اولین مسانید میں سے مُسند أبي داود الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند أبي داود الطيالسي مُترجم

تالیف

امام ابوداود سلیمان ابن داود ابن الجارود طیالسی المتوفی ۲۰۴ھ

مُترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

اولین مسانید میں سے مُسندَ أبي داؤد الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسندَ مُترجم
أبي داؤد الطيالسي

مصنف

سُلیمان بن داود بن الجارود
المتوفی ۲۰۴ھ

اوّل جلد

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُسند أبي داود الطيالسي

اول جلد

سُلیمان بن داود بن الجارود

المتوفی ۲۰۴ھ

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	ستمبر 2014ء
پرنٹرز	آر آر پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8636776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست

عنوانات	صفحہ
☆ الاھداء	7
☆ انتساب	8
☆ عرضِ ناشر	9
☆ عرضِ مترجم	10
☆ تقریظ	13
1- حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی احادیث	15
2- حضرت عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	22
3- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	31
4- دیگر افراد کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	39
5- حضرت عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبدشمس رضی اللہ عنہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	67
6- حضرت علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	77
7- حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی احادیث	136
8- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی احادیث	138
9- حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی احادیث	156
10- حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی احادیث	158
11- حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	160
12- حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کی احادیث	162
13- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اسناد	168
14- حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی احادیث	273
15- حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی احادیث	301
16- حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی احادیث	331
17- حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے حضرت ابوعبیدہ کی روایت کردہ احادیث	333

عنوانات	صفحہ
18- حضرت ابوعثمان النہدی کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	335
19- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	336
20- حضرت ابوبردہ بن ابی موسیٰ کی اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) سے روایت کردہ احادیث	337
21- حضرت مرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	343
22- حضرت حمید بن عبدالرحمٰن حمیری کی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	344
23- حضرت سعید بن ابی ھند کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	345
24- حضرت یزید بن اوس کی حضرت ابوموسیٰ سے روایت کردہ حدیث	346
25- حضرت ضحاک بن عبدالرحمٰن کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	347
26- حضرت سعید بن جبیر وغیرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیثیں	348
27- حضرت ابومجلز وغیرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	350
28- حضرت عبداللہ بن سخبرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	361
29- حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	362
30- حضرت حمید بن ھلال کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	363
31- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث	367
32- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	383
33- حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی احادیث	393
34- حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث	404
35- حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی احادیث	415
36- حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	426
37- حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ کی احادیث	439
38- حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی احادیث	448
39- حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی احادیث	457
40- حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی احادیث	467

عنوانات	صفحہ
41- حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کی احادیث	472
42- حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب احادیث	480
43- حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	488
44- حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی احادیث	496
45- حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	535
46- حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی احادیث	551
47- حضرت بریدہ بن حصیب الاسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث	562
48- حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کی احادیث	568
49- حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی احادیث	576
50- حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	599
51- حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی احادیث	618
52- حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کی احادیث	635
53- حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی احادیث	644
54- حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	649
55- حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی احادیث	651
56- حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی احادیث	653
57- حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کی احادیث	659
58- حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی احادیث	663
59- حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی احادیث	672
60- حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی احادیث	676
61- حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی احادیث	677
62- حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی احادیث	680
63- حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث	684

عنوانات	صفحہ
64- حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی احادیث	695
65- حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ کی احادیث	698
66- حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی احادیث	700
67- حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی احادیث	707
68- حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی احادیث	711

☆☆☆☆☆

الاهداء

احقر اپنی اس کاوش کو عالمِ اسلام کی عظیم روحانی شخصیت جن کی عظمت کا جھنڈا پورے عالم اسلام پر چمک رہا ہے' جنہوں نے کروڑوں لوگوں کے مردہ دلوں کے اندر توحید ورسالت کی خوشبو بکھیری۔

جن کو سرتاج اولیاء' سلطان الاولیاء' نائب رسول' عطائے رسول' حضور خواجہ خواجگان حضرت معین چشتی نے ان القابات سے نوازا ہے:

گنج بخش فیض عالم مظہر نورِ خدا ناقصاں را پیر کامل' کامل راہنما

علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش اور سلطان الفقر حضور سیّدی و مرشدی' آقائے نعمت' پیر سیّد غلام دستگیر چشتی مشہدی کاظمی موسوی قدس سرہٗ العزیز اور نائب سلطان الفقر حضور مرشدی وسیدی پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی دام اللہ ظلہ کے نام کرتا ہوں' جن کی خاص توجہ اور دعاؤں کے صدقے احقر اس قابل ہوا۔

خاکپائے علماءِ حق اہل سنت و جماعت
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

☆☆☆☆☆

انتساب

احقر العباد اپنی اس کاوش کو اپنے جملہ اساتذہ کے نام اور خصوصاً استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر یادگارِ اسلاف' میرے محسن و مربی

حضور مفتی گل احمد خان عتیقی مدظلہ العالی

اور محافظ ناموسِ رسالت داعیٔ اتحاد اہل سنت' علمبردارِ فکرِ رضا' میرے محسن و مشفق استاذی المکرّم

حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی

اور داعیٔ فکر حضرت صدر الافاضل شیخ الحدیث والتفسیر' مفکرِ اسلام' میرے محسن و مربی و مشفق

حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی

کے نام کرتا ہوں جن کی شب و روز کی محنت اور دعاؤں کے صدقے احقر اس قابل ہوا ہے۔

خاکپائے علماءِ حق اہل سنت و جماعت
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

☆☆☆☆☆

عرضِ ناشر

اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ کے فضل وکرم سے اور آپ حضرات کی دعاؤں کے طفیل ادارہ پروگریسو بکس' اُردو بازار' لاہور نے بہت تھوڑی مدت میں بہت زیادہ نایاب کام شائع کر کے آپ حضرات تک پہنچائے ہیں۔اس سے پہلے ادارہ کی طرف سے کئی موضوعات پر کتب شائع کی گئی ہیں اور احادیث مبارک میں سے ریاض الصالحین' مسند حمیدی' صحیح ابن خزیمہ' صحیح ابن حبان' شرح الادب المفرد' شرح مسند امام اعظم' مؤطا امام مالک' مؤطا امام محمد' سنن ابوداؤد' صحیح مسلم کے تراجم شائع کیے جا چکے ہیں۔اس سلسلہ کو برقرار رکھتے ہوئے اب ادارہ کی طرف سے سب سے پہلی لکھی جانے والی مسند ابوداؤد الطیالسی کا ترجمہ ہے' جو آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے۔اس حدیث شریف کی کتاب کا ترجمہ عالم اسلام کی عظیم روحانی و دینی درسگاہ کے فاضل و مدرس محترم المقام حضرت علامہ مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی نے کیا ہے۔مولانا نے بڑی محنت و کاوش کے ساتھ ترجمہ کیا ہے۔اللہ عزوجل مولانا صاحب کے علم وعمل میں مزید برکت دے اور مزید دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

اور آخر میں ہم اپنے ادارہ کے کمپوزر جناب ریحان علی صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتے ہیں جنہوں نے دن رات ایک کر کے اس کتاب کی کمپوزنت کی' اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے! آمین!

الداعی الی الخیر:

چوہدری غلام رسول

چوہدری شہباز رسول

چوہدری جواد رسول

چوہدری شہزاد رسول

☆☆☆☆☆

عرضِ مترجم

تمام تعریفیں اللہ عزوجل کی ذاتِ پاک کے لیے اور درود وسلام اس ذاتِ پاک پر جس کے نام سے یہ کائنات کا نظام چل رہا ہے۔ امابعد! قرآن پاک کے بعد مقام ومرتبہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاداتِ عالیہ کا ہے۔ بڑا خوش نصیب وہ انسان ہے جس کو اللہ عزوجل اپنے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی خدمت کے لیے چن لے اور جس انسان کو دین کی خدمت کی توفیق مل جائے اس کو اس پر بڑا خوش رہنا چاہیے۔ راقم الحروف جتنا بھی اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شکریہ ادا کرے اتنا ہی کم ہے۔

راقم الحروف کو تحریر کا شوق زمانۂ طالب علمی ہی میں بہت زیادہ تھا کہ جب میں اپنے اساتذہ کرام اور بزرگوں کو دینی کتب کا مطالعہ کرتے اور تحریر میں مگن دیکھتا تو دل سے یہ آواز آتی کہ کاش مجھے بھی اللہ عزوجل اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے یہ ذوق اور شوق عطا فرمائے۔ پھر اس کے بعد لگن وشوق میں مزید اضافہ ہوتا رہا' آخر کار جب دورۂ حدیث شریف پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی تو میرے عظیم محسن وراہنما جناب مفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی صاحب سے سنن ابن ماجہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ نے کتاب کے شروع کرنے سے پہلے فرمایا: ہم سنن ابن ماجہ کے اسماء ورجال پر گفتگو کیا کریں گے' میں لکھا کر لاؤں گا اور آپ حضرات اس کو اپنی کاپی پر نوٹ کرتے جائیں۔ یہ سلسلہ کچھ دن چلا' پھر آپ نے فرمایا: آپ بھی کتب اسمائے رجال کا مطالعہ کر کے آیا کریں اور جو سمجھ آئے اس کو لکھ لایا کرو۔ کچھ ساتھیوں نے اس کی حامی بھرلی' آپ نے کتب کے نام بھی بتادیئے' ایک دودن تک کام جاری رہا' آخر کار ساتھی ہمت ہار گئے' یہ مسلسل جاری نہ رہ سکا اور ذوق بھی کم تھا۔ اس لیے استاذ صاحب نے اس کی طرف توجہ کم کردی' لیکن راقم الحروف کے شوق وذوق میں مزید اضافہ ہوا' پھر سلسلہ چل پڑا۔ پھر اس کے بعد تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کی طرف سے دیئے گئے مقالہ جات میں مقالہ تحریر کیا' جس کا عنوان حضرت صدرالافاضل کی تفسیر خزائن العرفان کے ایک سپارے کی تخریج اور اعلیٰ حضرت کا علمی مقام تھا' یہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی تھی جس کو احقر نے بڑی جلد لکھ لیا۔ اس کے بعد علامہ ظفرالدین بہاری علیہ الرحمۃ کی کتاب دورِ صحابہ میں ایصالِ ثواب کی مختلف صورتیں' اس کی تخریج کی۔ اس کے بعد سلسلہ چل پڑا' جو تاہنوز اللہ عزوجل کے فضل وکرم سے جاری ہے۔ اس کے بعد احقر نے مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ کیا جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے۔ اس سلسلہ میں کتنی مشکلات و

تکالیف کا سامنا کرنا پڑا' جس کا ذکر نہ کرنا ہی بہتر ہے۔ اس سلسلہ میں جن حضرات نے تعاون کیا کتبِ حدیث کے پیش نظر اُن حضرات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ سب سے پہلے جس شخص نے میرے ساتھ تعاون کیا ہے اُن کا نام نامی کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے' میری مراد استاذ الاساتذہ شیخ القرآن والحدیث زینت سند تدریس حضرت العلام مفتی گل احمد خان عتیقی صاحب مدظلہ العالیٰ شیخ الحدیث جامعہ رسولہ شیرازیہ کا' جنہوں نے اتنا تعاون کیا ہے جن کا ذکر الفاظ کی صورت میں نہیں کر سکتا۔ اتنا ضرور کہوں گا کہ اگر آپ کا تعاون شاملِ حال نہ ہوتا تو ہوسکتا ہے کہ یہ اتنا بڑا کام مکمل نہ ہوسکتا۔ اس کے بعد اہل سنت کی عظیم شخصیت مجاہد ملت اسلامیہ' محافظ ناموسِ رسالت' علمبردار فکر رضا' داعیٔ اتحاد اہل سنت حضرت العلام استاذی المکرّم صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی صاحب' ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ اور صدر تحفظ ناموسِ رسالت محاذ کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ آپ کا تعاون جتنا احقر کے شاملِ حال رہا' اس کا ذکر الفاظ کی صورت میں ناممکن ہے۔ آپ نے زمانۂ طالب علمی میں ہی احقر کو جامعہ کی لائبریری کی چابی عنایت فرمائی تھی جو ابھی تک میرے پاس موجود ہے' آپ نے اجازت عامہ عطا فرمائی ہوئی ہے کہ جس وقت آپ چاہیں مطالعہ کریں' دن یا رات کے کسی بھی وقت۔ راقم نے مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ جس نسخہ سے کیا وہ جامعہ کی ہی لائبریری کا ہے' اس کے علاوہ ہر طرح کا تعاون شاملِ حال رہا۔ اس کے علاوہ استاذی المکرّم مفکر اسلام ڈاکٹر محمد عارف نعیمی صاحب کا' جن کے توسط سے احقر کو قلم پکڑنے کا طریقہ معلوم ہوا۔ آپ نے مفید مشوروں سے نوازا۔ استاذی المکرّم شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف بندیالوی' جنہوںؒ نے اپنی دعاؤں کی صورت میں تعاون کیا۔ استاذی المکرّم علامہ مولانا محمد یونس صاحب' حضرت علامہ مولانا میاں محمد رضا صاحب کا' حضرت علامہ مولانا محمد مقصود نقشبندی صاحب کا اور میرے زمانۂ طالب علمی کے ساتھی' انتہائی خلوص والے جناب حضرت علامہ مولانا طاہر رضا چشتی صاحب کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھا۔

آخر میں شیخ طریقت کے لختِ جگر حضرت پیر سیّد احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ ہوا ایسے ہے کہ آپ جب لاہور تشریف لائے' احقر آپ کی زیارت وملاقات کے لیے گیا اور ساتھ کتاب کا مسودہ بھی لے گیا۔ آپ کو پیش کیا' آپ نے ملاحظہ کیا اور بے حد خوش ہوئے اور بڑے خلوص کا اظہار فرمایا اور فرمانے لگے: میری دعا آپ کے شاملِ حال ہے۔ احقر نے عرض کی: حضور! کچھ مشکلات بھی ہیں' آپ نے فرمایا: انشاء اللہ العزیز! اللہ عزوجل مشکلات آسان کر دے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سارا آپ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے' اللہ عزوجل آپ کا سایہ تا دیر تک موجود رہے' آپؒ کے روحانی فیوض و برکات سے ہم سب کو مستفید فرمائے!

حرفِ آخر

آخر میں اُن حضرات کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے کمپوزنگ و دیگر معاملات میں تعاون کیا ہے' ہر دل عزیز شخصیت محترم المقام جواد رسول صاحب اور آپ کے دیگر برادران کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کو شائع کرنے میں بھرپور حصہ لیا۔ محترم جواد رسول صاحب نے تو کتاب کے شائع کرنے میں جتنی محنت کی ہے اس کا اظہار الفاظ کی صورت میں ناممکن ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ عزوجل اس ادراہ کو مزید برکت دے اور مزید خدمت دین کی توفیق ہے اور جنہوں نے کمپوزنگ میں بڑا تعاون کیا جناب محترم المقام ریحان علی صاحب' اللہ عزوجل ان کے اس خلوص میں مزید برکت دے۔

اعتذار

احقر کو اپنی کم علمی کا بھرپور ادراک ہے' قارئین کرام! اگر آپ اس میں کوئی اچھائی دیکھیں تو دعاؤں میں شامل رکھیں' اگر کوئی غلطی یا کمی ہو تو اس حوالہ سے تعاون کریں اور اچھا مشورہ دیں۔

غلام دستگیر چشتی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ

☆☆☆☆☆

تقریظ

جانشین محقق اسلام' مجاہد ملت اسلامیہ' محافظ ناموسِ رسالت'
داعیٔ اتحاد اہل سنت' استاذی المکرّم شیخ الحدیث
حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی مدظلہ العالی

ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ' بلال گنج' لاہور

صدر تحفظ ناموسِ رسالت محاذ

مسند ابوداؤد طیالسی شریف جو کہ مسانید کی اوّلین کتب میں سے ہے' جس کے مصنف الحافظ الکبیر سلیمان بن داؤد بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داؤد الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ ہیں' آپ نے بڑی محنت کے ساتھ مسند کو مرتب کیا ہے' اللہ عزوجل ان بزرگوں کو نیک کاوش کی جزاء عطا فرمائے! جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کو بڑی ذمہ داری سے جمع کر کے آنے والی اُمت تک پہنچایا۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ اُردو داں طبقہ مسند ابوداؤد طیالسی سے استفادہ کرے۔ اس ضرورت کو جامعہ رسولیہ شیرازیہ کے نوجوان عالم فاضل و مدرس مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی نے پورا کیا ہے۔ مولانا دورِ طالب علمی سے انتہائی محنتی اور لائق علم دوست' کتاب دوست پائے گئے ہیں۔ مولانا اس علمی ذوق کے سبب سے ہی اہم ترین کتب حدیث کے تراجم کر رہے ہیں۔ اُن میں سے مسند ابوداؤد طیالسی شریف بھی ہے' اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے مولانا کو اسی علمی لگن کے ساتھ درسِ تدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری رکھنے کا موقع عطا فرمائے۔ ان کی تحریر کو علم دوست حضرات کے لیے نفع کا سبب بنائے۔ آمین بجاہ سیّد العالمین!

رضائے مصطفیٰ نقشبندی

خادم جامعہ رسولیہ شیرازیہ

استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر
مفتی گل احمد خان عتیقی

شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ وہجویریہ، لاہور

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ حامدًا مصلیًا ومسلمًا

ہر دور میں اشاعتِ اسلام کے تین طریقے مروّج رہے ہیں: (۱) درس وتدریس (۲) تصنیف وتحقیق (۳) وعظ وتبلیغ۔ اکابر میں سے بعض نے صرف درس وتدریس کے ذریعے اشاعتِ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتے رہے اور نامور ترین تلامذہ تیار کیے، جیسے شہنشاہِ تدریس بحر العلوم استاد الاساتذہ علامہ عطاء محمد مرحوم اور حضرت محدث اعظم پاکستان علامہ محمد سردار احمد صاحب مرحوم اور بعض ایسی نامور ترین شخصیات گزری ہیں جنہوں نے درس وتدریس اور تصنیف وتحقیق کے ذریعے یہ فریضہ سرانجام دیا، جیسے شیخ الحدیث والتفسیر جامعِ علومِ عقلیہ ونقلیہ علامہ مولانا غلام رسول رضوی شارحِ بخاری اور بعض ایسی جلیل القدر وخوش نصیب شخصیات ہوئی ہیں جنہوں نے تینوں طریقوں درس وتدریس، تصنیف وتحقیق اور وعظ وتبلیغ سے بھرپور انداز میں یہ فریضہ سرانجام دیا، ان خوش نصیب شخصیات میں سے اپنے دور میں سب سے زیادہ کثیر التصانیف شخصیت حضرت علامہ فیض احمد اویسی مرحوم ومغفور بھی ہیں، اس موجودہ دور میں ان خوش نصیب کم عمر شخصیات میں سے جو تینوں طریقوں سے اشاعت دین کا فریضہ سرانجام دینے میں سرگرم عمل ہیں، وہ مولانا غلام دستگیر صاحب، مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بھی ہیں، جو بفضلہٖ تعالیٰ وبوسیلہ سیّد الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء ماشاء اللہ متعدد کتب احادیث کے ترجمہ کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ اُن کتب میں سے ''المعجم الصغیر للطبرانی اور مسند ابوداؤد طیالسی'' علاوہ ازیں المعجم الاوسط کا ترجمہ آخری مراحل میں ہے، علاوہ ازیں دیگر مختصر مختصر کتب بھی ان کے قلم سے منظر عام پر آ چکی ہیں۔ ماشاء اللہ بڑی محنت ولگن سے شب وروز مصروفِ تصنیف وتالیف ہیں اور زندگی کا لمحہ بھر بھی ضائع نہیں ہونے دے رہے۔ بڑی سرعت کے ساتھ تراجم وتحقیق میں مصروف ہیں۔ مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ متعدد جگہ سے دیکھنے کا اتفاق ہوا، ترجمہ میں بڑی سلاست اور روانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل، تصنیف وتحقیق میں برکت عطا فرمائے اور ان کی تصانیف کو آخری کی پونجی اور نجات کا ذریعہ بنائے اور انہیں صحیح معنوں میں اسلاف کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم الی یوم الدین۔

حررہ: شیخ الحدیث والتفسیر محمد گل احمد خان عتیقی

شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ وہجویریہ، لاہور

09-08-14

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1- اَحَادِيثُ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ

1 ــ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنْفَعَنِي، قَالَ عَلِيٌّ: وَحَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ لَهُ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَالَّذِينَ اِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ)(آل عمران: **135**)الْاٰيَةَ، وَالْاٰيَةَ الْاُخْرَى: (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ)(النساء: **110**) الْاٰيَةَ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی احادیث

آپ کا اسم گرامی عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن سعد بن تیم بن مرہ ہے

حضرت اسماء بن حکم فزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: جب میں رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث سنتا ہوں تو مجھے اس سے اللہ عزوجل فائدہ ہوتا ہے جتنا مجھے نفع دینا چاہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور مجھے ابوبکر نے بیان کیا اور حضرت ابوبکر نے سچ ہی کہا' بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بندہ سے گناہ ہو جائے پھر وہ وضو کرے اور دو رکعت (نفل) ادا کرے' پھر اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرے' تو اس کو بخش دیا جاتا ہے' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: وہ لوگ جو بے حیائی کرتے ہیں' یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں اور اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کریں" اور دوسری آیت: "اور جو بُرا عمل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے"۔

1- أخرجه أحمد رقم الحديث: 2-47-48' والبزار رقم الحديث: 8-9' والمروزی فی مسند ابی بکر رقم الحديث: 2-10' وأبو يعلى رقم الحديث: 13-14' من طريق شعبة' به وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 1-4' وابن أبی شيبة فی المصنف جلد2 صفحه 387' وأبوداؤد رقم الحديث: 1522' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10247' وابن ماجه رقم الحديث: 1395

2 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنْفَعَنِي، وَاِذَا حَدَّثَنِي غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُ، ثُمَّ صَدَّقْتُهُ، وَحَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ ۔ وصَدَقَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ

حضرت اسماء بن حکم فزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا: جب میں رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث سنتا ہوں' اس سے مجھے اللہ تعالیٰ نفع دیتا ہے جتنا مجھے نفع دینا چاہے' اور جب اس کے علاوہ کوئی اور بیان کرے تو میں اس سے حلف لیتا ہوں کہ اس نے آپ سے سنا' پھر میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سچ ہی فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر حدیث شعبہ ہی کی طرح حدیث ذکر کی۔

3 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حَدَّثَهُ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، وَاِذَا عِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا اَتَانِي فَاَخْبَرَنِي اَنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي هٰذَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری طرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ یمامہ کے شہداء کی خبر دے کر اپنے قاصد کو بھیجا (میں جب آپ کے پاس آیا) تو آپ کے پاس حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے' آپ نے فرمایا: یہ ہمارے پاس (یعنی حضرت عمر) آیا' انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ اس

2- أخرجه أحمد رقم الحديث: 56' وأبو داؤد رقم الحديث: 1521' والترمذى رقم الحديث: 406-3006' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10250-11078' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 11' وابن حبان رقم الحديث: 643من طريق أبى عوانة به وانظر العلل للدارقطنى جلد1صفحه176-180

3- حديث صحيح أخرجه ابن أبى داؤد فى المصاحف صفحه6 من طريق المصنف . ابن أبى داؤد فى المصاحف صفحه 7' والطبرانى رقم الحديث: 4903' والبيهقى جلد 2صفحه41 من طريق ابراهيم بن سعد ' به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 76' والبخارى رقم الحديث: 4679-4989' والمروزى رقم الحديث:46' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 71' وابن حبان رقم الحديث: 4507' وابن أبى داؤد رقم الحديث: 748' والطبرانى رقم الحديث: 4901-4902' والبيهقى جلد2 صفحه40-42 من طرق عن الزهرى' به .

الْمَوْطِنِ - يَعْنِي يَوْمَ الْيَمَامَةِ - وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي سَائِرِ الْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبَ الْقُرْآنُ، وَقَدْ رَأَيْتُ أَنْ تَجْمَعَهُ - فَقُلْتُ لَهُ، يَعْنِي لِعُمَرَ: كَيْفَ نَفْعَلُ شَيْءً ا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ بِي عُمَرُ حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَهُ، وَرَأَيْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي رَأَى - وَأَنْتَ رَجُلٌ عَاقِلٌ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا نَتَّهِمُكَ فَاجْمَعْهُ

جگہ (یعنی یمامہ) کے دن میں قرآن کے قاری شہید ہوگئے ہیں' اور میں خوف کرتا ہوں کہ سارے مما لک سے حافظ قرآن ختم نہ ہو جائیں اور قرآن (لوگوں کے سینے سے) چلا جائے' اور میری رائے یہ ہے کہ آپ اس کو جمع کریں۔ میں (یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) نے ان یعنی حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) سے کہا: میں وہ کام کیوں کروں جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ تو مجھے حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم! یہ بہتر ہے۔ سو حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) مجھے مسلسل کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میرے سینہ کو بھی حضرت عمر کے سینہ کی طرح کھول دیا' سو میری رائے بھی وہی ہوگئی جو آپ کی تھی۔ (حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق نے کہا:) اور تو سمجھ دار آدمی ہے' تُو رسول اللہ ﷺ کے لیے وحی لکھتا رہا ہے' اور ہم تجھے تہمت بھی نہیں لگاتے' سو تُو اس کو جمع کر۔

4 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَنْبَرِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' آپ ایک آدمی کو نصیحت کر رہے تھے' اور آپ اس پر سختی کر رہے تھے'

4- حديث صحيح أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 15 صفحه 443 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 54 ' والنسائى رقم الحديث: 4082' والمروزى فى مسند أبى بكر رقم الحديث: 66-67' وأبو يعلى رقم الحديث: 81-82' والحاكم جلد 4 صفحه 354 من طريق شعبة ' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 6' وأحمد رقم الحديث: 61' وأبوداؤد رقم الحديث: 4363' والنسائى رقم الحديث: 4083-4088' وأبو يعلى رقم الحديث: 79-80' والبزار رقم الحديث: 49' والحاكم جلد 4 صفحه 354 من طرق عن أبى برزه به وانظر علل الدارقطنى جلد 1 صفحه 238

عَنْهُ وَهُوَ يُوعِدُ رَجُلًا، فَاَغْلَظَ لَهُ، فَقُلْتُ: اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَهُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّهُ لَيْسَتْ لِاَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے) عرض کیا: کیا میں اس کی گردن نہ اُڑا دوں؟ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (زمانہ کے) بعد کسی کے لیے جائز نہیں۔

5 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ، فَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَى، ثُمَّ قَالَ: يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَاِنَّهُ يَهْدِي اِلَى الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّهُ يَهْدِي اِلَى الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ، وَاسْاَلُوا اللّٰهَ الْيَقِينَ وَالْمُعَافَاةَ، فَاِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا شَيْئًا بَعْدَ الْيَقِينِ اَفْضَلَ مِنَ الْمُعَافَاةِ - اَوْ قَالَ الْعَافِيَةِ - وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

حضرت اوسط بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا' تو آپ رو پڑے' پھر فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر لازم ہے کہ تم سچ بولا کرو کیونکہ سچ نیکی کی طرف راہنمائی کرتا ہے' اور یہ دونوں (نیکی اور سچ) چیزیں (انسان کو) جنت میں لے جاتی ہیں' اورتم جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے' اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں لے جانے کا ذریعہ ہیں' اور اللہ عزوجل سے یقین اور معافات طلب کرو کیونکہ انسان کو ایمان کے بعد معافاۃ' یا فرمایا: عافیت سے بڑھ کر فضیلت والی کوئی چیز نہیں دی گئی' اورتم آپس میں حسد نہ کرو' اور غصہ نہ کرو' اور رشتہ داری نہ توڑو' اور ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

5- حديث صحيح من طرق عن شعبة' به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 7' وأحمد رقم الحديث: 5-17-34' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 724' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10718' وابن ماجه رقم الحديث: 3849' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 121-124' والمروزى فى مسند أبى بكر رقم الحديث: 92-93-95' والبزار رقم الحديث: 75' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1727 . ومن طرق عن سليم بن عامر به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 2' وأحمد رقم الحديث: 44' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10717-10719' والمروزى رقم الحديث: 94' وابن حبان رقم الحديث: 952-5734' والحاكم جلد 1 صفحه 529' وقال الحاكم: صحيح الاسناد .

6 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا ذَكَرَ يَوْمَ اُحُدٍ بَكَى، ثُمَّ قَالَ: ذَاكَ كُلُّهُ يَوْمُ طَلْحَةَ، ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُ، قَالَ: كُنْتُ اَوَّلَ مَنْ فَاءَ يَوْمَ اُحُدٍ فَرَاَيْتُ رَجُلًا يُقَاتِلُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَهُ، وَاُرَاهُ قَالَ: يَحْمِيهِ، قَالَ: فَقُلْتُ: كُنْ طَلْحَةَ حَيْثُ فَاتَنِي مَا فَاتَنِي، فَقُلْتُ: يَكُونُ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي اَحَبَّ اِلَيَّ وَبَيْنِي وَبَيْنَ الْمَشْرِقِ رَجُلٌ لَا اَعْرِفُهُ، وَاَنَا اَقْرَبُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ، وَهُوَ يَخْطَفُ الْمَشْيَ خَطْفًا لَا اَخْطَفُهُ، فَاِذَا هُوَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَانْتَهَيْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَشُجَّ فِي وَجْهِهِ وَقَدْ دَخَلَ فِي وَجْنَتَيْهِ حَلْقَتَانِ مِنْ حِلَقِ الْمِغْفَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمَا صَاحِبَكُمَا، يُرِيدُ طَلْحَةَ، وَقَدْ نَزَفَ، فَلَمْ يُلْتَفَتْ اِلَى قَوْلِهِ، وَذَهَبْتُ لِاَنْزِعَ ذَاكَ مِنْ وَجْهِهِ، فَقَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّي لَمَا تَرَكْتَنِي، فَتَرَكْتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' آپ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جن جنگ اُحد کے دن کو یاد فرماتے تو اشکبار ہو جاتے' پھر آپ فرماتے: وہ سارا دن حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا تھا' وہ غزوۂ اُحد کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں پہلا شخص ہوں' تو میں نے ایک شخص کو دیکھا جو نبی اکرم ﷺ کے آگے آ کر لڑائی کر رہا تھا' آپ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے وہ آپ کا دفاع کر رہا تھا (اسی دوران) میں نے کہا: تمہیں طلحہ ہونا چاہیے' آج میں جس چیز سے محروم رہا محروم رہا' پھر میں نے کہا: یہ میری قوم میں سے ایسا شخص ہوگا جو مجھے محبوب ہو گا' میرے اور مشرک کے درمیان ایسا فرد جسے میں پہچان نہیں ہوں حالانکہ میں اس سے بڑھ کر نبی اکرم ﷺ کے قریب ہوں اور اس لیے تیز رفتاری سے چل رہا تھا جبکہ میں اس طرح چلنے سے قاصر تھا' وہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح کی ذات تھی' بعد ازیں ہم نبی اکرم ﷺ کی طرف چلے حالانکہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے والے دو شہید کیے گئے تھے' اس کے ساتھ ساتھ آپ کا چہرۂ اقدس بھی زخمی ہو گیا تھا' خود کی دو کڑیاں رخسار مبارک میں گھس گئی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھی حضرت طلحہ کو لازم پکڑو'

6- اسناده ضعيف لضعف اسحاق بن يحيىٰ من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد8صفحه174' والبيهقي في الدلائل جلد 3صفحه263' وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 25صفحه74 وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4753 للمصنف. من طرق اسحاق بن يحيىٰ ' به أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه218' والبزار 63' وابن حبان رقم الحديث: 6980' والطبراني في الأوائل 63 . وقال البزار: لا نعلم له اسنادًا غير هذا الاسناد .

فَكَرِهَ اَنْ يَتَنَاوَلَهُمَا بِيَدِهِ، فَيُؤْذِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَزَمَ عَلَيْهِمَا بِفِيهِ فَاسْتَخْرَجَ اِحْدَى الْحَلْقَتَيْنِ، وَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ مَعَ الْحَلْقَةِ، وَذَهَبْتُ لِاَصْنَعَ مَا صَنَعَ فَقَالَ: اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّي لَمَا تَرَكْتَنِي قَالَ: فَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الْمَرَّةِ الْاُولَى فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ الْاُخْرَى مَعَ الْحَلْقَةِ فَكَانَ اَبُو عُبَيْدَةَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ هَتْمًا فَاَصْلَحْنَا مِنْ شَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَيْنَا طَلْحَةَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْجِفَارِ فَاِذَا بِهِ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ اَوْ اَقَلُّ اَوْ اَكْثَرُ بَيْنَ طَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ وَضَرْبَةٍ وَاِذَا قَدْ قُطِعَتْ اِصْبَعُهُ فَاَصْلَحْنَا مِنْ شَانِهِ

یعنی اس کے پاس جاؤ (کیونکہ) ان کا کافی خون بہہ چکا تھا' کسی کی توجہ آپ کے قول کی طرف نہیں گئی' میں آگے بڑھا تاکہ آپ کے چہرے سے یہ کڑیاں نکالوں۔

7 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، وَهَمَّامٌ، عَنْ فَرْقَدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ عَبْدٌ اَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جنت کا دروازہ سب سے پہلے وہ غلام کھٹکھٹائے گا' جس نے اللہ تعالیٰ اور اپنے آقاؤں کا حق ادا کیا۔

8 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، وَهَمَّامٌ، عَنْ فَرْقَدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں مکار اور خیانت کرنے والا داخل نہیں ہوں گے۔

7- اسناده ضعيف لضعف صدقة وللانقطاع بين مرة وبين أبى بكر من طرق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد3 صفحه48' ومن طريق صدقة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 13-32' وأبو يعلى رقم الحديث: 93 . ومن طريق همام ' به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 95

8- اسناده ضعيف لضعف صدقة ومنهم من ساقهما حديثًا واحدًا كما عند أحمد رقم الحديث: 13-32' وأبى يعلى رقم الحديث: 93-95 من طريق المصنف بلفظه أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه163 . من طريق صدقة ' به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1963

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا خَائِنٌ

9 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ الثَّقَفِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِشَيْءٍ اَقُولُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُ قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ قُلْهُ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے آپ کسی ایسی چیز کا حکم دیں جو میں صبح و شام پڑھا کروں' آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھ "اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ" جب تو صبح کرے اور جب شام کرے اور جب تو اپنے بستر پر آئے اس وقت پڑھا کر۔

9- حديث صحيح من طرق المصنف' وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 3392 وقال حسن صحيح ' ومن طرق عن شعبة ' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه237' وأحمد رقم الحديث: 51-52-63-7948' والدارمى رقم الحديث: 2692' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1202' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 106-107-455-456' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7715' وابن حبان رقم الحديث: 962' وابن السنى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 729-731 . من طريق هشيم عن يعلىٰ بن عطاء ' به أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1203' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 140-141-586' وأبو داؤد رقم الحديث: 5067' والنسائى رقم الحديث: 7699' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 77' والحاكم جلد 1 صفحه513' وقال الحاكم: صحيح الاسناد .

2- اَحَادِیثُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَیْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّی بْنِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رِزَاحِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

مَا رَوَاهُ عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا رَوَاهُ عَنْهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

وہ احادیث جو آپ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کی ہیں اور جو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ان کے صاحبزادے حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رحمہ اللہ نے روایت کی ہیں

10 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ،

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عمرہ کے

10- اسناده ضعيف لضعف عاصم بن عبيد الله من طرق شعبة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 195، وأبوداؤد رقم الحديث: 1498، وابن سعد جلد 3 صفحه 273، والبزار رقم الحديث: 119، وابن عدى جلد 5 صفحه 1868، والخطيب جلد 11 صفحه 397 . من طريق سفيان الثورى عن عاصم، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5229، والترمذى رقم الحديث: 3562، وابن ماجه رقم الحديث: 2894، وابن سعد جلد 3 صفحه 273، والبزار رقم الحديث: 120، والخطيب جلد 11 صفحه 396 . وقال الترمذى حسن صحيح .

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اسْتَاْذَنَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی عُمْرَۃٍ فَاَذِنَ لَہٗ وَقَالَ لَہٗ: یَا اَخِی اَشْرِکْنَا فِی دُعَائِكَ اَوْ لَا تَنْسَنَا مِنْ دُعَائِكَ

لیے اجازت چاہی' تو حضور ﷺ نے آپ کو اجازت دی اور فرمایا: اے میرے بھائی! ہم کو بھی اپنی دعا میں شریک رکھنا' یا یہ فرمایا: ہم کو اپنی دعا میں نہ بھولنا۔

11 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْہِ، اَنَّ عُمَرَ، قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ مَا نَعْمَلُ فِیْہِ اَمْرٌ مُبْتَدَعٌ اَوْ مُبْتَدَاٌ اَوْ مَا قَدْ فُرِغَ مِنْہُ؟ قَالَ: مَا قَدْ فُرِغَ مِنْہُ فَاعْمَلْ یَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَکُلٌّ مُیَسَّرٌ، مَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ السَّعَادَۃِ فَاِنَّہٗ یَعْمَلُ بِالسَّعَادَۃِ اَوْ لِلسَّعَادَۃِ، وَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الشَّقَاءِ فَاِنَّہٗ یَعْمَلُ بِالشَّقَاءِ اَوْ لِلشَّقَاوَۃِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں ہم عمل کس لیے کریں' اس میں نیا یا ابتدائی جس کے متعلق فراغت ہو چکی ہے۔ آپ نے فرمایا: کس سے فراغت حاصل کی گئی اے ابن خطاب! عمل کرو ہر ایک کے لیے اس عمل کو آسان کر دیا جائے گا' جو سعادت مندوں میں سے ہوگا اس کے لیے نیک عمل آسان کر دیئے جائیں گے' اور جو بدبخت ہوگا اس کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے۔

12 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت سالم اپنے والد سے' وہ حضرت عمر بن

11- حدیث صحیح واسناده المصنف ضعیف لضعف عاصم بن عبید الله من طریق المصنف أخرجه أبو یعلٰی رقم الحدیث: 5571 ۔ من طریق شعبة' أخرجه أحمد رقم الحدیث: 5140-5481' والترمذی رقم الحدیث: 2135' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 164' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 5463' والآجری فی الشریعة رقم الحدیث: 326' وقال الترمذی: حسن صحیح ۔ من طریق سلیمان بن سفیان عن عبد الله بن دینار عن ابن عمر عن عمر ۔ أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 20' والترمذی رقم الحدیث: 3111 ' وابن أبی عاصم رقم الحدیث: 170 ۔ وقال الترمذی: حسن غریب من هذا الوجه لا نعرفه الا من حدیث عبد الملك بن عمرو ۔ من طریق آخر عن سلیمان بن سفیان وسلیمان بن سفیان ضعیف أخرجه ابن أبی عاصم رقم الحدیث: 181' انظر علل الدارقطنی جلد2صفحه68

12- حدیث منکر فیه عمرو بن دینار قهرمان آل الزبیر' ضعیف وقد روی عن سالم مناکیر وهو لیس بعمرو بن دینار المکی الثقة ۔ من طریق حماد بن زید' به وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 327' والترمذی رقم الحدیث: 3429' وابن ماجه رقم الحدیث: 2235' والبزار رقم الحدیث: 125' والطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 789'

زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَهْرَمَانِ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ سُوقًا مِنْ هَذِهِ الْاَسْوَاقِ فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ

خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی ان بازاروں میں سے کسی بازار میں داخل ہوا اور اس نے پڑھا: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ'' تو اللہ عزوجل اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دے گا اور اس کی ایک لاکھ بُرائیاں مٹا دے گا اور اس کے لیے جنت میں محل بنا دے گا۔

13 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ رَاَى مُبْتَلًى فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کو آزمائش میں دیکھے اور یہ دعا پڑھے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا'' ۔ تو اس کو وہ بیماری نہیں لگے

وابن السنی فی عمل الیوم واللیلة رقم الحدیث: 182 . من طریق ثابت بن یزید أخرجه الطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 791 . من طریق سعید بن زید أخرجه البغوی رقم الحدیث: 1338 . من طریق فضیل بن عیاض عن هشام بن حسان ثلاثتهم عن عمرو بن دینار' به أخرجه الطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 790' وأبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد2 صفحه180

13- حدیث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف ضعیف لضعف عمرو بن دینار قهرمان آل الزبیر من طریق حماد بن زید به أخرجه البزار رقم الحدیث: 124' والعقیلی فی الضعفاء جلد3 صفحه270' والطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 797' وابن السنی فی عمل الیوم واللیلة رقم الحدیث: 308' وأبو نعیم فی الحلیة جلد6 صفحه265' والبیهقی فی الشعب رقم الحدیث: 11147 . من طریق عمرو بن دینار القهرمان' به أخرجه ابن أبی شیبة جلد 10 صفحه395' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 38' والترمذی رقم الحدیث: 3431' وابن السنی رقم الحدیث: 308' وتمام فی الفوائد 1591-الروض البسام) . وقال الترمذی: حدیث غریب من طریق الحکم بن سنان عن عمرو بن دینار عن نافع عن ابن عمر .

خَلَقَ تَفْضِيلًا إِلَّا لَمْ يُصِبْهُ ذَلِكَ الْبَلَاءُ كَائِنًا مَا كَانَ

گی، جس بیماری میں وہ مبتلا ہے۔

14 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

15 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ فِي قَبْرِهِ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک میت کو اس کی قبر میں اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

16 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوالحکم سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

14- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف مضطرف اختلف فيه على عاصم بن عبيد الله وهو ضعيف من طريق المصنف به أخرجه أحمد رقم الحديث: 216 . وجاء الحديث من رواية شريك عن عاصم بن عبيد الله عن عبد الله بن عامر بن ربيعة عن أبيه أو عن عمر ذكره ابن أبى حاتم فى العلل رقم الحديث: 11، والدارقطنى فى العلل جلد2صفحه21 . من طريق الحسن بن صالح عن عاصم بن عبيد الله عن سالم عن ابن عمر ' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه178، وأحمد رقم الحديث:387، والبزار رقم الحديث: 122، والدارقطنى فى العلل جلد 2صفحه26 . من طريق يزيد بن أبى زياد عن عاصم عن أبيه أو عن جده أخرجه احمد رقم الحديث:128-343، والبزار رقم الحديث:263 . وعند البزار: عن أبيه أو عمه .

15- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 4صفحه71، ومن طريق شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 180-247-354-366، والبخارى رقم الحديث: 1292، ومسلم رقم الحديث: 927، والنسائى رقم الحديث: 1852، وابن ماجه رقم الحديث: 1593 . ومن طريق سعيد بن أبى عروبة عن قتادة به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 157-179، ومن طريق سعيد بن المسيب عن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 315-334 . ومن طرق عن ابن عمر ' به أخرجه احمد رقم الحديث: 248-264-294، والترمذى رقم الحديث: 1002، والنسائى رقم الحديث:1549، وأبو يعلى رقم الحديث:155-158

16- حديث صحيح وأبو الحكم السلمى - وهو عمران بن الحارث - من رجال مسلم . من طريق شعبة ' به أخرجه

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَكَمِ السُّلَمِيَّ، يَقُولُ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيذِ، فَحَدَّثَ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجِرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

نے حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبیذ کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹھلیوں اور کدو کے برتن اور تارکول کے رنگ کے رنگے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

17 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَكَيْفَ اَصْنَعُ؟ قَالَ: اغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّاْ ثُمَّ ارْقُدْ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر رات کو مجھ پر غسل فرض ہو جائے تو میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے آلۂ تناسل کو دھولو اور وضو کرلو اور سو جاؤ۔

18 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت

أحمد رقم الحديث: 360-185' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6840 . ومن طريق الثوري عن سلمة بن كهيل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 260' من طريق البراء عن عمر' به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 3851' ومن طريق قتادة مرسلًا عن عمر به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16944

17- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه 278' ومن طرق عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 359-5056-5497' وابن خزيمة رقم الحديث: 214' وابن حبان رقم الحديث: 1212' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 278' ومن طرق عن ابن دينار' به أخرجه مالك جلد 1 صفحه 47' والحميدي رقم الحديث: 657' وأحمد رقم الحديث: 5442-5967' والبخاري رقم الحديث: 290' ومسلم رقم الحديث: 306' وأبو داؤد رقم الحديث: 221' والنسائي رقم الحديث: 260' وابن خزيمة رقم الحديث: 212' وابن حبان رقم الحديث: 1213-1214-1216' ومن طريق نافع عن ابن عمر أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1074-1075-1077' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 61' وأحمد رقم الحديث: 230-235-236' والبخاري رقم الحديث: 287-289

18- حديث صحيح من طرق نافع' به أخرجه مالك جلد 2 صفحه 917' وعبد الرزاق رقم الحديث: 19929' والحميدي رقم الحديث: 679' وأحمد رقم الحديث: 5797-6339' والبخاري رقم الحديث: 886-2612-5841' ومسلم رقم الحديث: 2068' وأبو داؤد رقم الحديث: 1076-4040' والنسائي

جُوَيْرِيَةَ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ رَاَى حُلَّةَ عُطَارِدٍ التَّمِيمِيِّ مِنْ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ تُبَاعُ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْتَرِ هٰذِهِ الْحُلَّةَ فَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوُفُودِ اِذَا جَائُوكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَلٍ مِنْهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَاَرْسَلَ اِلَى عُمَرَ مِنْهَا بِحُلَّةٍ فَاَتَاهُ عُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْسَلْتَ اِلَيَّ الْيَوْمَ بِحُلَّةٍ وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ: تَسْتَنْفِقُهَا اَوْ تَكْسُوهَا نِسَاءَكَ

ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عطارد تمیمی کا ریشمی جبہ دیکھا جو کہ فروخت کیا جا رہا تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اس جبہ کو آپ خرید لیں اور اس کو جمعہ اور اپنے پاس وفود کے آنے کے وقت پہن لیا کریں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ آدمی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ پھر اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس ان میں سے کچھ ریشم کے جبّے آئے تو آپ نے ان میں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف ایک حلہ بھیج دیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! آج آپ نے ریشم کا جبہ میری طرف بھیجا حالانکہ میں نے جبہ عطارد کے بارے میں وہ کچھ فرمایا جو کہ آپ نے فرمایا تھا (یعنی یہ وہ آدمی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں)' آپ ﷺ نے فرمایا: اسے بیچ دو یا اپنی عورتوں کو پہنا دو۔

19 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

رقم الحديث: 1381-5310' وابن ماجه رقم الحديث: 3591' وابن حبان رقم الحديث: 5439 . ومن طرق عن ابن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 5951-5952' والبخاری رقم الحديث: -3054-5981-6081 948-2104-2619' ومسلم رقم الحديث: 2068' وأبو داؤد رقم الحديث: 1077' والنسائی رقم الحديث: 5314-5315-5321' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 239

19- حديث صحيح من طريق جويرية ' به أخرجه البخاری رقم الحديث: 2679 من طريق نافع عن ابن عمر أخرجه مالك جلد 2صفحه480' والحميدی رقم الحديث: 686' وأحمد رقم الحديث: 4593-4667-6288' والدارمی جلد 2 صفحه 185' والبخاری رقم الحديث: 6108-6646' ومسلم رقم الحديث: 1646' والترمذی رقم الحديث: 1534' وابن حبان رقم الحديث: 4359-4361 . من طريق نافع عن ابن عمر ' عن عمر أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3249' وعبد الرزاق رقم الحديث: 15923-15924 . من طريق ابن دينار عن ابن عمر ' عن النبی

اَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَحْلِفُ بِاَبِيهِ فَنَادَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ اَوْ لِيَصْمُتْ

کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس حال میں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے باپ کی قسم اُٹھا رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں آواز دی اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تمہیں اپنے باپوں کی قسم اُٹھانے سے منع کیا ہے سو جس نے قسم اُٹھانی ہو وہ اللہ کی قسم اُٹھائے یا خاموش رہے۔

20 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَهِشَامٌ، وَشُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ: تَعْرِفُ ابْنَ عُمَرَ فَاِنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَذَكَرَ عُمَرُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يُرَاجِعُهَا

حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے تو آپ نے فرمایا: تم ابن عمر کو جانتے ہو کیونکہ اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ (عبداللہ کو کہو کہ) وہ اس سے رجوع کرے۔

21 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

صلى الله عليه وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 4713-5462-5736، وابن حبان رقم الحديث: 4362

20- حديث صحيح من طريق شعبة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5433-5504، والبخارى رقم الحديث: 5252، ومسلم رقم الحديث: 1471، والنسائى رقم الحديث: 3557 . ومن طريق المصنف عن شعبة وحده، به أخرجه البيهقى جلد 7 صفحه 325، من طريق محمد بن سيرين عن يونس بن جبير، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5121، والبخارى رقم الحديث: 5333، وأبو داؤد رقم الحديث: 2184، والترمذى رقم الحديث: 1175، والنسائى رقم الحديث: 3400، وابن ماجه رقم الحديث: 2022، والبيهقى جلد7 صفحه325 . من طريق سعيد وهمام عن قتادة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5025، والبخارى رقم الحديث: 5258 .

21- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف مطر الوراق وقد توبع من طريق حماد بن زيد به وأخرجه مسلم رقم الحديث: 8، وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 120، وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 10، من طرق

زَيْدٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَبْيَضَانِ مُقَوَّمٌ حَسَنُ النَّحْوِ وَالنَّاحِيَةِ فَقَالَ: اَدْنُو مِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اُدْنُ ثُمَّ قَالَ: اَدْنُو مِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اُدْنُ فَلَمْ يَزَلْ يَدْنُو حَتّٰى كَانَتْ رُكْبَتُهُ عِنْدَ رُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: اَسْاَلُكَ؟ قَالَ: سَلْ قَالَ: اَخْبِرْنِي عَنِ الْاِسْلَامِ قَالَ: شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَحَجُّ الْبَيْتِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَنَا مُسْلِمٌ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ، فَجَعَلْنَا نَعْجَبُ مِنْ قَوْلِهِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ كَاَنَّهُ اَعْلَمُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِي عَنِ الْاِيمَانِ قَالَ: الْاِيمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَنَا مُؤْمِنٌ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ قَالَ: صَدَقْتَ،

کہ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا اس پر دو سفید کپڑے تھے‘ اس کا چہرہ اور بال بڑے خوبصورت تھے‘ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! اس نے پھر عرض کی: میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! وہ مسلسل عرض کرتے رہے قریب ہونے کے لیے‘ حتیٰ کہ اتنے قریب ہوئے کہ اس نے اپنے گھٹنے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں کے قریب کر دیئے‘ پھر عرض کی: میں آپ سے سوال کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: سوال کر! اس نے عرض کی: آپ مجھے بتائیں کہ اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تُو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں‘ اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا‘ اور بیت اللہ کا حج کرنا‘ اور رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ اس نے عرض کی: جب یہ ارکان میں ادا کر لوں تو میں مسلمان ہو جاؤں گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس آدمی نے آپ سے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: سو ہمیں اس کے رسول اللہ ﷺ کے فرمان پر ''صدقت'' کہنے پر

عن عبد الله بن بريدة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 191-367-368' وأبو داؤد رقم الحديث: 4695-4696' والترمذى رقم الحديث: 2610' والنسائى رقم الحديث: 5005' وابن ماجه رقم الحديث: 63' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 124' وابن حبان رقم الحديث: 128' وابن منده رقم الحديث: 10-185-186) . من طرق عن يحيٰى بن يعمر' به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 173' وابن منده رقم الحديث: 11-14 .

فَجَعَلْنَا نَعْجَبُ مِنْ قَوْلِهِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرْنِي مَا الْإِحْسَانُ قَالَ: اَنْ تَخْشَى اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ كُنْتَ لَا تَرَاهُ فَاِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ: صَدَقْتَ ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ هُنَّ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ)(لقمان: 34) الْآيَةَ فَقَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ

تعجب ہوا' گویا کہ آپ سے زیادہ جانتا ہے۔ پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں کہ ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تو اللہ اور اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور موت کے بعد دوبارہ اُٹھنے پر' اور دوزخ و جنت' اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان لائے۔ اس نے عرض کی: جب میں یہ کرلوں تو مؤمن ہو جاؤں گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! تو مؤمن ہو جائے گا۔ اس آدمی نے عرض کی: آپ نے سچ کہا' ہم کو اس کے رسول اللہ ﷺ کے فرمان پر ''صدقت'' کہنے پر تعجب ہوا' اس نے پھر عرض کی: مجھے احسان کے بارے بتایئے! آپ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تو اللہ سے ڈرے اس طرح کہ گویا تو اس کو دیکھ رہا ہے' اگر تیری یہ حالت نہ ہو سکے تو اتنا جان لے کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ اس نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا' پھر اس نے عرض کی: مجھے آپ قیامت کے متعلق خبر دیں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسئول عنہ سائل سے زیادہ نہیں جانتا' پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کو اللہ کے بتائے بغیر کوئی نہیں جانتا ہے' اس کا علم اللہ کے پاس ہے' ''اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ '' (لقمان:۳۴) (مکمل آیت) تو اس آدمی نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔

22 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي

حضرت ابوالاسود الدولی فرماتے ہیں کہ میں حضرت

22- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1059 . وقال: حسن صحيح من طريق داؤد بن أبي الفرات' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 139-204-318' والبخاري رقم الحديث: 1368-2643' والنسائي رقم الحديث: 1933' وأبو يعلى رقم الحديث: 145' وابن حبان رقم الحديث: 3028 . من طريق عمر

الْفُرَاتِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ فَيَشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةٌ بِخَيْرٍ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاثْنَانِ؟ قَالَ: وَاثْنَانِ وَلَمْ يُسْأَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَاحِدِ

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان آدمی مر جائے اس کے متعلق تین آدمی گواہی دیں بھلائی کی تو اس مرنے والے کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو دیں تو؟ فرمایا: دو والے کے لیے بھی۔ اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک کے متعلق نہیں پوچھا۔

3- أَحَادِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

23 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى مَرِّ الظَّهْرَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ واپس آئے، یہاں تک کہ ہم مرالظہران کے پاس سے گزرے، سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیت الخلاء میں داخل ہوئے، اپنی حاجت پوری کرنے

بن الوليد الشنى عن عبد الله بن بريدة عن عمر وهو منقطع أخرجه أحمد رقم الحديث: 389، وقد جاء الحديث من رواية أنس عند البخارى رقم الحديث: 1367 وغيره .

23- حديث صحيح من طريق حماد به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1479، وأبو يعلى رقم الحديث: 163 من طريق يحيى بن سعيد الأنصارى مطولًا ومختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 339، والبخارى رقم الحديث: 7256-7262، ومسلم رقم الحديث: 1479 من طرق عن ابن عباس أخرجه أحمد رقم الحديث: 222، والبخارى رقم الحديث: 2468-5191، والترمذى رقم الحديث: 2461-3318، والنسائى رقم الحديث: 2131، وابن ماجه رقم الحديث: 4153، والبزار رقم الحديث: 160-206-211، وأبو يعلى رقم الحديث: 164، وابن حبان رقم الحديث: 4268

فَدَخَلَ عُمَرُ الْاَرَاكَ يَقْضِي حَاجَتَهُ وَقَعَدْتُ لَهُ حَتَّى خَرَجَ فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اُرِيدُ اَنْ اَسْاَلَكَ عَنْ حَدِيثٍ مُنْذُ سَنَةٍ فَمَنَعَتْنِي هَيْبَتُكَ اَنْ اَسْاَلَكَ فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ اِذَا عَلِمْتَ اَنَّ عِنْدِي عِلْمًا فَسَلْنِي قَالَ: قُلْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ حَدِيثِ الْمَرْاَتَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا نَعْتَدُّ بِالنِّسَاءِ وَلَا نُدْخِلُهُنَّ فِي شَيْءٍ مِنْ اُمُورِنَا فَلَمَّا جَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْاِسْلَامِ وَاَنْزَلَهُنَّ اللّٰهُ تَعَالَى حَيْثُ اَنْزَلَهُنَّ وَجَعَلَ لَهُنَّ حَقًّا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَدْخُلْنَ فِي شَيْءٍ مِنْ اُمُورِنَا فَبَيْنَا اَنَا يَوْمًا جَالِسٌ فِي بَعْضِ شَانِي اِذْ قَالَتْ لِيَ امْرَاَتِي كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ: مَا لَكِ اَنْتِ وَلِهَذَا؟ وَمَتَى كُنْتِ تَدْخُلِينَ فِي اُمُورِنَا؟ فَقَالَتْ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا يَسْتَطِيعُ اَحَدٌ اَنْ يُكَلِّمَكَ وَابْنَتُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ غَضْبَانَ فَقُلْتُ: وَاِنَّهَا لَتَفْعَلُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ فَقُمْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ: يَا حَفْصَةُ اَلَا تَتَّقِينَ اللّٰهَ تُكَلِّمِينَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ غَضْبَانَ وَيْحَكِ لَا تَغْتَرِّينَ بِحُسْنِ عَائِشَةَ وَحُبِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاهَا ثُمَّ اَتَيْتُ اُمَّ سَلَمَةَ اَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَتْ: لَقَدْ دَخَلْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِهِ، وَكَانَ لِي صَاحِبٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يَحْضُرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا غِبْتُ وَاَحْضُرُهُ اِذَا غَابَ وَيُخْبِرُنِي وَاُخْبِرُهُ وَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَخْوَفَ

کے لیے' میں آپ کے لیے بیٹھ گیا' یہاں تک کہ آپ نکلے' میں نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! میں چاہتا ہوں کہ میں آپ سے ایک بات کے متعلق پوچھوں' ایک سال سے اس خیال میں مجھے آپ کی ہیبت نے روکے رکھا کہ میں آپ سے پوچھ سکوں۔ آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرنا جب تو جانے کہ میرے پاس علم ہے تو مجھ سے پوچھ لیا کر۔ میں نے عرض کی: میں آپ سے اُن دوعورتوں کی بات کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ حفصہ اور عائشہ تھیں' جب ہم دورِ جاہلیت میں تھے تو ہم عورتوں کو شمار نہیں کرتے تھے (یعنی اِن سے کوئی رائے نہیں لیتے تھے) اور نہ ہم اپنے کاموں میں ان سے رائے لیتے تھے' جب اللہ عزوجل اسلام لایا اور اللہ عزوجل نے ان کے لیے حکم نازل فرمایا جیسے نازل فرمایا' اور ان کے لیے حق رکھا سوائے اس کے کہ ہمارے اُمور میں ان کو داخل نہیں کیا' میں ایک دن اپنے کام کے لیے بیٹھا ہوا تھا' اچانک میری بیوی نے مجھ سے اس طرح اس طرح کہا۔ میں نے اس کو کہا: تجھے کیا ہوا ہے اور یہ بات کیوں کہی ہے؟ اور تو کب سے ہمارے اُمور میں دخل اندازی کر رہی ہے؟ تو اس نے کہا: اے ابن خطاب! آپ سے کوئی بھی گفتگو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے' اور حال یہ ہے کہ آپ کی بیٹی رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرتی ہے' یہاں تک کہ آپ سارا دن غصہ کی حالت میں گزار دیتے ہیں۔ میں نے کہا: (کیا) وہ ایسے ہی کرتی ہے (جیسے تو کہہ رہی ہے)؟ اس نے کہا: جی ہاں! تو میں اُٹھ کھڑا ہوا' پس میں حفصہ کے پاس آیا' میں

عِنْدَنَا اَنْ يَغْزُوَنَا مِنْ مَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ غَسَّانَ فَلَمَّا هَدَّاَ اللّٰهُ الْاَمْرَ عَنَّا فَبَيْنَا اَنَا ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسٌ فِي بَعْضِ اَمْرِي اِذْ جَاءَ صَاحِبِي فَقَالَ: اَبَا حَفْصٍ اَبَا حَفْصٍ مَرَّتَيْنِ فَقُلْتُ: وَيْلَكَ مَا لَكَ اَجَاءَ الْغَسَّانِيُّ اَجَاءَ الْغَسَّانِيُّ؟ قَالَ: لَا وَلٰكِنْ طَلَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَقُلْتُ: رَغِمَ اَنْفُ حَفْصَةَ رَغِمَ اَنْفُ حَفْصَةَ وَانْتَعَلْتُ وَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا فِي كُلِّ بَيْتٍ بُكَاءٌ وَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ وَاِذَا عَلَى الْبَابِ غُلَامٌ اَسْوَدُ فَقُلْتُ: اسْتَاْذِنْ لِي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَ فَاَذِنَ لِي فَاِذَا هُوَ نَائِمٌ عَلَى حَصِيرٍ تَحْتَ رَاْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ اُدُمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَاِذَا قَرَظٌ وَاُهُبٌ مُعَلَّقَةٌ فَاَنْشَاْتُ اُخْبِرُهُ بِمَا قُلْتُ لِحَفْصَةَ، وَاُمِّ سَلَمَةَ وَكَانَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ نَزَلَ اِلَيْهِنَّ

نے کہا: اے حفصہ! کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتیں؟ تم رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرتی ہو' یہاں تک کہ آپ سارا دن غصہ کی حالت میں گزارتے ہیں' تیرے لیے ہلاکت ہو! عائشہ کی اچھائی اور رسول اللہ ﷺ کی محبوبہ سے دھوکا نہ کھالینا۔ پھر میں حضرت اُم سلمہ کے پاس بھی آیا' میں نے اس کو بھی یہی بات کہی۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابن خطاب! آپ ہر شی میں دخل دیتے ہیں یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے آپ کی ازواج کے معاملات میں بھی' اور میرا ایک انصاری ساتھی تھا جو رسول اللہ ﷺ کے پاس ہوتا تھا جب میں غائب ہوتا تھا' اور جب میں آپ کے پاس موجود ہوتا تھا' تو وہ انصاری غائب ہوتا تھا' وہ مجھے اپنی موجودگی کے بارے میں بتاتا تھا اور میں اُس کو بتاتا تھا' ہمارے ہاں کوئی بھی اس سے زیادہ خوف نہیں کرتا تھا کہ ہم غسان کے بادشاہوں سے جنگ کریں (یعنی ہمیں صرف غسان کے بادشاہوں کے ساتھ ہی جنگ کرنے سے ڈر لگتا تھا) جب اللہ نے ہمارے کام کی راہنمائی کی' تو ایک دن میں اپنے کام کے لیے بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میرا ساتھی آیا' اس نے کہا: اے ابوحفص! اے ابوحفص! دو مرتبہ کہا' میں نے کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تجھے کیا ہوا ہے؟ کیا غسانی آیا ہے؟ کیا غسانی آیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں! لیکن رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے' میں نے کہا: حفصہ کی ناک خاک آلود ہو! حفصہ کی ناک خاک آلود ہو! میں پریشان ہوا' سو میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' تو ہر گھر میں رونے

کی آواز آ رہی تھی' اور رسول اللہ ﷺ ایک کمرے میں تھے' اور دروازے پر ایک سیاہ غلام تھا' میں نے اس کو کہا: میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت مانگیں' سو اس نے میرے لیے اجازت طلب کی' تو آپ نے میرے لیے اجازت دے دی' آپ ایک چٹائی پر محو آرام تھے' آپ کے سر کے نیچے کھجور کی چھال کا بھرا ہوا ایک تکیہ تھا' اور اس کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر تھے' میں نے بتانا شروع کر دیا' سو میں نے کہنا شروع کیا جو میں حفصہ اور اُم سلمہ سے کہا تھا۔ اور آپ نے اپنی ازواج سے ایک ماہ تک لعان فرمایا' پس جب مہینے کے انتیس دن ہوئے تو آپ ان (اپنی ازواج) کی طرف اتر آئے۔

24 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُطْرُونِي كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا اَنَا عَبْدٌ فَقُولُوا: عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے ایسے نہ بڑھاؤ جس طرح عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو بڑھا دیا (کہ اُن کو خدا کا بیٹا کہہ دیا) بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں' سو تم کہو: ''عبد اللہ ورسولہ'' (اللہ کے بندے اور اس کے رسول)۔

25 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت یوسف بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت

-24 حديث صحيح أخرجه الحميدى رقم الحديث: 27 ومن طريقه البخارى رقم الحديث: 3445 ومن طريق سفيان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 164' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 313' وأبو يعلى رقم الحديث: 153' من طرق عن الزهرى به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9758-20524' وأحمد رقم الحديث: 154-331-391' والدارمى رقم الحديث: 2787' والبخارى رقم الحديث: 6830

-25 حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف على بن زيد بن جدعان من طريق على بن زيد بن جدعان به '

زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَامَ فِينَا فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّ الرَّجْمَ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ فَلَا تُخْدَعُنَّ عَنْهُ فَإِنَّهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمَ أَبُو بَكْرٍ وَرَجَمْتُ

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ کی مسجد کے منبر پر ہم کو خطبہ دیا' پس فرمایا: اے لوگو! بے شک حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہم میں کھڑے ہوئے تو فرمایا: اے لوگو! سنو! رجم اللہ کی حدود میں سے ایک حد ہے' یہ حد انہوں نے اپنی طرف سے نہیں بنائی بلکہ اس کو اللہ نے اپنی کتاب میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی سنت میں بیان کیا' اور بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی رجم کیا' اور حضرت ابوبکر نے بھی رجم کیا' اور میں بھی رجم کرتا ہوں۔

26 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ أَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ طُعِنَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ احْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا فَإِنِّي

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا' تو میں سب سے پہلے آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اے ابن عباس! مجھ سے تین باتیں یاد کرلو' مجھے خوف ہے کہ لوگوں کے ساتھ میری ملاقات نہ ہو سکے: (ا) بے شک میں نے

أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13364' وأحمد رقم الحديث: 156' وأبو يعلى رقم الحديث: 146 من طريق الزهرى عن عبيد اللّٰه بن عبد اللّٰه عن ابن عباس' به أخرجه مالك جلد 2 صفحه 823' وعبد الرزاق رقم الحديث: 13329' والحميدى رقم الحديث: 25-26' وابن أبى شيبة جلد 10 صفحه 75-76' وأحمد رقم الحديث: 331-391' والدارمى رقم الحديث: 2327' والبخارى رقم الحديث: 6830-7323' ومسلم رقم الحديث: 1691' وأبو داؤد رقم الحديث: 4418' والترمذى رقم الحديث: 1432' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7156-7160

26- حديث صحيح أخرجه عمر بن شبة فى تاريخ المدينة جلد 3 صفحه 914-923 عن المصنف وعن يحيى بن حماد وعفان عن أبى عوانة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 322 من طريق ابن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 299-332' والبخارى رقم الحديث: 7218' ومسلم رقم الحديث: 1823' وأبو داؤد رقم الحديث: 2939' والترمذى رقم الحديث: 2225 من طريق عمرو بن ميمون الأودى أخرجه البخارى رقم الحديث: 1392-3700

اَخَافُ اَنْ لَا يُدْرِكَنِي النَّاسُ، اِنِّي لَمْ اَقْضِ فِي الْكَلَالَةِ وَلَمْ اَسْتَخْلِفْ عَلَى النَّاسِ خَلِيفَةً، وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لِي عَتِيقٌ فَقِيلَ لَهُ: اسْتَخْلِفْ قَالَ: اَيَّ ذَلِكَ فَعَلْتُ فَقَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي اِنْ اَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَاِنْ اَدَعِ النَّاسَ اِلَى اَمْرِهِمْ فَقَدْ تَرَكَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ صَحِبْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطَلْتَ صُحْبَتَهُ، ثُمَّ وَلِيتَ فَعَدَلْتَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَمَّا تُبْشِيرُكَ اِيَّايَ بِالْجَنَّةِ فَوَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَوْ اَنَّ لِي مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَافْتَدَيْتُ بِهِ مِمَّا هُوَ اَمَامِي قَبْلَ اَنْ اَعْلَمَ الْخَبَرَ، وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَوَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنِّي نَجَوْتُ مِنْهَا كَفَافًا لَا عَلَيَّ وَلَا لِيَ، وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صُحْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَاكَ

کلالہ کے بارے کوئی فیصلہ نہیں کیا (۲) اور میں نے لوگوں پر کسی کو خلیفہ نہیں بنایا (۳) اور میرا ہر غلام آزاد ہے۔ آپ سے عرض کی گئی: آپ کسی کو خلیفہ مقرر کر دیں' آپ نے فرمایا: اگر میں ایسا کروں تو بے شک مجھ سے بہتر انسان نے خلیفہ مقرر کیا تھا (یعنی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے)' اور اگر چھوڑ دوں اس معاملہ کو لوگوں پر تو بے شک رسول اللہ ﷺ نے اس معاملہ کو لوگوں پر چھوڑا ہے' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کو جنت کی خوشخبری ہو! آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں' آپ دیر تک آپ ﷺ کی صحبت میں رہے' پھر والی بن گئے' سو آپ نے عدل کیا اور امانت کا حق ادا کر دیا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھے جنت کی خوشخبری دیتے ہیں' اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' اگر میرے پاس دنیا اور دنیا کے اندر جو نعمتیں ہیں تو میں انہیں صورتِ حال واضح ہونے سے پہلے اپنے سامنے پیش آنے والے معاملات کے فدیے میں دے دیتا' رہی بات جو آپ نے مسلمانوں کے معاملات کا ذکر کیا ہے' تو اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں کہ میں اس سے نجات پا جاؤں کسی طریقہ سے' نہ مجھے فائدہ ہو اور نہ مجھ پر کسی قسم کا وبال ہو' اور رہی بات آپ کی رسول اللہ ﷺ کی صحبت کی' تو وہ کافی ہے۔

27 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ

27- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف زمعة بن صالح لا سيما فى ما رواه عن سلمة بن وهرام من طرق عن ابن عمر بمعناه أخرجه أحمد رقم الحديث: 317' والبخارى رقم الحديث: 1605' وأبو داؤد رقم الحديث: 1887' وابن ماجة رقم الحديث: 2952' وأبو يعلى رقم الحديث: 188

سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ طَافَ فَأَرَادَ أَنْ لَا يَرْمُلَ فَقَالَ: إِنَّمَا رَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغِيظَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ قَالَ: أَمْرٌ فَعَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ فَرَمَلَ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے طواف کیا تو ارادہ کیا کہ وہ رمل نہ کریں' پھر فرمایا: بے شک نبی اکرم ﷺ نے بھی رمل کیا تھا تا کہ مشرکین پر غصہ (ظاہر) کیا جائے' پھر فرمایا: یہ ایسا معاملہ ہے جو رسول اللہ ﷺ نے بھی کیا ہے اور آپ نے اس سے منع نہیں کیا' پھر آپ نے بھی رمل کیا۔

28 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَسَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ خَالَكَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: لَوْ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَهُ مَا قَبَّلْتُهُ

حضرت جعفر بن عثمان القرشی جو اہل مکہ سے ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن عباد بن جعفر کو دیکھا' انہوں نے حجر اسود کا بوسہ لیا اور اس پر سجدہ کیا' پھر فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے بھی اس کا بوسہ لیا اور اس پر سجدہ کیا' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے اس کا بوسہ لیا اور اس پر سجدہ کیا' پھر حضرت عمر نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں اس کا بوسہ نہ لیتا۔

28- حديث صحيح عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1301 للمصنف . من طريق يونس بن حبيب عن الطيالسي' به مثله أخرجه البيهقي جلد 5صفحه74 من طريق بندار عن الطيالسي عن جعفر بن محمد المخزومي عن محمد بن عباد عن عمر أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 219 . من طريق أبي عاصم النبيل عن جعفر بن عبد اللّٰه به بنحوه أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1882' والبزار رقم الحديث: 215' والحاكم جلد1صفحه455' وقال الحاكم: صحيح الاسناد من طريق بشر بن السرى عن جعفر بن عبد الله عن محمد بن عباد عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم لم يذكر عمر في اسناده أخرجه العقيلي جلد 1صفحه183 . من طريق العقيلي أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8912 . والأزرقي في أخبار مكة جلد 1صفحه233 عن ابن عيينة كلاهما عن ابن جريج به .

29 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تُشْرِقَ الشَّمْسُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے پسندیدہ لوگ میرے پاس موجود تھے' اُن میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت عمر مجھے اُن لوگوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ تھے' (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ) بے شک رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا' سورج کے غروب ہونے تک' اور صبح کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا سورج کے بلند ہونے تک۔

30 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ لِي عُمَرُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ تَجِيءَ: مَنْ مَاتَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا' اور رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ تیرے آنے سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو انسان اس حالت میں مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' اس کو کہا جائے گا کہ جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جا!

29- حديث صحيح من طريق همام' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه349' وأحمد رقم الحديث:130-270' وابن ماجه رقم الحديث: 1250' من طرق عن قتادة به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 110-355-364' والبخارى رقم الحديث: 581-582' ومسلم رقم الحديث:826' وأبو داؤد رقم الحديث:1276' والترمذى رقم الحديث:183' والنسائى رقم الحديث: 561' وابن ماجة رقم الحديث: 1250' والبزار رقم الحديث: 185' وأبو يعلى رقم الحديث:147-159

30- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع شهر بن حوشب لم يسمع من عقبة وهو كثير الارسال والوهم من طريق حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 97 وغيرهم من طرق عن عقبة عن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 121-151' ومسلم رقم الحديث: 234' وأبو داؤد رقم الحديث:169-170' والنسائى رقم الحديث:148' وابن ماجه رقم الحديث:1470

4- اَلْاَفْرَادُ عَنْ عُمَرَ

31 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: اَكْرِمُوا اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ، وَيَشْهَدَ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ، فَمَنْ اَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ؛ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، وَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ؛ فَاِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

دیگر افراد کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہم کو مقامِ جابیہ میں خطبہ دیا' فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' جس جگہ آج میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں' آپ نے فرمایا: میرے صحابہ کی تعظیم کرو' پھر اُن لوگوں کی جو ان سے ملے' پھر وہ لوگ جو ان سے ملے' پھر اس کے بعد جھوٹ ظاہر ہوگا یہاں تک کہ ایک آدمی قسم اُٹھائے گا' اور اس سے قسم کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا' اور وہ گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی' پس جو آدمی جنت کی تمنا رکھتا ہے' وہ جماعت کو لازم پکڑے' بے شک شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دو سے بہت دور ہوتا ہے' اور کوئی آدمی کسی عورت سے تنہائی میں نہ رہے' کیونکہ تیسرا اُن دونوں کے ساتھ شیطان ہوتا ہے' اور جس کو نیکی اچھی لگے اور بُرائی بری لگے تو وہ مؤمن ہے۔

31- حدیث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف ضعیف اضطرب فیه عبد الملك بن عمیر كثیرًا وهو مدلس تغیر حفظه من طریق المصنف جعله عن شعبه بدل جریر أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد1 صفحه158' والخطیب جلد2 صفحه187 . من طریق جریر' به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 902-1489' والنسائی فی الكبری رقم الحدیث: 9220-9221' وأبو یعلی رقم الحدیث: 141-142' وابن حبان رقم الحدیث: 4576-6728 . من طریق جریر بن عبد الحمید عن عبد الملك بن عمیر' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 177' والنسائی فی الكبری رقم الحدیث: 9219' وابن ماجه رقم الحدیث: 2363' وأبو یعلی رقم الحدیث: 143' وابن حبان رقم الحدیث: 5586 .

32 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ زَمَنَ الْاَقِطِ وَالسَّمْنِ وَالْاَعْرَابُ يَاْتُونَ بِالْبُرْقَانِ فَيَبِيعُونَهَا فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ طَامِحٍ بَصَرُهُ يَنْظُرُ اِلَى النَّاسِ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ غَرِيبٌ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ وَقَالَ لِي: مِنْ اَهْلِ هَذِهِ اَنْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَقُلْتُ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقَالَ: مِنْ هِلَالٍ وَاسْمِي كَهْمَسٌ اَوْ قَالَ لِي: مِنْ بَنِي سَلُولٍ وَاسْمِي كَهْمَسٌ ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا شَهِدْتُهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ؟ فَقُلْتُ: بَلَى قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَهُ اِذْ جَاءَتِ امْرَاَةٌ فَجَلَسَتْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّ زَوْجِي قَدْ كَثُرَ شَرُّهُ وَقَلَّ خَيْرُهُ فَقَالَ لَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَمَنْ زَوْجُكِ؟ قَالَتْ: اَبُو سَلَمَةَ قَالَ: اِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ رَجُلٌ لَهُ صُحْبَةٌ وَاِنَّهُ لَرَجُلُ صِدْقٍ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ جَالِسٍ: اَلَيْسَ كَذَلِكَ؟ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا نَعْرِفُهُ اِلَّا بِمَا قُلْتَ فَقَالَ عُمَرُ لِرَجُلٍ: قُمْ فَادْعُهُ لِي وَقَامَتِ الْمَرْاَةُ حِينَ

حضرت معاویہ بن قرۃ المزنی روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں قحط سالی کے زمانے میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' حالانکہ دیہاتی لوگ بھیڑ کے بچے لا کر وہاں فروخت کر رہے تھے اور جب ایسے شخص کے ساتھ موجود تھا' جس کی نگاہ لوگوں پر پڑ رہی تھی' مجھے گمان ہوا کہ وہ ایک اجنبی انسان ہے' اس کے قریب جا کر میں نے اس پر سلام کیا' اس نے میرے سوال کا جواب دینے کے بعد پوچھا: کیا آپ انہی لوگوں میں سے ہیں؟ تو میں نے جواب ہاں میں دیا' پھر میں اس کے ساتھ بیٹھ گیا اور پوچھا: کیا تمہارا تعلق انہی لوگوں سے ہے؟ تو جواب دیتے ہوئے بولا: قبیلہ ہلال سے میں تعلق رکھتا ہوں اور میرا نام کہمس ہے' یا مجھ سے یہ کہا: (راوی کو شک ہے) میں بنی سلول سے تعلق رکھتا ہوں اور میرا نام کہمس ہے۔ اس نے پھر کہا: میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے حضرت عمر بن الخطاب کی موجودگی میں سنی تھی' میں جواباً بولا: کیوں نہیں! تو وہ کہنے لگا: ہم حضرت عمر بن الخطاب کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اسی دوران ایک دورت بھی آپ کے پاس بیٹھ گئی اور

32- حديث صحيح و حماد بن يزيد لم أجد فيه جرحًا ولا تعديلًا و ذكره ابن حبان في الثقات عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1178-1809-4619' والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2900' للمصنف من طريق المصنف أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1445' وابن قانع في معجمه جلد 2صفحه382' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2460 من طريق حماد بن يزيد به أخرجه ابن سعد جلد7صفحه46' والبخاري جلد7صفحه238-239' والطبري في مسند عمر من تهذيب الآثار صفحه 335 والأزدي في المخزون رقم الحديث: 148' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 435 - جلد19صفحه194' وأبو أحمد الحاكم كما في الاصابة جلد7 صفحه187'

اَرْسَلَ اِلَى زَوْجِهَا فَقَعَدَتْ خَلْفَ عُمَرَ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَ ا مَعًا حَتَّى جَلَسَا بَيْنَ يَدَىْ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ: مَا تَقُولُ فِي هَذِهِ الْجَالِسَةِ خَلْفِي؟ قَالَ: وَمَنْ هَذِهِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: هَذِهِ امْرَاَتُكَ قَالَ: وَتَقُولُ مَاذَا؟ قَالَ: تَزْعُمُ اَنَّهُ قَدْ قَلَّ خَيْرُكَ وَكَثُرَ شَرُّكَ قَالَ: بِئْسَ مَا قَالَتْ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّهَا لَمِنْ صَالِحِ نِسَائِهَا اَكْثَرُهُنَّ كِسْوَةً وَاَكْثَرُهُنَّ رَفَاهِيَةً وَلَكِنَّ فَحْلَهَا بَكِيءٌ، قَالَ عُمَرُ: مَا تَقُولِينَ؟ فَقَالَ: قَالَتْ: صَدَقَ فَقَامَ اِلَيْهَا عُمَرُ بِالدِّرَّةِ فَتَنَاوَلَهَا بِهَا ثُمَّ قَالَ: اَىْ عَدُوَّةَ نَفْسِهَا اَكَلْتِ مَالَهُ وَاَفْنَيْتِ شَبَابَهُ ثُمَّ اَنْشَاْتِ تُخْبِرِينَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ فَقَالَتْ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَعْجَلْ فَوَاللّٰهِ لَا اَجْلِسُ هَذَا الْمَجْلِسَ اَبَدًا ثُمَّ اَمَرَ لَهَا بِثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ فَقَالَ: خُذِى لِمَا صَنَعْتُ بِكِ وَاِيَّاكِ اَنْ تَشْتَكِيَنَّ هَذَا الشَّيْخَ، كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهَا قَامَتْ وَمَعَهَا الثِّيَابُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى زَوْجِهَا فَقَالَ: لَا يَحْمِلَنَّكَ مَا رَاَيْتَنِي صَنَعْتُ بِهَا اَنْ تُسِيءَ اِلَيْهَا، انْصَرَفَا فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا كُنْتُ لِاَفْعَلَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ اُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِى اَنَا مِنْهُ ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ ثُمَّ يَنْشَاُ قَوْمٌ تَسْبِقُ اَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ يَشْهَدُونَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُسْتَشْهَدُوا، لَهُمْ لَغَطٌ فِي اَسْوَاقِهِمْ ، قَالَ: قَالَ لِي كَهْمَسٌ: اَفَتَخَافُ اَنْ يَكُونَ هَؤُلَاءِ مِنْ اُولَئِكَ ثُمَّ قَالَ لِي كَهْمَسٌ: اِنِّي اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِاِسْلَامِي ثُمَّ غِبْتُ عَنْهُ حَوْلًا ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَاَنَّكَ تُنْكِرُنِي؟

کہنے لگی: اے امیر المؤمنین! میرے خاوند کی بُرائیاں بڑھ چکی ہیں اور نیکیاں کم ہو چکی ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تمہارا خاوند کون ہے؟ اس عورت نے ابوسلمہ کا نام لیا تو آپ نے فرمایا: وہ شخص صحابیِ رسول ﷺ ہے نیز وہ سچائی کا پیکر بھی ہے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے شخص سے پوچھا: کیا وہ ایسا نہیں ہے؟ اس شخص نے جواب دیا: میں آپ کی بات کی تائید کرتا ہوں' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو حکم دیا کہ جاؤ! اسے میرے پاس بلا لاؤ! تو وہ عورت کھڑی ہو گئی' جب آپ نے اس کے شوہر کو بلوانے کیلئے (دوسرے آدمی کو) بھیجا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ گئی' تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ وہ دونوں اکٹھے آئے اور آپ کے سامنے آ کر بیٹھ گئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: میرے پیچھے بیٹھنے والی عورت کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟ پھر اس نے پوچھا: اے امیر المؤمنین! یہ کون ہے؟ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: یہ تمہاری وجہ ہے' پھر حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کیا کہتی ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: تمہاری بیوی کا خیال ہے کہ تمہاری بھلائیاں کم ہو چکی ہیں جبکہ بُرائیاں بڑھ چکی ہیں۔ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ جواب دیتے ہوئے بولے: اے امیر المؤمنین! میری بیوی نے جو کچھ بھی کہا ہے' غلط کہا ہے' تحقیق اس کا تعلق ان امیر عورتوں سے ہے جن کے پاس پہننے کے کپڑے بھی زیادہ ہیں اور وہ خوشحال زندگی بسر کرنے والی ہیں لیکن ان کے

فَقَالَ: اَجَلْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَفْطَرْتُ مُنْذُ فَارَقْتُكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَنْ اَمَرَكَ اَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ ، فَقُلْتُ: زِدْنِي قَالَ: فَصُمْ يَوْمَيْنِ ، حَتّٰى قَالَ: فَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

خاوند آنسو بہا رہے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے پوچھا: تمہارا کیا خیال ہے؟ تو اس عورت نے اپنے خاوند کی تصدیق کر دی۔ بعد ازیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ میں درہ لے کر اس عورت سے مخاطب ہوئے: اے اپنے نفس کی دشمن! تُو نے اپنے خاوند کے مال کو کھایا' اس کی جوانی کو ضائع کیا' اب تُو کہتی ہے کہ اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ پھر وہ عورت بولی: اے امیر المؤمنین! جلدی سے کام نہ لیں' اللہ کی قسم! میں اس مجلس میں کبھی بھی نہیں بیٹھوں گی' پھر آپ نے اس کیلئے تین کپڑوں کا حکم دیا' پھر آپ نے اس عورت سے کہا: تم وہ مال لے لو جو میں نے تمہیں دینے کا اعلان کیا ہے اور اس بوڑھے شخص کی شکایت کرنے سے اجتناب کر۔ (راوی کہتا ہے:) گویا میں اس عورت کو (اب بھی) دیکھ رہا ہوں کہ وہ کپڑوں سمیت کھڑی ہو گی پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس کے خاوند کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: میری طرف سے کیا گیا سلوک تمہیں اس بات پر برانگیختہ نہ کرے کہ تم اس کے ساتھ بدسلوکی سے پیش آؤ' وہ دونوں واپس چل پڑے تو وہ شخص بولا: میں ایسا نہیں کروں گا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میری اُمت کا بہترین زمانہ وہی ہے جس میں' میں ہوں' پھر اس کے بعد کے زمانہ سے' پھر اس کے بعد کا وقت ہے' پھر ایسی قوم پروان چڑھے گی جس کی قسمیں ان کی گواہیوں سے سبقت لے جائیں گی اور وہ بغیر گواہی طلب کیے گواہ بنیں گے' ان کے بازاروں

میں شوروغل ہوا۔ راوی (معاویہ بن قرۃ المزنی) کہتے ہیں: مجھ سے کہمس کہنے لگے کہ کیا تمہیں اس بات کا خطرہ ہے کہ وہ لوگ انہی میں سے ہوں گے' پھر کہمس مجھ سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور میں نے انہیں اپنے اسلام قبول کرنے کے متعلق آگاہ کیا' پھر میں ایک سال تک غائب رہا' پھر میں آپ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! لگتا ہے آپ میرے معاملے سے بے خبر ہیں' آپ نے فرمایا: ہاں! پھر میں عرض گزار ہوا: یارسول اللہ! جب سے آپ سے جدا ہوا ہوں' اس دن سے میں نے روزہ نہیں چھوڑا' تو نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: تمہیں کس نے حکم دیا تھا کہ تم اپنے آپ کو تکلیف دو' تم ایک مہینے میں صرف ایک روزہ رکھو' میں نے عرض کی: اضافہ فرما دیں! آپ نے فرمایا: دو روزے رکھا کرو' یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: ایک ماہ میں تین دن روزے رکھا کرو۔

33 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ صُهَيْبًا، لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ قَالَ: وَااَخَاهُ وَااَخَاهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَهْ يَا اَخِي مَهْ يَا صُهَيْبُ اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو (جب معلوم ہوا) کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے ہیں' کہنے لگے: ہائے میرے بھائی! ہائے میرے بھائی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: رہنے دو اے میرے بھائی! رہنے دو! اے صہیب! کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ مبارک نہیں سنا کہ میت پر اس کی قبر میں اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا

33- حديث صحيح من طريق ثابت عن أنس عن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 268' ومسلم رقم الحديث: 927 وغيرهما .

ہے۔

34 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الاَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ، وَيَقُولُ: اِنِّي لاُقَبِّلُكَ وَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلٰكِنِّي رَاَيْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا.

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا' اور (پتھر کو مخاطب کر کے) وہ کہہ رہے تھے: میں تیرا بوسہ نہ لیتا اور میں جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے' لیکن میں نے ابوالقاسم ﷺ کو تجھ سے لپٹے ہوئے دیکھا۔

35 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ ابْنِ السِّمْطِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابن سمط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ذوالحلیفہ میں دو رکعت نماز پڑھی تھی۔

36 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول

34- حديث صحيح عن اسرائيل به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9034 من طريق ابراهيم ابن عبد الأعلىٰ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 274-382' ومسلم رقم الحديث: 1271' والنسائى رقم الحديث: 2936' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 189' والبزار رقم الحديث: 341 . وقال البزار: وهذا اللفظ لا نعلم رُوى عن عمر الا من حديث سويد بن غفلة عن عمر . ورُوى عن عمر من طرق جمة أخرجه أحمد رقم الحديث: 99-131-176' والبخارى رقم الحديث: 1605' ومسلم رقم الحديث: 1271' وأبو داؤد رقم الحديث: 1873' والنسائى رقم الحديث: 228' والترمذى رقم الحديث: 860 وغيرهم .

35- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوى جلد1 صفحه416' وأبو نعيم فى الحلية جلد7 صفحه187-188' والبيهقى جلد3 صفحه146' من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 198-207' ومسلم رقم الحديث: 692' والنسائى رقم الحديث: 1436' والبزار رقم الحديث: 316' والطبرى فى مسند عمر من تهذيب الآثار رقم الحديث: 209-894-895 وغيرهم .

36- اسناده ضعيف لجهالة الراوى عن عمر . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2118' والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب للمصنف وذكره فى الكنز رقم الحديث: 11322 عن المصنف . انظر البخارى

سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ قِبْصٌ مِنَ النَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَعْدَ أَنْبِيَائِهِ وَأَصْفِيَائِهِ؟ فَقَالَ: الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ دَعْوَةُ اللّٰهِ وَهُوَ عَلَى مَتْنِ فَرَسِهِ وَآخِذٌ بِعِنَانِهِ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: وَامْرُؤٌ بِنَاحِيَةٍ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: الْمُشْرِكُ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: إِمَامٌ جَائِرٌ يَجُورُ عَنِ الْحَقِّ وَقَدْ مُكِّنَ لَهُ، وَخَصَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْوَابَ الْغَيْبِ وَقَالَ: سَلُونِي وَلَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِكَ نَبِيًّا حَسْبُنَا مَا أَتَانَا قَالَ فَسُرِّيَ عَنْهُ

اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا' آپ کے پاس کچھ اور لوگ بھی تھے' سو ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن انبیاء واصفیاء کے بعد لوگوں میں سے کس کا مقام بہتر ہوگا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ جہاد کرتا ہو' یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے' اور وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو اور اس کی لگام کو پکڑے۔ عرض کی: پھر اس کے بعد کس کا مقام ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی جو کسی گوشۂ تنہائی میں اپنے رب کی اچھی طرح عبادت کرتا ہو اور لوگوں کو اپنے شر سے بچا کے رکھے۔ پھر اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن لوگوں میں سب سے بُرے مقام پر کون ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مشرک' عرض کی: پھر کون ہوگا؟ فرمایا: ظالم بادشاہ' جو حق سے تجاوز کرتا ہو اور اس کی حکومت بھی ہو۔ اور رسول اللہ ﷺ نے غیب کے دروازہ کو خاص کیا' اور فرمایا: مجھ سے پوچھو جو چیز بھی پوچھو گے میں اُس کے بارے تمہیں تفصیلاً بتاؤں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور آپ کے نبی ہونے پر راضی ہیں' ہمارے لیے کافی ہے جو آپ ہمارے پاس لائے' ہمارے لیے کافی ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر آپ کا غصہ زائل ہوگیا۔

37 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 2786' ومسلم رقم الحديث: 1888-1889-2359

37- حديث صحيح من طريق حماد' به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3898-6953' ومسلم رقم الحديث: 1907 من

زَيْدٍ، وَزُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيِّ، كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلَى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اے لوگو! بے شک اعمال (کے ثواب) کا دارومدار نیت پر ہے ہر آدمی کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی سو جس نے ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف کی اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لیے ہو تاکہ اس کو پالے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہوگی جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

38 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّبِيعِ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: لَقِينَا عُمَرَ فَقُلْنَا لَهُ: اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُ قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ نُودِيَ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَاجْتَمَعَ اِلَيْهِ النَّاسُ فَخَطَبَهُمْ عُمَرُ

حضرت سلیمان بن الربیع العدوی فرماتے ہیں کہ ہماری ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی ہم نے آپ سے عرض کی: حضرت عبداللہ بن عمرو ایسے ایسے ہمیں حدیثیں بیان کرتے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عبداللہ بن عمرو جو کہتے ہیں وہ زیادہ معلومات رکھتے ہیں (اس بارے) جو وہ کہتے ہیں؟ یہ الفاظ آپ نے تین

طریق یحیی بن سعد به أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 28' وأحمد رقم الحدیث: 168-300' والبخاری جلد 1 صفحه 54 - رقم الحدیث: 2529-5070-6689' ومسلم رقم الحدیث: 1907' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2201' والترمذی رقم الحدیث: 1647' والنسائی رقم الحدیث: 3437-3803' وابن ماجه رقم الحدیث: 227 وغیرهم .

38- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لجهالة سلیمان بن الربیع والانقطاع بین ابن بریدة وسلیمان بن الربیع من طریق المصنف بالمرفوع كذلك أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2438' وأبو یعلٰی كما فی المطالب رقم الحدیث: 4855' والطبری فی مسند عمر من تهذیب الآثار رقم الحدیث: 816 . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 4854 للمصنف بالمرفوع فقط وساقه ابن كثیر فی مسند الفاروق جلد 2 صفحه 657 عن المصنف بتمامه: من طریق همام' به أخرجه البخاری فی التاریخ جلد 4 صفحه 12' والحاكم جلد 4 صفحه 449 وقال الحاكم: صحیح الاسناد .

فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

مرتبہ کہے' پھر نماز کے لیے آواز دی: الصلوٰۃ الجامعۃ! تو لوگ نماز پڑھنے کے لیے آپ کے پاس جمع ہو گئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں خطبہ دیا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ایک گروہ میری اُمت میں سے ہمیشہ حق پر رہے گا' یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے۔

39 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُزَاعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ الْقُرَشِيِّ، وَابْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَحَفِظْتُهَا وَوَعَيْتُهَا فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ أُصَلِّي إِذَا هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِي فَافْتَتَحَ تِلْكَ السُّورَةَ عَلَى غَيْرِ الْحَرْفِ الَّذِي أَقْرَأَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَمَمْتُ أَنْ أُسَاوِرَهُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ كَفَفْتُ عَنْهُ حَتَّى صَلَّى فَأَخَذْتُ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ فَقُلْتُ: مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ

حضرت مسور بن مخرمہ قرشی اور حضرت ابن عبدالقاری دونوں سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے قرآن پاک سے ایک سورت پڑھائی' سو میں نے اس کو یاد کیا اور دل میں محفوظ کر لیا' اس دوران کہ میں مسجد میں کھڑا ہوا نماز پڑھنے کے لیے کہ ہشام بن حکیم میرے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے تو انہوں نے وہ سورت اس قرأت پر نہیں پڑھی جس قرأت پر مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی تھی' سو میں نے نماز میں اُن کو روکنے کا ارادہ کر لیا' پھر میں رُک گیا یہاں تک کہ انہوں نے نماز پڑھ لی' پھر میں نے اُن کو کپڑے سے پکڑا۔ میں نے کہا: آپ کو یہ سورت کس نے

39- حديث صحيح و شيخ المصنف ضعفه غير واحد و اعتمده البخاری فی صحيحه وقد توبع هنا عن الزهری من طريق الزهری به مثله أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20369' وابن أبی شيبة رقم الحديث: 10174' وأحمد رقم الحديث: 278-290-297-2375' والبخاری رقم الحديث: 4992-5041-7550' ومسلم رقم الحديث: 818' والنسائی رقم الحديث: 937' والترمذی رقم الحديث: 2943' والبزار رقم الحديث: 300' والطبری فی مسند عمر من تهذيب الآثار صفحه 776 وغيرهم . وروی عن المسور وحده عند أحمد رقم الحديث: 158' والنسائی رقم الحديث: 935' وروی عن عبد الرحمٰن بن عبد وحده عند أحمد رقم الحديث: 277' والبخاری رقم الحديث: 2419' ومسلم رقم الحديث: 818' وأبی داؤد رقم الحديث: 1475' والنسائی رقم الحديث: 936' وقال الدارقطنی فی العلل جلد2صفحه214: و كلها صحاح محفوظة عن الزهری .

الْآيَةَ؟ فَقَالَ: اَقْرَاَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: كَذَبْتَ لَقَدْ اَقْرَاَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غَيْرِ هٰذَا الْحَرْفِ فَخَرَجْتُ اَقُودُهُ فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي: يَا عُمَرُ خَلِّ سَبِيلَهُ ، فَاَرْسَلْتُ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقْرَاْتَنِي سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَاِذَا هُوَ يَقْرَاُ عَلَى خِلَافِ مَا اَقْرَاْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ يَا هِشَامُ ، فَقَرَاَ فَقَالَ: هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ، ثُمَّ قَالَ لِي: اقْرَاْ يَا عُمَرُ ، فَقَرَاْتُ فَقَالَ: هٰكَذَا اُنْزِلَتْ، اِنَّ الْقُرْآنَ اُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:) میں نے کہا کہ آپ جھوٹ بول رہے ہیں' بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس قرأت پر نہیں پڑھی' سو میں اُن کے ہاتھ کو پکڑ کر نکلا' جب مجھے رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو فرمایا: اے عمر! اس کا راستہ چھوڑ دے! تو میں نے اُن کے کپڑے کو چھوڑ دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ نے جو سورت قرآن پاک سے پڑھائی تھی' یہ اس کے علاوہ قرأت پر پڑھ رہا تھا جس قرأت پر آپ نے مجھے پڑھائی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ہشام! پڑھ! انہوں نے پڑھی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرز پر اُتری تھی' پھر مجھ سے فرمایا: اے عمر! پڑھ! میں نے پڑھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے' بے شک قرآن پاک سات قرأتوں پر اُترا ہے' سو تمہیں جو قرأت آسان لگے اس کو پڑھ لو۔

40 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: تَرَائَيْنَا الْهِلَالَ فَمَا مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ يَزْعُمُ اَنَّهُ رَآهُ غَيْرِي فَقُلْتُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے چاند کو دیکھا' لوگوں میں سے ہر ایک کا خیال تھا کہ اس کے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا' سو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ

40- حديث صحيح من طريق سليمان بن المغيره' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 182' ومسلم رقم الحديث: 2873' والنسائي رقم الحديث: 2073' وأبو يعلى رقم الحديث: 140' والبزار رقم الحديث: 222' والطبرى فى مسند عمر من تهذيب الآثار رقم الحديث: 485' والطبراني فى الأوسط رقم الحديث: 8453 . من طريق حماد بن سلمة عن ثابت عن أنس ليس فيه عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 13320-14096' ومسلم رقم الحديث: 2874 . من طريق حميد عن أنس أخرجه أحمد رقم الحديث: 12039-12896-13719' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1211-1405' والنسائي رقم الحديث: 2074 .

لِعُمَرَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَمَا تَرَاهُ؟ فَجَعَلْتُ اُرِيهِ اِيَّاهُ فَلَمَّا اَعْيَاهُ اَنْ يَرَاهُ قَالَ: سَارَاهُ وَاَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا عَنْ يَوْمِ بَدْرٍ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُنَا بِمَصَارِعِ الْقَوْمِ بِالْاَمْسِ: هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا، هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا ، فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَئُوا تِلْكَ الْحُدُودَ وَجَعَلُوا يُصْرَعُونَ عَلَيْهَا ثُمَّ اُلْقُوا فِي الْقَلِيبِ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَقَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ مِنْهُمْ وَلٰكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ اَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ

سے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا آپ نے چاند دیکھ لیا ہے؟ تو میں اس چاند کو دیکھنے لگا جب چاند کے دیکھنے نے انہیں تھکا دیا تو فرمانے لگے: میں عنقریب دیکھ لوں گا' (اب) میں بستر پر لیٹنے لگا ہوں' پھر آپ ہمیں غزوۂ بدر کے متعلق بتانے لگے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن پہلے کافر قوم کے پچھاڑنے کی جگہوں کے متعلق آگاہ کر چکے تھے کہ یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے انشاء اللہ کل' یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے انشاء اللہ کل' قسم ہے اس ذات کی جس نے انہیں حق کے ساتھ بھیجا ہے وہ کافر (بیان کردہ) حدود سے آگے پیچھے نہ ہٹے اور انہی مقامات پہ گرنا شروع ہو گئے' پھر انہیں کنویں میں پھینک دیا گیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور کہا. اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے جو اس نے تمہارے ساتھ کیا ہے' تحقیق میں نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے' (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی کہ یارسول اللہ! کیا آپ ان جسموں سے گفتگو کر رہے ہیں جو روحوں سے خالی ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' تم ان سے بڑھ کر نہیں سننے والے' لیکن یہ مرے ہوئے ہیں جواب دینے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

41 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

41- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال علی بن زيد وقد توبع علی ثلاث منها بمتابعات صحيحة وأما الرابعة وهی قوله "تبارك الله أحسن الخالقين" فالمتابعة ضعيفة لكنها تعضده ـ من طريق يونس بن حبيب عن أبی داؤد به أخرجه ابن أبی حاتم كما فی التفسير لابن كثير جلد 5صفحه463 وابن أبی داؤد فی المصاحف رقم

سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَافَقْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَرْبَعٍ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ صَلَّيْتَ خَلْفَ الْمَقَامِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى)(البقرة: 125)وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ ضَرَبْتَ عَلَى نِسَائِكَ الْحِجَابَ فَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ)(الاحزاب: 53)، وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ)(المؤمنون: 12)الْآيَةَ، فَلَمَّا نَزَلَتْ قُلْتُ أَنَا: تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ فَنَزَلَتْ (فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)(المؤمنون: 14)وَدَخَلْتُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُنَّ: لَتَنْتَهُنَّ أَوْ لَيُبْدِلَنَّهُ اللَّهُ بِأَزْوَاجٍ خَيْرٍ مِنْكُنَّ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ)(التحريم: 5)الْآيَةَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے رب نے چار مقام میں میری موافقت فرمائی' (۱) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم مقامِ ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھیں' تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ''وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى'' (۲) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ اپنی بیویوں کو پردہ کا حکم دیں کیونکہ آپ کے پاس نیک اور بُرے لوگ آتے ہیں' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ'' اور یہ آیت نازل ہوئی: ''وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ''۔ سو جب یہ آیت نازل ہوئی تو میں نے کہا: ''تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ'' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ'' اور میں نبی اکرم ﷺ کی ازواج کے پاس گیا تو میں نے ان سے کہا: تمہیں دور کر دے گا' یا اللہ تعالیٰ تم سے بہتر بیویاں آپ کو عطا فرمائے گا' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ'' پوری آیت۔

42 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

الحديث: 98 ۔ من طريق أحمد بن عبد الله بن سويد عن الطيالسي' به أخرجه البزار رقم الحديث: 221 ' وابن عساكر في ترجمة عمر من تاريخه رقم الحديث: 99 ۔ عن حميد' عن أنس أخرجه أحمد رقم الحديث: 157-160-250' والدارمي رقم الحديث: 1856' والبخاري رقم الحديث: 402-4483-4790' والترمذي رقم الحديث: 2959-2960 وغيرهم ۔

42- حديث صحيح من طريق حماد بن سلمة عن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 268' ومسلم رقم الحديث: 927' وأبو يعلى رقم الحديث: 233' والبزار رقم الحديث: 219' وابن حبان رقم الحديث: 3132'

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَعْوَلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ، فَقَالَ عُمَرُ: اَمَا سَمِعْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُعْوَلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا آپ پر رونے لگیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے نبی کریم ﷺ کا فرمان نہیں سنا کہ میت پر رونے کی وجہ سے اس کو عذاب دیا جاتا ہے۔

43 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذُبْيَانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ: لَا تُلْبِسُوا نِسَاءَكُمُ الْحَرِيرَ فَاِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ تم عورتوں کو ریشم نہ پہناؤ' کیونکہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی دنیا میں ریشم پہنتا ہے' اس کو آخرت میں ریشم نہیں پہنایا جائے گا۔

44 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ، قَالَ: اُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْاَرْنَبِ فَقَالَ: لَوْلَا مَخَافَةُ اَنْ اَزِيدَ اَوْ اَنْقُصَ لَحَدَّثْتُكُمْ

حضرت ابن حوتکیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس خرگوش لایا گیا' تو آپ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر (مجھے) زیادتی یا کمی کا خوف نہ ہوتا تو میں ضرور اعرابی کی حدیث بیان کرتا' جس وقت وہ (دیہاتی) رسول

والبيهقي جلد4صفحه72 .

43- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوی جلد 4صفحه252 . من طريق شعبة عن أبی ذبيان خليفة بن كعب' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 251' والبخاری رقم الحديث: 5834' ومسلم رقم الحديث: 2069' والنسائی رقم الحديث: 5320' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 9585' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1411 . من طريق ابن الزبير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 123-269' والبخاری رقم الحديث: 5834' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9587' انظر السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 5 صفحه 465-466' والعلل للدارقطنی جلد2 صفحه106-107 .

44- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف لضعف حكيم بن جبير وجهالة بن الحوتكية وتخليط المسعودی وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3276 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد9 صفحه321 . من طريق المسعودی' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 210 .

بِحَدِيثِ الْاَعْرَابِيِّ حِينَ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَرْنَبِ فَذَكَرَ اَنَّهُ رَاَى بِهَا دَمًا فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَاْكُلُوهَا وَقَالَ لِلْاَعْرَابِيِّ: اُدْنُ فَكُلْ ، فَقَالَ: اِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ: اَيُّ الصِّيَامِ تَصُومُ؟ فَقَالَ: مِنْ اَوَّلِ الشَّهْرِ وَآخِرِهِ قَالَ: فَاِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ اللَّيَالِيَ الْبِيضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَلٰكِنْ اَرْسِلُوا اِلَى عَمَّارٍ فَاَرْسَلُوا اِلَيْهِ فَجَاءَهُ فَقَالَ: اَشَاهِدٌ اَنْتَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَتَاهُ الْاَعْرَابِيُّ بِالْاَرْنَبِ فَقَالَ: رَاَيْتُهَا تَدْمَى؟ فَقَالَ عَمَّارٌ: نَعَمْ

اللہ ﷺ کے پاس خرگوش لے کر آیا' اس نے ذکر کیا کہ اس نے اس کا خون دیکھا ہے؟ تو آپ نے اُن کو کھانے کا حکم دیا' اور آپ ﷺ نے اعرابی سے فرمایا: قریب آؤ! اس (خرگوش) کو کھاؤ! اس نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے کون سا روزہ رکھا ہوا ہے؟ اس نے کہا: مہینہ کے اوّل اور آخر کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے روزے رکھنے ہیں تو ایامِ بیض کے روزے رکھ لیا کر' (ایامِ بیض یہ ہیں:) تیرہ' چودہ' پندرہ تاریخ (چاند کی) لیکن آپ لوگ عمار کے پاس جاؤ' ان کو بلا کر لاؤ۔ سو انہوں نے انہیں بھیجا تو وہ (یعنی حضرت عمار رضی اللہ عنہ) آئے تو (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ رسول اللہ ﷺ کے لیے گواہ ہیں جس وقت دیہاتی خرگوش آپ کے پاس لے کر آیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ میں نے اس کا خون دیکھا ہے۔ تو انہوں (حضرت عمار رضی اللہ عنہ) نے عرض کی: جی ہاں! (اے امیر المؤمنین! میں اس بات کا گواہ ہوں)۔

45 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: شہداء چار قسم کے ہیں' ایک وہ مؤمن جو عمدہ ایمان والا ہو' دشمن سے اس کا

45- اسناده ضعيف لجهالة أبي يزيد الخولاني وعبد الله بن عقبة هو ابن لهيعة وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 27' وعلى بن المديني كما في التفسير لابن كثير جلد8صفحه49' عن المصنف وقال ابن المديني: هذا اسناد مصرى صالح . من طريق ابن لهيعة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 146-150' والترمذى رقم الحديث: 1644' وأبو يعلى رقم الحديث: 252' والبزار رقم الحديث: 246' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 361 .

فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشُّهَدَاءُ اَرْبَعَةٌ فَمُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ فَقَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذَلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ اَعْيُنَهُمْ - وَرَفَعَ رَاْسَهُ حَتَّى وَقَعَتْ قَلَنْسُوَةٌ كَانَتْ عَلَى رَاْسِهِ، اَوْ عَلَى رَاْسِ عُمَرَ فَهَذَا فِي الدَّرَجَةِ الْاُولَى - وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ كَاَنَّمَا يَضْرِبُ جِلْدَهُ شَوْكُ الطَّلْحِ مِنَ الْجُبْنِ اَتَاهُ سَهْمُ غَرْبٍ فَقَتَلَهُ فَهَذَا فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّءًا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهُ حَتَّى قُتِلَ فَهَذَا فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ، وَرَجُلٌ اَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَهَذَا فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ

آمنا سامنا ہو جائے تو وہ اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے' سو وہ (اللہ کی راہ میں) لڑے یہاں تک کہ شہید ہو جائے' سو یہ وہ ہے جس کی طرف لوگ اپنی آنکھیں اور سر اُٹھا کر دیکھیں گے' اور آپ نے اپنا سرانور اُٹھایا یہاں تک کہ وہ ٹوپی گر گئی جو آپ کے سر پر تھی' یا وہ ٹوپی جو حضرت عمر کے سر پر تھی' یہ شہید پہلے درجے میں ہوگا' اور وہ شخص عمدہ ایمان کا مالک ہے جب اس کا آمنا سامنا دشمن سے ہو جائے اور وہ دشمن اس مجاہد کے جسم پر بزدلی دکھاتے ہوئے کیکر کے کانٹے کی طرح حملہ آور ہوا اور ایک اجنبی تیر اس مجاہد کو قتل کر دے تو یہ شہید دوسرے درجے میں ہوگا' اور وہ مرد مؤمن جس کے اچھے اور بُرے عمل دونوں ہوں' دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا تو اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے یہاں تک کہ شہید ہو جائے' سو وہ تیسرے درجہ میں ہوگا' اور وہ شخص جس نے اپنی جان پر ظلم کیا' پھر دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا تو اس نے لڑائی کی' حتیٰ کہ وہ شہید ہو گیا تو وہ چوتھے درجہ میں ہوگا۔

46 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

46- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف جدًا خارجة بن مصعب متروك . من طريق زيد بن أخرجه الحميدى رقم الحديث: 15' وأحمد رقم الحديث: 166-258-281-384' والبخارى رقم الحديث: 1490-2623-2636' ومسلم رقم الحديث: 1620' والنسائى رقم الحديث: 2615' وابن ماجه رقم الحديث: 2390' وأبو يعلى رقم الحديث: 166 وغيرهم . من طريق ابن عمر' عن عمر أخرجه الحميدى رقم الحديث: 16' والترمذى رقم الحديث: 668' والنسائى رقم الحديث: 2615' وابن ماجه رقم الحديث: 2392 . من طريق ابن عمر' أن عمر أخرجه البخارى رقم الحديث: 2971' ومسلم رقم الحديث: 1621' وأبو داؤد رقم الحديث: 1593' والنسائى رقم الحديث: 2616 .

مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَرَآهُ وَقَدْ اَضَاعَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يَبِيعَهُ، فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَشْتَرِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْتَرِهِ وَاِنْ كَانَ بِدِرْهَمٍ فَاِنَّ مَثَلَ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

کہ انہوں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا' پس اس کے مالک کو دیکھا کہ وہ اس گھوڑے کو ضائع کر رہا ہے اور اس کا ارادہ تھا کہ اس کو فروخت کر دے تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے نبی اکرم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا کہ میں اس کو خرید لوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے نہ خریدو' اگرچہ وہ ایک درہم میں (فروخت) ہو' کیونکہ اس شخص کی مثال جو اپنے صدقہ میں لوٹتا ہے' اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کر کے چاٹ لیتا ہے۔

47 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: ضِفْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ: يَا اَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا حَفِظْتُهُنَّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْاَلِ الرَّجُلَ فِيمَا ضَرَبَ امْرَاَتَهُ، وَلَا تَنَامَنَّ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ

حضرت اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی مہمان نوازی کی' آپ نے فرمایا: اے اشعث! مجھ سے تین باتیں یاد کر لو' میں نے ان تین باتوں کو رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا ہے' آدمی سے اس کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا کہ تُو نے اپنی بیوی کو کیوں مارا تھا' اور ہرگز وتر پڑھے بغیر نہ سونا' اور تیسری بات میں بھول گیا ہوں۔

48 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز دو

47- اسناده ضعيف لجهالة عبد الرحمن السلمى أخرجه أحمد رقم الحديث: 122' ومن طريقه المزى فى تهذيب الكمال جلد18صفحه30-31 عن المصنف' به . من طريق يونس بن حبيب عن المصنف به أخرجه البيهقى جلد7صفحه305 . من طريق أبى عوانة' به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 37' وأبو داؤد رقم الحديث: 2147' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 9168' وابن ماجه رقم الحديث: 1986' والبزار رقم الحديث: 239' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2522' والحاكم جلد4صفحه175 .

48- اسناده منقطع ابن أبى ليلٰى لم يسمع من عمر . من طريق الثورى به ' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4278' وأحمد رقم الحديث: 257' والنسائى رقم الحديث: 1565' وفى الكبرٰى رقم الحديث: 1743' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 241' وابن حبان رقم الحديث: 2783' والطحاوى جلد1صفحه421' والبيهقى جلد 3صفحه200 .

الثَّوْرِيُّ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رکعتیں اور رات کی دو رکعتیں اور جمعہ کی دو رکعتیں مکمل نماز ہے' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے قصر نہیں بیان ہوئیں۔

49 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَحَدِ النَّفَرِ الَّذِينَ اَتَوْا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالُوا: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جِئْنَا نَسْاَلُكَ عَنْ ثَلَاثِ خِصَالٍ: مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ، وَعَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الْبُيُوتِ؟ فَقَالَ عُمَرُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ اَسَحَرَةٌ اَنْتُمْ؟ لَقَدْ سَاَلْتُمُونِى عَنْ شَيْءٍ سَاَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَاَلَنِى عَنْهُ اَحَدٌ بَعْدُ فَقَالَ: اَمَّا مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنِ

کچھ لوگوں سے روایت ہے جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! ہم آپ کے پاس آئے ہیں تاکہ ہم آپ سے تین باتیں پوچھیں' (ا) حالت حیض میں مرد کے لیے بیوی کا کون سا حصہ جائز ہے (فائدہ اُٹھانے کے لیے)؟ اور غسل جنابت کے متعلق اور گھروں میں قرآن پڑھنے کے متعلق۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سبحان اللہ! بے شک تم نے مجھ سے ایسا سوال کیا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تھا' آپ سے اس کے بعد کسی نے سوال

من طريق زبيد' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه447' وعبد بن حميد رقم الحديث: 29' والنسائى رقم الحديث: 1419-1439' وفى الكبرى رقم الحديث: 1733' وابن ماجه رقم الحديث: 1063' والبزار رقم الحديث: 331' والطحاوى جلد 1صفحه421' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه353-354' وأخبار أصبهان جلد1صفحه190 .

49- اسناده ضعيف لاختلاط المسعودى وجهالة الراوى عن عمر وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 281 للمصنف . من طريق عاصم' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 86' والطحاوى جلد3 صفحه36-37 . من طريق عاصم أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه64' وعبد الرزاق رقم الحديث: 987-988-1238' وابن ماجه رقم الحديث: 1375' والطحاوى جلد3صفحه37 . من طريق عاصم عن عمير مولى عمر' عن عمر أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1375' والبيهقى جلد 1صفحه312 . وعمير: مجهول . وانظر مسند الفاروق رقم الحديث: 129 .

امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَمَا فَوْقَ الْإِزَارِ وَاَمَّا الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَغْسِلُ يَدَهُ وَفَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ الْمَاءَ، وَاَمَّا قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ فَنُورٌ فَمَنْ شَاءَ نَوَّرَ بَيْتَهُ

نہیں کیا' فرمایا کہ بہرحال حالت حیض میں آدمی کے لیے جو چیز حلال ہے' وہ یہ ہے کہ آدمی (بیوی کے ساتھ حالت حیض میں) تہبند کے اوپر سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے' اور غسل جنابت کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنی شرمگاہ اور اپنے ہاتھ کو دھوئے' پھر وضو کرے' اور اپنے سر اور اپنے جسم پر پانی ڈالے' رہی قرآن پاک کی تلاوت کی بات تو وہ نور ہے' جو چاہے اپنے گھروں کو اس سے منور کرے۔

50 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَرْجِسَ، قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ: اِنِّي اُقَبِّلُكَ وَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت عبداللہ بن سرجس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا' پھر حجر اسود کو مخاطب کر کے کہا کہ میں نے تیرا بوسہ لیا' میں جانتا ہوں کہ تُو پتھر ہے' اور اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا کبھی بوسہ نہ لیتا۔

51 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

50- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 361' من طريق عاصم به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 9' وأحمد رقم الحديث: 229' ومسلم رقم الحديث: 1270' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3918' وابن ماجه رقم الحديث: 2943' والبزار رقم الحديث: 250 .

51- اسناده حسن لحال بكر بن عمرو . وأخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 559' ومن طريقه الترمذى رقم الحديث: 2344 والنسائى فى الكبرىٰ كما فى تحفة الأشراف جلد 8 صفحه79' وأبو نعيم فى الحلية جلد 10 صفحه 69 والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4108 . وقال الترمذى حسن صحيح . من طريقة حيوة بن شريح' به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 10' وأحمد رقم الحديث: 205' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 247' وابن حبان رقم الحديث: 730' والحاكم جلد 4 صفحه318' وأبو نعيم فى الحلية جلد10 صفحه69' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . أخرجه البزار رقم الحديث: 340' وفيه: حيوة عن أبى هبيرة عن بكر بن عمرو عن أبى تميم الجيشانى . وهو مقلوب . قال البزار وأحسب أن بكر بن عمرو لم يسمع من أبى تميم .

الْمُبَارَكِ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ اَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اگر تم اللہ کی ذات پر ایسے ہی بھروسہ کرو جس طرح پرندے بھروسہ کرتے ہیں تو تمہیں بھی اللہ رزق عطا فرمائے گا جس طرح پرندوں کو عطا کرتا ہے' وہ اپنے گھونسلوں میں خالی پیٹ صبح کرتے ہیں' اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

52 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ: لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّاْتُ ثُمَّ اَقْبَلْتُ فَقَالَ: وَالْوُضُوءَ اَيْضًا؟ اَوَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ؟

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعۃ المبارک کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) آئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جمعہ کا خیال کیوں نہیں کرتے ہو؟ (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: اے امیر المؤمنین! جیسے ہی اذان ہوئی میں نے وضو کیا پھر فوراً آ گیا' فرمایا: کیا وضو ہی کیا' کیا تم لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اس کو غسل کرنا چاہیے۔

53 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ ارشاد

من طريق ابن لهيعة عن ابن هبيرة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 370-373' وابن ماجه رقم الحديث: 4164 .

52- حديث صحيح من طريق حرب بن شداد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 319' والبزار رقم الحديث: 218' من طريق يحيى بن أبى كثير' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه93' وأحمد 91-320' والبخارى رقم الحديث: 882' ومسلم رقم الحديث: 845' وأبو داؤد رقم الحديث: 340' وأبو يعلى رقم الحديث: 258' وابن خزيمة رقم الحديث: 1748' والطحاوى جلد 1صفحه115' ورواه ابن عمر عن عمر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 199-312' والبخارى رقم الحديث: 878' ومسلم رقم الحديث: 845 وغيرهم .

53- حديث صحيح من طريق المصنف' مختصرًا أخرجه البيهقى جلد 3صفحه78 . من طريق هشام به مطولًا

قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّى رَاَيْتُ فِى الْمَنَامِ كَاَنَّ دِيكًا نَقَرَنِى نَقْرَةً اَوْ نَقْرَتَيْنِ وَاِنِّى لَا اُرَاهُ اِلَّا لَحُضُورَ اَجَلِى وَاِنَّ قَوْمًا يَاْمُرُونِى اَنْ اَسْتَخْلِفَ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ وَلَا خِلَافَتَهُ وَالَّذِى بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنْ عَجِلَ بِى اَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ بَيْنَ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ الَّذِينَ فَارَقُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَاِنِّى لَا اَدَعُ بَعْدِى شَيْءً اهُوَ اَهَمُّ اِلَىَّ مِنَ الْكَلَالَةِ وَمَا نَازَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ صَحِبْتُهُ مَا نَازَعْتُهُ فِى شَيْءٍ فِى الْكَلَالَةِ وَمَا اَغْلَظَ لِى فِى شَيْءٍ مُنْذُ صَحِبْتُهُ مَا اَغْلَظَ لِى فِى الْكَلَالَةِ حَتّٰى ضَرَبَ بِيَدِهِ قِبَلَ صَدْرِى وَقَالَ: يَا عُمَرُ اِنَّمَا يُكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِى اُنْزِلَتْ فِى آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ، ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ تَاْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا اُرَاهُمَا اِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الْبَصَلُ وَالثُّومُ، وَلَقَدْ كُنْتُ اَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ اَمَرَ بِهِ

فرمایا تو اس خطبہ میں نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا' پھر فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک مرغا مجھے ٹھونگے مار رہا ہے' ایک ٹھونگا یا دو' اور میرا خیال ہے کہ میری موت قریب ہے اور میری قوم مجھ کو حکم دیتی ہے کہ میں خلیفہ مقرر کروں' بے شک اللہ عزوجل اس دین اور اس خلافت کو ضائع کرنے والا نہیں ہے' وہ ذات جس نے اپنے نبی ﷺ کو اس کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے' اگر مجھ سے اس معاملہ میں جلدی چاہتے ہو تو خلافت کا معاملہ ان چار افراد کے درمیان طے کر لینا کیونکہ جب رسول اللہ ﷺ اس دنیا سے تشریف لے گئے تھے تو آپ ان سے راضی تھے' اور بلاشبہ میں اپنے بعد کسی اہم مسئلہ کو نہیں چھوڑ کر جا رہا ہوں سوائے کلالہ کے' اور میں رسول اللہ ﷺ سے کسی مسئلہ میں نہیں جھگڑا جب تک میں آپ کی صحبت میں رہا سوائے کلالہ کے' مجھ پر کسی قسم کی سختی نہیں کی گئی' جتنی سختی مسئلہ کلالہ کے مسئلہ میں کی گئی ہے' یہاں تک کہ آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ کی طرف جانب مارا اور فرمایا: اے عمر! تجھ کو گرمی والی سورۃ کافی ہے جو سورۂ نساء کے آخر میں نازل ہوئی ہے' پھر فرمایا: اے لوگو! بے شک تم ان دونوں درختوں سے کھاتے

ومختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 186' ومسلم رقم الحديث: 567-1617' والنسائى رقم الحديث: 707' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 11135' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 184' والبزار رقم الحديث: 314 ـ من طريق قتادة' بـه أخرجه الحميدى رقم الحديث: 10-29' وأحمد رقم الحديث: 89-179-341' ومسلم رقم الحديث: 567-1617' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6682' وابن ماجه رقم الحديث: 1014-2726-3363' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 256' والبزار رقم الحديث: 315' وابن خزيمة رقم الحديث: 1666 ـ

فَاُخْرِجَ اِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ آكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

ہو' یہ دونوں خبیث ہیں' یعنی پیاز اور لہسن' اور بلاشبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تھا کہ جب آپ ان کی کسی آدمی سے بدبو پاتے تھے تو آپ اس کے متعلق حکم دیتے تھے کہ اس کو بقیع کی طرف نکال دیا جائے' سو تم میں سے جس نے اس کو کھانا ہو' وہ ان کو پکا کر کھائے۔

54 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي فِرَاسٍ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَلَا فَمَنْ ظَلَمَهُ اَمِيرُهُ فَلْيَرْفَعْ ذَلِكَ اِلَيَّ اُقِيدُ مِنْهُ، فَقَامَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَئِنْ اَدَّبَ رَجُلٌ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ رَعِيَّتِهِ لَتُقِصُّهُ مِنْهُ؟ قَالَ: كَيْفَ لَا اُقِصُّهُ مِنْهُ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ

حضرت ابوفراس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو ارشاد فرمایا: خبردار! جس کا امیر اس پر ظلم کرے وہ مجھے اس بارے بتائے' میں اس کو بدلا دلاؤں گا۔ تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کی: اے امیرالمؤمنین! اگر کوئی امیر اپنی رعیت کو ادب سکھانے کے لیے مارے' تو آپ اس کا اس سے بھی بدلہ دلائیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیسے میں اس کو اس سے بدلہ نہ دلاؤں گا' حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنے آپ سے بدلہ دلا رہے تھے۔

55 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا اَبُو يَحْيَى الْمَكِّيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ ارشاد فرماتے سنا: جس

54- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف لجهالة شيخ المصنف . من طرق عن الجريري به أخرجه أحمد رقم الحديث: 286' وأبو داؤد رقم الحديث: 4537' والنسائي رقم الحديث: 4791' وأبو يعلى رقم الحديث: 196' وابن عبد الحكم في فتوح مصر رقم الحديث: 167' والحاكم جلد4صفحه439' والبيهقي جلد9صفحه29-42' ورواه ابن المديني كما في مسند الفاروق جلد2صفحه544 .

55- اسناده ضعيف لجهالة أبي يحيى . من طريق القواريري عن الهيثم' به أخرجه الاسماعيلي كما في مسند الفاروق جلد1صفحه348' ورواه جماعة عن الهيثم عن أبي يحيى عن فروخ مولى عثمان عن عمر . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 17' وأحمد رقم الحديث: 135' وابن ماجه رقم الحديث: 2155' والبيهقي في الدلائل جلد6صفحه246' وابن الجوزي في العلل المتناهية جلد2صفحه116-117 .

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُمُ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِالْجُذَامِ اَوْ قَالَ: بِالْإِفْلَاسِ

نے مسلمانوں پر ذخیرہ اندوزی کی' اللہ عزوجل اس کو کوڑھ اور تنگدستی کے عذاب میں مبتلا کرے گا۔

57,56 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ فَذَكَرَ مَا فُتِحَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِي يَوْمَهُ مِنَ الْجُوعِ مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَاُ بِهِ بَطْنَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ نے لوگوں پر فتوحات کا ذکر کیا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' ایک دن آپ کو شدید بھوک لگی ہوئی تھی' آپ رڈی کھجور بھی نہیں پاتے تھے کہ جس کے ساتھ آپ اپنے پیٹ کو بھر سکیں۔

58 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت صبی بن معبد فرماتے ہیں کہ انہوں نے حج

57,56- حديث صحيح . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 159-353' وعبد بن حميد رقم الحديث: 22' ومسلم رقم الحديث: 2978' وابن ماجه رقم الحديث: 4146' والبزار رقم الحديث: 237' وأبو يعلى رقم الحديث: 183-223' والطبرى فى مسند عمر من تهذيب الآثار رقم الحديث: 692' وابن حبان رقم الحديث: 6342 . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى عن عمر الا من هذا الوجه وانما قال شعبة فيه: عن سماك عن النعمان عن عمر . ورواه غير واحد عن النعمان بن بشير' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . حديث النعمان من طرق سماك' به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 16169' وأحمد رقم الحديث: 18383' ومسلم رقم الحديث: 2977' والترمذى رقم الحديث: 2372' والطبرى صفحه693' وابن حبان رقم الحديث: 6340-6341 .

58- حديث صحيح من طرق عن الأعمش' ومنصور به أخرجه الطحاوى جلد 2صفحه145 . من طريق المصنف' عن منصور وحده . أخرجه الطحاوى جلد 2صفحه145 . من طريق الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 254' وابن ماجه رقم الحديث: 2970' والطحاوى جلد 2صفحه145' والبيهقى جلد 4صفحه352 . من طريق منصور' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 256' وأبو داؤد رقم الحديث: 1798-1799' والنسائى رقم الحديث: 2718-2719' والطحاوى جلد 2 صفحه 145' وابن خزيمة رقم الحديث: 3069' والبيهقى جلد 4صفحه354 . من طريق أبى وائل' أخرجه الحميدى رقم الحديث: 18' وأحمد رقم الحديث: 169-227' والنسائى رقم

الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنِ الصُّبَیِّ بْنِ مَعْبَدٍ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِیعًا فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ فَقَالَ: هُدِیتَ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا' یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتائی گئی تو آپ نے فرمایا: تجھے اپنے نبی ﷺ کی سنت کی ہدایت دی گئی ہے۔

59 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الْحَكَمُ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، اَنَّ الصُّبَیَّ بْنَ مَعْبَدٍ كَانَ نَصْرَانِیًّا تَغْلِبِیًّا اَعْرَابِیًّا، فَاَسْلَمَ فَسَاَلَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ فَقِیلَ لَهُ: الْجِهَادُ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ فَاَرَادَ اَنْ یُجَاهِدَ فَقِیلَ لَهُ: اَحَجَجْتَ؟ فَقَالَ: لَا فَقِیلَ لَهُ: حُجَّ وَاعْتَمِرْ ثُمَّ جَاهِدْ فَانْطَلَقَ حَتّٰی اِذَا كَانَ بِالْحَوَائِطِ اَهَلَّ بِهِمَا جَمِیعًا فَرَآهُ زَیْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِیعَةَ فَقَالَا: لَهُوَ اَضَلُّ مِنْ جَمَلِهِ اَوْ مَا هُوَ بِاَهْدٰی مِنْ نَاقَتِهِ فَانْطَلَقَ اِلٰی عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا فَقَالَ: هُدِیتَ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صبی بن معبد نصرانی تغلبی دیہاتی آدمی تھے' سو مسلمان ہو گئے' تو انہوں نے پوچھا: کون سا عمل افضل ہے؟ ان سے کہا گیا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' تو انہوں نے جہاد کا ارادہ کیا' ان سے کہا گیا: کیا آپ نے حج کیا ہے؟ (حضرت معبد نے) کہا کہ نہیں! سو اُن کو کہا گیا: حج اور عمرہ کرو پھر جہاد کرنا' سو وہ حج کے لیے چلے' حتیٰ کہ جب حواط پر پہنچے تو انہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا تو اُن کو حضرت زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ نے ایسی حالت میں دیکھا' ان دونوں نے کہا کہ یہ تو اپنے اونٹ سے بھی زیادہ جاہل ہے' یا کہا کہ یہ تو اونٹنی سے بھی زیادہ سمجھدار نہیں' پس وہ حضرت عمر کے پاس آئے اور انہیں ان دونوں کے قول کے متعلق بتایا' تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: تیری اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی سنت کی رہنمائی کی گئی ہے۔

60 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزوں

الحدیث: 2720' وابن ماجه رقم الحدیث: 2970' وابن حبان رقم الحدیث: 3910-3911' والطحاوی جلد2صفحه145' والبیهقی جلد5صفحه16 .

59- حدیث صحیح من طریق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 83-379' والطحاوی جلد2صفحه145'

60- حدیث صحیح واسناد المصنف منقطع مرة لم یسمع من عمر . من طریق المصنف أخرجه البیهقی جلد 6 صفحه 225 . من طریق عمرو بن مرة به . وصححه الحاکم ووافقه الذهبی أخرجه عبد الرزاق رقم

عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ مُرَّةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: ثَلَاثٌ لَأَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّنَهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ: الْخِلَافَةُ وَالْكَلَالَةُ وَالرِّبَا، فَقُلْتُ لِمُرَّةَ: وَمَنْ يَشُكُّ فِي الْكَلَالَةِ هُوَ مَا دُونَ الْوَلَدِ وَالْوَالِدِ قَالَ: إِنَّهُمْ يَشُكُّونَ فِي الْوَالِدِ

کے متعلق سوال کرنا مجھے سرخ اونٹ صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے (۱) خلافت (۲) کلالہ (۳) اور ربا (سود کے متعلق)۔ میں نے مرہ سے کہا: کلالہ میں کون شک کرتا ہے؟ (کلالہ) وہ ہے جس کا نہ بیٹا ہو نہ باپ۔ کہا کہ وہ باپ کے (نہ ہونے) بارے شک کرتے تھے۔

61 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَجُلٍ فَأَعْجَبَنِي فَاشْتَهَيْتُ أَنْ أَكْتُبَهُ فَقُلْتُ: اكْتُبْهُ لِي فَأَتَانِي بِهِ مَكْتُوبًا مُزَبَّرًا، قَالَ: دَخَلَ الْعَبَّاسُ، وَعَلِيٌّ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ قَالَ: وَعِنْدَ عُمَرَ، طَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ: أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَوَلَمْ تَعْلَمُوا أَوَلَمْ

حضرت ابوبختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے حدیث سنی تو مجھے پسند آئی سو میں نے چاہا کہ اس کو لکھ لوں میں نے کہا: اس کو میرے لیے لکھ دو پس میں اس کے پاس ایک بند خط لایا کہا کہ حضرت عباس و مولا علی رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وہ دونوں جھگڑ رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت طلحہ و زبیر و سعد و عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم تھے ان کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

الحديث: 19184، وابن ماجه رقم الحديث: 2727، وابن جرير في التفسير جلد6صفحه43، والحاكم جلد 2صفحه304 . وروى الحديث من طريق محمد بن طلحة عن عمر في الكلالة والخلافة . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19185 . من طريق ابن عمر عن أبيه من غير ذكر الخلافة أخرجه البخاري رقم الحديث: 5588، ومسلم رقم الحديث: 3032، وأبو داؤد رقم الحديث: 3669، والبيهقي جلد6صفحه245 .

61- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة الراوي عن عمر وأبو البختري سعيد بن فيروز ثقة كثير الارسال . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد6صفحه299 . من طريق شعبة، به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2975 . والحديث مشهور من رواية مالك بن أوس بن الحدثان عن عمر من طريق مالك ابن أوس مطولًا ومختصرًا أخرجه الحميدي رقم الحديث: 22، وأحمد رقم الحديث: 337-349-425، ومسلم رقم الحديث: 1757، وأبو داؤد رقم الحديث: 2963-2967، والترمذي رقم الحديث: 1610، والنسائي رقم الحديث: 4159 .

تَسْمَعُوا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ كُلَّ مَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةٌ اِلَّا مَا اَطْعَمَهُ اَهْلَهُ اَوْ كَسَاهُمْ اِنَّا لَا نُورَثُ ؟ فَقَالُوا: بَلَى فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ مِنْ مَالِهِ عَلَى اَهْلِهِ وَيَتَصَدَّقُ بِفَضْلِهِ

میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا تم نہیں جانتے' یا کیا تم نے سنا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: نبی ﷺ کا ہر مال صدقہ ہے مگر جو انہوں نے اپنے اہل خانہ کو کھلایا یا پہنایا' ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں؟ ان سب نے کہا: کیوں نہیں! رسول اللہ ﷺ اپنے مال سے اپنے خاندان پر خرچ کرتے تھے اور باقی کو صدقہ کرتے تھے۔

63,62 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ، يَقُولُ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِجَمْعٍ بَعْدَمَا صَلَّى الصُّبْحَ وَقَفَ فَقَالَ: اِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ: اَشْرِقْ ثَبِيرُ وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَاَفَاضَ عُمَرُ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس مزدلفہ میں موجود تھا' صبح کی نماز کے بعد آپ ٹھہرے' پس فرمایا: بے شک مشرکین سورج کے طلوع ہونے سے پہلے نہیں لوٹتے تھے' وہ کہتے تھے: (کوہ) ثبیر روشن ہو' اور رسول اللہ ﷺ ان کی مخالفت کرتے' سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی سورج طلوع ہونے سے پہلے لوٹ جاتے تھے۔

64 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابوعجفاء السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

63,62-حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 358' والترمذى رقم الحديث: 896' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه150' والبيهقى جلد5صفحه124' وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق أبى اسحاق' بـه أخرجه أحمد رقم الحديث: 200-275-295-385' والبخارى رقم الحديث: 3838' وأبو داؤد رقم الحديث: 1938 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 84' والبخارى رقم الحديث: 1684' والنسائى رقم الحديث: 3047 .

64- حديث صحيح وأبو الجعفاء ثقة' وثقه ابن معين' والدارقطنى' وابن حبان' والحاكم أبو عبد الله . وقال البخارى: فى حديثه نظر وقال أبو أحمد الحاكم: حديثه ليس بالقائم . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10399-10400' والحميدى رقم الحديث: 23' وابن أبى شيبة جلد 4صفحه187-188' وسعيد بن منصور رقم الحديث: 595-596' وأحمد رقم الحديث: 287-340' وأبو داؤد رقم الحديث: 2106' والترمذى رقم الحديث: 1114' والنسائى رقم الحديث: 3349' وابن ماجه رقم الحديث: 1887' وابن حبان رقم

الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَلَا لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا وَتَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَوَّجَ أَحَدًا مِنْ بَنَاتِهِ وَلَا تَزَوَّجَ أَحَدًا مِنْ نِسَائِهِ بِأَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيُغْلِي صَدَقَةَ الْمَرْأَةِ حَتَّى يَكُونَ فِدَاؤُهُ لَهَا فَيَقُولُ: قَدْ كَلِفْتُ لَكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ، أَوْ قَالَ: عَرَقَ الْقِرْبَةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا‘ فرمایا: خبردار! عورتوں کے حق مہر میں غلو نہ کرو‘ کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت والا ہوتا تو اللہ کے ہاں بھی تقویٰ والا ہوتا‘ تم میں سے سب سے زیادہ حق دار حضرت محمد ﷺ کی ذات ہوتی‘ آپ نے کسی عورت سے شادی نہیں کی‘ نہ اپنی بیٹی کی مگر اُن کا حق مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہ ہوتا تھا‘ بے شک تم میں کوئی عورت کے حق مہر میں غلو کرتا ہے یہاں تک کہ اس کا وہ مہر مقرر کر دیتا ہے‘ وہ کہتا ہے کہ میں اس عورت کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہوں۔

65 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو الْجَرَّاحِ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ آلِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ زَارَ قَبْرِي أَوْ قَالَ: مَنْ زَارَنِي كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا وَمَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي الْآمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے میری قبر کی زیارت کی‘ یا یہ فرمایا: جس نے میری زیارت کی‘ میں اس کا سفارشی ہوں گا‘ یا اس کا گواہ ہوں گا اور جو کوئی حرمین میں کسی ایک جگہ فوت ہوا تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن امن والوں میں سے اُٹھائے گا۔

66 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت جویریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحدیث: 4620 وغیرھم .

65- اسناده ضعيف جدًا شيخ المصنف والراوی عن عمر مجهولان وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 1415 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد5صفحه245‘ وأورده العقيلی فی الضعفاء جلد4صفحه362‘ والسيوطی فی الآلی جلد2صفحه129‘ والشوكانی فی الفوائد المجموعة رقم الحديث: 117 .

66- حديث صحيح وهو جزء من حديث طويل فی قصة قتل عمر رضی الله عنه . من طريق شعبة‘ به مطولًا ومختصرًا . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 14صفحه581‘ وابن سعد جلد 3صفحه336-337‘ وأحمد رقم الحديث: 362-363‘ والبخاری رقم الحديث: 3162‘ وعمر بن شبة فی تاريخ المدينة جلد 3صفحه936-937‘ والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1290‘ والبيهقی جلد 9صفحه206‘ ورواه عمرو بن ميمون عن عمر .

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جُوَيْرِيَةَ بْنَ قُدَامَةَ، يَقُولُ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ حِينَ طُعِنَ فَقَالَ: اُوصِيكُمْ بِاَهْلِ الذِّمَّةِ فَاِنَّهُمْ ذِمَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں مدینہ شریف آیا تو میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جس وقت آپ کو نیزہ مارا گیا تھا' آپ نے فرمایا: میں تم کو اہل ذمہ کے متعلق وصیت کرتا ہوں' کیونکہ وہ تمہارے نبی ﷺ کے ذمہ ہیں۔

67 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی مُوسَى، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنْ نَاْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَ بِالتَّمَامِ، وَاِنْ نَاْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى بَلَغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب کا حکم لیں تو اللہ عزوجل حکم دیتا ہے مکمل کرنے کا' اور اگر ہم رسول اللہ ﷺ کی سنت کو لیں تو بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک احرام نہ کھولو یہاں تک کہ قربانی اپنی جگہ پہنچ جائے۔

68 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ،

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

أخرجه ابن أبي شيبة جلد14 صفحه574-578' وأبو عبيد في الأموال رقم الحديث: 334-569' وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 519-832' والبخاری رقم الحديث: 3700' وابن حبان رقم الحديث: 6917' والبيهقي جلد9صفحه206' وغيرهم مطولًا ومختصرًا .

67- حديث صحيح ۔ من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4صفحه339 ۔ من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19552' والدارمي رقم الحديث: 1822' والبخاری رقم الحديث: 1565-1724' ومسلم رقم الحديث: 1221' والنسائي رقم الحديث: 2741' والبزار رقم الحديث: 228' والبيهقي جلد 2صفحه36 ۔ من طريق قيس بن مسلم' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 273-19523-19686' والبخاری رقم الحديث: 1559' ومسلم رقم الحديث: 1221' والنسائي رقم الحديث: 2737' والبيهقي جلد5صفحه20 .

68- حديث صحيح ۔ من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 7صفحه326 ۔ من طريق يزيد بن هارون' عن ابن أبي ذئب' به أخرجه ابن النجاد في مسند عمر رقم الحديث: 1 ۔ من طريق يزيد بن هارون عن ابن اسحاق وابن أبي ذئب' عن نافع' به أخرجه الدارقطني جلد 4صفحه9 ۔ وأخرجه ابن وهب في مسنده كما في الفتح جلد 9 صفحه353 ۔ من طريق نافع' به أخرجه مالك جلد2صفحه576' وعبد الرزاق رقم الحديث: 10952' وأحمد رقم

عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَاَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَجَعَلَهَا وَاحِدَةً

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ اس کو ایک ہی (طلاق) رکھا۔

69 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ بُدَيْلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُ كَانَ عَلَيَّ نَذْرٌ اَنْ اَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَيْفَ تَقُولُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَكِفْ وَصُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھ پر نذر ہے میں نے جاہلیت میں اعتکاف کی نذر مانی تھی' آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعتکاف کرو اور روزہ رکھو۔

70,71 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت سیار بن معرور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 5299' والبخاری رقم الحديث: 5251' وأبو داؤد رقم الحديث: 2179' والنسائی رقم الحديث: 3390' وابن حبان رقم الحديث: 4263' والبيهقی جلد7صفحه323-414 .

69- الحديث بهذا اللفظ منكر و عبد الله بن بديل ضعيف . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2474' وابن عدی جلد 4صفحه1529 . من طريق ابن بديل' به أخرجه الدارقطنی جلد 2صفحه200' والحاكم جلد 1صفحه439 . من طريق ابن بديل' به وفيه: عن عمر أخرجه ابن عدی جلد 4صفحه1530' والدارقطنی جلد2صفحه200' والبيهقی جلد 4صفحه316' والحديث من غير ذكر الصوم ثابت . من طريق نافع' به أخرجه البخاری رقم الحديث: 2032' ومسلم رقم الحديث: 1277' وأبو داؤد رقم الحديث: 3325' والترمذی رقم الحديث: 1539' والنسائی رقم الحديث: 3831' وابن الجارود رقم الحديث: 941' والدارقطنی جلد 2 صفحه198-199 .

70,71- اسناده ضعيف لجهالة سيار بن المعرور وعزاه الحافظ فی المطالب 45/470 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 217' والبيهقی جلد 3صفحه182-183' وأورده ابن كثير فی مسند الفاروق جلد2صفحه208' عن الامام أحمد وقال: ورواه عن ابن المدينی عن أبی داود الطيالسی عن أبی الأحوص عن سماك به . وروی عن عمر من غير هذا الوجه . من طريق الأعمش عن المسيب بن رافع عن زيد بن وهب عن عمر أخرجه ابن أبی شيبة جلد1 صفحه26' وابن حزم فی المحلی جلد4صفحه114-115 .

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ الْمَعْرُورِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَى هَذَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ مَعَهُ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فَإِذَا اشْتَدَّ الزِّحَامُ فَلْيَسْجُدِ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ

میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے سنا' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ مسجد بنائی اور ہم آپ کے ساتھ تھے' اور مہاجرین و انصار بھی تھے' سو جب رش زیادہ ہو جائے تو تم میں سے کوئی آدمی اپنے بھائی کی پیٹھ پر سجدہ کر لے۔

5- أَحَادِيثُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

72 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوامامہ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے

72- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8صفحه18-19 . من طريق عفان' في آخرين عن حماد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 437-468-509' والدارمي رقم الحديث: 2302' وأبو داؤد رقم الحديث: 4502' والترمذي رقم الحديث: 2158' وابن ماجه رقم الحديث: 2533' وابن أبي عاصم في الأحاد والمثاني رقم الحديث: 149' وعمر ابن شبة في تاريخ المدينة جلد4صفحه1186' والبزار رقم الحديث: 381' وابن الجارود رقم الحديث: 836' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1802' وابن عساكر في تاريخ دمشق (صفحه 351 ترجمة عثمان) وغيرهم . وقال الترمذي: حسن . ورواه محمد بن عيسى بن الطباع عن حماد عن يحيى بن سعيد عن أبي أمامة وعبد الله بن عامر بن ربيعة قرنهما عن عثمان . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4031 . وروى من وجه آخر عن عثمان من طريق مطر الوراق' عن نافع عن ابن عمر عن عثمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 452' وفي الفضائل رقم الحديث: 752' والنسائي رقم الحديث: 4068' وعمر ابن شبة في تاريخ المدينة جلد 4صفحه1187' والبزار رقم الحديث: 346' وابن عساكر رقم الحديث: 348-349 . من طريق يعلى بن حكيم عن نافع به ' أخرجه البزار رقم الحديث: 345' وابن عساكر رقم الحديث: 349-350 . من طريق بسر بن سعيد' عن عثمان أخرجه النسائي رقم الحديث:4069 .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الدَّارِ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَكُنَّا نَدْخُلُ مَدْخَلًا نَسْمَعُ مِنْهُ كَلَامَ مَنْ فِي الْبَلَاطِ فَدَخَلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ مُتَغَيِّرَ اللَّوْنِ فَقِيلَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا شَانُكَ؟ قَالَ: اِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِي بِالْقَتْلِ آنِفًا وَلَمْ اَسْتَيْقِنْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ حَتّٰى كَانَ الْيَوْمَ فَقُلْنَا: يَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: وَبِمَ يَقْتُلُونِي؟ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ: رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهِ اَوْ زَنٰى بَعْدَ اِحْصَانِهِ اَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ ، فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَلَا فِي الْاِسْلَامِ قَطُّ وَلَا اَحْبَبْتُ بِدِينِي بَدَلًا مُنْذُ هَدَانِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَعَلَامَ يُرِيدُ هٰؤُلَاءِ قَتْلِي؟

ہیں کہ ہم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اس گھر میں جس میں وہ بند کیے ہوئے تھے' اور ہم آپ کے پاس ادھر سے داخل ہوئے کہ ہم آپ کا کلام سنتے تھے' بلاط میں کون ہے؟ پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے پھر نکلے' تو آپ کا رنگ بدلا ہوا تھا' آپ سے عرض کی گئی: اے امیرالمؤمنین! کیا وجہ ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے ابھی قتل کے متعلق ڈرا رہے ہیں' اور مجھے اس پر یقین نہیں ہے یہاں تک کہ آج کا دن۔ ہم نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! اللہ آپ کو کافی ہے' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کیوں قتل کیا جائے گا؟ حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں سوائے تین چیزوں کے' (۱) جو اسلام لانے کے بعد کافر ہو جائے (۲) اور جس نے شادی کے بعد زنا کیا (۳) جس نے بغیر وجہ کے کسی کو قتل کیا۔ سو اللہ کی قسم! میں نے نہ جاہلیت میں اور نہ ہی اسلام میں کبھی زنا کیا نہ میں نے دین بدلا ہے جب سے اللہ عزوجل نے مجھے ہدایت (اسلام) کی سعادت عطا کی ہے' اور نہ میں نے کسی کو قتل کیا ہے' سو یہ بتائیں کہ مجھے کیوں قتل کر رہے ہیں؟

73 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت

73- حديث صحيح وأبو عبد الرحمن قد سمع من عثمان على الصحيح . من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2907 وقال الترمذي: حسن صحيح . من طريق شعبة ' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه 502' وأحمد رقم الحديث: 412-413' والدارمي رقم الحديث: 3338' والبخاري رقم الحديث: 5027' وأبو داؤد رقم الحديث: 1452' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8036' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 479' وابن حبان رقم الحديث: 118 . وروى هذا الحديث يحيى القطان عن شعبة وسفيان عن علقمة بن مرثد عن سعد ابن

قَالَ:اَخْبَرَنِی عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ:سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ ، قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ:فَذَاكَ اَقْعَدَنِي مَقْعَدِی هَذَا

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں: اسی وجہ سے مجھے آپ نے اس جگہ بٹھایا۔

74 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ

حضرت ابان بن عثمان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ نکاح کرسکتا ہے اور نہ ہی پیغامِ نکاح دے سکتا ہے۔

فائدہ: مراد یہ ہے کہ وطی نہیں کرسکتا ہے' نکاح حالتِ احرام میں کیا جاسکتا ہے۔ سیالکوٹی غفرلہٗ

75 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت

عبيدة به أخرجه أحمد رقم الحديث:500' والترمذى رقم الحديث:2908' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث:8037' وابن ماجه رقم الحديث:211' والبزار رقم الحديث:396' وقال الترمذى: حسن صحيح .

74- حديث صحيح . وأبان قد سمع من أبيه على الصحيح . من طريق المصنف أخرجه الخطيب فى الفصل للوصل المدرج فى النقل جلد 2صفحه853 . من طريق ابن أبى ذئب' به أخرجه البزار رقم الحديث: 366' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2812' والطحاوى جلد2صفحه268 . من طريق نافع' به أخرجه مالك جلد 1 صفحه348-349' وأحمد رقم الحديث: 401' والدارمى رقم الحديث:1830' ومسلم رقم الحديث:1409' وأبو داؤد رقم الحديث: 1841' والترمذى رقم الحديث: 840' والنسائى رقم الحديث: 2842-2843' وابن ماجه رقم الحديث: 1966 . وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق نبيه بن وهب' به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 33' وأحمد رقم الحديث: 466' والدارمى رقم الحديث: 2204' ومسلم رقم الحديث: 1409' والنسائى رقم الحديث:2844 .

75- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 58' وأبو عوانة جلد1 صفحه228-244 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 406-473-503' ومسلم رقم الحديث: 231'

جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ، يُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ فَالصَّلَوَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مکمل وضو کیا جس طرح اللہ نے اس کو حکم دیا تھا تو نمازیں (اس کے ان گناہوں کا) کفارہ ہو جائیں گی جو ان کے درمیان اس سے ہوتے ہیں۔

76 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اُتِيَ بِالْوَضُوءِ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ عُثْمَانُ: اِنِّي قَدْ رَاَيْتُ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِحَدِيثٍ مَا ظَنِّي اُحَدِّثُكُمُوهُ فَقَالَ الْحَكَمُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّمَا هُوَ خَيْرٌ نَتَّبِعُهُ اَوْ شَرٌّ نَتَّقِيهِ فَقَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ بِالْوَضُوءِ فَقَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ صَلَّى فَاَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كُفِّرَ عَنْهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْاُخْرَى مَا لَمْ يَرْكَبْ مَقْتَلَةً، يَعْنِي مَا لَمْ

حضرت حمران بن ابان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے وضو کا پانی لایا گیا نمازِ عصر کے لیے اور آپ مقاعد کے مقام پر تھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری رائے تھی کہ میں تم کو حدیث بیان کروں میرا خیال ہے کہ میں اس کو بیان نہ کروں۔ تو حضرت حکم بن ابی العاص نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! (آپ بیان کریں) اگر وہ بہتر ہوئی تو ہم اس کی اتباع کریں گے اور اگر بری ہوئی تو ہم اس سے بچیں گے۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا آپ مقاعد کے مقام پر وضو کر رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی

والنسائی رقم الحديث: 145، وابن ماجه رقم الحديث: 1459، والبزار رقم الحديث: 416، وابن حبان رقم الحديث: 1043، وأبو عوانة جلد 1 صفحه 228-244-245، وأبو القاسم البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 468، وأبو محمد البغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 154 . من طريق جامع بن شداد، به أخرجه ابن أبی شيبة جلد1 صفحه7، ومسلم رقم الحديث: 231، والبزار رقم الحديث: 417، وأبو عوانة جلد1 صفحه228 .

76- حديث صحيح من طرق عن هشام، به أخرجه مالك جلد 1 صفحه30، وعبد الرزاق رقم الحديث: 141، والحميدی رقم الحديث: 35، وابن أبی شيبة جلد2 صفحه388، وأحمد رقم الحديث: 400، وعبد بن حميد رقم الحديث: 60، ومسلم رقم الحديث: 227، والنسائی رقم الحديث: 146، وابن خزيمة رقم الحديث: 2، وابن حبان رقم الحديث: 1041، والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 153 . من طريق عروة به أخرجه البخاری رقم الحديث: 160، ومسلم رقم الحديث: 227 .

يَرْكَبْ كَبِيرَةً

طرح وضو کیا' پھر نماز پڑھی' اوراس نماز کا رکوع وسجدہ مکمل کیے' تو اس کے لیے ایک نماز سے لے کر دوسری نماز تک کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے' بشرطیکہ جب تک کبیرہ گناہ نہ کرے۔

77 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوُضُوءِ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ - قَالَ حَمَّادٌ: اَحْسَبُهُ قَالَ فِي جَمَاعَةٍ - فَاَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا غَفَرَ اللّٰهُ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ يَرْكَبْ مَقْتَلَةً

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقاعد کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے لیے نمازِ عصر کے وقت وضو کا پانی لایا گیا تو آپ نے فرمایا: بے شک مسلمان جب اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے۔ حماد نے کہا: میرا خیال ہے کہ فرمایا: جماعت کے ساتھ' پس اس کے رکوع وسجود مکمل طور پر کرے تو اللہ اس کے درمیان والے گناہ معاف فرما دیتا ہے جبکہ وہ جنگ سے نہ بھاگا ہو۔

78 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا قَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا وَبَائِعًا وَمُبْتَاعًا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی قرض لینے دینے اور خرید و فروخت کرنے میں نرمی کرتا تھا' تو اللہ عزوجل نے اس کو جنت میں داخل کر دیا۔

77- حديث صحيح وفي هذا الاسناد اختلاف فرواه حماد بن سلمة ' عن عاصم ابن بهدلة عن موسى عن حمران ذكره الدارقطني في العلل جلد 3صفحه24' عن حماد تعليقا وخلافه أبو عوانة فرواه عن عاصم عن المسيب بن رافع عن موسى بن طلحة عن حمران أخرجه أحمد رقم الحديث:484' والبزار رقم الحديث:248 .

78- اسناده ضعيف لابهام الراوي عن عثمان . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 414' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1651' وروى من وجه آخر عن عثمان' من طريق يونس بن عبيد عن عطاء بن فروخ' عن عثمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 410-485-508' وعبد بن حميد رقم الحديث: 47' والنسائي رقم الحديث: 4710' وابن ماجه رقم الحديث:2202' والبزار رقم الحديث:392 .

79 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِى صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ اَوْ مَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِى لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اِلَّا لَمْ يَضُرَّهُ شَىْءٌ، قَالَ: وَكَانَ اَبَانُ قَدْ اَصَابَهُ رِيحٌ مِنَ الْفَالِجِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَرَاَى مَا بِهِ فَفَطِنَ لَهُ اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ فَقَالَ: اِنَّ الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ وَلٰكِنْ لَمْ اَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيَمْضِىَ قَدْرُ اللّٰهِ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو بندہ ہر صبح و شام ''بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِى لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ'' پڑھ لے اس کو کوئی شے نقصان نہیں دے گی۔ کہتے ہیں کہ حضرت ابان کو فالج کی بیماری لگ گئی تھی، تو ان کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے دیکھا تو سمجھ گئے کہ انہیں کیا ہے' سو حضرت ابان بن عثمان بھی اس کو کہنے لگے: یہ حدیث ایسے ہی ہے جیسے میں نے تم سے بیان کی ہے' لیکن میں نے اس دن یہ (دعا جو حدیث میں مذکور ہے) نہیں پڑھی تھی تا کہ اللہ کی تقدیر کا فیصلہ جاری ہو۔

80 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

79- حديث صحيح بمجموع طرقه واسناد المصنف ضعيف لحال عبد الرحمٰن بن أبى الزناد فقد ضعفه غير واحد وخاصة فى رواية العراقيين عنه . من طريق المصنف مطولًا ومختصرًا أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 660' والترمذى رقم الحديث: 3388' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10178' وابن ماجه رقم الحديث: 3869' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3076' والحافظ فى نتائج الأفكار جلد2 صفحه 347-348' وقال الترمذى: حسن صحيح غريب . من طرق عن ابن أبى الزناد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 446-474' والحاكم جلد1 صفحه514 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد ووافقه الذهبى .

80- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال عبد الرحمٰن بن أبى الزناد وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4617 للمصنف . من طريق جماعة العراقيين عن ابن أبى الزناد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 469' والبزار رقم الحديث: 383' والطبرانى فى جزء حديث: من كذب على متعمدًا صفحه 37-38' وابن عدى جلد1 صفحه17' وابن الجوزى فى الموضوعات جلد 1 صفحه58-59 . من طريق ابن وهب أخرجه الطبرانى فى جزئه صفحه 37-38' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 382 . من طريق سليمان بن داود الهاشمى كلاهما عن ابن أبى الزناد' به ذكره ابن الجوزى فى الموضوعات جلد 1صفحه59-58' من طريق أبى

بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ:سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، يَقُولُ:وَاللّٰهِ مَا يَمْنَعُنِي اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي لَا اَكُونُ اَوْعَاهُمْ لِحَدِيثِهِ وَلٰكِنْ اَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ:مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: اللہ کی قسم! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے سے کوئی رکاوٹ نہیں ہے' بلاشبہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثیں زیادہ یاد رکھنے والا ہوں' لیکن میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جو مجھ پر وہ کہے جو میں نے نہیں فرمایا تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

81 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عُثْمَانَ، اَنَّهُ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ:هٰكَذَا تَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تین تین مرتبہ اعضائے وضو کو دھویا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

82 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بكر الحنفی عن عبد الحميد ابن جعفر عن أبيه عن محمود بن لبيد عن عثمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 507' والبزار رقم الحديث: 384' والطبرانی فی جزئه صفحه 38' والطحاوی رقم الحديث: 381' وابن الجوزی جلد1صفحه59 .

81- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عبد الرحمٰن بن ثابت . من طريق عبد الرحمٰن بن ثابت' به . وعندهم عن علی وعثمان وفی الجعديات فرقهما . أخرجه أبو عبيد فی كتاب الطهور رقم الحديث: 79' وابن ماجه رقم الحديث: 413' والبزار رقم الحديث: 394' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 3442-3443' والطحاوی جلد1صفحه29' وابن عدی جلد4صفحه1592 .

82- حديث صحيح اسناد المصنف ضعيف عمرو وقيل عمر بن جاوان مجهول . من طريق المصنف أخرجه الدارقطنی جلد 4صفحه195' والبيهقی فی الدلائل جلد5صفحه215 . من طريق أبی عوانة' به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 511' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 1303' والدارقطنی جلد4صفحه195' والقطيعی فی زوائد فضائل الصحابة رقم الحديث: 827' والبيهقی جلد 6صفحه167' وابن عساكر فی تاريخ دمشق (صفحه: 334 ترجمة عثمان) . وروی عن عثمان من وجه آخر علقه البخاری رقم الحديث: 2778 ووصله الاسماعيلی وأبو نعيم والبيهقی من طريق شعبة به . من طريق زيد بن أبی أنيسة كلاهما: شعبة وزيد عن

حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، وَعَلِيٍّ، وَالزُّبَيْرِ، وَطَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ: اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ، فَجَهَّزْتُهُمْ حَتّٰى مَا يَفْقِدُونَ خِطَامًا وَلَا عِقَالًا؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ

میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا' آپ نے حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت علی و زبیر و طلحہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا کہ جس نے غزوۂ تبوک کے لیے سامان تیار کیا' اللہ نے اس کو بخش دیا' میں نے انہیں تیار کیا تھا' حتیٰ کہ انہوں نے نہ لگام اور نہ ہی اونٹ کی نکیل گم پائی۔ ان سب نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں!

83 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُمْرَانُ بْنُ اَبَانَ، اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ سِوَى جِلْفِ هَذَا الطَّعَامِ وَالْمَاءِ الْعَذْبِ وَبَيْتٍ يُظِلُّهُ فَضْلٌ، لَيْسَ لِابْنِ آدَمَ فِيهِ فَضْلٌ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خشک روٹی کے ٹکڑے اور میٹھے پانی اور سائے کے لیے گھر کے علاوہ جو چیز زیادہ ہے اس میں انسان کا کوئی حق نہیں ہے۔

84 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے

أبی اسحاق السبیعی عن أبی عبد الرحمٰن السلمی عن عثمان مطولًا . أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3699' والنسائی رقم الحدیث: 3612' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2491' وقال الترمذی: حسن صحیح غریب .

83- حدیث منكر تفرد به حریث بن السائب وهو ضعیف وقد أنكره غیر واحد وقال ابن الجوزی لا یصح . من طریق المصنف أخرجه البزار رقم الحدیث: 414' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 1صفحه61' وأخبار أصبهان جلد 1 صفحه 254' والمزی فی تهذیب الكمال جلد 5صفحه561 . من طریق حریث بن السائب' به أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 46' وأحمد رقم الحدیث: 440' وفی الزهد صفحه 21' والترمذی رقم الحدیث: 2341' والطبرانی رقم الحدیث: 147' والحاكم جلد 4صفحه312' وابن الجوزی فی العلل المتناهیة رقم الحدیث: 1334 . ورواه مبارك بن فضالة عن الحسن عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم مرسلًا . أخرجه أحمد فی الزهد رقم الحدیث: 396' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 3244 .

84- حدیث ضعیف جدا لضعف عبد الواحد بن زید وجهالة عبد الله بن راشد . من طریق المصنف وأخرجه البزار

بْـنُ زَيْـدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَـالَ: حَـدَّثَـنِي مَوْلَايَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَضِـيَ الـلّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ: اِنَّ الـلّٰـهَ عَـزَّ وَجَلَّ خَلَقَ مِائَةَ خُلُقٍ وَسَبْعَةَ عَشَرَ خُلُقًا فَمَنْ اَتَى اللّٰهَ بِخُلُقٍ مِنْهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے ایک سوسترہ اخلاق پیدا کیے' سوجس نے اللہ کے ان اخلاق میں سے کسی کو اپنایا' جنت میں داخل ہوگیا۔

85 ـ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْـنَةَ، عَـنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عُثْمَانَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُحْرِمُ اِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ قَطَّرَ فِيهِمَا الصَّبْرَ اِقْطَارًا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: محرم کی آنکھوں میں جب تکلیف ہو تو وہ دونوں آنکھوں میں صبر کا لیپ کرے۔

رقم الحديث: 446' وسقط منه ذكر عثمان وهو ثابت فى كشف الأستار رقم الحديث: 36 بلفظ: ان للّٰه مائة وسبع عشرة شريعة . من طريق عبد الواحد بن زيد' به أخرجه أبو يعلٰى كما فى المطالب رقم الحديث: 2839' وابن أبى الدنيا فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 27' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 8550 . من طريق عبد اللّٰـه بن راشد به' أخرجه الطبرانى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 121 . من طريق عبد الرحمٰن بن زياد هو الافريقى' عن عبد اللّٰـه بن راشد' عن أبى سعيد أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 968' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1314' والحارث فى مسنده (8-بغية) والبيهقى فى الشعب وابن الجوزى فى العلل المتناهية رقم الحديث: 208 .

85- حديث صحيح من طريق ابن عيينة وفيه قصة ' أخرجه الحميدى رقم الحديث: 34' وأحمد رقم الحديث: 494-497' والدارمى رقم الحديث: 1936' ومسلم رقم الحديث: 1204' وأبو داؤد رقم الحديث: 1838' والترمذى رقم الحديث: 952' والنسائى رقم الحديث: 2710' والبزار رقم الحديث: 370' وابن خزيمة رقم الحديث: 2654' وابن حبان رقم الحديث: 3954 . وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق أيوب بن موسٰى' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 465' ومسلم رقم الحديث: 1204' والبزار رقم الحديث: 371' والبيهقى جلد 5صفحه62 . من طريق نبيه بن وهب به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 422' وأبو داؤد رقم الحديث: 1839' وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلم أحدا رواه عن النبى صلى اللّٰه عليه وآلهٖ وسلم الا عثمان .

86 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَمَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ رَبَاحٍ، قَالَ: زَوَّجَنِي اَهْلِي جَارِيَةً لَهُمْ رُومِيَّةً فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا اَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللّٰهِ، ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا آخَرَ اَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عُبَيْدَ اللّٰهِ ثُمَّ طَبِنَ لَهَا غُلَامٌ لَنَا رُومِيٌّ يُقَالُ لَهُ: يُحَنَّسُ فَوَطِئَهَا فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا كَاَنَّهُ وَزَغٌ مِنَ الْوِزْغَانِ فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ مَا هَذَا مِنْكَ هَذَا مِنْ يُحَنَّسَ قَالَ: صَدَقْتِ فَاخْتَصَمَا اِلَى عُثْمَانَ فَاعْتَرَفَا جَمِيعًا، فَقَالَ عُثْمَانُ: اَتَرْضَيَانِ اَنْ اَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ۔، هُوَ ابْنُكَ تَرِثُهُ وَيَرِثُكَ فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ: هُوَ ذَاكَ فَكُنْتُ اُنِيمُهُ بَيْنَهُمَا، هَذَانِ اَسْوَدَانِ وَهَذَا اَبْيَضُ

حضرت رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے میری شادی اپنی ایک رومی لونڈی سے کر دی' اس نے میری طرح کالا بچہ جنا' میں نے اس کا نام عبداللہ رکھا' پھر میں نے اس سے جماع کیا' میرا دوسرا بچہ پیدا ہوا میری ہی طرح کالا' تو اس کا نام میں نے عبیداللہ رکھا' پھر اس پر ہمارا رومی غلام عاشق ہو گیا' اس کو یحنس کہا جاتا تھا' اس نے اس سے وطی کی اور وہ حاملہ ہو گئی' اس نے بچہ جنا گویا وہ ایسے تھا جیسے رومی لوگ ہوتے ہیں' میں نے (اس لونڈی سے) کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! یہ تم میں سے نہیں ہے' (میں نے) کہا: تو سچ بولتی ہے۔ سو دونوں اپنا جھگڑا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے' تو دونوں نے اکٹھے اعتراف کیا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان رسول اللہ ﷺ والا فیصلہ کروں! بے شک رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا تھا کہ بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں' وہ تیرا بیٹا ہے' تو اس کا وارث ہے اور وہ تیرا وارث ہے۔ میں نے عرض کی: سبحان اللہ! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کو ان دونوں کے درمیان منسوب کرتا ہوں' یہ دونوں کالے ہیں اور یہ سفید۔

87 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ،

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے غلام

86- اسناده ضعيف مضطرب ورباح مجهول' من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد7صفحه403 .

87- اسناده منقطع . أبو معن لم يسمع من أبي صالح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 9صفحه161 . من طريق ابن مهدى أخرجه البخاري في التاريخ جلد 2صفحه148 عن يحيى بن عبد الله والنسائي رقم الحديث: 3170 . من طريق حبان بن موسى أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4609 . من طريق عبدان أربعتهم عن

عَنْ اَبِی مَعْنٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ مَوْلٰی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی مَسْجِدِ الْخَیْفِ: یَا اَیُّهَا النَّاسُ، حَدِیثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ اَكْتُمُكُمُوهُ ضَنًّا بِكُمْ قَدْ بَدَا لِی اَنْ اُبْدِیَهُ نَصِیحَةً لَكُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: یَوْمُ الْمُجَاهِدِ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ كَاَلْفِ یَوْمٍ فِیمَا سِوَاهُ، فَلْیَنْظُرْ كُلُّ امْرِءٍ مِنْكُمْ لِنَفْسِهِ

ابوصالح سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مسجد خیف میں فرمایا: اے لوگو! ایک بات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی' میں اس کو تم سے چھپاتا تھا' تم پر بخیل کرتے ہوئے' میرے لیے ظاہر ہوا کہ میں تمہاری نصیحت کے لیے اسے واضح کر دوں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: مجاہد کا ایک دن اللہ کی راہ میں اس کے علاوہ ہزار دن کی طرح ہے' تو تم میں سے ہر شخص اپنے آپ میں دیکھے۔

88- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَیْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ اَبِیهِ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا یَخْطُبُ

حضرت ابان بن عثمان اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: محرم نہ نکاح کر سکتا ہے نہ پیغامِ نکاح دے سکتا ہے۔

6- اَحَادِیثُ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

89- حَدَّثَنَا یُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ نے

ابن المبارك' به أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 4233' والحاكم جلد 2 صفحه 68 . من طرق عن زهرة بن معبد' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 5 صفحه 327-328' وأحمد رقم الحديث: 442-470-558' والدارمي رقم الحديث: 2429' والترمذي رقم الحديث: 1667' والنسائي رقم الحديث: 3169' والبزار رقم الحديث: 406 .

88- حديث صحيح . تقدم تخريجه .

89- حديث صحيح واسرائيل من أثبت الناس في جده . وعاصم: الأكثرون على توثيقه ولا يضره كلام ابن حبان

اِسْرَائِیلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: الْوِتْرُ لَیْسَ بِحَتْمٍ وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ حَسَنَةٌ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ فَاَوْتِرُوا یَا اَهْلَ الْقُرْآنِ

فرمایا: وتر' فرض نہیں ہیں لیکن یہ رسول اللہ ﷺ کی اچھی سنت ہے' بے شک اللہ عزوجل طاق ہے' طاق کو پسند کرتا ہے' اے اہل القرآن! وتر پڑھا کرو۔

90 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

وابن عدی فیه وقد ذکر الدارقطنی فی العلل جلد 4صفحه76-78' روایة اسرائیل هذه وعزاه محققه الی فوائد أبی بکر المقرئ ـ من طرق عن سفیان عن أبی اسحاق به بشطره الأول أخرجه ابن أبی شیبة جلد 2صفحه296' وأحمد رقم الحدیث: 652-761' والترمذی رقم الحدیث: 454' والنسائی رقم الحدیث: 1675' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 618' والبیهقی جلد 2صفحه8-467 ـ من طرق عن شعبة عن أبی اسحاق' به بشطره الأول أخرجه أحمد رقم الحدیث: 842' وعبد ابن حمید رقم الحدیث: 70' والدارمی رقم الحدیث: 1587' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 317 ـ من طرق أخری عن أبی اسحاق' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 4569' وأحمد رقم الحدیث: 786' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1416' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 585' وعبد الله فی زیادات للسند رقم الحدیث: 1213-1219-1224-1227-1231 ـ انظر مصنف ابن أبی شیبة جلد2صفحه295-296' ومسند أحمد رقم الحدیث: 969' والحلیة جلد8صفحه265 ـ

90- حدیث صحیح عن محمود بن غیلان عن أبی داؤد عن شعبة عن منصور والأعمش عن سعد بن عبیدة ' به أخرجه النسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 8722 ـ عن علی بن مسلم عن أبی داؤد عن شعبة عن زبید الیامی ومنصور والأعمش عن سعد بن عبیدة به مطولًا وفیه قصة أخرجه البغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 898 ـ من طریق الأعمش به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحدیث: 822-1018' والبخاری رقم الحدیث: 4340-7145' ومسلم رقم الحدیث: 1840' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 378-611' والبزار رقم الحدیث: 585 ـ من طریق شعبة عن زبید عن سعد بن عبیده به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحدیث: 724' والبخاری رقم الحدیث: 7257' ومسلم رقم الحدیث: 1840' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2625' والنسائی رقم الحدیث: 4216' وابن حبان رقم الحدیث: 4567' والبزار رقم الحدیث: 589 ـ من طریق الثوری عن زبید به مختصرًا أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1065' وعبد الله فی الزوائد رقم الحدیث: 1095' والبزار رقم الحدیث: 586' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 279-377' وابن حبان رقم الحدیث: 456 ـ

الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فرمانبرداری صرف نیکی میں ہے۔

91 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ الْجَنْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنِ الْمُبْتَلَى اَوْ قَالَ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبْرَاَ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ اَوْ يَعْقِلَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: تین آدمیوں سے قلم اُٹھالیا گیا ہے' (۱) مبتلی یا فرمایا: مجنون سے یہاں تک کہ تندرست ہو جائے (۲) اور بچہ سے یہاں تک کہ بالغ یا عاقل (سمجھ دار) ہو جائے (۳) اور سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ جاگ جائے۔

92 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے

91- حديث صحيح وسماع حماد من عطاء صحيح والاسناد هنا منقطع . من طريق حماد بن سلمة ' به وفيه قصة أخرجه أحمد رقم الحديث: 1327-1362 . من طرق عطاء به وفيه قصة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4402' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7344' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 587' والبيهقى جلد8صفحه264 .

92- حديث صحيح وشيخ المصنف ضعيف وقد توبع . من طريق مطرف به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 40' وأحمد رقم الحديث: 599' والبخارى رقم الحديث: 111-3047' والترمذى رقم الحديث: 1412' والنسائى رقم الحديث: 4758' وابن ماجه رقم الحديث: 2658' وابن الجارود رقم الحديث: 794' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 451' والطحاوى جلد2 صفحه192 . ورواه يزيد التيمى عن على بزيادات فيه عن طريق الأعمش عن ابراهيم عن أبيه . رواه عن الأعمش جماعة على رأسهم الثورى ووكيع الحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 615-1037' والبخارى رقم الحديث: 1870' ومسلم رقم الحديث: 1370' وأبو داؤد رقم الحديث: 2034' والترمذى رقم الحديث: 2127' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 263-296 وغيرهم . وخالفهم شعبة فرواه عن الأعمش عن ابراهيم التيمى عن الحارث بن سويد عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 1298' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4277' والطبرى فى مسند على من تهذيب الآثار (صفحه192) وأبو نعيم فى الحلية جلد4 صفحه 131 . ورواه عن على جماعة آخرون . أخرجه أحمد رقم الحديث: 782-954-959-962-993-1306' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 17' ومسلم رقم الحديث: 1978' وأبو داؤد رقم الحديث: 4530'

عَطَاءٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَاَلْنَا عَلِيًّا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنَ الْوَحْيِ شَيْءٌ اِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ مَا اَعْلَمُهُ اِلَّا فَهْمًا يُعْطِيهِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّجُلَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَوْ مَا فِي هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا فِيهَا؟ قَالَ: الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْاَسِيرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِمُشْرِكٍ

ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ کے پاس وحی کے علاوہ کچھ اور بھی ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب میں نہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو پھاڑا! میں نہیں جانتا مگر جتنا اللہ عزوجل نے اس آدمی کو عطا کیا ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب میں ہے یا جو کچھ اس صحیفہ میں ہے' کہا کہ میں نے عرض کی: اس میں کیا ہے؟ فرمایا: اس میں دیت اور قیدیوں کے متعلق حکم ہے اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلہ قتل نہ کیا جائے۔

93 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ، يُحَدِّثُ

حضرت شریح بن ہانی سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے موزوں

والنسائی رقم الحديث: 4434-4748-4759' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 338-562-628' وعبد الله في زيادات المسند رقم الحديث: 798-858-874-991' وابن حبان رقم الحديث: 5896 وغيرهم .

93- حديث صحيح: وقد اختلف في رفعه ووقفه والأكثرون على الرفع وهو الصحيح . وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 780-966-1119 ومن طريقه أبو بكر القطيعي في جزء الألف دينار رقم الحديث: 65-140-141 من طرق عن شعبة به موقوفًا . قال يحيى القطان: وكان يرفعه يعني شعبة ثم تركه قبل لمحمد بن جعفر: كان يرفعه؟ فقال كان يرى أنه مرفوع ولكنه كان يهابه . من طرق عن شعبة به مرفوعاً وقال ابن حبان: ما رفعه عن شعبة الا يحيى القطان وأبو الوليد الطيالسي أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 552' وابن حبان رقم الحديث: 1331' وأبو عوانة جلد 1صفحه262' والقطيعي رقم الحديث: 139' والخطيب جلد 2صفحه246-247' ورواه عن الحكم جمع مرفوعًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 789' وأحمد رقم الحديث: 906-907-1126-1244-1276' ومسلم رقم الحديث: 276' والنسائي رقم الحديث: 128-129 وغيرهم . قال الدارقطني في العلل جلد 3 صفحه235: رفعه صحيح لاتفاق أصحاب الحكم الحفاظ الذين قدمنا ذكرهم عن الحكم على رفعه . من طريق القاسم' به مرفوعًا أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 560' والدارقطني في العلل جلد 3صفحه237 . من طريق القاسم به مرفوعًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 788' والحميدى رقم الحديث: 46' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 2567' والبيهقي جلد1صفحه277 .

عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَتْ: سَلْ عَلِيًّا فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

پر مسح کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھ لو کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کرتے تھے' سو میں نے ان سے پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے گا اور مقیم ایک دن اور ایک رات کرے گا۔

94 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنْ أَثَرِ الرَّحَى فِي يَدِهَا فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ إِلَيْهِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ہاتھوں پر چکی کے نشانات پڑ جانے کی شکایت کی' سو نبی اکرم ﷺ کے پاس قیدی لائے تو آپ گئیں لیکن آپ ﷺ کو نہ پایا' اور آپ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی' سو انہوں نے انہیں ساری بات بتائی' تو جب نبی کریم ﷺ آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے آنے کی آپ کو خبر دی' تو نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اس حال میں کہ ہم اپنے بستروں پر سونے

94- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه354-355 . من طريق شعبة به نحوه أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10صفحه263' وأحمد رقم الحديث: 740-1141-1144' والبخاري رقم الحديث: 5361-6318' ومسلم رقم الحديث: 2727' وأبو داؤد رقم الحديث: 5062' وابن حبان رقم الحديث: 5524-6921' والبزار رقم الحديث: 619' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1322 . من طريق الحكم' به بزيادة في متنه أخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 739 . من طريق ابن أبي ليلى به مختصرًا ومطولًا أخرجه الحميدي رقم الحديث: 43' وأحمد رقم الحديث: 229-604' والبخاري رقم الحديث: 5362' وأبو يعلى رقم الحديث: 345-552-578' وابن حبان رقم الحديث: 5529' والبزار رقم الحديث 606-607-625 وغيرهم . وروى عن علي من غير وجه أخرجه الحميدي رقم الحديث: 44' وأحمد رقم الحديث: 596-838' أبو داؤد رقم الحديث: 5064' والترمذي رقم الحديث: 3408-3409' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10652' وأبو يعلى رقم الحديث: 551' وابن حبان رقم الحديث: 6922 وغيرهم .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى مَكَانِكُمَا، فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَنْ تُكَبِّرَا اللّٰهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ

کے لیے آ چکے تھے' سو ہم اُٹھنے لگے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں اپنی جگہ پر رہو' پس آپ ہم دونوں کے درمیان بیٹھ گئے' یہاں تک کہ میں نے آپ کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے سینہ میں محسوس کی' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم دونوں کو اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جس کا تم دونوں نے سوال کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستروں پر آؤ سونے کے لیے تو چونتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' اور تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو' یہ تم دونوں کے لیے خادم سے بہتر ہے۔

95 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فِرَاضِ الْخَنْدَقِ فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا أَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ احزاب کے دن خندق کھود رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں نے (یعنی مشرکین نے) ہم کو صلاۃ الوسطیٰ (درمیانی نماز یعنی نمازِ عصر) سے روکے رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہے' اللہ ان کی قبروں یا ان کے گھروں کو آگ سے بھرے' یا (فرمایا:) ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھرے۔

95- حديث صحيح من طريق شعبة ' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه503' وأحمد رقم الحديث: 1132-1306' ومسلم رقم الحديث: 627' والبزار رقم الحديث: 787' وأبو يعلى رقم الحديث: 388-620' والطبرى فى التفسير جلد2صفحه558' والطحاوى جلد1صفحه173 . ورواه عن على زر بن حبيش وعبيدة السلمانى وشتير بن شكل . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2193-2194' وابن أبى شيبة جلد2صفحه503-505' وأحمد رقم الحديث: 591-617-994-1036-1134-1150-1151-1220' وعبد بن حميد رقم الحديث: 77' والبخارى رقم الحديث: 2931-4111-4533' ومسلم رقم الحديث: 627' وأبو داؤد رقم الحديث: 409' والترمذى رقم الحديث: 2984' والنسائى رقم الحديث: 472' وأبو يعلى رقم الحديث: 384-389 .

96 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: شَهِدْتُ عُثْمَانَ، وَعَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ، اَوْ اَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ عَلِيٌّ، اَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا فَقَالَ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا فَقَالَ عُثْمَانُ: تَرَانِي اَنْهَى النَّاسَ عَنْ شَيْءٍ وَاَنْتَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: مَا كُنْتُ لِاَدَعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ

حضرت مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی وعثمان رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان (راستے میں کہیں) موجود تھا' اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع یا حج وعمرہ اکٹھے کرنے سے منع فرماتے تھے' جب انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھ رہے ہیں' تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میں نے لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کیا ہوا ہے اور آپ ایسے کر رہے ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں لوگوں میں سے کسی کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتا۔

97 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، وَيُكَنُّونَهُ اَهْلُ

حضرت حکم ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں جو بصرہ کا رہنے والا تھا' اہل بصرہ کے ہاں اس کی کنیت

96- حديث صحيح ـ من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4صفحه352 ـ من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1139' والدارمي رقم الحديث: 1923' والبخاري رقم الحديث: 1563' والنسائي رقم الحديث: 2722' والبزار رقم الحديث: 514' وأبو يعلى رقم الحديث: 434' والبيهقي جلد 5صفحه22 ـ من طريق على بن الحسين' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 733' والنسائي رقم الحديث: 2821' وأبو يعلى رقم الحديث: 439-609' والبزار رقم الحديث: 517' ورواه سعيد بن المسيب عن على ورواه غيرهما عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 431-432-707-756' ومسلم رقم الحديث: 1223 مطولًا ومختصرًا .

97- اسناده ضعيف لجهالة الراوى عن على وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 1536 للمصنف ـ من طريق أبي اسحاق الفزارى أخرجه أحمد رقم الحديث: 657 ـ من طريق يزيد بن زريع وعن أسود بن عامر رقم الحديث: 1775' وأبو يعلى رقم الحديث: 506 ـ من طريق أبى شهاب الحناط كلهم عن شعبة' به أخرجه عبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1170 ورواه الحجاج بن أرطاة عن الحكم' مثله أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 1176 مختصرًا ـ وخالفهم محمد بن جعفر عن شعبة فأرسله ولم يذكر فيه عليا ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 658-1177 .

الْبَصْرَةِ اَبَا الْمُوَرِّعِ، وَاَهْلُ الْكُوفَةِ يُكَنُّونَهُ، بِاَبِى مُحَمَّدٍ، وَكَانَ مِنْ هُذَيْلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ: اَيُّكُمْ يَاْتِى الْمَدِينَةَ فَلَا يَدَعُ فِيهَا وَثَنًا اِلَّا كَسَرَهُ وَلَا صُورَةً اِلَّا لَطَخَهَا، وَلَا قَبْرًا اِلَّا سَوَّاهُ؟ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَا فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَكَاَنَّهُ هَابَ اَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرَجَعَ فَانْطَلَقَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَجَعَ فَقَالَ: مَا اَتَيْتُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَتّٰى لَمْ اَدَعْ فِيهَا وَثَنًا اِلَّا كَسَرْتُهُ، وَلَا قَبْرًا اِلَّا سَوَّيْتُهُ، وَلَا صُورَةً اِلَّا لَطَخْتُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ لِصَنْعَةِ شَيْءٍ مِنْهَا، فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا، وَقَالَ لِعَلِيٍّ: لَا تَكُنْ فَتَّانًا وَلَا مُخْتَالًا وَلَا تَاجِرًا اِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ فَاِنَّ اُولٰئِكَ الْمَسْبُوقُونَ فِي الْعَمَلِ

ابوالمورع تھی اور اہل کوفہ کے ہاں اس کی کنیت ابومحمد تھی' اور قبیلہ ہذیل سے اس کا تعلق تھا' وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایک جنازہ میں حاضر تھے' آپ نے فرمایا: کون ہے جو مدینہ جائے وہاں کوئی بت ہوتو اس کوتوڑ دے اور تصویر ہوتو اس کو مٹا دے' اور کوئی قبر ہوتو اس کو برابر کر دے۔ تو قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' عرض کی: یارسول اللہ! یہ کام میں سرانجام دیتا ہوں' پس وہ آدمی گیا' گویا کہ اہل مدینہ نے اس کو بھگا دیا' سو وہ واپس آ گیا' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ گئے' پس واپس آ گئے' سو عرض کی: یارسول اللہ! میں کسی بت کوتوڑے بغیر نہیں چھوڑوں گا اور نہ کسی قبر کومگر یہ کہ اس کو برابر کر دوں گا اور نہ کوئی تصویر چھوڑوں گا مگر یہ کہ میں اس کو مٹا دوں گا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو ان میں سے کسی شے کو دوبارہ بنائے گا' تو آپ نے اس کے متعلق سخت ارشاد فرمایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: فتنہ پھیلانے والا اور تکبر کرنے والا نہ ہونا اور اچھا تاجر بننا بے شک یہی لوگ عمل میں سبقت کرنے والے ہیں۔

98 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: عَنْ اَبِى عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضْبَاءِ الْاُذُنِ وَالْقَرْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے کان اور سینگ کٹے جانور (کی قربانی کرنے) سے منع فرمایا۔

98- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال جابر الجعفي ـ من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد9صفحه275 ـ من طريق اسرائيل عن جابر' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 864 ـ

99 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ، سَمِعَ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْاُذُنِ وَالْقَرْنِ قَالَ قَتَادَةُ: سَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ عَنِ الْعَضَبِ فَقَالَ: النِّصْفُ فَمَا زَادَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کٹے ہوئے کان اور سینگ والے جانور کی قربانی کرنے سے منع فرمایا۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن میب سے پوچھا: کتنے کٹے ہوئے کی قربانی جائز نہیں؟ فرمایا: نصف یا اس سے زیادہ۔

100 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَعَثْتَنِي وَاَنَا رَجُلٌ حَدِيثُ السِّنِّ لَا عِلْمَ لِي بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ؟ قَالَ فَضَرَبَ يَدَهُ فِي صَدْرِي وَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ، فَمَا اَعْيَانِي قَضَاءٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بھیج رہے ہیں' حالانکہ میں کم عمر آدمی ہوں' میرے پاس فیصلہ کے لیے اتنا علم بھی نہیں ہے' فرمایا کہ آپ ﷺ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل تیری زبان کو پختگی عطا فرمائے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) سو اس کے بعد مجھے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں کوئی تردّد نہیں ہوا۔

99- حديث صحيح وجُرى بن كليب وان جهلة ابن المدينى وقال أبو حاتم: لا يحتج بحديثه الا أنه جرح مجمل يعارضه توثيق غيرهما فقد أثنى عليه قتادة وهو من قومه خيرًا ووثقه العجلى وابن حبان وصحيح له الترمذى . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 876' والبيهقى جلد 9صفحه275 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1157' والنسائى رقم الحديث: 4389' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 270' والطحاوى جلد4 صفحه 169' وابن خزيمة رقم الحديث: 2913 . من طريق قتادة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 633-791-1048-1158' وأبو داؤد رقم الحديث: 2805' والترمذى رقم الحديث: 1504' وابن ماجة رقم الحديث: 3145' والبزار رقم الحديث: 875' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 271' وعبد اللّٰه فى زوائد المسند رقم الحديث: 1293-1294 .

100- حديث صحيح وجهالة الراوى عن على هنا تنجير بوروده من طريق أخرى . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد10 صفحه 86-87 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1145' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 316'

101 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْنَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاَتْقَاهُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: جب تم رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کروتو یہ خیال کرو کہ رسول اللہ ﷺ نے کس سے منع کیا' کس کی ہدایت دی اور کس سے بچنے کے بارے میں بتایا ہے۔

102 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: اجْتَمَعَ عَلِيٌّ، وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا تُرِيدُ اِلَى اَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما عسفان کے مقام پر جمع ہوئے' اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع سے منع فرماتے تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کی اس حکم سے کیا مراد ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے اور

ووكيع فى أخبار القضاة جلد1صفحه85' والبيهقى جلد10صفحه86 . ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة عن أبى البخترى عن على ولم يسمع منه أخرجه ابن سعد جلد2صفحه227' وابن أبى شيبة جلد10صفحه176' وأحمد رقم الحديث: 636' وعبد بن حميد رقم الحديث: 94' والنسائى فى خصائص على رقم الحديث: 32-33' وابن ماجه رقم الحديث: 2310' والبزار رقم الحديث: 912' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 401' ووكيع جلد1صفحه84' والبيهقى جلد10صفحه86 وغيرهم .

101- اسناده صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 987-1039' وابن ماجه رقم الحديث: 20' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 124-125' وعند أحمد فى الأول والبغوى زيادة . ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 331' وعبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1081-1092 . ورواه مسعر عن عمرو بن مرة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 986' والدارمى رقم الحديث: 592 .

102- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1146' والبخارى رقم الحديث: 1569' ومسلم رقم الحديث: 1223' والبزار رقم الحديث: 527' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 342 . من طريق سعيد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 402' والنسائى رقم الحديث: 2732' والبزار رقم الحديث: 521' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 424 .

وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: دَعْنَا مِنْكَ قَالَ: إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدَعَكَ مِنِّي فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا

آپ اس سے منع کرتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ہم کو اس مسئلہ میں چھوڑ دیں' فرمایا کہ میں طاقت نہیں رکھتا کہ میں اپنی طرف سے آپ کو روکوں' پس جب آپ نے یہ دیکھا تو آپ نے دونوں (یعنی حج وعمرہ) کا اکٹھا احرام باندھا۔

103 ــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا وَرَجُلَانِ، رَجُلٌ مِنَّا وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ أَحْسَبُ فَبَعَثَهُمَا وَجْهًا وَقَالَ: إِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَ بِهَا ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَرَآنَا أَنْكَرْنَا

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میرے ساتھ دو اور آدمی تھے' ایک آدمی ہمارے قبیلہ سے تھا' ایک بنی اسد کے قبیلہ سے تھا' میرا خیال ہے کہ آپ نے ان دونوں کو ایک سمت روانہ کیا اور فرمایا: تم دونوں اچھے صحت مند موٹے تازے ہو' اب جو کام میں نے بتلایا ہے اس کو خوب بجالاؤ' پھر بیت الخلاء میں داخل ہوئے'

103- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده واسناد المصنف حسن لحال عبد الله بن سلمة فانه صدوق تغير حفظه ومنهم من حكم عليه بالاختلاط ورواية عمرو عنه متأخرة ولكنه لم ينفرد به . من طريق المصنف الحديث أخرجه الحاكم جلد 1 صفحه 152 وعنه البيهقى فى الخلافيات جلد 2صفحه12 . من طريق شعبة' به أخرجه احمد رقم الحديث: 1011' وأبو داؤد رقم الحديث: 229' والنسائى رقم الحديث: 265' وابن ماجه رقم الحديث: 594' وأبو يعلى رقم الحديث: 407' وابن خزيمة رقم الحديث: 208' والطحاوى جلد1صفحه87' والحاكم جلد 4صفحه107' والبيهقى جلد 1صفحه88 وغيرهم وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى . من طريق عمرو بن مرة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1123' والترمذى رقم الحديث: 146' والنسائى رقم الحديث: 266' وأبو يعلى رقم الحديث: 406-407-408' وابن خزيمة رقم الحديث: 208' والطحاوى جلد1صفحه87' والحاكم جلد4صفحه107' والبيهقى جلد 1صفحه88 وغيرهم وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى . من طريق عمرو بن مرة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1123' والترمذى رقم الحديث: 146' والنسائى رقم الحديث: 266' وأبو يعلى رقم الحديث: 348-524-623 وغيرهم وقال الترمذى: حسن صحيح .

ذَلِكَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ، فَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَحْجُبُهُ - وَرُبَّمَا قَالَ - وَلَا يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ

پھر نکلے‘ تو آپ نے پانی کا ایک لپ دونوں ہتھیلیاں بھر کر لیا‘ سو اس کے ساتھ مسح کیا پھر قرآن پڑھنے لگے‘ تو ہم نے اس پر تعجب کیا‘ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے‘ پس قضاءِ حاجت فرماتے‘ پھر نکلتے تو ہمارے ساتھ گوشت کھاتے اور قرآن پڑھنے لگتے اور اس سے آپ کو کوئی رکاوٹ نہ ہوتی تھی‘ اور کبھی فرماتے: اور آپ کو جنابت کے علاوہ کوئی شے قرآن پڑھنے سے نہیں روکتی تھی۔

104 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: مَا جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدٍ فَإِنَّهُ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ: ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع نہیں کیا‘ کیونکہ آپ ﷺ نے انہیں اُحد کے دن فرمایا: اے سعد! تیر مار‘ تجھ پر میرے ماں باپ فدا ہوں!

105 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

104- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 800 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1147‘ ومسلم رقم الحديث: 2411‘ والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10019‘ وابن ماجه رقم الحديث: 129‘ والبزار رقم الحديث: 797-800‘ والطحاوى في مسند على من تهذيب الآثار (صفحه106) . من طريق سعد بن ابراهيم‘ به أخرجه ابن أبي شيبة جلد12صفحه86-87‘ وأحمد رقم الحديث: 1017-1351‘ والبخارى رقم الحديث: 2905‘ ومسلم رقم الحديث: 2411‘ والترمذى رقم الحديث: 3755‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10018‘ والبزار رقم الحديث: 797-798-799‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 422‘ والطبرى (صفحه 107) . وروى هذا الحديث سفيان بن عيينة عن يحيى بن سعيد وعلى بن زيد كلاهما عن سعيد بن المسيب عن على . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2828-2829-3753‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10021-10022 .

105- حديث صحيح‘ واسناد المصنف ضعيف لضعف زمعة بن صالح وقد توبع . من طريق معمر ويونس عن الزهرى‘

الزُّهْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَأَنْ أَلْبَسَ الْمُعَصْفَرَ وَأَنْ أَتَخَتَّمَ بِالذَّهَبِ

ﷺ نے مجھے رکوع کی حالت میں قراءت کرنے سے منع فرمایا اور زرد رنگ (کے کپڑے) پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

106 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُنْذِرًا الثَّوْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کی وجہ سے مذی کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھنے سے میں شرم محسوس کرتا تھا' سو میں نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ اس کے متعلق آپ

به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2832' وأحمد رقم الحديث: 924' ومسلم رقم الحديث: 480-2078' وأبو داؤد رقم الحديث: 4045' والترمذی رقم الحديث: 1737' والنسائی رقم الحديث: 1118-5189' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 415' والبيهقی جلد 2صفحه87 . من طرق عن ابراهيم بن عبد الله بن حنين' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 710' ومسلم رقم الحديث: 480' وأبو داؤد رقم الحديث: 4046' والنسائی رقم الحديث: 5282-5283 وغيرهم . من طريق ابن عجلان وغيره عن ابراهيم بن عبد الله بن حنين عن أبيه عن ابن عباس عن علی بزيادة ابن عباس بن عبد الله بن حنين وعلی أخرجه أحمد رقم الحديث: 1004-5282' ومسلم رقم الحديث: 480' والنسائی رقم الحديث: 5187-5188' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 304-537-603-604 وغيرهم . وجاء من وجوه أخر عن عبد الله بن حنين عند أحمد رقم الحديث: 1098' ومسلم رقم الحديث: 480-481' والنسائی رقم الحديث: 5286-5287' وابن ماجه رقم الحديث: 3602 .

106- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد 1صفحه115' والحافظ فی تعليق التعليق جلد 1صفحه122 . من طريق شعبة عن الأعمش' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1182' والبخاری رقم الحديث: 178 معلقًا ومسلم رقم الحديث: 303' والنسائی رقم الحديث: 157-436' وابن خزيمة رقم الحديث: 19 . من طريق جرير وغيره عن الأعمش' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 618-1010' والبخاری رقم الحديث: 132-178' ومسلم رقم الحديث: 303' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 458' والبيهقی جلد 1صفحه115 . والحديث مشهور عن علی رُوی من غير وجه عنه منها حديث ابن عباس عنه أخرجه أحمد رقم الحديث: 870' ومسلم رقم الحديث: 303 وغيرها .

وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ فَاَمَرْتُ رَجُلًا فَسَاَلَهُ فَقَالَ:فِيهِ الْوُضُوءُ

سے پوچھے؛ پس اس نے آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر وضو کرنا لازم ہوتا ہے۔

107 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:اَخْبَرَنِي عَوْنُ بْنُ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ:سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ:اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاَنْ اَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُولَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ وَاِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِرَاْيِي فَاِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں تم کو رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کروں تو اگر آپ کا ارشاد نہیں تو آسمان سے گر جانا میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف وہ بات منسوب کروں جو آپ نے نہیں فرمائی اور جب میں تم کو اپنی رائے سے بیان کروں' تو بے شک جنگ دھوکہ ہے۔

108 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَوَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، قَالَ شُعْبَةُ:عَنْ عَلِيٍّ، وَقَالَ وَرْقَاءُ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک وہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے' (۱) یہ کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں' مجھے اس نے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے (۲) اور موت پر ایمان لانا (۳) اور مرنے کے بعد اُٹھنے پر ایمان لانا (۴) اور تقدیر پر ایمان لانا۔

107- موقوف صحيح من طريق شعبة به وأخرجه أحمد رقم الحديث:1127' وأبو يعلى رقم الحديث:559 .

108- حديث صحيح' وفي رواية ورقاء عن منصور ضعف . من طريق المصنف عن شعبة وحده به أخرجه الترمذي رقم الحديث:2145 . من طريق غندر عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث:758' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث:887' والبزار رقم الحديث:904 . من طريق النضر بن شميل عن شعبة أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2145 . من طريق جرير وزائدة وشريك مفرقين عن منصور عن ربعي عن علي وصححه الحاكم على شرطهما أخرجه ابن ماجه رقم الحديث:81' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 130' وأبو يعلى رقم الحديث: 352-583' والحاكم جلد1 صفحه33 . من طريق أبي الأحوص عن منصور عن ربعي عن رجل من بني أسد عن علي . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث:376 .

109 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجُ النَّارَ

حضرت ربعی بن خراش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطبہ میں ارشاد فرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر جھوٹ نہ باندھو کیونکہ جس شخص نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ جہنم میں داخل ہو گیا۔

110 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا اَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عصر کے بعد (نفل) نماز پڑھنے سے منع کیا مگر یہ کہ جب تم نماز پڑھو تو سورج بلند ہونا چاہیے۔

111 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک سریہ بھیجا' ان پر ایک آدمی کو امیر مقرر کیا' اور باقی لوگوں کو اس بات کا حکم دیا کہ وہ اس کی

109- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 383' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 369 . من طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 629-630-1000-1001' والبخارى رقم الحديث: 106' ومسلم فى مقدمة الصحيح رقم الحديث: 1' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 841' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 627' وأبو نعيم فى الحلية جلد 8صفحه384 . من طريق شريك عن منصور به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2660' وابن ماجه رقم الحديث: 31' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 513 .

110- حديث صحيح من طريق المصنف جلد2صفحه459 . من طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1193' وأبو داؤد رقم الحديث: 1274' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 1552' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 411' والبيهقى جلد 2 صفحه 459 . من طرق عن منصور' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 610' والنسائى رقم الحديث: 572' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 581' وابن حزم فى المحلى جلد3صفحه53' والبيهقى جلد 2 صفحه459 . من طريق أبى اسحاق عن عاصم بن ضمرة عن على' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1076 .

111- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه38 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَاَمَرَهُمْ اَنْ يُطِيعُوهُ فَاَجَّجَ لَهُمْ نَارًا وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَقْتَحِمُوهَا فَهَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَفْعَلُوا وَقَالَ آخَرُونَ: اِنَّمَا فَرَرْنَا مِنَ النَّارِ فَاَبَوْا ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ دَخَلُوهَا لَمْ يَزَالُوا فِيهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

اطاعت کریں۔ سو اس (امیر) نے آگ جلوائی اور انہیں حکم دیا کہ وہ اس میں کود یں' تو کچھ لوگوں نے ایسا کرنے کا ارادہ کیا اور بعض نے کہا کہ بلاشبہ ہم آگ سے فرار اختیار کرتے ہیں' سو انہوں نے انکار کر دیا (کودنے سے)۔ پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' تو انہوں نے یہ بات آپ کے سامنے ذکر کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ اس میں داخل ہوتے تو قیامت تک اس میں رہتے' آدمی کے لیے اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کوئی اطاعت نہیں ہے' اطاعت صرف نیکی میں ہے۔

112 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا جُنُبٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں تصویر اور جنبی آدمی ہو' اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے ہیں۔

112- حديث صحيح دون قوله: جنب' وعبد الله بن نجي لم يسمعه من على بينهما والده نجي وهو ثقة على الصحيح فقد وثقه العجلي ولم يبين من جرحه سبب ذلك . من طريق شعبة ' به أخرجه البزار رقم الحديث: 880 . من طريق أبي زرعة ' به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2663' والبزار رقم الحديث: 881' وأبو يعلى رقم الحديث: 592 . من طرق عن شعبة ' به أخرجه بزيادة والد عبد الله بن نجي بينهما: أحمد رقم الحديث: 632-1172' وأبو داؤد رقم الحديث: 227-4152' والنسائي رقم الحديث: 261-4292' وفي الكبرى رقم الحديث: 257' وأبو يعلى رقم الحديث: 313' وابن حبان رقم الحديث: 1205' وابن الأعرابي في معجمه رقم الحديث: 1353' والحاكم جلد 1صفحه171' والبيهقي جلد 1صفحه201 وغيرهم . من طريق شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 815' وابن ماجه رقم الحديث: 3650' وأبو يعلى رقم الحديث: 626 . من طريق عبد الله بن نجي' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 647-845' والدارقطني في العلل جلد 3صفحه259 .

113 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، كِلَاهُمَا سَمِعَا الزُّهْرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ، ابْنَا مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيهِمَا، اَنَّ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِرَجُلٍ يُفْتِي فِي الْمُتْعَةِ: انْظُرْ مَاذَا تُفْتِي فَاَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو جو متعہ کے متعلق فتویٰ دیتا تھا' فرمایا: دیکھو! تم کیا فتویٰ دیتے ہو' میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے نکاحِ متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

114 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: خَطَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى اَرِقَّائِكُمْ مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَاِنَّ اَمَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَاَمَرَنِي اَنْ اَجْلِدَهَا فَاَتَيْتُهَا فَاِذَا هِيَ حَدِيثَةُ عَهْدٍ بِالنِّفَاسِ فَخَشِيتُ اِنْ اَنَا جَلَدْتُهَا اَنْ تَمُوتَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو فرمایا: اے لوگو! جو تمہاری ملکیت میں غلام ہیں' شادی شدہ یا غیر شادی شدہ اُن پر بھی حد قائم کرو' بے شک رسول اللہ ﷺ کی لونڈی نے زنا کیا تھا' تو مجھے آپ نے حکم دیا تھا کہ میں اس کو کوڑے ماروں' سو میں اس کو کوڑے مارنے کے لیے آیا' تو وہ نفاس کے قریب تھی' مجھے خوف ہوا کہ اگر میں نے اس کو مارا تو یہ مر جائے گی' پس میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' میں نے

113- حديث صحيح من طريق سفيان بن عيينة وحده به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 37' وأحمد رقم الحديث: 592' والدارمي رقم الحديث: 2203' والبخارى رقم الحديث: 5115' ومسلم رقم الحديث: 1407' والترمذى رقم الحديث: 1121' والنسائى رقم الحديث: 4345' وأبو يعلى رقم الحديث: 576' والبيهقى جلد 7 صفحه 201 . من طرق عن الزهرى' به أخرجه مالك جلد 2صفحه542' والدارمى رقم الحديث: 1996' والبخارى رقم الحديث: 5523-6961' ومسلم رقم الحديث: 1407' والترمذى رقم الحديث: 1794' والنسائى رقم الحديث: 3366' وابن ماجه رقم الحديث: 1961' والبيهقى جلد7صفحه201 وغيرهم .

114- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 1340' ومسلم رقم الحديث: 1705' والترمذى رقم الحديث: 1441' وأبو يعلى رقم الحديث: 326' والبيهقى جلد8صفحه11-242 . من طرق اسرائيل عن السدى' به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1705' والبيهقى جلد8صفحه229-244 .

فَقَالَ: اَحْسَنْتَ

آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا۔

115 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَقَيْسٌ، وَسَلَّامٌ، كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا انْهَدَمَ الْبَيْتُ بَعْدَ جُرْهُمٍ فَبَنَتْهُ قُرَيْشٌ فَلَمَّا اَرَادُوا وَضْعَ الْحَجَرِ تَشَاجَرُوا مَنْ يَضَعُهُ فَاتَّفَقُوا عَلَى اَنْ يَضَعَهُ اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ هٰذَا الْبَابِ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ بَنِي شَيْبَةَ فَاَمَرَ بِثَوْبٍ فَوُضِعَ فَاَخَذَ الْحَجَرَ فَوَضَعَهُ فِي وَسَطِهِ وَاَمَرَ مِنْ كُلِّ فَخِذٍ اَنْ يَاْخُذُوا بِطَائِفَةٍ مِنَ الثَّوْبِ فَيَرْفَعُوهُ وَاَخَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب قبیلہ جرہم کے بعد خانہ کعبہ گرایا گیا تو اس کو قریش نے بنایا' جب حجرہ اسود رکھنے کی باری آئی تو اُن کا جھگڑا ہو گیا کہ اس کو کون رکھے گا؟ سو اس بات پر اتفاق ہوا کہ جو بھی اس دروازہ میں پہلے داخل ہوا وہ رکھے گا' تو رسول اللہ ﷺ بنی شیبہ کے دروازہ سے داخل ہوئے' پس آپ نے کپڑا بچھانے کا حکم دیا اور پتھر کو پکڑ کر اس کے درمیان میں رکھا' اور ہر قبیلہ کو حکم دیا کہ وہ ایک ایک کونے کو پکڑ لے' سو انہوں نے اس کو اوپر اُٹھایا' اور رسول اللہ ﷺ نے اس کو لے کر رکھ دیا۔

116 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَاَبُو عَوَانَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ الْكِنَانِيِّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے رسول اللہ ﷺ نے جب یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا۔ تو ایک قوم نے شیر کا شکار کرنے کے لیے گڑھا کھودا ہوا تھا' پس لوگوں کا اس شکار کے پاس رش ہو

115- اسناده ضعيف: لجهالة خالد بن عرعرة . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 972 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد2صفحه56-57 ثم طريق شريح بن النعمان عن حماد بن سلمة وحده به أخرجه الحاكم جلد 1صفحه458' ولهذه القصة شواهد أوردها ابن كثير فى تاريخه جلد3صفحه475 وما بعدها انظر مسند أحمد برقم رقم الحديث: 15543' وطبقات ابن سعد جلد 1صفحه145' والأوسط للطبراني رقم الحديث: 2422' والدلائل للبيهقي جلد2صفحه57-60 .

116- اسناده حسن من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8صفحه111 . من طرق عن حماد بن سلمة وحده به أخرجه أحمد رقم الحديث: 574-1063-1309 . من طريق أبى عوانة وحده به أخرجه البزار رقم الحديث: 732 . من طريق اسرائيل بن سماك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 573 والبيهقي جلد8صفحه111 . من طريق أبى الأحوص عن سماك مرسلًا أخرجه ابن أبى شيبة جلد9صفحه400 .

بَعَثَنِی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَی الْیَمَنِ حَفَرَ قَوْمٌ زُبْیَۃً لِلْاَسَدِ فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَی الزُّبْیَۃِ وَوَقَعَ فِیھَا الْاَسَدُ فَوَقَعَ فِیھَا رَجُلٌ وَتَعَلَّقَ الرَّجُلُ بِرَجُلٍ وَتَعَلَّقَ الْآخَرُ بِالْآخَرِ حَتّٰی صَارُوا اَرْبَعَۃً فَجَرَحَھُمُ الْاَسَدُ فِیھَا فَھَلَکُوا وَحَمَلَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ فَکَادُوا اَنْ یَکُونَ بَیْنَھُمْ قِتَالٌ، قَالَ: فَاَتَیْتُھُمْ فَقُلْتُ: اَتَقْتُلُونَ مِائَتَیْ رَجُلٍ مِنْ اَجْلِ اَرْبَعَۃِ اُنَاسٍ تَعَالَوْا اَقْضِ بَیْنَکُمْ بِقَضَاءٍ فَاِنْ رَضِیتُمُوہُ فَھُوَ قَضَاءٌ بَیْنَکُمْ وَاِنْ اَبَیْتُمْ رُفِعْتُمْ اِلَی رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَھُوَ اَحَقُّ بِالْقَضَاءِ قَالَ: فَجَعَلَ لِلْاَوَّلِ رُبُعَ الدِّیَۃِ وَجَعَلَ لِلثَّانِی ثُلُثَ الدِّیَۃِ وَجَعَلَ لِلثَّالِثِ نِصْفَ الدِّیَۃِ وَجَعَلَ لِلرَّابِعِ الدِّیَۃَ وَجَعَلَ الدِّیَاتِ عَلَی مَنْ حَضَرَ الزُّبْیَۃَ عَلَی الْقَبَائِلِ الْاَرْبَعَۃِ فَسَخِطَ بَعْضُھُمْ وَرَضِیَ بَعْضُھُمْ ثُمَّ قَدِمُوا عَلَی رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَصُّوا عَلَیْہِ الْقِصَّۃَ فَقَالَ: اَنَا اَقْضِی بَیْنَکُمْ، فَقَالَ قَائِلٌ: فَاِنَّ عَلِیًّا قَدْ قَضَی بَیْنَنَا فَاَخْبَرُوہُ بِمَا قَضَی عَلِیٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَلْقَضَاءُ کَمَا قَضَی عَلِیٌّ قَالَ ھَذَا: حَمَّادٌ وَقَالَ قَیْسٌ: فَاَمْضَی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَضَاءَ عَلِیٍّ

گیا' اور شیر اس میں گر گیا' تو اس میں ایک آدمی بھی گر پڑا' اور ایک آدمی دوسرے آدمی کے ساتھ لٹک گیا اور دوسرا دوسرے کے ساتھ حتیٰ کہ وہ چار ہو گئے' تو شیر نے اس گڑھے میں اُن کو زخمی کر دیا' وہ سارے مر گئے' اور لوگوں نے اسلحہ اُٹھا لیا۔ قریب تھا کہ اُن کے درمیان جھگڑا ہوتا' فرمایا کہ میں اُن کے پاس آیا' میں نے اُن کو کہا: کیا تم دوسو آدمیوں کو قتل کرواؤ گے' چار آدمیوں کی وجہ سے؟ آؤ! میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں' اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو یہ فیصلہ تمہارے درمیان ہو گیا' اور اگر تم کو یہ فیصلہ نہیں منظور تو میں یہ فیصلہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے جاتا ہوں' وہ اس کا زیادہ اچھا فیصلہ کریں گے۔ فرمایا کہ انہوں نے (جو لوگ اس میں گرے ہیں) ان میں سے پہلے گرنے والے کے لیے دیت کا چوتھائی اور دوسرے گرنے والے کے لیے تہائی دیت' تیسرے گرنے والے کے لیے نصف دیت' چوتھے گرنے والے کے لیے چوتھائی دیت کا حصہ مقرر کیا اور دیت وہ لوگ دیں گے جنہوں نے گڑھا کھودا ہے۔ اُن میں سے بعض اس فیصلہ پر ناراض ہوئے' بعض راضی ہوئے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ سے یہ سارا قصہ بیان کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں' ایک کہنے والے نے کہا کہ حضرت علی نے ہمارے درمیان فیصلہ کیا ہے' آپ کو وہ فیصلہ بتایا گیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فیصلہ وہی ہے جو علی نے کیا۔ فرمایا کہ یہ حماد نے کہا اور قیس نے کہا: سو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی والا

ہی فیصلہ برقرار رکھا۔

117 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ السَّلُولِیَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: مَنْ كُلِّ اللَّيْلِ اَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کے اوّل' درمیان اور آخری حصہ میں وتر پڑھتے تھے' حتیٰ کہ آپ نے وتر کا آخری وقت سحری تک رکھا تھا۔

118 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ مُضَرِّبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا لَيْلَةَ بَدْرٍ وَمَا فِينَا اَحَدٌ اِلَّا نَائِمٌ اِلَّا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهُ كَانَ يُصَلِّی اِلَى شَجَرَةٍ وَيَدْعُو، وَمَا كَانَ فِينَا فَارِسٌ اِلَّا الْمِقْدَادَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے دیکھا کہ بدر کی رات ہم میں سے ہرکوئی سویا ہوا تھا' سوائے نبی اکرم ﷺ کے کیونکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے ایک درخت کے نیچے اور دعا کر رہے تھے اور ہم میں گھڑسوار حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی نہیں تھا۔

117- حديث صحيح أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 72 عن المصنف . من طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 653-825-1152-1151' وابن ماجه رقم الحديث: 1186' وعبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1259' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 322 . من طريق مطرف عن أبى اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 580' وعبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1217' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 597 . وروى عن أبى اسحاق عن بعض أصحاب على عن على' أخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه287 وروى عن أبى اسحاق عن الحارث عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 651 . ورواه السدى عن عبد خير عن على . أخرجه أحمد رقم الحديث: 974 .

118- حديث صحيح من طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1023-1161' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 823' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 280-305' وابن خزيمة رقم الحديث: 899' وابن حبان رقم الحديث: 2257 من طريقين عن شعبة به مقتصرًا على آخره أخرجه ابن سعد جلد3صفحه162' وأحمد فى الفضائل رقم الحديث: 1686 . من طريق سفيان عن أبى اسحاق به أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد9صفحه25 .

119 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هَانِءَ بْنَ هَانِءٍ، يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: اسْتَاْذَنَ عَمَّارٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الطَّيِّبُ الْمُطَيَّبُ ائْذَنُوا لَهُ

حضرت ھانیء بن ھانیء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت چاہی' تو آپ نے فرمایا: پاک اور پاکیزگی کے حامل کواجازت دے دو!

120 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اپنے اہل خانہ کو جگاتے تھے۔

119- حديث صحيح وهانئ بن هانئ وثقه العجلی وابن حبان وصحح له غير واحد وقال النسائی: ليس به بأس وقد عرفه هؤلاء فلا يضره تجهيل بعض الأئمة له . من طريق شعبة ' به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 999' وفی الفضائل رقم الحديث: 1605' والطبری فی مسند علی من تهذيب الآثار (صفحه156) . وقال الطبری: وهذا خبر عندنا صحيح سنده . من طريق الثوری وشريك مفرقين عن أبی اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 779-1033-1079' والبخاری فی التاريخ جلد 8صفحه229' والترمذی رقم الحديث: 3798' وابن ماجه رقم الحديث: 146' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 403-492-493' والطبری (صفحه 155-156)' والدارقطنی فی العلل جلد 4صفحه150' والحاكم جلد3 صفحه 388' وأبو نعيم فی الحلية جلد 1صفحه140 . وصححه الترمذی والحاكم والذهبی . من طريق عثام بن علی عن الأعمش' به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 147' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 404' والطبری رقم الحديث: 157' وأبو نعيم فی الحلية جلد1صفحه139 .

120- حديث صحيح وهبيرة ثقة علی الصحيح وثقه غير واحد . عن غندر عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1153 . من طريق ابن مهدی عن سفيان وشعبة واسرائيل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 762' وعبد اللّٰه فی زوائده رقم الحديث: 1104-1115' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 82-372 . من طرق عن أبی اسحاق به وصححه الترمذی أخرجه أحمد رقم الحديث: 1058' والترمذی رقم الحديث: 795' وعبد بن حميد رقم الحديث: 93' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 373-374' وعبد اللّٰه فی الزوائد رقم الحديث: 1103' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه135' والخطيب جلد 3 صفحه 237 وله شواهد منها ح عائشة عند البخاری رقم الحديث: 2024' ومسلم رقم الحديث: 1174 .

121 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ بْنَ يَرِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: اُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَبَعَثَ بِهَا اِلَیَّ فَلَبِسْتُهَا فَقَالَ لِی: اِنِّی لَا اَرْضَى لَكَ مَا اَكْرَهُ لِنَفْسِی، فَاَمَرَنِی فَشَقَقْتُهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَاءِ

حضرت ھبیرہ بن یریم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے ریشم کا حُلہ ہدیہ کیا گیا تو آپ نے وہ ریشم کا حلّہ میری طرف بھیج دیا' سو میں نے اس کو پہن لیا' تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: بے شک میں جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں اسے تیرے لیے بھی ناپسند کرتا ہوں' پھر آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اس کے دو ٹکڑے کر کے عورتوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

122 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بْنَ كَعْبٍ، يَقُولُ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَمَّا تُوُفِّیَ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے ناجیہ بن کعب کو فرماتے سنا: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' آپ فرماتے ہیں کہ جب میرے والد (حضرت

121- حديث صحيح من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1154' وأبو يعلى رقم الحديث: 319-443 . من طريق أبى الأحوص عن أبى اسحاق' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه157 . من طريق أبى فاختة عن هبيرة' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه158' وابن ماجه رقم الحديث: 3596 . ورواه غير واحد عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 710-1077-1162-1163-1171' ومسلم رقم الحديث: 2071' وأبو داؤد رقم الحديث: 4043' والنسائى رقم الحديث: 5313' وأبو يعلى رقم الحديث: 329-437 وغيرهم .

122- حديث صحيح وناجية بن كعب الأسدى ثقة' ولقه العجلى وقال ابن معين: صالح . من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه348 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 759' والنسائى رقم الحديث: 190 . من طريق سفيان الثورى واسرائيل وغيرهما عن أبى اسحاق به أخرجه ابن أبى شيبة جلد3صفحه269' وأحمد رقم الحديث: 1093' وأبو داؤد رقم الحديث: 3214' والنسائى رقم الحديث: 2005' وأبو يعلى رقم الحديث: 423' والبيهقى جلد1صفحه304 . ورواه اسماعيل بن مسلم عن أبى اسحاق فقال عن الحارث عن على أخرجه البيهقى جلد1صفحه305 . وقال: هذا غلط والمشهور عن أبى اسحاق عن ناجية عن على . من طرق أخرى عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 807' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 1074' وأبو يعلى رقم الحديث: 424' وابن عدى جلد4 صفحه1478' والبيهقى جلد1صفحه304 .

اَبِی اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: اِنَّ عَمَّكَ قَدْ تُوُفِّيَ قَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ، قُلْتُ: اِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا، قَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ وَلَا تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتّٰى تَأْتِيَنِي، فَفَعَلْتُ ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَاَمَرَنِي اَنْ اَغْتَسِلَ.

ابوطالب) وصال کر گئے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور میں نے عرض کی: حضور! آپ کے چچا فوت ہوگئے ہیں' آپ نے فرمایا: ان کو کسی گڑھے میں چھپا دو' میں نے عرض کی: حضور! وہ شرک کی حالت میں مرا ہے' آپ نے فرمایا: جاؤ! ان کو کسی گڑھے میں چھپا دو اور کسی کو اس کے متعلق نہ بتانا یہاں تک کہ تو میرے پاس آئے' سو میں نے ایسے ہی کیا' پھر میں آپ ﷺ کے پاس آیا' تو مجھے آپ نے غسل کرنے کا حکم دیا۔

123 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الْفُضَيْلُ اَبُو مُعَاذٍ، عَنْ اَبِي حَرِيزٍ السِّجِسْتَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَمَّا رَجَعْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَفَنْتُهُ قَالَ لِي قَوْلًا مَا اُحِبُّ اَنَّ لِي بِهِ الدُّنْيَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں (حضرت ابوطالب کو دفن کر کے) نبی اکرم ﷺ کے پاس واپس آیا تو آپ نے مجھ سے ایسی بات فرمائی جو مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

124 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا دَفَنْتُ اَبَا طَالِبٍ فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نبی اکرم ﷺ کے پاس ابوطالب کو دفن کرنے کے بعد آیا' تو آپ ﷺ نے میرے لیے کئی دعائیں کیں۔

125 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

123- حديث حسن لحال أبي حريز عبد الله بن الحسين . من طريق المصنف أخرجه ابن عدى في الكامل جلد 4 صفحه1478 .

124- حديث صحيح .

125- حديث صحيح والفزارى وان تفرد عنه حماه فهو ثقة بلا تردد وثقه غير واحد ولم يجرح . من طرق عن حماد بن سلمة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه306' وأحمد رقم الحديث: 751-957' والبخارى في التاريخ جلد 8صفحه196' وأبو داؤد رقم الحديث: 1427' والترمذى رقم الحديث: 3566' والنسائى رقم

سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي وِتْرِهِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِي نِعَمَكَ وَلَا ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

کہ نبی اکرم ﷺ وتروں میں یہ دعا پڑھتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِي نِعَمَكَ وَلَا ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ''۔

126 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ هَلُمُّوا رُبُعَ الْعُشُورِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لیے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کرتا ہوں' اب ہر چالیس درہموں میں سے ایک درہم کی زکوٰۃ ادا کرو۔

127 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے

الحديث: 1746' وفي الكبرى رقم الحديث: 7752-7753' وابن ماجه رقم الحديث: 1179' وأبو يعلى رقم الحديث: 275 . وقال الترمذي: حسن غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه من حديث حماد بن سلمة وله شاهد من حديث عائشة أخرجه مسلم رقم الحديث: 486 وغيره .

126- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف الحارث لكنه متابع وقد رُوى عن أبي اسحاق على وجهين عن الحارث عن علي وعن عاصم بن ضمرة عن علي وكلاهما صحيح كما قال البخاري والدارقطني وغيرهما .
أخرج الوجه الأول ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه152' وأحمد رقم الحديث: 984-1097-1242' وأبو داؤد رقم الحديث: 1572 وعبد بن حميد رقم الحديث: 65' وابن ماجه رقم الحديث: 1790-1813' وأبو يعلى رقم الحديث: 299' والدارقطني في العلل جلد 1 صفحه160' والبيهقي جلد4 صفحه118 . أخرجه الوجه الثاني: عبد الرزاق رقم الحديث: 6880-6881' وأحمد رقم الحديث: 711-913' والدارمي رقم الحديث: 1636' وأبو داؤد رقم الحديث: 1572-1574' والترمذي رقم الحديث: 620' والنسائي رقم الحديث: 2476-2477' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1232-1266-1268' وابن خزيمة رقم الحديث: 2284' والبيهقي جلد4 صفحه117 .

127- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد10 صفحه141 . من طرق عن سماك' به أخرجه

وَزَائِدَةُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قُلْتُ: تَبْعَثُنِي وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ لَا عِلْمَ لِي بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ؟ فَقَالَ: إِذَا أَتَاكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مَا يَقُولُ الْآخَرُ فَإِنَّكَ إِذَا سَمِعْتَ مَا يَقُولُ الْآخَرُ عَرَفْتَ كَيْفَ تَقْضِي، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا بَعْدُ

رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے عرض کی: (یارسول اللہ!) آپ مجھے یمن کی طرف بھیج رہے ہیں' اور میں کم عمر ہوں اور فیصلوں کے لیے میرے پاس زیادہ علم بھی نہیں ہے' تو آپ نے مجھے فرمایا: جب تیرے پاس دو جھگڑنے والے آئیں تو پہلے کے لیے فیصلہ نہ کرنا' یہاں تک کہ تو دوسرے کی بات سن لے جو وہ کہتا ہے۔ سو جب تُو دوسرے کی بات سن لے گا تو پہچان لے گا کہ کیسے فیصلہ کرنا ہے' بے شک اللہ عزوجل تیری زبان کو ثابت رکھے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا۔ حضرت علی فرماتے ہیں: سو اس کے بعد فیصلہ کرنے میں' میں کبھی نہیں پھسلا۔

128 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الْأَذَانِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اذان کے وقت وتر پڑھتے اور اقامت کے وقت دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

أحمد رقم الحديث: 690-745-882-1210' وأبو داؤد رقم الحديث: 3582' والترمذی رقم الحديث: 1331' وعبد الله فی زوائد المسند رقم الحديث: 1279-1282' وأبو يعلى رقم الحديث: 371' والبيهقی جلد 10 صفحه 86 . وقال الترمذی: حديث حسن . من طريق أبی اسحاق عن حارثة بن مضرب عن علی أخرجه ابن سعد جلد2صفحه337' وأحمد رقم الحديث: 666-1341' والبزار رقم الحديث: 721' ووكيع فی أخبار القضاة جلد 1صفحه85 . من طريق شيبان عن أبی اسحاق عن عمرو بن حبش عن علی أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 293 .

128- اسناده ضعيف لضعف الحارث . من طرق عن شريك' به أخرجه احمد رقم الحديث: 659-884' وابن ماجه رقم الحديث: 1147 . عن اسرائيل عن أبی اسحاق' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4772' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 764-929 .

129 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ الضُّحَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے۔

130 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْ صَلَاتِهِ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ

حضرت عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے پوچھا تو انہوں نے آپ ﷺ کی نماز کی کیفیت یہ بیان کی کہ آپ ظہر سے پہلے چار رکعت اور ظہر کے بعد دو رکعت اور عصر سے پہلے چار رکعت پڑھا کرتے تھے۔

131 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن بن

129- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 682‘ والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 469 . من طريق شعبة‘ به أخرجه الترمذی رقم الحديث: 598‘ والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 470‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1232‘ وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 318-334 .

130- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد 2صفحه473 . من طرق عن أبی اسحاق‘ به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4806-4807‘ وأحمد رقم الحديث: 650-1208-1258-1375‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1272‘ والترمذی رقم الحديث: 424-429-598-599‘ والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 332-335-337‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1161‘ وعبد الله فی زوائده رقم الحديث: 1202-1203-1242-1251‘ والبزار رقم الحديث: 672-677‘ وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 622‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1211-1232‘ قال الترمذی: هذا حديث حسن .

131- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس وقد توبع وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3209‘ للمصنف من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 743 . من طريق اسماعيل بن عمرو ثنا قيس به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2775 . من طريق اسرائيل وغيره عن أبی اسحاق به وصححه الحاكم وأقره الذهبی أخرجه أحمد رقم الحديث: 769-953‘ والبزار رقم الحديث: 742‘ وابن حبان رقم

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هَانِءَ بْنَ هَانِءٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قُلْتُ: سَمُّوهُ حَرْبًا وَقَدْ كُنْتُ اُحِبُّ اَنْ اَكْتَنِيَ بِاَبِي حَرْبٍ، فَاَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِهِ فَقَالَ: مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ قُلْنَا: سَمَّيْنَاهُ حَرْبًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ هُوَ الْحَسَنُ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّيْنَاهُ حَرْبًا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ قُلْنَا: حَرْبًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ الْحُسَيْنُ

علی (رضی اللہ عنہما) پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھا اور مجھے اپنی ابوحرب کنیت پسند تھی' سو رسول اللہ ﷺ کے پاس اسے لایا گیا' تو آپ نے اس کے لیے دعا کی' اس کے بعد فرمایا کہ تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ ہم نے عرض کی: ہم نے اس کا نام حرب رکھا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ یہ حسن ہے' پھر جب حسین پیدا ہوئے تو ان کا نام ہم نے حرب رکھا' تو نبی اکرم ﷺ آئے' آپ نے فرمایا: اس کا کیا نام رکھا ہے؟ ہم نے عرض کی: حرب' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (نہیں! بلکہ) یہ حسین ہے۔

132 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اَشْبَهَ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجْهِهِ اِلَى سُرَّتِهِ وَكَانَ الْحُسَيْنُ اَشْبَهَ النَّاسِ بِالنَّبِيِّ صَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حسن بن علی (رضی اللہ عنہما) لوگوں میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ تھے' چہرۂ مبارک سے لے کر ناف تک اور حسین (رضی اللہ عنہ) ناف سے لے کر پاؤں تک نبی اکرم ﷺ کے مشابہ تھے۔

الحديث: 6958' والطبرانی رقم الحديث: 2773-2774-2776' والحاكم جلد3صفحه165 . من طريق عبد الله بن محمد بن عقيل عن محمد ابن الحنفية عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 1370' والبزار رقم الحديث: 657 .

132- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس وقد توبع . من طريق المصنف أخرجه ابن عساكر فى تاريخه جلد13صفحه183 . من طرق عن أبى اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 774-854' وفى الفضائل رقم الحديث: 1366' والترمذى رقم الحديث: 3779' وابن حبان رقم الحديث: 6974' وابن عساكر جلد13صفحه183' وقال الترمذى: حسن غريب . من طريق قيس بن الربيع عن أبى اسحاق بن هبيرة بن بريم عن على أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2770 . من طريق أبى اسحاق' به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2768-2769-2771-2772 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ

133 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْخَلِيلِ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: صَلّٰى رَجُلٌ اِلٰى جَنْبِي فَسَمِعْتُهُ يَسْتَغْفِرُ لِاَبَوَيْهِ وَقَدْ مَاتَا مُشْرِكِينَ فَقُلْتُ: تَسْتَغْفِرُ لِاَبَوَيْكَ وَقَدْ مَاتَا مُشْرِكِينَ؟ فَقَالَ لِي: قَدِ اسْتَغْفَرَ اِبْرَاهِيمُ لِاَبَوَيْهِ فَلَمْ اَدْرِ مَا اَرُدُّ عَلَيْهِ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لِاَبِيهِ)(التوبة: **114**)اَلْآيَةَ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالخلیل سے سنا' امام ابوداؤد فرماتے ہیں: ان کا نام عبداللہ بن خلیل ہے' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ایک آدمی نے میرے پہلو میں نماز پڑھی' میں نے سنا وہ اپنے والدین کے لیے استغفار کر رہا تھا حالانکہ وہ دونوں شرک کی حالت میں مرے تھے' میں نے اس کو کہا کہ تم اپنے والدین کے لیے استغفار کر رہے ہو حالانکہ وہ دونوں شرک کی حالت میں مرے ہیں' اس نے مجھ سے کہا: بے شک ابراہیم علیہ السلام نے بھی اپنے والدین کے لیے دعائے مغفرت کی تھی' میں نہیں جانتا تھا کہ میں اس کا کیا جواب دوں' سو میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس بات کا ذکر کیا' تو اللہ عزوجل نے قرآن پاک میں یہ حکم اتارا: ''وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لِاَبِيهِ'' (التوبہ:۱۱۴)۔

134 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ

حضرت علی بن ربیعہ الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے

133- اسناده ضعيف عبد الله بن الخليل مختلف في جمعه وتفريقه مع آخر فان كانا مختلفين فهو مجهول لم أجد فيه جرحا ولا تعديلًا خلا ذكر ابن حبان له في ثقات وان كانا واحد فقد قال البخاري عنه: لا يتابع على حديثه' ولم أجد فيه غير هذا فهو اما مجهول أو ضعيف . من طريق الثوري عن أبي اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 771-1085' والنسائي رقم الحديث: 2035' والترمذي رقم الحديث: 3101' وأبو يعلى رقم الحديث: 335-619' والطبري في التفسير جلد 14 صفحه 154-515 . والمحفوظ في سبب نزول الآية هو ما أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 1360' من طريق سعيد بن المسيب عن أبيه في قصة أبي طالب عند موته .

134- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف منقطع أبو اسحاق لم يسمعه من علي لكنه توبع بمتابعين يتقوى الحديث بمجموعهما وقد صححه غير واحد . من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الأسماء والصفات

اَبِـی اِسْـحَـاقَ، عَنْ عَلِـيِّ بْـنِ رَبِيعَةَ الْاَسَـدِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا اُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِـي الرِّكَابِ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ: الْـحَـمْدُ لِلّٰهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلَاثَ مَـرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَكَ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي اِنَّـهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْـمُـؤْمِنِينَ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ؟ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَـحِكَ فَـقُـلْـتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِـنْ اَيِّ شَـيْءٍ ضَـحِـكْـتَ؟ قَـالَ: اِنَّ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يَـعْـجَبُ مِنْ عَبْدِهِ اِذَا قَالَ: اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَعْلَمُ اَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي

ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت حاضر تھا جب آپ کے پاس سواری لائی گئی' تاکہ آپ اس پر سوار ہوں' جب آپ نے اس کی رکاب میں پاؤں رکھا' پڑھا: بسم اللہ! پھر جب اس کی پیٹھ پر سیدھے بیٹھ گئے تو پڑھا: الحمد للہ تین مرتبہ پڑھا اور اللہ اکبر تین مرتبہ پڑھا پھر ''سبحانك انی ظلمت نفسی فاغفرلی انه لا یغفر الذنوب الا انت '' پڑھا' پھر آپ مسکرائے' تو میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کس وجہ سے مسکرائے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے' جیسا میں نے کیا' پھر آپ مسکرائے' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کس وجہ سے مسکرائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس بندہ کو پسند کرتا ہے جو کہتا ہے کہ اے اللہ! میرے گناہ معاف کر! کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میرے سوا اس کے گناہ کوئی نہیں بخشے گا۔

صفحه 471 . من طرق عن أبی الأحوص به وصححه الترمذی أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2602' والترمذی رقم الحديث: 3446' وابن حبان رقم الحديث: 2698' والبيهقی صفحه 595 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19480' وأحمد رقم الحديث: 753-930-1056' وعبد بن حميد رقم الحديث: 88-89' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8799' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 586' والبزار رقم الحديث: 773' وابن حبان رقم الحديث: 2697' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 644-645' والحاكم جلد2صفحه99' والبيهقی جلد5صفحه252 . من طريق المنهال بن عمرو أخرجه الحاكم جلد2صفحه98 . من طريق اسماعيل بن عبد الملك أخرجه ابن خزيمة فی التوحيد صفحه 236 كلاهما عن علی بن ربيعة به وقال الحاكم: صحيح علی شرط مسلم وأقره الذهبی .

135 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، وَاَصْحَابِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى - اَوْ نَهَانِي - رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجِعَةِ، وَالْجِعَةُ: شَرَابٌ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ حَتَّى يُسْكِرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا' یا مجھے منع فرمایا جعہ شراب سے اور جعہ وہ شراب ہے جو جَو کے دانوں سے بنائی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ نشہ دیتی ہے۔

136 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: اَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا شَاكٍ اَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ

حضرت عبداللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں بیمار تھا' میں نے دعا مانگی: اے اللہ! اگر میری موت قریب ہے تو مجھے راحت

135- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 727' والبيهقي جلد8صفحه293 . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى الا عن علي عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم بهذا اللفظ بهذا الاسناد . من طريق زهير به أخرجه أحمد في الأشربة رقم الحديث: 114 . من طريق أبي اسحاق عن هبيرة وحده به في النهي عن الجعة وعن قراءة القرآن في الركوع..... أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2808' والنسائي رقم الحديث: 5180' وعبد الله ابن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 1102 . من طرق عن أبي اسحاق به ليس فيه ذكر الجعة . وقال الترمذي حسن صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 722-816-1049-1159' وأبو داؤد رقم الحديث: 4051' والنسائي رقم الحديث: 5181' وابن ماجة رقم الحديث: 3654' والبزار رقم الحديث: 728' وأبو يعلى رقم الحديث: 605' وابن حبان رقم الحديث: 5438' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 1113 وغيرهم .

136- اسناده حسن لحال عبد الله بن سلمة فانه صدوق تغير حفظه . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد5صفحه96-97 . من طرق عن شعبة به ' بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 637-638-841-1057' وعبد بن حميد رقم الحديث: 73' والترمذي رقم الحديث: 3564' وقال الترمذي: حسن صحيح . والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10897' وأبو يعلى رقم الحديث: 284-409-410' وابن حبان رقم الحديث: 6940' والبزار رقم الحديث: 709' أخرجه البزار رقم الحديث: 710' وأبو نعيم في الحلية جلد5صفحه96' ورواه وكيع عن الثوري عن زبيد عن عمرو بن مرة ' به ذكره الدارقطني في العلل جلد3صفحه252 .

اَجَلِی قَدْ حَضَرَ فَاَرِحْنِی وَاِنْ کَانَ مُتَاَخِّرًا فَارْفَعْنِی وَاِنْ کَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِی فَضَرَبَنِی بِرِجْلِهِ وَقَالَ: کَیْفَ قُلْتَ؟ فَاَعَدْتُ عَلَیْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اشْفِهِ اَوْ قَالَ: اللّٰهُمَّ عَافِهِ ، قَالَ عَلِیٌّ: فَمَا اشْتَکَیْتُ وَجَعِی بَعْدَ ذٰلِكَ

عطا فرما! اور اگر مؤخر ہے تو مجھے اُٹھا لے' اور اگر آزمائش ہے تو مجھے صبر کی توفیق عطا فرما! تو آپ ﷺ نے مجھے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری' اور فرمایا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے دوبارہ کلمات دوہرائے تو آپ نے دعا مانگی: اے اللہ! تو اسے شفاء عطا فرما! یا یہ دعا کی: اے اللہ! اسے عافیت عطا فرما! حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد مجھے درد کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

137 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ اَبِی حَصِینٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: کُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَکَانَ عِنْدِی بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرْتُ رَجُلًا فَسَاَلَهُ عَنِ الْمَذْیِ فَقَالَ: اِذَا رَاَیْتَهُ فَتَوَضَّاْ وَاغْسِلْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا آدمی تھا جسے مذی بہت زیادہ آتی تھی' اور میرے نکاح میں رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی تھی' سو میں نے ایک آدمی کو حکم دیا تو اس نے آپ ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اس کو دیکھے تو وضو کر اور (ذکر کو) دھولیا کر۔

138 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الرُّکَیْنِ بْنِ الرَّبِیعِ، عَنْ حُصَیْنِ بْنِ قَبِیصَةَ الْفَزَارِیِّ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے مذی کے متعلق سوال کیا' تو آپ

137- حديث صحيح . من طرق عن زائدة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1026' والبخاری رقم الحديث: 269' والطحاوی جلد1صفحه46' وابن حبان رقم الحديث: 1104' والبيهقی جلد1صفحه356 . من طرق عن أبی بكر بن عياش عن أبی حصين' به أخرجه عبد الله فی زياداته رقم الحديث: 1071' والنسائی رقم الحديث: 152' وابن خزيمة رقم الحديث: 18' وابن الجارود رقم الحديث: 6' وتقدم تخريجه .

138- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 802' والبيهقی جلد1صفحه167 . من طرق عن زائدة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1028' والنسائی رقم الحديث: 194' والطحاوی جلد 1 صفحه46' وابن حبان رقم الحديث: 1102 . من طريق عبيدة بن حميد الحذاء عن الركين بن الربيع' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 868' وأبو داؤد رقم الحديث: 206' والنسائی رقم الحديث: 193' وابن خزيمة رقم الحديث: 20' وابن حبان رقم الحديث: 1107' والبيهقی جلد1صفحه169 .

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ

ﷺ نے فرمایا: جب تو مذی دیکھے تو وضوکرلیا کر اور اپنے ذکر کو دھولیا کر‘ اور جب گاڑا پانی دیکھے تو غسل کیا کر۔

139 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ، وَسَلَّامٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَرَتْ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَأَتَيْتُهَا فَإِذَا هِيَ لَمْ تَجِفَّ دِمَاؤُهَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: إِذَا جَفَّتْ دِمَاؤُهَا فَاجْلِدْهَا، وَأَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک لونڈی نے گناہ کیا‘ تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں اس پر حد قائم کروں‘ سو میں اس کے پاس آیا‘ تو ابھی اس کا خون سوکھا نہیں تھا‘ پس میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا‘ میں نے اس کے متعلق آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب اس کا خون سوکھ جائے تو اس کو کوڑے مارنا اور تم اُن پر حد قائم کرو جو تمہاری ملکیت میں ہیں۔

140 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابن الکوی فرماتے ہیں کہ انہوں نے

139- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف عبد الأعلىٰ وجهالة أبي جميلة ميسرة وأخرجه عبد الله في زوائده رقم الحديث: 1142 عن أبي وكيع‘ به . من طريق أبي الأحوص‘ به أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7269‘ والطحاوي جلد 3صفحه136‘ والبيهقي جلد 8صفحه245 . من طرق عن عبد الأعلىٰ‘ به أخرجه أحمد رقم الحديث: 736-1137-1230‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 4473‘ والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7268‘ والبزار رقم الحديث: 762‘ والدارقطني جلد3صفحه158‘ والبيهقي جلد8صفحه229 .

140- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه365 . من طرق عن شعبة‘ به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1169‘ والبزار رقم الحديث: 730‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 382-383‘ والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 611‘ وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه365-366 . من طرق عن الأعمش عن أبي عبد الرحمٰن السلمي عن علي‘ به أخرجه أحمد رقم الحديث: 620-914-1038-13574‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 265-379-380‘ والبيهقي جلد 7صفحه453 . وروي من غير وجه عن علي أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13946‘ وأحمد رقم الحديث: 770-931-1096‘ والترمذي رقم الحديث: 1146 .

قَالَ: اَخْبَرَنِى اَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ الْحَنَفِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الْكَوَّى، سَاَلَ عَلِيًّا عَنِ بِنْتِ الْاَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ: ذُكِرَتِ ابْنَةُ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهَا بِنْتُ اَخِى مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رضاعی بھائی کی بیٹی کے متعلق سوال کیا (کہ اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟) تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے سامنے حضرت حمزہ کی بیٹی کا ذکر کیا تھا' تو آپ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

141 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ، يَقُولُ: صَلَّى عَلِيٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ الظُّهْرَ فِى الرَّحَبَةِ ثُمَّ جَلَسَ فِى حَوَائِجِ النَّاسِ حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ اُتِىَ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّ مِنْهُ كَفًّا فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى رَاْسِهِ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ الْمَاءِ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ اَنْ يَشْرَبُوا وَهُمْ قِيَامٌ وَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ الَّذِى فَعَلْتُ وَقَالَ: هٰذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز (مسجد کے) صحن میں پڑھی' پھر لوگوں کے مسائل (سننے) کے لیے بیٹھ گئے' یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت آ گیا' پھر آپ کے پاس پانی کا لوٹا لایا گیا' آپ نے اس سے اپنی ہتھیلی میں پانی لیا' پس اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے' پھر آپ نے کھڑے ہو کر اس سے بچا ہوا پانی پیا' پھر فرمایا: بے شک لوگ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پانی پئیں' حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا جیسا کہ میں نے کیا اور فرمایا کہ یہ اس شخص کا وضو ہے جس کا وضو ٹوٹا نہ ہو۔

142 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبد خیر خیوانی سے روایت ہے کہ حضرت علی

141- حديث صحيح من طرق عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1005-1173-1315' والبخارى رقم الحديث: 5616' والنسائى رقم الحديث: 130' والطحاوى جلد1 صفحه34' والبيهقى جلد 1 صفحه75 . من طرق عن عبد الملك بن ميسرة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 583-1222' والبخارى رقم الحديث: 5615' وأبو داؤد رقم الحديث: 3718' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 200' وعبد الله بن أحمد زياداته رقم الحديث: 1366' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 309-369 .

142- حديث صحيح ومالك بن عرفطة هو خالد بن علقمة من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 1 صفحه50'

مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْخَيْوَانِيِّ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ اُتِيَ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ يَدَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا مَعَ الِاسْتِنْشَاقِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا بِيَدٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَوَضَعَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ وَاَقْبَلَ بِيَدَيْهِ عَلَى رَاْسِهِ وَلَا اَدْرِي اَدْبَرَ بِهِمَا اَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى طُهُورِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهٰذَا طُهُورُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ کے لیے کرسی لائی گئی' آپ اس پر بیٹھے' پھر پانی کا لوٹا لایا گیا' سو آپ نے اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے' پھر تین مرتبہ کلی کی' بمع ناک صاف کرنے کے ایک ہی پانی سے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا ایک ہاتھ کے ساتھ' اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا' اور پھر اپنے ہاتھ کو اس برتن میں رکھا' پھر اپنے سر کا مسح کیا' اور پہلے اپنے ہاتھ اپنے سر کے آگے لے گئے۔ (راوی فرماتے ہیں:) میں نہیں جانتا کہ آپ نے انہیں (یعنی ہاتھوں کو) پیچھے کیا تھا یا نہیں؟ اور اپنے دونوں پاؤں کو دھویا تین مرتبہ' پھر فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کو دیکھے تو یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو تھا۔

143 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ

حضرت ابوصالح حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الکوٰی کو فرماتے سنا کہ انہوں نے حضرت علی

والخطيب في المدرج (صفحه568-569) . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 989-1178' وأبو داؤد رقم الحديث: 113 والنسائي رقم الحديث: 93-94' وأبو يعلى رقم الحديث: 535 من طرق عن خالد بن علقمة عن عبد خير' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1133-1323' وأبو داؤد رقم الحديث: 111-112' والنسائي رقم الحديث: 91-92' وابن ماجه رقم الحديث: 404' وأبو يعلى رقم الحديث: 286' وابن خزيمة رقم الحديث: 147' وعبد الله في الزيادات رقم الحديث: 928-945-998-1027-1197-1198' والطحاوي جلد 1 صفحه35' والبيهقي جلد1 صفحه47-50-68 . من طرق عن عبد خير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 876-1007' والترمذي رقم الحديث: 49' وأبو يعلى رقم الحديث: 500' وعبد الله في زياداته رقم الحديث: 910-919-1008-1047 . وله وجوه أخرى عن علي أخرجها أحمد رقم الحديث: 1-1050-1204-1272-625-971-025' وأبو داؤد رقم الحديث: 114-117' والترمذي رقم الحديث: 44-48' والنسائي رقم الحديث: 95-96-115-136' وابن ماجه رقم الحديث: 456' وعبد الله في زياداته رقم الحديث: 1046-1344-1349-1351-1353-1380' وأبو يعلى رقم الحديث: 283-499-571-600 وغيرهم .

الْحَنَفِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الْكَوَّى، سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ بِنْتِ الْأَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: ذَكَرْتُ ابْنَةَ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّهَا بِنْتُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

رضی اللہ عنہ سے رضائی بھائی کی بیٹی کے متعلق پوچھا' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے حضرت حمزہ کی بیٹی کا ذکر کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے۔

144 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ، يَقُولُ: صَلَّى عَلِيٌّ الظُّهْرَ فِي الرَّحَبَةِ، ثُمَّ جَلَسَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز صحن میں پڑھی' پھر لوگوں کی حاجات (مسائل) سننے کے لیے بیٹھے رہے یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت ہوگیا۔

145 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا ثُمَّ رَأَيْنَاهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا، فَقَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِمُحَمَّدٍ: فِي الْجِنَازَةِ يَعْنِي؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت مسعود بن حکم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے دیکھا' تو ہم بھی کھڑے ہوئے' پھر ہم نے آپ کو بیٹھے ہوئے دیکھا تو ہم بھی بیٹھ گئے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد سے کہا: جنازہ کی عظمت کے پیش نظر؟ انہوں نے فرمایا: ہاں!

146 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ

145- حديث صحيح من طرق عن شعبة' به أخرجه مسلم رقم الحديث: 962' وابن ماجه رقم الحديث: 1544' والنسائي رقم الحديث: 1999' وأبو يعلى رقم الحديث: 288-570' والبيهقي جلد4صفحه27 . من طريقين عن مسعود بن الحكم' به أخرجه مالك جلد1صفحه232' وعبد الرزاق رقم الحديث: 6312' ومن طريقه البيهقي جلد4صفحه27' والحميدي رقم الحديث: 51' وأحمد رقم الحديث: 623' ومسلم رقم الحديث: 962' وأبو داؤد رقم الحديث: 3175' والترمذي رقم الحديث: 1044' والنسائي رقم الحديث: 1998' وأبو يعلى رقم الحديث: 237-308 .

146- حديث صحيح من طرق عن أبي الأحوص به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2647' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 171' وأبو يعلى رقم الحديث: 375' واللالكائي في أصول الاعتقاد رقم الحديث: 1064-1065 . من طرق عن منصور' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20074' وعنه عبد بن حميد رقم الحديث: 84' وأحمد

مَنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودًا فَنَكَتَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَقَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ اِلَّا قَدْ عُلِمَ اَوْ كُتِبَ مَقْعَدُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهَا مِنَ النَّارِ وَشَقِيَّةٌ اَوْ سَعِيدَةٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَفَلَا نَدَعُ الْعَمَلَ وَنُقْبِلُ عَلَى كِتَابِنَا؟ فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ عَمِلَ لَهَا وَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ عَمِلَ لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا ثُمَّ قَرَاَ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى)(الليل: 6)

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے یہاں تک کہ ہم بقیع غرقد تک پہنچ گئے' سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہوئے' پس ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لکڑی پکڑی اور اس کے ساتھ زمین کریدنے لگے' پھر اپنے سرانور کو اُٹھایا' فرمایا: کوئی انسان ایسا نہیں ہے جس کا ٹھکانہ جنت اور جہنم میں نہ لکھ دیا گیا ہو اور اس کا نیک اور بدبخت ہونا نہ لکھ دیا گیا ہو۔ تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! تو کیا ہم عمل کرنا چھوڑ نہ دیں' اور جو (تقدیر میں) اور اپنے متعلق جو لکھا ہوا ہے اس کو قبول کر لیں؟ جو ہم میں سے نیک ہوگا وہ نیکی والا عمل کرے گا' اور جو بُرا ہوگا وہ بُرے عمل کرے گا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمل کرو' جو نیک ہوگا اس کے لیے اللہ نیک عمل کرنا آسان کر دیئے جائیں گے اور جو بدبخت ہوگا اس کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے' پھر آپ نے یہ آیت کریمہ پڑھی: ''بہرحال جس نے عطا کیا اور ڈرا اور سچائی کی تصدیق کی تو ہم اس کی مشکل آسان کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہی برتی اور

رقم الحديث: 1067' والبخاری رقم الحديث: 1362-4948' ومسلم رقم الحديث: 1067' وأبو داؤد رقم الحديث: 4694' والترمذی رقم الحديث: 3344' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 582 ۔ عن شعبة وسفيان مفرقين عن منصور والأعمش عن سعد' به أخرجه البخاری رقم الحديث: 6217-7552' ومسلم رقم الحديث: 2647 ۔ من طرق عن الأعمش عن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 621-1110-1181 ۔ والبخاری رقم الحديث: 4945-4947-4949-6605' ومسلم رقم الحديث: 2040' والترمذی رقم الحديث: 2136' وابن ماجه رقم الحديث: 78' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 610 ۔ من طريق آخر عن أبی عبد الرحمٰن' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1348 ۔

اچھائی کو جھٹلایا' تو ہم اس کے لیے آسانی کو بھی مشکل کر دیں گے''(اللیل:۱تا۶)۔

147 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِي لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تھے تو تکبیر کہتے' پھر کہتے: ''وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِي لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ'' اور جب رکوع کیا تو اس میں یہ پڑھا: ''اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ

147- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد2صفحه32 . من طرق عن عبد العزيز بن أبي سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 729-803-804' والدارمي رقم الحديث: 1241' ومسلم رقم الحديث: 771'وأبو داؤد رقم الحديث: 760' والترمذى رقم الحديث: 3422 والنسائى رقم الحديث: 896' وأبو يعلى رقم الحديث: 285-574 . من طريق يوسف الماجشون عن عبد الله بن أبي سلمة ' به أخرجه مسلم رقم الحديث: 771' والترمذى رقم الحديث: 3421' وأبو يعلى رقم الحديث: 575 . من طريق عبد الله بن الفضل الهاشمي عن الأعرج' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 805-960' وأبو داؤد رقم الحديث: 761' والترمذى رقم الحديث: 3423 وغيرهم .

اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ ، وَاِذَا رَكَعَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعَصَبِي ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، وَاِذَا سَجَدَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَاَحْسَنَ صُوَرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ، وَاِذَا سَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، قَالَ اَبُو بِشْرٍ: قَالَ اَبُو دَاوُدَ: هٰذَا فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ

اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعَصَبِي'' اور جب رکوع سے سر اُٹھایا تو یہ پڑھا: ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ'' اور جب سجدہ کیا تو پڑھا: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَاَحْسَنَ صُوَرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ'' اور جب سلام پھیرا تو پڑھا: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ''۔ ابوبشر نے کہا کہ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: یہ عمل آپ کا رات کی نماز میں تھا۔

148 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى، عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَنِي فَاَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ اَجْرَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگوائے اور مجھے حکم دیا تو میں نے پچھنے لگانے والے کو اس کی مزدوری دی۔

149 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَشْعَثُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول

148- اسناده ضعيف لضعف عبد الأعلى وجهالة أبى جميلة . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 692، والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 344، وابن ماجه رقم الحديث: 2163، والبزار رقم الحديث: 763، وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 1129-1130، والبيهقى جلد 9 صفحه 338 . من طريق ورقاء به أخرجه أحمد رقم الحديث: 692، وابن ماجه رقم الحديث: 2163 . من طريق أبى جناب عن أبى جميلة، به أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 1136 .

149- اسناده ضعيف لضعف الأشعث وعبد الله بن بسر وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2414 للمصنف .

سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ اَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: عَمَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ بِعِمَامَةٍ سَدَلَهَا خَلْفِي ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَدَّنِي يَوْمَ بَدْرٍ وَحُنَيْنٍ بِمَلَائِكَةٍ يَعْتَمُّونَ هَذِهِ الْعِمَّةَ، فَقَالَ: اِنَّ الْعِمَامَةَ حَاجِزَةٌ بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْاِيمَانِ، وَرَاَى رَجُلًا يَرْمِي بِقَوْسٍ فَارِسِيَّةٍ فَقَالَ: ارْمِ بِهَا، ثُمَّ نَظَرَ اِلَى قَوْسٍ عَرَبِيَّةٍ فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ وَاَمْثَالِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَاِنَّ بِهَذِهِ يُمَكِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ وَيُؤَيِّدُ لَكُمْ فِي النَّصْرِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم غدیر کے دن عمامہ باندھا' اسے میرے پیچھے لٹکایا' پھر فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری مدد فرمائی بدر و حنین کے دن' اُن فرشتوں کے ساتھ جنہوں نے یہ عمامہ باندھا ہوا تھا' پھر فرمایا: عمامہ ایمان اور کفر کے درمیان رکاوٹ ہے' اور آپ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ فارسی کمان پھینک رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ پھینکو' پھر آپ نے عربی کمان کی طرف دیکھا' تو فرمایا: تم پر اس کی مثل لازم ہے' اور اس کے ذریعے اللہ تم کو اس شہر پر قبضہ دے گا اور تمہاری اپنی جانب سے مدد بھی کرے گا۔

150 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ ابْنِ اَبِي الْهَيَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ لِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَسْتَعْمِلُكَ عَلَى مَا اسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَسْخِ التَّمَاثِيلِ وَتَسْوِيَةِ الْقُبُورِ

حضرت ابن ابوالھیاج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: کیا میں تمہیں اس کام کے لیے نہ بھیجوں جس کام کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا (وہ کام یہ تھا) تصویروں کو مٹانا اور قبروں کو برابر کرنا۔

من طريق أشعث بن سعيد' به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2810 . من طرق عن عبد الله بن بسر' به أخرجه ابن عدى جلد4 صفحه1490-1491 .

150- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع وجهالة ابن أبي الهياج فانه أبهم هنا وذكر الدارقطني في العلل جلد 4صفحه175 رواية قيس ومن تابعه . من طريق يونس بن خباب عن جرير بن حيان عن أبيه أبي هياج . ولا يصح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 683 . من طرق عن سفيان الثوري عن حبيب فقال: عن أبي وائل عن أبي الهياج عن على فلم يذكر ابن أبي الهياج وهو الصحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 683-741-1064-1238' ومسلم رقم الحديث: 969' وأبو داؤد رقم الحديث: 3218' والترمذى رقم الحديث: 1049' والنسائى رقم الحديث: 2030' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 343-350 .

151 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنُنْزِي الْحِمَارَ عَلَى الْفَرَسِ؟ قَالَ: اِنَّمَا يَعْمَلُ ذٰلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے عرض کی گئی: کیا ہم گدھے کی گھوڑی سے جفتی کرالیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ عمل وہ لوگ کرتے ہیں جو علم نہیں رکھتے ہیں (یعنی جاہل ہیں)۔

152 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَاْسُ الْخَوَارِجِ اِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ: اتَّقِ اللّٰهَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ فَقَالَ: لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ

حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خارجیوں کا سردار حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے آپ سے کہا: (اے علی!) اللہ سے ڈرو! آپ نے مرنا بھی ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے

151- حديث صحيح و شريك وعلى بن علقمة متابعان . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 10 صفحه 23 . من طرق عن شريك' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 766' وابن عدى جلد 5 صفحه 1847' والبيهقى جلد 10 صفحه 23 وخلف الثورى شريكا قال: عن عثمان بن المغيرة عن سالم بن أبى الجعد عن على بن أبى طالب . بدون ذكر على بن علقمة وسالم لم يسمع من على . أخرجه أحمد رقم الحديث: 738-1108 . من طرق عن الليث بن سعد عن يزيد بن أبى حبيب عن أبى الخير عن عبد الله بن زرير عن على بمعناه وفيه قصة أخرجه أحمد رقم الحديث: 785' وأبو داؤد رقم الحديث: 2565' والنسائى رقم الحديث: 3582' وابن حبان رقم الحديث: 4682' والطحاوى جلد 3 صفحه 271' والبيهقى جلد 10 صفحه 22-23 .

152- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال شريك . من طريق المصنف أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 918' والبيهقى فى الدلائل جلد 6 صفحه 438' والخطيب فى المبهمات رقم الحديث: 49 . من طريق عبد الله بن سبع أبو سبيع عن على' بمعناه أخرجه ابن أبى شيبة جلد 14 صفحه 596' وابن سعد جلد 3 صفحه 34' وأحمد رقم الحديث: 1078-1339' وأبو يعلى رقم الحديث: 590 . من طريق عبد الله بن محمد بن عقيل' عن فضالة بن أبى فضالة الأنصارى عن على ضمن حديث طويل أخرجه أحمد رقم الحديث: 802' والبيهقى فى الدلائل جلد 6 صفحه 438 . من طريق أبى الأسود الديلى عن على ضمن حديث آخر فى نهى عبد الله بن سلام لعلى عن السفر للعراق أخرجه الحميدى رقم الحديث: 53' وأبو يعلى رقم الحديث: 491' وابن حبان رقم الحديث: 6733 .

النَّسَمَةَ وَلٰكِنِّي مَقْتُولٌ مِنْ ضَرْبَةٍ مِنْ هٰذِهِ تَخْضِبُ هٰذِهِ وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلٰى لِحْيَتِهِ عَهْدٌ مَعْهُودٌ وَقَضَاءٌ مَقْضِيٌّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى

دانہ کو چیرا اور جاندار کو پیدا کیا! لیکن میں شہید ہوں گا اس ضرب سے' اس کو رنگا جائے گا اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اپنی داڑھی کی طرف' یہ پکا وعدہ ہے جو میرے متعلق ہو چکا ہے' بے شک وہ نقصان میں ہے جس نے گھڑ لیا اپنی طرف سے۔

153 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْرَائِيلَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَذْفٍ، عَنْ عَلِيٍّ، اَوْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْرَكَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي هَدْيِهِمُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ یا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گائے کی قربانی میں سات مسلمانوں کو شریک ہونے کی اجازت دی۔

154 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مُسْلِمٌ الْاَعْوَرُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبَّةَ الْعُرَنِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَعْمَلَ بِعَمَلِهِمْ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن جیسے عمل کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

153- حديث صحيح عن حذيفة وفي اسناد المصنف ابو اسرائيل وهو ضعيف اخطأ فيه لكنه صح من طريق آخر . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1342' للمصنف وقد أعاده المصنف برقم رقم الحديث: 432 . أخرج أحمد الحديث في موضعين عن حذيفة بغير شك: الأول (23493) عن أسود بن عامر أنا أبو اسرائيل عن الحكم' والثاني (23500) عن يحيى بن آدم: ثنا أبو اسرائيل' ثنا الحكم . من طريق زهير عن المغيرة به بنحو لفظ أبي زرعة أخرجه ابن سعد في الطبقات جلد6صفحه231' والبيهقي جلد5صفحه236 .

154- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف مسلم بن كيسان الأعور وحبة العرني وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3948 للمصنف . من طريق شعبة به أخرجه البزار رقم الحديث: 745' وقال لا نعلمه يروى عن علي الا بهذا الاسناد . للحديث شواهد عن ابن مسعود وأبي موسى الأشعري وأنس بن مالك . عند البخاري رقم الحديث: 6168-6171' ومسلم رقم الحديث: 2639-2641 .

155 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں (قربانی کے جانور کے) آنکھ اور کان دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

156 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک گھر میں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: اے علی! اللہ سے ہدایت کا سوال کیا کر' اور ہدایت کو یاد کر' اپنے

155- حديث صحيح . وحجية ثقة على الصحيح . من طريق شعبة به أخرجه النسائي رقم الحديث: 4388 . من طريق الثورى عن سلمة بن كهيل' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 732' وابن ماجه رقم الحديث: 3143 . من طرق عن سلمة بن كهيل' به وفيه زيادات عن اجزاء البقرة عن سبعة وعن مكسورة القرن والعرجاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1311' والترمذى رقم الحديث: 1503 وصححه' وأبو يعلى رقم الحديث: 333' والبيهقى جلد 9 صفحه 275 . من طرق عن أبى اسحاق عن شريح بن النعمان عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 851-1061-1247' وأبو داؤد رقم الحديث: 2804' والترمذى رقم الحديث: 1498' والنسائى رقم الحديث: 4384-4385' والبيهقى جلد 9 صفحه 275 . وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق هبيرة بن يريم عن على أخرجه عبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1106 . وروى عن أبى اسحاق عن صلة بن زفر عن حذيفة . انظر المعجم الأوسط للطبرانى رقم الحديث: 9421' والمسند للبزار رقم الحديث: 2932' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1606 .

156- حديث صحيح من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 863-1168' ومسلم رقم الحديث: 2078' والنسائى رقم الحديث: 5301' وابن حبان رقم الحديث: 998 وفيه النهى عن القسى والمياثر والتختم فى الوسطى وبعضهم رواه مختصرًا . من طرق عن عاصم بن كليب' به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 52' وأحمد رقم الحديث: 1124-1320' ومسلم رقم الحديث: 2078-2725' وأبو داؤد رقم الحديث: 4225' والترمذى رقم الحديث: 1786' والنسائى رقم الحديث: 5225-5227-5301-5391' وابن ماجه رقم الحديث: 3648' وأبو يعلى رقم الحديث: 419-606-607 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ سَلِ اللّٰهَ الْهُدَى وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَسَلِ اللّٰهَ السَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ

لیے ہدایت کے راستے کو اور سیدھے رہنے کا سوال کر اور سیدھے رہنے کا ذکر کر اپنے تیر کے سیدھے رہنے کا۔

157 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَنْتَظِرُ اِذْ مَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقُمْنَا لَهَا فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْنَا: هَذَا مَا تَأْتُونَنَا بِهِ يَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَوْ يَهُودِيٍّ اَوْ نَصْرَانِيٍّ فَقُومُوا لَهَا فَاِنَّا لَسْنَا نَقُومُ لَهَا وَلَكِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا فَعَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مَرَّةً وَكَانُوا اَهْلَ كِتَابٍ كَانَ يَتَشَبَّهُ بِهِمْ فِي الشَّيْءِ فَاِذَا نُهِيَ انْتَهَى

حضرت عبداللہ بن سخبرہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ہمارے پاس سے جنازہ گزرا' ہم اس کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ تو ہم نے کہا: یہ وہی کچھ (احکام) ہیں جو اے اصحابِ محمد ﷺ! آپ ہمارے پاس لائے' ہمیں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس سے کسی مسلمان یا یہودی یا عیسائی کا جنازہ گزرے تو اس (کی تعظیم) کے لیے کھڑے ہو جایا کرو' کیونکہ ہم اس (کی تعظیم) کے لیے کھڑے نہیں ہوئے تھے لیکن ہم اس کے لیے کھڑے ہوئے جو اس کے ساتھ فرشتے ہیں۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کام رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک مرتبہ کیا تھا' اور وہ اہل کتاب کی کسی شے میں مشابہت اختیار کرتے تھے سو جب اس سے منع کیا گیا تو رُک گئے۔

158 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر

157- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف ليث بن أبي سليم . من طرق عن ليث بن أبي سليم' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6311' والحميدي رقم الحديث: 50' وأحمد رقم الحديث: 1199' وأبو يعلى رقم الحديث: 266 . من طريق سفيان عن ابن أبي نجيح عن مجاهد' به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1922 .

158- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عاصم . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 186' والخطيب في المدرج صفحه 148 . عن هاشم وحسن عن شيبان به أخرجه أحمد رقم

عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ قَاتِلُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ عَلِيٌّ: وَاللّٰهِ لَيَدْخُلَنَّ قَاتِلُ ابْنِ صَفِيَّةَ النَّارَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

بن عوام کے قاتل نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت چاہی‘ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ابن صفیہ کے قاتل ضرور بضرور جہنم میں جائیں گے‘ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ ہر نبی کا ایک خاص دوست ہوتا ہے‘ اور میرے خاص دوست حضرت زبیر ہیں۔

159 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد عصر کی نماز ہے۔

160 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

الحديث: 680 . من طرق عن عاصم‘ به أخرجه ابن سعد جلد3صفحه105‘ واحمد رقم الحديث: 681-799-813‘ والترمذى رقم الحديث: 3744‘ وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1388-1389‘ والطبرانى جلد 1صفحه119‘ والحاكم جلد 3صفحه367 وغيرهم والحديث صححه الترمذى وابو نعيم والحاكم . وقد روى عن على من غير هذا الوجه فاخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 594 من طريق ام موسى سرية على عنه وأخرجه الدارقطنى فى العلل جلد 4صفحه135‘ عن مسلم بن نذير والأسود بن هلال والحاكم جلد3صفحه367 عن مسلم بن نذير كلاهما عن على .

159- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس . من طريق حماد بن زيد وغيره عن عاصم‘ به اخرجه احمد رقم الحديث: 1288‘ وابن ماجه رقم الحديث: 684‘ والبزار رقم الحديث: 557-558‘ وابو يعلى رقم الحديث: 386-387‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1336‘ وابن حبان رقم الحديث: 1745 . من طريق الثورى عن عاصم عن زر عن عبيدة عن على أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2192‘ وابن أبى شيبة جلد 2صفحه504‘ واحمد رقم الحديث: 990‘ والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 360‘ وابو يعلى رقم الحديث: 390‘ والطحاوى جلد1صفحه174‘ والبيهقى جلد 1صفحه460 . الحديث أخرجه مسلم رقم الحديث: 627 وغيره من حديث يحيى الجزار وعبيدة السلمانى وشتير بن شكل عن على .

160- حديث صحيح . من طريقين عن نعيم بن حكيم وحده به واقتصر عبد الله وابو يعلى على المرفوع منه اخرجه

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حَكِيمٍ، وَنُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ، كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ، قَالَ أَبُو مَرْيَمَ: حَدَّثَنِي أَخِي وَكَانَ خَرَجَ مَعَ مَوْلَاهُ إِلَى الْحَرُورِيَّةِ بِالنَّهْرَوَانِ قَالَ: لَمْ يَأْتِهِمْ حَتَّى قَتَلُوا رَسُولَهُ فَلَمَّا رَأَى ذٰلِكَ نَهَضَ إِلَيْهِمْ فَقَاتَلَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُمْ قَالَ: الْتَمِسُوا الْمُخْدَجَ فَجَعَلَتِ الرُّسُلُ تَخْتَلِفُ فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ بَعْدُ فَبَشَّرَهُ قَالَ: وَجَدْنَاهُ فِي وَطَاءَةٍ مِنَ الْأَرْضِ تَحْتَ رَجُلَيْنِ فَقَطَعَ يَدَيْهِ وَالثُّدَيَّةَ فَأَخَذَهَا وَنَصَبَهَا وَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ قَالَهَا مِرَارًا

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری اُمت میں کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' ان کی نشانی یہ ہے' ایک آدمی ہوگا اس کا ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح ہوگا۔ ابومریم فرماتے ہیں کہ میرے بھائی نے مجھے بتایا' اور وہ اپنے مولیٰ کے ساتھ حروریہ کی طرف نہروان کی طرف گئے۔ فرمایا کہ اس کے پاس یمنی آئے یہاں تک کہ انہوں نے اس کے قاصد کو قتل کر دیا' جب آپ نے یہ دیکھا تو اُن کی طرف لپکے' پس ان سے لڑے جب ان سے فارغ ہوئے تو آپ (یعنی حضرت علی) نے فرمایا: اس کو تلاش کرو جس کا ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح ہے' سو آپ کے سپاہی اختلاف کرنے لگے اور اس پر قادر نہ ہو سکے' پھر ایک آدمی آیا' اس کے بعد اس نے آپ کو خوشخبری دی' کہا: ہم نے اس کو زمین پر پایا دو آدمیوں کے نیچے' سو انہوں نے اس کے ہاتھ اور چھاتی کاٹ دیئے' پس اس کو پکڑا اور کھڑا کیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! نہ میں نے جھوٹ بولا ہے اور نہ میں جھٹلایا گیا ہوں' تین مرتبہ فرمایا۔

ابن أبی شیبة جلد 15 صفحه325' وعبد الله فی زیادات المسند رقم الحدیث: 1302' فی فضائل الصحابة رقم الحدیث: 1205' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 358 . ومنها ما رواه زید بن وهب وعبید الله بن أبی رافع وأبو كثیر مولی الأنصار وغیرهم وأحادیثهم عند الحمیدی رقم الحدیث: 59' وابن أبی شیبة جلد 15 صفحه320' وأحمد رقم الحدیث: 1254' ومسلم رقم الحدیث: 1066' وأبی داؤد رقم الحدیث: 4768' وعبد الله فی زیاداته رقم الحدیث: 1378-1379' وأبی یعلٰی رقم الحدیث: 472-478-482' والبیهقی فی الدلائل جلد6 صفحه432 .

161 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ: لَا اُنَبِّئُكَ اِلَّا بِمَا اَنْبَانِي بِهِ ابْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيهِمْ مُودَنُ الْيَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا لَاَنْبَاْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت عبیدہ السلمانی فرماتے ہیں کہ کیا میں آپ کو اُن کے متعلق نہ بتاؤں جس کے متعلق مجھے حضرت ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ اُن (خارجیوں) میں ایک آدمی تھا' جس کے ہاتھ لنجے یا عورت کے پستان کی طرح تھے (آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) اگر تم حد سے نہ بڑھ جاؤ تو میں ضرور تم کو بتاؤں اس کے متعلق جس کے متعلق اللہ نے اپنے نبی ﷺ کی زبان پر اس کے قتل کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے یہ حضرت محمد ﷺ سے سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! ہاں! (سنا ہے) یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

162 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ، سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِي الْوُسْطَى وَالَّذِي يَلِيهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے درمیانی اور اس کے ساتھ ملی ہوئی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

163 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ

حضرت سوید بن غفلہ جعفی فرماتے ہیں کہ حضرت

161- حديث صحيح . من طرق عن ابن سيرين به وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه 303' وأحمد رقم الحديث: 1330' ومسلم رقم الحديث: 1066' وأبو داؤد رقم الحديث: 4763' وابن ماجه رقم الحديث: 167' وعبد اللّٰه في زيادات المسند رقم الحديث: 904-982-983-988' وأبو يعلى رقم الحديث: 337-477-479-481 وغيرهم .

162- حديث صحيح وتقدم تخريجه .

163- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع . من طرق عن الأعمش عن خيثمة عن سويد بن غفلة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 616-912-1086' والبخاري رقم الحديث: 3611-5057-6930' ومسلم رقم الحديث: 1066' وأبو داؤد رقم الحديث: 4767' والنسائي رقم الحديث: 4113' وأبو يعلى رقم الحديث:

الرَّبِيعِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يَخْرُجُ إِلَى السُّوقِ فَيَقُولُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَقِيلَ لَهُ: قَوْلُكَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ؟ فَقَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ لَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفَنِي الطَّيْرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُولَ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ نَفْسِي فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَجِيءُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَقْوَامٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمَنْ أَدْرَكَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ أَوْ لِيُقَاتِلْهُمْ فَإِنَّ لِمَنْ قَتَلَهُمْ أَجْرًا فِي قَتْلِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

علی رضی اللہ عنہ بازار کی طرف نکلے تو فرمایا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا' آپ سے عرض کی گئی: آپ کا ارشاد اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا (اس سے کیا مراد ہے)؟ آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا' جب میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث بتاؤں' تو اللہ کی قسم! آسمان سے گرنا اور اس کے بعد مجھے پرندوں کا اُچک لینا زیادہ پسند ہے' اس بات سے کہ میں کہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے حالانکہ میں نے نہ سنا ہو' اور جب میں اپنے حوالہ سے کوئی بات بتاؤں تو بے شک جنگ ہے ہی دھوکہ کا نام' میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ آخر زمانہ میں ایک قوم آئے گی جس کی عمریں تھوڑی ہوں گی اور وہ عقل کے اعتبار سے بے وقوف ہوں گے' وہ بڑی اچھی باتیں کریں گے' قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' سوتم میں سے جو بھی ان کو پائے وہ اُن کو قتل کرے' اس کے لیے کہ ان کے قتل کرنے کا اجر قیامت کے دن دیا جائے گا۔

164 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

ابووضی السحتنی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی بن ابی

261-324' وابن حبان رقم الحديث: 6739' والبيهقي جلد8صفحه170-187 .

164- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد6صفحه433 . من طرق عن حماد بن زيد' به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4769' وعبد الله بن أحمد في الزيادات رقم الحديث: 1179-1188' وأبو يعلى رقم الحديث: 480-555 . من طريق يزيد بن أبي صالح عن أبي الوضيء' به أخرجه عبد الله في زوائده على المسند رقم الحديث: 1189 .

زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِى الْوَضِيءِ السَّحْتَنِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ بِالنَّهْرَوَانِ، قَالَ: الْتَمِسُوا الْمُخْدَجَ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَاَتَوْهُ فَقَالَ: ارْجِعُوا فَالْتَمِسُوهُ فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ حَتّٰى قَالَ ذٰلِكَ لِى مِرَارًا فَرَجَعُوا فَقَالُوا: قَدْ وَجَدْنَاهُ تَحْتَ الْقَتْلٰى فِى الطِّينِ فَكَاَنِّى اَنْظُرُ اِلَيْهِ حَبَشِيًّا لَهُ ثَدْىٌ كَثَدْىِ الْمَرْاَةِ عَلَيْهِ شُعَيْرَاتٌ كَشُعَيْرَاتِ الَّتِى عَلٰى ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ فَسُرَّ بِذٰلِكَ عَلِىٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہروان میں تھے' آپ نے فرمایا: جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح ہے' اس کو تلاش کرو' پس اسے انہوں نے تلاش کیا لیکن وہ ملا نہیں' تو وہ آپ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: جاؤ! فرمایا: اسے تلاش کرو' اللہ کی قسم! میں جھوٹ نہیں بول رہا' نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا ہے' حتیٰ کہ کئی مرتبہ آپ نے فرمایا: سو ہم گئے' ہم نے اس کو مقتولین کی لاشوں کے نیچے مٹی پر قتل کیا ہوا پایا' گویا کہ میں اس حبشی کو اب بھی دیکھ رہا ہوں' اس کے ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہیں' اس کے بال اس طرح تھے جس طرح جنگلی چوہے کی دُم پر ہوتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ (یہ سن کر) خوش ہو گئے۔

165 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَجِدُ عَبْدٌ طَعْمَ الْاِيمَانِ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی بھی آدمی ایمان کا ذائقہ نہیں پا سکتا جب تک کہ مکمل طور پر تقدیر پر ایمان نہ لائے۔

166 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

165- حديث صحيح عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4465 للمصنف وتقدم تخريجه .

166- حديث صحيه واسناد المصنف ضعيف' المصنف ممن سمع من المسعودى بعد الاختلاط ولضعف عثمان بن عبد اللّٰه بن هرمز لكنهما متابعان وقد جاء عن على من عدة طرق يصح الحديث بمجموعها . من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى دلائل النبوة جلد 1صفحه216-244-269 . من طرق عن المسعودى' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 746-1053' والترمذى رقم الحديث: 3637' والحاكم جلد 2صفحه605' والبيهقى فى الدلائل جلد 1صفحه268' وقال الترمذى: حسن صحيح وصححه الحاكم ووافقه الذهبى . من طريق عثمان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 744' والبيهقى فى الدلائل جلد 1صفحه268 . من طريق نافع بن جبير' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 946-1122' وعبد اللّٰه فى الزوائد رقم الحديث: 944' وأبو يعلى رقم الحديث: 369'

الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ ضَخْمَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ، مُشْرَبٌ وَجْهُهُ حُمْرَةً، طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ اِذَا مَشٰى تَكَفّٰى تَكَفِّيًا كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ

کہ رسول اللہ ﷺ نہ زیادہ لمبے اور نہ زیادہ چھوٹے قد کے تھے۔ آپ کا سرِ انور بڑا اور ڈاڑھی مبارک گھنی تھی' ہتھیلیاں اور پاؤں مبارک بھرے ہوئے تھے' چہرۂ مبارک پر سرخی کی چمک تھی' سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی لمبی لکیر تھی' ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے' جب آپ چلتے تو آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتے' ایسے معلوم ہوتا کہ گویا آپ گھاٹی سے اُتر رہے ہیں' میں نے آپ جیسا نہ پہلے دیکھا اور نہ ہی آپ کے بعد آپ کی مثل دیکھا۔

167 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ ذِی حُدَّانَ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْحَرْبَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَدْعَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ عزوجل نے جنگ کا نام اپنے نبی ﷺ کی زبان مبارک پر دھوکہ رکھا ہے۔

168 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

حضرت حصین ابی ساسان رقاشی فرماتے ہیں کہ میں

والبيهقى فى الدلائل جلد 1 صفحه 216 . من طريقين عن محمد ابن الحنفية عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 684-796' وأبو يعلى رقم الحديث: 370' والبيهقى فى الدلائل جلد 1 صفحه 217 . من طرق أخرى عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 1053' والترمذى رقم الحديث: 3638' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 1299-1300' والبيهقى فى الدلائل جلد 1 صفحه 206-217-269-273 . انظر شواهد لبعضه عند البخارى رقم الحديث: 3544-3551' ومسلم رقم الحديث: 2330-2347 .

167- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع وسعيد بن ذى حدان لم يدرك عليًا . من طرق عن شريك عن أبى اسحاق به أخرجه عبد الله فى زيادات المسند رقم الحديث: 696' وأبو يعلى رقم الحديث: 494' والطبرى فى مسند على من تهذيب الآثار صفحه 118 . وخالف الثورى قيسًا وشريكًا فرواه عن سعيد بن ذى حدان' حدثنى من سمع عليًا......أخرجه أحمد رقم الحديث: 1034' وعبد الله فى الزيادات رقم الحديث: 697' والطبرى فى تهذيب الآثار صفحه 120 .

168- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 8 صفحه 318 . من طرق عن عبد العزيز بن المختار' به

بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَيْرُوزٍ، عَنْ حُضَيْنِ اَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: حَضَرْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاُتِيَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ عَلَيْهِ حُمْرَانُ بْنُ اَبَانَ وَرَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ: اَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَاَمَرَ عَلِيٌّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ ذِي الْجَنَاحَيْنِ اَنْ يَجْلِدَهُ فَاَخَذَ فِي جَلْدِهِ وَعَلِيٌّ يَعِدُّ حَتَّى جَلَدَ اَرْبَعِينَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: اَمْسِكْ؛ جَلَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِينَ وَجَلَدَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْبَعِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهَذَا اَحَبُّ اِلَيَّ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا کہ ولید بن عقبہ کو آپ کے پاس لایا گیا' اس نے شراب پی ہوئی تھی' اس بات پر گواہ حضرت حمران بن اباّن اور ایک اور آدمی بھی تھا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ ان پر حد قائم کریں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن جعفر ذی الجناحین کو حکم دیا کہ آپ ان کو کوڑے ماریں۔ تو وہ اسے مارنے لگے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ (کوڑوں کو) گنتے جا رہے تھے جب چالیس ہو گئے تو آپ نے فرمایا: رُک جا! (اور فرمایا کہ) رسول اللہ ﷺ نے (شراب پینے پر) چالیس کوڑے مارے تھے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس مارے تھے' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی مارے تھے اور یہ سب سنت ہیں' اور یہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے (یعنی چالیس کوڑے مارنا)۔

169 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

بنی اسد کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ حضرت علی

أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2317' ومسلم رقم الحديث: 1707' وأبو داؤد رقم الحديث: 4480' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 5269' وابن ماجه رقم الحديث: 2571' وأبو يعلى رقم الحديث: 504' والدارقطنی جلد 3 صفحه 206' والطحاوی جلد 3 صفحه 152 . من طرق عن ابن أبی عروبة عن عبد الله بن فيروز' به وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1707' وأحمد رقم الحديث: 624-1184-1229' وأبو داؤد رقم الحديث: 4481' وأبو يعلى رقم الحديث: 338' والبيهقي جلد 8 صفحه 318 .

169- اسناده ضعيف' لجهالة الراوی عن علی وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 643 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 689-860-862 . وورد معنى هذا الحديث فی ذكر ساعة الوتر من رواية أبی عبد الرحمٰن السلمی وعبد خير وأبی ظبيان عن علی موقوفًا' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4631' وابن أبی شيبة جلد 2 صفحه 286' وأحمد رقم الحديث: 974' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 125' والبيهقی

اَبِی التَّیَّاحِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِی اَسَدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حِینَ ثَوَّبَ الْمُثَوِّبُ فَقَالَ: اِنَّ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْوِتْرِ وَوَقَّتَ لَهُ هٰذِهِ السَّاعَةَ اَذِّنْ یَا ابْنَ النَّبَّاحِ اَوْ اَقِمْ یَا ابْنَ النَّبَّاحِ

رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے' جس وقت نفل نماز پڑھنے والا نفل پڑھ رہا تھا' فرمایا: بے شک تمہارے نبی کریم ﷺ نے وتروں کا حکم دیا اور اس کے لیے یہ وقت مقرر کیا ہے' اے ابن نباح! اذان دے! یا اے ابن نباح! اقامت کہہ۔

170 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَکَ شَعْرَةً لَمْ یُصِبْهَا الْمَاءُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَعَلَ اللّٰهُ بِهَا کَذَا وَکَذَا مِنَ النَّارِ ، فَلِذٰلِکَ عَادَیْتُ رَاْسِی اَوْ قَالَ: شَعَرِی وَکَانَ یَجُزُّ شَعْرَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا جنابت کے غسل کے وقت ایک بال بھی خشک رہا' اللہ اس کو جہنم میں اس طرح اس طرح کرے گا' سو اسی لیے میں اپنے سر یا بالوں کا دشمن ہوں' اور آپ رضی اللہ عنہ اپنے بال کاٹ کر رکھتے تھے۔

171 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِی لُبَابَةَ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ (وضو کرتے وقت) ہر عضو کو تین مرتبہ دھوتے تھے۔

جلد2صفحه479 .

170- حديث صحيح وسماع حماد من عطاء قبل الاختلاط على الصحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد4 صفحه200 . وقال حديث غريب تفرد به حماد عن عطاء . من طرق عن حماد به أخرجه ابن أبي شيبة جلد1 صفحه100' وأحمد رقم الحديث: 727-794' والدارمي رقم الحديث: 757' وأبو داؤد رقم الحديث: 249' وابن ماجه رقم الحديث: 599' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1121' والطبري في مسند علي من تهذيب الآثار صفحه276' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه200' والبيهقي جلد 1صفحه175-227 . وقال الطبري: هذا خير عندنا صحيح سنده اھ . ونقل الشوكاني في النيل جلد 1صفحه309 عن الحافظ قوله: اسناده صحيح . من طريق جرير بن مسلم الصنعاني عن عبد المجيد بن عبد العزيز بن أبي رواد عن أبيه عن عطاء' به أخرجه الطبراني في الصغير جلد2 صفحه179 . وله شاهد من حديث أبي هريرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 248' وابن ماجه رقم الحديث: 597 من حديث عائشة أخرجه أحمد رقم الحديث: 24841-26209 .

171- حديث صحيح من طريق ابن ثوبان به عن علي وعثمان أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 413 وقد تقدم تخريجه .

عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

172 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ کَانَتْ لِی مِائَةُ اُوقِیَّةٍ تَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشْرِ اَوَاقٍ وَقَالَ آخَرُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ کَانَتْ لِی مِائَةُ دِینَارٍ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشَرَةِ دَنَانِیرَ وَقَالَ آخَرُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ کَانَتْ لِی عَشَرَةُ دَنَانِیرَ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِدِینَارٍ فَقَالَ: کُلُّکُمْ قَدْ اَحْسَنَ وَاَنْتُمْ فِی الْاَجْرِ سَوَاءٌ تَصَدَّقَ کُلُّ رَجُلٍ مِنْکُمْ بِعُشْرِ مَالِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس سو اوقیہ ہیں' میں ان سے دس اوقیہ صدقہ کرتا ہوں' دوسرے نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس سو دینار ہیں' میں ان میں سے دس دینار صدقہ کرتا ہوں' ایک نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس سو دینار ہیں' میں ان میں سے دس دینار صدقہ کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: تم میں سے سب نے اچھا کیا' اور تم اجر میں سب برابر ہو' تم میں سے ہر آدمی نے اپنے مال میں سے دس دس درہم صدقہ کیے ہیں۔

173 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت حبہ عرنی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی

172- اسناده ضعیف لضعف الحارث الأعور وعنعنة أبی اسحاق ـ عن بشر بن عمر' ثنا أبو الأحوص سلام بن سلیم عن أبی اسحاق' به أخرجه الحارث بن أبی أسامة فی مسنده رقم الحدیث: 297 بغیة ـ من طریق الثوری واسرائیل وغیرهما عن أبی اسحاق' به ـ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 743-925' والبزار رقم الحدیث: 841' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7 صفحه 135' والبیهقی جلد 4صفحه182 ونص البزار' وأبو نعیم علی تفرد أبی اسحاق به ـ وله شاهد من حدیث أبی هریرة أخرجه أحمد رقم الحدیث:8929' والنسائی رقم الحدیث: 2526-2527' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2443' وابن حبان رقم الحدیث:3347' والحاکم جلد 1صفحه416' والبیهقی جلد4صفحه181 .

173- اسناده حسن لحال حبة ومن أنکر حدیث حبة هذا من العلماء فانما لنکره بالألفاظ التی سترد والبلیة فیها من غیره وأما متنه هنا فله شواهد کثیرة وأخرجه ابن سعد جلد 3صفحه21 عن المصنف ویزید بن هارون ووقع فی روایة یزید أسلم بدلا من صلی ـ من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبی شیبة جلد 12صفحه65' وأحمد رقم الحدیث: 1191 وفی الفضائل رقم الحدیث: 999-1003' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث:8137' والبزار رقم الحدیث:752' وکشف الأستار رقم الحدیث: 2521 ـ من طریق یحیی بن سلمة بن کهیل عن سلمة به بلفظ

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: اَنَا اَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔

174 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا مَرَّ بِالْحَجَرِ الْاَسْوَدِ فَرَاَى عَلَيْهِ زِحَامًا اسْتَقْبَلَهُ وَكَبَّرَ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ تَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ (ایک مرتبہ) حجر اسود کے پاس سے گزرے تو اس کے پاس ہجوم دیکھا' آپ نے اس کا استلام کیا اور اللہ اکبر کہا' اور یہ دعا پڑھی: ''اَللّٰهُمَّ تَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ''۔

175 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وصیت سے پہلے قرضہ ادا کرنے کا حکم دیتے تھے حالانکہ تم وصیت کو (قراءت میں) قرض سے پہلے پڑھتے

منكر فيه: لقد صليت قبل أن يصلى الناس سبعًا . والجمل فى هذا على يحيى فانه ضعيف جدًا . وقد روى معنى هذا الكلام من أوجه أخرى عن على' من طريق العلاء بن صالح عن المنهال بن عمرو عن عباد عن على ولفظه منكر وقد صححه الحاكم أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 12133' وأحمد فى الفضائل رقم الحديث: 993' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8395' وابن ماجه رقم الحديث: 120' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1324' والحاكم جلد 3صفحه111 . من طريق ابن أبى الهذيل عن على بنحو رواية يحيى بن سلمة أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8396 .

174- اسناده ضعيف لضعف الحارث والمصنف عمن سمع من المسعودى بعد اختلاطه وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 1293 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 5صفحه79 . عن يزيد بن هارون ووكيع كلاهما عن المسعودى' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 4صفحه105 . من طريق أبى اسحاق' به أخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 492' والبيهقى جلد5صفحه79 .

175- اسناده ضعيف لضعف الحارث . من طرق عن أبى اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 595-1091-1221' والدارمى رقم الحديث: 2984' والترمذى رقم الحديث: 2094' وابن ماجه رقم الحديث: 2715-2739' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 300-361-625' والبيهقى جلد6صفحه239-267 .

وَاَنْتُمْ تَقْرَئُونَ (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا اَوْ دَيْنٍ)(النساء : 11)وَاَنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ

ہو''مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَا اَوْ دَيْنٍ ''(النساء:11) اور حقیقی بھائی بہن وارث ہوتے ہیں نہ کہ علاتی بہن بھائی۔

176 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَسُئِلَ عَنْ حُذَيْفَةَ، فَقَالَ: سَاَلَ عَنْ اَسْمَاءِ الْمُنَافِقِينَ فَاُخْبِرَ بِهِمْ وَسُئِلَ عَنْ نَفْسِهِ، فَقَالَ: اِيَّايَ عَرَفْتُ كُنْتُ اِذَا سَاَلْتُ اُجِبْتُ وَاِذَا سَكَتُّ ابْتُدِيتُ

حضرت ھبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: انہوں نے منافقوں کے نام پوچھے تھے تو ان کو بتایا گیا اور ان کے اپنے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں جب میں سوال کرتا تھا' مجھے جواب دیا جاتا تھا اور جب میں خاموش ہوتا تو مجھ سے ابتداء کی جاتی۔

177 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَعَثَ اِلَيَّ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف ریشم کا حلّہ بھیجا' میں نے اس کو پہن لیا' سو میں اس کو

176- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4000 للمصنف . وذكره المزى فى تهذيب الكمال جلد 5صفحه501 عن أبى اسحاق بهذا الاسناد مقتصرًا على ذكر حذيفة . من طريق على بن عابس عن الأعمش عن عمرو بن مرة واسماعيل بن قيس عن على أخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 381 . من طريق أبى البخترى عن على به بآخره أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه58' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8505' والفسوى فى المعرفة جلد 2صفحه540' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه68 . من طريق عبد الله بن عمرو الجملى عن على وكلا الخبرين منقطع أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه19' والترمذى رقم الحديث: 3722' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8504' والحاكم جلد 3 صفحه125 . من طريق أبى الأسود وزاذان عن على وفيه انقطاع أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8506' والقطيعى فى زوائد الفضائل رقم الحديث: 1099 .

177- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 755-1314' والبخارى رقم الحديث: 5840' ومسلم رقم الحديث: 2071' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 698 وتقدم تخريجه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةٍ سِيَرَاءَ يَعْنِي مِنْ حَرِيرٍ فَلَبِسْتُهَا فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، قَالَ: فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِنَا أَوْ نِسَائِي

پہن کر نکلا' تو میں نے آپ کے چہرے پر غصہ کے آثار دیکھے' اور آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اسے تیرے پہننے کے لیے نہیں بھیجا تھا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) فرمایا: سو میں نے اسے پھاڑ کر اپنی عورتوں یا اپنی بیویوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

178 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي لَا تَقْرَأْ وَأَنْتَ رَاكِعٌ وَلَا وَأَنْتَ سَاجِدٌ وَلَا تُصَلِّ وَأَنْتَ عَاقِصٌ شَعْرَكَ مَقِيلَ الشَّيْطَانِ، وَلَا تَعْبَثْ بِالْحَصَى وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ وَلَا تَتَخَتَّمْ بِالذَّهَبِ، وَلَا تَلْبَسِ الْقَسِّيَّ وَلَا تَرْكَبِ الْمَيَاثِرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے علی! جو میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے پسند کرتا ہوں اور جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے ناپسند کرتا ہوں' سجدے کی حالت میں اور رکوع کی حالت میں قرآن پاک نہ پڑھنا اور نماز نہ پڑھنا اس حالت میں کہ تیرے بال بندھے ہوئے ہوں شیطان کی طرح اور نماز کی حالت میں کنکریوں کے ساتھ نہ کھیلنا اور نہ سونے کی انگوٹھی پہننا اور نہ ریشم پہننا اور نہ چیتے پر سوار ہونا۔

179 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت عمیر بن سعید نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت علی

178- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف الحارث . من طريق أبى اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2836' وأحمد رقم الحديث: 1243' وعبد بن حميد رقم الحديث: 67 . من طريق أبى اسحاق به مقتصرًا على النهى عن القراء ة فى الركوع والسجود أخرجه أحمد رقم الحديث: 619' والبزار رقم الحديث: 843 . تقدم تخريجه .

179- حديث صحيح وفى اسناده شريك وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2235 للمصنف . من طرق عن شريك عن أبى حصين عمير بن سعيد به وهو مشهور من حديث أبى حصين أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4486' وابن ماجه رقم الحديث: 2569' وأبو يعلى رقم الحديث: 514' والطحاوى جلد3صفحه153' والدارقطنى فى السنن جلد3صفحه165 . من طريق الثورى ومسعر عن أبى حصين به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13543' وأحمد رقم الحديث: 1024-1084' والبخارى رقم الحديث: 6778' ومسلم

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا اَحَدٌ كُنْتُ مُقِيمًا عَلَيْهِ حَدًّا فَيَمُوتَ فَادِيَهُ اِلَّا حَدَّ الْخَمْرِ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَنَّهُ، اَوْ قَالَ: اِلَّا حَدَّ الْخَمْرِ فَاِنَّا نَحْنُ سَنَنَّاهُ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس پر میں حد قائم کروں اور وہ مر جائے تو میں اس کا فدیہ دوں گا سوائے شراب کی حد کے‘ بے شک رسول اللہ ﷺ کی یہ سنت نہیں ہے‘ یا فرمایا: سوائے شراب کی حد کے کیونکہ ہم نے اسی کو سنت جانا ہے۔

180 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ اِلَّا كِتَابُ اللّٰهِ وَاِلَّا هٰذِهِ الصَّحِيفَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَدِينَةَ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ اِلَى ثَوْرٍ مَنْ اَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا اَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس کوئی شے نہیں سوائے اللہ کی کتاب (قرآن) اور اس صحیفہ کے۔ نبی اکرم ﷺ نے مدینہ شریف کو عیر سے لے کر ثور تک حرام قرار دیا‘ جو اس میں بدعت ایجاد کرے گا یا بدعتی کو پناہ دے گا‘ اس پر اللہ کی اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت‘ اللہ تعالیٰ اس کا نہ فرض قبول فرمائے گا نہ نفل اور جو کسی قوم کا ولی بنا اس کے موالیوں کے علاوہ‘ تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت‘ اس کا نہ فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

181 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ

رقم الحديث: 1707‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 336 . من طريق مطرف بن طريف أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2569‘ والطحاوی جلد3صفحه153 . من طريق الشعبی كلاهما عن عمير به أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 5272 .

180- حديث صحيح قد خالف غندر وابن مهدی المصنف فروياه عن شعبة عن الأعمش عن ابراهيم عن الحارث عن علی أخرجه أحمد رقم الحديث: 1297‘ وفی فضائل الصحابة رقم الحديث: 1204‘ والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 4277 .

181- اسناده ضعيف لحال الحجاج وميمون لم يدرك عليًا . من طريق المصنف أخرج حديث حماد البيهقی جلد ۸ صفحه 127‘ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 800‘ والترمذی رقم الحديث: 1284‘ وحسنه وابن ماجه رقم

سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: وَهَبَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُ اَحَدَهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ؟ قُلْتُ: بِعْتُ اَحَدَهُمَا، قَالَ: رُدَّهُ

ﷺ نے دوغلام جو دونوں بھائی تھے ہبہ کیے میں نے ان میں سے ایک فروخت کردیا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے اُن دو غلاموں کے ساتھ کیا کیا؟ میں نے عرض کی: میں نے ان میں سے ایک کوفروخت کردیا ہے' آپ نے فرمایا: اس کو واپس بلوالو۔

182 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الْاَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَالَحَ قُرَيْشًا كَتَبَ: هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالُوا: لَوْ عَلِمْنَا اَنَّكَ رَسُولُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جب قریش کے ساتھ صلح کی تو لکھا: ''ھذا ما صالح علیہ محمد رسول اللّٰہ '' تو انہوں نے کہا: اگر ہم آپ کو رسول مانتے تو آپ کے ساتھ لڑائی ہی نہ کرتے' تو آپ نے اس (لفظ محمد رسول اللہ) کو مٹا دیا اور لکھا: محمد بن

الحديث: 2249' والدارقطني جلد 3صفحه66 . وأخرج حديث أبي خالد الدالاني: أبو داؤد رقم الحديث: 2696' والدارقطني جلد 3صفحه66' والحاكم جلد 2صفحه55' وصححه والبيهقي جلد 9صفحه126 . وأخرج حديث شعبة الدارقطني جلد 3صفحه65' وفي العلل جلد 3صفحه275' والحاكم جلد 2صفحه54-125' وصححه والبيهقي جلد 9 صفحه 127 . وأخرج حديث سعيد عن الحكم أحمد رقم الحديث: 760' والبزار رقم الحديث: 623 . وأخرج حديث سعيد عن رجل عن الحكم أحمد رقم الحديث: 1045' والبزار رقم الحديث: 624' والدارقطني جلد 3صفحه65-66' والحاكم جلد 2صفحه54' والبيهقي جلد9صفحه127 . وأخرج حديث زيد بن أبي أنيسة ابن الجارود رقم الحديث: 575 . وله شواهد من حديث ابن مسعود وأبي موسٰى عند ابن ماجه رقم الحديث: 2248-2250' من حديث أبي أيوب عند الترمذي رقم الحديث: 1283 فلعل تصحيح الأئمة له بمجموع متابعاته وشواهده .

182- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده واسناد المصنف ضعيف لضعف المبارك بن فضالة ولم أجده بهذا الاسناد عند غير المصنف . من طريق علقمة بن قيس عن علي بمعناه أخرجه النسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 8576 . من طريق عبد الله بن شداد عن علي بمعناه وفيه قصة مطولة أخرجه احمد رقم الحديث: 656' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 474' والحاكم جلد2صفحه152' وصححه والبيهقي جلد8صفحه180 .

اللّٰهِ مَا قَاتَلْنَاكَ فَمَحَاهُ وَكَتَبَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

عبداللہ!

183 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَلِيلٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ اُتِيَ فِي ثَلَاثَةٍ اشْتَرَكُوا فِي طُهْرِ امْرَاَةٍ فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ وَقَالَ: اَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ فَجَعَلَ الْوَلَدَ لِلَّذِي اَقْرَعَ، وَجَعَلَ لَهُمَا ثُلُثَا الدِّيَةِ، فَاُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس تین آدمیوں کو لایا گیا جنہوں نے ایک ہی طہر میں ایک عورت سے زنا کیا تھا' آپ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور فرمایا: تم سارے شریک تھے اور بچہ اس کا قرار دیا جس کے نام پر قرعہ نکلا تھا' اوران دونوں پر دوتہائی دیت مقرر فرمائی' اس کی خبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی' تو آپ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی ڈاڑھیں نظر آنے لگیں۔

184 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَخْطُبُ فَضَحِكَ

حضرت حبہ العرنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ منبر پر اتنا مسکرائے کہ میں نے اتنا کبھی مسکراتے ہوئے

183- اسناده ضعيف لضعف قيس بن الربيع ولم أجده بهذا الاسناد عند غير المصنف . ورواه يحيى الحمانى وجبارة بن المغلس وهما ضعيفان عند الطبرانى رقم الحديث: 4990 فقالا: عن قيس' عن الأجلح' عن الشعبى' عن عبد اللّٰه بن الخليل' عن زيد بن أرقم . من طريق شبابه عن شعبة عن سلمة بن كهيل عن الشعبى عن أبى الخليل عن على موقوفًا أخرجه البيهقى جلد 10 صفحه 267-268 . وخالفه معاذ بن معاذ العنبرى عند أبى داؤد رقم الحديث: 2271' ومحمد بن جعفر عند النسائى رقم الحديث: 3492' والكبرى رقم الحديث. 5686 فروياه عن شعبة عن سلمة بن كهيل عن أبى الخليل أو ابن أبى الخليل أن ثلاثة نفر اشتركوا...... قال النسائى: لم يذكر زيد بن أرقم ولم يرفعه' وقال البيهقى: وروى من وجه آخر عن على مرسلًا وفى ثبوته عن على نظر . ورواه عبد الرزاق عن الثورى عن الأجلح فقال: عن الشعبى عن عبد خير الحضرمى عن زيد بن أرقم أخرجه أحمد رقم الحديث: 19348' وأبو داؤد رقم الحديث: 2270' والنسائى رقم الحديث: 3488' وفى الكبرى رقم الحديث: 5682' وابن ماجه رقم الحديث: 2348' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 4987-4988' والبيهقى جلد 10 صفحه 266 .

184- اسناده ضعيف جدًا لحال يحيى بن سلمة فانه متروك وآخر المتن منكر وسبق تخريجه .

ضَحِكًا مَا رَأَيْتُهُ ضَحِكَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطَّلَعَ أَبِي عَلَيْنَا وَأَنَا أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيْ بُنَيَّ مَا كُنْتُمَا تَصْنَعَانِ؟ قُلْتُ: كُنَّا نُصَلِّي فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ: وَاللّٰهِ وَاللّٰهِ لَا تَعْلُونِي اسْتِي أَبَدًا ، فَرَأَيْتُهُ يَضْحَكُ مِنْ قَوْلِ أَبِيهِ ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ حِجَجًا

آپ کو نہیں دیکھا' آپ نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ میرے والد ہمارے پاس آ پہنچے اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا' انہوں نے کہا: اے میرے بیٹو! تم دونوں کیا کر رہے ہو؟ میں نے کہا: ہم نماز پڑھ رہے ہیں' حضرت ابوطالب نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ کی قسم! میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ میرے والد کی بات پر ہنسے' پھر فرمایا: بے شک میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں نے لوگوں سے پہلے نماز پڑھی۔

185 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: مَا رَمِدْتُ وَلَا صُدِّعْتُ مُنْذُ دَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ بِالرَّايَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

حضرت اُمِ موسیٰ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میری آنکھ کبھی نہ دُکھی اور نہ میرے سر میں درد ہوا جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن مجھے جھنڈا اعطا فرمایا ہے۔

186 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس

185- اسناده ضعيف لعنعنة المغيرة وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4382 للمصنف . من طريق مغيرة به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 579' وفى الفضائل رقم الحديث: 980' وأبو يعلى رقم الحديث: 593' والطبرى فى مسند على من تهذيب الآثار صفحه 168 . وأصل الحديث فى قصة رمد على يوم خيبر وبرئه بعد تفل النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم فى عينه ثابت من رواية سلمة بن الأكوع وسهل بن سعد وأبى هريرة وغيرهم انظر صحيح البخارى رقم الحديث: 3701-3702' ومسلم رقم الحديث:2404-2407 .

186- اسناده ضعيف لحال عمرو بن ثابت فهو شيعى ضعيف من طريق المصنف أخرجه الطبرانى رقم الحديث:2622 . ورواه حسين بن محمد عند أبى يعلى رقم الحديث:510' وسعيد بن عبد الكريم عند الطبرانى جلد22صفحه406 كلاهما عن عمرو بن ثابت به . من طريق قيس بن الربيع عن أبى المقدام ثابت بن هرمز عن عبد الرحمٰن بن بشر الأزرق عن على ولا يصح اسناده أخرجه أحمد رقم الحديث: 792' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث:1322 .

ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى فَاخِتَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: زَارَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاتَ عِنْدَنَا وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ نَائِمَانِ فَاسْتَسْقَى الْحَسَنُ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قِرْبَةٍ لَنَا فَجَعَلَ يَعْصِرُهَا فِى الْقَدَحِ ثُمَّ يَسْقِيهِ فَتَنَاوَلَهُ الْحُسَيْنُ لِيَشْرَبَ فَمَنَعَهُ وَبَدَاَ بِالْحَسَنِ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَاَنَّهُ اَحَبُّهُمَا اِلَيْكَ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّهُ اسْتَسْقَى اَوَّلَ مَرَّةٍ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّى وَاِيَّاكِ وَهَذَيْنِ - وَاَحْسَبُهُ قَالَ - وَهَذَا الرَّاقِدُ - يَعْنِى عَلِيًّا - يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِى مَكَانٍ وَاحِدٍ

رسول اللہ ﷺ آئے اور آپ نے رات ہمارے پاس گزاری' اور (حضرت) حسن و حسین (رضی اللہ عنہما) دونوں سوئے ہوئے تھے' سو (امام) حسن (رضی اللہ عنہ) نے پانی مانگا' تو رسول اللہ ﷺ اُٹھے' مشکیزے کے پاس آئے اس سے پیالے میں پانی نچوڑا' پھر اس سے پیا تو حسین نے اس کو پکڑنا چاہا تا کہ وہ اس سے پانی پئیں' تو آپ نے اُن کو منع کیا' اور حسن (رضی اللہ عنہ) سے ابتداء کی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ تو دونوں سے محبت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن اس نے پہلے پانی مانگا تھا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور تو اور یہ دونوں (امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما) اور یہ سونے والا' یعنی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ قیامت کے دن ایک جگہ میں ہوں گے۔

7- اَحَادِيثُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی احادیث

187 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِى عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ،

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کو کون سی چیز مانع ہے کہ

187- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1413-1428' والبخارى رقم الحديث: 107' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5912' وابن ماجه رقم الحديث: 36' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 776' والشاشى رقم الحديث: 40 . من طريق جامع بن شداد به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3651' والدارمى رقم الحديث: 233' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 674 . من طريق عروة بن الزبير عن أبيه أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6982 .

قَالَ: قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تُحَدِّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ؟ فَقَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ مَا فَارَقْتُهُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلٰكِنِّي سَمِعْتُهُ قَالَ كَلِمَةً، قَالَ: مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

آپ رسول اللہ ﷺ کی احادیث بیان نہیں کرتے جس طرح حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور فلاں اور فلاں بیان کرتے ہیں؟ آپ نے جواباً کہا: اللہ کی قسم! میں جب سے اسلام لایا ہوں' اس وقت سے حضور ﷺ سے جدا نہیں ہوا ہوں' (اور میں آپ سے حدیث مبارک سنتا رہا ہوں) لیکن میں نے آپ ﷺ سے ایک بات سنی ہے' وہ یہ ہے کہ جس نے میری طرف وہ بات منسوب کی جو میں نے نہیں کہی تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

188 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَبْتَدِرُ الْفَيْءَ، فَمَا يَكُونُ اِلَّا مَوْضِعُ الْقَدَمِ اَوِ الْقَدَمَيْنِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھ رہے تھے' پھر ہم سائے کی طرف جلدی سے بھاگ آتے تو وہ نہیں ہوتا تھا مگر ایک یا دو قدموں کی جگہ (کے برابر)۔

189 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ

حضرت عقبہ بن صہبان اور ابورجاء العطاردی رضی

188- حديث صحيح وقد تابع المصنف عليه: يزيد بن هارون وعبيد الله بن موسى وأبو معاوية . من طريق المصنف أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1840' والحاكم جلد 1صفحه291' والبيهقى جلد 3صفحه191 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد ولم يخرجاه انما خرج البخارى عن أبى خلدة عن أنس بغير هذا اللفظ من طرق عن ابن أبى ذئب كما عند المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 1411' والدارمى رقم الحديث: 1153' وأبو يعلى رقم الحديث: 680' والبيهقى جلد3صفحه191' ورواية يحيى بن آدم أخرجها أحمد رقم الحديث: 1436 .

189- اسناده ضعيف جدًا' الصلت بن دينار متروك وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 3991 للمصنف . من طريق الثورى عن الصلت به وأخرجه الطبرى فى التفسير جلد13صفحه474 . من طريق الحسن عن الزبير به والحسن لم يسمع من الزبير أخرجه ابن أبى شيبة جلد11صفحه115' وأحمد رقم الحديث: 1438' والطبرى جلد13صفحه474 . من طريق مطرف عن الزبير به واسناده جيد فبهذا الطريق ومرسل الحسن يقوى الحديث ويصح' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1414' والبزار رقم الحديث: 976 .

دِينَارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ صُهْبَانَ، وَأَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَا: سَمِعْنَا الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَتْلُو هٰذِهِ الْآيَةَ ﴿وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً﴾(الانفال: 25)قَالَ: وَلَقَدْ تَلَوْتُ هٰذِهِ الْآيَةَ زَمَانًا وَمَا أُرَانِي مِنْ أَهْلِهَا فَأَصْبَحْنَا مِنْ أَهْلِهَا

اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے سنا' اور وہ یہ آیت تلاوت کر رہے تھے: ''بچو اس فتنہ سے جو ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا' تم میں سے خاص کر'' (الانفال: ۲۵) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: درحقیقت میں نے اس وقت اس آیت مقدسہ کی تلاوت کی ہے' حالانکہ مجھے اس کا اہل نہیں دیکھا گیا' ہم ہی اپنے آپ کو اس کا اہل سمجھتے ہیں۔

190 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ يَعِيشَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلًى لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ، وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ لَا أَقُولُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنَّهَا تَحْلِقُ الدِّينَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يُثَبِّتُ ذَاكَ لَكُمْ: أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے مولی بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہاری طرف پہلے لوگوں کی بیماریاں سرایت کرنے لگیں' تم میں سے پہلے حسد و بغض تھا' اور بغض تو مونڈنے والی چیز ہے' میں نہیں کہتا کہ مونڈنے سے مراد بال مونڈنا ہے' لیکن مونڈنے سے مراد دین کو مونڈنا ہے' اور اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم جنت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ' اور تم ایمان دار نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم آپس میں محبت کرو' کیا میں تم کو اس چیز کی خبر نہ دوں کہ جس سے تمہارے درمیان محبت زیادہ ہو! (وہ یہ ہے کہ) تم آپس میں سلام عام کرو۔

8- أَحَادِيثُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی احادیث

191 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

190- اسناده ضعيف فيه مولى الزبير وهو مجهول وقد اضطرب في اسناده أخرجه أحمد رقم الحديث: 1430' والترمذي رقم الحديث: 2510' وأبو يعلى رقم الحديث: 669' وعبد بن حميد رقم الحديث: 97 .

قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ لِی: هَلْ اَوْصَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ اَوْصَيْتُ بِمَالِی كُلِّهِ قَالَ: فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ؟ قُلْتُ: هُمْ اَغْنِيَاءُ بِخَيْرٍ، قَالَ: اَوْصِ بِالْعُشْرِ، فَمَا زَالَ يُنَاقِصُنِی وَاُنَاقِصُهُ حَتّٰی قَالَ: اَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ

ﷺ میرے پاس تشریف لائے' اس حال میں کہ میں مریض تھا' آپ نے مجھ سے فرمایا: کیا تو نے وصیت کی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے تمام مال کی وصیت کی ہے' آپ نے ارشاد فرمایا: تو نے اپنی اولاد کے لیے کیا چھوڑا؟ میں نے عرض کی: وہ خیر سے مال دار ہیں' آپ نے فرمایا: دسویں حصہ کی وصیت کر' پس آپ مسلسل کمی کرواتے رہے' اور میں کم کرتا رہا حتیٰ کہ آپ نے فرمایا: تہائی مال کی وصیت کر' اور تہائی بھی زیادہ ہے۔

192 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ، وَغَيْرُهُمَا، كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَرِضْتُ مَرَضًا اُشْفِيتُ مِنْهُ فَدَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لِی مَالًا كَثِيرًا وَتَرِثُنِی ابْنَةٌ لِی وَاحِدَةٌ اَفَاَتَصَدَّقُ بِمَالِی كُلِّهِ؟ فَقَالَ: لَا قُلْتُ: اَتَصَدَّقُ بِالشَّطْرِ اَوْ قَالَ: فَاُوصِی بِالشَّطْرِ؟ فَقَالَ: لَا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: فَبِمَ اُوصِی؟ قَالَ: الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ اِنَّكَ لَاَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں بیمار ہوا' اس سے میں نے شفاء پائی' تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس مال بہت زیادہ ہے' اور میری وارث صرف میری ایک بیٹی ہے' کیا میں سارا مال صدقہ کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کیا: کیا آدھا مال صدقہ کر دوں؟ یا یہ کہا کہ مجھے آپ آدھے مال کو صدقہ کرنے کی وصیت کریں' آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول

192- حديث صحيح من طريق ابراهيم ابن سعد وحده' به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3936-4409' ومسلم رقم الحديث: 1628 ـ من طريق عبد العزيز بن أبی سلمة وحده' به أخرجه البخاری رقم الحديث: 5668 ـ من طرق عن الزهری' به أخرجه مالك جلد2صفحه763' وأحمد رقم الحديث: 1524-1546' والبخاری رقم الحديث: 56-1295' وأبو داؤد رقم الحديث: 2864' والترمذی رقم الحديث: 2116' والنسائی رقم الحديث: 3628' وابن ماجه رقم الحديث: 2708 وغيرهم ـ من طرق عن عامر بن سعد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1480-1482-1488-1599' والبخاری رقم الحديث: 2744-5354' ومسلم رقم الحديث: 1628' والنسائی رقم الحديث: 3629-3632' وغيرهم وبعضهم يرويه مختصرًا كما هنا وبعضهم يرويه مطولًا ـ

خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ اَيْدِىَ النَّاسِ

اللہ! آپ مجھے کتنے مال کی وصیت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تہائی مال کی اور تہائی بھی بہت زیادہ ہے' (فرمایا:) اگر تُو اپنے اہل وعیال کو مال دار چھوڑے تو یہ تیرا انہیں غربت کی حالت میں چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگتے رہیں۔

193 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمَا كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً اِلَّا اُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا اِلَى فِى اَهْلِكَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک جو چیز بھی تم خرچ کرو' اس پر تم کو ثواب ملے گا' حتیٰ کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں رکھو (اس پر بھی تم کو ثواب ملے گا)۔

194 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے

193- حدیث صحیح من طریق ابراهیم ابن سعد وحده' به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 3936-4409' ومسلم رقم الحدیث: 1628 . من طریق عبد العزیز بن أبی سلمة وحده ' به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 5668 . من طرق عن الزهری' به أخرجه مالك جلد 2صفحه763' وأحمد رقم الحدیث: 1524-1546' والبخاری رقم الحدیث: 1295-56' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2864' والترمذی رقم الحدیث: 2116' والنسائی رقم الحدیث: 3628' وابن ماجه رقم الحدیث: 2708 وغیرهم . من طرق عن عامر بن سعد' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1480-1482-1488-1599' والبخاری رقم الحدیث: 2744-5354' ومسلم رقم الحدیث: 1628' والنسائی رقم الحدیث: 3629-3632' وغیرهم وبعضهم یرویه مختصرًا کما هنا وبعضهم یرویه مطولًا .

194- حدیث صحیح من طریق ابراهیم ابن سعد وحده' به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 3936-4409' ومسلم رقم الحدیث: 1628 . من طریق عبد العزیز بن أبی سلمة وحده ' به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 5668 . من طرق عن الزهری' به أخرجه مالك جلد 2صفحه763' وأحمد رقم الحدیث: 1524-1546' والبخاری رقم الحدیث: 1295-56' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2864' والترمذی رقم الحدیث: 2116' والنسائی رقم الحدیث: 3628' وابن ماجه رقم الحدیث: 2708 وغیرهم . من طرق عن عامر بن سعد' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1488-1599' والبخاری رقم الحدیث: 2744-5354' ومسلم رقم الحدیث: 1628' والنسائی رقم الحدیث: 3629-3632'

سَعْدٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمَا كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَرِضْتُ مَرَضًا شَدِيدًا اُشْفِيتُ مِنْهُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اُخَلَّفُ دُونَ هِجْرَتِي فَقَالَ: اِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي فَتَعْمَلُ عَمَلًا تَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّكَ اَنْ تُخَلَّفَ حَتّٰى يَنْتَفِعَ بِكَ قَوْمٌ وَيُضَرَّ بِكَ قَوْمٌ آخَرُونَ، اللّٰهُمَّ اَمْضِ لِاَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى اَعْقَابِهِمْ لٰكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ، كَانَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں ایک شدید بیماری میں مبتلا ہو گیا تو مجھے اس سے شفاء ہوئی' پس رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہجرت کرنے سے پیچھے رہ گیا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تو میرے بعد ہجرت سے پیچھے نہیں رہے گا' تُو عمل کر اللہ کی رضا کے لیے' تجھے اس کے ذریعے رفعت بلندی عطا فرمائے گا' اور یقیناً تُو پیچھے رہے گا' حتیٰ کہ تیری وجہ سے ایک قوم کو فائدہ ہوگا اور ایک قوم کو نقصان ہوگا' (آپ نے دعا کی:) اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت کو مکمل کر! ان کو ان کی ایڑیوں کے بل نہ لوٹا! لیکن سعد بن خولہ کو مصیبت پہنچی۔ اس کے لیے رسول اللہ ﷺ افسوس کر رہے تھے کیونکہ وہ مکہ میں فوت ہو گئے تھے۔

195 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى قَوْمًا وَمَنَعَ رَجُلًا فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اِنَّهُ لَمُؤْمِنٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْ مُسْلِمٌ، ثُمَّ قَالَ سَعْدٌ: وَاللّٰهِ اِنِّي اَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْ مُسْلِمٌ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قوم کو کچھ عطا کیا' اور ایک آدمی کو نہیں دیا' تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! بے شک یہ مؤمن ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا مسلمان ہے' پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں اس کو مؤمن خیال کرتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا

وغيرهم وبعضهم يرويه مختصرًا كما هنا وبعضهم يرويه مطولًا .

195- حديث صحيح من طريق ابن أبى ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1579' وابن أبى شيبة جلد 11 صفحه 31' والبزار رقم الحديث: 1088' وأبو يعلى رقم الحديث: 733' والشاشى رقم الحديث: 91 . من طرق عن الزهرى به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 68' وأحمد رقم الحديث: 1522' وعبد بن حميد رقم الحديث: 140' والبخارى رقم الحديث: 27-1478' ومسلم رقم الحديث: 150' والشاشى رقم الحديث: 89 وغيرهم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّى لَاُعْطِى الرَّجُلَ وَاَدَعُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ مَخَافَةَ اَنْ يَكُبَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى وَجْهِهِ فِى النَّارِ

مسلمان' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میں ایک آدمی کو دیتا ہوں حالانکہ جو اس سے بہتر ہوتا ہے اس کو چھوڑ دیتا ہوں' اس خوف سے کہ اللہ عزوجل اس کو جہنم میں اوندھے منہ نہ ڈال دے (یعنی اگر اس کو نہ دیتا تو وہ ہمارا انکار کر دیتا)۔

196 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، وَسَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِى عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِى وَقَّاصٍ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَتْهُ اُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِى مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ غَيْرُ اَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کو اپنے کانوں سے سنا اور اپنے دل سے یاد کیا رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد مبارک کہ جس نے اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کی حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ میرا باپ نہیں ہے بلکہ کوئی اور ہے' تو اس پر جنت حرام ہے۔

197 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبَايَةَ اَوْ قَيْسَ بْنَ عَبَايَةَ، شَكَّ اَبُو دَاوُدَ اَنَّ سَعْدًا رَضِىَ اللّٰهُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کے بالاخانوں کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے جہنم کی زنجیروں اور

196- حديث صحيح من طرق عن عاصم به وقرن بعضهم أبا بكرة مع سعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 1504-1553' والبخارى رقم الحديث: 4326-4327' ومسلم رقم الحديث: 115' وأبو داؤد رقم الحديث: 5113' وابن ماجه رقم الحديث: 2610' وعبد بن حميد رقم الحديث: 135' والبزار رقم الحديث: 1221' والشاشى رقم الحديث: 156 . من طريق خالد الحذاء عن أبى عثمان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1454' والبخارى رقم الحديث: 6766' ومسلم رقم الحديث: 63' وأبو يعلى رقم الحديث: 700-706-765 . من طريق عامر بن سعد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1137' وأبو يعلى رقم الحديث: 744 .

197- اسناده منقطع قيس بن عباية لم يسمع من سعد . وجاء ذكر الواسطة فى المتابعات على اختلاف بينهم فقيل: عن مولى لسعد وقيل: عن ابن لسعد: وقيل: عن مولى لسعد' عن ابن لسعد . من طرق عن شعبة به بالاختلاف المشار اليه أخرجه ابن أبى شيبة جلد 10 صفحه 288' وأحمد رقم الحديث: 1483-1584' وأبو داؤد رقم الحديث: 1480' وأبو يعلى رقم الحديث: 715 .

عَنْهُ، سَمِعَ ابْنًا لَهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ غُرَفَهَا كَذَا وَكَذَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَأَغْلَالِهَا وَسَلَاسِلِهَا، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لَقَدْ سَأَلْتَ اللّٰهَ خَيْرًا كَثِيرًا وَتَعَوَّذْتَ بِهِ مِنْ شَرٍّ كَثِيرٍ أَوْ قَالَ: عَظِيمٍ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ، وَبِحَسْبِكَ أَنْ تَقُولَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

بیڑیوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: تو نے اللہ تعالیٰ سے بہت بڑی بھلائی مانگی ہے اور بہت زیادہ یا بہت بڑے شر سے پناہ مانگی' اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ عنقریب ایسی قوم آئے گی جو دعا میں حد سے زیادہ آگے نکل جائے گی' اور تیرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تو یہ دعا مانگے: اے اللہ! میں تجھ سے ساری کی ساری بھلائی مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا' اے اللہ! میں تجھ سے ہر شر سے پناہ مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔

198 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَهِيكٍ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو قرآن کو اچھی آواز سے نہیں پڑھتا ہے۔

199 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

198- حديث صحيح من طريق وكيع عن سعيد بن حسان' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1476' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1194 . من طرق عن ابن أبي مليكة' به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 76-77' وابن أبي شيبة جلد10صفحه464' وأحمد رقم الحديث: 1512-1549' والدارمي رقم الحديث: 1498-3491' وعبد بن حميد رقم الحديث: 151' وأبو داؤد رقم الحديث: 1469-1470' والبزار رقم الحديث: 1234' وأبو يعلى رقم الحديث: 748' والحاكم جلد 1صفحه569 وغيرهم . من طريق أبي رافع اسماعيل عن ابن أبي مليكة عن عبد الرحمٰن بن السائب عن سعد أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1337' وأبو يعلى رقم الحديث: 689 . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 5024-7527' ومسلم رقم الحديث: 792 .

199- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 817 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه722' وأحمد رقم الحديث: 1506-1535-1569' ومسلم رقم الحديث: 2258' والترمذي رقم

قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ ابْنُ آدَمَ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

اکرم ﷺ نے فرمایا: ابن آدم اپنے پیٹ کو قے سے بھر لے اس سے بہتر ہے کہ وہ (بُرے) اشعار سے اپنے پیٹ کو بھرے۔

200 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الطَّاعُونِ: إِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: مَنْ قَالَ غَيْرَ هٰذَا فَقَدْ غَلِطَ۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے طاعون کے متعلق فرمایا: جب کسی سرزمین میں ہو تو تم اس سرزمین میں ہو تو اس سے نہ نکلو اور جب طاعون کسی ایسی سرزمین میں ہو جس میں تم نہیں تو اس سرزمین میں داخل نہ ہو۔ امام ابوداؤد کہتے ہیں: جس نے اس کے علاوہ کہا' اس نے غلطی کی۔

201 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن سعد' حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے' وہ

الحديث: 2852' وابن ماجه رقم الحديث: 3760' وأبو يعلى رقم الحديث: 797-816' وله شاهد من حديث أبى هريرة أخرجه البخارى رقم الحديث: 6155' ومسلم رقم الحديث: 2257 .

200- حديث صحيح وابن سعد هو يحيى لكن الحديث ثبت عن سعد من غير وجه . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1508' وأبو يعلى رقم الحديث: 690' وتابعه هشام عن قتادة به أخرجه أبو يعلى . ورواه سليم بن حبان عن عكرمة وسمى المبهم يحيى . من طريق سفيان عن حبيب بن أبى ثابت عن ابراهيم بن سعد عن أبيه وأسامة بن زيد وخزيمة بن ثابت أخرجه أحمد رقم الحديث: 1577-21909' وعبد بن حميد رقم الحديث: 155' ومسلم رقم الحديث: 2218' وأبو يعلى رقم الحديث: 728 . من طريق شعبة عن حبيب عن ابراهيم أنه سمع أسامة يحدث سعدًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 1536-21846-21867' والبخارى رقم الحديث: 5728' ومسلم رقم الحديث: 2218 . من طريق عامر بن سعد مثله أخرجه مالك جلد 2صفحه896' والبخارى رقم الحديث: 3473' ومسلم رقم الحديث: 2218' والترمذى رقم الحديث: 1065 . من طريق ابن المسيب عن سعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 1554-1615' وأبو داؤد رقم الحديث: 3921 .

201- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة يحيى بن سعد . من طرق عن سليم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1491-1527' وأبو يعلى رقم الحديث: 800' والطبرانى رقم الحديث: 330 .

حَيَّانَ، قَالَ :حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

202 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ:سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ:اَلَا تَرْضَى بِاَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا: کیا تو اس بات پہ راضی نہیں کہ تیرا میرے ساتھ وہ تعلق ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

203 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ:رَاَيْتُ يَوْمَ اُحُدٍ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اُحد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں اور بائیں دو آدمیوں کو دیکھا اور اُن پر سفید کپڑے تھے' وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

202- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه194 وزاد الا أنه لا نبى بعدى . من طرق عن غندر عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12صفحه60' وأحمد رقم الحديث: 1505' وفى الفضائل رقم الحديث: 1005' والبخارى رقم الحديث: 3706' ومسلم رقم الحديث: 2404' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8437' وابن ماجه رقم الحديث: 115' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 718 وغيرهم . من طريق آخر عن ابراهيم به أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8438' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 809' والطبرانى رقم الحديث: 328 . والحديث مشهور عن سعد أخرجه ابن أبى شيبة جلد12صفحه61' وأحمد رقم الحديث: 1463-1608' وفى الفضائل رقم الحديث: 1006' ومسلم رقم الحديث: 2404' والترمذى رقم الحديث: 3724' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8439-8443' وابن ماجه رقم الحديث: 121 .

203- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد3صفحه254 . من طرق عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1468-1471' والبخارى رقم الحديث: 4054' ومسلم رقم الحديث: 2306' والبيهقى فى الدلائل جلد 3صفحه254 . من طرق عن سعد به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12صفحه89' وأحمد رقم الحديث: 1530' والبخارى رقم الحديث: 5826' ومسلم رقم الحديث: 2306' والبيهقى فى الدلائل جلد5صفحه255 وغيرهم.

يَسَارِهِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابُ بَيَاضٍ يُقَاتِلَانِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ الْقِتَالِ مَا رَاَيْتُهُمْ قَبْلَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَا بَعْدَهُ

طرف سے لڑ رہے تھے' نہ میں نے ان کو ایسی لڑائی کرتے اس سے پہلے کبھی دیکھا نہ اس کے بعد۔

204 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ، سَمِعَ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُولُ: صَلَّيْتُ اِلَى جَنْبِ سَعْدٍ فَلَمَّا رَكَعْتُ طَبَّقْتُ يَدَيَّ وَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَقَالَ لِي اَبِي: قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ ذٰلِكَ حَتّٰى نُهِينَا عَنْهُ وَاُمِرْنَا اَنْ نَضَعَ اَيْدِيَنَا عَلَى الرُّكَبِ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعد (بن ابی وقاص) رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز پڑھی' پس جب میں نے رکوع کیا تو میں نے اپنے دونوں ہاتھ ملائے اور اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھے' تو میرے والد نے مجھے کہا کہ ہم بھی ایسا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمیں اس سے منع کر دیا گیا اور ہم کو حکم دیا گیا کہ ہم گھٹنوں کے اوپر ہاتھ رکھیں۔

205 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد کے متعلق چار آیات اُتری ہیں' انہوں نے

204- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 790' وأبو داؤد رقم الحديث: 867' والطحاوي جلد 1 صفحه230' وابن حبان رقم الحديث: 1882' والبيهقي جلد2صفحه83 ـ من طرق عن أبي يعفور به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1308' ومسلم رقم الحديث: 535' والترمذي رقم الحديث: 259' والنسائي رقم الحديث: 1031' والطحاوي جلد 1صفحه230' والبيهقي جلد 2صفحه83 . من طرق عن مصعب بن سعد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1570' ومسلم رقم الحديث: 535' والنسائي رقم الحديث: 1032' وابن ماجه رقم الحديث: 873' وابن خزيمة رقم الحديث: 596' وأبو يعلى رقم الحديث: 812' والطحاوي جلد 1صفحه230 وغيرهم .

205- حديث صحيح من طرق عن شعبة به مطولًا ومختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 1567' ومسلم رقم الحديث: 1628' والترمذي رقم الحديث: 3189' والبيهقي جلد 6صفحه291 . من طرق عن سماك به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 132' ومسلم رقم الحديث: 1628-1748 . من طرق عن مصعب بن سعد' أخرجه مسلم رقم الحديث: 1628' وأبو داؤد رقم الحديث: 2740' والترمذي رقم الحديث: 3079 وغيرهم . سبق تخريج هذا الحديث من طرق أخرى عن سعد .

بْنَ سَعْدٍ، قَالَ: نَزَلَتْ فِي أَبِي أَرْبَعُ آيَاتٍ قَالَ: قَالَ أَبِي: أَصَبْتُ سَيْفًا يَوْمَ بَدْرٍ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ قَالَ: ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ، ثُمَّ عَاوَدْتُهُ فَقُلْتُ: أَأُتْرَكُ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ)(الانفال: 1)وَهِيَ فِي قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ هَكَذَا يَسْأَلُونَكَ الْأَنْفَالَ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَ: وَقَالَتْ أُمُّ سَعْدٍ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ اللَّهُ بِطَاعَةِ الْوَالِدَيْنِ فَلَا آكُلُ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى تَكْفُرَ بِاللَّهِ فَامْتَنَعَتْ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ حَتَّى جَعَلُوا يَشْجُرُونَ فَاهَا بِالْعَصَا وَنَزَلَتْ (وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا)(العنكبوت: 8)وَصَنَعَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ طَعَامًا فَدَعَا نَاسًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَنَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا حَتَّى سَكِرْنَا ثُمَّ افْتَخَرْنَا فَرَفَعَ رَجُلٌ لَحْيَ بَعِيرٍ فَفَزَرَ بِهِ أَنْفَ سَعْدٍ فَكَانَ سَعْدٌ مَفْزُورَ الْأَنْفِ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ فَنَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى)(النساء :43)وَنَزَلَتْ (إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ) (المائدة: 90) الْآيَةَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَعْدٍ وَهُوَ مَرِيضٌ وَأَرَادَ أَنْ يُوصِيَ بِمَالِهِ كُلِّهِ فَجَعَلَ يُنَاقِصُهُ حَتَّى بَلَغَ الثُّلُثَ قَالَ: فَالنَّاسُ يُوصُونَ بِالثُّلُثِ

فرمایا کہ میرے والد نے فرمایا کہ غزوۂ بدر میں مجھے تلوار ملی' تو میں اس کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مالِ غنیمت کے طور پر مجھے عطا کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں سے لی ہے وہاں رکھ دو' پھر میں نے اس کو پکڑا' میں نے عرض کیا: کیا مجھے چھوڑ دیا جائے گا' اس طرح جس کو کسی طرح کی کوئی ضرورت ہی نہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں سے پکڑی ہے اس کو وہاں رکھ دے' اور اس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ''یَسْأَلُونَکَ عَنِ الْأَنْفَالِ '' (الانفال:1) یہ حضرت عبداللہ کی قرأت ہے اسی طرح آپ سے سوال کرتے مالِ غنیمت کے بارے میں پوری آیت۔ حضرت مصعب کہتے ہیں کہ حضرت اُم سعد نے کہا: کیا اللہ عزوجل نے والدین کے ساتھ نیکی کا حکم نہیں دیا' سو میں نہ کھاؤں گی نہ پیؤں گی یہاں تک کہ تو اللہ کا انکار کر دے' چنانچہ وہ کھانے پینے سے رُک گئی' حتیٰ کہ لوگ اس کے منہ کو لکڑی کے ساتھ کھولتے (اور اس کے ذریعہ اس کے منہ میں کوئی چیز ڈالتے تھے)' اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ''وَوَصَّیْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاکَ لِتُشْرِکَ بِی مَا لَیْسَ لَکَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا'' (العنکبوت:8) اور انصار میں سے ایک آدمی نے کھانا تیار کیا' سو مہاجرین و انصار میں سے کچھ لوگوں کو بلوایا' ہم نے کھایا اور پیا' یہاں تک کہ ہم نشہ کی حالت میں ہو گئے' پھر ہم نکلے تو ایک آدمی نے اونٹ کی ہڈی اُٹھائی اور حضرت سعد کی ناک پر ماری' تو حضرت سعد کی ناک زخمی ہو گئی' اور یہ واقعہ شراب کی

حرمت نازل ہونے سے پہلے کا تھا' پس یہ آیت نازل ہوئی: ''يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰى '' (النساء:۴۳) اور یہ آیت نازل ہوئی: ''اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ '' (المائدہ:۹۰) اور رسول اللہ ﷺ حضرت سعد کے پاس تشریف لائے' اور وہ بیمار تھے اور انہوں نے ارادہ کیا کہ اپنے سارے مال کی وصیت کریں تو آپ ﷺ ان سے مسلسل کمی کرواتے رہے یہاں تک کہ تہائی تک معاملہ پہنچ گیا' کہا کہ پس (اسی وجہ سے) لوگ تہائی کی ہی وصیت کرتے ہیں۔

206 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: خَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتُخَلِّفُنِي فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ: اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ رہے ہیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تیرا میرے ساتھ وہی تعلق ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

207 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

206- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي في السنن جلد9صفحه40' وفي الدلائل جلد 5صفحه220' وعلقمه البخاري عنه في صحيحه رقم الحديث: 4416 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحه 60' وأحمد رقم الحديث: 1583' وفي الفضائل رقم الحديث: 960' والبخاري رقم الحديث: 4416' ومسلم رقم الحديث:2404' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث:8441 .

207- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال محمد ويقال حماد ابن أبي حميد من طرق عن ابن أبي حميد به أخرجه أحمد رقم الحديث:1445' والبزار رقم الحديث:1178 . من طريقين عن اسماعيل بن محمد بن سعد به

اَبِی حُمَیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنِی اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَعَادَةٌ لِابْنِ آدَمَ ثَلَاثٌ، وَشِقْوَةٌ لِابْنِ آدَمَ ثَلَاثٌ، فَمِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ: الزَّوْجَةُ الصَّالِحَةُ، وَالْمَرْكَبُ الصَّالِحُ، وَالْمَسْكَنُ الْوَاسِعُ، اَوْ قَالَ: وَالْمَسْكَنُ الصَّالِحُ، وَشِقْوَةٌ لِابْنِ آدَمَ ثَلَاثٌ: الْمَسْكَنُ السُّوءُ، وَالْمَرْاَةُ السُّوءُ، وَالْمَرْكَبُ السُّوءُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کے لیے تین چیزوں میں سعادت ہے اور تین چیزوں میں بدبختی' ابن آدم کی سعادت ان چیزوں میں ہے: نیک بیوی' اچھی سواری' وسیع گھر' یا فرمایا: اچھا پڑوسی' اور ابن آدم کی بدبختی ان چیزوں میں ہے: بُرے پڑوسی' بُری بیوی اور بُری سواری میں۔

208 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَیْزَارَ بْنَ حُرَیْثٍ، یُحَدِّثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: عَجِبْتُ لِلْمُسْلِمِ؛ اِذَا اَصَابَتْهُ مُصِیبَةٌ احْتَسَبَ وَصَبَرَ، وَاِذَا اَصَابَهُ خَیْرٌ حَمِدَ اللّٰهَ وَشَكَرَ، اِنَّ الْمُسْلِمَ یُؤْجَرُ فِی كُلِّ شَیْءٍ، حَتّٰی فِی اللُّقْمَةِ یَرْفَعُهَا اِلٰی فِیهِ

حضرت عمر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: مسلمان کے لیے تعجب ہے جب اسے تکلیف آتی ہے تو صبر کرتا ہے' اور جب اسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو اللہ کی تعریف اور شکر کرتا ہے' بے شک مسلمان کے لیے ہر شی میں اجر ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو وہ اپنے منہ میں رکھتا ہے۔

أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 701' والبزار رقم الحديث: 1179' وابن حبان رقم الحديث: 4032' والخطيب جلد 12صفحه99 . من طرق عن محمد بن سعد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1187' والطبراني رقم الحديث: 329' وفي الأوسط رقم الحديث: 3610' والحاكم جلد2صفحه162 .

208- حديث صحيح . عن المصنف أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 143 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1531 وابن أبي الدنيا في كتاب المرض والكفارات رقم الحديث: 224 . من طريق الثورى واسرائيل وغيرهما عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1487-1492-1575' وعبد بن حميد رقم الحديث: 139' والبزار رقم الحديث: 1189 .

209 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ اِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ، حَتّٰى يَضَعَ اَحَدُنَا كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ، فَاَصْبَحَتْ بَنُو اَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْاِسْلَامِ، لَقَدْ خَسِرْتُ اِذًا وَضَلَّ سَعْيِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (جہاد کرتے) تھے' اور ہمارے پاس کھانے کے لیے درختوں کے پتے کے سوا کچھ نہیں تھا حتیٰ کہ ہم میں سے کوئی ایک پاخانہ کرتا تو اس طرح جس طرح بکری مینگنی کرتی ہے' سو بنواسد کے لوگ مجھ کو میرے اسلام پر ملامت کرتے' بے شک تب تو میں بڑے خسارے میں رہتا' اس وقت (اگر میں اُن کی بات مانتا تو) میری ساری محنت برباد ہو جاتی۔

210 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے) فرمایا: تیری میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی۔

209- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه92 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1498' والبخارى رقم الحديث:5412' والبيهقى جلد 1صفحه106 . من طرق عن اسماعيل بن أبى خالد به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 78' وأحمد رقم الحديث: 1566-1618' والبخارى رقم الحديث:3728-6453' ومسلم رقم الحديث: 2966' والترمذى رقم الحديث: 2365' وأبو يعلىٰ رقم الحديث:732 .

210- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف على بن زيد وقد توبع من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1705 . من طريق شعبة أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 709' وابن عدى جلد 5صفحه1843 . من طريق على بن زيد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9745-20390' وأحمد رقم الحديث: 1532' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1342' والبزار رقم الحديث: 1074 . من طريق ابن المسيب به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20390' وأحمد رقم الحديث: 1532' ومسلم رقم الحديث: 2404' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8433' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1343' والبزار رقم الحديث:1076' والقطيعى فى زوائد الفضائل رقم الحديث:1079 .

مُوسَی

211 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدٍ اَبِي عَيَّاشٍ، قَالَ: سَاَلْتُ سَعْدًا عَنِ اشْتِرَاءِ السُّلْتِ، بِالْبَيْضَاءِ فَكَرِهَهُ وَقَالَ سَعْدٌ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ: هَلْ يَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ فَقَالَ: لَا اَوْ نَهَى عَنْهُ

حضرت زید ابی عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بغیر چھلکے والے جَو کو عام جَو کے بدلے فروخت کرنے کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا' اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تر کھجوروں کے بدلے خشک کھجوریں فروخت کرنے کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا جب تر کھجوریں خشک ہو جائیں تو اُن کا وزن کم نہیں ہو جاتا؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: پھر جائز نہیں' یا فرمایا کہ اس سے منع فرما دیا۔

212 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت

211- حديث صحيح وزيد أبو عياش لايضره تجهيل من جهله فهو ثقة وثقه ابن حبان والدارقطني . الحديث أخرجه مالك جلد2صفحه624 ومن طريقه عبد الرزاق رقم الحديث: 14185' وأحمد رقم الحديث: 1515-1544' وأبو داؤد رقم الحديث: 3359' والترمذى رقم الحديث: 1225' والنسائى رقم الحديث: 4559' وابن ماجه رقم الحديث: 2264' وأبو يعلى رقم الحديث: 712-713-825' والدارقطنى جلد 3صفحه49' والطحاوى جلد 4صفحه6' والحاكم جلد2 صفحه 38' والبيهقى جلد 5صفحه294 . وقال الترمذى حسن صحيح . من طرق عن عبد الله بن يزيد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14186' والحميدى رقم الحديث: 75' وأحمد رقم الحديث: 1552' وأبو داؤد رقم الحديث: 3360' والنسائى رقم الحديث: 4560' والدارقطنى جلد3صفحه49-50' والبيهقى جلد5صفحه294-295 وغيرهم . وتفرد يحيى بن أبى كثير عن عبد الله بن يزيد بلفظه نسيئة فى الحديث أخرجه الطحاوى جلد4صفحه6 وتمسكبه ورده الدارقطنى جلد 4صفحه399 بمخالفته الحفاظ .

212- اسناده حسن لحال عاصم من طريق المصنف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2202' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه368' والبيهقى جلد 3صفحه372' واقتصر الطحاوى على شعبة وحده . من طريق هشام أخرجه أحمد رقم الحديث: 1555' والحاكم جلد 1صفحه41 . من طريق شعبة أخرجه أحمد رقم

وَهِشَامٌ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً قَالَ: الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ فَالْاَمْثَلُ حَتّٰى يُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلٰى قَدْرِ دِينِهِ فَاِنْ كَانَ صُلْبَ الدِّينِ اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَاِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ اَوْ قَدْرِ ذٰلِكَ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتّٰى يَمْشِيَ عَلَى الْاَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائش کس پر آئی ہے؟ آپ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام پر' پھر جوان سے کم درجہ ہیں' پھر جوان سے کم درجہ والے ہیں یہاں تک کہ آدمی کی اپنے دین کے متعلق آزمائش ہوتی ہے' یعنی اگر دین میں سختی سے عمل پیرا ہے تو آزمائش بھی سخت' اگر دین میں سختی سے عمل پیرا نہیں تو آزمائش بھی نرم' بندہ (مؤمن) پر آزمائش اس کے حسب حال آتی رہتی ہے حتیٰ کہ زمین پر رہتے ہوئے (جب وہ دنیا سے جاتا ہے) تو اس پر کوئی بھی گناہ نہیں ہوتا۔

213 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَدْ شَكَوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: اَمَّا اَنَا فَكُنْتُ اَمُدُّ فِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کی ہر معاملہ میں شکایت آتی ہے حتیٰ کہ نماز کے متعلق بھی' آپ نے فرمایا: میں پہلی دو (رکعتوں) کو لمبا

الحديث: 1494 . من طريق حماد بن سلمة ثلاثتهم به أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2204' وابن حبان رقم الحديث: 2921' والحاكم جلد 1 صفحه 41 . من طرق أخرى عن عاصم به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 146' وأحمد رقم الحديث: 1481-1607' والدارمی رقم الحديث: 2786' والترمذی رقم الحديث: 2398' وابن ماجه رقم الحديث: 4023' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 830' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2203-2206' والحاكم جلد 1 صفحه 41 . وقال الترمذی: حسن صحيح . انظر مسند البزار رقم الحديث: 1150-1155' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 2920' والمستدرك جلد 1 صفحه 40-41' والعلل للدارقطنی جلد 4 صفحه 316-317 .

213- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1510' والبخاری رقم الحديث: 770' ومسلم رقم الحديث: 453' وأبو داؤد رقم الحديث: 803' والنسائی رقم الحديث: 1001' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 692 .

الْاُولَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ وَمَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ اَوْ ظَنِّي بِكَ

کرتا ہوں اور آخری دو کو مختصر کرتا ہوں' جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھی ہے' اُن میں ذرّہ برابر بھی کوتاہی نہیں کی' تو آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: تیرے متعلق یہی گمان تھا' یا میرا تیرے متعلق یہی گمان تھا۔

214 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: شَكَا اَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا اِلَى عُمَرَ فَنَزَعَهُ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَمَّارًا فَقَالُوا: اِنَّ سَعْدًا لَا يُحْسِنُ اَنْ يُصَلِّيَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لَهُ فَقَالَ سَعْدٌ: اَمَّا اَنَا فَكُنْتُ اُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَخْرِمُ عَنْهَا، صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ اَرْكُدُ فِي الْاُولَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ فَقَالَ: عُمَرُ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا اَبَا اِسْحَاقَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کوفہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہا کے ہاں شکایت کی' تو آپ نے ان کو گورنری کے عہدہ سے ہٹا دیا' اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو اُن پر گورنر مقرر کیا' تو لوگوں نے کہا کہ حضرت سعد اچھے طریقے سے نماز نہیں پڑھاتے ہیں' سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ بات ذکر کی تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں انہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کی طرح نماز پڑھاتا ہوں' اور میں اس میں کمی نہیں کرتا ہوں' میں مغرب وعشاء کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت مختصر کرتا ہوں اور آخری دونوں میں نہیں پڑھتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابواسحاق! تیرے متعلق یہی گمان تھا۔

215 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

214- حديث صحيح . من طرق عن أبى عوانة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 755-758' وأبو يعلى رقم الحديث: 693' والطبرانى فى الكبير 308 . من طرق عن عبد الملك أخرجه الحميدى رقم الحديث: 72' وأحمد رقم الحديث: 1557' ومسلم رقم الحديث: 453' والنسائى رقم الحديث: 1002' والطبرانى رقم الحديث: 290 .

215- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لابهام ولد سعد . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 5 صفحه 199 . من طريق يزيد بن هارون عن ابن أبى ذئب عن صالح عن مولى لسعد' أن سعدًا . . . مختصرًا

ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ وَلَدِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخَذْتُمُوهُ يَقْطَعُ مِنَ الشَّجَرِ شَيْءً ا - يَعْنِي شَجَرَ الْحَرَمِ - فَلَكُمْ سَلَبُهُ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُقْطَعُ قَالَ: فَرَاَى سَعْدٌ غِلْمَانًا يَقْطَعُونَ فَاَخَذَ مَتَاعَهُمْ فَانْتَهَوا اِلَى مَوَالِيهِمْ فَاَخْبَرُوهُمْ اَنَّ سَعْدًا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَاَتَوْهُ فَقَالُوا: يَا اَبَا اِسْحَاقَ اِنَّ غِلْمَانَكَ اَوْ مَوَالِيكَ اَخَذُوا مَتَاعَ غِلْمَانِنَا فَقَالَ: بَلْ اَنَا اَخَذْتُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَخَذْتُمُوهُ يَقْطَعُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ فَلَكُمْ سَلَبُهُ وَلَكِنْ سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی حرم سے کوئی درخت کاٹے تو اس کا سامان قبضے میں لے لو نہ اس کے درخت کو کاٹا جائے اور نہ اکھیڑا جائے۔ کہا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بچے دیکھے کہ وہ درخت کاٹ رہے ہیں تو انہوں نے اُن کا سامان لے لیا' وہ لڑکے اپنے آقاؤں کے پاس گئے' اور اُن کو اس معاملہ کی خبر دی کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایسے ایسے کیا ہے' تو انہوں نے آ کر کہا: اے ابواسحاق! آپ نے ہمارے بچوں یا غلاموں کا سامان لیا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے لیا ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جو بھی حرم کے درخت کاٹے' تم اس کا سامان لے لو (تو میں واپس نہیں کروں گا) لیکن اتنی بات ضرور ہے کہ تم اپنے مال سے جو مجھ سے لینا چاہتے ہو' مانگ سکتے ہو۔

216 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون کو گوشہ نشینی اختیار کرنے سے منع کیا' اور اگر آپ اجازت دیتے تو ہم

أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2038 . من طريقين عن سعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 1443-1460' ومسلم رقم الحديث: 1364' وأبو داؤد رقم الحديث: 2037' والبيهقي جلد5صفحه199 وغيرهم .

216- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه92 . من طرق عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1588' والبخاري رقم الحديث: 5073' ومسلم رقم الحديث: 1402' وابن ماجه رقم الحديث: 1848' وأبو يعلى رقم الحديث: 788-802 . من طرق عن الزهري به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10375' وابن أبي شيبة جلد4صفحه126' وأحمد رقم الحديث: 1514-1525' والبخاري رقم الحديث: 5074' ومسلم رقم الحديث: 1402' والترمذي رقم الحديث: 1083' والنسائي رقم الحديث: 3212 وغيرهم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَذِنَ لَهُ فِيهِ لَاخْتَصَيْنَا

اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

217 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَوَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اُحد کے دن اپنے ماں باپ کو میرے لیے جمع کیا (یعنی مجھے فرمایا: اے سعد! میرے ماں باپ تجھ پر فدا ہوں!)

218 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: مَا مِنْ مَوْتَةٍ اَمُوتُهَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُقْتَلَ دُونَ مَالِي مَظْلُومًا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے موتوں میں سب سے پسندیدہ موت وہ موت ہے کہ میں اپنے مال کی حفاظت میں مظلوماً قتل کیا جاؤں۔

219 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ بَنِي نَاجِيَةَ، ذُكِرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی ناجیہ کا ذکر رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا گیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قبیلہ مجھ سے ہے' فرمایا: اور میرا خیال

217- حديث صحيح من طريق شعبه به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1495 . من طرق عن يحيى بن سعيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1562' والبخارى رقم الحديث: 3725-4056-4057' ومسلم رقم الحديث: 2412' والترمذى رقم الحديث: 2830-3754' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10023-10024' وابن ماجه رقم الحديث: 130 . من طريق ابن المسيب به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4055' والنسائى رقم الحديث: 10025 . من طرق عن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1616' وفى الفضائل رقم الحديث: 1206-1301' ومسلم رقم الحديث: 2412' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10026-10031-10032' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 821-833 .

218- موقوف صحيح . عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4417 للمصنف .

219- اسناده ضعيف لجهالة الراوى عن سعد وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4652 للمصنف . عن أبى سعيد مولى بنى هاشم عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1447 وخالفهما غندر فرواه عن شعبة ولم يذكر فيه سعد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1448 وذكره الدارقطنى فى العلل جلد4صفحه402 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هُمْ حَيٌّ مِنِّي قَالَ: وَاَحْسَبُهُ قَالَ: وَاَنَا مِنْهُمْ فَاِمَّا اَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَيْنِي فَابْكِي سَامَةَ بْنَ لُؤَيٍّ فَقَالَ رَجُلٌ: عَلِقَتْ مَا بِسَامَةَ الْعَلَاقَةُ وَاِمَّا اَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ قَالَ ذٰلِكَ فَاَجَابَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اُن سے ہوں۔ بہرحال رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے میری آنکھ! سامہ بن لوی پہ آنسو بہا! تو ایک شخص نے کہا: سامہ کے ساتھ خاص تعلق بنا ہے؟ یا اس شخص نے جو پوچھا' آپ ﷺ نے اسے جواب عطا کردیا۔

9- اَحَادِيثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی احادیث

220 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ لَمَّا صَلَّى وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمَا اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَنْتَ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ابن سعد رضی اللہ عنہ از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے' اور نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو آپ پیچھے ہٹنے لگے' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ جیسے ہو ویسے ہی رہو پس رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے پیچھے نماز پڑھی۔

221 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُدَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ،

حضرت نضر بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے ملاقات کی' میں نے کہا

220- حديث صحيح واسناد المصنف ظاهره الارسال . وخالف المصنف الحسن بن اسماعيل أبو سعيد البصرى فقال: عن ابراهيم بن سعد عن أبيه عن جده عن عبد الرحمٰن بن عوف . أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 853 . اخرجه أحمد وابنه فى الزيادات رقم الحديث: 1665 .

221- اسناده ضعيف لضعف النضر بن شيبان وقد أخطأ فيه فالثقات يروونه عن أبى سلمة عن أبى هريرة . عن طريق المصنف أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1328 . من طرق عن النضر بن شيبان به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه2' وأحمد رقم الحديث: 1660-1688' وعبد بن حميد رقم الحديث: 158' والنسائى رقم الحديث: 2207-2209' وابن ماجه رقم الحديث: 1328' والبزار رقم الحديث: 1028' وابن خزيمة رقم الحديث: 2201' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 864' والهيثم بن كليب رقم الحديث: 241 .

قَالَ: لَقِيتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي حَدِيثًا حَدَّثَكَ اَبُوكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَقَالَ: شَهْرٌ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ اَنَا قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

کہ آپ وہ حدیث مجھے بیان کریں جو آپ کے والد نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے کہا کہ مجھے میرے والد رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے رمضان شریف کا ذکر کیا' تو فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں' اور میں قیام اس میں سنت قرار دیتا ہوں' سو جس نے اس ماہ کے روزے رکھے اور اس میں قیام کیا ایمان اور ثواب کے ساتھ' تو اُس کے گناہ اس طرح معاف ہو جائیں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو پیدا کیا ہے۔

222 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بَجَالَةَ، قَالَ: لَمْ يَاْخُذْ عُمَرُ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتّٰى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ

حضرت بجالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ نہیں وصول کرتے تھے' حتیٰ کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گواہی دی کہ نبی اکرم ﷺ نے ہجر علاقے کے مجوسی سے جزیہ لیا ہے۔

223 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوالبختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

222- حديث صحيح . من طرق عن سفيان بن أخرجه الحميدى رقم الحديث: 64' وأحمد رقم الحديث: 1657' والبخارى رقم الحديث: 3156' وأبو داؤد رقم الحديث: 3043' والترمذى رقم الحديث: 1587' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 8768' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 860-861' والبيهقى جلد 8صفحه247 . من طريق ابن جريج أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10024' وأحمد رقم الحديث: 1685 . من طريق حجاج بن أرطاة أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1586 ؤكلاهما عن عمرو بن دينار به وسياق الترمذى صريح فى أن بجالة أخذه من عمر عن عبد الرحمٰن لكن الحجاج ضعيف . من طريق قشير بن عمرو عن بجالة وساق خبرًا لابن عباس . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3044 . من طرق عن عبد الرحمٰن بن عوف أخرجه معناه مالك جلد 1 صفحه278' وعبد الرزاق رقم الحديث: 10025' وأحمد رقم الحديث: 1672 .

223- حديث صحيح . من طرق عن سفيان بن أخرجه الحميدى رقم الحديث: 64' وأحمد رقم الحديث: 1657'

عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ رَجُلٍ حَدِیثًا فَاَعْجَبَنِی فَقُلْتُ: اكْتُبْهُ فَاَتَانِی بِهِ مَكْتُوبًا مُزَبَّرًا قَالَ: دَخَلَ عَلِیٌّ وَالْعَبَّاسُ عَلَى عُمَرَ وَعِنْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَسَعْدُ بْنُ اَبِی وَقَّاصٍ فَقَالَ: اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ اَوَلَمْ تَسْمَعُوا اَوَلَمْ تَعْلَمُوا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَالِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةٌ اِلَّا مَا اَطْعَمَهُ اَهْلَهُ وَكَسَاهُمْ اِنَّا لَا نُورَثُ ، قَالُوا: بَلَى

نے ایک آدمی سے حدیث سنی تو مجھے بڑی پسند آئی' میں نے کہا: آپ اس کو لکھ کر دیں' سو وہ بڑی خوبصورتی کے ساتھ لکھ کر میرے پاس لائے' کہا کہ حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت زبیر بن عوام اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم موجود تھے' انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا تم نے سنا نہیں یا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک نبی اکرم ﷺ کا تمام مال صدقہ ہے' سوائے اس کے جو آپ نے کھلا دیا اپنے گھر والوں کو اور ان کو پہنا دیا (جو ہم چھوڑتے ہیں) ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں' تو انہوں نے کہا: ہاں!

10- اَحَادِيثُ اَبِی عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی احادیث

224 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

والبخاری رقم الحديث: 3156' وأبو داؤد رقم الحديث: 3043' والترمذی رقم الحديث: 1587' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8768' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 860-861' والبيهقی جلد 8 صفحه 247 . من طريق ابن جريج أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10024' وأحمد رقم الحديث: 1685 . من طريق حجاج بن أرطاة أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1586 و كلاهما عن عمرو بن دينار به وسياق الترمذی صريح فی أن بجالة أخذه من عمر عن عبد الرحمٰن لكن الحجاج ضعيف . من طريق قشير بن عمرو عن بجالة وساق خيرًا لابن عباس أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3044 .

224- اسناده ضعيف لجهالة بشار بن أبی سيف مع ما فيه من الاضطراب . عن طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد 9

قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ اَبِى سَيْفٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِى سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاضِلَةً، فَالْحَسَنَةُ بِسَبْعِمِائَةٍ وَمَنْ اَنْفَقَ عَلَى نَفْسِهِ اَوْ عَلَى اَهْلِهِ اَوْ عَادَ مَرِيضًا اَوْ اَمَاطَ اَذًى فَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا وَمَنِ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى جَسَدِهِ فَلَهُ حِطَّةٌ

کہ میں نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں زائد مال خرچ کیا' اس کو سات سونیکیاں ملیں گی اور جس نے اپنی ذات پر یا اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا اور مریض کی عیادت کی اور راستہ سے تکلیف دہ چیز کو اُٹھا دیا تو اس کی نیکیوں میں دس گنا اور اضافہ کردے گا اور روزہ ڈھال ہے جب تک اس کو توڑا نہ جائے' اور جس کو اللہ عزوجل نے جسم کی بیماری سے آزمایا وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گی۔

225 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور' حضرت

صفحه 171' وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2149 للمصنف . ورواه يزيد عند أحمد رقم الحديث: 1701' وأبو سلمة التبوذكى عند البخارى فى التاريخ الكبير جلد 7صفحه21' وعبد اللّٰه بن وهب عند ابن خزيمة رقم الحديث: 1892' والبيهقى جلد 4صفحه270' ووهب بن جرير عند البزار رقم الحديث: 1287' والحاكم جلد 3صفحه265 أربعتهم عن جرير به . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 1739' عن خالد بن عبد اللّٰه والبخارى فى التاريخ الكبير جلد7صفحه21' عن مسدد والنسائى رقم الحديث: 2232' عن حماد وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 878' عن مهدى بن ميمون أربعتهم عن واصل عن بشار أبى سيف عن الوليد عن عياض بن غطيف . ورواه يزيد بن هارون عن هشام عن واصل عن الوليد بن عبد الرحمٰن عن عياض بنحوه وأسقط من اسناده بشارًا بن أبى سيف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1700 . ورواه حماد بن زيد عن واصل عن بشار عن الحارث بن غطيف فأسقط منه الوليد وسمى عياضًا: الحارث بن غطيف . أخرجه البزار رقم الحديث: 1286 .

225- اسناده ضعيف منقطع لضعف ليث بن أبى سليم . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد8صفحه159 . من طريقين عن جرير به أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 873' والبزار رقم الحديث: 1283 . من طرق عن ليث بن أبى سليم به أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 874' والطبرانى رقم الحديث: 367 . من طريق مكحول عن أبى ثعلبة أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2107' والبزار رقم الحديث: 1282 .

حَـازِمٍ، عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِى ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ:اِنَّ اللّٰـهَ عَـزَّ وَجَلَّ بَدَاَ هَذَا الْاَمْرَ نُبُوَّةً وَرَحْمَةً، وَكَـائِـنًـا خِلَافَةً وَرَحْمَةً وَكَائِنًا مُلْكًا عَضُوضًا وَكَائِنًا عَتُوَّةً وَجَبْرِيَّةً وَفَسَادًا فِي الْاَرْضِ يَسْتَحِلُّونَ الْفُرُوجَ وَالْـخُـمُـورَ وَالْحَرِيرَ وَيُنْصَرُونَ عَلَى ذَٰلِكَ وَيُرْزَقُونَ اَبَدًا حَتَّى يَلْقَوُا اللّٰهَ

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے اس کام کی ابتداء نبوت اور رحمت سے کی' اور خلافت اور رحمت ہوگی' اور بداخلاق افراد بھی ہوں گے' ظلم وستم اور فتنہ فساد عام ہوگا' زنا شراب اور ریشم کو حلال سمجھیں گے' ایسے کاموں پر ان کی مدد کی جائے گی' انہیں ہمیشہ رزق دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جاملیں گے' یعنی ان پر موت آ جائے گی۔

226 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اَخْرِجُوا يَهُودَ الْحِجَازِ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجاز کے یہودیوں کو جزیرۂ عرب سے نکال دو۔

11- اَحَادِيثُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

227 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ،

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے

226- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع وقد توبع . من طريق يحيى القطان وابن عيينة وغيرهما عن ابراهيم بن ميمون' به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 85' وأحمد رقم الحديث: 1691-1694' والدارمى رقم الحديث: 2501' والبخارى فى التاريخ جلد 4صفحه57' والبزار رقم الحديث: 1278' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 872' وأبو نعيم فى الحلية جلد 8صفحه385' والبيهقى جلد 9صفحه208 . وخالفهم وكيع فأخرجه أحمد رقم الحديث: 1699 ومن طريقه ' البخارى فى التاريخ جلد 4صفحه57' عن ابراهيم بن ميمون مولى آل سمرة عن اسحاق بن سعد بن سمرة عن أبيه عن أبى عبيدة بن الجراح وذكره الدارقطنى فى العلل جلد4صفحه439 . وقال: الصواب قول يحيى القطان ومن تابعه .

227- حديث صحيح . من طرق عن أبى عوانة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1395' وعبد بن حميد رقم

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى عَلَى قَوْمٍ يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ يَجْعَلُونَ الذَّكَرَ فِي الْاُنْثَى قَالَ: مَا اَظُنُّ هَذَا يُغْنِي شَيْءً ا ، ثُمَّ قَالَ: اِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ فَلْيَصْنَعُوهُ لَا تُوَاخِذُونِي بِالظَّنِّ وَلَكِنْ اِذَا قُلْتُ لَكُمْ شَيْئًا عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنِّي لَا اَكْذِبُ عَلَى اللّٰهِ شَيْئًا

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا' آپ ایک ایسی قوم کے پاس آئے جو کھجوروں میں پیوندکاری کررہے تھے' آپ نے فرمایا: یہ کیا کررہے ہو؟ میں نے عرض کی: یہ کھجوروں میں پیوندکاری کررہے ہیں' مذکر کو مؤنث کررہے ہیں' فرمایا: میرا گمان ہے کہ یہ کوئی بے نیاز کرنے والی چیز نہیں (جو کررہے ہو)' پھر فرمایا: اگر تم کو نفع ہوتا ہے تو کرلو' میرے گمان پر میری گرفت نہ کرنا لیکن جب میں تمہیں اللہ عزوجل کے حوالہ سے (کوئی حکم) بیان کروں تو اس کو لے لینا' کیونکہ میں اللہ کی ذات پر جھوٹ نہیں باندھتا۔

228 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، وَيَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: ذَكَرْنَا يَوْمًا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمُرُّ بَيْنَ اَيْدِينَا مِنَ الدَّوَابِّ وَنَحْنُ نُصَلِّي فَقَالَ: لِيَضَعْ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک دن ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: جب ہم نماز پڑھتے ہیں تو جانور ہمارے آگے سے گزرتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم میں کوئی ایک اپنے سامنے کجاوے کی آخری لکڑی

الحديث: 102' ومسلم رقم الحديث: 2361 . من طريق اسرائيل عن سماك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1399-1400' وابن ماجه رقم الحديث: 2470' والشاشي رقم الحديث: 8' وللحديث شواهد من حديث رافع وعائشة وأنس عند مسلم رقم الحديث: 2362-2363 .

228- حديث صحيح من طرق عن أبي الأحوص به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 276' ومسلم رقم الحديث: 499' والترمذي رقم الحديث: 335' وأبو يعلى رقم الحديث: 664 . من طريق اسرائيل والثوري وغيرهما عن سماك به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 100-101' وأحمد رقم الحديث: 1388-1393-1394-1398' ومسلم رقم الحديث: 499' وأبو داؤد رقم الحديث: 685' وابن ماجه رقم الحديث: 940' وأبو يعلى رقم الحديث: 629-630 . عن الثوري عن سماك مرسلًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2292 . وقال الدارقطني في العلل جلد 4 صفحه 206-207: وهو صحيح من حديث اسرائيل ومن تابعه على وصله .

مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ وَلَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

کی مثل کوئی چیز رکھ لیا کرے' تو جو بھی آگے سے گزرے گا اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

229 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ شَيْخٍ، لَهُمْ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ لَحْمِ الصَّيْدِ يَهْدِيهِ الْحَلَالُ اِلَى الْحَرَامِ فَرَخَّصَ فِيهِ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے اس شکار کے گوشت کے متعلق سوال کیا گیا جو حلالی محرم کو ہدیہ دے (کہ یہ جائز ہے یا نہیں؟) تو آپ نے اس کے متعلق اجازت دی۔

12- اَحَادِيثُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کی احادیث

230 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

229- حديث صحيح وقد سمى المبهم في رواية ابن جريج عن ابن المنكدر وأنهمعاذ بن عبد الرحمٰن التيمي عن أبيه عن طلحة ومعاذ ثقة وأبوه صحابي . من طريق ابن مهدي عن سفيان الثوري' به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 656-657 . من طرق عن ابن جريج عن ابن المنكدر عن معاذ عن أبيه عن طلحة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1383-1392' ومسلم رقم الحديث: 1197' والدارمي رقم الحديث: 1836' والنسائي رقم الحديث: 2816' وأبو يعلى رقم الحديث: 635' والبيهقي جلد5صفحه188 . من طريق فليح بن سليمان عن ابن المنكدر عن عبد الرحمٰن بن عثمان عن طلحة . فأسقط من اسناده معاذًا أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 658 . وقال الدارقطني في العلل جلد4صفحه215: والصواب حديث ابن جريج وهو حفظ اسناده . وله شواهد منها حديث أبي قتادة عند البخاري رقم الحديث: 1821' ومسلم رقم الحديث: 1196 .

230- حديث صحيح وأبو عبيدة ثقة على الصحيح وسلمة أخوه ومنهم من يخلطهما . من طريق المصنف الحديث أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4772' والبيهقي جلد 3صفحه266 . من طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1652-1653' وعبد بن حميد رقم الحديث: 106' والترمذي رقم الحديث: 1421' والنسائي رقم الحديث: 4106' والبيهقي جلد8صفحه335 . من طريق سفيان بن عيينة وابن اسحاق مفرقين عن الزهري عن طلحة بن عبد اللّٰه بن عوف به الحديث أخرجه الحميدي رقم الحديث: 83' وأحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا گیا وہ بھی شہید ہے اور جو اپنے خون کی حفاظت میں مارا گیا وہ بھی شہید ہے۔

231 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ نُفَيْلِ بْنِ هِشَامِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ الْعَدَوِيِّ عَدِيِّ قُرَيْشٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ عَمْرٍو، وَوَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلٍ، خَرَجَا يَلْتَمِسَانِ الدِّينَ حَتَّى انْتَهَيَا اِلَى رَاهِبٍ بِالْمَوْصِلِ فَقَالَ لِزَيْدِ بْنِ عَمْرٍو: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ يَا صَاحِبَ الْبَعِيرِ؟ قَالَ: مِنْ بَيْتِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: وَمَا تَلْتَمِسُ؟ قَالَ: اَلْتَمِسُ الدِّينَ قَالَ: ارْجِعْ فَاِنَّهُ يُوشِكُ اَنْ يَظْهَرَ الَّذِي تَطْلُبُ فِي اَرْضِكَ فَاَمَّا وَرَقَةُ فَتَنَصَّرَ قَالَ زَيْدٌ: وَاَمَّا اَنَا فَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّصْرَانِيَّةُ فَلَمْ يُوَافِقْنِي فَرَجَعَ .

حضرت نفیل بن ہشام بن سعید بن زید بن عمرو بن نفیل العدوی عدی قریشی از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ زید بن عمرو اور ورقہ بن نوفل دونوں دین کی تلاش کے لیے نکلے یہاں تک کہ موصل میں ایک راہب کے پاس پہنچے اس نے حضرت زید بن عمرو سے کہا: اے اونٹ والے! کہاں سے آئے ہو؟ کہا کہ ابراہیم کے گھر سے (یعنی مکہ مکرمہ سے)' اس نے کہا: کس کی تلاش میں نکلے ہو؟ کہا کہ دین کی تلاش میں' اس نے کہا: واپس چلے جاؤ! کیونکہ عنقریب جس کی تلاش میں تم نکلے ہو وہ تمہارے ملک میں تمہیں مل جائے' بہرحال ورقہ پر تو نصرانیت غالب آ گئی۔ حضرت زید نے کہا: رہا میں تو مجھ پر بھی نصرانیت پیش کی گئی' سو انہوں نے میری موافقت نہیں کی سو وہ لوٹ آئے۔

الحديث: 1628-1642' والنسائي رقم الحديث: 4102' وابن ماجه رقم الحديث: 2580' وأبو يعلى رقم الحديث: 949-950' وابن حبان رقم الحديث: 3194-4790' والبيهقي جلد3صفحه266 .

231- اسناده ضعيف لجهالة نفيل بن هشام وأبيه ولاختلاط المسعودى . من طريق المصنف مطولًا ومختصرًا أخرجه البزار رقم الحديث: 1266-1268' وكذلك عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4488 للمصنف . من طرق عن المسعودى به مختصرًا وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1648' والطبرانى رقم الحديث: 350' والحاكم جلد3 صفحه439 .

232 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءَ وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ: اثْبُتْ حِرَاءُ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيقٌ اَوْ شَهِيدٌ، وَذَكَرَ سَعِيدٌ اَنَّهُ كَانَ مَعَهُمْ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حراء پہاڑ پر تھے' اور آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق' حضرت عمر' حضرت عثمان' حضرت علی' حضرت طلحہ' حضرت زبیر' حضرت سعد' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم تھے (کہ پہاڑ لرزنے لگا)' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے حراء! رُک جا! بے شک تجھ پر ایک نبی ہے' ایک صدیق ہے اور شہید ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: میں بھی اُن کے ساتھ تھا۔

233 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل عدوی عدی

232- حديث صحيح من طريق المصنف وفيه قصة أخرجه البزار رقم الحديث: 1263 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1638' وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 81' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8205' وابن ماجه رقم الحديث: 134 . من طرق عن حصين به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 84' وابن أبي شيبة جلد 12صفحه14' وأحمد رقم الحديث: 1644-1645' وفي الفضائل رقم الحديث: 81' والترمذي رقم الحديث: 3757' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8190-8191' وأبو يعلى رقم الحديث: 969' وأبو نعيم جلد 1صفحه96' والبغوي رقم الحديث: 3927' وابن عساكر جلد 21صفحه75-76 . وقال النسائي في الكبرى جلد 5صفحه58: لم يسمعه من عبد الله بن ظالم . يعني هلال بن يساف . عن وكيع عن الثوري عن حصين ومنصور عن هلال بن يساف به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1630 .

233- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال عبد الرحمٰن بن الأخنس من طريق المصنف أخرجه المزي في تهذيب الكمال جلد 16صفحه504 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد12صفحه88-90-92-94' وأحمد رقم الحديث: 1631-1637' وأبو داؤد رقم الحديث: 4649' والترمذي رقم الحديث: 3757' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8210' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1429-1431' وأبو يعلى رقم الحديث: 971' وابن حبان رقم الحديث: 6993' والشاشي في مسنده رقم الحديث: 190-191-210 . من طريق الحر بن الصياح به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12صفحه15' والنسائي رقم الحديث: 8156-8204' والشاشي في

الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ النَّخَعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْاَخْنَسِ، قَالَ: شَهِدْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَخْطُبُ فَنَالَ مِنْ عَلِيٍّ فَقَامَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ الْعَدَوِيُّ عَدِيُّ قُرَيْشٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَشَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ رَسُولُ اللّٰهِ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَلَوْ شِئْتُ اَنْ اُسَمِّيَ الْعَاشِرَ سَمَّيْتُهُ ثُمَّ سَمَّاهُ فَقَالَ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

قریشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: دس افراد جنت میں ہیں: (ا) حضرت ابوبکر (۲) اور عمر (۳) اور عثمان (۴) اور علی (۵) اور طلحہ (۶) اور زبیر (۷) اور سعد بن مالک (۸) اور عبدالرحمٰن بن عوف (۹) اگر میں دسویں کا نام لوں تو ضرور نام لے سکتا ہوں پھر نام لیا تو کہا کہ وہ سعید بن زید تھے۔

234 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: اَرْسَلَنَا مَرْوَانُ لِنُصْلِحَ بَيْنَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَبَيْنَ امْرَاَةٍ يُقَالُ لَهَا: اَرْوَى ادَّعَتْ عَلَيْهِ شَيْءًا مِنَ الْاَرْضِ فَقَالَ سَعِيدٌ: اَتَرَوْنِي اَخَذْتُ مِنْ اَرْضِهَا شَيْءًا وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنْ اَرْضٍ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ ؟

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو مروان نے بھیجا کہ ہم حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل اور اُن کی بیوی کے درمیان صلح کروائیں جس کا نام اروٰی تھا اس نے آپ پر کسی زمین کا دعویٰ کیا تھا تو حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے کہ میں نے اس سے زمین غصب کی ہے حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نے کسی کی زمین ایک بالشت بھی غصب کی تو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

مسنده رقم الحديث: 192-194-195 .

234- حديث صحيح من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه538' وأحمد رقم الحديث: 1646' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 955' والبزار رقم الحديث: 1258' والشاشي رقم الحديث: 219-222 . من طريق عروة وعباس بن سهل وغيرها عن سعيد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1633' والبخاري رقم الحديث: 3198' ومسلم رقم الحديث: 1610' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 952-962 وغيرهم . من حديث ابن عمر عن سعيد بن زيد أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 954 .

235 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ سَعِیدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالًا بِیَمِینِهِ فَلَا بَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِیهِ

حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کا مال جھوٹی قسم سے ہتھیا لیا' اس میں اسے اللہ تعالیٰ برکت نہیں دے گا۔

236 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ زَیْدٍ، قَالَ: اَرَادَ مَرْوَانُ اَنْ یَاْخُذَ اَرْضَهُ فَاَبَی عَلَیْهِ وَقَالَ: اِنْ اَتَوْنِی قَاتَلْتُهُمْ؛ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِیدٌ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مروان نے ان سے زمین لینی چاہی' تو انہوں نے انکار کر دیا' اور فرمایا: اگر وہ میرے پاس آیا تو میں ان سے لڑوں گا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا گیا وہ شہید ہے۔

237 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی

حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

235- حديث صحيح من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه538' وأحمد رقم الحديث: 1646' وأبو يعلى رقم الحديث: 955' والبزار رقم الحديث: 1258' والشاشي رقم الحديث: 219-222 . من طريق عروة وعباس بن سهل وغيرها عن سعيد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1633' والبخاري رقم الحديث: 3198' ومسلم رقم الحديث: 1610' وأبو يعلى رقم الحديث: 952-962 وغيرهم . من حديث ابن عمر عن سعيد بن زيد أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 954 .

236- حديث صحيح من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه538' وأحمد رقم الحديث: 1646' وأبو يعلى رقم الحديث: 955' والبزار رقم الحديث: 1258' والشاشي رقم الحديث: 219-222 . من طريق عروة وعباس بن سهل وغيرها عن سعيد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1633' والبخاري رقم الحديث: 3198' ومسلم رقم الحديث: 1610' وأبو يعلى رقم الحديث: 952-962 وغيرهم . من حديث ابن عمر عن سعيد بن زيد أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 954 .

237- حديث صحيح من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه538' وأحمد رقم الحديث: 1646' وأبو يعلى رقم الحديث: 955' والبزار رقم الحديث: 1258' والشاشي رقم الحديث: 219-222 . من طريق عروة وعباس بن سهل وغيرها عن سعيد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1633' والبخاري رقم

ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ سَعِیدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَلّٰی مَوْلًی بِغَیْرِ اِذْنِ مَوَالِیهِ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کو اپنا مولیٰ بنایا' اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر تو اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

238 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَاَلْتُ سَعْدَ بْنَ اِبْرَاهِیمَ عَنْ بَنِی نَاجِیَةَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ حَیٌّ مِنِّی، وَاَحْسَبُهُ قَالَ: وَاَنَا مِنْهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ یَرْوِی هٰذَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَعِیدُ بْنُ زَیْدٍ

حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابراہیم سے قبیلہ بنی ناجیہ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ (قبیلہ ناجیہ) مجھ سے ہیں اور ہم اُن سے ہیں۔ کہا کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: اور میں ان میں سے ہوں۔ (حضرت شعبہ نے کہا:) میں نے کہا کہ یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کون بیان کرتا ہے؟ کہا کہ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ۔

239 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ الْجُفْرِیُّ، عَنْ اَبِی ثِفَالٍ مِنْ اَهْلِ الْمَدِینَةِ عَنْ اَبِی حُوَیْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰی، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ اَبِیهَا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت ابی حویطب بن عبدالعزیٰ اپنی دادی سے' وہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: وہ اللہ پر ایمان نہ لایا جو مجھ پر ایمان نہ لایا' اور جو مجھ پر ایمان نہ لایا

الحدیث: 3198' ومسلم رقم الحدیث: 1610' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 952-962 وغیرهم . من حدیث ابن عمر عن سعید بن زید أخرجه أبو یعلٰی رقم الحدیث: 954 .

238- اسناده منقطع سعد بن ابراهیم لم یلق أحدًا من الصحابة من طریق شعبة به . أخرجه أبو یعلٰی رقم الحدیث: 958 .

239- اسناده ضعیف جدًا لضعف الحسن وأبی ثفال وجهالة ابن حویطب والاختلاف فی اسناده . من طرق عن أبی ثفال به أخرجه ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه 3' وفی مسنده رقم الحدیث: 630' وأحمد رقم الحدیث: 27190' والترمذی رقم الحدیث: 25-26' وفی العلل الکبیر صفحه 31' وابن ماجه رقم الحدیث: 398' والطحاوی جلد 1 صفحه 26-27' والعقیلی جلد 1 صفحه 177' والدارقطنی جلد 1 صفحه 72-73' والحاکم جلد 4 صفحه 60' والبیهقی جلد 1 صفحه 43' وابن الجوزی فی العلل المتناهیة جلد 1 صفحه 337 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي، وَلَمْ يُؤْمِنْ بِي مَنْ لَمْ يُحِبَّ الْاَنْصَارَ

جو انصار سے محبت نہیں کرتا۔

240 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي ثِفَالٍ، عَنْ اَبِي حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ اَبِيهَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ اِلَّا بِوُضُوءٍ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حضرت ابوحویطب بن عبدالعزیٰ اپنے دادی سے وہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اس کی نماز نہیں جس نے وضو نہیں کیا اور اس کا وضو نہیں جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی۔

فائدہ: اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ اگر وضو شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھی تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے یعنی جسم کے اگر بسم اللہ نہیں پڑھی تو اس کے اعضاءِ وضو والے گناہ معاف ہو جائیں گے سارے جسم کے نہیں۔

(سیالکوٹی غفرلہٗ)

13- مَا اَسْنَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اسناد

241 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا فَقَالَ: هٰذَا سَبِيلُ اللّٰهِ، ثُمَّ خَطَّ خُطُوطًا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ: هٰذِهِ سُبُلٌ عَلٰى كُلِّ سَبِيلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو اِلَيْهِ ثُمَّ تَلَا (وَاَنَّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے ایک خط کھینچا، فرمایا: یہ اللہ کا راستہ ہے، پھر اس کے دائیں بائیں خط کھینچے فرمایا: یہ وہ راستے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک راستہ پر شیطان موجود ہے (ان کے ذریعہ) وہ اپنی طرف دعوت دیتا ہے، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''وَاَنَّ ھٰـــذَا

240- اسناده ضعيف وهو جزء من الحديث السابق .

241- اسناده حسن لحال عاصم من طرق عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4142، والدارمي رقم الحديث: 208، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11174، والبزار رقم الحديث: 1718، وابن حبان رقم الحديث: 7.6، والحاكم جلد 2صفحه318 . وقال الحكم: صحيح الاسناد . ورواه أبو جعفر الرازي وورقاء وعمعرو بن أبي قيس عن عاصم به . ذكره ابن كثير في التفسير جلد3صفحه361 .

هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا)(الانعام: 153) الْآيَةَ

صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا'' (الانعام:۱۵۳)۔

242 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَاَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَدَثَ فِيَّ شَيْءٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ لِنَبِيِّهِ مِنْ اَمْرِهِ مَا شَاءَ وَاِنَّ مِمَّا اَحْدَثَ اَلَّا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' سو میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے مجھے جواب نہیں دیا' سو میرے نئے پرانے نے مجھے پکڑا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میرے متعلق کوئی نیا حکم اُترا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی کو کسی کام کے متعلق جو چاہا بتایا' اُن میں سے ایک یہ بات بتائی ہے کہ تم حالت نماز میں کلام نہ کیا کرو۔

243 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل

242- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عاصم من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2صفحه248 . من طريق شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 4417' والشاشي رقم الحديث: 604' والطبراني رقم الحديث: 10120 . من طرق عن عاصم به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3594' وابن أبي شيبة جلد 2صفحه73' والحميدى رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 3575-4145' وأبو داؤد رقم الحديث: 924' والنسائي رقم الحديث: 1221' وأبو يعلى رقم الحديث: 4971' وابن حبان رقم الحديث: 2243' والطبراني رقم الحديث: 10121-10122 . والحديث يرويه علقمة عن ابن مسعود عند أحمد رقم الحديث: 3563' والبخارى رقم الحديث: 1199-1216-3875' ومسلم رقم الحديث: 538' وأبو داؤد رقم الحديث: 923' والنسائي رقم الحديث: 1219 وغيرهم . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه رقم الحديث: 3885-3994' والنسائي رقم الحديث: 1220' والطبراني رقم الحديث: 10129 .

243- اسناده ضعيف لحال المسعودى فانه مختلط ورواية المصنف ومن تابعه هنا عنه بعد اختلاطه ورواية المسعودى عن عاصم متكلم فيها . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه375' والبيهقي في الاعتقاد (صفحه 251) من طرق عن المسعودى به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 8583' والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 445' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 105 . من طريق عبد السلام بن حرب عن الأعمش عن أبي وائل به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 8593 .

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَاخْتَارَ مُحَمَّدًا فَبَعَثَهُ بِرِسَالَاتِهِ وَانْتَخَبَهُ بِعِلْمِهِ ثُمَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ النَّاسِ بَعْدَهُ فَاخْتَارَ لَهُ اَصْحَابَهُ فَجَعَلَهُمْ اَنْصَارَ دِينِهِ وَوُزَرَاءَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَآهُ الْمُؤْمِنُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ وَمَا رَآهُ الْمُؤْمِنُونَ قَبِيحًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ قَبِيحٌ

نے اپنے بندوں کے دلوں کو دیکھا تو حضرت محمد ﷺ کے دل کا انتخاب کیا' پس آپ کو رسالت کے ساتھ مبعوث کیا' اور اپنے علم کے ساتھ منتخب کیا' پھر اپنے بندوں کے دلوں کی طرف دیکھا' تو آپ کے اصحاب کرام کا انتخاب کیا' تو انہیں اپنے دین کا مددگار بنایا اور انہیں اپنے نبی ﷺ کا وزیر بنایا' سو جس کو مؤمنین اچھا خیال کریں وہ اللہ کے ہاں بھی اچھا ہوتا ہے' اور جس کو مؤمنین بُرا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں بھی بُرا ہوتا ہے۔

244 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا وَلَا يَزَالُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بندہ ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچ کی تلاش میں رہتا ہے' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کو سچا لکھ دیا جاتا ہے' اور ایک بندہ ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے' یہاں تک کہ اللہ کے ہاں بھی جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

245 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فرقہ

244- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد5صفحه43' من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3727-4187' والبخاري رقم الحديث: 6094' ومسلم رقم الحديث: 2607' من طريق أبي وائل به أخرجه مالك جلد 2صفحه989' وابن أبي شيبة جلد 8صفحه402' وأحمد رقم الحديث: 3638' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 386' ومسلم رقم الحديث: 2607' وأبو داؤد رقم الحديث: 4989' والترمذي رقم الحديث: 1971 .

245- حديث صحيح من طريق الطيالسي عن شعبة قال: قلت لحماد: سمعت منصورا وسليمان وزبيدا يحدثون عن أبي وائل ...فذكره أخرجه النسائي رقم الحديث: 4120 .من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3647-4178' والبخاري رقم الحديث: 48' ومسلم رقم الحديث: 64' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3572' وابن حبان رقم الحديث: 5939' وأبو عوانة جلد 1صفحه24' والبيهقي جلد 8صفحه20 . من طريق شعبة

زُبَيْدٍ، قَالَ: لَمَّا ظَهَرَتِ الْمُرْجِئَةُ اَتَيْتُ اَبَا وَائِلٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فِسْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

مرجئہ ظاہر ہوا تو میں حضرت ابووائل کے پاس آیا' سو میں نے ان سے اس فرقہ کا ذکر کیا' تو انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ کو فرماتے سنا' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

246 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا اِذَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی'

عن زبيد ومنصور وسليمان عن أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3903-4345' والبيهقي جلد 8 صفحه 20 . من طريق سفيان عن زبيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4126' ومسلم رقم الحديث: 64' والترمذى رقم الحديث: 1983-2635' والنسائى رقم الحديث: 4121' وأبو يعلى رقم الحديث: 5276' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 24' وأبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 34 . وقال أبو نعيم: رواه شيبة وقيس ومحمد بن طلحة وعبد الرحمٰن بن زبيد عن زبيد مثله وخالف اسحاق الأزرق أصحاب الثورى فرواه عنه عن زبيد عن أبي وائل عن مسروق عن عبد الله . قلت: من طريق اسحاق الأزرق أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10308 . وله طرق أخرى عند أحمد رقم الحديث: 3957' والترمذى رقم الحديث: 2634' والنسائى رقم الحديث: 4119' وأبى يعلى رقم الحديث: 4991' والطبرانى رقم الحديث: 8522-10316 .

246- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال حماد من طريق المصنف أخرجه الطحاوى جلد 1 صفحه 262' والطبرانى رقم الحديث: 9892 . عن خالد عن هشام به أخرجه النسائى رقم الحديث: 1169' من طريق شعبة والثورى عن حماد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3061' وأحمد رقم الحديث: 4017-4189-4422' والنسائى رقم الحديث: 1169' وابن ماجه رقم الحديث: 899' وابن حبان رقم الحديث: 1949' والطبرانى رقم الحديث: 9888' والدارقطنى جلد 1 صفحه 351' من طرق عن أبي وائل به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3064' وأحمد رقم الحديث: 3920' والبخارى رقم الحديث: 381-835-6230-7381' ومسلم رقم الحديث: 402' وأبو داؤد رقم الحديث: 968-969' والنسائى رقم الحديث: 1168-1170-1276' وابن ماجه رقم الحديث: 899 وغيرهم .

صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَقُولُوا السَّلَامَ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ، عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ہم نے کہا: ''اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ ' السَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيلَ ' السَّلَامُ عَلٰى مِيكَائِيلَ '' تو رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: تم یہ نہ کہو' اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ '' کیونکہ بے شک اللہ عزوجل ہی سلام ہے' لیکن تم یہ کہو: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ، عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ'' تمام قولی و مالی و بدنی عبادات اللہ کے لیے ہیں' سلام ہو آپ پر اے غیب کی خبریں بتانے والے! اور اللہ کی رحمت ہو اور برکت ہو' سلام ہو ہم پر اور اللہ کے صالحین بندوں پر' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

247 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو نَهْشَلٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَضَلَ النَّاسَ عُمَرُ بِدَعْوَةِ رَسُولِ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا کی وجہ سے انہیں فضیلت حاصل ہے (وہ یہ ہے کہ

247- اسناده ضعيف لحال المسعودى فانه اختلط ورواية المصنف عنه بعد الاختلاط وأبو نهشل مجهول . من طريق المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4362' والبزار رقم الحديث: 1748' والدولابى فى الكنى جلد2 صفحه143 . من طريق مسروق عن ابن مسعود وفيه مجالد وهو ضعيف أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10314' والحاكم جلد3صفحه83 . وللحديث شاهد من حديث عائشة عند ابن ماجة رقم الحديث: 105' وابن حبان رقم الحديث: 6882' والحاكم جلد 3صفحه83 وصححه ووافقه الذهبى . وله شاهد آخر من حديث ابن عمر عند أحمد رقم الحديث: 5696' والترمذى رقم الحديث: 3681' وابن حبان رقم الحديث: 6881' ومن حديث ابن عمر عن ابن عباس عند الحاكم جلد3صفحه83' وصححه ووافقه الذهبى .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمَرَ: اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ النَّاسَ بِعُمَرَ

آپ نے دعا مانگی:) اے اللہ! لوگوں کی عمر کے ساتھ تائید فرما!

248 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَدْ جَاءَ ابْنُ النَّوَّاحَةِ وَابْنُ اُثَالٍ رَسُولَيْنِ لِمُسَيْلِمَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَشْهَدَانِ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَا: نَشْهَدُ اَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا رَسُولًا لَقَتَلْتُكُمَا ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَمَضَتِ السُّنَّةُ بِاَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَاَمَّا ابْنُ اُثَالٍ فَقَدْ كَفَانَا اللّٰهُ وَاَمَّا ابْنُ النَّوَّاحَةِ فَلَمْ يَزَلْ فِي نَفْسِي حَتّٰى اَمْكَنَ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن نواحہ اور ابن اُثال دونوں مسیلمہ کے نمائندے بن کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو کہا کہ تم دونوں گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اُن دونوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا' اگر میں کسی کے نمائندہ کو قتل کرتا تو ضرور میں تم دونوں کو قتل کرتا۔ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس یہ سنت جاری ہوگئی کہ نمائندوں کو مارا نہیں جاتا' بہرحال رہا ابن اُثال تو اس کو اللہ نے ہم سے بچالیا' اور رہ گیا ابن نواحہ تو اس کے

248- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى دلائل النبوة جلد 5صفحه332 . من طرق عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3708-3761' والشاشى رقم الحديث: 747-748' والبيهقى مختصرًا جلد9صفحه212 . من طريق الثورى عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3855' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8676' والبزار رقم الحديث: 1733' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5247-5270' وابن الجارود رقم الحديث: 1046' وابن حبان رقم الحديث: 4878' والبيهقى جلد 9صفحه211 . عن طريق سلام أبى المنذر عن عاصم به أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 5097 . وخالفهم أبو بكر بن عياش فرواه عن عاصم عن أبى وائل عن ابن معير السعدى عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3837' والدارمى رقم الحديث: 2507' والطحاوى جلد 4 صفحه 211 . من طرق عن ابن مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8708' وأحمد رقم الحديث: 3642-3851' وأبو داؤد رقم الحديث: 2762' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5221' وابن حبان رقم الحديث: 4879' والطبرانى رقم الحديث: 8956-8960' والبيهقى جلد9صفحه211' والحاكم جلد3صفحه53 .

مِنْهُ

متعلق مسلسل میرے دل میں یہ بات آتی رہی یہاں تک کہ اللہ نے مجھے اس پر قدرت دے دی (یعنی میں نے اسے قتل کر دیا)۔

249 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَ اِبْرَاهِیمَ خَلِیلًا وَاِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِیلُ اللّٰهِ وَاِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَمُ الْخَلَائِقِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ثُمَّ قَرَاَ (عَسَى اَنْ یَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا) (الاسراء: **79**)

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ عزوجل نے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ہے اور بے شک تمہارے صاحب کو اللہ تعالیٰ نے خلیل بنایا ہے اور بے شک اللہ کے نبی ﷺ کو تمام مخلوق کے سامنے اللہ عزوجل قیامت کے دن عزت عطا فرمائے گا' پھر آپ نے قرآن پاک کی یہ آیت پڑھی: "عَسَى اَنْ یَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا"، "آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر فائز کرے گا" (بنی اسرائیل: ۷۹)۔

250 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

249- اسناده ضعیف والأثر حسن فیه المسعودی اختلط والحدیث أخرجه الطحاوی فی مشکل الآثار بعد ح(1008)' والبیهقی فی الدلائل جلد 5صفحه484' من طریق المصنف وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 10256' والخطیب جلد12صفحه301' کلاهما من طریق عاصم عن زر عن ابن مسعود وعند الطبرانی مرفوعا وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 8صفحه255: فیه یحیی الحمانی وهو ضعیف وأما قوله: ان صاحبکم خلیل الله أخرجه مسلم رقم الحدیث:2383 .

250- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف همام ممن سمع من عطاء بعد الاختلاط . من طریق همام به أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 2031 . من طریق خالد الطحان أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3894' وفی رقم الحدیث: 3686 من طریق الجراح والد وکیع . من طریق محمد بن فضیل أخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 703' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1340' والبیهقی جلد 1صفحه452 . من طریق جریر أخرجه البزار رقم الحدیث: 1740 . من طریق زیاد بن عبد الله أخرجه البزار رقم الحدیث: 1741 . من طریق وهیب وحماد بن سلمة أخرجه الطحاوی جلد4صفحه330 . من طریق عمر بن فرقد أخرجه ابن عدی جلد 5صفحه59 وجمیعا عن عطاء بن السائب به .

عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جَدَبَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو عشاء کی نماز کے بعد (فضول اور دنیاوی) باتیں کرنے سے منع کیا۔

251 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اسے محبت ہے۔

252 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ: هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر دھوکہ باز کے لیے جھنڈا ہوگا (اس کی پشت پر) کہا جائے گا: یہ فلاں کی دھوکہ بازی ہے۔

253 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

251- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3718' والبخاری رقم الحديث: 6168' ومسلم رقم الحديث: 2640 . من طريق جرير عن الأعمش به أخرجه البخاری رقم الحديث: 6169' ومسلم رقم الحديث: 2640' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5166 .

252- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4959' والبيهقی جلد 9صفحه142 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3900-4202' والدارمی رقم الحديث: 2545' والبخاری رقم الحديث: 3186' ومسلم رقم الحديث: 1736' وابن ماجه رقم الحديث: 2872' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5342 . من طريق الأعمش به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1736' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8738 .

253- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4409 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 107' وأحمد رقم الحديث: 3581-3587-4041-4228' والبخاری رقم الحديث: 6411-68' ومسلم رقم الحديث: 2821' والترمذی رقم الحديث: 2755' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5226 . من طريق أبو وائل به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4060' والبخاری رقم الحديث: 70' ومسلم رقم الحديث: 2821' والطبرانی رقم الحديث: 10430-10431 . ورواه شيبان عن أبی عوانة عن الأعمش عن مالك بن الحارث عن أبی وائل فزاد فی اسناده مالكا ولا يصح . أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 5032 .

الْاَعْمَشِ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ:قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ:اِنِّي لَاُخْبَرُ بِجَمَاعَتِكُمْ فَمَا يَمْنَعُنِي اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ اِلَّا خَشْيَةُ اَنْ اُمِلَّكُمْ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ خَشْيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

میں تم کو اس جماعت کے متعلق بتاتا ہوں! مجھے اس سے کوئی شے مانع نہیں کہ میں تم کو وعظ و نصیحت کرنے کے لیے (ہرروز) نکلوں مگر میں تم پر اکتاہٹ کا خوف کرتا ہوں' بے شک رسول اللہ ﷺ ہم کو مختصر وعظ کرتے تھے' ہم پر تھکاوٹ کے اندیشہ کے پیش نظر۔

254 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَاَنَا اَقُولُ اُخْرَى قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ:وَاَنَا اَقُولُ:مَنْ مَاتَ وَهُوَ لَا يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بات ارشاد فرمائی' اور میں دوسری بھی کہہ دیتا ہوں' کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو موت اس حالت میں آئی کہ وہ اللہ کے مدمقابل معبود ٹھہراتا ہے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے' اس کو اللہ عزوجل جنت میں داخل کرے گا۔

255 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی

254- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 314 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4232-4406-4425' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11011 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4043-4231' والبخاري رقم الحديث: 1238-4497-6683' ومسلم رقم الحديث: 92 . من طريق أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3552-3811-3865' وأبو يعلى رقم الحديث: 5090' والطبراني رقم الحديث: 10410 . من طريق أبي معاوية أخرجه أحمد رقم الحديث: 3625' وأبو يعلى رقم الحديث: 5198' وأبو عوانة جلد1صفحه17 .

255- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4191-4407-4424 . من طرق عن الأعمش به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 3560-4039-4040-4093-4016' والحميدي رقم الحديث: 109' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1169' ومسلم رقم الحديث: 2184' وأبو داؤد رقم الحديث: 4851' والترمذي رقم الحديث: 2825' وابن ماجه رقم الحديث: 3775' وأبو يعلى رقم الحديث: 5220 . من طريق أبي وائل به

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ فَإِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ

اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو دو آپس میں تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں کیونکہ ایسا کرنا تیسرے کو غمگین کرنا ہے۔

256 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْاَعْمَشُ، وَمَنْصُورٌ، قَالَا: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

257 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: سَاَلَ رَجُلٌ عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (مِنْ مَاءٍ غَيْرِ

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: "مِنْ مَاءٍ غَيْرِ

أخرجه أحمد رقم الحديث: 4190-4395-4436' والبخاری رقم الحديث: 6290' ومسلم رقم الحديث: 2184' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5114-5132' وابن حبان رقم الحديث: 583' والطبرانی رقم الحديث: 10419-10420 .

256- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد1صفحه24 . من طريق المصنف عن شعبة عن منصور والأعمش وزبيد عن أبی وائل به أخرجه النسائی رقم الحديث: 4120' من طرق عن منصور وحده به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 104' والبخاری رقم الحديث: 6044' ومسلم رقم الحديث: 64' والنسائی رقم الحديث: 4123' والبيهقی جلد10صفحه209 . من طرق عن الأعمش به أخرجه البخاری رقم الحديث: 7076' ومسلم رقم الحديث: 64' وابن ماجه رقم الحديث: 69-3939' وأبو عوانة جلد1صفحه26 .

257- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 602' وأبو عوانة جلد2صفحه162 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3607-4350' والبخاری رقم الحديث: 4996' ومسلم رقم الحديث: 822' والنسائی رقم الحديث: 1004' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5222' وابن خزيمة رقم الحديث: 538' وأبو عوانة جلد2 صفحه 161 . من طريق أبی وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4062-4410' والبخاری رقم الحديث: 5043' ومسلم رقم الحديث: 822 . من طرق أخری عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3958-3968' وأبو داؤد رقم الحديث: 1396' والنسائی رقم الحديث: 1005 .

آسِنٍ)(محمد: 15)اَوْ يَاسِنٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ:كُلُّ الْقُرْآنِ قَدْ قَرَاْتَ غَيْرَ هٰذَا؟ قَالَ:نَعَمْ قَالَ:اِنَّ قَوْمًا يَقْرَئُونَهُ يَنْثُرُونَهُ نَثْرَ الدَّقَلِ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ اِنِّي لَاَعْرِفُ السُّوَرَ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ قَالَ:فَاَمَرْنَا عَلْقَمَةَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ:عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

آسِنٍ ''(محمد:۱۵)یا''یَاسِنٍ ''تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے اس آیت کے علاوہ سارا قرآن یاد کر لیا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: بے شک ایک قوم اس کو پڑھتی ہے' لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترتا' حالانکہ میں اُن سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے' کہا کہ ہم نے حضرت علقمہ کو حکم دیا کہ وہ اس کے متعلق آپ سے پوچھیں' فرمایا کہ بیس سورتیں مفصل سے ہیں ہر دو سورتوں کو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں ملا کر پڑھتے تھے۔

258 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:قُلْنَا:يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ اَحْسَنَ فِي الْاِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْاِسْلَامِ، وَمَنْ اَسَاءَ فِي الْاِسْلَامِ اُخِذَ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْاِسْلَامِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جو ہم نے زمانۂ جاہلیت میں بُرے کام کیے تھے' ہمارا اس پر مواخذہ ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمان ہونے کی حالت میں اچھے عمل کیے اس کے زمانۂ جاہلیت میں کیے گئے بُرے اعمال اور اسلام میں کیے گئے کا مواخذہ نہیں ہوگا' اور جس نے حالت اسلام میں بُرے عمل کیے' اس وقت زمانۂ جاہلیت اور اسلام میں کیے جانے والے بُرے عمل کا مواخذہ ہوگا۔

258- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4103 ـ من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث:3596-4086-4103' والحميدى رقم الحديث:108' والبخارى رقم الحديث:6921' ومسلم رقم الحديث:120' وابن ماجه رقم الحديث: 4242' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5071 ـ من طريق أبى وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3604-3886' والبخارى رقم الحديث: 6921' ومسلم رقم الحديث: 120' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5113 ـ

259 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِئْسَ مَا لِاَحَدِهِمْ اَنْ يَقُولَ: نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ، وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی آدمی کی یہ بات بہت بُری ہے کہ وہ یہ کہے: میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں' بلکہ وہ کہے کہ اسے (فلاں آیت) بھلا دی گئی ہے' اور تم قرآن کا دور کیا کرو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ قرآن لوگوں کے سینہ سے اتنی تیزی سے نکل جاتا ہے جس طرح جانور اپنی رسّی چھڑا کر بھاگتا ہے۔

260 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

259- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 3960' والترمذى رقم الحديث: 2942 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4085-4176' والدارمى رقم الحديث: 2748' والبخارى رقم الحديث: 5032' والنسائى رقم الحديث: 943 . من طرق عن منصور به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5967' والحميدى رقم الحديث: 91' وأحمد رقم الحديث: 4020-4085-4416' والبخارى رقم الحديث: 5032-5039' ومسلم رقم الحديث: 790' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8042-10564 . من طرق عن أبى وائل به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5968-5969' وأحمد رقم الحديث: 3620-4288' ومسلم رقم الحديث: 790' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10562' وابن حبان رقم الحديث: 762-763' والطبرانى رقم الحديث: 10415-10436 . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 761 .

260- حديث صحيح وفى رواية ورقاء عن منصور كلام وقد توبع من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 2189' والبخارى رقم الحديث: 2515-2669-2670-6659-7183' ومسلم رقم الحديث: 138' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11012 . من طرق عن أبى وائل به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 95' وأحمد رقم الحديث: 4395' والبخارى رقم الحديث: 2673-2676-4549-6659-6676' ومسلم رقم الحديث: 138' وأبو داؤد رقم الحديث: 3423' والترمذى رقم الحديث: 1269-2996' والنسائى رقم الحديث: 6021' وابن ماجه رقم الحديث: 2323' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5114-5197' والطبرانى رقم الحديث: 10420 . من طرق عن أبى مسعود أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10113-10247-10307 .

مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِینِ صَبْرٍ لِیَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا هُوَ فِیهَا فَاجِرٌ لَقِیَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَیْهِ غَضْبَانُ قَالَ: فَخَرَجَ عَلَیْنَا الْاَشْعَثُ بْنُ قَیْسٍ الْكِنْدِیُّ فَقَالَ: مَا حَدَّثَكُمْ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؟ قَالَ: فَقُلْنَا: حَدِیثُ كَذَا وَكَذَا قَالَ: صَدَقَ نَزَلَتْ فِیَّ خَاصَمْتُ رَجُلًا فِی بِئْرٍ اِلٰی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: بَیِّنَتَكَ اَوْ یَمِینَهُ، قُلْتُ: اِذًا یَحْلِفَ وَهُوَ آثِمٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِینِ صَبْرٍ هُوَ فِیهَا فَاجِرٌ اَوْ آثِمٌ لِیَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا لَقِیَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَیْهِ غَضْبَانُ، وَنَزَلَتْ (اِنَّ الَّذِینَ یَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیلًا) (آل عمران: **77**) الْآیَةَ

ہیں کہ جس نے جھوٹی قسم اُٹھائی تا کہ اس کے ساتھ لوگوں کا مال ہتھیا لے' حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہے تو وہ اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا۔ حضرت اشعث بن قیس کندی یہ سن کر ہماری طرف نکلے' کہنے لگے: ابوعبدالرحمٰن نے کیا بیان کیا؟ کہا کہ ہم نے کہا: ایسے ایسے یہ حدیث پاک بیان کی' حضرت اشعث نے کہا: انہوں (ابوعبدالرحمٰن) نے سچ کہا' یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی' میرا ایک آدمی کے ساتھ ایک کنوئیں میں جھگڑا ہوا' اس جھگڑا کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو گواہ لا یا قسم دے! میں نے عرض کی: جب کوئی قسم اُٹھائے تو وہ گناہگار ہوتا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی تا کہ اس کے ساتھ لوگوں کا مال ہتھیا لے حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہو تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا' اور یہ آیت نازل ہوئی: ''بے شک وہ لوگ جو فروخت کرتے ہیں اللہ کے وعدے کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے پیسوں کے بدلے'' (آل عمران: ۷۷)۔

261 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ - قَالَ اَبُو دَاوُدَ: اَحْسَبُهُ رَفَعَهُ - قَالَ: اِنَّ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ اَیَّامَ الْهَرْجِ، اَیَّامٌ یَزُولُ فِیهَا الْعِلْمُ وَیَظْهَرُ فِیهَا الْجَهْلُ،

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ...... امام ابوداؤد فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ یہ حدیث مرفوع ہے...... کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے آنے سے پہلے ہرج ظاہر ہوجائے گا' یہ وہ دن ہیں کہ

261- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عاصم أخرجه البخاري رقم الحديث: 7062-7063-7066' ومسلم رقم الحديث: 2672' وابن ماجه رقم الحديث: 4050-4051' وأحمد رقم الحديث: 3695-3817' والترمذي رقم الحديث: 2200 .

وَكَانَ الْاَشْعَرِیُّ اِلَی جَنْبِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ الْاَشْعَرِیُّ: الْهَرْجُ: الْقَتْلُ

ان میں علم اُٹھ جائے گا' اور جہالت عام ہو گی۔ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پہلو میں (بیٹھے) تھے' حضرت (ابوموسیٰ) اشعری نے فرمایا: ھرج سے مراد قتل ہے (یعنی کہ قتل عام ہو جائے گا)۔

262 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی وَاصِلٌ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَیُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ؟ قَالَ: اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ ، قَالَ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ اَجْلِ اَنْ يَاْكُلَ مَالَكَ ، قَالَ: ثُمَّ اَیٌّ قَالَ؟ قَالَ: اَنْ تَزْنِیَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ہے کہ تُو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ عرض کیا: اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا: تو اپنی اولاد قتل کرے اس وجہ سے کہ وہ تیرا مال کھائے گی' عرض کی: اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تُو اپنی پڑوسن سے زنا کرے۔

263 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَهْدِیُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے اس کی مثل ہی روایت کرتے ہیں' اور یہ (زیادہ ہے کہ) آپ نے یہ آیت پڑھی: ''وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ

262- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4132-4133-4423' والترمذى رقم الحديث: 3183' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه146 . من طرق عن واصل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4411' والبخارى رقم الحديث: 4761' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7125' انظر علل الدارقطنى رقم الحديث: 220-221 .

263- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4132-4133-4423' والترمذى رقم الحديث: 3183' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه146 . من طرق عن واصل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4411' والبخارى رقم الحديث: 4761' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7125' انظر علل الدارقطنى رقم الحديث: 220-221 .

(وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ)(الفرقان: 68)

شریک نہیں ٹھہراتے' نہ کسی ایسی جان کو قتل کرتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا' مگر حق کے ساتھ' اور نہ وہ زنا کرتے ہیں" (الفرقان:٦٨)۔

264 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَ مِنْهُ وَرَفَعَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: لَيْسَ اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ وَلِذٰلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَاِنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَعَاذِيرُ مِنَ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰي

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور اس حدیث کو مرفوع بیان کیا؟ کہا کہ ہاں! آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے بڑا غیرت مند کوئی نہیں ہے' اور اسی لیے اس نے بے حیائی کو حرام قرار دیا ہے' چاہے وہ ظاہر ہو یا پوشیدہ ہو' اور اللہ سے زیادہ تعریف کو پسند کرنے والا کوئی نہیں ہے' اسی لیے اس نے اپنی تعریف کی ہے' اور بے شک اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی عذر قبول کرنے کو محبوب نہیں رکھتا۔

265 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرٍو، وَسَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هٰذَا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَرَفْتُ السُّوَرَ

ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا: میں (سورت) مفصل کو رات میں ایک رکعت ہی میں پڑھ لیتا ہوں' تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: یہ اشعار کی طرح ہے' حالانکہ میں ایسی سورتوں کو جانتا

264- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4153' والبخارى رقم الحديث: 4634-4637' ومسلم رقم الحديث: 2760' والترمذى رقم الحديث: 3530' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11173 . من طرق عن الأعمش عن أبى وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3616-4044' والدارمى رقم الحديث: 2231' والبخارى رقم الحديث: 5220-7403' ومسلم رقم الحديث: 2760' وابن حبان رقم الحديث: 294 . من طريق الحكم عن أبى وائل به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10441 . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه مسلم رقم الحديث: 2760' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5123' والطبرانى رقم الحديث: 10378 .

265- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوى جلد1صفحه346 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4154' والبخارى رقم الحديث: 775' ومسلم رقم الحديث: 822' والنسائى رقم الحديث: 1005' وأبو عوانة جلد2صفحه163' والطبرانى رقم الحديث: 9863' والبيهقى جلد2صفحه60 .

النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَتَيْنِ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے' سو آپ نے بیس سورتیں مفصل ذکر کیں' (جن کو آپ ﷺ) دو دو ملا کر پڑھتے تھے ایک ہی رکعت میں۔

266 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ سَمِعْتُ: اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا حَتّٰى كَاَنَّهُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ مباشرت نہ کرے کہ پھر اپنے خاوند کے سامنے اس کی تعریف کرے گویا کہ وہ اسے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہا ہے۔

267 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا يُحْكَمُ اَوْ يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کے درمیان (حقوق العباد کے لحاظ سے) سب سے پہلے خون کے متعلق حساب ہوگا۔

268 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

266- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4190-4407-4424 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3609-3668-4490-4229' والبخارى رقم الحديث: 5241' وأبو داؤد رقم الحديث: 2150' والترمذى رقم الحديث: 2792' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9231' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5083-5170' والبيهقى جلد6صفحه23 وغيرهم .

267- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4200-4214' ومسلم رقم الحديث: 1678' والترمذى رقم الحديث: 1396' والنسائى رقم الحديث: 4003 وتابع الأكثرون شعبة عن الأعمش على رفعه . اخرجه أحمد رقم الحديث: 3674-4213' والبخارى رقم الحديث: 6533-6864' ومسلم رقم الحديث: 1678' وابن ماجة رقم الحديث: 2615' والترمذى رقم الحديث: 1397' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5215-5099 وغيرهم .

268- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 32-3428-4629' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11166' وأبو عوانة جلد 1صفحه74 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث:

قَالَ: قَالَ لِی الْاَعْمَشُ: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا جَيِّدًا؟ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتِ (الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا اِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ)(الانعام: 82)قَالُوا: وَاَيُّنَا لَمْ يَخْطِءْ؟ حَتَّى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ)(لقمان: 13)

جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہ ملایا'' (الانعام: ۸۲) تو صحابہ کرام نے عرض کیا: ہم میں سے کون ہے جس نے غلطی نہ کی ہو؟ یہاں تک کہ یہ آیت اتری: ''اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے'' (لقمان: ۱۳)۔

269 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ اَوْ نَقَصَ - فَاَمَّا النَّاسِي لِذٰلِكَ فَاِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ اَوْ عَلْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ - فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: اَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ مِنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' تو آپ نے (رکعتوں میں) اضافہ کیا یا کمی کی' اسے بھولنے والے ابراہیم ہیں' یا علقمہ ہیں یا علقمہ' حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے' تو عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم

4240-3589' والبخاری رقم الحديث: 3360-3429-3776-4918-6937' ومسلم رقم الحديث: 124' والترمذی رقم الحديث: 3067' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11390' والطبری جلد 7صفحه168 وغيرهم .

269- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1028' والطحاوی جلد 1صفحه434' وأبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه233 . من طريقين عن زائدة به أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1028' والطبرانی رقم الحديث: 9825-9826 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3570-3602-4174-4348' والبخاری رقم الحديث: 401-6671' ومسلم رقم الحديث: 572' وأبو داؤد رقم الحديث: 1020' والنسائی رقم الحديث: 1233' وابن ماجه رقم الحديث: 1211-1212-1218' وابن خزيمة رقم الحديث: 1028' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5002' والبيهقی جلد1صفحه376 وغيرهم . من طرق ابراهيم بن سويد وغيره عن علقمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4282' ومسلم رقم الحديث: 572' وأبو داؤد رقم الحديث: 1022' والنسائی رقم الحديث: 1255' والطبرانی رقم الحديث: 9835-9845-9847 . من طريق الأسود عن عبد الله أخرجه مسلم رقم الحديث: 572' والنسائی رقم الحديث: 1258 .

حَدَثٍ؟ قَالَ: لَا وَمَا ذَاكَ؟ فَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ حَدَثٌ اَنْبَاْتُكُمْ وَلٰكِنِّي بَشَرٌ مِثْلُكُمْ اَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَاَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْظُرْ اَحْرَى ذٰلِكَ لِلصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! کیا ہوا؟ تو ہم نے ساری بات آپ سے ذکر کی جو آپ نے کیا' تو آپ نے اپنے پاؤں کھڑے کیے اور قبلہ رو ہو کر دو سجدے کیے' پھر آپ ہماری طرف اپنے رخ انور کے ساتھ متوجہ ہوئے' پس فرمایا: اگر کوئی نیا حکم نماز کے متعلق نازل ہوتا تو میں تم کو اس کے متعلق ضرور آگاہ کرتا' لیکن (ظاہری صورت میں) میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں' میں بھلا دیا جاتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو' سو جب میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کروا دیا کرو' اور تم میں سے کسی کو اس کی نماز میں کوئی معاملہ پیش آ جائے تو صحیح کی طرف غور و فکر کرے' اور اسی پر نماز مکمل کرے پھر سلام پھیرے اور دو سجدے کر لے۔

270 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، اَنَّهُ كَانَ وَاقِفًا مَعَ

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ

270- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4271' والنسائي رقم الحديث: 2240-3207' والطبراني رقم الحديث: 10166 ـ من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3211' والبخاري رقم الحديث: 1905-5065' ومسلم رقم الحديث: 1400' وأبو داؤد رقم الحديث: 2046' والترمذي رقم الحديث: 1081' والنسائي رقم الحديث: 2241-3208-3211' وابن ماجه رقم الحديث: 1845' وأبو يعلى رقم الحديث: 5192' والبيهقي جلد 7صفحه77 ـ وخالف أبو معشر زياد بن كليب في اسناد هذا الحديث فجعله عن ابراهيم عن علقمة عن عثمان ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 411' والنسائي رقم الحديث: 2242-3206' والبزار رقم الحديث: 400 ـ من طرق عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمٰن بن يزيد به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 115' وأحمد رقم الحديث: 4023-4035-4112' والبخاري رقم الحديث: 5066' ومسلم رقم الحديث: 1400' والترمذي رقم الحديث: 1081' والنسائي رقم الحديث: 2239' والبيهقي جلد 4صفحه296

عَبْدِ اللّٰهِ بِعَرَفَةَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَبْدِ اللّٰهِ: اَلَا اُزَوِّجُكَ؟ - قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: اَوْ غَيْرُهُ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ: - اَلَا اُزَوِّجُكَ جَارِيَةً تُذَكِّرُكَ مِنْ نَفْسِكَ مَا نَسِيتَ؟ قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ كَيْ يُسْمِعَ عَلْقَمَةَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَاِلَّا فَلْيَصُمْ فَاِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ

خلافت میں میدانِ عرفات میں کھڑا تھا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں آپ کی شادی نہ کر دوں؟ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت امام شعبہ اور دیگر محدثین نے اس حدیث کی سند میں یہ الفاظ ذکر کیے ہیں: کیا آپ کی شادی ایسی لونڈی سے کر دیں جو آپ کو اپنی طرف سے یاد کروا دے جو آپ بھول گئے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو حضرت علقمہ نے سنا: ہم کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھے' وہ شادی کرے' ورنہ وہ روزے رکھے' بے شک روزہ اس کے لیے ڈھال ہے۔

271 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنِّي لَاَعْرِفُ السُّوَرَ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهَا قَالَ: فَاَمَرْنَا عَلْقَمَةَ

حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابووائل کو فرماتے سنا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اُن ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے' کہا کہ ہمیں حضرت علقمہ نے حکم دیا

271- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4271' والنسائي رقم الحديث: 2240-3207' والطبراني رقم الحديث: 10166 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3211' والبخاري رقم الحديث: 1905-5065' ومسلم رقم الحديث: 1400' وأبو داؤد رقم الحديث: 2046' والترمذي رقم الحديث: 1081' والنسائي رقم الحديث: 2241-3208-3211' وابن ماجه رقم الحديث: 1845' وأبو يعلى رقم الحديث: 5192' والبيهقي جلد7صفحه77 . وخالف أبو معشر زياد بن كليب في اسناد هذا الحديث فجعله عن ابراهيم عن علقمة عن عثمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 411' والنسائي رقم الحديث: 2242-3206' والبزار رقم الحديث: 400 . من طرق عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمٰن بن يزيد به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 115' وأحمد رقم الحديث: 4023-4035-4112' والبخاري رقم الحديث: 5066' ومسلم رقم الحديث: 1400' والترمذي رقم الحديث: 1081' والنسائي رقم الحديث: 2239' والبيهقي جلد4صفحه296 وغيرهم .

فَسَاَلَهُ فَقَالَ: عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

کہ وہ اس کے متعلق پوچھیں (کہ وہ کون سی ہیں؟) تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیس سورتیں مفصل ہیں جن میں ہر دو سورتوں کو رسول اللہ ﷺ ملا کر ایک ہی رکعت میں پڑھتے تھے۔

272 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً اَهْلُ الْاِيمَانِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں میں مسلمانوں کے قتل کا طریقہ بہت عمدہ ہے۔

273 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ

حضرت علقمہ نے ذکر کیا کہ حضرت (عبداللہ) ابن

272- اسناد ضعيف وفيه اضطراب فرواه يحيى بن حماد عن أبي عوانة كرواية المصنف أخرجه الشاشي رقم الحديث: 352، والبيهقي جلد 8صفحه61 ورواه شعبة في رواية عنه صوبها الدارقطني في العلل جلد 5 صفحه142 . وجرير عن مغيرة به كرواية أبي عوانة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3228، وأبو يعلى رقم الحديث: 5147، وابن حبان رقم الحديث: 5962، ورواه هشيم وشعبة في رواية عنهما عن مغيرة فزادا شباكا بين مغيرة وبين ابراهيم أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9 صفحه420، وأبو داؤد رقم الحديث: 2666، وابن ماجه رقم الحديث: 2682، وأبو يعلى رقم الحديث: 4973-4974، والطحاوى جلد 3صفحه183، والشاشي رقم الحديث: 353، والبيهقي جلد 9صفحه71 . وروى عن هشيم من طريقة كرواية أبي عوانة ذكره الدارقطني في العلل جلد 5صفحه141 . ورواه سريج بن النعمان وعمرو بن عون عن هشيم به باسقاط شباك وهني من اسناده أخرجه أحمد رقم الحديث: 3719، والطحاوى جلد3صفحه183 . ورواه يعقوب الدورقي عن هشيم فأثبت شباكا وأسقط هنيًا أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2681 والحديث رواه الأعمش عن ابراهيم عن علقمة عن ابن مسعود موقوفا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18232، وامن طريقه الطبراني رقم الحديث: 9737 عن الثوري عن الأعمش به .

273- حديث صحيح ما عدا الجملة الأخيرة منه . من طرق عن زهير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4006، والدارمي رقم الحديث: 1347، وأبو داؤد رقم الحديث: 970، والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 2604، والطحاوى جلد1 صفحه275، وابن حبان رقم الحديث: 1961، والدارقطني جلد1صفحه353 .

الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، قَالَ: اَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِى، وَذَكَرَ عَلْقَمَةُ اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ اَخَذَ بِيَدِهِ، وَذَكَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِهِ فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَاِذَا قُلْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ فَاِنْ شِئْتَ فَقُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاقْعُدْ

مسعود رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا' اور حضرت ابن مسعود نے ذکر کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں یہ تشہد سکھایا: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ'' تمام قولی وفعلی ومالی وبدنی عبادات اللہ کے لیے ہیں' اے نبی! آپ پر سلام ہو' اور اللہ کی رحمت و برکت ہو' سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پس جب تو نے یہ پڑھ لیا تو تیری نماز مکمل ہوگئی' اگر چاہے تو کھڑا ہو جا' اور اگر چاہے تو بیٹھ جا!

274 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ظہر کی پانچ رکعتیں

274- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3566-4237-4431' والدارمى جلد 1 صفحه 352' والبخارى رقم الحديث: 1226-7249' ومسلم رقم الحديث: 572' وأبو داؤد رقم الحديث: 1019' وابن ماجه رقم الحديث: 1205' والترمذى رقم الحديث: 392' والنسائى رقم الحديث: 1254' وأبو يعلى رقم الحديث: 5279' وابن خزيمة رقم الحديث: 1056' وابن حبان رقم الحديث: 2658-2682' والطبرانى رقم الحديث: 9841' والبيهقى جلد 2 صفحه 342 . من طرق عن الأعمش عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4032-4358' ومسلم رقم الحديث: 572' وأبو داؤد رقم الحديث: 1021' والترمذى رقم الحديث: 393' وابن ماجه رقم الحديث: 1203' والطبرانى رقم الحديث: 9832 . من طرق عن ابراهيم به أخرجه النسائى رقم الحديث: 1255' والطبرانى رقم الحديث: 9837 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ: اَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذٰلِكَ؟ فَقَالُوا: اِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا سَلَّمَ

پڑھائیں تو آپ سے عرض کی گئی: کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں، پس آپ نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے۔

275 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ فَاَثَّرَ الْحَصِيرُ بِجِلْدِهِ فَجَعَلْتُ اَمْسَحُهُ عَنْهُ وَاَقُولُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا آذَنْتَنَا فَنَبْسُطَ لَكَ شَيْءً ا يَقِيكَ مِنْهُ تَنَامُ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَالِي وَلِلدُّنْيَا مَا اَنَا وَالدُّنْيَا اِنَّمَا اَنَا وَالدُّنْيَا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چٹائی پر آرام فرما رہے تھے کہ چٹائی کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر موجود تھے، سو میں اُن نشانات کو آپ کے جسم سے مٹا رہا تھا اور کہہ رہا تھا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے لیے نرم بستر نہ مہیا کر دیں جس پر آپ آرام کریں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے دنیا سے کیا تعلق، میں دنیا میں ایک سوار کی طرح ہوں جس طرح مسافر آرام کے لیے درخت کے نیچے آتا ہے پھر آرام کرتا ہے اور اسے چھوڑ کر جاتا ہے۔

276 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ (بن

275- حديث صحيح بشاهده واسناد المصنف ضعيف المسعودى اختلط وسماع المصنف بعد اختلاط ولكن تابعه وكيع وجعفر بن عون وعمرو بن الهيثم وغيرهم سماعهم قبل الاختلاط . من طريق المصنف الحديث أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 4109' وأبو نعيم فى الحلية جلد 2صفحه102' والبيهقى فى الدلائل جلد 1صفحه337 . من طرق عن المسعودى به أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 195' وأحمد رقم الحديث: 3709-4208' والترمذى رقم الحديث: 2377' والشاشى رقم الحديث: 340-341' وأبو يعلى رقم الحديث: 4998-5229-5292' والحاكم جلد 4 صفحه 310' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه234 . وقال الترمذى: حسن صحيح .

276- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3233' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11543' والطبرانى رقم الحديث: 9050-9055' ويرويه عن ابن مسعود: زر بن حبيش وعبد الرحمٰن بن يزيد

الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ رَاٰى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى)(النجم: 18)قَالَ رَاٰى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى رَفْرَفٍ اَخْضَرَ قَدْ سَدَّ اُفُقَ السَّمَاءِ

مسعود) رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''لَقَدْ رَاٰى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى'' (النجم:۱۸) (کہ اس کا کیا مطلب ہے؟) (تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو سبز رفرف پر دیکھا جو اُفق آسمان پر باندھا گیا تھا۔

277 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَنَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ خَدِّهِ، وَرَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَفْعَلَانِ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اللہ اکبر کہتے دیکھا' جھکتے ہوئے اور اُٹھتے' کھڑے اور بیٹھتے وقت اور آپ اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی دیکھ لیتے تھے' اور میں نے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کو بھی ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا۔

النخعی وأبو وائل ۔ من طریق عاصم عن أبی وائل به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3748-3762 ۔

277- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4055 ۔ من طرق عن زهیر به أخرجه ابن أبی شیبة جلد 1صفحه299' وأحمد رقم الحدیث: 2736-3660' والدارمی رقم الحدیث: 1252' والنسائی رقم الحدیث: 1082-1318' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 5128-5334' والطحاوی جلد 1 صفحه220-268' والدارقطنی جلد1 صفحه357' والبیهقی جلد 2صفحه177 وغیرهم ۔ ورواه غیر واحد عن أبی اسحاق ۔ واختلفوا علیه فرواه اسرائیل عن أبی اسحاق كرواية المصنف أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4224' والبیهقی جلد2صفحه177 ۔ من طریق اسرائیل به بدون ذکر علقمة فی اسناده أخرجه الطحاوی جلد 1صفحه268 ۔ من طریق اسرائیل عن أبی اسحاق عن الأسود وأبی الأحوص وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 3849' وأبو داؤد رقم الحدیث: 996' والطحاوی جلد 1صفحه826' والطبرانی رقم الحدیث: 10173' ورواه أبو الأحوص سلام ابن سلیم عن أبی اسحاق كرواية المصنف ۔ أخرجه ابن أبی شیبة جلد1صفحه239' والترمذی رقم الحدیث: 253' والنسائی رقم الحدیث: 1148' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 5101 ۔

278 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ اَوِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ)(القمر: 1) قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علقمہ یا اسود رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ'' (القمر:1) (حضرت عبداللہ نے) فرمایا: اس سے مراد ہے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں چاند دوٹکڑے ہوا تھا۔

279 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

278- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال يزيد وسماك . من طريق سعيد بن سليمان عن يزيد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1541، وعنده عن علقمة والأسود بدل: عن علقمة أو الأسود . من طريق اسرائيل عن سماك عن ابراهيم عن الأسود وحده به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3924، والحاكم جلد 2صفحه471 . وكذلك رواه أسباط عن سماك عند الطبرى (50/27) . من طريق الأعمش عن ابراهيم عن علقمة وحده عن ابن مسعود أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9996-10009 . ورواه أبو معمر عبد الله بن سخبرة عن ابن مسعود به . من طريق الأعمش عن ابراهيم عن أبى معمر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4270-4360، والبخارى رقم الحديث: 3869-3871-4864، ومسلم رقم الحديث: 2800، والترمذى رقم الحديث: 3285، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 1152-1153، وأبو يعلى رقم الحديث: 5070-5196، والطبرى (50/27)، وابن حبان رقم الحديث: 6461 وغيرهم . من طريق ابن أبى نجيح عن مجاهد عن أبى معمر به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3869-4865، ومسلم رقم الحديث: 2800، والترمذى رقم الحديث: 3287، وأبو يعلى رقم الحديث: 4968 .

279- حديث صحيح ومداره على داؤد بن أبى هند . من طريق المصنف مثله أخرجه الخطيب فى المدرج جلد2صفحه624، عن نصر بن على عن يزيد بن زريع به كرواية المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1594 من طريق عبد الأعلى بن عبد الأعلى وعلى بن عاصم وعدى بن أبى عبد الرحمٰن عن داؤد به أخرجه مسلم (150/450)، وابن خزيمة رقم الحديث: 82، وابن حبان رقم الحديث: 6527، والبيهقى جلد 1صفحه11-108، والخطيب فى المدرج جلد 2صفحه621-623 . من طريق يحيى بن غيلان واسحاق بن أبى اسرائيل عن يزيد بن زريع به أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه219، والخطيب جلد2صفحه631 . من طريق ابن علية وبشر بن المفضل ومحمد بن أبى عدى عن داؤد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4149، ومسلم رقم الحديث: 450-150،

خَالِدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: اِنَّ النَّاسَ يَتَحَدَّثُونَ اَنَّكَ كُنْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَقَالَ: مَا صَحِبَهُ مِنَّا اَحَدٌ وَلٰكِنَّا فَقَدْنَاهُ بِمَكَّةَ فَطَلَبْنَاهُ فِي الشِّعَابِ وَفِي الْاَوْدِيَةِ فَقُلْتُ: اغْتِيلَ، اسْتُطِيرَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ، فَلَمَّا اَصْبَحْنَا رَاَيْنَاهُ مُقْبِلًا فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِتْنَا اللَّيْلَةَ بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَقَدْنَاكَ فَقَالَ: اِنَّهُ اَتَانِي دَاعِيَ الْجِنِّ فَانْطَلَقْتُ اَقْرَاُتُهُمُ الْقُرْآنَ ، فَانْطَلَقَ بِنَا فَاَرَانَا بُيُوتَهُمْ وَنِيرَانَهُمْ وَسَاَلُوهُ الزَّادَ فَقَالَ: كُلُّ عَظْمٍ لَمْ يُذْكَرْ عَلَيْهِ اسْمُ اللّٰهِ يَقَعُ فِي اَيْدِيكُمْ اَوْفَرَ مَا كَانَ لَحْمًا ، وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفًا لِدَوَابِّكُمْ ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِهِمَا وَقَالَ: هُوَ زَادُ اِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لوگ باتیں کرتے ہیں کہ آپ جن والی رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا: ہم میں سے کوئی بھی آپ کے ساتھ نہیں تھا لیکن ہم نے آپ کو مکہ شریف میں گم پایا تو ہم نے آپ کو گھاٹیوں اور وادیوں میں تلاش کیا۔ میں نے کہا: ڈر اور مصیبت لاحق ہو چکی ہے' اس دن ہم نے بڑی پریشانی میں رات گزاری' جب ہم نے صبح کی' ہم نے آپ کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آج رات بڑی پریشانی میں گزاری ہے' صحابہ رات بھر آپ کو تلاش کرتے رہے' ہم نے آپ کو گم پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس مجھے بلانے والا جن آیا تھا' تو میں اس کے ساتھ چلا گیا' میں نے ان کو قرآن پڑھایا' میں نے اُن کے گھر اور آگ جلانے والی جگہ دیکھی' ان سے ان کے زادِ راہ کے متعلق پوچھا۔ اس نے عرض کی: ہر وہ ہڈی جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا ہو' جو تمہارے ہاتھوں سے کھائی ہوئی گوشت والی اور جانوروں کی مینگنی (پر ہمارا رزق ہے)۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ہم کو ان دونوں سے استنجاء کرنے سے منع کیا' فرمایا: یہ تمہارے جن بھائیوں کی خوراک ہے۔

والترمذی رقم الحدیث: 3218' والبیهقی جلد1صفحه109' وفی الدلائل جلد2صفحه229' والخطیب فی المدرج جلد 2صفحه627-630 . من طریق ابن أبی زائدة عن داؤد به کروایة ابن علیة من تابعه أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4149' ومن طریقه البیهقی فی الدلائل جلد 2صفحه299' والخطیب فی المدرج جلد 2 صفحه628-629 .

280 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ (فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ)(القمر: **15**)

حضرت اسود کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو "فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ" (القمر:۱۵) پڑھتے سنا۔

281 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ النَّجْمَ بِمَكَّةَ وَسَجَدَ فِيهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهُ غَيْرَ شَيْخٍ اَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى اَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ اِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ: يَكْفِينِي هٰذَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ قُتِلَ كَافِرًا يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سورۂ نجم مکہ میں پڑھی اور اس میں سجدہ کیا اور جو آپ کے ساتھ تھے انہوں نے بھی سجدہ کیا سوائے ایک بوڑھے کے' اس نے ہتھیلی میں کنکری یا مٹی پکڑی' اس کو اپنی پیشانی پہ لگایا' اور کہا: مجھے یہ کافی ہے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ میں نے اس کو بدر کے دن حالتِ کفر میں قتل کیا ہوا دیکھا۔

282 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

280- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3918-4163-4164' والبخارى رقم الحديث: 4873' ومسلم رقم الحديث: 823' وأبو داؤد رقم الحديث: 3994' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11555' وابن حبان رقم الحديث: 6327' والشاشى رقم الحديث: 433 وغيرهم . ورواه الثورى واسرائيل وزهير عن أبى اسحاق به بنحوه . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3755-3853-4401' والبخارى رقم الحديث: 3341-3345-4871-4873' ومسلم رقم الحديث: 823' والترمذى رقم الحديث: 2937' والشاشى رقم الحديث: 432-434 وغيرهم .

281- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه207 من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3805-4164-4405' والبخارى رقم الحديث: 1067-1070-3853-3972' ومسلم رقم الحديث: 576' وأبو داؤد رقم الحديث: 1406' والنسائى رقم الحديث: 958' وأبو عوانة جلد 2صفحه207' وابن خزيمة رقم الحديث: 553 . ورواه كذلك سفيان واسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3682' والبخارى رقم الحديث: 4862' وأبو يعلى رقم الحديث: 5218 .

282- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4084-4426' والبخارى رقم الحديث: 852'

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ جُزْءًا مِنْ صَلَاتِهِ يَرَاهُ عَلَيْهِ حَتْمًا اَلَّا يَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ يَمِينِهِ فَقَدْ رَاَيْتُ اَكْثَرَ انْصِرَافِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَسَارِهِ

ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی اپنی نماز سے شیطان کا حصہ نہ بنائے' وہ اس کو حتمی خیال کرے یوں کہ دائیں جانب پھر جائے' کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اکثر بائیں جانب ہی پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

283 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے

وأبو داؤد رقم الحديث: 1042' والشاشي رقم الحديث: 419-422' وابن خزيمة رقم الحديث: 1714' وابن حبان رقم الحديث: 1994' والبيهقي جلد2صفحه295 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3208' والحميدى رقم الحديث: 127' وأحمد رقم الحديث: 3641-4084' ومسلم رقم الحديث: 707' وابن ماجه رقم الحديث: 930' والنسائى رقم الحديث: 1360' وأبو يعلى رقم الحديث: 5174' والشاشي رقم الحديث: 423-424' والطبرانى رقم الحديث: 10162-10164' والبيهقى جلد2صفحه295 وغيرهم .

283- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب فى المبهمات (صفحه: 438) . من طرق عن أبى عوانة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4291' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7323' وابن حبان رقم الحديث: 1728' والطبرى فى تفسيره جلد 12صفحه81 . من طريق أبى الأحوص واسرائيل عن سماك عن ابراهيم عن علقمة والأسود به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13829' وأحمد رقم الحديث: 4250-4290' ومسلم رقم الحديث: 2763' وأبو داؤد رقم الحديث: 4468' والترمذى رقم الحديث: 3112' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7324' والشاشي رقم الحديث: 364-366-425-426' والطبرى (12/80)' وابن خزيمة رقم الحديث: 313 . من طريق شعبة وأسباط كذلك عن سماك عن ابراهيم عن الأسود وحده به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2763' والترمذى رقم الحديث: 3112' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7319-7322 . من طريق أبى عثمان النهدى أخرجه أحمد رقم الحديث: 4094' والبخارى رقم الحديث: 526-4687' ومسلم رقم الحديث: 2763' والترمذى رقم الحديث: 3114' وابن ماجه رقم الحديث: 1398' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7326' وأبو يعلى رقم الحديث: 5240' والطبرى جلد 12 صفحه 81' وابن خزيمة رقم الحديث: 312' وابن حبان رقم الحديث: 1729 وغيرهم .

الْاَسْوَدِ اَوْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَنَّهُ اَصَابَ مِنِ امْرَاَةٍ دُوْنَ الْجِمَاعِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَاَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ)(هود: **114**)الْآيَةَ، فَقَالَ رَجُلٌ:يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَهُ خَاصَّةً اَمْ لِلنَّاسِ كَافَّةً؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً

عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کسی عورت سے مباشرت کی ہے لیکن جماع نہیں کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا' حتیٰ کہ اللہ عزوجل نے قرآن پاک کی یہ آیتِ کریمہ اُتاری: ''نماز قائم کریں دن کے دونوں حصوں میں اور رات میں کچھ حصہ'' (ھود:۱۱۴) اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ میرے ساتھ خاص ہے یا تمام لوگوں کے لیے کافی ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تمام لوگوں کے لیے کافی ہے۔

284 - حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ:اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، وَعَنْ يَسَارِهِ:اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الْاَسْوَدِ مِنْ غَيْرِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ دائیں جانب سلام پھیرتے تو کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اور بائیں جانب سلام پھیرتے تو کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حضرت اسوؔد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس سند کے

284- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المبهمات (صفحه:438) . من طرق عن أبي عوانة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4291' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7323' وابن حبان رقم الحديث: 1728' والطبري في تفسيره جلد 12صفحه81 . من طريق أبي الأحوص واسرائيل عن سماك عن ابراهيم عن علقمة والأسود به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13829' وأحمد رقم الحديث: 4250-4290' ومسلم رقم الحديث: 2763' وأبو داؤد رقم الحديث: 4468' والترمذي رقم الحديث: 3112' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7324' والشاشي رقم الحديث: 364-366-425-426' والطبري (80/12)' وابن خزيمة رقم الحديث: 313 . من طريق شعبة وأسباط كذلك عن سماك عن ابراهيم عن الأسود وحده به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2763' والترمذي رقم الحديث: 3112' والنسائي في الكبرى رقم الحديث:7319-7322 . من طريق أبي عثمان النهدي أخرجه أحمد رقم الحديث: 4094' والبخاري رقم الحديث: 526-4687' ومسلم رقم الحديث: 2763' والترمذي رقم الحديث: 3114' وابن ماجه رقم الحديث: 1398' والنسائي في الكبرى رقم الحديث:7326' وأبو يعلى رقم الحديث:5240' والطبري جلد12 صفحه81 .

هَـذَا الْإِسْـنَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

علاوہ بھی از نبی اکرم ﷺ یہ حدیث اسی کی مثل بیان کرتے ہیں۔

285 ـ حَـدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي وَلَكِنَّهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ فَاتَّبَعْتُهُ فَوَضَعْتُ لَهُ حَجَرَيْنِ وَرَوْثَةً قَالَ: فَخَرَجَ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَرَمَى بِالرَّوْثَةِ وَقَالَ: إِنَّهُ رِجْسٌ، قَالَ أَبُو بِشْرٍ: أَظُنُّ غَيْرَ أَبِي دَاوُدَ يَقُولُ: عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوئے، تو میں آپ کے پیچھے آیا، سو میں نے آپ کے لیے دو پتھر اور گوبر رکھا، فرمایا کہ پس آپ باہر نکلے، تو دو پتھر پکڑ لیے اور گوبر کو پھینک دیا، اور فرمایا: یہ نجس ہے۔ حضرت ابوبشر فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ ابوداؤد کے علاوہ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد سے بھی روایت کرتے ہیں۔

286 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِالسَّبْيِ أَعْطَى أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا وَكَرِهَ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس جب قیدی آتے، تو آپ سارے اہل بیت کو دے دیتے تھے، اور آپ ان (یعنی غلاموں) کے درمیان جدائی ناپسند کرتے تھے۔

287 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

285- حديث صحيح واسناد المصنف خطأ . عن الطيالسي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3966، والبخارى رقم الحديث: 156، والنسائى رقم الحديث: 42، وأبو يعلى رقم الحديث: 5127، وابن المنذر في الأوسط جلد 1صفحه344، والطحاوى جلد 1صفحه122، والطبرانى رقم الحديث: 9953، والدارقطني في العلل جلد5صفحه28، والبيهقي جلد1 صفحه108 .

286- اسناده ضعيف لحال جابر الجعفي أخرجه البيهقي جلد9صفحه128 . من طريق المصنف وأخرجه الثورى ومعمر واسرائيل عن جابر أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15315، وابن أبي شيبة جلد7صفحه192، وأحمد رقم الحديث: 3690، وابن ماجه رقم الحديث: 2248، والشاشي رقم الحديث: 298-299، والطبراني رقم الحديث: 10359، والدارقطني جلد3صفحه66 وغيرهم .

287- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4429، والنسائي رقم الحديث: 4735،

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدَ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدَى ثَلَاثٍ: الثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَتَارِكٌ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین وجہوں میں سے ایک وجہ سے جائز ہے: (۱) شادی شدہ زانی کو (۲) اور قتل کے بدلے قتل (۳) اور اپنے دین کے لیے جماعت سے الگ ہونے والے کو۔

288 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، اُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ زَائِدَةُ فِي هَذَا الْاِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن مرہ رضی اللہ عنہ اس روایت کو نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔ امام ابوداؤد نے فرمایا: زائدہ نے اس اسناد میں کہا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: جس نے اپنے رخساروں کو پیٹا اور اپنا گریبان پھاڑا اور زمانہ جاہلیت والا دعویٰ کیا' وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

289 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت

والشاشي رقم الحديث: 378 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3621-4065-4245' والبخارى رقم الحديث: 6878' ومسلم رقم الحديث: 1676' والترمذى رقم الحديث: 1402' وابن ماجه رقم الحديث: 2534' والنسائى رقم الحديث: 4027' وأبو يعلى رقم الحديث: 5202' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 60' والشاشي رقم الحديث: 376-379' وابن حبان رقم الحديث: 4407' والبيهقى جلد 8 صفحه213 .

288- حديث صحيح من طرق عن شعبة عن الأعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4430 والشاشي رقم الحديث: 382' والدارقطنى فى العلل جلد 5صفحه246' والبيهقى جلد 4صفحه64 . من طرق عن الأعمش به مرفوعًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 4111-4391' والبخارى رقم الحديث: 1297-1298-3519' ومسلم رقم الحديث: 103' وابن ماجه رقم الحديث: 1584' والنسائى رقم الحديث: 1859' وأبو يعلى رقم الحديث: 5201' والشاشي رقم الحديث: 381' وابن حبان رقم الحديث: 3149 .

289- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2415 . من طرق عن الأعمش به أخرجه

قَالَ: اَخْبَرَنِی الْاَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَاَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ اَرْوَاحِ الشُّهَدَاءِ وَلَوْلَا عَبْدُ اللّٰهِ مَا وَجَدْنَا اَحَدًا يُحَدِّثُنَا فَقَالَ: اِنَّ اَرْوَاحَ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ فِي حَوَاصِلِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِي اَنْهَارِ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَاْوِي اِلَى قَنَادِيلَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيَقُولُ لَهُمْ عَزَّ وَجَلَّ: مَا تُرِيدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: مَا نُرِيدُ شَيْءًا، وَيَقُولُهَا ثَلَاثًا، اِلَّا اَنْ نُرَدَّ اِلَى الدُّنْيَا فَنُقْتَلَ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے شہداء کی ارواح کے متعلق سوال کیا (امام مسروق فرماتے ہیں:) اور اگر حضرت عبداللہ نہ ہوتے تو ہوسکتا ہے کہ ہم کسی سے جواب نہ پاتے' انہوں (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: شہداء کی ارواح جنت کی نہروں میں سیر کرتی ہیں جیسے چاہتی ہیں' پھر عرش کی قنادیل کے تحت آ جاتی ہیں' اللہ عزوجل اُن سے پوچھتا ہے: تم کیا چاہتی ہو؟ وہ عرض کرتی ہیں: ہم کوئی شی نہیں چاہتیں' یہ تین مرتبہ کہتی ہیں' سوائے اس کے کہ ہم کو دنیا میں دوبارہ واپس بھیج دیا جائے اور ہم کو شہید کیا جائے۔

290 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

عبد الرزاق رقم الحديث: 9554' والحميدى رقم الحديث: 120' وابن أبى شيبة جلد 5صفحه308' وسعيد بن منصور رقم الحديث: 2559' ومسلم رقم الحديث: 1887' وابن ماجة رقم الحديث: 2801' والترمذى رقم الحديث: 3011' وأبو عوانة جلد 5صفحه54' والبيهقى جلد 9صفحه163 . من طريق أبى عبيدة عن ابن مسعود به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9555' والحميدى رقم الحديث: 121' والترمذى رقم الحديث: 3011' والطبرانى رقم الحديث: 9025 .

290- اسناده ضعيف جدا لاختلاط المسعودى وضعف جابر الجعفى والمخالفة فقد صح بمعناه موقوفًا من وجه آخر عن ابن مسعود . وقد أخرجه من الوجه الأول من طريق المصنف البزار رقم الحديث: 1963' والبيهقى جلد5صفحه317 . من طرق عن المسعودى به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 6صفحه216' وأحمد رقم الحديث: 4125' وابن ماجه رقم الحديث: 2241' والشاشى رقم الحديث: 385-386' والطحاوى جلد4صفحه20' وأخرجه بالوجه الثانى الموقوف: من طريق الأعمش عن خيثمة عن الأسود عن ابن مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14865' وابن أبى شيبة جلد 6 صفحه 214' والبيهقى جلد 5صفحه317 . من طريق أبى عثمان النهدى عن ابن مسعود بمعناه أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14866' والبخارى رقم الحديث: 2149 . وقال الدارقطنى: الصواب موقوف . انظر علل الدارقطنى جلد5 صفحه47 .

الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِی الضُّحٰی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَی الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ اَبِی الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: بَيْعُ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ وَلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ

ہیں کہ میں صادق المصدوق ابوالقاسم ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے ہمیں بتایا کہ جانور کے تھنوں میں دودھ روکے رکھنا (پھر اس کو فروخت کرنا) دھوکہ ہے' اور کسی مسلمان کے ساتھ دھوکہ کرنا جائز نہیں۔

291 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی الضُّحٰی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَصْعَبَتْ عَلٰی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمُ السِّنِينَ حَتّٰی اَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْعِظَامَ حَتّٰی جَعَلَ الرَّجُلُ يَقُومُ فَيَرٰی مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ مِثْلَ الدُّخَانِ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰی (يَوْمَ تَأْتِی السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ)(الدخان: 10)

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک قریش نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حد سے زیادہ نافرمانی کی تو آپ نے اُن کے لیے قحط سالی کی بددعا کی حتیٰ کہ (جب قحط سالی پڑی تو) لوگ مردار اور ہڈیاں کھانے پر مجبور ہو گئے' یہاں تک کہ اگر کوئی آدمی کھڑا ہو کر آسمان کی طرف دیکھتا تو اسے دھواں نظر آتا' اس بارے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اس دن کا انتظار فرمائیں جس دن آسمان پر ایک دھواں چھا جائے گا'' (الدخان: ۱۰)۔

292 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

291- حدیث صحیح من طرق عن جریر به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 4809' ومسلم رقم الحدیث: 2798 . أخرجه بالشطر الأول فقط من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4206' والبخاری رقم الحدیث: 4821' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11481-11483' وأخرجه بالشطرین جمیعا الحمیدی رقم الحدیث: 116' وأحمد رقم الحدیث: 3613-4104' والبخاری رقم الحدیث: 4774-4822-4824' والترمذی رقم الحدیث: 3254' والطبری جلد 11 صفحه 66' وابن حبان رقم الحدیث: 6585' والشاشی رقم الحدیث: 398-399' والطبرانی رقم الحدیث: 9046-9048 . من طریق منصور عن أبی الضحی به أخرجه أبو خیثمة فی العلم رقم الحدیث: 67' والبخاری رقم الحدیث: 1007' ومسلم رقم الحدیث: 2798' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5145' والطبری جلد 11 صفحه 67' وابن حبان رقم الحدیث: 4764 . والحدیث یروی بلفظ مختصر من طریق الأعمش به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 4767-4820-4825' ومسلم رقم الحدیث: 2798' والطبری جلد 11 صفحه 66 .

292- حدیث صحیح عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4576 للمصنف .

حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ فَلْيَقُلْ بِعِلْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ عِلْمٌ ۔ اَوْ قَالَ مَنْ سُئِلَ عَمَّا لَمْ يَكُنْ لَهُ بِهِ عِلْمٌ ۔ فَلْيَقُلِ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى) (الشوری: **23**)

ہیں کہ جس کے پاس علم ہو وہ اپنے علم کے مطابق گفتگو کرے یا فرمایا: جس سے کوئی مسئلہ پوچھا گیا اس کے پاس اس مسئلہ کے حل کے لیے علم نہیں ہے تو وہ صاف کہہ دے اللہ ہی زیادہ علم والا ہے اس لیے کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کو فرمایا: ''اے حبیب! کہہ دیجئے کہ میں تم سے سوال نہیں کرتا کسی بھی چیز کا مگر اتنا کہ میرے رشتہ داروں سے مودّت کرنا'' (الشوریٰ: ۲۳)۔

293 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قُرَيْشٌ: هَذَا سِحْرُ ابْنِ اَبِي كَبْشَةَ، قَالَ: وَقَالُوا: انْتَظِرُوا مَا تَاْتِيكُمْ بِهِ السُّفَّارُ فَاِنَّ مُحَمَّدًا لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْحَرَ النَّاسَ كُلَّهُمْ قَالَ: فَجَاءَ السُّفَّارُ فَقَالُوا ذَاكَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چاند کے دوٹکڑے ہوئے تو قریش کہنے لگے: یہ ابن ابی کبشہ کا جادو ہے کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا: انتظار کرو کہ کوئی تمہارے پاس سفر سے آتا ہے تو اس سے معلومات حاصل کر لیتے ہیں کیونکہ بلاشبہ (حضرت) محمد تو سارے لوگوں پر جادو کی طاقت تو نہیں رکھتے پس کہا کہ جب مسافر آئے تو انہوں نے کہا کہ ہاں ایسا ہوا ہے۔

294 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بُری چیز بُرائی کو نہیں مٹاسکتی لیکن اچھی چیز بُرائی کو مٹادیتی ہے۔

293- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 2صفحه266 . من طريق أبي عوانة به أخرجه البزار رقم الحديث: 1971، والطبري جلد 27صفحه50، والبيهقي في الدلائل جلد 2صفحه266 . من طريق هشيم عن مغيرة به أخرجه الشاشي رقم الحديث:404، والبيهقي في الدلائل جلد2صفحه266 .

294- اسناده ضعيف لحال قيس بن الربيع من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1976، وأبو نعيم في الحلية جلد2 صفحه97 . من طريق قيس بن الربيع به، أخرجه البزار رقم الحديث: 1977، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7728 .

قَالَ: اِنَّ الْخَبِيثَ لَا يُكَفِّرُ السَّيِّءَ وَلَكِنَّ الطَّيِّبَ يُكَفِّرُ السَّيِّءَ

295 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً وَاُمُورًا تُنْكِرُونَهَا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ: اَدُّوا اِلَيْهِمْ حَقَّهُمُ الَّذِي جَعَلَهُ لَهُمْ وَاسْاَلُوا اللّٰهَ حَقَّكُمْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد تم ترجیحات کو دیکھو گے اور ناپسند اُمور دیکھو گے، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر آپ کا ہمارے بارے کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تم ان کو ان کا حق دیتے رہو جو انہوں نے تم پر مقرر کیے ہیں اور اپنے حق کا تم اللہ سے سوال کرنا۔

296 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں صادق المصدوق رسول اللہ ﷺ نے بتایا کہ ہر انسان اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک خون کی

295- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5صفحه57 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4127 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3640-3663-4066-4127، والبخاري رقم الحديث: 3603-7052، ومسلم رقم الحديث: 1843، والترمذي رقم الحديث: 2190، وأبو يعلى رقم الحديث: 5156، وابن حبان رقم الحديث: 4587، والدارقطني في العلل جلد5صفحه266 .

296- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 6594-7454، ومسلم رقم الحديث: 2643، وأبو داؤد رقم الحديث: 4708، وابن حبان رقم الحديث: 6174 . من طريق جماعة كثيرة من أصحاب الأعمش عنه حتى أن أبا عوانة أخرجه في صحيحه عن بضع وعشرين نفسا من أصحاب الأعمش عنه أخرجه الحميدي رقم الحديث: 126، وأحمد رقم الحديث: 3624-4091، والبخاري رقم الحديث: 3208-3332، ومسلم رقم الحديث: 2643، وأبو داؤد رقم الحديث: 4708، والترمذي رقم الحديث: 2137، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11246، وابن ماجه رقم الحديث: 76، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5157، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 175، وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه387، والبيهقي جلد7صفحه421 وغيرهم . من طرق عن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3934، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11246، والطبراني في الصغير جلد1 صفحه74، وأبو نعيم في الحلية جلد8 صفحه244 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: اِنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ لَيُجْمَعُ فِي بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يُبْعَثُ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيُؤْمَرُ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ: رِزْقِهِ وَاَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَشَقِيٌّ اَوْ سَعِيدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحَ وَاللّٰهِ اِنَّ اَحَدَكُمْ ۔ اَوْ اِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ ۔ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا، وَاِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ ۔ اَوْ اِنَّ اَحَدَكُمْ ۔ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

شکل میں ہوتا ہے' پھر وہ لوتھڑا بن جاتا ہے' پھر مضغہ بن جاتا ہے' پھر اس کے پاس ایک فرشتہ کو بھیجا جاتا ہے' اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے: (۱) اس کا رزق (۲) اس کی موت (۳) اس کا عمل اور (یہ) یہ کہ وہ بد بخت ہے یا نیک بخت (لکھ دے)' پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے' اللہ کی قسم! تم میں سے کوئی آدمی اہل جنت والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن لکھی ہوئی تقدیر اس پر غالب آجاتی ہے' اور وہ اہل جہنم والا عمل کرتا ہے اس وجہ سے وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے' اور تم میں سے کوئی اہل جہنم والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو لکھی تقدیر اس پر غالب آجاتی ہے اور وہ اہل جنت والا عمل کرتا ہے' پس وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

297 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے

297- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد20صفحه78 . من طريق شعبة به الا أن رواية مسلم والنسائي ليس فيها ذكر الأعمش' أخرجه أحمد رقم الحديث: 4173' ومسلم رقم الحديث: 2533' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث:6030' والطحاوي جلد4صفحه151 . ورواه الثوري وشيبان وأبو الأحوص وجرير عن منصور وحده به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 4130' والبخاري رقم الحديث: 2652' ومسلم رقم الحديث: 2533' وابن ماجه رقم الحديث: 2362' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4751-6031' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5103-5140' وابن حبان رقم الحديث:7222-7223' والطبراني رقم الحديث:10338 . من طريق الثوري عن منصور والأعمش كلاهما عن ابراهيم به بنحوه أخرجه الدارقطني في العلل جلد 5 صفحه188 . من طريق الأعمش وحده به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3594' والبخاري رقم الحديث: 6429' والترمذي رقم الحديث:3859' وابن حبان رقم الحديث:7228 .

مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ وَيَشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدُوا

روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے بہترین لوگ میرے زمانہ میں ہیں' پھر جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں' پھر جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں' پھر ایک قوم آئے گی اُن کی قسمیں ان کی گواہیوں سے پہلے ہوں گی اور وہ گواہی مانگنے سے پہلے گواہی دیں گے۔

298 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر میں اپنی اُمت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔

299 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی سچ بولتا رہتا ہے' حتیٰ کہ وہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے' اور ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے' حتیٰ کہ وہ اللہ کے ہاں بھی جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

298- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3909-4161-4354' ومسلم رقم الحدیث: 2383' والبزار رقم الحدیث: 2072' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 5308' والطحاوی فی اشرح المشکل رقم الحدیث: 999 ۔ من طریق أبی اسحاق به أخرجه أحمد فی فضائل الصحابة رقم الحدیث: 158-160' ومسلم رقم الحدیث: 2383' والترمذی رقم الحدیث: 3656 ۔ من طریق عبد اللّٰه بن مرة عن أبی الأحوص به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4120' ومسلم رقم الحدیث: 2383' وابن ماجه رقم الحدیث: 93' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 8105' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 5179' وابن حبان رقم الحدیث: 6855 وغیرهم ۔

299- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3896-4095-4160 ۔ من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 20076' وأحمد رقم الحدیث: 4022' والدارمی رقم الحدیث: 2718' وابن ماجه رقم الحدیث: 46' والحاکم جلد1 صفحه127 ۔

300 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَاحِبٍ لَنَا نَسْتَاذِنُهُ فِي الْكَيِّ اَنْ نَكْوِيَهُ فَسَكَتَ ثُمَّ عَاوَدْنَاهُ فَسَكَتَ ثُمَّ عَاوَدْنَاهُ الثَّالِثَةَ فَسَكَتَ ثُمَّ عَاوَدْنَاهُ فَقَالَ: اِرْضِفُوهُ اَحْرِقُوهُ، وَكَرِهَ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' ایک ساتھی کے حوالہ سے' ہم نے اس کے لیے آپ سے داغنے کی اجازت چاہی کہ ہم اس کو داغیں؟ تو آپ خاموش رہے' پھر ہم نے آپ سے دوبارہ پوچھا تو آپ خاموش رہے' پھر ہم نے تیسری مرتبہ آپ سے پوچھا تو آپ خاموش رہے' پھر ہم نے پوچھا تو آپ نے فرمایا: گرم پتھر کے ذریعے داغ لگا کر جلا دو (اور اس فعل کو) آپ نے ناپسند کیا۔

301 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى''۔

300- حديث صحيح عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3737 للمصنف . من طرق عن شعبة بـه أخـرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 760' والـطحاوى جلد4صفحه320' وابن حبان رقم الحديث: 6082 . مـن طـرق عـن أبـى اسـحـاق بـه أخرجـه عبد الرزاق رقـم الـحديث: 19517' وابـن أبـى شيبة جلد 7 صـفحه 424' وأحمد رقـم الحديث: 3701-4021-4054' والـطـحاوى جلد4صـفحه320' والـحـاكم جلد4 صفحه 214 والبيهقى جلد 9 صفحه 342 . من طـريـق معتمر عن أبى اسحاق عن أبى عبيدة عن أبيه أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 5095 .

301- حـديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3489 . مـن طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقـم الـحـديث: 3904-3950-4162' والـبـخـارى فـى الأدب المفـرد رقـم الـحـديث: 674' ومسلم رقم الـحـديث: 2721' وابـن حبان رقم الـحـديث: 900 . مـن طـرق عـن أبـى اسـحـاق بـه أخرجـه أحمد رقم الحديث: 3692-4135-4233' ومسلم رقم الحديث: 2721' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5283' والطبرانى رقم الحديث: 10096' والدارقطنى فى العلل جلد5 صفحه11 .

302 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ اَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا، وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلِّمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَجَوَامِعَهُ اَوْ جَوَامِعَهُ وَخَوَاتِمَهُ فَاَمَرَنَا اَنْ نَقُولَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ اَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ اَعْجَبَهُ اِلَيْهِ فَيَدْعُو بِهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں نہیں معلوم تھا کہ ہم دو رکعتوں کے درمیان سوائے اپنے رب کی تسبیح اور تکبیر وتحمید کے کیا کہیں! اور بے شک حضرت محمد ﷺ کو خیر اور جوامع کا علم دیا گیا تھا' سو آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم ہر دو رکعتوں (کے اختتام) پر یہ پڑھیں: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ'' پھر اس کے بعد تم کو اختیار ہے' جو دعا چاہو پڑھو۔

303 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: اَتَيْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي

حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں حضرت اسود بن یزید کے پاس آیا' اور وہ (حضرت اسود) میرے بھائی اور

302- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4160' والنسائى رقم الحديث: 1163' والطحاوى جلد 1 صفحه263' وابن حبان رقم الحديث: 1951' والطبرانى رقم الحديث: 9912 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3877' وأبو داؤد رقم الحديث: 969' والترمذى رقم الحديث: 1105' والنسائى رقم الحديث: 1164-1165' وابن ماجه رقم الحديث: 899-1892' والطبرانى رقم الحديث: 9909-9916 . عن الثورى عن حماد ومنصور وحصين والأعمش وأبى هاشم عن أبى وائل وعن أبى اسحاق عن الاسود وأبى الأحوص عن عبد الله به بنحوه أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3061' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 4017' وابن حبان رقم الحديث: 1950' والطبرانى رقم الحديث: 9888 . من طريق أبى الأحوص به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9918-9919' والدارقطنى فى العلل جلد5 صفحه314 .

303- حديث عبد الله فى التشهد صحيح وعزاه الحافظ فى المطالب (61/470) والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1274 للمصنف . من طريق زهير به وسماع زهير من أبى اسحاق بعد الاختلاط أخرجه الطحاوى جلد1 صفحه66 .

اَخًا وَصَدِيقًا فَقُلْتُ:اِنَّ اَبَا الْاَحْوَصِ يَزِيدُ فِي التَّشَهُّدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ:وَالْمُبَارَكَاتُ فَقَالَ: ائْتِهِ فَانْهَهُ عَنْ هٰذَا وَقُلْ لَهُ:اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ عَلَّمَ عَلْقَمَةَ التَّشَهُّدَ يَعْقِدُهُنَّ فِي يَدِهِ

دوست تھے میں نے کہا: بے شک ابواحوص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے تشہد کی روایت کرنے میں المبارکات کی زیادتی کی ہے حضرت اسود نے کہا: تو اس کے پاس جا اور اس کو اس سے منع کر اور اس کو کہنا کہ بے شک حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ کو التحیات سکھائی' اس حالت میں کہ ان کا ہاتھ ان کے ہاتھ میں تھا۔

304 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:اَلَا اِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اِنَّ قِتَالَ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابَهُ فِسْقٌ اَلَا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ الثَّلَاثِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنو! حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو قتل کرنا کفر ہے' اور اس کو گالی دینا فسق ہے' سنو! اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ تک چھوڑے رکھے۔

305 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

304- حديث صحيح وقد ساق المصنف هنا حديثين في سياق واحد فأما الحديث بالشطر الأوطل من طريق ابن مهدى عن شعبة به وعند النسائى موقوفًا أخرجه النسائى رقم الحديث: 4116-4117' والخطيب جلد 10 صفحه86 . وأخرجه بشطريه ابن ماجه رقم الحديث: 46' من طريق موسى بن عقبة عن أبى اسحاق به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 4662' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5119' من طريق ابراهيم الهجرى عن أبى الأحوص به وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10105' من طريق الحسن البصرى عن أبى الأحوص به .

305- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف أبى الأعين . من طرق عن داود بن أبى الفرات به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3747-3768-3997' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5314-5315' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3272' والطبرانى رقم الحديث: 10110 . ورواه معرور بن سويد عن ابن مسعود فى سياق حديث آخر أخرجه أحمد رقم الحديث: 3700-3925-4119' ومسلم رقم الحديث: 2663' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5313 وغيرهم . من طريق المسعودى عن علقمة بن مرثد فقال: عن المستورد بن الأحنف عن ابن مسعود أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3271 .

اَبِی الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَعْيَنِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ اَهُمْ مِنْ نَسْلِ الْيَهُودِ؟ فَقَالَ: لَا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَلْعَنْ قَوْمًا قَطُّ فَمَسَخَهُمْ فَيَكُونُ لَهُمْ نَسْلٌ وَلٰكِنْ هٰذَا خَلْقٌ كَانَ، فَلَمَّا غَضِبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْيَهُودِ فَمَسَخَهُمْ جَعَلَهُمْ مِثْلَهُمْ

ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بندروں اور خنزیروں کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ یہودیوں کی نسل سے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بے شک اللہ عزوجل نے کسی قوم پر ایسی لعنت نہیں فرمائی کہ ان کی شکلیں ہی تبدیل کر دی ہوں پھر ان کی نسل بھی چلی ہو لیکن یہ مخلوق تھی، سو جب اللہ عزوجل نے یہودیوں پر غضب فرمایا تو ان کو مسخ (یعنی شکلیں بگاڑ دیں) کر دیا اور انہیں ان کی مثل بنا دیا۔

306 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَتَيْنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نماز میں دو سلام پھیرتے تھے۔

307 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

306- حديث صحيح وقد توبع شريك عليه من طريق شريك به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 996' والطبرانی رقم الحديث: 10173 . من طريق أبی الأحوص سلام بن سليم عن أبی اسحاق به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 996' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5102' والطبرانی رقم الحديث: 10173 . من طرق عن الثوری عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3699-4241' وأبو داؤد رقم الحديث: 996' والترمذی رقم الحديث: 295' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5214' والطحاوی جلد 1صفحه267' وابن حبان رقم الحديث: 1993' والطبرانی رقم الحديث: 10173' من طريق عمرو بن عبيد وزائدة عن أبی اسحاق به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4280' وأبو داؤد رقم الحديث: 996' وابن ماجه رقم الحديث: 914' وابن خزيمة رقم الحديث: 728' والطبرانی رقم الحديث: 10173 وغيرهم .

307- اسناده ضعيف جدًا لحال النضر فانه متروك ولجهالة الجارود . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 4575 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد6صفحه295' والخطيب جلد2صفحه60' وابن عساكر فی تاريخ دمشق جلد 14صفحه817 . من طرق عن جعفر به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 1540' والعقيلی فی الضعفاء جلد4صفحه289' وابن عساكر جلد14صفحه817 .

سُلَيْمَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْكِنْدِيِّ اَوِ الْعَبْدِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا قُرَيْشًا فَاِنَّ عَالِمَهَا يَمْلَأُ الْاَرْضَ عِلْمًا اللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَذَقْتَ اَوَّلَهَا عَذَابًا اَوْ وَبَالًا فَاَذِقْ آخِرَهَا نَوَالًا

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو گالی نہ دو‘ بے شک اس کا ایک عالم ہوگا جو زمین کو علم سے بھر دے گا۔ اے اللہ! تو نے اس کے پہلوں کو عذاب اور مصیبت چکھائی ہے‘ سو اس کے بعد والوں کو نعمت چکھا۔

308 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعْجِبَنَّكَ رَحْبُ الذِّرَاعَيْنِ يَسْفِكُ الدِّمَاءَ فَاِنَّ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ، وَلَا يُعْجِبَنَّكَ امْرُؤٌ كَسَبَ مَالًا مِنْ حَرَامٍ فَاِنَّهُ اِنْ اَنْفَقَهُ اَوْ تَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ وَاِنْ تَرَكَهُ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَاِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ كَانَ زَادَهُ اِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کو پسند نہیں کیا جو زبردستی کسی کا خون بہاتا ہے کیونکہ اس کے لیے اللہ کے ہاں ایسا قاتل ہے جو مرے گا نہیں اور سخی اور فیاض آدمی تمہیں تعجب میں نہ ڈالے اور نہ تم میں سے کوئی حرام مال کمانے کو پسند کرے کیونکہ اگر وہ خرچ کرے گا یا صدقہ دے گا تو اس سے قبول نہیں کیا جائے اور اگر اسے چھوڑے گا تو اس کے لیے برکت نہیں ہوگی اور اگر اس سے کوئی شی باقی رہ گئی تو یہ اس کے لیے جہنم کی طرف جانے میں اضافہ کا سبب ہوگا۔

309 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ‘ نبی اکرم ﷺ

308- اسناده ضعيف جدا لحال النصر فانه متروك ولجهالة الجارود وبعضهم يرويهما حديثًا واحدًا وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1441 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد6صفحه295‘ والبيهقي في شعب الايمان رقم الحديث: 2525 . من طريق جعفر به أخرجه العقيلي جلد 4صفحه289‘ والطبراني رقم الحديث: 10111 . من طريق مرة الهمداني عن عبد الله وأخرج شطره الثاني العقيلي جلد2 صفحه213 .

309- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3735-4144-4144‘ ومسلم رقم الحديث: 2949‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 5248‘ وابن حبان رقم الحديث: 6850‘ والطبراني رقم الحديث: 10097 وغيرهم . من طريق أبي وائل عن عبد الله بمعناه أخرجه أحمد رقم الحديث: 3844-4134‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 5316‘

عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت شریر لوگوں پر قائم ہوگی۔

310 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ وَارْضَخْ مِنَ الْفَضْلِ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَلَا تُلَامُ عَلَى كَفَافٍ، الْاَيْدِى ثَلَاثَةٌ: يَدُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعُلْيَا، وَيَدُ الْمُعْطِى الَّتِى تَلِيهَا، وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَقَالَ: غَيْرُ شُعْبَةَ يَرْفَعُهُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ (حضرت ابوالاحوص کو) فرماتے ہیں کہ جب اللہ تجھے مال دے تو جو زیادہ ہو تو اس کو صدقہ کر دینا اور ابتداء اس سے کرنا جو تیرے زیر کفالت ہیں' اور تجھے بطور کفایت رکھنے پر ملامت نہیں کی جائے گی' ہاتھ تین طرح کے ہیں: (۱) اوپر والا اللہ عزوجل کا ہے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) (۲) اور دینے والے کا ہاتھ جو اس کے ساتھ ملا ہے (۳) اور مانگنے والے کا ہاتھ نیچے والا ہے قیامت کے دن تک۔ حضرت شعبہ کے علاوہ نے یہ حدیث مرفوعاً بیان کی گئی ہے۔

311 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

وابن خزيمة رقم الحديث: 789' وابن حبان رقم الحديث: 2325' والطبرانى رقم الحديث: 10413 . من طريق عبيدة السلمانى عن عبد الله أخرجه أحمد رقم الحديث: 4342 .

310- اسناده ضعيف لضعف ابراهيم الهجرى ورواه جعفر بن عون عن الهجرى به موقوفًا فيما ذكره البيهقى جلد 4 صفحه198 .

311- أثر صحيح ورواية المصنف عن المسعودى بعد الاختلاط وقد توبع . من طرق عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4355' وأبو داؤد رقم الحديث: 550' والنسائى رقم الحديث: 848' وابن خزيمة رقم الحديث: 1483 . من طريق ابن الأقمر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3936-3979' ومسلم رقم الحديث: 654' وأبو عوانة جلد 2صفحه7' والبيهقى جلد 3صفحه58 . من طريق أبى الأحوص به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1979' وأحمد رقم الحديث: 3623' ومسلم رقم الحديث: 654' وابن ماجه رقم الحديث: 777' وأبو عوانة جلد2صفحه7' وأبو يعلى رقم الحديث: 5003 .

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَاِنِّي لَا اَحْسَبُ مِنْكُمْ اَحَدًا اِلَّا لَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ فِي بَيْتِهِ، وَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَتَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ، وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَمْشِي اِلَى الصَّلَاةِ اِلَّا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةٌ وَيُرْفَعُ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَيُكَفَّرُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ حَتَّى اِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَى وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ وَلَقَدْ رَاَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ

ہیں کہ جس کو یہ پسند ہو کہ وہ اللہ عزوجل سے صحیح مسلمان ہونے کی حالت میں ملاقات کرے تو وہ ان پانچ نمازوں کی حفاظت کرے جب بھی ان کی طرف بلایا جائے‘ بے شک اللہ نے تمہارے نبی ﷺ کے لیے سنن الہدیٰ مقرر کی ہیں‘ اور ان ہدایت کی سنتوں میں سے ایک یہ ہے کہ آدمی مسجد میں آ کر نماز پڑھے‘ اور اگر تم گھر میں نماز پڑھو گے تو تم مسجدوں کو چھوڑ دو گے‘ اور جب مسجدوں میں نماز پڑھنا چھوڑ دو گے تو تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت چھوڑ دی‘ اور اگر تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت چھوڑ دی تو تم گمراہ ہو جاؤ گے‘ اور جو کوئی مسلمان وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد کی طرف آئے تو ہر قدم کے بدلے اللہ عزوجل اس کا ایک گناہ معاف کرے گا اور اس کی ایک نیکی لکھ دے گا‘ حتیٰ کہ ہم قریب قریب قدم رکھتے اور ہمارا خیال یہ ہوتا کہ مسجد میں نماز پڑھنے سے پیچھے وہی رہتا ہے جس کی منافقت معلوم ہو‘ اور میں نے ایک آدمی کو خود دیکھا کہ (وہ علیل ہونے کی صورت میں) دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آ کر صف میں کھڑا ہوا۔

312 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو

312- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4182-4413‘ ومسلم رقم الحديث: 2383‘ والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8104‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5249‘ والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1000‘ وابن حبان رقم الحديث: 6856 . من طريق واصل بن حيان عن ابن أبي الهذيل به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2383‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5149‘ والطبراني رقم الحديث: 10107‘ وفي الأوسط رقم الحديث: 778 .

اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلٰكِنْ اَخِي وَصَاحِبِي وَاِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ

ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن ابوبکر میرے بھائی اور میرے دوست ہیں اور بے شک تمہارے صاحب خلیل اللہ ہیں۔

313 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْاَعْيَنِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَكَاَنَّمَا قَتَلَ كَافِرًا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہٗ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے سانپ کو مارا' گویا اس نے کسی کافر کو مارا۔

314 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ اَتَخَلَّفَ عَلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے' پھر وہ لوگ جو نمازِ جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں' اُن کے گھروں کو جلادوں۔

315 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

313- اسناده ضعيف لحال أبى الأعين وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2322-4065 للمصنف . من طرق عن داؤد به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 5صفحه405' وأحمد رقم الحديث: 3746-3996' وأبو يعلى رقم الحديث: 5320-5321' والطبرانى رقم الحديث: 10109 .

314- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4007' وابن خزيمة رقم الحديث: 1854 . من طرق عن زهير به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه155' وأحمد رقم الحديث: 3816-4398' ومسلم رقم الحديث: 652' وأبو يعلى رقم الحديث: 5335' وابن خزيمة رقم الحديث: 1853' والطحاوى جلد 1 صفحه168' والحاكم جلد 1 صفحه292' والبيهقى جلد3صفحه172 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5170' وأحمد رقم الحديث: 3743-4295-4297' والطبرانى فى الصغير جلد 1 صفحه172' وأبو نعيم فى الحلية جلد7 صفحه133' والخطيب جلد4صفحه356 .

315- حديث صحيح وقد تابع قيسا اسرائيل وشعبة عن أبى اسحاق به . من طرق عن اسرائيل به أخرجه أحمد رقم

الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے خود اپنی زبان مبارک سے ''إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ'' پڑھا۔

316 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، أَوْ غَيْرَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا' سو آپ نے منٰی میں دو رکعتیں ادا کیں' اور حضرت ابوبکر کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو پڑھیں' کاش میرے حصے کی چار میں سے دو ہی قبول ہو جائیں۔

317 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت ہے کہ

الحديث: 3741-3771-3970' وأبو داؤد رقم الحديث: 3993' والترمذى رقم الحديث: 2940' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7707-11527' وأبو يعلى رقم الحديث: 5333' والدورى فى جزئه فى قراء ات النبى صلى الله عليه وآله وسلم رقم الحديث: 1008' والحاكم جلد 2صفحه234-249' والبيهقى فى الأسما والصفات جلد 1صفحه85-121 . من طريق شعبة به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 9329' وصححه الترمذى والحاكم الا أن القراء ة شاذة لمخالفتها رسم المصحف .

316- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3953-4427' والطحاوى جلد 1صفحه416' والطبرانى رقم الحديث: 10144' وفى رواية أحمد عن شعبة شك . ورواه أصحاب الأعمش فقالوا: عن ابراهيم ولم يشكوا أخرجه أحمد رقم الحديث: 3593-4006-4034' والدارمى رقم الحديث: 1881' والبخارى رقم الحديث: 1084-1657' ومسلم رقم الحديث: 695' وأبو داؤد رقم الحديث: 1960' والنسائى رقم الحديث: 1448' وأبو يعلى رقم الحديث: 5194' وأبو عوانة جلد 1صفحه340' والطحاوى جلد 1صفحه416' والطبرانى رقم الحديث: 10143' والبيهقى جلد3صفحه143 . وروى عن الأعمش من وجهين مخالفين ضعيفين عند الطبرانى رقم الحديث: 10145 .

317- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3941-4150' والبخارى رقم الحديث: 1749'

الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ عَلَى يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ: هٰذَا مَقَامُ الَّذِى اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

انہوں نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا اور آپ نے جمرات کو سات کنکریاں ماریں' اس وقت خانہ کعبہ اُن کی بائیں جانب تھا اور منیٰ ان کی دائیں جانب تھا' (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اس مقام میں سورۃ البقرہ نازل ہوئی تھی۔

318 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِىُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: كُنَّا فِى غَزَاةٍ فِيهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، فَفَشَا فِى النَّاسِ اَنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ اَنْ يَقُولُوا: سُورَةُ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ حَتَّى يَقُولُوا: السُّورَةُ الَّتِى يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ وَالسُّورَةُ الَّتِى يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: اِنِّى مَعَ عَبْدِ

حضرت جامع بن شداد فرماتے ہیں کہ ہم اور حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بھی اس غزوہ میں شریک تھے' سولوگوں میں یہ بات پھیل گئی کہ لوگ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ وہ یہ کہیں: سورۃ البقرہ' سورۂ آل عمران' حتیٰ کہ وہ یہ کہتے تھے کہ وہ سورت جس میں گائے کا ذکر ہے اور وہ سورت جس میں آل عمران کا ذکر ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن

ومسلم رقم الحديث: 1296' وأبو داؤد رقم الحديث: 1974' والنسائى رقم الحديث: 3071' وابن خزيمة رقم الحديث: 2880' والبيهقى جلد 5صفحه129' ورواه الأعمش ومغيرة وحماد بن أبى سليمان عن ابراهيم' به بنحوه . من طريق الأعمش عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3874-4002-4359-4370' والبخارى رقم الحديث: 1747-1750' ومسلم رقم الحديث: 1296' والنسائى رقم الحديث: 2073' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5067' وابن خزيمة رقم الحديث: 2879' وابن حبان رقم الحديث: 3870-3873' والبيهقى جلد 5صفحه129 وغيرهم . عن مغيرة عن ابراهيم' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3548' والنسائى رقم الحديث: 2072' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4972 . عن حماد بن أبى سليمان عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3942 . من طريق سلمة بن كهيل أخرجه النسائى رقم الحديث: 3070' ومسلم رقم الحديث: 1296 . من طريق محمد بن عبد الرحمٰن بن يزيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 4061' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5185' والبيهقى جلد5صفحه129 وكلاهما عن عبد الرحمٰن بن يزيد به .

318- حديث صحيح وقد تابع المصنف وكيع ويحيى بن سعيد عن المسعودى وسماعهما منه قديم . من طريق المسعودى به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 4صفحه41' وأحمد رقم الحديث: 4089-4117' والترمذى رقم الحديث: 901' وصححه ابن ماجه رقم الحديث: 3030 .

اللّٰهِ بِمِنًى اِذِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِیَ، فَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَلٰی حَاجِبِهِ الْاَيْمَنِ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: مِنْ هَا هُنَا وَالَّذِی لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ رَمَی الَّذِی اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ منٰی میں تھا' جب وادی پر چڑھے تو جمرات کو کنکریاں مارنے لگے دائیں جانب سے' پھر کعبہ شریف کی طرف منہ کیا' سو اس کو سات کنکریاں ماریں' ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے' پس جب اس سے فارغ ہوئے تو کہا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ دوسرا کوئی معبود نہیں ہے! جس جگہ کنکری ماری تھی (حضرت عبداللہ نے کہا:) اس جگہ سورۃ البقرہ اتری تھی۔

319 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: صَلَّی عَبْدُ اللّٰهِ الصُّبْحَ بِجَمْعٍ بِغَلَسٍ وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّی هٰذِهِ الصَّلَاةَ فِی هٰذَا الْوَقْتِ اِلَّا فِی هٰذَا الْمَكَانِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مزدلفہ میں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھی اور (وضاحت کے طور پر) فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ کے علاوہ کسی اور مقام میں اس وقت فجر کی نماز نہیں پڑھی تھی۔

320 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

319- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال يزيد والحديث يرويه زهير واسرائيل وجرير بن حازم وغيرهم عن أبى اسحاق به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 3893-4293-4399، والبخارى رقم الحديث: 1675-1683، وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5367، وابن خزيمة رقم الحديث: 2852 . من طريق عمارة بن عمير عن عبد الرحمٰن بن يزيد به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 114، وأحمد رقم الحديث: 3637-4046-4137، والبخارى رقم الحديث: 1682، ومسلم رقم الحديث: 1289، وأبو داؤد رقم الحديث: 1934، والنسائى رقم الحديث: 607-3010-3038، وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5175-5264، والبيهقى جلد5صفحه124 .

320- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شريك وحكيم بن جبير وقد توبعا . من طريق شريك به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 1647، والترمذى رقم الحديث: 650، والدارقطنى جلد 2صفحه122 . من طرق عن الثورى عن حكيم به، أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه180، وأحمد رقم الحديث: 3675-4207، والدارمى رقم الحديث: 1648، وأبو داؤد رقم الحديث: 1626، والترمذى رقم الحديث: 651، والنسائى رقم الحديث:

حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ عَنْ غِنًى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُدُوحٌ أَوْ خُمُوشٌ فِي وَجْهِهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا يُغْنِيهِ؟ قَالَ: خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں سے مال دار ہونے کے لیے مانگا' تو قیامت کے دن اس کو لایا جائے گا' یوں کہ اس کے چہرہ سے گوشت نوچ لیا گیا ہوگا' یا فرمایا: خارش کر رہا ہوگا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! مال دار کس کو کہتے ہیں؟ فرمایا: جس کے پاس پچاس درہم ہوں یا اس کے برابر سونے کی قیمت ہو۔

321 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى)(النجم: 11) قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي حُلَّةِ رَفْرَفٍ قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ عز وجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا گیا: "مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى" (النجم:11) فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا رفرف کے حلّہ میں' جس کے ساتھ زمین و آسمان بھر گئے تھے۔

322 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

2591' وابن ماجه رقم الحديث: 1840' وأبو يعلى رقم الحديث: 5217' والطحاوى جلد2صفحه20' والحاكم جلد1صفحه407' والبيهقى جلد7 صفحه24 .

321- حديث صحيح وقد توبع قيس عليه فقد رواه عن أبى اسحاق اسرائيل وشريك والثورى أخرجه أحمد رقم الحديث: 3740-3971' والترمذى رقم الحديث: 3283' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11531-11541' وأبو يعلى رقم الحديث: 5018' والطبرانى رقم الحديث: 9050' والدارقطنى فى العلل جلد 5صفحه57' والحاكم جلد2صفحه468' والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه367 وصححه الترمذى والحاكم .

322- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2547' وأبو عوانة جلد1 صفحه87-88' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 361' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 985' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه152' والبيهقى جلد3صفحه180 . وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4166' والبخارى رقم الحديث: 6528' ومسلم رقم الحديث: 221' وابن ماجه رقم الحديث: 4283' والطحاوى رقم الحديث: 362 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4251'

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ اَرْبَعِينَ فَقَالَ: اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُونُوا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ تَكُونُوا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَاكَ اَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا اَنْتُمْ فِي الشِّرْكِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ، اَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَحْمَرِ

ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک قبہ میں چالیس افراد تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ تم چوتھائی حصہ جنت میں ہو؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! پھر فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ تم ایک تہائی حصہ اہل جنت میں سے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں اُمید کرتا ہوں کہ تم جنت میں آدھے ہو گے' اور جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہوں گے' اور تم میں شرک نہیں ہو گا مگر اتنا جتنے سفید بال ہوتے ہیں کالے بیل میں یا کالا بال سفید بیل میں۔

323 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ کی حالت میں تھے اور آپ کے اردگرد قریش کے لوگ تھے' پھر انہوں نے اونٹ کی اوجڑی دیکھی' کہنے لگے: یہ اوجڑی کون اُٹھائے گا اور نبی

والبخاری رقم الحديث: 6642' ومسلم رقم الحديث: 221' والطبری جلد 17صفحه87' والطحاوی رقم الحديث: 360-363 .من طريق عبد الرحمٰن بن عبد الله بن مسعود عن أبيه أخرجه الطحاوی رقم الحديث: 365 .

323- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 4صفحه222' والبيهقی فی الدلائل جلد 2صفحه278 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3722-3962' والبخاری رقم الحديث: 240-3185-3854' ومسلم رقم الحديث: 1794' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8668' وأبو عوانة جلد 4صفحه222' وابن خزيمة رقم الحديث: 785' وابن حبان رقم الحديث: 6570' والبيهقی فی الدلائل جلد 2صفحه278 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3723' والبخاری رقم الحديث: 240-520-2934-3960' ومسلم رقم الحديث: 1794' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 3070' والبزار رقم الحديث: 1860' وأبو عوانة جلد4 صفحه220-223' والبيهقی جلد9صفحه7' وفی الدلائل جلد2صفحه278-279 وغيرهم .

وَثَمَّ سَلَى بَعِيرٍ فَقَالُوا: مَنْ يَأْخُذُ سَلَى هَذَا الْجَزُورِ أَوِ الْبَعِيرِ فَيَقْذِفُهُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ؟ فَجَاءَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَقَذَفَهُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ صَنَعَ ذٰلِكَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمْ إِلَّا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَأَ مِنْ قُرَيْشٍ، اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ أَبَا جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ، وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ أَوْ أُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ، شَكَّ شُعْبَةُ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ، وَأُلْقُوا فِي الْقَلِيبِ أَوْ قَالَ: فِي بِئْرٍ غَيْرَ أَنَّ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ أَوْ أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ كَانَ رَجُلًا بَادِنًا فَتَقَطَّعَ قَبْلَ أَنْ يُبْلَغَ بِهِ الْبِئْرَ

کی پیٹھ پر ڈالے گا؟ تو عقبہ بن ابی معیط آیا' اس نے نبی اکرم ﷺ کی پشت پر ڈال دی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں تو آپ ﷺ کی پشت انور سے (اوجڑی) ہٹائی اور اُس کے لیے بددعا کی جس نے یہ کام کیا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس دن کے علاوہ کسی اور دن کسی کے لیے رسول اللہ ﷺ کو بددعا کرتے نہیں دیکھا' آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ان قریش کے سرداروں کی پکڑ فرما! اے اللہ! ابوجہل بن ہشام' عتبہ بن ربیعہ' شیبہ بن ربیعہ' عقبہ بن ابی معیط' امیہ بن خلف یا ابی بن خلف کو عبرت کا نشان بنا دے' حضرت شعبہ کو شک ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سب کافروں کو بدر کے دن قتل کیے ہوئے ایک گڑھے میں پایا' یا فرمایا: کنوئیں میں ڈالا گیا سوائے ابی بن خلف یا امیہ بن خلف کے' وہ (امیہ) ایسا آدمی تھا کہ اس کے اعضاء کنوئیں میں ڈالنے سے پہلے کٹ چکے تھے۔

324 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے

324- أثر صحيح وقد توبع المصنف عليه عن المسعودى وثبت عن ابن مسعود من غير وجه . من طريق المسعودى به أخرجه البخارى فى التاريخ جلد4صفحه216' والطبرانى رقم الحديث: 8612' والرامهرمزى فى المحدث الفاصل رقم الحديث: 734 . من طريق مسلم البطين به أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 4صفحه216' والطبرانى رقم الحديث: 8615-8616' والحاكم جلد3صفحه314 . من طريق ابن عون به وليس فيه والد ابراهيم' أخرجه أحمد رقم الحديث: 4321' والدارمى رقم الحديث:276' والبخارى فى التاريخ جلد4صفحه16' وابن ماجه رقم الحديث: 23' والحاكم جلد3صفحه111' والخطيب فى الجامع جلد 2صفحه8' وأخرجه الطبرانى رقم الحديث:8617 . من طرق عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث:3670-4015-333' والدارمى رقم الحديث:377' والطبرانى رقم الحديث: 8618-8627 .

الْمَسْعُودِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْبَطِینُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونٍ، قَالَ: اخْتَلَفْتُ اِلَی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ سَنَةً لَا اَسْمَعُهُ یَقُولُ فِیهَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنَّهُ جَرَی ذَاتَ یَوْمٍ حَدِیثٌ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَعَلَاهُ کَرْبٌ وَجَعَلَ الْعَرَقُ یَنْحَدِرُ عَنْ عَیْنَیْهِ ثُمَّ قَالَ: اِمَّا فَوْقَ ذٰلِکَ وَاِمَّا دُونَ ذٰلِکَ وَاِمَّا قَرِیبًا مِنْ ذٰلِکَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اختلاف کیا' ایک سال میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حوالہ سے کوئی حدیث بیان کی ہو کہ آپ نے فرمایا: مگر ایک دن وہ یہ بات کرنے پر دلیر ہو گئے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے اس کے لیے جس کو غم لاحق ہوا اور پسینہ آپ کی دونوں آنکھوں سے بہنے لگا' پھر فرمایا: اس سے اوپر یا اس سے کم یا اس کے قریب۔

325 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَدْعُو ثَلَاثًا وَیَسْتَغْفِرُ ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ تین مرتبہ دعا کرتے تھے اور تین مرتبہ ہی استغفار کرتے تھے۔

326 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو وَکِیعٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو میں ابوجہل کے پاس پہنچا تو وہ گرا پڑا

325- حدیث صحیح وقد توبع زهیر عن أبی اسحاق . من طریق اسرائیل عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3743-3769' وأبو داؤد رقم الحدیث:1524' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث:10291' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5277' وابن حبان رقم الحدیث: 923' وابن السنی فی الیوم واللیلة رقم الحدیث:370' والطبرانی رقم الحدیث: 10317 . من طریق الثوری عن أبی اسحاق به أخرجه الدارقطنی فی العلل جلد 5صفحه228 . من طریق ابن أبی زائدة عن أبی اسحاق أخرجه مسلم رقم الحدیث:1794 . من طریق الثوری عن أبی اسحاق به أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5321 .

326- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف مخالف والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 6221 للمصنف . من طریق المصنف أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 8475 . ورواه أبو الأحوص سلام وزید بن أبی أنیسة عن أبی اسحاق کروایة المصنف أخرجه البزار رقم الحدیث: 1861' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث:6004' والطبرانی رقم الحدیث:8474 .

بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ انْتَهَيْتُ اِلَى اَبِي جَهْلٍ وَهُوَ مَصْرُوعٌ فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفِي فَمَا صَنَعَ شَيْءًا وَنَدَرَ سَيْفُهُ فَضَرَبْتُهُ بِهِ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ حَارٍّ كَاَنَّمَا اُقَلُّ مِنَ الْاَرْضِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذَا عَدُوُّ اللّٰهِ اَبُو جَهْلٍ قَدْ قُتِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آللّٰهِ لَقَدْ قُتِلَ؟ قُلْتُ: آللّٰهِ لَقَدْ قُتِلَ فَانْطَلَقَ بِنَا فَاَرَيْنَاهُ فَجَاءَهُ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ: هَذَا كَانَ فِرْعَوْنَ هَذِهِ الْاُمَّةِ

تھا' میں نے اسے اپنی تلوار کے ساتھ مارا' اس نے اسے کچھ بھی نہ کیا' سوا اس کے کہ اس نے اپنی تلوار کھینچی' تو میں نے اس کو اسی تلوار سے مارا' پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس گرمی کے دن آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اللہ کا دشمن ابوجہل ہے' اس کو قتل کر دیا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک قتل کر دیا گیا ہے' میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! بے شک قتل کر دیا گیا ہے' پس آپ ہمارے ساتھ چل پڑے تاکہ ہم اسے آپ کو دکھائیں' پس اس کو دیکھا تو فرمایا: یہ اس اُمت کا فرعون ہے۔

327 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ: اَيُّكُمْ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الصَّهْبَاوَاتِ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَنَا وَاللّٰهِ بِاَبِي وَاُمِّي اَذْكُرُهَا فَاِنَّ فِي يَدِي لَتُمَيْرَاتٍ اَتَسَحَّرُ بِهِنَّ مُسْتَتِرٌ بِمُؤَخَّرِ رَحْلِي مِنَ الْفَجْرِ وَذَلِكَ حِينَ يَطْلُعُ الْقَمَرُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے آپ سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے وہ رات کسے یاد ہے جو سرخ و سفید ہو رہی تھی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! مجھے وہ یاد ہے' میں اس وقت کھجوریں ہاتھ میں لیے چھپ کر اپنے کجاوے کے پچھلے حصے میں ان سے سحری کر رہا تھا' اور اس وقت چاند نکلا ہوا تھا۔

328 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

327- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه عند الأكثرين وقد توبع المصنف عليه عن المسعودى . من طرق عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3565-3764-4326' وأبو يعلى رقم الحديث: 5393' والطحاوى جلد3 صفحه93' والطبرانى رقم الحديث: 10289 .

328- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه عند الأكثرين وقد توبع المصنف عليه عن المسعودى . من طريق

عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَتِ الْاَنْبِيَاءُ يَرْكَبُونَ الْحُمُرَ وَيُلْبَسُونَ الصُّوفَ وَيَحْتَلِبُونَ الشَّاةَ وَكَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارٌ اسْمُهُ عُفَيْرٌ

ہیں کہ انبیاء علیہم السلام گدھوں پر سوار ہوتے تھے اور صوف پہنتے تھے اور بکریوں کا دودھ دوہتے تھے' اور رسول اللہ ﷺ کا ایک گدھا تھا' اس کا نام عفیر تھا۔

329 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ كَاَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قَالَ: فَيُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ بِشَيْءٍ فَاَقُولُ: حَتّٰى يَقُومَ؟ فَيَقُولُ: حَتّٰى يَقُومَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پہلی دو رکعتوں میں اس طرح بیٹھتے تھے گویا گرم پتھر پر بیٹھے ہوں (یعنی جلد کھڑے ہو جاتے)' فرمایا کہ پس آپ اپنے ہونٹوں کو کسی شے کے ساتھ حرکت دیتے' میں نے کہا: حتیٰ کہ آپ کھڑے ہوئے؟ حضرت عبداللہ نے کہا: ہاں! حتیٰ کہ آپ کھڑے ہوئے۔

المصنف أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 5026' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 6157 . من طريق الثورى عن أبى اسحاق عن أبى عبيدة به بشطره الأول أخرجه أحمد فى الزهد رقم الحديث: 337 . ورواه اسرائيل عن أبى اسحاق عن أبى الأحوص وأبى عبيدة عن عبد اللّٰه بالشطر الأول أخرجه وكيع فى الزهد رقم الحديث: 129' والحاكم جلد4 صفحه187' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 6156 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . ولشطره الثانى شاهد من حديث معاذ عند البخارى رقم الحديث: 2856' ومسلم رقم الحديث: 30' ومن حديث على عند أحمد رقم الحديث: 886 .

329- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 366' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه207' وقال الترمذى: حديث حسن الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه . من طرق عن شعبة به أخرجه به أخرجه ابن أبى شيبة جلد1صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 3656-3895-4155' وأبو داؤد رقم الحديث: 995' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5232' والشاشى رقم الحديث: 924-926-928' والطبرانى رقم الحديث: 10285' والحاكم جلد 1 صفحه269' من طريق سعد بن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4388-4389-8390' والنسائى فى رقم الحديث: 1176' والطبرانى فى رقم الحديث: 10284-10285' والحاكم جلد1صفحه269' والبيهقى جلد2 صفحه134 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين .

330 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِذَا اتَّبَعَ اَحَدُكُمُ الْجِنَازَةَ فَلْيَاْخُذْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الْاَرْبَعِ ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ اَوْ لِيَذَرْ فَاِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جنازہ کے پیچھے چلے تو جنازہ کی چارپائی کو چاروں طرف سے پکڑے' پھر اس کے بعد کچھ زیادہ اُٹھائے یا چھوڑ دے کیونکہ یہ سنت ہے۔

331 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: شَغَلَنَا الْمُشْرِكُونَ عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَاَقَامَ فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّيْنَا الْعَصْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَقَامَ

حضرت ابی عبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم کو مشرکین نے (غزوۂ خندق کے دن) ظہر اور عصر و مغرب و عشاء کی نماز سے مشغول رکھا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان اور اقامت کہیں' پس آپ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی' پھر انہوں نے اقامت کہی تو آپ نے ہمیں عصر

330- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه . من طريق المصنف أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 901' والبيهقى جلد 4صفحه19 . من طريق شعبة به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9599 . من طرق عن منصور به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6517' وابن أبى شيبة جلد 3صفحه283' وابن ماجه رقم الحديث: 1478' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 902-903' والطبرانى رقم الحديث: 9597-9598-9600-9602 .

331- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه207 . من طريق هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4013' والنسائى رقم الحديث: 662' والطبرانى رقم الحديث: 10283' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه207 . من طريق هشيم عن أبى الزبير به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه70' وأحمد رقم الحديث: 3555' والترمذى رقم الحديث: 179' والنسائى رقم الحديث: 661' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5351' والبيهقى جلد 1صفحه403 . وقال الترمذى: حديث عبد الله ليس باسناده بأس الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه . وبعض طرق الحديث ليس فيها ذكر الآذان ولا الجزء الأخير من الحديث . ورواه يحيى بن أبى شيبة وهو ضعيف عن زبيد اليامى عن أى عبد الرحمٰن السلمى عن ابن مسعود بنحوه ما عدا آخره . أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 2628 . وللحديث شاهد من حديث أبى سعيد الخدرى .

فَصَلَّيْنَا الْعِشَاءَ ثُمَّ قَالَ: مَا فِي الْاَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ

کی نماز پڑھائی' پھر اقامت کہی گئی تو آپ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی' پھر اقامت کہی گئی تو آپ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی' پھر فرمایا: زمین میں کوئی گروہ ایسا نہیں جو تمہارے علاوہ اللہ عزوجل کا ذکر کر رہا ہو۔

332 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو یہ پسند ہو کہ قرآن کو اس طرح تروتازہ پڑھے جس طرح نازل ہوا تھا تو وہ ابن اُم عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔

333 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

332- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع .من طريق خديج بن معاوية به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 8415 . من طرق عن شعبة عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3662-4165' والطبراني رقم الحديث: 8413' والحاكم جلد 1 صفحه 523-524 . وقال الحاكم صحيح الاسناد اذا سلم من الارسال . من طرق عن أبى اسحاق به بنحو اللفظ الثانى أخرجه ابن أبى شيبة جلد 10 صفحه 332' وأحمد رقم الحديث: 3797' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10705' والطبرانى رقم الحديث: 8414-7416' والحاكم جلد 1 صفحه 526' والبيهقى جلد 2 صفحه 153 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . من طريق عاصم عن زر عن ابن مسعود أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 10521' وأحمد رقم الحديث: 4255-4340-4341' والترمذى رقم الحديث: 593' وابن ماجه رقم الحديث: 138' وأبو يعلى رقم الحديث: 16-17-4058-4059' وابن حبان رقم الحديث: 7066-7067' والطبرانى رقم الحديث: 8417 .

333- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 210 . من طريق أبى الأحوص سلام به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5063' والدارقطنى فى العلل جلد 5 صفحه 300 من طريق قيس به . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10277' وفى الصغير جلد 1 صفحه 101' والدارقطنى فى العلل جلد 5 صفحه 300' والحاكم جلد 4 صفحه 248' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 647' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 210' والخطيب جلد 14 صفحه 146 وغيرهم .

وَقَيْسٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تو رحم کر اس پر جو زمین میں ہیں وہ رحم کرے گا تجھ پر جو آسمان میں ہے۔

334 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ غَيْضَةً فَاَخْرَجَ مِنْهَا بَيْضَةَ حُمَّرَةٍ فَجَاءَتِ الْحُمَّرَةُ تَرِفُّ عَلَى رَاْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ فَقَالَ: اَيُّكُمْ فَجَعَ هٰذِهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَنَا اَخَذْتُ بَيْضَتَهَا فَقَالَ: رُدَّهُ رُدَّهُ رَحْمَةً لَهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ایک آدمی جھاڑی میں داخل ہوا اس نے اس سے لال (پرندہ کا نام ہے) کے انڈے نکال لیے وہ لال (پرندہ) رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے سروں پہ گھومنے لگا آپ نے فرمایا: تم میں سے کسی نے اسے تنگ کیا ہے؟ تو قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: میں نے اس کے انڈے لیے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر رحم کرتے ہوئے اس کو واپس کردو اس کو واپس کردو۔

335 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد

وللحديث شواهد في الصحيح من حديث جرير بن عبد الله وأبي هريرة وسعد بن معاذ انظر صحيح البخاري رقم الحديث: 5997-7376-7377 ومسلم رقم الحديث: 2318-2319 .

334- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد6صفحه32 . من طريق المسعودي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3835 والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 382 والحديث يرويه أبو اسحاق الشيباني عن الحسن بن سعد تارة مفردًا باللفظ المذكور هنا . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 10376 والحاكم جلد4صفحه239 والبيهقي في الدلائل جلد5صفحه32 .

335- حديث صحيح ورواية شعبة عن سماك قبل الاختلاط . من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2257 والبيهقي جلد 10صفحه94 . وقال الترمذي: حسن صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4156 والقضاعي رقم الحديث: 561 والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7557 . من طريق سفيان عن سماك أخرجه أحمد رقم الحديث: 3801 وأبو يعلى رقم الحديث: 5304 والحاكم جلد 4صفحه159 . من طريق سفيان أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 9828 وابن حبان رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّكُمْ مُصِيبُونَ وَمَنْصُورُونَ وَمَفْتُوحٌ لَكُمْ فَمَنْ اَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيَاْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: تم لوگ فتح ونصرت حاصل کرنے والے ہو سو جو آدمی بھی تم میں سے اس (زمانہ) کو پائے تو وہ اللہ سے ڈرے اور نیکی کا حکم دے اور بری باتوں سے روکے۔

336 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبیدہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت بیان

الحديث: 4804 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى . من طريق المسعودى عن سماك أخرجه أحمد رقم الحديث: 3694-4156' والبيهقى جلد4صفحه180 .

336- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 7 صفحه146 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3720-3721' والدارمى رقم الحديث: 2208' والنسائى رقم الحديث: 1403' وأبو يعلى رقم الحديث: 5257' وابن السنى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 599' والطبرانى رقم الحديث: 10080' والحاكم جلد2صفحه182' والبيهقى جلد 7صفحه146 . ورواه الثورى عن أبى اسحاق به موقوفًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10449' وأحمد رقم الحديث: 4115' وأبو داؤد رقم الحديث: 2118' وأبو يعلى رقم الحديث: 5233-5257' والبيهقى جلد 7صفحه146 . ورواه اسرائيل عن ابن اسحاق عن أبى الأحوص وأبى عبيدة عن ابن مسعود به أخرجه أحمد رقم الحديث:4116' وأبو داؤد رقم الحديث:2118' وأبو يعلى رقم الحديث:5234' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث:3' والبيهقى جلد7صفحه146 . ورواه غير واحد عن ابن اسحاق عن أبى الأحوص وحده' به . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 4صفحه381' والترمذى رقم الحديث: 1105' وابن ماجه رقم الحديث: 1892' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 255-256' والنسائى رقم الحديث: 3277' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 241' والطبرانى رقم الحديث:10079' والبيهقى جلد3 صفحه241 . وقال الترمذى: حديث عبد الله حديث حسن رواه الأعمش عن أبى اسحاق عن أبى الأحوص...... ورواه شعبة عن أبى اسحاق عن أبى عبيدة...... وكلا الحديثين صحيح لأن اسرائيل جمعهما فقال عن أبى اسحاق من أبى الأحوص وأبى عبيدة . وروى عن أبى عياض عن ابن مسعود بنحوه مع اختلاف فى بعض الألفاظ أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2119' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 258' والطبرانى رقم الحديث: 10499'

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوْ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَقْرَاُ الثَّلَاثَ الْآيَاتِ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ)(آل عمران: **102**) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَيَقْرَاُ (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ)(النساء : **1**) الْآيَةَ ثُمَّ يَقْرَاُ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ)(الاحزاب: **71**) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ تَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِكَ، قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِاَبِي اِسْحَاقَ هٰذِهِ فِي خُطْبَةِ النِّكَاحِ اَوْ فِي غَيْرِهَا؟ قَالَ: فِي كُلِّ حَاجَةٍ

کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے حاجت کا خطبہ سکھایا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوْ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ '' پھر آپ نے تین آیات تلاوت کیں: ''يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ ''(آل عمران:۱۰۲) پوری آیت' پھر یہ آیت پڑھی: ''يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ''(النساء:۱) پوری آیت' پھر یہ آیت پڑھی: ''يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ''(الاحزاب:۷۱) آخر تک۔ پھر اپنی ضرورت کا نام لے۔ حضرت امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابواسحاق سے کہا: یہ خطبہ نکاح کے لیے ہے یا اس کے علاوہ ہے؟ حضرت ابواسحاق نے فرمایا: ہر حاجت کے لیے۔

337 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد سے روایت بیان کرتے

والبيهقي جلد 3صفحه215 . من طريق أبي وائل عن ابن مسعود روى بسند ضعيف عند البيهقي جلد 7 صفحه146 .

337- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 5069 للمصنف . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3719-3891' ومن طريقه الحاكم جلد1صفحه502 . وقال الحاكم: هذا اسناد صحيح ان كان أبو عبيدة بن عبد الله بن مسعود سمع من أبيه . من طريق أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3683-3745-4140-4352-4356' وأبو يعلى رقم الحديث: 5230-5407' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 597-598' وله شاهد عن عائشة عند البخاري رقم الحديث: 4967-4968 .

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي فَلَمَّا نَزَلَتْ (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ)(النصر: 1)، (فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا)(النصر: 3)قَالَ: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کثرت سے (یہ سورۃ مبارکہ) ''اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ''(النصر:۱) ''فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ''(النصر:۳)تو آپ ﷺ کثرت سے ''سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ'' پڑھتے تھے۔

338 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ اِذْ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهْ قَالَ عُمَرُ: فَاسْتَبَقْتُ اَنَا وَاَبُو بَكْرٍ مَا سَابَقْتُ اَبَا بَكْرٍ اِلَى خَيْرٍ اِلَّا وَجَدْتُ قَدْ سَبَقَنِي اِلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقْتُ فَقُلْتُ: اِنَّ لِي دُعَاءً مَا اَكَادُ اَنْ اَدَعَهُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ - اَوْ قَالَ: لَا تَبِيدُ - وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں ایک دن نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما میرے پاس سے گزرے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مانگ تجھے ملے گا! حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اور ابوبکر سبقت کرنے لگے میں نے حضرت ابوبکر سے کسی کام پر بھی سبقت کے لیے خیال کیا لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نیکی کے کام میں مجھ سے سبقت لے گئے پھر میں چلا میں نے کہا کہ میں ان دعائیہ کلمات کو نہ چھوڑوں گا ''اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ - یا فرمایا: لَا تَبِيدُ - وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ''۔

339 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

338- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد1 صفحه127'

339- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه ـ وقد توبع المصنف عليه عن المسعودى وتوبع المسعودى عليه من عطاء عزاه البوصيرى في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2525 للمصنف أخرجه ابن أبى عمر العدنى

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْكُوفَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِذَا رَجُلٌ قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَلَوِ اسْتَطَاعُوا اَنْ يُدْخِلُوهُ بُطُونَهُمْ لَاَدْخَلُوهُ مِنْ حُبِّهِمْ اِيَّاهُ وَاِذَا هُوَ يُحَدِّثُ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تُكْثِرُوا الشَّهَادَةَ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا وَقُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا فَاِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ مُثْنِينَ عَلَى قَوْمٍ اَنَّهُمُ اسْتُشْهِدُوا فَاَثْنُوا عَلَى سَرِيَّةٍ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى حَيٍّ فَلَمْ يَلْبَثُوا اِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلَا اِنَّ اِخْوَانَكُمْ قَدْ لَقُوا رَبَّهُمْ اَلَا وَاِنَّهُمْ سَاَلُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُبَلِّغَ عَنْهُمْ بِاَنَّهُمْ قَدْ رَضُوا وَرَضِيَ عَنْهُمْ فَاِنْ كُنْتُمْ مُثْنِينَ عَلَى قَوْمٍ اَنَّهُمْ شُهَدَاءُ فَاَثْنُوا عَلَى اُولَئِكَ، قَالَ: فَاِذَا الرَّجُلُ اَبُو عُبَيْدَةَ

میں جمعہ کے دن کوفہ کی مسجد میں داخل ہوا' تو (وہاں) ایک آدمی تھا' لوگ اس کے پاس جمع تھے اور اگر تم طاقت رکھتے داخل ہونے کی ان کے پاس تو اپنے پیٹ کے بل داخل ہوتے اُن کی ان کے ساتھ محبت کی وجہ سے' وہ اس وقت بیان کر رہے تھے کہ حضرت عبداللہ نے کہا ہے: زیادہ تم شہادت نہ بیان کیا کرو کہ فلاں شہید کیا گیا ہے اور فلاں شہید کیا گیا ہے' سو اگر تم نے ضرور کسی قوم کی تعریف کرنی ہی ہے کہ وہ شہید کیے گئے تو اُس سریہ کی تعریف کرو جن کو رسول اللہ ﷺ نے کسی قبیلہ کی طرف بھیجا ہے' وہ نہیں ٹھہرتے تھے مگر بہت تھوڑا' حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' سو آپ نے فرمایا: خبردار! بے شک تمہارے بھائی اپنے رب سے مل چکے ہیں' خبردار! انہوں نے اللہ سے یہ سوال کیا ہے کہ وہ ان تک یہ بات پہنچا دے کہ بے شک وہ اس سے راضی ہیں اور وہ ان سے راضی ہے' سو اگر تم نے ضرور کسی قوم کی تعریف کرنی ہی ہو کہ وہ شہداء ہیں تو ان کی تعریف کرو' کہا کہ وہ آدمی حضرت ابوعبیدہ تھے۔

340 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت

في مسنده كما في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2525 من طريق المسعودى به . من طريق عن عطاء بن السائب به أخرجه عبد الرزاق في رقم الحديث: 9555 والحميدى رقم الحديث: 121' وأحمد رقم الحديث: 3952' والترمذى رقم الحديث: 3511' وأبو يعلى رقم الحديث: 5376' وابن أبى عاصم فى الجهاد رقم الحديث: 180' والطبرانى رقم الحديث: 10293-10294' والحاكم جلد 2صفحه110' وانظر صحيح البخارى رقم الحديث: 4093' والفتح جلد6 صفحه90 .

340- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه الشاشى رقم الحديث: 286 . من طريق سماك أخرجه ابن أبى شيبة

قَالَ: اَخْبَرَنَا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

341 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ اَوْ قَالَ: وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے والے اور سود کے وکیل پر اور اس کے گواہوں پر' یا یہ فرمایا: اس کے گواہ اور لکھنے والے پر۔

342 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَعَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَثَلُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اس آدمی کی مثال جو کسی کی غیر حق پر مدد کرتا ہے' اس اونٹ کی طرح ہے جس کو کنوئیں میں گرایا گیا ہو اور

جلد6 صفحه571' وابن ماجه رقم الحديث:30' والشاشي رقم الحديث:284-289 .

341- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5صفحه275 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3725' وابن ماجه رقم الحديث: 2277' وابن حبان رقم الحديث: 5025' والشاشي في مسنده رقم الحديث: 295 وغيرهم . من طرق عن سماك به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14636' وأحمد رقم الحديث: 3737-3809-4327' وأبو داؤد رقم الحديث: 3333' والترمذي رقم الحديث: 1206' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4981-5344' والشاشي رقم الحديث: 292-293' وأبو نعيم في الحلية جلد 9صفحه61 . وقال الترمذي: حسن صحيح . من طريق علقمة عن ابن مسعود أخرجه مسلم رقم الحديث: 1597' وأبو يعلٰى رقم الحديث:5146' والبيهقي جلد5صفحه285 .

342- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 10صفحه234 . ومن طريق شعبة عن سماك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3726 . وقال شعبة: وأحسبه قد رفعه الى رسول الله صلى الله عليه وآله ومسلم . ورواه سفيان وزهير واسرائيل عن سماك أخرجه أحمد رقم الحديث: 4292' وأبو داؤد رقم الحديث: 5117-5118' والشاشي رقم الحديث:280-281' وابن حبان رقم الحديث:5942' والبيهقي جلد10صفحه234 .

الَّذِی یُعِینُ قَوْمَهُ عَلَی غَیْرِ الْحَقِّ کَمَثَلِ بَعِیرٍ رَدَی وَهُوَ یَجُرُّ بِذَنَبِهِ رَفَعَهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ وَلَمْ یَرْفَعْهُ شُعْبَةُ

اس کو اس کی دُم سے پکڑ کر کھینچا جا رہا ہو۔ اس حدیث کو عمرو بن ثابت نے مرفوعاً اور شعبہ نے مرفوعاً بیان نہیں کیا۔

343 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مَنْزِلًا فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ فَجَاءَ وَقَدْ اَوْقَدَ رَجُلٌ عَلَی قَرْیَةِ نَمْلٍ، اِمَّا فِی شَجَرَةٍ وَاِمَّا فِی الْاَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَطْفِهَا اَطْفِهَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک جگہ پر اُترے پس آپ قضاءِ حاجت کے لیے تشریف لے گئے، تو آپ اُس جگہ پر آئے جہاں ایک آدمی نے چیونٹیوں کی بستی پر آگ لگائی ہوئی تھی یا درختوں پر یا زمین پر، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کس نے کیا ہے؟ تو قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: میں نے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو بجھاؤ! اس کو بجھاؤ!

344 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُدَیْجُ بْنُ مُعَاوِیَةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی النَّجَاشِیِّ وَنَحْنُ ثَمَانُونَ رَجُلًا وَمَعَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو نجاشی کی طرف بھیجا، ہم اسّی کے قریب آدمی تھے، ہمارے ساتھ حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہما تھے، تو قریش نے

343- حدیث صحیح عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4117 للمصنف : من طریق أبی اسحاق الشیبانی عن الحسن بن سعد، به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 9414، وأبو داؤد رقم الحدیث: 2675-5268، والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 8614، والشاشی رقم الحدیث: 283، والطبرانی رقم الحدیث: 10373-10374 .

344- حدیث حسن بشواهده واسناد المصنف ضعیف لضعف حدیج بن معاویة وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 6154 للمصنف . من طریق المصنف مختصرًا أخرجه البیهقی فی السنن جلد 2صفحه361، وفی الدلائل جلد 2صفحه297-298 . من طریق حدیج بن معاویة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4400، والبزار رقم الحدیث: 1762، والحاکم جلد 2صفحه632، وقال ابن کثیر فی البدایة والنهایة جلد4صفحه174، هذا اسناد جید قوی وسیاق حسن وله شاهد عن أم سلمة وأبی موسی الأشعری عند أحمد رقم الحدیث: 1740، والحاکم جلد2صفحه309، والبیهقی فی الدلائل جلد2صفحه299-301 .

جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ وَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ عُمَارَةَ وَعَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَبَعَثُوا مَعَهُمَا هَدِيَّةً اِلَى النَّجَاشِيِّ فَلَمَّا دَخَلَا عَلَيْهِ سَجَدَا لَهُ وَدَفَعَا اِلَيْهِ الْهَدِيَّةَ، وَقَالَا: اِنَّ نَاسًا مِنْ قَوْمِنَا رَغِبُوا عَنْ دِينِنَا وَقَدْ نَزَلُوا اَرْضَكَ قَالَ: فَاَيْنَ هُمْ؟ قَالُوا: هُمْ فِي اَرْضِكَ فَبَعَثَ اِلَيْهِمُ النَّجَاشِيُّ قَالَ: فَقَالَ جَعْفَرٌ: اَنَا خَطِيبُكُمُ الْيَوْمَ فَاتَّبِعُوهُ حَتَّى دَخَلُوا عَلَى النَّجَاشِيِّ فَلَمْ يَسْجُدُوا لَهُ فَقَالَ: مَا لَكُمْ لَا تَسْجُدُونَ لِلْمَلِكِ؟ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ اِلَيْنَا نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنَا اَنْ لَا نَسْجُدَ اِلَّا لِلّٰهِ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: وَمَا ذَاكَ؟ فَاُخْبِرَ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: اِنَّهُمْ يُخَالِفُونَكَ فِي عِيسَى قَالَ: فَمَا تَقُولُونَ فِي عِيسَى وَاُمِّهِ؟ قَالَ: نَقُولُ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ رُوحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا اِلَى الْعَذْرَاءِ الْبَتُولِ الَّتِي لَمْ يَمَسَّهَا بَشَرٌ وَلَمْ يَفْرِضْهَا وَلَدٌ فَتَنَاوَلَ النَّجَاشِيُّ عُودًا فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْقِسِّيسِينَ وَالرُّهْبَانِ مَا تَزِيدُونَ عَلَى مَا يَقُولُ هَؤُلَاءِ مَا يَزِنُ هَذِهِ، فَمَرْحَبًا بِكُمْ وَبِمَنْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِهِ فَاَنَا اَشْهَدُ لَهُ اَنَّهُ نَبِيٌّ وَلَوَدِدْتُ اَنِّي عِنْدَهُ فَاَحْمِلُ نَعْلَيْهِ اَوْ قَالَ: اَخْدُمُهُ، فَانْزِلُوا حَيْثُ شِئْتُمْ مِنْ اَرْضِي فَجَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَبَادَرَ فَشَهِدَ بَدْرًا

عمارہ بن ولید' عمرو بن العاص کو بھیجا' اور ان کو ہدیہ دے کر نجاشی کی طرف بھیجا' پس جب یہ دونوں نجاشی کے پاس آئے تو دونوں نے اسے سجدہ کیا اور دونوں نے اس کو ہدیہ دیا' اور دونوں نے کہا: ہماری قوم میں سے کچھ لوگوں نے ہمارے دین سے بے رغبتی اختیار کی ہے اور تیری سرزمین پر آئے ہیں۔ نجاشی نے کہا: وہ لوگ کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا: تیری سرزمین میں' پس نجاشی نے ان کی طرف لوگ بھیجے (کہ ان کو بلا کر لاؤ)۔ کہا کہ حضرت جعفر نے کہا: آج میں تمہارا خطیب ہوں' سب نے ان کی پیروی کی' حتیٰ کہ جب نجاشی کے پاس آئے تو نجاشی کو سلام کیا لیکن بادشاہ کو سجدہ نہیں کیا' انہوں نے کہا: آپ کو کیا ہوا کہ آپ نے بادشاہ کو سجدہ نہیں کیا؟ تو حضرت جعفر نے کہا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کو ہماری طرف مبعوث کیا' آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اللہ کے سوا کسی کو سجدہ نہ کریں۔ نجاشی نے کہا: کیوں؟ سو اس کو بتایا گیا' عمرو بن عاص نے کہا: یہ لوگ آپ کے نبی جنابِ عیسیٰ کی بھی مخالفت کرتے ہیں' نجاشی نے کہا: آپ لوگ عیسیٰ اور اُن کی ماں کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ حضرت جعفر نے کہا: ہم ایسے ہی کہتے ہیں جیسے اللہ عزوجل کہتا ہے' وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں' جو اللہ نے القاء کیا کنواری کی طرف جس کو کسی بشر نے ہاتھ نہیں لگایا اور نہ اس کے لیے اولاد فرض کی تھی۔ پس نجاشی نے ایک تنکا پکڑا' سو کہا: اے پادریوں اور راہبوں کے گروہ! یہ لوگ (حضرت عیسیٰ کے متعلق اس تنکے) سے زیادہ بات بھی نہیں کرتے' میں تمہیں خوش

آمدید کہتا ہوں اور اس کو جس کے پاس سے تم آئے ہو' میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ نبی ہیں' اور میں چاہتا ہوں کہ میں اُن کے پاس جاؤں اور اُن کی نعلین مبارک اُٹھاؤں یا اُن کی خدمت کروں' تم میرے ملک میں جس طرح چاہو رہو۔ پس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جلدی سے واپس آئے اور جنگ بدر میں شرکت کی۔

345 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِمَّ تَبَسَّمْتَ؟ قَالَ: عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ وَجَزَعِهِ مِنَ السَّقَمِ وَلَوْ يَعْلَمُ مَا فِي السَّقَمِ اَحَبَّ اَنْ يَكُونَ سَقِيمًا حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے کہ آپ نے تبسم فرمایا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے تبسم کیوں فرمایا؟ فرمایا: مجھے مؤمن کے لیے بیماری پر صبر کرنے کی وجہ سے تعجب ہوا اور اگر وہ جان لے کہ بیماری میں اس کے لیے کتنا ثواب ہے تو وہ پسند کرے گا کہ وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ بیمار ہو۔

346 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نگاہ مبارک آسمان کی طرف اُٹھائی' پھر نیچے کر لی' ہم نے عرض کی۔ یارسول اللہ! آپ

345- اسناده ضعيف لضعف محمد بن أبي حميد .

346- اسناده ضعيف لضعيف من ابن أبي حميد وهذا الحديث والذى قبله فرقهما المصنف وجمعهما بعض المخرجين وقد عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2690 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 266-267' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 9937-9938 . من طريق ابن أبي حميد به بالاثنين معًا الا البزار بالأول . أخرجه اسحاق بن راهويه في مسنده كما في المطالب رقم الحديث: 2690' والبزار رقم الحديث: 1761' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2317' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه267 . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى عن عبد الله الا من هذا الوجه . وقال الطبراني: لا يروى هذا الحديث عن عتبة بن مسعود الا بهذا الاسناد تفرد به محمد بن أبي حميد .

وَسَلَّمَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ خَفَضَهُ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِمَّ صَنَعْتَ؟ هٰذَا قَالَ: عَجِبْتُ لِمَلَكَيْنِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ نَزَلَا اِلَى الْاَرْضِ يَلْتَمِسَانِ عَبْدًا فِي مُصَلَّاهُ فَلَمْ يَجِدَاهُ، ثُمَّ عَرَجَا اِلَى رَبِّهِمَا فَقَالَا: يَا رَبِّ كُنَّا نَكْتُبُ لِعَبْدِكَ الْمُؤْمِنِ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ مِنَ الْعَمَلِ كَذَا وَكَذَا فَوَجَدْنَاهُ قَدْ حَبَسْتَهُ فِي حِبَالَتِكَ فَلَمْ نَكْتُبْ لَهُ شَيْءًا فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ: اُكْتُبُوا لِعَبْدِي عَمَلَهُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ وَلَا تَنْقُصُوهُ مِنْهُ شَيْءًا عَلَيَّ اَجْرُ مَا حَبَسْتُهُ وَلَهُ اَجْرُ مَا كَانَ يَعْمَلُ

نے ایسا کیوں کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دو فرشتوں پر تعجب کیا' وہ دونوں آسمان سے زمین کی طرف اُترے ہیں دونوں کسی نمازی کو تلاش کرتے ہیں' تو دونوں نے اس نمازی کو نہیں پایا پھر اپنے ربِ کریم کی بارگاہ میں جاتے ہیں' دونوں عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم تیرے ایک بندۂ مؤمن کے لیے دن اور رات کے عمل اتنے اتنے لکھتے تھے' ہم نے اس کو (بیماری کی حالت میں) پایا ہے کہ اس کو بیماری نے اس عمل سے روکا ہوا ہے' سو ہم نے اس کے لیے کوئی نیکی نہیں لکھی' تو اللہ عزوجل نے فرمایا: میرے اس بندے کے لیے دن اور رات کی نیکی کو لکھ دو اور اس کے نیکی کے عمل میں سے کوئی نیکی نہ روکو' میرے ذمہ اس کا اتنا ہی اجر ہے جب تک اس کو بیماری روک رکھے' اور اس کے لیے اتنا ہی اجر ہے جتنا وہ (حالتِ صحت میں) عمل کرتا تھا۔

347 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي رُكُوعِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: سُبْحَانَ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رکوع کی حالت میں تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ'' کہا اس کا رکوع مکمل ہو گیا اور یہ کم از کم ہے' اور جس نے سجدہ کی

347- اسناده ضعيف اسحاق بن يزيد مجهول وعون بن عبد الله لم يلق عبد الله بن مسعود . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 886 . من طريق ابن أبى ذئب به أخرجه الشافعى فى الأمُ جلد 1 صفحه 111' والبخارى فى الكبير جلد 1 صفحه 405' والترمذى رقم الحديث: 261' وابن ماجه رقم الحديث: 890' والطحاوى جلد 1 صفحه 232' والدارقطنى جلد 1 صفحه 343 . قال أبو داؤد: هذا مرسل' عون لم يدرك عبد الله وقال الترمذى حديث ابن مسعود ليس اسناده بمتصل عون بن عبد الله بن عتبة لم يلق ابن مسعود أعله البخارى بالارسال فى التاريخ جلد 1 صفحه 405' وقال الشافعى فى الأم جلد 1 صفحه 111: ان كان هذا ثابتًا .

رَبِّیَ الْعَظِیمِ فَقَدْ تَمَّ رُکُوعُهُ وَذَلِكَ اَدْنَاهُ، وَمَنْ قَالَ فِی سُجُودِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ اَدْنَاهُ

حالت میں تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی'' کہا اس کا سجدہ مکمل ہوگیا اور یہ (تسبیح) کم از کم ہے۔

348 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِكُمْ فَاِنَّمَا يُؤَذِّنُ لِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَلِيَسْتَيْقِظَ نَائِمُكُمْ وَلَا هَذَا الْفَجْرُ الَّذِی هُوَ هَكَذَا يَعْنِی السَّاطِعَ، وَلَكِنِ الْفَجْرِ الَّذِی هُوَ هَكَذَا يَعْنِی الْمُسْتَطِيلَ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کو بلال کی اذان دھوکہ میں نہ ڈالے وہ اذان دیتے ہیں تاکہ تمہارے (رات کو) قیام کرنے والے لوٹ آئیں اور سوئے ہوئے بیدار ہو جائیں اور یہ وہ صبح کی روشنی نہیں ہے جو اس طرح پھیل جاتی ہے لیکن وہ صبح کی روشنی لمبائی میں ہوتی ہے۔

349 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ،

حضرت ابوعثمان' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں' ابوعوانہ اس کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں اور

348- حديث صحيح من طريق حماد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1879 . من طرق عن سليمان التيمى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3654-3717-4147' والبخارى رقم الحديث: 621-5298-7247' ومسلم رقم الحديث: 1093' وأبو داؤد رقم الحديث: 4347' والنسائى رقم الحديث: 640-2196' وابن ماجه رقم الحديث: 1696' وأبو يعلى رقم الحديث: 5238' وابن الجارود رقم الحديث: 154-382' وابن خزيمة رقم الحديث: 402-1928' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 373' والطحاوى جلد 1صفحه139' والشاشى رقم الحديث: 774' وابن حبان رقم الحديث: 3468-3472' والطبرانى رقم الحديث: 10558' والبيهقى جلد1صفحه381 .

349- اسناده صحيح والراجح وقفه . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 2صفحه242' وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 637' والبزار رقم الحديث: 1884 عن أبى عوانة وحده مرفوعًا بدون القصة . من طريق أبو عوانة به أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9680 وليس فيه ذكر الصلاة . من طريق عطاء بن مسلم الخفاف عن اسماعيل الكوفى عن عاصم به مرفوعًا ولم يذكر فيه الصلاة أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10559' والأوسط رقم الحديث: 4357 .

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ اَبُو عَوَانَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ ثَابِتٌ اَنَّهُ رَاَى اَعْرَابِيًّا عَلَيْهِ شَمْلَةٌ قَدْ ذَيَّلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ لَهُ:اِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلاءِ فِي الصَّلاةِ لَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي حِلٍّ وَلا حَرَامٍ

ثابت مرفوعاً بیان نہیں کرتے' وہ یہ ہے کہ ایک دیہاتی پر کپڑا تھا وہ نماز کی حالت میں اس کو لٹکا رہا تھا' آپ نے اس کو فرمایا: وہ لوگ جو نماز میں کپڑا بطور تکبر لٹکاتے ہیں' ان کے لیے حل اور حرم میں اللہ کی طرف سے کوئی عذر قبول نہیں ہے۔

350 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُرِيتُ الْاُمَمَ بِالْمَوْسِمِ فَرَاَيْتُ اُمَّتِي قَدْ مَلَئُوا السَّهْلَ وَالْجَبَلَ فَاَعْجَبَنِي كَثْرَتُهُمْ وَهَيْاَتُهُمْ فَقِيلَ لِي: اَرَضِيتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: وَمَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعُونَ اَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ، فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْاَسَدِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ، فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے مختلف اُمتیں دکھائی گئیں' میں نے اپنی اُمت دیکھی' اس نے ہر ٹیلے اور پہاڑ کو بھر رکھا تھا' سو مجھے اُن کی کثرت اور حالت پر تعجب ہوا' مجھ سے کہا گیا: کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: ان کے ساتھ ستر ہزار ایسے ہیں جو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے (اور اُن کی نشانی یہ ہے کہ) وہ داغ لگا کر علاج نہیں کرتے ہوں گے' نہ ہی جھاڑ پھونک اور منتر وغیرہ کرتے ہوں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔ حضرت عکاشہ بن محصن اسدی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے بھی اللہ اُن میں شامل کرے! تو رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کو

350- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عاصم . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 352' وأحمد رقم الحديث: 3819-4339' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 911' وأبو يعلى رقم الحديث: 5340' وابن حبان رقم الحديث: 6084' وابن عبد البر فى التمهيد جلد 5 صفحه 267 . من طريق عاصم بن بهدلة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3964' وأبو يعلى رقم الحديث: 5318 . له شواهد من حديث ابن عباس وأبى هريرة وعمران عند البخارى رقم الحديث: 5705-5811' ومسلم رقم الحديث: 216-218-220 .

اُن لوگوں میں شامل کر دے! تو ایک دوسرے شخص نے اُٹھ کر عرض کی: (یارسول اللہ!) اللہ عزوجل سے دعا کریں کہ مجھے بھی اُن لوگوں میں شامل کرے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا ہے۔

351 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا يَافِعًا اَرْعَى غَنَمًا لِعُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ بِمَكَّةَ فَاَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ وَقَدْ فَرَّا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: يَا غُلَامُ عِنْدَكَ لَبَنٌ تَسْقِينَا؟ قُلْتُ: اِنِّي مُؤْتَمَنٌ وَلَسْتُ بِسَاقِيكُمَا قَالَا: فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ جَذَعَةٍ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ بَعْدُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَاَتَيْتُهُمَا بِهَا فَاعْتَقَلَهَا اَبُو بَكْرٍ وَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّرْعَ فَدَعَا فَحَفَلَ الضَّرْعُ وَاَتَاهُ اَبُو بَكْرٍ بِصَخْرَةٍ مُنْقَعِرَةٍ فَحَلَبَ فِيهَا ثُمَّ شَرِبَ هُوَ وَاَبُو بَكْرٍ ثُمَّ سَقَيَانِي ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اَقْلِصْ، فَقَلَصَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غلام تھا اور مکہ مکرمہ میں عقبہ بن ابی معیط کی بکریاں چراتا تھا' سو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے' آپ مشرکین سے بھاگے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: اے لڑکے! کیا تیرے پاس دودھ ہے جو ہم پئیں؟ میں نے کہا: میں امانت دار ہوں' اور میں تم کو نہیں پلا سکتا ہوں' دونوں نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی ایسی بکری ہے کہ جو دودھ دینے والی نہ ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! ہے' سو میں ان کے پاس وہ لے کر آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کی ٹانگیں پکڑیں' اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے تھن پکڑ لیے' پس آپ نے دعا کی تو

351- حديث حسن لحال عاصم وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث. 6184 للمصنف ـ من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه125' والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه171 ـ من طريق حماد بن أخرجه ابن أبى شيبة في المسند رقم الحديث:388-400' والمصنف جلد7صفحه51-510' وابن سعد جلد 3 صفحه150-151' وأحمد رقم الحديث: 3599-4330-4372-4412' والفسوى فى المعرفة جلد2صفحه537' وأبو يعلى رقم الحديث: 5311' والشاشى رقم الحديث: 659' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 8455 وغيرهم ـ من طريق عاصم به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث:317' وأحمد رقم الحديث: 3598' والبزار رقم الحديث: 1824-1830' وأبو يعلى رقم الحديث: 4985-5096' وابن حبان رقم الحديث: 6504-7061' والطبرانى رقم الحديث: 8456' والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه172' والذهبى فى السير جلد1صفحه465 .

فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْقَوْلِ الطَّيِّبِ يَعْنِي الْقُرْآنَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ ، فَاَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً مَا يُنَازِعُنِي فِيهَا اَحَدٌ

تھنوں میں دودھ آ گیا' اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک برتن لے کر آئے' پس اس میں دودھ دوہا' پھر آپ نے اور حضرت ابوبکر نے نوش کیا پھر مجھے پینے کے لیے دیا' پھر تھن سے فرمایا: سمٹ جا! تو وہ سمٹ گیا' پھر اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: مجھے یہ پاکیزہ کلام یعنی قرآن سکھایئے! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو پڑھا ہوا لڑکا ہے' سو میں نے آپ ﷺ کی زبان مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں' ان کے متعلق مجھ سے کسی نے جھگڑا نہیں کیا۔

352 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ اثْنَيْنِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةً عَلَى بَعِيرٍ وَكَانَ زَمِيلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ، وَاَبُو لُبَابَةَ الْاَنْصَارِيُّ وَكَانَ اِذَا حَانَتْ عُقْبَتُهُمَا قَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ارْكَبْ نَمْشِ عَنْكَ فَقَالَ: اِنَّكُمَا لَسْتُمَا بِاَقْوَى عَلَى الْمَشْيِ مِنِّي وَلَا اَرْغَبَ عَنِ الْاَجْرِ مِنْكُمَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بدر کے دن ایک اونٹ پر تین آدمی سوار تھے' اور نبی اکرم ﷺ اور حضرت علی اور حضرت ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہما ایک اونٹ پر سوار تھے' جب آپ کے اُترنے کی باری آئی تو ان دونوں نے کہا: یارسول اللہ! آپ سوار رہیں ہم آپ کی طرف سے چلتے ہیں' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دونوں چلنے میں مجھ سے زیادہ قوی نہیں ہو اور نہ ہی میں تم دونوں سے ثواب میں مستغنی ہوں۔

352- حديث حسن لحال عاصم من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد5صفحه258 . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 399' وابن مسعد جلد2صفحه21' وأحمد رقم الحديث: 4010-4029' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8807' والبزار رقم الحديث: 1813' وأبو يعلى رقم الحديث: 5359' والشاشي رقم الحديث: 639' وابن حبان رقم الحديث: 4733' والحاكم جلد2صفحه91' وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه254' والبيهقي جلد 5 صفحه258 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح الاسناد' وأقره الذهبي .وقال الذهبي لا نعلم رواه عن عاصم عن زر عن عبد الله الا حماد بن سلمة .

353 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ كَانَ يَجْتَنِي سِوَاكًا مِنْ اَرَاكٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتِ الرِّيحُ تَكْفَؤُهُ وَكَانَ فِي سَاقِهِ دِقَّةٌ فَضَحِكَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا يُضْحِكُكُمْ؟ قَالُوا: لِدِقَّةِ سَاقِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ اَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ اُحُدٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے مسواک لینے درخت پر چڑھے تو ہوا چلنے لگی اور ان کی پنڈلیاں کمزور تھیں' تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ مسکرانے لگے' آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں مسکرائے ہو؟ انہوں نے عرض کی: اس کی کمزور پنڈلیوں کی وجہ سے' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ (یعنی اس کی پنڈلیوں کا وزن) میزان میں اُحد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہوگا۔

354 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم

353- حديث حسن لحال عاصم . من طريق حماد به أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه155' وأحمد رقم الحديث: 3991' وفى فضائل الصحابة رقم الحديث: 1552' وأبو يعلى رقم الحديث: 5310' والبزار رقم الحديث: 1827' والفسوى فى المعرفة جلد 2صفحه545-546' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 8452' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه127 . وقال البزار: لا نعلم رواه عن عاصم عن زر عن عبد الله الا حماد بن سلمة . من طريق زائدة' عن عاصم عن زر قال: جعل القول يضحكون......فذكره مرسلًا وأخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 11279 وروى من طرق عن ابن مسعود أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 8453-8454-8517' وله شواهد عن معاوية بن قرة عن على عند أحمد رقم الحديث: 920' والبخارى فى الأدب رقم الحديث: 237' وأبى يعلى رقم الحديث:539 .

354- حديث: صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 8صفحه139 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4171' والطحاوى جلد 4صفحه312' وفى المشكل رقم الحديث: 828-1748' والحاكم جلد 1 صفحه17-18' وصححه والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 3257 . من طريق سلمة بن كهيل به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسجد رقم الحديث: 265' والمصنف جلد9صفحه29' وأحمد رقم الحديث: 3678-4194' والبخارى فى الأدب رقم الحديث: 909' وأبو داؤد رقم الحديث: 3910' والترمذى رقم الحديث: 1614' وفى العلل الكبير صفحه 265-266' وابن ماجه رقم الحديث: 3538' والبزار رقم الحديث: 1840' وأبو يعلى رقم

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، وَمَا مِنَّا إِلَّا أَنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بدشگونی شرک ہے اور ہم میں کوئی ایسی بیماری نہیں مگر اسے اللہ توکل کی وجہ سے لے جاتا ہے۔

355 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ فَوَجَدُوا فِي شَمْلَتِهِ دِينَارَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل صفہ میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا' تو لوگوں کو اس کی چادر میں دو درہم ملے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں (درہم) جہنم کے دو انگارے ہیں۔

356 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: مَرَّ بِنَا زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى)(النجم: 18)، فَقَالَ زِرٌّ: قَالَ عَبْدُ

حضرت سلیمان شیبانی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ گزرے تو میں ان کے لیے اُٹھ کھڑا ہوا اور ان سے اللہ کے اس فرمان کا مطلب پوچھا: "لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى" (النجم: ١٨)

الحديث: 5092-5219' وابن حبان رقم الحديث: 6122' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 827-1747' والبيهقى جلد8صفحه139 . وقال الترمذى: هذا حديث حسن صحيح لا نعرفه الا من حديث سلمة بن كهيل .

355- حديث حسن لحسن عاصم من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 6962 . من طريق زائدة أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 209' وفى المصنف جلد3صفحه372' وأحمد رقم الحديث: 3943' وأبو يعلى رقم الحديث: 4997-5355 . من طريق حماد بن سلمة كلاهما عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3914-3994 . والحديث يروى من طريق حماد بن زيد عن عاصم عن أبى وائل عن ابن مسعود أخرجه أحمد وأبو يعلى رقم الحديث: 5037-5115' وابن حبان رقم الحديث: 3263' والبزار رقم الحديث: 1716' انظر العلل للدارقطنى جلد5صفحه107 .

356- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 174' وابن حبان رقم الحديث: 6427' والطبرانى رقم الحديث: 9055' والبيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه371' ورواه غير واحد عن الشيبانى به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3232-4856-4857' ومسلم رقم الحديث: 174' والترمذى رقم الحديث: 3277' وأبو يعلى رقم الحديث: 5337' انظر علل الدارقطنى جلد5صفحه55-58 .

اللّٰهِ: رَاٰى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ لَهُ سِتُّمِائَةِ جَنَاحٍ

تو حضرت زر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام ان کی اصلی صورت میں دیکھا' ان کے چھ سو پَر تھے۔

357 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُفْطِرًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے دن کبھی بغیر روزہ کے نہیں دیکھا۔

358 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر ماہ (ایامِ بیض) کے (قمری مہینے کی ۱۳'۱۴'۱۵ تاریخ) تین روزے رکھتے تھے۔

359 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

357- حديث حسن لحال عاصم وهذا الحديث والذى بعده حديث واحد .

358- حديث حسن لحال عاصم وهذا الحديث والذى قبله حديث واحد يجمعه بعضهم ويفرقه آخرون . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2450' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2758' وابن ماجه رقم الحديث: 1725' وابن حبان رقم الحديث: 3641' والبزار رقم الحديث: 1818' وابن خزيمة رقم الحديث: 2129' والبيهقى جلد4 صفحه294 الا أنه عند ابن خزيمة ويكون صومه من يوم الجمعة وعند النسائى وابن ماجه فلما يفطر . من طريق عاصم به أخرجه النسائى رقم الحديث: 2367' وابن حبان رقم الحديث: 3645' والبيهقى جلد 4صفحه294 . من طريق شيبان' به بالحديثين أخرجه ابن أبى شيبة جلد3صفحه46' وأحمد رقم الحديث: 3860' والترمذى رقم الحديث: 742' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5305 .

359- حديث حسن لحال عاصم . من طريق حماد به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 282' وفى المصنف جلد 1صفحه6' وأحمد رقم الحديث: 3820-4317-4329' وابن ماجه رقم الحديث: 284' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5048-5300' وابن حبان رقم الحديث: 1047-7242 والبزار . من طريق عبد الله بن عمران عن أبى داؤد الطيالسى عن شعبة عن عاصم به أخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3419 . وله شاهد عن أبى هريرة وحذيفة عند البخارى رقم الحديث: 136' ومسلم رقم الحديث: 246-248 .

سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَرِ الطُّهُورِ

ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن آپ اپنی اس اُمت کو کیسے پہچانیں گے جن کو آپ نے دیکھا ہی نہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضاء کی چمک کی وجہ سے۔

360 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

361 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

360- حديث صحيح من طريق المصنف رقم الحديث: 1815 . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3847 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 5251' وروى هذا الحديث من وجوه أخرى عن عاصم: فرواه شيبان وأبو عوانة وسفيان وجرير وأبو بكر بن عياش وغيرهم عن عاصم عن زر به كما عند المصنف أخرجه ابن أبي شيبة في مسند رقم الحديث: 284' وأحمد رقم الحديث: 3814-3847-3338' والترمذى رقم الحديث: 2659' والبزار رقم الحديث: 1814' والشاشي رقم الحديث: 547' والدارقطني في العلل جلد 5صفحه62 . ورواه أبان وهيثم بن جهم والوليد بن أبي ثور عن عاصم عن أبي وائل عن عبد الله أخرجه البزار رقم الحديث: 1721' والخطيب جلد13صفحه439' ورواه عمرو بن أبي قيس عن عاصم عن زر وأبي وائل جميعًا ذكره الدارقطني في العلل جلد5صفحه61-62 . ورواه عمرو بن شرحبيل ومسروق عن ابن مسعود أخرجه البزار رقم الحديث: 1876' والشاشي رقم الحديث: 560' والطبراني رقم الحديث: 10074-10315 .

361- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1798' والطبرى في التفسير جلد 24صفحه109 . من طريق قيس به أخرجه الطبرى جلد 24صفحه109' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 10139 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4238' والبخارى رقم الحديث: 7521' ومسلم رقم الحديث: 2775' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11468' والترمذى رقم الحديث: 3248' وأبو يعلى رقم الحديث: 5246' والطبرى جلد 24صفحه109' والطبراني رقم الحديث: 10138 . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 87 عن سفيان عن ابن أبي نجيح عن مجاهد' به .

مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ الْاَزْدِیِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَعَدَ نَاسٌ فِی الْمَسْجِدِ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِیٌّ اَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِیٌّ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: تُرَوْنَ اللّٰهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اِذَا رَفَعْنَا اَصْوَاتَنَا سَمِعَ وَاِذَا لَمْ نَرْفَعْ لَمْ يَسْمَعْ، فَقَالَ الْآخَرُ: اِنْ كَانَ يُسْمَعُ مِنْهُ شَیْءٌ فَهُوَ يَسْمَعُهُ كُلَّهُ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ) (فصلت: 22) الْآيَةَ

ہیں کہ مسجد میں دو قریشی اور ایک ثقفی یا دو ثقفی اور ایک قریشی بیٹھے ہوئے تھے' ان میں سے ایک کہنے لگا: تم کو اللہ دیکھتا ہے' سنتا ہے جو ہم کہتے ہیں؟ ان میں سے ایک نے کہا: جب ہم آوازوں کو بلند کرتے ہیں وہ سنتا ہے' اور جب ہم اپنی آواز بلند نہ کریں وہ نہیں سنتا ہے۔ تو دوسرے نے کہا: اگر اس (اونچی آواز) میں سے کوئی شے سنتا ہے تو وہ سب کی سب سنتا ہے' پس میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ" (فصلت: ۲۲)۔

362 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ، اَنَّ اِمَامًا لِاَهْلِ مَكَّةَ سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَنّٰی عَلِقَهَا؟ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: وَحُدِّثْتُ اَنَّ غَيْرَ اَبِی دَاوُدَ قَالَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَنّٰی عَلِقَهَا؟ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ابومعمر سے روایت ہے کہ اہل مکہ کا امام دو سلام پھیرتا تھا' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیسی محبت ہے! حضرت یونس فرماتے ہیں کہ مجھے ابوداؤد کے علاوہ شعبہ سے حدیث بیان کی گئی ہے کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: کیسی محبت ہے؟ حضور ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

362- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2صفحه176 . عن يحيى بن سعيد عن شعبة به وفيه: قال: سمعته مرة رفعه ثم تركه أخرجه أحمد رقم الحديث: 4239' وعنه مسلم رقم الحديث: 581 . من طريق يحيى بن سعيد به' بلفظ: أني علقها' كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يسلم تسليمتين أخرجه البزار رقم الحديث: 1797' وأبو عوانة جلد 2صفحه238 . من طريق يزيد بن زريع عن شعبة مثله أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه238 . عن غندر عن شعبة عن منصور عن مجاهد . موقوفًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه300' أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5244 عن أبي خيثمة . وأخرجه الدارمي جلد 1صفحه310-311 عن مسدد . من طريق مسدد أخرجه البيهقي جلد2صفحه176' أخرجه مسلم رقم الحديث: 581 عن زهير بن حرب ثلاثتهم عن يحيى بن سعيد عن شعبة عن الحكم ومنصور عن مجاهد به .

363 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا سَمَرَ بَعْدَ الصَّلَاةِ اِلَّا لِاَحَدِ رَجُلَيْنِ: لِمُسَافِرٍ اَوْ مُصَلٍّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز کے بعد باتیں کرنا جائز نہیں' سوائے دو آدمیوں میں سے ایک کے' مسافر کے لیے یا جو نماز پڑھنے والا ہو۔

فائدہ: یعنی نمازِ عشاء کے بعد دنیاوی گفتگو جائز نہیں' ہاں! اگر دینی گفتگو ہو جیسے طلبا کا آپس میں تکرار' اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں' یہ جائز ہیں' عنداللہ اس کا ثواب بھی ہے۔

364 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

363- اسناده منقطع خيثمة لم يسمع من ابن مسعود . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه121' وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1155 للمصنف من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3917-4419 . من طريق منصور به أخرجه الخطيب جلد 14صفحه286 وقال أبو نعيم: كذا رواه شعبة ' وخالفه الثورى عن منصور فقال: عن خيثمة عمن سمع ابن مسعود يحدث عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وحديث الثورى أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2130' وأحمد رقم الحديث: 4244' ورواه أبو عوانة وجرير عن منصو رعن خيثمة عن رجل من قومه عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3603' وأبو يعلى رقم الحديث: 5387' وقال ابن المدينى فى العلل (صفحه: 127) فى اسناده انقطاع . وروى عن ابن عيينة عن منصور عن حبيب بن أبى ثابت عن زياد بن جرير عن ابن مسعود أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10519' والأوسط رقم الحديث: 5721' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه98 . ورواه الترمذى عقب الحديث رقم الحديث: 169' والبيهقى جلد 1صفحه453 من طريق علقمة عن رجل عن عمر بن الخطاب ورواه البيهقى عن علقمة عن عمر بن الخطاب انظر علل الرازى رقم الحديث: 203' وفتح البارى لابن رجب رقم الحديث: 601 .

364- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 181-2985' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 165' وعند الترمذى مقتصرًا على قوله: صلاة الوسطى صلاة العصر . وقال: حسن صحيح . من طريق محمد بن طلحة به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 301' وأحمد رقم الحديث: 3829-4365' ومسلم رقم الحديث: 628' والترمذى رقم الحديث: 181-2985' وابن ماجه رقم الحديث: 686' وأبو يعلى رقم

طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنہوں نے ہمیں نمازِ عصر سے روکے رکھا' اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے!

365 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاِنَّ اَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَاِنَّمَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ وَاِنَّ مَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا قَالَ عَمْرٌو: هٰذَا الْحَرْفُ: وَاِنَّمَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا حَدَّثَنِيهِ مُرَّةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَوْ رَجُلٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے' اور سب سے اچھی ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے' اور بدترین کام نئے کام ہیں اور جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ آنے والا ہے اور تم اسے عاجز کرنے والے نہیں ہو اور جو دور ہے وہ آنے والا نہیں۔ حضرت عمرو نے کہا کہ یہ حرف (یعنی جملہ): ''وَاِنَّمَا بَعِيدٌ مَّا لَيْسَ آتِيًا'' مجھ سے حضرت مرہ نے از حضرت عبداللہ یا کسی اور آدمی نے از حضرت عبداللہ بیان کیا ہے۔

366 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم

الحديث: 5044-5293' والبزار رقم الحديث: 2022' وأبو عوانة جلد 1 صفحه356' وأبو نعيم جلد4 صفحه165' والبيهقي جلد1 صفحه460' انظر العلل الدارقطني جلد5 صفحه268 .

365- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 7377' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 8524 وعند البخارى الى قوله: وما أنتم بمعجزين عند الطبرانى لم يذكر قول عمرو بن مرة . من طرق عن ابن مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20076' والبخارى رقم الحديث: 6098 . والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 8531 . من طريق ابن مسعود' مرفوعًا أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 25' وابن ماجه رقم الحديث: 46' والطبرانى رقم الحديث: 8520' انظر العلل للدارقطنى جلد 5 صفحه323' وروى عن جابر نحوه عند مسلم رقم الحديث: 867 .

366- حديث صحيح وقد توبع المصنف عن المسعودى ممن سمع منه قبل الاختلاط وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3642 للمصنف . من طريق المسعودى به أخرجه البزار رقم الحديث: 1451' والحاكم جلد4 صفحه 197' وابن عبد البر فى التمهيد جلد 5 صفحه258 . من طريق المسعودى به موقوفًا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً إِلَّا الْهَرَمَ فَعَلَيْكُمْ بِأَلْبَانِ الْبَقَرِ فَإِنَّهَا تَرُمُّ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری ایسی نہیں اتاری مگر اس کی شفاء بھی نازل ہوئی سوائے موت کے (اس کی کوئی شفاء نہیں ہے)' تم پر گائے کا دودھ پینا لازم ہے اس کو پیا کرو' کیونکہ یہ ہر قسم کے درخت سے کھاتی ہے۔

367 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحَاسُدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حِكْمَةً وَعِلْمًا، فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا النَّاسَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حسد نہ کرو مگر دو آدمیوں پر' ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے مال دیا تو وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے حکمت اور علم دیا ہے تو وہ اس کے ساتھ انصاف کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔

368 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حال میں کہ آپ کو بخار تھا' سو میں نے آپ کو ہاتھ لگایا' تو میں نے

أخرجه الطبراني رقم الحديث: 9164 .

367- حديث صحيح والمصنف يروى عن المسعودي بعد الاختلاط . من طريق قيس بن أبي حازم عن ابن مسعود الحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 3651-4109' والبخاري رقم الحديث: 73-1409-7141-7316' ومسلم رقم الحديث: 816' وابن ماجه رقم الحديث: 4208 .

368- حديث صحيح من طريق محمد بن حازم به أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 263' وفي المصنف جلد 3 صفحه 229' وأحمد رقم الحديث: 3618' ومسلم رقم الحديث: 2571' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7503' وابن حبان رقم الحديث: 2937 . من طريق الأعمش به مختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 4205-4346' والبخاري رقم الحديث: 5647-5648-5660-5661-5667' ومسلم رقم الحديث: 2571' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7483-7505 وأبو يعلى .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قَالَ: اَجَلْ اِنِّى اُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ الرَّجُلَانِ مِنْكُمْ، قَالَ: قُلْتُ: وَذَاكَ لِاَنَّ لَكَ الْاَجْرَ مَرَّتَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ اَذًى، مَرَضٌ فَمَا سِوَاهُ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو بہت سخت بخار ہے' آپ نے فرمایا: ہاں! مجھے دو آدمیوں کے برابر بخار ہوتا ہے' فرمایا کہ میں نے عرض کی: اسی وجہ سے آپ کا اجر بھی تو دو گنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی بھی مسلمان جس کو کسی مرض کی وجہ سے تکلیف ہو' تو اس کے ساتھ اللہ عزوجل اس کے گناہ ایسے مٹا دیتا ہے' جیسے (موسمِ) خزاں میں درختوں کے پتے گرتے ہیں۔

369 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِى الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ اَبُو دَاوُدَ وَرَفَعَهُ غَيْرُهُ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نماز میں شیطان مردود سے پناہ مانگتے تھے: ''مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ'' کے الفاظ کے ساتھ۔ اس حدیث کو امام ابوداؤد نے مرفوع نقل نہیں کیا' ان کے علاوہ نے اس کو مرفوع نقل کیا ہے۔

370 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ولید بن عیزار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت

369- اسناده صحيح وسماع حماد من عطاء قبل الاختلاط على الصحيح وسماع أبى عبد الرحمٰن من ابن مسعود ثابت . من طريق المصنف الحديث أخرجه البيهقي جلد 2صفحه36' موقوفًا ولم يذكر قوله: لم يرفعه أبو داؤد ورفعه غيره . من طريق محمد بن فضيل عن عطاء به مرفوعًا . أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 9172' وأحمد وابنه رقم الحديث: 3830' وابن ماجه رقم الحديث: 808' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4994-5077' وابن خزيمة رقم الحديث: 472' والحاكم جلد 1صفحه207' والبيهقي جلد 2صفحه36 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي وابن فضيل ممن سمع من عطاء بعد اختلاطه أخرجه أحمد رقم الحديث: 3828' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5380 من طريق عمار بن زريق والبيهقي جلد2صفحه36 من طريق ورقاء كلاهما عن عطاء به مرفوعًا .

370- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه63 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3890-4186' والدارمي رقم الحديث: 1228' والبخاري رقم الحديث: 527-5970-7534' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 1' ومسلم رقم الحديث: 85' والنسائى رقم الحديث: 609' وأبو يعلٰى رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ الْعَيْزَارِ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ قَالَ: حَدَّثَنَا صَاحِبُ هَذَا الدَّارِ وَاَشَارَ اِلَى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ اَيٌّ اَوْ قَالَ: ثُمَّ مَاذَا - شَكَّ اَبُو دَاوُدَ - قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا اَوْ ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُ لَزَادَنِي

عمرو الشیبانی سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہم سے اس گھر کے مکین نے حدیث بیان کی اور اشارہ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کو وقت پر ادا کرنا' میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ یا کہا: پھر کون سا؟ ابوداؤد کو شک ہے' آپ نے فرمایا: پھر والدین کے ساتھ نیکی کرنا' میں نے عرض کی: پھر کون سا؟ یا اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' آپ نے مجھے یہی بیان کیا اور اگر میں زیادہ پوچھتا تو آپ مجھے زیادہ بتاتے۔

371 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

الحديث: 5286' وابن حبان رقم الحديث: 1477' وأبو عوانة جلد 1صفحه63-64' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 9805' والبيهقي جلد2صفحه215 . من طرق عن الوليد بن العيزار به أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 202' وفي المصنف جلد1صفحه316' وأحمد رقم الحديث: 4313' والبخاري رقم الحديث: 2782-7534' والترمذي رقم الحديث: 173-1898' وابن حبان رقم الحديث: 1478' وأبو عوانة جلد1صفحه64' والطبراني رقم الحديث: 9807' وأبو نعيم في الحلية جلد10صفحه401 . من طريق أبي عمرو الشيباني به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 103' ومسلم رقم الحديث: 85' والنسائي رقم الحديث: 610' وأبو عوانة جلد1صفحه64' والطبراني رقم الحديث: 4285' وأبو يعلى رقم الحديث: 5329' وابن حبان رقم الحديث: 1476' والطبراني رقم الحديث: 9817-9818 .

371- حديث صحيح من طريق شعبة به موقوفًا أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 9927 . من طرق عن عاصم به مرفوعًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه302' والبخاري في التاريخ جلد 7صفحه75-76' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9926-10198' وابن خزيمة رقم الحديث: 736' وابن حبان رقم الحديث: 2002' والمزي في تهذيب الكمال جلد 22صفحه432-433 خالفهم ابن عيينة فقال: عن عاصم عن عبد الرحمن بن عوسجة عن عبد الرحمن ابن الرماح عن عائشة أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3197' والنسائي في الكبرى

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَاصِمٌ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ اِذَا سَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ وَرَفَعَهُ غَيْرُهُ

ہیں کہ آپ ﷺ جب سلام پھیرتے تو یہ دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ''۔ اس حدیث کو امام شعبہ نے مرفوع نہیں بیان کیا' باقی ائمہ محدثین نے اس کو مرفوع نقل کیا ہے۔

372 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِی بَعْضِ دُعَائِهِ: اَللّٰهُمَّ كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِی فَحَسِّنْ خُلُقِی هٰكَذَا رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ قَالَ مُحَاضِرٌ: عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی بعض دعاؤں میں یہ پڑھتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِی فَحَسِّنْ خُلُقِی'' اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت کو حسین بنایا ہے' اسی طرح میری سیرت کو بھی حسین بنا دے! امام

رقم الحديث: 9922 وغيرهما . ورواه يزيد بن هارون وشعبة عن عاصم عن عبد الله بن الحارث عن عائشة أخرجه مسلم رقم الحديث: 592' وغيره وأخرجه ابو يعلٰى رقم الحديث: 4720 من طريق أبی سنان ضرار بن مرة عن ابن أبی الهذيل قال: كانوا يحبون اذا قضى الرجل الصلاة أن يقول: اللّٰهم......وله شاهد عن ثوبان عند مسلم رقم الحديث: 591 .

372- اسناده صحيح عزاه البوصيری فی الاتحاف رقم الحديث: 3789 للمصنف . من طرق عن عاصم به موصولًا يذكر ابن مسعود أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 377' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5075-5181' وابن حبان رقم الحديث: 959' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 1473' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 8542 . وروى عن عاصم به موقوفًا عن ابن مسعود أخرجه البيهقی فی الشعب رقم الحديث: 8542 . وحديث محاضر أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 367' وأحمد رقم الحديث: 3823 والخرائطی فی مكارم الأخلاق رقم الحديث: 9' ومن طريقه القضاعی رقم الحديث: 472 من طريق محاضر به . وعند الخرائطی: أبو مسعود البدری بدل ابن مسعود وهو خطأ كما قال العراقی فی تخريج الاحياء (جلد 4 صفحه 1579 استخراج محمود الحداد) . وروى هذا الحديث اسرائيل فقال عن عاصم عن عبد الله بن الحارث عن عائشة أخرجه أحمد رقم الحديث: 24437' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 8543-8544' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25262 من طريق اسرائيل به بزيادة عائشة بنت طلحة بين عبد الله بن الحارث وعائشة . انظر الارواء جلد 1 صفحه 113-115 .

عَاصِمٍ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ محاضر نے عاصم سے انہوں نے عوسجہ سے انہوں نے ابوہذیل سے انہوں نے حضرت عبداللہ سے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اس کو روایت کیا۔

373 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْهُزَيْلَ: اِنَّ رَجُلًا اَتَى اَبَا مُوسَى فَسَاَلَهُ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَابْنَةَ ابْنِهِ وَاُخْتَهُ فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ وَائْتِ عَبْدَ اللّٰهِ فَسَيُتَابِعُنِی فَاَتَى عَبْدَ اللّٰهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: لَقَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ لَاَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ وَلِلْاُخْتِ مَا بَقِيَ فَاَتَى اَبَا مُوسَى فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ: لَا تَسْاَلُونَا عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ

حضرت ہذیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے آپ سے سوال کیا کہ ایک آدمی' ایک بیٹی اور ایک پوتی اور ایک بہن چھوڑتا ہے' ان کے درمیان وراثت کس طرح تقسیم کی جائے؟ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: نصف بیٹی کے لیے' نصف بہن کے لیے۔ اور تُو حضرت عبداللہ کے پاس جا' ان سے پوچھ تاکہ وہ میری (بات کی) پیروی کریں۔ پس وہ آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات کا ان سے ذکر کیا' تو آپ نے فرمایا: اگر میں ہدایت پر نہ ہوا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا' اگر میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ نہ کروں جو رسول اللہ ﷺ

373- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4420' والبخاری رقم الحديث: 6736' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6330' والبزار رقم الحديث: 2043 والطحاوی جلد 4صفحه392' والبيهقی جلد 6 صفحه229 . من طريق أبی قيس به أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 287' وفی المصنف جلد 11 صفحه 245-246' والدارمی رقم الحديث: 287' وأحمد رقم الحديث: 3691-4073-4195' والبخاری رقم الحديث: 6742' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6328' وأبو داؤد رقم الحديث: 2890' والترمذی رقم الحديث: 2093' وابن ماجه رقم الحديث: 2821' والبزار رقم الحديث: 2043-2044' وابن الجارود رقم الحديث: 962' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 5108-5235-5295' وابن حبان رقم الحديث: 6064' والطحاوی جلد4صفحه392' والدارقطنی جلد4صفحه79' والحاكم جلد4صفحه334-335 . انظر فتح الباری لابن رجب الحنبلی جلد4 صفحه59-267-373 .

نے کیا ہے، بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور جو باقی رہ جائے گا وہ بہن کے لیے۔ سو وہ آدمی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے اس بات کا ذکر کیا، تو انہوں نے فرمایا: یہ عالم ربانی جب تک تم میں موجود ہیں تم مجھ سے کسی شے کے متعلق نہ پوچھنا۔

374 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْهُزَيْلِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَاَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا وَاَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا لَمْ يَقُلْ شُعْبَةُ فِيهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَرُوِىَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اَنَّهُ وَصَلَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہذیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے سفر کی حالت میں ظہر کو مؤخر کیا اور عصر کو جلدی پڑھا، اور دونوں کو جمع کیا، اور مغرب کو مؤخر کیا اور عشاء کو جلدی پڑھا اور دونوں کو جمع کیا۔ امام شعبہ نے حضرت عبداللہ کی اس روایت میں کچھ نہیں فرمایا۔ اور ابن ابی لیلیٰ نے اس حدیث کو موصولاً حضرت عبداللہ سے، انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا۔

375 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

374- مرسل صحيح عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 727 للمصنف . عن وكيع عن سفيان عن أبي قيس به مرسلًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه457 . وحديث ابن أبي ليلٰى: أخرجه ابن أبي شيبة في المسند كما في المطالب رقم الحديث: 728، وفي المصنف جلد2صفحه458، والبزار رقم الحديث: 2046، وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5413، والطحاوي جلد1صفحه160، والطبراني رقم الحديث: 9881 من طريق محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى عن أبي قيس به ووقع في المسند لأبي يعلى سقط . وتابع ابن أبي ليلٰى أبو مالك النخعي فهو ضعيف مثله عن حجاج عن أبي قيس به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 9880 .

375- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه شعبة والمسعودي به أخرجه البيهقي جلد 2صفحه218 . أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 276، وفي المصنف جلد 2صفحه64، وأحمد رقم الحديث: 4421، وأبو داؤد رقم الحديث: 447 . ومن طريق البيهقي في الدلائل جلد4صفحه274، والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 8853، والبزار (400- كشف) من طريق غندر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3657، والطبراني رقم الحديث: 10549 من طريق يحيى بن سعيد كلاهما عن شعبة وعند الطبراني، سفيان وشعبة به مختصر وفيه أبن الحارس

وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَلْقَمَةَ الْقَارِيِّ مِنْ بَنِي قَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: وَحَدِيثُ الْمَسْعُودِيِّ اَحْسَنُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَعَرَّسْنَا فَقَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلَاتِنَا؟ وَقَالَ شُعْبَةُ: مَنْ يَكْلَؤُنَا؟ قَالَ بِلَالٌ: اَنَا قَالَ الْمَسْعُودِيُّ فِي حَدِيثِهِ: اِنَّكَ تَنَامُ، قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلَاتِنَا؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قُلْتُ: اَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ تَنَامُ، قَالَ: فَحَرَسْتُهُمْ حَتَّى اِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ اَدْرَكَنِي مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ فَمَا اسْتَيْقَظْنَا اِلَّا بِالشَّمْسِ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ اَرَادَ اَنْ لَا تَنَامُوا عَنْهَا لَمْ تَنَامُوا وَلٰكِنْ اَرَادَ اَنْ يَكُونَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ فَهٰكَذَا لِمَنْ نَامَ مِنْكُمْ اَوْ نَسِيَ، قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: هٰكَذَا فَافْعَلُوا مَنْ نَامَ مِنْكُمْ اَوْ نَسِيَ، وَقَالَ

اور مسعودی کی حدیث بہت عمدہ ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے' سو ہم رات گزارنے کے لیے ایک جگہ ٹھہرے' آپ ﷺ نے فرمایا: ہم کو نماز کے لیے کون جگائے گا؟ شعبہ نے کہا کہ فرمایا: کون ہماری پہرے داری کرے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں (جگاؤں گا)۔ مسعودی اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم سو جاؤ گے' پھر فرمایا: ہم کو نماز کے لیے کون جگائے گا؟ تو حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو بھی سو جائے گا' فرمایا: پس میں نے انہیں سلا دیا' جب صبح کا وقت قریب ہوا تو مجھے بھی وہی چیز آ پہنچی جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا (یعنی تجھے بھی نیند آ جائے گی) سو میں سو گیا تو ہم کو سورج کی تپش ہی نے جگایا۔ پس رسول اللہ ﷺ اُٹھے تو آپ نے وہ کیا (یعنی وضو) جو کہ آپ کیا کرتے تھے' پھر فرمایا: بے شک اگر اللہ عزوجل چاہتا تو تم نہ سوتے لیکن اللہ

هو بلال وعند بعضهم زيادة . من طريق المسعودى به مطولًا وفيه أن الحارس هو ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3710' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8854' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5285' والطبرانى رقم الحديث: 10548' والبيهقى فى الدلائل جلد 4صفحه274 . وروى من طريق آخر عن ابن مسعود مثل رواية المسعودى . من طريق سماك عن القاسم بن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن مسعود عن أبيه عن ابن مسعود أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 285' وفى المصنف جلد 2صفحه83' وأحمد رقم الحديث: 4307' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5010' وابن حبان رقم الحديث: 1580' والبزار (399-كشف)' والطبرانى رقم الحديث: 10349 . وله شواهد عن أبى قتادة عند البخارى رقم الحديث: 595' ومسلم رقم الحديث: 683 وغيرهما .

الْمَسْعُودِيُّ فِي حَدِيثِهِ - وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ - :إِنَّ رَاحِلَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلَّتْ فَطَلَبْنَاهَا فَوَجَدْنَاهَا عِنْدَ شَجَرَةٍ قَدْ تَعَلَّقَ خِطَامُهَا بِالشَّجَرَةِ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا كَانَتْ لِتَحُلَّهَا الْأَيْدِي

عزوجل نے چاہا کہ تمہارے بعد میں آنے والوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بن جائے کہ جو آدمی تم میں سے بھول جائے یا سو جائے تو جب اسے یاد آئے یا وہ سو کر اُٹھے تو اس طرح (نماز ادا) کرلے۔ (امام ابوداؤد فرماتے ہیں:) شعبہ نے اپنی حدیث میں کہا: سو وہ اس طرح کرلے جو تم میں سے سو جائے یا بھول جائے' اور حضرت مسعودی نے اپنی حدیث میں بھی یہی کہا لیکن حضرت شعبہ کی حدیث میں نہیں ہے' (وہ یہ بات ہے) کہ رسول اللہ ﷺ کی سواری گم ہوگئی' سو ہم اس کی تلاش میں نکلے تو ہم نے اس کو ایک درخت کے پاس پایا' اس کی لگام درخت کے ساتھ لٹکی ہوئی تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو ہاتھ کے ساتھ کھولنا ناممکن ہے۔

376 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّعِقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَقِيلٍ الْجَعْدِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! کیا تم جانتے

376- اسناده منكر تفرد به عقيل الجعدى عن أبى اسحاق وعقيل منكر الحديث كما قال البخارى والحديث عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 3174 للمصنف . من طريق المصنف به أخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9509 ' وفى السنن جلد 10 صفحه 233' والخطيب فى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 746 . من طريق الصعق بن حزن وعند بعضهم زيادة أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 321' وفى المصنف رقم الحديث: 10492' وأبو يعلى كما فى المطالب رقم الحديث: 3321' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10531' والأوسط رقم الحديث: 4479' والصغير جلد 1 صفحه 223' والحاكم جلد 2 صفحه 480' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 177' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9510 . عن زيد بن الحباب عن الصعق بن حزن مرسلًا أخرجه ابن أبى شيبة فى كتاب الايمان رقم الحديث: 134 . من طريق القاسم ابن عبد الرحمٰن عن أبيه عن جده ابن مسعود واسناده ضعيف أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10357' والخطيب فى النفقيه والمتفقه رقم الحديث: 747 .

سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَتَدْرِي اَيُّ عُرَى الْاِسْلَامِ اَوْثَقُ؟، قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: الْوَلَايَةُ فِي اللّٰهِ وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ، يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَتَدْرِي اَيُّ النَّاسِ اَعْلَمُ؟، قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: فَاِنَّ اَعْلَمَ النَّاسِ اَعْلَمُهُمْ بِالْحَقِّ اِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ وَاِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِي الْعِلْمِ وَاِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلَى اسْتِهِ زَحْفًا

ہو کہ اسلام کی کون سی رسّی مضبوط ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے دوستی کرنا اور اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے بغض رکھنا۔ (پھر فرمایا:) اے عبداللہ! کیا تم جانتے ہو کہ بڑا عالم کون ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: سب سے بڑا عالم وہ ہے جو اللہ کے حق کو زیادہ جانتا ہو' جب لوگ اختلاف کرنے لگیں' اگرچہ علم کم ہی ہو اور اگرچہ سرین کے بل آہستہ آہستہ چلنے والا ہی کیوں نہ ہو۔

377 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، قَالَ: اَخْبَرَنِي شِمْرُ بْنُ عَطِيَّةَ الْاَسَدِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُغِيرَةِ بْنَ سَعْدِ بْنِ الْاَخْرَمِ الطَّائِيَّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بِرَاذَانَ مَا بِرَاذَانَ وَبِالْمَدِينَةِ مَا بِالْمَدِينَةِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمارتیں نہ بناؤ' تم دنیا میں راغب ہو جاؤ گے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ دیہات میں بھی نہیں اور شہروں میں بھی نہیں۔

378 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت امام اعمش کہتے ہیں کہ میں نے شمر بن عطیہ

377- حديث حسن وقد تابع الأعمش قيسا أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 505' ومن طريقه البغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4035' ويحيى بن آدم فى كتاب الخراج رقم الحديث: 254 من طريق قيس به .

378- حديث حسن والرجل المبهم هو المغيرة بن سعد بن الأخرم وكما سماه كل أصحاب الأعمش . من طريق شعبة عن الأعمش عن شمر عن المغيرة بن سعد بن الأخرم عن ابن مسعود وقال الحاكم صحيح . ووافقه الذهبى أخرجه الحاكم جلد 4صفحه322 . وكذلك رواه غير واحد عن الأعمش أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 255' وفى المصنف رقم الحديث: 16226' والحميدى رقم الحديث: 122' وأحمد رقم الحديث: 3579-4048-4234' والبخارى فى التاريخ جلد4صفحه54' وابن أبى عاصم فى الزهد رقم الحديث: 202'

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ شِمْرَ بْنَ عَطِيَّةَ الْاَسَدِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسدی کو قبیلہ طی کے ایک آدمی سے روایت بیان کرتے سنا از والد خود از حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل۔

379 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو جَمْرَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ طَيِّءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ التَّبَقُّرِ يَعْنِي الْكَثْرَةَ فِي الْمَالِ وَالْوَلَدِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے مال اور اولاد میں کثرت سے منع فرمایا۔

380 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے

والترمذی رقم الحديث: 3238' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5200' وابن حبان رقم الحديث: 710' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 10391' والخطيب فى تاريخه جلد 1 صفحه18' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4035 وغيرهم وقال الترمذى والبغوى: حديث حسن .

379- فى اسناده اضطراب وفى متنه نكارة . من طريق المصنف أخرجه البغوى وفى الجعديات رقم الحديث: 1302' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 10390' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 4181' عن حجاج وأيضًا رقم الحديث: 4184' عن غندر والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1428 عن على بن الجعد ثلاثتهم عن شعبة عن أبى التياح عن رجل من طيئ وفى رواية غندر وابن الجعد سماه: ابن الأخرم' عن عبد الله . وزاد فى رواية حجاج: فقال أبو جمرة وكان جالسا عنده نعم حدثنى أخرم الطائى عن أبيه عن ابن مسعود . ثم أخرجه أحمد رقم الحديث: 4185 عن غندر فقال عن شعبة عن أبى جمرة عن أبيه عن ابن مسعود وليس هذا الاسناد على ظاهره .

380- حديث صحيح . من طريق المصنف به أخرجه ابن أبى حاتم فى العلل رقم الحديث: 1797' والخطيب فى الموضح جلد 1 صفحه241 . من طرق عن زهير به أخرجه الطحاوى جلد 4صفحه291' والشاشى رقم الحديث: 270-273' والخطيب جلد 1صفحه239-241' والبيهقى رقم الحديث: 10154 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4012' عن فرات بن سليمان' والبخارى فى التاريخ الكبير جلد 3صفحه375' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5081' والخطيب جلد 1 صفحه 242 من طريق شريك' والشاشى رقم الحديث: 272' والخطيب جلد 1

مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادٍ، وَلَيْسَ بِابْنِ اَبِى مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِى وَاَنَا اِلَى جَنْبِهِ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَهُ اَبِى: اَسَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ؟، فَقَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

والد کے ساتھ تھا' اور میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پہلو میں تھا' میرے والد نے آپ سے عرض کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ندامت توبہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

381 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

صفحه 242' مـن طـريـق عبيد الله بن عمرو والطبراني في الصغير جلد 1صفحه33' مـن طريق النضر بن عربى والفسوى جلد 3صفحه136' والشاشي رقم الحديث: 271' مـن طريق ابن جريج خمستهم عن عبد الكريم عن زيـاد بـن الـجـراح عـن عبد الله بن معقل به . وقال ابن عيينة والثورى وأخوه عمر' عن عبد الكريم: زياد بن أبى مـريـم أخرجه الحميدى رقـم الحديث: 105' وابـن أبى شيبة جلد9 صفحه361-362' وأحمد رقـم الحديث: 3568-4124' وابن ماجه رقم الحديث: 4252' والفسوى جلد 3 صفحه 135' والـمروزى فى زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1044' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5129' والطحاوى جلد4صفحه291' وفى المشكل رقـم الـحديث: 1465' والـشـاشى رقـم الـحديث: 269' والـحـاكـم جلد 4 صـفحه 243' وأبـو نـعيم فى الحلية جلد 8صـفحه312' والبيهـقى جلد 10صـفحه154' والـخـطيـب فى الموضح جلد 1 صـفحه238-239 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . وقال البوصيرى: اسناده صحيح وقال البغوى زياد هو ابن الجراح . من طريق خصيف بن عبد الرحمٰن وأبى سعد البقال عن زياد بن أبى مريم به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 106' وأحمد رقم الحديث: 4014-4016' والبـخارى فى التاريخ جلد 3صفحه375' والمروزى رقم الحديث: 1048' وابن عدى جلد4صفحه1329 .

381- اسـنـاده حسن لحال هبيرة وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2747' والبـوصيرى فى مختصر الاتحاف رقـم الـحديث: 5168 لـلـمـصـنـف . مـن طـريـق شـعبة بـه أخـرجـه البغوى فى الجعديـات رقـم الـحديث: 428-1959-1960 . مـن طـريق أبى اسحاق به وأخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 5408' والبـغوى فى الجعديات رقـم الحديث: 1962-1963' وابـن عدى جلد7صـفحه2593' والبيهـقى جلد8صـفحه136' والـخطيب جلد 8 صفحه 60 وحسـنـه البـوصيرى وقال المنذرى والحافظ سنده جيد انظر الترغيب والترهيب جلد3صفحه389'

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ اَتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہیں کہ جو کسی کاہن کے پاس آیا' سو اس نے اس کی تصدیق کی جو اس نے کہا تو بلاشبہ اس نے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا اس کا انکار کیا۔

382 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ الْعَرَّافِينَ كُهَّانُ الْعَجَمِ فَمَنْ آمَنَ بِكَاهِنٍ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کسی کاہن کے پاس آیا' سو اس نے اس کی تصدیق کی جو اس نے کہا تو بلاشبہ اس نے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا اس کا انکار کیا۔

383 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

والفتح جلد 10 صفحه 217 . وروى عن ابن مسعود موقوفًا من وجه آخر عند البزار رقم الحديث: 1931' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1967' وابن عدى جلد 5 صفحه 1665' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10005' والأوسط رقم الحديث: 1453' وروى مرفوعًا لا يصح انظر الجعديات رقم الحديث: 1964-1965' والكامل لابن عدى جلد 3 صفحه 1130' والحلية جلد 5 صفحه 104 . وله شاهد عن أبى هريرة عند أبى داؤد رقم الحديث: 3904' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9017' والترمذى رقم الحديث: 125' وابن ماجة رقم الحديث: 639 .

382- اسناده ضعيف المصنف من روى عن المسعودى بعد اختلاطه وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2748' للمصنف وأخرجه ابن أبى شيبة كما فى المطالب رقم الحديث: 2749 من طريق جامع بن شداد به .

383- اسناده صحيح من طريق المصنف أخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 521 وقال الحاكم صحيح ووافقه الذهبى . من طريق شيبان به أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1613 . من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3758' وأبو داؤد رقم الحديث: 4254' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5281' والطحاوى رقم الحديث: 1609-1611' والخطابى فى غريب الحديث جلد 1 صفحه 549' والدارقطنى فى العلل جلد 5 صفحه 44' والحاكم جلد 3 صفحه 101' والبيهقى فى الدلائل جلد 6 صفحه 393' والخطيب فى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 290' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4225 . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم ووقع عبد أبى داؤد والبغوى فى نهاية الحديث ما مضى بدلا من ما بقى . وروى عن ابن مسعود من وجه آخر . من طريق عبد الرحمٰن بن عبد اللّٰه بن مسعود عن أبيه أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 280' وأحمد رقم

مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ نَاجِيَةَ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ لِخَمْسٍ اَوْ سِتٍّ اَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ سَنَةً فَاِنْ يَهْلِكُوا فَسَبِيلُ مَنْ هَلَكَ وَاِنْ يَقُمْ لَهُمْ دِينُهُمْ يَقُمْ سَبْعِينَ عَامًا ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِمَا مَضَى اَوْ بِمَا بَقِيَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَا بَقِيَ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسلام کی چکی پینتیس، چھتیس یا تینتیس سال تک گھومتی رہے گی' اس کے بعد اگر کوئی مرتا ہے تو وہ مرنے والے کی راہ پر ہوگا' اور اگر باقی بچ گئے تو ستر سال تک اُن کا دین باقی رہے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! ان کا تعلق ماضی سے ہے یا مستقبل کے ساتھ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مستقبل کے ساتھ۔

384 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مُهَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِلنِّسَاءِ: تَصَدَّقْنَ فَاِنَّكُنَّ اَكْثَرُ اَهْلِ النَّارِ ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ اَوْ مِنْ اَعْقَلِهِنَّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے عورتوں سے فرمایا: صدقہ کیا کرو' کیونکہ میں نے تمہاری اکثریت جہنم میں دیکھی ہے۔ تو ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ان کی کمزوری کی وجہ سے ہے یا ان کی عقل کی وجہ سے؟ تو

الحديث: 3707-4315' وأبو يعلى رقم الحديث: 5009-4315' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1610' وابن حبان رقم الحديث: 6664' والطبرانى رقم الحديث: 10356 وغيرهم . من طريق شريك عن مجالد عن الشعبى عن مسروق عن ابن مسعود . ومجالد ضعيف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1612' والطبرانى رقم الحديث: 10311 . من طريق اسرائيل عن ابن اسحاق عن البزار بن حريث عن أبى الأحوص عن ابن مسعود موقوفًا أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9159' أنظر مصنف عبد الرزاق رقم الحديث: 20785 .

384- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال وائل بن مهانة . من طريق شعبة أخرجه الدارمى رقم الحديث: 1012' وأحمد رقم الحديث: 4151-4152' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9256' وأبو يعلى رقم الحديث: 5284' وابن حبان رقم الحديث: 3223' والشاشى رقم الحديث: 871 . من طريق الحكم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4122 . من طرق عن منصور عن ذر به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 92' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 183' وفى المصنف جلد3صفحه110' وأحمد رقم الحديث: 3569-4019' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9257' وأبو يعلى رقم الحديث: 5112-5144' والحاكم جلد4صفحه602-603 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبى .

فِيمَ اَوْ بِمَ اَوْ لِمَ؟ قَالَ: لِاَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

کس وجہ یا کیوں اور کس لیے؟ آپ نے فرمایا: اس لیے کہ تم کثرت سے لعنت کرنے والی ہو اور اپنے شوہروں کی نافرمانی کرنے کی والی ہو۔

385 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: قُلْتُ: سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ اَكْثَرَ مِنْ خَمْسِينَ مَرَّةً قَالَ: اُعْطِيَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحَ الْغَيْبِ اِلَّا الْخَمْسَ (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ)(لقمان: 34) اِلَى آخِرِ السُّورَةِ

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ بات پچاس مرتبہ سے زیادہ مرتبہ سنی' آپ نے فرمایا: تمہارے نبی ﷺ کو اللہ عزوجل نے غیب کی چابیاں دی ہیں سوائے پانچ چیزوں کے' (پھر سورۂ لقمان کی آخری آیت تلاوت فرمائی): "اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ" (لقمان: ۳۴) سورت کے آخر تک۔

فائدہ: یاد رہے کہ اس ارشاد سے مراد از خود جاننے کی نفی ہے' اللہ کے دیئے ہوئے علم کی نفی مراد نہیں ہے۔ (سیالکوٹی)

386 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے

385- اسناده ضعيف لحال عبد الله بن سلمة وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4542 للمصنف . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3659-4167 . من طريق عمرو بن مرة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 124' وابن أبى شيبة رقم الحديث: 11776' واحمد رقم الحديث: 4253' وابو يعلى رقم الحديث: 5153' والطبرى جلد21صفحه9 . من طريق شعبة عن عمر بن محمد بن زيد عن أبيه عن ابن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 5579' ومن طريق الطبراني رقم الحديث: 13344 . من طريق ابن وهب عن عمر بن محمد بن زيد به صحيح البخارى رقم الحديث: 4778' وأخرجه البخارى رقم الحديث: 50' ومسلم رقم الحديث: 9-10 من حديث أبى هريرة فى حديث سؤال جبريل عن الساعة مطولًا .

386- اسناده ضعيف لضعف يزيد بن أبى زياد وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3126 للمصنف . من طريق شعبة وبعضهم يذكر فى أوله قصة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3715-3804' والطحاوى جلد4صفحه261' والطبرانى رقم الحديث: 10494' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد1صفحه200 . من طريق يزيد به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5152' والطحاوى جلد4صفحه260 . عن سفيان عن يزيد عن أبى الكنود بدون ذكر أبى سعد الأزدى فيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 3582 . من طريق قيس بن الربيع عن اسماعيل بن

يَـزِيـدَ بْـنِ اَبِـى زِيَـادٍ، عَنْ اَبِى سَعْدٍ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَبِى الْكَنُودِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ اَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ

روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی یا سونے کے حلقہ (کو پہننے) سے منع فرمایا۔

387 ـ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَـالَ: اَخْبَـرَنِـى عَبْـدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّـزَّالَ بْـنَ سَبْـرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَـالَ: قَـرَاْتُ آيَةً وَقَـرَاَ رَجُلٌ خِلَافَهَا فَاَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّـى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّـمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَـهُ فَقَالَ شُعْبَةُ: فَـاَكْبَـرُ عِـلْمِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّـمَ قَـالَ لَهُـمَـا: لَا تَـخْتَـلِفَـا فَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ اخْتَـلَـفُـوا فَهَـلَكُوا، شَكَّ شُعْبَةُ فِي: لَا تَخْتَلِفُوا، فَاَمَّا الْبَاقِي فَصَحِيحٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آیت تلاوت کی' اور ایک آدمی نے اس کے خلاف پڑھی' پس ہم دونوں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور ہم نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا۔ شعبہ نے کہا: مجھے اس بارے علم زیادہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دونوں سے فرمایا: تم دونوں اختلاف مت کرو! کیونکہ تم سے پہلے لوگوں نے اختلاف کیا' تو وہ ہلاک ہو گئے۔ امام شعبہ کو ''لَا تَـخْتَـلِفُوْا'' میں شک ہے اور جو باقی ہے وہ صحیح ہے۔

388 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

أبى خالد عن ابن الكنود به واسناده ضعيف أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10495 .

387- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 332' وأحمد رقم الحديث: 4364' والبخارى رقم الحديث: 2410-3476-5062' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8095' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5057' وابن حبان رقم الحديث: 746' والحاكم جلد 2صفحه223-224 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى .

388- حديث صحيح بشواهده وسعد بن عياض لم يرو عنه الا أبو اسحاق السبيعى ولم يوثقه غير ابن حبان وقال عنه الحافظ: صدوق . من طريق المصنف الحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 3733' وأبو داؤد رقم الحديث: 3780-3781' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6654' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 159' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5897' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 10صفحه294 . من طريق زهير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3777' والبخارى فى الكبير جلد 4صفحه61' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2461 . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3778 . عن أبى معاوية عن الأعمش

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِیَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ اَحَبَّ الْعُرَاقِ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذِّرَاعُ، ذِرَاعُ الشَّاةِ وَقَدْ كَانَ قَدْ سُمَّ فِيهَا وَكَانَ يَرَى اَنَّ الْيَهُودَ سَمُّوهُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ہڈی والے گوشت میں بکری کی دستی کا گوشت زیادہ پسند تھا' اس میں آپ کو زہر ملا کر دیا گیا تھا' ان کا خیال یہی ہے کہ یہ زہر آپ کو یہودیوں نے دیا ہے۔

389 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: ثُمَّ يَاْذَنُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الشَّفَاعَةِ فَيَقُومُ رُوحُ الْقُدُسِ جِبْرِيلُ ثُمَّ يَقُومُ اِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللّٰهِ ثُمَّ يَقُومُ عِيسَى اَوْ مُوسَى - قَالَ اَبُو الزَّعْرَاءِ - : لَا اَدْرِی اَيُّهُمَا قَالَ: ثُمَّ يَقُومُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَابِعًا فَيَشْفَعُ لَا يُشْفَعُ لِاَحَدٍ بَعْدَهُ فِي اَكْثَرِ مِمَّا يَشْفَعُ وَهُوَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِی قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (عَسَى اَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر اللہ عزوجل شفاعت کی اجازت دے گا' پھر روح القدس حضرت جبریل علیہ السلام کھڑے ہوں گے' پھر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام' پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام یا حضرت موسیٰ علیہ السلام کھڑے ہوں گے۔ امام ابوالزعراء فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ حضرت موسیٰ یا حضرت عیسیٰ علیہما السلام میں سے پہلے کون ہوگا' فرمایا کہ پھر تمہارے نبی ﷺ کھڑے ہوں گے' چوتھے نمبر پر جتنی

عن عبد الله بن مرة عن أبی الأحوص عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3617' وهو عند الحاكم جلد 3صفحه58 . وقال: صحيح على شرط الشيخين أنظر الصحيفة رقم الحديث: 2055 وله شاهد عن أبی هريرة عند البخاری رقم الحديث: 3340-4712' وعن أنس عند البخاری رقم الحديث: 2617' ومسلم رقم الحديث:2190 .

389- حديث ضعيف لنكارة متنه . من طريق شعبة أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11296' والطبرانی رقم الحديث: 9760 . من طريق سفيان أخرجه الطبری فی التفسير جلد 15صفحه144' والطبرانی رقم الحديث: 9761' والحاكم جلد4صفحه598-600 كلاهما عن سلمة بن كهيل به . وقال شعبة: لم أسمع هذا الا فی هذا الحديث وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين قال ابن كثير فی النهاية فی الفتن والملاحم جلد 20 صفحه 230: حديث غريب هذا ويحيى بن سلمة بن كهيل ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه329-330' والحديث المشار اليه عند مسلم رقم الحديث:196' من حديث أنس فی الشفاعة مطولًا وفی البخاری رقم الحديث: 3340' ومسلم رقم الحديث: 194 من حديث أبی هريرة ومسلم رقم الحديث: 193 من حديث أنس فی الشفاعة مطولًا .

يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا)(الاسراء :79)

شفاعت آپ فرمائیں گے آپ کے علاوہ اتنی کوئی نہیں کرے گا' اور آپ مقامِ محمود پر فائز ہوں گے' جیسے کہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ''عَسَى اَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا '' (بنی اسرائیل:۷۹) ''قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا''۔

390 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ النَّخَعِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے لعنت فرمائی بالوں کو نوچنے والی' دانتوں میں خلا پیدا کرنے والی اور جسم گودنے والی عورتوں پر' جو اللہ کی تخلیق کو بگاڑتی ہیں۔

391 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ مِنَ السُّنَّةِ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔

390- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة العريان بن الهيثم من طريق أبي عوانة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3955' والنسائي رقم الحديث: 5108 . من طرق عن عبد الملك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3956' والنسائي رقم الحديث: 5107-5109' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 9321' انظر العلل الدارقطني جلد5صفحه239-240' وأخرجه البخاري رقم الحديث: 4886' ومسلم رقم الحديث: 2125 .

391- أثر صحيح عزاه الحافظ في المطالب العالية رقم الحديث: 677 للمصنف وقد توبع المصنف في روايته عن المسعودي أخرجه الحارث (197-بقية) عن أبي عبد الرحمٰن المقرئ' والبزار رقم الحديث: 1932' من طريق شعبة والشاشي رقم الحديث: 875 من طريق يحيى الحماني ثلاثتهم عن المسعودي به . من طريق مسعر عن وبرة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5316' وابن أبي شيبة جلد2صفحه96' والبزار رقم الحديث: 1932' والشاشي رقم الحديث: 875 . وروي مرفوعًا لا يصح . أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 10501' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه178 .

392 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَمَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، وَابْنُ فَضَالَةَ كُلُّهُمْ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ اُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اِذْ هَبَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ فَاَقْبَلَ رَجُلٌ مَا لَهُ هِجِّيرَى اِلَّا قَوْلُهُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ جَاءَتِ السَّاعَةُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ جَاءَتِ السَّاعَةُ وَاسْتَوَى جَالِسًا يُعْرَفُ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ وَكَانَ مُتَّكِئًا عَلَى سَرِيرٍ لَهُ فَقَالَ: اِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ: عَدُوٌّ لِلْمُسْلِمِينَ يَجْمَعُ لَهُمْ، وَاَوْمَا بِيَدِهِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي قَتَادَةَ: الشَّامَ يَعْنِي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَيَكُونُ عِنْدَ ذَلِكَ الْقِتَالُ رَدَّةٌ شَدِيدَةٌ قَالَ: وَيَسْتَمِدُّ الْمُسْلِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيَلْتَقُونَ وَيَقْتَتِلُونَ قِتَالًا شَدِيدًا قَالَ: ثُمَّ يُشْرَطُ شُرْطَةٌ لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ اِلَّا غَالِبَةً، فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ وَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَاِذَا كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِي يُشْرَطُ شُرْطَةٌ لِلْمَوْتِ فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَاِذَا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ يُشْرَطُ شُرْطَةٌ لِلْمَوْتِ فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ

حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک سرخ رنگ کی ہوا چلی' ایک شخص آ کر کہنے لگا جسے نیند میں بیماری میں بولنے کی عادت تھی: اے عبداللہ! قیامت آ گئی' اے ابوعبدالرحمٰن! قیامت آ گئی۔ آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے' غصہ آپ کے چہرہ سے معلوم ہو رہا تھا' حالانکہ آپ تکیہ پر سہارا لے کر بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: بے شک قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ وراثت تقسیم نہیں ہوگی' اور نہ مالِ غنیمت پر خوشی ہوگی' پھر فرمایا: مسلمانوں کے سب کافر دشمن اکٹھے ہو جائیں گے' اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا' کہا کہ میں نے ابوقتادہ سے کہا: شام میں ہوگا؟ انہوں نے کہا: ہاں! کہا کہ اس وقت نہایت سخت جنگ ہوگی' فرمایا: اور مسلمان ایک دوسرے کی مدد کریں گے اور یہ عہد کریں گے کہ قتل کریں گے یا قتل کیے جائیں گے' اور سخت جنگ کریں گے' کہا کہ پھر وہ موت کی شرط لگائیں گے کہ وہ غالب ہوئے بغیر واپس نہیں آئیں گے' سو وہ لڑیں گے یہاں تک کہ رات اُن کے درمیان حائل ہو جائے گی' اور یہ اور وہ برابر رہیں گے اور کوئی بھی غالب نہ ہوگا اور شرط ختم ہو جائے گی۔ جب دوسرا دن ہوتا ہے' پھر موت کی شرط لگائی جاتی ہے ایک دوسرے کے مدمقابل ہوتے ہیں' پھر باہم لڑائی میں

392- حديث صحيح من طريق سليمان بن المغيره وحده به اخرجه مسلم رقم الحديث: 2899 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 3643-4146' ومسلم رقم الحديث: 2899' وأبو يعلى رقم الحديث: 5381' والحاكم جلد 4 صفحه476' من طريق أيوب وأبو يعلى رقم الحديث: 5253 من طريق جرير كلاهما عن حميد بن هلال به .

هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ فَيَفْتَحُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَيَنْظُرُ بَنُو الْأَبِ كَانُوا يَتَعَادُّونَ عَلَى مِائَةٍ لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا رَجُلٌ فَأَيُّ مِيرَاثٍ يُقْسَمُ أَوْ بِأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ؟ قَالَ: فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا أَمْرًا أَكْبَرَ مِنْهُ، الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ عَلَى ذَرَارِيِّهِمْ وَأَهَالِيهِمْ قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيَبْعَثُ أَمِيرُهُمْ طَلِيعَةً عَشَرَةَ فَوَارِسَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ يَوْمَئِذٍ خَيْرُ فَوَارِسَ فِي الْأَرْضِ أَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ فِي الْأَرْضِ

مصروف ہو جاتے ہیں' یہاں تک کہ رات ان کے درمیان حائل ہو جائے گی اور مقابلے میں وہ برابر رہیں گے' ان میں ہر ایک کو غلبہ حاصل نہیں ہوگا اور (اس طرح) شرط ختم ہو جائے گی۔ جب تیسرا دن ہوگا تو موت کو بطور شرط مقرر کیا جائے گا' پھر وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گے' وہ باہم جنگ کریں گے یہاں کہ رات ان کے درمیان حائل ہو جائے گی اور وہ مقابلے میں برابر رہیں گے' اور ہر ایک کو فتح نصیب نہیں ہوگی اور شرط ختم ہو جائے گی۔ جب چوتھا دن ہوگا تو بقیہ مسلمان ان پر حملہ آور ہوں گے' آخر کار اللہ تعالیٰ اہل اسلام کو ان پر فتح عطا کر دے گا' باپ کے بیٹوں پر نظر دوڑائی جائے گی جن کی تعداد سو سے بڑھ کر ہوگی (لیکن) اب ان میں سے ایک شخص موجود ہوگا تو کس طرح وراثت تقسیم کی جائے گی یا کیسے مالِ غنیمت پر خوشی ہوگی۔ آپ فرماتے ہیں: وہ لوگ اس طرح کی کیفیت میں رہیں گے' اچانک وہ ایک ایسے معاملے کے متعلق سنیں گے جو اس سے بڑھ کر ہوگا' یعنی دجال ان کی اولاد اور ان کے گھر والوں کی پشت پر ہوگا۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لشکر کا امیر دس گھڑ سواروں کو دشمن کے حالات معلوم کرنے کیلئے بھیجے گا' میں ان کے نام بھی' ان کے آباؤ اجداد کے نام بھی اور ان کے گھوڑوں کے رنگوں کو بھی جانتا ہوں' وہ اس دن روئے زمین پر سب سے بہتر ہوں گے یا زمین پر رہنے والے اعلیٰ گھڑ سواروں سے ان کا تعلق ہوگا۔

393 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا وَاَنْ يُسَلِّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ بِالْمَعْرِفَةِ وَاَنْ يَتَّجِرَ الرَّجُلُ وَامْرَاَتُهُ جَمِيعًا وَاَنْ تَغْلُوَ مُهُوْرُ النِّسَاءِ، وَالْخَيْلُ، ثُمَّ تَرْخُصَ فَلَا تَغْلُو اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: لَمْ نَسْمَعْ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ كَانَ يُقَالُ اِلَّا هَذَا وَرَوَى الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنِ الصَّلْتِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ مسجدوں کو راستہ بنایا جائے گا' اور آدمی صرف جان پہچان والے آدمی کو سلام کرے گا' اور یہ کہ مرد اور اس کی عورت اکٹھے تجارت کریں گے' اور عورتوں کے مہر میں اور گھوڑوں میں غلو ہوگا' پھر رخصت ہوگی' سو تم قیامت تک غلو نہ کرو۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ شعبہ نے کہا: ہم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے سوا کچھ نہیں سنا اور امام ثوری نے یہ حدیث حضرت حصین سے' انہوں نے عبدالاعلیٰ سے' انہوں نے حضرت صلت سے بیان کی کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں

393- اسناده ضعيف لحال عبد الأعلى بن الحكم ولبعضه متابعات وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 5044 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2صفحه245 . من طريق شعبة به أخرجه ابن راهويه كما في المطالب رقم الحديث: 541' والحاكم جلد 4صفحه446' والبيهقي جلد 2صفحه245 . من طريق الثوري عن حصين عن عبد الأعلى أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 9486 . من طريق حصين من عبد الأعلىٰ عن خارجة عن ابن مسعود به بنحوه أخرجه ابن راهويه وابن منيع وأبو يعلىٰ كما في المطالب رقم الحديث: 5040-5045-5047' والطبراني رقم الحديث: 9487 . وروى هذا الحديث عن ابن مسعود من وجوه أخر فقوله ان من أشراط الساعة أن تتخذ المساجد طرقًا . من طريق الحكم بن عبد الملك عن قتاده عن سالم بن أبي الجعد عن أبيه عن ابن مسعود . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1326' والشاشي في مسنده رقم الحديث: 267' والطبراني رقم الحديث: 9489 . وفي اسناده ضعف واختلاف انظر الصحيحة رقم الحديث: 649-1001' والضعيفة رقم الحديث: 1530 . وقوله وأن يسلم الرجل على الرجل بالمعرفة . أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 210' وأحمد رقم الحديث: 3982' والطبراني رقم الحديث: 9491' والحاكم جلد 4صفحه445 وغيرهم من طرق عن ابن مسعود انظر الصحيحة رقم الحديث: 647-648 . وقوله وأن يتجر الرجل وامرأته جميعا أخرجه أحمد رقم الحديث: 3870-3982' والحاكم جلد 4صفحه445' وانظر الصحيحة رقم الحديث: 647 .

الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ وَهُوَ رَاكِعٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ

مسجد میں حضرت عبداللہ کے ساتھ داخل ہوا' آپ نے رکوع کیا' تو آپ کے پاس سے ایک آدمی گزرا' اس نے آپ کو رکوع کی حالت میں سلام کیا' حضرت عبداللہ نے کہا: صدق اللہ ورسولہ! (اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا) پس جب سلام پھیرا' فرمایا: ایسے ہی فرمایا گیا۔

394 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَأَبُو عَوَانَةَ، وَشَيْبَانُ، كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَقْرَبٍ، قَالَ: أَتَيْنَا ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، قُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا هَذَا؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي النِّصْفِ مِنَ السَّبْعِ، تُصْبِحُ الشَّمْسُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ، فَرَمَقْتُهَا فَإِذَا هِيَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعقرب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے آپ سے سنا' آپ نے فرمایا: صدق اللہ ورسولہ صدق اللہ ورسولہ! ہم نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ آپ نے کیا کہا؟ آپ نے فرمایا: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لیلۃ القدر ساتویں کے نصف میں ہوتی ہے' اس کی نشانی یہ ہے کہ اس دن سورج کی روشنی میں شعاع نہیں ہوتی ہے' سو میں نے آج دیکھا تو وہی صورتِ حال تھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔

395 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

394- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف وفيه خطأ . من طريق أبى عوانة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3858' والبخارى فى الكنى (صفحه:62) . من طريق شيبان اخرجه أحمد رقم الحديث: 3757 كلاهما عن أبى يعفور عن أبى الصلت عن أبى عقرب عن ابن مسعود وأخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه512 عن أبى الأحوص عن أبى يعفور به . من طريق طلق بن حبيب عن أبى عقرب به وفى اسناده أبو خالد الدالانى وهو ضعيف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4374' والبخارى فى الكنٰى (صفحه: 62)' وابو يعلٰى رقم الحديث: 5371' وبحشل فى تاريخ واسط (صفحه:98-99)' أخرجه مسلم رقم الحديث: 762 عن ابن مسعود .

395- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف للانقطاع بين أبى اسحاق وشيخه ثم ان رواية زهير عن أبى اسحاق بعد التغير . من طرق عن زهير بن أبى اسحاق عن علقمة عن ابن مسعود ولم يسمعه أبو اسحاق من علقمة كما عند ابن أبى شبة جلد2صفحه417' وأحمد رقم الحديث: 4397' وابن ماجه رقم الحديث: 1039' والطحاوى

اَبِی اِسْحَاقَ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی فِی النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ

ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نعلین اور موزوں کو پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

396 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ عَشَرَةً: الصُّفْرَةَ ـ يَعْنِی الْخَلُوقَ ـ وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ، وَالرُّقَی اِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ، وَعَزْلَ الْمَاءِ عَنْ مَحِلِّهِ، وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا، وَعَقْدَ التَّمَائِمِ، وَجَرَّ الْاِزَارِ، وَاِفْسَادَ الصَّبِیِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ، وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس چیزوں کو ناپسند کرتے تھے: (۱) زرد رنگ یعنی خلوق (۲) اور سونے کی انگوٹھی پہننے کو (۳) اور معوذات کے علاوہ جھاڑ پھونک کو (۴) اور زنا کو (۵) اور اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لیے بناؤ سنگھار کرنے کو (۶) اور تعویذ لٹکانے کو (یعنی وہ تعویذ جس میں شرکیہ کلمات ہوں) (۷) اور تہبند لٹکانے کو (۸) اور بچے کی حالت کو خراب کرنے کے لیے ان ایام میں بیوی سے صحبت کرنا

جلد 1 صفحه 511' وتمام فی فوائده (354-الروض البسام) . وروی معناه أبو غسان مالك بن عثمان عن زهير عن أبی خمرة ميمون الأعور عن ابراهيم عن علقمة عن ابن مسعود أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحه 511' والبزار رقم الحديث: 1570' والطبرانی رقم الحديث: 9972' وفی الأوسط رقم الحديث: 5017 وأبو حمزة ضعيف .

396- اسناده ضعيف لحال عبد الرحمٰن بن حرملة وعدم سماعه من ابن مسعود وبعض ألفاظ هذا الحديث منكرة . من طريق أبی بلال الأشعری عن قيس عن أبی حصين عن القاسم به أخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 9408 . من طرق عن الركين بن الربيع به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3605-3774-4179' وأبو داؤد رقم الحديث: 4222' والنسائی رقم الحديث: 5103' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5074-5151' وابن حبان رقم الحديث: 5682-5683' والعقيلی جلد 2 صفحه 329' والحاكم جلد 4 صفحه 195' والبيهقی جلد 7 صفحه 232' وفی الشعب رقم الحديث: 2573 . وقال البخاری فی الكبير جلد 5 صفحه 270' وفی الضعفاء رقم الحديث: 205: عبد الرحمٰن بن حرملة......عن ابن مسعود...... لم يصح حديثه . وفسرها ابن عدی فی الكامل جلد 4 صفحه 1619 بأن عبد الرحمٰن بن حرملة لم يسمع ابن مسعود وقال ابن المدينی لا أعلم روی عنه شیء الا من هذا الطريق ولا نعرف من أصحاب عبد اللّٰه الجرح جلد 5 صفحه 222' والتهذيب جلد 6 صفحه 161 . وقال الذهبی فی المغنی جلد 2 صفحه 112' وفی الميزان جلد 3 صفحه 369: قال البخاری: حديثه منكر .

وَ لعب بالكعب

(۹)اور سفید بال اکھاڑنے کو(۱۰)اور گوٹیوں سے کھیلنے کو۔

397 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ، عَنْ شَيْخٍ، لَنَا لَمْ اُدْرِكْهُ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا قَدْ نُهِينَا عَنْ هَذَا، فَكُرِهَ لَنَا؟ قَالَ خَبَّابٌ: اشْتَدَّ الْبَلَاءُ فَقَالَتِ الْاَطِبَّاءُ: لَا دَوَاءَ لَكَ اِلَّا ذٰلِكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا كُنْتُ اَخَافُكَ عَلَى هَذَا

حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے شیخ نے اپنے شیخ سے حدیث بیان کی کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' انہوں نے داغ لگایا ہوا تھا' حضرت عبداللہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اس سے منع کیا گیا ہے؟ اور ہمارے لیے اسے ناپسند کیا گیا ہے۔ حضرت خباب نے کہا: سخت بیماری کی وجہ سے لگایا ہے' طبیب حضرات نے کہا تھا کہ اس کی دوا صرف یہی ہے۔ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے آپ پر اس کا خوف نہیں ہے۔

398 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، وَشَيْبَانُ، وَقَيْسٌ، كُلُّهُمْ عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ فَجَعَلَ يُعْطِي اَهْلَ الْبَيْتِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا، وَكَرِهَ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس قیدی لائے گئے تو آپ نے سارے کے سارے اپنے اہل بیت کو دے دیئے' اس وجہ سے کہ آپ کو ان کے درمیان جدائی ناپسند تھی۔

399 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ الاشعث

397- اسناده ضعيف لابهام الراويين فيه وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2753 للمصنف .

398- اسناده ضعيف ومنقطع لضعف جابر الجعفي وعبد الرحمٰن هو ابن مسعود لم يسمع من أبيه من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد9صفحه128 .

399- حديث صحيح واسناده المصنف منقطع القاسم بن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن مسعود لم يسمع جده ابن مسعود قاله الترمذي والبيهقي وغيرهما . انظر جامع الفضل (صفحه: 252) . من طريق المسعودي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4445' والبيهقي جلد 5صفحه333 . من طريق الثوري أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15185' وأحمد رقم الحديث: 4446-4447 . من طريق ابان بن تغلب أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 5405 .

الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: بَايَعَ عَبْدُ اللّٰهِ الْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ بِرَقِيقٍ مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ يَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ الْاَشْعَثُ: بِعْتَنِي بِعَشَرَةِ آلَافٍ، وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بِعْتُكَ بِعِشْرِينَ اَلْفًا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اخْتَرْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلًا، فَقَالَ الْاَشْعَثُ: اَمَا وَاللّٰهِ لَاَخْتَارَنَّ، اَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَمَا وَاللّٰهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بِقَضَاءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ، فَهُوَ بِمَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ اَوْ يَتَتَارَكَانِ وَيَرْوِيهِ هُشَيْمٌ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

بن قیس نے حکومت کے غلام کے بدلے ایک غلام خریدا' سوانہوں نے کسی کوان کی طرف پیسے لینے کے لیے بھیجا' تو حضرت اشعث نے کہا: میں نے آپ سے دس ہزار کے بدلے خرید لیے' حضرت عبداللہ نے کہا: میرے اور اپنے درمیان جس آدمی کو چاہیں اختیار کریں' حضرت عبداللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہارے اور اپنے درمیان وہی فیصلہ کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والوں کے درمیان اختلاف ہو جائے اور ان دونوں کے درمیان گواہ بھی نہ ہو تو وہ وہی کچھ کرے جو سامان کا مالک کہتا ہے' یا دونوں چھوڑ دیں۔ اور اسے ہشیم نے از حضرت قاسم از

من طريق أبي العميس عتبة بن عبد الله ثلاثتهم عن القاسم به مطولًا ومختصرًا أخرجه الدارقطني جلد3 صفحه20' والبيهقي جلد5صفحه333 . أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 10365' انظر العلل للدارقطني جلد5صفحه203' والارواء جلد5 صفحه168 . من طريق هشيم عن ابن أبي ليلى عن القاسم عن أبيه عن ابن مسعود أخرجه الدارمي رقم الحديث: 252' وأبو داؤد رقم الحديث: 3512' وابن ماجة رقم الحديث: 2186' وأبو يعلى رقم الحديث: 4984' والدارقطني جلد 3 صفحه 21' والبيهقي جلد 5صفحه333 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4443 عن هشيم به وليس فيه: عن أبيه . ورواه اسماعيل بن عياش عن موسى بن عقبة عن ابن أبي ليلى به وزاد السلعة كما هي لم تستهلك . أخرجه الدارقطني جلد 3 صفحه20-21 . من طريق عمرو بن أبي قيس عن عمر بن قيس أخرجه البزار رقم الحديث: 1995' وابن الجارود رقم الحديث: 624' والدارقطني جلد 3صفحه20 . ورواه عبد الرحمٰن بن قيس بن محمد بن الأشعث عن أبيه عن جده عن ابن مسعود أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3511' والنسائي رقم الحديث: 4648' والدارقطني جلد 3صفحه20' والحاكم جلد2صفحه45' والبيهقي جلد5صفحه332' وروى من وجوه أخر عن ابن مسعود لا تخلو آحادها من ضعف . انظر العلل للدارقطني جلد5صفحه203-205' والتلخيص الكبير جلد3صفحه30-32' والصحيحة رقم الحديث:398' والارواء جلد5صفحه166-171 .

والد خود از حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کیا۔

400 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ اَبِي عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الْاَعْمَالِ اِنَّهُنَّ لَيَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتَّى يُهْلِكْنَهُ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لَهُنَّ مَثَلًا كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِاَرْضٍ فَلَاةٍ فَحَضَرَ صَنِيعُ الْقَوْمِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُودِ وَالرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُوَيْدِ حَتَّى جَمَعُوا مِنْ ذٰلِكَ سَوَادًا ثُمَّ اَجَّجُوا نَارًا فَاَنْضَجَتْ مَا قُذِفَ فِيهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچو! یہ ادنیٰ گناہ جس میں جمع ہو جائیں اسے ہلاکت میں ڈال دیتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ان کی مثال ایسی قوم سے دی ہے جو خشک زمین پر اُترے اور ان کے پاس (دوسری) قوم کا کھانا بھی آ جائے' ایک آدمی بڑی لکڑیاں جبکہ دوسرا آدمی دو چھوٹی لکڑیاں اکٹھی کرنی شروع کر دے' یہاں تک کہ وہ اندھیرے میں جمع ہو جائیں' تھوڑی دیر بعد آگ جلائیں اور وہ چیز پک کر تیار ہو جائے جو اس آگ میں ڈالی گئی تھی۔

401 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ الْاَعْوَرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک سود کھانے والا' اس کا وکیل بننے والا' اس کا گواہ بننے والا' اور اس کو لکھنے والا' اور خوبصورتی کے لیے جسم گودنے اور گدوانے والی عورتیں' اور زکوٰۃ چھپانے والے

400- اسناده ضعيف تفرد به عمران القطان عن قتادة وليس بالقوى . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 3818' وفى الزهد صفحه 31' وفى الشعب رقم الحديث: 285 . من طريق عمران القطان به أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10500' وفى الأوسط رقم الحديث: 2529 . وله شاهد عن سهل بن سعد عند أحمد رقم الحديث: 22860' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 7267' من حديث عائشة عند أحمد رقم الحديث: 24460-25218' وابن حبان رقم الحديث: 5568 .

401- اسناده ضعيف فيه الحارث وله متابعات تصحح بعض أجزائه . من طريق الأعمش أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5100-10793-15350' وأحمد رقم الحديث: 3881-4090-4428' والنسائى رقم الحديث: 5117-5118' وأبو يعلى رقم الحديث: 5241' وابن حبان رقم الحديث: 3252' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1726' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5507 .

لِلْحُسْنِ، وَالْمُسْتَحِلَّ، وَالْمُسْتَحَلَّ لَهُ، وَلَاوِیَ الصَّدَقَةِ، وَالْمُرْتَدَّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ هِجْرَتِهِ، مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور ہجرت کے بعد مرتد ہونے والے یہ حضرت محمد ﷺ کی زبان مبارک سے لعنتی قرار دیئے گئے ہیں۔

402 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدَةَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُحَرِّمْ حُرْمَةً إِلَّا وَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ سَيَطَّلِعُهَا مِنْكُمْ مُطَّلِعٌ، أَلَا وَإِنِّي مُمْسِكٌ بِحُجَزِكُمْ أَنْ تَهَافَتُوا فِي النَّارِ كَمَا تَهَافَتُ الذِّبَّانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے کوئی چیز حرام نہیں کی مگر یہ کہ بے شک وہ جانتا ہے کہ تم میں سے اسے جھانک کر دیکھنے والا دیکھے گا' خبردار! میں تم کو جہنم کی آگ سے بچانے کے لیے تمہاری کمر سے پکڑ کر تمہیں کھینچ رہا ہوں' مگر اس میں تم گر رہے ہو' جیسے کہ مکھیاں گرتی ہیں (روشنی کے قریب)۔

403 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ اَبِي جَمِيلَةَ الْاَعْرَابِيِّ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي امْرُؤٌ مَقْبُوضٌ فَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ وَتَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ فَإِنِّي مَقْبُوضٌ وَإِنَّهُ سَيُنْقَصُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ حَتَّى يَخْتَلِفَ الِاثْنَانِ فِي الْفَرِيضَةِ فَلَا يَجِدَانِ مَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ میں بھی آدمی ہوں' میں دنیا سے جانے والا ہوں' سوتم قرآن سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ' اور تم علم الفرائض سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ' اور علم سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ' کیونکہ میں دنیا سے جانے والا ہوں اور عنقریب علم کم ہو جائے گا اور فتنے ظاہر ہوں گے یہاں تک کہ دو آدمی کسی مسئلہ کے متعلق اختلاف کریں گے تو کوئی ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے

402- اسناده ضعيف فيه المسعودى صدوق اختلط والحديث أخرجه ابن أبى شيبة فى مسنده رقم الحديث: 271' وأحمد رقم الحديث: 3705-4207' وأبو يعلى رقم الحديث: 5288' والطبرانى رقم الحديث: 10511 .

403- اسناده فيه اضطراب أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6306' وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2091' والبيهقى جلد6 صفحه208' وأخرجه الحاكم جلد4 صفحه333' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 1029' والدارمى رقم الحديث: 221' وأبو يعلى رقم الحديث: 5028' والدارقطنى جلد4 صفحه81' والبيهقى جلد6 صفحه208 .

يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا

لیے نہیں ملے گا۔

404 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى اَكْرَيْنَا الْحَدِيثَ ثُمَّ رَجَعْنَا اِلَى اَهَالِينَا فَلَمَّا اَصْبَحْنَا غَدَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَ عَلَيَّ الْاَنْبِيَاءُ بِاُمَمِهَا وَاَتْبَاعِهَا مِنْ اُمَمِهَا فَجَعَلَ يَمُرُّ النَّبِيُّ مَعَهُ الثَّلَاثَةُ مِنْ اُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ الْعِصَابَةُ مِنْ اُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ النَّفَرُ مِنْ اُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الرَّجُلُ مِنْ اُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ مَا مَعَهُ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِهِ حَتَّى مَرَّ عَلَيَّ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ فِي كَبْكَبَةٍ مِنْ بَنِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے یہاں تک کہ ہم نے بہت زیادہ احادیث یاد کیں' پھر ہم اپنے گھر واپس آ گئے' پس جب صبح ہوئی تو ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر انبیاء کرام اور اُن کی اُمتیں اور اُن کی اتباع کرنے والے پیش کیے گئے' چنانچہ ایک نبی گزرے تو اُن کے ساتھ تین ان کے اُمتی تھے' اور ایک نبی گزرے اُن کے ساتھ ان کی امت کا ایک گروہ تھا' اور ایک نبی گزرے تو اُن کے ساتھ ان کے اُمتیوں کی ایک جماعت تھی' اور ایک نبی گزرے تو اُن کے ساتھ ان کا ایک اُمتی تھا' اور ایک نبی گزرے تو اُن

404- حديث صحيح اذ الصحيح سماع الحسن من عمران ثم ان العلاء بن زياد وهو ثقة ۔ من طريق هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3987-3988' والطحاوى رقم الحديث: 358' وابن حبان رقم الحديث: 7346' والشاشى فى مسنده رقم الحديث: 274' والطبرانى رقم الحديث: 9767' والسهمى فى تاريخ جرجان صفحه 331-332' والخطيب فى المدرج صفحه 651 ۔ من طريق شيبان أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 401' وفى المصنف جلد7 صفحه 427' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5339' وابن عبد البر فى التمهيد جلد 5صفحه266 ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19519' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 3806' والطبرانى رقم الحديث: 9766 عن معمر كلاهما عن قتادة' به ۔ من طريق ابن أبى عربة عن قتادة عن الحسن والعلاء بن زياد عن عمران أخرجه أحمد رقم الحديث: 3989' وابن حبان رقم الحديث: 6431' والبزار رقم الحديث: 1440' والطبرانى رقم الحديث: 9768-9769' والحاكم جلد 4صفحه577' وعند أحمد فى الأول والطبرانى فى الثانى لم يذكر العلاء فى الاسناد ۔ من طريقه آخرون عن قتادة به يذكر العلاء فيه أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9765-9770 ۔ وقال الحاكم: صحيح الاسناد ۔ ووافقه الذهبى وصححه أيضًا ابن كثير فى التفسير جلد2صفحه8' سورة آل عمران:110' والحافظ فى الفتح جلد11صفحه407 ۔

إِسْرَائِيلَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ أَعْجَبُونِي فَقُلْتُ: يَا رَبِّ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ وَمَنْ تَبِعَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قُلْتُ: يَا رَبِّ فَأَيْنَ أُمَّتِي؟ قَالَ: انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا الظِّرَابُ ظِرَابُ مَكَّةَ قَدْ سُدَّتْ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ قُلْتُ يَا: رَبِّ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ قِيلَ: أَرَضِيتَ؟، قُلْتُ: نَعَمْ قَدْ رَضِيتُ قِيلَ: انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ قُلْتُ: يَا رَبِّ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ قِيلَ: أَرَضِيتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ رَبِّ رَضِيتُ، قِيلَ: فَإِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، فَأَنْشَأَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ أَخُو بَنِي أَسَدٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ، فَأَنْشَأَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ، قَالَ: وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِدَاكُمْ أَبِي وَأُمِّي إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ فَكُونُوا فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الظِّرَابِ فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الْأُفُقِ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ ثَمَّ نَاسًا يَتَهَاوَشُونَ كَثِيرًا، قَالَ: وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ نَاسًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ تَرَاجَعُوا بَيْنَهُمْ فَقَالُوا: مَا تَرَوْنَ هَؤُلَاءِ السَّبْعِينَ أَلْفًا؟ حَتَّى صَيَّرُوا مِنْ أُمُورِهِمْ أَنْ قَالُوا: نَاسٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ فَلَمْ يَزَالُوا يَعْمَلُونَ بِهِ حَتَّى مُوِّتُوا عَلَيْهِ فَبَلَغَ حَدِيثُهُمْ نَبِيَّ اللّٰهِ

کے ساتھ ان کا کوئی بھی اُمتی نہ تھا' یہاں تک کہ حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام گزرے ان کے ساتھ بنی اسرائیل کی ایک جماعت تھی' پس جب میں نے اُن کو دیکھا تو مجھے تعجب ہوا' میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ آپ کے بھائی حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام ہیں اور جنہوں نے بنی اسرائیل میں سے ان کی اتباع کی' میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری اُمت کہاں ہے؟ فرمایا: اپنی دائیں جانب دیکھیں! سو میں نے دیکھا تو مکہ کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا ہے' میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ فرمایا گیا: آپ کی اُمت ہے' کہا گیا: کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں راضی ہوں' پھر کہا گیا: اپنے بائیں جانب دیکھیں! سو میں نے دیکھا کہ آسمان کا کنارہ لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا ہے' میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ کہا گیا: آپ کی اُمت ہے! کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میں راضی ہوں' فرمایا: ان کے ساتھ ستّر ہزار وہ بھی ہوں گے جو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ تو بنو اسد کے حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ نے عرض شروع کی: یارسول اللہ! دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اُن میں شامل کرے! آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو اُن لوگوں میں شامل کر! سو ایک دوسرا آدمی اُٹھا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اُن لوگوں میں شامل

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَيْسَ كَذَاكُمْ وَلٰكِنَّهُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ وَذُكِرَ لَنَا اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَكُونَ مَنْ يَتْبَعُنِي مِنْ اُمَّتِي رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَكُونُوا الشَّطْرَ قَالَ: فَكَبَّرُوا قَالَ: وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (ثُلَّةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ)(الواقعة: 40)

کرے! فرمایا: عکاشہ بن محصن تجھ سے سبقت لے گئے ہیں۔ پھر فرماتے ہیں کہ ہم سے ذکر کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں! ہو سکے تو اُن ستر ہزار میں سے ہو جاؤ' اگر تم اس سے عاجز آ جاؤ' اور اگر اس میں کم ہو جاؤ تو ہو سکے تو اہل الظراب میں سے ہو جاؤ' اور اگر اس سے بھی عاجز آ جاؤ' اور ہو سکے تو اُفق والوں میں سے ہو جاؤ کیونکہ میں نے بہت سے لوگوں کو ملتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ذکر کیا گیا کہ بہت سے مؤمن مرد یا مؤمن لوگ آپس میں مذاکرہ کرنے لگے کہ یہ کون لوگ ہوں گے جو ستّر ہزار بے حساب و کتاب جنت میں جائیں گے' بعض نے کہا: وہ لوگ جو اسلام پر پیدا ہوئے اور اسلام پر ہی عمل کرتے رہے یہاں تک کہ ان کا وصال ہوا' اُن کی یہ بات اللہ کے نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: یہ وہ نہیں ہوں گے بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو داغ لگا کر علاج کرنے والے نہیں ہوں گے' اور نہ جھاڑ پھونک کرنے والے ہوں گے' اور اپنے رب پر ہی توکل کرتے ہوں گے اور ہم سے ذکر کیا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ جو میری اتباع کریں گے میری اُمت میں سے' وہ جنت میں چوتھائی حصہ ہوں گے۔ سو ہم نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ وہ آدھے اہل جنت میں سے ہوں گے' ہم نے پھر اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''ثُلَّةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ''(الواقعہ: ۴۰)۔

405 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: اِنِّی غَالٌّ مُصْحَفِی فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَغُلَّ مُصْحَفًا فَلْيَفْعَلْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ (وَمَنْ يَغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)(آل عمران: **161**)وَلَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فِی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَاِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَصَبِیٌّ مِنَ الصِّبْيَانِ، فَاَنَا اَدَعُ مَا اَخَذْتُ مِنْ فِی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے مصحف میں غلو کرتا ہوں' پس جو مصحف میں غلو کرنے کی طاقت رکھتا ہے وہ غلو کرے' بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: اور جو چھپا کر رکھے گا وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی ہوئی چیزیں لے کر آئے گا' اور بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں' اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس وقت بچوں میں سے ایک بچے تھے' پس میں نے ان چیزوں کو اپنے پاس بطور امانت رکھا ہوا ہے' جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی نبوت سے سنی ہیں۔

14- اَحَادِيثُ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی احادیث

406 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

405- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال عمرو بن ثابت وحمير بن مالك وقد صح من طريق آخر . من طريق المصنف به أو مثله أخرجه ابن أبی داؤد فی المصاحف (صفحه: 15) . من طريق المصنف ببعضه أخرجه البخاری فی التاريخ جلد 3صفحه277' وأبو نعيم فی الحلية جلد 1صفحه125 . من طريق أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3697-3846-3929-4218' وابن أبی داؤد صفحه 15' والطبرانی رقم الحديث: 8434-8435-8436 . والحديث ثابت عن ابن مسعود من طريق شعبة بن سلمة ' عنه . أخرجه البخاری رقم الحديث: 5000' ومسلم رقم الحديث: 2462' وانظر تاريخ البخاری جلد 3صفحه277' ومعجم الطبرانی جلد9صفحه70-74' والمصاحف لابن أبی داؤد صفحه14-15 .

406- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه البخاری رقم الحديث: 224' وأبو داؤد رقم الحديث: 23' والنسائی رقم الحديث: 26' وابن حبان رقم الحديث: 1424' والخطيب جلد 5صفحه11-12 . من طريق الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 751' والحميدی رقم الحديث: 442' ومسلم رقم الحديث: 273' وأبو داؤد

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَاَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

اللہ ﷺ قوم کے کوڑے کے ڈھیر پر تشریف لائے تو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر پانی مانگا تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا' سو آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

407 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ قَالَ: قِيلَ لِحُذَيْفَةَ: اِنَّ اَبَا مُوسَى يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ جَرِيرٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: اِنَّ اَبَا مُوسَى كَانَ يَبُولُ فِي قَارُورَةٍ وَيُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ، قَالَ حُذَيْفَةُ: وَدِدْتُ اَنَّهُ لَا يَفْعَلُ هَذَا، اِنِّي كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

حضرت ابووائل بیان فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پیشاب کے معاملہ میں سختی کرتے ہیں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت جریر نے اس حدیث میں فرمایا کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ایک شیشی میں پیشاب کرتے تھے اور پیشاب کے معاملہ میں سختی کرتے تھے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ وہ ایسا نہ کریں' کیونکہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ قوم کے کوڑے کے ڈھیر پر آئے تو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

فائدہ: یاد رہے یہ جو حضور ﷺ نے کیا تھا یہ کسی عذر کی بناء پر کیا تھا' لہٰذا اس حدیث سے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا استدلال نہیں کیا جا سکتا۔ (سیالکوٹی غفرلہٗ)

رقم الحديث: 23' والترمذى رقم الحديث: 13' والنسائى رقم الحديث: 18' وابن ماجة رقم الحديث: 305' والبزار رقم الحديث: 2863-2864-2865' وابن حبان رقم الحديث: 1425-1427-1427 .

407- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه 197 . من طريق شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 226-2471' والنسائى رقم الحديث: 27 . ثم طريق جرير عن منصور به أخرجه البخارى رقم الحديث: 225' وابن حبان رقم الحديث: 1429 . من طريق جرير به' بلفظ: ان موسىٰ كان يبول فى قارورة...... كما ذكره المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 273 . رواه شعبة عن الأعمش عن أبى وائل . من طريق بهذا عن شعبة عن الأعمش ومنصور جميعًا عن أبى وائل به' بلفظ حديث الأعمش أخرجه النسائى رقم الحديث. 28 . انظر العلل لابى حاتم رقم الحديث: 2' وللدارقطنى جلد 7 صفحه 95' والجامع رقم الحديث: 13' والمسند

408 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، كِلَيْهِمَا عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: اَنَا، قَالَ: اَنْتَ؟ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي اَهْلِهِ وَمَالِهِ يُكَفِّرُهَا الصَّوْمُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ، قَالَ: لَسْتُ عَنْ هَذَا اَسْاَلُكَ، اِنَّمَا اَسْاَلُكَ عَنِ الْفِتْنَةِ الَّتِي قَبْلَ السَّاعَةِ تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ، فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابٌ مُغْلَقٌ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: فَاَخْبِرْنِي عَنِ الْبَابِ يُكْسَرُ كَسْرًا اَمْ يُفْتَحُ فَتْحًا؟ قَالَ: بَلْ يُكْسَرُ كَسْرًا فَقَالَ عُمَرُ: اِذًا لَا يُغْلَقُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ اَبُو وَائِلٍ: قُلْنَا لِمَسْرُوقٍ: سَلْ حُذَيْفَةَ عَنِ الْبَابِ مَنْ هُوَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ: الْبَابُ عُمَرُ وَرَوَى النَّاسُ هَذَا الْحَدِيثَ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم کو فتنوں کے متعلق کون بتائے گا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں بتاؤں گا! (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ بتائیں گے! انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آدمی کے لیے فتنہ اس کے اہل خانہ اور اس کا مال ہوں گے' اس کا کفارہ روزے' صدقہ' نیکی کا حکم اور بُرائی سے منع کرنا ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے اس کے متعلق نہیں پوچھا' میں ان فتنوں کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں جو قیامت سے پہلے سمندر کی موجوں کی طرح ہوں گے' انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کے اور اس (فتنہ) کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: مجھے اس دروازے کے متعلق بتائیں کہ وہ توڑا جائے گا یا کھولا

للبزار رقم الحديث: 2890-2892' والسنن للبيهقي جلد1 صفحه101 .

408- حديث صحيح . عن محمود بن عن الطيالسي عن شعبة عن الأعمش وحماد وعاصم بان بهدلة سمعوا أبا وائل به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2258 . من طريق عمار بن رجاء عن الطيالسي عن شعبة عن عاصم والأعمش عن أبي وائل به أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4835 . من طريق ابن أبي عدي وغندر عن شعبة عن الأعمش عن أبي وائل به أخرجه البخاري رقم الحديث: 3586 . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم عن ابي وائل به أخرجه البزار رقم الحديث: 2893 . من طرق عن الأعمش به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه 15-16' وأحمد رقم الحديث: 23460' والبخاري رقم الحديث: 525-1435' ومسلم رقم الحديث: 144' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 327' وابن ماجة رقم الحديث: 3955' والبزار رقم الحديث: 2874' وابن حبان رقم الحديث: 5966 . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 2728' وروى من وجه آخر عن أبي وائل بنحوه . أخرجه البخاري رقم الحديث: 1897' ومسلم رقم الحديث: 144' وروى عن حذيفة من وجه آخر أخرجه أحمد رقم الحديث: 23328-23487' ومسلم رقم الحديث: 144 .

اَنَّ عُمَرَ قَالَ: مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ؟

جائے گا؟ (حضرت حذیفہ نے) کہا: بلکہ وہ سختی سے توڑا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو وہ قیامت تک بند نہیں ہوگا۔ حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت مسروق سے کہا: آپ حضرت حذیفہ سے پوچھیں کہ وہ دروازہ کون ہے؟ انہوں (حضرت مسروق) نے پوچھا تو (حضرت حذیفہ نے) کہا: وہ دروازہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود ہیں۔ اور لوگوں نے یہ حدیث روایت کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کون ہے جو ہم کو نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے فتنہ کے متعلق حدیث بیان کرے گا۔

409 ـ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: سَمِعتُ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب تہجد کے لیے اُٹھتے تھے تو آپ اپنے منہ مبارک کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

410 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منافق نبی

409- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 691' وأحمد رقم الحديث: 23505' والنسائي رقم الحديث: 1621 . من طريق حصين به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3361-23463' والبخاري رقم الحديث: 1136' ومسلم رقم الحديث: 255' وأبو داؤد رقم الحديث: 55' والنسائي رقم الحديث: 1620' وابن ماجه رقم الحديث: 286' والبزار رقم الحديث: 2886-2894' وابن حبان رقم الحديث: 1072-1075 وغيرهم . من طريق أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23290-23463' والبخاري رقم الحديث: 245-889' ومسلم رقم الحديث: 255' وأبو داؤد رقم الحديث: 55' وابن حبان رقم الحديث: 1072-1075 وغيرهم . وروى عن أبي وائل بلفظ: كنا نؤمر بالسواك اذا قمنا من الليل . أخرجه النسائي رقم الحديث: 1622-1623' والبزار رقم الحديث: 2860 من طريق أبي حصين عثمان بن عاصم عن أبي وائل به .

410- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه280 . من طريق شعبة به أخرجه

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، قَالَ حُذَیْفَةُ: الْمُنَافِقُونَ الْیَوْمَ شَرٌّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا یَوْمَئِذٍ یَكْتُمُونَهُ وَهُمُ الْیَوْمَ یُظْهِرُونَهُ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں بدترین مخلوق تھے' اس وقت یہ اپنے آپ کو چھپاتے تھے' اور آج اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں۔

411 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ اَبْیَضُ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ فَلَمْ یُزَایِلَا ظَهْرَهُ هُوَ وَجِبْرِیلُ حَتَّى انْتَهَیَنَا اِلَى بَیْتِ الْمَقْدِسِ فَصَعِدَ بِهِ جِبْرِیلُ اِلَى السَّمَاءِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِیلُ فَاَرَاهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ ثُمَّ قَالَ لِی: هَلْ صَلَّى فِی بَیْتِ الْمَقْدِسِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: مَا اسْمُكَ یَا اَصْلَعُ؟ اِنِّی لَاَعْرِفُ وَجْهَكَ وَمَا اَدْرِی مَا اسْمُكَ، قَالَ: قُلْتُ اَنَا زِرُّ بْنُ حُبَیْشٍ قَالَ: فَاَیْنَ تَجِدُهُ صَلَّى؟ فَتَلَوْتُ الْآیَةَ (سُبْحَانَ الَّذِی اَسْرَى بِعَبْدِهِ)(الاسراء : 1)اِلَى آخِرِ الْآیَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس براق لایا گیا وہ سفید جانور ہے گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا ہے' میں اور جبریل مسلسل اس کی پیٹھ پر سوار رہے یہاں تک کہ ہم دونوں بیت المقدس پہنچے' پس جبریل علیہ السلام انہیں (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) لے کر آسمان کی طرف چڑھے' حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا' سو انہوں نے انہیں جنت اور دوزخ دکھائی' پھر مجھے فرمایا: کیا آپ نے بیت المقدس میں نماز پڑھ لی ہے؟ میں نے کہا: ہاں! (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ اے گنجے! میں تیری صورت کو تو جانتا ہوں' اور میں تیرے نام کو نہیں جانتا۔ کہا کہ میں نے

الفریابی فی صفة المنافق رقم الحدیث: 54 . من طریق وکیع عن الأعمش أخرجه ابن أبی شیبة جلد 15 صفحه109' والبزار رقم الحدیث: 2870-2901' والفریابی رقم الحدیث: 53 . من طریق أبی وائل أخرجه البخاری رقم الحدیث: 7113' والنسائی فی الکبریٰ کما فی التحفة جلد 3صفحه39' والبزار رقم الحدیث: 2901' والفریابی رقم الحدیث:56 .

411- حدیث حسن لحال عاصم به بهدلة من طریق المصنف أخرجه البیهقی فی الدلائل جلد 2صفحه364-365 . من طرق عن حماد به أخرجه ابن أبی شیبة جلد14 صفحه306' وأحمد رقم الحدیث: 23380-23391' وفی الموضع الثانی عند أحمد سقط شیخه . انظر أطراف المسند جلد 2صفحه239 . من طریق عن عاصم به أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 448' وأحمد رقم الحدیث: 23333-23368' والترمذی رقم الحدیث: 3147' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11280' والبزار رقم الحدیث: 2915' وابن حبان رقم الحدیث: 45' والحاکم جلد2صفحه359 . وقال الترمذی: حسن صحیح وقال الحاکم: صحیح الاسناد .

قَالَ: فَإِنَّهُ لَوْ صَلَّى فِيهِ لَصَلَّيْتُمْ كَمَا تُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ: قُلْتُ لِحُذَيْفَةَ: أَرَبَطَ الدَّابَّةَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي كَانَتْ تَرْبِطُ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ؟ قَالَ: أَكَانَ يَخَافُ أَنْ تَذْهَبَ مِنْهُ وَقَدْ آتَاهُ اللَّهُ بِهَا

عرض کی: میرا نام زر بن حبیش ہے' آپ نے کہا: تو نے کہاں سے پایا کہ آپ نے اس میں نماز پڑھی ہے؟ تو میں نے یہ آیت تلاوت کی: ''سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ ''(بنی اسرائیل:۱) آخر تک۔(حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے) کہا: اگر آپ اس میں نماز پڑھتے تو تم ضرور نماز پڑھتے' جس طرح تم مسجد حرام میں نماز پڑھتے ہو' کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ سے عرض کیا: آپ ﷺ نے سواری وہاں باندھی تھی جہاں انبیاء علیہما السلام نے سواریاں باندھی تھیں' (حضرت حذیفہ نے جواباً) کہا: کیا آپ کو خوف تھا کہ سواری چلی جائے گی حالانکہ اللہ عزوجل نے آپ کو یہ سواری دی تھی۔

412 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: جَاءَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: ابْعَثْ إِلَيْنَا رَجُلًا أَمِينًا، فَقَالَ: لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ أَمِينًا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل نجران رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے' سوانہوں نے عرض کی: ہماری طرف کسی آدمی کو امیر مقرر کر کے بھیجیں' آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم پر ایسا آدمی بھیجتا ہوں جو امین ہے اور اس نے امانت کا حق ادا کر دیا ہے' یہ سن کر رسول اللہ ﷺ کے

412- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه175-176 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23425-23445' والبخاري رقم الحديث: 3745-4381-7254' ومسلم رقم الحديث: 2420' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8198' وابن ماجة رقم الحديث: 135' والبزار رقم الحديث: 2925' وابن حبان رقم الحديث: 6999' والبيهقي جلد10صفحه86' وأبو نعيم جلد7صفحه176 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4380' ومسلم رقم الحديث: 2420' والترمذي رقم الحديث: 3796' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8197' وابن ماجة رقم الحديث: 135 . وفيه خلاف على أبي اسحاق . انظره في العلل للدارقطني جلد5صفحه113-114' والتحفة جلد3صفحه41' والفتح جلد8صفحه94 .

حَقَّ اَمِينٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

سب صحابہ سر اُٹھا کر دیکھنے لگے' کہتے ہیں کہ پس رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح کو بھیجا۔

413 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: اَلْإِسْلَامُ ثَمَانِيَةُ اَسْهُمٍ، اَلْإِسْلَامُ سَهْمٌ، وَالصَّلَاةُ سَهْمٌ، وَالزَّكَاةُ سَهْمٌ، وَالْحَجُّ سَهْمٌ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ سَهْمٌ، وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ سَهْمٌ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ سَهْمٌ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَهْمٌ، وَقَدْ خَابَ مَنْ لَا سَهْمَ لَهُ وَذَكَرُوا اَنَّ غَيْرَ شُعْبَةَ يَرْفَعُهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام کے آٹھ حصے ہیں: (۱) اسلام حصہ ہے (۲) نماز حصہ ہے (۳) زکوٰۃ حصہ ہے (۴) حج حصہ ہے (۵) رمضان کے روزے حصہ ہیں (۶) نیکی کا حکم دینا حصہ ہے (۷) بُرائی سے منع کرنا حصہ ہے (۸) اللہ کی راہ میں جہاد کرنا حصہ ہے' اور بلاشبہ وہ نقصان میں ہوگا جس کا کوئی حصہ نہیں۔ اور انہوں نے ذکر کیا ہے کہ حضرت شعبہ کے علاوہ اس حدیث کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

414 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو

413- حديث صحيح موقوفًا . عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3207 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9280' وابن أبي شيبة جلد 5صفحه352' وابن الأعرابي في معجمة رقم الحديث: 166' والبزار رقم الحديث: 2928' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7585 . من طريق يزيد بن عطاء وهو ضعيف عن أبي اسحاق' فرفعه أخرجه البزار رقم الحديث: 2927 . وقال: لا نعلم أسنده الا يزيد عن عطاء عن أبي اسحاق . وقال الدارقطني وغيره: الصحيح موقوف . انظر المطالب والاتحاف جلد 7صفحه474' والعلل للدارقطني جلد 3صفحه171-172 وروى عن أبي اسحاق عن الحارث عن علي . وهو خطأ قاله أبو حاتم وأبو زرعة وغيرهما . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1934' وللدارقطني جلد 3صفحه171-172' والشعب للبيهقي رقم الحديث: 7586' وروى عن ابن اسحاق عن صلة عن عمار بن ياسر أخرجه ابن الأعرابي رقم الحديث: 165 ولا يصح أيضًا .

414- حديث صحيح موقوفًا من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه278 . من طرق عن شعبة مثله موقوفًا أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11294' والبزار رقم الحديث: 2926' والطبري جلد 15 صفحه 144 . من طرق عن أبي اسحاق مثله أخرجه الطبري جلد 15صفحه144-145' والحاكم جلد 2

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ:سَمِعْتُ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ:يُجْمَعُ النَّاسُ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَلا تَكَلَّمُ نَفْسٌ فَيَكُونُ اَوَّلَ مَدْعُوٍّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ:لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ وَعَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (عَسَى اَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا)(الاسراء :79)

ایک میدان میں جمع کیا جائے گا کوئی جان کلام نہیں کرے گی، سوسب سے پہلے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بلوایا جائے گا، آپ عرض کریں گے:''لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ وَعَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ'' یہی مراد ہے اللہ کے اس ارشاد کی کہ''عَسَى اَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ''(بنی اسرائیل:۷۹) آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا۔

415 ـ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

صفحه363 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبى . وقال البزار: هكذا رواه شعبة عن أبى اسحاق عن صلة عن حذيفة . ورواه غير شعبة عن أبى اسحاق عن غير صلة عن حذيفة وقال أبو نعيم: رفعه عن أبى اسحاق جماعة . وروى عن ابن اسحاق به مرفوعًا أخرجه عاصم فى السنة رقم الحديث: 789' من طريق حماد ابن سلمة عن عبد الله بن المختار من أبى اسحاق . من طريق موسى بن أعين عن ليث به أخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث:1058' والحاكم جلد4 صفحه573 .

415- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 262 . ومن طريقهه البغوى رقم الحديث: 622' وليس فيه ذكر الليل' وقال: حسن صحيح . من طرق عن شعبة به مثل رواية المصنف أخرجه الدارمى رقم الحديث: 1312' والترمذى رقم الحديث: 263' والنسائى رقم الحديث: 1007' وفى الكبرى رقم الحديث: 1080 . من طريق شعبة به مختصرًا أخرجه الطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 536-537-590-591 . من طرق أخرى عن شعبة به وليس فيه ذكر الليل أخرجه أحمد رقم الحديث: 23288-23392' وأبو داؤد رقم الحديث: 871' والطحاوى جلد1 صفحه 235 . من طريق الأعمش به من غير ذكر الليل أيضًا من طرق عن الأعمش به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23309-23415' ومسلم رقم الحديث: 772' والنسائى رقم الحديث: 1132' وابن حبان رقم الحديث: 2609' وأبو عوانة جلد2 صفحه168-169' والبيهقى جلد2 صفحه 85 . من طرق عن الأعمش به مختصرًا جدًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2875' وابن أبى شيبة

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ الْعَبْسِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى، وَمَا اَتَى عَلَى آيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ فَسَاَلَ وَلَا اَتَى عَلَى آيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ

انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات کو نماز پڑھی' آپ اپنے رکوع میں کہتے: "سبحان ربی العظیم" اور سجدہ میں کہتے: "سبحان ربی الاعلیٰ" اور آپ جب کسی رحمت والی آیت کو پڑھتے تو ٹھہر کر اللہ سے سوال کرتے' اور جب کسی عذاب والی آیت کو پڑھتے تو ٹھہر کر پناہ مانگتے تھے۔

416 — حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا حَمْزَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْسٍ - شُعْبَةُ يَرَى اَنَّهُ صِلَةُ بْنُ زُفَرَ - عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: یعنی رات کی نماز۔ سو جب آپ نے تکبیر کہی تو پڑھا: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ

جلد 1 صفحه248' والنسائى رقم الحديث: 1008-1045' وابن ماجة رقم الحديث: 1351' وابن حبان رقم الحديث: 1897' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 535-536-589-590 .

416- حديث صحيح والرجل من بنى عبس هو صلة كما قال شعبة وغيره . من طريق المصنف مختصرًا أخرجه البيهقى جلد 2 صفحه 121-122 . من طرق عن شعبة به وعند بعضهم مختصرًا أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 101' وأحمد رقم الحديث: 23423' وأبو داؤد رقم الحديث: 874' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 262' والنسائى رقم الحديث: 1068-1144' والبزار رقم الحديث: 2934' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 712' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 523' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 87' والبيهقى فى الأسماء والصفات صفحه 138' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 910 . من طريق العلاء بن المسيب عن عمرو بن مرة فخالف شعبة أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه231' والدارمى رقم الحديث: 1330' وأحمد رقم الحديث: 23447' والنسائى رقم الحديث: 1008-1664' والبزار رقم الحديث: 2935' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 524' وفى الأوسط رقم الحديث: 5689 . فقال: عن أبى حمزة عن حذيفة . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبى . من طريق حفص بن غياث عن العلاء بن المسيب به أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 897 .

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي صَلَاةَ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَبَّرَ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، قَالَ: ثُمَّ قَرَاَ الْبَقَرَةَ قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ مِثْلَ قِيَامِهِ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَامَ مِثْلَ رُكُوعِهِ فَقَالَ: اِنَّ لِرَبِّيَ الْحَمْدَ، ثُمَّ سَجَدَ وَكَانَ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَجَلَسَ بِقَدْرِ سُجُودِهِ، قَالَ حُذَيْفَةُ: فَصَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَاُ فِيهِنَّ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ، وَالنِّسَاءَ، وَالْمَائِدَةَ اَوِ الْاَنْعَامَ شَكَّ شُعْبَةُ

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ'' پھر آپ نے سورۂ بقرہ پڑھی۔ کہا کہ پھر رکوع کیا' تو آپ کا رکوع آپ کے قیام کی مثل تھا' پس آپ نے اپنے رکوع میں ''سبحان ربی العظیم' سبحان ربی العظیم'' پڑھا' پھر اپنا سر مبارک اُٹھایا رکوع سے' تو آپ کا قیام بھی آپ کے رکوع کی مثل تھا' پھر آپ نے کہا: ''اِنَّ لِرَبِّيَ الْحَمْدَ'' پھر آپ نے سجدہ کیا' اور آپ کا سجدہ بھی آپ کے قیام کی مثل تھا' اور آپ نے سجدہ میں ''سبحان ربی الاعلیٰ'' پڑھا' پھر سجدے سے سر اُٹھایا اور دونوں سجدوں کے درمیان پڑھا: ''رب اغفرلی' رب اغفرلی'' اور آپ کے دونوں سجدوں کے درمیان قعدہ بھی آپ کے سجدہ کی مثل تھا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے چار رکعت پڑھی تھیں' اُن میں سورۂ بقرہ' آل عمران' النساء' المائدہ یا الانعام پڑھی' امام شعبہ کو شک ہے۔

417 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا فِي جَنَازَةِ حُذَيْفَةَ وَاَظُنُّهُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ صَاحِبَ هَذَا السَّرِيرِ

حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں ایک آدمی سے سنا اور میرا گمان ہے کہ وہ حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ تھے'

417- حديث صحيح وما جاء في الطرق الأخرى من قول ربعي: سمعت رجلًا في جنازة حذيفة ـ لا يعلمه لامكان الجمع بين الطريقين بأن ربعيًا كان حاضرًا حديثهما وهو ما يتأيد برواية سفيان عن منصور الآتية ـ والحديث قد رواه غندر عن شعبة عن منصور عن ربعي قال: سمعت رجلًا في جنازة حذيفة يقول: سمعت صاحب هذا السرير ...... فذكره أخرجه ابن أبي شيبة جلد15صفحه21' وأحمد رقم الحديث: 23355' ورواه شيبان عن منصور به مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 23383' ورواه سفيان عن منصور واختلف عنه فرواه قبيصة بن عقبة عن الثوري عن منصور به مثله أخرجه ابن مردويه كما في التفسير لابن كثير جلد 3صفحه81 ـ ورواه وكيع عند ابن أبي شيبة جلد15صفحه17' وحسين بن حفص عند الحاكم جلد4صفحه444 ـ كلاهما عن سفيان عن منصور ـ

يَقُولُ: مَا بِي بَأْسٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَئِنِ اقْتَتَلْتُمْ لَأُدْخِلَنَّ بَيْتِي فَإِنْ دُخِلَ عَلَيَّ لَأَقُولَنَّ: هَا بُؤْ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ

انہوں نے فرمایا: میں نے اس صاحبِ جنازہ سے سنا ہے' فرماتے تھے: میرے لیے اس میں کوئی حرج نہیں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے: اگر تم لڑنے نکلو گے تو میں انہیں اپنے گھر میں داخل کروں گا' سو اگر وہ میرے ہاں داخل ہو گیا تو میں ضرور کہوں گا: آ ؤ! میرا اور اپنا گناہ لے کر واپس جاؤ۔

418 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ: جُعِلَ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَجُعِلَتْ الْاَرْضُ لَنَا مَسْجِدًا وَتُرَابُهَا طَهُورًا، وَاُعْطِيتُ آخِرَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَهُنَّ مِنْ كَنْزٍ مِنْ بَيْتٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم کو دوسرے لوگوں پر تین لحاظ سے فضیلت دی گئی ہے' ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح بنایا گیا ہے' اور ہمارے لیے زمین کو مسجد بنا دیا گیا ہے اور ہمارے لیے اس کی مٹی کو پاک بنا دیا گیا ہے' اور مجھے سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات دی گئی ہیں اور یہ عرش الٰہی کے خزانے کے نیچے سے دی گئی ہیں۔

419 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے

418- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه303 . من طرق عن أبي عوانة به أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8022' والبزار رقم الحديث: 28' وابن حبان رقم الحديث: 1697' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 303' وابن عبد البر في التمهيد جلد 5صفحه221' والبيهقي جلد 1صفحه213 . من طريق أبي مالك به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه435' وأحمد رقم الحديث: 23299' ومسلم رقم الحديث: 522' والبزار رقم الحديث: 2845' وابن حبان رقم الحديث: 6400' وابن خزيمة رقم الحديث: 263-264' والبيهقي جلد1 صفحه213 .

419- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4صفحه188 . من طريق أبي عوانة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1005' والبيهقي جلد 4صفحه188 . من طريق سفيان وشعبة عن أبي مالك به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23418-23427' وأبو داؤد رقم الحديث: 4947' وأبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه194 . من طريق معاوية عن أبي مالك به ' بلفظ: المعروف كله صدقة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23300 . من طريق يزيد بن

عَنْ اَبِی مَالِكٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

420 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ قَالَ اَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَاَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ ۔ قَالَ: لَيَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ مُنْتِنِينَ قَدْ مَحَشَتْهُمُ النَّارُ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ فَيُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيُّونَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں' کبھی وہ اسے مرفوع روایت کرتے ہیں اور کبھی غیر مرفوع کہ آپ نے فرمایا: ایک قوم کو جہنم سے نکالا جائے گا اس حالت میں کہ ان کی جلد اور ان کی ہڈیاں جل کر راکھ ہوگئی ہوں گی' سو ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور سفارش کرنے والوں کی سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل کر دے گا اور ان کا نام جنت والے جہنمی رکھیں گے۔

421 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں

هارون عن أبی مالك به بلفظ حديث أبی معاوية وزاد: وان آخر ما تعلق به أهل الجاهلية من كلام النبوة: اذا لم تستح فافعل ما شئت' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23488 . عن ابن أبی شيبة عن عباد بن العوام عن أبی مالك به باللفظ الأول أخرجه مسلم رقم الحديث: 1005' والحديث فی المصنف جلد 8صفحه360 عن عباد به ولكنه موقوف . وله شاهد من جابر أخرجه البخاری رقم الحديث: 6021 .

420- حديث حسن لحال حماد والرفع مقدم ولا سيما وقد جاء ما يشهد له فی الصحيح . من طريق المصنف الحديث أخرجه ابن خزيمة فی التوحيد صفحه178' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 805 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند كما فی المطالب للحافظ رقم الحديث: 5125' وأحمد رقم الحديث: 23471' وابن خزيمة فی التوحيد صفحه 178 . ورواه حماد بن سلمة وهشام الدستوائی وغيرهما عن حماد به من طرق عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23371' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 835-836' والبيهقی فی الشعب كما فی الفتح جلد 11صفحه430 . وقال الحافظ: حسن صحيح . عن أبی النضر عن شعبة عن حماد عن ربعی مرسلًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23472 .

421- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده وفی الاسناد هنا عنعنة قتادة لكنه متابع . عن المصنف أخرجه أحمد رقم

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ هٰذَا الْحَیَّ مِنْ مُضَرَ لَا يَدَعُ عَبْدًا لِلّٰهِ فِی الْاَرْضِ صَالِحًا اِلَّا فَتَنَهُ وَاَهْلَكَهُ حَتّٰى يُدْرِكَهُمُ اللّٰهُ بَعْدُ بِجُنُودٍ مِنْ عِنْدِهِ اَوْ مِنَ السَّمَاءِ فَيُذِلَّهَا حَتّٰى لَا يَمْنَعَ ذَنَبَ تَلْعَةٍ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک یہ قبیلہ مضر والے زمین میں کسی اللہ کے بندہ کو نہیں چھوڑیں گے' مگر وہ اسے آزمائش میں ڈالیں گے اور اس کو ہلاک کریں گے' یہاں تک کہ اللہ عزوجل ان پر آسمان سے ایک ایسا لشکر بھیجے گا' اس کے بعد جو ان کو ذلیل کرے گا' حتیٰ کہ ان کو کسی ٹیلے کا دامن بھی پناہ نہ دے گا۔

422 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قِيلَ لِحُذَيْفَةَ فِی رَجُلٍ: اِنَّ هٰذَا يُبَلِّغُ الْاُمَرَاءَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق عرض کی گئی کہ یہ امراء تک (لوگوں کی) باتیں پہنچاتا ہے' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو

الحديث: 23364 . من طريق موسى بن اسماعيل عن هشام به . وقال صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . أخرجه الحاكم جلد4صفحه469-470 . من طريق معاذ بن هشام عن أبيه به وفي أوله قصة . أخرجه البزار رقم الحديث: 2797 . وروى عن أبي الطفيل من وجه آخر موقوفًا . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه 110' والبزار رقم الحديث: 2798 . وعن حذيفة موقوفًا عند ابن أبي شيبة جلد 12صفحه198' والبزار رقم الحديث: 2858 . وعن حذيفة مرفوعًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12صفحه198' والبزار رقم الحديث: 2858 . وعن حذيفة مرفوعًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15صفحه 11' وأحمد رقم الحديث: 23397' والحاكم جلد4صفحه470 . وروى من مسند أبي الطفيل أخرجه البزار رقم الحديث: 2778 واسناده ضعيف . وله شاهد عن أبي سعيد عند أحمد رقم الحديث: 11839 واسناده ضعيف .

422- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم جلد 4صفحه178-179 . من طريق شعبة به أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11614 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23416-23481' والبخاري رقم الحديث: 6056' ومسلم رقم الحديث: 105' والترمذي رقم الحديث: 2026-2954' وابن حبان رقم الحديث: 5765 وغيرهم . من طريق ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23295-23353-23468' ومسلم رقم الحديث: 105' وأبو داؤد رقم الحديث: 4871' وروى من طريق أبي وائل عن حذيفة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23497' ومسلم رقم الحديث: 105 .

يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

فرماتے سنا ہے کہ چغل خور کبھی جنت میں نہیں داخل ہوگا۔

423 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ، سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ حُذَيْفَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: مَنْ بَاعَ دَارًا ثُمَّ لَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِي دَارٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے اپنا گھر فروخت کیا' پھراس نے اس گھر میں پیسے نہیں رکھے تو اس کے لیے اس میں برکت نہیں ہو گی۔ یہ حدیث حضرت وہب بن جریر نے شعبہ نے مرفوعاً نقل کی ہے۔

424 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ يُوسُفَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ، رَفَعَهُ مِثْلَهُ

حضرت ابوعبیدہ بن حذیفہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل مرفوع روایت بیان کی۔

425 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، وَقَيْسٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو باتیں بتائیں' ایک تو میں نے دیکھ

423- اسناده ضعيف لجهالة يزيد أبى خالد . من طريق المصنف أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 34صفحه57' ورواه غندر وغيره عن شعبة به مثله أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه327-328' والمزى فى التهذيب جلد 34 صفحه 56 . وحديث وهب بن جرير: من طريق وهب به مرفوعًا أخرجه البخارى فى التاريخ جلد8 صفحه 328' والبزار رقم الحديث: 2967' والبيهقى جلد 6صفحه33 . ورواه مسلم بن قتيبة عن شعبة مثل حديث وهب أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه328' والمزى فى التهذيب جلد34صفحه56 والموقوف هو الصواب . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 2373 .

424- اسناده ضعيف لضعف شيخ المصنف من طريق أبى مالك النخعى وهو متروك عن يوسف به أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه328' وابن ماجه رقم الحديث: 2491' وابن عدى جلد7صفحه2623' وله شاهد عن سعيد بن حريث أخرجه أحمد رقم الحديث: 15881-18761' وابن ماجه رقم الحديث: 2490' وأبو يعلى رقم الحديث: 2628' وغيرهم انظر الصحيحة رقم الحديث: 2327 .

425- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم جلد 1صفحه271' ورواه غير واحد عن الأعمش' سفيان وشعبة وغيرهما . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23303-23304-23305-23477' والبخارى رقم الحديث: 7276' ومسلم رقم الحديث: 143' والترمذى رقم الحديث: 2179' وابن ماجه رقم الحديث: 4053 وغيرهم .

وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ اَحَدَهُمَا وَاَنَا اَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا: اِنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ فَعَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا قَالَ: يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فِيكُمْ فَيُنْكَتُ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا فِي جَوْفِهِ كَالْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ فَيُصْبِحُ النَّاسُ لَيْسَ فِيهِمْ اَمِينٌ، وَلَقَدْ اَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا اُبَالِي مَنْ بَايَعْتُ مِنْكُمْ، فَاِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ اِسْلَامُهُ، وَاِنْ كَانَ يَهُودِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ، وَلَقَدْ اَصْبَحْتُ فِيكُمْ مَا اُبَايِعُ مِنْكُمْ اِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا، وَلَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُقَالُ لِلرَّجُلِ فِيهِ: مَا اَظْرَفَهُ وَمَا اَعْقَلَهُ، وَمَا فِي قَلْبِهِ مِنَ الْاِيمَانِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ -

لی ہے اور دوسری کا میں انتظار کر رہا ہوں' آپ نے ہم سے بیان کیا کہ بے شک امانت لوگوں کے دلوں کے وسط میں اتری ہے' سوانہوں نے قرآن سے سیکھا' اور حدیث سے سیکھا' پھر ہمیں آپ نے اس امانت کے اُٹھا لینے کے متعلق بیان کیا' فرمایا: تمہارے درمیان آدمی سوئے گا تو اس کے دل سے ایمان کو نکال لیا جائے گا وہ صرف ایک سیاہ نقطہ کے برابر اس کے دل میں رہ جائے گا' جس طرح کسی شخص کے پاؤں پر کوئی چھالا پڑ گیا ہو اور اس پر کوئی انگارہ ڈال دیا جائے تو وہ پھولا ہوا نظر آئے گا حالانکہ اس میں کچھ نہیں ہوگا۔ لوگ صبح کریں گے تو ان میں کوئی ایماندار نہیں ہوگا' اور بلاشبہ مجھ پر ایک ایسا زمانہ آ گیا کہ مجھے کوئی پروانہیں کہ تم میں سے میں کس سے بیع کروں' اور اگر وہ مسلمان ہوا تو وہ اسے مجھے اپنے دین پر دوبارہ واپس لوٹا دے گا' اور اگر وہ یہودی یا عیسائی ہوا تو اس کو مجھ پر ضرور بضرور لوٹا دیا جائے گا' حتیٰ کہ یوں کہا جائے گا کہ بنوفلاں میں ایک ایماندار آدمی رہتا تھا اور لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ کہا جائے گا: وہ کتنا مضبوط دل والا اور عقلمند ہے' حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا۔

426 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

426- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23404-23426' والبزار رقم الحديث: 2974 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 445' وأحمد رقم الحديث: 23291-23450' والترمذى رقم الحديث: 1783' والنسائى رقم الحديث: 15344' وفى الكبرى رقم الحديث: 9687-9690' وابن ماجه رقم الحديث: 3572' والبزار رقم الحديث: 2973' وابن حبان رقم الحديث: 5445-5449' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2529 وغيرهم . وقال الترمذى: حسن صحيح . وقال زيد ابن أبى أنيسة عن

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ نُذَیْرٍ، یُحَدِّثُ عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي وَقَالَ: حَقُّ الْاِزَارِ اِلَى هَاهُنَا فَاِنْ اَبَيْتَ فَاِلَى هَاهُنَا فَاِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْاِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ اَوْ لَا حَقَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْاِزَارِ

ﷺ نے میری پنڈلی کے نیچے زائد کپڑے کو پکڑا اور فرمایا: تہبند کا حق یہاں تک ہے اگر تو انکار کرے تو یہاں تک سو اگر پھر تو انکار کرے تو تہبند کا حق ٹخنوں کے نیچے نہیں ہے یا ٹخنوں کے لیے ازار میں کوئی حق نہیں ہے۔

427 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ یَزِیدَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں ایک ایسے آدمی

ابی اسحاق عن الأعرابی مسلم عن حذیفة أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 5448' وقال حجاج عن یونس عن أبی اسحاق عن البراء بن عازب . أخرجها النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث:9685-9686 وأعلها .

427- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 1صفحه127 . ورواه أبو الولید الطیالسی وعمرو بن مرزوق ومحمد بن کثیر عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه154' والطبرانی رقم الحدیث: 8487 . ورواه یحیی بن سعید وسلیمان بن حرب عن شعبة به ولم یذکروا فیه قوله: ولقد علم المحفوظون...... أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23461' والبخاری رقم الحدیث:3762' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8265 . ورواه عفان عن شعبة به ولم یذکر هذه الزیادة وقال فی روایاته عن أبی اسحاق: ولم نسمع هذا من عبد الرحمٰن بن یزید: لقد علم المحفوظون...... أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23398 . ورواه اسرائیل عن أبی اسحاق به بذکر الزیادة وبدونها أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23356' والترمذی رقم الحدیث: 3807 بذکرها وأخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 242' وأحمد رقم الحدیث: 23456' والطبرانی رقم الحدیث: 8489 بدونها . ورواه أبو وائل عن حذیفة أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 1صفحه126 من طریق المصنف عن شعبة عن أبی اسحاق عن الأعمش عن أبی وائل به بالزیادة فقط . من طریق غندر عن شعبة مثلة أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 8481 . ورواه غیر واحد عن الأعمش أخرجه ابن سعد جلد3صفحه154' وأحمد رقم الحدیث: 23389-23390' والبخاری رقم الحدیث: 6097' والطبرانی رقم الحدیث: 8480' والحاکم جلد3صفحه315 بذکر الزیادة وعدمها وهی لیست عند البخاری ورواه غیر واحد عن حذیفة عند ابن أبی شیبة رقم الحدیث: 12290' وابن أبی عاصم رقم الحدیث: 241-243' وأحمد رقم الحدیث: 23399' والطبرانی رقم الحدیث:8490-8491' والحاکم جلد3صفحه320 .

يَقُولُ: قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ: اَخْبِرْنَا بِرَجُلٍ قَرِيبِ الْهَدْيِ وَالسَّمْتِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَلْزَمَهُ فَقَالَ: مَا اَعْلَمُ اَحَدًا اَقْرَبَ هَدْيًا وَسَمْتًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يُوَارِيَهُ جِدَارُ بَيْتِهِ مِنِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: وَقَالَ حُذَيْفَةُ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ مِنْ اَقْرَبِهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَسِيلَةً

کے بارے میں بتائیں جو ہدایت کے قریب ہو اور رسول اللہ ﷺ کے بھی قریب ہو' تاکہ ہم اس کی اقتداء کریں' تو (حضرت حذیفہ نے) فرمایا: حضرت ابن اُم عبد (عبداللہ بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے زیادہ ہدایت کے قریب اور رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے قریب میں کسی کو نہیں جانتا جو اپنے گھر میں چھپ کر بیٹھ گئے ہیں' حضرت عبدالرحمن نے فرمایا: اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کے محفوظ صحابہ جانتے ہیں کہ ابن اُم عبد (حضرت عبداللہ بن مسعود) ان سے زیادہ اللہ کے ازروئے وسیلہ کے قریب ہیں۔

428 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي رَجُلٌ ذَرِبُ اللِّسَانِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ مجھے اپنی زبان پر قابو نہیں رہتا اور میرے گھر میں بھی بہت زیادہ ہے'

428- اسناده ضعيف لجهالة الوليد بن المغيرة ـ من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المبهمات (صفحه:52) ـ من طريق المصنف وفيه الوليد بن المغيرة بن الوليد أخرجه البخارى فى التاريخ جلد6صفحه3' ورواه غندر عن شعبة فقال: الوليد أبو المغيرة أو المغيرة أبو الوليد ـ أخرجه أحمد رقم الحديث:23410' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10283' وتابعه بشر بن المفضل عند الحاكم جلد1صفحه510 ـ ورواه عامة أصحاب أبى اسحاق سفيان وأبو الأحوص واسرائيل وغيرهم فقالوا: عبيد بن المغيرة أو المغيرة ـ أخرجه ابن أبى شيبة جلد 10صفحه297' وأحمد رقم الحديث: 23388-23417-23469' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10284-10287' وابن ماجه رقم الحديث: 3817' وابن حبان رقم الحديث: 926' والحاكم جلد 1صفحه511' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه276 ـ وقال الحاكم فى الموضوعين: صحيح ـ ووافقه الذهبى ـ ورواه سعيد بن عامر عن شعبة فقال: عن أبى اسحاق عن مسلم عن نذير عن حذيفة أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10282' وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 6307' وعن الأغر المزنى عند مسلم رقم الحديث:2702' وعن ابن عمر عند ابن ماجه رقم الحديث:3814 ـ

وَعَامَّةُ ذٰلِكَ عَلَى اَهْلِي قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتَ مِنَ الِاسْتِغْفَارِ اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ رَبِّي فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

آپ ﷺ نے فرمایا: تم استغفار سے غفلت میں کیوں ہو؟ بے شک میں دن میں سومرتبہ اپنے رب سے بخشش مانگتا ہوں۔

429 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: صَلَاةُ الْخَوْفِ رَكْعَتَانِ وَاَرْبَعُ سَجَدَاتٍ فَاِنْ اَعْجَلَكَ اَمْرٌ فَقَدْ حَلَّ لَكَ الْقِتَالُ وَالْكَلَامُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ الخوف کی دو رکعت ہیں اور چار سجدے ہیں اور اگر تجھے جلدی ہو کسی کام میں تو تیرے لیے لڑائی اور کلام جائز ہو گیا۔

430 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ

429- حديث صحيح وسليم بن عبد وثقه العجلى وابن حبان وقد توبع وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 740 للمصنف . عن شريك به نحوه أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه465 وتابعه أبو الوليد عن شريك مختصرًا عند الطحاوى جلد 1صفحه311' ورواه اسرائيل عن أبى اسحاق به مطولًا وفيه وصف صلاة الخوف كما شهدها مع رسول اللّٰه صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 23501' وابن خزيمة رقم الحديث: 1365' والبيهقى جلد 3 صفحه 252 . عن وكيع عن سفيان عن أبى اسحاق' به ' بلفظ: ان هاج بك هائج فقد حل لك القتال والكلام يعنى فى الصلاة . أخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه465 . وروى من وجه آخر عن حذيفة أخرجه ابن أبى شيبة جلد2 صفحه461' وأحمد رقم الحديث: 23315-23437' وأبو داؤد رقم الحديث: 1246' والنسائى رقم الحديث: 1529' والطحاوى جلد 1صفحه310' والحاكم جلد 1صفحه335' والبيهقى جلد3صفحه261 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى .

430- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23317-23405-23422-23449' والبخارى رقم الحديث: 5632-5381' ومسلم رقم الحديث: 2067' وأبو داؤد رقم الحديث: 2723' والترمذى رقم الحديث: 1878' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1418 وغيرهم . من طريق مجاهد وغيره من طريق عبد الملك بن أبى غنيمة عن الحكم به مختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23362' عن ابن أبى ليلى به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 440' وأحمد رقم الحديث: 23405-23511' والبخارى رقم الحديث: 5426-5633-5837' ومسلم رقم الحديث: 2067' والنسائى رقم الحديث: 5316' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6871' وابن ماجه رقم الحديث: 3414' وابن الجارود رقم الحديث: 865 وغيرهم . من طريق عبد اللّٰه بن

قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، اَنَّ حُذَيْفَةَ، اسْتَسْقَى فَاَتَاهُ دِهْقَانٌ بِاِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ: اِنَّمَا فَعَلْتَ هٰذَا لِاَنِّي تَقَدَّمْتُ اِلَيْهِ فِيهِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَعَنْ لُبْسِ الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ وَقَالَ: هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ایک دھقان آپ کے لیے چاندی کے برتن میں پانی لایا تو آپ نے اس کو پھینک دیا اور فرمایا: تو نے یہ کام کیا ہے حالانکہ میں تجھے پہلے بتا چکا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی اور سونے کے برتن میں پینے سے منع کیا ہے اور دیباج اور ریشم پہننے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ چیزیں کافروں کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں۔

431 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ فُلَانٌ وَلَكِنْ قُولُوا: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کہو کہ جو اللہ نے چاہا اور فلاں نے چاہا' بلکہ یہ کہو: جو صرف اللہ ہی چاہے۔

432 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ یا حضرت علی رضی اللہ عنہ

حكيم عن حذيفة أخرجه مسلم رقم الحديث: 2067' والنسائي رقم الحديث: 5316' وابن حبان رقم الحديث: 5339' والخطيب جلد10صفحه3 .

431- حديث صحيح . من طريق غندر في آخرين عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 23313-23429' وأبو داؤد رقم الحديث: 4980' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10821' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 236' وروى هذا الحديث معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار عن قتيلة وهي من المهاجرات الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 27138' والنسائي رقم الحديث: 3782' وفي الكبرى رقم الحديث: 10822' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 238-239' والحاكم جلد4صفحه297' والبيهقي جلد3صفحه216 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي . وروى عن معبد بن خالد عن قتيلة ليس فيه عبد الله بن يسار أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10823 .

432- حديث صحيح عن حذيفة . من طريق غندر في آخرين عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 23313-23429' وأبو داؤد رقم الحديث: 4980' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10821' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 236' وروى هذا الحديث معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار

عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَذْفٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، أَوْ عَلِيٍّ قَالَ: أَشْرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي هَدْيِهِمْ: الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَغَيْرُ أَبِي دَاوُدَ يَقُولُ: عَنْ حُذَيْفَةَ بِغَيْرِ شَكٍّ

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گائے (کی قربانی) میں سات مسلمانوں کو شریک ہونے کی اجازت عطا فرمائی۔ اور امام ابوداؤد کے علاوہ نے بغیر شک کے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

433 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، وَأَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ حَيْثُ خَرَجَ أَهْلُ الْكُوفَةِ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ فَرَدُّوهُ وَهُوَ يَوْمُ الْجَرَعَةِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ: مَا كُنْتُ أَرَى أَنْ يَرْجِعَ وَلَمْ يُهْرَقْ فِيهَا دَمٌ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: وَلَكِنِّي وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَتَرْجِعَنَّ عَلَى عَقِبَيْهَا وَلَمْ يُهْرَقْ فِيهَا مِحْجَمَةُ دَمٍ وَمَا عَلِمْتُ مِنْ ذَلِكَ شَيْءًا إِلَّا شَيْءًا عَلِمْتُهُ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ، إِنَّ الرَّجُلَ يُصْبِحُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي مَا مَعَهُ مِنْ دِينِهِ شَيْءٌ وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ مَا مَعَهُ مِنْ دِينِهِ شَيْءٌ يُقَاتِلُ فِي فِتْنَةِ

حضرت ابو ثور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ بن یمان اور ابوسعید بدری رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' جس وقت اہل کوفہ حضرت سعید بن العاص کی طرف نکلے تو انہوں نے آپ کو واپس بھیج دیا' وہ جرعہ کا دن تھا' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابومسعود کو فرماتے سنا کہ میرا خیال ہے کہ یہ آدمی اس طرح واپس آئے گا کہ اس میں خون ریزی نہیں ہوگی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: لیکن اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں' جب آپ واپس پہنچیں گے تو وہاں ایک سینگ کے برابر بھی خون نہیں بہا ہوگا' اور یہ بات مجھے اس وقت سے معلوم ہے جب حضرت محمد ﷺ بقید حیات تھے' آپ نے فرمایا: ایک وقت ہوگا کہ صبح کے وقت آدمی مؤمن ہوگا جب شام ہوگی

عن قتيلة وهى من المهاجرات الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 27138' والنسائى رقم الحديث: 3782' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 10822' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 238-239' والحاكم جلد 4صفحه297' والبيهقى جلد 3صفحه216 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . وروى عن معبند بن خالد عن قتيلة ليس فيه عبد الله بن يسار أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث:10823 .

433- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23396' والحاكم جلد 2صفحه158 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه الطبرانى جلد 17 صفحه 253-703' والحاكم جلد 4صفحه437-438 . وقال الحاكم صحيح الاسناد ووافقه الذهبى . وخالف هارون بن سعد الأعمش فلم يذكر أبا البخترى فى اسناده أخرجه الطبرانى جلد17صفحه254-705 .

الْقَوْمِ - اَوْ قَالَ: فِتْنَةِ الْيَوْمِ شَكَّ اَبُو دَاوُدَ - يَقْتُلُهُ اللّٰهُ غَدًا يُنْكَسُ قَلْبُهُ وَتَعْلُوهُ اسْتُهُ ، قَالَ: قُلْتُ: اَسْفَلَهُ؟ قَالَ: اسْتُهُ

تو اس کے ساتھ اس کے دین میں سے کچھ بھی نہیں ہوگا' اور رات کو مؤمن ہوگا تو صبح کے وقت اس کے پاس اس کے دین کی کوئی چیز نہ ہوگی' وہ لڑائی کرے گا ایک قوم کے ساتھ' یا فرمایا: اس دن کا فتنہ ہوگا' ابوداؤد کو شک ہے۔ کل اللہ تعالیٰ اس کو قتل کروا دے گا' اس کا دل اُلٹا دیا گیا ہوگا' اس کی سرین اوپر ہوگی۔ راوی فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ کیا یہ اس کا نچلا حصہ ہوگا؟ انہوں نے کہا: اس کی سرین میں۔

434 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلَّا اَنِّي لَمْ اَسْاَلْهُ: مَا يُخْرِجُ اَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' سو آپ نے ہم کو قیامت تک ہونے والے معاملات کی مکمل خبر دی' مگر میں نے آپ سے یہ سوال نہیں کیا کہ اہل مدینہ کو مدینہ سے کیا چیز نکالے گی؟

435 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ،

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

434- حديث صحيح من طريق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23329' ومسلم رقم الحديث: 2891' والبزار رقم الحديث: 2795 . وقد ذكر الحاكم في المستدرك جلد 4صفحه426 أن الشيخين اتفقا على حديث شعبة عن عدى بن ثابت عن عبد الله بن يزيد عن حذيفة والحديث انما أخرجه مسلم فقط بهذا الاسناد وهذا السياق . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 6604' ومسلم رقم الحديث: 2891 وغيرهما من طريق أبى وائل عن حذيفة ' قال: قام فينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مقامًا ما ترك شيئًا يكون فى مقامه ذلك قيام الساعة الا حدث به ' حفظه من حفظه ونسيه من نسيه......

435- اسناده ضعيف لضعف عمر مولى غفرة وابهام شيخه . من طريق الثورى عن عمر بن محمد عن عمر مولى غفرة عن رجل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23503' وأبو داؤد رقم الحديث: 4692' والبيهقى جلد10صفحه203 . من طريق الثورى ولم يذكر فى اسناده عمر بن محمد أخرج ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 329' من طريق آخر عن عمر مولى غفرة وسمى الرجل عطاء بن يسار أخرجه ابن الجوزى فى العلل المتناهية جلد 1

قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ مَوْلَى غُفْرَةَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِى عَبْدِ الْاَشْهَلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِى آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَقُولُونَ: لَا قَدَرَ فَاِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَاِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ فَاِنَّهُمْ شِيعَةُ الدَّجَّالِ وَحَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُلْحِقَهُمْ بِهِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک ایسی قوم آئے گی جو کہیں گے کہ تقدیر کوئی چیز نہیں ہے' سو اگر وہ لوگ بیمار ہوں تو ان کی عیادت نہ کرنا' اور اگر مر جائیں تو اُن کے جنازہ میں شریک نہ ہونا' کیونکہ وہ دجال کا گروہ ہے' اور اللہ عزوجل پر حق ہے کہ انہیں اس کے ساتھ ملا دے۔

436 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ، اَنَّ رَجُلًا قَعَدَ وَسَطَ الْحَلْقَةِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الَّذِى يَجْلِسُ وَسَطَ الْحَلْقَةِ

حضرت لاحق بن حمید فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حلقہ کے درمیان بیٹھ گیا' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آدمی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے ملعون قرار دیا گیا ہے' یا یہ کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ایسے آدمی پر جو حلقہ کے درمیان بیٹھ جائے۔

437 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت ابومجلز سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت

صفحه 151 . واضطرب عمر مولى غفرة فى اسناده . انظر السنة لابن أبى عاصم رقم الحديث: 329-339' وشرح العقيدة الطحاوية جلد 2 صفحه 157' والشريعة للآجرى رقم الحديث: 381-382-383' وجنة المرتاب صفحه30-46-47 .

436- اسناده منقطع أبو مجلز لم يسمع من حذيفة من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 3صفحه235 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23311-23424-23454' والترمذى رقم الحديث: 2753' والحاكم جلد 4صفحه281' وقال الترمذى حسن صحيح . وصححه الحاكم ووافقه الذهبى . ورواه شريك عن شعبة وهمام عن قتادة به أخرجه القطيعى فى جزء الألف دينار رقم الحديث: 119' والخطيب جلد 12صفحه9 . من طريق أبان بن يزيد العطاء عن قتادة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 14826' والبزار رقم الحديث: 2957' وابن عدى جلد 1صفحه38' والبيهقى جلد 3 صفحه 235 . وقد نص شعبة على أن أب امجلز لم يدرك حذيفة . انظر المسند رقم الحديث: 23424' والعلل لأحمد جلد 1صفحه154 . وقال ابن معين: لم يسمع من حذيفة انظر تاريخ الدورى جلد4صفحه147 .

437- اسناده منقطع أبو مجلز لم يسمع من حذيفة من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد3صفحه234 .

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی مِجْلَزٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتٰی حُذَیْفَةَ فَقَالَ: اَلَمْ تَرَ اَنَّ فُلَانًا مَاتَ؟ قَالَ: اِنَّ الَّذِی اَمَاتَهُ قَادِرٌ اَنْ یُمِیتَكَ، فَجَلَسَ وَسَطَ الْحَلْقَةِ فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الَّذِی یَجْلِسُ وَسَطَ الْحَلْقَةِ

حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ فلاں مارا گیا ہے؟ حضرت حذیفہ نے فرمایا: اس کو اس نے مارا ہے جو تجھے بھی مارنے پر قادر ہے' پس وہ حلقے کے وسط میں بیٹھ گیا' آپ نے اس کو کہا: اُٹھ! کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی اس شخص پر جو حلقہ کے درمیان میں بیٹھے۔

438 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُبَیْعِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ: یَخْرُجُ الدَّجَّالُ وَمَعَهُ نَهَرٌ وَنَارٌ فَمَنْ دَخَلَ نَهَرَهُ وَجَبَ وِزْرُهُ وَحُطَّ اَجْرُهُ وَمَنْ دَخَلَ نَارَهُ وَجَبَ اَجْرُهُ وَحُطَّ وِزْرُهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دجال نکلے گا' اور اس کے ساتھ نہر ہوگی اور آگ ہوگی' پس جو اس نہر میں داخل ہوگا اس پر اس کا گناہ واجب ہے اور اس کا اجر ضائع ہوگیا' اور جو اس کی آگ میں داخل ہوگا اس کا اجر واجب ہوگیا اور اس کے گناہ معاف ہوں گے۔

439 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْوَاسِطِیُّ، وَكَانَ ثِقَةً، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِیبَ بْنَ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا فِی الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ بَشِیرٌ رَجُلًا یَكُفُّ حَدِیثَهُ، فَجَاءَ اَبُو ثَعْلَبَةَ، فَقَالَ: یَا بَشِیرُ بْنَ سَعْدٍ، اَتَحْفَظُ حَدِیثَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْاُمَرَاءِ؟ وَكَانَ حُذَیْفَةُ

حضرت نعمان بن بشیر بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت بشیر ایسے آدمی تھے کہ اپنی بات کو روکتے تھے' پس حضرت ابوثعلبہ آئے' فرمایا: اے بشیر بن سعد! کیا آپ کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث یاد ہے امراء کے متعلق جو آپ نے بیان فرمائی۔ اور حضرت بشیر' حضرت حذیفہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے

438- حدیث صحیح .

439- اسناده حسن لحال حبیب بن سالم فقد وثقه أبو حاتم وأبو داؤد وقال البخاری: فیه نظر وقال الحافظ لا بأس به انظر تهذیب الحافظ جلد 2صفحه184 وتقریبه . انظر الصحیحة جلد 1صفحه9' والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2783 للمصنف . عن المصنف أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18430 . أخرجه البزار رقم الحدیث: 2796 عن الولید بن عمرو بن سکین بن یعقوب بن اسحاق الحضرمی عن ابراهیم بن داود عن حبیب بن سالم به .

قَاعِدًا مَعَ بَشِيرٍ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا أَحْفَظُ خُطْبَتَهُ، فَجَلَسَ أَبُو ثَعْلَبَةَ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ فِي النُّبُوَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ، فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا عَاضًّا، فَيَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ جَبْرِيَّةً، فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ، ثُمَّ سَكَتَ، قَالَ: فَقَدِمَ عُمَرُ وَمَعَهُ يَزِيدُ بْنُ النُّعْمَانِ فِي صَحَابَتِهِ، فَكَتَبْتُ إِلَيْهِ أُذَكِّرُهُ الْحَدِيثَ فَكَتَبْتُ إِلَيْهِ: إِنِّي أَرْجُو أَنْ يَكُونَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ بَعْدَ الْمُلْكِ الْعَاضِّ وَالْجَبْرِيَّةِ قَالَ: فَأَخَذَ يَزِيدُ الْكِتَابَ فَأَدْخَلَهُ عَلَى عُمَرَ، فَسُرَّ بِهِ وَأَعْجَبَهُ

آپ کا وہ خطبہ یاد ہے' پس حضرت ابوثعلبہ بیٹھ گئے' حضرت حذیفہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نبوت جب تک اللہ چاہے گا رہے گی جب اُٹھانا چاہے گا تو اُٹھالی جائے گی' تو پھر خلافت علی منہاج النبوۃ ہوگی۔ پس وہ رہے گی جب تک اللہ چاہے گا' پھر جب اللہ عزوجل اس کو اُٹھانا چاہے گا اُٹھا لے گا' پھر ایک کاٹنے والے بادشاہ ہوں گے' جب تک اللہ چاہے گا وہ بھی رہیں گے' پھر جب اللہ ان کو اُٹھانا چاہے گا اُٹھا لے گا' پھر اس کے بعد ظالم حکمران ہوں گے' وہ بھی رہیں گے جب تک اللہ چاہے گا ان کا رکھنا' پھر اسے بھی اُٹھا لے گا جب اُٹھانا چاہے گا' پھر جبری حکومت ہوگی' پس وہ اتنا عرصہ رہے گی جتنی اللہ چاہے گا' پھر اسے بھی اُٹھا لے گا' پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ ہوگی۔ پھر آپ خاموش ہوگئے' فرمایا کہ حضرت عمر آئے' اور آپ کے ساتھ حضرت یزید بن نعمان بھی تھے اپنے ساتھیوں میں' سو میں نے ان کی طرف لکھا تا کہ میں اس حدیث کو انہیں یاد کراؤں' سو میں نے ان کی طرف خط لکھا کہ میں اُمید کرتا ہوں کہ امیر المؤمنین کے بعد نافرمان اور ظالم ہوں گے۔ کہتے ہیں کہ حضرت یزید نے وہ خط لیا اور وہ اس کو لے کر حضرت عمر کے پاس آئے' پس آپ اس سے خوش ہوئے اور اس کو پسند کیا۔

440 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

440- فی اسناده خطأ مولى المطلب لم يروه عن المطلب بل رواه عن عبد الله بن عبد الرحمٰن الأشهلي . عن المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 23350 عن شيخه اسماعيل عن عمرو بن أبي عمرو مولى المطلب' عن عبد الله بن عبد الرحمٰن الأشهلي عن حذيفة . ورواه علي بن حجر عن اسماعيل بن جعفر مثله . أخرجه البغوي

بْـنُ جَـعْـفَـرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو مَوْلَی الْمُطَّلِبِ عَـنِ الْـمُـطَّـلِـبِ، ـ هٰكَذَا قَالَ اَبُو دَاوُدَ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَـالَ:قَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَا تَقُومُ السَّـاعَةُ حَتّٰـى تَـقْتُـلُـوا اِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوا بِاَسْيَافِكُمْ وَيَرِثَ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ

ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی حتیٰ کہ تم اپنے پیشوا کو قتل کرو گے' اور تم اپنی تلواروں کے ساتھ لڑنے لگو گے' اور دنیا میں شریر ترین حکمران ہوں گے۔

441 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سَعِيدِ بْـنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، قَالَ:قَالَ حُـذَيْـفَةَ:مَـا رَاَيْـتُ اَخْـصَاصًا اِلَّا اَخْـصَاصًا كَانَتْ مَعَ مُـحَـمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَدْفَعُ عَنْ هٰذِهِ يَعْنِي الْـكُـوفَةَ قَـالَ اَبُـو دَاوُدَ:الْاَخْـصَـاصُ بُيُوتٌ عِنْدَنَـا بِالْبَصْرَةِ مِنْ قَصَبٍ

حضرت نعیم بن ابی ھند فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بانس کے گھر نہیں دیکھے سوائے ان بانسوں کے گھر کے جو حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رہتے تھے جس سے کوفہ والوں کو دور کیا جاتا ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ "اَلْاَخْـصَـاصُ" ہمارے نزدیک بصرہ میں بانس کے گھر ہیں۔

442 ـ حَـدَّثَـنَـا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

فی شرح السنة رقم الحديث: 4154 . ورواه الدراوردی عن عمرو بن عمرو مثله . اخرجه الترمذی رقم الحديث:2170' وابن ماجه رقم الحديث: 4043 .

441- اسناده صحيح . غير أن نعيم بن أبی هند يروی عن حذيفة مباشرة كما عند أحمد رقم الحديث: 23372 وبواسطة كما عند مسلم رقم الحديث:2935 وغيره ولم أر من نص علی روايته عن حذيفة وجوه أخر . من طريق موسٰی بن أبی المختار عن بلال بن يحيی عن حذيفة . أخرجه ابن سعد جلد 6صفحه6' وأحمد رقم الحديث: 23314' والبزار رقم الحديث: 2944' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 3028' وقال الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه64 ورجال أحمد والبزار ثقات . من طريق الركين بن الربيع عن أبيه عن حذيفة مختصرًا أخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث: 12497' وابن سعد جلد6صفحه6 . من طريق الأعمش عن عمرو بن مرة عن سالم عن حذيفة أخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث: 12489' وابن سعد جلد 6صفحه6 . من طريق مغيث البكری عن حذيفة أخرجه ابن سعد جلد6صفحه6 . وله شاهد عن سلمان أخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث:12487' وابن سعد جلد6صفحه6 .

442- اسناده ضعيف لحال عثمان بن عمير . رواه النضر بن عدی والأسود بن عامر عن شاذان عن شريك عن عثمان

قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَاذَانُ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوِ اسْتَخْلَفْتَ فَقَالَ: لَوِ اسْتَخْلَفْتُ فَعَصَيْتُمْ نَزَلَ بِكُمُ الْعَذَابُ وَلَكِنْ مَا أَقْرَأَكُمُ ابْنُ مَسْعُودٍ فَاقْرَئُوا وَمَا حَدَّثَكُمْ حُذَيْفَةُ فَاقْبَلُوا، أَوْ قَالَ: فَاسْمَعُوا

عرض کی: یارسول اللہ! کاش کہ آپ خلیفہ مقرر کریں' آپ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیفہ مقرر کروں تو تم نافرمانی کرو گے' پھر تم پر عذاب نازل ہو گا' لیکن جو تم کو ابن مسعود پڑھائیں تم اس کو پڑھو' جو تم سے حذیفہ بیان کریں اس کو قبول کرو' یا فرمایا: اسے سنو۔

443 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْقَيْسِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ الْيَشْكُرِيَّ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكُمْ يَا بَنِي لَيْثٍ؟ قَالَ: قُلْنَا: جِئْنَا نَسْأَلُكَ عَنْ حَدِيثِ حُذَيْفَةَ فَقَالَ: غَلَتِ الدَّوَابُّ فَأَتَيْنَا الْكُوفَةَ نَجْلِبُ مِنْهَا دَوَابَّ فَقُلْتُ لِصَاحِبِي: أَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا كَانَتِ السُّوقُ خَرَجْتُ إِلَيْهَا فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا حَلْقَةٌ كَأَنَّمَا قُطِعَتْ رُءُوسُهُمْ مُجْتَمِعُونَ عَلَى رَجُلٍ فَجِئْتُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: مِنْ أَهْلِ

حضرت نصر بن عاصم لیثی فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ یشکری کے پاس آیا' انہوں نے پوچھا: اے بنولیث! تم کیسے آئے ہو؟ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا: ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث معلوم کرنے آئے ہیں' انہوں نے کہا: جانور بہت مہنگے ہو گئے تھے پس ہم کوفہ میں آئے تو ہم نے اُن سے جانور طلب کیے' سو میں نے اپنے ساتھی سے کہا: میں مسجد میں داخل ہونے لگا ہوں جب بازار لگے گا تو میں اس کی طرف آ جاؤں گا۔ پس میں مسجد میں داخل ہوا' وہاں ایک حلقہ لگا ہوا تھا' یوں محسوس ہوا کہ اُن کے سر

بن عمير عن أبى وائل عن حذيفة أخرجه ابن عدى جلد4صفحه1331-1332' والحاكم جلد 3صفحه70 وفى الكامل اسناد آخر مصحف . وقال الحاكم: عثمان بن عمير هذا هو أبو اليقظان . وقال الذهبى: ضعفوه وشريك شيعى لين الحديث .

443- حديث صحيح واليشكرى هو سبيع بن خالد . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد1 صفحه 271 . وقال: رواه قتادة عن نصر وسمى اليشكرى: خالدًا . ورواه القعنبى وأبو أسامة وغيرهما عن سليمان بن المغيرة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23330' وأبو داؤد رقم الحديث: 4246' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8032' وابن حبان رقم الحديث: 5963' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه271' وأخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 18961 مختصرًا أبو سقط منه ذكر اليشكرى . ورواه أبو عامر الخزاز صالح بن رستم عن حميد بن هلال عن عبد الرحمٰن بن قرط عن حذيفة أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8033' وابن ماجه رقم الحديث: 3981 . من طريق أبى عامر به أخرجه البزار رقم الحديث: 2961 .

الْكُوفَةِ اَنْتَ؟ قُلْتُ: لا بَلْ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ: لَوْ كُنْتَ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ مَا سَاَلْتَ عَنْ هَذَا، هَذَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ؟ قَالَ: يَا حُذَيْفَةُ تَعَلَّمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَاتَّبِعْ مَا فِيهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْهُدْنَةُ عَلَى دَخَنٍ؟ قَالَ: لَا تَرْجِعُ قُلُوبُ اَقْوَامٍ اِلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ عَمْيَاءُ صَمَّاءُ دُعَاةُ ضَلَالَةٍ اَوْ قَالَ دُعَاةُ النَّارِ فَلَانْ تَعَضَّ عَلَى جِذْلٍ يَعْنِي شَجَرَةً - خَيْرٌ لَكَ مِنْ اَنْ تَتْبَعَ اَحَدًا مِنْهُمْ

کاٹ دیئے گئے ہیں' وہ ایک آدمی کے پاس جمع تھے' پس میں آ کر کھڑا ہو گیا' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے پوچھا: آپ اہل کوفہ میں سے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں! بلکہ میں بصرہ کا رہنے والا ہوں' انہوں نے کہا: اگر آپ اہل کوفہ میں سے ہوتے تو ان کے متعلق نہ پوچھتے' یہ حضرت حذیفہ بن یمان ہیں' انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! کتاب اللہ کو سیکھو اور اس کے احکام کی پیروی کرو' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: دھوئیں پر صلح ہوگی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! دھوئیں پر صلح کا کیا مطلب؟ آپ نے فرمایا: یعنی لوگوں کے دل جس بات پر ہوں گے اسی پر رہیں گے (کہ صلح ہوگی لیکن دل سے صلح نہیں ہوگی)۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے پھر فرمایا: ایک فتنہ ہوگا جو اندھا اور نہ سننے والا ہوگا اور گمراہی کی طرف لے جائے گا' یا یہ فرمایا: جہنم کی طرف بلائے گا' ان میں سے کسی ایک کا درختوں کے تنے کو اپنے دانتوں میں دبانا اس سے بہتر ہے کہ وہ اُن میں سے ہو۔

444 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ

حضرت سبیع بن خالد یا خالد بن سبیع فرماتے ہیں کہ

444- حديث صحيح وفي اسناده الأول يرويه قتادة عن سبيع بن خالد والصواب قتادة عن نصر بن عاصم عن سبيع كما اتفقت عليه مصادر التخريج والاسناد الثاني فيه صخر بن بدر مقبول كما قال الحافظ . من طريق أبي عوانة ومعمر عن قتادة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20711' وأحمد رقم الحديث: 23476-23479' وأبو داؤد رقم الحديث: 4245' والبزار رقم الحديث: 2959-2960' والحاكم جلد 4صفحه432' والبغوي في السنة رقم الحديث: 4219 . من طريق مسدد وعبد الصمد بن عبد الوارث عن عبد الوارث به أخرجه أحمد رقم الحديث:

الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو عُبَيْدٍ عَبْدُ الْوَارِثِ وَحَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْدٍ الضُّبَعِيِّ، عَنْ صَخْرِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَالِدٍ أَوْ خَالِدِ بْنِ سُبَيْعٍ قَالَ: غَلَتِ الدَّوَابُّ فَأَتَيْنَا الْكُوفَةَ نَجْلِبُ مِنْهَا دَوَابَّ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَجُلٌ صَدَعٌ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنُ الثَّغْرِ يُعْرَفُ أَنَّهُ مِنْ رِجَالِ الْحِجَازِ وَإِذَا نَاسٌ مُشْرَئِبُّونَ عَلَيْهِ فَقَالَ: لَا تَعْجَلُوا عَلَيَّ أُحَدِّثُكُمْ، فَإِنَّا كُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ فَإِذَا أَمْرٌ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَكَانَ اللّٰهُ رَزَقَنِي فَهْمًا فِي الْقُرْآنِ وَكَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَأَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ كَمَا كَانَ قَبْلَهُ شَرٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: فَمَا الْعِصْمَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: السَّيْفُ، قُلْتُ: فَهَلْ لِلسَّيْفِ مِنْ بَقِيَّةٍ؟ فَمَا يَكُونُ بَعْدَهُ؟ قَالَ: تَكُونُ هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ، قَالَ: قُلْتُ: فَمَا يَكُونُ بَعْدَ الْهُدْنَةِ؟ قَالَ: دُعَاةُ الضَّلَالَةِ فَإِنْ رَأَيْتَ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً فَالْزَمْهُ وَإِنْ ضَرَبَ ظَهْرَكَ وَأَخَذَ مَالَكَ وَإِنْ لَمْ تَرَ خَلِيفَةً فَاهْرُبْ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَاضٌّ

جانور مہنگے ہو گئے' تو ہم جانور خریدنے کے لیے کوفہ آئے' پس میں مسجد میں داخل ہوا تو وہاں ایک آدمی بہت خوبصورت تھا جو اہل حجاز سے معلوم ہوتا تھا' اور وہاں لوگ اس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' انہوں نے فرمایا: اپنی بات مجھ سے جلدی نہ بیان کرو' ہم زمانۂ جاہلیت کے آدمی تھے سو جب اسلام آیا تو ایک ایسا کام دیکھا کہ اس کی مثل پہلے نہیں دیکھا تھا اور اللہ عزوجل نے ہم کو قرآن فہمی عطا فرمائی' اور لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتے خیر کے متعلق اور میں سوال کرتا شر کے متعلق۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا جیسے کہ اس سے پہلے شر تھا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! عصمت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تلوار' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ''لِلسَّيْفِ مِنْ بَقِيَّةٍ'' سے کیا مراد ہے؟ اس کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا: دھواں پر صلح ہوگی' فرمایا کہ میں نے عرض کی: دھوئیں کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا: لوگ گمراہی کی طرف بلائیں گے' اس دن اگر تو دیکھے کہ اللہ عزوجل کی طرف سے ایک خلیفہ ہے تو اس کی لازماً پیروی کرنا' اگرچہ وہ تیری پیٹھ پر مارے اور تیرا مال لے لے' اور اگر تو خلیفہ نہ دیکھے تو وہاں سے بھاگ جا حتیٰ کہ تجھے موت آ جائے' اس حال میں کہ تیرے منہ میں درخت کا تنا ہو'

أخرجه ابن أبي شيبة رقم 23474' وأبو داؤد رقم الحديث: 4247 . من طريق وكيع عن حماد بن نجيح به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18960' وابن عدى جلد 2 صفحه 667 . من طريق شعبة عن أبي التياح به أخرجه البخاري رقم الحديث: 23473 . والحديث ثابت أيضًا من طريق أبي ادريس الخولاني عن حذيفة . أخرجه البخاري رقم الحديث: 7084' ومسلم رقم الحديث: 1847 وغيرهما .

عَلَى جِذْلِ شَجَرَةٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا يَكُونُ بَعْدَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: الدَّجَّالُ

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا: دجال ہوگا۔

15- اَحَادِيثُ اَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

445 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، وَالْاَعْمَشِ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ بَشِّرِ النَّاسَ اَنَّهُ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! لوگوں کو خوشخبری دے دو کہ جس آدمی نے (صدقِ دل سے) لا الٰہ الا اللہ کہا' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

446 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ سے روایت

445- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21504' والترمذى رقم الحديث: 2644' وابن حبان رقم الحديث: 169' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 83 . ورواه النضر بن شميل وبقيه وغندر وغيرهم عن شعبة أخرجه البخارى رقم الحديث: 3224-6443' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10958-10961 . ورواه جرير عن عبد العزيز بن رفيع أخرجه البخارى رقم الحديث: 6443' ومسلم جلد2صفحه688' ورواه أبو الأحوص وحفص بن غياث وأبو معاوية وأبو شهاب عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21385' والبخارى رقم الحديث: 6444' ومسلم رقم الحديث: 94 وغيرهم . ورواه المعرور بن سويد وأبو الأسود الديلى عن أبى ذر . أخرجه البخارى رقم الحديث: 1237-5827-7487' ومسلم رقم الحديث: 94' انظر العلل للدارقطنى جلد6صفحه239 .

446- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 158 . ورواه جماعة منهم: غندر وآدم بن أبى اياس وحجاج وأبو الوليد الطيالسى وغيرهم عن شعبة به . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه324' وأحمد رقم الحديث: 21413-21479-21573' والبخارى رقم الحديث: 535-539-629-2358' ومسلم رقم الحديث: 616' وأبو داؤد رقم الحديث: 401' وأبو عوانة جلد 1صفحه437' وابن حبان رقم الحديث: 1509' والبيهقى جلد1صفحه438 وغيرهم .

مُهَاجِرٍ اَبِي الْحَسَنِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ فَحَدَّثَنَا، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَاَرَادَ اَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْرِدْ، ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُقِيمَ فَقَالَ: اَبْرِدْ، ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُقِيمَ فَقَالَ: اَبْرِدْ، ثَلَاثًا يَعْنِي فِي الظُّهْرِ حَتَّى رَاَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے' اور آپ کے ساتھ حضرت بلال بھی تھے' پس انہوں (حضرت بلال) نے اقامت کہنی چاہی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھنڈا کرو' پھر ارادہ کیا کہ اقامت کہیں تو آپ نے فرمایا: ٹھنڈا کرو! انہوں نے پھر اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: ٹھنڈا کر! تین مرتبہ فرمایا یعنی ظہر کے متعلق' یہاں تک کہ ہم نے دیکھا کہ سایہ ڈھل گیا ہے' پھر اقامت کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی پھر فرمایا: بے شک گرمی جہنم کی سانس ہے' تو تم اس صورت میں نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔

447 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُكْثِرُونَ هُمُ الْاَسْفَلُونَ اَوِ الْمُقِلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کثرتِ مال والے قیامت والے دن کمتر یا کم مال والے ہوں گے۔

448 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

447- حديث صحيح وحماد بن سليمان صدوق له أوهام وقد توبع . وهذا الحديث طرف من الحديث السابق برقم رقم الحديث: 445 من طريق شعبة عن حبيب بن أبي ثابت والأعمش وعبد العزيز بن رفيع عن زيد بن وهب . ورواه المعرور بن سويد ومرثد الحنفي والنعمان الغفاري عن أبي ذر . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 140' وأحمد رقم الحديث: 21385-21437-21450-21529-21610' والبخاري رقم الحديث: 6638' ومسلم رقم الحديث: 990' والترمذي رقم الحديث: 617' والنسائي رقم الحديث: 2440' وابن ماجه رقم الحديث: 4130' وأبو نعيم في الحلية جلد8صفحه325 وبعضهم زاد فيه التشديد على من لا يؤدي الزكاة .

448- اسناده ضعيف لضعف يزيد بن أبي زياد ومداره عليه والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3095 للمصنف . من طريق غندر عن شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23171' والبزار رقم الحديث: 3986' ورواه سفيان وجرير وزائدة وغيرهم عن يزيد بن أبي زياد . أخرجه ابن أبي شيبة جلد13صفحه243'

يَزِيدِ بْنِ اَبِى زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِىٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَكَلَتْنَا الضَّبُعُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا لِغَيْرِ الضَّبُعِ اَخْوَفُ عَلَيْكُمْ مِنِّى مِنَ الضَّبُعِ اِذَا صُبَّتْ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا فَيَا لَيْتَ اُمَّتِى لَا يَلْبَسُونَ الذَّهَبَ

ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم گوہ کھالیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں گوہ کے علاوہ پر اپنی طرف سے تم پر زیادہ خوف کرتا ہوں کہ یہ جب تم پر دنیا کشادہ کی جائے گی تو اس وقت ہوسکے تو کاش میری اُمت سونا نہ پہنے۔

449 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَا: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ نَاسًا مِنْ اُمَّتِى سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ اَوْ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری اُمت میں سے کچھ لوگ ہوں گے اُن کی نشانی سر منڈانا ہوگی' قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے یا اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' یہ مخلوق میں بدترین لوگ ہوں گے۔

450 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

وأحمد رقم الحديث: 21391-21407-21587' وابن أبي عاصم في الزهد رقم الحديث: 175' والبزار رقم الحديث: 3985' والبيهقي في الشعب جلد 7صفحه282 . وللحديث شاهد صحيح بمعناه من حديث عمرو بن عوف وعقبة بن عامر عند البخاري رقم الحديث: 6425-6426 .

449- حديث صحيح عن غندر عن شعبة به مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 21571 . من طريق شيبان بن فروخ وابن أسامة وعفان وغيرهم عن سليمان بن المغيرة به وليس عندهم قوله: سيماهم التحليق . أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 19735' والدارمي جلد2صفحه213-214' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 921' وأحمد رقم الحديث: 20361' ومسلم رقم الحديث: 1067' وابن ماجه رقم الحديث: 170' وابن حبان رقم الحديث: 6738 .

450- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه79' والبيهقي جلد 2صفحه301' ورواه غندر وابن ادريس وغيرهم عن شعبة به . أخرجه مسلم رقم الحديث: 648' وابن ماجة رقم الحديث: 1256' وابن

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو عِمْرَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی ذَرٍّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا اَلَا فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ ائْتِهِمْ فَاِنْ كَانُوا قَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَاِلَّا صَلَّيْتَ مَعَهُمْ فَكَانَتْ لَكَ نَافِلَةً

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایسے بادشاہ ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے سنو! تیرا نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا افضل ہے پھر تو اگر ان (نماز مؤخر کرنے والے بادشاہوں) کے پاس آئے اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوں تو اگر تو نے نماز پڑھ لی تو تُو نے اپنی نماز بچالی تو ان کے ساتھ نماز پڑھ لے یہ تیرے لیے نفل ہو جائیں گے۔

451 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عِمْرَانَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَنَعْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ مَاءَهَا ثُمَّ انْظُرْ اَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِكَ فَاَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم گوشت پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ ڈال لیا کرو پھر خاندان میں اپنے پڑوسی کو دیکھو تو اُن کو اچھے طریقے سے پہنچاؤ (وہ سالن)۔

حبان رقم الحديث: 1718' وأبو عوانة جلد2صفحه78' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 5919' ورواه حماد بن زيد ومعمر وغيرهما عن أبی عمران به أخرجه الدارمی جلد 1صفحه279' وعبد الرزاق رقم الحديث: 3782' وأحمد رقم الحديث: 21362-21528' ومسلم رقم الحديث: 648' وأبو داؤد رقم الحديث: 431' والترمذی رقم الحديث: 176 .

451- حديث صحيح من طريق غندر وابن ادريس وغيرهما عن شعبة به أخرجه ابن المبارك فی الزهد رقم الحديث: 606' وأحمد رقم الحديث: 21465' ومسلم رقم الحديث: 2625' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 6690' وابن حبان رقم الحديث: 514' وأبو عوانة جلد2صفحه78 . ورواه يحيی بن سعيد عن شعبة عن قتادة عن أبی عمران به أخرجه أحمد رقم الحديث: 215[illegible]' رواه حماد بن سلمة وغيره عن أبی عمران به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 439' والبخاری فی الأدب رقم الحديث: 114' وأحمد رقم الحديث: 21364-21418' والترمذی رقم الحديث: 1833' وابن ماجه رقم الحديث: 3362' وابن حبان رقم الحديث: 513' والبيهقی جلد4صفحه188 وروی من طريق غريب عن الثوری عن الأعمش عن ابراهيم التيمی عن أبيه عن أبی ذر أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد8صفحه357' والخطيب جلد3صفحه252 .

452 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو عِمْرَانَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ اَبُو ذَرٍّ عَلَی عُثْمَانَ مِنَ الشَّامِ قَالَ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ اَتَحْسَبُ اَنِّی مِنْ قَوْمٍ وَاللّٰهِ مَا اَنَا مِنْهُمْ وَلَا اُدْرِكُهُمْ، یَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا یُجَاوِزُ تَرَاقِیَهُمْ یَمْرُقُونَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ لَا یَرْجِعُونَ اِلَیْهِ حَتَّی یَرْجِعَ السَّهْمُ عَلَی فُوقِهِ، سِیمَاهُمُ التَّحْلِیقُ وَاللّٰهِ لَوْ اَمَرْتَنِی اَنْ اَقُومَ مَا قَعَدْتُ مَا مَلَكَتْنِی رِجْلَایَ وَلَوْ وَثَّقْتَنِی بِعُرْقُوَتَیْ قَتَبٍ مَا حَلَلْتُهُ حَتَّی تَكُونَ اَنْتَ الَّذِی تَحُلُّنِی

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ شام سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو عرض کی: اے امیرالمؤمنین! کیا آپ گمان کرتے ہیں کہ میں اس (خارجیوں) کی قوم میں سے ہوں؟ اللہ کی قسم! میں اُن میں سے نہیں ہوں' نہ میں نے اُن کو پایا جو قرآن پڑھتے ہیں لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترتا' وہ اسلام سے اس طرح نکل گئے ہیں جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' وہ دوبارہ واپس کمان میں نہیں آئے گا یہاں تک کہ تیر اُن کے اوپر آجائے' ان کی نشانی سرمنڈانا ہوگی' اللہ کی قسم! آپ مجھے حکم دیں۔

453 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی عِمْرَانَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: اَمَرَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَسْمَعَ وَاُطِیعَ وَلَوْ لِعَبْدٍ حَبَشِیٍّ مُجَدَّعِ الْاَطْرَافِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں سنوں اور اطاعت کروں (حاکم وقت کی)' اگرچہ حبشی غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

454 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

452- حديث صحيح من طريق النضر بن شميل عن شعبة به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5964 . وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 232 عن عفان وعمرو بن عاصم عن سليمان بن المغيرة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت .

453- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد8صفحه185 . من طريق ابن ادريس وغندر وغيرهما عن شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث:1052' ومسلم رقم الحديث:1837 .

454- حديث صحيه من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه47 . ورواه غندر وغيره عن شعبة به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1421' وأحمد رقم الحديث: 21361-21467' ومسلم رقم الحديث: 510' وأبو داؤد رقم الحديث: 702' وابن ماجه رقم الحديث:952' وابن خزيمة رقم الحديث:830' وأبو عوانة جلد2صفحه47' والبيهقي جلد2 صفحه274 . ورواه غير واحد عن حميد بن هلال به أخرجه أحمد رقم الحديث:21461 '

حُـمَيْـدِ بْـنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّـامِتِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْـنَ يَـدَيْـهِ مِثْـلُ مُـؤَخِّـرَةِ الـرَّحْلِ، الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ وَالْـكَـلْـبُ الْاَسْوَدُ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي ذَرٍّ: مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِـنَ الْاَحْـمَـرِ؟ فَـقَـالَ: يَا ابْنَ اَخِي سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي فَقَالَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے اگر اس کے آگے کوئی رکاوٹ نہ ہو مثل کجاوے کی آخری لکڑی کے عورت اور گدھا کالا کتا کے گزرنے کے ساتھ۔ (حضرت صامت) کہتے ہیں: میں نے عرض کی: حضرت ابوذر سے کہ کالے کتے کی سرخ کتے سے علیحدگی کیوں کی گئی؟ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اے میرے بھتیجے! یہی سوال میں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا تھا جیسے تو نے مجھ سے سوال کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہے۔

455 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُـدَيْـلٍ، عَـنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْـنَ الـصَّـامِـتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ ضَـرَبَ فَخِذَهُ فَقَالَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيتَ فِي قَـوْمٍ يُـؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ؟ فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ ائْتِهِمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے آپ کی ران پر (ہاتھ) مارا اور فرمایا: تیری اس وقت کیا حالت ہوگی جب تو اس قوم میں ہوگا جو نماز کو وقت سے مؤخر کرتے ہوں گے تو وقت پر نماز پڑھ لینا پھر اگر تو اسی مسجد میں ان کے پاس آئے جس وقت اقامت

ومسلم رقم الحديث: 510' وأبو داؤد رقم الحديث: 702' والنسائي رقم الحديث: 750' والترمذي رقم الحديث: 338' وابن ماجه رقم الحديث: 3210' وابن حبان رقم الحديث: 2389 وغيرهم . ورواه علي بن زيد بن جدعان عن عبد الله بن الصامت به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2348' وأحمد رقم الحديث: 21493' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 1632 .

455- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه77 . ورواه خالد بن الحارث وغيره عن شعبة به أخرجه الدارمي جلد 1صفحه279' وأحمد رقم الحديث: 21517' ومسلم رقم الحديث: 648' والنسائي رقم الحديث: 859' من طريق خالد بن الحارث عن شعبة عن أبي نعامة عن عبد الله بن الصامت به أخرجه مسلم رقم الحديث: 648' ورواه أيوب السختياني وغيره عن أبي العالية به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3781' ومسلم رقم الحديث: 648' والنسائي رقم الحديث: 778' وابن خزيمة رقم الحديث: 1637-1639' وابن حبان رقم الحديث: 1482' وأبو عوانة جلد2صفحه78' والبيهقي جلد2صفحه299 .

فَإِنْ كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ حِينَ تُقَامُ فَصَلِّ مَعَهُمْ

پڑھی جائے تو اُن کے ساتھ بھی نماز پڑھ لینا۔

456 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ لِنَفْسِهِ يُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ: تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آدمی اپنی ذات کے لیے اچھا عمل کرتا ہے' لوگ اُس سے اس وجہ سے محبت کرتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مؤمن کے لیے جلدی والی خوشخبری ہے۔

457 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَكَانَ خِيَارًا مِنَ الرِّجَالِ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: كُنْتُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَبَدَأَ بِالْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کعبہ اور اس کے پردوں کے درمیان تھا' اچانک رسول اللہ ﷺ مسجد حرام میں داخل ہوئے' پس آپ ﷺ نے طواف کی ابتداء حجر اسود سے کی' پھر بیت اللہ کے سات چکر لگائے' اور مقامِ ابراہیم کے سامنے دو رکعتیں (نفل) ادا کیں۔

458 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَضَى صَلَاتَهُ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس پہنچا جس وقت آپ نے اپنی نماز مکمل کی' میں نے عرض کی: السلام علیک! آپ نے فرمایا: وعلیک! کہا کہ میں پہلا شخص تھا جس نے آپ کو اچھے

456- حديث صحيح من طريق غندر وغيره عن شعبة أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 10507' وابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 21438-21515' ومسلم رقم الحديث: 2624' وابن ماجه رقم الحديث: 4225' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 6999-7000 . ورواه حماد بن زيد عن أبي عمران به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21417' ومسلم رقم الحديث: 4642' وابن حبان رقم الحديث: 5798' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7000 .

457- حديث صحيح .

458- حديث صحيح .

عَلَيْكَ، قَالَ: وَعَلَيْكَ، قَالَ: فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ

طریقے سے سلام کہا تھا۔

459 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُنْذُ كَمْ اَنْتَ هَاهُنَا؟ قَالَ: قُلْتُ: مُنْذُ ثَلَاثِينَ يَوْمًا وَلَيْلَةً، قَالَ: مُنْذُ ثَلَاثِينَ يَوْمًا وَلَيْلَةً؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا كَانَ طَعَامُكَ؟ قُلْتُ: مَا كَانَ لِي طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ اِلَّا مَاءَ زَمْزَمَ، وَلَقَدْ سَمِنْتُ حَتّٰى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِي، وَمَا اَجِدُ عَلٰى كَبِدِي سَخْفَةَ جُوعٍ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ، وَهِيَ طَعَامُ طُعْمٍ، وَشِفَاءُ سُقْمٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم یہاں کب سے ہو؟ کہا کہ میں نے عرض کی: تین دن اور رات سے' آپ ﷺ نے فرمایا: تین دن و رات سے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا کھانا کیا تھا؟ میں نے عرض کی: میرے کھانے و پینے کے لیے کچھ نہیں تھا سوائے آبِ زمزم کے' میں بے شک موٹا ہو گیا ہوں' میرے پیٹ کا ڈھکن ٹوٹنے والا ہو گیا ہے اور میں نے بھوک محسوس نہیں کی۔ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بابرکت ہے' یہ کھانے کا کھانا ہے اور بیماری کے لیے شفاء ہے۔

460 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے

459- حديث صحيح .

460- حديث صحيح هذا الحديث والثلاثة السابقون حديث واحد مطولًا باسناد واحد وجزأهم المصنف . من طريق يونس بن حبيب به الى قوله: فكنت أول من حياة بتحية الاسلام أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه159 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3948 عن محمد بن معمر عن أبى داؤد الطيالسى به مطولًا وليس فيه لفظه شفاء سقم . أخرجه ابن أبى شيبة جلد14 صفحه315-319' وأحمد رقم الحديث: 21565-21566' والدارمى رقم الحديث: 2527-2642' ومسلم رقم الحديث: 2473-2514' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 989' وابن حبان رقم الحديث: 7133' والبيهقى فى الدلائل جلد 2 صفحه208' وفى السنن جلد 5 صفحه147 كلهم من طرق عن سليمان بن المغيرة به مطولًا ومنهم من اختصره . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2473' والبزار رقم الحديث: 3929-3846-3947-3949' والطبرانى فى الصغير جلد 1 صفحه106' وفى الكبير جلد2 صفحه163' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 2 صفحه224' وفى الحلية جلد1 صفحه159 كلهم من طرق عن حميد بن هلال وعند البزار والطبرانى فى الصغير لفظه شفاء سقم . أخرجه أحمد رقم

الْمُغِيرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: فَغَبَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَبَرْتُ ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ قَدْ رُفِعَتْ لِي اَرْضٌ ذَاتُ نَخْلٍ وَلَا اُرَاهَا اِلَّا يَثْرِبَ فَهَلْ اَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي قَوْمَكَ مَا يَنْفَعُهُمُ اللّٰهُ بِكَ وَيَاْجُرُكَ فِيهِمْ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَانْطَلَقْتُ فَلَقِيتُ اُنَيْسًا فَقَالَ لِي: مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَقَالَ: مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكَ فَقَدْ اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ قَالَ: وَاَتَيْنَا اُمَّنَا فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا الْاِسْلَامَ فَقَالَتْ: مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكُمَا فَقَالَتْ: اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ، قَالَ: وَاَتَيْنَا قَوْمَنَا فَعَرَضْنَا عَلَيْهِمُ الْاِسْلَامَ فَاَسْلَمَ نِصْفُهُمْ وَقَالَ النِّصْفُ الْآخَرُ: اِذَا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمْنَا، قَالَ: فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ اِيمَاءُ بْنُ رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ سَيِّدَهُمْ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمَ النِّصْفُ الْبَاقِي وَجَاءَ اِخْوَانُنَا مِنْ اَسْلَمَ فَقَالُوا: نُسْلِمُ عَلَى مَا اَسْلَمَ عَلَيْهِ اِخْوَانُنَا مِنْ غِفَارٍ

فرماتے ہیں کہ جب میں گزرا تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گزرا' پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ میرے سامنے کھجوروں والی زمین پیش کی گئی' میرا خیال ہے کہ وہ یثرب ہے' کیا تو میری طرف سے اپنی قوم کو خبر پہنچانے والا ہے کہ اللہ ان کو تیری وجہ سے نفع دے گا اور تجھے ان میں ثواب ہوگا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! کہتے ہیں کہ میں چلا' پس میں انیس سے ملا' انہوں نے مجھے کہا: تُو نے کیا کیا؟ میں نے کہا: میں اسلام لایا اور میں نے تصدیق کی' انہوں نے کہا: مجھے تیرے دین سے کوئی چیز روکنے والی نہیں ہے' میں اسلام لے آیا ہوں اور میں نے تصدیق کر دی ہے' کہتے ہیں کہ ہم اپنی والدہ کے پاس آئے' اُن پر اسلام پیش کیا' انہوں نے کہا: مجھے تمہارے دین سے کوئی چیز روکنے والی نہیں ہے' اس نے کہا: میں اسلام لائی اور میں نے تصدیق کی' کہا کہ ہم اپنی قوم کے پاس آئے' اُن پر اسلام پیش کیا تو وہ آدھے مسلمان ہو گئے' اور دوسرے نصف کہنے لگے: جب رسول اللہ ﷺ آئیں گے تو ہم اسلام لائیں گے۔ کہا کہ ان کی امامت ایماء بن رحضہ

الحديث: 21575' وفي الفضائل رقم الحديث: 1665' ومسلم رقم الحديث: 2514' من طريق أبي داؤد الطيالسي والخطيب في تاريخه جلد 5صفحه426 كلهم من طريق شعبة عن أبي عمران الجوني عن عبد الله بن الصامت به مقتصرًا على قوله أسلم سالمها الله وغفار غفر الله لها . وللحديث وجهان آخران عن أبي ذر فرواه ابن عباس وأي ليلى الأشعري عنه أخرجه البخاري رقم الحديث: 3861' ومسلم رقم الحديث: 3774' والبزار رقم الحديث: 3888' وابن سعد في الطبقات جلد4صفحه224' والحاكم جلد3صفحه338' وأبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه 158 كلهم من طريق ابن عباس . من طريق أبي ليلى الأشعري أخرجه الحاكم جلد 3صفحه339' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه157 .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

غفاری کرتے تھے اور وہ ان کے سردار تھے' پس جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو باقی بھی مسلمان ہو گئے او رہمارے بھائی قبیلہ اسلم سے آئے' انہوں نے کہا: ہم بھی اسلام لاتے ہیں جسے ہمارے بھائی قبیلہ غفار والے اسلام لائے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ قبیلہ غفار ہے اسے اللہ نے بخش دیا اور قبیلہ اسلم کو اللہ نے سلامت رکھا۔

461 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنِ الْمُنْبَعِثِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا اَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ تَاْتِي فِرَاشَكَ وَلَا تَقْدِرُ اَنْ تَرْجِعَ اِلَى مَسْجِدِكَ، وَتَاْتِي مَسْجِدَكَ وَلَا تَقْدِرُ اَنْ تَرْجِعَ اِلَى فِرَاشِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: عَلَيْكَ بِالْعِفَّةِ ، قَالَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا اَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ كَثِيرٌ حَتَّى يَكُونَ الْبَيْتُ يَعْنِي الْقَبْرَ بِالْوَصِيفِ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ ، ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا رَاَيْتَ اَحْجَارَ الزَّيْتِ قَدْ غَرِقَتْ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: میں حاضر ہوں اور آپ کی تابعداری کے لیے تیار ہوں' یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ قحط سالی میں مبتلا ہو جائیں گے اور تو اپنے بستر پر آئے گا تو مسجد کی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھے گا اور جب تو مسجد میں ہوگا تو اپنے بستر تک جانے کی طاقت نہیں رکھے گا' اُس وقت کیا عالم ہوگا؟ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اللہ اور اُس کا رسول ہی جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اُس وقت بھی تجھ پر لازم ہے کہ سوال نہ کرنا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اُس وقت تیری حالت کیا ہو گی جب لوگ بہت زیادہ مر رہے ہوں گے یہاں تک کہ آدمی کا گھر

461- حديث صحيح من طريق مسدد وغيره عن حماد بن زيد به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4261-4409' وابن ماجه رقم الحديث: 3958' والحاكم جلد 4صفحه424' والبيهقي جلد 8صفحه191-269 . ورواه شعبة وحماد بن سلمة وغيرهما عن أبي عمران الجوني عن عبد الله بن الصامت به ليس فيه المنبعث ويقال المشعث أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20729' وابن أبي شيبة رقم الحديث: 18970' وأحمد رقم الحديث: 21483' وابن حبان رقم الحديث: 5960-6685' والحاكم جلد2صفحه156-157' وأبو نعيم في الحلية جلد 8صفحه251' والبيهقي جلد8 صفحه191 .

بِالدِّمَاءِ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ اَوْ مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ: عَلَيْكَ بِمَنْ اَنْتَ مِنْهُ - اَوْ - الْحَقْ بِمَنْ اَنْتَ مِنْهُ

قبر ہوگی۔ میں نے عرض کی: اللہ اور اُس کا رسول ہی جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: تجھ پر صبر کرنا لازم ہے، پھر فرمایا: اس وقت تیری حالت کیا ہوگی جب تو زیتون کے مٹکے خون سے بھرے دیکھے گا، عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، یا جو اللہ اور اس کا رسول میرے لیے پسند فرمائیں، فرمایا کہ تجھ پر اپنا آپ لازم ہے، یا فرمایا: اس حق کے ساتھ مل جا جس پر تو ہے۔

462 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اَتَدْرِي اَيْنَ تَذْهَبُ الشَّمْسُ اِذَا غَابَتْ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا قَالَ: فَاِنَّهَا تَاْتِي الْعَرْشَ فَتَسْجُدُ وَيُؤْذَنُ لَهَا فِي الرُّجُوعِ وَكَانَ قَدْ قِيلَ لَهَا: ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ مِنْ حَيْثُ جَاءَتْ فَذٰلِكَ مُسْتَقَرُّهَا

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ابوذر! کیا تم جانتے ہو کہ سورج جب غروب ہو جاتا ہے تو کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نہیں جانتا! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ عرش کے قریب آتا ہے پس سجدہ کرتا ہے، اور اسے دوبارہ نکلنے کی اجازت دی جاتی ہے اور اُس سے کہا جاتا ہے: لوٹ جا جہاں سے تو آیا تھا۔ پس وہ لوٹ جاتا ہے جہاں سے وہ آیا ہوتا ہے، اور فرمایا: یہی اُس کی جگہ ہے۔

463 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے

462- حديث صحيح من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21390-21481-12583، والبخاری رقم الحديث: 3199-4802-4803-7424، ومسلم رقم الحديث: 159، الترمذی رقم الحديث: 2186-3227، والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11430، وأبو عوانة جلد1صفحه108، وابن حبان رقم الحديث: 6154 وغيرهم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21338-21497، ومسلم رقم الحديث: 159، وأبو عوانة جلد 1 صفحه107، وابن حبان رقم الحديث: 6153 من طريق ابراهيم التيمی به .

463- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف فيه قيس بن الربيع والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 4017 والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1549-1551، وابن حبان رقم الحديث: 1610، والطبرانی فی الصغير جلد2 صفحه120-138، وأبو نعيم فی الحلية جلد4صفحه217، والبيهقی جلد2صفحه437، وابن عساكر جلد1

الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْفَعْهُ اَبُو دَاوُدَ وَرَفَعَهُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ

اللہ عزوجل کے لیے مسجد بنائی اگرچہ پرندے کے گھونسلے کے برابر تو بھی اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔ امام ابوداؤد اس کو مرفوعاً بیان نہیں کرتے اور یحییٰ بن آدم اس کو از قطبہ از اعمش مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

464 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ اَوَّلًا؟ قَالَ: الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْاَقْصَى، قَالَ: قُلْتُ: وَكَمْ بَيْنَهُمَا؟ قَالَ: اَرْبَعُونَ سَنَةً وَحَيْثُمَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ فَثَمَّ مَسْجِدٌ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ نے فرمایا: مسجد حرام' پھر مسجد اقصیٰ' میں نے عرض کی: ان کے درمیان فاصلہ کتنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چالیس سال کا (فاصلہ ہے)' جہاں بھی تو نماز کا وقت پائے تو نماز پڑھ لیا کر وہی مسجد ہے۔

465 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے اور

صفحه 319 كلهم مرفوعًا . وأخرجه موقوفًا الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1552' وقد اختلف فى رفع هذا الحديث ووقفه انظر علل الدارقطنى جلد6صفحه274' وعلل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 261 .

464- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه216 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21459-21506' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11069' وابن خزيمة رقم الحديث: 787' والطبرى جلد 4صفحه8-9' وأبو عوانة جلد 1صفحه392 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21371-21420-21427-21428-21459' والبخارى رقم الحديث: 3366-3425' ومسلم رقم الحديث: 520' وابن ماجه رقم الحديث: 753' والنسائى رقم الحديث: 689' وابن خزيمة رقم الحديث: 787' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 391-392' والبيهقى جلد 2صفحه433 وغيرهم . من طريق ابراهيم به أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد4 صفحه217 .

465- حديث صحيح . قال الامام أحمد كما فى جامع العلوم والحكم جلد 2صفحه177: هو أشرف حديث لأهل الشام . والحديث أخرجه مسلم رقم الحديث: 2577' وأحمد رقم الحديث: 21458' عن عبد الصمد زاد أحمد: عبد الرحمٰن كلاهما عن همام به . من طريق سعيد بن عبد العزيز عن ربيعة بن يزيد عن أبى ادريس الخولانى عن أبى ذر به مطولًا مسلم رقم الحديث: 2577' والحاكم جلد4صفحه241' والبيهقى جلد 6

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی اَسْمَاءَ الرَّحَبِیِّ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَی قَالَ: حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَی نَفْسِی وَحَرَّمْتُهُ عَلَی عِبَادِی فَلَا تَظَالَمُوا، كُلُّ بَنِی آدَمَ يُخْطِیءُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُنِی فَاَغْفِرَ لَهُ وَلَا اُبَالِی

آپ ﷺ اپنے رب تبارک وتعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنی ذات پر بھی ظلم حرام کیا اور اس کو اپنے بندوں پر بھی حرام کیا ہے' پس تم آپس میں ظلم نہ کرو' ہر انسان دن اور رات کو غلطیاں کرتا ہے اور پھر مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے' سو میں اسے معاف کر دیتا ہوں' اور مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

466 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ: الْحَسَنَةُ بِعَشَرَةٍ وَالسَّيِّئَةُ بِوَاحِدَةٍ اَوْ اَغْفِرُهَا، وَمَنْ لَقِيَنِی بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِيئَةً لَا يُشْرِكُ بِی لَقِيتُهُ بِقُرَابِ الْاَرْضِ مَغْفِرَةً، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ شَیْءٌ، وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّی شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے رب عزوجل نے فرمایا کہ ایک نیکی کی جزا دس نیکیاں ہیں اور ایک بُرائی کی جزا ایک سزا ہے' یا میں اسے معاف کر دوں گا اُس کو جو مجھ سے ملے اس حالت میں کہ روئے زمین اُس کی غلطیوں سے بھری پڑی ہو' وہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہو اور میں اس سے ملوں گا' زمین بھر بخشش کے ساتھ' اور جو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور

صفحہ93' وفی الشعب جلد5صفحہ405 .

466- حدیث صحیح من طریق غندر عن شعبة به موقوفًا . أخرجه البزار رقم الحدیث: 3999 . من طریق الأعمش عن المعرور به أخرجه ابن المبارك فی الزهد رقم الحدیث: 1035' وأحمد رقم الحدیث: 21398-21526' ومسلم رقم الحدیث: 2687' وابن ماجه رقم الحدیث: 3821' والبزار رقم الحدیث: 3988' والبیهقی فی شعب الایمان رقم الحدیث: 7048 . من طریق عاصم بن أبی النجود عن المعرور به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21353-21414-21605' وابن منده فی الایمان رقم الحدیث: 79' والحاكم جلد4صفحه241' وأبو نعیم فی الحلیة جلد7صفحه248 . من طریق ربعی بن حراش عن المعرور به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21349 . انظر علل الدارقطنی جلد6صفحه265 ولیس عند من تقدم قوله ومن هم بحسنة...... لم یكتب علیه شیء وقد أخرجها مستقلة الطبرانی فی الصغیر جلد 1صفحه180 من وجه آخر عن أبی ذر ولها شاهد من حدیث ابن عباس عند البخاری رقم الحدیث: 6491' ومسلم رقم الحدیث: 131 .

وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ وَرَفَعَهُ النَّاسُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمَعْرُورِ

اُس کو کیا نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور بُرائی کی نہیں تو اللہ تعالیٰ اُس کی بُرائی نہیں لکھے گا اور جو میرے قریب ایک بالشت ہوتا ہے میری رحمت اُس کی طرف ایک ہاتھ آتی ہے اور جو میرے قریب ایک ہاتھ آتا ہے میری رحمت اُس کے پاس ایک گز آتی ہے۔ حضرت شعبہ نے اس حدیث کو حضرت واصل سے مرفوع ذکر نہیں کیا اور لوگ حضرت اعمش سے وہ حضرت معرور سے اس کو مرفوع روایت کرتے ہیں۔

467 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ سُوَيْدَ بْنَ الْحَارِثِ، سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَسُرُّنِي اَنَّ لِيَ اُحُدًا ذَهَبًا يَاْتِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ - اَوْ قَالَ مِثْقَالٌ - اِلَّا اَنْ اُرْصِدَهُ لِغَرِيمٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور وہ تین دن گزر جانے کے بعد میرے پاس موجود ہو یا یہ فرمایا کہ میرے پاس ایک مثقال کے برابر ہو مگر یہ کہ میں اتنا روک لوں قرض ادا کرنے کے لیے۔

468 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

467- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21360-21463-21572' والدارمى رقم الحديث: 2770' والخطيب فى التاريخ جلد8صفحه376 . من طريق الأحنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21462' والبخارى رقم الحديث: 1408' ومسلم رقم الحديث: 992 . من طريق سالم بن أبى الجعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 21367 . من طريق عبيد الله بن عباس عن أبى ذر أخرجه البزار رقم الحديث: 3899 . وللحديث شاهد من حديث أبى هريرة بنحو لفظ المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث:10577 .

468- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 3683 من طريق وهيب به أخرجه الطحاوى جلد 1صفحه349 ورواه غير واحد عن داؤد بن أبى هند منهم محمد بن فضيل وهشيم وبشر بن المفضل والثورى وعلى بن عاصم وسلمة بن علقمة وغيرهم . أخرج أحاديثهم عبد الرزاق رقم الحديث:

دَاوُدَ بْـنِ اَبِـی هِـنْدَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جُبَيْـرِ بْـنِ نُـفَيْـرٍ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ، قَالَ: صُمْنَا رَمَضَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنَ الشَّهْـرِ حَتّٰـى اِذَا كَـانَتْ لَيْلَةُ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ السَّابِعَةُ مِـمَّـا يَبْـقَى، صَلَّى بِنَا حَتّٰى كَادَ اَنْ يَذْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَلَـمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يُصَلِّ بِنَا، فَلَمَّا كَـانَـتْ لَيْلَةُ سِتٍّ وَعِشْرِينَ الْخَامِسَةُ مِمَّا يَبْقَى صَلَّى بِـنَـا حَتّٰى كَادَ اَنْ يَذْهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا، فَقَالَ: لَا اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا صَلَّى مَعَ الْاِمَـامِ حَتّٰـى يَـنْـصَرِفَ كُتِبَتْ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ، فَلَمَّا كَـانَـتْ لَيْـلَةُ سَبْـعٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يُصَلِّ بِنَا فَلَمَّا كَانَتْ لَيْـلَةُ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَهْلِهِ وَاجْتَمَعَ لَهُ النَّاسُ فَصَلَّى بِنَا حَتّٰى كَادَ اَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ ثُمَّ يَا ابْنَ اَخِي لَمْ يُصَلِّ بِنَا شَيْءً ا مِنَ الشَّهْرِ، قَالَ: وَالْفَلَاحُ السُّحُورُ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے تو آپ ﷺ نے سارا مہینہ ہمارے ساتھ ذرا بھی قیام نہیں کیا' حتیٰ کہ جب چوبیسویں رات ہوئی اور ستائیسویں تو آپ نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا۔ حتیٰ کہ قریب تھا کہ رات کا تہائی حصہ چلا جاتا' پس جب پچیس رمضان کی رات آئی تو آپ نے ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا' پھر جب پچیس چھبیس کی رات آئی تو آپ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ نصف رات ختم ہونے کے قریب ہو گئی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! باقی رات بھی آپ ہمیں نفل پڑھاتے رہتے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آدمی نے جب اپنے امام کے ساتھ نماز پڑھ لی یہاں تک کہ فارغ ہوگیا تو اُسے ساری رات کا قیام کرنے کا ثواب عطا ہوتا ہے' پھر جب ستائیسویں رات ہوئی تو آپ نے ہمیں نماز نہیں پڑھائی' سو جب اٹھائیسویں رات آئی تو رسول اللہ ﷺ واپس آئے اور آپ نے لوگوں کو جمع کیا اور نماز پڑھائی' اتنی دیر تک کہ قریب تھا کہ ہماری فلاح فوت ہو جاتی' پھر فرمایا: اے میرے بھتیجے! اس کے بعد آپ ﷺ نے کسی مہینے میں ہمیں نماز نہیں پڑھائی' فرمایا: اور فلاح سے مراد سحری ہے۔

7706' وأحمد رقم الحديث: 21457' والدارمي رقم الحديث: 1784-1785' وأبو داؤد رقم الحديث: 1375' وابن ماجه رقم الحديث: 1327' والترمذي رقم الحديث: 806' والنسائي رقم الحديث: 1363-1604' وابن خزيمة رقم الحديث: 2206' وابن حبان رقم الحديث: 2547' والبيهقي جلد 2صفحه494 وفي بعض ألفاظهم اختلاف وقال الترمذي حسن صحيح ورواه أبو الزاهرية عن جبير بن نفير باختلاف يسير في لفظه . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2205 من طريق معاوية عن أبي الزاهرية به .

469 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَنْ هَؤُلَاءِ فَقَدْ خَابُوا وَقَدْ خَسِرُوا؟ فَقَالَ: الْمَنَّانُ وَالْمُسْبِلُ اِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: تین آدمیوں کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نظر رحمت نہیں فرمائے گا اور نہ ہی اُن سے بات کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے جو گھاٹے اور نقصان میں ہوں گے۔ فرمایا: (۱) احسان جتلانے والا (۲) اپنے تہہ بند کو (ازراہِ تکبر) لٹکانے والا (۳) اور جھوٹی قسم اُٹھا کر اپنا سامان بیچنے والا۔

470 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

469- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1211' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 40' والبيهقى جلد 5 صفحه 165' وفى الشعب رقم الحديث: 3444.. وقال الترمذى: حسن صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21356-21473' والدارمى رقم الحديث: 2608' ومسلم رقم الحديث: 106' وأبو داؤد رقم الحديث: 4087' وابن ماجه رقم الحديث: 2208' والنسائى رقم الحديث: 2562-4470' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1013' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 40' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 4851 . من طريق المسعودى عن على بن مدرك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21442-21584' وابن ماجه رقم الحديث: 2208 . من طريق سليمان بن مسهر عن خرشة ابن الرحبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21519' ومسلم رقم الحديث: 106' وأبو داؤد رقم الحديث: 4088' والنسائى رقم الحديث: 2563-4471-5348' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 39' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3487 .

470- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 9 صفحه 160 . من طرق عن الأسود به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21570' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2784' والحاكم جلد 2 صفحه 88' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9549 . ورواه سعيد الجريرى واختلف عليه فقال معمر عن الجريرى عن أبى العلاء عن أبى ذر ولم يذكر مطرفًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20282-20285' وأخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1212' عن معمر عن رجل عن أبى العلاء عن أبى ذر مختصرًا ورواه ابن علية وعبد الأعلىٰ وحماد

شَيْبَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: كَانَ الْحَدِيثُ يَبْلُغُنِي عَنْ اَبِي ذَرٍّ، وَكُنْتُ اَشْتَهِي لِقَاءَهُ فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّهُ كَانَ يَبْلُغُنِي عَنْكَ الْحَدِيثُ فَكُنْتُ اَشْتَهِي لِقَاءَكَ قَالَ: لِلّٰهِ اَبُوكَ فَقَدْ لَقِيتَ فَهَاتِ، قُلْتُ: بَلَغَنِي اَنَّكَ تُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَكُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ ثَلَاثَةً وَيُبْغِضُ ثَلَاثَةً، قَالَ: مَا اِخَالُنِي اَنْ اَكْذِبَ عَلَى خَلِيلِي قُلْتُ: فَمَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُحِبُّ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ وَاَنْتُمْ لَتَجِدُونَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ عِنْدَكُمْ (اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا)(الصف: 4) قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَهُ جَارُ سُوءٍ فَهُوَ يُؤْذِيهِ وَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُ فَيَكْفِيهِ اللّٰهُ اِيَّاهُ بِحَيَاةٍ اَوْ مَوْتٍ، قَالَ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ كَانَ مَعَ قَوْمٍ فِي سَفَرٍ فَنَزَلُوا فَعَرَّسُوا وَقَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الْكَرَى وَالنُّعَاسُ وَوَضَعُوا رُءُوسَهُمْ فَنَامُوا وَقَامَ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّى رَهْبَةً لِلّٰهِ وَرَغْبَةً اِلَيْهِ، قُلْتُ: فَمَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ؟ قَالَ: الْبَخِيلُ الْمَنَّانُ وَالْمُخْتَالُ الْفَخُورُ وَاَنْتُمْ

فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک حدیث پاک پہنچی' اور میں ان کی ملاقات کا مشتاق تھا' سومیری ملاقات ان سے ہوئی' تو میں نے عرض کی: اے ابوذر! مجھے آپ کے حوالے سے ایک حدیث پاک پہنچی تھی' میں نے چاہا کہ میں آپ سے ملاقات کروں' اللہ کی قسم! تیراوالد بھی ملا تھا اُس کو بھی لے آ۔ میں نے کہا: مجھے ایک حدیث پہنچی ہے کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے اسے بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل تین چیزوں کو پسند کرتا ہے اور تین کو ناپسند کرتا ہے۔ (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ میں اپنے محبوب پر جھوٹ نہیں باندھ سکتا ہوں' میں نے کہا کہ وہ تین چیزیں کون سی ہیں جن کو (اللہ تعالیٰ) پسند کرتا ہے؟ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ایک وہ آدمی جو دشمن سے ملے تو لڑے اور یہ بات تم قرآن پاک میں پاتے ہو جو تمہارے پاس ہے کہ ''اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اُس کی راہ میں لڑتے ہیں''۔ میں نے کہا: اور (دوسرا عمل) کون سا ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ آدمی جس کا پڑوسی ایسا ہو جس کی وجہ سے اُس کو تکلیف ہو اور وہ اُس کی تکلیف پر صبر کرتا ہے

بن سلمة وعبد الوهاب بن عطاء عن الجريرى عن أبى العلاء عن ابن الأحمس من أبى ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21378' والمروزى فى قيام الليل صفحه177' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2782-2783' والحديث يروى من وجه آخر عن أبى ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21393-21394' والترمذى رقم الحديث: 2568' والنسائى رقم الحديث: 1614-2569' وابن خزيمة رقم الحديث: 2456-2564' وابن حبان رقم الحديث: 3349-3350' والحاكم جلد 1صفحه416' من طرق عن منصور بن المعتمر عن ربعى عن زيد بن ظبيان عن أبى ذر انظر علل الدارقطنى جلد6صفحه241 .

لَتَجِدُونَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ)(لقمان: 18)قَالَ: فَمَنِ الثَّالِثُ؟ قَالَ: التَّاجِرُ الْحَلَّافُ اَوِ الْبَائِعُ الْحَلَّافُ

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اُس سے کافی ہوگیا' اُس کو زندگی دے کر یا اُس کو موت دے کر۔ میں نے کہا: اور (تیسرا آدمی) کون ہوگا؟ فرمایا: وہ آدمی جو کسی قوم کے ساتھ سفر میں ہو تو ان پر اونگھ اور نیند غالب آ جائے اور وہ اپنے سر رکھ کر سو جائیں' تو یہ آدمی اُٹھے' وضو کرے اور اللہ کے خوف واُمید پر نماز پڑھے۔ میں نے کہا: وہ تین آدمی کون سے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے: (۱) بخیل احسان جتلانے والا (۲) اور تکبر وغرور کرنے والا' تم اس کے متعلق اللہ کی کتاب میں حکم پاتے ہو: ''بے شک اللہ تعالیٰ ہر تکبر اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا'' (۳) کہا کہ میں نے کہا: اور تیسرا؟ فرمایا کہ تاجر قسمیں کھانے والا یا قسمیں اُٹھا کر بیچنے والا۔

471 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: مَسْحُ الْحَصَى وَاحِدَةً وَاَنْ لَا اَفْعَلَهَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ مِائَةِ نَاقَةٍ سُودِ الْحَدَقَةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کنکری کو ایک مرتبہ ہٹانا' مجھے ایسا نہ کرنا ایک سو حاملہ اونٹنیوں سے زیادہ پسند ہے۔

472 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

471- حديث صحيح بمجموع طرقه من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2صفحه285 . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2400' عن ابن جريج عن عمرو بن دينار عن رجل سماه عن أبي ذر به بنحوه وفيه زيادة . أخرجه عبد الرزاق كذلك رقم الحديث: 2402 عن معمر وابن عيينة عن عمرو بن دينار عن رجل من بني غفار عن أبي بصرة عن أبي ذر بنحو سابقه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2405' وابن أبي شيبة جلد2صفحه412 عن ابن عيينة عن عمرو ابن دينار عن محمد بن طلحة وعبد الله بن عياش عن أبي ذر موقوفًا .

472- حديث صحيح بمجموع طرقه واسناد المصنف منقطع مجاهد لم يسمع من أبي ذر عزاه البوصيري في الاتحاف رقم الحديث: 1335-1336 للمصنف . عن ابن عيينة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2404 . وقد

عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى مَسْحِ الْحَصَى فَقَالَ: وَاحِدَةً وَقَالَ سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

رسول اللہ ﷺ سے ہر شے کے متعلق پوچھا یہاں تک کہ کنکریوں کو ہٹانے کے متعلق بھی' آپ نے فرمایا: ایک مرتبہ (صاف کرلیا کرو)۔ اور سفیان نے از حضرت اعمش از مجاہد از ابن ابی لیلیٰ از حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ بھی اس کی مثل روایت کی ہے۔

473 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي اَشْيَاءَ يُؤْجَرُ فِيهَا الرَّجُلُ حَتَّى فِي غِشْيَانِهِ اَهْلَهُ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ وَهِيَ شَهْوَتُهُ يَقْضِيهَا؟ قَالَ: اَرَاَيْتُمْ لَوْ كَانَ فِي

حضرت ابوبختری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کو ہر کام میں اجر ملتا ہے یہاں تک کہ آدمی اپنی بیوی کے ساتھ وطی کرے تو اس پر بھی اسے اجر ملے گا' عرض کی گئی: یارسول اللہ! انسان اپنی شہوت پوری کرے تو پھر کیسے ثواب ملتا ہے؟ آپ نے

رواه الثوری واختلف علیه فروی عنه عن ابن أبی لیلی وهو محمد عن أخیه عیسی عن أبیه عبد الرحمٰن بن أبی لیلٰی عن أبی ذر مرفوعًا مثل حدیث ابن أبی نجیح عند المصنف أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2403' وأحمد رقم الحدیث: 21484' والبزار رقم الحدیث: 4021 . وروی عنه عن محمد بن أبی لیلی عن عبد الله بن عیسی عن عبد الرحمٰن بن أبی لیلی أخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 916' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1429 . من طریق ابن نمیر عن ابن أبی لیلی بنفس طریق الثوری والأول أخرجه ابن أبی شیبة جلد 2 صفحه411 . من طریق أیوب عن أبی ذر موقوفًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2401 .

473- حدیث صحیح واسناد المصنف مرسل . عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 1761 للمصنف . من طرق عن الأعمش عن عمرو عن أبی البختری عن أبی ذر مطولًا أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21401-21507' وهناد فی الزهد رقم الحدیث: 1081' والبیهقی جلد6صفحه82' وفی الشعب رقم الحدیث: 7619 . والحدیث یرویه أبو الأسود الدیلی وأبو سلام وأبو سعید مولی المهری عن أبی ذر أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21511-21588' ومسلم رقم الحدیث: 1006' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1285-5243-5244' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 9028 وسقط منه ذکر أبی الأسود وابن حبان رقم الحدیث: 41679' والبیهقی جلد 4صفحه188 من طریق أبی الأسود به . من طریق أبی سلام ضمن حدیث طویل أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21520' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث:9027 . من طریق أبی سعید مولی المهری أخرجه ابن حبان رقم الحدیث:4192 .

حَرَامٍ اَلَيْسَ كَانَ يُوْزَرُ؟ قَالُوا: بَلَى قَالَ: فَكَذٰلِكَ يُؤْجَرُ لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ وَقَالَ الْاَعْمَشُ: عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ

فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں کہ اگر وہ زنا کرتا تو کیا اُسے گناہ نہ ملتا؟ عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں (کیوں نہیں)! فرمایا: اسی طرح اس پر اُس کو ثواب ملے گا۔ شعبہ نے اسے مرفوع روایت نہیں کیا اور اعمش نے اس حدیث کی از عمرو از ابی البختری از حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کی ہے۔

474 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُوتِيتُ خَمْسًا لَمْ يُؤْتَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي: جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ عَلَى عَدُوِّي مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَبُعِثْتُ اِلَى الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ، وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِنَبِيٍّ كَانَ قَبْلِي، وَاُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَهِيَ نَائِلَةٌ مِنْ اُمَّتِي مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا هٰكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں عطا کی گئی ہیں جو کسی کو نہیں عطا کی گئیں: (۱) میرے لیے ساری روئے زمین کو مسجد بنایا گیا (یا) پاک کر دیا گیا (۲) میری دشمن پر رعب کے ساتھ مدد کی گئی ایک ماہ کی مسافت تک (۳) اور مجھے سرخ و کالے کی طرف مبعوث کیا گیا اور (۴) میرے لیے غنیمت کو حلال کر دیا گیا جو کسی نبی کے لیے حلال نہیں (۵) اور مجھے شفاعت عطا کی گئی یہ

474- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع مجاهد لم يسمع أبا ذر كما قال غير واحد والحديث عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6010 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21472' والبخاری فی التاريخ الكبير جلد 5صفحه455' والبزار (3461-الكشف) . ورواه الأعمش كما جاء عقب الحديث عن مجاهد عن عبيد بن عمير عن أبی ذر . من طريق جرير عن الأعمش به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 489' وابن المبارك فی الزهد رقم الحديث: 1069-1620' والبيهقی فی الدلائل جلد 5صفحه473' وأبو نعيم فی الحلية جلد 3 صفحه 377 . ورواه ابن اسحاق وأبو عوانة وأبو أسامة ومندل عن الأعمش كرواية جرير . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 11 صفحه 435' وأحمد رقم الحديث: 21337-21352' والدارمی رقم الحديث: 2470' والبخاری فی التاريخ جلد 5 صفحه455' وابن حبان رقم الحديث: 6462' والحاكم جلد2صفحه424 وصححه ووافقه الذهبی . ورواه وكيع عن الأعمش عن مجاهد عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم مرسلًا أخرجه ابن المبارك فی الزهد رقم الحديث: 1618 وروی بواسطة بن الأعمش ومجاهد انظر علل الدارقطنی جلد6صفحه256-258 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند البخاری رقم الحديث: 335 .

وَقَالَ جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

شفاعت میرے ہر اس اُمتی کو ان میں سے ملے گی جو مر جائے اور وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔ اسی طرح شعبہ نے روایت کی اور جریر نے از اعمش از مجاہد از عبید بن عمیر از حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کی ہے۔

475 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْحُسَيْنِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرٍ، اَوْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ قَاضِي اَهْلِ مِصْرَ ۔ اَوْ قَاصٍّ شَكَّ اَبُو بِشْرٍ ۔ اَنَّهُ قَالَ لِاَبِي ذَرٍّ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُكُمْ اِذَا لَقِيتُمُوهُ؟ قَالَ: مَا لَقِيَنِي قَطُّ اِلَّا صَافَحَنِي وَلَقَدْ جِئْتُ مَرَّةً فَقِيلَ لِي: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبَكَ فَجِئْتُهُ فَلَقِيَنِي فَاعْتَنَقَنِي فَكَانَ ذٰلِكَ اَجْوَدَ وَاَجْوَدَ

حضرت ایوب بن بشیر یا اہل مصر کے قاضی ایک اور شخص سے روایت کرتے ہیں' یا قصہ گو سے ابوداؤد کو شک ہے کہ انہوں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا تم سے رسول اللہ ﷺ مصافحہ کرتے تھے جب آپ سے ملاقات کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: جب بھی میں نے آپ سے ملاقات کی آپ نے مجھ سے مصافحہ کیا' اور میں ایک مرتبہ آیا' تو مجھے کہا گیا کہ نبی اکرم ﷺ آپ کو بلا رہے ہیں' میں آیا تو آپ نے مجھ سے ملاقات کی اور مجھ سے معانقہ کیا' جو بہت ہی اچھا تھا۔

476 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے

475- اسناده ضعيف للابهام في اسناده وأبو الحسين هو خالد بن ذكوان ۔ من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21482-21514' وأبو داؤد رقم الحديث: 5214 ۔ من طريق بشر بن المفضل عن أبي الحسين به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21481' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 8960 ۔ وذكره البخاري في التاريخ جلد1 صفحه409 عن أيوب بن بشير عن أبي ذر بلا واسطة وقال مرسل ۔

476- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه146' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 770 ۔ من طرق عن يزيد بن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21429-21537-21567' ومسلم رقم الحديث: 178' والترمذي رقم الحديث: 3282' وأبو عوانة جلد 1 صفحه147' وابن خزيمة في التوحيد رقم الحديث: 304-305' وابن منده رقم الحديث: 770-771 وغيرهم ۔ من طريق قتادة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 178' وأبو عوانة جلد 1 صفحه147' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 441' وابن خزيمة في التوحيد رقم

اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي ذَرٍّ: لَوْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُهُ عَنْ شَيْءٍ، فَقَالَ: مَا هُوَ؟ قُلْتُ: كُنْتُ اَسْاَلُهُ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ؟ فَقَالَ اَبُو ذَرٍّ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ؟ فَقَالَ: نُورٌ اَنّٰى اَرَاهُ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اگر میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھتا تو آپ سے ایک چیز کے متعلق سوال کرتا' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے کیا سوال کرنا تھا؟ کہا کہ میں نے یہ پوچھنا تھا کہ کیا آپ نے اپنے رب عزوجل کو دیکھا؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں یہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھ چکا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک نور دیکھا ہے' میں اس ذات کو کہاں دیکھ سکتا۔

477 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا صُمْتَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ربذہ کے مقام پر سنا' آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! جب تو مہینے کے تین روزے رکھنا چاہے تو تیرھویں' چودھویں' اور پندرھویں (چاند کی تاریخ) کے روزے رکھا کر۔

478 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 307' وابن منده رقم الحديث: 772-774' وابن حبان رقم الحديث: 58 وغيرهم .

477- حديث حسن من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 761' والبيهقى جلد 4 صفحه 294 . وقال الترمذى: حسن . من طريق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21474' والنسائى رقم الحديث: 2422-2423' وابن خزيمة رقم الحديث: 2128 . من طريق فطر بن حليفة عن يحيى بن سام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21677' والنسائى رقم الحديث: 2421' وابن حبان رقم الحديث: 3655' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 3848 . ورواه يزيد عن أبى زياد وهو ضعيف عن موسى بن طلحة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7873 .

478- اسناده ضعيف لحال أبى الأحوص مولى بنى غفار أو مولى بنى ليث . من طريق ابن أبى ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21593' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 663 . أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم

ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا كَانَ فِي صَلَاتِهِ اسْتَقْبَلَهُ الرَّحْمَةُ فَلَا يَمْسَحَنَّ الْحَصَى أَوِ الْحَصْبَاءَ بِرِجْلِهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ نماز میں ہوتا ہے تو اللہ کی رحمت اُس کے آگے ہوتی ہے' سو کنکریوں کو نہ چھوا کرو' یا یہ فرمایا: پاؤں کے ساتھ کنکریوں کو نہ صاف کیا کرو۔

479 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَادَّهَنَ مِنْ دُهْنِهِ وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ أَتَى

حضرت سلیمان خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور خوشبو لگائی اور تیل لگایا اور جمعہ پڑھنے کے لیے آیا اور دو آدمیوں کے درمیان جدائی نہیں ڈالی اور نماز پڑھی' جب امام نے خطبہ دیا' تو سنا اور خاموش رہا تو اُس کے ایک جمعہ

الحديث: 1185' والحميدى رقم الحديث: 128' وأحمد رقم الحديث: 21368-21486' والدارمى رقم الحديث: 1395' وأبو داؤد رقم الحديث: 945' والترمذى رقم الحديث: 379 . وقال: حسن . والنسائى رقم الحديث: 1190' وابن ماجه رقم الحديث: 1027' وابن خزيمة رقم الحديث: 913-914' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1426-1428' وابن حبان رقم الحديث: 2273-2274' والبيهقى جلد 2صفحه284 وغيرهم من طرق عن الزهرى به .

479- حديث صحيح . وقد أخطأ الطيالسى حيث سمى شيخ أبى سعيد عبيد بن عدى ابن الخيار والحديث معروف لعبد الله ويقال عبيد الله ابن وديعة ' قال الحافظ فى الهدى صفحه 353 عن هذه الرواية: وهذه رواية شاذة لأن الجماعة خالفوه أى الطيالسى ولأن الحديث محفوظ لعبد الله بن وديعة لا لعبيد الله بن عدى . وقد خرج حديث سلمان الفارسى: الدارمى رقم الحديث: 1549' والبخارى رقم الحديث: 883-910' والطحاوى جلد1صفحه369' وابن حبان رقم الحديث: 2776' والطبرانى رقم الحديث: 6190' والبيهقى جلد3صفحه232 من طرق عن ابن أبى ذئب به . وأما حديث أبى ذر فأخرجه أحمد رقم الحديث: 21579' وابن ماجه رقم الحديث: 1097' وابن خزيمة رقم الحديث: 1764-1812 من طريق يحيى القطان عن ابن عجلان به . من طريق الليث عن ابن عجلان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21609' وابن خزيمة رقم الحديث: 1763 . عن ابن عيينة عن ابن عجلان ولم يذكر أبا سعيد المقبرى فى رواية وشك فيه فى أخرى أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5589' والحميدى رقم الحديث: 138 .

الْجُمُعَةَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَصَلَّى فَإِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ اسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى هَكَذَا قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَلْمَانَ، وَحَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ

سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف فرما دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح ابن ابی ذئب نے روایت کی از سلیمان اور ہم سے ہمارے اصحاب نے از یحییٰ بن سعید از ابن عجلان از سعید از والد خود از حضرت عبداللہ بن ودیعہ از حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کی۔

480 ــــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّامِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْخَشْخَاشِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ قَالَ: أَصَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: قُمْ فَصَلِّ، فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ اسْتَعَذْتَ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ؟ قُلْتُ: وَهَلْ لِلْإِنْسِ شَيَاطِينُ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا أَبَا ذَرٍّ، ثُمَّ قَالَ لِي: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' اور آپ مسجد میں تھے' سو میں بھی آپ کے پاس بیٹھ گیا' آپ نے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: لبیک! آپ نے فرمایا: کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھ اور نماز پڑھ! سو میں نے نماز پڑھی' پھر میں آپ کے پاس بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا: اے ابوذر! اللہ کی پناہ مانگو شیاطین جنوں اور انسانوں سے۔ میں نے عرض کیا کہ انسان بھی شیاطین ہوتے ہیں' آپ نے فرمایا: ہاں! اے ابوذر! پھر

480- اسناده ضعيف لضعف أبى عمر الشامى وعبيد بن الخشخاش . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4650-5126 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 4034' والبيهقى فى شعب الايمان رقم الحديث: 3576 . من طرق عن المسعودى به أخرجه ابن أبى شيبة فى مسنده كما فى المطالب العالية رقم الحديث: 3807' وأحمد رقم الحديث: 21586-21592' والبخارى فى التاريخ جلد 5 صفحه447' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1065' والنسائى رقم الحديث: 5522' والبزار رقم الحديث: 4034 . وأخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد1 صفحه 166 من طريق ابراهيم بن هشام الفسانى عن أبيه عن جده عن أبى ادريس عن أبى ذر بنحوه مطولًا وابراهيم هذا كذبه أبو حاتم وغيره . ورواه عبيد بن عمير الليثى عن أبى ذر بنحوه مختصرًا أخرجه الحاكم جلد2صفحه597' وفى اسناده يحيى بن سعيد السعدى البصرى وهو ضعيف ورواه معاوية بن صالح عن أبى عبد الملك محمد بن أيوب عن عبد الرحمٰن بن عائذ عن أبى ذر الغفارى فى الأنبياء فحسب أخرجه ابن عساكر فى تاريخه جلد7صفحه445 .

قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ: فَالصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: خَيْرٌ مَوْضُوعٌ فَمَنْ شَاءَ اَقَلَّ وَمَنْ شَاءَ اَكْثَرَ ، قُلْتُ: فَالصَّوْمُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: فَرْضٌ مُجْزِءٌ ، قُلْتُ: فَالصَّدَقَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَضْعَافٌ مُضَاعَفَةٌ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَزِيدٌ ، قُلْتُ: فَاَيُّهَا اَفْضَلُ؟ قَالَ: جُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ وَسِرٌّ اِلَى فَقِيرٍ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ اَعْظَمُ؟ قَالَ: اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ، قُلْتُ: فَاَيُّ الْاَنْبِيَاءِ كَانَ اَوَّلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: آدَمُ ، قُلْتُ: اَوَنَبِيٌّ كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ ، قُلْتُ: كَمْ كَانَ الْمُرْسَلُونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ثَلَاثَمِائَةٍ وَخَمْسَ عَشْرَةَ جَمًّا غَفِيرًا

آپ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتلاؤں! میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ! یہ جنت کے خزانوں میں سے خزانہ ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: بہت بہتر ہے جو چاہے کم کرے اور جو چاہے زیادہ کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! روزے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: ایک فرض (جسے ادا کر دیا جائے تو) تو کافی ہوتا ہے عرض کی: یارسول اللہ! زکوٰۃ؟ فرمایا: اس کا بدلہ دگنا چگنا ملتا ہے اور اللہ کے ہاں اور بھی زیادہ۔ میں نے عرض کی: افضل صدقہ کون سا ہے؟ فرمایا: کم مال والے کی محنت کا اور کسی ضرورت مند کا راز۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر سب سے عظیم کون سی آیات اُتریں؟ فرمایا: اللہ ھو لا الٰہ الا ھو الحی القیوم میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سب سے پہلے نبی کون تھے؟ فرمایا: آدم علیہ السلام میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا وہ نبی تھے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ نبی تھے اللہ نے اُن سے کلام کیا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! رسولوں کی تعداد کتنی ہے؟ فرمایا: تین سو پندرہ کا ایک جم غفیر۔

481 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

481- اسناده ضعيف في اسناده شيوخ المنذر ولم يسموا وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4550 للمصنف . عن غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21477' وأخرجه ابن أبي شيبة ومن طريقه أبو يعلى كما في الاتحاف للبوصيري وأحمد رقم الحديث: 21399 من طريق ابن نمير عن الأعمش به . ورواه حجاج عن فطر عن المنذر عن أبي ذر بلا واسطة أخرجه احمد رقم الحديث: 21478 . ورواه ابن

الْاَعْمَشِ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَصْحَابٍ لَهُ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: لَقَدْ تَرَكَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَتَقَلَّبُ فِي السَّمَاءِ طَيْرٌ اِلَّا ذَكَّرَنَا مِنْهُ عِلْمًا

ہمیں رسول اللہ ﷺ چھوڑ گئے اور آسمان پر کوئی اُڑنے والا پرندہ نہیں جس کے بارے میں آپ نے ہمیں بتایا نہ ہو۔

482 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ مُنْذِرًا الثَّوْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَصْحَابٍ لَهُ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاتَيْنِ يَنْتَطِحَانِ فَقَالَ لِي: يَا اَبَا ذَرٍّ اَتَدْرِي فِيمَا يَنْتَطِحَانِ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: وَلَكِنْ رَبُّكَ يَدْرِي وَسَيَقْضِي بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو بکریاں دیکھیں جو لڑ رہی تھیں' آپ نے مجھے فرمایا: اے ابوذر! کیا تم دیکھ رہے ہو کہ یہ کیوں لڑ رہی ہیں' میں نے عرض کی: جی نہیں! آپ نے فرمایا: لیکن تمہارا رب جانتا ہے اور عنقریب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

483 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

عيينة عن فطر عن أبى الطفيل عن أبى ذر أخرجه البزار (147-كشف) وابن حبان رقم الحديث: 65 ' والطبرانى رقم الحديث: 1647 .

482- اسناده ضعيف . قال الألبانى عنه فى الصحيحة رقم الحديث: 1588-1967' وهذا الاسناد صحيح رجاله ثقات رجال الشيخين غير أصحاب المنذر فانهم لم يسموا ذلك مما لا يضر لأنهم جمع من التابعين فينجبر جهالتهم بكثرتهم كما نبه على ذلك الحافظ السخاوى فى غير هذا الحديث . والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4583 للمصنف . عن غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21476 . من طريق الأعمش ذكره عن أبى ذر أخرجه ابن أبى شيبة وأبو يعلى كما فى الاتحاف والطبرى جلد 5صفحه120 . ورواه اسحاق بن سليمان عن فطر بن خليفة عن منذر الثورى عن أبى ذر مرسلًا بلا واسطة أخرجه الطبرى جلد5 صفحه120 . والحديث أخرجه أبو بكر بن أبى داؤد فى البعث والنشور رقم الحديث: 36' عن اسحاق بن ابراهيم شاذان عن الطيالسى عن شعبة عن الأعمش عن ابراهيم التيمى عن أبيه عن أبى ذر والحديث يرويه كذلك هذيل بن شرحبيل عن أبى ذر بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 21550' والبزار رقم الحديث: 4032-4033' باسناد جيد فى الشواهد والمتابعات وفيه ليث بن أبى سليم . وله شاهد فى صحيح مسلم رقم الحديث: 2582 من حديث أبى هريرة .

483- حديث صحيح أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8648' والطبرانى رقم الحديث: 2953 من طريق شعبة

وَقَيْسٌ، عَنْ اَبِى هَاشِمٍ، عَنْ اَبِى مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: اُقْسِمُ بِاللّٰهِ اِنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا) (الحج: 19)فِى رَبِّهِمْ اِلَّا فِى هَؤُلَاءِ النَّفَرِ السِّتَّةِ حَمْزَةَ وَعَلِيٍّ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ وَشَيْبَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ

ابوذر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں اللہ کی قسم اُٹھاتا ہوں کہ یہ آیت کریمہ ان چھ کے بارے میں اتری ہے:''هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا ''(۱)حضرت حمزہ (۲) حضرت علی (۳)حضرت عبیدہ بن حارث (۴)عتبہ (۵)شیبہ اور (۶)ولید بن عقبہ۔

484 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِى تَمِيمٍ قَالَ: كُنَّا عَلَى بَابِ مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَمَعَنَا اَبُو ذَرٍّ فَذَكَرَ اَنَّهُ صَائِمٌ فَلَمَّا دَخَلْنَا وَوُضِعَتِ الْمَوَائِدُ جَعَلَ اَبُو ذَرٍّ يَاكُلُ قَالَ:فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ:يَا اَحْمَرُ مَا لَكَ، اَتُرِيدُ اَنْ تَشْغَلَنِى عَنْ طَعَامِى؟ قُلْتُ:اَلَمْ تُخْبِرْنَا اَنَّكَ صَائِمٌ؟ اَوْ قُلْتَ اَلَمْ تَزْعُمْ اَنَّكَ صَائِمٌ؟ قَالَ:بَلَى ثُمَّ قَالَ لِى:اَقَرَاْتَ الْقُرْآنَ؟ قُلْتُ:نَعَمْ قَالَ:لَعَلَّكَ قَرَاْتَ الْمُفْرَدَةَ مِنْهُ وَلَمْ تَقْرَاِ الْمُضَاعَفَ (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا)(الانعام:**160**)ثُمَّ قَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ۔ حَسَنَتُهُ قَالَ ۔ صَوْمُ

بنی تمیم کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ ہم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے' ہمارے ساتھ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ تھے' انہوں نے بتایا کہ وہ روزہ سے ہیں' پس جب ہم دونوں داخل ہوئے تو دسترخوان رکھا گیا' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کھانے لگے' میں نے آپ کی طرف دیکھا' فرمایا: اے احمر! آپ کو کیا ہے؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ میرے کھانے سے تم مجھے مشغول رکھو؟ میں نے عرض کیا: کیا ہم کو بتایا نہیں گیا کہ آپ روزہ کی حالت میں ہیں؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! پھر فرمایا: کیا آپ نے قرآن نہیں پڑھا؟ میں نے کہا: جی ہاں! (پڑھا ہے) پھر فرمایا: ہوسکتا ہے تم نے اکیلے پڑھا ہو' اور تم نے اکٹھے بیٹھ کر نہ پڑھا ہو''جو ایک نیکی کے ساتھ

من طرق عن أبي هاشم به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3966-3968-3969-4743' ومسلم رقم الحديث: 3033' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 8154-8172-8649' وابن ماجه رقم الحديث: 2835' والطبری جلد17 صفحه99' والحاكم جلد2صفحه386 وغيرهم ۔ انظر في تتمه تخريج الحديث ما أخرجه البخاری رقم الحديث: 3967-4743' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 8650' والطبری جلد17صفحه99' والحاكم جلد2صفحه386' وما قاله الدارقطنی فی العلل جلد4صفحه101' والحافظ فی الفتح جلد8صفحه444 .

484- اسناده ضعيف لجهالة الراوی عن أبی ذر وان كان يزيد بن الحوتكية فهو لا يعرف كما قال الذهبی من طريق المصنف أخرجه البيهقی رقم الحديث:3856 .

الدَّهْرِ وَلَكِنْ هَذَا الَّذِى لَا شَكَّ فِيهِ يُذْهِبُ مَغْلَةَ الصَّدْرِ ، قَالَ: قُلْتُ: مَا مَغْلَةُ الصَّدْرِ؟ قَالَ: رِجْزُ الشَّيْطَانِ

آئے اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے'' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ رمضان کے روزے رکھنا اور ہر ماہ کے تین روزے رکھنا' اس کے لیے کافی ہیں۔ فرمایا: یہ ہمیشہ کے روزوں کے برابر ثواب ہیں' اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اس کو مغلۃ الصدر نہ لے جائے' میں نے عرض کی: مغلۃ الصدر کیا ہے؟ فرمایا: شیطان کا رجز ہے۔

485 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى اَبِى عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، وَرُبَّمَا ذَكَرَ ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ اَعْمَالُ اُمَّتِى حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَرَاَيْتُ مِنَ اَحْسَنِ اَعْمَالِهِمُ الْاَذَى يُمَاطُ عَنِ الطَّرِيقِ، وَرَاَيْتُ مِنَ سَيِّءِ اَعْمَالِهِمُ النُّخَاعَةَ فِى الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر میری اُمت کے اچھے اور بُرے اعمال پیش کیے جاتے ہیں' میں نے ان کے اچھے اعمال میں سے ان کے راستے سے تکلیف دِہ چیز کو ہٹانا دیکھا ہے اور میں نے ان کے بُرے اعمال میں مسجد میں تھوک دیکھا ہے جسے دفن نہیں کیا گیا۔

486 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

بنی عامر کے ایک آدمی سے روایت ہے' اس نے کہا

485- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 1173 . من طريق مهدى بن ميمون به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21589-21607' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 230' ومسلم رقم الحديث: 553' وابن خزيمة رقم الحديث: 1308' وأبو عوانة جلد1 صفحه406' وابن حبان رقم الحديث: 1641' والبيهقى جلد 2صفحه291 وغيرهم . ورواه هشام بن حسان وحماد بن زيد عن واصل فلم يذكر أبا الأسود . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 9صفحه29' وأحمد رقم الحديث: 21590' وابن ماجه رقم الحديث: 3683' من طريق هشام وذكره الدارقطنى فى العلل جلد6صفحه280 عن حماد . ورواه معتمر بن سليمان عن هاشم عن يحيى بن عقيل كرواية مهدى بن ميمون أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1640 .

486- اسناده صحيح والرجل من بنى عامر هو عمرو بن بجدان كما جاء فى اسناد يونس بن حبيب عقب الحديث

سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ بُرْدٌ قَطَرِيٌّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ رَدَّ عَلَيَّ قُلْتُ: أَنْتَ أَبُو ذَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اجْتَوَيْتُ الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ

کہ میں نے حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ کو مسجد قباء میں دیکھا' آپ اس میں نماز پڑھ رہے تھے' اور آپ پر قطری چادر تھی' سو میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا' پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے میرے سلام کا جواب دیا۔ میں نے

وعمرو وان جهله البعض فقد وثقه العجلي وابن حبان وصحح حديثه جمع من الأئمة كأبي حاتم والترمذي والدارقطني والحاكم والنووي والذهبي وغيرهم . انظر نصب الراية جلد 1صفحه148' والتلخيص الحبير جلد 1صفحه154' والارواء جلد 1 صفحه 181 . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 263 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المدرج جلد2صفحه939-949 . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 333' ومن طريقه البيهقي جلد 1 صفحه217 عن موسى بن اسماعيل عن حماد بن سلمة به بنحوه ورواه معمر وسعيد وابن عليه والثوري وعبد الوهاب عن أيوب به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 912' وابن أبي شيبة جلد1صفحه156' وأحمد رقم الحديث: 21342-21343-21408' والبخاري في التاريخ جلد6صفحه317' والدارقطني في السنن جلد 1صفحه187 . ورواه مخلد بن يزيد فقال: عن الثوري عن أيوب وخالد عن عمرو بن بجدان عن أبي ذر مقتصرًا على آخره أخرجه النسائي رقم الحديث: 321' عن أيوب فقط وابن حبان رقم الحديث: 1313' والدارقطني جلد 1صفحه186' والبيهقي جلد 1 صفحه 312 . وأما رواية خالد الحذاء التي فيها عمرو بن بجدان فقد أخرجها البخاري في التاريخ جلد6صفحه317' وابن حبان رقم الحديث: 1312' والدارقطني جلد1صفحه187' والبيهقي جلد1صفحه212 من طريق يزيد بن زريع عن خالد' به ' مختصرًا . من طريق خالد الحذاء به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 913' وأحمد رقم الحديث: 21608' وأبو داؤد رقم الحديث: 332' والترمذي رقم الحديث: 124' وابن حبان رقم الحديث: 1311' والحاكم جلد 1 صفحه 176' والبيهقي جلد 1صفحه7' وقال الترمذي حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح . ووافقه الذهبي وقال الدارقطني بعد أن ساق أوجه الاختلاف فيه في العلل جلد 6صفحه255: والقول قول خالد الحذاء . انظر تاريخ البخاري جلد6صفحه317' وعلل ابن أبي حاتم جلد 1صفحه11' وسنن الدارقطني جلد 1صفحه187' ونصب الراية جلد 1 صفحه148 . وللحديث شاهد من حديث أبي هريرة عند الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1355 باسناد صحيح كما قال الألباني في الارواء ومن حديث عمار بن ياسر .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَاَمَرَنِى اَنْ اَشْرَبَ مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا ـ ثُمَّ سَكَتَ اَيُّوبُ عِنْدَ اَبْوَالِهَا ـ وَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فِي ظِلِّ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ ، قُلْتُ: هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: وَمَا اَهْلَكَكَ؟ ، اَوْ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ اَفَاُصَلِّي بِغَيْرِ وُضُوءٍ اَوْ قَالَ: بِغَيْرِ طَهُورٍ؟ فَدَعَا لِي بِمَاءٍ فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ حَبَشِيَّةٌ بِعُسٍّ فِيهِ مَاءٌ يَتَخَضْخَضُ مَا هُوَ بِمَلْآنَ فَاسْتَتَرْتُ بِالْبَعِيرِ وَاغْتَسَلْتُ، قَالَ: وَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ كَافِيكَ وَاِنْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ فَاِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَاَمِسَّهُ جِلْدَكَ قَالَ اَبُو بِشْرٍ: وَحَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ

عرض کی کہ آپ ابوذر ہیں' آپ نے فرمایا: ہاں! آپ نے فرمایا: مجھے مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی' تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں کا حکم دیا اور مجھے حکم دیا کہ میں اُن کا پیشاب اور دودھ پیوں' پھر ایوب راوی حدیث ''عند ابوالھا'' پر خاموش ہو گئے۔ (حضرت ابوذر فرماتے ہیں:) اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ مسجد کے سایہ میں دیکھا' جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: میں ہلاک ہو گیا' یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیسے ہلاک ہو گئے؟ یا فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں پانی سے دور تھا مجھ پر غسل فرض ہو گیا اور میں نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی ہے۔ یا فرمایا: بغیر طہارت کے' پس آپ نے میرے لیے پانی منگایا' تو ایک حبشی لونڈی پیالے میں پانی لے کر آئی' پیالا بھرا ہوا نہیں تھا' سو میں نے اونٹ کی آڑ میں غسل کیا' کہتے ہیں: اور مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! بے شک مٹی پاک ہے' تیرے لیے کافی ہے' اگر تو دس سال تک بھی پانی نہ پائے' اسے اپنے جسم پر مل لے۔ ابوبشر نے کہا: اور ہمیں حدیث بیان کی ابوحفص نے' انہوں نے کہا: ہمیں یزید بن زریع نے از حضرت خالد الحذاء از حضرت ابوقلابہ از عمرو بن بجدان' انہوں نے کہا: میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا۔

487 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

487- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع الحارث لم يسمع من أبى ذر كما قال الدارقطنى فى العلل جلد 6 صفحه 237 ـ من طرق عن يحيى بن سعيد به الحديث أخرجه أبو عبيد القاسم بن سلام فى كتاب الأحوال رقم

سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَعْمِلْنِى قَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ ضَعِيفٌ وَاِنَّهَا اَمَانَةٌ فَهِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّى الَّذِى عَلَيْهِ فِيهَا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ حکمران بنا دیں' آپ نے فرمایا: اے ابوذر! تو کمزور ہے' اور یہ حکومت امانت ہے' یہ قیامت کے دن ذلت ورسوائی ہوگی' مگر جس نے اس کا حق ادا کر دیا اور جو اس پر ذمہ داری تھی اس کو ادا کیا۔

16- اَحَادِيثُ اَبِى مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی احادیث

488 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ اَبِى مُوسَى، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ وَيُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ وَيُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ فَمَنْ فِى

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تاکہ وہ اپنی جگہ دکھائے اور ایک شہرت کے لیے لڑتا ہے اور ایک مالِ غنیمت کے لیے لڑتا ہے' ان میں اللہ

الحديث: 6' وابن أبي شيبة جلد 12صفحه215' وابن سعد جلد 4صفحه231' والفسوى فى المعرفة جلد 2صفحه484' والحاكم جلد 4 صفحه 92 وصححه الحاكم ووافقه الذهبى . ورواه بكر بن عمرو عن الحارث بن يزيد عن ابن حجيرة الأكبر عن أبى ذر . فزاد فى اسناده ابن حجيرة . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1825' والبيهقى جلد 10صفحه95 . ورواه ابن لهيعة عن الحارث عن ابن حجيرة الشيخ عمن سمع أبا ذر يقول...... فذكره أخرجه أبو عبيد رقم الحديث:7' وأحمد رقم الحديث: 21552 . وروى سالم بن أبى سالم الجيشانى عن أبيه عن أبى ذر نحوه بلفظ يا أبا ذر انى أراك ضعيفًا وانى أحب لك ما أحب لنفسى فلا تأمرن على اثنتين ولا تولين مال يتيم . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1826' وأبو داؤد رقم الحديث: 2868' والنسائى رقم الحديث:3667' وابن حبان رقم الحديث:5569 وغيرهم .

488- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 5صفحه77 . من طريق الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19561-19648' والبخارى رقم الحديث: 7458' ومسلم رقم الحديث:1904' والترمذى رقم الحديث: 1646' وابن ماجه رقم الحديث: 2783' والبزار رقم الحديث: 3010' والرويانى فى مسنده رقم الحديث:532' وأبو يعلى رقم الحديث:7253 وغيرهم .

سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

کی راہ میں کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد اس نیت سے کرے کہ اللہ کا دین غالب آ جائے' وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

489 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: قَالَ لِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، حَدَّثَنِي اَبُو وَائِلٍ حَدِيثًا اَعْجَبَنِي، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَيُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ وَيُقَاتِلُ لِكَذَا فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ اَعْلَى فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تا کہ اسے اس کا مقام دکھایا جائے اور ایک شہرت کے لیے لڑتا ہے اور ایک اس چیز (غنیمت) کے لیے لڑتا ہے' ان میں اللہ کی راہ میں کون ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد اس نیت سے کرے کہ اللہ کا دین غالب آ جائے' وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

490 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَكِّءٌ عَلَى عَصًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَيُقَاتِلُ لِكَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ اپنے عصا پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تا کہ اس کی ناموری ہو اور اس مقصد کے لیے لڑتا ہے' ان میں اللہ کی راہ میں کون ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد اس نیت سے کرے کہ اللہ کا دین غالب آ جائے' وہ اللہ عز وجل کی راہ میں ہے۔

489- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2018' وأبو عوانة جلد5صفحه75' من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19611' والبخارى رقم الحديث: 2810-3126' ومسلم رقم الحديث: 1904' وأبو داؤد رقم الحديث: 2517' والنسائى رقم الحديث: 3136' والبزار رقم الحديث: 3011-3012' والرويانى رقم الحديث: 527 وغيرهم .

490- حديث صحيح من طريق منصور عن أبى وائل به أخرجه البخارى رقم الحديث: 123' ومسلم رقم الحديث: 1904 وغيرهما . انظر العلل للدارقطنى جلد7صفحه277-228 .

491 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، وَجَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بھوکے کو کھانا کھلاؤ' قیدی آزاد کرو' اور مریض کی عیادت کرو۔

17- اَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے حضرت ابوعبیدہ کی روایت کردہ احادیث

492 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری

491- حديث صحيح من طريق المصنف عن جرير وحده به أخرجه البيهقي جلد 9 صفحه 226 . من طريق جرير وحده عن منصور به أخرجه البخاري رقم الحديث: 3046' وأبو يعلى رقم الحديث: 7325' والبزار رقم الحديث: 3017' والروياني رقم الحديث: 530 . من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19535-19658' والبخاري رقم الحديث: 5174-5373-5649-7173' وأبو داؤد رقم الحديث: 3105' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8666' وابن حبان رقم الحديث: 3324' والروياني رقم الحديث: 526 وغيرهم' وأخرجه البيهقي جلد 3 صفحه 379' من طريق اسماعيل بن اسحاق عن محمد بن كثير عن سفيان عن الأعمش ومنصور عن أبي وائل به .

492- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2759' والروياني في مسنده رقم الحديث: 556' والبيهقي في السنن جلد 8 صفحه 136' وفي الشعب رقم الحديث: 7075' وفي الأسماء والصفات (صفحه: 321) من طريق المصنف . من طريق شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 561' وأحمد رقم الحديث: 19547-19635' ومسلم رقم الحديث: 2759' والبزار رقم الحديث: 3020' وابن خزيمة رقم الحديث: 99' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7075' واللالكائي في شرح أصول الاعتقاد رقم الحديث: 694-695 . من طريق عمرو بن مرة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 13 صفحه 181' وابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1091' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11180' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 615-616' والبزار رقم الحديث: 3021' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1298 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَبِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اپنے دست رحمت کو رات کے وقت کشادہ کرتا ہے تاکہ دن کا گناہ گار توبہ کرے اور دن کو کرتا ہے تاکہ رات کا گناہ گار توبہ کرے (یہ سلسلہ چلتا رہے گا) حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔

493 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِى لَهُ اَنْ يَنَامَ، يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ بِالنَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ بِاللَّيْلِ زَادَ الْمَسْعُودِيُّ: حِجَابُهُ النَّارُ، لَوْ كَشَفَهَا لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ اَدْرَكَهُ بَصَرُهُ، ثُمَّ قَرَاَ اَبُو

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل کو نیند نہیں آتی، اور اس کے لیے مناسب بھی نہیں کہ اس کو نیند آئے، وہ ترازو کو جھکاتا اور اونچا کرتا ہے، رات کے عمل دن کو اور دن کے عمل رات کو اس کی طرف اُٹھائے جاتے ہیں۔ مسعودی نے یہ اضافہ کیا کہ اس کا حجاب آگ ہے، اگر وہ اپنا حجاب کھولے تو ہر شے جل جائے جہاں تک نگاہ

493- حديث صحيح . من طريق المصنف عن شعبة وحده به أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه146 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19548، ومسلم رقم الحديث: 179، والبزار رقم الحديث: 3018، وابن خزيمة رقم الحديث: 101، والروياني في مسنده رقم الحديث: 555، وأبو عوانة جلد 1صفحه146 . من طريق المسعودي به أخرجه أحمد، رقم الحديث: 19602، وابن ماجه رقم الحديث: 196، وأبو يعلى رقم الحديث: 7262، والآجري في الشريعة رقم الحديث: 762، والبيهقي في الأسماء والصفات صفحه 181 . من طرق عن الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19649، ومسلم رقم الحديث: 179، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 614، وابن ماجه رقم الحديث: 195، وأبو يعلى رقم الحديث: 7263، وابن خزيمة رقم الحديث: 100، والآجري رقم الحديث: 760، والبيهقي صفحه 180، وابن منده في الايمان رقم الحديث: 777 وغيرهم . انظر صحيح ابن حبان رقم الحديث: 266، والأوسط للطبراني رقم الحديث: 1512، والشريعة للآجري رقم الحديث: 762، والعلل للدارقطني جلد7صفحه234 . وروى من طريق أبي بردة عن أبيه أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 540، والآجري رقم الحديث: 660 .

عُبَيْدَةَ (بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)(النمل:8)

جائے۔ پھر ابوعبیدہ نے یہ آیت پڑھی: "بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" (النمل:۸)۔

494 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: سَمَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءً مِنْهَا مَا حَفِظْنَاهَا فَقَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَالْمُقَفِّي، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے لیے خود اپنی ذات کے نام مبارک رکھتے' ان میں سے بعض ہم نے یاد کیے' آپ نے فرمایا: میں محمد اور احمد اور مقفی اور حاشر اور نبی التوبہ اور نبی الملحمہ ہوں۔

18- أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى

حضرت ابوعثمان النھدی کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

495 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعثمان نہدی' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

494- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 3023' والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه 156 . من طريق المسعودي به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 11739' وابن سعد جلد 1 صفحه 40' وأحمد رقم الحديث: 19543-19637-19668' والروياني في مسنده رقم الحديث: 583' والحاكم جلد 2 صفحه 604' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 1400 . من طرق عن عمرو بن مرة به أخرجه البخاري في الصغير جلد 1 صفحه 36' ومسلم رقم الحديث: 2355' وأبو يعلى رقم الحديث: 7244' والبزار رقم الحديث: 4022' وابن حبان رقم الحديث: 6314' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 80' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 1400' وفي الدلائل جلد 1 صفحه 156' وأبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 99-100 .

495- حديث صحيح عن طريق شعبة به بزيادة في آخره قال: يا عبد الله بن قيس أو يا أبا موسىٰ ألا أدلك على كنز من كنوز الجنة: لا حول ولا قوة الا بالله أخرجه أحمد رقم الحديث: 19621 . من طريق عاصم به أخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَصَعِدْنَا وَادِيًا فَلَمَّا هَبَطُوا فِيهِ رَفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَةٍ - اَوْ بَغْلٍ - فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى اَنْفُسِكُمْ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا اِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' پس ہم ایک وادی پر چڑھے' جب اس سے نیچے اترے تو ہم نے بلند آواز سے اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہا' اور رسول اللہ ﷺ خچر یا خچری پر سوار تھے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی جانوں پر نرمی کرو' کیونکہ تم بہرے اور گونگے کو نہیں پکار رہے' بے شک تم سننے والے اور دیکھنے والے کو پکار رہے ہو۔

19- اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ اَبِي مُوسَى، رَحِمَهُمَا اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

496 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ

عبد الرزاق رقم الحديث: 9244' وعبد بن حميد رقم الحديث: 541' وأحمد رقم الحديث: 19538-19760' والبخارى رقم الحديث: 2992-4205' ومسلم رقم الحديث: 2704' وأبو داؤد رقم الحديث: 1528' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7679-8823' وابن ماجه رقم الحديث: 2824' والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 544' والبيهقى جلد 2 صفحه 184 وغيرهم . من طريق أبى عثمان به بذكر الزيادة عند بعضهم أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 618-619' وأحمد رقم الحديث: 19665-19770' والبخارى رقم الحديث: 6384-6409-6610-7386' ومسلم رقم الحديث: 2704' وأبو داؤد رقم الحديث: 1526-1527' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7681-8824' والترمذى رقم الحديث: 3374' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7252' والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 543-545 وغيرهم .

496- حديث صحيح من طرق عن همام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19630' والبخارى رقم الحديث: 5020-7560' ومسلم رقم الحديث: 797' وعبد بن حميد رقم الحديث: 563' وابن حبان رقم الحديث: 770

قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی مُوسَی، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِی يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْاُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِی لَا يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا، وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِی يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِی لَا يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا خَبِيثٌ وَرِيحُهَا خَبِيثٌ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مؤمن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے' ترنج کی مثل ہے کہ اس کی خوشبو بھی میٹھی اور اس کا ذائقہ بھی میٹھا ہے اور اس مؤمن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی مثل ہے کہ جس کا ذائقہ تو میٹھا ہے لیکن خوشبو نہیں ہے اور اس فاجر کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے' اس کی مثال اس پھول کی سی ہے جس کی خوشبو میٹھی ہے اور ذائقہ کڑوا ہے' اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس تونبے کی مثل ہے جس کا ذائقہ بھی بُرا ہے اور جس کی خوشبو بھی بُری ہے۔

20- اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِی مُوسَی عَنْ اَبِيهِ

حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ کی اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) سے روایت کردہ احادیث

497 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن ابو بردہ اپنے والد سے' وہ حضرت

وغيرهم . من طرق عن قتادة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20933' وأحمد رقم الحديث: 19567-19679' والبخارى رقم الحديث: 5427' ومسلم رقم الحديث: 797' وأبو داؤد رقم الحديث: 4830' والترمذى رقم الحديث: 2865' وابن ماجه رقم الحديث: 214 والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 11769' وابن حبان رقم الحديث: 771 . ورواه أبان عن قتادة واختلف عنه انظر سنن أبى داؤد رقم الحديث: 4829' والنسائى رقم الحديث: 6733' وشرح السنة للبغوى رقم الحديث: 1175 .

497- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 10 صفحه 94 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19549-19701' والدارمى رقم الحديث: 2750' وعبد بن حميد رقم الحديث: 560' والبخارى رقم الحديث: 1445-6022' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 255-306' ومسلم رقم الحديث: 1008' والنسائى

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ فِي كُلِّ يَوْمٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ؟ قَالَ: يَعْتَمِلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ، قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ؟ قَالَ: يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ، قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟ قَالَ: يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟ قَالَ: لِيُمْسِكْ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّ ذٰلِكَ لَهُ صَدَقَةٌ

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر ہر دن صدقہ دینا ضروری ہے صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! جو صدقہ کے لیے نہ کوئی چیز پائے؟ آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے کام کرے اور اپنی ذات کو فائدہ پہنچائے اور صدقہ کرے صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر یہ بھی نہ پائے؟ تو فرمایا: کسی ضرورت مند کی مدد کر دے یہ بھی صدقہ ہے صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر یہ بھی نہ پائے؟ تو فرمایا: نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو؟ فرمایا: اپنے آپ سے کسی کو شر نہ پہنچائے تو بے شک یہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔

498 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعید بن ابوبردہ اپنے والد سے وہ حضرت

رقم الحديث: 2537' والبيهقي جلد4صفحه188' وفي شعب الايمان رقم الحديث: 7616 وغيرهم .

498- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3391' والنسائي رقم الحديث: 5611' وأبو عوانة جلد4صفحه83' والبيهقي جلد8صفحه154' وفي الدلائل جلد5صفحه401 . من طرق عن شعبة به فممن أخرجه اللفظين معًا: أحمد رقم الحديث: 19757' والبخاري رقم الحديث: 4344-4345-6124-7172' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 84' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 553 وغيرهم . من طريق زيد بن أبي أنيسة عن سعيد بن أبي بردة به أخرجه أبو عوانة جلد4صفحه85' وابن حبان رقم الحديث: 5376' والبيهقي جلد 8 صفحه91 وغيرهم . من طريق شعبة به أخرجه باللفظ الأول فحسب البخاري رقم الحديث: 3038' ومسلم رقم الحديث: 1733' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 83 . من طريق زيد بن أبي أنيسة عن سعيد بن أبي بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1733 . من طريق محمد بن عباد عن سفيان عن عمرو عن سعيد بن أبي بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1733' والبيهقي جلد 8صفحه294 . من طريق يزيد بن عبد الله عن أبي بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1732 وأبو داؤد رقم الحديث: 4845' وأبو يعلى رقم الحديث: 7319 . من طريق

سَعِیدِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی مُوسَی الْاَشْعَرِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا اِلَی الْیَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا: تَطَاوَعَا وَیَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اور مجھے یمن کی طرف بھیجا' آپ نے ہم دونوں سے فرمایا: تم آسانی کرنا تنگی نہ کرنا' اورتم خوشخبری دینا نفرت نہ پھیلانا۔

499 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی مُوسَی، قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ یُصْنَعُ عِنْدَنَا شَرَابٌ مِنَ الْعَسَلِ یُقَالُ لَهُ: الْبِتْعُ وَشَرَابٌ مِنَ الشَّعِیرِ یُقَالُ لَهُ: الْمِزْرُ، وَهُمَا یُسْکِرَانِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ

حضرت سعید بن ابوبردہ اپنے والد سے' وہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ہاں شراب بنائی جاتی ہے شہد سے' اس کو بتع کہا جاتا ہے اور ایک شراب جَو سے بنائی جاتی ہے اس کو مزر کہا جاتا ہے' اور یہ دونوں نشہ دیتی ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ دینے والی (شے) حرام ہے۔

500 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرِیشٌ،

حضرت ابوبردہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ

عبد الملك بن عمير عن أبى بردة بنحوه مرسلًا أخرجه البخارى رقم الحديث: 4341 .

499- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى . وتقدم بعض تخريجه فى الحديث السابق عند من قرنهما . وقد أخرجه مستقلًا أحمد رقم الحديث: 19688' والطحاوى جلد 4صفحه217 من طريق شعبة به . من طريق أبى اسحاق الشيبانى عن سعيد بن أبى بردة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4343' وقال رواه جرير وعبد الواحد عن الشيبانى عن أبى بردة . من طريق ابن فضيل عن الشيبانى كرواية جرير أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5377 . من طريق أبى اسحاق السبيعى عن أبى بردة عن أبى موسٰى أخرجه الدارمى رقم الحديث: 1104' والنسائى رقم الحديث: 5612 . من طريق قرة بن خالد عن يسار أبى الحكم عن أبى بردة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19664' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7248' والبيهقى جلد 8صفحه291' ورواه أبو بكر بن أبى موسٰى عن أبيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19613' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 6816' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7239 .

500- حديث صحيح وحريش هو ابن سليم ثقة وثقه المصنف ولم يبين ابن معين سبب جرحه على أن الحديث قد صح من طريق آخر كما تقدم فى الذى قبله . وقد أخرجه هذا الطريق النسائى رقم الحديث: 5613' والطحاوى

عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی شراب حرام ہے۔

501 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمُوتُ مُؤْمِنٌ اِلَّا اَدْخَلَ اللّٰهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ: فَقَدِمَ اَبُو بُرْدَةَ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَسَاَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَهُ فَاسْتَحْلَفَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَقَدْ حَدَّثَهُ بِهَذَا اَبُو مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن ابو بردہ اپنے والد سے' وہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مؤمن مرتا ہے (اگر وہ جہنم کا حقدار تھا) تو اس کی جہنم والی جگہ کے بدلے کسی یہودی یا عیسائی کو اللہ تعالیٰ ڈال دیتا ہے۔ کہا کہ حضرت ابو بردہ' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ان سے تین مرتبہ قسم لی کہ انہوں نے یہ حدیث از حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ روایت کی ہے۔

502 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت ابو بردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت

جلد4صفحه17 من طريق المصنف .

501- حديث صحيح . من طرق عن همام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19503-19504-19578' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه38' ومسلم رقم الحديث: 2767' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7281' وابن حبان رقم الحديث: 630' والبيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 86' وفى شعب الايمان رقم الحديث: 376 وغيرهم . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد 1صفحه38' من طريق يحيى بن زياد وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7267-7268' ومن طريق عبد الرحمٰن بن سعيد بن أبى بردة كلاهما عن سعيد بن أبى بردة به . من طرق عن أبى بردة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19671' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه38-39' ومسلم رقم الحديث: 2767' وابن ماجه رقم الحديث: 4291' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7282' والبيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 84-89 وغيرهم . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2767' والبيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 90' وقال: لا أراه محفوظًا...... وانما لفظ الحديث على ما رواه سعيد بن أبى بردة وغيره عن أبى بردة .

502- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد10صفحه26 . ومن طرق عن حماد بن زيد به أخرجه

زَيْدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا اَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِى مَا اَحْمِلُكُمْ، ثُمَّ اُتِىَ بِاِبِلٍ فَحَمَلَنَا عَلَى ثَلَاثَةٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا رَجَعْنَا قُلْتُ لِاَصْحَابِى: وَاللّٰهِ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ لَنَا، حَلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا يَحْمِلَنَا ارْجِعُوا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ حَلَفْتَ اَنْ لَا تَحْمِلَنَا فَقَالَ: مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ مَا حَمَلَكُمْ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَارَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ يَمِينِى وَاَتَيْتُ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے‘ ہم نے آپ سے سواری کے لیے جانوروں کی درخواست کی‘ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سوار نہیں کر سکتا‘ اور نہ میرے پاس تم کو سوار کرنے کے لیے کوئی سواری ہے‘ پھر آپ کے پاس اونٹ لائے گئے تو آپ ﷺ نے ہم کو روشن پیشانی والے تین تین اونٹ دیئے‘ جب ہم لوٹنے لگے‘ تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: اللہ کی قسم! اللہ ہم کو برکت نہ دے گا‘ ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ نے قسم اُٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سوار ہونے کے لیے سواری نہیں دیں گے‘ واپس جاؤ! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے قسم اُٹھائی تھی کہ آپ ہم کو سواری نہیں دیں گے‘ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ نے تمہیں سواری دی‘ اللہ کی قسم! اگر اللہ نے چاہا تو میں قسم پر حلف نہ اٹھاؤں گا‘ سو اگر میں اس سے بہتر دیکھوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ دوں گا اور میں اس کو اختیار کروں گا جو بہتر ہو گی۔

503 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ

حضرت ابوبردہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ

أحمد رقم الحديث: 19576‘ والبخاری رقم الحديث: 6623-6718-6719‘ ومسلم رقم الحديث: 1649‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 3276‘ والنسائی رقم الحديث: 3789‘ وابن ماجه رقم الحديث: 2107‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 7251‘ والبيهقی جلد10صفحه51 وغيرهم . من طرق عن يزيد بن عبد الله بن أبی بردة عن أبی بردة به أخرجه البخاری رقم الحديث: 4415-6678‘ ومسلم رقم الحديث: 1649‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 6297-7258 . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 766‘ وأحمد رقم الحديث: 19606-19638‘ والبخاری رقم الحديث: 3133‘ وغير موضع ومسلم فی الموضع السابق وابن حبان رقم الحديث: 4354 .

503- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد7صفحه128‘ وأبو نعيم فی أخبار أصبهان جلد2

الْحَنَّاطُ، عَنْ اَبِی حَصِینٍ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَعْتَقَ الرَّجُلُ اَمَتَهُ ثُمَّ مَهَرَهَا مَهْرًا جَدِيدًا كَانَ لَهُ اَجْرَانِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی لونڈی کو آزاد کرتا ہے پھر اس کا نیا اچھا مہر مقرر کرتا ہے (یعنی اس سے شادی کر لیتا ہے) تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

504 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اُجُرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ اَمَةٌ فَاَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَاَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا، وَرَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ

حضرت ابوبردہ اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دو اجر دیئے جاتے ہیں: (۱) ایک وہ آدمی جس کی کوئی لونڈی ہو وہ اس کو ادب سکھائے اور اچھا ادب سکھائے اور اس کو تعلیم دے اور اچھی تعلیم دے پھر اس کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے

صفحه 47' والحافظ فی التعلیق جلد 4صفحه397 . من طريق أبی بكر بن عياش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19673' والبخاری تعليقًا رقم الحديث: 5083' وأبو نعيم فی الحلية جلد8صفحه308' والبيهقی جلد7صفحه128' وأخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه104 من طريق يزيد بن زريع عن شعبة به . وذكره الدارقطنی فی العلل جلد7صفحه200 وقال تفرد به يزيد بن زريع عن شعبة والقول قول شعبة .

504- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه103 . من طريق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19618' والدارمی رقم الحديث: 2251' ومسلم رقم الحديث: 154' والطبری جلد 27صفحه141' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1974 . من طرق عن صالح به أخرجه كذلك أحمد رقم الحديث: 19707' والبخاری رقم الحديث: 97-3011-3046' ومسلم رقم الحديث: 154' والترمذی رقم الحديث: 1116' والنسائی رقم الحديث: 3344' وابن ماجه رقم الحديث: 1956' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7256' والطبری جلد 17صفحه141' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1968-1972' وابن حبان رقم الحديث: 7227 وغيرهم . من طرق عن الشعبی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19582-19742' والبخاری رقم الحديث: 2544' ومسلم فی الموضع المذكور وأبو داؤد رقم الحديث: 2053' والترمذی رقم الحديث: 1116' والنسائی رقم الحديث: 3345' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7343 وغيرهم . أخرجه البخاری رقم الحديث: 2551' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7308 فی المملوك فحسب من طريق بريد عن أبی بردة عن أبی موسٰی .

بِنَبِيِّهِ ثُمَّ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ، وَعَبْدٌ اَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ: خُذْهَا بِغَيْرِ ثَمَنٍ فَلَقَدْ كَانَ يُرْحَلُ اِلَى الْمَدِينَةِ فِيمَا دُونَ هٰذَا

(۲) اور ایک وہ آدمی جو اہل کتاب میں سے ہے جو اپنے (وقت کے) نبی پر بھی ایمان لایا پھر اس نے نبی اکرم ﷺ کا زمانہ پایا' تو آپ پر بھی ایمان لایا (۳) اور وہ غلام جس نے اللہ کا بھی حق ادا کیا اور اپنے مولا کا بھی حق ادا کیا۔ کہا کہ پھر شعبی نے اپنے پاس ایک آدمی سے کہا: اس حدیث کو بغیر قیمت کے لے لے کیونکہ اس سے کم کے لیے مدینہ تک کا سفر کیا گیا ہے۔

505 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ، عَنْ جَدِّهِ عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَقَوِّى بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت ابوبردہ بن عبد اللہ بن ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد' وہ ان کے دادا حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مؤمن کا تعلق دوسرے مؤمن کے ساتھ ایسا ہونا چاہیے جیسے ایک دیوار دوسری دیوار کو مضبوط کرتی ہے۔

21- مُرَّةُ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت مرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

506 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن مرہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت

505- حديث صحيح وهو فى الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 350' ومن طريقه أخرجه مسلم رقم الحديث: 2585 والحديث يرويه غير واحد عن بريد بن عبد الله منهم الثورى وأبو اسامة وابن ادريس . من طرق عن بريد به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 11 صفحه 21' والحميدى رقم الحديث: 772' وأحمد رقم الحديث: 19682' وعبد بن حميد رقم الحديث: 555' والبخارى رقم الحديث: 481-2446-6026' ومسلم رقم الحديث: 2585' والترمذى رقم الحديث: 1928' والنسائى رقم الحديث: 2559' وأبو يعلى رقم الحديث: 7295' وابن حبان رقم الحديث: 231-232 وغيرهم .

506- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 5 صفحه 98 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19541-19683' عبد بن حميد رقم الحديث: 564' والبخارى رقم الحديث: 3769-5418'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

مرہ کو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مردوں میں باکمال لوگ تو بہت ہوئے ہیں' لیکن عورتوں میں باکمال سوائے مریم بنت عمران اور آسیہ' فرعون کی بیوی کی طرح کوئی نہیں ہوئی اور عائشہ کو تمام زمانہ کی عورتوں پر اس طرح فضیلت دی گئی ہے جس طرح ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔

22- حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن حمیری کی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

507 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، اَنَّ حُمَمَةَ - رَجُلٌ مِنْ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن حمیری فرماتے ہیں کہ اصحاب نبی اکرم ﷺ میں ایک آدمی تھا' اس کا نام حممہ تھا' اس نے اصبھان میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

ومسلم رقم الحديث: 2431' والترمذى رقم الحديث: 1834' والنسائى رقم الحديث: 3957' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 8353-8356-8381' وابن ماجه رقم الحديث: 3280' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7245-7269' وابن حبان رقم الحديث: 7114 وغيرهم .

507- حديث صحيح . الحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6312 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو الشيخ فى طبقات المحدثين جلد1 صفحه75' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد1 صفحه71' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 2 صفحه58 . من طريق أبى عوانة به أخرجه ابن المبارك فى الجهاد رقم الحديث: 141' وابن أبى شيبة جلد 13 صفحه13' وأحمد رقم الحديث: 19676' والبخارى فى الصغير جلد1 صفحه148' والحارث فى مسنده (1035-بغية)' والطبرانى رقم الحديث: 3610' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد1 صفحه71-290 .

اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - غَزَا اَصْبَهَانَ مَعَ الْاَشْعَرِيِّ وَفُتِحَتْ اَصْبَهَانُ فِي زَمَانِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّ حُمَمَةَ يَزْعُمُ اَنَّهُ يُحِبُّ لِقَاءَكَ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ صَادِقًا فَاعْزِمْ لَهُ بِصِدْقِهِ وَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَاحْمِلْهُ عَلَيْهِ وَاِنْ كَرِهَ، اللّٰهُمَّ لَا تَرْجِعْ حُمَمَةَ مِنْ سَفَرِهِ هٰذَا، فَمَاتَ بِاَصْبَهَانَ فَقَامَ الْاَشْعَرِيُّ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّا وَاللّٰهِ فِيمَا سَمِعْنَا مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَبْلَغُ عِلْمِنَا اِلَّا اَنَّ حُمَمَةَ شَهِيدٌ

کے ساتھ جہاد کیا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اصبہان فتح ہوا تھا' آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے یہ دعا کی: اے اللہ! حممہ کا خیال ہے کہ وہ تجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اے اللہ! اگر وہ سچ ہے تو اس کے عزم کو قبول کر' اور اگر جھوٹا ہے تو اس کو ہمت دے اگرچہ وہ اس کو ناپسند کرتا ہو' اے اللہ! حممہ کو اس سفر سے واپس نہ لوٹانا' پس وہ اصبہان میں مر گئے۔ تو حضرت اشعری کھڑے ہوئے' فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! ہم نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کچھ سنا ہے اور جہاں تک ہم کو علم ہے وہ یہی ہے کہ حممہ شہید ہے۔

23- سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت سعید بن ابی ہند کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

508 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ،

حضرت سعید بن ابی ہند' حضرت ابوموسیٰ اشعری

508- اسناده ضعيف لضعيف عبد الله بن نافع وعدم سعيد بن أبى هند من أبى موسٰى . من طريق عبيد الله بن عمر عن نـافـع بـه والـحديث أخرجه ابن أبى شيبة جلد8صـفحه158' وأحـمد رقم الحديث: 19532-19662' وعبد بن حـميد رقم الحديث: 545' والترمذى رقم الحديث: 1720' والـنسائى رقم الحديث: 5280' والـطحاوى جلد4 صفحه 251' والبيهقى جلد 2صفحه425 . وروى عـن عبيـد الله بغير هذا الوجه ولا يصح انظر علل الدارقطنى جلد7صفحه241 . ورواه أيـوب الـسـختيـانـى كذلك عن نافع به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1993' عن معمر والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9450 . من طريق ابن أبى عروبة والبيهقى جلد3صفحه275 من طريق حـماد بن زيد ثلاثتهم عن أيوب به . من طريق سعيد بن أبى عروبة فقالا: عن أيوب عن نافع عن سعيد بن أبى هند عن رجل من أهل العراق عن أبى موسٰى به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19521' عن عبد الرزاق عن معمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُحِلَّ الْحَرِيرُ وَالذَّهَبُ لِإِنَاثِ اُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ریشم اور سونا میری اُمت کی عورتوں کے لیے حلال ہے اور یہ دونوں اس کے (یعنی میری اُمت کے) مردوں پر حرام ہیں۔

24- يَزِيدُ بْنُ اَوْسٍ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت یزید بن اوس کی حضرت ابوموسیٰ سے روایت کردہ حدیث

509 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت یزید بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

والسهمى فى تاريخ جرجان صفحه 179 . وكذا رواه عبد الله العمرى عن نافع عن حصيد بن أبى هند عن رجل من أهل البصرة عن أبى موسىٰ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19525' وذكره الدارقطنى فى العلل جلد 7 صفحه 241 . والحديث يرويه كذلك عبد اللّٰه بن سعيد بن أبى هند عن أبيه...... أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19931 عن معمر عنه وقال: عن أبى موسىٰ . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19520 عن عبد الرزاق عن عبد الله باسقاط معمر من اسناده . أخرجه الطحاوى جلد 2صفحه251 من طريق غندر عن عبد الله بن سعيد بن أبى هند لم يذكر عن رجل .

509- حديث صحيح وفى اسناد المصنف يزيد بن أوس لم يوثقه الا بن حبان من طريق المصنف أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 897 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19632' والنسائى رقم الحديث: 1864 . من طرق عن منصور به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3130' والنسائى رقم الحديث: 1865' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1335 . ورواه أبو بردة عن أبى موسىٰ عن أبيه . أخرجه البخارى تعليقًا رقم الحديث: 1296' ووصله مسلم رقم الحديث: 104' وأبو عوانة جلد 1صفحه56' وابن حبان رقم الحديث: 3152' والبيهقى جلد4صفحه64 وغيرهم . وأخرجه مسلم فى الموضع السابق . من طريق عبد الرحمٰن بن يزيد وأبى بردة عن أبى موسىٰ وابن ماجه رقم الحديث: 1586' والبيهقى جلد 4صفحه64 . ويرويه كذلك عياض الأشعرى عن امرأة أبى موسىٰ عند مسلم فى الموضع المذكور والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1333 وغيرهما وعند الطحاوى ليس فيه ذكر امرأته . ورواه عبد الأعلى النخعى عن أم عبد الله عن أبى موسىٰ . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7235 . ورواه كذلك صفوان بن محرز وربعى بن حراش والفرئع الضبى

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ الْاَشْعَرِيَّ، لَمَّا ثَقُلَ بَكَتْ عَلَيْهِ امْرَاَتُهُ فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتُمْ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَسَاَلْتُ الْمَرْاَةَ بَعْدُ: مَا قَالَ؟ فَقَالَتْ: بَرِءَ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

کہ جب حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ پر بے ہوشی طاری ہوئی تو اُن پراُن کی اہلیہ رونے لگیں' آپ نے فرمایا: کیاتم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ کہا کہ میں نے اس کے بعد آپ کی اہلیہ سے پوچھا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ آپ کی اہلیہ نے کہا: انہوں نے کہا کہ میں اس سے بَری ہوں جو واویلا کرے' بال نوچے اور گریبان چاک کرے۔

25- الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت ضحاک بن عبدالرحمٰن کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

510 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ،

حضرت ضحاک بن عبدالرحمٰن' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول

وعبد الرحمٰن بن أبی ليلٰی عن أبی موسٰی ورواه غير واحد عن أبی موسٰی أخرجه أحاديثهم: عبد الرزاق رقم الحديث: 6684' وابن أبی شيبة جلد3صفحه289' وأحمد رقم الحديث: 19558-19705' ومسلم رقم الحديث: 104' والنسائی رقم الحديث: 1866' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7235' وأبو عوانة جلد 1صفحه56' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1332-1333' وابن حبان رقم الحديث: 3151 وغيرهم . وانظر التتبع للدارقطنی (صفحه:210-211) .

510- حديث حسن من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد3صفحه68' وفی الشعب رقم الحديث: 9699 . من طرق عن حماد به أخرجه نعيم بن حماد فی زوائده علی الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 108' وأحمد رقم الحديث: 19741' وعبد بن حميد رقم الحديث: 550' والترمذی رقم الحديث: 1021' وابن السنی رقم الحديث: 581' وابن حبان رقم الحديث: 2948' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1548 من طرق حماد به وقال الترمذی: حسن غريب . انظر الصحيحة للألبانی رقم الحديث:1408 .

قَالَ: دَفَنْتُ ابْنِي سِنَانًا، وَاَبُو طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيُّ جَالِسٌ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ فَقَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَبَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ابْنَ الْعَبْدِ قَالَ لِمَلَائِكَتِهِ: مَا قَالَ عَبْدِي؟ قَالُوا: حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ قَالَ: ابْنُوا لَهُ بَيْتًا وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے بیٹے کی روح قبض کرتا ہے تو فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ میرا بندہ اس کے بعد کیا کہہ رہا تھا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ تیری حمد بیان کر رہا تھا اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھ رہا تھا' اللہ فرماتا ہے: اس کے صبر کی وجہ سے اس کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ' اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔

26- سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت سعید بن جبیر وغیرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیثیں

511 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسْمَعُ بِي اَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ وَلَا يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ وَلَا يُؤْمِنُ بِي اِلَّا كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میرے متعلق سنے' خواہ میرا اُمتی ہو یا یہودی یا عیسائی ہو اور مجھ پر ایمان نہ لائے' تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

512 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت سعید بن ابی ھند' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ

511- اسناده منقطع سعيد بن جبير لم يسمع من أبى موسىٰ . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4497 للمصنف عن طريق المصنف أخرجه البزار (16-كشف)' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 308 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19554-19580' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11241' والطبرى جلد 12 صفحه 13' وابن حبان رقم الحديث: 4880 . وللحديث شاهد من حديث أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث: 153 .

512- اسناده منقطع أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19730 عن محمد عن أيوب عن نافع عن سعيد عن رجل عن أبى موسىٰ مرفوعًا . ورواه عبيد اللّٰه بن عمر عن نافع به كما عند المصنف الا أن لفظه مرفوع . أخرجه أحمد

زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس نے چوسر (ایک کھیل ہے) کے ساتھ کھیلا' بلاشبہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

513 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَوْسُ بْنُ مَسْرُوقٍ أَوْ

حضرت مسروق بن اوس' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول

رقم الحديث: 19595' وعبد بن خميد رقم الحديث: 546' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1272' وابن ماجه رقم الحديث: 3762' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7290' والحاكم جلد 1 صفحه50' والبيهقى جلد10 صفحه215 وغيرهم ـ وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه لوهم وقع لعبد الله بن سعيد بن أبى هند لسوء حفظه فيه ـ ووافقه الذهبى ورواه عن مالك فى الموطأ جلد 2صفحه958' ومن طريقه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19569' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1269' وأبو داؤد رقم الحديث: 4938' وابن حبان رقم الحديث: 5872' والبيهقى جلد 10صفحه214 ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19519' وعبد بن حميد رقم الحديث: 547' والحاكم جلد1 صفحه50 ـ

513- اسناد رجاله ثقات سوى مسروق بن أوس فلم يوثقه غير ابن حبان وللحديث شواهد صحيحة ـ من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 8صفحه92 ـ من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19568-19575' والدارمى رقم الحديث: 2374' وأبو داؤد رقم الحديث: 4557' وابن حبان رقم الحديث: 6013' والدارقطنى فى السنن جلد3 صفحه211 وغيرهم ـ وتابع ابن عُليه وعلى بن عاصم وخالد بن يحيى شعبة عليه عن غالب أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 7335' والدارقطنى فى السنن جلد3صفحه211' والبيهقى جلد 8صفحه92 ـ وخالفهم سعيد بن أبى عروبة فرواه عن غالب التمار عن حميد بن هلال عن مسروق بن أوس به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 9صفحه192' وأحمد رقم الحديث: 19722' وأبو داؤد رقم الحديث: 4556' والنسائى رقم الحديث: 4860' وابن ماجه رقم الحديث: 2654' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7334' والدارقطنى جلد3صفحه210' والبيهقى جلد 8صفحه92 وغيرهم ـ أخرجه النسائى رقم الحديث: 4859 من طريق يزيد بن زريع عن سعيد بدون ذكر حميد بن هلال بمثل رواية شعبة ومن وافقه ـ أخرجه النسائى رقم الحديث: 4858' والدارقطنى جلد 3 صفحه 211 من طريق سعيد عن قتادة عن مسروق به ـ وللحديث شاهد من حديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 6895 ومن حديث عبد الله بن عمرو عند ابن ماجه رقم الحديث: 2653 ـ

مَسْـرُوقُ بْـنُ اَوْسٍ، عَنْ اَبِی مُوسَی، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَصَابِعُ سَوَاءٌ، قُلْتُ: فِی كُلِّ اِصْبَعٍ عَشْرٌ مِنَ الْاِبِلِ؟ قَالَ: نَعَمْ

اللہ ﷺ نے فرمایا: انگلیاں سب برابر ہیں' میں نے کہا کہ ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے؟ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں!

27- اَبُو مِجْلَزٍ وَغَيْرُهُ عَنْ اَبِی مُوسَی

حضرت ابومجلز وغیرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

514 ـ حَـدَّثَـنَا يُـونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَـالَ: حَـدَّثَـنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِـی مِـجْلَزٍ، قَالَ: صَلَّی الْاَشْعَرِیُّ وَهُوَ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْـمَـدِينَةِ بِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ ثُمَّ صَلَّی رَكْعَةً قَرَاَ فِيهَا بِمِائَةٍ مِنَ النِّسَاءِ، اَوِ الْبَقَرَةِ، فَقِيلَ لَهُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: مَا اَلَـوْتُ اَنْ اَضَـعَ قَـدَمَیَّ حَيْثُ وَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ اَصْنَعَ مَا صَنَعَ

حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان عشاء کی نماز پڑھی' پھر ایک رکعت پڑھی اور اس میں سورۃ النساء اور سورۃ البقرہ کی سو آیات پڑھیں' آپ سے عرض کیا گیا: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں چاہتا کہ میں اپنا قدم وہاں رکھوں جہاں رسول اللہ ﷺ نے رکھا ہے اور میں وہ کروں جو آپ ﷺ نے نہیں کیا ہے۔

515 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوتمیمہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

514- حـديث صحيح من طريق ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19775 . مـن طريق حماد بن سلمة عن عاصم به أخرجه النسائى رقم الحديث: 1727' والبيهقى جلد3صفحه25 .

515- حديث صحيح موقوفًا من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد4صفحه300 . من طريق شعبة به موقوفًا . أخرجه ابن أبى شيبة جلد3صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 19728' ورواه سعيد بن أبى عروبة كما أشار المصنف عن قتـادة مـرفوعًا . أخرجه النسائى كما فى التحفة جلد 6صفحه422' والبزار (1040-كشف)' وابن خزيمة رقم الحديث: 2154-2155 مـن طـريق ابن أبى عدى عن سعيد به . من طريق همام عن قتادة عن أبى تـميمة به موقوفًا أخـرجـه عبد بن حميد رقم الحديث: 562 . ورواه الثـورى عـند عبد الرزاق رقم الحديث: 7866 وعقبة الأصم عند أحمد فى الزهد رقم الحديث: 1093 كلاهما عن أبى تميمة به موقوفًا .

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هٰكَذَا وَعَقَدَ عَلَى تِسْعِينَ لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ وَرَفَعَهُ سَعِيدٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس پر جہنم اس طرح تنگ ہو جائے گی اور آپ نے نوے (کے عدد) کا حلقہ بنایا۔ شعبہ نے اس حدیث کو مرفوع نہیں ذکر کیا اور سعید نے مرفوع ذکر کیا۔

516 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هٰكَذَا وَعَقَدَ تِسْعِينَ

حضرت ابوتمیمہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس پر جہنم اس طرح تنگ ہو جائے گی' اور آپ نے نوے (کے عدد) کا حلقہ بنایا۔

517 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ كَمَثَلِ الْعَطَّارِ اِنْ لَمْ

حضرت انس (بن مالک) رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: نیک آدمی کے ساتھ بیٹھنے والے کی مثال

516- اسناده ضعيف لحال الضحاك بن يسار . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1041' والبيهقي جلد4 صفحه 300 . من طرق عن الضحاك بن يسار به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 19728' والعقيلي جلد2صفحه219' وابن حبان رقم الحديث:3584' والبيهقي جلد4صفحه300 .

517- حديث صحيح ولم أقف عليه من رواية أنس عن أبي موسىٰ الا عند أبي داؤد رقم الحديث: 4830 عن مسدد عن يحيى وابن معاذ كلاهما عن شعبة عن قتادة عن أنس عن أبي موسىٰ عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن...... فذكر الحديث ثم قال: وزاد ابن معاذ' قال: قال أنس: كنا نتحدث أن مثل الجليس الصالح فذكره وذكر العقيلي جلد 1صفحه159-160 الحديثين من رواية قتادة . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث:4829 . وحديث شبيل بن عزرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4831' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4295' والحاكم جلد 4صفحه280 وغيرهم . والحديث يروى عن أبي موسىٰ من غير وجه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19640' والحميدي رقم الحديث: 770' والبخاري رقم الحديث: 2101-5534' ومسلم رقم الحديث: 2628' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7307' وابن حبان رقم الحديث: 561-579 وغيرهم من طريق أبي بردة عن أبيه . من طريق أبي كبشة عن أبي موسىٰ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19679' وهناد في الزهد رقم الحديث: 1237' والعقيلي جلد1صفحه160 وغيرهم .

يُحذِكَ مِنْ عِطْرِهِ اَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ وَمَثَلُ جَلِيسِ السُّوءِ كَصَاحِبِ الْكِيرِ اِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْ نَارِهِ اَصَابَكَ مِنْ دُخَانِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ اَبُو دَاوُدَ

عطار کی سی ہے اس کی خوشبو تجھے پہنچ کر رہے گی اور بُرے آدمی کے پاس بیٹھنے والے کی مثال لوہار کی سی ہے' اگر تجھ تک آگ نہ بھی پہنچے تو اس کا دھواں تجھ تک ضرور پہنچے گا۔ ابوداؤد نے اسے مرفوع بیان نہیں کیا۔

518 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي: كَيْفَ اَهْلَلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَبَّيْكَ بِاِهْلَالٍ كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَحْسَنْتَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَحِلَّ، فَفَعَلْتُ وَاَتَيْتُ امْرَاَةً مِنْ بَنِي قَيْسٍ فَفَلَتْ رَاْسِي فَجَعَلْتُ اُفْتِي بِهِ النَّاسَ فَقَالَ لِي رَجُلٌ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ رُوَيْدًا بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَاْنِ النُّسُكِ بَعْدَكَ قَالَ: قُلْتُ: مَنْ اَفْتَيْتُهُ بِشَيْءٍ فَلْيَتَّئِدْ فَاِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْهِ فَبِهِ فَائْتَمُّوا قَالَ: فَقَدِمَ فَاَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ: اِنْ نَاْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّ كِتَابَ

حضرت طارق بن شہاب' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس حال میں کہ آپ بطحاء کے مقام میں ٹھہرے ہوئے تھے' آپ نے مجھے فرمایا: تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ کہا کہ میں نے عرض کی: ''لَبَّيْكَ بِاِهْلَالٍ كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ'' آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا' بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کر پھر احرام کھول دے' سو میں نے ایسے ہی کیا اور میں بنی قیس کی ایک عورت کے پاس آیا' اس نے میرے سر کی جوئیں نکالیں اور میں لوگوں کو یہی فتویٰ دیتا رہا۔ تو ایک آدمی نے مجھے آ کر کہا: اے عبداللہ بن قیس! فتویٰ دینے میں جلدی سے مت کام لیجئے کیونکہ تیرے بعد امیر المؤمنین (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

518- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوی جلد2صفحه190' والبيهقی جلد4صفحه339 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4829 . وحديث شبيل بن عزرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4831' وأبو يعلى رقم الحديث: 4295' والحاكم جلد 4صفحه280 وغيرهم . والحديث يروی عن أبی موسی من غير وجه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19640' والحميدی رقم الحديث: 770' والبخاری رقم الحديث: 2101-5534' ومسلم رقم الحديث: 2628' وأبو يعلى رقم الحديث: 7307' وابن حبان رقم الحديث: 561-579 وغيرهم من طريق أبی بردة عن أبيه . من طريق أبی كبشة عن أبی موسی أخرجه أحمد رقم الحديث: 19679' وهناد فی الزهد رقم الحديث: 1237' والعقيلی جلد1صفحه160 وغيرهم .

اللّٰہِ یَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ وَاِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى بَلَغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهُ

نے مناسک حج کے حوالے سے کچھ نئے احکامات جاری کیے ہیں۔ میں نے لوگوں کو کہا کہ جسے میں نے حج کے حوالے سے کوئی فتویٰ دیا ہو وہ رک جائے کیونکہ امیر المؤمنین آنے والے ہیں ان کی اقتداء کرنا۔ کہا کہ آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) جب آئے تو میں نے آپ سے اس حوالے سے گفتگو کی (کہ کیا آپ نے حج کے نئے احکامات جاری کیے ہیں) آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: اگر ہم کتاب اللہ کو لیں تو بے شک کتاب اللہ ہمیں اسے مکمل کرنے کا حکم دیتی ہے اور اگر ہم اللہ کے رسول ﷺ کی سنت کو لیں تو بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے جانور کے اپنے مقام تک پہنچنے تک احرام نہیں کھولا تھا۔

519 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، اَنَّ الْاَشْعَرِيَّ، صَلَّى بِاَصْحَابِهِ صَلَاةً فَلَمَّا جَلَسَ فِي صَلَاتِهِ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ خَلْفَهُ: اُقِرَّتِ

حضرت حطان بن عبداللہ رقاشی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی جب نماز میں بیٹھے تو لوگوں میں سے ایک آدمی نے پیچھے سے کہا: نماز کو نیکی اور زکوٰۃ سے

519- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه128، والبيهقي جلد2صفحه141 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19680، ومسلم رقم الحديث: 404، وابن ماجه رقم الحديث: 901، والنسائي رقم الحديث: 1172، وابن خزيمة رقم الحديث: 1584-1593، وابن حبان رقم الحديث: 2167 . من طرق عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19610-19738، والدارمي رقم الحديث: 1318-1365، ومسلم رقم الحديث: 404، وأبو داؤد رقم الحديث: 972، وابن ماجه رقم الحديث: 901، والنسائي رقم الحديث: 829، وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7224-7326، وابن خزيمة رقم الحديث: 1584-1593، وأبو عوانة جلد2 صفحه 129-277، والطحاوي جلد1 صفحه 264-265، والدارقطني في السنن جلد1صفحه351-352، وفي العلل جلد7صفحه253، والبيهقي جلد2 صفحه140-141 وغيرهم .

الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ فَلَمَّا قَضَى الْأَشْعَرِيُّ صَلَاتَهُ قَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ: يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا قُلْتُ: مَا قُلْتُهَا وَلَقَدْ رَهِبْتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا، فَقَالَ الْأَشْعَرِيُّ: أَمَا تَعْلَمُونَ مَا تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ: وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا: آمِينَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

قرار دیا گیا ہے' جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی نماز مکمل کی تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: تم میں سے کس نے اس طرح کہا؟ تو قوم خاموش ہوگئی' آپ نے فرمایا: اے حطان! شاید تو نے یہ کلمات کہے ہوں' میں نے کہا: میں نے یہ کلمات نہیں کہے' اور بے شک میں بھی ڈر رہا تھا کہ آپ مجھے بیوقوف نہ کہیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ تم کو اپنی نماز میں کیا پڑھنا چاہیے؟ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مرتبہ خطبہ دیا اور ہم کو سنتیں سکھلائیں اور ہمیں نماز کا طریقہ بتلایا' فرمایا: اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو پھر ایک جو تم میں سے قاری ہو' وہ تمہاری امامت کرائے اور جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو' اللہ تمہاری پکار قبول کرے گا اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور کیونکہ امام تم سے پہلے اُٹھے گا اور تم سے پہلے رکوع کرے گا۔ اور اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: یہ تو برابر برابر ہوگیا اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم کہو: اللّٰھم ربنا لک الحمد' اللہ تمہاری سنے گا اور بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی کریم ﷺ کی زبان پر کہا ہے: سمع اللہ لمن حمدہ' اور جب امام اللہ اکبر کہے اور سجدہ کرے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور سجدہ کرو' بے شک امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے اُٹھتا ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: یہ برابر برابر ہوگیا پس جب امام قعدہ میں بیٹھے تو تم سے ہر ایک سب سے پہلے یہ پڑھے: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ،

السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ''۔

520 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ الْاَشْعَرِيَّ، اسْتَاْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَاْذَنْ لَهُ فَرَجَعَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ: مَا رَدَّكَ؟ فَقَالَ: اِنِّي اسْتَاْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي، وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اسْتَاْذَنَ الْمُسْتَاْذِنُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ ، فَقَالَ: لَتَاْتِيَنِّي بِمَنْ يَعْلَمُ هٰذَا اَوْ لَاَفْعَلَنَّ بِكَ وَلَاَفْعَلَنَّ، قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: جَاءَنِي الْاَشْعَرِيُّ بَعْدُ قَدِ اصْفَرَّ وَجْهُهُ فَقَامَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا عَلِمَ مِنْ هٰذَا عِلْمًا اِلَّا قَامَ بِهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے تین مرتبہ اجازت مانگی' آپ کو اجازت نہیں ملی' تو آپ واپس آ گئے' آپ (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ) نے ان کی طرف آدمی بھیجا کہ وہ کیوں واپس لوٹ گئے' (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: میں نے آپ سے تین مرتبہ اجازت مانگی لیکن آپ نے مجھے اجازت نہیں دی اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جب تم سے اجازت مانگنے والا تین مرتبہ اجازت مانگے اور اس کو اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا جائے' (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اس حدیث پر

520- حديث صحيح من طرق عن أبى داؤد بن أبى هند به . أخرجه ابن أبى شيبة جلد8 صفحه493' وأحمد رقم الحديث: 11161-19692-19765' والدارمى رقم الحديث: 2622' وابن ماجه رقم الحديث: 3706' وابن عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2502 . من طريقين عن أبى نضرة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19423' وأحمد رقم الحديث: 19528' ومسلم رقم الحديث: 2153' والترمذى رقم الحديث: 2690' والبيهقى جلد7 صفحه97 وغيرهم انظر علل الدارقطنى جلد 7 صفحه197' والفتح جلد 11 صفحه29 . من طريق بسر بن سعيد عن أبى سعيد أخرجه مالك جلد 2 صفحه963' والحميدى رقم الحديث: 734' وأحمد رقم الحديث: 11043' والبخارى رقم الحديث: 6245' ومسلم رقم الحديث: 2153' وأبو داؤد رقم الحديث: 5180' وأبو يعلى رقم الحديث: 981 وغيرهم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19574' والبخارى رقم الحديث: 2062-7353' ومسلم رقم الحديث: 2153' وأبو داؤد رقم الحديث: 5181-5183' وأبو يعلى رقم الحديث: 7257' وابن حبان رقم الحديث: 5807 . انظر علل الدارقطنى جلد7 صفحه198-199 .

فَاِنِّي قَدْ خِفْتُ هَـٰذَا الرَّجُلَ عَلَى نَفْسِي فَقُلْتُ: اَنَا مَعَكَ فَقَالَ آخَرُ: وَاَنَا مَعَكَ فَسُرِّيَ عَنْهُ

گواہ لاؤ جو اسے جانتا ہو ورنہ میں تمہارے ساتھ ایسا ایسا برتاؤ کروں گا۔ حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری میرے پاس آئے اور ڈر رہے تھے اور ان کا رنگ پیلا پڑ گیا تھا' آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام کے مجمعے میں کھڑے ہوئے' کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا کوئی آدمی ہے جو اس حدیث کے متعلق گواہی دے' بے شک میں خوف کرتا ہوں اس آدمی سے اپنی جان پر۔ (حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ) میں نے کہا: میں آپ کے ساتھ ہوں' تو ایک دوسرے آدمی نے کہا: میں بھی تمہارے ساتھ ہوں' تو ان کی پریشانی دور ہوگئی۔

521 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا اَسْوَدَ كَانَ قَدِمَ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ الْبَصْرَةَ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْبَصْرَةَ حُدِّثَ بِاَحَادِيثَ عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْهَا فَكَتَبَ اِلَيْهِ الْاَشْعَرِيُّ: اِنَّكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ زَمَانِكَ وَاِنِّي لَمْ اُحَدِّثْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِشَيْءٍ اِلَّا اَنِّي

حضرت ابوالتیاح فرماتے ہیں کہ میں نے ایک کالے آدمی سے سنا' وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بصرہ میں آیا' جب حضرت عبداللہ بن عباس بصرہ میں آئے تو انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں بیان کیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے تھیں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف اس کے متعلق پوچھنے

521- اسناده ضعيف فيه رجل مبهم من طريق المصنف أخرجه الحاكم جلد 3 صفحه 465 وقال صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19555-19586-19729 . من طريق حماد بن سلمة عن أبى التياح به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3 . من طريق أبى وائل أخرجه البخارى رقم الحديث: 226 . من طريق أبى بردة عن أبيه أخرجه أب ويعلى رقم الحديث: 7284 . وللحديث شاهد من حديث عبد الرحمٰن بن حسنة عند أحمد رقم الحديث: 17793' والنسائى رقم الحديث: 30 . وكذلك الأحاديث الآمرة بالتترة من البول كحديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 216 .

كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارَادَ اَنْ يَبُولَ فَمَالَ اِلَى دَمْثِ حَائِطٍ فَبَالَ وَقَالَ :اِنَّ بَنِى اِسْرَائِيلَ كَانَ اِذَا اَصَابَ اَحَدَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيضِ ، قَالَ اَبُو سَعِيدٍ:فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَبُولَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ

کے لیے خط لکھا تو حضرت ابوموسیٰ اشعری نے جواباً خط لکھا کہ آپ اپنے زمانے کے ایک معتبر آدمی ہیں' اور میں رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے کوئی چیز بیان نہیں کرتا سوائے اس کے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ ﷺ نے پیشاب کا ارادہ کیا تو آپ نے ایک باغ کے پہلو میں نرم زمین کے قریب پہنچ کر پیشاب کیا اور فرمایا: بے شک بنی اسرائیل میں سے جب کوئی پیشاب کرتا تو پیشاب ان میں سے کسی کے جسم پر لگ جاتا تو اس جگہ کو قینچیوں سے کاٹ دیا جاتا۔ حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں: پس جب تم میں سے کوئی پیشاب کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ زمین نرم کرلیا کرے۔

522 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ بْنِ اَبِى مُوسَى عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اِذَا كَانَتْ مَعَكَ اَسْهُمٌ فَخُذْ بِنُصُولِهَا اَنْ لَا تَجْرَحَ مُسْلِمًا اَوْ تَخْرِقَ ثَوْبَهُ ، قَالَ الْاَشْعَرِيُّ :وَهٰؤُلَاءِ يَاْمُرُونِى اَنْ اَسْتَقْبِلَ بِهَا حَدَقَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے اور وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تیرے پاس تیر ہوتو ان کو اپنے ترکش میں ڈال لیا کرتا کہ تو کسی مسلمان کو زخمی نہ کرے اور نہ اس کے کپڑے کو پھاڑے۔ حضرت اشعری نے فرمایا: اور یہ (امراءِ وقت) ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم اسے مسلمان پر چلائیں۔

522- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف جدًا لحال أبى بكر الهذلى وقد جاء الحديث من طرق أخرى . من طرق عن بريد بن عبد الله عن أبى بردة أخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه436' وأحمد رقم الحديث: 19689' والبخارى رقم الحديث: 452-7075' ومسلم رقم الحديث: 2615' وأبو داؤد رقم الحديث: 2587' وابن ماجه رقم الحديث: 3778' وأبو يعلى رقم الحديث: 7291' وابن خزيمة رقم الحديث: 1318' والطحاوى جلد 4 صفحه 280' وابن حبان رقم الحديث: 1649' والبيهقى جلد 8صفحه23 . من طريقين عن أبى بردة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1735' وأحمد رقم الحديث: 19518-19592-19718-19769 .

523 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ يُسْرِعُونَ بِهَا الْمَشْيَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَكُنْ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ

حضرت ابوبردہ' حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا' اسے تیزی سے لے کر جا رہے تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر سکون لازم ہے (یعنی جنازہ آرام سے لے کر چلو)۔

524 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ وَهِيَ يُسْرَعُ بِهَا وَهِيَ تَمَخَّضُ تَمَخُّضَ الزِّقِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ فِي الْمَشْيِ بِجَنَائِزِكُمْ

حضرت ابوبردہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا' تو اسے تیزی سے لے کر جایا جا رہا تھا اور وہ ہچکولے کھا رہا تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر تمہارے جنازے اُٹھا کر جانے میں میانہ روی لازم ہے۔

525 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ،

حضرت ابوبردہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

523- اسناده ضعيف لحال ليث بن أبى سليم من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19826' وابن ماجه رقم الحديث: 1479' والطحاوى جلد 1صفحه478' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 609' ورواه زائدة محمد بن فضيل عند ابن أبى شيبة جلد3صفحه281' وابن علية عند أحمد رقم الحديث: 19627 عن ليث به .

524- اسناده ضعيف لحال ليث بن أبى سليم من طريق المصنف أخرجه جلد4صفحه22 من طريق أبى الوليد الطيالسى عن زائدة به أخرجه الطحاوى جلد1صفحه479' والخطيب جلد11صفحه223 .

525- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع بين أبى عوانة وأبى اسحاق . من طريق أبى عوانة به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1101 . وابن ماجه رقم الحديث: 1881' والطحاوى جلد 3صفحه9 . من طريق معلى بن منصور عن أبى عوانة به أخرجه الحاكم جلد 2صفحه171' والبيهقى جلد 7صفحه107 . وقال البيهقى: قال معلى: ثم قال أبو عوانة بعد ذلك: لم أسمعه من أبى اسحاق بينى وبينه اسرائيل وقد أخرجه الطحاوى جلد 3صفحه9 عن طريق معلى عن اسرائيل . والحديث يروى عن أبى اسحاق من غير وجه فأخرجه أحمد رقم الحديث: 19725' والدارمى رقم الحديث: 2188' وأبو داؤد رقم الحديث: 2085' والترمذى رقم الحديث: 1101' وابن الجارود رقم الحديث: 702' وأبو يعلى رقم الحديث: 7227' والطحاوى جلد 3صفحه8' والدارقطنى جلد 3صفحه218'

عَنْ اَبِی اِسْحَاق، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا ہے۔

526 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا عَلَی قَوْمٍ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَجْعَلُكَ فِی نُحُورِهِمْ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب کسی قوم کے لیے بددعا کرتے تو آپ یوں عرض کرتے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَجْعَلُكَ فِی نُحُورِهِمْ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ'' اے اللہ! میں تجھے ان کے سامنے کرتا ہوں اوران کے شر

والحاكم جلد2صفحه170‘ والبيهقی جلد 7صفحه107 وغيرهم من طريق اسرائيل عن أبی اسحاق به . من طريق شريك عن أبی اسحاق به أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2189‘ والترمذی رقم الحديث: 1101‘ والطحاوی جلد3صفحه9‘ والحاكم جلد2صفحه170‘ والبيهقی جلد 7صفحه107 . من طريق زهير وقيس مفرقين عن أبی اسحاق به أخرجه ابن الجارود رقم الحديث: 703‘ وابن حبان رقم الحديث: 4077‘ والطحاوی جلد3صفحه9‘ والحاكم جلد 2صفحه170‘ والبيهقی جلد7صفحه108 . ورواه يونس بن أبی اسحاق واختلف عنه فرواه زيد بن حباب وعيسى بن يونس والحسن بن قتيبة وحجاج بن محمد والهشيم بن جميل عن يونس عن أبی اسحاق به كرواية السابقی . أخرج أحاديثهم الترمذی رقم الحديث: 1101‘ والحاكم جلد 2 صفحه171‘ والبيهقی جلد7صفحه109 . ورواه أبو عبيدة وأسباط وقبيصة عن يونس عن أبی بردة به بدون ذكر أبی اسحاق . أخرج أحاديثهم: أحمد رقم الحديث: 19761-19725‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 2085‘ وابن الجارود رقم الحديث: 1-7‘ والحاكم جلد2صفحه171‘ والبيهقی جلد7صفحه109 .

526- حديث صحيح وقد توبع عمران عليه من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 19734‘ وأبو نعيم فی أخبار أصبهان جلد 2صفحه359‘ والبيهقی جلد5صفحه253 . من طريق عمرو بن مرزوق عن عمران به . أخرجه البيهقی جلد5صفحه253 . من طريق هشام الدستوائی عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19735‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1538‘ والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8631‘ وابن السنی فی اليوم والليلة رقم الحديث: 335‘ وابن حبان رقم الحديث: 4765‘ والحاكم جلد 2صفحه142‘ والبيهقی جلد 5صفحه253 . قال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبی . من طريق حجاج ومطر مفرقين عن قتادة به أخرجه أبو عوانة جلد4 صفحه87 .

سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

527 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَوْ رَاَيْتَنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَصَابَتْنَا السَّمَاءُ مَا شَبَّهْتَ رِيحَنَا اِلَّا بِرِيحِ الضَّاْنِ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مجھے بتایا کہ کاش تو ہم کو ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ دیکھتا کہ جب ہمیں آسمان سے بارش پہنچتی تو ہمارے اندر سے بھیڑ بکریوں جیسی بوآ رہی ہوتی۔

528 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: لَقِيَ عُمَرُ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ فَقَالَ: نِعْمَ الْقَوْمُ اَنْتُمْ لَوْلَا اَنَّا سَبَقْنَاكُمْ اِلَى الْهِجْرَةِ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَلْ لَكُمُ الْهِجْرَةُ مَرَّتَيْنِ هِجْرَةٌ اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ وَهِجْرَةٌ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت ابوبردہ' حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی' تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے کہا: تم سب سے بہتر قوم ہو' اگر ہم تم سے مدینہ کی ہجرت میں سبقت نہ کرتے' سو میں نے نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا' تو آپ نے فرمایا: تمہارے لیے دو ہجرتیں ہیں' ایک ہجرت حبشہ کی سرزمین کی طرف اور دوسری مدینہ کی طرف۔

529 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

527- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 19774 . من طرق عن أبى عوانة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4033' والترمذى رقم الحديث: 2479' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7266' والبغوى رقم الحديث: 3098 . من طرق عن قتادة به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 4958' وأحمد رقم الحديث: 19669-19773' وابن ماجه رقم الحديث: 3562' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1967' وابن عدى جلد6صفحه261' والبيهقى جلد2 صفحه420 .

528- حديث صحيح وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6172 للمصنف . من طرق عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19542-19709' والحاكم جلد3صفحه212 . من طرق عن بريد بن عبد الله عن أبى برده به مطولًا أخرجه البخارى رقم الحديث: 3876-4231' ومسلم رقم الحديث: 2503' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7316' وأبو نعيم فى الحلية جلد2صفحه74' والبيهقى فى الدلائل جلد4صفحه244 .

529- حديث حسن بمجموع طرقه عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 1836 للمصنف . من طريق المصنف

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَقُولُ: قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللّٰهِ وَقَالَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَى عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے کہتا تھا کہ میں نے تجھے طلاق دی، بے شک میں نے تجھ سے رجوع کرلیا، پس یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی، تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو اللہ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ اور موسیٰ بن مسعود نے یہ روایت از سفیان از ابواسحاق از ابوبردہ از حضرت ابوموسیٰ از نبی اکرم ﷺ بیان کی ہے۔

28- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ عَنْ اَبِی مُوسَى

حضرت عبداللہ بن سخبرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

530 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن سخبرہ کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت

أخرجه البيهقي جلد 7 صفحه 322 . وقال: هذا مرسل . وطريق موسى بن مسعود المشار اليه عقب الحديث أخرجه البيهقي كذلك جلد 7 صفحه 322 . وتابعه مؤمل بن اسماعيل عليه عن الثوري . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2017، والطبري جلد 2 صفحه 539، وابن حبان رقم الحديث: 4265، والبيهقي جلد 7 صفحه 322 . ومؤمل وموسى بن مسعود فيهما كلام لكنهما يتعاضدان . من طريق حميد بن عبد الرحمن عن أبي موسى وفي اسناده أبو خالد الدالاني متكلم فيه وهو عاضد لمن قبله أخرجه البيهقي جلد 7 صفحه 323 . انظر ضعيف ابن ماجه رقم الحديث: 440 .

530- حديث صحيح واسناد المنف ضعيف لحال ليث . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 7 صفحه 322 . وقال: هذا مرسل . وطريق موسى بن مسعود المشار اليه عقب الحديث أخرجه البيهقي كذلك جلد 7 صفحه 322 . وتابعه مؤمل بن اسماعيل عليه عن الثوري . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2017، والطبري جلد 2 صفحه 539، وابن حبان رقم الحديث: 4265، والبيهقي جلد 7 صفحه 322 . ومؤمل وموسى بن مسعود فيهما كلام لكنهما يتعاضدان . من طريق حميد بن عبد الرحمن عن أبي موسى وفي اسناده أبو خالد الدالاني متكلم فيه وهو عاضد لمن قبله أخرجه البيهقي جلد 7 صفحه 323 . انظر ضعيف ابن ماجه رقم الحديث: 440 .

لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَوْ يَهُودِيٍّ اَوْ نَصْرَانِيٍّ فَقُومُوا لَهَا؛ فَإِنَّا لَسْنَا نَقُومُ لَهَا، وَلٰكِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی مسلمان یا یہودی یا عیسائی کا جنازہ گزرے تو اُس کے لیے کھڑے ہو جایا کرو کیونکہ ہم اس کے لیے نہیں کھڑے ہوئے بلکہ اس کے ساتھ جو فرشتے ہیں ہم ان کے لیے کھڑے ہو رہے ہیں۔

29- اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مُوسَى عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

531 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنِ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جِنَانُ الْفِرْدَوْسِ اَرْبَعَةٌ، جَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت الفردوس کے چار درجے ہیں اُن میں سے دو جنتیں سونے کی ہوں گی اُن کے برتن اور ہر چیز سونے کی ہوگی اور دو جنتیں

531- حديث صحيح دون جنان الفردوس أربعة وثم تصدع بأنهار وى جوبة...... فقد تفرد بهما الحارث بن قدامة وهو ضعيف . من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه157' والبيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 239 . من طرق عن الحارث به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 13صفحه148' وأحمد رقم الحديث: 19746' وعبد بن حميد رقم الحديث: 544' والدارمى رقم الحديث: 2825' والطبرى جلد 16صفحه37' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 157' وأبو نعيم جلد 2صفحه316' وفى صفة الجنة رقم الحديث: 58 . عن طرق عن عبد العزيز بن عبد الصمد العمى عن أبى عمران به بدون آخر ثم تصدع بأنهار...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 19697' والبخارى رقم الحديث: 4878-4880-7444' ومسلم رقم الحديث: 180' والترمذى رقم الحديث: 2528' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7765' وابن ماجه رقم الحديث: 186' وأبو يعلى رقم الحديث: 7331' وابن حبان رقم الحديث: 7386' والبيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 238 وغيرهم .

حِلْيَتُهُمَا وَآنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا، وَجَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ حِلْيَتُهُمَا وَآنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَنْ يَرَوْا رَبَّهُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ، ثُمَّ تَصَدَّعُ بِأَنْهَارٍ فِي جَوْبَةٍ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ ثُمَّ تَصَدَّعُ فِي الْجَنَّةِ أَنْهَارًا

چاندی کی ہوں گی' اُن کے برتن اور ہر چیز چاندی کی ہوگی اور وہ ان کے درمیان اپنے رب عزوجل کی زیارت کریں گے' اوران کے اوران کے رب کے درمیان صرف کبریائی کی چادریں حائل ہوگی' جو اس کے چہرہ پر (جو اس کی شان کے لائق ہوگی) جنت عدن میں ہوگی' پھر کئی نہریں جنت عدن کے بڑے ڈول سے پھوٹیں گی' علاوہ ازیں پھر جنت میں اور نہریں بھی جاری ہوں گی۔

532 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَنَّةُ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت تلواروں کے سایہ میں ہے۔

30- حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي مُوسَى

حضرت حمید بن ھلال کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

533 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

حضرت حمید بن ہلال' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی

532- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 5صفحه39-40 . من طرق عن جعفر بن سليمان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19556-19695' ومسلم رقم الحديث: 1902' والترمذی رقم الحديث: 1659' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 7324-7331' وأبو عوانة جلد 5صفحه39' وابن حبان رقم الحديث: 3617' والبيهقی جلد9صفحه44 وغيرهم . وأخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه40 عن أبی أمية الطرطوسی عن أبی داؤد الطيالسی عن الحارث بن عبيد وجعفر بن سليمان مقرونين به .

533- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع عن حميد وأبی موسیٰ وقد وصلة قرة . من طريق يحيی بن سعيد القطان عن قرة عن حميد به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 19681' والبخاری رقم الحديث: 2261-6923' ومسلم

الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنْ قَوْمِي فَانْتَهَيْنَا اِلَيْهِ وَمَعَهُ مِسْوَاكٌ يَسْتَاكُ بِهِ فَسَاَلَاهُ الْعَمَلَ فَقَالَ: يَا اَبَا مُوسَى اَلِهَذَا جِئْتُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لِهَذَا جِئْتُ وَلَا اَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي اَنْفُسِهِمَا قَالَ: فَرَاَيْتُهُ رَفَعَ شَفَتَهُ الْعُلْيَا بِسِوَاكِهِ وَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا نُعْطِيهَا مَنْ طَلَبَهَا مِنْكُمْ ، فَبَعَثَنِي وَتَرَكَهُمَا وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قُرَّةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسَى

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اور میرے ساتھ میری قوم کے دو آدمی بھی تھے' سو ہم آپ کے پاس آئے' آپ کے پاس مسواک تھی' آپ اس سے دانت صاف کر رہے تھے' ان دونوں نے آپ سے عامل بننے کے متعلق سوال کیا' تو آپ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ! کیا تم اس کے لیے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں اس کے لیے نہیں آیا اور نہ میں اس پر مطلع ہو سکا کہ ان کے دلوں میں کیا ہے' کہا کہ میں نے دیکھا کہ آپ نے اپنا ہاتھ بلند کیا مسواک کے ساتھ۔ اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں یہ نہیں دوں گا جو تم طلب کرتے ہو' سو آپ نے مجھے (عامل بناکر) بھیجا کہ ان دونوں کو چھوڑ دوں۔ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید نے از قرہ از حمید بن ہلال از ابوبردہ از ابوموسیٰ روایت کیا۔

534 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ

رقم الحديث: 1733' وأبو داؤد رقم الحديث: 3579-4354' والنسائي رقم الحديث: 4' وأبو عوانة جلد4صفحه410' وأبو يعلى رقم الحديث: 7240' وابن حبان رقم الحديث: 1071' والبيهقي جلد8صفحه195 . من طرق عن قرة بن خالد به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4354' وأبو عوانة جلد4صفحه409' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1134 . من طريق بريد بن عبد الله عن أبي بردة عن أبي موسى . . . أخرجه ابن أبي شيبة جلد12صفحه215' والبخاري رقم الحديث: 7149' ومسلم رقم الحديث: 1733' وأبو يعلى رقم الحديث: 7320' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 408 . من طريق سعيد بن أبي بردة عن أبيه عن أبي موسى أخرجه أحمد رقم الحديث: 19756' والنسائي رقم الحديث: 5397' وأبو عوانة جلد4صفحه410 .

534- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع بين أبي اسحاق وأبي موسى' وقد جاء موصولًا قال الدارقطني في العلل جلد7 صفحه224: يرويه أبو اسحاق السبيعي واختلف عنه فرواه الثوري وشعبة ويوسف بن أبي اسحاق وزكريا

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: قَالَ الْاَشْعَرِیُّ: لَقَدْ اَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا اُرَی ابْنَ مَسْعُودٍ اِلَّا مِنْ اَهْلِهِ مِنْ لُطْفِهِ بِهِمْ وَرَوَاهُ سُفْیَانُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِی مُوسَی

اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اور میں نے حضرت ابن مسعود کو نہیں دیکھا مگر آپ کے گھر میں کمال شفقت کے طور پر۔ سفیان نے یہ حدیث ابواسحاق سے' انہوں نے اسود سے' انہوں نے ابوموسیٰ سے روایت کی۔

535 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ کَثِیرٍ، وَاَبُو عُبَیْدَةَ کِلَاهُمَا، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِیِّ، قَالَ: خَطَبَنَا الْاَشْعَرِیُّ عَلَی مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: اَلَا اِنَّ الْخَمْرَ الَّتِی حُرِّمَتْ بِالْمَدِینَةِ خَلِیطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت صفوان بن محرز مازنی فرماتے ہیں کہ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ نے بصرہ کی مسجد میں ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: سنو! بے شک وہ شراب جو مدینہ میں حرام کی گئی تھی' وہ خشک اور تر کھجوریں ملا کر بنائی جاتی تھی۔

536 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت

بن أبی زائدة عن أبی اسحاق عن الأسود عن أبی موسٰی وقال قائل عن أبی اسحاق عن عبد الرحمٰن بن یزید عن أبی موسٰی ۔ وقول الثوری ومن تابعه هو الصواب ۔ وقیل: عن شعبة عن أبی اسحاق عن أبی الأحوص عن أبی موسٰی قاله عفان عنه ۔ وقیل: عنه عن أبی اسحاق ۔ قال شعبة: لا أدری هو عن أبی الأحوص أو لا ان أبا موسٰی قال ذلك یعقول الحضرمی عنه عن شعبة ۔ والحدیث من روایة الثوری ویوسف وزکریا قد أخرجه البخاری رقم الحدیث: 3763-4384' ومسلم رقم الحدیث: 2460' والترمذی رقم الحدیث: 3806' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 8263-8388' والطبرانی رقم الحدیث: 8497-8498' والدارقطنی فی العلل جلد 7صفحه255' والحاکم جلد3صفحه314 ۔

535- حدیث صحیح بشواهده وفی اسناد المصنف علی بن زید وهو ضعیف والحدیث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 1998 للمصنف ۔ من طریق حماد بن سلمة عن علی بن زید به نحوه أخرجه أحمد فی الأشربة رقم الحدیث: 225' والبیهقی جلد 8صفحه295 ۔ وله شاهد من حدیث أنس عند البخاری رقم الحدیث: 4620-5584' ومسلم رقم الحدیث:1980 ۔

536- حدیث صحیح أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19758 عن غندر عن شعبة به وفیه أن الواسطة المبهم من قوم زیاد أی من بنی ثعلبة وأن زیادًا لم یرض بقوله فتثبت فیه من سید الحی وکان معهم فصدقه ان أبا موسٰی حدثهم ایاه ۔

زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِى مُوسَى، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَنَاءُ اُمَّتِى بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: طَعْنُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَفِى كُلٍّ شَهَادَةٌ وَاَبُو عَوَانَةَ يَرْوِيهِ عَنِ اَبِى بَلْجٍ، عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ اَبِى مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی تباہی' طعن اور طاعون کے ساتھ ہوگی' عرض کی: یارسول اللہ! طعن تو ہم پہچان گئے لیکن طاعون کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دشمن جنات کے کچوکے ہیں اور ہر ایک میں شہادت ہے۔ یہ حدیث حضرت ابوعوانہ نے ابن ابی ملیح سے روایت کی ہے' انہوں نے ابی بکر بن ابوموسیٰ سے انہوں نے اپنے والد سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے۔

537 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِى مُوسَى، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ اِنَّ الْمَعْرُوفَ وَالْمُنْكَرَ لَخَلِيقَتَانِ يُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہٗ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! بے شک نیکی اور بُرائی' دونوں قیامت کے دن لوگوں کے

من طريق ابن مهدى عنه أخرجه رواية سفيان الأولى أحمد رقم الحديث: 19546' ورواية مسعر الطبرانى فى الصغير جلد1 صفحه127 ورواية سعاد بن سليمان البخارى فى التاريخ جلد4صفحه211' والبزار رقم الحديث: 2989' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث:1418' ورواية أبى بكر النهشلى عن أحمد رقم الحديث: 19759' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7226' وخرج البزار رقم الحديث:2986 رواية أبى بكر النهشلى هذه . الا أنه قال: عن قطبة بن مالك بدلًا من أسامة بن شريك . وخرج رواية الحجاج البزار رقم الحديث: 2988' ورواية أبى مريم الدارقطنى فى العلل جلد7صفحه257 . للحديث شاهد من حديث أبى بردة بن قيس أخى أبى موسٰى عند أحمد رقم الحديث:18105' والحاكم جلد2 صفحه93 .

537- اسناده منقطع الحسن لم يسمع من أبى موسٰى . من طرق عن هشام به أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 980' والبزار (3296-كشف)' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 11180 . من طريق سعيد بن بشير كلاهما عن قتادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 19505 من طريق همام والطبرانى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 113 . من طريق مؤمل عن سفيان عن عاصم عن أبى عثمان عن أبى موسٰى أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد1صفحه74' وابن عدى جلد 7 صفحه 2568' والدارقطنى فى العلل جلد7صفحه242' وأخرجه ابن عدى جلد7صفحه2568 من طريق هشام بن لاحق . وذكره الدارقطنى فى مسند عمر جلد2صفحه244 .

الْقِيَامَةِ فَأَمَّا الْمَعْرُوفُ فَيَعِدُ أَهْلَهُ الْخَيرَ وَيُهَنِّئُهُمْ وَأَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُولُ:إِلَيْكُمْ إِلَيْكُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ إِلَّا لُزُومًا

سامنے کھڑی کر دی جائیں گی' پس نیکی اپنے کرنے سے بھلائی کا وعدہ کرے گی اور انہیں (نیکیاں کرنے پر) مبارکبادی پیش کرے گی' اور رہی بُرائی تو وہ کہے گی: تمہاری طرف تمہاری طرف اور وہ اس کی طاقت نہیں رکھیں گے۔

31- أَحَادِيثُ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث

538 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ مِصْدَعِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَهُ:أَنَّهَا (تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ) (الكهف:**86**)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ آیت پڑھائی: ''تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ'' (بے شک وہ کیچڑ کے چشمے میں غروب ہوتا ہے)۔

539 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

538- اسناده ضعيف لضعف شيخ المصنف وشيخه . من طريق المصنف أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 26 صفحه 12' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 10 صفحه 253 . من طريق محمد بن دينار به أخرجه أبو داؤد فى سننه رقم الحديث: 3986' والترمذى رقم الحديث: 2934' وحكاية ابن عباس مع عمرو بن العاص أخرجها ابن جرير جلد 16 صفحه 11 . ورويت أيضًا عن ابن عباس مع معاوية أخرجها ابن جرير جلد 16 صفحه 11' وابن أبى حاتم كما فى التفسير لابن كثير جلد 5 صفحه 189 . وروى عن ابن عباس مرفوعًا ولا يصح اسناده أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 12480' والصغير جلد 2 صفحه 124' انظر التفسير للطبرى جلد 16 صفحه 11-12' ولابن كثير جلد 5 صفحه 188-189 .

539- حديث صحيح عن عفان عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 20716 . من طريق خالد الحذاء عن عمار به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23531 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1845-3035-3165-3367' والبخارى رقم الحديث: 1383-6597' ومسلم رقم الحديث: 2660 وغيرهم .

سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ اَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَاَنَا اَقُولُ: اَطْفَالُ الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ، وَاَطْفَالُ الْمُشْرِكِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى حَدَّثَنِي فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ، فَلَقِيتُ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهُ فَحَدَّثَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهُمْ فَقَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: وَحَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَوْحٍ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اُبَيٌّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

کہ مجھ پر ایک ایسا زمانہ آیا ہے اور میں کہتا ہوں کہ مسلمانوں کے بچے مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے اور مشرکوں کے بچے مشرکوں کے ساتھ ہوں' حتیٰ کہ فلاں نے از فلاں مجھ سے حدیث بیان کی' سو میں اس سے ملا جس نے مجھے اس کے حوالے سے حدیث بیان کی تو اس نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ سے ان کے متعلق (یعنی چھوٹے بچوں کے متعلق) سوال ہوا تو آپ نے فرمایا: اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے جو انہوں نے عمل کرنا تھا۔ یونس فرماتے ہیں کہ مجھے موسیٰ بن عبدالرحمٰن نے روح سے' انہوں نے حماد سے' انہوں نے عمار سے' انہوں نے حضرت ابن عباس سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت اُبی (بن کعب) نے نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت بیان کی ہے۔

540 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، رَفَعَهُ قَالَ: الْغُلَامُ الَّذِي قَتَلَهُ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ طُبِعَ كَافِرًا وَاُلْقِيَ عَلَى اَبَوَيْهِ مَحَبَّةٌ مِنْهُ

حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام نے جس لڑکے کو قتل کیا تھا وہ کافر لکھ دیا گیا تھا' اور اس کے ماں باپ پر اس کی محبت ڈال دی گئی تھی۔

541 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن

540- حديث صحيح وشيخ المصنف وان كان ضعيفًا فقد تابعه ثقات كبار . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2380-2661' وأبو داؤد رقم الحديث: 4705-4706' والترمذي رقم الحديث: 3150' وابن حبان رقم الحديث: 6221' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3125' وعبد اللّٰه في زيادات المسند رقم الحديث: 21160 وغيرهم وعند بعضهم زيادة ولو أدرك لأرهق أبويه طغيانًا وكفرًا .

541- اسناده حسن لحال عاصم . من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3793-3898' والحاكم جلد 2

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِی اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ، قَالَ: فَقَرَاَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ وَقَرَاَ عَلَيْهِ: اِنَّ ذَاْبَ الدِّينِ عِنْدَ اللّٰهِ الْحَنِيفِيَّةُ لَا الْمُشْرِكَةُ وَلَا الْيَهُودِيَّةُ وَلَا النَّصْرَانِيَّةُ وَمَنْ يَعْمَلْ خَيْرًا فَلَنْ يُكْفَرُوهُ، وَقَرَاَ عَلَيْهِ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ لَابْتَغَى اِلَيْهِ ثَانِيًا وَلَوْ اُعْطِيَ ثَانِيًا لَابْتَغَى اِلَيْهِ ثَالِثًا وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تجھے قرآن پڑھ کر سناؤں' آپ ﷺ نے ''لم یکن الذین کفروا '' کو پڑھا' اور یہ بھی پڑھا: ''ان داب الدین عند اللہ الحنیفیة لا المشرکة ولا الیھودیة ولا النصرانیة ومن یعمل خیرا فلن یکفروہ'' اور یہ بھی پڑھا: اگر ابن آدم کے لیے ایک وادی ہو (سونے کی) تو وہ چاہے گا کہ اس کے لیے دو ہوں' اگر دوسری دی گئی وہ چاہے گا کہ تیسری ہو' اس ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی بھرے گی یا جس کی اللہ عزوجل توبہ قبول فرمائے' جو توبہ کرے۔

542 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ لِی اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ: يَا زِرُّ كَاَيِّنْ تَقْرَاُ سُورَةَ الْاَحْزَابِ؟ قَالَ: قُلْتُ: كَذَا وَكَذَا آيَةً

حضرت زر (بن حبیش) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے زر! تم لوگ سورۂ احزاب کی کتنی آیتیں پڑھتے ہو؟ میں نے کہا:

أخرجه أحمد رقم الحديث: 21240' صفحه 531 وأبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه187 . من طريق شعبة به وابنه رقم الحديث: 21241 . قال الترمذی: حديث حسن' وزاد فی الموضع الآخر: صحيح . أخرج البخاری رقم الحديث: 3809' ومسلم رقم الحديث: 799 وغيرهما من حديث أنس أن النبی صلی الله عليه وآله وسلم قال لأبی ان الله أمرنی...... وعند البخاری أيضًا رقم الحديث:6439' وكذلك رقم الحديث:6440 .

542- اسناده حسن لحال عاصم وشيخ المصنف ضعيف وقد توبع . من طرق عن عاصم به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13363' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 7150' وابن حبان رقم الحديث: 4428-4429' وعبد الله بن أحمد فی الزيادات رقم الحديث: 21245' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 4352' والحاكم جلد2صفحه315' والبيهقی جلد8صفحه211 . ورواية يزيد بن أبی زياد وهو ضعيف عن زر به أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21244 من طريق منصور عن عاصم عن زر به مطولًا . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4429 .

قَالَ: اِنْ كَانَتْ لَتُضَاهِي سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَاِنْ كُنَّا لَنَقْرَأُ فِيهَا: وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا اَلْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَرُفِعَ فِيمَا رُفِعَ

اتنی اتنی آیتیں' آپ نے فرمایا: اور ہم نے اس میں یہ آیت پڑھی: ''وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا اَلْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ'' تو اس میں سے جو اُٹھالیا گیا' اُٹھالیا گیا۔

543 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: سَاَلْتُ اُبَيًّا عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، فَقَالَ: سَاَلْتُ عَنْهُمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قِيلَ لِي فَقُلْتُ لَكُمْ فَقُولُوا، قَالَ اُبَيٌّ: فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: میں نے ان دونوں کے متعلق نبی اکرم ﷺ سے پوچھا تھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے کہا گیا: سو میں تمہارے لیے کہتا ہوں' پس تم کہو! حضرت اُبی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے پڑھا اور ہم بھی پڑھتے ہیں۔

544 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ الْعِجْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ، يَقُولُ: لَوْلَا مَخَافَةُ سُلْطَانِكُمْ لَوَضَعْتُ يَدَيَّ فِي اُذُنِيَّ ثُمَّ نَادَيْتُ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے تمہارے بادشاہ کا خوف نہ ہوتو میں اپنے دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ لوں' پھر نداء کروں کہ لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے' ستائیسویں کی رات اس لیے کہ اس سے پہلے بھی

543- حديث صحيح وعاصم قد توبع وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21223 عن غندر عن شعبة به . من طرق عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21219-21220-21224-21225' وابنه رقم الحديث: 21226' وابن حبان رقم الحديث: 797-4229 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن عاصم وعبدة بن أبي لبابة عن زر به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4976-4977 .

544- حديث صحيح من طريق جابر به أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11690' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 21237' وابن خزيمة رقم الحديث: 2187 . من طريق عبده بن أبي لبابة عن زر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21228-21230-21233-21234-21236' ومسلم رقم الحديث: 762' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3407-3408' والترمذي رقم الحديث: 793-3351' وابن خزيمة رقم الحديث: 2191-2193 وغيرهم .

اَلَا اِنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِي السَّبْعِ قَبْلَهَا ثَلَاثٌ وَبَعْدَهَا ثَلَاثٌ نَبَأُ مَنْ لَمْ يَكْذِبْنِي عَنْ نَبَأِ مَنْ لَمْ يَكْذِبْهُ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تین دن ہوتے ہیں اور اس کے بعد بھی تین دن ہیں۔ مجھے اس نے خبر دی جس نے جھوٹ نہیں بولا' جس پر جھوٹ نہیں بولا جاتا۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ مراد یہ ہے کہ حضرت ابی بن کعب نے جو نبی اکرم ﷺ سے بیان کیا ہے' وہ جھوٹ نہیں ہے۔

545 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ جِبْرِيلَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اَحْجَارِ الْمِرَى فَقَالَ لَهُ: يَا جِبْرِيلُ اِنِّي بُعِثْتُ اِلَى اُمَّةٍ اُمِّيَّةٍ فِيهِمُ الْعَجُوزُ وَالشَّيْخُ وَالْغُلَامُ وَالْجَارِيَةُ وَالرَّجُلُ الْقَاسِي الَّذِي لَمْ يَقْرَاْ كِتَابًا قَطُّ، قَالَ: فَقَالَ جِبْرِيلُ: اِنَّ الْقُرْآنَ اُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ

حضرت زر (بن حبیش) رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام' نبی اکرم ﷺ کے پاس مقام احجار المری میں آئے' آپ نے ان سے کہا: اے جبریل! میں ایسی اُمت کی طرف بھیجا گیا ہوں جو اُمّی ہے' اُن میں بوڑھے مرد اور عورتیں بھی ہوں گے اور بچے اور بچیاں بھی اور وہ آدمی جس نے کتاب کو بالکل بھی نہیں پڑھا۔ کہتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: بے شک قرآن سات قراءتوں پر اُترا ہے۔

546 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

545- حديث صحيح عن طريق حماد بن سلمة وغيره عن عاصم به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه 518' وأحمد رقم الحديث: 21242-21243' والترمذى رقم الحديث: 2944' وابن حبان رقم الحديث: 739' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3098 وغيرهم من طريق أبى عوانة عن عاصم به أخرج المقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1169 من طريق عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى عن أبى أخرجه مسلم رقم الحديث: 821 .

546- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21883' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 363' وأخبار أصبهان جلد 1 صفحه 294' والمقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1203 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21184-21185' والبخارى فى التاريخ جلد 5 صفحه 78' وابن حبان رقم الحديث: 6795' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 294 . وقال أبو نعيم: غريب من حديث عبد الله تفرد به حبيب ورواه عن شعبة عن غندر ووهب بن جرير مثله ورواه النضر بن شميل عن شعبة عن حبيب عن عبد الله ولم يذكر

حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي الْهُذَيْلِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ خَبَّابٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، قَالَ: ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ: ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: اِحْدَى عَيْنَيْهِ كَاَنَّهَا زُجَاجَةٌ خَضْرَاءُ وَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

کہ میں نے حضرت ابی بن کعب سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس دجال کا ذکر ہوا' یا یہ کہ نبی اکرم ﷺ نے دجال کا ذکر کیا' تو فرمایا: اس کی دونوں آنکھیں ایسی ہوں گی جیسے کہ سبز شیشہ ہوتا ہے' اورتم اللہ سے عذابِ قبر کی پناہ مانگو۔

547 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (فَبِذَلِكَ فَلْتَفْرَحُوا)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ''فَبِذَلِكَ فَلْتَفْرَحُوا'' پڑھایا۔

548 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے

عبد الله بن خباب وحديث النضر أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث:21186 .

547- اسناده حسن لحال ابن عبد الرحمٰن بن أبزى والأجلح قد تابعه أسلم المنقرى . من طريق ابن المبارك به أخرجه البخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 421-422' وأبو داؤد رقم الحديث: 3981' والحاكم جلد2صفحه240' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه251' وابن عساكر فى تاريخ دمشق جلد 7صفحه320 . من طريق يحيى بن سعيد عن الأجلح به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21174' والبخارى فى خلق أفعال العباس رقم الحديث: 423' وابن عساكر جلد 7صفحه320' ورواه أسلم المنقرى عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21175' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 420-421' والحاكم جلد3صفحه304' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 251 وابن عساكر جلد 7صفحه319 منه طريق الثورى عن أسلم به وصححه الحاكم وأقره الذهبى .

548- اسناده حسن لحال ابن عبد الرحمٰن بن أبزى . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 15394' عن الطيالسى وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15390-15395' والنسائى رقم الحديث: 1731-1732-1735' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 491' وأبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه181 . أخرجه أبو نعيم

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، وَزُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ، عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِالثَّالِثِ صَوْتَهُ رَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہیں کہ نبی اکرم ﷺ وتروں میں ''سبح اسم ربک الاعلیٰ' قل یا ایھا الکفرون ''اور''قل ھو اللہ احد ''پڑھتے تھے' جب آپ سلام پھیرتے تو پڑھتے: ''سبحان الملک القدوس ''تین مرتبہ اور تیسری مرتبہ بلند آواز سے پڑھتے۔ اس حدیث کو حضرت اعمش نے حضرت طلحہ سے اور زبید سے روایت کیا' انہوں نے حضرت ذر سے' انہوں نے حضرت ابن ابزیٰ سے' انہوں نے اپنے والد سے' انہوں نے حضرت ابی بن کعب سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے۔

549 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

جلد 7صفحه181 من طريق عمرو بن علي عن الطيالسي عن شعبة . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحه 181 من طريق سليمان بن حرب عن شعبة عن زبيد وحده به . من طريق سفيان عن زبيد أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4696' وأحمد رقم الحديث: 15398 . وقال أبو نعيم: حديث زبيد وسلمة مشهور ولشعبة فيه أقوال سبعة . انظر المسند رقم الحديث: 15403' والسنن للنسائي رقم الحديث: 1733-1742' والكبرى رقم الحديث: 14349' والحلية جلد 7صفحه181-182 . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 176' وأبو داؤد رقم الحديث: 1423' والنسائي رقم الحديث: 1729' وابن ماجه رقم الحديث: 17171' وابن حبان رقم الحديث: 2436' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21179' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1666' والدارقطني جلد 2صفحه31 والحاكم جلد 2صفحه257' والبيهقي جلد 3صفحه38 من طرق عن الأعمش به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . من طريق الأعمش عن طلحة وحده به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1730' وفي الكبرى رقم الحديث: 1429' وابن حبان رقم الحديث: 2450' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21180 . من طريق جرير بن حازم عن زيد به أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21181 . انظر الكبرى للنسائي رقم الحديث: 1432' والسنن لابن ماجه رقم الحديث: 1182' والدارقطني جلد2صفحه31' والبيهقي جلد3 صفحه41 .

549- حديث منكر تفرد به شيخ المصنف وهو متروك . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21276' والترمذي رقم الحديث: 57' وابن ماجه رقم الحديث: 421' وابن خزيمة رقم الحديث: 122' وابن عدي

مُصْعَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيِّ السَّعْدِيِّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْوُضُوءِ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ: الْوَلَهَانُ فَاحْذَرُوهُ، أَوْ قَالَ: فَاتَّقُوهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وضو میں (وسوسہ) ڈالنے والا ایک شیطان ہے جس کو الولھان کہتے ہیں' اس سے ڈرو' یا فرمایا: اس سے بچو!

550 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: أَلَا إِنَّ طَعَامَ ابْنِ آدَمَ ضُرِبَ مَثَلًا لِلدُّنْيَا وَإِنْ مَلَّحَهُ وَقَزَّحَهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ أُبَيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خبردار! ابن آدم کا کھانا ہی دنیا کی مثال قرار دیا گیا ہے کہ اس میں جتنی مرضی نمک مصالحے ڈال لو' (یہ دیکھو کہ اس کا انجام کیا ہوتا ہے؟) اس حدیث کو سفیان نے از یونس از حسن از عُتی از حضرت ابی از نبی اکرم ﷺ روایت کیا ہے۔

551 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے

جلد 3صفحه923' والحاكم جلد1صفحه162' والبيهقى جلد 1صفحه197' وابن الجوزى فى الواهيات جلد1صفحه346 وغيرهم . انظر سنن البيهقى جلد1صفحه197 . وجنة المرتاب (صفحه:195-198) .

550- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده والاسناد هنا موقوف ومنقطع' الحسن لم يدرك أُبيًا غير أن الطريق المشار اليه بعد موصول مرفوع وله ما يعضده' وقد أخرج الطريق الأول أبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه254 من طريق المصنف . ورواه يونس بن عبيد عن الحسن واختلف عليه فرواه هشيم عنه موقوفًا . أخرجه ابن صاعد فى زياداته على الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 493 ورواه سفيان الثورى عن يونس مرفوعًا . حديث صحيح' من طريق أبى حذيفة موسٰى بن مسعود عن الثورى به أخرجه عبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21277' وابن حبان رقم الحديث:702' وابن صاعد فى زياداته على الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 594' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 531' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه254' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5652-10473' وأبو حذيفة متكلم فى روايته عن الثورى لكن تابعه عبد السلام بن حرب عن يونس مثله . أخرجه ابن صاعد رقم الحديث: 595' والبيهقى رقم الحديث: 5651 وله شاهد عن الضحاك بن سفيان الكلابى عند أحمد رقم الحديث: 15785' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5653-10472 وفيه على بن زيد بن جدعان . وكذلك عن سلمان عند ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 491-492 .

551- حديث صحيح واسنادا المصنف هنا ضعيفان لضعف شيخيه غير أنهما قد توبعا وقد اختلاف فى رفع الحديث

مُصْعَبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيِّ السَّعْدِيِّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَحَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ بِآدَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْتُ قَالَ: أَيْ بَنِيَّ، إِنِّي أَشْتَهِي مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ فَانْطَلَقَ بَنُوهُ يَلْتَمِسُونَ فَرَأَوُا الْمَلَائِكَةَ فَقَالُوا: أَيْنَ تُرِيدُونَ يَا بَنِي آدَمَ؟ فَقَالُوا: اشْتَهَى أَبُونَا مِنْ ثَمَرَةِ الْجَنَّةِ فَانْطَلَقْنَا نَطْلُبُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: ارْجِعُوا فَقَدْ أُمِرَ بِقَبْضِ أَبِيكُمْ فَأَقْبَلُوا حَتَّى انْتَهَوْا إِلَى آدَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَتْهُمْ حَوَّاءُ عَرَفَتْهُمْ فَلَصِقَتْ بِآدَمَ فَقَالَ: إِلَيْكِ عَنِّي فَمِنْ قِبَلِكِ أُتِيتُ دَعِينِي وَمَلَائِكَةَ رَبِّي، قَالَ: فَقَبَضُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ

ہیں کہ جب آدم علیہ السلام پر موت کا وقت قریب آیا' آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹو! مجھے جنت کے پھل کھانے کی چاہت ہے' سوان کے بیٹے ان کے لیے جنت کے پھل کی تلاش میں چل نکلے' تو فرشتوں نے ان کو دیکھا' کہا: اے آدم کے بیٹو! کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارے والد کو جنت کے پھلوں کی چاہت ہے' ہم چلے ہیں تاکہ ہم اس کو تلاش کریں' فرشتوں نے کہا: واپس جاؤ! ہمارے والد کی موت کا وقت قریب ہے' پس وہ واپس لوٹے۔ حتیٰ کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئے' جب حوا علیہا السلام نے فرشتوں کو دیکھا تو انہیں پہچان لیا' آپ حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ چمٹ گئیں'

ووقعه والرافعون له اما مساوون لواقفيه في العدد والضبط أبو يفوقونهم ومعهم زيادة علم فتقدم واليك البيان: رواه عن الحسن يونس بن عبيد وحميد بن عبد الرحمٰن وثابت البناني واسحاق بن الربيع ومبارك ابن فضالة وقد رفعه ثابت وابن فضالة وأوقفه حميد واسحاق واختلف على يونس فرواه عنه اسماعيل بن علية مرفوعًا ورواه هشيم عنه واختلف عليه فرواه سعيد بن سليمان وأحمد بن منيع عن هشيم مرفوعًا ۔ أخرجه حديث سعيد بن منصور وعلى ابن حجر بن هشيم الحاكم جلد 1صفحه344' وأخرج رواية سعيد بن سليمان وأحمد بن منيع ابن سعد جلد 1صفحه33' والمقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1250 وزوائده ۔ وأخرج رواية اسماعيل بن عليه عن يونس الحاكم جلد 1صفحه344' كما خرج ابن عساكر فى التاريخ جلد 7صفحه457 رواية خارجة بن مصعب بالرفع وخرج رواية حميد عن الحسن: عن عبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21278' والمقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1251' وابن عساكر جلد 7صفحه456 من طريق هدية بن خالد عن حماد بن سلمة عن حميد ۔ وخرج رواية ثابت بن الحسن: الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 8261' والمقدسى رقم الحديث: 1252' وابن عساكر جلد7صفحه455 من طريق روح بن أسلم عن حماد عن ثابت ۔ خرج رواية اسحاق بن الربيع: ابن سعد جلد 1صفحه33 ۔ وروى عن الحسن من وجوه أخر مختصرًا عند الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4426' وابن عساكر جلد7صفحه456-459 ۔

وَغَسَّلُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ وَكَفَّنُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ وَحَنَّطُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ وَصَلَّوْا عَلَيْهِ ثُمَّ اَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ فَقَالُوا: يَا بَنِي آدَمَ هَذِهِ سُنَّتُكُمْ فِي مَوْتَاكُمْ وَهَذَا سَبِيلُكُمْ

(حضرت آدم نے) کہا: مجھ سے پیچھے ہٹو! تمہاری وجہ سے یہ معاملات پیش آئے ہیں' اور میرے رب کے فرشتوں کو میری روح قبض کرنے دو' کہا کہ پس فرشتوں نے ان کی روح قبض کی' اور وہ (حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے) دیکھ رہے تھے' اور فرشتوں نے ہی حضرت آدم کو غسل دیا' اور آپ کے بیٹے دیکھ رہے تھے' پھر کفن دیا تو بھی وہ (آپ کے بیٹے) دیکھ رہے تھے' پھر ان کی نماز پڑھائی' پھر حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں کی طرف متوجہ ہوئے' کہا کہ اے آدم کے بیٹو! تمہاری موت نکلنے میں یہی سنت ہے' اور یہی تمہارے لیے (دفن وغسل کا) طریقہ ہے۔

552 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اُبَيٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اَيُّ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ اَعْظَمُ؟ قُلْتُ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ؟ فَقَالَ لِي: لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ لَهَا لِسَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَدِّسُ اللّٰهَ عِنْدَ سَاقِ الْعَرْشِ وَسُفْيَانُ

حضرت ابی (بن کعب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! (جانتے ہو!) کون سی آیت کتاب اللہ میں سب سے بڑی ہے؟ میں نے عرض کی: آیۃ الکرسی! تو مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! تجھے تیرا علم مبارک ہو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن عرش کے پائے کے پاس یہ اللہ کی پاکیزگی بیان کرتی

552- حديث صحيح واسناد المصنف الأول منقطع' كما بينه رواية سفيان المشار اليها بعد . أخرجه عبد الله في زوائده جلد5صفحه141 بعد حديث: 21315 . وأما رواية سفيان المشار اليها فأخرجها عبد الرزاق رقم الحديث: 6001' وأحمد رقم الحديث: 21315' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه رقم الحديث: 250 . ورواه عبد الأعلى بن عبد الاعلى عن الجريري مثله . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 178' وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد7صفحه330 بلفظه . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 810' وأبو داؤد رقم الحديث: 1460' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه250 من طريق عبد الأعلى كذلك ولم يذكروا قوله: فوالذي نفسي بيده...... ومثل ذلك سندًا ومتنًا رواية يزيد بن هارون عن الحميري عند الحاكم جلد3صفحه304 .

يَقُولُ: عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي السَّلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ

ہوگی۔ اور سفیان از سعید از ابن سلیل از حضرت عبداللہ بن رباح یہ روایت بیان کرتے ہیں۔

553 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ لُحْمَتِي وَكَانَ بَيْتُهُ اَقْصَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ قَالَ: قَالَ اَبُو عُثْمَانَ: وَهُوَ يُحَدِّثُ فِي الْاَشْيَاخِ: مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْجِسْرِ اَوْ اَبْعَدُ قَالَ: قَالَ عَاصِمٌ: فَذَكَرْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فَقَالَ: اِنْ كَانَ اَقْصَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ فَهُوَ اَبْعَدُ مِنَ الْجِسْرِ فَقَالَ فِي آخِرِ ذٰلِكَ: اِنَّمَا كُنْتُ اَحْتَسِبُ الْاَثَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا احْتَسَبْتَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے محلے کا ایک آدمی تھا' اس کا گھر شہر سے بہت دور تھا' کہا کہ حضرت ابوعثمان نے فرمایا: اور وہ اپنے شیوخ سے بیان کرتے ہیں کہ اتنا دور تھا جتنا تیرے اور پل کے درمیان یا اس سے بھی زیادہ دور۔ حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر محمد بن سیرین سے کیا' وہ فرماتے: اُن کا گھر مدینہ سے ایک پُل کی مسافت سے بھی زیادہ دور تھا' میں ان کے نشانات کے حساب کرتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے وہی ہے جو تو نے اُمید رکھی۔

554 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

553- حديث صحيح' من طرق عن عاصم به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 376' وأحمد رقم الحديث: 21253' ومسلم رقم الحديث: 663' وابن ماجه رقم الحديث: 783' وابن خزيمة رقم الحديث: 450-1500' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21255 . عن طريق سليمان التيمى أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2 صفحه207-208' والدارمى جلد 1صفحه294' وعبد بن حميد رقم الحديث: 161' وأحمد رقم الحديث: 21252' ومسلم رقم الحديث: 663' وأبو داؤد رقم الحديث: 557' وغيرهم وله شاهد عن أنس عند البخارى رقم الحديث: 1887 ' وعن جابر عند مسلم رقم الحديث:664-665 .

554- حديث صحيح' من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21250' والبخارى رقم الحديث: 2426-2437' ومسلم رقم الحديث: 1723' وأبو داؤد رقم الحديث: 1701-1702' وابن حبان رقم الحديث: 4891' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21205 . من طرق عن سلمة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 162' وأحمد رقم الحديث: 21204-21206-21208' ومسلم رقم الحديث: 1723' وأبو داؤد رقم الحديث: 1703' والترمذى رقم الحديث: 1374' وابن ماجه رقم الحديث: 2506' وابن حبان رقم الحديث: 4892'

قَالَ: اَخْبَرَنِی سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ، يَقُولُ: غَدَوْتُ اَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ، وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَاَخَذْتُهُ فَقَالَ لِی: اَلْقِهِ فَقُلْتُ: لَا وَلَكِنِّی اُعَرِّفُهُ فَاِنْ وَجَدْتُ مَنْ يَعْرِفُهُ وَاِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ فَاَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا قُضِیَ لِی اَنِّی حَجَجْتُ فَاَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ اُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ فَاَخْبَرْتُهُ بِشَاْنِ السَّوْطِ وَبِقَوْلِهِمَا، فَقَالَ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ: وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا، فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ اَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ: احْفَظْ عَدَدَهَا وَوِكَاءَهَا وَوِعَاءَهَا فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَاِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا، قَالَ: فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا قَالَ شُعْبَةُ: فَلَقِيتُ سَلَمَةَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ: لَا اَدْرِی ثَلَاثَةَ اَحْوَالٍ اَوْ حَوْلًا وَاحِدًا فَاَعْجَبَنِی هٰذَا الْحَدِيثُ فَقُلْتُ لِاَبِی صَادِقٍ: تَعَالَ فَاسْمَعْهُ مِنْهُ

میں اور حضرت زید بن صوحان اور حضرت سلمان بن ربیعہ نکلے‘ پس میں نے ایک درہ پایا‘ تو میں نے اس کو اُٹھالیا‘ ان دونوں نے مجھے کہا: اس کو پھینک دو! میں نے کہا: میں اسے نہیں پھینکوں گا‘ بلکہ میں اس کی تشہیر کروں گا‘ اگر اس کا مالک مل گیا تو میں اس کو دے دوں گا ورنہ اس سے خود فائدہ اُٹھاؤں گا‘ میں ان دونوں کے لیے انکار کرتا رہا‘ پس جب ہم جہاد سے واپس لوٹے‘ تو میں نے حج کا ارادہ کر لیا‘ جب میں مدینہ منورہ آیا تو میں حضرت ابی بن کعب سے ملا‘ میں نے اس واقعہ کا ان سے تذکرہ کیا اور اُن دونوں کی بات بھی بتائی۔ تو حضرت ابی نے فرمایا کہ مجھے بھی راستے میں سو دینار رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں ملے تھے‘ تو میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا‘ تو میں نے اس کا ذکر آپ سے کیا‘ آپ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کر‘ میں نے اعلان کیا کوئی نہیں ملا جو اس کا مالک ہو‘ تین مرتبہ اعلان کیا‘ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس کا لفافہ اور بندھن اچھی طرح یاد کر‘ اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اُٹھانا۔ (حضرت ابی) فرماتے ہیں کہ میں نے اس سے فائدہ اُٹھایا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: پس میں حضرت سلمہ سے اس کے بعد ملا‘ تو انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ انہوں نے ایک سال اعلان کیا یا تین سال تک اعلان کیا‘ سو مجھے یہ بات بہت پسند آئی‘ تو میں نے اپنے والد سے کہا: یہ سچ ہے‘ آؤ! ان سے حدیث سنتے ہیں۔

وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21208‘ وله شاهد عن زيد بن خالد عند البخاري رقم الحديث: 2427 .

555 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمْ يَعْتَكِفْ فَلَمَّا كَانَ مِنْ قَابِلٍ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے ایک سال آپ کسی سفر میں تھے تو اس سال آپ نے اعتکاف نہیں کیا' پھر جب آئندہ سال آیا تو آپ نے بیس دن اعتکاف کیا۔

556 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

555- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3389' والبيهقي جلد4 صفحه 314 . من طرق عن حماد به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 181' وأحمد رقم الحديث: 23314' وأبو داؤد رقم الحديث: 2463' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3344' وابن ماجه رقم الحديث: 1770' وابن خزيمة رقم الحديث: 5225' وابن حبان رقم الحديث: 3663 وغيرهم . وللحديث شاهد من حديث عائشة عند البخاري رقم الحديث: 2033' ومسلم رقم الحديث: 1172' ومن حديث ابن عمر عند مسلم رقم الحديث: 1171' ومن حديث أنس عند الترمذي رقم الحديث: 703 .

556- حديث صحيح وعبد اللّٰه بن أبي بصير وثقه العجلي وابن حبان وصحح له غير واحد من الائمة . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد3صفحه67 . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 173' وأحمد رقم الحديث: 21302' وأبو داؤد رقم الحديث: 554' وعبد اللّٰه بن أحمد في زيادات المسند رقم الحديث: 12309' وابن خزيمة رقم الحديث: 1477' وابن حبان رقم الحديث: 2056' والحاكم جلد 1 صفحه 247' والبيهقي جلد 3صفحه67 . من طريق الثوري عن أبي اسحاق الا عبد اللّٰه فمن طريق الحجاج عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2004' وأحمد رقم الحديث: 21303' وابنه عبد اللّٰه في زياداته رقم الحديث: 21309' والحاكم جلد1صفحه248 . وذكر الحاكم جلد1صفحه248' والبيهقي جلد3صفحه61-68 رواية غير واحد عن أبي اسحاق مثله . وروى عن شعبة عن ابن اسحاق عن عبد اللّٰه بن أبي بصير عن ابنه . وقال شعبة: قال أبو اسحاق: قد سمعته منه ومن ابنه أخرجه النسائي رقم الحديث: 842' وابن حبان رقم الحديث: 2057' وعبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث: 21304' والحاكم جلد 1 صفحه 249' والبيهقي جلد3صفحه68 منه طريق خالد بن الحارث عن شعبة . وكذلك رواه يحيى بن سعيد عن شعبة أخرجه الحاكم جلد1صفحه249 . وأخرجه البيهقي جلد 3صفحه68 من طريق يحيى بن سعيد مقرونًا بخالد بن الحارث وعند

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی بَصِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَشَاهِدٌ فُلَانٌ؟، قَالُوا: لَا قَالَ: اِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ - يَعْنِي الْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ - اَثْقَلُ عَلَى الْمُنَافِقِينَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا، وَالصَّفُّ الْاَوَّلُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ، وَصَلَاتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ، وَمَا كَانَ اَكْثَرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَوَاهُ زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَصِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ نے ہم کو (فجر کی) نماز پڑھائی اور فرمایا: کیا فلاں حاضر ہے؟ عرض کی: نہیں! (یا رسول اللہ!) آپ نے فرمایا: یہ دونوں نمازیں ہیں یعنی عشاء و فجر کی۔ منافق پر بھاری ہیں اگر تمہیں ان کی فضیلت وثواب کا پتا چل جائے تو ضرور ان میں شرکت کرو اگرچہ گھسٹ کر ہی آنا پڑے اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے اگر تم اس کی فضیلت کو جان لو تو اس کی طرف سبقت کرو۔ اور ایک آدمی کا دوسرے آدمی کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے اور دو آدمیوں کے ساتھ نماز پڑھنا ایک آدمی کے ساتھ پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے اور جو جتنے زیادہ ہوں اتنے اللہ کو محبوب ہوں گے۔ اس حدیث کو زہیر نے از ابی اسحاق از عبداللہ بن ابوبصیر از والد خود از حضرت اُبی از نبی کریم ﷺ روایت کیا۔

557 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ قَتَادَةَ،

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ پاک میں حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کے پاس آیا،

ابن خزيمة رقم الحديث: 1477 من طريق يحيى بن سعيد مقروناً بغندر عن شعبة ولم يذكر فى روايته: عن أبيه . ورواه كذلك زهير والأعمش عن أبى اسحاق أخرجه الدارمى جلد 1 صفحه 291' وأحمد رقم الحديث: 21306' وابنه رقم الحديث: 21305-21307' والبيهقى جلد 3 صفحه 68' انظر سنن ابن ماجه رقم الحديث: 790 .

557- حديث صحيح . عزاه البوصيرى فى الاتحاف رقم الحديث: 752 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21301' وابن عساكر فى تاريخه جلد 7 صفحه 334 . من طريق شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 177' وأحمد رقم الحديث: 21300-21310' والحاكم جلد 4 صفحه 226 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى . من طريق قيس بن عباس به أخرجه النسائى رقم الحديث: 807' وابن خزيمة رقم الحديث: 1573' وابن حبان رقم الحديث: 2181 .

عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ لِلِقَاءِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِمْ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ لِقَاءً مِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقُمْتُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ وَخَرَجَ عُمَرُ مَعَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَنَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَعَرَفَهُمْ غَيْرِي فَنَحَّانِي وَقَامَ فِي مَكَانِي فَمَا عَقَلْتُ صَلَاتِي فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لِي: يَا فَتًى لَا يَسُوئُكَ اللّٰهُ، فَإِنِّي لَمْ آتِ الَّذِي أَتَيْتُ بِجَهَالَةٍ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا: كُونُوا فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِينِي، وَإِنِّي نَظَرْتُ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَعَرَفْتُهُمْ غَيْرَكَ ثُمَّ حَدَّثَ فَمَا رَأَيْتُ الرِّجَالَ مَتَحَتْ أَعْنَاقَهَا إِلَى شَيْءٍ مُتُوحَهَا إِلَيْهِ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: هَلَكَ أَهْلُ الْعُقْدَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَهَا ثَلَاثًا هَلَكُوا وَأَهْلَكُوا، أَمَا إِنِّي لَا آسَى عَلَيْهِمْ وَلَكِنِّي آسَى عَلَى مَنْ يُهْلِكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. فَإِذَا الرَّجُلُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أَهْلُ الْعُقْدَةِ مَا أَهْرَاقَ عَلَيْهِ الدِّمَاءَ وَاغْتَصَبَهُ ثُمَّ اعْتَقَدَهُ

اُن صحابہ میں سے مجھے حضرت ابی بن کعب سے ملاقات کرنے کی سب سے زیادہ خواہش تھی' سو میں پہلی صف میں کھڑا ہوا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کے ساتھ نکلے' تو ایک آدمی آیا اس نے صحابہ کے چہرے کی طرف دیکھا اُن کی شناخت کی' میرے علاوہ' پس مجھے میری جگہ سے ہٹایا اور میری جگہ پر خود کھڑے ہو گئے' مجھے اپنی نماز کی سمجھ نہیں تھی (کہ میں نے کس طرح پڑھی) جب نماز سے فارغ ہوئے' مجھے آپ نے فرمایا: اے نوجوان! اللہ تجھے رسوا نہ کرے' میں نے جو کیا ہے کسی لاعلمی کی وجہ سے نہیں کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: میرے قریب والی صف میں کھڑے ہوا کرو' اور میں نے صحابہ کے چہرے کی طرف دیکھا' تو میں نے تیرے علاوہ سب کو پہچان لیا۔ پھر میں نے لوگوں کو دیکھا گردن موڑ کر کسی شے کی طرف متوجہ ہیں' کہا کہ پھر میں نے ان کو فرماتے سنا: ربِ کعبہ کی قسم! اہل عقدہ ہلاک ہو گئے' بہرحال مجھے اس کی ہلاکت پر افسوس نہیں ہے' تین مرتبہ فرمایا' لیکن مجھے افسوس ہے اُن لوگوں پر جو اُن مسلمانوں کی وجہ سے ہلاک ہوں گے' سو میں نے دیکھا تو وہ آدمی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: اہل عقدہ کا خون بہانا' جبراً ان سے مال لینا اور ان سے سخت رویہ اختیار کرنا درست ہے۔

558 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

558- حديث صحيح . رواه ابن مهرى وأبو كامل الجحدرى ومنصور بن بشير عن ابراهيم بن سعد فسموه عبد الله أخرج أحاديثهم أحمد رقم الحديث: 21193' وابنه رقم الحديث: 21194 . وقال عبد الله بن أحمد: هكذا يقول

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بعض اشعار میں حکمت ہوتی ہے۔

559 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اضاۃ بن غفار کے پاس تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے' عرض کیا:

ابراهيم بن سعد في حديثه: عبد الله بن الأسود وانما هو عبد الرحمٰن بن الأسود بن عبد يعوث عن أُبي بن كعب كذا يقول غير ابراهيم بن سعد . ورواه يزيد بن هارون عن ابراهيم بن سعد فقال: ابن الأسود بن عبد يغوث . ولم يسمه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21192 . ورواه غير واحد عن الزهرى وقالوا عبد الرحمٰن بن الأسود على الصواب . أخرج أحاديثهم أحمد رقم الحديث: 15824-21196-21200' والدارمى رقم الحديث: 2707' والبخارى رقم الحديث: 6145' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 864' وأبو داؤد رقم الحديث: 5010' وابن ماجه رقم الحديث: 3755' وعبد اللّٰه فى زوائده رقم الحديث: 21198-21201 . انظر مصنف عبد الرزاق جلد 11صفحه263' ومسند أحمد رقم الحديث: 21195-21197-21199-21202' ففيه أوجه أخرى من الاختلاف وهى غير مؤثرة . انظر الفتح جلد10 صفحه539 .

559- حديث صحيح . من طريق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21210' ومسلم رقم الحديث: 821' وأبو داؤد رقم الحديث: 1478' والنسائى رقم الحديث: 938' وابن حبان رقم الحديث: 738 وغيرهم . ورواه محمد بن جحادة عن الحكم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21215 . ورواه زبيد عن عبد الرحمٰن بن أبى ليلى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21213 . ورواه ابن الصامت عن أُبى عند أحمد رقم الحديث: 21130-21131' وابن حبان رقم الحديث: 742' والطبرانى فى التفسير جلد 1صفحه15' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3096-3097 . ورواه أنس بن مالك عن أُبى عند أحمد رقم الحديث: 21170' والنسائى رقم الحديث: 940' وابن حبان رقم الحديث: 737' والطبرانى جلد1صفحه15 وغيرهم . ورواه سليمان بن صرد عن أُبى عند أحمد رقم الحديث: 21187-21188' وأبى داؤد رقم الحديث: 1477' والطبرى جلد 1 صفحه15 وغيرهم .

كَانَ عِنْدَ اَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ قَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ فَاِنَّ اُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ، ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَاِنَّ اُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ، ثُمَّ اَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ اَحْرُفٍ قَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَاِنَّ اُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ، ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاَيُّمَا حَرْفٍ قَرَئُوا عَلَيْهِ فَقَدْ اَصَابُوا

بے شک اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو قرآن ایک حرف پر پڑھائیں۔ فرمایا کہ میں اللہ کی بارگاہ میں ان کی معافات اور بخشش کا سوال کرتا ہوں' بے شک میری اُمت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ پھر دوسری مرتبہ آپ کے پاس آئے' تو عرض کی کہ بے شک اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو دو حرفوں پر قرآن پڑھائیں' فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس کی معافات اور اس کی بخشش کا سوال کرتا ہوں' میری اُمت اس کی طاقت نہیں رکھتی' پھر جبریل تیسری مرتبہ آپ کے پاس آئے' عرض کی کہ بے شک اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو قرآن تین حروف پر پڑھائیں' فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کی مغفرت و معافات کا سوال کرتا ہوں کہ میری اُمت اس کی طاقت نہیں رکھتی' پھر (حضرت جبرئیل) چوتھی مرتبہ آئے' عرض کی: بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو قرآن سات حرفوں پر پڑھائیں' جو جس حرف سے پڑھے اس کو ثواب ملے گا۔

32- اَحَادِيثُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

560 ــــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت معاذ (بن جبل) رضی اللہ عنہ سے روایت

560- اسناده ضعيف لجهالة أصحاب معاذ والاختلاف في وصلة وارساله كما أشار اليه المصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد10صفحه114' والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 511 . وأخرجه متصلًا: أحمد رقم الحديث: 22060-22153' والدارمي جلد 1صفحه60' وابن سعد جلد2صفحه347' وأبو داؤد رقم

قَالَ: شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو، يُحَدِّثُ عَنْ اَصْحَابِ مُعَاذٍ مِنْ اَهْلِ حِمْصٍ قَالَ: وَقَالَ مَرَّةً عَنْ مُعَاذٍ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَهُ: كَيْفَ تَقْضِي اِنْ عَرَضَ لَكَ قَضَاءٌ؟ قَالَ: اَقْضِي بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ: فَاِنْ لَمْ تَجِدْهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَقْضِي بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَاِنْ لَمْ تَجِدْهُ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَجْتَهِدُ رَأْيِي لَا آلُو قَالَ: فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللّٰهِ لِمَا يُرْضِي رَسُولَ اللّٰهِ

ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: اگر تیرے پاس کوئی مقدمہ آئے تو کیسے فیصلہ کرے گا؟ عرض کی: (یارسول اللہ!) میں کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کروں گا' آپ نے فرمایا: اگر تو اسے کتاب اللہ میں نہ پائے تو؟ عرض کی: میں سنت رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں فیصلہ کروں گا' فرمایا: اگر سنت رسول اللہ میں بھی نہ پائے تو؟ عرض کی: اپنی رائے میں کوشش کے ساتھ (قرآن وسنت میں غور کر کے) فیصلہ کروں گا' کوئی کوتاہی نہیں کروں گا۔ کہتے ہیں کہ پس آپ ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: تمام تعریفیں اللہ عزوجل کے لیے ہیں جس نے اللہ کے رسول (ﷺ) کے قاصد کو یہ توفیق بخشی جس پر اللہ کا رسول راضی ہے۔

561 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے'

الحديث: 3593' والترمذی رقم الحديث: 1328' ووكيع فی أخبار القضاة جلد 1 صفحه98' وابن عبد البر فی جامع بيان العلم رقم الحديث: 1592-1594' والخطيب رقم الحديث: 413-512-515' والبيهقی جلد10 صفحه114' وابن حزم فی الأحكام جلد7 صفحه111 وغيرهم . وأخرجه بالارسال عبد بن حميد رقم الحديث: 124' وأحمد رقم الحديث: 22114' وأبو داؤد رقم الحديث: 3592' والترمذی رقم الحديث: 1327' وابن حزم جلد7 صفحه111 . وفی هذا الحديث كلام كثير فقد أعله البخاری والترمذی والعقيلی والدارقطنی وابن حزم وابن الجوزی والذهبی والحافظ أعلوه بما سبق من الجهالة والارسال وقواه آخرون . انظر علل الدارقطنی جلد6 صفحه89' والتلخيص الحبير جلد 4 صفحه182 . وأعلام الموقعين جلد 1 صفحه234' والسلسلة الضعيفة جلد2 صفحه273-286 .

561- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف لجهالة التزال وانقطاعه بينه وبين معاذ . من طريق غندر وغيره عن شعبة به الحديث أخرجه ابن أبی شيبة فی الايمان رقم الحديث: 1' وأحمد رقم الحديث: 22085-22121' والنسائی رقم الحديث: 2225 . مقتصرًا علی ذكر الصوم والطبری فی تفسير (102/215)' والطبرانی فی الكبير جلد 20

الْحَكَمِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ النَّزَّالِ اَوِ النَّزَّالِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: بَخٍ بَخٍ لَقَدْ سَاَلْتَ عَنْ عَظِيمٍ وَاِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ: صَلِّ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَاَدِّ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ اَفَلَا اُخْبِرُكَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ؟ اَمَّا رَاْسُ الْاَمْرِ فَالْاِسْلَامُ مَنْ اَسْلَمَ سَلِمَ، وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى اَبْوَابِ الْخَيْرِ: الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُكَفِّرُ الْخَطِيئَةَ وَقِيَامُ الْعَبْدِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ وَتَلَا (تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ)(السجدة: 16)اِلَى آخِرِ الْآيَةِ اَوَلَا اُخْبِرُكَ بِاَمْلَكِ ذٰلِكَ كُلِّهِ؟ قَالَ: فَاطَّلَعَ رَكْبٌ اَوْ رَاكِبٌ فَاَشَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ اِلَى لِسَانِهِ فَقُلْتُ: وَاِنَّا لَنُؤَاخَذُ

فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کرے آپ نے فرمایا: واہ واہ! تو نے بہت بڑا سوال کیا اور یہ بہت آسان ہے اس کے لیے جس پر اللہ آسان کرے۔ فرمایا: فرض نماز پڑھ اور فرض زکوۃ ادا کر (اے معاذ!) کیا میں تجھے اس حکم کا سر اور ستون اور اس کے دانت نہ بتاؤں! فرمایا: اس معاملے کا سر اسلام ہے جو اسلام لایا وہ مامون ہو گیا اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کے دانت جہاد فی سبیل اللہ ہے کیا میں تیری خیر کے دروازہ کی طرف راہنمائی نہ کروں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ غلطیوں کو مٹا دیتا ہے اور بندے کا آدھی رات کو قیام کرنا غلطیاں مٹا دیتا ہے اور آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''ان کے پہلو ان کے بستروں سے جدا ہو جاتے ہیں'' آخر آیت تک۔ اور

صفحه147-148 ۔ وقال شعبة فی رواية أحمد رقم الحديث: 22085 فقلت له: سمعه من معاذ؟ قال: لم يسمعه منه وقد أدركه ۔ ومثله فی العلل لأحمد جلد 2صفحه336‘ وانظر جامع العلوم والحكم (صفحه: 300) ۔ وقال شعبة فی رواية أحمد رقم الحديث: 22085-22121 والنسائی: قال لی الحكم وحدثنی به ميمون بن أبی شبيب عن معاذ بن جبل وقال الحكم: سمعته منه منذ أربعين سنة وميمون لم يسمع من معاذ أيضًا ۔ وحديث ميمون بن أبی شبيب أخرجه ابن أبی شيبة فی الايمان رقم الحديث: 2‘ والنسائی رقم الحديث: 2223-3334‘ والطبری جلد 21صفحه102‘ والطبرانی جلد 20صفحه142-144‘ والحاكم جلد 2صفحه412-413‘ وصححه البيهقی جلد 9صفحه20 مطولًا ومختصرًا من طرق عن ميمون به واختلف فيه انظر العلل للدارقطنی جلد 6 صفحه74-77 ۔ من طريق شهر بن حوشب عن عبد الرحمٰن بن غنم عن معاذ به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 22175‘ والبزار (1653-كشف)‘ والطبرانی جلد 20صفحه63 ۔ وهذا اسناد قابل للتحسين شهر صدوق وله أوهام وحسن البخاری حديثه وقوی أمره فالحديث بمجموع طرقه حسن ۔ انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه77‘ وجامع العلوم والحكم صفحه298‘ والارواء جلد2 صفحه138 ۔

بِـمَا نَتَكَلَّمُ بِاَلْسِنَتِنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ فِي النَّارِ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ

فرمایا: کیا میں تجھے اس سے زیادہ بہتر بات نہ بتاؤں؟ فرمایا کہ پس ایک سواری یا سوار نمودار ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کیا' اپنی زبان کی طرف۔ میں نے عرض کی: (یارسول اللہ!) ہم جو زبان سے گفتگو کرتے ہیں' ہماری اس پر پکڑ ہوگی؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تیری ماں تجھ پر روئے! لوگ اسی زبان کی وجہ سے اپنی گردنوں کے بل آگ میں ڈالے جائیں گے۔

562 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لِمُعَاذٍ: اِنَّكَ مَا كُنْتَ سَاكِتًا فَاَنْتَ سَالِمٌ فَاِذَا تَكَلَّمْتَ فَلَكَ اَوْ عَلَيْكَ

حضرت مکحول رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو اس حدیث میں فرمایا کہ جب تک تو خاموش رہے گا تو سلامتی والا ہے' اگر گفتگو کرے گا تو اس کا وبال تیرے لیے یا تجھ پر ہوگا۔

563 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَمْلَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْجَبَ ذُو الثَّلَاثَةِ ،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین والے کے لیے جنت واجب ہوگئی (یعنی جس کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں) حضرت معاذ نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ!

562- اسناده ضعيف مكحول لم يسمع من معاذ وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 3548 للمصنف .

563- حديث حسن بمتابعاته صحيح بشواهده وفى اسناده هنا أبو رملة وهو مجهول . من طريق شعبة به والحديث أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 353' وأحمد رقم الحديث: 22061-22122' والطبرانى جلد 20 صفحه 146 . وروى عن معاذ بلفظ آخر رواه يحيى بن عبد الله الجابر عن عبيد الله بن مسلم عن معاذ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من مسلمين يتوفى لهما ثلاثة الا أدخلهما الله الجنة بفضل رحمته اياها . فقالوا يا رسول الله واثنان؟ قال أو اثنان قالوا: أو واحد قال: أو واحد . ثم قال: والذى نفسى بيده أن السقط يجر أمه بسرره الى الجنة اذا احتسبته . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 123' وأحمد رقم الحديث: 22143' وابن ماجة رقم الحديث: 1609' والطبرانى جلد 20 صفحه 145-147 ويحيى الجابر لين .

قَالَ مُعَاذٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَذُو الِاثْنَيْنِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذُو الِاثْنَيْنِ، قَالَ يَعْنِي مَنْ قَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهِ

اور جس کے دو فوت ہو جائیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور دو والا بھی' فرمایا: یعنی جس نے اپنی اولاد سے تین بچے آگے بھیجے۔

564 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَجُلٌ، عَنْ مُعَاذٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَامَ طَاهِرًا فَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ شَيْءً ا مِنْ أَمْرِ الْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، قَالَ ثَابِتٌ: فَقَدِمَ عَلَيْنَا الرَّجُلُ الَّذِي حَدَّثَنَا شَهْرٌ عَنْهُ فَحَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ

حضرت معاذ (بن جبل) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وضو کر کے سویا اور اس نے رات کے کسی بھی حصہ میں اللہ سے کوئی شے مانگی' دنیا و آخرت کے حوالہ سے تو اللہ اس کو وہی عطا کرے گا۔ حضرت ثابت کہتے ہیں: سو ہمارے پاس ایک آدمی آیا' اس نے ہمیں حضرت شہر کے حوالے سے حدیث بیان کی تو ہم نے اُس سے یہ حدیث بیان کی۔

565 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

564- حديث صحيح والرجل المبهم قد سمى فى الطرق الأخرى وهو أبو ظبية الكلاعى ووثقه ابن معين وغيره ولم أر من جرحه وشهر من الحديث الا أن ثابتاً قد سمعه من أبى ظبية مباشرة . والحديث عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 3694 للمصنف . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10641 من طريق المصنف وقرن مع ثابت عاصمًا وسمى شيخ شهر أبا ظبية . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم عن شهر به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 126' وأحمد رقم الحديث: 22101-22102-22145-22167' وأبو داؤد رقم الحديث: 5040' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10642' وابن ماجة رقم الحديث: 3881' والبزار رقم الحديث: 2676' والطبرانى جلد 20صفحه118' وقد جاء الحديث من طريق شهر عن أبى ظبية عن عمرو بن عتبة ضمن حديث آخر أخرجه أحمد رقم الحديث: 17062' والنسائى رقم الحديث: 10643-10645 .

565- اسناده ضعيف لضعف عبيد الله بن زجر وجهالة أبى عياش وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 5169 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 8صفحه179 . من طريق ابن المبارك أخرجه أحمد رقم الحديث: 22125' وابن أبى الدنيا فى حسن الظن بالله رقم الحديث: 10' والطبرانى فى الكبير جلد20صفحه125-251' وأبو نعيم فى الحلية جلد8صفحه179' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1452 . وهو فى الزهد برقم 276 . وقال أبو نعيم: لا يعرف له راو غير معاذ عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم' تفرد به

الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شِئْتُمْ أَنْبَأْتُكُمْ بِأَوَّلِ مَا يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِأَوَّلِ مَا يَقُولُونَ، قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ هَلْ أَحْبَبْتُمْ لِقَائِي؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُولُ: لِمَ؟ فَيَقُولُونَ: رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَرَحْمَتَكَ فَيَقُولُ: فَإِنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ لَكُمْ رَحْمَتِي

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تم کو ایسی بات نہ بتاؤں کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن مؤمنین سے سب سے پہلے کیا فرمائے گا اور مؤمنین کیا عرض کریں گے؟ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! (بتائیں) آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مؤمنین سے فرمائے گا: کیا تم مجھ سے ملاقات پسند کرتے ہو؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! اے ہمارے ربِ کریم! (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: کیوں؟ وہ عرض کریں گے: ہم تجھ سے تیری مغفرت اور تیری رحمت کی اُمید کرتے ہیں' (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: بلاشبہ میں نے تمہارے لیے اپنی رحمت واجب کر دی ہے۔

566 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسَلَّامٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ؟

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں' فرمایا: اللہ کا حق

عبيد الله عن خالد . وروى من وجه آخر عن معاذ . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2094' وفى مسند الشاميين رقم الحديث: 409 من طريق لا يصح عن خالد بن معدان عن معاذ ولم يسمع منه .

566- حديث صحيح من طريق سلام بن سليم أبى الأحوص به أخرجه مسلم رقم الحديث: 30' وأبو داؤد رقم الحديث: 2559' والطبرانى فى الكبير جلد20صفحه127 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20546' وأحمد رقم الحديث: 22044-22047' والبخارى رقم الحديث: 2856' والترمذى رقم الحديث: 2643' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5877' والطبرانى جلد 20صفحه126-127' انظر التحفة جلد8صفحه411 . وروى عن معاذ من غير وجه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22046-22111' والبخارى رقم الحديث: 5967' ومسلم رقم الحديث: 30' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10014 من رواية أنس عن معاذ . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22057-22059-22094' والبخارى رقم الحديث: 7373' ومسلم رقم الحديث: 30 وغيرهم من طرق أخرى عن معاذ .

قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: فَإِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْءًا، وَحَقُّهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ اَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

بندوں پر یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں' اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں' اور اللہ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ جب وہ ان باتوں پر عمل کریں تو اُن کو عذاب نہ دے۔

567 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْآيَةُ (قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ)(البقرة: 144) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ: فَوَجَّهَهُ اللّٰهُ إِلَى الْكَعْبَةِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب مدینہ منورہ آئے تو آپ نے سترہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی' پھر جب یہ آیت اتری: ''قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ'' آخر آیت تک۔ کہا کہ اللہ نے آپ کا چہرہ کعبہ کی طرف پھیر دیا۔

568 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

567- اسناده ضعيف منقطع لحال المسعودى ورواية المصنف عنه بعد الاختلاط وللانقطاع بين ابن أبى ليلى ومعاذ والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 615 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 507 . من طريق يزيد بن هارون وغيره عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22177' وأبو داؤد رقم الحديث: 507' وابن خزيمة رقم الحديث: 381' والطبرانى جلد 20 صفحه 132-133 . من طرق عن عمرو بن مرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22176' وابن خزيمة رقم الحديث: 381' والدارقطنى فى العلل جلد 6صفحه60' وفى السنن جلد 1صفحه242 . انظر علل الدارقطنى جلد 6صفحه59-61' وفتح البارى لابن رجب الحنبلى جلد 5 صفحه 191-193' وله شاهد عن البراء عند البخارى رقم الحديث:399 .

568- حديث صحيح واسناد المصنف مرسل وهى رواية شعبة الا أن الصحيح رواية غيره فممن رواه بذكر معاذ فى اسناده وهو الطريق المشار اليه بعد وقد اختلف فى سماع مسروق من معاذ والصحيح اثبات السماع له لامكانه زمانًا ومكانًا فمسروق من كبار التابعين ولادته عام الهجرة وكان فى اليمن وقت وجود معاذ فيها وقد أثبت السماع له غير واحد من أهل العلم انظر المستدرك جلد1صفحه398' والتمهيد جلد2صفحه275' والتلخيص جلد2صفحه152 . وقد اختلف فى هذا الحديث على الأعمش كما سبق واليك البيان: فرواية شعبة المرسلة:

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ اَمَرَهُ اَنْ يَاْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا اَوْ قِيمَتَهُ مَعَافِرَ وَقَدْ قَالَ غَيْرُ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُعَاذٍ

اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کویمن کی طرف بھیجا تو انہیں حکم دیا کہ ہر بال دار سے ایک دینار یا اس کی قیمت لو۔ حضرت شعبہ کے علاوہ نے یہ حدیث از حضرت ابووائل از مسروق از حضرت معاذ روایت کی ہے۔

569 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، قَالَ: اُتِيَ

حضرت ابواسود دیلی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے متعلق حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ جو کفر کی حالت میں مرا اور اس نے اپنا بیٹا مسلمان

أخرجها الشاشي جلد 3صفحه250' وتابعه عليها معمر وجرير عن الأعمش أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10099-19268' والشاشي جلد 3 صفحه 250-253' انظر علل الدارقطني جلد 6صفحه96 . ورواه الثوري وغير واحد عن الأعمش عن أبي وائل عن مسروق عن معاذ به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6841' وأحمد رقم الحديث: 22066' والدارمي رقم الحديث: 1630' والترمذي رقم الحديث: 623' والنسائي رقم الحديث: 2449-2450' وابن ماجة رقم الحديث: 1803' والبزار رقم الحديث: 2654' وابن خزيمة رقم الحديث: 2267' والطبراني جلد 2صفحه129' والدارقطني جلد 2صفحه102' والحاكم جلد 1صفحه398 من طرق عن الأعمش به . قال الترمذي: حسن وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي وفيه أوجه أخرى من الاختلاف انظر العلل للدارقطني جلد6صفحه66-69 .

569- اسناده ضعيف للانقطاع بين أبي الأسود ومعاذ . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 6صفحه205-254 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 954' وأحمد رقم الحديث: 22058-22110' وأبو داؤد رقم الحديث: 2913' والطبراني جلد 20صفحه162' والحاكم جلد 4صفحه345' ووكيع في أخبار القضاة جلد 1 صفحه98-99 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2912' ومن طريقه البيهقي جلد6صفحه254-255 من طريق عبد الوارث بن سعيد عن عمرو بن أبي حكيم وفيه حدثني أبو الأسود أن رجلا حدثه عن معاذ . انظر العلل للدارقطني جلد6 صفحه87' والأباطيل للجورقاني رقم الحديث: 549-551' والموضوعات لابن الجوزي جلد 3صفحه230' وفتح الباري جلد 12صفحه50' والضعيفة رقم الحديث: 1123 ومع ضعف اسناده .

مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فِي رَجُلٍ قَدْ مَاتَ عَلٰى غَيْرِ الْإِسْلَامِ وَتَرَكَ ابْنَهُ مُسْلِمًا فَوَرَّثَهُ مِنْهُ مُعَاذٌ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ

چھوڑا ہے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اس کے بیٹے کو اس کا وارث بنایا' اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اسلام بڑھاتا ہے کم نہیں کرتا۔

570 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا ۔ وَذٰلِكَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ۔ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، قَالَ: قُلْتُ: مَا أَرَادَ بِذٰلِكَ قَالَ: أَرَادَ أَلَّا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ

حضرت عامر بن واثلہ لیثی کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں عصر وظہر اور عشاء ومغرب کو اکٹھا پڑھا' کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اس سے آپ کی مراد کیا تھی؟ فرمایا کہ اس سے آپ کا ارادہ یہ تھا کہ آپ کی اُمت پر حرج نہ ہو۔

571 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو

570- حديث صحيح من طريق قرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22050' ومسلم رقم الحديث: 706' والبزار رقم الحديث: 2638' وابن خزيمة رقم الحديث: 966' والطبراني جلد20صفحه59 ۔ من طرق عن أبى الزبير به أخرجه مالك جلد 1 صفحه 143' وأحمد رقم الحديث: 22065-22089-22115-22123-221420' ومسلم رقم الحديث: 706' وأبو داؤد رقم الحديث: 1206-1208' والنسائى رقم الحديث: 586' وابن ماجه رقم الحديث: 1070' وابن خزيمة رقم الحديث: 968-1704' والطبرانى جلد20صفحه57-59 ۔ وروى الحديثين من طريق يزيد بن أبى حبيب عن أبى الطفيل بما يفيد أنه جمع جمع تقديم ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 22147' وأبو داؤد رقم الحديث: 1220' والترمذى رقم الحديث: 553 وقد أنكر هذا اللفظ غير واحد من أهل العلم وقال أبو داؤد: حديث منكر وليد فى جمع التقديم حديث قائم انظر العلل للدارقطنى جلد6صفحه40-43' ولابن أبى حاتم رقم الحديث: 245' ومعرفة علوم الحديث للحاكم صفحه 119' والفتح جلد 2صفحه583' والتلخيص جلد2صفحه48-49' والارواء جلد3صفحه28 .

571- اسناده ضعيف لانقطاع ابن أبى ليلى ومعاذ ولعنعنة عبد الملك بن عمير وهو مدلس ۔ من طريق جرير به والحديث أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4780' والطبرانى جلد 20صفحه140 ۔ من طرق عن عبد الملك بن

الضَّبِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: تَسَابَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ اَحَدُهُمَا حَتّٰى تَمَزَّعَ اَنْفُهُ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنِّي اَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ غَضَبُهُ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک دوسرے کو گالیاں دینے لگے ایک کی اُن میں سے غصہ کی وجہ سے رگیں پھول گئیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ وہ کہہ لے تو اس کا غصہ چلا جائے گا وہ "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" ہے۔

572 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوادریس عائذی فرماتے ہیں کہ میں مسجد

عمير به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 111' وأحمد رقم الحديث: 22139-22164' والترمذى رقم الحديث: 3452' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10221-10222' والطبرانى جلد20صفحه140-141 . وقال الترمذى: هذا حديث مرسل عبد الرحمٰن بن أبى ليلىٰ لم يسمع من معاذ بن جبل مات معاذ فى خلافة عمر بن الخطاب وقتل عمر بن الخطاب وعبد الرحمٰن بن أبى ليلىٰ غلام ابن ست سنين . انظر العلل للدارقطنى جلد6صفحه57-58 . وله شاهد من حديث سليمان بن صرد عند البخارى رقم الحديث: 6115' ومسلم رقم الحديث: 2610 .

572- حديث صحيح وهو موقوف له حكم الرفع' لأنه مما لا يقال بالرأى وقد ورد عن معاذ مرفوعًا كما صح من حديث غيره . من طريق المصنف الحديث أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3895 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22055 ومن طريق الحاكم جلد 4صفحه169 عن غندر عن شعبة به وزاد فى آخره أن أبا ادريس حدث به عبادة بالحديث الآتى بعد هذا . وقد جاء الحديث مرفوعًا . أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 715' وأحمد رقم الحديث: 22084' والبزار رقم الحديث: 2672' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3892-3894' والطبرانى جلد20صفحه78-82' وفى مسند الشاميين رقم الحديث: 1403-1659' والحاكم جلد4صفحه169-170' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه206 كلهم من طرق عن أبى ادريس عن معاذ به مرفوعًا . وعند بعضهم قصة عبادة فى آخره كما تقدم وعند بعضهم أن عبادة قال: قد سمعت هذا من رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم وما هو أفضل منه ثم ذكر حديثه الآتى . من طرق عن أبى ادريس به مرفوعًا وأخرجه مالك جلد2صفحه953' وعبد بن حميد رقم الحديث: 125' وأحمد رقم الحديث: 22083-22184' وابن حبان رقم الحديث: 575' والطحاوىٰ رقم الحديث: 3890-3891' والطبرانى جلد 20صفحه80-81-92'

يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِى اِدْرِيسَ الْعَائِذِيّ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَفِيهِ نَحْوٌ مِنْ عِشْرِينَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ اَدْعَجُ الْعَيْنِ اَغَرُّ الثَّنَايَا اِذَا اخْتَلَفُوا فِى شَيْءٍ قَالَ قَوْلًا انْتَهَوْا اِلَى قَوْلِهِ فَسَاَلْتُ عَنْهُ فَاِذَا هُوَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّى اِلَى سَارِيَةٍ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَلَمَّا فَعَلْتُ ذٰلِكَ حَذَفَ مِنْ صَلَاتِهِ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ اِنِّى لَاُحِبُّكَ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ قَالَ: آللّٰهِ؟ قُلْتُ: آللّٰهِ قَالَ: فَاِنَّ الْمُتَحَابِّينَ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ فِى ظِلِّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ - قَالَ: اَحْسَبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ يَغْبِطُهُمْ بِقُرْبِهِمْ مِنَ اللّٰهِ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ وَالصَّالِحُونَ

میں آیا' اوراس مسجد میں نبی اکرم ﷺ کے بیس کے قریب صحابی تھے' اُن میں ایک آدمی کی بڑی خوبصورت آنکھیں تھیں' اوردانت چمک رہے تھے' جب وہ صحابہ کسی مسئلہ میں اختلاف کرتے تو حتمی بات کے لیے ان کے پاس جاتے' میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں' پس جب میں دوسرے دن مسجد میں آیا تو میں نے دیکھا کہ وہ مسجد میں ایک ستون کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہیں' سو میں اُن کے پاس بیٹھ گیا' جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا: جو اللہ کی خوشنودی کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں وہ اللہ عزوجل کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے' فرمایا کہ میرا گمان ہے کہ قیامت کے دن' اس دن کہ اس کے سایہ کے سوا کوئی دوسرا سایہ نہ ہوگا اُن پر انبیاء' شہداء وصالحین رشک کریں گے۔

33- اَحَادِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی احادیث

573 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوادریس عائذی فرماتے ہیں کہ میں

والحاكم رقم الحديث: 8168-4169، وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه131، وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث:1830 . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث:660، ومسلم رقم الحديث: 2566 .

573- حديث صحيح عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2871-3949 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3895 . حيث قرن الحديثان عند أكثر المخرجين فان أبا

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْعَائِذِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَالَ: لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ، وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَوَاصِلِينَ فِيَّ، وحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَصَافِينَ فِيَّ، أَوْ قَالَ: حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے حضرت محمد ﷺ کی حدیث نہ سناؤں؟ جو میں نے آپ کی زبان مبارک سے سنی (آپ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے:) میری ذات کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہوگئی' اور میری محبت میری رضا کے لیے دو ملنے والوں کے لیے واجب ہوگئی' اور میری رضا کے لیے آپس میں خرچ کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہوگئی۔

574 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ

حضرت ابوادریس خولانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

ادريس لقي عبادة فحدثه بما سمع من معاذ فأجابه عبادة بهذا الحديث . انظر أيضًا مسند احمد رقم الحديث: 22835' والبزار رقم الحديث: 2697 .

574- اسناده ضعيف لضعف زمعة وقد تفرد بجعله حديثًا قدسيًا لكنه صحيح عن النبي صلى الله عليه وآلهٖ وسلم فقد جاء من طريقين عن عبادة وأحدهما رجاله ثقات والحديث عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 349 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد5صفحه126-127 . قال أبو نعيم: غريب من حديث الزهري لم يروه عنه بهذا اللفظ الا زمعة وانما يعرف من حديث ابن محيريز عن المخدجي عن عبادة . وحديث ابن محيريز عن المخدجي وهو أحد الطريقين الآخرين عن عبادة . أخرجه مالك جلد 1صفحه123' والحميدي رقم الحديث: 388' وأحمد رقم الحديث: 22745-22772-22804' وأبو داؤد رقم الحديث: 1420' والنسائي رقم الحديث: 460' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 314' وابن ماجة رقم الحديث: 1401' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3167-3170' وابن حبان رقم الحديث: 1731-1732' والبيهقي جلد 1صفحه361 وغيرهم من طرق عن محمد بن يحيى بن حبان عن ابن محيريز به والمخدجي مجهول . والطريق الآخر عن عبادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 44756' وأبو داؤد رقم الحديث: 425' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4658' وأبو نعيم في الحلية جلد5صفحه130-131' والبيهقي جلد2صفحه215 من طريق زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن الصنابحي عن عبادة . وهذا اسناد رجاله ثقات وقد صححه ابن عبد البر وأقره ابن الملقن والعراقي وصححه أيضًا ابن حبان وابن السكن . انظر مختصر سنن أبي داؤد للمنذري جلد2 صفحه123' وتحفة المنهاج

الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَذَكَرُوا الْوِتْرَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: وَاجِبٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: سُنَّةٌ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ: اَمَّا اَنَا فَاَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: اِنِّي قَدْ فَرَضْتُ عَلَى اُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ مَنْ وَافَى بِهِنَّ عَلَى وُضُوئِهِنَّ وَمَوَاقِيتِهِنَّ وَرُكُوعِهِنَّ وَسُجُودِهِنَّ فَاِنَّ لَهُ عِنْدِي بِهِنَّ عَهْدًا اَنْ اُدْخِلَهُ بِهِنَّ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَقِيَنِي قَدِ انْتَقَصَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءً ا اَوْ كَلِمَةً شِبْهَهَا فَلَيْسَ لَهُ عِنْدِي عَهْدٌ اِنْ شِئْتُ عَذَّبْتُهُ وَاِنْ شِئْتُ رَحِمْتُهُ

کہ میں نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کی مجلس میں تھا' اُن میں حضرت عبادہ بن صامت بھی تھے' انہوں نے وتروں کا تذکرہ کیا' ان میں سے بعض نے کہا: وتر واجب ہیں' بعض نے کہا: وتر سنت ہیں۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے پاس سے۔ انہوں نے عرض کی: اے (پیارے) محمد! بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ آپ کی اُمت پر میں نے پانچ نمازیں فرض کیں جو اِن کو وضو اور وقت اور رکوع اور سجدوں کے ساتھ پورا ادا کرے گا' بلاشبہ میرے پاس اس کے لیے وعدہ ہے کہ میں اس کو ان کے بدلے جنت میں داخل کروں گا' اور جو مجھ سے ملے' اس طرح کہ اس نے اس میں سے کوئی شے کم ادا کی تو میرے ذمہ کرم پر ہے' سو اگر میں چاہوں تو اسے عذاب دوں' اور اگر چاہوں تو اس پر رحمت کروں۔

575 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے

جلد1صفحه576' وتخريج الاحياء جلد1صفحه146 .

575- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2309' وأبو يعلى رقم الحديث: 3236' والبيهقى فى الأسماء والصفات (صفحه: 500) . من طريق همام عن قتادة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 184' وأحمد رقم الحديث: 22796' والدارمى رقم الحديث: 2759' والبخارى رقم الحديث: 6507' ومسلم رقم الحديث: 2683' والبيهقى (صفحه: 500) وغيرهم وتابعه سليمان التيمى عن قتادة أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1066' والنسائى رقم الحديث: 1836 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ

فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

576 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

577 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اور آپ کا ارادہ یہ تھا کہ آپ اپنے صحابہ کو لیلۃ القدر کے متعلق بتائیں گے تو دو آدمی

576- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 2264' والترمذی رقم الحديث: 2271 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22749-22774' والدارمی رقم الحديث: 2143' والبخاری رقم الحديث: 6987' ومسلم رقم الحديث: 2264' وأبو داؤد رقم الحديث: 5018' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 7625' والبزار رقم الحديث: 2678' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 3237 وغيرهم . من طريق سعيد عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22750 . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلم له طريقًا عن عبادة الا هذا الطريق ورواه ثابت عن أنس عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم . ورواية ثابت عن أنس عند البخاری رقم الحديث: 6994' ومسلم رقم الحديث: 2264 وقد عد غير واحد من المتواتر . انظر لقط الأزهار المتناثرة رقم الحديث: 174' ونظم المتناثر رقم الحديث: 139 .

577- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقی فی الشعب رقم الحديث: 3679 . من طريق حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22726 . من طرق عن حميد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22724-22773' والدارمی رقم الحديث: 1788' والبخاری رقم الحديث: 2023-6049' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 3394-3395' وابن خزيمة رقم الحديث: 2198' والبزار رقم الحديث: 2680' وابن حبان رقم الحديث: 3679' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 3678 وغيرهم . انظر كتاب الأحاديث التی خولف فيها مالك للدارقطنی (صفحه: 135) والعلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 696 .

يُخْبِرَ اَصْحَابَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلاحَى رَجُلانِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجْتُ وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلاحَى رَجُلانِ فَاخْتُلِجَتْ مِنِّي فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِي سَابِعَةٍ تَبْقَى اَوْ تَاسِعَةٍ تَبْقَى اَوْ خَامِسَةٍ تَبْقَى

جھگڑا کر رہے تھے' پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں آیا اور میرا ارادہ یہ تھا کہ میں تمہیں لیلۃ القدر کے متعلق بتاؤں گا' پس دو آدمی آپس میں جھگڑ رہے تھے' تو مجھ سے اس کی تعیین اُٹھالی گئی' سو تم اس کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

578 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے بلوایا' پس فرمایا: اے بیٹے! اللہ

578- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف فيه عبد الواحد بن سليم وهو ضعيف . من طريق المصنف أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 105' والترمذى رقم الحديث: 2155-3319' واللالكائى رقم الحديث: 357' والمزى فى تهذيب الكمال جلد18 صفحه456 . من طريق عبد الواحد به أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 6صفحه92' والطبرى فى التفسير جلد 29صفحه16' وفى التاريخ جلد 1صفحه32' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3478' والمزى فى التهذيب جلد 18صفحه457 . من طريق عبد الله بن السائب عن عطاء به أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 104' وفى الأوائل رقم الحديث: 2 . من طريق الوليد بن عبادة به أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 103-107' وفى الأوائل رقم الحديث: 1' وأحمد رقم الحديث: 22757-22759' والبخارى فى التاريخ جلد 6صفحه92 والبزار رقم الحديث: 2687' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 180' والطبرى فى التفسير جلد 29 صفحه 17' وفى التاريخ جلد 1صفحه32 . وروى عن عبادة من أوجه أخر . أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 102' وأبو داؤد رقم الحديث: 4700' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 181 ولا يخلو اسناد من أسانيد هذه المتابعات من ضعف ولكن بمجموعها تعاضد ويقوى الحديث . وقال الترمذى: حسن صحيح غريب . كذا فى التحفة جلد4صفحه261' وتهذيب الكمال جلد 18صفحه457 وفى الجامع فى الموضع الأول: غريب من هذا الوجه . وفى الثانى: حسن غريب . وقال: ابن المدينى كما فى النكت الظراف جلد 4صفحه261 عن طريق عبادة بن الوليد بن عبادة اسناده حسن . وله شاهد عن غير واحد من الصحابة انظر السنة لابن أبى عاصم رقم الحديث: 106-108 . والتفسير للطبرى جلد29صفحه14-17' والتاريخ له جلد 1صفحه32-34' والشريعة للآجرى رقم الحديث: 184' والصحيحة رقم الحديث: 133 .

بْنُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: دَعَانِي اَبِي فَقَالَ: يَا بُنَيَّ اتَّقِ اللّٰهَ وَاعْلَمْ اَنَّكَ لَنْ تَتَّقِيَ اللّٰهَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ اِنْ مِتَّ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا دَخَلْتَ النَّارَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَوَّلَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْقَلَمُ فَقَالَ: اكْتُبْ فَقَالَ: يَا رَبِّ مَا اَكْتُبُ؟ قَالَ: اكْتُبِ الْقَدَرَ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ اِلَى الْاَبَدِ

سے ڈر! تو اس سے ڈر نہیں سکتا جب تک تو اللہ پر ایمان نہ لائے اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے' اگر غیر اسلام پر مرے گا تو جہنم میں داخل ہوگا' کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے قلم کو پیدا کیا اور اس کو کہا لکھ! اس (قلم) نے عرض کی: اے میرے رب! کیا لکھوں؟ فرمایا: تقدیر کو لکھ! اور لکھ جو ہو گیا ہے اور جو کچھ ہونے والا ہے قیامت تک۔

579 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ رَاشِدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالنُّفَسَاءُ يَجُرُّهَا وَلَدُهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسَرَرِهِ اِلَى الْجَنَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نفاس والی عورت قیامت کے دن جنت کی طرف اپنے بچے کو کھینچ کر لے جا رہی ہو گی۔

580 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

579- اسناده ضعيف لعنعنة قتادة وجهالة حال راشد بن حبيش غير أن له متابعات يشد بعضها بعضًا وتدل أن له أصلًا. ورواه همام عن قتادة فقال: عن صاحب له عن راشد عن عبادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16042 . ورواه شيبان عن قتادة فقال: عن عزرة بن عبد الرحمٰن عن راشد . أخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 9314 . ورواه ابن أبى عروبة عن قتادة فقال: عن مسلم بن يسار عن أبى الأشعث الصنعانى عن راشد عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 16041 . ورووى عن عبادة من وجه آخر وفيه ضعف . أخرجه عبد الله بن أحمد فى الزوائد رقم الحديث: 22836 .

580- حديث صحيح من طريق غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22722-22784' من طريق هشيم عن خالد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22721' ومسلم رقم الحديث: 1709' وابن ماجة رقم الحديث: 2603 . ورواه اسماعيل بن ابراهيم هو ابن علية عن خالد عن أبى قلابة قال خالد: أحسبه ذكره عن أبى أسماء قال: عبادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22720 . من طرق عن عبادة بن الصامت به بنحوه أخرجه الحميدى رقم الحديث: 387' وأحمد رقم الحديث: 22730-22794-22806' والدارمى رقم الحديث: 2457' والبخارى رقم الحديث: 6873-7213' والترمذى رقم الحديث: 1439' والنسائى رقم الحديث: 4173-4189-4221-5017 .

خَالِدٍ، سَمِعَ اَبَا قِلَابَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ اَبِى الْاَشْعَثِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا كَمَا اَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ اَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِىَ وَلَا نَقْتُلَ اَوْلَادَنَا وَلَا نَعْصِيَهُ فِى مَعْرُوفٍ فَمَنْ اَتَى مِنْكُمْ حَدًّا مِمَّا نُهِىَ عَنْهُ فَاُقِيمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ اُخِّرَ فَاَمْرُهُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے عہد لیا جس طرح کہ آپ نے عورتوں سے لیا تھا کہ شرک نہ کرنا، چوری نہ کرنا، اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا، نیکی کے کام میں نافرمانی مت کرنا، جو کسی حد کو توڑے گا اس پر حد لگائی جائے گی، یہ حد اس کے لیے کفارہ ہو جائے گی اور جس نے حد کو مؤخر کیا، تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے وہ چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو اسے معاف کر دے۔

581 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ، سَمِعَ اَبَا قِلَابَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ اَبِى الْاَشْعَثِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَعْضَهْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ: الْعَضْهُ: النَّمِيمَةُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے کی چغلی نہ کیا کرو۔ ابومحمد نے کہا: "العضه" کا معنی ہے: چغلی کھانا۔

582 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ

حضرت (عبادہ) ابن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چاندی کو چاندی کے

581- هذا الحديث جزء من الحديث السابق .

582- حديث صحيح . اسناده المصنف ضعيف لضعف الربيع والانقطاع بين عبادة وابن سيرين وقد جاء موصولًا . من طريق قلابة عن أبى الأشعث عن عبادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 22735-22779، ومسلم رقم الحديث: 1587، وأبو داؤد رقم الحديث: 3350، والترمذى رقم الحديث: 240، والبزار رقم الحديث: 2732 والبيهقى جلد 5صفحه277 وغيرهم . من طريق عن سلمة بن علقمة به وقرن مع سلمة عبد الله بن عبيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 22781، والنسائى رقم الحديث: 4574-4575-4576، وابن ماجة رقم الحديث: 2254، والبيهقى جلد 5صفحه276 وغيرهم . انظر المعجم الأوسط للطبرانى رقم الحديث: 2655، وتهذيب الكمال جلد 15صفحه273 . من طريق على بن زيد بن جدعان عن ابن سيرين به ولم يذكر فيه بقية عبد الله ابن عبيد أخرجه الحميدى رقم الحديث: 390، والبزار رقم الحديث: 2834 . ورواه عقبة بن خالد عن ابن سيرين عن شراحيل بن آداة عن عبادة . ذكره الدارقطنى فى العلل (4/ق:27-ب) .

الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ عَيْنًا بِعَيْنٍ، اَوْ قَالَ: وَزْنًا بِوَزْنٍ هٰكَذَا رَوَاهُ الرَّبِيعُ قَالَ: وَحَدَّثَنَا اَبُو سُفْيَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ جَمِيعًا عَنِ النُّعْمَانِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ قَالَ: ضَمَّتْنَا كَنِيسَةٌ اَنَا وَعُبَادَةَ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَادَةَ

بدلے اور سونے کو سونے کے بدلے کھجور کو کھجور کے بدلے جَو کو جَو کے بدلے نمک کو نمک کے بدلے فروخت کرو ایک کا وزن دوسرے کے وزن کے برابر برابر۔ ربیع نے اسی طرح روایت کیا ہے فرمایا: ہم کو ابوسفیان اور محمد بن مغیرہ دونوں نے نعمان سے انہوں نے ابراہیم بن طہمان سے انہوں نے ہشام سے انہوں نے محمد سے انہوں نے ابن اشعث سے فرمایا: کنیسہ اور عبادہ نے دونوں دونوں نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی اور فرمایا: سلمہ بن علقمہ محمد بن سیرین سے وہ مسلم بن یسار سے وہ عبادہ سے روایت کرتے ہیں۔

583 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مُصَبِّحٍ اَوْ اَبَا مُصَبِّحٍ يُحَدِّثُ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ عُبَادَةَ، قَالَ: عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَمَا تَحَوَّزَ لَهُ عَنْ فِرَاشِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعُدُّونَ شُهَدَاءَ اُمَّتِي؟

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن رواحہ کی عیادت کی تو وہ ان کے لیے اپنے بستر سے الگ نہ ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میری اُمت میں شہداء کس کو شمار کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جو اللہ کی راہ میں شہید ہو وہ شہید ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس لحاظ سے میری

583- حديث صحيح من طريق عفان ويحيى بن سعيد وغيرهما عن شعبة به . أخرجه ابن سعد جلد3صفحه528، وأحمد رقم الحديث: 17830-22736-22808 . من طريق أبي بكر بن حفص به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2419، وابن عساكر (جلد 19صفحه179- مخطوط) . وروى عن عبادة من أوجه أخر من طريق عبادة بن قسي عن الأسود بن ثعلبة عن عبادة قال: أتاني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأنا مريض...... فذكر القصة مع عبادة نفسه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22754، والبزار رقم الحديث: 2602-2693-2710 . من طريق عبادة بن قسي عن عبادة مباشرة وهو مرسل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22737 . من طريق يعلى بن شداد عن عبادة أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 22836 .

فَقَالَ: مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتْلُ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْأَةُ يَقْتُلُهَا وَلَدُهَا جُمْعًا شَهَادَةٌ

اُمت کے شہداء بہت کم ہوں گے' آپ نے فرمایا: جو جو لڑے وہ بھی شہید ہے' جو طاعون کی بیماری میں مرے وہ بھی شہید ہے' اور پیٹ کی بیماری میں مرنے والا بھی شہید ہے' اور جو عورت بچہ ہوتے وقت مرے وہ بھی شہید ہے۔

584 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ)(یونس: 64) قَالَ: هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ

حضرت سلمہ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا "لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ" آپ نے فرمایا: اس سے مراد اچھا خواب ہے جو مسلمان بندہ دیکھے یا اس کو دکھایا جائے۔

585 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

حضرت عبادہ (بن صامت) رضی اللہ عنہ سے

584- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف منقطع أبو سلمة لم يسمع من عبادة . الحديث أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2275 عن بندار عن أبى داؤد الطيالسى عن حرب ابن شداد وعمران القطان عن يحيى به . وقال: حسن . أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 11 صفحه 134 عن محمد بن المثنى عن أبى داؤد عمن ذكره عن يحيى به . من طريق عبد اللّٰه بن رجاء عن حرب بن شداد به وقال: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبى وأخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 391 . من طريق أبى سعيد مولى بنى هاشم عن حرب به . وفيه: عن سلمة ' عن عبادة أخرجه رقم الحديث: 22792 . من طرق عن يحيى بن أبى كثير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22740-22739' والدارمى رقم الحديث: 2142' وابن ماجة رقم الحديث: 3898' والطبرى جلد 11 صفحه 133-134-136' والحاكم جلد 2 صفحه 340' وروى عن عبادة من وجهين آخرين عند أحمد رقم الحديث: 22819' وابن جرير جلد 11 صفحه 134-135 وفى اسنادهما ضعف غير أن الحديث بهما وباسناد المصنف يتقوى ويكون حسنًا . وله شاهد من حديث أبى الدرداء وغيره .

585- حديث صحيح واسنادا المصنف ضعيفان الثانى لضعف ابن فضالة والأول لانقطاع بين الحسن وعبادة وقد صح موصولًا بذكر الواسطة من غير طريق ابن فضالة وقد أخرج الرواية المنقطعة عبد اللّٰه بن أحمد فى زوائده رقم

حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُبَادَةَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَذَكَرَهُ ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ عُرِفَ ذٰلِكَ فِيهِ فَلَمَّا اُنْزِلَتْ (اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا)(النساء : 15)فَلَمَّا ارْتَفَعَ الْوَحْيُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا خُذُوا قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَرَجْمٌ بِالْحِجَارَةِ

روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اترتی تو اس وقت آپ کی کیفیت پہچان لی جاتی' جب یہ آیت کریمہ اتری: ''اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ''اوروحی ختم ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پکڑو پکڑو! بے شک اللہ عزوجل نے اُن کے لیے راستہ بنایا ہے کہ کنوارہ مرد کنواری عورت کے ساتھ زنا کرے تو ان کو سو کوڑے مارنا ہے اور ایک سال کے لیے انہیں جلاوطن کیا جائے' اور شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو اُن کو سو کوڑے مارنا ہے اور پتھروں کے ساتھ رجم کرنا ہے۔

586 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي الْوَضَّاحِ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی نماز اچھے طریقے

الحديث: 22832 عن شيبان بن فروخ عن جرير به ـ من طريق الحسن به أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 4 صفحه294' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث:2580' والبيهقى جلد8صفحه210 ـ من طريق قتادة ومنصور بن زاذان وغيرهما عن الحسن به وأخرج الرواية المتصلة أحمد رقم الحديث: -22767-22782-22783' ومسلم رقم الحديث: 1690' وأبو داؤد رقم الحديث: 4415-4416' والترمذى رقم الحديث: 1434' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7142-7144-7980-11093' وابن حبان رقم الحديث: 4425-4427' وابن الجارود رقم الحديث: 810' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 4543-4544 وغيرهم ـ انظر السنن لأبى داؤد رقم الحديث: 4417' وابن ماجة رقم الحديث: 2550' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1370' وشرح معانى الآثار جلد3صفحه143 ومسند البزار رقم الحديث:2686' وتحفة الأشراف جلد4صفحه247 .

586- اسناده ضعيف لضعف أحوص بن حكيم والانقطاع بين خالد وعبادة والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 289 للمصنف ـ من طريق الأحوص أخرجه العقيلى فى الضعفاء جلد 1 صفحه121' والبزار رقم الحديث: 2691-2708' والشاشى رقم الحديث: 1290-1291' قال العقيلى: لا يتابع أحوص عليه ولا يعرف الا به ـ انظر ضعيف الجامع رقم الحديث: 301 وله شاهد عن أنس عند الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3095 باسناد ضعيف .

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَحْسَنَ الرَّجُلُ الصَّلَاةَ فَأَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا قَالَتِ الصَّلَاةُ: حَفِظَكَ اللّٰهُ كَمَا حَفِظْتَنِي فَتُرْفَعُ، وَإِذَا أَسَاءَ الصَّلَاةَ فَلَمْ يُتِمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا قَالَتِ الصَّلَاةُ: ضَيَّعَكَ اللّٰهُ كَمَا ضَيَّعْتَنِي فَتُلَفُّ كَمَا يُلَفُّ الثَّوْبُ الْخَلَقُ فَيُضْرَبُ بِهَا وَجْهُهُ

سے ادا کرتا ہے اور اس کا رکوع اور اس کا سجدہ اچھے طریقہ سے ادا کرتا ہے تو نماز کہتی ہے کہ اللہ تیری حفاظت کرے جیسے تو نے میری حفاظت کی ہے اور جب کوئی اچھے طریقے سے نماز نہیں ادا کرتا اور اس کا رکوع اور سجدہ بھی مکمل اور اچھے طریقے سے ادا نہیں کرتا تو نماز کہتی ہے: اللہ تجھے ضائع کرے جیسے تو نے مجھے ضائع کیا' تو اس کو لپیٹ دیا جاتا ہے جیسے کپڑے کو لپیٹا جاتا ہے' پھر وہ (نماز) اس کے منہ پر ماردی جاتی ہے۔

587 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ ثَابِتِ

حضرت عبداللہ بن محیریز' نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی یا نبی اکرم ﷺ کے کئی صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کے لوگ شراب کا نام تبدیل کر کے پئیں گے۔ یہ حدیث ابوبکر بن حفص' حضرت ابن محیریز سے' وہ حضرت ثابت بن سمط سے' وہ حضرت عبادہ بن صامت سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

587- حديث صحيح وقد اختلاف على أبي بكر بن حفص كما أشير اليه هنا فشعبة جعله من رواية عبد الله بن محيريز عن رجال من الصحابة ' وبلال بن يحيى العبسي جعله من رواية عبد الله بن ثابت عن عبادة ولا تردد في تقديم شعبة على بلال وابن محيريز قد روى عن جماعة من الصحابة كما قال ابن حبان وابهام الصحابي لا يضر . أخرج حديث شعبة: أحمد رقم الحديث: 18098' والنسائي رقم الحديث: 5174' وأخرج حديث بلال أحمد رقم الحديث: 22761' وابن ماجة رقم الحديث: 22761' وابن ماجة رقم الحديث: 3385' والبزار رقم الحديث: 2689-2720-2721' والشاشي رقم الحديث: 1308' وابن أبي الدنيا ذم المسكر رقم الحديث: 8 من طريق بلال بن يحيى عن أبي بكر به . وله شاهد عن عائشة وغيرها من الصحابة . انظر الصحيحه رقم الحديث: 89-90 .

بْنِ السِّمْطِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

588 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أُصِيبَ بِجَسَدِهِ بِقَدْرِ نِصْفِ دِيَتِهِ فَعَفَا كُفِّرَ عَنْهُ نِصْفُ سَيِّئَاتِهِ وَإِنْ كَانَ ثُلُثًا أَوْ رُبُعًا فَعَلَى قَدْرِ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَجُلٌ: آللّٰهِ لَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عُبَادَةُ: وَاللّٰهِ لَسَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امام شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ' حضرت امیر معاویہ کے پاس تھے' انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کو نصف دیت کی مقدار جسم پر تکلیف پہنچی' اور اس نے اس کو معاف کر دیا تو اس کے آدھے گناہ معاف کیے جائیں گے اور اگر تہائی یا چوتھائی کی مقدار ہو تو اس سے اس کی مقدار گناہ معاف ہوں گے۔ ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! آپ نے رسول اللہ ﷺ نے یہ سنا ہے؟ حضرت عبادہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

34- اَحَادِيثُ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

589 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

588- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف لضعف محمد بن أبان والشعبی لم يسمع من عبادة وقد توبع محمد بن أبان عليه وجاء ما يشهد له والحديث عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2515 للمصنف . من طريق المصنف وأعله بالانقطاع أخرجه البيهقی جلد8صفحه56 . ورواه المغيرة وجرير عن الشعبی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22753' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11146' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 22844-22846' وابن جرير فی تفسيره جلد 6صفحه260 . ورواه مجالد عن الشعبی عن محرر براء بن ابن أبی هريرة عن رجل من الصحابة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23541 واسناده ضعيف . وله شاهد عن أبی الدرداء أخرجه أحمد رقم الحديث: 27574' والترمذی رقم الحديث: 1393 .

589- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبی شيبة جلد3صفحه375' وعبد بن حميد رقم الحديث: 224'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عِنْدَ الْمَغْرِبِ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ: اَلْيَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا

اکرم ﷺ مغرب کے وقت باہر نکلے تو آپ نے ایک آواز سنی فرمایا: یہودکواُن کی قبروں میں عذاب ہورہا ہے۔

590 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وأحمد رقم الحديث: 23586-23601' والبخاری رقم الحديث: 1375' ومسلم رقم الحديث: 2869' والنسائی رقم الحديث: 2058' وابن حبان رقم الحديث: 3123' والطبرانی رقم الحديث: 3756' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 748' والبيهقی فی عذاب القبر رقم الحديث: 98-100 وغيرهم .

590- حديث صحيح والاختلاف المشار اليه لا يضره فجابر بن سمرة يرسله أحيانا ويصله أحيانًا وهو صحابی فارساله لا يضر . من طريق المصنف أخرجه الترمذیٰ رقم الحديث: 1807' والحاكم جلد 3صفحه460' وتابع المصنف سعيد بن عامر ومعاذ بن معاذ العنبری عن شعبة أخرجه عبد اللّٰه بن أحمد فی زوائده رقم الحديث: 20935' والطبرانی رقم الحديث: 1889' ورواه غندر ويحيى القطان وغيرهما عن شعبة وجعلوه من مسند أبی أيوب أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 229' وأحمد رقم الحديث: 23572-23584' ومسلم رقم الحديث: 2053' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6630 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21028-21061' وعبد اللّٰه فی زوائده رقم الحديث: 20936 وجاء فی المطبوع من المسند من رواية أبيه والتصويب من أطراف المسند للحافظ جلد 1صفحه693' وجامع المسانيد لابن كثير جلد 2صفحه539' والطبرانی رقم الحديث: 1972 من طرق حماد وحده به . ورواه أبو الأحوص وزهير بن معاوية عن سماك به وجعلاه من مسند جابر أخرجه عبد اللّٰه فی زوائده رقم الحديث: 20917' والطبرانی رقم الحديث: 1986 . ورواه اسرائيل عن سماك فجعله من مسند أبی أيوب أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 1 وفيه سقط . وعنه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1884' والطبرانی رقم الحديث: 3874' ورواه أفلح مولیٰ أبی أيوب أخرجه أحمد رقم الحديث: 23564' ومسلم رقم الحديث: 2054' والطبرانی رقم الحديث: 3984' والدارقطنی فی العلل جلد 6 صفحه 111-112' والبيهقی فی الدلائل جلد2صفحه509 . وقال الدارقطنی: صحيح غريب وروی من أوجه أخر عن أبی أيوب أخرجه أحمد رقم الحديث: 23551-23554-23573-23616' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6629' وابن خزيمة رقم الحديث: 1670' والطبرانی رقم الحديث: 3878' والبيهقی فی الدلائل جلد 2

وَحَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ فَكَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ إِلَيْهِ بِفَضْلِهِ فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ يَدَهُ فِيهِ فَبَعَثَ يَوْمًا إِلَيْهِ بِطَعَامٍ فَلَمْ يَرَ فِيهِ أَثَرَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرَ أَثَرَ أَصَابِعِكَ فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ فِيهِ ثُومٌ قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: أَحَرَامٌ هُوَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَقَالَ حَمَّادٌ فِي حَدِيثِهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِمَا لَمْ تَأْكُلْ، فَقَالَ: إِنَّكَ لَسْتَ مِثْلِي إِنَّهُ يَأْتِينِي الْمَلَكُ وَلَسْتُ مِثْلَكَ هَكَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر ٹھہرے (آپ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ) آپ جب کھانا تناول کرتے تو جو بچ جاتا وہ ان کے گھر بھیج دیتے تھے۔ تو وہ (یعنی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ) دیکھتے جہاں رسول اللہ ﷺ اپنا ہاتھ مبارک رکھا ہوتا تو وہ بھی وہیں اپنا ہاتھ رکھتے (یعنی وہیں سے کھاتے)۔ ایک دن آپ نے کھانا بھیجا لیکن اس کھانے میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے نشان نہیں دیکھتے گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی انگلیوں کے نشان نظر نہیں آئے، آپ نے فرمایا: اس میں کچا لہسن تھا۔ حضرت شعبہ نے اپنی روایت میں کہا: (انہوں نے عرض کی:) کیا یہ حرام ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اور حماد نے اپنی حدیث میں کہا: یارسول اللہ! جو آپ نے خود نہیں کھایا میری طرف کیوں بھیجا؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں، میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔ اسی طرح ہم کو بتایا ابوداؤد نے اور غندر نے اسے روایت کیا از شعبہ از سماک از حضرت جابر از حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ۔

591 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

صفحه 510 . وله شاهد من حديث أم أيوب عند الحميدى رقم الحديث: 339، وأحمد رقم الحديث: 27482، والترمذى رقم الحديث: 1810 .

591- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23595-23599-23619، والدارمى رقم الحديث: 1890، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 4023، والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 480، والطبرانى رقم الحديث: 3869 . من طريق يحيى بن سعيد عن عدى به أخرجه مالك جلد 1 صفحه 401 وأحمد

عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بِجَمْعٍ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء کو جمع کیا (یعنی دونوں نمازیں اکٹھی پڑھیں)۔

592 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلِ: الَّذِي يُشَمِّتُهُ: يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ وَلْيَقُلْ: يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو ایک چھینک آئے تو وہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ" کہے' اس کے جواب میں سننے والا کہے: "يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ" اور وہ (یعنی چھینکنے والا) کہے: "يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ"۔

593 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

رقم الحديث: 23612' والدارمي رقم الحديث: 1524' والبخاري رقم الحديث: 1674-4414' ومسلم رقم الحديث: 1287' والنسائي رقم الحديث: 604-3026' وابن ماجة رقم الحديث: 3020' وابن حبان رقم الحديث: 3858' والطبراني رقم الحديث: 3863-3865-3867-3868' والبيهقي جلد5صفحه120 . انظر علل الدارقطني جلد6صفحه114 .

592- اسناده ضعيف لضعف محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى واضطرابه فيه غير أن له شواهد ثابتة من طريق المصنف والحديث أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2741' وأبو نعيم في الحلية جلد7صفحه163 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23603-23635-23636' والدارمي رقم الحديث: 2662' والترمذي رقم الحديث: 2741' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10041 والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 679' والطبراني رقم الحديث: 4009' والحاكم جلد 4صفحه266' وأبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه163 . وروايته عن علي أخرجها ابن أبي شيبة جلد 8صفحه689' وأحمد رقم الحديث: 972-973-995' والترمذي رقم الحديث: 2741' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10040' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 306' والحاكم جلد 4 صفحه266 .

593- حديث صحيح من طرق عن سفيان به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 377' وابن أبي شيبة جلد 8صفحه341' وأحمد رقم الحديث: 23575' والبخاري رقم الحديث: 6237' ومسلم رقم الحديث: 2560' والترمذي رقم

عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَأَفْضَلُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے دونوں آپس میں ملیں' یہ اس سے منہ پھیرے اور وہ اس سے منہ پھیرے اور ان میں سے افضل وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

594 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 1932' والطبراني رقم الحديث: 3951-3953 . من طرق عن الزهري به أخرجه مالك جلد 2 صفحه906-907' وعبد الرزاق رقم الحديث: 20223' وعبد بن حميد رقم الحديث: 223' وأحمد رقم الحديث: 23623-23632' والبخاري رقم الحديث: 6077' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 399-406-985' ومسلم رقم الحديث: 2560' وأبو داؤد رقم الحديث: 4911 والطبراني رقم الحديث: -3956-3958-3960' والبيهقي جلد10صفحه63 .

594- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف . رواه عبد الله بن بديل وابن عيينة ومعمر ويونس وشعيب بن أبي حمزة وابن اسحاق وأبو معبد حفص بن غيلان عن الزهري به موقوفًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4633' وابن أبي شيبة جلد2صفحه295' والنسائي رقم الحديث: 1711-1712' وفي الكبرى رقم الحديث: 1402' والطحاوي جلد1 صفحه291 والدارقطني جلد 2صفحه24' والحاكم جلد1صفحه303' والبيهقي جلد 3صفحه27 . وروى من طريق ابن عيينة ومعمر ويونس وأشعث مرفوعًا عند ابن حبان رقم الحديث: 2407-2411 . والطحاوي جلد 1صفحه291' والدارقطني جلد 2صفحه32' والحاكم جلد 1صفحه303 . والوقف منهم أصح قاله الذهلي والدارقطني انظر السنن للدارقطني جلد 2صفحه22' والعلل له جلد 6 صفحه98-100' والسنن للبيهقي جلد3صفحه24 ورواه سفيان بن حسين كما أشير اليه هنا والأوزاعي وبكر بن ودويد بن نافع ومحمد بن الوليد الزبيري ومحمد بن أبي حفصة عن الزهري مرفوعًا أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث:6' وفي المصنف جلد 2صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 3591' وأبو داؤد رقم الحديث:1422' والنسائي رقم الحديث: 1709-1710' وفي الكبرى رقم الحديث: 1401' وابن ماجة رقم الحديث: 1190' والطحاوي جلد 1صفحه291' وابن حبان رقم الحديث:2410' والطبراني رقم الحديث: 3961-3967' وابن عدي جلد4صفحه1423' والدارقطني جلد2صفحه23' والحاكم جلد 1صفحه303'

بُدَيْلٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: الْوِتْرُ حَقٌّ أَوْ وَاجِبٌ مَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ فَمَنْ غُلِبَ فَلْيُومِءْ إِيمَاءً رَوَى يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ وتر ضروری ہیں یا کہا: وتر واجب ہیں' جو چاہے سات وتر یا پانچ یا تین پڑھے' اور جو چاہے ایک پڑھے' سو جس پر بیماری غالب ہو وہ اشارے سے پڑھے۔ یہ حدیث یزید بن ہارون نے سفیان بن حسین سے' انہوں نے زہری سے انہوں نے عطاء بن یزید سے' انہوں نے حضرت ابوایوب انصاری سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی۔

595 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

والبيهقى جلد3صفحه24' قال الحاكم ولستأشك أن الشيخين تركا هذا الحديث لتوقيف بعض أصحاب الزهرى اياه ' وهذا مما لا يعلل مثل هذا الحديث . وقد رجح غير واحد وقفه . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 490' وللدارقطنى جلد6صفحه98' وشرح البخارى لابن رجب جلد 9صفحه114' والتلخيص الحبير جلد2صفحه13 .

595- حديث صحيح وسعد بن سعيد متكلم فيه لكن أخذه عنه أئمة أجلاء واحتج به مسلم وعمل أكثر أهل العلم . عن طريق المصنف أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 3916 . من طريق شعبة عن ورقاء به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23602' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2864' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2340' والطبرانى رقم الحديث: 3903 . من طريق ابن المبارك وابن نمير ويحيى بن سعيد وغيرهم عن سعد بن سعيد به . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 228' وأحمد رقم الحديث: 23580-23607' ومسلم رقم الحديث: 1164' والترمذى رقم الحديث: 759' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2862' وابن ماجة رقم الحديث: 1716' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2337-2338 وغيرهم . من طريق عبد العزيز الدراوردى عن صفوان بن سليم وسعد بن سعيد كلاهما عن عمر بن ثابت به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 381' وأبو داؤد رقم الحديث: 2433' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2836' وابن خزيمة رقم الحديث: 2114' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2344 . انظر علل الدارقطنى جلد 6 صفحه 109 فقد تفرد به الدراوردى بذكر صفوان فيه . من طريق يحيى بن سعيد عن عمر بن ثابت به وصوابه عن يحيى عن أخيه سعد عن عمر أخرجه الحميدى رقم الحديث: 382' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2866' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2346

سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَذٰلِكَ صِيَامُ السَّنَةِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے' پھر شوال کے چھ روزے رکھے' یہ اس کے لیے سارے سال کے روزوں کی طرح ہیں۔

596 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ تِعْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مرغی ہوتی تو میں اس کو نہیں باندھتا تھا' حضرت عبدالرحمٰن

والطبرانی رقم الحديث: 3914-3915 . قال الطحاوی: فكان هذا الحديث مما لم يكن بالقوی فی قلوبنا لما سعد بن سعيد عليه فی الرواية عند أهل الحديث ومن رغبتهم عنه حتی وجدناه قد أخذه عنه من قد ذكرنا أخذه اياه عنه من أهل الجلالة فی الرواية والثبت انظر الموطأ جلد 1صفحه311' والعلل للدارقطنی جلد6 صفحه107' والكامل جلد 3صفحه1088' والاستذكار جلد 10صفحه258' ولطائف المعارف لابن رجب (صفحه:389)' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2342-2347' وروی هذا الحديث عن غير واحد من الصحابة انظر المشكل رقم الحديث: 2341-2348' والترغيب جلد 2صفحه110-111' والارواء جلد 4صفحه107 ورسالة رفع الاشكال عن حديث صيام ستة أيام من شوال للحافظ العلائی .

596- اسناده ضعيف لحال عبد الله بن الأشج اذ لم يوثقه غير ابن حبان وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 23639 عن عتاب ابن المبارك به . من طريق يزيد بن أبی حبيب عن بكر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23637' والدارمی رقم الحديث: 1980' والطبرانی رقم الحديث: 4001' والبيهقی جلد 9صفحه71 . من طريقين آخرين عن بكير به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 4002-4003' والبيهقی جلد 9صفحه71 وروی هذا الحديث من غير ذكر والد بكير فی اسناده . رواه الوليد بن مسلم عن ابن لهيعة وأبی رافع اسماعيل بن رافع كلاهما عن بكير به . ذكر ذلك الدارقطنی فی العلل جلد 6 صفحه120 . ورواه زيد بن أبی أنيسة عن يزيد بن أبی حبيب عن بكير به . أخرجه ابن شيبة فی المسند رقم الحديث: 5' وأحمد رقم الحديث: 23638' وأبو داؤد رقم الحديث: 2687' وابن حبان رقم الحديث: 5609-5610' والطبرانی رقم الحديث: 4004 . من طرق عن بكير به . انظر العلل للدارقطنی جلد 6صفحه120 . ورجح أبو زرعة ذكر والد بكير فيه . انظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 2173' وتهذيب التهذيب جلد7صفحه60 .

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَبْرِ الدَّابَّةِ ، قَالَ اَبُو اَيُّوبَ: لَوْ كَانَتْ دَجَاجَةً مَا صَبَرْتُهَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ قَتَلَ اَرْبَعَةَ اَعْلاجٍ لَمَّا سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ: اَعْتَقَ اَرْبَعَ رِقَابٍ

فرماتے ہیں کہ انہوں نے چار جانوروں کو اس طرح مارا تھا' جب انہوں نے یہ حدیث سنی تو چار غلام آزاد کیے۔

597 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: اَتَيْتُ اَبَا اَيُّوبَ الْاَزْدِيَّ فَصَافَحْتُهُ فَرَاَى اَظْفَارِي طُوَالًا قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهُ فَقَالَ: يَسْاَلُنِي اَحَدُهُمْ عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ وَيَدَعُ اَظْفَارَهُ كَاَظْفَارِ الطَّيْرِ يُجْمَعُ فِيهَا الْجَنَابَةُ وَالتَّفَثُ قَالَ اَبُو مَسْعُودٍ، عَنِ الْعَقَدِيِّ، عَنْ قُرَيْشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ فَرُّوخَ، قَالَ: لَقِيتُ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ وَلَمْ يَقُلِ: الْاَزْدِيَّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت واصل بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوایوب ازدی کے پاس آیا' تو میں نے ان سے مصافحہ کیا' تو انہوں نے میرے ناخن لمبے دیکھے تو فرمایا: نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا تھا' اس نے آپ سے سوال کیا' تو آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی مجھ سے سوال کرتا ہے آسمان کی خبروں کے متعلق اور اپنے ناخن چھوڑ دیتا ہے جیسے کہ پرندوں کے ناخن ہوتے ہیں' اس میں جنابت اور میل ہوتی ہے۔ ابومسعود نے از زہری از قریش از سلیمان بن فروخ روایت کی' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابوایوب انصاری سے ملاقات کی اور کہا: ازدی نہیں کہا۔ پھر اسی کی مثل روایت کی۔

598 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

597- اسناده ضعيف جدًا لجهالة سليمان بن فروخ وأبي أيوب الأزدي وارساله وذكر واصل بن سليم في اسناده خطأ انما هو سليمان بن فروخ كما قال أبو حاتم وتقدم قبل قليل وقد عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 83' للمصنف وأخرجه البيهقي جلد 1صفحه175 من طريق المصنف . وقال البيهقي وهذا مرسل . أبو أيوب الأزدي غير أبي أيوب الأنصاري .

598- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف ضعيف لضعف عبيدة والاختلاف في اسناده فقد روى كما هنا وروى باسقاط قزعة من اسناده فأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1214 من بندار من الطيالسي عن شعبة به مختصرًا انظر السنن للبيهقي جلد 2صفحه489 . من طرق عن عبيدة به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 385' وأحمد رقم الحديث: 23579' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 293' وابن ماجة رقم الحديث: 1157' وابن خزيمة رقم الحديث: 1214' والطبراني رقم الحديث: 4032-4033' والبيهقي جلد 2صفحه477 . من طريق

وَغَيْرُهُ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ قَرْثَعٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ فَلَا تُغْلَقُ حَتَّى تُصَلَّى الظُّهْرُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُسَلِّمُ بَيْنَهُنَّ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ

اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' آپ ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کر رہے تھے' میں نے اس کے متعلق آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: بے شک اس وقت آسمان کے دروازے کھلتے ہیں اور بند نہیں ہوتے یہاں تک کہ ظہر کی نماز پڑھ لی جائے' کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ان کے درمیان سلام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! سوائے ان کے آخر کے۔

599 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الصَّبَاحِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

هشيم عن عبيدة به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4034' والبيهقي جلد 2صفحه488 . من طريق هشيم به أخرجه الترمذي في الشمائل رقم الحديث: 293 . وروى عن شعبة على أوجه أخر فقال بندار عن غندر عن شعبة به وفيه عن رجل' بدل عن قزعة . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1214 . ورواه ابن المثنى عن غندر عن شعبة باسقاط قزعة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1270 . وكذلك قال محمد بن فضيل ويعلى بن عبيد الطنافسي عن عبيدة . أخرجه عبد ابن حميد رقم الحديث: 226' والطبراني رقم الحديث: 4031' والبيهقي جلد 2 صفحه488 . من طريق آخر عن ابراهيم مثله أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4035' وفي الأوسط رقم الحديث: 2673 . ورواه شريك عن الأعمش عن المسيب بن رافع عن علي بن الصلت عن أبي أيوب وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23597' والبخاري في التاريخ جلد 6صفحه279' وابن خزيمة رقم الحديث: 1215' وابن حبان في الثقات جلد 5صفحه163-164' والطبراني رقم الحديث: 4037-4038' والبيهقي جلد 2صفحه489 . من طريق الثوري عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4814' وأحمد رقم الحديث: 23611' وابن خزيمة رقم الحديث: 1215' والبيهقي جلد 2صفحه489 . وروى من وجه آخر ضعيف عن أبي أيوب أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3854' والحاكم جلد3صفحه461 .

'5- اسناده ضعيف أبو الصباح الشامي لم أعرفه وعبد العزيز الشامي لعله عبد العزيز ابن اسماعيل بن عبد الله بن أبي المهاجر والا فلم أعرفه والحديث عزاه بهذا الاسناد الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2911' والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1565 للمصنف كما هنا . وروى عن أبي أيوب من وجه آخر . أخرجه ابن أبي شيبة في المسند كما في المطالب رقم الحديث: 1565' وعنه عبد بن حميد رقم الحديث: 232'

الشَّامِیُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ الشَّامِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: یَا اَبَا اَیُّوبَ اَلا اَدُلُّكَ عَلَی صَدَقَةٍ یَرْضَی اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْضِعَهَا؟ قَالَ: بَلَی قَالَ: تُصْلِحُ بَیْنَ النَّاسِ اِذَا تَفَاسَدُوا وَتُقَرِّبُ بَیْنَهُمْ اِذَا تَبَاعَدُوا

اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہاری ایسے صدقہ کے متعلق راہنمائی نہ کروں جس کے کرنے سے اللہ اور اس کا رسول راضی ہو جائیں! انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ یہ ہے کہ جب لوگوں میں لڑائی جھگڑا ہو جائے تو اُن کے درمیان صلح کروا دو' جب دور ہوں تو اُن کو قریب کر دو۔

600 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَیْوَةَ بْنِ شُرَیْحٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی حَبِیبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِی عِمْرَانَ التُّجِیبِیِّ، مَوْلَی تُجِیبَ قَالَ: كُنَّا بِالْقُسْطَنْطِینِیَّةِ وَعَلَی اَهْلِ الشَّامِ فَضَالَةُ بْنُ عُبَیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ، وَعَلَی اَهْلِ مِصْرَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِیُّ فَخَرَجَ اِلَیْنَا صَفٌّ عَظِیمٌ مِنَ الرُّومِ وَخَرَجَ مِنَّا صَفٌّ عَظِیمٌ مِنَ الْمُسْلِمِینَ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِینَ عَلَی صَفِّ الرُّومِ فَقَتَلَ فِیهِمْ ثُمَّ جَاءَ مُقْبِلًا، فَصَاحَ النَّاسُ فَقَالُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْقَی بِیَدِهِ اِلَی التَّهْلُكَةِ، فَقَامَ اَبُو اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیُّ فَقَالَ: یَا اَیُّهَا

حضرت اسلم ابی عمران التجیبی مولی حضرت تجیب فرماتے ہیں کہ ہم قسطنطنیہ میں تھے اور اہل شام پر گورنر حضرت فضالہ بن عبید انصاری تھے اور اہل مصر پر حضرت عقبہ بن عامر الجہنی تھے' پس ہماری طرف رومیوں کی ایک بڑی فوج نکلی اور ہماری طرف سے بھی مسلمانوں کی ایک عظیم فوج نکلی' تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے روم کی فوج پر حملہ کیا' ان سے لڑائی کی پھر پلٹ کر آیا تو لوگوں نے شور ڈالا' انہوں نے کہا: سبحان اللہ! اس نے اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں ڈالا ہے۔ تو حضرت ابوایوب انصاری کھڑے ہوئے پس فرمایا: تم اس آیت کی تاویل

ومن طریق ابن ابی شیبة أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 3922 وفی اسناده موسی بن عبیدة وهو ضعیف . وروی عن أبی أمامة عند الطبرانی رقم الحدیث: 7999' وأنس عند البزار (2060-کشف) أن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم قال لأبی أیوب ذلك . واسنادهما ضعیف .

600- حدیث صحیح من طریق ابن المبارك أخرجه النسائی فی الکبری رقم الحدیث: 11029 . من طرق عن حیوة بن شریح به أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 2512' والترمذی رقم الحدیث: 2972' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 11028' والطبری جلد 2صفحه204' وابن عبد الحکم فی فتوح مصر صفحه269-270' وابن حبان رقم الحدیث: 4711' والطبرانی رقم الحدیث: 4060' والحاکم جلد 2صفحه84-275' والبیهقی جلد9صفحه45-99 .

النَّاسُ اِنَّكُمْ تَاَوَّلُونَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا التَّاوِيلِ وَاِنَّمَا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِينَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ لَمَّا اَعَزَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دِينَهُ وَكَثَّرَ نَاصِرِيهِ قُلْنَا بَيْنَنَا سِرًّا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَمْوَالَنَا قَدْ ضَاعَتْ وَلَوْ اَقَمْنَا فِيهَا فَاَصْلَحْنَا مِنْهَا مَا قَدْ ضَاعَتْ مِنْهَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ يَرُدُّ عَلَيْنَا مَا هَمَمْنَا بِهِ فِي اَنْفُسِنَا اَنْ نُقِيمَ فِي اَمْوَالِنَا فَنُصْلِحَ مَا قَدْ ضَاعَ مِنْهَا فَكَانَتِ التَّهْلُكَةُ الَّتِي اَرَدْنَا اَنْ نَفْعَلَ، وَاُمِرْنَا بِالْغَزْوِ، فَمَا زَالَ اَبُو اَيُّوبَ يَغْزُو حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

غلط کرتے ہو اس کی تاویل یہ نہیں ہے' یہ آیت ہم گروہِ انصار کے متعلق نازل ہوئی جب اللہ عزوجل نے اپنے دین کو عزت دی اور اس کے کثیر مددگار بنائے' ہم نے کہا: ہمارے درمیان رسول اللہ ﷺ کا ایک راز ہے۔ بے شک ہمارے اموال ضائع ہو گئے' اگر ہم ان میں ٹھہریں' اس کو درست کریں جو اس سے ضائع ہوا ہے' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی' اس کا ہم پر رد کیا گیا جس کا ارادہ ہمارے دلوں نے کیا تھا کہ ہم اپنے اموال پر کھڑے ہوتے ہیں جو اس سے ضائع ہوا' ہم اس کی اصلاح کرتے ہیں' یہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا تھا' جس کا ارادہ ہم نے کیا تھا کرنے کا' ہم کو جہاد کا حکم دیا گیا۔ اس کے بعد حضرت ابوایوب مسلسل جہاد کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے پاس بلوالیا۔

601 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، سَمِعَ اَبَا اَيُّوبَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فِطْرَ الصَّائِمِ مُبَادَرَةَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز روزہ افطار کر کے پڑھتے تھے' ستارے کے طلوع ہونے سے پہلے۔

601- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف للرجل المبهم وقد عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 466 للمصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23627 عن حماد بن خالد عن ابن أبي ذئب به . ورواه يزيد بن أبي حبيب واختلف عليه فقال قتيبة بن سعيد عن ابن لهيعة عنه: عن أسلم أبي عمران عن أبي أيوب . وقال محمد بن اسحاق عنه: عن مرثد بن عبد الله عن أبي أيوب أخرجهما أحمد رقم الحديث: 23568-23629' وابن اسحاق أحسن حالًا من ابن لهيعة وقد صرح بالسماع فيقدم ويحسن الحديث من طريقه . انظر العلل للدارقطني جلد 6صفحه124' ولابن أبي حاتم رقم الحديث: 506' وفتح الباري لابن رجب جلد4صفحه353-354 .

طُلُوعِ النَّجمِ

35- اَحَادِيثُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

602 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ)(النصر: 1) قَرَاَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ: اَنَا وَاَصْحَابِي حَيِّزٌ وَالنَّاسُ حَيِّزٌ لا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ اَبُو سَعِيدٍ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَكَانَ اَمِيرًا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَزَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ فَقُلْتُ: اَمَا اِنَّ هَذَيْنِ لَوْ شَاءَا لَحَدَّثَاكَ وَلَكِنَّ هَذَا يَخْشَى اَنْ تَنْزِعَهُ عَنِ الصَّدَقَةِ وَهَذَا يَخْشَى اَنْ تَنْزِعَهُ عَنْ عِرَافَةِ قَوْمِهِ فَرَفَعَ عَلَيَّ الدِّرَّةَ فَلَمَّا رَاَيَا ذَلِكَ قَالَا: صَدَقَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ اُتری: ''اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ '' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو پڑھا یہاں تک کہ اس کو ختم کیا' پھر فرمایا: میں اور میرے صحابی اور لوگ بہتر ہیں' فتح کے بعد ہجرت نہیں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث مروان بن حکم سے بیان کی' اور اس وقت مروان مدینہ منورہ کا گورنر تھا' اس نے کہا: آپ جھوٹ بول رہے ہیں' اس کے پاس حضرت زید بن ثابت اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما دونوں موجود تھے' میں نے کہا: اگر یہ دونوں چاہیں تو تجھ سے حدیث بیان کریں' لیکن یہ خوف کرتے ہیں کہ ان سے صدقہ نہ چھن جائے اور یہ ڈرتے ہیں کہ ان سے قوم کی نرمی نہ کھنچ جائے' اس نے مجھ پر ایک درہ بلند کیا' جب ان دونوں نے یہ دیکھا' تو دونوں نے کہا: اس نے سچ کہا۔

602- اسناده ضعيف أبو ابلختری لم يسمع من أبی سعيد من طريق المصنف أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2629' والحاكم جلد 2صفحه257' وأبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه384' والبيهقی فی الدلائل جلد 5صفحه109 . من طرق عن شعبة به وعند بعضهم مختصرًا بدون القصة أخرجه ابن أبی شيبة جلد 14 صفحه498' وأحمد رقم الحديث: 11183-21671' والطبرانی رقم الحديث: 4444-4786' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 845' ومسلم رقم الحديث: 1353' ومن حديث مجاشع ابن مسعود عند البخاری رقم الحديث: 3078-3079' ومسلم رقم الحديث: 1863 .

603 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّیَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خُطَبَاءُ الْاَنْصَارِ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَقُولُ: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ رَجُلًا مِنْكُمْ قَرَنَهُ بِرَجُلٍ مِنَّا، فَنَحْنُ نَرَى اَنْ يَلِيَ هَذَا الْاَمْرَ رَجُلَانِ، رَجُلٌ مِنْكُمْ وَرَجُلٌ مِنَّا، فَقَامَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، فَكُنَّا اَنْصَارَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّمَا يَكُونُ الْاِمَامُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، نَحْنُ اَنْصَارُهُ كَمَا كُنَّا اَنْصَارَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ: جَزَاكُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيٍّ خَيْرًا يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، وَثَبَّتَ قَائِلَكُمْ، وَاللّٰهِ لَوْ قُلْتُمْ غَيْرَ هَذَا مَا صَالَحْنَاكُمْ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ وصال فرما گئے تو انصار کے خطباء کھڑے ہوئے' اُن میں سے بعض کہنے لگے: اے مہاجرین کے گروہ! جب رسول اللہ ﷺ کسی آدمی کو کسی بستی کی طرف بھیجتے تھے تو اُن میں ایک آدمی ہمارا بھی ہوتا تھا' ہماری رائے یہ ہے کہ اس معاملے میں دو آدمی ہوں' ایک تم سے ہو اور ایک ہم سے۔ پس حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ مہاجرین میں سے تھے' اور ہم رسول اللہ ﷺ کے مددگار تھے' سو امام مہاجرین سے ہوگا' ہم اس کے مددگار ہوں جیسے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے مددگار تھے۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! تمہارے قبیلہ کو اللہ اچھی جزاء دے! تمہارے کہنے والے کو ثابت قدم رکھے! اللہ کی قسم! اگر میں اس کے علاوہ کہتا تو ہم تم سے صلح نہ کرتے۔

604 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

603- اسناده صحيح . من طريق عفان وغيره عن وهيب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21657' والطبرانی رقم الحديث: 4785' والحاكم جلد 3صفحه76' والبيهقی جلد 8صفحه143' وابن عساكر جلد30صفحه277 . ورواه سعيد الجريری عن أبی نضرة به أخرجه ابن عساكر جلد30صفحه278-279 .

604- حديث صحيح أخرجه الترمذی رقم الحديث: 703 من طريق المصنف وزاد فيه قول أنس: قلت: كم كان قدر ذلك؟ قال: قدر خمسين آية . من طرق عن هشام به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 248' وأحمد رقم الحديث: 21662' والبخاری رقم الحديث: 1921' ومسلم رقم الحديث: 1097' والترمذی رقم الحديث: 704' والنسائی رقم الحديث: 2154' وابن ماجة رقم الحديث: 1694' وابن خزيمة رقم الحديث: 1941 وغيرهم . من طريق قتادة به وفيه قول أنس السابق أخرجه أحمد رقم الحديث: 21656-21661-21680-21715' والبخاری

قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا اِلَى الصَّلَاةِ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کرتے پھر ہم نماز کے لیے نکلتے تھے۔

605 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْيَمَنِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، ثُمَّ نَظَرَ قِبَلَ الشَّامِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ ثُمَّ نَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف دیکھا' پس دعا کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو (ہماری طرف) متوجہ کر! پھر شام کی طرف دیکھا تو عرض کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو (ہماری طرف) متوجہ کر! پھر آپ نے عراق کی طرف دیکھا تو عرض کی: ان کے دلوں کی طرف متوجہ کر اور ہمارے لیے ہمارے صاع اور مُد میں برکت عطا فرما۔

606 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت محمد بن ثابت اپنے والد حضرت ثابت رضی

رقم الحديث: 575' ومسلم رقم الحديث: 1097' وابن خزيمة رقم الحديث: 1941 وغيرهم .

605- اسناده ضعيف لحال شيخ المصنف وعنعنة قتادة . من طريق أبي داؤد الطيالسي أخرجه أحمد رقم الحديث: 21650' وفي الفضائل رقم الحديث: 1607' والترمذي رقم الحديث: 3934' والبيهقي في الدلائل جلد6 صفحه236' وتصحف في المطبوع من الترمذي الى أبي الوليد الطيالسي انظر التحفة جلد 3صفحه207 . من طريق عمران به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4789-4790' وفي الأوسط رقم الحديث: 2527' وقال الترمذي: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عمران . هكذا في التحفة جلد3صفحه207' والجامع المطبوع: حسن صحيح غريب وله شاهد عن جابر عنه أحمد رقم الحديث: 14731' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 482' والبيهقي في الدلائل جلد 6صفحه236' فهذه الطرق يقوى بعضها بعضًا وتدل على أن لصدره أصلًا أما آخره: وبارك لنا...... فهو ثابت من حديث أنس عند البخاري رقم الحديث: 2130-6714' ومسلم رقم الحديث: 1368' ومن حديث أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1373 .

606- أثر صحيح موقوفًا من فعل زيد ورفعه لا يصح من طريق المصنف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4800 . من طريق الضحاك بن نبراس عن ثابت به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 256' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 133' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 458' والعقيلي جلد 2صفحه219' وأبو يعلى كما في

ثَـابِـتٍ، عَـنْ اَبِيـهِ ثَابِتٍ، قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ اَنَسٍ فَجَعَلَ يُـقَـارِبَ بَيْنَ الْخُطَى، فَقَالَ: يَا ثَابِتُ، لِمَ لَا تَسْاَلُنِي لِمَ اَفْـعَـلُ بِكَ هَذَا؟ قَالَ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: اِنِّي مَشَيْتُ مَعَ زَيْـدِ بْنِ ثَابِتٍ فَفَعَلَ بِي مِثْلَ هَذَا، وَقَالَ: لِمَ لَا تَسْاَلُنِي لِـمَ اَفْعَلُ بِكَ هَذَا؟ قَالَ: فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ زَيْدٌ: هٰكَذَا فَعَلَ بِـي رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لِي: يَا زَيْـدُ، اَتَـدْرِي لِـمَ اَفْـعَلُ بِكَ هَذَا؟ ، قُلْتُ: وَلِمَ فَعَلْتَهُ؟ قَالَ: اَرَدْتُ اَنْ تَكْثُرَ خُطَانَا اِلَى الْمَسْجِدِ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا' وہ قریب قریب قدم رکھ رہے تھے' انہوں نے فرمایا: اے ثابت! تو نے مجھ سے کیوں نہیں پوچھا کہ میں نے ایسے کیوں کیا ہے؟ عرض کی: آپ نے ایسے کیوں نہیں کیا؟ فرمایا کہ میں حضرت زید بن ثابت کے ساتھ چل رہا تھا' انہوں نے میرے ساتھ ایسے ہی کیا اور فرمایا: تو نے مجھے کیوں نہیں پوچھا کہ میں نے ایسے کیوں کیا؟ کہا کہ میں نے ان سے پوچھا' تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ ایسے ہی کیا تھا' آپ نے فرمایا: اے زید! تم جانتے ہو کہ میں نے ایسے کیوں کیا ہے؟ میں نے عرض کی: آپ نے ایسے کیوں کیا؟ جواب دیا کہ میں نے یہ ارادہ کیا تا کہ مسجد کی طرف زیادہ قدم ہو جائیں۔

607 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

المطالب رقم الحديث: 567' وابن عدى جلد4صفحه1416' والطبرانى رقم الحديث: 4797-4799 وغيرهم . وقال الحافظ فى المطالب جلد 2صفحه391 المحفوظ فى هذا موقوف على زيد بن ثابت . والموقوف أخرجه العقيلى جلد2صفحه219 من طريق حماد بن سلمة عن ثابت وقال العقيلى: حديث حماد أولى . وقد توبع حماد عليه فأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2 صفحه 359' وعبد الرزاق رقم الحديث: 1983' والطبرانى رقم الحديث: 4796 من طرق عن ثابت به . ورواه حميد الطويل عن أنس كذلك أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه359 . وله شاهد عن ابن مسعود وابن عمر موقوفًا عند ابن أبى شيبة جلد2صفحه259' وابن سعد جلد4صفحه154 .

607- حديث صحيح وهذا الحديث والذى بعده حديث واحد فرقهما المصنف من طريق المصنف أو من طريق أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 5صفحه192 . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 242' وابن أبى شيبة جلد14صفحه406' وفى المسند رقم الحديث: 125' وأحمد رقم الحديث: 21677-21679' والبخارى رقم الحديث: 1884-4050-4589' ومسلم رقم الحديث: 2776' والترمذى رقم الحديث: 3028'

عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ اِلَى اُحُدٍ رَجَعَتْ طَائِفَةٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ، فَكَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ: فِرْقَةٌ تَقُولُ: نَقْتُلُهُمْ، وَفِرْقَةٌ تَقُولُ: لَا، فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا)(النساء : 88)الْآيَةَ كُلَّهَا

رسول اللہ ﷺ جب اُحد کی طرف گئے' تو ایک گروہ جو آپ کے ساتھ تھا وہ واپس آ گیا' نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کے دو گروہ تھے' ایک گروہ کہنے لگا کہ ہم لڑیں گے' اور ایک گروہ کہنے لگا: ہم نہیں لڑیں گے' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا'' (النساء:۸۸) پوری آیت۔

608 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا طَيْبَةُ، وَاِنَّهَا تَنْفِي خَبَثَهَا، كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ (مدینہ کا نام) طیبہ ہے' یہ منافقت کو دور کرتا ہے جیسے آگ چاندی کے زنگ کو دور کرتی ہے۔

609 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ، قَالَ: اَرْسَلَنِي اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، وَاِذَا عِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا اَتَانِي فَاَخْبَرَنِي اَنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ - يَعْنِي يَوْمَ الْيَمَامَةِ - وَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي سَائِرِ الْمَوَاطِنِ، فَيَذْهَبُ الْقُرْآنُ، وَقَدْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بلانے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ یمامہ کے شہداء کی خبر دے کر اپنے قاصد کو بھیجا (میں جب آپ کے پاس آیا)' آپ کے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے' آپ نے فرمایا: یہ ہمارے پاس (یعنی حضرت عمر) آئے' انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ جنگ یمامہ میں قاری قرآن شہید ہو گئے ہیں' میں خوف کرتا ہوں کہ سارے ممالک سے حافظ قرآن ختم نہ ہو جائیں اور قرآن

والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11113 وغیرهم .

608- حدیث صحیح . وهو جزء من الحدیث السابق .

609- حدیث صحیح وسبق تخریجه .

رَاَیْتُ اَنْ تَجْمَعَهُ، فَقُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ اَمْرًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ كَانَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِمَّا كَلَّفُونِي

ضائع ہو جائے‘ میری رائے یہ ہے کہ آپ اس کو جمع کریں۔ میں نے عرض کی: آپ وہ کام کیسے کر سکتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ اللہ کی قسم! اگر وہ مجھے ایک پہاڑ کو دوسری جگہ منتقل کرنے کا کہتے تو یہ کام میرے لیے اس کام سے زیادہ پسندیدہ تھا جس کا وہ مجھے پابند بنا رہے تھے۔

610 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: افْتَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا، فَالْتَمَسْتُهَا، فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ)(الاحزاب: 23) فَاَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آیت نہ ملی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی‘ آپ ﷺ اس کو پڑھتے بھی تھے‘ میں نے تلاش کی تو اس کو حضرت خزیمہ بن ثابت کے پاس پایا‘ وہ آیت ’’مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ‘‘ (التوبہ:۱۲۸) تھی‘ میں نے اس کو سورۂ توبہ کے آخر میں ملا دیا۔

611 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ مال سرسبز میٹھا ہے‘ سو تم پھلوں کو نہ فروخت کرو یہاں تک کہ ان کی

610- حديث صحيح من طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21686‘ والبخارى رقم الحديث: 4988‘ والترمذى رقم الحديث: 3104‘ وابن حبان رقم الحديث: 4506‘ والطبرانى رقم الحديث: 4842‘ والبيهقى جلد 2 صفحه 41 وغيرهم . من طريق الزهرى به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 246‘ وأحمد رقم الحديث: 21695‘ والبخارى رقم الحديث: 2784-2807‘ وابن أبى داؤد فى المصاحف صفحه 9‘ والطبرانى رقم الحديث: 4841 وغيرهم .

611- اسناده ضعيف لحال ابن أبى الزناد فان رواية العراقيين عنه ضعيفة والمصنف منهم . من طريق المصنف به مقتصرًا على أول الحديث أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4847 . من طريق ابن أبى الزناد به‘ كسابقه أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4872-4873‘ ورواه الزهرى عن خارجة به مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 21655 .

هَـذَا الْـمَـالَ خَضِرٌ حُلْوٌ، فَلا تَبِيعُوا الثِّمَارَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاحُهَا

صلاحیت ظاہر ہو جائے۔

612 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَـعْـدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْـنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: فَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهَا، فَالْتَمَسْتُهَا، فَـوَجَـدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ (لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِـنْ اَنْـفُسِكُمْ)(التوبة: 128)الْـآيَةَ، فَـاَلْـحَـقْتُهَا فِي سُورَتِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آیت نہ ملی جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو پڑھتے بھی تھے، میں نے اسے تلاش کی تو اس کو حضرت خزیمہ بن ثابت کے پاس پایا، وہ آیت ''لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ '' (التوبہ:۱۲۸) تھی، سو میں نے اس کو سورۂ توبہ کے آخر میں ملا دیا۔

613 ـ حَـدَّثَـنَـا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الـرَّبِيـعِ، عَـنِ الـرُّكَيْـنِ بْـنِ الـرَّبِيـعِ، عَنِ الْقَـاسِمِ بْنِ حَسَّـانَ، قَـالَ: اَرْسَـلَنِي وَدِيعَةُ الْاَنْصَارِيُّ اِلَى زَيْدِ بْنِ ثَـابِـتٍ اَسْـاَلُـهُ عَـنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ فِي الْخَوْفِ، فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ، فَحَدَّثَ اَنَّ رَسُولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِـهِ، فَـفَـرَّقَـهُـمْ: فِرْقَةٌ تِلْقَاءَ وُجُوهِ عَدُوِّهِمْ، وَفِرْقَةٌ تِلْقَاءَهُ،

حضرت قاسم بن حسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ودیعہ انصاری نے حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں آپ سے پوچھوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ خوف کیسے پڑھتے تھے؟ سو میں آپ کے پاس آیا، میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کے دو گروہ بنائے، ایک گروہ دشمن کے مقابلہ میں کھڑا ہوا، سو ان لوگوں

612- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق برقم رقم الحديث: 609 .

613- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس أما القاسم بن حسنا فلا يضره قول البخارى: لا يعرف . فقد وثقه العجلى وابن حبان انظر تهذيب المزى جلد 23صفحه341 . من طريق سفيان عن الركين به الحديث أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 134-137، وفى المصنف جلد 2صفحه461، وعبد الرزاق رقم الحديث: 4250، وأحمد رقم الحديث: 21633، والنسائى رقم الحديث: 1530، وابن خزيمة رقم الحديث: 1345، والطحاوى جلد 1 صفحه 310، وابن حبان رقم الحديث: 2870، والطبرانى رقم الحديث: 4919، والبيهقى جلد 3صفحه262-263 . ورواه شريك عن الركين به مثله أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 134، والطبرانى رقم الحديث: 4920 .

فَصَلَّى بِالَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً ثُمَّ انْطَلَقُوا إِلَى مَصَافِّ إِخْوَانِهِمْ، ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ .

نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی جو آپ کے ساتھ تھے' پھر وہ اپنے بھائیوں کی جگہ میں چلے گئے' پھر وہ دوسرے لوگ آئے تو اُن کو آپ ﷺ نے ایک رکعت پڑھائی' اس طرح رسول اللہ ﷺ کی دو رکعتیں ہوگئیں اور لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوگی۔

614 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَرَأْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ، فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس میں نے سورۂ نجم پڑھی' تو آپ نے اس میں سجدہ نہیں کیا۔

615 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ، أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْتُبُونَ الْمَصَاحِفَ عِنْدَ زَيْدِ

حضرت کثیر بن صلت بیان فرماتے ہیں کہ وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس قرآن پاک لکھتے تھے' پس وہ اس آیت پر آئے تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ

614- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد2صفحه313 . من طرق عن ابن أبى ذئب به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 251' وأحمد رقم الحديث: 21631-21665' والبخاري رقم الحديث: 1073' وأبو داؤد رقم الحديث: 1404' والترمذى رقم الحديث: 576' وابن خزيمة رقم الحديث: 568' وابن حبان رقم الحديث: 2769' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2773' والطبرانى رقم الحديث: 4829 . من طريق ابن قسيط به أخرجه البخارى رقم الحديث: 1072' ومسلم رقم الحديث: 577' والنسائى رقم الحديث: 959' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 942' وابن خزيمة رقم الحديث: 568' انظر سنن أبى داؤد رقم الحديث: 1405' وصحيح ابن خزيمة رقم الحديث: 566-568' وسنن الدارقطنى جلد1صفحه409-410 .

615- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد8صفحه211 . من طريق شعبة به وعند بعضهم مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 21636' والدارمى رقم الحديث: 2328' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7145' والحاكم جلد 4صفحه360' والمزى فى التهذيب جلد 24صفحه130 . من طريق آخر عن زيد بن ثابت مطولًا أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7148' والبيهقى جلد 8صفحه211' وانظر التحفة جلد 3صفحه225' وتهذيب الكمال جلد24 صفحه130 .

بْنِ ثَابِتٍ، فَأَتَوْا عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ، فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے سنا: ''وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ''۔

616 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ، إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْأَمْرِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ؛ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تین چیزیں ایسی ہیں جس میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے' (۱) اللہ عزوجل کے لیے خلوصِ نیت سے عمل کرنا (۲) اور حکمرانوں کی خیرخواہی کرنا (۳) اور جماعت کو لازماً پکڑنا' کیونکہ ان کی دعا ان کو ان کے پیچھے سے گھیر لیتی ہے۔

617 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

616- حديث صحيح وهو مع اللذين بعده رقم الحديث: 617-618 اسنادهما واحد وبعض المخرجين يجمعهم وبعضهم يفرقهم واكتفى بتخريجهم جميعًا هنا فقد عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم الحديث: 680' وابن أبى حاتم فى الجرح جلد2صفحه11' والخطيب فى شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 . من طريق شعبة به أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمى رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5847' وابن ماجة رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1600' والطبرانى رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والخطيب فى شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم .

617- حديث صحيح وهو مع اللذين بعده رقم الحديث: 617-618 اسنادهما واحد وبعض المخرجين يجمعهم وبعضهم يفرقهم واكتفى بتخريجهم جميعًا هنا فقد عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم

عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا نِيَّتَهُ فَرَّقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ اَمْرَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلَمْ يَاْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ لَهُ اَمْرَهُ، وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کا مقصد دنیا ہو' اللہ عزوجل اس کو اپنے حکم کے مطابق دے گا اور محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ٹپک رہی ہوگی' اور اسے دنیا اتنی ہی ملے گی جو اس کے مقدر میں لکھی گئی ہے' اور جس کی نیت آخرت میں بہتری حاصل کرنے کی ہو' اللہ عزوجل غنا اس کے دل میں رکھ دے گا' اور اس کے لیے اپنے فرمان کو جمع فرما دے گا تو دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔

618 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 680' وابن أبي حاتم في الجرح جلد2صفحه11' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 ـ من طريق شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمي رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5847' وابن ماجة رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1600' والطبراني رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفي الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم .

618- حديث صحيح وهو مع اللذين بعده رقم الحديث: 617-618 اسنادهما واحد وبعض المخرجين يجمعهم وبعضهم يفرقهم واكتفى بتخريجهم جميعًا هنا فقد عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 للمصنف ـ من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم الحديث: 680' وابن أبي حاتم في الجرح جلد2صفحه11' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 ـ من طريق شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمي رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5847' وابن ماجة رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1600' والطبراني رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفي الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم .

عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا حَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ عزوجل خوش رکھے جو ہماری حدیث سنے' اس کو یاد کرے یہاں تک کہ اس کو آگے پہنچا دے' کیونکہ بسا اوقات وہ شخص زیادہ فقیہ ہوتا ہے اُس سے جس سے اس نے سنی ہوتی ہے اور کبھی حامل فقہ' فقیہ نہیں ہوتا۔

619 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ عَذَّبَ اَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَاَهْلَ اَرْضِهِ عَذَّبَهُمْ غَيْرَ ظَالِمٍ لَهُمْ، وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ اَعْمَالِهِمْ، وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ اُحُدٍ ذَهَبًا، فَاَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا تُقُبِّلَ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ وَاِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ هَكَذَا قَالَ اَبُو دَاوُدَ، وَالنَّاسُ يَرْوُونَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک اللہ عزوجل اگر زمین و آسمان کو عذاب دے تو بھی وہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں ہوگا' اور اگر اُن پر رحمت کرے تو اس کی رحمت اُن کے لیے بہتر ہوگی اُن کے اعمال سے' اور اگر تو اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے اللہ کی راہ میں تو اُس سے قبول نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ تو مکمل طور پر اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے' اور اگر تو اس کے علاوہ حالت میں مر گیا تو وہ جہنم میں داخل ہو جائے گا۔ امام ابوداؤد نے یہ حدیث اسی طرح بیان کی ہے اور لوگ اسے

619- حديث صحيح وضعف اسناده هنا بين للانقطاع المشار اليه مع ما تقدم في شيخ المصنف أما سعيد بن سنان فقد وثقه جمع من الائمة وتكلم فيه أحمد فيحمل على وقوع بعض الأوهام في حديثه فأقل أحواله الحسن وقد توبع هنا وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4374 للمصنف مثل ما هنا . والحديث يرويه الثوري واسحاق بن سليمان وغيرهما عن سعيد بن سنان عن وهب بن خالد عن ابن الديلمي أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 130' وعبد بن حميد رقم الحديث: 247' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 245' وأحمد رقم الحديث: 21696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4699' وابن ماجة رقم الحديث: 77' وابن حبان رقم الحديث: 727' والطبراني رقم الحديث: 4940' والبيهقي جلد 1 صفحه 204 . من طريق كثير بن مرة عن ابن الديلمي به وفي اسناده ضعف أخرجه الآجري في الشريعة رقم الحديث: 373-424 . وله شاهد عن عمران وابن مسعود وأبي بن كعب أخرجه الطبراني جلد 18 صفحه 233 وفيه ضعف .

وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ

سعید بن سنان سے وہ وہب بن خالد سے وہ ابن دیلمی سے روایت کرتے ہیں۔

620 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى هِيَ لِلْوَارِثِ ، اَوْ قَالَ: سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمریٰ وارث کے لیے ہے یا فرمایا: اس کا طریقہ وراثت والا ہے۔

36- اَحَادِيثُ اَبِي قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

621 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت

620- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه النسائی رقم الحديث: 3723' والطبرانی رقم الحديث: 4954 . من طرق عن عمرو بن دينار به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16873-16874' والحميدی رقم الحديث: 398' وابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 121' وفی المصنف جلد 7صفحه137' وأحمد رقم الحديث: 21626-21692' والنسائی رقم الحديث: 3721-3724-3725' وابن ماجة رقم الحديث: 2381' وابن حبان رقم الحديث: 5132-5133' والطبرانی رقم الحديث: 4941-4942-4945-4950 وغيرهم . من طريق سفيان ومعمر عن ابن طاؤس عن طاؤس عن زيد والصحيح رواية الجماعة وطاؤس كثير الارسال فلعله كان يرويه على الوجهين أخرجه النسائی رقم الحديث: 3718-3719 .

621- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد 1صفحه112 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22587-22700' والدارمی رقم الحديث: 679' والبخاری رقم الحديث: 153' ومسلم رقم الحديث: 267' والترمذی رقم الحديث: 1889' وفی الكبرى رقم الحديث: 29-41' وابن خزيمة رقم الحديث: 78 . من طرق عن يحيى به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 428' وأحمد رقم الحديث: -22618-22691-22708' والبخاری رقم الحديث: 154-5630' ومسلم رقم الحديث: 267' وأبو داؤد رقم الحديث: 31' والترمذی رقم الحديث: 15' والنسائی رقم الحديث: 24-48' وفی الكبرى رقم الحديث: 28' وابن ماجة رقم الحديث: 310'

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَسْتَنْجِيَنَّ بِيَمِينِهِ، وَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء آئے تو وہ اپنے دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور نہ اپنے ذکر کو دائیں ہاتھ سے چھوئے۔

622 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، يُحَدِّثُنِي عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ، فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم نہ کھڑے ہو یہاں تک کہ مجھے دیکھ لو۔

623 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہی جائے تو نہ کھڑے ہوا کرو حتیٰ کہ مجھے دیکھ لو کہ میں آ گیا ہوں۔

وابن خزيمة رقم الحديث: 68-79' وابن حبان رقم الحديث: 1434 .

622- حديث صحيح من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22686-22694' والدارمي رقم الحديث: 1264' والبخاري رقم الحديث: 637' والنسائي رقم الحديث: 789 .

623- حديث صحيح من طريق ابن المبارك به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 592 . من طرق عن معمر به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 189' ومسلم رقم الحديث: 604' وأبو داؤد رقم الحديث: 540' والترمذي رقم الحديث: 592' والنسائي رقم الحديث: 686' وابن حبان رقم الحديث: 2223 وغيرهم . قال أبو داؤد: لم يذكر: قد خرجت . الا معمر ورواه ابن عيينة عن معمر لم يقل فيه: قد خرجت . وخرج رواية ابن عيينة الحميدي رقم الحديث: 427' ورواه كذلك عبد الرزاق رقم الحديث: 1932 عن معمر . من طرق عن يحيى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22676-22702' والدارمي رقم الحديث: 1265' والبخاري رقم الحديث: 638-909' ومسلم رقم الحديث: 604' وأبو داؤد رقم الحديث: 539' والنسائي رقم الحديث: 789' وابن خزيمة رقم الحديث: 1644' وابن حبان رقم الحديث: 2222 وغيرهم .

قَدْ جِئْتُ

624 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتَبِذُوا التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا، وَانْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور اور کشمش دونوں کو ملا کر ان کی نبیذ نہ بناؤ' ان میں سے ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

625 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ، اَوْ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ برتن کو منہ سے علیحدہ کر کے تین مرتبہ سانس لیتے تھے' یا تین تین سانس لیتے تھے۔

626 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت

624- حديث صحيح من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22699' والدارمي رقم الحديث: 2119' والبخاري رقم الحديث: 5602' ومسلم رقم الحديث: 1988' والنسائي رقم الحديث: 5575' والبيهقي جلد 8 صفحه 307 وغيرهم . من طرق عن يحيىٰ به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16965' وأحمد رقم الحديث: 22682' ومسلم رقم الحديث: 1988' وأبو داؤد رقم الحديث: 3704' والنسائي رقم الحديث: 5566-5583' وابن ماجة رقم الحديث: 3397' والبيهقي جلد 8صفحه307 وغيرهم وليحيى فيه اسناد آخر عن يحيى عن أبى سلمة عن أبى قتادة وكلاهما صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 22682' ومسلم رقم الحديث: 1988' وأبو داؤد رقم الحديث: 3704' والنسائي رقم الحديث: 5567' ورواه عبد الرحمٰن بن الحباب عن أبى قتادة عن مالك جلد2صفحه844 .

625- حديث صحيح ولم أقف عليه من حديث أبى قتادة وقد أخرجه الشيخان وغيرهما من حديث أنس انظر البخاري رقم الحديث: 5631' ومسلم رقم الحديث: 2028 .

626- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوي جلد 1صفحه206' والبيهقي جلد 2صفحه347 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22573-22623' والبخاري رقم الحديث: 762-779' وأبو داؤد رقم الحديث: 798' والنسائي رقم الحديث: 975' وابن ماجة رقم الحديث: 829' وابن خزيمة رقم الحديث: 1588'

يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، يُسْمِعُنَا الْآيَةَ اَحْيَانًا، وَيُطِيلُ فِى الرَّكْعَةِ الْاُولَى، وَيُقَصِّرُ فِى الثَّانِيَةِ، وَيَقْرَأُ فِى الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے' ہم کو وہ آیتیں سنائی دیتی تھیں کبھی کبھی' پہلی رکعت میں لمبی قرأت کرتے تھے اور دوسری میں مختصر کرتے تھے' اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرتے تھے۔

627 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ الْجِهَادَ، فَلَمْ يُفَضِّلْ عَلَيْهِ شَيْئًا اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا' تو اس خطبہ میں جہاد کا ذکر کیا' فرمایا: فرض جہاد سے افضل کوئی شے نہیں ہے۔

628 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ، اَيْنَ اَنَا؟ فَقَالَ: اِنَّ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر میں اللہ کی راہ میں شہید کیا جاؤں تو میں کہاں ہوں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو

وابن حبان رقم الحديث: 1857' والبيهقي جلد2صفحه65 وغيرهم .

627- حديث صحيح وهو مع الذى بعده حديث واحد وقد عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2114 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 192' والبيهقي جلد9صفحه48 . من طريق ابن أبى ذئب به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2417 . من طريق المقبرى به أخرجه مالك جلد 2صفحه461' وأحمد رقم الحديث: 22679' ومسلم رقم الحديث: 1885' والترمذى رقم الحديث: 1712' والنسائى رقم الحديث: 3157' وابن حبان رقم الحديث: 4654' والبيهقي جلد 9صفحه25 وغيرهم . من طريق عبد الله بن أبى قتادة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 425' ومسلم رقم الحديث: 1885' والنسائى رقم الحديث: 3158' انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 974' وللدارقطنى جلد6صفحه133-163 .

628- حديث صحيح وهو تتمة الحديث الذى قبله من طريق المصنف أخرجه الخطيب فى المدرج جلد 2 صفحه794 .

قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ، فَأَنْتَ فِي الْجَنَّةِ، ثُمَّ سَكَتَ وَرُئِينَا أَنَّهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ الرَّجُلُ؟، فَقَالَ: هَاأَنَذَا، قَالَ: إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَإِنَّهُ مَأْخُوذٌ بِهِ، كَذَلِكَ زَعَمَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ کی راہ میں لڑے صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے آگے بڑھتے ہوئے پیچھے نہ بھاگتے ہوئے تو تُو جنت میں جائے گا۔ پھر آپ خاموش ہو گئے' اور ہم نے دیکھا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے' پھر فرمایا: وہ آدمی کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: میں یہاں ہی ہوں' فرمایا: سوائے اس کے (کہ جو شہید ہوا) جس پر قرض ہو تو اسے پکڑ ہو گی (تو وہ جنت میں نہیں جائے گا قرض کے ادا کیے جانے سے پہلے) اسی طرح کا خیال حضرت جبریل علیہ السلام کا بھی ہے۔

629 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِجَنَازَةٍ سَأَلَ عَنْهَا، فَإِنْ أُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا صَلَّى عَلَيْهَا، وَإِنْ أُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا قَالَ لِأَهْلِهَا: شَأْنُكُمْ بِهَا، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهَا

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب جنازہ لایا جاتا تو آپ اس کے متعلق پوچھتے' اگر اس کی تعریف کی جاتی تو آپ اس کا جنازہ پڑھتے' اور اگر اس کی بُرائی بیان کی جاتی تو آپ اس کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔

630 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا اور صحابہ کرام حالتِ احرام میں تھے اور وہ حالتِ احرام

629- حديث صحيح من طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 196' وأحمد رقم الحديث: 22608-22609' وابن حبان رقم الحديث: 3057' والحاكم جلد1صفحه264 . وصححه الحاكم وأقره الذهبي . وانظر التفسير لابن كثير جلد4صفحه134-135 .

630- حديث صحيح وصالح بن حسان ثقة وثقه البخاري وحسبك به وقد توبع كما في الحديث الآتي وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3260 للمصنف . من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22665 .

بَعَثَهُ طَلِيعَةً، وَاَصْحَابُهُ مُحْرِمُونَ، وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ، قَالَ: فَرَاَيْنَا حِمَارًا فَاسْتَعَرْتُ مِنْهُمْ سَوْطًا، فَاَبَوْا اَنْ يُعِيرُونِي، فَاخْتَلَسْتُهُ مِنْ بَعْضِهِمْ، فَاَصَبْتُهُ فَنَحَرْتُهُ فَاَبَوْا اَنْ يَاْكُلُوا مَعِي، فَاَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا صَنَعْنَا شَيْءً ا لا نَدْرِي مَا هُوَ فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا وَاَطْعِمُونَا

میں نہیں تھا' فرمایا کہ ہم نے ایک وحشی گدھا دیکھا' میں نے ان سے کوڑا اعاریتاً مانگا' تو انہوں نے مجھے عاریتاً دینے سے انکار کر دیا' سو میں نے ان میں سے بعض سے اچک لیا' پھر میں نے اس کو شکار کر کے اس کو ذبح کیا' تو انہوں نے میرے ساتھ کھانے سے انکار کر دیا' پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے ایسا کچھ کیا ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہے؟ سو آپ کو ساری تفصیل بتائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خود بھی کھاؤ اور ہم کو بھی کھلاؤ۔

631 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ، فَاَحْرَمَ اَصْحَابِي وَلَمْ اُحْرِمْ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنْتُ مَعَ اَصْحَابِي، فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَضْحَكُ اِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ، فَاِذَا حِمَارُ وَحْشٍ، فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعَنْتُهُ وَاَثْبَتُّهُ فَاسْتَعَنْتُ بِهِمْ، فَاَبَوْا اَنْ يُعِينُونِي فَاَكَلْنَا مِنْهُ، وَخَشِيتُ اَنْ يُقْتَطَعَ قَوْمِي، فَانْطَلَقْتُ اَرْفَعُ فَرَسِي اَطْلُبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے حدیبیہ کے سال۔ (فرماتے ہیں:) میرے ساتھیوں نے احرام باندھا ہوا تھا اور میں احرام کی حالت میں نہیں تھا' سو نبی اکرم ﷺ چلے گئے اور میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھا' بعض اُن میں سے بعض کی طرف دیکھ کر ہنسنے لگے' میں نے دیکھا کہ ایک وحشی گدھا تھا' سو میں نے اس پر حملہ کیا اور اس کو شکار کر لیا اور اسے پکڑ لیا' سو میں نے ان سے مدد چاہی تو انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا' ہم نے

631- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5 صفحه 188 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22622' والدارمي رقم الحديث: 1833' والبخاري رقم الحديث: 1821' ومسلم رقم الحديث: 1196' والنسائي رقم الحديث: 2823 . من طرق عن يحيى به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22643' والبخاري رقم الحديث: 1822' ومسلم رقم الحديث: 1196' وابن حبان رقم الحديث: 3966-3974 وغيرهم . وروى عن أبي قتادة من وجوه أخر عند أحمد رقم الحديث: 22579-22620-22657-22658' والبخاري رقم الحديث 1823-2914-5490' ومسلم رقم الحديث: 1196 وغيرهم .

عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيتُ رَجُلًا فِي جَوْفِ اللَّيْلِ مِنْ غِفَارٍ، فَـقُـلْـتُ :اَيْـنَ تَـرَكْـتَ الـنَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَـالَ: بِـالسُّـقْيَـا، فَـقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَصْحَابَكَ يَـقْـرَئُـونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللّٰهِ، وَقَدْ خَشَوْا اَنْ يُـقْتَـطَـعُوا دُونَكَ، فَانْتَظِرْهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ الـلّٰـهِ، اِنِّـي اَصَبْـتُ حِمَارَ وَحْشٍ، وَمَعِي مِنْهُ فَـاضِلَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْقَوْمِ: كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

اس سے کھایا اور میں ڈر گیا کہ میں اپنے ساتھیوں سے علیحدہ نہ ہو جاؤں۔ پس میں چلا' میں نے اپنے گھوڑے کو دوڑایا اور نبی اکرم ﷺ کی تلاش میں نکل پڑا' میں آدھی رات کو بنوغفار کے ایک آدمی سے ملا' میں نے اس کو کہا: آپ نے نبی کریم ﷺ کو کہاں چھوڑا ہے؟ اس نے کہا: سقیاء کے مقام پر' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے صحابی آپ کو السلام علیک ورحمۃ اللہ عرض کر رہے تھے' اور ان کو راستہ بھول جانے کا خوف ہے' یارسول اللہ! آپ اُن کا انتظار کر لیں' پس میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ایک وحشی گدھا شکار کیا ہے اور میرے پاس اس کا کچھ گوشت بچا ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو فرمایا: اسے کھاؤ (انہوں نے کھایا) حالانکہ وہ حالت احرام میں تھا۔

632 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

632- حـديـث صـحـيـح مـن طـرق عن همام به أخرجه أحمد رقم الحديث:22670' والـدارمی رقم الحديث: 1279' والـبـخـاری رقـم الـحـديث: 776' وفـی الـقـراء ـة خـلف الامـام رقـم الحديث:238-239-288' ومسـلـم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 799' وابن خزيمة رقم الحديث: 503' وابن حبان رقم الحديث: 1829' والبيهقی جلد 2صفحه65-66 وغيـرهـم ـ من طرق عن يحيى به أخرجه أحمد رقم الحديث: -22701-22707' والـدارمـی رقـم الحديـث:1296' والـبـخـاری رقـم الـحـديث: 759-778' وفـی الـقـراء ـة خـلف الامـام رقم الحديث: 238-286' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 799-800' والنسائی رقم الحديث: 973-976' وابن خزيمة رقم الحديث: 503-504-507-508' وابن حبان رقم الحديث: 1831-1844' والبيهقی جلد2صفحه66 وغيرهم ـ ورواه هشام الدستوائی عن يحيى به وقد سبق برقم 626 ـ من طريق حجاج الصواف عـن يـحيى به وقرن مع عبد الله أبا سلمة أخرجه أحمد رقم الحديث: 19437' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث:798' والنسائی رقم الحديث:977' وابن ماجة رقم الحديث:819 ـ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ، يُسْمِعُنَا الْآيَةَ، وَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولَى مَا لَا يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ، وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَيَقْرَاُ بِنَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولَى مَا لَا يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ

اللہ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے ہم کو دونوں آیتیں سنائی دیتی تھیں اور آپ پہلی اتنا رکعت کو لمبا کرتے تھے جتنا دوسری رکعت کو لمبا نہیں کرتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے اور فجر کی پہلی رکعت کو لمبا کرتے اور دوسری کو لمبا نہیں کرتے تھے۔

633 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَجْلِسَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں ادا کرلے۔

634 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے

633- حديث صحيح أخرجه مالك جلد1صفحه262' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 22576-22631' والدارمي رقم الحديث: 1400' والبخاري رقم الحديث: 444' ومسلم رقم الحديث: 714' وأبو داؤد رقم الحديث: 467' والترمذي رقم الحديث: 316' والنسائي رقم الحديث: 729' وابن ماجة رقم الحديث: 1013' وابن خزيمة رقم الحديث: 1826' وابن حبان رقم الحديث: 2497' والبيهقي جلد 3صفحه53 وغيرهم . من طرق عن عامر به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 421' وأحمد رقم الحديث: 22582' والدارمي رقم الحديث: 1400' والبخاري رقم الحديث: 1163' وأبو داؤد رقم الحديث: 468' وابن خزيمة رقم الحديث: 1825-1827' وابن حبان رقم الحديث: 2498-2499 وغيرهم . من طريق عمرو به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22654' ومسلم رقم الحديث: 714' وابن خزيمة رقم الحديث: 1829 وغيرهم . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 530' وللدارقطني جلد6صفحه141-145 .

634- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22636' والدارمي رقم الحديث: 2148' والبخاري رقم الحديث: 7044' ومسلم رقم الحديث: 2261' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10730 من

عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يَقُولُ: اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا فَتُمْرِضُنِي، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِاَبِي قَتَادَةَ، فَقَالَ: وَاَنَا اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي، حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اِلَّا مَنْ يُحِبُّ، وَاِذَا رَاَى مَا يَكْرَهُ فَاسْتَيْقَظَ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلَا يُخْبِرْ بِهَا اَحَدًا، فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

ہیں کہ میں خواب دیکھتا ہوں کہ میں بیمار ہوں، میں نے یہ بات حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے ذکر کی، آپ نے فرمایا: میں بھی خواب میں اپنے آپ کو بیمار دیکھتا تھا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے، پس جب تم میں سے کوئی دیکھے جو اس کو پسند ہو تو وہ اپنے محبوب آدمی کو ہی بتائے، اور جب کوئی ناپسند خواب دیکھے تو وہ اُٹھے اور اپنی بائیں طرف تھوکے تین مرتبہ اور اللہ سے پناہ مانگے، اس کے شر اور شیطان کے شر سے، اور وہ کسی کو نہ بتائے، تو وہ اس کو نقصان نہیں دے گا۔

635 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ غَيْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَوْمِ عَاشُورَاءَ: اِنِّي لَاَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ وَقَالَ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ: اِنِّي لَاَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشوراء کے روزہ کے متعلق فرمایا کہ میں اللہ عزوجل سے ثواب کی اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ذریعے ایک سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے، اور عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق فرمایا: میں اللہ سے ثواب کی اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ساتھ ایک سال پہلے اور بعد کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

طرق عن أبي سلمة به أخرجه مالك جلد2صفحه957، والحميدي رقم الحديث: 418، وأحمد رقم الحديث: 22646ء22688-22697، والبخاري رقم الحديث: 5747-7005، ومسلم رقم الحديث: 2261، وأبو داؤد رقم الحديث: 5021، والترمذي رقم الحديث: 2277، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10745، وابن ماجة رقم الحديث: 3909 وغيرهم . من طريق عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22617، والدارمي رقم الحديث: 2147، والبخاري رقم الحديث: 3292-6986، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10732-10734 .

635- حديث صحيح .

636 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَهِشَامٌ، وَمَهْدِيٌّ، قَالَ حَمَّادٌ وَمَهْدِيٌّ: عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ غَيْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِهِ، فَغَضِبَ حَتّٰى عُرِفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا، وَبِكَ نَبِيًّا، اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ، فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَدِّدُ ذٰلِكَ حَتّٰى سَكَنَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ ، اَوْ قَالَ: مَا صَامَ وَمَا اَفْطَرَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ سے روزے کے متعلق سوال کیا' تو آپ ﷺ نے غصہ کیا یہاں تک کہ غصہ آپ کے چہرے پر ظاہر ہو گیا' تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور آپ کے اپنے نبی ہونے پر راضی ہیں' ہم اللہ اور اس کے رسول کے غضب سے پناہ مانگتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلسل یہی کہتے رہے یہاں تک کہ آپ کا غصہ جاتا رہا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں اس آدمی کے متعلق کہ جو سارا سال روزے رکھتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ اس کا روزہ ہے اور نہ اس کا افطار ہے'

636- حديث صحيح من طريق المصنف عن حماد وهشام ومهدى أخرجه البيهقي جلد 4صفحه286 . من طريق حماد بن زيد عن غيلان أخرجه مسلم رقم الحديث: 1162' وأبو داؤد رقم الحديث: 2425' والترمذى رقم الحديث: 752-767' والنسائى رقم الحديث: 2386' وفى الكبرى رقم الحديث: 2695' وابن ماجة رقم الحديث: 1713-1730-1738' وابن خزيمة رقم الحديث: 2087-2111-2126' وابن حبان رقم الحديث: 3632-3639' والبغوى رقم الحديث: 1790 . ومن طريق مهدى بن ميمون أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه96' وأحمد رقم الحديث: 22674-22703' ومسلم رقم الحديث: 1162' وأبو داؤد رقم الحديث: 2426' وابن خزيمة رقم الحديث: 2117' وابن عساكر جلد 3 صفحه66 أول السيرة . ورواه سعيد عن قتادة عن غيلان بن جرير به أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2117' وابن حبان رقم الحديث: 3631' و ابن عدى جلد 4صفحه1539' وابن عساكر جلد 3صفحه66' ورواه شعبة عن غيلان أخرجه أحمد رقم الحديث: 22590-22635' ومسلم رقم الحديث: 1162' والنسائى رقم الحديث: 2382' وفى الكبرى رقم الحديث: 2813' وابن خزيمة رقم الحديث: 2117' والطحاوى جلد 2صفحه77' والبيهقى جلد4 صفحه 273' والبغوى رقم الحديث: 1789 . ورواه جرير بن حازم وأبان عن غيلان أخرجه الطحاوى جلد2 صفحه72-77' والبيهقى جلد4صفحه300 .

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا؟ فَقَالَ: وَمَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ بِمَنْ يُفْطِرُ يَوْمَيْنِ وَيَصُومُ يَوْمًا؟ فَقَالَ: لَوَدِدْتُ اَنِّي طُوِّقْتُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ الاِثْنَيْنِ؟ قَالَ: ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ، وَاُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا؟ فَقَالَ: ذَاكَ صَوْمُ اَخِي دَاوُدَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ؟ قَالَ: اِنِّي لَاَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ؟ قَالَ: اِنِّي لَاَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهَا وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهَا

انہوں نے پھر عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں کہ جو دو دن روزے رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی کون طاقت رکھتا ہے' اس کے بعد پھر عرض کی: یارسول اللہ! اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں جو دو دن افطار اور ایک دن روزہ رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے یہ پسند ہے کہ مجھے اس کی طاقت دی جائے' پھر عرض کی: یارسول اللہ! جو پیر کے دن روزہ رکھے' اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ تو وہ دن ہے جس میں میں پیدا ہوا اور اسی میں مجھ پر وحی نازل ہوئی' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں اس آدمی کے متعلق کہ جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے' انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ عاشورہ کے روزے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ عزوجل سے اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ذریعے وہ ایک سال کے گناہ معاف فرما دیتا ہے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ عرفہ کے روزے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ساتھ ایک سال کے پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

637 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

637- حديث صحيح بالوجهين المشار اليهما وارسال الصحابى لايضر كما هو معلوم . من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه548-549 . من طريق وهيب به أخرجه ابن سعد جلد3صفحه252 . من طريق

دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَفَرَ الْخَنْدَقَ، وَكَانَ النَّاسُ يَحْمِلُونَ لَبِنَةً لَبِنَةً، وَعَمَّارٌ نَاقِهٌ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ، فَجَعَلَ يَحْمِلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ، قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فَحَدَّثَنِی اَصْحَابِی اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَأْسِهِ وَيَقُولُ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، وَرُوِیَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ

کہ رسول اللہ ﷺ جب خندق کھود رہے تھے، اور صحابہ کرام ایک ایک اینٹ اُٹھا رہے تھے، اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیمار ہونے کے باوجود دو دو اُٹھا رہے تھے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے ایک ساتھی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سر انور سے مٹی جھاڑ رہے تھے اور فرما رہے تھے: اے ابن سمیہ کے لخت جگر! تیرے لیے افسوس ہے کہ تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ یہ حدیث ابونضرہ نے حضرت سعد سے، انہوں نے حضرت ابوقتادہ سے روایت کی ہے۔

638- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

داؤد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 11024، والبزار (2687-كشف) . وقال البزار هكذا رواه داؤد عن أبى نضرة ورواه أبو سلمة عن أبى نضرة عن أبى سعيد عن أبى قتادة . من طرق عن شعبة عن أبى سلمة به أخرجه ابن سعد جلد3صفحه252-253، وأحمد رقم الحديث: 22662-22663، ومسلم رقم الحديث: 2915، والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 85489، وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه198، والبيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه548، والخطيب جلد 2صفحه282 . ورواه عكرمة عن أبى سعيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 11182-11879، والبخارى رقم الحديث: 2812، وابن حبان رقم الحديث: 7078-7079، والحاكم جلد 2صفحه149، وأبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه197، والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه546 . وليس فيه ذكر أبى قتادة .

638- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع بين ابن لهيعة وعلى بن رباح وقد وصله من رواه سوى المصنف من طريق ابن المبارك ومن طريق ابن لهيعة فسموا الواسطة بينهما وهو يزيد بن أبى حبيب أما ابن لهيعة فرواية ابن المبارك عنه صحيحة قبل اختلاطه . من طريق ابن المبارك عن ابن لهيعة به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1696 . ورواه حسن بن موسى ويحيى بن اسحاق عن ابن لهيعة أخرجه أحمد رقم الحديث: 22614، وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 2433 من طريق الوليد عن ابن لهيعة بلفظ: ان رجلًا قال: يا رسول اللّٰه انى أريد أن أشترى فرسًا فأبها أشترى؟ قال: اشتر أدهم...... ورواه يحيى بن أيوب عن يزيد بن أبى حبيب أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1697، وابن ماجة رقم الحديث: 2789، والحاكم جلد 2صفحه92، والبيهقى جلد 6صفحه330،

الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عُلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الْخَيْلِ الْاَقْرَحُ، الْاَرْثَمُ، الْاَدْهَمُ، الْمُحَجَّلُ، طَلْقُ الْيَمِينِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ اَدْهَمَ، فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشِّيَةِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں میں سے بہترین ہوتا ہے جس کی پیشانی پر درہم کے برابر نشان ہو اور ناک سفید ہو اور سارے کا سارا سیاہ ہو اور اس کے تین پاؤں سفید ہوں ایک کو چھوڑ کر' اگر سارے کا سارا سیاہ نہ ہو تو پھر وہ گھوڑا جس کی سرخی سیاہی کے ساتھ ملی ہوئی' اس طریقے پر جس کا ذکر اوپر ہوا ہے۔

639 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِرْهَمٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَزْدِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبْنِي الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: اَوْسِعُوهُ تَمْلَئُوهُ

حضرت ابن ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے' اور ہم مسجد بنا رہے تھے' آپ نے فرمایا: وسیع کرو اور اس کو بھرو۔

640 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ

حضرت ابوقتادہ (انصاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

وصححه الترمذی والحاكم انظر علل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 911-1016' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 4676 .

639- اسناده ضعيف لضعف محمد بن درهم وقد اضطرب فيه الحديث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 578 للمصنف . من طريق يحيى بن أبی طالب عن الطيالسی عن ابن درهم عن كعب عن أبيه عن أبی قتادة أخرجه البيهقی جلد2صفحه439 . ورواه محمد بن جعفر المدائنی وزيد بن حباب وحجاج بن منهال وعاصم بن علی وسعيد بن زكريا فقالوا عن ابن درهم عن كعب بن عبد الرحمن الأنصاری عن أبيه عن أبی قتادة أخرجه العقيلی جلد4صفحه65' وابن خزيمة رقم الحديث: 1320' والبيهقی جلد2صفحه449' والخطيب جلد5صفحه268 . ورواه قيس بن الربيع وطلق بن غنام فقالا: عن ابن درهم عن كعب بن عبد الرحمن ابن كعب بن مالك عن أبيه عن جده عن النبی صلی اللّٰه عليه وآله وسلم أخرجه ابن عدی جلد6صفحه2206' والطبرانی جلد19 صفحه 93 . قال الدارقطنی فی العلل جلد6صفحه154' والقول قول فی اسناده عن أبی قتادة لاتفاقهم علی خلاف قيس ومحمد ابن درهم ضعيف والحديث غير ثابت انظر التاريخ للبخاری جلد7صفحه225-226 .

640- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال شيخ المصنف وقد توبع . من طرق عن عامر به أخرجه مالك

سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لِلنَّاسِ - يَعْنِي بِالنَّاسِ - وَقَدْ حَمَلَ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِي الْعَاصِ، حَامِلَهَا عَلَى عُنُقِهِ، اِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا، وَاِذَا رَفَعَ رَفَعَهَا

کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کو نماز پڑھاتے' اور حضرت امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہا کو اپنے کندھے مبارک پر اُٹھاتے' جب آپ رکوع کرتے تو اس کو اتار دیتے' اور جب رکوع سے اُٹھتے تو پھر اس کو اپنے کندوں پر بٹھا لیتے تھے۔

37- اَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ

حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ کی احادیث

641 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُصَلِّي خَلْفَ فُلَانٍ وَاِنَّهُ يُطِيلُ الصَّلَاةَ حَتَّى رُبَّمَا تَاَخَّرْتُ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فلاں (امام) کی وجہ سے نماز سے پیچھے رہ جاتا ہوں' کیونکہ وہ نماز لمبی کرتا ہے حتیٰ کہ بسا اوقات میں نماز مؤخر کر دیتا ہوں۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سخت ناراض ہوئے' میں نے آپ کا

جلد 1 صفحه 170' والحميدی رقم الحديث: 422 وأحمد رقم الحديث: 22642-22698-22704' والبخاری رقم الحديث: 516' ومسلم رقم الحديث: 543' وأبو داؤد رقم الحديث: 917' والنسائی رقم الحديث: 1203-1204 وغيرهم . من طرق عن عمر وبه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22572-22637' والبخاری رقم الحديث: 5996' ومسلم رقم الحديث: 543' وأبو داؤد رقم الحديث: 918-920 وغيرهم . انظر العلل للدارقطنی جلد6 صفحه166-168' وفتح الباری لابن رجب الحنبلی جلد14 صفحه141-143 .

641- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17118' والطبرانی جلد 17 صفحه206 . من طرق عن اسماعيل بن أبی خالد به ' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3726' والحميدی رقم الحديث: 453' وأحمد رقم الحديث: 17106-22398' والدارمی رقم الحديث: 1259' والبخاری رقم الحديث: 90-702-704-6110-7159' ومسلم رقم الحديث: 466' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 5891' وابن ماجه رقم الحديث: 984' وابن خزيمة رقم الحديث: 1605' وابن الجارود رقم الحديث: 326' وابن حبان رقم الحديث: 2137' والطبرانی جلد17 صفحه208' والبيهقی جلد3 صفحه115 .

قَالَ: فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَهُ فِي مَوْعِظَةٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَمَنْ أَمَّ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

اتنا غصہ کبھی وعظ ونصیحت میں نہیں دیکھا تھا' پھر فرمایا: تم میں سے بلاشبہ نفرت پھیلانے والے ہیں' سو جو لوگوں کی امامت کرے تو وہ نماز کو مختصر کرے' کیونکہ اس کے پیچھے کمزور' بزرگ اور ضرورت مند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

642 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: صَنَعَ رَجُلٌ مِنَّا يُكْنَى أَبَا شُعَيْبٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ: تَعَالَ أَنْتَ وَخَمْسَةٌ مَعَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَأْذَنُ لِي فِي السَّادِسِ؟

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی جس کی کنیت ابوشعیب تھی' نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا' اور آپ سے عرض کیا کہ آپ اور آپ کے ساتھ پانچ اور حضرات آ جائیں' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے چھٹے آدمی کی بھی اجازت دے دو۔

643 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

642- حديث صحيح أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 236 عن المصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17134' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6614-6615' وابن حبان رقم الحديث: 5302' والطبراني جلد 17 صفحه 197 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2068-2456-5434-5461' ومسلم رقم الحديث: 2036' والترمذي رقم الحديث: 1099' والطبراني جلد 17 صفحه 197-198' والبيهقي جلد 7 صفحه 264-265 . من طريق ابن نمير عن الأعمش عن أبي وائل عن أبي مسعود عن رجل من الأنصار يقال له أبو شعيب أخرجه أحمد رقم الحديث: 17126' والطبراني جلد 17 صفحه 199 . من طريق عمار بن رزيق وزهير عن الأعمش عن أبي سفيان عن جابر أخرجه أحمد رقم الحديث: 14743-15302' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1098 .

643- حديث صحيح أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3386' والبيهقي جلد 4 صفحه 177 من طريق المصنف . من طرق عن شعبة أخرجه البخاري رقم الحديث: 1415-4668' ومسلم رقم الحديث: 1018' والنسائي رقم الحديث: 2529' وابن حبان رقم الحديث: 3338' والطبري في التفسير جلد 10 صفحه 196 . من طرق عن الأعمش أخرجه أحمد رقم الحديث: 22400' والبخاري رقم الحديث: 1416-4669' وابن ماجه رقم الحديث: 4155 . من طريق منصور عن أبي وائل به أخرجه النسائي رقم الحديث: 2528 .

سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَامَلُ فَيَجِىءُ الرَّجُلُ بِالصَّدَقَةِ الْعَظِيمَةِ فَيُقَالُ: مُرَاءٍ، وَيَجِىءُ الرَّجُلُ بِنِصْفِ صَاعٍ فَنَزَلَتِ هَذِهِ الْآيَةُ (الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِى الصَّدَقَاتِ)(التوبة: 79) إِلَى قَوْلِهِ (عَذَابٌ اَلِيمٌ)(التوبة: 79)

ہم مشکلات کا بوجھ اُٹھائے ہوئے تھے تو ایک آدمی بہت زیادہ صدقہ لے کر آیا' کہا گیا کہ یہ ریاکاری کررہا ہے' اور ایک آدمی نصف صاع لے کر آیا تو یہ آیت کریمہ اُتری: ''وہ لوگ جو مؤمنین کو صدقہ کے بارے میں الزام تراشی کرتے ہیں' سے لے کر اُن کے لیے دردناک عذاب ہے''(توبہ:۷۹) تک۔

644 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ: اَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَةٍ مَزْمُومَةٍ صَدَقَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِهَا سَبْعُمِائَةِ نَاقَةٍ مَزْمُومَةٍ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ناکارہ اونٹنی صدقہ لے کر آیا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے فرمایا: قیامت میں تیرے لیے سات سو سے زیادہ ناکارہ اونٹنیاں ہوں گی۔

645 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

644- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17135-22411-22412' ومسلم رقم الحديث: 1892' والنسائى رقم الحديث: 3187' وابن حبان رقم الحديث: 4650' والطبرانى جلد 17 صفحه229 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2402' ومسلم رقم الحديث: 1892' وابن حبان رقم الحديث: 4749' والطبرانى جلد 17صفحه228-229' والحاكم جلد 2صفحه90' والبيهقى جلد9صفحه172 .

645- حديث صحيح عن طريق المصنف' أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2671 . من طريق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22405' ومسلم رقم الحديث: 1893' وابن حبان رقم الحديث: 289' والطبرانى جلد 17 صفحه 226 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20054' وأحمد رقم الحديث: 17125-22393' ومسلم رقم الحديث: 1893' وأبو داؤد رقم الحديث: 5129' والترمذى رقم الحديث: 2671' وابن حبان رقم الحديث: 1668' والطبرانى جلد17صفحه225-228' والبيهقى جلد9صفحه28 . من طريق الحر

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: احْمِلْنِي فَاِنَّهُ قَدْ اُبْدِعَ بِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِ فُلَانًا فَاسْاَلْهُ فَاَتَاهُ فَسَاَلَهُ فَحَمَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهِ اَوْ قَالَ: عَامِلِهِ

ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سواری دے دیں' کیونکہ میں بہت تھک چکا ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو فلاں آدمی کے پاس چلا جا' اس سے سوال کر۔ پس وہ اس کے پاس آیا' تو اس نے اس سے سوال کیا' سو اس نے اس کو سواری دے دی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والے کو نیکی کرنے والے کی مثل ثواب ملے گا۔

646 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُجْزِءُ صَلَاةٌ لِرَجُلٍ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ - اَوْ قَالَ: ظَهْرَهُ - فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز مکمل نہیں ہوتی جس کی پیٹھ رکوع اور سجدہ میں برابر نہ ہو۔

647 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بن مالك عن شعبة عن أبي اسحاق' عن أبي عمرو الشيباني به أخرجه الطبراني جلد17صفحه228 .

646- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد2صفحه117 . من طرق عن شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 17114-17145' وأبو داؤد رقم الحديث: 855' وابن خزيمة رقم الحديث: 592' وابن حبان رقم الحديث: 1893' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 735' والطبرانى جلد 17صفحه213 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:2856' والحميدى رقم الحديث: 454' وأحمد رقم الحديث: 17144' والدارمى رقم الحديث: 1327' وابن ماجه رقم الحديث: 870' والنسائى رقم الحديث: 1026-1110' وابن خزيمة رقم الحديث: 591-666' وابن حبان رقم الحديث: 1892' والطبرانى جلد17صفحه212-214' والدارقطنى جلد1صفحه348' والبيهقى جلد2 صفحه117 .

647- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه النسائى رقم الحديث: 811' وابن خزيمة رقم الحديث: 1542' والطحاوى جلد1صفحه226' والطبرانى جلد17صفحه215 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم

الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِى مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْبَدْرِىِّ، قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّى مَنَاكِبَنَا يَعْنِى فِى الصَّلَاةِ وَيَقُولُ: اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَلْيَلِيَنِى مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ اَبُو مَسْعُودٍ فَاَنْتُمُ الْيَوْمَ اَشَدُّ اخْتِلَافًا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے کندھے نماز میں درست کرواتے تھے اور فرماتے: سیدھے ہو جاؤ آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے اور تم میں سے میرے قریب زیادہ دانا و عقلمند لوگ کھڑے ہوں پھر جوان کے قریب ہیں پھر جوان کے قریب ہیں۔ حضرت ابومسعود فرماتے ہیں: آج تم شدید اختلاف کرتے ہو۔

648 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت ہے کہ

الحديث: 2430، والحميدى رقم الحديث: 456، وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه351، وأحمد رقم الحديث: 17143، والدارمى رقم الحديث: 1270، ومسلم رقم الحديث: 432، وأبو داؤد رقم الحديث: 674، والنسائى رقم الحديث: 806، وابن ماجه رقم الحديث: 976، وابن خزيمة رقم الحديث: 1542، وابن الجارود رقم الحديث: 315، وابن حبان رقم الحديث: 2172-2178، والطبرانى جلد 17 صفحه214-217، والبيهقى جلد 3 صفحه97 وغيرهم . من طريق عمارة بن عمير به أخرجه الطبرانى جلد17 صفحه217، والحاكم جلد 1 صفحه219 . من طريق أبى معمر به بألفاظ أخر أخرجه الطبرانى جلد17 صفحه217 .

648- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2575، والطبرانى جلد 17 صفحه204 . من طريق الثورى عن الأعمش ومنصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17141، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8019 . من طرق عن شعبة عن الأعمش به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17136، والبخارى رقم الحديث: 5008، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8004-10556 . من طرق عن شعبة عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17132، والدارمى رقم الحديث: 1487-3388، وأبو داؤد رقم الحديث: 1397، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10555 . من طرق عن الأعمش به أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8005-10557، وابن ماجه رقم الحديث: 1368، والطبرانى جلد17 صفحه203-204 . من طرق عن منصور به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 452، وأحمد رقم الحديث: 17132-17137-17141، وعبد بن حميد رقم الحديث: 233، والبخارى رقم الحديث: 5009، ومسلم رقم الحديث: 807-808، والترمذى رقم الحديث: 2881، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8018-8020-10554، وابن ماجه رقم الحديث: 1369، وابن خزيمة رقم الحديث: 1141، وابن حبان رقم الحديث: 781، والطبرانى جلد17 صفحه205، والبيهقى جلد3 صفحه20 .

الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: بَلَغَنِى عَنْهُ حَدِيثٌ فَلَقِيتُهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُهُ فَحَدَّثَنِى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ الْآيَتَيْنِ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِى لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک حدیث ان کی طرف سے پہنچی' تو میں ان سے ملا وہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے' میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے مجھے حدیث بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے دو آیتیں سورۃ البقرہ (آخری) کی رات کو پڑھیں تو اس کو وہ کفایت کریں گی۔

649 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى اَهْلِهِ النَّفَقَةَ يَحْتَسِبُهَا فَهِىَ لَهُ صَدَقَةٌ قَالَ: قُلْتُ: اَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے اہل خانہ پر خرچ کرتا ہے ثواب کی نیت سے' تو اس کا یہ خرچ کرنا صدقہ ہو جاتا ہے۔ (عبداللہ بن یزید) کہتے ہیں کہ میں نے (حضرت ابومسعود سے) عرض کیا: کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں؟ فرمایا: ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

650 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

649- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17123-17151-22401' والدارمى رقم الحديث: 2664' والبخارى رقم الحديث: 55-4006-5351' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 749' ومسلم رقم الحديث: 1002' والترمذى رقم الحديث: 1965' والنسائى رقم الحديث: 2544' وفى الكبرى رقم الحديث: 9205' وابن حبان رقم الحديث: 4238-4239' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1986' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 482' والطبرانى جلد 17صفحه195-196-522' والبيهقى جلد 4 صفحه178 وغيرهم .

650- اسناده حسن لحال حماد بن أبى سليمان . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21926-22395' والطبرانى جلد 17صفحه244 . من طرق عن حماد به أخرجه الحارث فى مسنده (230-بغية)' والطبرانى جلد 17 صفحه 244' وفى الصغير رقم الحديث: 686 . عن طريق أخر عن ابراهيم به أخرجه الطبرانى جلد17صفحه245 . وله شاهد عن عائشة عند البخارى رقم الحديث:996' ومسلم رقم الحديث:745 .

حَـمَّـادٍ، عَـنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ اَبِـى مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَاَوْسَطَهُ وَآخِرَهُ

رسول اللہ ﷺ رات کے پہلے اور آخری حصہ میں وتر پڑھتے تھے۔

651 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَغْلَبُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ كُلَّ لَيْلَةٍ؟ قُلْنَا: وَمَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْآنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات سے عاجز ہے کہ ہر رات تہائی قرآن پڑھا کرے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: قل ھو اللہ احد پڑھنا تہائی قرآن پاک (پڑھنے کے برابر ثواب ملتا) ہے۔

652 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

651- حـديـث صحيح من طرق عن شعبة به ' والحديث أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10529' والطبراني جلد17 صفحه255 . من طرق عن أبي قيس به أخرجه رقم الحديث: 17150' وابن ماجه رقم الحديث: 3789' والطبراني جلد 17صفحه254-255' وفي الصغير جلد 2صفحه37' وللحديث شواهد كثيرة عن أبي سعيد عند. البخاري رقم الحديث: 5015 .

652- حـديث صحيح عن طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد3صفحه125 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 67104-17133-17140' ومسلم رقم الحديث: 673' وأبو داؤد رقم الحديث: 582-583' والنسائي رقم الحديث: 782' وابن ماجه رقم الحديث: 980' وابن حبان رقم الحديث: 2144' وابن خزيمة رقم الحديث: 1507' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 857' والطبراني جلد18صفحه222-223' والبيهقي جلد 3 صفحه125 . من طرق عن اسماعيل بن رجاء به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3808' والحميدي رقم الحديث: 457' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه343' وأحمد رقم الحديث: 17138-22394' ومسلم رقم الحديث: 673' وأبو داؤد رقم الحديث: 584' والترمذي رقم الحديث: 235-2772' والنسائي رقم الحديث: 779' وابن الجارود رقم الحديث: 308' وابن خزيمة رقم الحديث: 1507' وابن حبان رقم الحديث: 2133' والطبراني جلد 17صفحه218-225' والدارقطني جلد 1 صفحه 280' والحاكم جلد 1صفحه243' والبيهقي جلد 3 صفحه90-119-125وغيرهم .

اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْبَدْرِيّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَاِنْ كَانُوا فِى الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانُوا فِى الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا تَؤُمَّ الرَّجُلَ فِى بَيْتِهِ وَلَا فِى سُلْطَانِهِ، وَلَا تَجْلِسْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ اِلَّا بِاِذْنِهِ اَوْ قَالَ: اِلَّا اَنْ يَاْذَنَ لَكَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ آدمی کرائے جو ان میں کتاب اللہ کا سب سے زیادہ قاری ہو اگر (اُن نمازوں میں) وہ اسے آگے کریں سو اگر وہ قرأت میں برابر ہوں تو اسے آگے کریں جو ہجرت میں آگے ہو پھر اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہوں تو وہ امامت کرائے جو ان میں عمر میں زیادہ ہو اور کوئی آدمی کسی کے گھر میں امامت نہ کرائے نہ اس کی سلطنت میں اور نہ اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے مگر اس کی اجازت کے ساتھ یا فرمایا: مگر یہ کہ وہ تجھے اجازت دے۔

653 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْبَدْرِيّ، قَالَ: دَخَلْنَا مَعَ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتٍ فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا يَزَالُ فِيكُمْ وَاَنْتُمْ وُلَاتُهُ مَا لَمْ تُحْدِثُوا اَعْمَالًا فَاِذَا اَحْدَثْتُمُوهَا سَلَّطَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ مِنْ شِرَارِ خَلْقِهِ فَالْتَحَوْكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيبُ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِى يُنْحَتُ كَمَا يُنْحَتُ الْقَضِيبُ

حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک گھر میں داخل ہوئے آپ نے فرمایا: یہ حکم مسلسل تمہارے درمیان رہے گا جب تک تم نئے کام نہ ایجاد کرو گے پس جب تم نئے کام ایجاد کرو گے تو اللہ عزوجل تم پر ایسی شریر مخلوق مسلط کرے گا کہ وہ تم کو خوب لوٹیں گے جیسے شاخ کاٹی جاتی ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: جس طرح کٹی ہوئی شاخ جو چھیل کر ہموار کیا جاتا ہے اسی طرح اس کے ساتھ بھی کیا جائے گا۔

653- اسنادہ ضعیف لجهالة القاسم ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 17110' عن غندر عن شعبة به ۔ من طرق عن حبيب به ' أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه 170' وأحمد رقم الحديث: 22409-22410-22415' والطبرانی جلد 17 صفحه 262' والحاكم جلد 4 صفحه 502' والدارقطنی فی العلل جلد 6 صفحه 188 ۔ وروى عن عبيد الله بن عبد الله عن عبد الله بن مسعود ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 4380' وأبو يعلى رقم الحديث: 5024' الشاشی رقم الحديث: 869 ۔

654 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ، قَالَ: قَالَ لَنَا اَبُو مَسْعُودٍ: اَلا اُصَلِّي بِكُمْ صَلاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: قُلْنَا: بَلَى قَالَ: فَصَلَّى بِنَا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ فَفَعَلَ ذٰلِكَ حَتَّى قَضَى صَلاتَهُ ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا كَانَتْ صَلاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سالم براد فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم کو آج رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کر نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! (آپ بتائیں) فرمایا کہ آپ نے ہمیں چار رکعتیں ظہر یا عصر کی پڑھائیں' پھر اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھ لیے اور اپنی انگلیاں کھول دیں' پھر سر انور اُٹھا کر سیدھے کھڑے ہو گئے' یہاں تک کہ ہر چیز سیدھی ہو گئی' آپ نے مکمل نماز میں ایسے ہی کیا یہاں تک کہ اپنی نماز مکمل کی۔ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز ایسی ہی تھی۔

655 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے پہلی نبوت کی بات میں سے سب سے بہتر بات یہ پائی کہ جب حیاء نہ رہے تو

654- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف ۔ عن طريق همام به والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 17117' والدارمي رقم الحديث: 1304' والطحاوى جلد1 صفحه229' والطبرانى جلد17 صفحه121-127 ۔

655- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه370 ۔ من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17131-17139' والبخارى رقم الحديث: 3484' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 1316' وأبو داؤد رقم الحديث: 4797' وابن أبى الدنيا فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 83' وابن حبان رقم الحديث: 607' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 819' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1534' والطبرانى جلد17 صفحه236' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1153-1156' والبيهقى جلد 10 صفحه192' والخطيب جلد 3 صفحه100 ۔ من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22399' والبخارى رقم الحديث: 3483-6120' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 271' وابن ماجه رقم الحديث: 4183' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1533-1535' والطبرانى جلد 17 صفحه 236-238 ۔ من طريق مسروق عن أبى مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20149' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1538 ۔

وَسَلَّمَ: اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسَ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُولٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

جوتو چاہے کر۔

38- اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی احادیث

656 ــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

657 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

656- حديث صحيح من طريق حماد بن زيد به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 444 . من طرق عن عبيد الله به وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 545‘ وأحمد رقم الحديث: 21826‘ والدارمي رقم الحديث: 2580‘ ومسلم رقم الحديث: 1596‘ والنسائي رقم الحديث: 4594‘ والطبراني رقم الحديث: 445‘ والطحاوى جلد 4 صفحه 64‘ والبيهقى جلد 5 صفحه 280 . من طرق عن ابن عباس أخرجه أحمد رقم الحديث: 21844-21864‘ والبخارى رقم الحديث: 2178-2179‘ ومسلم رقم الحديث: 1596‘ والنسائي رقم الحديث: 4595‘ وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6174‘ وابن ماجه رقم الحديث: 2257‘ وابن حبان رقم الحديث: 5023‘ والطبرانى رقم الحديث: 449‘ والبيهقى جلد 5 صفحه 280 . من طريق ابن المسيب عن أسامة بن زيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 21810‘ والبزار رقم الحديث: 2564‘ والطبرانى رقم الحديث: 450 .

657- اسناده ضعيف . من طريق المصنف أخرجه المقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1336 . من طريق ابن أبى ذئب به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 14 صفحه 490‘ وفى المسند رقم الحديث: 162‘ واسحاق وأبو يعلىٰ فى مسنديهما كما فى الاتحاف رقم الحديث: 4087-4089‘ والطحاوى جلد 4 صفحه 283‘ والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2820‘ والطبرانى رقم الحديث: 407 . أخرجه المقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1351 من طريق أحمد بن عبد الرحمٰن ابن أخى ابن وهب عن عمه عن ابن أبى ذئب عن الحارث بن عبد الرحمٰن عن كريب مولىٰ ابن عباس به .

ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ وَرَأَى صُوَرًا قَالَ: فَدَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَجَعَلَ يَمْحُوهَا وَيَقُولُ: قَاتَلَ اللّٰهُ قَوْمًا يُصَوِّرُونَ مَا لَا يَخْلُقُونَ

میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ کعبہ شریف میں تھے' اور آپ نے تصویریں دیکھیں تو آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوایا' کہا کہ میں لے کر آیا تو آپ نے ان کو مٹانا شروع کر دیا اور فرمایا: اللہ ہلاک کرے اس قوم کو جو تصویریں بناتی ہے' جو پیدا نہیں کی جاتیں۔

658 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ أَفَاضَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا أَتَى فَجْوَةً نَصَّ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر سے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ واپس آئے' تو جس وقت لوگوں کا رش ہوتا آپ سواری کی رفتار ہلکی کرتے پس جب کشادہ راستہ پاتے تو رفتار تیز کرتے۔

659 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُسَامَةَ، قَالَ: أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُغِيرَ عَلَى أُبْنَى صَبَاحًا وَأُحَرِّقَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ میں اُبنی پر بوقت صبح حملہ کروں اور اسے جلا کر رکھ دوں۔

658- حديث صحيح . من طريق حماد بن سلمة به . أخرجه الدارمي رقم الحديث:1880 . من طرق عن هشام بن عروة به أخرجه مالك جلد 1صفحه392' والحميدى رقم الحديث: 543' وأحمد رقم الحديث: 21882' والبخارى رقم الحديث: 1666-2999-4413' ومسلم رقم الحديث: 1286' وأبو داؤد رقم الحديث: 1923' والنسائى رقم الحديث: 3023' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 4018' وابن ماجه رقم الحديث: 3017' وابن خزيمة رقم الحديث: 2845' والبيهقى جلد5صفحه119 .

659- اسناده ضعيف لحال صالح بن أبى الأخضر من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 9صفحه83 . من طرق عن صالح بن الأخضر ابن سعد جلد4صفحه66' وابن أبى شيبة جلد 12صفحه366-391' وأحمد رقم الحديث: 21833' وأبو داؤد رقم الحديث: 2616' وابن ماجه رقم الحديث: 2843' والبزار رقم الحديث: 2566' والطبرانى رقم الحديث: 400' وابن عساكر فى تاريخه جلد 1صفحه209 . عن طريق سليمان بن يسار مرسلا أخرجه سعيد بن منصور جلد2 صفحه284 .

660 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ حَمَلْتُ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاَوْجَرْتُهُ السَّيْفَ فَقَتَلْتُهُ فَقَالَ لِي: يَا اُسَامَةُ كَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَرَدَّدَهَا مِرَارًا حَتَّى تَمَنَّيْتُ اَنِّي لَمْ اَكُنْ اَسْلَمْتُ اِلَّا تِلْكَ السَّاعَةَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک کافر آدمی پر تلوار سونتی‘ تو اس نے لا الہ الا اللہ پڑھ لیا‘ سو میں نے تلوار کا وار اس پر کیا‘ پس اسے قتل کر دیا‘ آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے اسامہ! تیری کیا حالت ہوگی قیامت کے دن لا الہ الا اللہ کہنے والا جب آئے گا‘ یہ جملہ آپ نے کئی مرتبہ فرمایا‘ یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کہ میں آج ہی مسلمان ہوا ہوتا۔

661 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الْكَآبَةُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ: وَعَدَنِي جِبْرِيلُ فَلَمْ اَرَهُ مُنْذُ ثَلَاثٍ قَالَ: فَظَهَرَ كَلْبٌ خَرَجَ مِنْ بَعْضِ الْبُيُوتِ فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ فَظَهَرَ جِبْرِيلُ فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ كُنْتَ اِذَا وَعَدْتَنِي اَتَيْتَنِي فَمَا لَكَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا‘ آپ پر غم کے آثار تھے‘ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے؟ فرمایا: مجھ سے جبریل علیہ السلام نے ملاقات کا وعدہ کیا تھا لیکن میں نے تین دن سے اُن کو نہیں دیکھا‘ فرمایا: پس ایک کتا کسی گھر سے باہر نکلا‘ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو قتل کرنے کا حکم دیا‘ تو حضرت جبریل علیہ السلام ظاہر ہوئے‘ آپ نے فرمایا: اے جبریل! آپ نے مجھ سے آنے کا وعدہ کیا تھا‘

660- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف ـ من طريق خالد بن عبد الله به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 392 . من طريق عطاء به أخرجه البزار رقم الحديث: 2610-2611 ـ من طريق ابن ظبيان عن أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21793-21850‘ والبخاری رقم الحديث: 4269-6872‘ ومسلم رقم الحديث: 96‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 2643‘ والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8594-8595‘ وابن حبان رقم الحديث: 4751‘ والطبرانی رقم الحديث: 394‘ والبيهقي جلد8صفحه19 .. من طريق آخر عن أسامة أخرجه الحاكم جلد3صفحه116 .

661- اسناده حسن لحال الحارث بن عبد الرحمٰن وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3294-4083 الی المصنف ـ من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21820-21821‘ والبزار رقم الحديث: 2590‘ وأبو يعلى والروياني والشاشي في مسانيدهم كما في المختارة للمقدسی رقم الحديث: 1346-1350‘ والطبرانی رقم الحديث: 387 ـ وله شاهد عن ميمونة عند مسلم رقم الحديث: 2105 .

الْآنَ؟ فَقَالَ: اِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ

سو آپ اب تشریف لائے ہیں؟ (حضرت جبریل علیہ السلام نے) عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

662 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ زُهْرَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَاَرْسَلُوا اِلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَسَاَلُوهُ عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى، فَقَالَ: هِيَ الظُّهْرُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِالْهَجِيرِ

حضرت زہرہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ لوگوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی طرف (ہم کو) بھیجا کہ اُن سے پوچھیں کہ درمیانی نماز کون سی ہے؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ظہر کی نماز ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے دوپہر کے وقت ادا کرتے تھے۔

663 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

662- اسناده ضعيف لجهالة زهرة من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 458 . من طريق الطيالسي بهذه الزيادة أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 504' والبخاري في التاريخ جلد 3 صفحه 434' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 361' والروياني في مسنده كما في المختارة للمقدسي رقم الحديث: 1312 . من طريق الطيالسي مختصرًا أخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه 184 . من طريق خالد بن يزيد عن ابن أبي ذئب به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 408 .

663- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شعبة مولى ابن عباس من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21838' وابن عدي جلد 4 صفحه 1340 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2265' عن اسماعيل بن عمر هو الواسطي عن ابن أبي ذئب عن شعبة مولىٰ ابن عباس عن ابن عباس أن أسامة بن زيد كان ردف النبي صلى الله عليه وآله وسلم فذكره من مسند ابن عباس . من طريق كريب عن أسامة أكرجه أحمد رقم الحديث: 21790-21809-21863' والدارمي رقم الحديث: 1881' والبخاري رقم الحديث: 1667-1669-1672' ومسلم رقم الحديث: 1280' وأبو داؤد رقم الحديث: 1925' والنسائي رقم الحديث: 3024-3025' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 4021' وابن ماجه رقم الحديث: 3019 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس عن أسامة أخرجه الحميدي رقم الحديث: 548' وأحمد رقم الحديث: 21809' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 1579' وابن خزيمة رقم الحديث: 2750-2851 . من طريقين آخرين عن

ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَدِفْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ اِلَى جَمْعٍ فَاَتَى عَلَى شِعْبٍ فَنَزَلَ فَاَهْرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى اَتَى جَمْعًا

عرفہ کے دن میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے (سواری پر) بیٹھا ہوا تھا' جب آپ گھاٹی میں داخل ہوئے تو نیچے اُتر گئے' پس وضو کیا پھر نماز نہیں پڑھی' حتیٰ کہ آپ نے مزدلفہ آ کر (عشاء ومغرب) اکٹھی پڑھی۔

664 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، فَلَمْ اَلْقَهُ وَلَقِيتُ اِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ فَسَاَلْتُهُ فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ سَمِعَ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ سَعْدًا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الطَّاعُونِ: اِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے طاعون کے متعلق فرمایا: جب کسی علاقے (شہر یا گاؤں) میں آئے تو وہاں سے نہ نکلو' اور اگر کسی سرزمین میں ہو اور تم وہاں نہ ہو تو اس علاقے میں داخل نہ ہو۔

665 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21808' ومسلم رقم الحديث: 1280 .

664- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21846-21867-21876' والبخارى رقم الحديث: 5728' ومسلم رقم الحديث: 2218' والبيهقى جلد 3 صفحه 376' أخرجه أحمد رقم الحديث: 21838' وابن عدى جلد 4 صفحه 1340 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2265' عن اسماعيل بن عمر هو الواسطى عن ابن أبى ذئب عن شعبة مولىٰ ابن عباس عن ابن عباس أن أسامة بن زيد كان ردف النبى صلى الله عليه وآله وسلم فذكره من مسند ابن عباس . من طريق كريب عن أسامة أكرجه أحمد رقم الحديث: 21863' والدارمى رقم الحديث: 1881' والبخارى رقم الحديث: 139-181-1667-1669-1672' ومسلم رقم الحديث: 1280' وأبو داؤد رقم الحديث: 1925' والنسائى رقم الحديث: 3024-3025' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 4021' وابن ماجه رقم الحديث: 3019 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس عن أسامة أخرجه الحميدى رقم الحديث: 548' وأحمد رقم الحديث: 21809' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 1579' وابن خزيمة رقم الحديث: 2750-2851 .

665- حديث صحيح واسناد المصنف لضعف عبد الله بن بديل . من طريق الطيالسى عن زمعة بن صالح وعبد الله بن

بُدَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے۔

666 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَرْكَبُ إِلَى مَالٍ بِوَادِي الْقُرَى فَكَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقُلْتُ لَهُ: أَتَصُومُ وَقَدْ كَبِرْتَ وَرَقَقْتَ؟ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَصُومُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْأَعْمَالَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے غلام بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے مال کی تلاش میں وادیٔ قریٰ گیا ہوا تھا اور (حضرت اسامہ کا معمول تھا) آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے' میں نے آپ سے عرض کی: آپ بوڑھے اور کمزور ہونے کے باوجود روزے رکھتے ہیں؟ (حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعرات اور پیر کا روزہ رکھتے دیکھا' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

بديل به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 412 . من طرق كثيرة عن الزهرى به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 541' وابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 370' وأحمد رقم الحديث: 21795-21800-21857-21869' والبخارى رقم الحديث: 6764' ومسلم رقم الحديث: 1614' وأبو داؤد رقم الحديث: 2909' والترمذى رقم الحديث: 2107' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6370-6371-6377-6384' وابن ماجه رقم الحديث: 2729-2730' وابن الجارود رقم الحديث: 954' وابن حبان رقم الحديث: 6033' وأبو نعيم فى الحلية جلد 3 صفحه 145' والبيهقى جلد 6 صفحه 218 وغيرهم .

666- اسناده ضعيف لجهالة مولى قدامة ومولى أسامة من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 4 صفحه 293 . من طريق هشام به أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 71' وأحمد رقم الحديث: 21829-21865' والدارمى رقم الحديث: 1750' وأبو داؤد رقم الحديث: 2436' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2781-2782 . من طريق يحيى بن أبى كثير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21801-21839' والنسائى رقم الحديث: 2356-2357' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 2785' وابن خزيمة رقم الحديث: 2119 .

تُعْرَضُ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

پیر اور جمعرات کو نامہ اعمال اللہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں (میں چاہتا ہوں کہ میرے نامۂ اعمال اس حالت میں پیش ہوں کہ میں روزہ دار ہوں)۔

667 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِيَاضٌ خَتَنُ اُسَامَةَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنَ الْاَرْيَافِ فَاَخَذَهُ الْوَجَعُ فَرَجَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ لَا يَطْلُعَ عَلَيْنَا نِقَابُهَا يَعْنِي نِقَابَ الْمَدِينَةِ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ارياف سے آیا' اس کو تکلیف شروع ہوگئی' تو وہ واپس چلا گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اُمید ہے کہ یہ وباء مدینہ منورہ کے سوراخوں سے نکل کر ہم تک نہیں پہنچے گی۔

668 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: مَرَرْتُ بِعَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ وَهُمَا قَاعِدَانِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَا: يَا اُسَامَةُ اسْتَاْذِنْ لَنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ يَسْتَاْذِنَانِ فَقَالَ: اَتَدْرِي مَا جَاءَ بِهِمَا؟ قُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ مَا اَدْرِي قَالَ: لَكِنِّي اَدْرِي مَا جَاءَ بِهِمَا قَالَ: فَاَذِنَ لَهُمَا فَدَخَلَا فَسَلَّمَا ثُمَّ قَعَدَا فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ اَهْلِكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ؟ قَالَ: فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرا' آپ دونوں مسجد میں تشریف فرما تھے' دونوں نے مجھے کہا: اے اسامہ! ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ حضرت علی اور حضرت عباس دونوں آپ سے اجازت مانگ رہے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: (اے اسامہ!) تم جانتے ہو کہ دونوں کس لیے آئے ہیں؟ میں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا' آپ نے فرمایا: لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ

667- فی اسناده ضعیف لجهالة عياض من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 2616' والرويانی كما فی المختارة للمقدسی رقم الحديث: 1338 . من طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21852' والطبرانی رقم الحديث: 401' والشاشی كما فی المختارة رقم الحديث: 1341' والمقدسی فی المختارة رقم الحديث: 1340 . ورواه أبو كامل عن ابراهيم بن سعد فأرسله لم يذكر أسامة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21852 . من طريق الزهری به أخرجه الفسوی فی المعرفة جلد1صفحه408' والرويانی كما فی المختارة للمقدسی رقم الحديث: 1339 . وله شاهد من حديث أبی هريرة عند البخاری رقم الحديث: 1880' ومسلم رقم الحديث: 1379' وغيرهم .

دونوں کیوں آئے ہیں' کہا: پس آپ نے ان دونوں کو اجازت دی تو وہ داخل ہوئے' پس دونوں نے سلام کیا' پھر دونوں تشریف فرما ہوئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو اپنے خاندان میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ بنت محمد (ﷺ)۔

669 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: اَدْخِلُوا عَلَيَّ اَصْحَابِي فَدَخَلُوا عَلَيْهِ وَهُوَ مُتَقَنِّعٌ بِبُرْدَةٍ مَعَافِرِيٍّ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس مرض میں فرمایا جس میں آپ نے وصال فرمایا' میرے پاس میرے صحابہ آئیں' پس صحابہ کرام آپ کے پاس آئے' اور آپ نے اپنے آپ کو چادر سے ڈھانپا ہوا تھا' فرمایا: اللہ لعنت کرے یہود پر! انہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو مسجدیں بنالیا تھا۔

670 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّهُ اَفَاضَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میدانِ عرفات سے واپس آئے' تو آپ نے سواری کو صبح کے وقت بارش کی وجہ سے نہیں

669- اسناده ضعيف لحال قيس بن الربيع وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:1054 الی المصنف ـ من طريق قيس به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21822-21823' والطبرانی رقم الحديث: 393-411 ـ من طريق عبيد الله بن موسٰی عن شيبان عن الأعمش عن جامع بن شداد به أخرجه ابن سعد جلد 2 صفحه 241' والحارث فی مسنده (433-بغية) والحاكم جلد4صفحه194 ـ وللحديث شاهد من حديث عائشة وأبی هريرة ' وغيرهما انظر البخاری رقم الحديث:437-1330-4441' ومسلم رقم الحديث:529-530 ـ

670- حديث حسن واسناد المصنف منقطع ـ من طريق همام به ' أخرجه ابن سعد جلد4صفحه64' وأحمد رقم الحديث: 21841' والبزار رقم الحديث: 2613' والطبرانی رقم الحديث:642 ـ من طريق معاوية بن هشام عن سفيان' عن الأعمش عن الحكم عبن مقسم عن ابن عباس عن أسامة بنحوه أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2844' والحاكم جلد1 صفحه 465 ـ وقد رواه غير واحد عن الأعمش بهذا الاسناد فجعله من مسند ابن عباس أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1920' وغيره ـ

مِنْ عَرَفَةَ فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ يَدًا غَادِيَةً حَتَّى اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ

اُٹھایا یہاں تک کہ آپ مزدلفہ آئے۔

671 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، وَغَيْرُهُمَا، كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ ابْنَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِ اَنَّ ابْنَهَا يَقْضِي تُحِبُّ اَنْ تَاْتِيَهُ فَاَرْسَلَ يَقْرَاُ السَّلَامَ وَيَقُولُ: اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَمَا اَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُسَمًّى وَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَرَدَّتِ الرَّسُولَ تَعْزِمُ عَلَيْهِ لَمَا جَاءَ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَسَعْدٌ وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ: فَرُفِعَ الصَّبِيُّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ فِي صَدْرِهِ فَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ رَحْمَةٌ يَجْعَلُهَا اللّٰهُ فِي قُلُوبِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی نے آپ کی طرف آدمی بھیجا کہ ان کے بیٹے پر آخری وقت ہے وہ چاہتی ہیں کہ آپ تشریف لائیں سو آپ نے اس قاصد کو جواب دیا کہ اس کو میرا اسلام کہنا اور کہنا کہ جو اللہ نے دیا تھا اس نے لے لیا اور ہر چیز کا وقت اس کے ہاں مقرر ہے اور چاہیے کہ تو صبر کر اور ثواب کی نیت رکھ۔ سو انہوں نے دوبارہ آپ ﷺ کی طرف قاصد بھیجا کہ آپ ضرور تشریف لائیں۔ پس رسول اللہ ﷺ اُٹھ کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ حضرت معاذ بن جبل حضرت سعد اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم تھے سو اس بچے کو رسول اللہ ﷺ نے اُٹھایا اس حالت میں کہ اس کی روح اس کے سینے سے پرواز کر رہی تھی تو رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ اللہ کی رحمت ہے اللہ اپنے بندوں میں جس کے دل پر چاہتا ہے ڈالتا ہے اور اللہ عزوجل رحم فرماتا ہے اپنے ان بندوں پر جو رحم کرتے ہیں۔

671- حديث صحيح من طريق شعبة به نحوه ' أخرجه البخارى رقم الحديث: 5655-6655' وأبو داؤد رقم الحديث: 3125' من طرق عن عاصم به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 21837-21847' والبخارى رقم الحديث: 1284-7377-5502' ومسلم رقم الحديث: 923' وابن ماجه رقم الحديث: 1588' والنسائى رقم الحديث: 1867' وابن حبان رقم الحديث: 461' والبيهقى جلد4صفحه65' وغيرهم .

39- عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی احادیث

672 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: هَلَكَ عِقْدٌ لِعَائِشَةَ مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ فِي سَفَرٍ مِنْ أَسْفَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَائِشَةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ السَّفَرِ فَالْتَمَسَتْ عَائِشَةُ عِقْدَهَا حَتَّى انْبَهَرَ اللَّيْلُ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا وَقَالَ: حَبَسْتِ النَّاسَ بِمَكَانٍ لَيْسَ فِيهِ مَاءٌ قَالَ: فَأُنْزِلَتْ آيَةُ الصَّعِيدِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: أَنْتِ وَاللَّهِ يَا بُنَيَّةُ ـ مَا عَلِمْتُ ـ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار رسول اللہ ﷺ کے سفروں میں سے ایک سفر میں ناخن لگنے سے گم ہو گیا' اور حضرت عائشہ اس سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھیں' پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہار تلاش کرنے گئیں یہاں تک کہ رات گزر گئی' تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے' ان پر غصہ ہوئے اور فرمایا: تیری وجہ سے لوگوں کو روکا گیا ایسی جگہ جہاں پانی بھی نہیں ہے' تو اللہ عزوجل نے تیمم والی آیات اُتاریں' پس حضرت ابوبکر آئے' آپ نے

672- اسناده منقطع من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1صفحه208 ـ من طريق ابن أبي ذئب به مختصرًا ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 18908' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1633' والطحاوي جلد 1صفحه111' وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 827' وعن طريقه أحمد رقم الحديث: 18911' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1632' عن معمر' عن الزهري به مختصرًا ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18913' وأبو داؤد رقم الحديث: 318' عن طريق يونس بن يزيد' وابن ماجه رقم الحديث: 565' من طريق الليث كلاهما عن الزهري به ـ من طرق عن الزهري عن عبد الله عن أبيه عن عمار مختصرًا ليس فيه الا صفة التيمم أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه128' والحميدي رقم الحديث: 143' والنسائي رقم الحديث: 314' وابن ماجه رقم الحديث: 566' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1631' وابن حبان رقم الحديث: 1310' والطحاوي جلد 1صفحه110-111' والبيهقي جلد 1 صفحه208 ـ من طرق عن الزهري عن عبيد الله عن ابن عباس عن عمار مختصرًا وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18348' وأبو داؤد رقم الحديث: 320' والنسائي رقم الحديث: 313' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1630' وابن الجارود رقم الحديث: 121' والطحاوي جلد 1 صفحه111' والبيهقي جلد 1صفحه208 ـ وقد ثبتت قصة عائشة من روايتها عند البخاري رقم الحديث: 3672-4607' ومسلم رقم الحديث: 367' وغيرهما ـ

مُبَارَكَةٌ فَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ: وَكَانَ عَمَّارٌ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّاسَ طَفِقُوا يَوْمَئِذٍ يَمْسَحُونَ بِاَكُفِّهِمُ الْاَرْضَ فَيَمْسَحُونَ بِهَا وُجُوهَهُمْ ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَضْرِبُونَ ضَرْبَةً اُخْرَى فَيَمْسَحُونَ بِهَا اَيْدِيَهُمْ اِلَى الْمَنَاكِبِ وَالْآبَاطِ ثُمَّ يُصَلُّونَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارٍ

فرمایا: اللہ کی قسم! اے بیٹی! میں نہیں جانتا تھا کہ تُو اتنی برکت والی ہے۔ حضرت عبیداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیان فرماتے کہ لوگ اس دن اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر مارتے اور اپنے چہروں کا مسح کرتے' پھر دوبارہ زمین پر اپنی ہتھیلیاں مارتے اور اس کے ساتھ اپنے ہاتھوں کا مسح کرتے پھر کہنیوں تک اور بغلوں تک' پھر نماز پڑھتے تھے۔ یہ حدیث محمد بن اسحاق نے حضرت زہری سے' انہوں نے حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ سے' انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس سے' انہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

673 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، سَمِعَ ذَرَّ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَى رَجُلٌ عُمَرَ

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے ذکر کیا کہ وہ ایک سفر میں تھا تو وہ جنبی ہو

673- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوى جلد 1صفحه112' والبيهقى جلد 1صفحه264 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18358-18359' والبخارى رقم الحديث: 338-343' ومسلم رقم الحديث: 368' وأبو داؤد رقم الحديث: 326' وابن ماجه رقم الحديث: 569' والنسائى رقم الحديث: 316-318' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1607' والطحاوى جلد 1صفحه112' وابن حبان رقم الحديث: 1307' والدارقطنى جلد 1صفحه183' والبيهقى جلد 1صفحه209 . من طريق الحكم عن ابن عبد الرحمٰن بن أبزىٰ مباشرة أخرجه البخارى تعليقًا رقم الحديث: 339' ومسلم رقم الحديث: 368' والنسائى رقم الحديث: 316-317 . من طرق عن الأعمش عن أبى وائل عن أبى موسٰى عن عمار أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 158' وأحمد رقم الحديث: 18354-18355-18360' والبخارى رقم الحديث: 341' ومسلم رقم الحديث: 368' وأبو داؤد رقم الحديث: 321' والنسائى رقم الحديث: 319' وابن حبان رقم الحديث: 1304' وغيرهم . ورواه كذلك أبو مالك عن عمار عند ابن أبى شيبة جلد 1صفحه159' والطحاوى جلد 1 صفحه112' والدارقطنى جلد1صفحه183' وغيرهم .

فَذَكَرَ اَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَاَجْنَبَ وَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ: لا يُصَلِّي، فَقَالَ عَمَّارٌ: اَمَا تَذْكُرُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِذْ كُنْتُ اَنَا وَاَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ وَصَلَّيْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَكَ: اَمَّا اَنْتَ فَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَكَ اَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ وَاَمَّا اَنْتَ يَا عَمَّارُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَكَ اَنْ تَمَعَّكَ كَمَا تَتَمَعَّكَ الدَّابَّةُ اِنَّمَا كَانَ يُجْزِئُكَ ۔ وَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْاَرْضَ اِلَى التُّرَابِ ثُمَّ قَالَ ۔ هٰكَذَا فَنَفَخَ فِيهَا وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمَفْصِلِ وَلَيْسَ فِيهِ: الذِّرَاعَيْنِ۔

گیا تھا اور اس نے پانی نہ پایا' آپ نے فرمایا: وہ نماز نہ پڑھے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو یاد ہے کہ جب میں اور آپ ایک جنگ میں تھے تو ہم جنبی ہو گئے اور ہم نے پانی نہیں پایا اور آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی' اور میں زمین پر لوٹ پوٹ ہوا اور میں نے نماز پڑھ لی تھی' پھر جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تھے تو ہم نے اس بات کا آپ سے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یہ بہتر نہیں تھا کہ تو نماز چھوڑ دیتا اور اے عمار! تیرے لیے بہتر نہیں تھا کہ تو جانوروں کی طرح لیٹتا جس طرح جانور لیٹتے ہیں' تیرے لیے یہی کافی تھا' اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ کو زمین پر مارا' پھر فرمایا: اس طرح اس میں پھونک ماری اور اپنے چہرے پر مسح کیا اور اپنے ہاتھوں کا جوڑ تک' اس میں ہتھیلیاں شامل نہیں تھیں۔

674 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے

674- حديث صحيح وقد اضطرب سلمة فيه من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1صفحه210 ۔ عن طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18355' وأبو داؤد رقم الحديث: 324' والنسائي رقم الحديث: 311' والبيهقي جلد 1صفحه210 ۔ أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 322' والطحاوي جلد 1صفحه133' والبيهقي جلد 1 صفحه210' من طريق محمد بن كثير عن سفيان به ' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18902 والنسائي رقم الحديث: 316' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1606' عن ابن مهدي عن سفيان عن سلمة عن أبي مالك وعبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزى عن أبي أبزى به ۔ أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 269' من طريق عن أبي يحيى التيمي والطحاوي جلد 1صفحه112' من طريق عيسى بن يونس كلاهما عن الأعمش به ۔ أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 323' من طريق حفص عن الأعمش عن سلمة عن ابن أبزى عن عمار ۔ أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه159' وأبو داؤد رقم الحديث: 327' والترمذي رقم الحديث: 144' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1638'

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ:سَمِعْتُ ذَرًّا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى عُمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ شُعْبَةُ:ثُمَّ شَكَّ سَلَمَةُ فَلَمْ يَدْرِ اِلَى الْكُوعَيْنِ اَوْ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' پھر اسی (اوپر والی حدیث) کی مثل بیان کیا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: پھر حضرت سلمہ کو شک ہوا ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ آیا جوڑوں تک یا کلائیوں تک آپ نے ہاتھوں کا مسح کیا۔

675 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ:اَجْنَبْتُ وَاَنَا فِي الْاِبِلِ، فَلَمْ اَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَعَّكْتُ كَمَا تَتَمَعَّكُ الدَّابَّةُ ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ:اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ التَّيَمُّمُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اونٹ پر سوار تھا' مجھے جنابت لاحق ہوئی' مجھے پانی نہ ملا تو میں زمین پر لوٹنے لگا جس طرح کہ جانور لوٹتے ہیں' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: تیرے لیے تیمّم ہی کافی تھا۔

676 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: (۱) کلّی کرنا

وابن حبان رقم الحديث: 1303-1308' وغيرهم من طريق قتادة عن عزرة عن سعيد بن عبد الرحمٰن بن أبزى عن أبيه .

675- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع' ناجية لم يسمع هذا الحديث من عمار . من طريق المصنف أخرجه النسائي رقم الحديث: 312' وفي الكبرى رقم الحديث: 309' وأبو يعلى رقم الحديث: 1640' والبيهقي جلد 1 صفحه 216 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 914' والحميدي رقم الحديث: 144' وأحمد رقم الحديث: 18341' وفي الأسامي والكنى رقم الحديث: 298' وأبو يعلى رقم الحديث: 6619 .

676- اسناده ضعيف لضعف ابن جدعان وجهالة سلمة والانقطاع بينه وبين جده عمار . من طرق عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18353' وأبو داؤد رقم الحديث: 54' وابن ماجه رقم الحديث: 294' والبيهقي جلد 1 صفحه 53 . وشذ موسى بن اسماعيل فأدخل بن سلمة بن محمد وبين عمار والد سلمة محمد ابن عمار' أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 54 . وللحديث شواهد منها حديث أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 5889 ومسلم رقم الحديث: 257' وحديث عائشة عند مسلم رقم الحديث: 260 .

عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْفِطْرَةُ الْمَضْمَضَةُ، وَالِاسْتِنْشَاقُ، وَالسِّوَاكُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْإِبِطِ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَالِانْتِضَاحُ، وَالْخِتَانُ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ

(۲) ناک میں پانی چڑھانا (۳) مسواک کرنا (۴) مونچھوں کو کٹانا (۵) ناخن کاٹنا (۶) بغل کے بال اکھاڑنا (۷) زیر ناف بال کاٹنا (۸) اپنی شرمگاہ پر پانی مارنا (استنجاء کرنے کے بعد) (۹) ختنہ کروانا (۱۰) انگلیوں کے پوروں کو دھونا' فطرت ہے۔

677 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ آلِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ عَمَّارٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ دَيُّوثٌ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دیوث (جس کی بیوی باہر پھرتی رہتی ہو' وہ) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

678 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَوْمَ صِفِّينَ شَيْخًا آدَمَ وَإِنَّ فِي يَدِهِ الْحَرْبَةَ وَإِنَّهَا لَتُرْعَدُ فَنَظَرَ إِلَى عَمْرِو بْنِ

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جنگ صفین میں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ عمر رسیدہ تھے' اور آپ کے ہاتھ میں نیزہ تھا اور آپ کے ہاتھ کانپ رہے تھے' انہوں نے حضرت عمرو بن

677- اسناده ضعيف فيه من لم يسم . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1963 الى المصنف . وحديث ابن عمر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 6180' والنسائي رقم الحديث: 2561' والبزار (1876-كشف)' وأبو يعلى رقم الحديث: 5556' والطبراني رقم الحديث: 13180' والحاكم جلد 1 صفحه72' والبيهقي جلد 10 صفحه226' وفي الشعب رقم الحديث: 7803-7877' وغيرهم من طريق عبد الله بن يسار عن سالم عن أبيه مرفوعًا' وعبد الله بن يسار مجهول . وأخرجه البزار (1875-كشف) من طريق عمران القطان عن محمد بن عمرو عن سالم به بنحوه واسناده ضعيف انظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 674-1397 .

678- اسناده حسن لحال عبد الله بن سلمة . من طريق المصنف أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه257' وابن عساكر فى تاريخه جلد 12 صفحه606 مخطوط . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه257' وابن أبى شيبة جلد 15 صفحه 297' وأحمد رقم الحديث: 18904' وأبو يعلى رقم الحديث: 1610' وابن حبان رقم الحديث: 7080' والحاكم جلد 3 صفحه384 . وأخرجه أب ونعيم فى الحلية جلد 1 صفحه141' من طريق آخر عن عمار بنحوه .

الْعَاصِ وَبِيَدِهِ الرَّايَةُ فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ لَرَايَةٌ قَدْ قَاتَلْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَاللَّهِ لَوْ ضَرَبُونَا حَتَّى يَبْلُغُوا بِنَا سَعَفَاتِ هَجَرَ لَعَرَفْتُ أَنَّ مَصْلَحَتَنَا عَلَى الْحَقِّ وَأَنَّهُمْ عَلَى الضَّلَالَةِ

العاص رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں جھنڈا تھا' (حضرت عمار نے) فرمایا: یہ جھنڈا ہے' اس کے ساتھ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تین مرتبہ جہاد کیا' اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ ہم کو مارتے رہیں یہاں تک کہ ہمیں ہجر کی چوٹیوں تک پہنچا دیں' تب بھی میں سمجھوں گا کہ ہمارے معلمین حق پر ہیں' اور یہ گمراہی پر ہیں۔

679 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ ذَا الْوَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ وَجْهَانِ فِي النَّارِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو نُعَيْمٍ وَغَيْرُهُ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ عَمَّارٍ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت فرماتے ہیں کہ جو آدمی دنیا میں دو چہروں والا ہوگا اس کے قیامت کے دن دو چہرے آگ کے ہوں گے' یہ حدیث ابونعیم وغیرہ نے' شریک سے' انہوں نے رکین سے' انہوں نے نعیم بن حنظلہ سے' انہوں نے حضرت عمار سے روایت کی ہے۔

680 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت حسان بن بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

679- اسناده ضعيف لضعف شريك واختلاطه من طريق المصنف أخرجه ابن عساكر في تاريخه جلد12صفحه601 مخطوط . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه370' والدارمي رقم الحديث: 2714' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1310' وأبو داؤد رقم الحديث: 4873' وابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 274' وأبو يعلى رقم الحديث: 1620' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2343' وابن حبان رقم الحديث: 5756' والبيهقي جلد10 صفحه246' وابن عساكر جلد 12صفحه600-601 مخطوط' من طرق عن شريك به . وأخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 2322' عن ابن الجعد عن شريك به موقوفًا . وللحديث شاهد من حديث أبي هريرة' أخرجه البخاري رقم الحديث:7179' ومسلم رقم الحديث:2526' انظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث:892 .

680- اسناده ضعيف لضعف عبد الكريم بن أبي المخارق' وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 146' وابن أبي شيبة جلد1صفحه12' والترمذي رقم الحديث: 29' وابن ماجه رقم الحديث: 429' وأبو يعلى رقم الحديث: 1604' والحاكم جلد 1صفحه149' من طريق سفيان به ' وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 147' والترمذي رقم الحديث: 29' والحاكم جلد 1صفحه149' من طريق ابن أبي عمر العدني' عن ابن عيينة ' عن ابن أبي عروبة' عن

عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارًا تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا' انہوں نے داڑھی میں خلال کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

681 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سَفَرٍ فَضَمَّخُونِي بِالزَّعْفَرَانِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَلَمْ يَبَشَّ بِي وَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ قَالَ: فَغَسَلْتُهُ عَنِّي فَجِئْتُ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْهُ شَيْءٌ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَلَمْ يَبَشَّ بِي وَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ فَغَسَلْتُهُ عَنِّي ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَرَحَّبَ بِي وَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَحْضُرُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے خاندان کے پاس سفر سے واپس آیا' تو انہوں نے مجھے زعفران مل دی' جب صبح ہوئی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے مجھے جواب نہ دیا نہ خوش آمدید کہا' اور فرمایا: واپس جا! اس کو دھو کر آ۔ (حضرت عمار رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں گیا اس کو دھویا پھر واپس آیا' اور کچھ اثرات مجھ پر اس کے باقی تھے' میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے نہ مجھے جواب دیا اور نہ خوش آمدید کہا اور نہ مجھ سے خوش ہوئے' پھر فرمایا: واپس گھر جا اس کو اپنے آپ سے دھو کر آ۔ سو میں نے اس کو اپنے آپ سے دھویا' پھر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں

قتادة' عن حسان بن بلال عن عمار مرفوعًا به . وقال البخاري عن حديث عثمان: حديث حسن . وصححه غير واحد وقال آخرون: ليس يثبت في تخليل اللحية حديث' انظر مسائل أبي داؤد لأحمد جلد 1صفحه8' وعلل الرازي رقم الحديث: 101' والعلل الكبير للترمذي صفحه 33' ونصب الراية جلد 1صفحه23-26' والتلخيص الحبير جلد1صفحه85' وجنة المرتاب صفحه205-224 .

681- اسناده منقطع' يحيى بن يعمر لم يسمع من عمار من طريق المصنف' أخرجه البيهقي جلد 1صفحه203 . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18906' وأبو داؤد رقم الحديث: 225-4176' والترمذي رقم الحديث: 613' وأبو يعلى رقم الحديث: 1635' والبيهقي جلد 5صفحه36' وقال الترمذي: حسن صحيح . من طريق عمر بن عطاء بن أبي الخوار عن يحيى بن يعمر عن رجل عن عمار أخرجه أحمد رقم الحديث: 18910' وأبو داؤد رقم الحديث: 4177' والبيهقي جلد 5صفحه36 . من طريق الحسن البصري عن عمار ولم يسمع منه كذلك أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4180 .

جَنَازَةَ الْكَافِرِ بِخَيْرٍ وَلَا الْمُتَضَمِّخَ بِالزَّعْفَرَانِ وَلَا الْجُنُبَ وَرَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

آیا' آپ کو سلام کیا' تو آپ نے میرے سلام کا جواب بھی دیا اور مجھے خوش آمدید بھی کہا اور فرمایا: رحمت کے فرشتے کسی کافر کے جنازہ میں حاضر نہیں ہوتے اور نہ زعفران ملے ہوئے اور نہ کسی جنبی کے پاس آتے ہیں اور جنبی آدمی کو وضو کر کے سو جانے اور کھانے پینے کی رخصت دی۔

682 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا عَنْ عَمَّارٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی مثال بارش کی طرح ہے' وہ نہیں جانتا کہ اس کے اوّل میں خیر ہے یا اس کے آخر میں۔

683 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَمَّارٍ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ أَرَأَيْتَ هَذَا الْأَمْرَ الَّذِي أَتَيْتُمُوهُ بِرَأْيِكُمْ أَمْ شَيْءٌ عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا عَهِدَهُ إِلَى النَّاسِ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے ابوالیقظان! آپ اس معاملہ کے متعلق بتائیں جو آپ کر رہے ہو یہ آپ اپنی رائے سے کر رہے ہو یا ایسی شے ہے کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے عہد کیا ہوا ہے؟ (حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے کسی شے کا عہد نہیں کیا مگر یہ ایسی شے ہے کہ اس کا ان سے لوگوں نے عہد لیا ہے۔

682- اسناده ضعيف لجهالة الراوى عن عمار ـ من طريق الحسن عن عمار ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 18901 ـ من طريق فضيل بن سليمان عن موسى بن عقبة عن عبيد الله بن سلمان الأغر عن أبيه عن عمار أخرجه البزار (2843-كشف)' وابن حبان رقم الحديث: 7226.

683- حديث صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 18339' عن عبد الصمف عن همام به ـ من طرق عن شعبة عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18905' ومسلم رقم الحديث: 2779' وأبو يعلى رقم الحديث: 1616' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1270' والبيهقي جلد8صفحه198 .

684 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى الْهُذَيْلِ الْعَنَزِيِّ، اَنَّ عَمَّارًا، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمْ يَعْنِى الصَّخْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ عَنِ ابْنِ اَبِى الْهُذَيْلِ عَنْ عَمَّارٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ

حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل عنزی روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ پتھر اُٹھا رہے تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن سمیہ کے بیٹے! تیرے لیے افسوس کہ تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ اس حدیث کو عبدالوارث نے ابوالتیاح سے' انہوں نے ابن ابی ہذیل سے' انہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن سمیہ! تجھ پر افسوس!

685 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ،

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام

684- حديث صحيح بشواهده واسناد المصنف مرسل . من طريق أبى سنان ضرار بن مرة عن أبى الهذيل به أخرجه أبونعيم فى الحلية جلد 4صفحه361 . أخرجه الحارث فى مسنده (1020-بغية)' وأبو عوانة كما فى السير جلد1صفحه421' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه361' عن طريق حماد عن أبى التياح به موصولًا . من طريق شريك عن الأجلح عن ابن أبى الهذيل عن عمار موصولًا أخرجه البزار (2688-كشف)' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه361 .

685- اسناده منقطع أخرجه أحمد رقم الحديث: 18899' والبخارى فى التاريخ جلد7صفحه25' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 611' والبزار رقم الحديث:1420' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1615-6624 . من طريق أبى يعلىٰ أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1889 . أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1301' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1649 . أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 1628 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18914' والبخارى فى التاريخ جلد 7صفحه25' وأبو داؤد رقم الحديث: 796' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 612' والبزار رقم الحديث: 1422 والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1103-1105' والبيهقى جلد 2صفحه281' وغيرهم من طريق ابن عجلان عن المقبرى عن عمر بن الحكم عن عبد الله بن عتمة عن عمار . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد7صفحه26' والبيهقى جلد2 صفحه281' تعليقًا عن المقبرى عن أبيه عن أبى هريرة . من طريق ابن اسحاق عن محمد بن ابراهيم التيمى عن عمر بن الحكم عن أبى لاس الخزاعى عن عمار . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18349' والبخارى فى التاريخ جلد7صفحه25' والبزار رقم الحديث: 1422 . وقد روى عن عمار تخفيفه فى

قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَخَفَّهُمَا فَقُلْتُ لَهُ أَوْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ أَخْفَفْتَهُمَا؟ قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي هَلْ رَأَيْتَنِي انْتَقَصْتُ مِنْ حُدُودِهِمَا شَيْئًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: إِنِّي بَادَرْتُ بِالْوَسْوَاسِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا النِّصْفُ وَإِنَّهُ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا الثُّلُثُ وَإِنَّهُ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا الرُّبُعُ قَالَ: حَتَّى بَلَغَ الْعُشْرَ

المخزومی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے دو مختصر رکعات پڑھیں میں نے آپ سے عرض کی یا ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: اے ابوالیقظان! آپ نے دونوں رکعتیں بڑی مختصر پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! کیا ان کی حدود میں کمی کی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: میں نے وسوسوں کی وجہ سے جلدی کی ہے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ آدمی نماز پڑھتا ہے تو اس کے پاس اس کا حصہ نصف رہ جاتا ہے اور ایک آدمی نماز پڑھتا ہے تو اس کے پاس اس کا حصہ تہائی رہ جاتا ہے اور ایک آدمی نماز پڑھتا ہے تو اس کے پاس اس کا چوتھائی حصہ رہ جاتا ہے یہاں تک کہ آپ دسویں حصہ تک پہنچے۔

686 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَمَّنْ سَمِعَ عَمَّارًا، وَذَكَرَ رَجُلٌ عِنْدَهُ عَائِشَةَ فَنَالَ مِنْهَا فَقَالَ: اسْكُتْ مَقْبُوحًا مَنْبُوحًا أَتُؤْذِي حَبِيبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت ابی اسحاق سے روایت ہے جو انہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے سنی اور ان کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک آدمی نے (نقصان دہ انداز) سے ذکر کیا (حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: خاموش رہ! کیا تو رسول اللہ ﷺ کی محبوبہ کو تکلیف دینا چاہتا ہے۔

الصلاة في سياق حديث الدعاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18350-18351' والنسائي رقم الحديث: 1304-1305 .

686- حديث صحيح . الحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2482 الى المصنف . أخرجه من طريق الثوري ومن تابعه الترمذي رقم الحديث: 3888' والطبراني جلد 23 صفحه 40' والحاكم جلد 3 صفحه 393' والمزي في تهذيب الكمال جلد 22 صفحه 183 . أخرجه ابن سعد جلد 8 صفحه 65' وأحمد في الفضائل رقم الحديث: 1631-1647' والفسوي في المعرفة جلد 3 صفحه 186' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2535' والطبراني جلد 23 صفحه 40' وأبو نعيم في الحلية جلد 2 صفحه 44 .

40- سَلْمَانُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی احادیث

667 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَأَخَذَ غُصْنًا مِنْهَا يَابِسًا فَهَزَّهُ فَتَحَاتَّتْ وَرَقُهُ فَقَالَ: أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا؟ قُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: يَا سَلْمَانُ أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا؟ قُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ قَالَ: أَحْسَبُهُ قَالَ: فِي جَمَاعَةٍ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتَّ وَرَقُ هَذِهِ الشَّجَرَةِ وَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود: 114)

حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا آپ نے درخت کی خشک ٹہنی پکڑ لی اس کو ہلایا تو اس سے پتے گرنے لگے (حضرت سلمان فارسی نے) فرمایا: کیا تو مجھ سے پوچھتا نہیں کہ میں نے ایسے کیوں کیا ہے؟ (حضرت ابوعثمان کہتے ہیں کہ) میں نے عرض کی کہ آپ نے ایسے کیوں کیا ہے؟ (حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ایسے ہی رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا' پھر فرمایا: اے سلمان! تم کیوں نہیں پوچھتے کہ میں نے ایسے کیوں کیا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب مسلمان بندہ وضو کرتا ہے تو اچھی طرح وضو کرتا ہے' پھر پانچ نمازیں پڑھتا ہے۔ (حضرت سلمان رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ میرا گمان یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: اور باجماعت نماز پڑھتا ہے تو اس

667- إسناده ضعيف لحال علي بن زيد بن جدعان . وعزاه البوصيري في الإتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 90' إلى المصنف . ومن طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23758-23767' والدارمي رقم الحديث: 719' والطبري جلد 12 صفحه 133 والسهمي في تاريخ جرجان جلد 1 صفحه 137' والطبراني رقم الحديث: 6151 . ومن طريق علي بن زيد به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6152 . ومن طريق أشعث بن أشعث عن عمران القطان عن سليمان التيمي عن أبي عثمان النهدي به أخرجه البزار رقم الحديث: 2508' والطبراني رقم الحديث: 6125' وفي الصغير جلد 2 صفحه 136' والخطيب جلد 14 صفحه 41 . وأخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 848 من طريق أبي وائل

کے گناہ اس طرح گرتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے گرتے ہیں۔ اور رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''وَاَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ''، ''دن کے دونوں کناروں میں نماز پڑھیں اور رات کے کچھ حصہ میں' بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں'' (ھود:۱۱۴)۔

688 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَمَّنْ سَمِعَ اَبَا عُثْمَانَ، قَالَ ذُكِرَ الْجَرَادُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَكْثَرُ خَلْقِ اللّٰهِ لَا اُحِلُّهَا وَلَا اُحَرِّمُهَا وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ اَبُو الْعَوَّامِ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ٹڈی کا ذکر ہوا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کی مخلوق کو اکثر حلال اور حرام نہیں قرار دیتا۔ یہ حدیث ابوالعوام نے حضرت ابوعثمان سے' انہوں نے حضرت سلمان سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے بھی روایت کی۔

689 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ اہل کتاب

688- اسناده ضعيف . فيه من لم يسم والصحيح أنه مرسل . أخرجه أبو داؤد تعليقًا رقم الحديث: 3813' من طريق معتمر والبيهقي جلد 9صفحه257' من طريق محمد بن عبد الله الأنصاري كلاهما عن سليمان التيمي عن أبي عثمان مرسلًا . وخالفهم محمد بن الزبرقان فرواه عن سليمان التيمي عن أبي عثمان عن سلمان أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3813' والطبراني رقم الحديث: 6129' والبيهقي جلد 9صفحه257' والخطيب جلد14صفحه72' وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد21صفحه374 . من طريق زكريا بن يحيى بن عمارة عن أبي العوام عن أبي عثمان عن سلمان أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3814' وابن ماجه رقم الحديث: 3219' والطبراني رقم الحديث:6149' والبيهقي جلد9 صفحه257' والمزى في تهذيب الكمال جلد23صفحه140 .

689- حديث صحيح' من طريق المصنف' أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 108' من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23760 . من طريق منصور به ولم يسميا الصحابي كرواية شعبة ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23756' والطحاوي جلد4صفحه32 . من طريق الثوري عن منصور الأعمش مقرونين به وجعله عن سلمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 23759' ومسلم رقم الحديث: 262' والنسائي رقم الحديث: 49' وابن ماجه رقم الحديث: 316' والدارقطني جلد 1صفحه54' والبيهقي جلد 1صفحه112' وغيرهم . من طرق عن الثوري' عن

مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَلَّمَكُمْ صَاحِبُكُمْ حَتَّى عَلَّمَكُمْ كَيْفَ تَأْتُونَ الْخَلَاءَ فَقَالَ: نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِفُرُوجِنَا أَوْ نَسْتَدْبِرَهَا وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا عَظْمٌ وَلَا رَجِيعٌ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ

میں سے ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے کسی سے کہا: تمہارے صاحب تمہیں ہر چیز سکھاتے ہیں یہاں تک کہ تمہیں قضاءِ حاجت کے متعلق بھی سکھاتے ہیں کہ تم نے کیسے بیت الخلاء میں آنا ہے' (اس صحابی نے) فرمایا کہ (ہاں!) ہم کو آپ ﷺ نے قبلہ شریف کی طرف اپنی شرمگاہوں کو کرنے سے اور اس کی طرف پیٹھ کرنے سے منع کیا ہے اور آپ ہم کو حکم دیتے ہیں کہ ہم تین پتھروں سے استنجاء کریں جس میں ہڈی اور لید نہ ہو۔ یہ حدیث امام اعمش نے حضرت ابراہیم سے' انہوں نے عبدالرحمٰن بن یزید سے' انہوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

690 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: فِي التَّوْرَاةِ: إِنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تورات میں یہ مذکور ہے کہ کھانے کی برکت یہ ہے کہ کھانا کھانے سے پہلے وضو کرلیا جائے (یعنی ہاتھ دھو لیے جائیں) میں نے یہ بات نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کی' تو آپ نے فرمایا: کھانے میں برکت یہ ہے کہ کھانا کھانے سے پہلے

الأعمش وحده به' كسابقه . اخرجه ابن ابي شيبة جلد1صفحه150' واحمد رقم الحديث: 23753-23770' وابو داؤد رقم الحديث: 7' والترمذى رقم الحديث: 16' والنسائى رقم الحديث: 41' وابن ماجه رقم الحديث: 316' وابن الجارود رقم الحديث: 29' والطحاوى جلد 1صفحه121-123' والدارقطني جلد1صفحه54' والبيهقي جلد1صفحه91-102' وغيرهم .

690- حديث ضعيف . لتفرد قيس بن الربيع . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد7صفحه275 . من طريق قيس به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23783' وأبو داؤد رقم الحديث: 3761' والترمذى رقم الحديث: 1846' والبزار رقم الحديث: 2519-2520' والطبرانى رقم الحديث: 6096' وتمام في فوائده رقم الحديث: 964-964 الروض البسام' وابن عدى جلد6صفحه2068' والحاكم جلد4صفحه106' وغيرهم .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ قَدْ كَانُوا يُصْبِحُونَ وَمَا عِنْدَهُمْ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَلَا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ فَبِمَ ذَاكَ يَا أَخَا بَنِي عَبْسٍ؟ قَالَ: ثُمَّ مَرَّ بِبَيَادِرَ تُذْرَى فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَعْطَاكُمُوهُ وَخَوَّلَكُمُوهُ وَفَتَحَهُ لَكُمْ لَمُمْسِكٌ خَزَائِنَهُ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ قَدْ كَانُوا يُصْبِحُونَ وَمَا عِنْدَهُمْ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَلَا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ فَبِمَ ذَلِكَ يَا أَخَا بَنِي عَبْسٍ؟

تو آپ صبح کرتے تھے تو آپ کے پاس درہم اور دینار بھی نہیں ہوتا تھا اور نہ ایک مد کھانا' تو اے بنی عبس! تم نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا: دوسرے دن آپ چھٹی کرتے آپ نے فرمایا: بے شک اللہ نے تم کو بخشا ہے اور اس کے خزانوں کو روک لیا گیا ہے حالانکہ حضرت محمد ﷺ جب (ظاہراً) زندہ تھے تو آپ صبح کرتے تو آپ کے پاس درہم اور دینار بھی نہیں ہوتا تھا اور نہ ایک مد کھانا' تو اے بنی عبس کے بھائی! تم نے ایسا کیوں کیا؟

693 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ لَا تُبْغِضْنِي فَتُفَارِقَ دِينَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ أُبْغِضُكَ وَبِكَ هَدَانَا اللّٰهُ؟ قَالَ: تُبْغِضُ الْعَرَبَ فَتُبْغِضُنِي

حضرت سلمان (فارسی) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! مجھ سے بغض نہ رکھنا' تو اپنے دین سے جدا ہو جائے گا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے کیسے بغض رکھ سکتا ہوں حالانکہ آپ کے ذریعے اللہ نے ہم کو ہدایت دی ہے؟ آپ نے فرمایا: عرب والوں سے بغض رکھنا مجھ سے ہی بغض رکھنا ہے۔

694 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت سلمان الخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

693- اسناده ضعيف منقطع . قابوس ضعيف وأبو ظبيان لم يسمع من سلمان . من طريق شجاع بن الوليد به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23782' والترمذي رقم الحديث: 3927' والبزار رقم الحديث: 2521' والعقيلي جلد 2 صفحه 184' والطبراني رقم الحديث: 6093' والحاكم جلد 4 صفحه 86' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 56' والخطيب جلد 9 صفحه 247 . قال الترمذي: حسن غريب .

694- حديث صحيح . من طريق شجاع بن الوليد به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23782' والترمذي رقم الحديث: 3927' والبزار رقم الحديث: 2521' والعقيلي جلد 2 صفحه 184' والطبراني رقم الحديث: 6093' والحاكم جلد 4 صفحه 86' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 56' والخطيب جلد 9 صفحه 247 . قال الترمذي: حسن غريب

ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَادَّهَنَ مِنْ دُهْنِهِ وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَصَلَّى فَإِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ اسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرَى

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور تیل لگایا اور اپنے گھر سے خوشبو لگائی پھر جمعہ کے لیے آیا اور دو آدمیوں کے درمیان فرق نہیں کیا (یعنی پھلانگ کر یا ان کے درمیان نہیں بیٹھا) اور نماز پڑھی' پھر جب امام خطبہ دینے لگا تو سنا اور خاموش رہا' تو اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

41- اَحَادِيثُ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کی احادیث

695 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ لَمَّا هَلَكَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَسَمِعْتُ جَرِيرًا، يَخْطُبُ فَقَالَ: اشْفَعُوا لِاَمِيرِكُمْ فَإِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَافِيَةَ وَاسْمَعُوا وَاَطِيعُوا حَتّٰى يَاْتِيَكُمْ اَمِيرٌ اَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت موجود تھا جب حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' میں نے حضرت جریر سے سنا' آپ نے خطبہ دیا' فرمایا: اپنے امیر کے لیے سفارش کرو' بے شک وہ عافیت کو پسند کرتا ہے' اور سنو اور اطاعت کرو یہاں تک کہ تمہارے لیے ایک اور امیر آ جائے' اما بعد! بے شک میں نے رسول

695- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن منده في الأيمان رقم الحديث: 277 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19214-19216' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7777' وأبو يعلى رقم الحديث: 7509' والطبراني رقم الحديث: 2471 . من طريق ابن عيينة عن زياد بن علاقة به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 794' وأحمد رقم الحديث: 19222' ومسلم رقم الحديث: 56' والنسائي رقم الحديث: 4167' وفي الكبرى رقم الحديث: 8723' وغيرهم . من طرق أخرى عن زياد بن علاقة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 58' والطبراني رقم الحديث: 2473 . من طرق عن جرير' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19265-19281 ' والبخاري رقم الحديث: 57-524-7204' ومسلم رقم الحديث: 56' وأبو داؤد رقم الحديث: 4945' والترمذي رقم الحديث: 1925' والنسائي رقم الحديث: 4168-4185-4200' وغيرهم .

وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَاشْتَرَطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ إِنِّي لَكُمْ لَنَاصِحٌ

اللہ ﷺ کی بیعت کی اسلام پر اور اس شرط پر کہ ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کروں گا' اس مسجد کے رب کی قسم! بلاشبہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

696 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

697 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي غَزْوَةٍ فَأَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ فَكَتَبَ جَرِيرٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ قَالَ: فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ أَنْ يَقْفُلُوا قَالَ وَمَتَّعَهُمْ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فَأَنَا أَدْرَكْتُ

حضرت ابواسحاق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے سو ایک غزوہ میں ہم کو بھوک لگی' تو حضرت جریر نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔ تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ

696- حديث صحيح . واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع . من طرق قيس به' أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2477 . من طرق عن زياد بن علاقة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19264' وابن حبان رقم الحديث: 467' والطبراني رقم الحديث: 2474-2476-2478 . من طرق عن جرير أخرجه الحميدي رقم الحديث: 802' وأحمد رقم الحديث: 19195-19212-19226-19281-19282' والبخاري رقم الحديث: 6013-7376' ومسلم رقم الحديث: 2319' والترمذي رقم الحديث: 1922' وابن حبان رقم الحديث: 465' والطبراني رقم الحديث: 2387-2492-2504' والبيهقي جلد9صفحه41 .

697- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة والد أبي اسحاق' وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2633 الى المصنف . من طريق شعبة به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2489 . من طريق أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19261' والطبراني رقم الحديث: 2488 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19217' عن غندر عن شعبة عن أبي اسحاق . من طريق نافع بن جبير عن جرير' أخرجه الحميدي رقم الحديث: 803 .

قَطِيفَةً مِمَّا مَتَّعَهُمْ

وہ واپس لوٹ آئیں۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت امیر معاویہ نے انہیں سامان دیا۔ ابواسحاق کہتے ہیں: جو حضرت امیر معاویہ نے سامان دیا تھا' اس میں سے میں نے ایک جھبور دار چادر پائی۔

698 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَعْمَلُ بَيْنَهُمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ اَعَزُّ وَاَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ ثُمَّ لَا يُغَيِّرُونَهُ اِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعِقَابٍ

حضرت عبداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ گناہ کرتے ہیں' اور ان میں صاحب وجاہت لوگ بھی ہوں جو ان کو نہ روکیں تو پھر اللہ عزوجل کا عذاب عمومی ہوگا۔

699 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا:

698- اسنادہ ضعیف لحال عبید اللّٰہ بن جریر ۔ من طریق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19250' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1174' والطبرانی رقم الحدیث: 2381' والبیهقی جلد 10 صفحه 91 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19273-19275' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4339' وابن ماجه رقم الحدیث: 4009' وأبو یعلی رقم الحدیث: 7508' وابن حبان رقم الحدیث: 300-302' والطبرانی رقم الحدیث: 2382-2385' وغیرهم . من طریق بن یزید هارون و حجاج بن محمد' عن شریك' أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19236-19274' والحارث فی مسنده (764-بغیة)' والطبرانی رقم الحدیث: 2379' وللحدیث شواهد منها حدیث أبی بکر الصدیق عند أحمد رقم الحدیث: 1' وأبی داؤد رقم الحدیث: 4338' وغیرهما من حدیث أبی أمامة وابن مسعود عند الطبرانی رقم الحدیث: 7767-10512' وفی مسند الشامیین رقم الحدیث: 528-1337 .

699- حدیث صحیح . من طرق عن شعبة به وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19190-19237-19279' والدارمی رقم الحدیث: 1921' والبخاری رقم الحدیث: 121-4405-6869-7080' وابن ماجه رقم الحدیث: 3942' والنسائی رقم الحدیث: 4136' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 2496' والطبرانی رقم الحدیث: 2402 . من طریق اسماعیل عن قیس قال: بلغنا أن جریرًا قال ... فذکر نحوه' أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19280' والنسائی رقم الحدیث: 4143 .

جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَرِيرُ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ يَعْنِي فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

اے جریر! لوگوں کو خاموش کراؤ، پھر آپ نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو۔

700 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِنْبَرٍ صَغِيرٍ فَحَثَّنَا عَلَى الصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو نبی اکرم ﷺ نے چھوٹے منبر پر خطبہ دیا، پس ہم کو صدقہ دینے پر ابھارا اور ہمیں مثلہ کرنے سے منع کیا۔

701 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ خیر سے محروم ہو گیا۔

702 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

700- حديث صحيح' والنهي عن المثلة في هذا الحديث لم اقف عليه في شيء من طرق الحديث وقد جاء في النهي عن المثلة أحاديث عن غير واحد من الصحابة منهم بريدة عند مسلم رقم الحديث: 1731' وأنس عند النسائي في الكبرى رقم الحديث: 3510 .

701- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 463' والطبراني رقم الحديث: 2449 . من طرق عن الأعمش به' أخرجه احمد رقم الحديث: 19272 والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 462' ومسلم رقم الحديث: 2592' وأبو داؤد رقم الحديث: 4809' وابن ماجه رقم الحديث: 3687' والطبراني رقم الحديث: 2450-2453' والبيهقي جلد10صفحه193 . من طريق تميم بن سلمة أخرجه مسلم رقم الحديث: 2592' وابن حبان رقم الحديث: 548 . من طريق عبد الرحمن بن هلال به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19228' ومسلم رقم الحديث: 2592' والطبراني رقم الحديث: 2454-2455' وله شاهد من حديث عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2593' وغيره .

702- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2352 . أخرجه مسلم في كتاب الزكاة

اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرُ عَنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس زکوۃ لینے والا آئے' تو وہ تمہارے پاس سے اس حالت میں واپس آئے کہ وہ تم سے خوش ہو۔

703 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت

(177/989)' والدارمي رقم الحديث: 1670' من طريق يحيى بن يحيى وعمرو بن عون كلاهما عن هشيم عن داؤد بن أبى هند عن الشعبى ولم نره عن اسماعيل بن أبى خالد من رواية غير الطيالسى . من طرق عن داؤد بن أبى هند له أخرجه الحميدى رقم الحديث: 769' وأحمد رقم الحديث: 19210' والدارمى رقم الحديث: 1678' ومسلم فى الموضع السابق (989-177)' والترمذى رقم الحديث: 648' والنسائى رقم الحديث: 2460' وابن خزيمة رقم الحديث: 2341' والطبرانى رقم الحديث: 2333-2341' والبيهقى جلد 2صفحه15 . من طرق عن الشعبى به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19251-19266' والترمذى رقم الحديث: 647' وابن ماجه رقم الحديث: 1802' والطبرانى رقم الحديث: 2337 . من طريق عبد الرحمٰن بن هلال عن جرير أخرجه أحمد رقم الحديث: 19299' ومسلم رقم الحديث: (290/989)' وأبو داؤد رقم الحديث: 1589' والنسائى رقم الحديث: 2459' والطبرانى رقم الحديث: 2441' والبيهقى جلد4صفحه137 .

703- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19255-19257' والبخارى رقم الحديث: 387' والنسائى رقم الحديث: 773' وابن خزيمة رقم الحديث: 186' وابن حبان رقم الحديث: 1336' والطبرانى رقم الحديث: 2466 . من طرق عن الأعمش به ' أخرجه الحميدى رقم الحديث: 797' وأحمد رقم الحديث: 19191' ومسلم رقم الحديث: 272' والترمذى رقم الحديث: 93' والنسائى رقم الحديث: 118' وابن ماجه رقم الحديث: 543' وابن الجارود رقم الحديث: 81' وابن خزيمة رقم الحديث: 186' وابن حبان رقم الحديث: 1337' والطبرانى رقم الحديث: 2421-2425-2427-2430' والدارقطنى جلد1صفحه270' والبيهقى جلد1صفحه114-270' وغيرهم . من طرق عن جرير أخرجه أحمد رقم الحديث: 19241-19243' وأبو داؤد رقم الحديث: 154' والترمذى رقم الحديث: 94-661' وابن خزيمة رقم الحديث: 187' والطبرانى رقم الحديث: 2400-2506-2512' والدارقطنى جلد1صفحه194' والحاكم جلد 1صفحه169' والبيهقى جلد1صفحه270 .

الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ اِبْرَاهِيمُ: كَانَ يُعْجِبُهُمْ هٰذَا الْحَدِيثُ، لِاَنَّ اِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا۔ حضرت ابراہیم اس حدیث کو پسند کرتے تھے کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد مسلمان ہوئے تھے۔

704 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْحِدُوا وَلَا تَشُقُّوا فَاِنَّ اللَّحْدَ لَنَا وَالشَّقَّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لحد بناؤ اور شق نہ بناؤ کیونکہ لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے غیروں کے لیے ہے۔

705 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

704- اسناده ضعيف لحال ابن اليقظان عثمان بن عمير وله ما يعضده وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 877 الى المصنف ـ عن طريق شريك وحده به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1555' والطبرانى رقم الحديث: 2324 ـ من طرق عن عثمان بن عمير به أخرجه ابن سعد جلد2صفحه294' وأحمد رقم الحديث: 19233' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2828-2830-2831' والطبرانى رقم الحديث: 2325-2326' والبيهقى جلد3صفحه408 ـ ورواه عمرو بن مرة وأبو حمزة الثمالى وغيرهما عن زاذان به ـ أخرجه الحميدى رقم الحديث: 808' وأحمد رقم الحديث: 19181-19199-19200' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2829' والطبرانى رقم الحديث: 2319-2328' والبيهقى جلد3صفحه408 ـ

705- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد4صفحه175 ـ من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19179-19180-19197-19198' ومسلم رقم الحديث: 1017' والنسائى رقم الحديث: 2553' وابن ماجه رقم الحديث: 203' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 243' وابن حبان رقم الحديث: 3308' والطبرانى رقم الحديث: 2327' والبيهقى جلد4صفحه175 ـ ورواه عبد الملك بن عمير' عن المنذر بن جرير' أخرجه مسلم رقم الحديث: 1017' والترمذى رقم الحديث: 2675' وابن ماجه رقم الحديث: 203' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 245' والطبرانى رقم الحديث: 2375' والبيهقى جلد4صفحه176' وعند الترمذى عن ابن جرير عن جرير ـ من طرق أخرى عن جرير أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 21025' والحميدى رقم

عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فِي صَدْرِ النَّهَارِ فَجَاءَ قَوْمٌ حُفَاةٌ عُرَاةٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ عَلَيْهِمُ الْعَبَاءُ اَوْ قَالَ: مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَرَاَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ: لِمَا رَاَى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَخَطَبَ فَقَالَ: (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ)(النساء: 1)اِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ قَالَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ)(الحشر: 18)اِلَى آخِرِ الْآيَةِ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ حَتَّى قَالَ: وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ: فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِصُرَّةٍ قَدْ كَادَتْ كَفُّهُ اَنْ تَعْجِزَ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ عَنْهَا فَدَفَعَهَا اِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَابَعَ النَّاسُ فِي الصَّدَقَاتِ فَرَاَيْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ وَجَعَلَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَاَنَّهُ مُذْهَبَةٌ وَقَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي

ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دوپہر کے وقت بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک قوم آئی ان کے جسم ننگے تھے اور ان کے اوپر چادریں تھیں یا فرمایا کہ ان کے گلوں میں تلواریں لٹکی ہوئی تھیں وہ اکثر یا سارے کے سارے قبیلہ مضر کے تھے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک کو دیکھا تو فاقہ کی وجہ سے بدلا ہوا تھا جب آپ اپنے گھر گئے پھر باہر نکلے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا تو انہوں نے اقامت کہی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا فرمایا اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس ذات نے تم کو پیدا کیا ہے ایک جان سے آخر آیت تک پھر یہ آیت پڑھی: ”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور دیکھو تم نے آنے والے دن کے لیے کیا بھیجا ہے“ آخر آیت تک۔ آدمی صدقہ کرے اپنے دیناروں میں سے درہم میں سے کپڑوں میں سے گندم اور کھجور کے صاع میں سے کسی صاع کو فرمایا اگرچہ آدھی کھجور ہی کیوں نہ ہو۔ کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی تھیلا بھر کر لایا قریب تھا کہ اس کے ہاتھ تھک جاتے بلکہ اس کے ہاتھ تھک ہی گئے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس نے دیا پھر صحابہ کرام صدقات لانے لگے حتی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو ڈھیر دیکھے غلے کے اور کپڑوں کے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ مبارک چمک اٹھا گویا کہ سونا ہے اور آپ نے فرمایا جس نے اسلام میں اچھا طریقہ جاری کیا اس کے لیے اس کا

الحدیث: 805 واحمد رقم الحدیث: 19206-19223-19229 والدارمی رقم الحدیث: 512-514 ومسلم رقم الحدیث: 1017 والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 248-250 والطبرانی رقم الحدیث: 2439-2448.

الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

اجر ہے اور اس کے لیے بھی اجر ہے جو اس پر عمل کرے گا اور اس عمل کرنے والے کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے اسلام میں برا طریقہ ایجاد کیا اس کو اس کا گناہ ملتا رہے گا اور جو بھی آدمی یہ کام کرے گا اس کا گناہ اسے بھی ہوگا اور اس کرنے والے کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔

706 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مہاجرین وانصار کے بعض لوگ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

707 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

706- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال سليمان بن معاذ وقد توبع وعزاه البوصيري في مختصر الاتحاف رقم الحديث: 7840 الى المصنف . من طريق المصنف أخرجه ابن عدى في الكامل جلد3 صفحه1122 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19235' وابن حبان رقم الحديث: 7260' والطبراني رقم الحديث: 2310-2311 . أخرجه ابن ابي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1519-1787' والبزار رقم الحديث: 1726' وابو يعلى رقم الحديث: 5033' والطبراني رقم الحديث: 10408 . من طرق عن سلمة بن كهيل عن ابي وائل به بالزيادة' أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2302 . من طرق عن جرير بالزيادة وصححه الحاكم واقره الذهبي' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19238' والطبراني رقم الحديث: 2438-2450' والحاكم جلد4 صفحه80 .

707- حديث صحيح واسناد المصنف خطأ قال ابو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث: 2558 من طريق المصنف: هذا خطأ انما هو يونس بن عبيد عن عمرو بن سعيد عن ابي زرعة عن عمرو بن جرير عن جرير عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . من طريق حماد بن سلمة عن يونس بن عبيد عن عمرو بن سعيد عن ابي زرعة بن عمرو به' أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2407 . من طرق عن يونس بن عبيد به أخرجه احمد رقم الحديث: 19183-19220' والدارمي رقم الحديث: 2643' ومسلم رقم الحديث: 2150' وابو داؤد رقم

يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْاَصْلَعِ، عَنْ اَبِى زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ فَقَالَ: غُضَّ بَصَرَكَ

میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑھنے کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: اپنی نگاہ کو نیچے کرلے۔

708 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغُدَانِيِّ، سَمِعَ الشَّعْبِيَّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَبْدُ الْآبِقُ لَا تُقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَى مَوَالِيهِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بھاگے ہوئے غلام کی نماز قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ اپنے آقا کے پاس واپس آ جائے۔

42- مَا اَسْنَدَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب احادیث

709 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن

الحديث: 2148' والترمذى رقم الحديث: 2776' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9233' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1868-1871' وابن حبان رقم الحديث: 5571' والطبرانى رقم الحديث: 2404-2408' والحاكم جلد 2صفحه396' والبيهقى جلد 7صفحه89' وغيرهم . من طريق أبى زرعة به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2403' وتمام فى فوائده (739-الروض البسام) .

708- حديث صحيح من طريق المصنف . أخرجه النسائى رقم الحديث: 4060' وابن خزيمة رقم الحديث: 941' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 666 . من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19263' ومسلم رقم الحديث: 68' والطبرانى رقم الحديث: 2332' وابن مندة رقم الحديث: 666-667 . من طرق عن الشعبى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19259-19260-19262' ومسلم رقم الحديث: 69-70' وأبو داؤد رقم الحديث: 3460' والنسائى رقم الحديث: 4063-4066' والطبرانى رقم الحديث: 2344-2345-2349-2357-2359-2360' وابن منده رقم الحديث: 668-669' والبيهقى جلد8صفحه204 . من طرق عن جرير أخرجه الحميدى رقم الحديث: 807 .

709- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1505' والطحاوى جلد 1صفحه493'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِی لَیْلَی، یَقُولُ: کَانَ زَیْدُ بْنُ اَرْقَمَ یُصَلِّی عَلَی جَنَائِزِنَا وَیُکَبِّرُ اَرْبَعًا فَکَبَّرَهَا یَوْمًا خَمْسًا فَقِیلَ لَهُ فِی ذَلِكَ فَقَالَ: اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَبَّرَهَا خَمْسًا

ارقم رضی اللہ عنہ نے ہمارا ایک جنازہ پڑھا' تو آپ نے اس پر چار تکبیریں کہیں' ایک دن آپ نے پانچ تکبیریں کہیں' آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے فرمایا: بلاشبہ نبی اکرم ﷺ نے پانچ تکبیریں بھی کہی تھیں۔

710 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا حَمْزَةَ، یَقُولُ: قَالَتِ الْاَنْصَارُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِکُلِّ قَوْمٍ اَتْبَاعًا وَاِنَّا قَدْ تَبِعْنَاكَ کُلُّنَا فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا اَنْ یَجْعَلَ اَتْبَاعَنَا مِنَّا فَدَعَا لَهُمْ قَالَ عَمْرٌو: فَنَمَیْتُ ذَلِكَ اِلَی ابْنِ اَبِی لَیْلَی فَقَالَ: زَعَمَ ذَاكَ زَیْدُ بْنُ اَرْقَمَ

حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوحمزہ کو فرماتے سنا کہ انصار نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر نبی کی اتباع کرنے والے ہوتے ہیں اور ہم آپ کی اتباع کرتے ہیں سارے کے سارے' سو آپ ہمارے لیے دعا کریں کہ اللہ ہماری اتباع کرنے والوں کو ہم میں شامل کرے؟ تو آپ ﷺ نے ان کے لیے دعا کی۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کو ابن ابی لیلیٰ کی طرف منسوب کیا' حضرت ابن لیلیٰ نے فرمایا: حضرت زید بن ارقم کا بھی یہی خیال تھا۔

والبیهقی جلد 4صفحه36 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبی شیبة جلد 3صفحه302 . وأحمد رقم الحدیث: 19291' ومسلم رقم الحدیث: 957' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3197' والترمذی رقم الحدیث: 1023' والنسائی رقم الحدیث: 1981' وابن ماجه رقم الحدیث: 1505' وابن حبان رقم الحدیث: 3069' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 70' والطبرانی رقم الحدیث: 4976' وغیرهم . من طرق أخری عن زید بن أرقم . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19331' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 257' والطحاوی جلد 1 صفحه494' والطبرانی رقم الحدیث: 4994-5081' والدارقطنی جلد2صفحه73 .

710- حدیث صحیح من طرق شعبة به . أخرجه ابن أبی شیبة جلد 12صفحه81' وأحمد رقم الحدیث: 19355' وفی الفضائل رقم الحدیث: 1444' والبخاری رقم الحدیث: 3787-3788' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1769' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 86' والطبرانی رقم الحدیث: 4977' والحاکم جلد4صفحه95 .

711 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَنَقُولُ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا، فَيَقُولُ: إِنَّا قَدْ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ

حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے آپ سے عرض کی: ہم سے کوئی حدیث بیان کریں' آپ نے فرمایا: بے شک ہم بوڑھے ہو چکے ہیں اور بھول چکے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی حدیث کا معاملہ بہت سخت ہے۔

712 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَنْتُمْ بِجُزْءٍ مِنْ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ سَبْعِينَ أَلْفَ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَكَانُوا يَوْمَئِذٍ ثَمَانِمِائَةٍ أَوْ تِسْعَمِائَةٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میرے پاس حوضِ کوثر پر آنے والوں میں سے ایک لاکھ یا ستر ہزار بھی نہیں ہو' اس دن میرے پاس حوضِ کوثر پر آنے والوں کی تعداد سو یا سات سو تک ہوگی۔

713 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب

711- اسناده صحيح من طرق عن شعبة به . أخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه566' وأحمد رقم الحديث: 19324-19343' وابن ماجه رقم الحديث: 25' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 69' والطبرانى رقم الحديث: 4978' والرامهرمزى فى المحدث الفاصل صفحه 550' والخطيب فى الكفاية صفحه 265' وابن عساكر جلد19صفحه273 .

712- حديث صحيح من طريق المصنف . أخرجه البيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 169 . من طرق عن شعبة به ' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19310-19328-19340' وعبد بن حميد رقم الحديث: 266' وأبو داؤد رقم الحديث: 4746' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 85' والطبرانى رقم الحديث: 4997' والحاكم جلد 1صفحه76 . من طرق عن أبى حمزة به بنحوه أخرجه ابن أبى شيبة جلد 11صفحه455' وأحمد رقم الحديث: 19287' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 733' والطبرانى رقم الحديث: 4998-5001' والحاكم جلد1صفحه77 .

713- اسناده صحيح . أخرجه ابن سعد جلد3صفحه21' وأحمد رقم الحديث: 19322' والنسائى فى الكبرى رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَمْزَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ صَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ

سے پہلے نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پڑھی تھی۔

714 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا اَتٰى اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شیاطین بیت الخلاء میں موجود ہوتے ہیں' پس جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں آئے تو یہ پڑھ لے: ''اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ''

الحديث: 8391' والطبری فی التاريخ جلد 2صفحه310' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 84' والطبرانی رقم الحديث: 5002' والقطيعی فی زوائد الفضائل رقم الحديث: 1040' والبيهقی جلد 6صفحه206 . أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه 21' وأحمد رقم الحديث: 19303' وفی الفضائل رقم الحديث: 1004' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8137-8393 . أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه21' وابن أبی شيبة جلد 12صفحه74' وأحمد رقم الحديث: 19325' وفی الفضائل رقم الحديث: 1000' والترمذی رقم الحديث: 3735' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8392' وابن أبی عاصم فی الأوائل رقم الحديث: 70' والطبری فی التاريخ جلد 2 صفحه310' والحاكم جلد3صفحه136 .

714- حديث صحيح من طريق المصنف . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 69' والبيهقی جلد 1 صفحه96 . من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19305-19351' وأبو داؤد رقم الحديث: 6' والترمذی فی العلل الكبير صفحه 22' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 9903' وابن ماجه رقم الحديث: 296' وابن خزيمة رقم الحديث: 69' وابن حبان رقم الحديث: 1408' والطبرانی رقم الحديث: 5099' والحاكم جلد 1 صفحه187' والبيهقی جلد 1 صفحه96' والخطيب جلد 4صفحه287' ورواه عيسى بن يونس عن شعبة ' عن قتادة عن القاسم بن عوف الشيبانی عن زيد به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1406 . من طرق عن سعيد' عن قتادة ' عن القاسم الشيبانی' عن زيد . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 1صفحه1' وأحمد رقم الحديث: 19350' وابن ماجه رقم الحديث: 296' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 9905-9906' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7218' والطبرانی رقم الحديث: 5100-5115' والحاكم جلد 1 صفحه 187' والبيهقی جلد 1 صفحه96' والخطيب جلد 13 صفحه301 .

مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

میں پناہ مانگتا ہوں خبیث جنوں اور خبیثہ جنیوں سے۔

715 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! انصار اور انصار کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد کو معاف فرمادے!

716 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، اَنَّ اَنَسًا هَلَكَ لَهُ بَنُونَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت نضر بن انس سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بیٹوں کی طرف حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما اور انصار کے بیٹوں کی اور ان کے بیٹوں کے بیٹوں کی۔

717 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

715- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19311' عن المصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19138-19341-19351-19362' ومسلم رقم الحديث: 2506' والطبرانى رقم الحديث: 5101 . ورواه كذلك أنس بن مالك عن زيد بن أرقم' أخرجه البخارى رقم الحديث: 4906' وجعله بعضهم من مسند أنس أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3909' وغيره . والحديث يرويه كذلك أبو بكر بن أنس عن زيد بن أرقم أخرجه رقم الحديث: 19362' وابن حبان رقم الحديث: 7281' والطبرانى رقم الحديث: 5103' وغيرهم .

716- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال على بن زيد . من طرق على بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19318-19356' والترمذى رقم الحديث: 3902' والطبرانى رقم الحديث: 5103 .

717- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1676' وأبو نعيم فى الحلية جلد4 صفحه 343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354' والبخارى رقم الحديث: 3949' والفسوى فى المعرفة جلد2 صفحه629' وابن حبان رقم الحديث: 4283' والطبرانى رقم الحديث: 5042' والحاكم جلد3صفحه533 . من طرق عن أبى اسحاق به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19335 19317-' وعبد بن حميد رقم الحديث: 261' والبخارى رقم الحديث: 4404-4471' ومسلم رقم الحديث: 1254' والطبرانى رقم الحديث: 5044-5046' والبيهقى فى الدلائل جلد5صفحه354 . من طريق شعبة عن ميمون بن عبد الله عن

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: كَمْ غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ رسول اللہ ﷺ کتنے غزوات میں شریک ہوئے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: سترہ غزوات میں۔

718 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: كَمْ غَزَوْتَ اَنْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے غزوات میں شریک ہوئے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: سترہ غزوات میں۔

719 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: مَا اَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: ذُو الْعُشَيْرَةِ اَوْ ذُو الْعُسَيْرَةِ

حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی: سب سے پہلے غزوہ رسول اللہ ﷺ نے کون سا کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: ذوالعشیرہ یا ذوالعسیرہ۔

زيد بن أرقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19358 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند مسلم رقم الحديث: 1813 .

718- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1676' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354' والبخارى رقم الحديث: 3949' والفسوى في المعرفة جلد 2 صفحه 629' وابن حبان رقم الحديث: 4283' والطبرانى رقم الحديث: 5042' والحاكم جلد 3 صفحه 533 . من طرق عن أبى اسحاق به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19317-19335' وعبد بن حميد رقم الحديث: 261' والبخارى رقم الحديث: 4404-4471' ومسلم رقم الحديث: 1254' والطبرانى رقم الحديث: 5044-5046' والبيهقي في الدلائل جلد 5 صفحه 354 . من طريق شعبة عن ميمون بن عبد الله عن زيد بن أرقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19358 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند مسلم رقم الحديث: 1813 .

719- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1676' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354' والبخارى رقم الحديث: 3949' والفسوى في المعرفة جلد 2 صفحه 629' وابن حبان رقم الحديث: 6283' والطبرانى رقم الحديث: 5042' وغيرهم .

720 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِى رَمْلَةَ الشَّامِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ سَاَلَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ: اَشَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا فِى يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: كَيْفَ صَنَعَ؟ قَالَ: صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِى الْجُمُعَةِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ

حضرت ایاس بن ابی رملہ الشامی فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ حضرت معاویہ نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے جب عید و جمعہ ایک دن جمع ہوگئے تھے؟ فرمایا: ہاں! (حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ کیا کرتے تھے؟ (حضرت زید نے) فرمایا کہ آپ ﷺ عید کی نماز پڑھتے تھے اور جمعہ میں رخصت دیتے تھے کہ جو چاہے پڑھے، جو چاہے نہ پڑھے۔

721 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

720- حديث حسن بشواهده' واسناد المصنف ضعيف لحال اياس بن أبى رملة . من طريق المصنف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1154' والبيهقى جلد 3صفحه317 . من طرق عن اسرائيل به أخرجه ابن أبى شيبة جلد2 صفحه 188' والدارمى رقم الحديث: 1612' وأحمد رقم الحديث: 19337' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه438' وأبو داؤد رقم الحديث: 1070' والنسائى رقم الحديث: 1590' وابن ماجه رقم الحديث: 1310' والفسوى فى المعرفة جلد 1صفحه303' وابن خزيمة رقم الحديث: 1464' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1153' والطبرانى رقم الحديث: 5120' والحاكم جلد 1صفحه288' والبيهقى جلد3صفحه317' وصححه الحاكم وأقره الذهبى . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 5572 من قول عثمان بن عفان . وله شاهد عن عبد الله بن السائب وأبى هريرة وابن عمرو بن عباس وابن الزبير وغيرهم . انظر سنن أبى داؤد رقم الحديث: 1071-1073' وابن ماجه رقم الحديث: 1311-1312' وأحكام العيدين للفريابى صفحه211 .

721- اسناده ضعيف عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3672 الى المصنف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19308' عن المصنف' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7589' عن بندار عن المصنف وسموا الرجل ميمون أبا عبد الله كذا أسماه كل من أخرجه . من طريق شعبة به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2079' والطبرانى رقم الحديث: 5090' والحاكم جلد 4صفحه202 . من طريق قتادة وعبد الرحمٰن بن ميمون عن ميمون أبى عبد الله به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19346' والترمذى رقم الحديث: 2078' والنسائى فى

خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُمْ اَنْ يَتَدَاوَوْا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْعُودِ الْهِنْدِیِّ وَالزَّيْتِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ ذات الجنب کی بیماری والے عود ہندی اور زیتون کو بطور دوا استعمال کیا کریں۔

722 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِیِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّهُ رَاٰی اُنَاسًا جُلُوسًا اِلٰی قَاصٍّ فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ ابْتَدَرُوا اِلَی السَّوَارِی يُصَلُّونَ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ قاص میں بیٹھے ہوئے ہیں' جب سورج طلوع ہوا تو وہ جلدی جلدی ستونوں کی طرف ہوئے' نماز پڑھنے کے لیے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز یہ اس وقت پڑھی جائے گی جب اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

723 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابومنہال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

الكبرى رقم الحديث: 7589' وابن ماجه رقم الحديث: 3468' والطبرانى رقم الحديث: 5091' والحاكم جلد 4صفحه201-202' وصححه الترمذى والحاكم والذهبى وميمون أبو عبد الله ضعيف لكن له شاهدًا من حديث أم قيس بنت محصن عند البخارى رقم الحديث: 5692' ومسلم رقم الحديث: 1214 .

722- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 3صفحه49 . من طرق عن هشام به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 19289-19338-19366' وعبد بن حميد رقم الحديث: 258' ومسلم رقم الحديث: 748' وابن خزيمة رقم الحديث: 1227' وأبو عوانة جلد 2صفحه270-271' والعقيلى جلد 1صفحه299' وابن حبان رقم الحديث: 2539' والطبرانى رقم الحديث: 5108-5111' وفى الأوسط رقم الحديث: 2279' والبيهقى جلد3صفحه49 .

723- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 7صفحه107' وأحمد رقم الحديث: 19357' والبخارى رقم الحديث: 2180-2181' ومسلم رقم الحديث: 1589' والنسائى رقم الحديث: 4591' والطبرانى رقم الحديث: 5038' والبيهقى جلد 5صفحه281' من طريق عن أبى المنهال به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14547' والحميدى رقم الحديث: 727' وأحمد رقم الحديث: -19326-19336-19349' والبخارى رقم الحديث: 2060-2061-3939-3940' ومسلم رقم الحديث: 1589' والنسائى رقم الحديث: 4590'

قَالَ: اَخْبَرَنِی حَبِیبُ بْنُ اَبِی ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ، یَقُولُ: سَاَلْتُ زَیْدَ بْنَ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ، فَجَعَلْتُ اَسْاَلُ اَحَدَهُمَا فَیَقُولُ: سَلِ الْآخَرَ فَاِنَّهُ اَفْضَلُ مِنِّی فَسَاَلْتُهُمَا فَحَدَّثَانِی اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ بَیْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ نَسَاءً

زید بن ارقم اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق پوچھا' میں ان میں سے ایک سے پوچھنے لگا تو (ان میں سے ایک نے) کہا کہ دوسرے سے پوچھو! وہ مجھ سے افضل ہیں' سو میں نے دونوں سے پوچھا' دونوں نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی چاندی کے بدلے اُدھار بیع سے منع فرمایا۔

724 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِیَةَ، یَخْطُبُ وَهُوَ یَقُولُ: یَا اَهْلَ الشَّامِ حَدَّثَنِی الْاَنْصَارِیُّ یَعْنِی زَیْدَ بْنَ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِی یُقَاتِلُونَ عَلَی الْحَقِّ حَتّٰی یَاْتِیَ اَمْرُ اللّٰهِ وَاِنِّی اَرَاکُمُوهُمْ یَا اَهْلَ الشَّامِ

حضرت ابوعبداللہ الشامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ نے خطبہ میں فرمایا: اے اہل شام! مجھے حضرت زید بن ارقم نے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کا ایک گروہ مسلسل حق پر لڑتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے' اور میں تم کو وہی دیکھتا ہوں اے اہل شام!

43- مَا اُسْنِدَ عَنِ الْمُغِیرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

725 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

والطبرانی رقم الحدیث: 5039' والدارقطنی جلد 3صفحہ16-17' والبیهقی جلد 5صفحہ280 . من طریق ابن جریج عن حسن بن مسلم عن أبی المنهال ولم یسمعه منه به ' مختصرًا . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19349 .

724- اسناده ضعیف لجهالة أبی عبد اللّٰه الشامی . من طرق المصنف أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19309 وعبد بن حمید رقم الحدیث: 268' والبزار (3319-کشف)' والطبرانی رقم الحدیث: 4967 .

725- حدیث صحیح ومیمون بن أبی شبیب صدوق . من طریق المصنف أخرجه الطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 424 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18209-18236' ومسلم فی المقدمة جلد 1 صفحه9' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 423-425' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 541-2067' والطبرانی جلد 20صفحه422' وفی جزء طرق حدیث من کذب علی متعمدًا صفحه119' وابن عدی

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مَيْمُونَ بْنَ اَبِي شَبِيبٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يُرَى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَذَّابِينَ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو میرے حوالہ سے حدیث بیان کرے اور وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

726 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، اَوْ غَيْرُهُ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ بَكْرٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: اَمْرَانِ لَا اَسْاَلُ عَنْهُمَا اَحَدًا مِنَ النَّاسِ: صَلَاةُ الرَّجُلِ خَلْفَ الرَّجُلِ مِنْ رَعِيَّتِهِ فَقَدْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو کام ہیں میں اُن کے متعلق لوگوں میں سے کسی سے سوال نہیں کرتا' آدمی کا اپنی رعیت کے کسی آدمی کے پیچھے نماز پڑھنا' بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے

جلد 2صفحه814' وأبو نعيم في الحلية جلد4 صفحه 378 . من طريق حبيب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه407' وأحمد رقم الحديث: 18266' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1382' والترمذى رقم الحديث: 2662' وابن ماجه رقم الحديث: 41' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2067' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 426' والطبرانى جلد 20صفحه422-423' وفى جزئه صفحه 118-119 . وله شاهد بلفظه ممن حديث سمرة بن جندب أخرجه مسلم فى المقدمة جلد1صفحه9 .

726- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف للانقطاع بين بكر وبين المغيرة' وللشك فى شيخ المصنف' وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 802 الى المصنف . من طريق بكر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18182 . من طريق بكر عن حمزة بن المغيرة' عن المغيرة بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 18197' والدارمى رقم الحديث: 1342' ومسلم (81/274)' والنسائى رقم الحديث: 108' وابن ماجه رقم الحديث: 1236' وابن خزيمة رقم الحديث: 1514' وابن حبان رقم الحديث: 1347' والبيهقى جلد 1صفحه60' وغيرهم . من طرق عن المغيرة مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 18200-18218-18251-18261 وعبد بن حميد رقم الحديث: 397' والبخارى رقم الحديث: 182-203-206-4421-5798' ومسلم رقم الحديث: 274' وأبو داؤد رقم الحديث: 149-152' والترمذى رقم الحديث: 1768' والنسائى رقم الحديث: 79-82-124' وابن ماجه رقم الحديث: 545' وابن خزيمة رقم الحديث: 190-191-203-1515-1642' وابن حبان رقم الحديث: 1326' وغيرهم .

رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے پیچھے نماز پڑھی اور موزوں پرمسح کرنا تو بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

727 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ ظَاهِرَ خُفَّيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا۔

728 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

727- اسناده ضعيف لتفرد ابن أبي الزناد به . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1صفحه291 . أخرجه من طريق هؤلاء الثلاثة أحمد رقم الحديث: 18181-18352' وأبو داؤد رقم الحديث: 161' والترمذی رقم الحديث: 98' وابن الجارود رقم الحديث: 85' والطبرانی جلد20صفحه377' والدارقطنی جلد 1صفحه195 . وقال الترمذی حديث المغيرة حديث حسن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18222' وأبو داؤد رقم الحديث: 165' والترمذی رقم الحديث: 97' وابن ماجه رقم الحديث: 550' وابن الجارود رقم الحديث: 84' وتمام في فوائده (191-روض)' والدارقطنی جلد1 صفحه 195' والبيهقي جلد 1صفحه290' وللحديث شاهد من حديث علی أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 162-164 .

728- حديث صحيح من طريق المصنف عن أبی عوانة وحده به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2819' والترمذی رقم الحديث: 412' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 11501 . من طريق المصنف عن شريك وأبی عوانة وشيبان به أخرجه أبو نعيم فی أخبار أصبهان جلد 2صفحه341 . من طريق شريك وحده به أخرجه الطبرانی جلد 20 صفحه 420 . من طريق زياد بن علاقة به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 759' وأحمد رقم الحديث: 18223-18264' والبخاری رقم الحديث: 1130-4836-6471' ومسلم رقم الحديث: 2819' والنسائی رقم الحديث: 1643' وابن ماجه رقم الحديث: 1419' وابن حبان رقم الحديث: 311' والطبرانی جلد20صفحه420' والبيهقي جلد3صفحه16 وغيرهم . وله شاهد من حديث عائشة عند البخاری رقم الحديث: 4837' ومسلم رقم الحديث: 2820 .

وَاَبُو عَوَانَةَ، وَقَيْسٌ، وَشَيْبَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَصْنَعُ هٰذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

کہ رسول اللہ ﷺ بہت زیادہ نماز پڑھتے' یہاں تک کہ آپ کے دونوں پاؤں مبارک پر ورم پڑ جاتے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ یہ کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ کے وسیلہ سے آپ کی اُمت کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکرگزار بندہ نہ بن جاؤں؟

729 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو سورج کو گرہن لگ گیا' لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم کی موت کی وجہ سے سورج کو گرہن لگا ہے' تو رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے' تو فرمایا: اے لوگو! بے شک سورج و چاند کو گرہن کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا' لیکن یہ دونوں اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں جب ایسا ہو جائے تو نماز پڑھا کرو یہاں تک کہ گرہن چلا جائے۔

730 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

729- حديث صحيح من طريق المصنف عن أبى عوانة وقيد وشيبان به ' أخرجه الطبرانى جلد 20صفحه421 . من طريق شيبان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18243 . من طريق زياد بن علاقة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18203' والبخارى رقم الحديث: 1060-6199' ومسلم رقم الحديث: 915' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 1843' وابن حبان رقم الحديث: 2827' والطحاوى جلد 1صفحه330' والطبرانى جلد 20صفحه420-421' والبيهقى جلد3 صفحه341 .

730- اسناده ضعيف لحال المسعودى فانه اختلط ورواية المصنف عنه بعد الاختلاط . من طريق المصنف أخرجه الطبرانى جلد 20صفحه422 . من طريق المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18188-18241' والدارمى رقم الحديث: 1509' والترمذى رقم الحديث: 365' وأبو داؤد رقم الحديث: 1037' والطحاوى جلد 1

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَسَبَّحُوا بِهِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَالَ: هٰكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' تو آپ پہلی دو رکعتوں میں کھڑے ہو گئے' مقتدیوں نے سبحان اللہ کہا' تو آپ نے اپنی نماز پوری کی' جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ نے دو سجدے کیے اور سلام پھیرا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا۔

731 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضْلَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ هُذَيْلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلۂ ہذیل کا ایک آدمی تھا' اس کی دو بیویاں تھیں' اُن میں سے کسی ایک نے دوسری کو خیمہ کی لکڑی ماری' تو اس کا حمل ضائع ہو گیا' اس نے کہا: آپ مجھ پر ایسی جان کا

صفحه 439' والبيهقى جلد 2 صفحه 338 . وقال الترمذى حسن صحيح . من طريقين آخرين عن المغيرة لا تخلوان من ضعف أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3452' وابن أبى شيبة جلد 2صفحه34' وأحمد رقم الحديث: 18198' والترمذى رقم الحديث: 364' وأبو داؤد تعليقًا رقم الحديث: 1037' والطبرانى جلد 20 صفحه411-415' وفى الأوسط رقم الحديث: 1182' والبيهقى جلد2صفحه344 وله شاهد فى صحيح البخارى رقم الحديث: 241' ومسلم رقم الحديث: 570 من حديث عبد الله بن مالك بن عيينه .

731- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه النسائى رقم الحديث: 4841' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 7030' والبيهقى جلد 8صفحه109 . من طريق عن شعبة به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2380' ومسلم رقم الحديث: 1682' وأبو داؤد رقم الحديث: 4568' والترمذى رقم الحديث: 1411 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18163-18202' ومسلم رقم الحديث: 1682' وأبو داؤد رقم الحديث: 4569' والترمذى رقم الحديث: 1411 والنسائى رقم الحديث: 4836-4837-4839' وابن ماجه رقم الحديث: 2633' والطبرانى جلد 20صفحه409' وابن حبان رقم الحديث: 6016 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18173-18202' ومسلم رقم الحديث: 1682' وأبو داؤد رقم الحديث: 4569' والترمذى رقم الحديث: 1411' والنسائى رقم الحديث: 4839' وابن ماجه رقم الحديث: 2633' والطبرانى جلد 20صفحه409-410' والبيهقى جلد 8صفحه105-114' وغيرهم . من طريق شعبة عن المغيرة عن ابراهيم به أخرجه الطبرانى جلد20 صفحه410 . من طريق الأعمش عن ابراهيم مرسلًا . أخرجه النسائى رقم الحديث: 4842 .

بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَاسْقَطَتْ، فَقَالَ: اَرَاَيْتَ مَنْ لَا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ؟ فَقِيلَ اَسَجْعًا كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ وَجَعَلَهُ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْاَةِ

تاوان لگاتے ہیں جس نے نہ پیا نہ کھایا' نہ چلّایا نہ چیخا' (ایسے معاملات کو ٹال دیا جاتا ہے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاہلیت والا موزون کلام کرتا ہے' فرمایا کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس میں اس کے عصبات پر دیت کا اور بچہ کے قصاص میں ایک لونڈی کا فیصلہ کیا۔

732 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يَتَوَكَّلْ مَنِ اسْتَرْقَى اَوِ اكْتَوَى

حضرت عقار بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے توکل سے کام نہیں لیا جس نے اپنے آپ پر (شرکیہ کلمات سے) منتر کرایا اور یا اپنے آپ کو آگ سے داغا۔

733 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا' اس کی مونچھیں

732- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18242' والبخارى فى التاريخ الكبير جلد7صفحه94 . من طريق شعبة عن منصور عن مجاهد سمع حسان بن أبى وجزة . سمع عقار بن المغيرة بن شعبة عن أبيه......فذكر . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 7صفحه427' والطبرانى رقم الحديث: 892' والخطيب فى الكفاية صفحه 221 . ورواه جرير عن منصور كرواية شعبة وذكر القصة أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 7 صفحه94' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7605 . من طريق الثورى عن منصور به بدون ذكر حسان أخرجه أحمد رقم الحديث: 18246' وعبد بن حميد رقم الحديث: 393' والترمذى رقم الحديث: 2055' وقال الترمذى حسن صحيح . من طريق ليث وابن أبى نجيح عن مجاهد عن عقار به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 763' وأحمد رقم الحديث: 18205-18225' وابن ماجه رقم الحديث: 3489 .

733- اسناده ضعيف منقطع' المصنف ممن سمع المسعودى بعد اختلاطه وأبو عون لم يدرك المغيره من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 1صفحه150 . من طريق المسعودى به أخرجه الطحاوى جلد4صفحه229 . من طريق جامع بن شداد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18237-18262' وأبو داؤد رقم الحديث: 188' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 159' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6655' والطحاوى جلد 4صفحه230' والطبرانى جلد20 صفحه435-436 .

عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا طَوِيلَ الشَّارِبَ فَدَعَا بِسِوَاكٍ وَشَفْرَةٍ فَوَضَعَ السِّوَاكَ تَحْتَ الشَّارِبِ فَقَصَّ عَلَيْهِ

بہت زیادہ لمبی تھیں، تو آپ ﷺ نے مسواک اور ایک چھری منگوائی، پس مسواک اس کی مونچھوں کے نیچے رکھی اور اس کی مونچھیں کاٹ ڈالیں۔

734 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبِ الثَّقَفِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے عمامہ اور موزوں پر مسح کیا۔

فائدہ: عمامہ پر مسح درست نہیں ہے، حضرت ملک العلماء علامہ ظفر الدین بہاری فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے سر کے مسح کا حکم دیا ہے، احادیث مسح عمامہ احاد ہیں، جس سے کتاب اللہ پر زیادتی جائز نہیں ہے اور نہ وہ اس کا ناسخ ہو سکتی ہے۔

(فتاویٰ ملک العلماء صفحہ ۸۰، مطبوعہ شبیر برادرز، لاہور)

735 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طُعْمَةُ بْنُ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے

734- حديث صحيح من طريق المصنف مطولًا أخرجه الطبراني جلد 20 صفحه 428، وفي الأوسط رقم الحديث: 1389 . أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه 79، وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 179، وأحمد رقم الحديث: 18207، والبخاري في القراء ة خلف الامام رقم الحديث: 196، والنسائي رقم الحديث: 109، وفي الكبرى رقم الحديث: 168، وابن خزيمة رقم الحديث: 1064-1645، والطحاوي جلد 1 صفحه 30، وابن حبان رقم الحديث: 1342، والطبراني جلد 20 صفحه 426-428، والدارقطني جلد 1 صفحه 192 من طريق أيوب وقتادة وغيرهم عن عمرو بن وهب به . وروى عن حماد بن زيد، عن أيوب عن ابن سيرين عن رجل عن عمرو بن وهب أخرجه الطبراني جلد 20 صفحه 429، والبيهقي جلد 1 صفحه 58 . ورواه جرير بن حازم عن ابن سيرين مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 18190 . وحديث المغيرة في المسح على الخفين حديث مشهور مروى عنه من غير وجه أخرجه أحمد رقم الحديث: 18219-18250، والبخاري رقم الحديث: 363-388-5798، ومسلم رقم الحديث: 274، وأبو داؤد رقم الحديث: 1-150، والترمذي رقم الحديث: 20-100، وابن ماجه رقم الحديث: 331-389، من طرق عن المغيرة بالمسح على الخفين وفي بعضها المسح على العمامة .

735- اسناده ضعيف لجهالة عمر بن بيان . من طريق طعمة به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 760، وأحمد رقم

عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَيَانٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصِ الْخَنَازِيرَ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شراب فروخت کرتا ہے اس کو چاہیے کہ خنزیر کے ٹکڑے ٹکڑے (کر کے بھی فروخت) کرے۔

736 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا مَرْفُوعًا قَالَ: الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا اَمَامَهَا قَرِيبًا، اَوْ عَنْ يَمِينِهَا قَرِيبًا، اَوْ يَسَارِهَا قَرِيبًا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس حدیث کو مرفوع ہی جانتا ہوں' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سوار آدمی جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل چلنے والا چاہے تو جنازہ کے آگے چلے یا پیچھے' یا دائیں یا بائیں۔

737 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 18239' والدارمي رقم الحديث: 2102' وأبو داؤد رقم الحديث: 3489' والطبراني جلد 20صفحه379' وفي الأوسط رقم الحديث: 8532' والبيهقي جلد 6صفحه12 والمزي في التهذيب جلد13صفحه383' وقال الطبراني: لا يروى هذا الحديث عن المغيرة الا بهذا الاسناد تفرد به طعمة بن عمرو انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1552 .

736- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال مبارك بن فضالة ـ من طريق مبارك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18199 ـ من طرق عن سعيد به ابن أبي شيبة جلد 3صفحه280' وأحمد رقم الحديث: 18187-18232' والترمذي رقم الحديث: 1031' والنسائي رقم الحديث: 1942-1947' وابن ماجه رقم الحديث: 1481' والطحاوي جلد 1 صفحه482' وابن حبان رقم الحديث: 3049' والطبراني جلد 20صفحه431' والحاكم جلد 1 صفحه 355' والبيهقي جلد 4صفحه8' وقال الترمذي: حسن صحيح ـ وصححه الحاكم وأقره الذهبي ـ من طريق عبد الواحد بن واصل عن سعيد والمغيرة جميعًا عن زياد عن مغيرة به ' أخرجه النسائي رقم الحديث: 1941' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 2069 ـ ووقع في الصغرى: عن أبيه وانظر تحفة الأشراف جلد 8 صفحه471 ـ وأما حديث يونس بن عبيد فأخرجه أحمد رقم الحديث: 18206' وأبو داؤد رقم الحديث: 3180' والطبراني جلد20صفحه430' والحاكم جلد1صفحه355' والبيهقي جلد4صفحه24' من طرق عنه به .

737- حديث صحيح ـ واسناده المصنف ضعيف وهو جزء من الحديث السابق ـ عن طريق روح بن عبادة عن سعيد

عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: وَلَا اُرَاهُ اِلَّا مَرْفُوعًا قَالَ: السِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ

میں اس حدیث کو مرفوع ہی جانتا ہے' جو بچہ نابالغ ہو' اس پر نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی اور اس کے والدین کے لیے بخشش اور رحمت کی دعا مانگی جائے گی۔

44- الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی احادیث

739,738 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: اَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا الْمَدِينَةَ يَعْنِي فِي الْهِجْرَةِ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ فَكَانَا يَقْرَآنِ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَدِمَ سَعْدٌ وَبِلَالٌ وَعَمَّارٌ ثُمَّ قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَاَيْتُ اَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِشَيْءٍ فَرَحَهُمْ بِقُدُومِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَتِ الْاِمَاءُ فِي الطُّرُقِ تَقُولُ: جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَرَاْتُ سَبِّحِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہجرت کرنے والوں میں سب سے پہلے ہمارے پاس مدینہ منورہ میں حضرت مصعب بن عمیر اور حضرت ابن اُم مکتوم آئے' دونوں قرآن پڑھتے تھے' پھر حضرت سعد آئے اور حضرت بلال و عمار آئے' پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیس آدمیوں کے ساتھ آئے' پھر رسول اللہ ﷺ آئے' میں نے اہل مدینہ کو اس دن سے زیادہ کسی شے پر خوش نہیں دیکھا' (جب رسول اللہ ﷺ مدینہ پاک کو تشریف لائے) تو بچے راستوں میں کہہ رہے تھے: یہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں' آپ آئے ہیں' پس جب رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ نے ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ

بن عبيد الله بن جبير مقتصرًا على هذا المتن' أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1507 . من طريق أبى نعيم عن سفيان عن يونس بن عبيد عن زياد به أخرجه الطبرانى جلد20صفحه430 .

739,738- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18535-18591' والبخارى رقم الحديث: 4941' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11662' والرويانى رقم الحديث: 321' وأبو يعلى رقم الحديث: 1715' والحاكم جلد2صفحه626' والبيهقى جلد9صفحه10 . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به مقتصرًا على ذكر أول من قدم المدينة أخرجه ابن سعد جلد4صفحه206' والطبرانى جلد20صفحه362' وفى الأوائل رقم الحديث:27' والحاكم جلد3صفحه634' والبيهقى جلد2صفحه463 .

اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فِي سُوَرٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ

"الْأَعْلٰى" اور "وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى" مفصل سورتوں میں سے پڑھیں۔

740 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ)(النساء : **95**)مِنَ الْمُؤْمِنِينَ دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَدَعَا بِالْكَتِفِ لِيَكْتُبَهُ فِيهَا وَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَذَكَرَ ضَرَرَهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ)(النساء :**95**)

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ اُتری: "لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور ایک شانے کی ہڈی منگوائی تا کہ اس میں یہ آیت لکھی جائے' اور حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور اپنی تکلیف کا ذکر کیا' تو یہ آیت اُتری: "غَيْرُ أُوْلِي الضَّرَرِ"۔

741 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو خیبر

740- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد4صفحه210' وأحمد رقم الحديث: 18676' والدارمي رقم الحديث: 2420' والبخاري رقم الحديث: 2831-4593' ومسلم رقم الحديث: 1898' وأبو يعلى رقم الحديث: 1725' والطبراني في التفسير جلد 5صفحه228' وابن حبان رقم الحديث: 42' والبيهقي جلد 9 صفحه 23 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18579-18671-18701' ومسلم رقم الحديث: 1898' والترمذي رقم الحديث: 1670-3031' والنسائي رقم الحديث: 3101-3102' والطبري جلد5 صفحه228' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2511' وابن حبان رقم الحديث: 40-41 .

741- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المدرج جلد 2صفحه896 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18596' ومسلم رقم الحديث: 1938' والروياني رقم الحديث: 327' وأبو يعلى رقم الحديث: 1728' والخطيب في المدرج جلد 2صفحه895' والبيهقي جلد9صفحه359 . من طريق شريك وسعيد بن علي الأودي عن أبي اسحاق به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 18692' وأبو يعلى رقم الحديث: 1698 . من طريق عدي بن ثابت عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18597-19139' والبخاري رقم الحديث: 4222-4225-5525-5526' ومسلم رقم الحديث: 1938' والطحاوي جلد 4صفحه205' وابن حبان رقم الحديث: 5277' والبيهقي جلد9صفحه329 . من طرق عن البراء' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8724' وأحمد رقم الحديث: 18646' والبخاري رقم الحديث: 4226' ومسلم رقم الحديث: 1938' وابن ماجه رقم

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: اَصَابَ النَّاسُ حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ يَعْنِى الْحُمُرَ الْاَهْلِيَّةَ فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى اَنِ اكْفِئُوا الْقُدُورَ

کے دن کچھ پالتو گدھے ملے تو رسول اللہ ﷺ نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا تو اس نے اعلان کیا کہ ہانڈیاں اُلٹ دو۔

742 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَعُمَرُ بْنُ اَبِى زَائِدَةَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، وَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا اَبَا عُمَارَةَ اَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ الْبَرَاءُ: لٰكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ اِنَّ هَوَازِنَ كَانُوا قَوْمًا رُمَاةً، فَلَمَّا لَقِينَاهُمْ وَحَمَلْنَا عَلَيْهِمُ انْهَزَمُوا فَاَقْبَلَ النَّاسُ عَلَى الْغَنَائِمِ وَاسْتَقْبَلُونَا بِالسِّهَامِ فَانْهَزَمَ النَّاسُ فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَاَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِ الْبَغْلَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ

حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے سنا' ان سے ایک آدمی نے پوچھا: اے ابوعمارہ! کیا تم یومِ حنین کے دن رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ گئے تھے؟ تو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لیکن رسول اللہ ﷺ نہیں بھاگے تھے' دراصل بنوہوازن کے لوگ بڑے ماہر تیرانداز تھے' جب ہم دورانِ لڑائی اُن پر غالب آ گئے وہ بھاگ گئے تو لوگ مالِ غنیمت جمع کرنے لگے تو اچانک انہوں نے ہم پر تیروں کی بوچھاڑ کر دی' تو لوگ بھاگ آئے تھے' بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس دن دیکھا کہ حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے

الحديث: 3194' والنسائى رقم الحديث: 4349' والخطيب فى المدرج جلد2صفحه897' والبيهقى جلد9 صفحه330 .

742- حديث صحيح من طريق المصنف' أخرجه البيهقى جلد5صفحه133 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18498' ومسلم رقم الحديث: 1776' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8638' وأبو يعلى رقم الحديث: 1727' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3322' وابن حبان رقم الحديث: 4770 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 8491-18563-18728' والبخارى رقم الحديث: 4315-4316' ومسلم رقم الحديث: 1776' والترمذى رقم الحديث: 1688' والفسوى فى المعرفة جلد2صفحه629' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2518' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3323' وأبو نعيم فى الحلية جلد7 صفحه132' والبيهقى جلد9صفحه155 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18509' عن عفان عن عمر بن أبى زائدة به مقتصرًا على أوله ثم زاد فيه قصة حفر الخندق بايجاز .

الْبَيْضَاءِ وَالنَّبِيُّ يَقُولُ: اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

آپ ﷺ کی خچر کی لگام پکڑی ہوئی تھی' اس دن رسول اللہ ﷺ سفید خچر پر سوار تھے اور نبی ﷺ فرما رہے تھے: ''انا النبی لا كذب انا ابن عبد المطلب'' میں سچا نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں' میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

743 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ اَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ قَالَ: فَاِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھا کر: ''اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ''، ''اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی' اپنے چہرے کو تیری طرف کیا' اپنے کام تیرے سپرد کیے' اپنی پیٹھ کو تیری طرف کیا' رغبت رکھتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے' کوئی جائے پناہ اور نجات نہیں مگر تیری ہی طرف سے' میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی ہے' تیرے رسولوں

743- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه6.7 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18538-18677' والدارمي رقم الحديث: 2683' والبخاري رقم الحديث: 6313' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10611' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1721' وابن حبان رقم الحديث: 5527 . من طرق أخرى عن أبي اسحاق به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 723' وأحمد رقم الحديث: 18674-18702' والبخاري رقم الحديث: 7488' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10612-10613' والترمذي رقم الحديث: 3394' وابن ماجه رقم الحديث: 1876 . من طرق أخرى عن البراء أخرجه البخاري رقم الحديث: 6315' النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10595' وابن حبان رقم الحديث: 5542 .

پر ایمان لایا جن کو تو نے بھیجا ہے''۔ فرمایا کہ اگر تو اس رات مرگیا تو فطرت پر مرے گا۔

744 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ قِنِی عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو اپنے ہاتھ کو اپنے رخسار کے نیچے رکھتے تھے اور یہ دعا مانگتے: ''اَللّٰهُمَّ قِنِی عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ''، ''اے اللہ! تو مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا''۔

745 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: اُهْدِيَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَلْمَسُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک ریشم کا حلّہ ہدیہ دیا گیا' تو لوگ اس کو چھونے لگے اور اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سعد بن معاذ کے لیے اللہ عزوجل نے جنت

744- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18495' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10950' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1711 . أخرجه ابن أبى شيبة جلد9صفحه76 . وأحمد رقم الحديث: 18575-18654' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1215' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10589-10591' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1683' وابن حبان رقم الحديث: 5522-5523' وأبو الشيخ فى أخلاق النبى صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 167' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1658' وفى الدعاء رقم الحديث: 249-250' وأبو نعيم فى الحلية جلد8 صفحه215 . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10593' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1682 .

745- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 2468' وابن حبان رقم الحديث: 7035 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18707' والبخارى رقم الحديث. 3802' ومسلم رقم الحديث: 2468' والرويانى رقم الحديث: 277' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1730' وابن حبان رقم الحديث: 7036 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18567-18618-18690' والبخارى رقم الحديث: 6640' والترمذى رقم الحديث: 3847' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8221' وابن ماجه رقم الحديث: 157' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1731 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَنْدِيلٌ مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَلْيَنُ مِنْ هٰذَا

میں اس سے بھی زیادہ نرم رومال تیار کر رکھے ہیں۔

746 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ـ قَالَ: قُلْتُ: سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟ قَالَ: لَا ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قَوْمٍ جَلَسُوا فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ: إِنْ كُنْتُمْ لَابُدَّ فَاعِلِينَ فَرُدُّوا السَّلَامَ وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ وَاهْدُوا السَّبِيلَ

حضرت ابواسحاق‘ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی: کیا تم نے آپ ﷺ سے سنا ہے؟ کہا کہ نہیں! رسول اللہ ﷺ ایک قوم کے پاس آئے جو راستوں میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم کو ضرور ہی راستوں پر بیٹھنا ہے تو سلام کرنے والے کا جواب دو‘ مظلوم کی مدد کرو‘ اور راستہ پوچھنے والے کی راہنمائی کرو۔

747 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خندق کے دن دیکھا‘ آپ

746- اسناده منقطع . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2726 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18506-18592-18698‘ والدارمى رقم الحديث: 2655‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 1717-1718‘ والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 170-171-172‘ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18592-18613‘ وابن حبان رقم الحديث: 597 . وللحديث شاهد ببعض ألفاظه من حديث أبى سعيد عند البخارى رقم الحديث: 2465-6229‘ ومسلم رقم الحديث: 2121‘ ومن حديث أبى هريرة عند أبى داؤد رقم الحديث: 4817 .

747- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن سعد جلد2صفحه70‘ وأحمد رقم الحديث: 8536-18593‘ والدارمى رقم الحديث: 2455‘ والبخارى رقم الحديث: 2836-2837-4104-7236‘ ومسلم رقم الحديث: 1803‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8857‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 1716‘ والبيهقى فى الدلائل جلد 3 صفحه413 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه527‘ وأحمد رقم الحديث: 18706‘ والبخارى رقم الحديث: 3034-4106-6620‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10367‘ والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3325‘ والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 411‘ وأبو نعيم فى الحلية جلد 7 صفحه132‘ والخطيب جلد 11 صفحه289 . وقد روى هذا الشعر فى سياق حديث آخر لسلمة بن الأكوع فى الصحيح كذلك انظر البخارى رقم الحديث: 4196‘ ومسلم رقم الحديث: 1802 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَحْفِرُ مَعَنَا حَتَّى رَأَيْتُ التُّرَابَ قَدْ وَارٰى بَيَاضَ بَطْنِهِ اَوْ قَالَ: شَعْرَهُ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: حِفْظِي: اِنَّ الْاُلٰى قَدْ بَغَوْا وَفِي الصَّحِيفَةِ: اِنَّ الْمَلَا قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا اِذَا اَرَادُوا فِتْنَةً اَبَيْنَا قَالَ: فَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبَيْنَا اَبَيْنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

ہمارے ساتھ خندق کھودرہے تھے‘ حتیٰ کہ میں نے آپ پر مٹی دیکھی‘ اور میں نے آپ کے پیٹ کی سفیدی دیکھی‘ یا فرمایا: آپ یہ اشعار پڑھ رہے تھے: ’’اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے‘ نہ ہم زکوٰۃ دیتے‘ نہ ہم نماز پڑھتے‘ اے اللہ! ہم پر سکون نازل فرما اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ جب ہمارا دشمن سے آمنا سامنا ہو‘‘۔ حضرت شعبہ اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں مجھے یہ جملہ یاد ہے کہ بے شک انہوں نے پہلے ہم سے بغاوت کی ہے اور صحیفہ میں اس طرح ہے: لشکر نے ہم پر چڑھائی کی‘ تو جب انہوں نے ارادہ کیا ہمیں فتنہ میں ڈالنے کا تو ہم نے کہا: ’’ابینا‘‘ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمارہے تھے: ’’ابینا ابینا‘‘ اس کے ساتھ آپ نے اپنی آواز بلند کی۔

748 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْرِكِي قُرَيْشٍ كَتَبَ بَيْنَهُمْ كِتَابًا: هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: لَوْ عَلِمْنَا اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ لَمْ نُقَاتِلْكَ فَقَالَ لِعَلِيٍّ: اُمْحُهُ فَاَبٰى فَمَحَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اور قریش کے مشرکین کے درمیان صلح ہوئی‘ اس صلح نامہ پر لکھا تھا: ’’هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ‘‘ مشرکین مکہ کہنے لگے: اگر ہم آپ کو اللہ کا رسول جانتے تو ہم آپ سے لڑائی بھی نہ کرتے۔ آپ نے

748- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5صفحه96‘ وفي الدلائل جلد 4صفحه146 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18568-18590‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 1713 . من طرق عن أبي اسحاق بـه أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14صفحه434‘ وأحـمد رقم الحديث: 18603-18705‘ والبخاري رقم الحديث: 3184-4251‘ ومسلم رقم الحديث: 1783‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 1703 وابن حبان رقم الحديث: 4873‘ والبيهقي جلد9صفحه256‘ وغيرهم .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَكَتَبَ: هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ اَنْ يُقِيمُوا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلُوا مَكَّةَ بِسِلَاحٍ اِلَّا جُلُبَّانَ السِّلَاحِ قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِاَبِي اِسْحَاقَ: مَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ؟ قَالَ: السَّيْفُ بِقِرَابِهِ اَوْ بِمَا فِيهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس کو مٹا دیں، تو انہوں نے انکار کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے خود اس کو مٹا دیا، اور اس میں یہ لکھا: ''هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ'' اور انہوں نے اس پر شرط رکھی کہ وہ تین دن تک ٹھہریں گے اور مکہ میں اسلحہ لے کر نہیں داخل ہوں گے۔ مگر جلبان السلاح (میانوں) کے اندر۔ حضرت شعبہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابواسحاق سے کہا کہ ''جلبان السلاح'' کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: تلوار کی میان یا جس میں تلوار ہوتی ہے۔

749 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، يَقُولُ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَقْرَاُ سُورَةَ الْكَهْفِ لَيْلَةً اِذْ رَاَى دَابَّتَهُ تَرْكُضُ - اَوْ قَالَ: فَرَسَهُ تَرْكُضُ - فَنَظَرَ فَاِذَا مِثْلُ الضَّبَابَةِ - اَوْ قَالَ: مِثْلُ الْغَمَامَةِ - فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تِلْكَ السَّكِينَةُ نَزَلَتْ لِلْقُرْآنِ اَوْ تَنَزَّلَتْ عَلَى الْقُرْآنِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رات کو سورۃ الکہف پڑھتے تھے، اچانک انہوں نے اپنے جانور کو اچھلتے دیکھا، یا فرمایا: ان کا گھوڑا اُچھل رہا تھا، تو انہوں نے غبار، یا فرمایا: بادل کی مثل دیکھا (کہ ایک نور ہے جو اُن کے گھر میں ہے) سو اس بات کا ذکر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا تو آپ نے فرمایا: یہ سکینہ تھا جو قرآن کے لیے یا قرآن پر نازل ہو رہا تھا۔

750 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

749- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 795، والترمذى رقم الحديث: 2885، وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه342، والخطيب فى المبهمات صفحه 4، والبيهقى فى دلائل النبوة جلد7صفحه83 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 8497-18532، والبخارى رقم الحديث: 3614، ومسلم رقم الحديث: 795، وأبو يعلى رقم الحديث: 1722، وابن حبان رقم الحديث: 769 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18614-18660، والبخارى رقم الحديث: 5011، ومسلم رقم الحديث: 795، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11503، والبيهقى فى الدلائل جلد7صفحه82 .

750- اسناده منقطع، أبو اسحاق لم يسمعه من البراء كما صرح بذلك فى رواية أبى يعلى من طريق شعبة به ، أخرجه

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَمَّا اُنْزِلَتْ تَحْرِیمُ الْخَمْرِ قَالُوا: کَیْفَ بِمَنْ کَانَ یَشْرَبُهَا قَبْلَ اَنْ تُحَرَّمَ؟ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآیَةُ (لَیْسَ عَلَی الَّذِینَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِیمَا طَعِمُوا) (المائدة: 93) الْآیَةَ

کہ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی' تو لوگوں نے کہا کہ اُن لوگوں کی کیا حالت ہوگی جو لوگ اس کی حرمت نازل ہونے سے پہلے شراب پیتے تھے؟ تو یہ آیت کریمہ اُتری: ''لَیْسَ عَلَی الَّذِینَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِیمَا طَعِمُوا ''، ''اُن لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کیے' جو انہوں نے کھایا'' (المائدہ: ۹۳)۔

751 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الرَّبِیعُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ: آیِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حضرت ربیع بن براء بن عازب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو (آپ کی عادت مبارک تھی) آپ یہ پڑھتے: ''آیِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ''، ''لوٹنے والے' توبہ کرنے والے' عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی عبادت کرنے والے' حمد کرنے والے''۔

الترمذی رقم الحدیث: 3051' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 1719-1720' والطبری فی التفسیر جلد 7 صفحہ 37' وابن حبان رقم الحدیث: 5350-5351' وقال الترمذی: حسن صحیح ۔ من طریق اسرائیل عن أبی اسحاق به أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3050' والطبری جلد 7 صفحہ 37' وله شاهد من حدیث أنس عند البخاری رقم الحدیث: 2464' ومسلم رقم الحدیث: 1980' ومن حدیث ابن عباس عند الترمذی رقم الحدیث: 3052 .

751- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3440' وقال: حسن صحیح ۔ من طریق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18499-18569-18655' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 10384' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 1664-1729' وابن حبان رقم الحدیث: 2711 ۔ من طریق الثوری ومنصور واسرائیل عن أبی اسحاق عن البراء بلا واسطة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18680' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 10383' والفسوی فی المعرفة جلد 2 صفحہ 629' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7 صفحہ 132 ۔ من طریق فطر عن أبی اسحاق وصرح فیه بالسماع من أبی اسحاق والبراء أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 2712' قال الترمذی ورواية شعبة اصح ۔ وقال النسائی: أبو اسحاق لم یسمعه من البراء ۔ ومن حدیث أنس عند البخاری رقم الحدیث: 3086 .

752 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: كَانَتِ الْاَنْصَارُ اِذَا قَدِمُوا مِنْ سَفَرٍ لَمْ يَدْخُلِ الرَّجُلُ مِنْ قِبَلِ بَابِهِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ اَبْوَابِهَا)(البقرة: **189**)

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار جب سفر سے واپس آتے تو ان کی عادت تھی کہ یہ دروازے سے داخل نہیں ہوتے تھے' تو یہ آیت اُتری: ''وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ اَبْوَابِهَا '' ''یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں کی پشتوں کی طرف سے آؤ' لیکن نیکی یہ ہے کہ تم اللہ سے ڈرو اور گھروں میں دروازوں سے داخل ہو'' (البقرہ:۱۸۹)۔

753 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيَّ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے: مجھے حضرت براء رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے اور وہ جھوٹ بولنے والے نہیں تھے کہ

752- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب فى المدرج صفحه 365 . من طرق عن شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 1803' ومسلم رقم الحديث: 3026' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11024' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1732' والطبرى فى التفسير جلد 2صفحه186' والبيهقى جلد 5صفحه261 . من طريق أبى اسحاق به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4512' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11025' والطبرى جلد 2 صفحه186' وابن حبان رقم الحديث: 3947 .

753- حديث صحيح من طرق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18534-18540-18545' والبخارى رقم الحديث: 737' وأبو داؤد رقم الحديث: 620' والنسائى رقم الحديث: 828' وابن حبان رقم الحديث: 2226 . من طريق عن أبى اسحاق به أخرجه البخارى رقم الحديث: 690-811' ومسلم رقم الحديث: 474' والترمذى رقم الحديث: 281' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1697' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه133' والبيهقى جلد 2 صفحه92 . من طريق محارب بن دثار عن عبد الله بن يزيد به أخرجه مسلم رقم الحديث: 474' وأبو داؤد رقم الحديث: 622' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1676' والبيهقى جلد2صفحه92 . من طريق عبد الرحمٰن ابن أبى يعلىٰ عن البراء أخرجه الحميدى رقم الحديث: 725' ومسلم رقم الحديث: 474' وأبو داؤد رقم الحديث: 621' وله شاهد عن معاوية عن أحمد رقم الحديث: 16884 .

عَازِبٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا صَلَّوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ اَحَدٌ مِنْهُمْ حَتَّى يَرَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ يَسْجُدُوا

جب صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو جب اپنے سروں کو رکوع سے اُٹھاتے تھے اس وقت تک ان میں کوئی ایک بھی سجدہ نہیں کرتا تھا جب تک کہ رسول اللہ ﷺ کو سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھ لیتے تھے پھر وہ سجدہ کرتے تھے۔

754 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، سَمِعَ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: اسْتُصْغِرْتُ اَنَا وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ابن عمر کو بدر کے دن چھوٹا قرار دیا گیا تھا (یعنی چھوٹا سمجھ کر جنگ کرنے کی اجازت نہ دی گئی)۔

755 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْآيَةُ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ آئے تو آپ نے بیت المقدس کی طرف چھ ماہ تک نماز پڑھی، پھر جب یہ آیت اُتری: ''فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

754- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن سعد جلد4صفحه367' والبخاری رقم الحديث: 3955-3956' وأبو يعلى رقم الحديث: 1724' والطبرانی رقم الحديث: 1165 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد4صفحه368' وابن أبی شيبة جلد 12صفحه540' وأحمد رقم الحديث: 18656' وأبو يعلى رقم الحديث: 1695' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2107' والطحاوی جلد 3صفحه219' والطبرانی رقم الحديث: 1166-1168 . ورواه عمار بن رزيق عن أبی اسحاق' عن عبد الرحمٰن بن عوسجة عن البراء بنحوه أخرجه الحاكم جلد3صفحه558 .

755- حديث صحيح من طريق أبی الأحوص سلام به أخرجه مسلم رقم الحديث: 525 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18519-18562-18729' والبخاری رقم الحديث: 40-399-4486-4492-7253' ومسلم رقم الحديث: 525' والترمذی رقم الحديث: 340-2962' والنسائی رقم الحديث: 487-488-742' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 11000' وابن ماجه رقم الحديث: 1010' وابن خزيمة رقم الحديث: 428-437' وابن الجارود رقم الحديث: 165' وابن حبان رقم الحديث: 1716' والبيهقی جلد 2صفحه2 . له شاهد من حديث أنس عند مسلم رقم الحديث: 527 .

(فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ)(البقرة: 144)فَلَقَدْ نَزَلَتْ وَإِنَّ قَوْمًا لَيُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَمَّا سَمِعُوهَا وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ قَلَبُوا وُجُوهَهُمْ نَحْوَ الْكَعْبَةِ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ

الْحَرَامِ ''،''اپنے چہرۂ پاک کومسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے'' تو کچھ لوگ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے' جب انہوں نے سنا اور وہ نماز کی حالت میں تھے' تو انہوں نے نماز کی ہی حالت میں اپنے چہرے کعبہ شریف کی طرف پھیر لیے۔

756 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پندرہ غزوات میں شریک ہوا ہوں۔

757 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

756- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شيخه ـ من طريق حديج به أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه368' وأبو يعلى رقم الحديث: 1693 ـ من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد4صفحه368' وأحمد رقم الحديث: 18609' والبخارى رقم الحديث: 4472' والرويانى رقم الحديث: 284' وابن حبان رقم الحديث: 71176' والبيهقى فى الدلائل جلد5صفحه459 ـ من طريق الجراح بن مليح عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18582-18691' وروى عن البراء من غير وجه ـ أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه268' وأحمد رقم الحديث: 18628 ـ

757- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد1صفحه240' من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه416' وأحمد رقم الحديث: 18496' والبخارى رقم الحديث: 3551-5848' ومسلم رقم الحديث: 2337' وأبو داؤد رقم الحديث: 4072-4184' والترمذى جلد5صفحه109-110' عقبة رقم الحديث: 2811' وفى الشمائل جلد 3صفحه26' وفى العلل الكبير صفحه 344' والنسائى رقم الحديث: 5247' وأبو يعلى رقم الحديث: 1714' والرويانى رقم الحديث: 320' وابن حبان رقم الحديث: 6284' وغيرهم ـ من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه428' وأحمد رقم الحديث: 18581-18636-18688' والبخارى رقم الحديث: 5901' ومسلم رقم الحديث: 2337' وأبو داؤد رقم الحديث: 4183' والترمذى (1724-2811 عقبة-3635)' وفى الشمائل جلد 4صفحه64' والنسائى رقم الحديث: 5248' وابن ماجه رقم الحديث: 3599'

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ اَعْظَمَ النَّاسِ وَاَحْسَنَ النَّاسِ جُمَّتُهُ اِلَى اُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مَا رَاَيْتُ شَيْئًا قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهُ

کہ رسول اللہ ﷺ درمیانے قد کے تھے' آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ تھا' اور آپ لوگوں میں سب سے بڑے تھے اور سب لوگوں سے حسین تھے' آپ کے کانوں کی لَو تک لمبے بال تھے' (ایک دن) آپ ﷺ نے سرخ جوڑا پہنا ہوا تھا' میں نے آپ سے زیادہ کوئی حسین دیکھا ہی نہیں۔

758 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَحُدَيْجٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: مَاتَ قَوْمٌ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالُوا: كَيْفَ بِاَصْحَابِنَا الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيمَانَكُمْ)(البقرة: 143) صَلَاتَكُمْ اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ صحابہ کرام بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے تو اُن کا وصال (کعبہ شریف کی طرف منہ کرنے کے حکم سے پہلے) ہوگیا تو لوگوں نے کہا: ہمارے ان ساتھیوں کا کیا بنے گا جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے اور فوت ہو گئے۔ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت اُتاری: ''وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيمَانَكُمْ'' ''اللہ عزوجل کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ تمہاری نمازوں کو ضائع کرے'' (یعنی) جو تم نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھی ہیں۔

وأبو يعلى رقم الحديث: 1705' والروياني رقم الحديث: 281' وغيرهم . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 58' والترمذي رقم الحديث: 2811' وفي الشمائل رقم الحديث: 10' وفي العلل الكبير صفحه 344' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9640' قال الترمذي حسن غريب .

758- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن منده في الايمان جلد 1صفحه329 . من طريق شريك وحده به مختصرًا أخرجه الطبري في التفسير جلد 2صفحه17 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه243' والبخاري رقم الحديث: 40-4486' وابن ماجه رقم الحديث: 1010' والطبري جلد 2صفحه17' والروياني رقم الحديث: 278-297' وابن منده جلد 1صفحه328' والبيهقي جلد 2صفحه3' وغيرهم .

759 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبِطِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بغل مبارک کی سفیدی دیکھی اس حالت میں کہ آپ سجدہ میں تھے۔

760 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو وَكِيعٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَاتِلُ الْعَدُوَّ فَجَاءَ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ فِى الْحَدِيدِ، فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْلَامَ فَاَسْلَمَ فَقَالَ: اَىُّ عَمَلٍ اَفْضَلُ كَىْ اَعْمَلَهُ؟ فَقَالَ: تُقَاتِلُ قَوْمًا جِئْتَ مِنْ عِنْدِهِمْ فَقَاتَلَهُمْ حَتّٰى قُتِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَمِلَ قَلِيلًا وَجُزِىَ كَثِيرًا

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دشمن کے ساتھ جہاد کر رہے تھے کہ ایک آدمی آیا وہ لوہے میں ڈھکا ہوا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس پر اسلام پیش کیا تو وہ مسلمان ہوگیا' اس نے عرض کیا: کون سا عمل افضل ہے تاکہ میں وہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس قوم کے پاس سے تو آیا اُن سے جہاد کر' پس وہ لڑا اور شہید ہوگیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے عمل تھوڑا کیا ہے لیکن ثواب زیادہ حاصل کیا ہے۔

761 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

759- اسناده ضعيف لحال أيوب وعنعنة أبى اسحاق' والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1260 الى المصنف . من طريق يونس بن أبى اسحاق عن أبيه بمعناه أخرجه النسائى رقم الحديث: 1104' وابن خزيمة رقم الحديث: 647 . عن عبد اللّٰه بن مالك بن بجينة عند البخارى رقم الحديث: 807' ومسلم رقم الحديث: 495' وغيرهما' وعن عبد اللّٰه بن أقرم الخزاعى عند أحمد رقم الحديث: 16448-16450' والترمذى رقم الحديث: 274' والنسائى رقم الحديث: 1107' وعن عدى بن عميرة عند أحمد رقم الحديث: 17762' وابن خزيمة رقم الحديث: 650 .

760- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شيخه . من طريق المصنف أخرجه الرويانى رقم الحديث: 312 . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18588-18615' والبخارى رقم الحديث: 2808' وابن حبان رقم الحديث: 4601 والبيهقى جلد9صفحه167 . من طريق أبى اسحاق به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1900' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8652' والرويانى رقم الحديث: 293' والبيهقى جلد9 صفحه167 .

761- حديث صحيح أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8635 من المصنف . من طرق عن زهير به أخرجه

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُمَاةِ النَّاسِ يَوْمَ اُحُدٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جُبَيْرٍ وَكَانُوا خَمْسِينَ رَجُلًا وَقَالَ لَهُمْ: كُونُوا مَكَانَكُمْ لَا تَبْرَحُوا وَاِنْ رَاَيْتُمُ الطَّيْرَ تَخْطَفُنَا قَالَ الْبَرَاءُ: وَاَنَا وَاللّٰهِ رَاَيْتُ النِّسَاءَ بَادِيَاتٍ خَلَاخِيلِهِنَّ قَدِ اسْتَرْخَتْ ثِيَابُهُنَّ يَصْعَدْنَ الْجَبَلَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْاَمْرِ مَا كَانَ وَالنَّاسُ يُغِيرُونَ مَضَوْا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جُبَيْرٍ اَمِيرُهُمْ: فَكَيْفَ تَصْنَعُونَ بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَوْا فَكَانَ الَّذِى كَانَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ جَاءَ اَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَقَالَ: اَفِيكُمْ مُحَمَّدٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُجِيبُوهُ ثُمَّ قَالَ: اَفِيكُمْ مُحَمَّدٌ؟ فَلَمْ يُجِيبُوهُ ثُمَّ قَالَ: اَفِيكُمْ مُحَمَّدٌ؟ الثَّالِثَةَ فَلَمْ يُجِيبُوهُ فَقَالَ: اَفِيكُمُ ابْنُ اَبِى قُحَافَةَ؟ فَلَمْ يُجِيبُوهُ قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: اَفِيكُمُ ابْنُ الْخَطَّابِ؟ قَالَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يُجِيبُوهُ قَالَ: اَمَّا هَؤُلَاءِ فَقَدْ كُفِيتُمُوهُمْ فَلَمْ يَمْلِكْ عُمَرُ نَفْسَهُ فَقَالَ: كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ هَاهُوَ ذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ وَاَنَا اَحْيَاءٌ وَلَكَ مِنَّا يَوْمُ سُوءٍ فَقَالَ: يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ وَالْحَرْبُ سِجَالٌ وَقَالَ: اُعْلُ هُبَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِيبُوهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُ اَعْلَى وَاَجَلُّ قَالَ: لَنَا

کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کو جنگ اُحد کے دن پچاس تیراندازوں پر امیر مقرر کیا اور ان سے فرمایا: تم اپنی جگہ سے نہ ہٹنا' اگرچہ ہم کو اس حالت میں دیکھو کہ ہم کو پرندے اُچک کر لے جا رہے ہیں۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں نے عورتوں کو دیکھا وہ تیزی سے پہاڑوں پر چڑھ رہی ہیں' اُن کی پنڈلیاں نظر آ رہی تھیں' وہ اپنے کپڑے سمیٹ رہی تھیں' جب معاملہ یہ ہو چکا جو ہونا تھا اور لوگ ہلہ بولنے چل پڑے تو حضرت عبداللہ بن جبیر جو اُن پر امیر تھے' فرمانے لگے: تم رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے ساتھ کیا کر رہے ہو؟ لیکن وہ جا رہے تھے' پس جو معاملہ ہونا تھا وہ ہوا تو جب رات ہوئی تو ابوسفیان بن حرب آیا' اس نے کہا: کیا تم میں محمد (ﷺ) ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو جواب نہ دو' اس نے پھر کہا: کیا تم میں محمد (ﷺ) ہیں؟ تو لوگوں نے اس کو جواب نہ دیا' تیسری مرتبہ پھر اس نے کہا: کیا تم میں محمد موجود ہیں؟ اس کو جواب نہ دیا گیا' تین مرتبہ اس نے کہا' پھر اس نے کہا: کیا تم میں ابن ابی قحافہ ہے؟ تو اس کو جواب نہ دیا گیا' یہ جملہ تین مرتبہ اس نے کہا' پھر اس نے کہا: کیا تم میں ابن خطاب ہیں؟ یہ جملہ بھی تین مرتبہ اس نے کہا لیکن اس کو جواب نہ دیا گیا (پھر ابوسفیان اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر) کہنے لگا: یہ

ابن سعد جلد 2صفحہ47' وأحمد رقم الحديث: 18616-18623' والبخاری رقم الحديث: 4067-4561' وأبو داؤد رقم الحديث: 2662' والرويانی رقم الحديث: 301' والبيهقی جلد 9صفحہ229 . ورواه اسرائيل عن أبی اسحاق به أخرجه البخاری رقم الحديث: 4043 .

الْعُزَّى وَلَا عُزَّى لَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اَجِيبُوهُ قَالُوا:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا:اللّٰهُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلَى لَكُمْ ثُمَّ قَالَ اَبُو سُفْيَانَ:اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ فِي الْقَوْمِ مُثْلَةً لَمْ آمُرْ بِهَا ثُمَّ قَالَ:وَلَمْ تَسُؤْنِي

سب مارے گئے ہیں (تمہاری جان چھوٹ گئی ہے)۔ تو یہ جملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سن کر اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے فرمایا: اے اللہ کے دشمن! تو جھوٹ بولتا ہے یہ رسول اللہ ﷺ ہیں اور یہ ابوبکر ہیں اور میں بھی زندہ ہوں اب تیرے لیے ہم سے رسوائی کا دن ہے۔ اس نے کہا: یہ جنگ بدر کا بدلہ ہے اور جنگ تو ایک ڈول کی طرح ہے۔ پھر ابوسفیان کہنے لگا: ھبل بلند ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو جواب دو۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جواب دیں ہم اس کو؟ آپ نے فرمایا: اس کو جواب دو کہ اللہ ہی بلند و برتر ہے! (ابوسفیان) کہنے لگا کہ ہمارے لیے عزیٰ ہے تمہارے لیے عزیٰ نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو جواب دو۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جواب دیں؟ فرمایا: اس کو جواب دو کہ اللہ ہمارا مددگار ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے پھر ابوسفیان نے کہا: عنقریب تم اپنے لوگوں میں مثلہ دیکھو گے حالانکہ میں نے اس کا حکم نہیں دیا پھر اس نے کہا: تم مجھے رسوا نہیں کر سکتے۔

762 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ:قِيلَ لِلْبَرَاءِ: كَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالسَّيْفِ؟ قَالَ:لَا، بَلْ كَالْقَمَرِ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ انور تلوار کی طرح تھا؟ (حضرت براء رضی اللہ عنہ

762- حدیث صحیح من طرق عن زهیر به أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه416-417' وأحمد رقم الحدیث: 18501' والدارمی رقم الحدیث: 65' والبخاری رقم الحدیث: 3552' والترمذی رقم الحدیث: 3636' وفی الشمائل رقم الحدیث: 11' والرویانی رقم الحدیث: 310' وابن حبان رقم الحدیث: 6287' والبیهقی فی الدلائل جلد 1 صفحه195 .

نے) فرمایا: نہیں! بلکہ چاند کی طرح (چمکتا ہوا تھا)۔

763 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فِي ذِى الْقَعْدَةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی القعدہ میں عمرہ کیا تھا۔

764 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَنْصَارِ: لَا يُحِبُّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ اِلَّا مُنَافِقٌ، فَمَنْ اَحَبَّهُمْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ قَالَ: فَقُلْتُ لِعَدِيٍّ: مَنْ حَدَّثَكَ عَنِ الْبَرَاءِ؟ قَالَ: اِيَّایَ اَخْبَرَ الْبَرَاءُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انصار سے محبت صرف مؤمن ہی کرے گا اور ان سے بغض منافق ہی کرے گا' سو جو ان سے محبت کرے گا اللہ عزوجل اُن سے محبت کرے گا' اور جو ان سے بغض رکھے گا اللہ اُن سے بغض رکھے گا۔ (امام ابودرداء) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عدی سے کہا کہ یہ حدیث آپ کو حضرت براء رضی اللہ عنہ سے کون بیان کرتا ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے حضرت براء نے خود خبر دی۔

765 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

763- حديث صحيح من طرق عن اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18663' والترمذى رقم الحديث: 938 . ورواه يوسف بن اسحاق بن أبى اسحاق عن جده أخرجه البخارى رقم الحديث: 1781' والحديث بلفظ مطول فى عمرة النبى صلى الله عليه وآله وسلم فى ذى القعدة وابرام صلح الحديبية . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18705' والبخارى رقم الحديث: 1844-2699-4251' وغيرهم .

764- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن منده فى الايمان جلد 2صفحه587 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد12صفحه157' وأحمد رقم الحديث: 18523-18599' وفى الفضائل جلد2صفحه807' والبخارى رقم الحديث: 3783 ومسلم رقم الحديث: 75' والترمذى رقم الحديث: 3900' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8344' وابن ماجه رقم الحديث: 163' وابن حبان رقم الحديث: 7272' والرويانى رقم الحديث: 379' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 483' والبيهقى فى الأسماء والصفات صفحه 636' وابن منده رقم الحديث: 534 .

765- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد1صفحه139' وأحمد رقم الحديث: 18525-18686'

عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ ابْنُهُ اِبْرَاهِيمُ: اِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ

ﷺ نے فرمایا جب آپ ﷺ کے لخت جگر حضرت ابراہیم وصال فرما گئے کہ اس کے لیے جنت میں دودھ پلانے والی (دایہ) ہے۔

766 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَدِيٌّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُهُمْ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ اَوْ قَالَ هَاجِهِمْ - وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو فرمایا: تو ان یعنی مشرکین کی مذمت کر' یا یہ فرمایا: اُن کی ہجو (اشعار میں مذمت کرنے کو کہتے ہیں) کر' اور جبریل علیہ السلام تیرے ساتھ ہیں۔

767 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء اور حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہما

والبخاری رقم الحدیث: 1382-3255-6195' وابن حبان رقم الحدیث: 6949' والحاکم جلد 4صفحه38' والبیهقی فی الدلائل جلد5صفحه430-431 .

766- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18673-18711-18712 وفی الفضائل جلد 2صفحه808' والبخاری رقم الحدیث: 3213-4123-6153' ومسلم رقم الحدیث: 2486' والطحاوی جلد4 صفحه298' والطبرانی رقم الحدیث: 3588-3589' والبیهقی جلد10صفحه237' وغیرهم . من طرق عن عدی بن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18549-18719' والبخاری رقم الحدیث: 4124' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8294' والرویانی رقم الحدیث: 385-386 وابن حبان رقم الحدیث: 7146' والطبرانی رقم الحدیث: 3590' والحاکم جلد 3صفحه487 . ورواه أبو اسحاق عن البراء أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18665-18700' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8295' وله شاهد عن أبی هریرة عند البخاری رقم الحدیث: 3312 ومسلم رقم الحدیث: 2485' وعن عائشة عند مسلم رقم الحدیث: 2490 .

767- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18673-18711-18712 وفی الفضائل جلد 2 صفحه808' والبخاری رقم الحدیث: 3213-4123-6153' ومسلم رقم الحدیث: 2486' والطحاوی جلد4 صفحه298' والطبرانی رقم الحدیث: 3588-3589' والبیهقی جلد10صفحه237' وغیرهم . من طرق عن عدی بن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18549-18719' والبخاری رقم الحدیث: 4124' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8294' والرویانی رقم الحدیث: 385-386 وابن حبان رقم الحدیث: 7146' والطبرانی

عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، وَابْنَ اَبِي اَوْفَى، يُحَدِّثَانِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَاُكْفِئَتِ الْقُدُورُ

دونوں رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا' تو ہانڈیوں کو اُلٹا دیا گیا۔

768 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا الْحَسَنَ عَلَى عَاتِقِهِ وَقَالَ: مَنْ اَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّهُ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو کندھے پر بٹھایا ہوا تھا اور آپ نے فرمایا: جو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ اس سے محبت کرے۔

769 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول

رقم الحديث: 3590' والحاكم جلد 3صفحه487 . ورواه أبو اسحاق عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18665-18700' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8295' وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 3312 ومسلم رقم الحديث: 2485' وعن عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2490 .

768- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 2صفحه35 بلفظه . من طريق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12صفحه101' وأحمد رقم الحديث: 18524-18600' وفي الفضائل رقم الحديث: 1353-2388' والبخاري رقم الحديث: 3749' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 86' ومسلم رقم الحديث: 2422' والترمذي رقم الحديث: 3783' وابن حبان رقم الحديث: 6962' والروياني رقم الحديث: 380' والطبراني رقم الحديث: 2582' والبيهقي جلد 10صفحه233' وابن عساكر في تاريخه جلد 13صفحه187' وغيرهم . من طريقين آخرين عن عدى به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3782' والطبراني رقم الحديث: 2583-2584' وفي الأوسط رقم الحديث: 1972' والخطيب جلد1صفحه139 .

769- حديث صحيح . وقد تابع عبد الوهاب الخفاف المصنف على أنها في صلاة المغرب . والحديث أخرجه ابن أبي داؤد في كتاب الصلاة ' كما في فتح الباري لابن رجب جلد 7صفحه44 . وخالفهما غندر' وابن مهدي' وحجاج بن منهال' ويزيد بن زريع' وبهز' وأبو الوليد' وغيرهم عن شعبة ' فقالوا العشاء . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2706' وأحمد رقم الحديث: 18526-18710' والبخاري رقم الحديث: 767-4952' ومسلم رقم الحديث: 464' وأبو داؤد رقم الحديث: 1221' والنسائي رقم الحديث: 1000' وابن خزيمة رقم الحديث: 524' وأبو يعلى رقم الحديث: 1665' وابن حبان رقم الحديث: 1838' وغيرهم . ورواه محمد بن بكر البرساني' عن

عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، سَمِعَ الْبَرَاءَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا' تو آپ نے مغرب کی دوسری رکعت میں سورۂ والتین والزیتون کی تلاوت کی۔

770۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

شعبة' فقال فيه: عن أبي اسحاق' عن البراء . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 525 . ورواه أبو خالد الأحمر' عن يحيى بن سعيد' عن عدى بن ثابت' بلفظ: المغرب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18551 . ورواه ابن عيينة وابن نمير وأبو معاوية ومالك وغيرهم' عن يحيى بن سعيد' بلفظ: العشاء . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 726' وأحمد رقم الحديث: 18550' ومسلم رقم الحديث: 464' والترمذى رقم الحديث: 310' والنسائى رقم الحديث: 999' وابن ماجه رقم الحديث: 834' وابن خزيمة رقم الحديث: 522-1590' والرويانى رقم الحديث: 374-375-377-378 . وروى عن مسعر' عن عدى' بلفظ: المغرب . أخرجه الاسماعيلى فى جمعه حديث مسعر' كما فى فتح البارى لابن رجب جلد 7صفحه44 . ورواه ابن عيينة ووكيع ويزيد بن هارون وابن نمير وغيرهم' عن مسعر' بلفظ: العشاء . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 726' وأحمد رقم الحديث: 1873' والبخارى رقم الحديث: 769-7546' ومسلم رقم الحديث: 464 وابن ماجه رقم الحديث: 8351' وابن خزيمة رقم الحديث: 1590 .

770- حديث صحيح ' أخرجه البيهقى جلد 1صفحه159 من طريق المصنف . ورواه أبو معاوية والثورى وغيرهما' عن الأعمش' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1596' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه146' وأحمد رقم الحديث: 18561-18725' وأبو داؤد رقم الحديث: 184-493' والترمذى رقم الحديث: 81' وابن ماجه رقم الحديث: 494' وابن الجارود رقم الحديث: 26' وابن خزيمة رقم الحديث: 32 وابن حبان رقم الحديث: 1128' وغيرهم' وادوا فيه متن الحديث الآتى' وجعلوه حديثًا واحدًا' وفرقهما المصنف . قال الامام أحمد' وسئل عن الوضوء من لحوم الابل: حديث البراء ' وحديث جابر ابن سمرة ' جميعًا صحيح ان شاء الله . من المسائل لعبد الله جلد 1 صفحه65' وطبقات الحنابلة جلد 1صفحه290 . وقال اسحاق بن راهويه: صح فى هذا الباب حديثان عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم' حديث البراء وحديث جابر بن سمرة . انظر جامع الترمذى جلد 1صفحه125' وسنن البيهقى جلد1 صفحه109' وفتح البارى لابن رجب جلد3صفحه220 . وقد خالف الأعمش فى اسناد هذا الحديث من لا يدانيه ' فقال حجاج بن أرطأة: عن عبد الله مولى قريش' عن عبد الرحمٰن بن أبى ليلى' عن أسيد

الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَاَمَرَ بِهِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَنَهَى عَنْهُ

نبی اکرم ﷺ سے اونٹ کے گوشت کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے اس کا حکم دیا اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس سے منع کیا۔

771 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ مَوْلَى قُرَيْشٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ فِي الْوُضُوءِ مِنْهَا، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِهَا فَرَخَّصَ فِيهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے بکریوں کے گوشت کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے فرمایا: وضو کرو (یعنی ہاتھ دھو لیا کرو) اوران کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے اس کی اجازت دی۔

772 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت شعبہ نے کہا کہ مجھے حضرت حکم نے خبر دی

بن حضير . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19119' وابن ماجه رقم الحديث: 496' والطحاوی جلد 1 صفحه 383-384' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 7407 . وقال عبيدة الضبی: عن عبد الله' عن ابن أبی ليلیٰ' عن ذی الغرة . أخرجه عبد الله بن أحمد فی الزوائد رقم الحديث: 16680-21117 . وانظر أطراف المسند جلد2صفحه322 . وقال جابر الجعفی: عن حبيب بن أبی ثابت' عن ابن أبی ليلیٰ'عن سليك الغطفانی . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 6713' وفيه سقط . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 38' والنكت الظراف جلد2صفحه28 . والصواب رواية الأعمش عن البراء . قاله غير واحد . انظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 38-510' والجامع للترمذی جلد 1صفحه124' والسنن للبيهقی جلد 1صفحه159' والنكت الظراف جلد2صفحه28 . وانظر الحديث الآتی . وسيأتی برقم803 من حديث جابر بن سمرة ' وبرقم955 من حديث عبد الله بن مغفل .

771- حديث صحيح . وهو جزء من الحديث الذی قبله .

772- حديث صحيح أخرجه البيهقی جلد2صفحه122 من طريق المصنف' مطولًا' وأخرجه أبو يعلیٰ رقم الحديث: 1681 من طريق المصنف' بالمرفوع فقط . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18492-18537' والدارمی رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی الْحَكَمُ، اَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ، لَمَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوفَةِ اَمَرَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ اَطَالَ الْقِيَامَ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ اَبِي لَيْلَى فَحَدَّثَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى فَرَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَاِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُودِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

کہ حضرت مطر بن ناجیہ جب کوفہ آئے تو حضرت عبید بن عبداللہ نے ان کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' پس آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو آپ جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو لمبا قیام کرتے تھے۔ میں نے یہ بات حضرت ابن ابی لیلیٰ سے بیان کی' تو انہوں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث بیان کی کہ جب آپ نماز پڑھتے' تو رکوع کرتے اور جب سرانور رکوع سے اُٹھاتے اور جب سجدہ کرتے' اور جب ایک سجدہ کر کے سر اُٹھاتے تو دو سجدوں کے درمیان وقفہ تقریباً برابر ہوتا۔

773 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 1339' والبخارى رقم الحديث: 792-801 ومسلم رقم الحديث: 471' وأبو داؤد رقم الحديث: 852' والترمذى رقم الحديث: 279-280' والنسائى رقم الحديث: 1064' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1680' والرويانى رقم الحديث: 345' وابن خزيمة رقم الحديث: 610-659' وابن حبان رقم الحديث: 1884' وغيرهم من طر ق عن شعبة ' به ' بالمرفوع' الا مسلمًا والرويانى فى الموضع الثانى فقصته . وانظر الفتح جلد 2صفحه276 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18657' والبخارى رقم الحديث: 820' وابن خزيمة رقم الحديث: 683 والرويانى رقم الحديث: 338' والبيهقى جلد2 صفحه 122 من طريق مسعر' عن الحكم' به ' بالمرفوع . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 661 من طريق يحيى بن آدم' عن مسعر' به ' وزاد فيه القيام . ورواه هلال بن أبى حميد' عن ابن أبى ليلٰى' به ' بلفظ: رمقت الصلاة مع محمد صلى الله عليه وآله وسلم' فوجدت قيامه ' فركعته ' فاعتداله بعد ركوعه ' فسجدته ' فجلسته بين السجدتين (فسجدته)' فجلسته ما بين التسليم والانصراف' قريبًا من السواء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18621' والدارمى رقم الحديث: 1340' ومسلم رقم الحديث: 471' وأبو داؤد رقم الحديث: 854' والنسائى رقم الحديث: 1331' والرويانى رقم الحديث: 342' والبيهقى جلد 2 صفحه123 .

773- حديث صحيح . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1099 والبيهقى جلد 2صفحه198 من طريق المصنف .

قَالَ: حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِی لَیْلَی، یُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْنُتُ فِی الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ (ایک ماہ) صبح اور مغرب کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے۔

فائدہ: یادرہے کہ آپ ﷺ نے یہ عمل ایک ماہ یا چالیس دن کے لیے کیا تھا' اس کے بعد آپ نے نہیں کیا' جیسے طحاوی شریف' مسند امام اعظم وغیرہ میں مذکور ہے۔

774 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ پڑھا کرو۔ امام شعبہ فرماتے ہیں: یہ حرف میں بھول

وأخرجه ابن أبی شیبة جلد2صفحه311-318' وأحمد رقم الحدیث: 18493-18675' ومسلم رقم الحدیث: 678' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1441' والترمذی رقم الحدیث: 401' والنسائی رقم الحدیث: 1075' والرویانی رقم الحدیث: 339' وابن خزیمة رقم الحدیث: 616-1099' وابن حبان رقم الحدیث: 1980' وغیرهم من طرق عن شعبة' به . ورواه الثوری عن عمرو بن مرة' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 4957' وأحمد رقم الحدیث: 18675 ومسلم رقم الحدیث: 678' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 1674' والرویانی رقم الحدیث: 339' وابن حبان رقم الحدیث: 1980' وغیرهم .

774- حدیث صحیح . أخرجه البخاری فی خلق أفعال العباد رقم الحدیث: 199' والبیهقی جلد2صفحه53' والحافظ فی التعلیق جلد5صفحه375 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18726' والبخاری فی خلق أفعال العباد رقم الحدیث: 198-201' والنسائی رقم الحدیث: 1015' وابن ماجه رقم الحدیث: 1342' والرویانی رقم الحدیث: 353' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1551 والحاکم جلد1صفحه573' والبیهقی جلد2صفحه53 من طرق عن شعبة' به . ورواه الأعمش' ومحمد بن طلحة' ومنصور ثلاثتهم عن طلحة' به . أخرجه ابن أبی شیبة جلد2صفحه521' وأحمد رقم الحدیث: 18517-18539-18639-18731' والبخاری فی خلق أفعال العباد رقم الحدیث: 195-197' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1468' والنسائی رقم الحدیث: 1014 وابن حبان رقم الحدیث: 749' والرویانی رقم الحدیث: 352-358-362' والحاکم جلد1صفحه571-572' والبیهقی جلد 2صفحه53 وغیرهم . وبعضهم یزید فیه ما سیأتی فی الحدیث رقم776-777 . وأخرجه أبو یعلٰی رقم الحدیث: 1686 من طریق أبی سفیان طلحة بن نافع' عن ابن عوسجة .

قَالَ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِكُمْ قَالَ شُعْبَةُ: فَنَسِيتُ هَذَا الْحَرْفَ حَتَّى ذَكَّرَنِيهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ

گیا تھا' مجھے یہ حضرت امام ضحاک بن مزاحم نے یاددلایا۔

775 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: لَئِنْ قَصَّرْتَ فِي الْخُطْبَةِ لَقَدْ عَرَّضْتَ الْمَسْاَلَةَ، اَعْتِقِ النَّسَمَةَ وَفُكَّ الرَّقَبَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوَمَا هُمَا سَوَاءٌ؟ قَالَ: لَا، عِتْقُ النَّسَمَةِ اَنْ تَفْرِدَ بِهَا وَفَكُّ الرَّقَبَةِ اَنْ تُعِينَ فِي ثَمَنِهَا، وَالْمِنْحَةُ الْوَكُوفُ وَالْفَيْءُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ قَالَ: فَمَنْ لَمْ يُطِقْ ذَلِكَ؟ قَالَ: فَاَطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْآنَ قَالَ: فَاِنْ لَمْ اَسْتَطِعْ؟ قَالَ: مُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ، فَمَنْ لَمْ يُطِقْ ذَاكَ؟ قَالَ: فَكُفَّ لِسَانَكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو نے بات بڑی مختصر کی اور سوال بہت بڑا پوچھا ہے' غلام آزاد کر اور آزادی میں مدد کر۔ اس دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ دونوں برابر نہیں ہیں (یعنی ایک ہی غلام آزاد کرنا) آپ نے فرمایا: ایک ہی معنی نہیں''عتق النسمة'' یہ ہے کہ تو اکیلا غلام آزاد کرے اور''فلك الرقبة'' یہ ہے کہ تو اس کی آزادی میں کسی کی مدد کر' اور قریبی ظالم رشتہ دار پر تو احسان اور مہربانی کر' اگر اس کی طاقت نہ رکھے تو بھوکے کو کھانا کھلا اور پیاسے کو پانی پلا دے' اگر تو اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کر' اور اگر تو اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو اپنی زبان سے صرف بھلائی ہی کی بات کر۔

776 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت

775- حديث صحيح أخرجه البيهقي جلد 10 صفحه 272-273 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18670' والبخارى فى الأدب رقم الحديث: 69' وابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 67' والروياني رقم الحديث: 354' وابن حبان رقم الحديث: 374' والحاكم جلد 2صفحه217' والبيهقى جلد 10صفحه272' وفى الآداب رقم الحديث: 95' والبغوى فى شرح السنة رقم للحديث: 2419 من طرق عن عيسى' به .

776- حديث صحيح . أخرجه ابن أبى حاتم فى مقدمة الجرح والتعديل صفحه: 164 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18541-18726' والفسوى فى المعرفة جلد3صفحه177' والروياني رقم الحديث: 353'

قَالَ: سَأَلْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ، أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً وَلَوْ كَانَ غَيْرِي قَالَ: ثَلَاثِينَ مَرَّةً قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ وَرِقٍ - أَوْ قَالَ: وَرِقًا - أَوْ أَهْدَى زُقَاقًا أَوْ سَقَى لَبَنًا كَانَ لَهُ كَعَدْلِ نَسَمَةٍ أَوْ رَقَبَةٍ وَمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُنَّ لَهُ عَدْلَ نَسَمَةٍ أَوْ رَقَبَةٍ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو ہدیہ دیا' سونے یا چاندی کا یا کسی کو دودھ پلایا' تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور جس نے "لا الـه الا الـلّٰه وحدہٗ لا شریك لهٗ وله الحمد وهو علٰی كـل شـیء قـدیر" دس مرتبہ کہا اس کے لیے ایک غلام کے آزاد کرنے یا اس غلام کے برابر جسے آزاد کرنے میں اس نے کسی کی مدد کی' کے برابر ثواب ہے۔

777 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

من طريق غندر' وعفان' وغيرهما' عن شعبة' به . ورواه الأعمش' وأبو اسحاق' ومحمد بن طلحة' وغيرهم' عن طلحة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18539-18639-18687' والترمذی رقم الحديث: 1957' والفسوی جلد3صفحه177-178' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 9953' وابن حبان رقم الحديث: 850-5096' والرويانی رقم الحديث: 358' والحاكم جلد1صفحه501 وغيرهم . ورواه قنان بن عبد الله' عن ابن عوسجة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18554' والبخاری فی الأدب رقم الحديث: 890 والحديث يرويه بعضهم مطولًا .

777- حديث صحيح . أخرجه البيهقی جلد 3صفحه103 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18726' والدارمی رقم الحديث: 1267' وابـن ماجه رقم الحديث: 997' وابـن الجارود رقم الحديث: 316' وابن خزيمة رقم الحديث: 1551 والرويانی رقم الحديث: 353 مـن طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2449' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه378' وأحمد رقم الحديث: 18539-18639' وأبو داؤد رقم الحديث: 664 والنسائی رقم الحديث: 810' وابـن خـزيـمة رقم الحديث: 1556' وابـن حبـان رقم الحديث: 2157-2161' وغيـرهم من طريق الأعمش ومنصور وغيرهما' عن طلحة' به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1557 من طريق زبيـد اليامی' عن ابن عوسجة' به . وروی عن أبی اسحاق عن ابن عوسجة عند أحمد رقم الحديث: 18669' وابن خزيمة رقم الحديث: 1552 . والصواب فيه: عن أبی اسحاق' عن طلحة' عن ابن عوسجة . قاله أبو حاتم . انظر العلل لابنه رقم الحديث: 343-404-406 .

طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْسَجَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِينَا اِذَا قُمْنَا اِلَى الصَّلَاةِ فَيَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ اَوْ قَالَ: الصُّفُوفِ الْاُوَلِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس جب آتے تو ہم نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے' سو آپ ہمارے کندھوں اور سینوں کو برابر کرتے اور فرماتے: اختلاف نہ کیا کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے' بے شک اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر' یا فرمایا: پہلی صفوں والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

778 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ ابْنُهُ اِبْرَاهِيمُ قَالَ: اِنَّ لَهُ مُرْضِعًا تُرْضِعُهُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب آپ کے لخت جگر حضرت ابراہیم وصال کر گئے' تو فرمایا: اس کو جنت میں دودھ پلانے والی ہے۔

779 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

778- حديث صحيح . وفي اسناده هنا جابر الجعفي' ولشعبة فيه وجه آخر تقدم برقم رقم الحديث: 765' يرويه عن عدى بن ثابت' عن البراء . والحديث أخرجه أجمد رقم الحديث: 18574' والروياني رقم الحديث: 363' وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد3صفحه143 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18520' والبيهقي جلد4صفحه9' وابن عساكر جلد 3صفحه144 من طريق جابر' به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 16966' وابن عساكر جلد 3 صفحه137-138-143 من طريق الشعبي' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18727' وابن عساكر جلد 3صفحه137 من طريق آخر عن البراء . وانظر التاريخ لابن عساكر جلد 3صفحه135-143' والبداية والنهاية لابن كثير جلد8صفحه244-250 .

779- حديث صحيح . أخرجه الطحاوي جلد 4صفحه172' والخطيب في المبهمات صفحه: 326 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18504-18715' والبخاري رقم الحديث: 951-965-968' ومسلم رقم الحديث: 1961' والنسائي رقم الحديث: 1562 والروياني رقم الحديث: 364 والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 513' والطحاوي جلد 4صفحه173' وابن حبان رقم الحديث: 5906-5907' والبيهقي جلد9 صفحه269-276' وغيره من طرق عن شعبة' به . ورواه محمد بن طلحة' وسفيان' عن زبيد' به . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1968' والبخاري رقم الحديث:976' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2727'

زُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ: اِنَّ اَوَّلَ مَا نَبْدَاُ فِي يَوْمِنَا هٰذَا اَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَاِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِاَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ فَقَامَ خَالِي اَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ وَكَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عِنْدِي جَذَعَةٌ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ مُسِنَّةٍ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهَا وَلَنْ تُوَفِّيَ اَوْ تُجْزِءَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

اللہ ﷺ نے یوم نحر کے دن خطبہ دیا' تو فرمایا: ہم پہلے اس دن کی ابتداء آج کے دن اس سے کریں گے کہ ہم نماز پڑھیں گے پھر واپس آ کر ہم قربانی کریں گے' سو جس نے ہمارے عمل کے مطابق عمل کیا اس نے ہماری سنت کو پالیا اور جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو وہ گوشت ہے جو اس نے اپنے خاندان کے لیے پہلے بھیج دیا' اس کو قربانی کا کوئی ثواب نہیں ملے گا۔ سو (اتنے میں) میرے خالو حضرت ابو بردہ بن نیار کھڑے ہوئے' اور انہوں نے نمازِ عید سے پہلے قربانی کر لی تھی' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس چھ ماہ کا بچہ ہے' وہ مجھے ایک سال کے دنبے سے زیادہ پیارا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قربانی کر لے اور تیرے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں۔

780 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت

والطحاوی جلد4صفحه173 والبیهقی جلد3 صفحه311 . ورواه داؤد بن أبی هند وابن عون ومنصور وغیرهم' عن الشعبی' به . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18504-18556-18653' والدارمی رقم الحدیث:1968' والبخاری رقم الحدیث: 5556-5563-6673' ومسلم رقم الحدیث: 1961' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2801' والترمذی رقم الحدیث. 1508' والنسائی رقم الحدیث: 4406-4407' وابن الجارود رقم الحدیث: 908' والرویانی رقم الحدیث:365' وأبو یعلٰی رقم الحدیث:1662' وابن خزیمة رقم الحدیث:1427' وابن حبان رقم الحدیث: 5907-5908-5910' والطحاوی جلد 4صفحه172' والبیهقی جلد9صفحه276-277 . ورواه أبو جحیفة عن البراء عند البخاری رقم الحدیث: 5557' ومسلم رقم الحدیث: 1961' وابن حبان رقم الحدیث: 5911 . ورواه یزید بن البراء عن البراء عند أحمد رقم الحدیث: 18513' وأبی داؤد رقم الحدیث: 1145 . ورواه أبو اسحاق' عن البراء ' عن أبی بردة بن نیار عند أحمد رقم الحدیث: 16532 . ورواه بشیر بن یسار' عن أبی بردة . اخرجه أحمد رقم الحدیث:15869-16537' والدارمی رقم الحدیث:1969' والنسائی رقم الحدیث:4409 .

780- حدیث صحیح . أخرجه مسلم رقم الحدیث:2710' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث:10616' وأبو یعلٰی رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ اَنْ يَقُولَ: اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ قَالَ: فَاِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تو رات کو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھا کر: ''اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ ''، ''اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی' اپنے چہرے کو تیری طرف کیا' اپنے کام تیرے سپرد کیے' اپنی پیٹھ کو تیری طرف کیا' رغبت رکھتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے' کوئی جائے پناہ اور نجات نہیں مگر تیری ہی طرف سے' میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی ہے' اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا جن کو تو نے بھیجا ہے'' اگر تو اس رات مر گیا تو فطرت پر مرے گا۔

781 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 1668' والرويانى رقم الحديث: 393 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18677' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10616' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1668' والرويانى رقم الحديث: 393 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18611-18640' والبخارى رقم الحديث: 247-6311' ومسلم رقم الحديث: 2710' وأبو داؤد رقم الحديث: 5046-5048' والترمذى رقم الحديث: 3574' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10617-10621' والرويانى رقم الحديث: 395' وابن خزيمة رقم الحديث: 1216' وغيرهم من طرق عن سعد بن عبيدة' به .

781- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3120' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 1062 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18505-18598' والبخارى رقم الحديث: 1369-4699' ومسلم رقم الحديث: 2871' وأبو داؤد رقم الحديث: 4750' والنسائى رقم الحديث: 2056 وابن ماجه رقم الحديث: 4269' والرويانى رقم الحديث: 394' والطبرى فى التفسير جلد 13 صفحه214 وابن حبان رقم الحديث: 206-6324'

عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ)(ابراهيم: 27)قَالَ:فِي الْقَبْرِ إِذَا سُئِلَ

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ کے اس ارشاد کے متعلق سوال کیا گیا: ''يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ'' (ابراہیم: ۲۷) فرمایا: (اس سے مراد ہے) قبر میں جب سوال ہوگا (تو اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو لا الٰہ الا اللہ کی وجہ سے ثابت قدمی فرمائے گا)۔

782 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ أَشْعَثَ، قَالَ:أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ:أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ:خَاتَمِ الذَّهَبِ وَآنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيِّ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو سات چیزوں کے کرنے کا حکم دیا اور سات چیزوں کے کرنے سے منع کیا' ہمیں حکم دیا: (۱) مریض کی عیادت کرنے کا (۲) جنازہ پڑھنے کا (۳) سلام کا جواب دینے کا (۴) چھینک والے کی چھینک کا جواب دینے کا (۵) قسم کو پورا کرنا کا (۶) مظلوم کی مدد کرنے کا (۷) دعوت قبول کرنے کا۔ اور ہمیں منع کیا: (۱) سونے کا حلقہ یا انگوٹھی پہننے سے (۲) سونے کے برتن میں کھانے سے (۳) چاندی کے برتن میں کھانے سے

والبيهقى فى عذاب القبر رقم الحديث: 8' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 1062' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وروى عن البراء من غير هذا الوجه عند مسلم رقم الحديث: 2871' والنسائى رقم الحديث: 2055' وابن منده رقم الحديث: 1063 .

782- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18527-18528' والبخارى رقم الحديث: 5650-5863-6222' ومسلم رقم الحديث: 2066' والترمذى رقم الحديث: 2809' والنسائى رقم الحديث: 3787' والرويانى رقم الحديث: 398' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 677 - مختصرًا- والبيهقى جلد 3صفحه379 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18555-18667-18668-18672' والبخارى رقم الحديث: 6235-6654' ومسلم رقم الحديث: 2066' والترمذى رقم الحديث: 1760' والنسائى رقم الحديث: 1938' وابن ماجه رقم الحديث: 2115-3589' والرويانى رقم الحديث: 400' وابن حبان رقم الحديث: 3040' والبيهقى جلد3صفحه266-267' وغيرهم من طرق عن أشعث بن أبى الشعثاء' به .

(۴)اور قسی (۵)استبرق (۶)ریشم (۷)اور دیباج (کے پہننے) سے۔

783 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ عُرَى الْإِيمَانِ أَوْثَقُ؟ قُلْنَا: الصَّلَاةُ قَالَ: الصَّلَاةُ حَسَنَةٌ وَلَيْسَ بِذَاكَ قُلْنَا: الصِّيَامُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى ذَكَرْنَا الْجِهَادَ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْثَقُ عُرَى الْإِيمَانِ الْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ ایمان کی کون سی رسّی مضبوط ہے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: نماز نیکی ہے' اور یہ وہ نہیں ہے۔ ہم نے عرض کی: روزے؟ تو آپ نے اسی کی مثل فرمایا (یعنی یہ بھی نیکی ہے یہ جواب نہیں ہے)' ہم نے جہاد کا ذکر کیا' تو آپ نے اسی کی مثل فرمایا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان کی سب سے زیادہ مضبوط رسّی اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے بغض رکھنا ہے۔

784 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تو سجدہ کرے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھ اور اپنی دونوں کہنیوں کو اُٹھا کر رکھ۔

783- اسناده ضعيف ' لحال ليث بن أبي سليم . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3952 الى المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة في الايمان رقم الحديث: 110' وأحمد رقم الحديث: 18547' والروياني رقم الحديث: 399' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 13-14-9511 من طرق عن ليث' به . وسقط من اسناد ابن أبي شيبة معاوية بن سويد' وفي أحد طرق البيهقي: عن معاوية بن سويد' قال: أراه عن أبيه ' قال: كنا جلوسًا عند النبي صلى الله عليه وآله وسلم...... .

784- حديث صحيح' أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه183 من طريق المصنف' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18622' ومسلم رقم الحديث: 494' وأبو يعلى رقم الحديث: 1707' والروياني رقم الحديث: 433' وابن خزيمة رقم الحديث: 656' وابن حبان رقم الحديث: 1916' والبيهقي جلد 2صفحه113 من طريق عفان وابن مهري وغيرهما عن عبيد الله بن اياد به .

سَجَدْتَ فَضَعْ يَدَكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ

785 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ مَا كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ نَهَى عَنِ الْأَضَاحِي؟ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا

حضرت عبید بن فیروز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کن جانوروں کی قربانی کو رسول اللہ ﷺ نے ناپسند کیا یا ان سے منع کیا؟ (حضرت براء رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ ہم میں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اس طرح ہاتھ

785- حديث صحيح . وقد نفى ابن المديني سماع سليمان بن عبد الرحمٰن من عبيد بن فيروز' وتصريحه في هذا الحديث حجة في السماع' وقد قال أحمد: ما أحسن حديثه أى سليمان في الضحايا . انظر العلل الكبير للترمذى صفحه: 247' وتهذيب التهذيب جلد 4صفحه209 . والحديث أخرجه النسائى رقم الحديث: 4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والرويانى رقم الحديث: 401' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912' والبيهقى جلد 9صفحه274 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18533-18565-18566-18689' والدارمى رقم الحديث: 1956' وأبو داؤد رقم الحديث: 2802' والترمذى رقم الحديث: 1497' والنسائى رقم الحديث: 4381-4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والرويانى رقم الحديث: 401' وابن الجارود رقم الحديث: 481-907' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912 ' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 876' والطحاوى جلد 4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5922' والحاكم جلد 1صفحه467-468' والبيهقى جلد5 صفحه 242' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1497' والنسائى رقم الحديث: 4383' والطحاوى جلد 4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5919-5921' والبيهقى جلد9صفحه274 من طريق عمرو بن الحارث والليث بن سعد وابن لهيعة ' عن سليمان' به . وأخرجه مالك جلد 2صفحه482' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 18697' والدارمى رقم الحديث: 1955' والطحاوى جلد 4صفحه168' والبيهقى جلد9صفحه284 عن عمرو بن الحارث' عن عبيد بن فيروز' فلم يذكر فيه سليمان بن عبد الرحمٰن . والصواب قول من ذكره . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1604' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 5921' والسنن للبيهقى جلد 9صفحه284 . وانظر أيضًا التاريخ للبخارى جلد6صفحه1-2' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1607-1608' والمستدرك جلد 4صفحه223' والسنن للبيهقى جلد9 صفحه274' والتعليق على منتقى ابن الجارود رقم الحديث: 481 .

وَيَدِي اَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ: اَرْبَعٌ لَا يُجْزِئْنَ :الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا، وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا، وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلَعُهَا، وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قُلْتُ :اِنِّي اَكْرَهُ اَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ اَوْ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ اَوْ فِي الْاُذُنِ نَقْصٌ قَالَ :فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى اَحَدٍ

کے ساتھ اشارہ فرمایا (یعنی چار جانور' ساتھ ہی یہ فرمایا:) اور میرے ہاتھ آپ کے مبارک ہاتھوں سے چھوٹے ہیں۔ آپ نے فرمایا: چار جانوروں کی قربانی جائز نہیں: (۱) کانا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو (۲) اور بیمار جانور جس کی بیماری ظاہر ہو (۳) اور لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو (۵) اور وہ جانور جس کی ہڈی ٹوٹ کر اس کا گودا نکل گیا ہو۔ (حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی: میں اس جانور کو مکروہ سمجھتا ہوں جس کے سینگ' کان یا دانت میں کوئی عیب ہو۔ کہا کہ جس کو تم ناپسند کرتے ہو اس کو چھوڑ دو' لیکن کسی اور پر اس کو حرام نہ کرو۔

786 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوالمنہال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

786- حديث صحيح . وقد نفى ابن المدينى سماع سليمان بن عبد الرحمٰن من عبيد بن فيروز' وتصريحه فى هذا الحديث حجة فى السماع' وقد قال أحمد: ما أحسن حديثه أى سليمان فى الضحايا . انظر العلل الكبير للترمذى صفحه: 247' وتهذيب التهذيب جلد 4صفحه209 . والحديث أخرجه النسائى رقم الحديث: 4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والرويانى رقم الحديث: 401' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912' والبيهقى جلد 9صفحه274 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18533-18565-18566-18689' والدارمى رقم الحديث: 1956' وأبو داؤد رقم الحديث: 2802' والترمذى رقم الحديث: 1497' والنسائى رقم الحديث: 4381-4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والرويانى رقم الحديث: 401' وابن الجارود رقم الحديث: 481-907' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912 ' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 876' والطحاوى جلد 4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5922' والحاكم جلد 1صفحه467-468' والبيهقى جلد5 صفحه242' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1497' والنسائى رقم الحديث: 4383' والطحاوى جلد 4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5919-5921' والبيهقى جلد 9صفحه274 من طريق عمرو بن الحارث والليث بن سعد وابن لهيعة' عن سليمان' به . وأخرجه مالك جلد 2صفحه482' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 18697' والدارمى رقم الحديث: 1955' والطحاوى

حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ، يَقُولُ: سَاَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ عَنِ الصَّرْفِ، فَجَعَلْتُ اَسْاَلُ اَحَدَهُمَا فَيَقُولُ: سَلِ الْآخَرَ فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّى وَاَعْلَمُ. فَسَاَلْتُهُمَا فَحَدَّثَانِى اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ نَسَاءً

براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق سوال کیا' تو میں ان میں سے ایک سے پوچھنے لگا' تو انہوں نے کہا: دوسرے سے پوچھیں' کیونکہ وہ مجھ سے بہتر اور زیادہ علم والے ہیں۔ سو میں نے ان دونوں سے پوچھا' تو دونوں نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کے بدلے سونے کو ادھار فروخت کرنے سے منع کیا۔

787 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت

جلد4صفحه168' والبيهقى جلد9صفحه284 عن عمرو بن الحارث' عن عبيد بن فيروز' فلم يذكر فيه سليمان بن عبد الرحمٰن . والصواب قول من ذكره . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1604' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 5921' والسنن للبيهقى جلد 9صفحه284 . وانظر أيضًا التاريخ للبخارى جلد6 صفحه 1-2' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1607-1608' والمستدرك جلد4صفحه223' والسنن للبيهقى جلد9 صفحه274' والتعليق على منتقى ابن الجارود رقم الحديث: 481 .

787- حديث حسن بمجموع طرقه' واسناده هنا ضعيف' لحال أبى الحكم' وقد سماه المصنف زيادًا البجلى' وصوابه: زيد بن أبى الشعثاء العترى' كذا سماه غير واحد عن هشيم وأبى عوانة' وبه ترجم فى كتب الرجال' وقد أخرجه البيهقى فى الآداب رقم الحديث: 290 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد 3 صفحه 396' وفى الكنٰى صفحه: 22' وأبو داؤد رقم الحديث: 5211' والبيهقى جلد 7صفحه99' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 10 صفحه 80 من طريق هشيم وأبى عوانة' به . وفيه: زيد بن أبى الشعثاء العترى' كما تقدم . ورواه زهير بن معاوية عن أبى بلج' فقال: عن أبى الحكم على البصرى' عن أبى بحر' عن البراء . أخرجه البخارى فى التاريخ جلد3صفحه396' وأحمد رقم الحديث: 18617' والصحيح الوجه الأول . وانظر تعجيل المنفعة جلد 2صفحه27-29 . وروى عن البراء من وجه آخر . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه431' وأحمد رقم الحديث: 18570' وأبو داؤد رقم الحديث: 15212' والترمذى رقم الحديث: 2727' وابن ماجه رقم الحديث: 3703' وابن عدى جلد 1صفحه418' والبيهقى جلد 7 صفحه 99' والبغوى رقم الحديث: 3326 من طريق الأجلح ابن عبد الله' عن أبى اسحاق' عن البراء . وقال الترمذى: هذا حديث غريب من حديث أبى

وَاَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِي بَلْجٍ، عَنْ زِيَادٍ اَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا لَقِيَ الْمُسْلِمُ اَخَاهُ فَصَافَحَهُ وَحَمِدَا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَغْفَرَاهُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُمَا

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان بھائی اپنے مسلمان بھائی سے ملتا ہے پس اس سے مصافحہ کرتا ہے اور اللہ عزوجل کی حمد اور اس سے بخشش طلب کرتا ہے تو اللہ عزوجل دونوں کو بخش دیتا ہے۔

788 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ ذَبَحَ اَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْدِلْهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ عِنْدِي اِلَّا جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ: اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ اَوْ تُوَفِّيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ نے نمازِ عید سے پہلے قربانی کی تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اس کے بدلے ایک اور کرو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس چھ ماہ کا بچہ ہے جو ایک سال والے جانور سے بہتر ہے آپ نے فرمایا: تو اس کی جگہ قربانی کر لے اور تیرے بعد کسی کے لیے جائز یا کافی نہیں ہے۔

789 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ،

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

اسحاق عن البراء . وهذا الطريق يعضد طريق المصنف ويقويه . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 525-526 .
وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18571 من طريق نفيع أبي داؤد الأعمٰى' عن البراء .

788- حديث صحيح' أخرجه البيهقي جلد 9صفحه277 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18713' والبخاري رقم الحديث: 5557' ومسلم رقم الحديث: 1961' وابن حبان رقم الحديث: 5911 من طرق عن شعبة' به .

789- حديث صحيح باسناده الأول' وفي الثاني عمرو بن ثابت' وهو ضعيف . وأخرجه البيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 27-28' من طريق المصنف . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه380' وأحمد رقم الحديث: 18648' وأبو داؤد وعبد الله بن أحمد في السنة رقم الحديث: 1438-1440-1443' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 866' والحاكم جلد 1صفحه37' والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 21' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 1064' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به . وأما طريق عمرو بن ثابت' فأخرجه البيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 20 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6737' والنسائي رقم الحديث: 2000' وابن ماجه رقم الحديث: 1548-1549' والطبري في التفسير جلد 13صفحه215' وعبد الله بن أحمد

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، سَمِعَهُ مِنَ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَحَدِيثُ اَبِي عَوَانَةَ، اَتَمُّهُمَا قَالَ الْبَرَاءُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَاَنَّمَا عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرُ - قَالَ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ: وُقَّعٌ وَلَمْ يَقُلْهُ اَبُو عَوَانَةَ - فَجَعَلَ يَرْفَعُ بَصَرَهُ وَيَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ وَيَخْفِضُ بَصَرَهُ وَيَنْظُرُ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ قَالَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَهَا مِرَارًا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اِذَا كَانَ فِي قُبُلٍ مِنَ الْآخِرَةِ وَانْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا جَاءَهُ مَلَكٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رَاْسِهِ فَيَقُولُ: اخْرُجِي اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ اِلَى مَغْفِرَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ فَتَخْرُجُ نَفْسُهُ وَتَسِيلُ كَمَا يَسِيلُ قَطْرُ السِّقَاءِ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وَلَمْ يَقُلْهُ اَبُو عَوَانَةَ: وَاِنْ كُنْتُمْ تَرَوْنَ غَيْرَ ذٰلِكَ وَتَنْزِلُ مَلَائِكَةٌ مِنَ الْجَنَّةِ بِيضُ الْوُجُوهِ كَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الشَّمْسُ مَعَهُمْ اَكْفَانٌ مِنْ اَكْفَانِ الْجَنَّةِ وَحَنُوطٌ مِنْ حَنُوطِهَا فَيَجْلِسُونَ مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ فَاِذَا قَبَضَهَا الْمَلَكُ لَمْ يَدَعُوهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ)(الانعام: 61) قَالَ:

کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک انصاری بھائی کے جنازہ میں شریک ہوئے' جب ہم قبرستان گئے تو ابھی اُن کی لحد نہیں بنائی تھی' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے' اور ہم بھی آپ کے اردگرد بیٹھ گئے' گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت عمرو بن ثابت کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں' حضرت ابوعوانہ کی حدیث میں یہ الفاظ نہیں ہیں آپ نے اپنی نگاہ مبارک اُٹھائی اور آسمان کی طرف دیکھا' اور (اس کے بعد) اپنی نگاہ کو نیچے کیا پھر زمین کی طرف دیکھا' پھر فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں عذابِ قبر سے۔ آپ نے یہ دعا کئی مرتبہ مانگی' پھر فرمایا: بے شک بندۂ مؤمن جب آخرت کی طرف جاتا ہے اور دنیا سے جدا ہوتا ہے تو اس کے پاس فرشتہ آتا ہے' پس اس کے سر کے پاس بیٹھ جاتا ہے' کہتا ہے: اے نفس مطمئنہ! اللہ کی بخشش اور اس کی رضا کی طرف آ! پس اس کی روح نکلتی ہے' اور روح بہہ جاتی ہے جس طرح مشکیزے کے منہ سے پانی کا قطرہ بہہ جاتا ہے۔ حضرت عمرو (بن ثابت) کی حدیث میں یہ جملہ ہے حضرت ابوعوانہ کی حدیث میں نہیں ہے۔ اور اگرچہ تم اس کے علاوہ دیکھو' اور فرشتے جنت سے اترتے ہیں' اُن کے چہرے سفید ہوتے ہیں گویا کہ اُن کے چہرے سورج کی طرح ہیں' اُن کے پاس جنت کے کفنوں میں سے ایک کفن ہوتا ہے اور جنت کی حنوط میں سے ایک حنوط ہوتی ہے' پس تاحد نگاہ فرشتے بیٹھ جاتے ہیں' پس

فی السنة رقم الحديث: 1443-1444' والرويانی رقم الحديث: 390-391' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 3499-7417 من طرق أخرى عن المنهال' به .

فَتَخْرُجُ نَفْسُهُ كَأَطْيَبِ رِيحٍ وُجِدَتْ فَتَعْرُجُ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فَلَا يَأْتُونَ عَلَى جُنْدٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا قَالُوا: مَا هَذَا الرُّوحُ؟ فَيُقَالُ: فُلَانٌ، بِأَحْسَنِ أَسْمَائِهِ حَتَّى يَنْتَهُوا بِهِ إِلَى بَابِ سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيُفْتَحُ لَهُ وَيُشَيِّعُهُ مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ مُقَرَّبُوهَا حَتَّى يُنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ: اكْتُبُوا كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّينَ (وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ كِتَابٌ مَرْقُومٌ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ) (المطففين: 20) فَيُكْتَبُ كِتَابُهُ فِي عِلِّيِّينَ ثُمَّ يُقَالُ: رُدُّوهُ إِلَى الْأَرْضِ فَإِنِّي وَعَدْتُهُمْ أَنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا نُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى فَيُرَدُّ إِلَى الْأَرْضِ وَتُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ شَدِيدَا الِانْتِهَارِ فَيَنْتَهِرَانِهِ وَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ: مَنْ رَبُّكَ؟ وَمَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: رَبِّيَ اللَّهُ وَدِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ: فَمَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ؟ فَيَقُولُ: هُوَ رَسُولُ اللَّهِ فَيَقُولَانِ وَمَا يُدْرِيكَ؟ فَيَقُولُ: جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّنَا فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُهُ قَالَ: وَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27) قَالَ: وَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ قَدْ صَدَقَ عَبْدِي فَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَفْرِشُوهُ مِنْهَا وَأَرُوهُ مَنْزِلَهُ مِنْهَا فَيُلْبَسُ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُفْرَشُ مِنْهَا وَيَرَى مَنْزِلَهُ مِنْهَا وَيُفْسَحُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ وَيُمَثَّلُ لَهُ عَمَلُهُ فِي صُورَةِ رَجُلٍ حَسَنِ الْوَجْهِ طَيِّبِ الرِّيحِ حَسَنِ الثِّيَابِ فَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِمَا أَعَدَّ اللَّهُ عَزَّ

جب فرشتہ اس کی روح قبض کرتا ہے' تو دوسرے فرشتے اس فرشتہ کے ساتھ اسے پلک جھپکنے کی مقدار بھی نہیں رہنے دیتے۔ یہی مطلب ہے اللہ عزوجل کے ارشاد کا: ''ہمارے بھیجے ہوئے ان کی روح قبض کرتے ہیں' وہ ذرّہ برابر بھی کوتاہی نہیں کرتے اس کی جان سے'' (الانعام:٦١) فرمایا: اس کی جان نکلتی ہے گویا کہ پاکیزہ خوشبو ہے' سو اس روح کو لے کر فرشتے اوپر چڑھتے ہیں' وہ زمین و آسمان کے درمیان فرشتوں کے جس لشکر کے پاس سے آتی ہے۔ وہ یہی کہتے ہیں: یہ روح کون سی ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ فلاں اچھے نام والا' یہاں تک کہ اس کو آسمانِ دنیا کے دروازے کے پاس لے کر آتے ہیں' سو اس کے لیے اس دروازے کو کھلواتے ہیں' حتیٰ کہ ہر آسمان سے اس کو گزارا جاتا ہے' یہ سلسلہ جاری رہتا ہے یہاں تک کہ ساتوں آسمان کے قریب چھوڑ آتے ہیں۔ پس وہ کہتے ہیں: اس کا نامۂ اعمال علیین میں لکھ دو' ''تم کیا جانو کہ علیّون کیا ہے؟ لکھی ہوئی تحریر ہے' اس کے قریبی گواہی دیتے ہیں'' پس اس کا نامہ اعمال علیین میں لکھ دیا جاتا ہے' پھر کہا جاتا ہے: اس کی روح زمین کی طرف لوٹائی جائے۔ (اللہ فرماتا ہے:) کیونکہ میرا ان سے وعدہ تھا کہ میں نے ان کو پیدا کیا اور اسی میں وہ لوٹائے جائیں گے' اور اسی سے دوبارہ نکالے جائیں گے' پس اس روح کو زمین کی طرف واپس کر دیا جاتا ہے اور اس کی روح کو جسم میں واپس کر دیا جاتا ہے۔ پھر دو سخت ڈراونے فرشتے آتے ہیں' دونوں اسے دھمکاتے ہیں اور اس کو بٹھاتے ہیں' دونوں پوچھتے ہیں کہ

وَجَلَّ لَكَ، اَبْشِرْ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَجَنَّاتٍ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ فَيَقُولُ: بَشَّرَكَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ اَنْتَ؟ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ الَّذِى جَاءَ بِالْخَيْرِ فَيَقُولُ: هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِى كُنْتَ تُوعَدُ وَالْاَمْرُ الَّذِى كُنْتَ تُوعَدُ اَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ، فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُكَ اِلَّا كُنْتَ سَرِيعًا فِى طَاعَةِ اللّٰهِ بَطِيءً اعَنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَيَقُولُ: يَا رَبِّ اَقِمِ السَّاعَةَ كَيْ اَرْجِعَ اِلَى اَهْلِى وَمَالِى، قَالَ: وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا فَكَانَ فِى قُبُلٍ مِنَ الْاٰخِرَةِ وَانْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا جَاءَهُ مَلَكٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رَاْسِهِ فَقَالَ: اخْرُجِى اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ اَبْشِرِى بِسَخَطِ اللّٰهِ وَغَضَبِهِ فَتَنْزِلُ مَلَائِكَةٌ سُودُ الْوُجُوهِ مَعَهُمْ مُسُوحٌ فَاِذَا قَبَضَهَا الْمَلَكُ قَامُوا فَلَمْ يَدَعُوهَا فِى يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ: فَتَغْرَقُ فِى جَسَدِهِ فَيَسْتَخْرِجُهَا يَقْطَعُ مَعَهَا الْعُرُوقَ وَالْعَصَبَ كَالسُّفُّودِ الْكَبِيرِ الشُّعَبِ فِى الصُّوفِ الْمَبْلُولِ فَتُؤْخَذُ مِنَ الْمَلَكِ فَتَخْرُجُ كَاَنْتَنِ رِيحٍ وُجِدَتْ فَلَا تَمُرُّ عَلَى جُنْدٍ فِيمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا قَالُوا: مَا هٰذَا الرُّوحُ الْخَبِيثُ؟ فَيَقُولُونَ: هٰذَا فُلَانٌ بِاَسْوَاِ اَسْمَائِهِ حَتّٰى يَنْتَهُوا اِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَلَا تُفْتَحُ لَهُ، فَيَقُولُ: رُدُّوهُ اِلَى الْاَرْضِ اِنِّى وَعَدْتُهُمْ اَنِّى مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا نُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُهُمْ تَارَةً اُخْرٰى قَالَ: فَيُرْمَى بِهِ مِنَ السَّمَاءِ قَالَ: فَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ)(الحج: 31) الْاٰيَةَ قَالَ: وَيُعَادُ اِلَى الْاَرْضِ وَتُعَادُ فِيهِ رُوحُهُ وَيَاْتِيهِ مَلَكَانِ شَدِيدَا الْاِنْتِهَارِ فَيَنْتَهِرَانِهِ وَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ

تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے' میرا دین دینِ اسلام ہے' وہ دونوں کہتے ہیں: تو اس ذاتِ پاک کے متعلق کیا کہتا ہے جو تم میں مبعوث کیا گیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ وہ اللہ کے رسول ہیں۔ تو وہ دونوں کہتے ہیں کہ تو نے کس طرح معلوم کیا؟ وہ کہتا ہے کہ ہمارے پاس ہمارے رب کے پاس سے معجزات آئے' سو میں اس پر ایمان لایا اور میں نے اس کی تصدیق کی' اور وہی اللہ عزوجل کے اس ارشاد کا مطلب ہے: ''اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے' دنیا اور آخرت کی زندگی میں'' فرمایا: اور آسمان سے نداء دینے والا نداء کرتا ہے: بیشک میرے بندے نے سچ کہا اس کو جنت کا لباس پہنا دو اور جنت سے اس کا بستر بچھاؤ اور اس کو اس کی (جنت کی) منزل دکھائی جاتی ہے' پس اس کو جنت کا لباس پہنایا جاتا ہے اور اس کے لیے جنت کا بستر بچھا دیا جاتا ہے' اور وہ اس میں اپنی منزل کو دیکھ لیتا ہے اور اس کے لیے تاحد نگاہ وسعت کر دی جاتی ہے' اس کے عمل کو خوبصورت چہرے والے' پاکیزہ' ہوادار اچھے کپڑے کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے' تو وہ کہتا ہے: خوشخبری ہو اس کی جو اللہ عزوجل نے تیرے لیے تیار کیا ہے خوشخبری ہو تیرے لیے اللہ کی رضا کی اور ایسی جنت کی جس میں ہمیشہ کی نعمتیں ہیں۔ پس اس کو کہا جاتا ہے کہ اللہ نے تجھے خوشخبری دی جو بھلائی تو نے کی ہے' تیرا خوبصورت چہرہ ہی خیر کا پتہ دیتا ہے۔ اس کو فرماتا ہے: یہ وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا' اس حکم کا جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا

مَنْ رَبُّكَ؟ وَمَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ: فَمَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ؟ فَلَا يَهْتَدِي لِاسْمِهِ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ ذَاكَ قَالَ: فَيُقَالَ: لَا دَرَيْتَ فَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ وَيُمَثَّلُ لَهُ عَمَلُهُ فِي صُورَةِ رَجُلٍ قَبِيحِ الْوَجْهِ مُنْتِنِ الرِّيحِ قَبِيحِ الثِّيَابِ فَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِعَذَابٍ مِنَ اللَّهِ وَسَخَطِهِ فَيَقُولُ: مَنْ أَنْتَ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ الَّذِي جَاءَ بِالشَّرِّ؟ فَيَقُولُ: أَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيثُ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُكَ إِلَّا كُنْتَ بَطِيءًا عَنْ طَاعَةِ اللَّهِ سَرِيعًا إِلَى مَعْصِيَةِ اللَّهِ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيُقَيَّضُ لَهُ مَلَكٌ أَصَمُّ أَبْكَمُ مَعَهُ مِرْزَبَةٌ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ صَارَ تُرَابًا - أَوْ قَالَ: رَمِيمًا - فَيَضْرِبُهُ بِهَا ضَرْبَةً يَسْمَعُهَا الْخَلَائِقُ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ ثُمَّ تُعَادُ فِيهِ الرُّوحُ فَيَضْرِبُهُ ضَرْبَةً أُخْرَى

تھا' میں تیرا نیک عمل ہوں' اللہ کی قسم! تو اللہ کی اطاعت میں جلدی کرتا تھا' اور اللہ کی نافرمانی میں دیر کرتا تھا' اللہ تجھے جزائے خیر دے! وہ بندہ کہتا ہے: اے میرے رب! تو قیامت برپا کرتا کہ میں اپنے اہل خانہ اور مال کے پاس جاؤں' فرمایا: اور جو شخص بُرا ہوتا ہے تو آخرت کی طرف آتا ہے اور دنیا سے جدا ہوتا ہے۔ تو اس کے پاس فرشتہ آتا ہے اس کے سر کے پاس بیٹھتا ہے' وہ کہتا ہے: اے خبیث روح! نکل آ! تجھے اللہ کی ناراضگی اور اس کے غصہ کی ناراضگی کی خوشخبری ہو۔ پس سیاہ چہرے والے فرشتے اترتے ہیں' اُن کے پاس ٹاٹ ہوتے ہیں' جب فرشتہ اس کی روح قبض کرتا ہے' تو وہ اس کے ہاتھ سے آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی فرشتے اس کے ہاتھ میں نہیں چھوڑتے' فرمایا کہ پس اس کے جسم میں روح پھیل جاتی ہے' اس کے جسم سے روح اس طرح کھینچتے ہیں جیسے گیلی اُون سے سیخ کھینچی جاتی ہے۔ فرشتے اسے پکڑ لیتے ہیں' اس سے مردار کی بدبو جیسا ایک ناخوشگوار اور بدبودار جھونکا آتا ہے' اور زمین و آسمان کے درمیان سے جن فرشتوں کے لشکر سے بھی گزرتی ہے' وہ کہتے ہیں: کتنی بُری روح ہے' پس وہ کہتے ہیں: یہ فلاں بُرے نام والا ہے' یہاں تک کہ آسمانِ دنیا تک پہنچ جاتا ہے' اس کے لیے دروازہ نہیں کھولا جاتا' پس کہا جاتا ہے کہ اس کو زمین کی طرف واپس کر دو' میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ اسی سے میں نے ان کو پیدا کیا تھا اسی میں انہیں واپس لوٹاؤں گا اور اسی سے انہیں دوبارہ نکالا جائے گا دوسری مرتبہ۔ پس وہ آسمان سے پھینک دی جاتی ہے۔ کہا

کہ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ ایسے ہے جیسے آسمان سے گرا دیا گیا ہے'' اور اس کو زمین کی طرف واپس لوٹا دیا جاتا ہے اور' اس کی روح دوبارہ اس میں واپس کی جاتی ہے۔ پس دو سخت ڈراؤنے فرشتے آتے ہیں' وہ دونوں اس کو جھاڑتے ہیں اور اسے بٹھاتے ہیں' دونوں کہتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا' وہ کہتے ہیں: تو اس باکمال شخصیت کے متعلق کیا کہتا تھا جن کو تم میں مبعوث کیا گیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا میں نے لوگوں سے سنا جو لوگ کہتے تھے میں بھی وہی کہتا تھا۔ پس اس کو کہا جاتا ہے کہ تو نہیں جانتا پھر اس پر اس کی قبر تنگ کی جاتی ہے یہاں تک کی اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں' اور اس کے نامہ اعمال کو ایک بُری صورت' گندی روح اور گندے کپڑے کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے' پس وہ کہتا ہے: تجھے اللہ کے عذاب اور ناراضگی کی خوشخبری ہو! پس وہ کہتا ہے: تُو کون ہے! تیرے بُرے چہرے سے یہی اُمید تھی' پس اس کو (اس کا نامہ اعمال) کہتا ہے کہ میں تیرا عمل خبیث ہوں' اللہ کی قسم! میں تجھے جانتا تھا کہ تو اللہ کی اطاعت میں دیر کرتا ہے اور بُرائی میں جلدی کرتا تھا۔ حضرت عمرو بن ثابت نے اس حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے' حضرت منہال نے زاذان سے' انہوں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ (آپ نے فرمایا:) سو اس پر ایک اندھا فرشتہ مسلط کیا جاتا ہے' اس کے پاس ایک گُرز ہوتا

ہے اگر اس کو پہاڑ پر مارا جائے تو وہ پہاڑ مٹی ہو جائے یا فرمایا: ریزہ ریزہ ہو جائے پس اس کے ساتھ اس کو جب مارا جاتا ہے تو ہر مخلوق اس کی آواز سنتی ہے سوائے جنوں و انسانوں کے پھر روح دوبارہ اس میں واپس لوٹائی جاتی ہے اور پھر اس کو مارا جاتا ہے۔

45- جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

790 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَاعِزًا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَ بِرَجْمِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت آپ نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی بات کو دو مرتبہ ردّ فرمایا (جب تیسری مرتبہ انہوں نے اقرار کیا) تو پھر آپ نے اُن کو رجم کرنے کا حکم دیا۔

791 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

790- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21021-21022' ومسلم رقم الحديث: 1692' وأبو داؤد رقم الحديث: 4423-4424' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20973' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7182' والطحاوي جلد 3صفحه143' وابن حبان رقم الحديث: 4436' والطبراني رقم الحديث: 1897' والبيهقي جلد8صفحه212 من طرق عن شعبة ' به . وعند بعضهم زيادة ستأتي برقم 801 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20839-21017' والدارمي رقم الحديث: 2316' ومسلم رقم الحديث: 1692' وأبو داؤد رقم الحديث: 4422' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7183' وأبو يعلى رقم الحديث: 7446' والطبراني رقم الحديث: 1917-1979-1980-2049' والبيهقي جلد 8صفحه212 من طرق عن سماك' به . وعند بعضهم: قال سماك: فذكرته لسعيد بن جبير' فقال: رده النبي صلى الله عليه وآله وسلم أربع مرات' قال شعبة: وقال الحكم: ينبغي أن يرده أربع مرات . وقال حماد: مرة .

791- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20852-20696' ومسلم رقم الحديث: 2923' وعبد الله في

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي: مَا قَالَ؟ قَالَ: فَاحْذَرُوهُمْ

نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ میں ارشاد فرماتے سنا کہ قیامت سے پہلے جھوٹے (نبی) ہوں گے' اس کے بعد کہتے ہیں کہ آپ نے ایک کلمہ فرمایا میں اس کو نہ سمجھ سکا' میں نے اپنے والد سے کہا: آپ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا: تم اُن سے بچ کے رہنا۔

792 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا' مسلمانوں کا ایک گروہ لڑے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔

793 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

زوائده رقم الحديث: 20930' وأبو يعلى رقم الحديث: 7476' والطبراني رقم الحديث: 1898 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20821-20838-20871-20893-20922-20989-21059' ومسلم رقم الحديث: 2923' وعبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 20940' وأبو يعلى رقم الحديث: 7442' والطبراني رقم الحديث: 2041 من طرق عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20824-20841 ومسلم رقم الحديث: 1822' وأبو يعلى رقم الحديث: 7465 من طريق عامر بن سعد' عن جابر' به' مطولًا .

792- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21023' ومسلم رقم الحديث: 1922' وابن حبان رقم الحديث: 6837' والطبراني رقم الحديث: 1891' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 4012 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20889-20919-21049-21052-21083' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20970' وأبو يعلى رقم الحديث: 7463' والطبراني رقم الحديث: 1931-1996-2011' والحاكم جلد 4 صفحه 449 من طريق شريك' وأسباط' وزائدة' وغيرهم' عن سماك' به' الا أنه في رواية زائدة عند أحمد قال: عن جابر' قال: نبئت أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال...... وفي رواية أسباط عند عبد الله' عن جابر' عمن حدثه' عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1822 .

793- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20837-20997' والنسائي رقم الحديث: 1573' وابن ماجه رقم

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ

نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا' پھر آپ بیٹھے' پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیا۔

794 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ؟ قَالَ: كَانَ يَقْعُدُ فِي مَقْعَدِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تھے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ ﷺ اسی جگہ بیٹھے رہتے تھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

795 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر (بن سمرہ) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 1105' والطبرانی رقم الحديث: 1886 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21076' ومسلم رقم الحديث: 862' وأبو داؤد رقم الحديث: 1093-1095-1101-1107' والترمذی رقم الحديث: 507' والنسائی رقم الحديث: 1414-1416-1417-1582-1584' وابن ماجه رقم الحديث: 1106' وعبد الله فی زوائده رقم الحديث: 20911-20957-20984' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7441-7452' وابن الجارود رقم الحديث: 296' والطبرانی رقم الحديث: 1911-1930-1950-1965-1973-2003-2026-2042-2051' والبيهقی جلد3 صفحه197' وغيرهم من طرق عن سماك' به .

794- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه23 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20998' ومسلم رقم الحديث: 670' وابن خزيمة رقم الحديث: 757' وأبو عوانة جلد 2صفحه23' والطبرانی رقم الحديث: 1888 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2026' وابن أبی شيبة جلد 2 صفحه 404' وأحمد رقم الحديث: 21005-21041-21070-21075' ومسلم رقم الحديث: 670-2322' وأبو داؤد رقم الحديث: 1294-4850' والترمذی رقم الحديث: 585' وعبد اللّٰهه فی زوائده رقم الحديث: 20985' والنسائی رقم الحديث: 1357' وأبو عوانة جلد 2صفحه23' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2670' وابن حبان رقم الحديث: 2028-2029' والطبرانی رقم الحديث: -1933-2006-2013-2019-2045' والبيهقی جلد2صفحه186' وغيرهم من طرق عن سماك' به' وعند بعضهم زيادة من رواية شريك وقيس' عن سماك .

795- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث:20867-20933' ومسلم رقم الحديث:2344' وعبد الله بن أحمد

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: رَأَيْتُ الْخَاتَمَ عَلَى كَتِفِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةٌ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے مبارک پر مہر نبوت دیکھی' وہ ایسے تھی جیسے کہ انڈہ ہوتا ہے۔

796 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحَةِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَسْعَى حَوْلَهُ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابن الدحداح کے جنازہ پر گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار تھے' وہ گھوڑا کودنے لگا اور چھوٹے چھوٹے قدم رکھنے لگا' اور ہم اس کے آس پاس دوڑ رہے تھے۔

797 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: وَزَعَمَ قَيْسٌ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

فی الزوائد رقم الحديث: 20971' وأبو يعلى رقم الحديث: 7475' وابن حبان رقم الحديث: 6301' والطبراني رقم الحديث: 1908' والحاكم جلد2صفحه606 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه514 . وأحمد رقم الحديث: 21016-21036-21037-21069' ومسلم رقم الحديث: 2344' والترمذي رقم الحديث: 3644' وأبو يعلى رقم الحديث: 7456' والطبراني رقم الحديث: 1918-2009-2056' وغيرهم من طرق عن سماك' به ' وعند بعضهم مطولًا .

796- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه279' والترمذي رقم الحديث: 1013' وابن حبان رقم الحديث: 7157' والطبراني رقم الحديث: 1900 من طريق المصنف . عند ابن حبان: فلما صلى عليها أتي بفرس...... وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6285' وأحمد رقم الحديث: 20866-20932' ومسلم رقم الحديث: 965' وأبو داؤد رقم الحديث: 3178' وعبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 20972' وابن حبان رقم الحديث: 7158' والطبراني رقم الحديث: 1899' والبيهقي جلد 4صفحه22 من طرق عن شعبة ' به ' مثل رواية ابن حبان السابقة ' الا عبد الله ' فمثل رواية المصنف . وفي رواية عبد الرزاق: لما فرغ من الجنازة أتي بفرس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21014' ومسلم رقم الحديث: 965' والترمذي رقم الحديث: 1014' والنسائي رقم الحديث: 2025' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20981' والطبراني رقم الحديث: 2010' وأبو نعيم الأصبهاني في عوالي الفضل بن دكين رقم الحديث: 67' والبيهقي جلد4صفحه22' وغيرهم من طرق عن سماك .

797- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال قيس بن الربيع' لكنه متابع عليه' كما في الحديث السابق .

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا رَكِبَ الْفَرَسَ بَعْدَ أَنْ فَرَغَ مِنْ دَفْنِهِ

کہ رسول اللہ ﷺ ان کے دفن کرنے کے بعد گھوڑے پر سوار ہو کر آئے۔

798 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كَانُوا يُسَمُّونَ الْمَدِينَةَ يَثْرِبَ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيْبَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مدینہ شریف کو یثرب کے نام سے یاد کرتے تھے' پس رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام طیبہ رکھا۔

799 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، وَذَكَرَ، شَمَطَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ إِذَا ادَّهَنَ لَمْ يُرَ، وَإِذَا لَمْ يُدَّهَنْ تَبَيَّنَ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے بڑھاپے کا ذکر کیا' فرمایا کہ جب آپ تیل لگاتے تو وہ (سفید بال) ظاہر نہیں ہوتے تھے' اور جب تیل نہیں لگاتے تھے تو ظاہر ہوتے تھے۔

800 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2018 من طريق أبي الوليد الطيالسي' عن قيس' به .

798- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21006-21084' وابن حبان رقم الحديث: 3726' والطبراني رقم الحديث: 1892 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20854-21060' ومسلم رقم الحديث: 1385' وعبد اللّٰه في الزوائد رقم الحديث: 20916-20937-20954-20969' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4260' وأبو يعلى رقم الحديث: 7444' وغيرهم من طريق أبي الأحوص وأبي عوانة وغيرهما' عن سماك' به .

799- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20826-20843' ومسلم رقم الحديث: 2344' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 39' والنسائي رقم الحديث: 5129 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 1890 من طريق معاذ' عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 514' وأحمد رقم الحديث: 21026-21030' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 44' وأبو يعلى رقم الحديث: 7456' والطبراني رقم الحديث: 1921' والحاكم جلد 2 صفحه 607 من طرق عن سماك' به .

800- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 356' ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 460' وأحمد رقم

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَنَحْوِهَا وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ

رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں سورۃ واللیل اذا یغشی اور اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے اور فجر کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

801 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجَمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ رَجُلٌ قَصِيرٌ ذُو عَضَلَاتٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ رَجْمِهِ قَالَ: كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَخْلُفُ أَحَدُهُمْ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ أَمَا إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُمَكِّنِّي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا نَكَّلْتُهُ وَجَعَلْتُهُ نَكَالًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت حضرت ماعز بن مالک کو رجم کیا گیا۔ وہ چھوٹے قد کے پٹھوں والے آدمی تھے' پس جب ان کے رجم سے فارغ ہوئے' فرمایا: جب بھی ہماری جماعت اللہ کی راہ میں نکلتی ہے تو اس کے پیچھے ان میں سے ایک آدمی رہ جاتا جس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تھوڑا سا دودھ دے دیتا' بہرحال اگر اللہ عزوجل نے مجھے ان میں سے کسی پر قدرت دی تو میں اُن کو عبرت بنادوں گا۔

الحديث: 20827-20844' وابن خزيمة رقم الحديث: 510' والطبراني رقم الحديث: 1893' والبيهقي جلد 2 صفحه 391 من طريق المصنف' الا أنه في رواية ابن أبي شيبة وأحمد ذكر أنه يقرأ (سبح اسم ربك الاعلىٰ) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21000-21085' ومسلم رقم الحديث: 459' وأبو داؤد رقم الحديث: 806' والنسائي رقم الحديث: 979' والطبراني رقم الحديث: 1894' والبيهقي جلد 2صفحه391 من طرق عن شعبة ' به .

801- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه356' ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 460' وأحمد رقم الحديث: 20827-20844' وابن خزيمة رقم الحديث: 510' والطبراني رقم الحديث: 1893' والبيهقي جلد 2صفحه391 من طريق المصنف' الا أنه في رواية ابن أبي شيبة وأحمد ذكر أنه يقرأ (سبح اسم ربك الاعلىٰ) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21000-21085' ومسلم رقم الحديث: 459' وأبو داؤد رقم الحديث: 806' والنسائي رقم الحديث: 979' والطبراني رقم الحديث: 1894' والبيهقي جلد 2صفحه391 من طرق عن شعبة ' به .

802 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْهَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ ضَلِيعَ الْفَمِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے اور ایڑیوں میں گوشت کم تھا۔

803 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ثَوْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ فِيهِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِی مَرَابِضِ الْغَنَمِ ــ اَوْ قَالَ: مَبَاتِهَا شَكَّ اَبُو دَاوُدَ ــ فَرَخَّصَ فِيهِ وَسُئِلَ عَنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں رخصت دی' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو

802- حديث صحيح ـ أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه416' والبيهقى فى الدلائل جلد 1صفحه211 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2831-2848-21024' ومسلم رقم الحديث: 2339' والترمذى رقم الحديث: 3647' وعبد اللّٰه فى الزوائد رقم الحديث: 20950' وابن حبان رقم الحديث: 6288-6289' والطبرانى رقم الحديث: 1904' والخطيب فى التاريخ جلد 5صفحه347' والحاكم جلد2صفحه606' والبيهقى فى الدلائل جلد1صفحه210-211 وغيرهم من طرق عن شعبة به وأخرجه الحاكم جلد2صفحه606' والبيهقى فى الدلائل جلد1صفحه211 من طريق حجاج عن سماك .

803- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20907' وعبد الله فى الزوائد رقم الحديث: 20992' وابن حبان رقم الحديث: 1126' والطبرانى رقم الحديث: 1863 من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21082' ومسلم رقم الحديث: 360' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1455' وعبد الله فى الزوائد رقم الحديث: 21018' وابن الجارود رقم الحديث: 25' والطحاوى جلد 1صفحه70' والطبرانى رقم الحديث: 1862' والبيهقى جلد2صفحه448 من طرق عن سماك' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20947-21047-21053' ومسلم رقم الحديث: 360' وابن ماجه رقم الحديث: 495' وعبد الله فى الزوائد رقم الحديث: 20963-21012' وابن خزيمة رقم الحديث: 31' وابن حبان رقم الحديث: 1154-1157' والطبرانى رقم الحديث: 1863-1869' والبيهقى جلد1صفحه158' وغيرهم من طرق عن أبى ثور جعفر بن أبى ثور' به .

الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَأَمَرَ بِهِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَنَهَى عَنْهَا وَكَرِهَهُ

کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے وضو کا حکم دیا اور اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کے متعلق سوال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا۔

804 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي: مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اسلام بارہ خلیفوں تک غالب رہے گا' پھر ایک بات ارشاد فرمائی میں اس کو نہ سمجھ سکا' میں نے اپنے والد سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ وہ سب (یعنی بارہ کے بارہ خلفاء) قریش سے ہوں گے۔

805 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو رجم کرنے کا حکم دیا اور کوڑوں کا ذکر نہیں کیا۔

804- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20870-20988-21058' ومسلم رقم الحديث: 1821' وأبو عوانة جلد 4صفحه396' وابن حبان رقم الحديث: 6662' والطبراني رقم الحديث: 1964 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20868-20890-20921-20934-21088' والترمذي رقم الحديث: 2223' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20978' وأبو عوانة جلد 4صفحه396-398' والطبراني رقم الحديث: 2044-2063-2070' وغيره من طرق عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21003-21051-21071' والبخاري رقم الحديث: 7222' ومسلم رقم الحديث: 1821' وأبو داؤد رقم الحديث: 4279-4281' والترمذي رقم الحديث: 2223' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20964' وأبو عوانة جلد4صفحه394-401' وابن حبان رقم الحديث: 6661-6663' وغيرهم من طرق عن جابر بن سمرة .

805- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 8صفحه212 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20926' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20939' والطحاوي جلد3صفحه139' والطبراني رقم الحديث: 1971' والبيهقي جلد8 صفحه212 من طرق عن حماد' به .

جَلْدًا

806 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ حَمَّادٌ: وَحَدَّثَنِيهِ سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ اَحَدُهُمَا: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَلَكَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ الْآخَرُ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حماد نے کہا اور مجھ سے حضرت سیار بن سلامہ نے، حضرت ابی برزہ اسلمی سے روایت بیان کی کہ ان میں سے ایک نے کہا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا اور دوسرے نے کہا: حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے جب سورج ڈھل جاتا۔

807 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ لَا يَخْرِمُ الْاَذَانَ وَكَانَ رُبَّمَا اَخَّرَ الْإِقَامَةَ شَيْئًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کو مؤخر نہیں کرتے تھے اقامت کو بسا اوقات کسی وجہ سے مؤخر کرتے تھے۔

806- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه438 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21057، وأبو داؤد رقم الحديث: 403، والطبراني رقم الحديث: 1968، من طرق عن حماد، به، ليس فيه أبو برزة . وسيأتي حديثه برقم رقم الحديث: 963 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20884-21045-21054، ومسلم رقم الحديث: 606-618، وأبو داؤد رقم الحديث: 537-806، والترمذى رقم الحديث: 202، وابن ماجه رقم الحديث: 673، وأبو يعلى رقم الحديث: 7450، وابن خزيمة رقم الحديث: 1525، وأبو عوانة جلد 2 صفحه34، والطبراني رقم الحديث: 2051، والبيهقي جلد 2 صفحه19، وغيرهم من طريق شعبة وزهير وغيرهما، عن سماك، به .

807- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 713، والبيهقي جلد 1 صفحه438، من طريق المصنف وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7450، والطبراني رقم الحديث: 1947 من طريق شريك به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20829-20846 من طريق المصنف، عن شريك وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21048، والترمذى رقم الحديث: 2850، وفى الشمائل رقم الحديث: 236، والبيهقى جلد10 صفحه240 من طرق عن شريك، به . وأخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2087، والطبرانى رقم الحديث: 2017، والبيهقي جلد10 صفحه240 من طريق قيس، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20876، والطبراني رقم الحديث: 1990-2014 من طرق عن سماك، به .

808 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَكُنْتَ تُجَالِسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ أَصْحَابُهُ رُبَّمَا تَنَاشَدُوا عِنْدَهُ الشِّعْرَ وَالشَّيْءَ مِنْ أُمُورِهِمْ فَيَضْحَكُونَ وَرُبَّمَا تَبَسَّمَ

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مجلس کرتے تھے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں! آپ زیادہ تر خاموش رہتے' بہت تھوڑا ہنستے تھے' اور صحابہ کرام بسااوقات آپ کے پاس اشعار اور کسی اشیاء کا ذکر کرتے' تو کئی کاموں پر آپ ہنستے اور بسا اوقات تبسم فرماتے تھے۔

809 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ يَخْطُبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَكَذِّبْهُ فَأَنَا شَهِدْتُهُ يَخْطُبُ قَائِمًا قُلْتُ: فَكَيْفَ كَانَتْ خُطْبَتُهُ؟ قَالَ: كَانَ قَصْدًا، كَانَ يَقْرَأُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَيَتَكَلَّمُ بِكَلِمَاتٍ يَعِظُ بِهِنَّ النَّاسَ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ کیسے دیتے تھے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: جس نے آپ کو بتایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے' اس نے جھوٹ بولا' میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ میں نے پوچھا: آپ کا خطبہ کیسا ہوتا تھا؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ کا خطبہ درمیانہ ہوتا تھا' آپ (اس خطبہ میں) کتاب اللہ کی آیات پڑھتے تھے اور ایسا کلام کرتے تھے کہ اس کے ساتھ لوگوں کو نصیحت فرماتے۔

810 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

808- حديث صحيح' وقيس وشريك يتعاضدان' وقد توبعا . وأخرجه البيهقي جلد7صفحه52 من طريق المصنف .

809- حديث صحيح . وقيس توبع عليه . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2021 من طريق المصنف مختصرًا .

810- حديث صحيح' وقيس توبع عليه . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2016 من طريق قيس' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد1صفحه330' وأحمد رقم الحديث: 20858-20861-21040' ومسلم رقم الحديث: 643' وأبو عوانة جلد 1 صفحه366' وأبو يعلى رقم الحديث: 7447' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20912-20929' والبيهقي جلد1 صفحه450' وغيرهم من طريق أبي عوانة وأبي الأحوص مفرقين عن سماك' به .

سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ نَحْوَ صَلَاتِكُمْ وَالْعَصْرَ نَحْوَ صَلَاتِكُمْ وَالْمَغْرِبَ نَحْوَ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ شَيْءًا

رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز تمہاری نماز کی طرح پڑھتے تھے اور عصر کی نماز تمہاری نماز کی طرح ہوتی تھی' اور مغرب کی نماز تمہاری نماز کی طرح ہوتی' اور آپ نمازِ عشاء کچھ تاخیر سے ادا فرماتے۔

811 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر وعصر کی نماز میں والسماء والطارق اور والسماء ذات البروج پڑھتے تھے۔

812 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودی مرد اور یہودی عورت کو رجم کیا۔

813 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک

811- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه356' وابن حبان رقم الحديث: 1827' والبيهقي جلد2 صفحه391 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21020-21056-21086' والدارمي رقم الحديث: 1290' وأبو داؤد رقم الحديث: 805' والترمذي رقم الحديث: 307' والنسائي رقم الحديث: 979' والطحاوي جلد1 صفحه207' والطبراني رقم الحديث: 1966' والبيهقي جلد2صفحه 391 من طرق عن حماد' به .

812- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20888-20918-21032' والترمذي رقم الحديث: 1437' وابن ماجه رقم الحديث: 2557' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20945-20953' وأبو يعلى رقم الحديث: 7451' والطبراني رقم الحديث: 1954 من طريق شريك' عن سماك' به . وقال الترمذي: حسن غريب .

813- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3285 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20834-20851 وأبو يعلى رقم الحديث: 7448' والطبراني رقم الحديث: 1946 من طرق عن شريك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20856-21031' وأبو داؤد رقم الحديث: 3816' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20941-20956' وأبو يعلى رقم الحديث: 7445' والطبراني رقم الحديث: 1971-2043' والحاكم جلد 4صفحه125 من طريق أبو عوانة ' وحماد بن سلمة

سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ بِالْحَرَّةِ فَدَفَعَهَا اِلَى رَجُلٍ وَقَدْ كَانَتْ مَرِضَتْ فَلَمَّا اَرَادَتْ اَنْ تَمُوتَ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: لَوْ نَحَرْتَهَا وَاَكَلْنَا مِنْهَا فَاَبَى وَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: اَعِنْدَكُمْ مَا يُغْنِيكُمْ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَكُلُوهَا وَكَانَتْ قَدْ مَاتَتْ قَالَتْ فَاَكَلْنَا مِنْ وَدَكِهَا وَلَحْمِهَا وَشَحْمِهَا نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ يَوْمًا ثُمَّ لَقِيَ صَاحِبَهَا فَقَالَ لَهُ: اَلَا كُنْتَ نَحَرْتَهَا قَالَ: اِنِّي اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ

آدمی تھا' اس کی اونٹنی حرہ میں تھی' اس نے ایک آدمی کو دی' وہ بیمار تھی جب وہ مرنے کے قریب ہوئی تو اس آدمی کی بیوی نے کہا: اگر تو اس کو ذبح کر لیتا تو ہم اس کو کھا لیتے۔ اس آدمی نے انکار کر دیا' اور وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس وہ کچھ ہے جو تم کو غنی کر دے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کو کھا لو اس حالت میں کہ وہ مرگئی ہوئی تھی' فرمایا کہ ہم نے اس کا گوشت اور چربی بیس دن تک کھائی' پھر اس اونٹنی کے مالک سے اس کی ملاقات ہوئی' تو اس نے کہا: تو نے اس کا ذبح کیوں نہیں کیا؟ اس آدمی نے کہا: میں تجھ سے حیاء کرتا ہوں۔

814 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُؤَذَّنُ لَهُ فِي الْعِيدَيْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عیدین میں اذان نہیں دیتے تھے۔

815 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

وغيرهما' عن سماك' به . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم . وأقره الذهبي . وفي لفظ رواية أبي عوانة: بغل . قال: عبد الله بن أحمد: الصواب ناقة . وله شاهد عن الفجيع العامري عند أبي داؤد رقم الحديث: 2817 .

814- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20888-20918-21067' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20928' وابن خزيمة رقم الحديث: 1432' وأبو يعلى رقم الحديث: 7454 من طرق عن شريك' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 168' وأحمد رقم الحديث: 20879' ومسلم رقم الحديث: 887' وأبو داؤد رقم الحديث: 1148' والترمذي رقم الحديث: 532' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20969' وغيرهم من طريق أبي الأحوص وأسباط' عن سماك' به .

815- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20828-20845' والبزار (1032-كشف) من

سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي عَشْرِ الْاَوَاخِرِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

816 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ بِمِشْقَصٍ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے تیر کے پھل سے خودکشی کی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔

817 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسْنَا حَيْثُ نَنْتَهِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تو جہاں مجلس میں پہنچتے، وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

طریق المصنف . وأخرجه عبد الله بن أحمد فی الزوائد رقم الحدیث: 20968' والبزار (1031-کشف) من طریق عبد الرحمٰن بن شریك' عن أبیه ' به . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 3صفحه76' والطبرانی رقم الحدیث: 1941-2027 من طریق شعبة وغیره ' عن سماك' به .

816- حدیث صحیح . وشریك متابع فیه . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 3صفحه350' وأحمد رقم الحدیث: 21068' والترمذی رقم الحدیث: 1068' وابن ماجه رقم الحدیث: 1526' وعبد الله بن أحمد فی الزوائد رقم الحدیث: 20942' وابن حبان رقم الحدیث: 3092-3095' والطبرانی رقم الحدیث : 1955-1956 من طرق عن شریك' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20835-20880-20891-21015-21068' ومسلم رقم الحدیث: 978' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3185' والترمذی رقم الحدیث: 1068' والنسائی رقم الحدیث: 1963' وعبد الله فی زوائده رقم الحدیث: 20948' والطبرانی رقم الحدیث: 1920-1932' والحاكم جلد1صفحه364' والبیهقی جلد4صفحه19 من طریق زهیر واسرائیل وغیرهما' عن سماك' به .

817- حدیث صحیح . وقد تابع زهیر بن معاویة شریكًا علیه . وأخرجه البیهقی جلد 3صفحه231 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20887-21078' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 1141' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4825' والترمذی رقم الحدیث: 2725' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحدیث: 5899' وعبد الله بن أحمد

818 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بِمَكَّةَ لَحَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لَيَالِيَ بُعِثْتُ اِنِّي لَاَعْرِفُهُ اِذَا مَرَرْتُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں ایک پتھر ہے وہ راتوں کو مجھ پر سلام بھیجتا ہے جب سے میں مبعوث ہوا ہوں جب میں اس کے پاس سے گزرتا ہوں تو اس کو پہچان لیتا ہوں۔

819 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ضرور کسریٰ کے زیورات

فی زوائده رقم الحديث: 20967' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7453' وابن حبان رقم الحديث: 99' والطبرانی رقم الحديث: 1951' وأبو نعيم فی الحلية جلد 9صفحه33 من طرق عن شريك' به . وقال الترمذی: حسن صحيح غريب' وقد رواه زهير بن معاوية ' عن سماك أيضًا .

818- حديث صحيح . وسليمان بن معاذ ضعيف' لكنه متابع . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21043' والترمذی رقم الحديث: 3624' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7469' والطبرانی رقم الحديث: 2028' والبيهقی فی الدلائل جلد2 صفحه 153' من طريق المصنف . وقال الترمذی: حسن غريب . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 11صفحه464' وأحمد رقم الحديث: 20860-20931' والدارمی رقم الحديث: 20' ومسلم رقم الحديث: 2277' والبيهقی فی الدلائل جلد 2 صفحه 153 من طريق المصنف . وقال الترمذی: حسن غريب . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 11 صفحه464' وأحمد رقم الحديث: 20860-20931' والدارمی رقم الحديث: 20' ومسلم رقم الحديث: 2277' والبيهقی فی الدلائل جلد2 صفحه153 من طريق ابراهيم بن طهمان' عن سماك' به .

819- حديث صحيح . وقيس متابع فيه . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2020 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 1878 من طريق يونس بن بكير ' عن قيس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21025-21034' ومسلم رقم الحديث: 2919' وعبد اللّٰه فی الزوائد رقم الحديث: 20983' والطبرانی رقم الحديث: 1902-1915-1975' والبيهقی فی الدلائل جلد 4صفحه388-389 من طريق عن شعبة ' وغيره ' عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20901-21050' والبخاری رقم الحديث: 3121-3619-6629' ومسلم رقم الحديث: 2919' والطبرانی رقم الحديث: 1878' وغيرهم من طريق عبد الملك بن عمير' عن جابر . وسبق تخريجه من طريق عامر بن سعد عن جابر .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَفْتَحَنَّ اَبْيَضُ كِسْرَى عَلَى طَائِفَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کے ایک گروہ پر کھلیں گے۔

820 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَرُبَّمَا اَخَّرَ الْإِقَامَةَ قَلِيلًا وَرُبَّمَا عَجَّلَهَا قَلِيلًا فَاَمَّا الْاَذَانُ فَكَانَ لَا يَخْرِمُ عَنِ الْوَقْتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے ہیں جس وقت سورج ڈھلک جاتا ہے بسا اوقات اقامت کو مؤخر کرتے اور بسا اوقات تھوڑی جلدی کرتے' بہرحال اذان وقت سے مؤخر نہیں کرتے تھے۔

821 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَاْمُرْنَا بِهِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو ایامِ عاشوراء کے روزے رکھنے کا حکم دیتے اور اس پر اُبھارتے اور ہم کو یاد کراتے تھے' پھر جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے' تو آپ ہم کو نہ رکھنے کا حکم دیتے نہ رکھنے سے منع کرتے' اور نہ ہم کو یاد کراتے تھے۔

822 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَائِذِ بْنِ نَصِيبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِاِصْبَعِهِ فِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ انگلی کے ساتھ نماز میں اشارہ کرتے' جب میں نے سنا تو آپ پڑھ رہے

820- حديث صحيح . وقيس قد توبع . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2016 من طريق قيس' به . وسبق من طريق حماد وشريك' عن سماك .

821- حديث صحيح . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 208' والطحاوى جلد 2 صفحه 74 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 55' والحسين بن موسى الأشيب فى جزئه رقم الحديث: 24' وأحمد رقم الحديث: 20946' ومسلم رقم الحديث: 1128' والطبرانى رقم الحديث: 1869' والبيهقى جلد 4 صفحه 265-289 من طرق عن شيبان' به .

822- اسناده ضعيف' لحال قيس' وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2058 من طرق عن قيس' به . وعزاه الحافظ فى المطالب جلد 5 صفحه 561 للمصنف .

الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

تھے: اے اللہ! میں تجھ سے ہر کام میں بھلائی مانگتا ہوں' جو میں اس سے جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔

823 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِعٍ، يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى قَوْمًا قَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ فَقَالَ: قَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ صحابہ کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں کو اُٹھاتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم ہاتھوں کو اُٹھاتے ہو ایسے جس طرح سرکش گھوڑا اپنی دُم کو ہلاتا ہے' نماز میں سکون کیا کرو۔

824 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ وَيَعِظُ النَّاسَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت آپ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' اس خطبہ میں آپ نے قرآن پڑھا اور لوگوں کو نصیحت کی۔

823- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20905' وابن حبان رقم الحديث: 1879' والطبراني رقم الحديث: 1824 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20995-21001-21065' ومسلم رقم الحديث: 430' وأبو داؤد رقم الحديث: 912-1000' والنسائي رقم الحديث: 1184' وأبو يعلى رقم الحديث: 7472' وابن حبان رقم الحديث: 1878' والطبراني رقم الحديث: 1822-1829' والبيهقي جلد2صفحه280 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20825-20842-21009-21066' ومسلم رقم الحديث: 431' وأبو داؤد رقم الحديث: 998-999' والنسائي رقم الحديث: 1317-1325' وابن خزيمة رقم الحديث: 733-1708' وأبو عوانة جلد2صفحه260-262' وابن حبان رقم الحديث: 1880-1881' والطبراني رقم الحديث: 1836-1840' وغيرهم من طريق عبيد الله بن القبطية' عن جابر' به .

824- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه112' ومسلم رقم الحديث: 862' وأبو داؤد رقم الحديث: 1094' والترمذي رقم الحديث: 507' والنسائي رقم الحديث: 1581' وعبد الله في زوائد المسند رقم الحديث: 20915' والطبراني رقم الحديث: 1985 من طرق عن أبي الأحوص سلام' به .

46- النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی احادیث

825 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي ابْنِ آدَمَ مُضْغَةً إِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ سَائِرُ جَسَدِهِ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ جَسَدِهِ وَهُوَ الْقَلْبُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: انسان کے جسم میں ایک لوتھڑا ہے جب وہ درست ہوتا ہے تو سارا جسم درست ہوتا ہے اور جب وہ خراب ہوتا ہے تو سارا جسم خراب ہوتا ہے اور وہ دل ہے۔

826 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

825- حديث صحيح . ومجالد قد توبع عليه . وهذا الحديث جزء من الحديث المشهور العظيم: الحلال بين والحرام بين' وقد اختصره المصنف هنا . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3276 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18408-18436' والترمذى رقم الحديث: 1205' والبزار رقم الحديث: 3274-3277 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 918' وأحمد رقم الحديث: 18398-18408-18442' والدارمى رقم الحديث: 2534' والبخارى رقم الحديث: 52-2051' ومسلم رقم الحديث: 1599' والترمذى رقم الحديث: 1205' والنسائى رقم الحديث: 4465-5726' وابن ماجه رقم الحديث: 3984' والبزار رقم الحديث: 3268-3271-3273' وابن حبان رقم الحديث: 297-721' والبيهقى جلد 5صفحه264' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه270-336' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2031 وغيرهم من طرق عن الشعبى' به . ورواه خيثمة وعبد الملك بن عمير' عن العنمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18373' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5صفحه105 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' وأحمد رقم الحديث: 18394-18408-18436' والترمذى رقم الحديث: 1205' والبزار رقم الحديث: 3274-3277 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 918' وأحمد رقم الحديث: 18398' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه105 .

826- حديث صحيح' ومجالد قد توبع عليه . وأخرجه البيهقى جلد 6صفحه177 من طريق المصنف . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3258 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' وأحمد رقم الحديث: 18434'

مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ اَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلًا فَاَرَادَ اَنْ يُشْهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ كَمَا نَحَلْتَهُ؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ اَنْ تَعْدِلَ بَيْنَ وَلَدِكَ كَمَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ اَنْ يَبَرُّوكَ

کہ میرے والد نے مجھے کوئی تحفہ دیا' تو انہوں نے ارادہ کیا کہ اس بات پر گواہ نبی اکرم ﷺ کو بنا لیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اپنے سب بچوں کو تحفہ دیا ہے جس طرح اس کو دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر ضروری ہے کہ تو اپنی اولاد کے درمیان عدل کر' جیسا ان (تیری اولاد) پر تیرا حق ہے کہ وہ تجھ کو راضی رکھیں۔

827 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وأبو داؤد رقم الحديث: 3542' والبزار رقم الحديث: 3259-3260 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11 صفحه 219-220' وأحمد رقم الحديث: 18389-18392-18402-18452' والبخارى رقم الحديث: 2650' ومسلم رقم الحديث: 1623' وأبو داؤد رقم الحديث: 3542' والنسائى رقم الحديث: 3685' وابن ماجه رقم الحديث: 2375' والبزار رقم الحديث: 3260-3265-3283' وابن حبان رقم الحديث: 5102-5107' والبيهقى جلد 6 صفحه 176-178' وغيرهم من طرق عن الشعبى' به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 751' وعبد الرزاق رقم الحديث: 16491-16493' والحميدى رقم الحديث: 922' وابن أبى شيبة جلد 11 صفحه 220' وأحمد رقم الحديث: 18380-18384-18385-18389-18406-18452' والبخارى رقم الحديث: 2586' ومسلم رقم الحديث: 1623' والترمذى رقم الحديث: 1367' والنسائى رقم الحديث: 3674-3680-3678' وابن ماجه رقم الحديث: 2376' والبزار رقم الحديث: 3266' وابن حبان رقم الحديث: 5100' والبيهقى جلد 6 صفحه 176' وغيرهم من طرق أخرى عن النعمان .

827- حديث صحيح . ومجالد قد توبع عليه . وأخرجه الرامهرمزى فى كتاب أمثال الحديث صفحه 84 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' عن ابن عيينة' عن مجالد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18404-18456' والبخارى رقم الحديث: 6011' ومسلم رقم الحديث: 2586' وابن حبان رقم الحديث: 297' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1367' والبيهقى جلد 3 صفحه 353' وغيرهم من طرق عن الشعبى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18417-18457' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 18471-19368' والقضاعى رقم الحديث: 1366-1368' والرامهرمزى صفحه 84 من طرق عن النعمان' به .

الْمُجَالِدِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا إِنَّ مَثَلَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَثَلَ تَوَادِّهِمْ وَتَحَابِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى بَعْضُهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مؤمنوں کی مثال آپس میں محبت' الفت اور رحم کرنے میں ایک جسم کی طرح ہے' جب جسم کا بعض حصہ تکلیف میں ہوتا ہے تو سارا جسم سر درد اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

828 ــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُ الصَّفَّ حَتَّى يَجْعَلَهُ كَالْقَدَحِ أَوْ كَالرُّمْحِ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّا قَدْ أَخَذْنَا ذَاكَ عَنْهُ وَعَقَلْنَاهُ رَأَى رَجُلًا مُنْتَبِذًا بِصَدْرِهِ عَنِ الصَّفِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادَ اللَّهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفوں کو درست کرتے یہاں تک کہ تیر کے پھل یا نیزہ کے ساتھ' حتیٰ کہ جب آپ کو یقین ہو گیا کہ ہم سیدھے ہو گئے ہیں اور ہم سمجھ گئے تو ایک آدمی کو آپ نے دیکھا اس نے اپنا سینہ صف سے آگے کیا ہوا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ عزوجل تمہارے چہروں کے درمیان اختلاف پیدا فرما دے گا۔

829 ــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے

828- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه41 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18464' وابن ماجه رقم الحديث:994' وأبو عوانة جلد2صفحه41' وابن حبان رقم الحديث:2157 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18450' وأبو داؤد رقم الحديث: 663 من طريق حماد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2429' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه351' وأحمد رقم الحديث: 18424-18458' ومسلم رقم الحديث: 436' وأبو داؤد رقم الحديث:665' والترمذی رقم الحديث: 227' والنسائی رقم الحديث: 810' وفی الكبرى رقم الحديث: 795' وابن حبان رقم الحديث: 2169' وأبو القاسم البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 565' ومن طريقه أبو محمد البغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 806' والبيهقی جلد2صفحه21' وغيرهم من طرق من سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18453' وأبو داؤد رقم الحديث: 662' وابن حبان رقم الحديث: 2176' والدارقطنی جلد1صفحه282' والبيهقی جلد3صفحه100 من طريق أبی القاسم الجدلی' عن النعمان' به .

829- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18386' والحاكم جلد1صفحه287 من طريق المصنف' وصححه

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: أَنْذَرْتُكُمُ النَّارَ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا مَوْضِعَ كَذَا وَكَذَا سَمِعَ صَوْتَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اور آپ پر چادر تھی' آپ نے دورانِ خطبہ ارشاد فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ نے دورانِ خطبہ فرمایا: میں تم کو جہنم کی آگ سے ڈراتا ہوں' حتیٰ کہ اگر کوئی آدمی اتنی اتنی مسافت پر بھی ہوتا' پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سن لیتا۔

830 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا أَلِمَ بَعْضُهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مؤمنین کی مثال (آپس میں محبت' الفت اور رحم کرنے میں) ایک جسم کی طرح ہے' جب جسم کا بعض حصہ تکلیف میں ہوتا ہے تو سارا جسم تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

831 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

الحاكم على شرط الشيخين' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17422' والدارمي رقم الحديث: 2815' وابن حبان رقم الحديث: 644-667' والبيهقي جلد 3صفحه207 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد13 صفحه158' وأحمد رقم الحديث: 18423 من طريق سماك' به .

830- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18440 من طريق حماد بن سلمة' به .

831- حديث صحيح . ولا يضره الاختلاف في رفعه ووقفه ' فمرقوفه في حكم المرفوع' وقد صح مرفوعًا من رواية عدد من الصحابة . والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 3220' والحاكم جلد 4صفحه242 من طريق النضر' عن حماد' مرفوعًا' وصححه الحاكم على شرط مسلم' وتعقبه الذهبي باخراج مسلم له . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18432 عن الحسن وبهز' عن حماد' به' موقوفًا' وقال بهز في روايته: قال حماد: أظنه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . ورواه شريك بن سماك به مرفوعًا' كما ذكره يونس بن حبيب عقب الحديث . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18446' والبزار رقم الحديث: 3221 . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2745 من طريق حاتم بن أبي صغيرة ' عن سماك' به موقوفًا . وقال سماك: فزعم الشعبي أن النعمان رفع الحديث الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم' وأما أنا فلم أسمعه . والحديث مرفوعًا في الصحيحين وغيرهما من حديث أنس وابن مسعود

سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا فِي سَفَرٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا زَادُهُ وَسِقَاؤُهُ فَضَلَّتْ فَعَلَا شَرَفًا فَنَظَرَ فَلَمْ يَرَ شَيْءً ا فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ نَظَرَ اِلَيْهَا عَلَيْهَا زَادُهُ وَسِقَاؤُهُ فَلَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ صَاحِبِ الرَّاحِلَةِ بِرَاحِلَتِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ اَبُو دَاوُدَ عَنْ حَمَّادٍ وَرَفَعَهُ ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی حالت سفر میں ہو' اس کے ساتھ اس کی سواری ہو' اس سواری پر اس کا زادِراہ اور پینے کے لیے پانی ہو' تو اس کی سواری گم ہو جائے' وہ بلندی پر چڑھ کر دیکھے تو اس کو کوئی شے نظر نہ آئے' وہ اسی حالت میں ہو کہ سواری اس کے سامنے آ جائے' اس پر اس کا زادِراہ اور اس کا پینے کا پانی ہو (تو اس کو کتنی خوشی ہوگی) سو اللہ تعالیٰ کی ذات کو اپنے بندے کی توبہ سے اس آدمی کی گم شدہ سواری کے مل جانے سے زیادہ خوشی ہوتی ہے۔

ابوداؤد نے اس حدیث کو از حماد مرفوع بیان نہیں کیا' اور ابن اصبہانی نے از شریک از سماک از حضرت نعمان بن بشیر از نبی اکرم ﷺ مرفوع ذکر کیا ہے۔

832 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

وأبى هريرة . انظر البخارى رقم الحديث: 6308-6309' ومسلم رقم الحديث: 2743-2747 .

832- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 3صفحه294 من طريق المصنف . وأخرجه احمد رقم الحديث: 18423' ومسلم رقم الحديث: 878' وأبو داؤد رقم الحديث: 1122' والترمذى رقم الحديث: 533' والنسائى رقم الحديث: 1567' وفى الكبرى رقم الحديث: 1738' والبزار رقم الحديث: 3229' وابن حبان رقم الحديث: 2821' والبيهقى جلد 3 صفحه294' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1091 من طرق عن أبى عوانة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 921' وابن أبى شيبة جلد 2صفحه141' وأحمد رقم الحديث: 18465' والدارمى رقم الحديث: 1576-1615' ومسلم رقم الحديث: 878' والنسائى رقم الحديث: 1421' وفى الكبرى رقم الحديث: 1740' وابن ماجه رقم الحديث: 1281' والبزار رقم الحديث: 3230' وابن الجارود رقم الحديث: 300' وابن خزيمة رقم الحديث: 1463' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 845' والعقيلى جلد 1صفحه363' وابن حبان رقم الحديث: 2822' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1090' من طرق عن ابراهيم' به . وانظر مسند الحميدى رقم الحديث: 920' وأحمد رقم الحديث: 18407' والجامع للترمذى جلد2صفحه414' والعلل الكبير صفحه92' وعلل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 351' والضعفاء للعقيلى جلد 1صفحه363' والتفسير لابن

عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ بِـ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ اور عیدین میں ''سبح اسم ربك الاعلٰی ''اور''هل اتاك حديث الغاشيه ''پڑھتے تھے۔

833 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

حضرت حبیب بن سالم سے روایت ہے کہ ایک

کثیر جلد8صفحه399' والتعليق على المنتقى لابن الجارود رقم الحديث: 265 .

833- اسناده ضعيف' أبو بشر جعفر بن أبي وحشية لم يسمعه من حبيب بن سالم' بينهما خالد بن عرفطة' وهو مجهول . وأخرجه البيهقي جلد 8صفحه239 منه طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10صفحه12' وأحمد رقم الحديث: 18469' والترمذي رقم الحديث: 1452' وفي العلل الكبير صفحه234' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7224 من طريق هشيم' به . ورواه شعبة' عن أبي بشر' عن خالد بن عرفطة' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18467' والدارمي رقم الحديث: 2335' وأبو داؤد رقم الحديث: 4459' والنسائي رقم الحديث: 3360' وفي الكبرى رقم الحديث: 7225' والحاكم جلد 4صفحه365' والبيهقي جلد8صفحه239' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18429 عن علي بن عاصم' عن خالد الحذاء' عن حبيب بن سالم' به . وعليٌّ ضعيف' وروايته عن خالد متأخرة . ورواه قتادة' واختلف عليه' فقال ابن أبي عروبة: عن قتادة' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18421' والترمذي رقم الحديث: 1451' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7227' وابن ماجه رقم الحديث: 2551' والبيهقي جلد 8صفحه239 . وقال أبان بن يزيد العطار: عن قتادة' عن خالد بن عرفطة' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18448' والدارمي رقم الحديث: 2334' وأبو داؤد رقم الحديث: 4458' والنسائي رقم الحديث: 3361' وفي الكبرى رقم الحديث: 7228' والبزار رقم الحديث: 3239' والبيهقي جلد 8 صفحه239 . وقال همام: عن قتادة' عن حبيب بن يساف' عن النعمان . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 7229' والطحاوي جلد 3صفحه145 . وأخرجه البيهقي من طريق همام' عن قتادة' عن حبيب بن يساف' عن حبيب بن سالم . وأخرجه أيضًا من طريق همام' عن قتادة' عن حبيب بن سالم' عن حبيب بن يساف' وقال: هكذا وجدتهما . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 1346' وجامع الترمذي جلد 4صفحه44' ومعالم السنن جلد3صفحه330' وتحفة الأشراف رقم الحديث: 11613 لمزيد من كلام الأئمة على ضعفه واضطرابه . وفي

اَبِی بِشْرٍ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ سَالِمٍ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیرٍ فَقَالَتْ: اِنَّ زَوْجِی وَقَعَ عَلَی جَارِیَتِی بِغَیْرِ اِذْنِی.قَالَ النُّعْمَانُ: عِنْدِیَ فِی هَذَا قَضَاءٌ شَافٍ اَخَذْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ لَمْ تَكُونِی اَذِنْتِ لَهُ رَجَمْتُهُ وَاِنْ كُنْتِ اَذِنْتِ لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً فَقَالَ لَهَا النَّاسُ: وَیْحَكِ اَبُو وَلَدِكِ یُرْجَمُ فَجَاءَتْ فَقَالَتْ: قَدْ كُنْتُ اَذِنْتُ لَهُ وَلَكِنْ حَمَلَنِی الْغَیْرَةُ عَلَی مَا قُلْتُ فَجَلَدَهُ مِائَةً

عورت حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی' اس نے کہا کہ میرے شوہر نے میری اجازت کے بغیر میری باندی سے جماع کیا ہے' حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک میرے پاس اس کا فیصلہ ہے جو بڑا ہی واضح ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ سے اسے لیا ہے' اگر تو نے اس کو اجازت نہیں دی تو میں اس کو رجم کروں گا' اور اگر تو نے اسے اجازت دی ہے تو میں اس کو سو کوڑے لگاؤں گا۔ لوگوں نے اس عورت کو کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تو نے اپنے بچوں کے باپ کو رجم کروایا ہے' پس وہ عورت آئی' اس نے کہا: بے شک میں نے اس کو اجازت دی تھی لیکن میری غیرت نے مجھے یہ کہنے پر مجبور کیا' تو اس کو سو کوڑے لگے۔

834- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الباب أحاديث أخر لا تصح . انظر سنن أبی داؤد رقم الحديث: 4460-4461' والعلل الكبير للترمذی صفحه235' ومسند الفاروق صفحه506-507' والفتح جلد4صفحه469' والسنن للبيهقی جلد 8 صفحه 239-241' والاعتبار للحازمی جلد2صفحه204-206 مع ما سبق من مصادر .

834- حديث صحيح عن النعمان' واسناد المصنف هنا ضعيف' للانقطاع بين أبی بشر وسالم' لكن الواسطة ثقة ' سمی فی رواية شعبة وغيره . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 1صفحه330' وأحمد رقم الحديث: 18401' عن هشيم' والحاكم جلد1صفحه194 من طريق هشيم' به ' وصححه . وتابع هشيمًا عليه رقبة بن مصقلة وسفيان بن حسين' عن أبی بشر . أخرجه النسائی رقم الحديث: 527' وفی الكبری رقم الحديث: 1510' والدارقطنی فی السنن جلد1صفحه270' والحاكم جلد1صفحه194 . وخالفهم أبو عوانة وشعبة ' فقالا: عن أبی بشر' عن بشير بن ثابت' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18420-18439' والدارمی رقم الحديث: 1214' وأبو داؤد رقم الحديث: 1419' والترمذی رقم الحديث: 165-166' والنسائی رقم الحديث: 528' وفی الكبری رقم الحديث: 1511' والبزار رقم الحديث: 3232' والدارقطنی جلد 1صفحه269-270' والحاكم جلد 1

اَبِی بِشْرٍ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ، قَالَ: اِنِّی لَاَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هٰذِهِ الصَّلَاةِ یَعْنِی عِشَاءَ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ

میں تمام لوگوں سے زیادہ اس نماز کے وقت کو جانتا ہوں یعنی آخری عشاء کو رسول اللہ ﷺ یہ نماز تہائی چاند ڈھل جانے پر پڑھتے تھے۔

835 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیرٍ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْوَنَ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ فِی اَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ اَوْ جَمْرَةٌ يَغْلِی مِنْهَا دِمَاغُهُ

حضرت ابواسحاق نے فرمایا کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو خطبہ میں فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا، جس کے دونوں پاؤں کے نیچے دو انگارے رکھے جائیں گے جس کی وجہ سے اس کا دماغ اُبلنے لگے گا۔

836 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِی

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی صفوں کو

صفحه194، والبيهقی جلد 1 صفحه448 . وقد صحح الحديث من هذه الطريق: الترمذی، وابن العربی، والمزی، وغيرهم . انظر علل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 505، وعارضة الأحوذی جلد 1 صفحه277، وتهذيب الكمال جلد4صفحه165 .

835- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم جلد 4صفحه343 من طريق المصنف . ورواه غندر، ويحيى القطان، ووهب بن جرير، عن شعبة، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18414-18437، والبخاری رقم الحديث: 6561، ومسلم رقم الحديث: 213، والترمذی رقم الحديث: 2604، والبزار رقم الحديث: 3233، والحاكم جلد 4صفحه581 . وخالفهم عبد الصمد، فرواه عن شعبة، عن سماك، عن النعمان، به . أخرجه البزار رقم الحديث: 3234 . وقال: وحديث عبد الصمد عندنا وهم . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 6562، ومسلم رقم الحديث: 213، والبزار رقم الحديث: 3235، والحاكم جلد 4صفحه580-581، وأبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه343، وغيرهم من طريق أبی اسحاق، به .

836- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18413-18463، والبخاری رقم الحديث: 717، ومسلم رقم الحديث: 436 من طريق شعبة، به .

الْجَعْدِ، يَقُولُ:سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

سیدھا رکھو ورنہ اللہ عزوجل تمہارے چہروں میں اختلاف پیدا فرمادے گا۔

837 ـــ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلَّى فِي الْكُسُوفِ فَجَعَلَ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ مَرَّتَيْنِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے سورج گرہن میں نماز اس طرح پڑھائی کہ آپ رکوع کرنے لگے اور دومرتبہ سجدہ بھی کیا۔

838 ـــ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

837- اسناده ضعيف' وأبو قلابة لم يسمع من النعمان . وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 18446 عن غندر وحجاج بن محمد' عن شعبة' به' ولم يذكر قوله: مرتين . وزاد حجاج: مثل صلاتنا . ورواه سفيان بن عيينة' والحسن بن صالح' عن عاصم الأحول' مثل رواية حجاج عن شعبة . أخرجه أحمد رقم الحديث:18416' والنسائى رقم الحديث: 1488' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1874' ورواه أيوب' وقتادة' وخالد الحذاء' عن أبى قلابة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18391' وأبو داؤد رقم الحديث:1193' والنسائى رقم الحديث: 1484-1487' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1873' وابن ماجه رقم الحديث: 1262' وابن خزيمة رقم الحديث: 1403-1404' والبزار رقم الحديث:3294-3295' والبيهقى جلد3صفحه332-333' وفى روايتهم زيادة خطبة الكسوف' وعند النسائى زيادة فاذا رأيتم ذلك فصلوا كأحدث صلاة صليتموها من المكتوبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18377 من طريق أيوب أيضًا' عن أبى قلابة' عن رجل' عن النعمان . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 1485' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1871 من طريق أيوب أيضًا' عن أبى قلابة' عن قبيصة بن مخارق الهلالى' قال......فذكر الحديث عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه النسائى أيضًا رقم الحديث:1486' وفى الكبرىٰ رقم الحديث:1872 من طريق قتادة' عن أبى قلابة' عن قبيصة الهلالى . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 1489' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1875 من طريق قتادة أيضًا' عن الحسن' عن النعمان . وراجع سنن البيهقى جلد3 صفحه332-333' والارواء جلد3صفحه131 .

838- حديث صحيح . أخرجه القضاعى فى مسند الشهاب جلد1صفحه51 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1298' وأحمد رقم الحديث: 18460' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 714'

مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَرًّا يُحَدِّثُ عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ قَالَ رَبُّكُمْ: (اُدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ)(غافر: 60)

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا عبادت ہے' تمہارا رب فرماتا ہے: ''مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کرتا ہوں'' (غافر: ۶۰)۔

839 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

وأبو داؤد رقم الحديث: 1479' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 2' والحاكم جلد 1 صفحه 491' وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 120 من طرق عن شعبة' به . ورواه الثوري وجرير بن عبد الحميد وشيبان' عن منصور' به . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 890' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1-3' والحاكم جلد 1 صفحه 491' والقضاعي جلد 1 صفحه 51 . ورواه الثوري' عن منصور والأعمش مقرونين عن ذر' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18378-18459' والترمذي رقم الحديث: 3247' والبزار رقم الحديث: 3243' وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 120 . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه 200' وأحمد رقم الحديث: 18410-18415' والترمذي رقم الحديث: 2969-2372' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11464' وابن ماجه رقم الحديث: 3828' والبزار رقم الحديث: 3242' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 4-7' وفي الأوسط رقم الحديث: 3889' وأبو نعيم جلد 8 صفحه 120 من طريق الأعمش وحده عن ذر' به' وصححه الترمذي والحاكم والذهبي .

839- اسناده ضعيف جدًا' لحال قيس وجابر' وضعفهما معلوم والثاني أشد' وجهالة أبي عازب . وقد أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 62 من طريق المصنف . وأخرجه الدارقطني جلد 3 صفحه 107 من طريق قيس بن الربيع' به . ورواه الثوري وشعبة وزهير بن حرب' عن جابر' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17181-17182' وأحمد رقم الحديث: 18419-18447' وابن ماجه رقم الحديث: 2667' والعقيلي في الضعفاء جلد 4 صفحه 153' والدارقطني جلد 3 صفحه 106-107' والطحاوي جلد 3 صفحه 184' والبيهقي جلد 8 صفحه 42' وغيرهم . وروى عن الثوري أيضًا' عن جابر' عن رجل' عن النعمان . أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 42 . وروى هذا الحديث المبارك بن فضالة' عن الحسن' واضطرب فيه' فرواه عن الحسن' عن النعمان عند الدارقطني جلد 3 صفحه 106' والبيهقي جلد 8 صفحه 63 . ورواه عن الحسن' عن أبي بكرة عند ابن ماجه رقم الحديث: 2668' والبزار رقم الحديث: 3663' والبيهقي جلد 8 صفحه 63' وغيرهم . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1388 . وقال

جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ اَبِي عَازِبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَوَدَ اِلَّا بِحَدِيدَةٍ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قصاص صرف لوہے کے ساتھ ہے۔

840 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ اَبِي عَازِبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: صَحِبْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَاَنَّهَا قِطَعُ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ اَقْوَامٌ خَلَاقَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی اکرم ﷺ کی صحبت اختیار کی' ہم نے آپ کو فرماتے سنا کہ قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے' ایسے گویا کہ اندھیری رات کے ٹکڑے ہیں' صبح آدمی مؤمن ہوگا اور رات کو کافر ہوگا' رات کو مؤمن ہوگا اور صبح کافر ہوگا' لوگ اپنے اخلاق کو دنیا کی تھوڑی سی قیمت کے بدلے فروخت کردیں گے۔

البزار: وأحسبه أخطأ في هذا الحديث' لأن الناس يروونه عن الحسن مرسلًا . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 9 صفحه 344' والبيهقي جلد 8 صفحه 63 عن الحسن مرسلًا . ولقيس فيه اسناد آخر أخطأ فيه . أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 63 . قال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى الا عن النعمان بن بشير' ولا نعلم رواه عنه الا أبو عازب' ولا نعلم رواه عن أبي عازب الا جابر الجعفي . وانظر نصب الراية جلد 4 صفحه 341-343' والتلخيص الحبير جلد 4 صفحه 19' والارواء جلد 7 صفحه 285-289 .

840- اسناده ضعيف جدًا' كسابقه . ولم أقف عليه من طريق أبي عازب . وذكر البوصيري هذا الحديث في مختصر الاتحاف ولم أجده في المسندة من طريق الحسن' عن النعمان' وقال: رواه أبو داؤد الطيالسي...... وحديث الحسن لم يروه المصنف' وانما أخرجه أحمد رقم الحديث: 18428' ونعيم بن حماد في الفتن رقم الحديث: 66' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2439' والحاكم جلد 3 صفحه 531 من طريق المبارك بن فضالة' عن الحسن' به . قال الطبراني: لا يروى هذا الحديث عن النعمان الا بهذا الاسناد' تفرد به مبارك . ورواه يونس عن الحسن' أن النعمان كتب الى قيس بن الهيثم به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18462' والحسن لم يسمع من النعمان . قاله غير واحد من أهل العلم .

47- بُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبٍ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت بریدہ بن حصیب الاسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

841 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ: مَنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ يَقُولُهُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَجَدْتَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا هٰذِهِ الْمَسَاجِدُ اِنَّمَا بُنِيَتْ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

حضرت سلیمان بن بریدہ اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی، تو ایک دیہاتی کھڑا ہوا اس نے پوچھا: کون ہے جو میرے سرخ اونٹ کے متعلق بتائے! وہ مسجد میں کہہ رہا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس اونٹ کو نہ پائے! یہ مسجدیں اس کے لیے بنائی گئی ہیں جس کے لیے بنائی جاتی ہیں۔

842 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت

841- حديث صحيح . وقيس متابع . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1721' وابن أبي شيبة جلد 2صفحه419' وأحمد رقم الحديث: 23101' والبخاري في التاريخ جلد1صفحه112' ومسلم رقم الحديث: 569' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10002' وابن ماجه رقم الحديث: 765' وابن خزيمة رقم الحديث: 1301' وابن حبان رقم الحديث: 1652' وأبو عوانة جلد 1صفحه407' والبيهقي جلد 2صفحه447 من طرق عن علقمة بن مرثد' به . وروى عن علقمة بن مرثد' عن ابن بريدة' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم' مرسلًا . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 1003 . وله شاهد عن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 568' وعن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 6676' وأبي داؤد رقم الحديث: 1079' والترمذي رقم الحديث: 322' وابن ماجه رقم الحديث: 749' وغيرهم .

842- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 158' وأحمد رقم الحديث: 23079' ومسلم رقم الحديث: 277' وأبو داؤد رقم الحديث: 172' والترمذي رقم الحديث: 61' والنسائي رقم الحديث: 133' والبيهقي جلد 1صفحه271' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 231 من طرق عن الثوري' عن علقمة بن مرثد' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وعند أحمد' والترمذي' والنسائي: كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم

عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی نمازیں ایک ہی وضو کے ساتھ ادا کیں۔

843 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلْ فِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ فَاِنَّهَا تُعْجِبُنِي قَالَ: اِنْ اَحْبَبْتَ ذٰلِكَ اُتِيتَ بِفَرَسٍ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ فَيَطِيرُ بِكَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ وَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اِنَّ الْاِبِلَ تُعْجِبُنِي فَهَلْ فِي الْجَنَّةِ مِنْ اِبِلٍ قَالَ: يَا

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے کیونکہ وہ مجھے پسند ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو پسند کرے تو تیرے پاس سرخ یاقوت کے گھوڑے ہوں گے جو تجھے جنت میں لے کر اُڑ جائیں گے جہاں تو چاہے گا۔ ایک اور آدمی نے آپ سے عرض کی: (یارسول اللہ!) کیا جنت میں اونٹ

يتوضأ لكل صلاة ' فلما كان يوم الفتح...... وأخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4032 من طريق عمرو بن قيس' عن علقمة ' به . وللثورى فى اسناد آخر' عن محارب بن دثار' عن سليمان بن بريدة ' عن أبيه أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 510' وابن خزيمة رقم الحديث: 13-14 من طريق وكيع ومعتمر' عن الثورى . ورواه ابن مهدى وأبو نعيم وغيرهما' فجعلوه من رواية سليمان بن بريدة ' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا . انظر الجامع للترمذى جلد1صفحه90' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 152' والصحيح لابن خزيمة جلد1صفحه10' وقد صحح الترمذى وأبو زرعة فى هذه الطريق الرواية المرسلة ......

843- اسناده ضعيف' سماع المصنف ومن تابعه هنا من المسعودى بعد الاختلاط' وقد خولف المسعودى فيه . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 23032' والترمذى رقم الحديث: 2543' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 5023' من طريق يزيد بن هارون وعاصم بن على' عن المسعودى' به . وخالف الثورى المسعودى' فرواه عن علقمة بن مرثد' عن عبد الرحمٰن بن سابط' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا . أخرجه ابن المبارك فى الزهد (271- زوائد نعيم بن حماد)' ومن طريقه الترمذى جلد4صفحه558' عقب الحديث 2543' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4385 عن الثورى' به . وانظر علل الدارقطنى جلد4صفحه300' وتخريج أحاديث احياء علوم الدين جلد6صفحه2783 . وقال الترمذى: هذا يعنى المرسل أصح من حديث المسعودى . وقال الحافظ عنه فى الاصابة جلد4صفحه307: هو المحفوظ . وقال الدارقطنى: وهم فيه المسعودى .

عَبْدَ اللّٰهِ اِنْ اُدْخِلْتَ الْجَنَّةَ فَلَكَ فِيهَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنَاكَ

ہوں گے مجھے اونٹ پسند ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! جب تو جنت میں داخل ہوگا تو تیرے لیے اس میں وہ کچھ ہوگا جو تو چاہے گا اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہو گی۔

844 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کی زیارت کے متعلق رخصت دی۔

845 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار مرتبہ حضرت ماعز

844- حديث صحيح . والمسعودى قد توبع عليه، وهو حديث: كنت نهيتكم عن زيارة القبور، فزوروها...... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23066، ومسلم رقم الحديث: 977، وبعد حديث 1975، والترمذى رقم الحديث: 1510-1869، من طرق عن الثورى، عن علقمة، به، وصححه الترمذى، وقال: عليه العمل . ورواه أبو جناب عن سليمان، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23088-23102، وانظر التحفة جلد2صفحه72-73، وأطراف المسند جلد1صفحه608-609 . ورواه عبد اللّٰه بن بريدة أخو سليمان عن أبيه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6708، وأهمد رقم الحديث: 23065، ومسلم رقم الحديث: 977، وأبو داؤد رقم الحديث: 3235، والنسائى رقم الحديث: 2022، والحاكم جلد 1 صفحه376، والبيهقى جلد4صفحه76، وغيرهم . وانظر التحفة جلد 2 صفحه 84-87-91، وأطراف المسند جلد1 صفحه 626 . وله شاهد عن أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث: 976، وانظر الارواء جلد3صفحه223 .

845- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لحال محمد بن أبان، وقد توبع . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1695، وأبو داؤد رقم الحديث: 4433، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7163، والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4843، من طريق غيلان بن جامع، عن علقمة بن مرثد، به . وروى هذا الحديث عبد اللّٰه بن بريدة، عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22992، ومسلم رقم الحديث: 1695، وأبو داؤد رقم الحديث: 4434، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7167، والطحاوى جلد3صفحه143 .

اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَدَّ مَاعِزًا اَرْبَعًا

رضی اللہ عنہ کوواپس کیا۔

846 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ: دَخَلَ بُرَيْدَةُ الْاَسْلَمِيُّ عَلَى رَجُلٍ بِخُرَاسَانَ، وَهُوَ فِي الْمَوْتِ، فَاِذَا جَبِينُهُ يَرْشَحُ فَقَالَ بُرَيْدَةُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ حضرت بریدہ اسلمی خراسان کے ایک آدمی کے پاس آئے' وہ حالت موت میں تھا' اس کی پیشانی سے پسینہ بہہ رہا تھا' حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اکبر! میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا ہے کہ مرتے وقت مؤمن کواس کی پیشانی پر پسینہ آتا ہے۔

847 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک

846- حديث صحيح ولا يضره الكلام في سماع قتادة من عبد الله بن بريدة اذ قد توبع عليه . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 23097 عن المصنف . ورواه يحيى القطان' وبهز' عن المثنى بن سعيد' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23097' والنسائي رقم الحديث: 1827' والترمذي رقم الحديث: 982' وابن ماجه رقم الحديث: 1452' والحاكم جلد 1صفحه361 . وقال الترمذي: هذا حديث حسن' وقد قال بعض أهل العلم: لا نعرف لقتادة سماعًا من عبد الله بن بريدة . وصححه الحاكم على شرطهما . وروى هذا الحديث كهمس' عن ابن بريدة' ولم يسمه . أخرجه النسائي رقم الحديث:1828 .

847- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 95 من طريق المصنف . ورواه وكيع' ومحمد بن بكر البرساني ويزيد بن هارون من رواية أبي عبيد وابن أبي شيبة عنه وابن علية وروح بن عبادة وأشهل بن حاتم وابن أبي عدي كلهم عن عيينة بن عبد الرحمٰن' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23103' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 96-95' والروياني رقم الحديث: 48' وابن خزيمة رقم الحديث: 1179' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1235' وحسين المروزي في زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1113' والحاكم جلد 1 صفحه 312' والبيهقي جلد 3صفحه18' والخطيب جلد 8صفحه91' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 936' وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . ورواه أبو عبد الرحمٰن المقرئ ويزيد بن هارون من رواية أبي الخطاب زياد بن يحيى الحساني عنه عن عيينة' عن أبيه' عن أبي برزة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19801' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 97 . قال الامام أحمد: قال يزيد ببغداد: بريدة الأسلمي . وقد كان قال:

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُرَيْدَةَ، قَالَ: خَرَجْتُ يَوْمًا اَمْشِي فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَنْتُهُ يُرِيدُ حَاجَةً فَعَارَضْتُهُ حَتَّى رَآنِي فَاَرْسَلَ اِلَيَّ فَاَتَيْتُهُ فَاَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي جَمِيعًا فَاِذَا رَجُلٌ بَيْنَ اَيْدِينَا يُصَلِّي يُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُرَاهُ مُرَائِيًا؟ قُلْتُ: اَللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ فَاَرْسَلَ يَدِي فَقَالَ: عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا فَاِنَّهُ مَنْ يُشَادَّ هَذَا الدِّينَ يَغْلِبْهُ

دن نکلا اور چلا' تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' میں نے گمان کیا کہ آپ ضروری حاجت کے لیے نکلے ہیں' سو میں نے آپ سے اعراض کیا یہاں تک کہ مجھے آپ نے دیکھا' مجھے بلوایا میں آیا تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' سو ہم اکٹھے چلے تو ایک آدمی ہمارے سامنے نماز پڑھ رہا تھا' رکوع و سجود بہت زیادہ کر رہا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اسے ریا کاری کرتا دیکھ رہا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں' تو آپ نے میرا ہاتھ چھوڑ دیا' آپ نے فرمایا: تم پر میانہ روی ہے کیونکہ جو دین میں سختی کرتا ہے وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔

848 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، اَنَّ اَبَا مَلِيحٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ الْاَنْصَارِيِّ فِي غَزَاةٍ فِي يَوْمِ غَيْمٍ فَقَالَ: بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَوْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوملیح فرماتے ہیں کہ ہم حضرت بریدہ انصاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' ایک بارش والے دن جنگ کے دوران آپ نے فرمایا: نماز جلدی ادا کرو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا' یا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑی اس کے

عن أبي برزة . ثم رجع الى بريدة . وقال الحافظ في الفتح جلد 1 صفحه 94 عن هذا الحديث: اسناده حسن . وفي الباب عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 39 .

848- حديث صحيح . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 336 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23098' والبخاري رقم الحديث: 553-594' والنسائي رقم الحديث: 473' وابن ماجه رقم الحديث: 694' وابن خزيمة رقم الحديث: 336 من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23009-23095 من طريق معمر وشيبان' عن يحيى' به . وخالف الأوزاعي هشامًا ومن تابعه في اسناده ومتنه فقال: عن يحيى بن أبي كثير' عن أبي قلابة' عن أبي المهاجر' عن بريدة ' قال: كنا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في غزوة ' فقال...... (فذكره) . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23105' وابن ماجه رقم الحديث: 694 . قال الامام أحمد كما في شرح البخاري لابن رجب جلد4 صفحه311: هو خطأ من الأوزاعي والصحيح حديث هشام الدستوائي .

وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ

سارے عمل ضائع ہو گئے۔

849 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَوَّابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ، وَلَا يَاْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَذْبَحَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن کچھ کھا کر نکلتے تھے اور عید الاضحیٰ کے دن نہیں کھاتے تھے جب تک قربانی نہ کر لیتے۔

850 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت ابن بریدہ اسلمی اپنے والد سے روایت

849- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لحال ثواب، وتابعه عقبة الأصم وهو مثله، لكنهما يتعاضدان، وله شواهد صحيحة وأخرجه البيهقي جلد3صفحه283 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23033-23092، والترمذي رقم الحديث: 542، وابن ماجه رقم الحديث: 1756، وابن خزيمة رقم الحديث: 1426، وابن حبان رقم الحديث: 2812، والدارقطني جلد2صفحه45، والحاكم جلد1صفحه294، والبيهقي جلد3صفحه283 من طرق عن ثواب، به . وقال الترمذي: حديث غريب . وقال محمد: لا أعرف لثواب بن عتبة غير هذا الحديث . وصححه الحاكم، ووافقه الذهبي . ورواه عقبة بن عبد الله الأصم، عن ابن بريدة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23034، والدارمي رقم الحديث: 1608، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 3065 . ولشطره الأول شاهد من حديث أنس عند البخاري رقم الحديث: 953 .

850- اسناده ضعيف، وقال عنه النسائي: منكر . وعلته أبو بكر الأحميري جبريل بن أحمر . وأخرجه البيهقي جلد6 صفحه243 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22994، والبخاري في التاريخ جلد2صفحه253، وأبو داؤد رقم الحديث: 2904، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6394، والطحاوي جلد4صفحه404، وفي المشكل رقم الحديث: 2404-2405 من طرق عن شريك، به . ورواه عباد بن العوام وعبد الرحمٰن بن محمد المحاربي وموسى بن محمد الأنصاري، عن أبي بكر جبريل بن أحمر الأحمري، به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه413، وأبو داؤد رقم الحديث: 2903، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6395-6396، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2401-2403، والبيهقي جلد 6صفحه243 من طرق عن أبي بكر الأحمري، به . وخالفهم ابن ادريس، فرواه عن أبي بكر الأحمري، عن ابن بريدة مرسلًا . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 6397 . وقال: جبريل بن أحمر ليس بالقوي، والحديث منكر .

قَالَ:اَخْبَرَنِی اَبُو بَکْرٍ الْاَحْمَرِیُّ، عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ الْاَسْلَمِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَجُلًا تُوُفِّیَ مِنْ خُزَاعَةَ عَلَی عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِیرَاثِهِ فَقَالَ:اَنْظُرُوا هَلْ مِنْ وَارِثٍ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ یَجِدُوا لَهُ وَارِثًا وَاُخْبِرَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:اِدْفَعُوهُ اِلَی اَکْبَرِ خُزَاعَةَ

کرتے ہیں کہ ایک آدمی قبیلہ خزاعہ کا نبی اکرمﷺ کے زمانۂ مبارک میں فوت ہوا تو نبی اکرمﷺ کے پاس اس کی وراثت لائی گئی' آپ نے فرمایا: دیکھو! کیا اس کا کوئی وارث ہے' پس لوگوں نے تلاش کیا تو اس کا کوئی وارث نہیں پایا' اس کی خبر نبی اکرمﷺ کو دی گئی تو نبی اکرمﷺ نے فرمایا: خزاعہ قبیلہ کے بڑے آدمی کو دے دو۔

48- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی اَوْفَی

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کی احادیث

851 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ السَّکْسَکِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اَوْفَی، اَنَّ رَجُلًا اَتَی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی لَا اُحْسِنُ الْقُرْآنَ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قرآن اچھے طریقے سے پڑھ نہیں سکتا' کیا کوئی چیز ہے جو قرآن کا بدلہ ہو جائے؟ تو

851- حدیث حسن ۔ واسناد المصنف ضعیف' لحال المسعودی وابراهیم السکسکی' فالأول مختلط' والثانی ضعیف' وقد توبع باسناد ضعیف أیضًا' لکنهما یتعاضدان ویقوی أحدما الآخر' والحدیث أخرجه أحمد رقم الحدیث:19428' والبزار رقم الحدیث:3346' والبیهقی جلد2صفحه381 من طرق عن المسعودی' به ۔ ورواه مسعر وأبو خالد الدالانی' عن ابراهیم السکسکی' به ۔ أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 717' وأحمد رقم الحدیث: 19161' والنسائی رقم الحدیث: 923' وفی الکبرٰی رقم الحدیث: 906' والبزار رقم الحدیث: 3345' وابن خزیمة رقم الحدیث: 544' وابن حبان رقم الحدیث: 1808-1809' والحاکم جلد 1 صفحه241' والبیهقی جلد2صفحه381' وغیرهم عن مسعر ۔ وصححه الحاکم' وأقره الذهبی ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2747' والحمیدی رقم الحدیث: 717' وأحمد رقم الحدیث: 19133' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 524' والبزار رقم الحدیث: 3347' وابن حبان رقم الحدیث: 1808' وغییرهم' عن الدالانی ۔ ورواه طلحة بن مصرف عن ابن أبی أوفی عند ابن حبان رقم الحدیث:1810' وفی اسناده الفضل بن موفق' وفیه ضعیف ۔

فَهَلْ شَيْءٌ يُجْزِءُ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا لِلَّهِ فَمَاذَا لِي؟ قَالَ: قُلِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي فَعَقَدَهُنَّ الرَّجُلُ فِي يَدِهِ عَشْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ مَلَأَ يَدَيْهِ خَيْرًا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ'' ہے' پھر وہ آدمی چلا گیا' پھر واپس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو اللہ کے لیے ہے میرے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تو کہہ لیا کر ''اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي'' تو اس آدمی نے اپنے ہاتھ میں دس مرتبہ یہ کلمات شمار کیے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ہاتھ خیر سے بھر گئے ہیں۔

852 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى، صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَحْمَرِ قُلْتُ: وَالْأَبْيَضُ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي

حضرت عبداللہ بن ابی اوفٰی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سرخ مٹکے کی نبیذ کے پینے سے منع فرمایا۔ (راوی حدیث کہتے ہیں کہ) میں نے پوچھا: اور سفید سے؟ (حضرت عبداللہ نے) فرمایا: میں نہیں جانتا۔

852- حديث صحيح بلفظ: الجر الأخضر' كما سبق . أخرجه النسائي رقم الحديث: 5637' وفي الكبرى رقم الحديث: 5131 عن محمود بن غيلان' عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19126-19165-19416' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 707' والطحاوي جلد4صفحه226 من طرق عن شعبة' به . ورواه الثوري وأبو عوانة وعلي بن مسهر والأعمش' عن الشيباني' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16928' وابن أبي شيبة جلد 7صفحه482' وأحمد رقم الحديث: 19126-19129-19167' وابن حبان رقم الحديث: 5402 . ورواه عبد الواحد بن زياد' عن الشيباني بلفظ: الأخضر . قلت: أنشرب في الأبيض؟ قال لا . أخرجه البخاري رقم الحديث: 5596' والبيهقي جلد 8 صفحه 309 . ورواه أبو معاوية 'عن الشيباني بلفظ: نهى عن نبيذ الجر . قلت: أي جر؟ قال: لا أدري . أخرجه البزار رقم الحديث: 3326 . ورواه ابن عيينة' عن الشيباني . أخرجه الشافعي في مسنده جلد2صفحه186' والحميدي رقم الحديث: 715' والنسائي رقم الحديث: 5638' وفي الكبرى رقم الحديث: 5132' والبيهقي جلد8صفحه309' ولفظه عند الشافعي: نهى...... الأخضر والأبيض والأحمر . وليس عند الآخرين لفظ: الأحمر .

853 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْمُجَالِدِ، قَالَ امْتَرَى اَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ فِی السَّلَمِ فَاَرْسَلُونِی اِلَی ابْنِ اَبِی اَوْفَی فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ: كُنَّا نُسْلِمُ عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ اِلَی قَوْمٍ مَا هُوَ عِنْدَهُمْ قَالَ: فَسَاَلْنَا ابْنَ اَبْزَی فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت محمد بن ابی مجالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبردہ اور حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہما کا بیع سلم کے متعلق اختلاف ہوا' تو انہوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' میں نے آپ سے پوچھا' تو آپ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں گندم اور جو اور کشمش اور کھجور کی ایک قوم سے بیع سلم کرتے تھے حالانکہ وہ ان کے پاس نہیں ہوتی تھی۔ ہم نے حضرت ابن ابزیٰ سے اس کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے بھی یہی کہا۔

854 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الشَّيْبَانِیِّ، عَنِ ابْنِ اَبِی اَوْفَی، قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع کیا۔

853- حديث صحيح . أخرجه النسائی رقم الحديث: 4629' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 6208 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد7صفحه55-56' وأحمد رقم الحديث: 19145' والبخاری رقم الحديث: 2242' وأبو داؤد رقم الحديث: 3464-3465' والنسائی رقم الحديث: 4682' وابن ماجه رقم الحديث: 2282' وابن الجارود رقم الحديث: 616' والبيهقی جلد6صفحه20 من طريق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10477' وأحمد رقم الحديث: 19415' والبخاری رقم الحديث: 2244-2245-2254' وابن حبان رقم الحديث: 4926' والبيهقی جلد6 صفحه20 من طريق الشيبانی' عن ابن أبی المجالد' به .

854- حديث صحيح . أخرجه الخطيب فی المدرج صفحه 897 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19143' والطحاوی جلد4صفحه205 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 716' وأحمد رقم الحديث: 19150' والبخاری رقم الحديث: 3155-4220' ومسلم رقم الحديث: 1937' والنسائی رقم الحديث: 4351' وابن ماجه رقم الحديث: 3192 والبزار رقم الحديث: 3324' والبيهقی جلد 9صفحه330 من طرق عن الشيبانی' به . ورواه ابراهيم الهجری' عن ابن أبی أوفی . أخرجه الطحاوی جلد4صفحه205 .

855 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَقَيْسٌ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي اَوْفَى، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ قَيْسٌ فِي حَدِيثِهِ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هٰذَا اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں یہ کلمات پڑھتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ''۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ قیس نے اپنی حدیث میں یہ کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ کلمات اس وقت ادا کرتے جب رکوع سے سر اُٹھاتے تھے۔

856 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

855- حديث صحيح . أخرجه البزار رقم الحديث: 3362 من طريق المصنف، عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19142، ومسلم رقم الحديث: 476 من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19160-19162 من طريق مسعر، عن عبيد بن حسن، به . ورواه الأعمش، عن عبيد بن حسن، به، بلفظ: كان رسول الله اذا رفع ظهره من الركوع قال...... فذكره . مثل رواية قيس . أخرجه ابن أبي شيبة جلد1 صفحه247، وأحمد رقم الحديث: 19420، وعبد ابن حميد رقم الحديث: 521، ومسلم رقم الحديث: 476، وأبو داؤد رقم الحديث: 846، وابن ماجه رقم الحديث: 878، والبزار رقم الحديث: 3361، والبيهقي جلد 2صفحه94، ولفظ البزار كلفظ شعبة . قال أحمد: أظن الأعمش غلط فيه، يعني في ذكره أنه كان يقولله بعد رفع رأسه من الركوع . انظر فتح الباري لابن رجب الحنبلي جلد7 صفحه 199 . ورواه مجزأة بن زاهر عن ابن أبي من غير ذكر الركوع . وله شاهد عن علي وابن عباس عند مسلم رقم الحديث: 478-771، وانظر تمام المنة صفحه192 .

856- حديث صحيح . أخرجه الخطيب في المدرج صفحه 765 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19173، والبخاري رقم الحديث: 5495، ومسلم رقم الحديث: 1952، وأبو داؤد رقم الحديث: 3812، والترمذي رقم الحديث: 1822، والنسائي رقم الحديث: 4367، وابن حبان رقم الحديث: 5257، والبيهقي جلد9 صفحه256-257 من طرق عن شعبة، به . ورواه السفيانان والحسن بن صالح وأبو عوانة، عن أبي يعفور . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 713، وأحمد رقم الحديث: 19135-19417، وعبد بن حميد رقم الحديث: 526، والدارمي رقم الحديث: 2016، ومسلم رقم الحديث: 1952، والترمذي رقم الحديث: 1822،

اَبِی یَعْفُورٍ، سَمِعَ ابْنَ اَبِی اَوْفَی، یَقُولُ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَاْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ

کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوا' ہم آپ کے ساتھ ٹڈیاں کھاتے تھے۔

857 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِی اَوْفَی، یَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ اَهْلُ بَیْتٍ بِصَدَقَةٍ صَلَّی عَلَیْهِمْ فَتَصَدَّقَ اَبِی بِصَدَقَةٍ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی آلِ اَبِی اَوْفَی

حضرت (عبداللہ) ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی صدقہ لے کر آتا تو آپ اس کے لیے دعا کرتے' میرے والد بھی آپ کے پاس صدقہ لے کر آئے' تو آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! آلِ ابی اوفیٰ پر رحمت فرما!

858 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِی اَوْفَی،

حضرت (عبداللہ) بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ وہ بیعت رضوان میں

والنسائی رقم الحدیث:4368' والبزار رقم الحدیث:3330 . وانظر ما سبق برقم رقم الحدیث:688 .

857- حدیث صحیح . أخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث:2345' وابن حبان رقم الحدیث: 917' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 5صفحه96 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19138-19156-19424-19435' والبخاری رقم الحدیث: 1497-4166-6332-6359' ومسلم رقم الحدیث: 1078' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1590' والنسائی رقم الحدیث:2458' وابن ماجه رقم الحدیث:1796' والبزار رقم الحدیث:3353' والطحاوی فی المشكل رقم الحدیث: 3052' وأبو نعیم فی الحلیة جلد5صفحه96' والبیهقی جلد2صفحه152 وغیرهم من طرق عن شعبة' به .

858- حدیث صحیح . أخرجه ابن سعد جلد 2صفحه98' والبیهقی جلد 5صفحه235 من طریق المصنف . وعلقه البخاری فی صحیحه جلد 7صفحه443' عن محمد بن بشار' عن أبی داؤد . ووصله الاسماعیلی كما فی الفتح جلد7صفحه444' والتغلیق جلد 4صفحه125' وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 1857 عن محمد بن المثنی' عن أبی داؤد . وعلقه البخاری أیضًا جلد 7صفحه443 عن عبید الله بن معاذ' عن أبیه' عن شعبة . ووصله أبو نعیم فی مستخرجه علی مسلم' كما فی الفتح جلد7صفحه447' والتغلیق جلد 4صفحه125 . وأخرجه مسلم رقم الحدیث:1857' وأبو عوانة جلد4 صفحه490' وابن حبان رقم الحدیث:4803 من طریق غندر وغیره' عن شعبة' به . ووقع اختلاف فی عددهم یومئذ . انظر السنن البیهقی جلد5صفحه235' والفتح جلد7صفحه440 .

صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ قَالَ: كُنَّا يَوْمَئِذٍ اَلْفًا وَثَلَاثَمِائَةٍ وَكَانَ اَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ ثُمُنَ الْمُهَاجِرِينِ

شریک تھے' فرمایا کہ ہم اس دن ایک ہزار اور تین سو تیرہ تھے اور جس دن وہ مسلمان ہوئے وہ مہاجرین میں آٹھویں تھے۔

859 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْيَامِيُّ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى: هَلْ اَوْصَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا، فَقُلْتُ: فَلِمَ اَمَرَنَا بِالْوَصِيَّةِ وَلَمْ يُوصِ؟ قَالَ اَوْصَى بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت طلحہ الیامی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی؟ آپ نے کہا: نہیں! میں نے کہا کہ آپ نے ہم کو وصیت کا حکم کیوں دیا حالانکہ آپ نے وصیت کی نہیں؟ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ نے اللہ عزوجل کی کتاب کے متعلق وصیت فرمائی۔

860 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، قَالَ: اَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: مَنْ اَنْتَ؟ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ مَحْجُوبَ الْبَصَرِ

حضرت سعید بن جمہان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جو رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے' آپ نے مجھے فرمایا: آپ کون ہیں؟ اور آپ اس وقت نابینا تھے' میں نے کہا: میں سعید بن

859- حديث صحيح . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 722' وأحمد رقم الحديث: 19146-19159' والدارمى رقم الحديث: 3184' والبخارى رقم الحديث: 2740-4460-5022' ومسلم رقم الحديث: 1634' والترمذى رقم الحديث: 2219' والنسائى رقم الحديث: 3622' وابن ماجه رقم الحديث: 2696' وابن حبان رقم الحديث: 6023' والبزار رقم الحديث: 3369-3370 من طريق طلحة بن مصرف' به .

860- حديث حسن . وحشرج وسعيد حسنا الحديث' وقد توبعا' وللحديث شواهد فى معناه . والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6341 الى المصنف . وأخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 905' وأحمد رقم الحديث: 19434' والحاكم جلد3صفحه571 من طريق الحشرج' به . وأخرجه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 904' وأحمد رقم الحديث: 19153' وابنه فى السنة رقم الحديث: 1514' وابن ماجه رقم الحديث: 173' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه56' والخطيب جلد6صفحه319 من طريق الأعمش' عن ابن أبى أوفى' ولم يسمع الأعمش منه .

فَقُلْتُ:اَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ فَقَالَ:مَا فَعَلَ اَبُوكَ؟ قُلْتُ قَتَلَتْهُ الْاَزَارِقَةُ فَقَالَ:رَحِمَهُ اللّٰهُ، حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اَنَّهُمْ كِلَابُ النَّارِ

جمہان ہوں' آپ نے کہا: تیرے والد نے کیا کیا؟ میں نے کہا: انہوں نے ازارقہ کو قتل کیا ہے' آپ نے کہا: اللہ اُن پر رحم کرے! پھر ہم سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کی کہ یہ (خوارج) جہنمی کتے ہیں۔

861 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ .

حضرت (عبداللہ) ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت بندہ زنا کرتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا' اور جس وقت چوری کرتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا' اور جس وقت شراب پیتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا اور جس وقت کسی معزز آدمی کے ہاں ڈاکا ڈالتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا۔

862 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

امام ابوداؤد فرماتے ہیں: ہم سے شعبہ نے حدیث بیان کی' کہا کہ ہم سے حکم نے ایک آدمی سے' اس نے حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے' انہوں نے نبی اکرم

861- اسناده ضعيف' لحال مدرك . وأخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 5497 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4صفحه404' وفي كتاب الايمان رقم الحديث: 41' وأحمد رقم الحديث: 19125' ومحمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 549' والبزار رقم الحديث: 3354 من طرق عن شعبة' به . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلم له طريقًا عن ابن أبي أوفى الا هذا الطريق . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4صفحه404' وفي الايمان رقم الحديث: 40' والمروزي رقم الحديث: 551 من طريق ليث بن أبي سليم' عن مدرك' به . وروى عن رجل' عن ابن أبي أوفى . انظره في الحديث الآتي .

862- اسناده ضعيف' لجهالة راوية عن ابن أبي أوفى . وأخرجه محمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 550' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 5498 من طريق المصنف . وأخرجه محمد بن نصر رقم الحديث: 553 من طريقين عن شعبة . وانظر الحديث السابق . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 6810-6772' ومسلم رقم الحديث: 57' ومن حديث ابن عباس عند البخاري رقم الحديث: 6809-6782 .

ﷺ سے اسی کی مثل روایت بیان کی۔

863 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى، يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ قَالَ شُعْبَةُ: وَسَمِعْتُ مَجْزَاةَ بْنَ زَاهِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي اَوْفَى يَذْكُرُ هَذَا الدُّعَاءَ وَزَادَ فِيهِ: اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ''۔ امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجزاۃ بن زاہر کو فرماتے سنا کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے یہ دعا ذکر کی اور یہ الفاظ زیادہ بیان کیے ہیں: ''اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ''۔

864 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ اَبِي اَوْفَى فِي جِنَازَةِ ابْنَتِهِ رَاكِبًا عَلَى بَغْلَةٍ فَمَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ

حضرت ابراہیم ہجری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو دیکھا اپنی بیٹی کے جنازہ میں' آپ اپنی خچر پر سوار تھے' آپ کا گزر ایسی

863- حديث صحيح . وأخرجه محمد بن نصر المروزی فی تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 550' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 5498 من طريق المصنف . وأخرجه محمد بن نصر رقم الحديث: 553 من طريقين عن شعبة . وانظر الحديث السابق . وله شاهد عن أبی هريرة عند البخاری رقم الحديث: 6810-6772' ومسلم رقم الحديث: 57' ومن حديث ابن عباس عند البخاری رقم الحديث: 6782-6809 .

864- اسناده ضعيف . تفرد به ابراهيم الهجری' وقد ضعفوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19163' والبزار رقم الحديث: 3355' والبيهقی جلد4صفحه42' من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6404' والحميدی رقم الحديث: 718' وابن أبی شيبة جلد3صفحه392' وأحمد رقم الحديث: 19436' وابن ماجه رقم الحديث: 1592' وابن عدی جلد1صفحه215' والحاكم جلد1صفحه382-383' من طرق عن ابراهيم الهجری' به . وقال الحاكم: ابراهيم الهجری ليس بالمتروك' الا أن الشيخين لم يحتجا به' وهذا الحديث ..... غريب صحيح .

يَتَرَثَّيْنَ فَقَالَ: اِيَّاكُنَّ وَالتَّرَاثِي فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ لِتُفِضْ اِحْدَاكُنَّ مِنْ عَبْرَتِهَا

عورتوں کے پاس ہوا جو مرثیہ پڑھ رہی تھیں' (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) ان سے فرمایا: تم مرثیہ پڑھنے سے بچو' کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرثیہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے' البتہ تم میں سے جو آنسو بہانا چاہے وہ جتنا چاہے بہالے۔

49- عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی احادیث

865 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ الْمِعْوَلِيِّ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: صَلَّيْتُ اَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ صَلَاةً فَكَانَ اِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ كَبَّرَ وَاِذَا نَهَضَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ اَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي فَقَالَ: لَقَدْ ذَكَّرَنَا هٰذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ: صَلَّى بِنَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَّ غَيْلَانُ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی' آپ جب سجدہ کرتے تو اللہ اکبر کہتے' اور جب سجدہ سے سر اُٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے' اور جب دوسجدوں سے اُٹھتے تو اللہ اکبر کہتے' پس جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ہم اس نماز کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سمجھتے ہیں' یا فرمایا: ہمیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی نماز پڑھاتے تھے' غیلان کو شک ہے۔

866 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر' حضرت عمران بن

865- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19966-20009' والبخاري رقم الحديث: 786-826' ومسلم رقم الحديث: 393' وأبو داؤد رقم الحديث: 853' والنسائي رقم الحديث: 1081-1179' وابن خزيمة رقم الحديث: 581' والطبراني جلد 18 صفحه 125-126' والبيهقي جلد 2 صفحه 134 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19873' والبخاري رقم الحديث: 784' والبزار رقم الحديث: 3533' والطبراني جلد 18 صفحه 117 من طريقين عن مطرف' به .

866- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 5 صفحه 14 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19846'

قَالَ: اَخْبَرَنِی حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: قَالَ لِی: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ يُحَرِّمُهُ وَاِنَّهُ قَدْ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيَّ فَلَمَّا اكْتَوَيْتُ انْقَطَعَ عَنِّی فَلَمَّا تَرَكْتُ عَادَ اِلَيَّ يَعْنِی الْمَلَائِكَةَ

حصین رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ (حضرت عمران بن حصین نے) مجھ سے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسی حدیث نہ سناؤں' ہوسکتا ہے کہ اللہ آپ کو اس حدیث سے نفع دے (وہ حدیث یہ ہے) کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا' پھر آپ نے اس سے منع نہیں کیا اور نہ ہی قرآن میں اس کی حرمت کے متعلق حکم نازل ہوا' تحقیق مجھ پر سلام کیا جاتا تھا جب میں نے اپنی جھوٹی تعریف شروع کی تو یہ سلسلہ ختم ہوگیا' جب میں نے اسے ترک کیا تو فرشتوں نے مجھ پر سلام کرنا شروع کر دیا ہے۔

867 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ومسلم رقم الحديث: 1226' والنسائی رقم الحديث: 2725' وابن حبان رقم الحديث: 3938' والطبرانی جلد18 صفحه 123 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19854' والبخاری رقم الحديث: 1571' ومسلم رقم الحديث: 1226' والنسائی رقم الحديث: 2726-2727-2738' وابن ماجه رقم الحديث: 2978' والبزار رقم الحديث: 3522' والطبرانی جلد18 صفحه112-113-123' وغيرهم من طرق عن مطرف به . ورواه ثابت عن مطرف (بكراهية الكی فقط)' وسيأتی برقم رقم الحديث: 869 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19921' والبخاری رقم الحديث: 4518' ومسلم رقم الحديث: 1226' وغيرهم من طريق أبی رجاء ' عن عمران .

867- حديث صحيح . أخرجه البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1538 من طريق المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19847' والبخاری رقم الحديث: 6596' ومسلم رقم الحديث: 2649' والبزار رقم الحديث: 3557' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1538' والطبرانی جلد18 صفحه131 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2649' وأبو داؤد رقم الحديث: 4709' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11680' وابن حبان رقم الحديث: 333' والطبرانی جلد18 صفحه129' والبيهقی فی الاعتقاد صفحه62 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19882' والبخاری رقم الحديث: 7551' ومسلم رقم الحديث:

وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفًا، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعُلِمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَفِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ؟ قَالَ: يَعْمَلُ لِمَا خُلِقَ لَهُ وَيُيَسَّرَ لَهُ

نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا گیا کہ کیا آپ اہل جنت کو اہل جہنم سے جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی: پھر عمل کرنے والوں کو عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ نے فرمایا: عمل کرو جس کے لیے انسان پیدا کیا گیا ہے اس کے لیے اس عمل کو آسان کر دیا گیا ہے۔

868 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا فِي جَيْشٍ فَرَاَوْا مِنْهُ شَيْءً ا فَاَنْكَرُوهُ فَاتَّفَقَ نَفَرٌ اَرْبَعَةٌ وَتَعَاقَدُوا اَنْ يُخْبِرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا صَنَعَ عَلِيٌّ قَالَ عِمْرَانُ: وَكُنَّا اِذَا قَدِمْنَا مِنْ سَفَرٍ لَمْ نَاْتِ اَهْلَنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر میں (سپاہ سالار بنا کر) بھیجا' انہوں (یعنی لشکریوں) نے ان سے کوئی بات دیکھی تو اسے ناپسند کیا' چار لوگوں نے اتفاق کیا اور پکا عہد کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو بتائیں گے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم سفر سے واپس آتے تو

2649' والآجری فی الشریعة رقم الحدیث: 336' والطبرانی جلد 18 صفحه 131 من طرق عن شعبة ' به .
وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 2649' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4709' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11680' وابن حبان رقم الحدیث: 333' والطبرانی جلد 18 صفحه 129' والبیهقی فی الاعتقاد صفحه 62 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19882' والبخاری رقم الحدیث: 7551' ومسلم رقم الحدیث: 2649' والآجری فی الشریعة رقم الحدیث: 336' والطبرانی جلد 18 صفحه 129-130' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 6 صفحه 294' والبیهقی فی الاعتقاد صفحه 62 من طرق عن یزید الرشك' به .

868- حدیث حسن' لحال جعفر بن سلیمان' فانه صدوق . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19942' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8146-8453' والترمذی رقم الحدیث: 3712' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 355' والرویانی رقم الحدیث: 119' والبزار رقم الحدیث: 3558' وابن حبان رقم الحدیث: 6929' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 2298' والطبرانی جلد 18 صفحه 128' والحاکم رقم الحدیث: 3-110' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 6 صفحه 294 من طرق عن جعفر' به . وقال الترمذی: حسن غریب لا نعرفه الا من حدیث جعفر . وصححه الحاکم علی شرط مسلم' وأقره الذهبی .

حَتّٰى نَاْتِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَنَنْظُرَ اِلَيْهِ فَجَاءَ النَّفَرُ الْاَرْبَعَةُ فَقَامَ اَحَدُهُمْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَمْ تَرَ اَنَّ عَلِيًّا صَنَعَ كَذَا وَكَذَا فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِي فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الثَّالِثُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الرَّابِعُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَهُمْ وَلِعَلِيٍّ اِنَّ عَلِيًّا مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي

ہم اپنے گھر نہیں آتے تھے جب تک پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس نہ جاتے' ہم آپ کی طرف دیکھنے لگے' پس ان چار آدمیوں کا گروہ آیا' ان میں سے ایک کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ حضرت علی نے ایسے ایسے کیا ہے' آپ نے اس سے اعراض کیا' پھر دوسرا کھڑا ہوا' اس نے بھی پہلے کی طرح گفتگو کی' آپ نے اس سے بھی اعراض کیا' پھر تیسرا کھڑا ہوا اور اس نے بھی پہلے کی طرح کہا' آپ نے اس سے بھی اعراض کیا' پھر چوتھا کھڑا ہوا اور اس نے بھی پہلے کی طرف کہا تو آپ نے اس سے بھی اعراض کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کو علی سے کیا نسبت! علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں' وہ میرے بعد ہر مؤمن کا ولی ہے۔

869 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْنَا فَمَا اَفْلَحْنَا وَلَا اَنْجَحْنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے داغنے سے منع فرمایا' پس ہم نے داغ لگوایا تو نہ ہم کامیاب ہوئے اور نہ ہم نے نجات پائی۔

869- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 9صفحه342 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20003' وأبو داؤد رقم الحديث: 3865' والبزار رقم الحديث: 3517' والطبراني جلد 18صفحه122 من طريقين عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20018' والطبراني جلد 18صفحه121-122-127' والحاكم جلد 4 صفحه416' من طريق أبي التياح' واسحاق بن سويد' عن مطرف' به . وسبق برقم866 من رواية حميد بن هلال' عن مطرف' مع زيادة . ورواه الحسن البصري' عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19844-19877' والترمذي رقم الحديث: 2049' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7602' وابن ماجه رقم الحديث: 3490' وابن حبان رقم الحديث: 6049' والطبراني جلد 19صفحه141-149' والحاكم جلد 4صفحه213 . وقال الترمذي: حسن صحيح . وروى عن الحسن' عن مطرف' عن عمران . أخرجه الطبراني جلد18صفحه122 .

870 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: صُمْ سَرَرَ الشَّهْرِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي بَعْدَ الْفِطْرِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: مہینہ گزرنے کے بعد روزہ رکھنا۔ امام ابوداؤد نے فرمایا: اس سے مراد ہے: عیدالفطر کے بعد روزے رکھنا۔

871 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ كَانَ لَهُ امْرَاَتَانِ فَاَتَى اِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ: اَمِنْ عِنْدِ فُلَانَةَ جِئْتَ؟ تَعْنِي امْرَاَتَهُ الْاُخْرَى فَقَالَ: لَا وَلٰكِنْ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت مطرف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی دو بیویاں تھیں' وہ ان میں سے کسی ایک کے پاس آئے' اس نے کہا: کیا آپ فلاں عورت سے ہو کر آئے ہیں' یعنی دوسری بیوی کے پاس سے۔ (حضرت مطرف نے) کہا کہ نہیں! لیکن میں حضرت عمران بن

870- حديث صحيح . أخرجه احمد رقم الحديث: 19992-20002' ومسلم رقم الحديث: 1161' وأبو داؤد رقم الحديث: 2328' والبزار رقم الحديث:3516' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 2868' والطحاوی جلد2 صفحه83' وابن حبان رقم الحديث: 3588' والطبرانی جلد18 صفحه122' والبيهقی جلد4 صفحه210 من طرق عن حماد' به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3587 من طريق ابراهيم بن الحجاج' عن مهدی بن ميمون' عن ثابت' به . ورواه غيره عن مهدی' عن غيلان بن جرير' عن مطرف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20020' والبخاری رقم الحديث: 1983' ومسلم رقم الحديث: 1161 . ورواه أبو العلاء بن الشخير' وغيره' عن مطرف' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19852-19895-19984-19985' والدارمی رقم الحديث: 1749' ومسلم رقم الحديث: 1161' وأبو داؤد رقم الحديث: 2328' والبزار رقم الحديث: 3523' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 2868-2869' والطبرانی جلد18 صفحه114-115-120-127' والبيهقی جلد4 صفحه210 .

871- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19850-20000' ومسلم رقم الحديث: 2738' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9267' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1412' وابن حبان رقم الحديث: 7458' والطبرانی جلد 18 صفحه 127' والحاكم جلد 4 صفحه602 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحه 119 من طريق شعبة' عن قتادة' عن مطرف' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19930' وابن حبان رقم الحديث: 7457' والطبرانی جلد18 صفحه128' من طرق عن أبی التياح' به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقَلُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ النِّسَاءُ

حصین کے پاس سے آیا ہوں' انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جنت میں عورتیں کم ہوں گی۔

872 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عمران بن حصین اور ابن عباس رضی اللہ عنہما

872- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 1194' وأبو الشيخ في طبقات الأصبهانيين جلد 2 صفحه6' وأبو نعيم في الحلية جلد2صفحه308' والخطيب في المدرج صفحه878' والمزى في تهذيب الكمال جلد7صفحه287 من طريق المصنف . وقال أبو حاتم: ان بعضهم يروى عن أبي رجاء' عن ابن عباس' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وبعضهم يروى عن أبي رجاء' عن عمران بن حصين' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . ولا أعلم واحدًا منهم يجمع عن أبي رجاء بين ابن عباس وعمران بن حصين عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . قال ابن أبي حاتم: أبو الأشهب جعفر بن حيان' وحماد بن نجيح وصخر بن جويرية' فانهم يروون عن أبي رجاء العطاردي' عن ابن عباس' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وأما سلم بن زرير' فاننه يروى عن أبي رجاء العطاردي' عن عمران بن حصين' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وأما جرير بن حازم' فلا أدرى كيف يروى' فانه لم يقع عندنا . فهذا علة هذا الحديث . وروى أيوب السختياني وسعيد بن أبي عروبة' عن أبي رجاء' عن ابن عباس' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم صلى الله عليه وآله وسلم . وروى قتادة وعوف الأعرابي' عن أبي رجاء' عن عمران بن حصين' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وقال الخطيب: كذا روى أبو داؤد الطيالسي هذا الحديث' وخلط في جمعه بين روايات هؤلاء الخمسة . ثم ذكر الخطيب التفصيل على نحو ما ذكره ابن أبي حاتم' غير أنه قال: والحديث عن أبي رجاء' عن ابن عباس وعمران جميعًا' الا أنا لا نعلم أحدًا اجتمعت له الروايتان عن أبي رجاء غير أيوب السختياني . وانظر الفتح جلد 11 صفحه 279 . وسيتكرر الحديث في مسند ابن عباس برقم2882' بالاسناد والمتن نفسه' وسيتم تخريجه من حديثهه هناك . وأما حديث عمران' فيرويه أبو الوليد الطيالسي' عن سلم بن زرير وحده عن أبي رجاء' عن عمران .أخرجه البخاري رقم الحديث: 3241-6449' والخطيب في المدرج جلد 2صفحه883 . وقال البخاري: وقال صخر وحماد بن نجيح' عن أبي رجاء' عن ابن عباس . ورواه أيوب وعوف وقتادة ويحيى بن أبي كثير' عن أبي رجاء' عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19865-19941' والبخاري رقم الحديث: 5198-6546' والترمذي رقم الحديث: 2603' والبزار رقم الحديث:3582' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9259' وابن حبان رقم الحديث: 7455' والطبراني جلد 18صفحه131-134-138' وأبو نعيم في الحلية جلد 2صفحه308' والخطيب

الْاَشْهَبِ، وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَسَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ، وَحَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ، وَصَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَابْنِ عَبَّاسٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَظَرْتُ فِي الْجَنَّةِ فَاِذَا اَكْثَرُ اَهْلِهَا الْفُقَرَاءُ وَنَظَرْتُ فِي النَّارِ فَاِذَا اَكْثَرُ اَهْلِهَا النِّسَاءُ

دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت میں دیکھا کہ اس میں اکثر رہنے والے فقیر لوگ تھے اور میں نے جہنم میں دیکھا تو اس میں زیادہ تر رہنے والی عورتیں تھیں۔

873 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ شَيْخًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ؟ فَقَالَ: لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا اَدْبَرَ دَعَاهُ فَقَالَ: لَكَ سُدُسٌ آخَرُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ: السُّدُسُ الْآخَرُ طُعْمَةٌ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک بزرگ آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا فوت ہوگیا' میرے لیے اس کی وراثت میں سے کتنا حصہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چھٹا حصہ۔ جب وہ چلا گیا تو آپ نے اس کو بلوایا' فرمایا: تیرے لیے ایک اور بھی چھٹا حصہ ہے' جب پلٹا تو آپ نے اس کو پھر بلوایا' فرمایا: تیرے لیے ایک اور چھٹا حصہ بطور زائد ہے۔

فی المدرج جلد2صفحه884-885 ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث:19996' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9266' والطبرانی جلد18صفحه111 من طريق مطرف بن عبد الله' عن عمران ۔ وانظر الحديث السابق ۔

873- حديث صحيح ۔ والحسن قد سمع من عمران على الصحيح ۔ انظر ما علقته على تحفة التحصيل ۔ وأخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث:6337' والرويانی رقم الحديث: 77' والبيهقی جلد 6صفحه244 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19861-19929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2896' والترمذی رقم الحديث: 2099' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث:6337' والرويانی رقم الحديث: 77' والطبرانی جلد 18 صفحه 141' والدارقطنی جلد 4 صفحه 84' والبيهقی جلد 6صفحه244 من طرق عن همام' به ۔ وقال الترمذی: حسن صحيح ۔ وفی الباب عن معقل بن يسار عند أحمد رقم الحديث: 20325' وأبی داؤد رقم الحديث:2897' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث:6335' وابن ماجه رقم الحديث:2723 ۔

874 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ إِذْ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْآيَتَيْنِ: (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ)(الحج: 1) إِلَى قَوْلِهِ (وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ)(الحج: 2) قَالَ: فَحَثُّوا الْمَطِيَّ وَعَرَفُوا أَنَّهُ عِنْدَ قَوْلٍ يَقُولُهُ فَلَمَّا تَأَشَّبُوا حَوْلَهُ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ ذَاكُمْ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: ذَاكَ يَوْمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِآدَمَ: يَا آدَمُ قُمْ فَابْعَثْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ: يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ النَّارِ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعُمِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ إِلَى النَّارِ وَوَاحِدٌ إِلَى الْجَنَّةِ فَأُبْلِسُوا حَتَّى مَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يُبْدِي عَنْ وَاضِحَةٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْمَلُوا وَأَبْشِرُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَمَعَ خَلِيقَتَيْنِ مَا كَانُوا فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا كَثَّرَتَاهُ مَعَ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَمَنْ هَلَكَ مِنْ وَلَدِ آدَمَ وَوَلَدِ إِبْلِيسَ، اعْمَلُوا وَأَبْشِرُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر کی حالت میں تھے‘ آپ نے دو آیتیں بلند آواز سے پڑھیں: ’’اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو‘‘ سے لے کر ’’لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے‘‘ تک۔ (حضرت حصین) فرماتے ہیں: صحابہ کرام نے اپنی سواریوں کو قریب کیا اور پہچان گئے کہ آپ کے ہاں کوئی بات ہے جو آپ کرنا چاہتے ہیں‘ پس آپ کے اردگرد کھڑے ہو گئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ دن کون سا ہوگا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ دن ہوگا جس دن اللہ عزوجل حضرت آدم علیہ السلام سے فرمائے گا: اے آدم! کھڑے ہو! جہنم کی طرف بھیج۔ حضرت آدم علیہ السلام عرض کریں گے: اے میرے رب! کتنے جہنم میں بھیجوں؟ اللہ فرمائے گا: ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے جہنم میں بھیج اور ایک کو جنت میں۔ یہ ارشاد سن کر صحابہ کرام میں کوئی بھی ایسا نہ رہا جو نہ رویا ہو‘ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کی یہ حالت دیکھی تو آپ نے فرمایا: عمل

874- حديث صحيح . واسناده كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19915‘ والترمذى رقم الحديث: 3169‘ والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11340 من طريق يحيى بن سعيد‘ عن هشام‘ به ‘ وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه الطبرانى جلد 18صفحه144-145‘ والحاكم جلد 2صفحه385 من طرق عن قتادة ‘ به‘ وقال الحاكم: صحيح الاسناد‘ وأكثر أئمة البصرة على أن الحسن قد سمع من عمران . وأقره الذهبى . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 831‘ وأحمد رقم الحديث: 19897‘ والترمذى رقم الحديث: 3168‘ والطبرانى جلد18 صفحه151-155 من طرق عن الحسن‘ به . وله شاهد عن أبى سعيد عند البخارى رقم الحديث: 3348‘ ومسلم رقم الحديث: 222 .

كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ اَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ

کرو اور خوشخبری ہو (تمہارے لیے)! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جب تم ایسی دو مخلوقوں کے ساتھ ہو گے جو کسی شے میں ہوں تو ان میں کثرت ہو جائے گی' جو یاجوج ماجوج کے ساتھ اور جو ہلاک ہو اولادِ آدم سے اور ابلیس کے اولاد سے' عمل کرو اور خوشخبری ہو تم کو! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تمام (پہلے) لوگوں میں تم اونٹ کے پہلو میں نشان کی طرح ہو گے' یا اس رقمہ کی طرح جو جانور کی کلائی میں ہوتا ہے۔

875 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَلَّمَا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا حَثَّنَا فِيهَا عَلَى الصَّدَقَةِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بہت کم ایسا ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے ہوں (وعظ و نصیحت کے لیے) اور آپ نے ہم کو صدقے پر نہ اُبھارا ہو' اور ہم کو مثلہ سے منع نہ کیا ہو اور

875- حديث صحيح . وقد اختلف في اسناده على الحسن' فقال يونس وحميد ومنصور ابن زاذان وغيرهم مثل رواية كثير بن شنظير عن الحسن' عن عمران' وخالفهم قتادة ' فأدخل الهياج بن عمران بين الحسن وعمران . وأيًا كان الراجح فهو صحيح . فالحسن قد صح سماعه من عمران' والهياج ثقة ' وثقه ابن سعد وابن حبان' وجهله ابن المديني' وقوى الحافظ الفتح جلد7صفحه459' اسناد حديث قتادة . وأخرجه الطبراني جلد18صفحه158' والبيهقي جلد10صفحه80 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19870-19953' والحاكم جلد4صفحه305 من طريق صالح بن رستم' به ' وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . وأخرج رواية يونس وحميد ومنصور ومن تابعهم: الطحاوي جلد3 صفحه182' والطبراني جلد 18صفحه150-159-171-176' والخطيب جلد7صفحه307 . وأخرج رواية قتادة: أحمد رقم الحديث: 19857-19859' والدارمي رقم الحديث: 1656' وأبو داؤد رقم الحديث: 2667' والروياني رقم الحديث: 121' وابن الجارود رقم الحديث: 1056' والبيهقي جلد9صفحه69 . وأخرجه البخاري تعليقًا رقم الحديث: 4129' عن قتادة ' قال: بلغنا أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم...... فذكره .

وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ وَقَالَ: إِنَّ مِنَ الْمُثْلَةِ أَنْ يَنْذِرَ أَنْ يَخْرِمَ أَنْفَهُ وَمِنَ الْمُثْلَةِ أَنْ يَنْذِرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَإِذَا نَذَرَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَلْيُهْدِ هَدْيًا وَلْيَرْكَبْ

فرمایا: مثلہ سے یہ بھی ہے کہ کسی کی ناک میں نکیل ڈال دی جائے اور مثلہ سے یہ بھی ہے کہ پیدل حج کرنے کی نذر مانی جائے' سو جب تم میں سے کوئی پیدل حج کرنے کی نذر مانے تو وہ ہدی لے لے اور اس پر سوار ہو جائے۔

876 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَامُوا فَمَا اسْتَيْقَظُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّوْا وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا نَزِيدُ فِي صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الرِّبَا وَيَقْبَلُهُ مِنْكُمْ وَيُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے (ایک جگہ اُترے) اور سو گئے' صحابہ کرام نہیں اُٹھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا تو اس کے بعد آپ نے نماز پڑھائی' صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم اپنی نماز میں اضافہ نہ کر لیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تم کو زیادتی سے منع کیا ہے اور تم سے یہی قبول کرتا ہے۔ اور اس حدیث کو ہشام بن حسان نے حضرت حسن سے' انہوں نے حضرت عمران بن حصین سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا۔

877 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

876- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال أبي حرة ' فانه يدلس عن الحسن' وقد خالفه الثقات' فرواه هشام ويونس واسماعيل بن مسلم وسعيد بن راشد' عن الحسن' عن عمران' مرفوعًا' وهذا اسناد صحيح متصل' فان الحسن قد سمع من عمران كما سبق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19978-19979' وأبو داؤد رقم الحديث: 443' وابن خزيمة رقم الحديث: 994' وابن حبان رقم الحديث: 1461-2643' والطحاوى جلد 1 صفحه400' والدارقطني جلد1 صفحه385' والطبراني جلد18صفحه168' والبيهقي جلد2صفحه217 من طرق عن هشام بن حسان' به . وأخرجه من طريق يونس ومن تابعه: عبد الرزاق رقم الحديث: 2241' والبزار رقم الحديث: 3531' والطبراني جلد18صفحه157-175 .

877- حديث صحيح . والحسن قد سمع من عمران كما سبق . وأخرجه البيهقي جلد 10صفحه21 من طريق المصنف' عن حماد بن سلمة وحده به ' مرفوعًا . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 4صفحه381' وأحمد رقم الحديث: 19868' والنسائي رقم الحديث: 3593' والطبراني جلد 18صفحه172 من طرق عن شعبة ' به '

اَبِی قَزْعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَفَعَهُ حَمَّادٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَلَا اَحْفَظُهُ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا قَالَ: لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ

ہے' حضرت حماد اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوع روایت کرتے ہیں' امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے شعبہ سے مرفوعاً نہیں یاد کیا کہ آپ نے فرمایا کہ اسلام میں نہ جلب اور نہ جنب اور نہ شغار ہے۔

فائدہ: جلب کا معنی چلا کر گھوڑے کو آگے بڑھانا یا ایک شہر سے مال اکٹھا کر کے دوسری جگہ لے جانا۔ جنب سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص زکوٰۃ لینے پر مامور ہو وہ دور دراز مقام پر قیام کر کے لوگوں کو وہاں مال جمع کرنے پر مجبور کرے۔ شغار سے مراد یہ ہے کہ دو آدمی اپنی بہنوں یا اپنی بیٹوں کا نکاح اس شرط پر کریں یعنی وٹے سٹے کا نکاح ہو اور دونوں کے درمیان کوئی مہر نہ ہو۔ درج بالا تین صورتوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

878 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20001' وابن حبان رقم الحديث: 3267 من طريقين عن حماد' به' مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19960' وأبو داؤد رقم الحديث: 2581' والترمذى رقم الحديث: 1123' والنسائى رقم الحديث: 3592' والطبرانى جلد 18 صفحه 170 من طرق عن حميد' به ' وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2581' والبزار رقم الحديث: 3534' والطبرانى جلد 18 صفحه 175' والدارقطنى جلد 4صفحه303' والبيهقى جلد 10 صفحه 21 من طرق عن الحسن' به . وله شاهد عن ابن عمر بلفظ: لا جلب ولا جنب . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1591 . وللنهى عن الشغار شاهد عن ابن عمر . أخرجه البخارى رقم الحديث:5112' ومسلم رقم الحديث:1415 .

878- اسناده ضعيف جدًا' محمد بن الزبير متروك الحديث' وقد اضطرب فيه ' فرواه المصنف عن عبد الوارث' كما هنا . وخالفه عفان' ومسدد' فروياه عن عبد الوارث' عن محمد بن الزبير' عن أبيه ' عن رجل' عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19969' والنسائى رقم الحديث:3855 . وكذلك رواه خالد بن عبد الله وعبد الوهاب بن عطاء وابن علية ' عن محمد بن الزبير' عن أبيه ' عن رجل' عن عمران' كرواية عبد الوارث فى المحفوظ عنه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19901-19970' والبزار رقم الحديث: 3561' والطحاوى جلد3صفحه135' وفى المشكل رقم الحديث: 2163-2164' والحاكم جلد4صفحه305' وقال الحاكم: ليس بصحيح . وأخرجه الطبرانى جلد 18صفحه200 من طريق عبد الوهاب' ولم يذكر عن رجل . ورواه يحيى بن

الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ کی حالت میں (مانی گئی) نذر نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

879 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَالَ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ أَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ شریف میں دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیر دیا اور فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز مکمل کرلو کیونکہ ہم مسافر لوگ ہیں۔

880 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أبی کثیر وحماد بن زيد وجرير بن حازم وعباد بن العوام' عن محمد بن الزبير' به ' كرواية المصنف . أخرجه النسائی رقم الحديث: 3851-3853' والطحاوی جلد 3صفحه129' وفی المشكل رقم الحديث: 2160-2162' والطبرانی جلد 18صفحه200-201' وابن عدی جلد6صفحه203' والبيهقی جلد10صفحه70' والخطيب جلد13صفحه56' وغيرهم' وقال النسائی: محمد بن الزبير ضعيف' لا يقوم بمثله حجة ' وقد اختلف عليه فی هذا الحديث . وأخرجه أحمد رقم الحديث:19959-19999' والبزار رقم الخديث: 3560' والنسائی رقم الحديث: 3856' والطبرانی جلد 18صفحه164' والبيهقی جلد 10صفحه70 من طريقين عن محمد بن الزبير' عن الحسن' عن عمران . وروی عن الأوزاعی' عن رجل من بنی حنظلة' عن عمران بن حصين . أخره البيهقی جلد10صفحه70 . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث:1324' والارواء جلد8 صفحه211 .

879- حديث صحيح' وسيتكرر بالاسناد نفسه وبمتن أطول برقم898 . فانظر تخريجه هناك . وانظر ما سبق برقم35 .

880- حديث صحيح . أخرجه البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1295 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19848-19920'ك والبخاری رقم الحديث: 2651-3650-6428-6695' ومسلم رقم الحديث: 2535' والنسائی رقم الحديث: 3818' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1291' والطبرانی جلد 18 صفحه 233 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه233 من طريق أبان' عن أبی جمرة . وأخرجه الطبرانی جلد18صفحه234 من طريق هلال بن يساف' عن عمران .

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ اُمَّتِي قَرْنِي فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کا بہتر زمانہ میرا ہے' پھر باقی حدیث ہشام والی حدیث کی طرح ذکر کی۔

881 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُقَيْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ اَوْ مُزَيْنَةَ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ فِيهِ اَمْرٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ وَسَبَقَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ اَوْ شَيْءٌ جِئْتَهُمْ بِهِ تَتَّخِذُ عَلَيْهِمُ الْحُجَّةَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ مَا قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَقُدِّرَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ. قَالَ: فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَلِمَ يَعْمَلُونَ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا) (الشمس: **8**)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی قبیلہ جہینہ سے یا مزینہ سے تھا' اس نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ کیا لوگ اس میں عمل کریں جس کے متعلق ان کی تقدیر لکھی جا چکی ہے' یا جس کے متعلق تقدیر کا فیصلہ ہو چکا ہے یا اس شے کے متعلق جو آپ لے کر آئے ہیں کہ اس پر آپ ان کے لیے دلیل قائم فرماتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ان پر فیصلہ ہو چکا' اور ان پر تقدیر لکھی جا چکی ہے۔ کہا کہ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر وہ عمل کیوں کریں؟ آپ نے فرمایا: عمل کرو ہر انسان کے لیے وہ عمل آسان کر دیئے جاتے ہیں جن کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا''۔

881- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19950' ومسلم رقم الحديث: 2650' وابن حبان رقم الحديث: 6182' والطبراني جلد 18صفحه223 من طرق عن عزرة بن ثابت' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19942' والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 8146-8453' والترمذى رقم الحديث: 3712' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 355' والروياني رقم الحديث: 119' والبزار رقم الحديث: 3558' وابن حبان رقم الحديث: 6929' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2298' والطبرانى جلد18صفحه128' والحاكم رقم الحديث: 3-110' وأبو نعيم فى الحلية جلد 6صفحه294 من طرق عن جعفر' به . وقال الترمذى: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث جعفر . وصححه الحاكم على شرط مسلم' وأقره الذهبى .

882 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ، عَنْ حَفْصٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مٹکے کی نبیذ سے منع کیا۔

883 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِالْعُقَيْلِيِّ فِی وَثَاقٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عمدہ چیز یعنی عمدہ چھوٹے اونٹ کو رسّی کے ساتھ باندھ کرلایا گیا۔

884 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

882- اسناده ضعيف' لجهالة حفص بن عبد الله الليثى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19851' والطبرانى جلد18 صفحه 202 من طريق شعبة ' به' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19994' والنسائى رقم الحديث: 5202' والطحاوى جلد 4 صفحه 226' وابن حبان رقم الحديث: 5406' والطبرانى جلد 18صفحه201-202' وغيرهم من طريقين عن أبى التياح' به .

883- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19876' ومسلم رقم الحديث: 1641' وأبو داؤد رقم الحديث: 3316 من طرق عن حماد' به مطولًا . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9395' والحميدى رقم الحديث: 829' وأحمد رقم الحديث: 19908' ومسلم رقم الحديث: 1641' والطبرانى جلد 18صفحه190 من طرق عن أيوب' به .

884- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1668' وأبو داؤد رقم الحديث: 3958' والترمذى رقم الحديث: 1364' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4974' والطحاوى جلد4صفحه381' والطبرانى جلد18صفحه192' والبيهقى جلد 10صفحه285 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19839' ومسلم رقم الحديث: 1668' والبيهقى جلد10صفحه285 من طريقين عن أيوب' به . وأخرجه الطبرانى جلد 18صفحه192' والبيهقى جلد 10 صفحه 287 من طريق جرير ابن حازم' عن أبى قلابة ' به . وسيأتى فى الحديث بعده من رواية خالد الحذاء ' عن أبى قلابة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16763' وأحمد رقم الحديث: 20023' والنسائى رقم الحديث: 1957' وابن حبان رقم الحديث: 4320' والطبرانى جلد18صفحه143-156-162-163'

زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا، اَعْتَقَ سِتَّةَ مَمَالِيكَ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْرَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً.

ہے کہ ایک آدمی نے اپنے چھ غلام جو اس کے تھے رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ پاک میں آزاد کر دیے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور دو آزاد کر دیے اور چار کو غلام ہی رکھا۔

885 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت ابومہلب از حضرت عمران رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

886 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادَى رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِهِ كَانَا فِى اَيْدِى الْمُشْرِكِينَ بِرَجُلٍ اَسِيرٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دو صحابیوں کو ایک قیدی آدمی کے فدیے میں آزادی دلوائی جو کافروں کی قید میں تھے۔

والبيهقى جلد10 صفحه286 من طرق عن الحسن' عن عمران . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19946-20015' والطبرانى جلد18 صفحه162-163 من طرق عن ابن سيرين' عن عمران .

885- حديث صحيح . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3959' وابن ماجه رقم الحديث: 2345' والطبرانى جلد18 صفحه226 من طرق عن خالد' به . ورواه خالد بن عبد الله الواسطى' وهشيم' عن خالد الحذاء' عن أبى قلابة' عن أبى زيد الأنصارى . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22943' وأبو داؤد رقم الحديث: 3960' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4973' وغيرهم . وراجع تخريج الحديث السابق .

886- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9395' والحميدى رقم الحديث: 829' وأحمد رقم الحديث: 19840-19871-19892-19908' ومسلم رقم الحديث: 1641' وأبو داؤد رقم الحديث: 3316' والترمذى رقم الحديث: 1568' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8664' والطحاوى جلد3 صفحه260-261' والطبرانى جلد18 صفحه 190' والبيهقى جلد 9 صفحه226 من طرق عن أيوب' به . وأخرجه الطحاوى جلد3 صفحه260 من طريق أبو عوانة' عن أبى قلابة' به .

887 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْخِرْبَاقِ: اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَسَاَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ كَمَا قَالَ. قَالَ: فَصَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی تو آپ نے تین رکعتیں ادا کیں' پھر سلام پھیر دیا' اصحابِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس کو ابن الخرباق کہا جاتا تھا' (اس نے عرض کیا:) کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تو ایسے ہی ہوا' جس طرح اس نے کہا' کہا کہ آپ نے ایک اور رکعت ادا کی پھر سلام پھیرا' پھر دو سجدے (سہو کے) کیے پھر سلام پھیرا۔

888 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

887- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19974' والطبراني جلد 18صفحه194 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19841-19881' ومسلم رقم الحديث: 574' وأبو داؤد رقم الحديث: 1018' والنسائي رقم الحديث: 1236-1330' وابن ماجه رقم الحديث: 1215' وابن خزيمة رقم الحديث: 1054' وابن حبان رقم الحديث: 2671' والطبراني جلد18صفحه194-195' والبيهقي جلد3صفحه354 من طرق عن خالد' به . وروى قصة ذى اليدين أبو هريرة عند البخارى رقم الحديث: 1227' ومسلم رقم الحديث: 573 .

888- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد4صفحه18 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19917-19940' ومسلم رقم الحديث: 1696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4440' والنسائي رقم الحديث: 1956' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 7189' والدارقطني جلد3صفحه101-127' والطبراني جلد18صفحه198' والبيهقي جلد8صفحه217 من طرق عن هشام' به . ورواه الأوزاعي ومعمر وأبان بن يزيد العطار وحرب' عن يحيى' به . الا أن الأوزاعي كان يقول: عن أبي المهاجر . بدلًا من: أبي المهلب . وهو خطأ' نبه عليه النسائي وغيره . وانظر التعليق على الحديث السابق برقم848 . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13348' وأحمد رقم الحديث: 19874-19968' ومسلم رقم الحديث: 1696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4440' والترمذي رقم الحديث: 1435' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7195' وابن ماجه رقم الحديث: 2555' وابن الجارود رقم الحديث: 815' وابن حبان رقم الحديث: 4441' والطبراني جلد 18 صفحه 196' والدارقطني جلد 3صفحه127 . وله شاهد عن بريدة عند مسلم رقم الحديث: 1695 .

يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، اَنَّ اَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ امْرَاَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزِّنَا فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا اَنْ يُحْسِنَ اِلَيْهَا فَاِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَاْتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَاَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ: لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ اَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ، وَهَلْ وَجَدْتَ شَيْءًا اَفْضَلَ مِنْ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ؟

ہے کہ قبیلہ جہینہ سے ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی وہ زنا سے حاملہ تھی‘ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ولی کو حکم دیا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے‘ جب یہ بچہ جن لے تو اس کو میرے پاس لانا۔ اس نے ایسے ہی کیا‘ پھر جب وہ اُسے لے کر آیا‘ تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے باندھے جائیں‘ پھر آپ نے حکم دیا تو اس کو رجم کیا گیا‘ پھر آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ایک زانیہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی‘ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اس نے توبہ کی ہے‘ اگر اس کی توبہ اہل مدینہ کے درمیان تقسیم کی جائے تو ان سے زیادہ ہو جائے‘ کیا تم اس سے افضل کوئی چیز پاتے ہو کہ اس نے خود اپنے آپ کو اللہ کے لیے پیش کر دیا ہے۔

889 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ

حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

889- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد4صفحه50 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20019 عن عبد الصمد‘ عن حرب‘ به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3102‘ والطبراني جلد 18 صفحه199 من طريق الأوزاعي‘ عن يحيى‘ به . ورواه أيوب ويونس وخالد الحذاء‘ عن أبي قلابة‘ به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 362‘ وأحمد رقم الحديث: 19880-19902-19904‘ ومسلم رقم الحديث: 953‘ والنسائي رقم الحديث: 1945‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1535‘ والطبراني جلد 18 صفحه193-196‘ والبيهقي جلد 4 صفحه50 . وروى عن ابن سيرين على وجهين‘ عنه‘ عن أبي المهلب‘ عن عمران . وعنه‘ عن عمران مباشرة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه362‘ وأحمد رقم الحديث: 19956‘ والترمذي رقم الحديث: 1039‘ والنسائي رقم الحديث: 1974‘ والبزار رقم الحديث: 3583 من طريق ابن سيرين‘ عن أبي المهلب‘ عن عمران . وقال الترمذي: حديث حسن صحيح‘ غريب من هذا الوجه . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه362‘ وأحمد رقم الحديث: 19955-19977‘ والطبراني جلد18صفحه187 من طريق ابن سيرين‘ عن عمران مباشرة .

شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، اَنَّ اَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا الْمُهَلَّبِ، حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ: فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ

اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے سوتم اس کی نمازِ جنازہ پڑھو پس ہم نے آپ کے پیچھے صفیں باندھیں جیسے کہ میت کے پیچھے باندھی جاتی ہیں اور ہم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جس طرح کہ عام میت کی نمازِ جنازہ پڑھی جاتی ہے۔

فائدہ: یہ عمل صرف رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مخصوص ہے کہ آپ نے غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ میت رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کی گئی تھی آپ نے اس لیے یہ نمازِ جنازہ پڑھائی۔ دوسری بات یہ ہے کہ حضور ﷺ کے سامنے کوئی شی مخفی نہیں ہے' یہ تو آپ کے غلاموں کو اعزاز حاصل ہے کہ اُن کی نگاہ سے کوئی شی پوشیدہ نہیں ہے۔ لہٰذا اس حدیث سے غائبانہ نمازِ جنازہ پر استدلال کرنا درست نہیں۔ تفصیل کے لیے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا رسالہ مبارکہ اور ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی صاحب کی کتاب ''غائبانہ نمازِ جنازہ جائز نہیں'' کا مطالعہ فرمائیں' انشاء اللہ عزوجل! تسلی ہو جائے گی۔ (غلام دستگیر غفرلہ)

890 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ اَبَا مِرَايَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔

891 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

890- حديث صحيح' وأبو مراية متابع . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3599 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19845-19918' والطبراني جلد18صفحه229 من طريق غندر وغيره' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19837' والبزار3599' والطبراني جلد 18صفحه229 من طريق هشام و همام مفرقين عن قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20673' والبزار رقم الحديث: 35819' والطبراني جلد 18صفحه173-177' والحاكم جلد3صفحه443 من طرق عن الحسن' عن عمران . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20673 من طريق عبد الله بن الصامت' عن عمران والحكم الغفاري .

891- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه131' والبيهقي جلد2صفحه162 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19828-19975' ومسلم رقم الحديث: 398' وأبو داؤد رقم الحديث: 828' والنسائي رقم

قَتَادَةَ، سَمِعَ زُرَارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ الظُّهْرَ فَقَالَ: اَيُّكُمْ قَرَاَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَرَفْتُ اَنَّ رَجُلًا خَالَجَنِيهَا قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَاَنَّهُ كَرِهَهُ قَالَ: لَوْ كَرِهَهُ لَنَهَى عَنْهُ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی (فارغ ہونے کے بعد) فرمایا: تم میں سے کون تھا جو ''سبح اسم ربك الاعلیٰ'' پڑھ رہا تھا' تو ایک آدمی نے عرض کی: میں (پڑھ رہا تھا)' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں پہچان گیا تھا کہ کوئی آدمی مجھ سے جھگڑا کر رہا ہے۔ حضرت امام شعبہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت قتادہ سے کہا کہ گویا آپ نے اس کو ناپسند سمجھا' حضرت قتادہ نے کہا: اگر آپ ناپسند سمجھتے تو اس سے منع کرتے۔

فائدہ: یہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کی اپنی رائے ہے' اس حدیث میں بھی ثبوت ہے کہ امام کے ساتھ قراءت نہ کی جائے اس کے برعکس دیگر احادیث میں رسول کریم ﷺ نے صراحتاً فرمایا ہے: ''قراءة الامام قراءة له'' کہ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔ لہٰذا اس سے یہ استدلال کرنا کہ مقتدی پر بھی امام کے پیچھے قرأت نہ کرنا لازم ہے' درست نہیں۔ تفصیل کے لیے طحاوی و موطا امام مالک و محمد کا مطالعہ کریں۔ (فقیر غلام دستگیر غفرلہٗ)

892 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 916' وابن حبان رقم الحديث: 1847' والطبرانی جلد 18 صفحه 211' والدارقطنی جلد 1 صفحه 405' والبيهقی جلد 2 صفحه 162 من طرق عن شعبة به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2799' والحميدی رقم الحديث: 835' وابن أبی شيبة جلد 2 صفحه 357-375' وأحمد رقم الحديث: 19829-19887' والبخاری فی القراءة خلف الامام صفحه 64' ومسلم رقم الحديث: 398' وأبو عوانة جلد 2 صفحه 132' والطحاوی جلد 1 صفحه 207' وابن حبان رقم الحديث: 1845-1846' والطبرانی جلد 18 صفحه 210-212' والدارقطنی جلد 2 صفحه 162 من طرق عن قتادة' به . ورواه كذلك خالد بن محرز' عن زرارة بن أوفی' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19902 .

892- حديث صحيح . أخرجه البيهقی جلد 10 صفحه 160 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19836' ومسلم رقم الحديث: 2535' والبزار 3603' والطبرانی جلد 18 صفحه 213 من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19967' ومسلم رقم الحديث: 2535' وأبو داؤد رقم الحديث: 4657' والترمذی رقم الحديث: 2222' والبزار 3521' وابن حبان رقم الحديث: 6729' والطبرانی جلد 18 صفحه 212-213 من

قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ يَنْذُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَفْشُو فِيهِمُ السِّمَنُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین زمانہ میرا ہے جس میں میں بھیجا گیا ہوں' پھر وہ جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے پھر وہ جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے (یعنی دورِ صحابہ و تابعین) پھر اس کے بعد ایک قوم آئے گی جو نذر مانے گی لیکن نذر پوری نہیں کریں گے' اور خیانت کریں گے' اور امانت دار نہیں ہوں گے' اور گواہی دیں گے اور اُن کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی' اور ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا۔

893 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْحَيَاءَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ: إِنَّ فِي الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ وَقَارًا وَمِنَ الْحَيَاءِ ضَعْفًا قَالَ عِمْرَانُ: أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنِ الصُّحُفِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء خیر ہی لاتی ہے۔ حضرت بشیر بن کعب فرماتے ہیں: حکمت میں سے یہ ہے کہ حیاء میں وقار ہے اور حیاء میں کمزوری بھی ہے۔ حضرت عمران نے کہا: میں آپ کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کر رہا ہوں' آپ مجھے صحیفوں سے بیان کر رہے ہیں۔

894 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ

حضرت ابوالسوار عدوی کا بیان ہے کہ حضرت عمران

طرق عن قتادة' به .

893- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19843' والبخاری رقم الحديث: 6117' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 1312 ومسلم رقم الحديث: 37' والطبرانی جلد 18 صفحه 206 من طريقين عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانی جلد18صفحه206 من طريق آخر عن قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19990' والبزار3592' والطبرانی جلد18صفحه205 من طرق عن أبی السوار' به . وانظر مسند أحمد رقم الحديث: 19971 . وسيأتی فی الحديث بعده من طريق آخر عنه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19972-19986-20013-20022' ومسلم رقم الحديث:37' وأبو داؤد رقم الحديث:4796' والطبرانی جلد18صفحه202 من طرق عن عمران .

894- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19830-19919' وابن عدی جلد3صفحه892' والطبرانی جلد18 صفحه215 من طرق عن خالد بن رباح' به . وانظر الحديث السابق .

رَبَاحٍ اَبُو الْفَضْلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ، اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ، حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ

بن حصین رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء ساری کی ساری خیر ہے۔

895 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْبُكَاءُ عَلَى الْمَيِّتِ اَنَّهُ يُعَذَّبُ، فَقَالَ: قَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس اس بات کا ذکر ہوا کہ میت پر رونے کی وجہ سے اس پر عذاب ہوتا ہے۔ تو انہوں (حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے فرمائی ہے۔

896 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ عَنْ حَدِيثِ، عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَقَالَ: قَالَ عِمْرَانُ لِلْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَكِلَاهُمَا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَعْلَمُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: نَعَمْ قَالَ

حضرت یزید بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن سیرین سے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: حضرت عمران نے حضرت حکم غفاری سے کہا' اور وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں' کہ کہا: تم اس دن کو جانتے ہو جس وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ

895- حديث صحيح' واسناده المصنف فيه عبد الله بن صبيح' وهو صدوق . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 1848' وابن حبان رقم الحديث: 3134 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه391' وأحمد رقم الحديث: 19932' عن غندر' عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانى جلد 18صفحه178 من طريق الحسن' عن عمران . وللحديث شواهد مشهورة متفق عليها عن عمر وابنه . انظر البخارى رقم الحديث:1286-1287 .

896- حديث صحيح . عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2745 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20677' وأبو نعيم فى معرفة الصحابة (1/ق:154-ب) من طريق يزيد بن ابراهيم' به . وأخرجه عبد الراق رقم الحديث: 20700' وأحمد رقم الحديث: 20677-20680' والرويانى رقم الحديث: 1484' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1017' والبزار رقم الحديث: 3614' والطبرانى رقم الحديث: 3160' وفى الأوسط رقم الحديث: 1374' وأبو نعيم فى معرفة الصحابة (1/ق:154-ب) من طرق عن ابن سيرين' به .

عِمْرَانُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

عزوجل کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے' انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمران نے کہا: اللہ اکبر! اللہ اکبر!

897 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ اَوْ خَالِدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّكُّ مِنْ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلَ فَنَامَ وَقَالَ لِبِلَالٍ: اَيْقِظْنَا لِصَلَاتِنَا فَمَا اسْتَيْقَظُوا اِلَّا بِحَرِّ الشَّمْسِ فِي اَعْجَازِهِمْ اَوْ مُتُونِهِمْ فَقَالَ: ارْتَحِلُوا مِنْ هَذَا الْمَكَانِ فَارْتَحَلُوا ثُمَّ نَزَلُوا فَقَالَ لِبِلَالٍ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُوقِظَنَا؟ قَالَ: اَنَامَنِي الَّذِي اَنَامَكُمْ قَالَ: فَتَيَمَّمُوا الصَّعِيدَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَصَلَّوُا الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّوُا الصُّبْحَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے کہ آپ (سواری سے) اُترے اور سو گئے' اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ہم کو نماز کے لیے جگانا' تو ان کو نہیں جگایا مگر سورج کی گرمی نے یا شعاعوں نے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس جگہ سے چلو! پس ہم چلے' پھر ایک جگہ اُترے' تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تجھے کس چیز نے روکا کہ ہم کو نہ جگائے؟ (حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: مجھے بھی اس ذات نے سلا دیا جس نے آپ کو سلایا' آپ نے فرمایا: مٹی سے تیمّم کرو' اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان پڑھیں' پھر آپ نے دو رکعت نماز ادا کی' پھر اقامت کہی گئی' پھر آپ نے فجر کی نماز پڑھائی۔

897- حديث صحيح . والأقرب في شيخ المصنف أنه الأب عقبة بن خالد' ولا يمكن لخالد أن يدرك أبا رجاء . وقد رواه أبو بكرة عند الطحاوي جلد 1 صفحه400 عن أبي داؤد الطيالسي فسمى شيخه: عباد بن ميسرة المنقري . ورواه علي بن مسلم عند الدارقطني جلد 1 صفحه200 عن أبي داؤد كذلك فسماه: عباد بن راشد . وعلى كل الحديث ثابت بهذا الطريق وغيره . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19912' والبخاري رقم الحديث: 3571' ومسلم رقم الحديث: 682' وابن خزيمة رقم الحديث: 997' والطبراني جلد 8صفحه132-137' والدارقطني جلد1صفحه200-202 من طريقين آخرين عن أبي رجاء ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19885-20005' وأبو داؤد رقم الحديث: 443' والطبراني جلد18صفحه152' والحاكم جلد 1 صفحه274 من طريق الحسن' عن عمران .

898 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: سَاَلَ شَابٌّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ: اِنَّ هَذَا الْفَتَى سَاَلَنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَاحْفَظُوهُنَّ عَنِّي مَا سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا قَطُّ اِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ وَشَهِدْتُ مَعَهُ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَهُ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: يَا اَهْلَ مَكَّةَ اَتِمُّوا الصَّلَاةَ فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ اَبِي بَكْرٍ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: يَا اَهْلَ مَكَّةَ اَتِمُّوا فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: اَتِمُّوا الصَّلَاةَ فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ اَتَمَّ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی سفر کی نماز کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: اس نوجوان نے مجھ سے رسول اللہ ﷺ کی سفر کی نماز کے متعلق پوچھا ہے' سو مجھ سے اسے یاد کرلو' میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کبھی بھی سفر نہیں کیا مگر آپ سفر کے دوران دو رکعت ادا کرتے یہاں تک کہ سفر سے واپس آ جاتے' اور میں حنین میں اور طائف میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے دو رکعتیں ادا کیں' پھر میں نے آپ کے ساتھ حج کیا اور عمرہ کیا' تو بھی آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز مکمل کرو' ہم مسافر لوگ ہیں۔ پھر میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا اور عمرہ کیا' انہوں نے بھی دو رکعت پڑھائیں' پھر فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز مکمل کرلو' ہم مسافر لوگ ہیں۔ پھر میں نے حضرت عمر کے ساتھ حج و عمرہ کیا' انہوں نے بھی دو رکعتیں پڑھائیں' پھر میں نے حضرت عثمان کے ساتھ حج و عمرہ کیا' انہوں نے دو دو رکعتیں پڑھیں' پھر حضرت عثمان

898- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده' واسناده هنا ضعيف' لضعف ابن جدعان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19878' وأبو داؤد رقم الحديث: 1229' والطحاوی جلد 1صفحه417' والطبرانی جلد 18صفحه208 من طرق عن حماد' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد2صفحه450' وأحمد رقم الحديث: 19884-19891' وأبو داؤد رقم الحديث: 1229' والترمذی رقم الحديث: 545' والبزار رقم الحديث: 3608' والطبرانی جلد 18صفحه208 من طريق شعبة وابن علية وغيرهما' عن علی بن زيد' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه209 من طريق يحيی بن أبی كثير' عن أبی نضرة ' به . وتكرر هذا الحديث بالاسناد نفسه وبمتن مختصر برقم 879 . وللحديث شواهد عن غير واحد من الصحابة . انظر صحيح البخاری رقم الحديث: 1080-1084 .

رضی اللہ عنہ نے مکمل پڑھی۔

50- اَبُو بَكْرَةَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

899 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تم گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

899- حديث صحيح . وهو جزء من حديث طويل في خطبة الوداع في منىٰ . وأخرجه البيهقي جلد 8صفحه189 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20516' والبخاري رقم الحديث: 1741' وفي خلق أفعال العباد رقم الحديث: 304' ومسلم زقم الحديث: 1679' والبيهقي جلد5صفحه140 من طريق أبي عامر العقدي' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20423' والبخاري رقم الحديث: 7078' وفي خلق أفعال العباد رقم الحديث: 305' ومسلم رقم الحديث: 1679' وابن ماجه رقم الحديث: 233' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1567' والبزار رقم الحديث: 3617 من طريق يحيى بن سعيد كلاهما عن قرة' عن ابن سيرين' قال: أخبرني عبد الرحمٰن بن أبي بكرة ورجل أفضل في نفسي من عبد الرحمٰن' حميد بن عبد الرحمٰن' عن أبي بكرة' مطولًا' وليس عند مسلم وابن ماجه محل الشاهد منه هنا . ورواه أيوب' عن ابن سيرين' واختلف عليه . انظر العلل للدارقطني جلد7صفحه152 . أخرجه البخاري رقم الحديث: 4406-5550' ومسلم رقم الحديث: 1679' والبزار رقم الحديث: 3616' وابن حبان رقم الحديث: 5974 وغيرهم من طريق أيوب' عن ابن سيرين' عن ابن أبي بكرة' عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20402' والنسائي رقم الحديث: 4141' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 3595' وابن حبان رقم الحديث: 5975' من طريق أيوب' عن ابن سيرين' عن أبي بكرة مباشرة بدون واسطة بين ابن سيرين وأبي بكرة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20467-20479 من طريق يونس عن الحسن وابن سيرين' عن أبي بكرة بكرة بدون واسطة أيضًا . وكذلك رواه سالم الخياط' عن ابن سيرين أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 963 . وأخرج حديث خطبة منىٰ بدون محل الشاهد هنا: أحمد رقم الحديث: 20403-20435' والدارمي رقم الحديث: 1922' والبخاري رقم الحديث: 67' ومسلم رقم الحديث: 1679' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4092-4215-5815' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 2112' وابن حبان رقم الحديث: 3848-5973' والبيهقي جلد3صفحه298' وغيرهم' وانظر العلل للدارقطني جلد7صفحه151 .

يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

900 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ اَبَاهُ، كَتَبَ اِلَيْهِ وَهُوَ عَلَى سِجِسْتَانَ اَنْ لَا تَقْضِيَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَاَنْتَ غَضْبَانَ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْضِي رَجُلٌ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اَوْ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے ان کی طرف خط لکھا' اور وہ اس وقت سجستان میں تھے کہ دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا اس حالت میں جبکہ تو غصہ میں ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ کوئی آدمی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے یا دو مدمقابلوں کے درمیان اس حالت میں جبکہ وہ غصہ میں ہو۔

901 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر اپنے والد سے روایت

900- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد4صفحه16' والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 1141 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20541' والبخارى رقم الحديث: 7158' ومسلم رقم الحديث: 1717' والبيهقي جلد 10صفحه104-105 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 792' وابن أبى شيبة جلد 7صفحه233' وأحمد رقم الحديث: 20395-20405' ومسلم رقم الحديث: 1717' وأبو داؤد رقم الحديث: 3589' والترمذى رقم الحديث: 1334' والنسائى رقم الحديث: 5421' وابن ماجه رقم الحديث: 2316' والبزار رقم الحديث: 3618-3619' وأبو عوانة جلد4صفحه15-17' وابن حبان رقم الحديث: 5063-5064' والطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 731' والبيهقى جلد10صفحه105 من طرق عن عبد الملك بن عمير' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد7صفحه232' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2685 من طريقين آخرين عن عبد الرحمٰن' به . وأخرجه الدارقطنى جلد4صفحه205 من طريق عبدالرحمٰن بن جوشن' عن أبى بكرة .

901- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20439' والبخارى رقم الحديث: 3516-6635' ومسلم رقم الحديث: 2522' وابن حبان رقم الحديث: 7290 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20532' والدارمى رقم الحديث: 2526' والبخارى رقم الحديث: 3515' ومسلم رقم الحديث: 2522' والترمذى رقم الحديث: 3952' والبزار رقم الحديث: 3620' والطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 144' من طريقين آخرين عن عبد الرحمٰن' به . وسيأتى فى الحديث بعده من طريق أبى بشر' عن عبد الرحمٰن بن أبى بكرة . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 3517' ومسلم رقم الحديث: 2521 .

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی یَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَتْ مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارٌ خَيْرًا مِنْ بَنِی تَمِيمٍ وَاَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَبَنِی عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ خَابُوا وَخَسِرُوا وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ لَهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرا خیال نہیں کہ اگر قبیلہ مزینہ وجہینہ واسلم وغفار بہتر ہوں، بنی تمیم اور اسد اور غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے، وہ گھاٹے اور نقصان میں ہوں گے، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ ان سے بہتر ہیں۔

902 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِی بَكْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارٌ خَيْرٌ مِنْ بَنِی تَمِيمٍ وَاَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَبَنِی عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

حضرت ابوبشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے اپنے والد سے حدیث بیان کی، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مزینہ، جہینہ اور اسلم وغفار قبیلہ والے بنی تمیم اور اسد اور غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں۔

903 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِی بَكْرَةَ، قَالَ: ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک شخص کا ذکر کیا گیا اور تمام نے اس کی تعریف کی تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے متعلق کہا: تم پر افسوس کہ تُو نے اپنے بھائی کی گردن توڑ دی، اور یہ الفاظ آپ نے تین مرتبہ کہے، پھر نبی اکرم ﷺ

902- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20505، ومسلم رقم الحديث: 2522، وابن حبان رقم الحديث: 7290 من طريق شعبة، به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2522، من طريق أبی بشر، به .

903- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20238، والبخاری رقم الحديث: 6061، ومسلم رقم الحديث: 3000، وابن ماجه رقم الحديث: 3744، وابن حبان رقم الحديث: 5767، والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1258، والبيهقی جلد 10 صفحه 242 من طرق عن شعبة، عن خالد الحذاء، عن عبد الرحمٰن بن أبی بكرة، عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20480-20486-20502، والبخاری رقم الحديث: 6162، ومسلم رقم الحديث: 3000، وأبو داؤد رقم الحديث: 4805، وابن حبان رقم الحديث: 5766، والبيهقی جلد 10 صفحه 242 من طرق عن خالد الحذاء، به . وأخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20531 من طريق علی بن زيد، به .

قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسَبُ فُلَانًا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذٰلِكَ مِنْهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَدًا

نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی تعریف کرے تو یقیناً وہ بھی کہے کہ میں فلاں کے متعلق یہی گمان رکھتا ہوں بشرطیکہ اس کے متعلق جانتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کی پاکیزگی بیان نہیں کروں گا۔

904 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، وَسَالِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عید کے دو ماہ کم نہیں ہوتے (یعنی ثواب کے لحاظ سے) رمضان اور ذی الحجہ۔

905 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

904- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20497' والبخارى فى التاريخ جلد 4صفحه115' والطحاوى جلد2 صفحه 58' وفى المشكل رقم الحديث: 497' والدولابى فى الكنىٰ صفحه142 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20415-20503' والبخارى رقم الحديث: 1912 ومسلم رقم الحديث: 1089' وأبو داؤد رقم الحديث: 2323' والترمذى رقم الحديث: 692' وابن ماجه رقم الحديث: 1659' والطحاوى جلد 2صفحه58' وفى المشكل رقم الحديث: 496' وابن حبان رقم الحديث: 325-3431-3448' والبيهقى جلد 4صفحه250 من طرق عن خالد الحذاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20530' والبخارى رقم الحديث: 1912' ومسلم رقم الحديث: 1089' والبيهقى جلد 4صفحه250 من طريقين عن عبد الرحمٰن بن أبى بكرة' به .

905- حديث صحيح' واسناده المصنف ضعيف' لحال علي بن زيد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20509' عن المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2330' والبزار رقم الحديث: 3623 من طريق خالد بن الحارث' عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20498-20518-20523' والدارمى رقم الحديث: 2746' والحاكم جلد 1صفحه339' والبيهقى جلد 3صفحه371 من طرق عن حماد وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20510' والدارمى رقم الحديث: 2745 من طريق زهير بن معاوية' عن ابن جدعان' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20462-20499-20519' والطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 818'

وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَىُّ النَّاسِ خَيْرٌ" قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَىُّ النَّاسِ شَرٌّ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! لوگوں میں سے بہتر کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی اور عمل اچھے ہوں' عرض کی گئی: یا رسول اللہ! لوگوں میں بُرا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی اور اس کا عمل بُرا ہو۔

906 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَمْكُثُ اَبَوَا الدَّجَّالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ اَعْوَرُ اَضَرُّ شَىْءٍ وَاَقَلُّهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ قَالَ وَنَعَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَاهُ رَجُلٌ طُوَالٌ ضَرْبُ اللَّحْمِ كَاَنَّ اَنْفَهُ مِنْقَارٌ وَاَمَّا اُمُّهُ فَامْرَاَةٌ طَوِيلَةٌ ضَاحِيَةُ الثَّدْىِ قَالَ اَبُو بَكْرَةَ: فَسَمِعْنَا بِمَوْلُودٍ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ فِى الْيَهُودِ فَذَهَبْتُ اَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ فَدَخَلْنَا عَلَى اَبَوَيْهِ فَاِذَا نَعْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا فَقُلْنَا: هَلْ لَكُمَا مِنْ وَلَدٍ؟ فَقَالَا: مَكَثْنَا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَنَا ثُمَّ وُلِدَ لَنَا وَلَدٌ اَضَرُّ شَىْءٍ وَاَقَلُّهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ، فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمَا فَاِذَا هُوَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کے ماں باپ تیس سال تک بے اولاد رہیں گے' پھر اُن کے ہاں ایک ایسا بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا سب سے زیادہ نقصان دِہ شے ہوگا اور اس کا نفع کم ہوگا' اس کی آنکھیں سوئیں گی اور اس کا دل نہیں سوئے گا۔ فرمایا: اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے والد کی حالت بتائی کہ وہ لمبے قد کا ہوگا' اس کا گوشت زیادہ ہوگا' گویا اس کی ناک طوطے کی چونچ جیسی ہوگی اور اس کی ماں لمبی اور اُبھرے پستانوں والی ہوگی۔ حضرت ابوبکرہ فرماتے ہیں: ہم نے سنا کہ مدینہ میں یہود کے ایک لڑکا پیدا ہوا' سو میں اور حضرت زبیر بن عوام گئے' ہم اس کے ماں باپ کے پاس گئے' وہ اسی طرح تھے جس طرح رسول اللہ ﷺ نے اس کی حالت بتائی تھی' ہم نے دونوں سے کہا: کیا تمہاری اور

والحاكم جلد1صفحه339' والبيهقي جلد3صفحه371' وفى الآداب رقم الحديث: 1136 من طريق الحسن' عن أبى بكرة . وصححه الحاكم على شرط مسلم' ووافقه الذهبى .

906- اسناده ضعيف' لتفرد ابن جدعان به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20434-20521-20539' والترمذى رقم الحديث: 2248' والبزار رقم الحديث: 3628' من طرق عن حماد' به . وقال الترمذى: غريب لا نعرفه الا من حديث حماد . وانظر الفتح جلد13صفحه329 .

مُنْجَدِلٌ فِي قَطِيفَةٍ فِي الشَّمْسِ لَهُ هَمْهَمَةٌ فَكَشَفَ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ: مَا قُلْتُمَا؟ قُلْنَا: اَوَسَمِعْتَ؟ قَالَ: اِنِّي اَنَامُ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

بھی اولاد ہے؟ دونوں نے کہا: ہم تیس سال اس حالت میں رہے ہیں کہ ہمارے ہاں اولاد نہیں تھی' پھر ہمارے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے' اس کا نقصان زیادہ ہے اور اس کا نفع کم' اس کی آنکھیں سوتی ہیں اور اس کا دل نہیں سوتا ہے۔ پس ہم ان دونوں کے پاس سے نکلے' تو ایک رومال میں لپٹا ہوا سورج کی دھوپ میں پڑا ہوا تھا' اس کی کھڑکھڑاہٹ تھی' اس کے سر سے (ہم نے) کپڑا اُٹھایا' تو اس نے کہا: تم دونوں کیا کہہ رہے تھے؟ ہم نے اس کو کہا: کیا تو سن رہا تھا؟ اس نے کہا: میری آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا ہے۔

907 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ وَفَدْنَا اِلَى مُعَاوِيَةَ مَعَ زِيَادٍ وَمَعَنَا اَبُو بَكْرَةَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ وَيَسْاَلُ عَنْهَا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَاَيْتُ رُؤْيَا، رَاَيْتُ كَاَنَّ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے زیاد کے ساتھ' ہمارے ساتھ حضرت ابوبکرہ بھی تھے' سو ہم ان کے پاس آئے' حضرت ابوبکرہ سے حضرت امیر معاویہ نے کہا کہ ہم کو کوئی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' ہوسکتا ہے کہ اللہ ہم کو اس کے ساتھ نفع دے! آپ نے فرمایا: ہاں! فرمایا کہ اللہ کے نبی ﷺ اچھی خواب کو پسند کرتے تھے اور اس کے متعلق پوچھتے

907- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف لحال ابن جدعان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20522-20524، وأبو داؤد رقم الحديث: 4635، وعبد اللّٰه في زوائد الفضائل رقم الحديث: 194، والقطيعي فيه أيضًا رقم الحديث: 573 من طرق عن حماد، به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3654 من طريق حماد بن زيد، عن علي بن زيد عن الحسن عن أبي بكرة . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4634، والترمذي رقم الحديث: 2287، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8136، والبزار رقم الحديث: 3653 من طريق أشعث الحمراني عن الحسن، به . وقال الترمذي: حسن صحيح .

مِيزَانًا دُلِّيَ مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ بِأَبِي بَكْرٍ ثُمَّ وُزِنَ أَبُو بَكْرٍ بِعُمَرَ فَوَزَنَ أَبُو بَكْرٍ عُمَرَ ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِي اللّٰهُ الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ فَغَضِبَ مُعَاوِيَةُ وَزُخَّ فِي أَقْفَائِنَا فَأُخْرِجْنَا فَقَالَ زِيَادٌ لِأَبِي بَكْرَةَ: مَا وَجَدْتَ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تُحَدِّثُهُ غَيْرَ هٰذَا؟ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا أُحَدِّثُهُ إِلَّا بِهِ حَتَّى أُفَارِقَهُ قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ زِيَادٌ يَطْلُبُ الْإِذْنَ حَتَّى أُذِنَ لَنَا فَأُدْخِلْنَا فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِحَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ قَالَ: فَحَدَّثْتُهُ أَيْضًا بِمِثْلِ حَدِيثِهِ الْأَوَّلِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: لَا أَبَا لَكَ تُخْبِرُنَا أَنَّا مُلُوكٌ فَقَدْ رَضِينَا أَنْ نَكُونَ مُلُوكًا.

تھے۔ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے خواب دیکھا ہے میں نے دیکھا گویا کہ آسمان سے ایک ترازو لٹکایا گیا' اس میں آپ کا اور حضرت ابوبکر کا وزن کیا گیا تو آپ کا پلڑا حضرت ابوبکر سے بھاری ہو گیا' پھر حضرت ابوبکر کا وزن کیا گیا حضرت عمر کے ساتھ' تو حضرت ابوبکر کا پلڑا بھاری ہو گیا حضرت عمر سے' پھر حضرت عمر کا وزن کیا گیا حضرت عثمان کے ساتھ تو حضرت عمر کا پلڑا حضرت عثمان سے بھاری ہو گیا' پھر میزان کو اُٹھا لیا گیا۔ یہ خواب رسول اللہ ﷺ پر بھاری محسوس ہوا' پھر فرمایا: اس سے مراد نبوت کی خلافت ہے' پھر اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا بادشاہی دے دے گا۔تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا' اور ہم کو گدی سے پکڑ کر باہر نکال دیا گیا۔حضرت زیاد نے اس کے بعد حضرت ابوبکرہ سے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث میں اس کے علاوہ کچھ نہیں پایا تھا؟ (حضرت ابوبکرہ نے) فرمایا: اللہ کی قسم! میں صرف یہی حدیث بیان کروں گا یہاں تک کہ میں آپ سے جدا ہو جاؤں۔ کہتے ہیں کہ زیاد مسلسل اجازت لیتا رہے یہاں تک کہ ہم کو اجازت دی گئی' پس ہم کو اندر آنے دیا گیا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوبکرہ! ہم سے رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث بیان کریں شاید اللہ تعالیٰ ہم کو اس سے نفع دے۔ کہتے ہیں کہ میں نے پھر وہی پہلے والی حدیث ان سے بیان کی' تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرا انکار نہیں ہے کہ تو نے ہمیں یہ بتایا کہ ہم بادشاہ ہیں' بے شک ہم اس بات پر راضی ہیں کہ بادشاہ ہیں۔

908 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ بَحْرِ بْنِ مَرَّارٍ الْبَكْرَاوِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَنَا اِذْ اَتَى عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ صَاحِبَيْ هَذَيْنِ الْقَبْرَيْنِ لَيُعَذَّبَانِ الْآنَ فِي قُبُورِهِمَا فَاَيُّكُمَا يَاْتِينِي مِنْ هَذَا النَّخْلِ بِعَسِيبٍ؟ فَاسْتَبَقْتُ اَنَا وَصَاحِبِي فَسَبَقْتُهُ وَكَسَرْتُ مِنَ النَّخْلِ عَسِيبًا فَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَقَّهُ نِصْفَيْنِ مِنْ اَعْلَاهُ فَوَضَعَ عَلَى اَحَدِهِمَا نِصْفًا وَعَلَى الْآخَرِ نِصْفًا وَقَالَ: اِنَّهُ يُهَوَّنُ عَلَيْهِمَا مَا دَامَ فِيهِمَا مِنْ بُلُولَتِهِمَا شَيْءٌ اِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ فِي الْغِيبَةِ وَالْبَوْلِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ بَحْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا' میرے ساتھ ایک اور آدمی بھی تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان چل رہے تھے کہ آپ دو قبروں کے پاس آئے' سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان دو قبروں والوں کو عذاب ہو رہا ہے' تم دونوں میں سے کون اس سبز کھجور کے درخت کی ٹہنی میرے پاس لائے گا؟ تو میں اور میرے ساتھی دونوں جلدی سے گئے تو میں نے اس سے جلدی کی اور میں کھجور سے ٹہنی توڑی' پس میں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر آیا' اس کو آپ نے اوپر سے دو ٹکڑے کیا' پھر آدھی ایک آدمی کی قبر پر لگا دی اور آدھی دوسرے آدمی کی قبر پر لگا دی اور فرمایا: یہ ان دونوں پر جب تک تر رہے گی ان کے عذاب میں کمی ہو گی' ان دونوں کو عذاب غیبت کرنے اور پیشاب (سے نہ بچنے) کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ یہ حدیث مسلم بن ابراہیم نے از الاسود از بحر از حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ روایت کی۔

908- اسناده ضعيف' لاختلاط بحر بن مرار' وانقطاعه بينه وبين جده' وقد اختلف في اسناد هذا الحديث' فتابع وكيع المصنف على اسناده . وخالفهما مسلم بن ابراهيم وسليمان بن حرب وعبد الله بن أبي بكر العتكي وأبو سعيد مولى بني هاشم' فقالوا: عن الأسود' عن بحر' عن عبد الرحمٰن بن أبي بكرة' عن أبيه' وصحح أبو حاتم والدارقطني الوجه الثاني الموصول . والحديث أخرجه البخاري في التاريخ جلد 2صفحه126' والدارقطني تعليقًا في العلل جلد 7 صفحه 157 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه122' وأحمد رقم الحديث: 20427' وابن ماجه رقم الحديث: 349 من طريق وكيع' عن الأسود' به . وأخرجه الوجه الثاني الموصول: أحمد رقم الحديث: 20389' والبخاري في التاريخ جلد 2صفحه126' والبزار رقم الحديث: 3636' والعقيلي جلد 1صفحه154' وابن عدي جلد 2 صفحه 487 . وانظر علل الدارقطني جلد 7صفحه156' وابن أبي حاتم رقم الحديث: 1099 .

909 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: يَا اَبَهْ اِنِّي اَسْمَعُكَ تَدْعُو عِنْدَ كُلِّ غَدَاةٍ اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي وَثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَتَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حِينَ تُمْسِي وَثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ فَقَالَ: نَعَمْ يَا بُنَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ

حضرت جعفر بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابا جان! میں آپ سے سنتا ہوں کہ آپ ہر صبح کو دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے! اے اللہ! مجھے کانوں میں عافیت دے! اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے! تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' یہ کلمات آپ تین مرتبہ شام کے وقت اور تین مرتبہ صبح کے وقت کہتے ہیں' اور آپ کہتے ہیں: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کفر اور فقر سے! اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے' تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں' تین مرتبہ شام کو اور تین مرتبہ صبح کے وقت۔ فرمایا: اے میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے ان الفاظ سے دعا کرتے ہوئے۔ سو میں بھی پسند کرتا ہوں کہ آپ کے طریقے پر چلوں۔

910 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر اپنے والد سے روایت

909- اسناده ضعيف' لتفرد جعفر بن ميمون بهذا السياق وهو ضعيف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20446' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 701' وأبو داؤد رقم الحديث: 5090' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10407' وابن السني في اليوم والليلة رقم الحديث: 69' من طريق أبي عامر العقدي' عن جعفر بن ميمون' به . ورواه مسلم بن أبي بكرة' عن أبيه كذلك' غير أنه اقتصر على قوله: اللّٰهم انى أعوذ بك من الكفر والفقر' ومن عذاب القبر . وأنه يقوله في دبر الصلاة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه190' وأحمد رقم الحديث: 20397-20425-20465' والنسائي رقم الحديث: 1346' وابن خزيمة رقم الحديث: 747' وابن حبان رقم الحديث: 1028' والحاكم جلد1 صفحه35' وصححه على شرط مسلم' وأقره الذهبي .

910- اسناده ضعيف' كسابقه . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه196' وأحمد رقم الحديث: 20447' والبخاري

الْجَلِيلِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دُعَاءِ الْمُضْطَرِّ: اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ پریشانی کی حالت میں یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری رحمت کا اُمیدوار ہوں مجھے آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے ہر معاملہ کی صلاح فرما! اے اللہ! تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

911 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ الْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَنْزِلَنَّ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبَصْرَةُ وَيَكْثُرُ بِهَا عَدَدُهُمْ وَنَخْلُهُمْ ثُمَّ تَجِيءُ بَنُو قَنْطُورَاءَ عِرَاضَ الْوُجُوهِ صِغَارَ الْعُيُونِ حَتَّى يَنْزِلُوا عَلَى جِسْرٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهَا: دِجْلَةُ فَيَتَفَرَّقُ الْمُسْلِمُونَ ثَلَاثَ فِرَقٍ: أَمَّا فِرْقَةٌ فَتَأْخُذُ بِأَذْنَابِ الْإِبِلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ایک گروہ ایک ملک میں جائے گا' اس کو بصرہ کہا جاتا ہے' وہ جگہ زیادہ مقدار اور کھجوروں والی ہے' پھر بنوقنطورا آئیں گے چپٹے مونہوں والے' چھوٹی آنکھوں والے یہاں تک کہ ایک پل پر اُتریں گے اس کو دجلہ کہا جاتا ہوگا' سو مسلمانوں کے تین گروہ ہو جائیں گے' ایک گروہ والے اونٹوں کی دم پکڑ لیں گے' وہ دیہات میں جائیں گے تو

فی الأدب المفرد رقم الحديث: 701' وأبو داؤد رقم الحديث: 5090' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10487' وابن السنی فی اليوم والليلة رقم الحديث: 342 وابن حبان رقم الحديث: 970 من طريقين عن جعفر' به . وراجع تخريج الحديث السابق .

911- اسناده حسن' لحال الحشرج . وقد خالف فيه أبو النضر هاشم بن القاسم وسريج ابن النعمان' فقالا: عن الحشرج' عن عبد الله بن أبی بكر' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20469-20470 . وفی رواية سريج: عبد الله أبو عبيد الله . وتابعهما أبو رافع شعبة بن عمران' عن سعيد . أخرجه أبو الشيخ فی طبقات الأصبهانيين جلد 1 صفحه 101 . ورواه أبو الوليد الطيالسی' عن سعيد' به' فقال: عبيد الله . أخرجه ابن عدی جلد 2 صفحه 847 . وخالفهم عبد الوارث بن سعيد' فقال: عن سعيد' عن مسلم بن أبی بكرة' عن أبيه . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4306' وابن حبان رقم الحديث: 6748 . ورواه العوام بن حوشب' عن سعيد' عن ابن أبی بكرة ولم يسمه عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20429-20430' وانظر العلل للدارقطنی جلد 7 صفحه 158' ولابن أبی حاتم رقم الحديث: 2764' وتعجيل المنفعة جلد 1 صفحه 722-723 .

فَتَلْحَقُ بِالْبَادِيَةِ فَهَلَكَتْ، وَاَمَّا فِرْقَةٌ فَتَاْخُذُ عَلَى اَنْفُسِهَا وَكَفَرَتْ فَهَذِهِ وَتِلْكَ سَوَاءٌ، وَاَمَّا فِرْقَةٌ فَيَجْعَلُونَ عِيَالَاتِهِمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ وَيُقَاتِلُونَ فَقَتْلَاهُمْ شَهِيدٌ وَيَفْتَحُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَقِيَّتِهِمْ

ہلاک ہو جائیں گے اور ایک گروہ اپنے آپ کو اختیار کریں گے اور انکار کریں گے سو یہ اور وہ برابر ہو جائیں گے اور تیسرا گروہ اپنے بچوں کو اپنی پشتوں پر لادے گا اور لڑائی کریں گے اور قتل کیے جائیں گے وہ شہید ہوں گے اور جو باقی رہ جائیں گے ان کو اللہ عزوجل فتح دے گا۔

912 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ اَبُو بَكْرَةَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَامَ لَكَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلَا تَجْلِسْ فِيهِ ـ اَوْ قَالَ: لَا تُقِيمُ رَجُلًا مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ تَجْلِسُ فِيهِ ـ وَلَا تَمْسَحُ يَدَكَ بِثَوْبِ مَنْ لَا تَمْلِكُ

حضرت سعید بن ابوالحسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے' ایک گواہی میں تو آپ کے لیے اس مجلس سے ایک آدمی کھڑا ہوا' حضرت ابوبکرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تیرے لیے کسی مجلس سے کوئی آدمی کھڑا ہو تو اس جگہ مت بیٹھنا۔ یا یہ فرمایا: اس مجلس سے کوئی آدمی کھڑا نہ ہو پھر تو اس جگہ بیٹھے' اور نہ اپنے ہاتھ ایسے کپڑے سے صاف نہ کرنا جس کا تو مالک نہیں ہے۔

913 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

912- اسناده ضعيف' لجهالة أبى عبد الله مولى آل أبى بردة الأشعرى ـ وأخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1590' والبيهقى جلد3صفحه233 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20468-20504' وأبو داؤد رقم الحديث: 4827' والبزار رقم الحديث: 3690' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1591'و الحاكم جلد 4 صفحه 272' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 928 من طرق عن شعبة' به ـ وصححه الحاكم' وأقره الذهبى' وليس فى اسناد القضاعى حسب المطبوعة ذكر أبى عبد الله ـ وأخرجه القضاعى رقم الحديث: 928 من طريق المبارك بن فضالة' عن الحسن' عن أبى بكرة مرفوعًا' بنحو جزئه الأخير ـ ولأول الحديث فى القيام شاهد من حديث ابن عمر ـ أخرجه البخارى رقم الحديث: 6269' ومسلم رقم الحديث: 2177 ـ

913- حديث صحيح ـ وابن فضالة قد توبع عليه ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20407' وابن حبان رقم الحديث: 2834 من طريقين عن المبارك بن فضالة' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20406' والبخارى رقم

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَکْرَۃَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی صَلَاۃَ الْکُسُوفِ رَکْعَتَیْنِ

اکرم ﷺ نے سورج گرہن کی نماز دو رکعتیں پڑھیں۔

914 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَۃَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَکْرَۃَ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْیَتِہِ وَاَفْطِرُوا لِرُؤْیَتِہِ فَاِنْ غُمَّ عَلَیْکُمْ فَاَکْمِلُوا الْعِدَّۃَ ثَلَاثِینَ یَوْمًا

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو اگر آسمان پر بادل ہوں تو تیس دن مکمل کرو۔

915 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَۃَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَکْرَۃَ، قَالَ: صَلّٰی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ الْحَسَنُ فَرَکِبَ عَلٰی ظَہْرِہِ فَوَضَعَہُ وَضْعًا رَفِیقًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِہِ ضَمَّہُ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آئے، پس وہ آپ کی پشت پر سوار ہو گئے تو آپ نے بڑی نرمی کے ساتھ انہیں نیچے اتارا، پھر جب نماز سے

الحدیث: 1063-5786، والنسائی رقم الحدیث: 1462، وفی الکبریٰ رقم الحدیث: 500-1840-1876-1889، وابن خزیمۃ رقم الحدیث: 1374، والطحاوی جلد1صفحہ330، وابن حبان رقم الحدیث: 2835، والحاکم جلد1صفحہ334، والبیہقی جلد3 صفحہ331 من طریق یونس بن عبید، عن الحسن، بہ . وأخرجہ النسائی رقم الحدیث: 1463، وفی الکبریٰ رقم الحدیث: 1842-1847 من طریق أشعث، عن الحسن، بہ .

914- حدیث صحیح، واسناد المصنف حسن، لحال عمران القطان . وأخرجہ أحمد رقم الحدیث: 20449، والبزار (970- کشف)، والبیہقی جلد4صفحہ206 من طریق المصنف .

915- حدیث صحیح . وابن فضالۃ متابع فیہ . وأخرجہ أحمد رقم الحدیث: 20466-20525، والطبرانی رقم الحدیث: 2591، والبیہقی فی الدلائل جلد6صفحہ442 من طرق عن ابن فضالۃ، بہ . وأخرجہ عبد الرزاق رقم الحدیث: 20981، والحمیدی رقم الحدیث: 793، وأحمد رقم الحدیث: 20408-20491-20517، والبخاری رقم الحدیث: 2704-3729-7109، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4462، والترمذی رقم الحدیث: 3773، والنسائی رقم الحدیث: 1409، وفی الکبریٰ رقم الحدیث: 10080-10085-10001، والطبرانی رقم الحدیث: 2592-2595، وفی الأوسط رقم الحدیث: 1554، وفی الصغیر رقم الحدیث: 766، والحاکم جلد3صفحہ174-175، والبیہقی جلد6صفحہ165، وفی الدلائل جلد6صفحہ442-443، وغیرہم من طرق عن الحسن، بہ .

اِلَيْهِ وَقَبَّلَهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَنَعْتَ بِالْحَسَنِ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ سَيُصْلِحُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

فارغ ہوئے تو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور انہیں بوسہ لیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جو پیار حسن کے ساتھ آپ نے آج کیا اس سے پہلے نہیں کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' عنقریب اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

916 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: اَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ثَمَانَ لَيَالٍ فَقَالَ اَبُو بَكْرَةَ: لَوْ عَجَّلْتَ هَذِهِ الصَّلَاةَ كَانَ اَمْثَلَ لِقِيَامِنَا مِنَ اللَّيْلِ، فَفَعَلَ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے آٹھ راتیں عشاء کی نماز مؤخر کی۔ حضرت ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ اگر آپ اس نماز میں جلدی کرتے تو ہمارے لیے رات کو قیام کرنا زیادہ مشکل بن جاتا' پس آپ نے یہ کیا۔

917 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّهُ انْتَهَى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْبَهِرٌ فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ قَالَ اَبُو بَكْرَةَ: اَنَا قَالَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَلَا

حضرت حسن بصری روایت کرتے ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہ وہ نبی اکرم ﷺ تک پہنچے اس حالت میں جب آپ جھک چکے تھے' تو انہوں نے صف کے پیچھے ہی رکوع کر لیا' پس جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ کام کس نے کیا ہے؟

916- اسناده ضعيف' لحال علي بن زيد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20501 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20501' والبيهقي جلد1 صفحه449' ومن طريقين آخرين عن حماد' به .

917- حديث صحيح . وقد توبع أبو حرة عليه . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3376-3377' وأحمد رقم الحديث: 20421-20452-20475-20488-20489-20528' والبخاري رقم الحديث: 783' وأبو داؤد رقم الحديث: 683-682' والنسائي رقم الحديث: 870' والبزار رقم الحديث: 3651' وابن الجارود رقم الحديث: 318' والطحاوي جلد1 صفحه395' وابن حبان رقم الحديث: 2194' والطبراني في الصغير رقم الحديث: 1030' وابن عدي جلد1 صفحه367' والبيهقي جلد2 صفحه90' من طرق عن الحسن' به . وانظر ما سيأتي برقم 1297 .

تَعُدْ

حضرت ابوبکرہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے' آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تیرے حرص میں اور اضافہ کرے' آئندہ ایسا نہ کرنا۔

918 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی بِاَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّی رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْطَلَقَ هٰؤُلَاءِ اِلَی مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ وَجَاءَ اُولَئِكَ فَصَلَّی بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعًا وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کو نمازِ خوف پڑھائی' تو ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں' پھر وہ ان کی جگہ اور یہ ان کی جگہ آ گئے تو ان کو دو رکعتیں پڑھائیں' پس رسول اللہ ﷺ کی چار رکعتیں ہو گئیں اور صحابہ کرام کی دو دو ہو گئیں۔

919 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَوْشَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ،

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ وہ قوم ہرگز کامیاب نہیں

918- حديث صحيح . وأبو حرة متابع عليه . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3659' والطحاوی جلد 1 صفحه 315 من طريق المصنف . وذكره البيهقی جلد 3 صفحه 259 تعليقًا عن أبی حرة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20424-20515' وأبو داؤد رقم الحديث: 1248' والنسائی رقم الحديث: 1550-1554' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 1943' وابن خزيمة رقم الحديث: 1368' والبزار رقم الحديث: 3658' والطحاوی جلد 1 صفحه 315' وابن حبان رقم الحديث: 2881' والدارقطنی جلد 1 صفحه 61' والحاكم جلد 1 صفحه 337' والبيهقی جلد 3 صفحه 259-260 من طريق أشعث بن عبد الملك' عن الحسن' به . وصححه الحاكم على شرطهما' وأقره الذهبی . وله شاهد عن جابر عند مسلم رقم الحديث: 843 وغيره .

919- حديث صحيح . عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2738 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20418-20492-20495 من طرق عن عيينة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20536' والبخاری رقم الحديث: 4425-7099' والترمذی رقم الحديث: 2262' والنسائی رقم الحديث: 5403' وابن حبان رقم الحديث: 4516 والحاكم جلد 3 صفحه 119' والبيهقی جلد 3 صفحه 90' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 864-865' من طريق الحسن' عن أبی بكرة . ورواه ابن جدعان' عن عبد الرحمٰن بن أبی بكرة' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20527 .

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ اَسْنَدُوا اَمْرَهُمْ اِلَى امْرَاَةٍ

ہو جو اپنا معاملہ عورت کے سپرد کر دیں۔

920 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے کسی معاہد کو قتل کیا بغیر کسی وجہ کے تو اللہ اس پر جنت حرام قرار دے گا۔

921 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ ذَنْبٍ اَجْدَرُ اَنْ يُعَجَّلَ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةُ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يُدَّخَرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو بندہ گناہ کرتا ہے اس کو اس کی سزا دنیا میں جلدی دے دی جاتی ہے' ہاں! بغاوت اور صلہ رحمی کی سزا اس کی آخرت کے لیے ذخیرہ کر دی جاتی

920- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 9صفحه231 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20419' والدارمي رقم الحديث: 2507' وأبو داؤد رقم الحديث: 2760' والنسائي رقم الحديث: 4761' وابن الجارود رقم الحديث: 1070 من طرق عن عيينة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18522' وأحمد رقم الحديث: 20542' والبخاري في التاريخ جلد 1صفحه428' والنسائي رقم الحديث: 4762' وابن حبان رقم الحديث: 4881' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 433' والحاكم جلد 1صفحه44' والبيهقي جلد 8 صفحه133 من طريق الحسن البصري' وعبد الرحمٰن بن بكرة والأشعث العجلي عن أبي بكرة وصححه الحاكم على شرط مسلم وأقره الذهبي .

921- حديث صحيح . أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 724' وأحمد رقم الحديث: 20390-20414' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 29-67' وأبو داؤد رقم الحديث: 4902' والترمذي رقم الحديث: 2511' وابن ماجه رقم الحديث: 4211' وابن أبي الدنيا في ذم البغي رقم الحديث: 1' وفي مكارم الأخلاق رقم الحديث: 211' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1539' والخرائطي في مكارم الأخلاق رقم الحديث: 277-278' وابن حبان رقم الحديث: 455-456' والحاكم جلد 2صفحه356' وأبونعيم في أخبار أصبهان جلد1 صفحه319 وغيرهم من طرق عن عيينة بن عبد الرحمٰن' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . ورواه بكار بن عبد العزيز' عن أبيه ' عن أبي بكرة بنحوه . أخرجه البزار رقم الحديث: 3693 .

مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ

ہے۔

922 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ عِنْدَ اَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ اَبُو بَكْرَةَ: اَمَّا اَنَا فَلَسْتُ مُلْتَمِسَهَا اِلَّا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ بَعْدَ حَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اَلْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ لِتَاسِعَةٍ تَبْقَى اَوْ سَابِعَةٍ تَبْقَى اَوْ خَامِسَةٍ تَبْقَى اَوْ ثَالِثَةٍ تَبْقَى اَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ فَكَانَ اَبُو بَكْرَةَ يُصَلِّي فِي عِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي سَائِرِ السَّنَةِ فَاِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اجْتَهَدَ

حضرت عیینہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ لیلۃ القدر کا ذکر حضرت ابوبکرہ کے پاس کیا گیا تو حضرت ابوبکرہ نے فرمایا: میں تو اس کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرتا ہوں' اس کے بعد کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ رمضان کے آخری عشرے تیسویں' پچیسویں' ستائیسویں' انتیسویں رات میں اسے تلاش کرو۔ حضرت ابوبکرہ بیس رمضان کو نفل پڑھتے تھے جیسے سارا سال پڑھتے تھے' پس جب آخری عشرہ آتا تو زیادہ عبادت کرتے تھے۔

923 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: كَانَ اَبُو بَكْرَةَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي جَرٍّ فَقَدِمَ اَبُو بَرْزَةَ مِنْ غَيْبَةٍ كَانَ غَابَهَا فَنَزَلَ بِمَنْزِلِ اَبِي بَكْرَةَ قَبْلَ اَنْ يَاْتِيَ مَنْزِلَهُ فَلَمْ يَجِدْ اَبَا بَكْرَةَ فِي مَنْزِلِهِ فَوَقَفَ عَلَى امْرَاَةٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا مَيْسَةُ فَسَاَلَهَا عَنْ اَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ حَالِهِ وَنَظَرَ فَاَبْصَرَ الْجَرَّةَ الَّتِي فِيهَا النَّبِيذُ فَقَالَ: مَا فِي هَذِهِ الْجَرَّةُ؟ قَالَتْ: نَبِيذٌ لِاَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ: لَوَدِدْتُ اَنَّكِ جَعَلْتِيهِ فِي

حضرت عیینہ بن عبدالرحمٰن بن جوشن کہتے ہیں کہ میرے والد یہ روایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ کے لیے ایک گھڑے میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔ حضرت ابوہریرہ اجنبی علاقے سے تشریف لائے اور اپنے گھر جانے سے پہلے ابوبکرہ کے گھر میں گئے' لیکن ابوبکرہ کو ان کے گھر میں نہ پایا تو وہ ان کی بیوی جس کا نام میسہ تھا' کھڑے ہوگئے' تو ان کی بیوی سے ابوبکرہ اور ان کی حالت کے متعلق سوال کیا' دیکھتے دیکھتے حضرت ابوبرزہ کی نظر اس

922- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20392-20420-20433' والترمذى رقم الحديث: 794' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3403-3404' وابن خزيمة رقم الحديث: 2175' وابن حبان رقم الحديث: 3686' والحاكم جلد1صفحه438 من طرق عن عيينة به . وقال الترمذى: حسن صحيح .

923- حديث صحيح أخرجه البيهقى جلد8صفحه309 من طريق المصنف' وأخرجه مسدد' وأحمد بن منيع والبزار فى مسانيدهم كما فى المطالب رقم الحديث: 2012-2013' وابن حبان رقم الحديث: 5407 من طرق عن عيينة' به .

سِقَاءٍ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَتْ بِالنَّبِيذِ فَحُوِّلَ فِي سِقَاءٍ ثُمَّ عَلَّقَتْهُ فَجَاءَ أَبُو بَكْرَةَ فَأَخْبَرَتْهُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَعَنْ قُدُومِهِ ثُمَّ أَبْصَرَ السِّقَاءَ فَقَالَتْ: قَالَ أَبُو بَرْزَةَ: كَذَا وَكَذَا فَحَوَّلْتُ نَبِيذَكَ فِي السِّقَاءِ فَقَالَ: مَا أَنَا بِشَارِبٍ مِنْهُ شَيْئًا آللَّهِ إِنْ جَعَلْتِ الْعَسَلَ فِي جَرٍّ لَيَحْرُمَنَّ عَلَيَّ وَلَئِنْ جَعَلْتِ الْخَمْرَ فِي سِقَاءٍ لَيَحِلَّنَّ لِي إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا الَّذِي نُهِينَا عَنْهُ، نُهِينَا عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَأَمَّا الدُّبَّاءُ فَإِنَّا مَعْشَرَ ثَقِيفٍ بِالطَّائِفِ كُنَّا نَأْخُذُ الدُّبَّاءَ فَنَخْرِطُ فِيهَا عَنَاقِيدَ الْعِنَبِ ثُمَّ نَدْفِنُهَا ثُمَّ نَتْرُكُهَا حَتَّى تَهْدِرَ ثُمَّ تَمُوتَ وَأَمَّا النَّقِيرُ فَإِنَّ أَهْلَ الْيَمَامَةِ كَانُوا يَنْقُرُونَ أَصْلَ النَّخْلَةِ فَيَشْدَخُونَ فِيهِ الرُّطَبَ وَالْبُسْرَ ثُمَّ يَدَعُونَهُ حَتَّى يَهْدِرَ ثُمَّ يَمُوتَ، وَأَمَّا الْحَنْتَمُ فَجِرَارٌ كَانَ يُحْمَلُ إِلَيْنَا فِيهَا الْخَمْرُ وَأَمَّا الْمُزَفَّتُ فَهِيَ هَذِهِ الْأَوْعِيَةُ الَّتِي فِيهَا هَذَا الزِّفْتُ

گھڑے پر پڑ گئی جس میں نبیذ تھی' تو پوچھا: اس گھڑے میں کیا ہے؟ تو کہنے لگی: اس میں ابوبکرہ کیلئے نبیذ ہے' تو آپ نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ تم نبیذ مشک میں بنایا کرو' پھر آپ وہاں سے چلے گئے تو میسہ (ابوبکرہ کی بیوی) نبیذ کو مشک میں انڈیلنے کا حکم دیا' پھر اسے لٹکا دیا' حضرت ابوبکرہ گھر آئے تو ان کی زوجہ نے انہیں حضرت ابوبرزہ اور ان کے آنے کے متعلق آگاہ کیا' پھر حضرت ابوبکرہ کی نظر مشکیزے پر پڑی تو ان کی بیوی کہنے لگی: حضرت ابوبرزہ کے کہنے میں نے آپ کی نبیذ کو مشکیزے میں ڈال دیا ہے۔ تو حضرت ابوبکرہ کہنے لگے: میں اس سے کچھ بھی نہیں پیوں گا' اللہ کی قسم! اگر تم گھڑے میں شہد بھی بنا دو تو وہ بھی میرے لیے یقیناً حرام ہو گا اور اگر تو مشکیزے میں شراب بھی بنا دے تو میرے لیے حلال ہو گی' تحقیق ہم ان چیزوں کو پہچان چکے ہیں جن سے ہمیں روک دیا گیا ہے' ہمیں دباء' نقیر' حنتم اور مزفت سے منع کیا گیا۔ بہر حال دباء' جب ہم طائف میں ثقیف کے گروہ کے ساتھ موجود تھے' ہم دباء یعنی کدو میں انگور کے گچھے کے دانے نکال کر ڈال دیا کرتے تھے' پھر ہم اسے زمین میں دفن کر دیتے اور اسے اسی حالت میں چھوڑ دیتے یہاں تک کہ وہ نبیذ جوش میں آتی' تھوڑی دیر بعد اس کا جوش ختم ہو جاتا۔ نقیر (بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ) اہل یمامہ کھجور کی گٹھلی میں گڑھا بناتے' اس میں تر اور خشک کھجوریں ڈالتے' پھر اسے اس حالت میں چھوڑ دیتے یہاں تک کہ وہ جوش مارتی بعد ازیں اس کے جوش کا خاتمہ ہو جاتا۔ حنتم' یہ وہ گھڑے ہیں

جو ہماری طرف لائے جاتے تھے اوران میں شراب ہوتی تھی۔ مزفت سے مرادوہ برتن ہیں جن میں تارکول جیسی چیز ہوتی تھی۔

924 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي جِنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ فَجَعَلَ زِيَادٌ وَرِجَالٌ مِنْ مَوَالِيهِ يَمْشُونَ عَلَى اَعْقَابِهِمْ اَمَامَ السَّرِيرِ يَقُولُونَ: رُوَيْدًا رُوَيْدًا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ قَالَ: فَلَحِقَهُمْ اَبُو بَكْرَةَ فِي بَعْضِ سِكَّةِ الْمِرْبَدِ فَحَمَلَ عَلَيْهِمُ الْبَغْلَةَ وَشَدَّ عَلَيْهِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ: خَلُّوا وَالَّذِي اَكْرَمَ وَجْهَ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَكَادُ اَنْ نَرْمُلَ بِهَا رَمَلًا

حضرت عیینہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے جنازہ کے ساتھ تھا تو حضرت زیاد اور ان کے موالیوں سے کچھ لوگ چارپائی کے آگے ایڑیوں کے بل چل رہے تھے کہہ رہے تھے: راستہ دو راستہ دو! اللہ تعالیٰ تمہیں بابرکت بنائے! کہا کہ مربد کے کسی راستہ میں حضرت ابوبکرہ ان کے ساتھ چل گئے تو انہوں نے اپنے خچر کو اُن کی طرف کیا اوران پر کوڑے کے ساتھ سختی کی اور فرمایا: ان کا راستہ چھوڑ دو اس ذات کی قسم جس نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کو عزت دی! ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیکھا کہ ہم جنازہ کو تیز لے کر چلتے تھے۔

925 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے بھائی کی طرف

924- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 4 صفحه 22 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 279' وأحمد رقم الحديث: 20391-20404-24016' وأبو داؤد رقم الحديث: 3182-3183' والنسائي رقم الحديث: 1912' وابن حبان رقم الحديث: 3043-3044' والطحاوی جلد 1 صفحه 477' والحاكم جلد 1 صفحه 355' والبيهقي جلد 4 صفحه 22' وغيرهم من طرق عن عيينة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

925- حديث صحيح . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4127 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20440' ومسلم رقم الحديث: 2888' وابن ماجه رقم الحديث: 3965 من طريق غندر' عن شعبة' به . ورواه الثوری عن منصور بهذا الاسناد فلم يرفعه . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4128 . وله شاهد عن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 2616 .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَشَارَ الرَّجُلُ عَلَى اَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَهُ وَقَعَا فِيهِ جَمِيعًا

اسلحہ کے ساتھ اشارہ کرے تو دونوں جہنم کے کنارہ پر ہوں گے' پھر جب اس نے اس کو مار دیا تو وہ دونوں جہنم میں جائیں گے۔

926 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، وَسَلَّامٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعَتْهُ اُذُنَایَ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعَاهُ قَلْبِي قَالَ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ غَيْرُ اَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ﷺ سے اپنے ان دو کانوں سے سنا اور اپنے دل میں یاد کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور باپ کی طرف اپنے آپ کی نسبت کرے حالانکہ وہ جانتا بھی ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔

927 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، فِي قَوْلِهِ (ثُلَّةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ) (الواقعة: 40) قَالَ: كِلْتَاهُمَا مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْحَجَّاجُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَرَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے اللہ عزوجل کے ارشاد: ''ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ'' کے متعلق فرمایا: دونوں گروہ اس اُمت سے ہوں گے اور حجاج نے یہ حدیث حضرت حماد بن سلمہ سے روایت کی' اور انہوں نے اسے نبی اکرم ﷺ سے مرفوعاً بیان کیا ہے۔

926- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16310' وأحمد رقم الحديث: 1504-1553-20413' والدارمي رقم الحديث: 2863' والبخاری رقم الحديث: 4326' ومسلم رقم الحديث: 63' وأبو داؤد رقم الحديث: 5113' وابن ماجه رقم الحديث: 2610' وأبو عوانة جلد1صفحه29-30 من طرق عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20484' والبخاری رقم الحديث: 6767' ومسلم رقم الحديث: 63' وأبو يعلى رقم الحديث: 700-765' وابن حبان رقم الحديث: 415-416 والبيهقي جلد7صفحه403 من طريق خالد الحذاء' عن أبی عثمان' به .

927- اسناده ضعيف' لحال ابن جدعان . وأخرجه مسدد كما فی المطالب رقم الحديث: 4137 عن حماد بن زيد' به . وانظر علل الدارقطنی جلد7صفحه64' والكامل لابن عدی جلد5صفحه1841' وتفسير الطبری جلد27صفحه108' وابن كثير جلد4صفحه284 .

928 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبٍ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ عَامِرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَقَالَ اَبُو بِلَالٍ: انْظُرُوا اِلَى اَمِيرِكُمْ يَلْبَسُ لِبَاسَ الْفُسَّاقِ فَقَالَ اَبُو بَكْرَةَ مِنْ تَحْتِ الْمِنْبَرِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ اَهَانَهُ اللّٰهُ

حضرت زیاد بن کسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عامر نکلے' پس منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور ان پر نرم کپڑے تھے تو حضرت ابوبلال نے فرمایا: تم اپنے امیر کو دیکھو فاسقوں والے کپڑے پہنتا ہے۔ حضرت ابوبکرہ نے منبر کے نیچے سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اللہ کے بادشاہ کی توہین کی' اس نے اللہ کی توہین کی۔

51- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی احادیث

929 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

928- حديث حسن' واسناد المصنف ضعيف" لجهالة زياد بن كسيب' لكن له متابعة تشده ـ وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2224' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1018' والبزار رقم الحديث: 3670' والرويانى فى مسنده كما فى السير جلد14صفحه507' وابن حبان فى الثقات جلد4صفحه259' والمزى فى تهذيب الكمال جلد7صفحه399 من طريق المصنف ـ وقال الترمذى: حسن غريب ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20513' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1017-1024' والقضاعى رقم الحديث: 419 من طرق عن حميد' به ـ ورواه ابن لهيعة ' عن أبى مرحوم' عن رجل من بنى عدى' عن عبد الرحمٰن بن أبى بكرة' عن أبيه ' بنحوه ـ أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1025 ـ وضعف هذا الاسناد ظاهر' لكنه يتقوى بالطريق الأول ويكون حسنًا ـ

929- حديث صحيح ـ أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 10صفحه94 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20162' وأبو داؤد رقم الحديث: 1125' والنسائى رقم الحديث: 1421' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1739' وابن خزيمة رقم الحديث: 1847' وابن حبان رقم الحديث: 2808' والرويانى رقم الحديث: 846' والطبرانى رقم الحديث: 6779 من طرق عن شعبة ' به ـ ورواه مسعر' عن معبد بن خالد' به ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20176' والبيهقى جلد3صفحه201 ـ وروى عن شعبة ومسعر بلفظ: العيدين بدلًا من الجمعة ـ

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کی نماز میں ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى'' اور ''هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ'' پڑھی۔

930 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ اَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ اِلَّا اَنْ يَسْاَلَ الرَّجُلُ فِي اَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا اَوْ ذَا سُلْطَانٍ قَالَ زَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ: فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ فَقَالَ: سَلْنِي فَاِنِّي ذُو سُلْطَانٍ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مانگنے والا اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے کو باقی رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے' مگر یہ کہ آدمی کسی اہم کام کے لیے جو ضروری ہو اس کے لیے سوال کرسکتا ہے یا جو بادشاہ ہو۔ حضرت زید بن عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حجاج بن یوسف کے سامنے بیان کی تو اس نے کہا: مجھ سے آپ مانگیں' میں عزت والا بادشاہ ہوں۔

931 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أخرجه أحمد رقم الحديث: 20092 من طريق شعبة . وأحمد رقم الحديث: 20230' والنسائی فی الکبری رقم الحديث: 1774 من طريق مسعر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20173' والطبرانی رقم الحديث: 6774-6776 من طريق الثوری والمسعودی' عن معبد' به . وانظر المعجم للطبرانی رقم الحديث: 6778 .

930- حديث صحيح . أخرجه البيهقی جلد4صفحه197' والمزی فی التهذيب جلد10صفحه93 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20232-20278' وأبو داؤد رقم الحديث: 1639' والنسائی رقم الحديث: 2598' وابن حبان رقم الحديث: 3397' والطحاوی جلد2صفحه18' والطبرانی رقم الحديث: 6767 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20118-20232' والترمذی رقم الحديث: 681' والنسائی رقم الحديث: 2599' وابن حبان رقم الحديث: 3386' والطحاوی جلد 2صفحه18' والرويانی رقم الحديث: 844' والطبرانی رقم الحديث: 6766-6769-6770-6772' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1624 من طرق عن عبد الملك بن عمير' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وانظر المصنف لابن أبی شيبة جلد3صفحه208 .

931- حديث صحيح . عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3745 الی المصنف . وأخرجه

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اَبِی الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحَجْمُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دوائی جو تم استعمال کرتے ہو وہ پچھنا لگوانا ہے۔

932 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أحمد رقم الحديث: 20183' والطبرانی رقم الحديث:6784' والحاكم جلد 4صفحه208 من طرق عن شعبة' بـه . وصـحـحه الحاكم على شرطهما' وأقره الذهبی . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20108-20184-20225' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث:7596' والطبرانی رقم الحديث: 6785-6787' والحاكم جلد 4صفحه208 من طرق عن عبد الملك' به .

932- حـديـث صـحـيـح . وقـد اختلاف فيه على الشعبی' فقال فراس واسماعيل بن أبی خالد: عن الشعبی' عن عمرة' وصـرح الشعبـی بـالسـمـاع من سمرة فی رواية المصنف وعمرو ابن مرزوق كما فی العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 500 عـن شـعبة' عـن فراس . ثم انّ الشعبی قد أدرك سمرة فی العراق مدة طويلة' وكان سمرة يتردد عـلـى الـكـوفة نيـابة عـن أميرها زياد' فهذا وحده كاف فی الحكم باتصال روايته عنه' كيف وقد جاء التصريح بـالسماع فی اسناد صحيح كالشمس . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 550' والمراسيل صفحه160' والجرح جلد 6صفحه323' وتـاريخ البخاری جلد 4صفحه204' والتحفة جلد 4صفحه78 . والـحديث عزاه البـوصـيـری فـی الاتـحـاف بـذيـل الـمـطالب رقم الحديث: 1487 الـى الـمـصـنف . وأخـرجـه الطبرانی رقم الحديث: 6750' والـحـاكم جلد2صفحه25 مـن طـريـق عمرو بن مرزوق' عن شعبة' به . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 6751-6753' والحاكم جلد 2صفحه25' مـن طـريقين آخرين عن فراس' به . وانظر الحديث الآتی . واخرجه أحمد رقم الحديث:20136-20169-20235' والرويانی رقم الحديث: 842' والطبرانی رقم الحديث: 6754' والحاكم جلد 2صفحه25 من طـرق عـن اسـماعيل بن أبی خالد' به . وصححه الحاكم على شرطهما' واقـره الـذهبی . وأخرجه أحمد رقم الحديث:20244-20242' والبـخاری فی التاريخ جلد 4 صفحه 204' وأبو داؤد رقـم الحديث: 3341' والـنـسـائی رقم الحديث: 4699' وفـی الـكبرىٰ رقم الحديث: 6282' وعبـد الله فی زيـادات الـمسند رقم الحديث: 20247' ووقـع فـی الـمـسـند من رواية أحمد' وهو خطأ . انظر أطراف المسند جلد 5صفحه515' والـرويانی رقم الحديث: 845' والـطبرانی رقم الحديث: 6755' والحاكم جلد 2صفحه26' والبيهقی جلد6صفحه49 من طريق سعيد بن مسروق الثوری' عن الشعبی' عن سمعان بن مشنج' عن سمرة .

قَالَ: اَخْبَرَنِی فِرَاسٌ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، یَقُولُ: صَلَّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ: هَاهُنَا اَحَدٌ مِنْ بَنِی فُلَانٍ؟ اِنَّ صَاحِبَکُمْ مَحْبُوسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ بِدَیْنٍ عَلَیْهِ

رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی' اس کے بعد فرمایا: یہاں پر بنی فلاں سے کوئی تھا؟ بے شک تمہارے صاحب کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے' اس پر قرض کی وجہ سے۔

933 ـ حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: فَزَعَمَ اَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَاحَ مَرَّتَیْنِ فَقَالَ: مَنْ هَاهُنَا مِنْ بَنِی فُلَانٍ؟ فَلَمْ یُجِبْهُ اَحَدٌ ثُمَّ قَامَ فِی الثَّالِثَةِ رَجُلٌ فَقَالَ: اَنَا قَالَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُجِیبَنِی فِی الْمَرَّتَیْنِ الْاُولَیَیْنِ اِنِّی لَمْ اُنَوِّهْ بِاسْمِكَ اِلَّا لِخَیْرٍ اِنَّ صَاحِبَکُمْ مَحْبُوسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ بِدَیْنٍ عَلَیْهِ قَالَ: فَقَضَی عَنْهُ حَتّٰی مَا یُطَالِبُهُ اَحَدٌ بِشَیْءٍ.

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے دومرتبہ آواز دی کہ یہاں بنی فلاں سے کوئی ہے؟ آپ کو کسی نے جواب نہیں دیا' پھر تیسری مرتبہ پر ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: میں ہوں' آپ نے فرمایا: تجھے کون سی رکاوٹ تھی کہ تو نے پہلی دو مرتبہ بلانے پر جواب نہ دیا' میں نے واضح طور پر تیرا نام نہیں لیا مگر بھلائی کے لیے' بے شک تمہارے ساتھی کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے قرض کی وجہ سے' فرمایا: اس کا قرض ادا کردو تا کہ اس سے کسی شی کا مطالبہ نہ کیا جائے۔

934 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُجَالِدٍ، وَاِسْمَاعِیلَ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، اَنَّهُ قَالَ: اِنْ شِئْتُمْ فَاَسْلِمُوهُ اِلَی عَذَابِ اللّٰهِ وَاِنْ شِئْتُمْ فَفُکُّوهُ

حضرت امام شعبی سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس کو اللہ کے عذاب سے بچالو' اور اگر چاہو تو اللہ کے عذاب میں پھینک دو۔

935 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

933- حدیث صحیح ۔ وانظر ما تقدم فی الحدیث السابق ۔ وقد أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20245' والطبرانی رقم الحدیث: 6752' والحاکم جلد2صفحه25 من طرق عن أبی عوانة' به ۔ وانظر الحدیث الآتی' وما سبق برقم628 ۔

934- حدیث صحیح ۔ وانظر الحدیثین السابقین' وما سبق برقم628 ۔

935- حدیث صحیح ۔ وأخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2836' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1740' ...

مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمِّي غُلَامَكَ: أَفْلَحُ وَلَا رَبَاحٌ وَلَا يَسَارٌ وَلَا نَجِيحٌ فَيُقَالَ: أَهُوَ هَاهُنَا فَيُقَالَ: لَا

اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے غلام کا نام افلح‘ رباح‘ یسار‘ نجیح نہ رکھنا‘ اس کو کہا جائے گا: کیا وہ یہاں ہے؟ کہا جائے گا: نہیں!

936 ــــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20090‘ ومسلم رقم الحديث: 2137‘ والروياني رقم الحديث: 839 من طريق شعبة‘ به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20119-20257‘ ومسلم رقم الحديث: 2137‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 4958‘ والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10682‘ والروياني رقم الحديث: 840-841‘ والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1741-1742‘ وابن حبان رقم الحديث: 835-1811‘ والطبراني رقم الحديث: 6791‘ والبيهقي جلد9صفحه306‘ والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1276 من طرق عن منصور‘ به ـ بزيادة عند بعضهم في أوله: أحب الكلام الى اللّٰه أربع ـ كما سيأتي في الحديث رقم الحديث: 941 ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20150‘ والدارمي رقم الحديث: 2699‘ ومسلم رقم الحديث: 2136‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 4959‘ وابن ماجه رقم الحديث: 3730‘ والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1743‘ وابن حبان رقم الحديث: 5836-5838‘ والطبراني رقم الحديث: 6794‘ والبيهقي جلد 9صفحه306 من طريق الركين ابن الربيع وعمارة بن عمير‘ عن الربيع بن عميلة‘ به ـ وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10681 من طريق عمارة بن عمير‘ مقتصرًا على الزيادة السابقة ـ

936- حديث صحيح‘ وقد توبع المصنف عليه عن المسعودي‘ وميمون حسن الحديث‘ وقد نفى الفلاس سماعه من سمرة‘ لكنه قد توبع أيضًا ـ وأخرجه ابن سعد جلد 1صفحه549-550‘ وأحمد رقم الحديث: 20197‘ والطبراني رقم الحديث: 6760 من طريق جعفر بن عون وغيره‘ عن المسعودي‘ به ـ وجعفر ممن روى عن المسعودي قبل الاختلاط ـ ورواه الثوري‘ عن حبيب وحده به ـ أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6199‘ وابن سعد جلد 1 صفحه450‘ وابن أبي شيبة جلد 3صفحه266‘ وأحمد رقم الحديث: 20166-20231‘ والترمذي رقم الحديث: 2810‘ وفي الشمائل رقم الحديث: 68‘ والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9642‘ وابن ماجه رقم الحديث: 3567‘ والطبراني رقم الحديث: 6759‘ والحاكم جلد 1صفحه354‘ والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3087 ـ وصححه الترمذي والحاكم‘ وأقره الذهبي ـ ورواه قيس بن الربيع واسماعيل بن مسلم‘ عن حبيب

الْمَسْعُودِیُّ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:الْبَسُوا هٰذِهِ الثِّيَابَ الْبِيضَ فَإِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو یہ زیادہ پاک اور خوبصورت ہوتے ہیں اور ان ہی میں اپنے مُردوں کو کفن دو۔

937 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

كذلك . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6762' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه378 . ورواه أيوب واختلف عليه ' فقال معمر وابن أبي عروبة: عنه' عن أبي قلابة ' عن أبي الملهب' عن سمرة . وقال ابن عيينة وابن علية والحمادان ووهيب وعبيد الله الرقي: عننه' عن أبي قلابة ' عن سمرة ' بدون ذكر أبي المهلب . أخرج الوجه الأول: عبد الرزاق رقم الحديث: 6198' وعنه أحمد رقم الحديث: 20248' ومن طريق عبد الرزاق أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1315' والطبراني رقم الحديث: 6975' والحاكم جلد4صفحه185 عن معمر . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1039 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين' ولم يخرجاه لأن سفيان بن عيينة ' واسماعيل ابن علية أرسلاه عن أيوب . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20248' والنسائي رقم الحديث: 1895-5337' وفي الكبرٰى رقم الحديث: 9645' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 1314' والطبراني رقم الحديث: 6976' والبيهقي جلد 3صفحه403 من طرق عن ابن أبي عروبة ' به . وأخرج الوجه الثاني: ابن سعد جلد 1صفحه449' وابن أبي شيبة جلد 3صفحه226' وأحمد رقم الحديث: 20152-20249' والنسائي رقم الحديث: 5338' وفي الكبرٰى رقم الحديث: 9644' وابن الجارود رقم الحديث: 523' والطبراني رقم الحديث: 6977' والحاكم جلد 4صفحه185 . ورواه خالد الحذاء عن أبي قلابة ' ولم يذكر فيه أبا المهلب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20117 . قال الحافظ في الفتح جلد3صفحه135 عن حديث سمرة هذا: اسناده صحيح . وقال ابن كثير في التفسير جلد 3صفحه402: اسناده جيد . وله شاهد' وعن ابن عباس عند أبي داؤد رقم الحديث: 3078-4061' والنسائي رقم الحديث: 5128' والترمذي رقم الحديث: 994 .

937- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه595' وأحمد رقم الحديث: 20175-20234-20237' ومسلم في مقدمة صحيحه جلد 1صفحه9' وابن ماجه رقم الحديث: 39' وابن حبان رقم الحديث: 29' وفي المجروحين جلد 1 صفحه7' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 422' والطبراني رقم الحديث: 6757' وفي

قَالَ:اَخْبَرَنِی الْحَکَمُ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ رَوَی عَنِّی حَدِیثًا یُرَی اَنَّهُ کَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْکَاذِبِیْنَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میری طرف سے حدیث بیان کرے اور اسے پتہ ہو کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

938 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:اَخْبَرَنِی سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ:سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ اَبِی صُفْرَةَ، یَقُولُ:سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، یَخْطُبُ یَقُولُ فِی خُطْبَتِهِ:نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَیْنَ قَرْنَیِ الشَّیْطَانِ اَوْ عَلَی قَرْنَیْ شَیْطَانٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج طلوع ہونے سے پہلے نماز پڑھنے سے منع کیا ہے' اور فرمایا: اس وقت سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

جزء طرق حدیث: من کذب علی متعمدًا - رقم الحدیث: 133' وابن عدی جلد 1صفحه29 من طرق عن شعبة' به . ورواه الأعمش ومحمد بن عبد الرحمٰن بن أبی لیلیٰ' فقالا فیه: عن الحکم' عن ابن أبی لیلیٰ' عن علی . أخرجه ابن أبی شیبة جلد 8صفحه59' وأحمد رقم الحدیث: 903' وابن ماجه رقم الحدیث: 40' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 421' والطبرانی فی جزئه رقم الحدیث: 18-19' وابن الجوزی فی مقدمة الموضوعات جلد1صفحه61 من طریق الأعمش' به . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 8صفحه571' وابن ماجه رقم الحدیث: 38' والبزار رقم الحدیث: 621' وابن الأعرابی فی معجمه رقم الحدیث: 892' وأبو نعیم فی الحلیة جلد4صفحه356 من طریق ابن أبی لیلیٰ' به . قال الدارقطنی فی العلل جلد 3 صفحه 271: و غیرهما أی الأعمش وابن أبی لیلیٰ یرویه عن الحکم' عن عبد الرحمٰن بن أبی لیلیٰ' عن سمرة بن جندب' عن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم . ولعل ابن أبی لیلیٰ أخذه من الاثنین' وسمعه الحکم علی الوجهین' فحدث کل مرة بوجه .

938- حدیث صحیح . أخرجه ابن أبی شیبة جلد 2صفحه349' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1316' والبزار رقم الحدیث: 612' والطبرانی رقم الحدیث: 6974 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20239' وابن أبی عاصم رقم الحدیث: 1317' والبزار رقم الحدیث: 611' وابن خزیمة رقم الحدیث: 849' والرویانی رقم الحدیث: 849' والطبرانی رقم الحدیث: 6973 من طرق عن شعبة' به . بزیادة ذکر الغروب عند بعضهم .

939 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِیُّ، سَمِعَ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، يَخْطُبُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ هَكَذَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ تم کو بلال کی اذان دھوکا میں ڈالے اور نہ یہ سفیدی یہاں تک کہ فجر اس طرح طلوع نہ ہو جائے۔

940 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِیُّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ مِنَ السَّحُورِ وَلَا الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنِ الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيرُ فِی الْاُفُقِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان سحری کرنے سے نہ روکے اور نہ ہی لمبائی والی روشنی' لیکن وہ روشنی جو اُفق میں پھیل جائے (تو اس روشنی کے نظر آنے کی صورت میں سحری ترک کر دو)۔

941 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ،

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب میں تم کو حدیث بیان

939- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1094' والنسائی رقم الحديث: 2170' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 2481 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20091-20216' ومسلم رقم الحديث: 1094' والطحاوی جلد1صفحه139' والطبرانی رقم الحديث: 6981 من طرق عن شعبة ' به .

940- حديث صحيح' واسناد المصنف حسن' لحال محمد بن سليم الراسبی . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه 9-27' وأحمد رقم الحديث: 20170' والترمذی رقم الحديث: 706' والطبرانی رقم الحديث: 6982 من طرق عن أبی هلال محمد بن سليم' به . وقال الترمذی: حديث حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20109' والطبرانی رقم الحديث: 6980 من طريق همام' عن سوادة ' به بمعناه .

941- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20138' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10683 عن غندر' عن شعبة' به . وزاد فی آخره عند أحمد متن الحديث الآتی . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 10236' وابن ماجه رقم الحديث: 3811' وابن حبان رقم الحديث: 839 من طريق الثوری' عن سلمة ' به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5837' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1744 من طريق الثوری' به' بالزيادة الآتية فقط . وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 6991 من طريق آخر عن سلمة بالزيادة فقط .

يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا حَدَّثْتُكَ حَدِيثًا فَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيَّ، اَرْبَعٌ هُنَّ مِنْ اَطْيَبِ الْكَلَامِ وَهُوَ مِنَ الْقُرْآنِ وَلَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَاْتَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کروں تو مجھ پر تم اس پاکیزہ کلام سے اضافہ نہ کرو' چار چیزیں پاکیزہ کلام سے ہیں اور وہ قرآن سے ہیں' تم کو کوئی نقصان نہیں ہوگا' ان میں جس سے ابتداء کرو: ''سبحان اللّٰہ' الحمد للّٰہ' ولا الٰہ الا اللّٰہ'' اور ''اللّٰہ اکبر''۔

942 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمِّي غُلَامَكَ: اَفْلَحُ وَلَا نَجِيحٌ وَلَا رَبَاحٌ وَلَا يَسَارٌ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے غلام کا نام افلح' نجیح اور رباح' یسار نہ رکھنا۔

943 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

942- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق .

943- اسناده ضعيف' قدامة بن وبرة مجهول' ولا يعرف سماعه من سمرة ' وقتادة عد عنعنه ' ومتن الحديث فيه نكارة ' وهو مخالف للأحاديث الواردة المشددة في ترك الجمعة . والحديث أخرجه الروياني رقم الحديث: 854' وابن خزيمة رقم الحديث: 1861' والبيهقي جلد 3صفحه248 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه154' وأحمد رقم الحديث: 20099-20171' وأبو داؤد رقم الحديث: 1053' والنسائي رقم الحديث: 1371' وفي الكبرى رقم الحديث: 1661' وابن خزيمة رقم الحديث: 1861' وابن حبان رقم الحديث: 2788-2789' والروياني رقم الحديث: 854' والطبراني رقم الحديث: 6979' والبيهقي جلد3صفحه248' وفي الشعب رقم الحديث: 2756 من طرق عن همام' به . ورواه نوح بن قيس' عن أخيه خالد' فقال: عن قتادة ' عن الحسن' عن سمرة . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1128' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 1662' والحاكم جلد1صفحه280' والطبراني رقم الحديث: 6911' والبيهقي جلد3صفحه248 . قال البيهقي: كذا قال ولا أظنه الا واهمًا في اسناده ' لاتفاق ما مضى على خلاف فيه' فأما المتن فانه يشهد بصحة رواية همام . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1054' والروياني رقم الحديث: 855' والحاكم جلد1صفحه280' والبيهقي جلد3صفحه248 من طريق قتادة ' عن قدامة بن وبرة ' مرسلًا . وقد تكلم في هذا الحديث واسناده غير واحد .

قَتَادَةَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر عذر کے جمعہ چھوڑا اس کو چاہیے کہ وہ ایک دینار صدقہ کرے، پس اگر وہ ایک درہم نہ پائے تو آدھا دینار صدقہ کرے۔

944 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ، عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ فَقَامَ وَسَطَهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کی نمازِ جنازہ پڑھائی تو اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

945 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ

انظر ضعفاء العقيلي جلد3صفحه484' والكامل لابن عدى جلد 6صفحه2074' وتهذيب الكمال جلد 23 صفحه556 . وانظر كذلك علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 563-577 .

944- حديث صحيح . أخرجه الطحاوى جلد 1صفحه490' والطبرانى رقم الحديث: 6763 من طرق عن همام' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه312' وأحمد رقم الحديث: 20174-20229' والبخارى رقم الحديث: 1331-1332' ومسلم رقم الحديث: 964' وأبو داؤد رقم الحديث: 3056-3195' والترمذى رقم الحديث: 1035' والنسائى رقم الحديث: 391-1975-1978' وابن ماجه رقم الحديث: 1493' والرويانى رقم الحديث: 858' والطحاوى جلد 1 صفحه 490' وابن حبان رقم الحديث: 3067' وابن الجارود رقم الحديث: 544' والطبرانى رقم الحديث: 6765' وغيرهم من طرق عن حسين المعلم' به .

945- حديث صحيح' ولا تضره عنعنة قتادة' فقد توبع' وسماع الحسن من سمرة مختلف فيه كثيرًا . وقد فصلته فى تحقيقى لتحفة التحصيل' وأن الصحيح اثبات السماع له مطلقًا . والحديث أخرجه البيهقى جلد7صفحه139' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2272 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20221' وأبو داؤد رقم الحديث: 2088' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 5397-5398' والرويانى رقم الحديث: 810' والطبرانى رقم الحديث: 6939' والحاكم جلد 2صفحه35' والبيهقى جلد 7صفحه 141 من طرق عن هشام' به . وصححه الحاكم على شرطهما . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20102-20123-20276' والدارمى رقم الحديث: 2200' وأبو داؤد رقم الحديث: 2088' وابن ماجه رقم الحديث: 2191-2344' والطبرانى رقم

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَنْكَحَ وَلِيَّانِ فَالنِّكَاحُ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَإِذَا بَاعَ رَجُلٌ مَتَاعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح پڑھیں تو نکاح وہ پڑھائے جو اُن میں سے زیادہ قریب ہو اور جب دو آدمی ایک آدمی کا سامان فروخت کریں تو وہ فروخت کرے جو ان دونوں میں سے اس کے زیادہ قریب ہو۔

946 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 6840-6841' والحاكم جلد 2صفحه175' والبيهقي جلد7صفحه141 من طرق عن قتادة' به . ورواه ابن أبي عروبة' عن قتادة' عن الحسن' واختلف عليه فيه على أربعة أوجه' عمرة أسنده عن سمرة' ومرة عن سمرة أو عقبة' بالشك' ومرة عن سمرة وعقبة' ومرة عن عقبة . وقد بين غير واحد من الحفاظ أن هذا الاختلاف من سعيد نفسه' وأن الصواب عن سمرة' واليك تخريج هذه الأوجه: فأخرجه بالوجه الأول: ابن أبي شيبة جلد 4صفحه139' وأحمد رقم الحديث: 20097' والنسائي جلد 7صفحه314' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 6278' والترمذي رقم الحديث: 1110' والطبراني رقم الحديث: 6842-6843' وأبو نعيم في الحلية جلد6صفحه191' والحاكم جلد 2صفحه175' والبيهقي جلد 7صفحه140 . ووقع في رواية النسائي: شعبة . وهو خطأ' والصواب: سعيد . كما في التحفة جلد 4صفحه64' وكذا الكبرى . وأخرجه بالوجه الثاني: أحمد رقم الحديث: 20097' والدارمي رقم الحديث: 2199' وابن ماجه رقم الحديث: 2190' والبيهقي جلد 7 صفحه140-141 . وأخرجه بالوجه الثالث: النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6279 . وأخرجه بالوجه الرابع: الشافعي في مسنده جلد 2صفحه20-21' وعبد الرزاق رقم الحديث: 10629' وابن أبي شيبة جلد4صفحه139' والبيهقي جلد7صفحه140 . وانظر ما سيأتي برقم954 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17387' والبيهقي جلد7 صفحه139 من طريق أبان' عن قتادة' به' وجعله عن عقبة . وأخرجه الحاكم جلد 2صفحه175' والبيهقي جلد5 صفحه 141 من طريق أشعث بن عبد الملك ويونس بن عبيد مفرقين عن الحسن' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 7068 من طريق سليمان بن سمرة' عن سمرة . وقد صحح الحديث سوى من تقدم أبو زرعة وأبو حاتم . قال الحافظ: وصحته متوقفة على سماع الحسن من سمرة' فان رجاله ثقات . انظر التلخيص جلد 3 صفحه165 .

946- حديث صحيح . وأمن تدليس قتادة برواية شعبة عنه' وانظر الحديث السابق في سماع الحسن من سمرة .

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ اَحَقُّ بِالدَّارِ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی ہی اس کے گھر کا زیادہ حق دار ہے (خریدنے کے لحاظ سے)۔

947 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ سے روایت

والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20212' والطبرانى رقم الحديث: 6807 من طريق المصنف . ورواه عبد الرحمٰن بن مهدى' عن هشام' به . أخرجه الرويانى رقم الحديث: 799 . ورواه شعبة' وابن أبى عروبة' وغيرهما' عن قتادة' به . فأخرجه أحمد رقم الحديث: 20212' وأبو داؤد رقم الحديث: 3517' والنسائى فى الكبرىٰ كما فى تحفة الأشراف جلد 4صفحه69' وابن الجارود رقم الحديث: 644' والطحاوى جلد 4 صفحه 123' والرويانى رقم الحديث: 786' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 991' والطبرانى رقم الحديث: 6801 من طريق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 7صفحه165' وأحمد رقم الحديث: 20140-20159' والترمذى رقم الحديث: 1368' والنسائى فى الكبرىٰ كما فى التحفة جلد 4صفحه69' والرويانى رقم الحديث: 823' والطبرانى رقم الحديث: 6804 من طرق عن ابن أبى عروبة' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20100-20195-20208' والطحاوى جلد 4صفحه123' والرويانى رقم الحديث: 866' والطبرانى رقم الحديث: 6806' والبيهقى جلد6 صفحه106 من طرق عن قتادة' به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6920-7067 من طريق يحيى بن أبى كثير' عن الحسن . ومن طريق سليمان بن سمرة كلاهما عن سمرة . وقد روى هذا الحديث عيسى بن يونس' واضطرب فى اسناده كثيرًا . انظر مسند أحمد رقم الحديث: 20264' وجامع الترمذى رقم الحديث: 1368' والعلل الكبير صفحه214-215' والعلل لعبد اللّٰه جلد 1صفحه246' ولابن أبى حاتم رقم الحديث: 1430-1436' وشرح معانى الآثار جلد4 صفحه 122-123' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 5182' ومعجم الطبرانى رقم الحديث: 6923' والكامل جلد3صفحه882' ونصب الراية جلد4صفحه173 .

947- حديث صحيح سنده . وهو كسابقه' وما أفاده هذا الحديث من وجوه القصاص بين الحرّ والعبد فى النفس وما دونها مخالف لما ذهب اليه أكثر أهل العلم فى النفس' ولما أجمعوا عليه فيما دونها' وللخطابى كلام جميل فى الجمع بين ذلك . انظره فى معالم السنن جلد 6صفحه312 . والحديث أخرجه النسائى رقم الحديث: 4750' والبيهقى جلد8 صفحه35' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2533 من طريق المصنف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4516' والنسائى رقم الحديث: 4768' والرويانى رقم الحديث: 797-798-807' والطبرانى رقم

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ وَمَنْ خَصَاهُ خَصَيْنَاهُ

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس غلام کو قتل کیا ہم اس کو قتل کریں گے جس نے اس کو خصی کیا ہم اس کو خصی کریں گے۔

948 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 6815-6816، والحاكم جلد 4صفحه367 من طرق عن هشام، به . وصححه الحاكم، وأقره الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20116-20134-20143-20149-20227، والدارمى رقم الحديث: 2363، وأبو داؤد رقم الحديث: 4517، والترمذى رقم الحديث: 1414، والنسائى رقم الحديث: 4751-4752-4767، وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6940، وفى العلل الكبير صفحه 223، وابن ماجه رقم الحديث: 3663، والرويانى رقم الحديث: 785، والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 990، والطبرانى رقم الحديث: 6808-6814، والبيهقى جلد 8صفحه235، وغيرهم من طرق عن قتادة ، به . وقال الترمذى: حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20210، والطبرانى رقم الحديث: 9637-9627، والحاكم جلد 4صفحه367 من وجهين آخرين عن الحسن . وصححه الحاكم، وأقره الذهبى . وروى عن سليمان بن سمرة ، عن أبيه . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9627 . وقال الترمذى: هذا حديث حسن غريب، وقد ذهب بعض أهل العلم من التابعين منهم ابراهيم النخعى الى هذا . وقال بعض أهل العلم منهم الحسن البصرى، وعطاء بن أبى رباح: ليس بين الحر والعبد قصاص فى النفس، ولا فيما دون النفس...... ونقل فى العلل الكبير صفحه 223 عن البخارى قال: كان على بن المدينى يقول بهذا الحديث . قال محمد: وأنا أذهب اليه . وانظر التاريخ للبخارى جلد2صفحه290، وجامع العلوم والحكم جلد2صفحه303 .

948- حديث صحيح . وسنده كسابقه . والمراد بالحديث من أحاط حائطًا على أرض غير مملوكة لأحد . فهو مقيد بالنصوص الأخرى . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20142-20251، وأبو داؤد رقم الحديث: 3077، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5763، والطحاوى جلد3صفحه268، والرويانى رقم الحديث: 814، ويحيى بن آدم فى كتاب الخراج رقم الحديث: 290، وأبو يوسف القاضى فى الخراج أيضًا صفحه 65، وحميد بن زنجويه فى كتاب الأموال رقم الحديث: 1073، والطبرانى رقم الحديث: 6863-6867، وغيرهم من طريق شعبة وابن أبى عروبة وعبد الوهاب الخفاف وغيرهم، عن قتادة ، به . وله شاهد من حديث جابر عند أحمد رقم الحديث: 15129، وعبد بن حميد رقم الحديث: 1093 .

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَاطَ حَائِطًا عَلَى اَرْضٍ فَهِيَ لَهُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی بنجر زمین کو گھیر لیا' وہ اسی کے لیے ہے۔

949 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ: اَلصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منادی کو بارش والے دن حکم دیا کہ اعلان کردو کہ نماز سواریوں پر پڑھ لو۔

950 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ یا حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت

949- حديث صحيح . وسنده كسابقيه . وقد توبع قتادة عليه ' وله شواهد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20224 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20182' والروياني رقم الحديث: 804' والطبراني رقم الحديث: 6822 من طريق معاذ بن هشام' عن أبيه ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20104-20165-20273' والطبراني رقم الحديث: 6821 من طريق همام وأبان' عن قتادة ' به . ورواه اسماعيل بن مسلم' عن الحسن' به . أخرجه الروياني رقم الحديث: 825' والطبراني رقم الحديث: 6954 . وروى عن سمرة من وجه آخر . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 7080 .

950- اسناده ضعيف' فيه عنعنة قتادة ' وهو مدلس' وقد اضطرب في سنده ومتنه . والحديث أخرجه البيهقي جلد 5 صفحه 323 من طريق المصنف . ورواه شعبة عن هشام' وجعله عن عقبة وحده بلفظ: ثلاث ليال . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17423 . ورواه عبد الوهاب الخفاف' وعبد الصمد بن عبد الوارث عن هشام' به ' عن عقبة وحده بلفظ: أربع ليال . وقال قتادة: وأهل المدينة يقولون: ثلاث ليال . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17395' والبيهقي جلد 5 صفحه 323 . ورواه سعيد بن أبي عروبة عن قتادة ' واختلف عليه ' فرواه عبدة بن سليمان' عن سعيد' به ' عن سمرة وحده بلفظ: ثلاثة أيام . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2244' والطبراني رقم الحديث: 6874 . ورواه ابن علية وعبد الوهاب' عن سعيد' عن قتادة' عن الحسن' عن عقبة بلفظ: ثلاث . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحه 227' وأحمد رقم الحديث: 1742' والحاكم جلد 2 صفحه 21' والبيهقي جلد 5 صفحه 323 . وفيه تفسير قتادة للحديث . ورواه همام وأبان العطار' عن قتادة ' به بلفظ: ثلاث . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3506-3507' والدارمي رقم الحديث: 2555' وفيه تفسير قتادة للحديث . ورواه هشيم' عن يونس بن عبيد' عن

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَوْ عُقْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُهْدَةُ الرَّقِيقِ اَرْبَعَةُ اَيَّامٍ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: غلام کا عہد چار دن ہے۔

951 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہوتا ہے۔

952 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحسن' عن عقبة بلفظ: لا عهدة بعد أربع . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2245' والحاكم جلد 2صفحه 21' والبيهقي جلد 5صفحه323 . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحه 227-228' عن ابن علية ' عن يونس' عن الحسن مرسلًا . وقال ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 1184: سئل أبي عن حديث الحسن عن سمرة ' والحسن عن عقبة بن عامر' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: عهدة الرقيق ثلاث . قال أبي: ليس هذا الحديث عندي بصحيح' وهذا عندي مرسل .

951- حديث صحيح . أخرجه الروياني رقم الحديث: 796' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1031' والطبراني رقم الحديث: 6827 من طريق حماد' به . ورواه شعبة ' وابن أبي عروبة ' وهمام' وهشام' وأبان العطار' عن قتادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20095-20145-20201-20206' وانظر أطراف المسند للحافظ جلد 2 صفحه 525' وأبو داؤد رقم الحديث: 2837-2838' والترمذي رقم الحديث: 1522' والنسائي رقم الحديث: 4231' وفي الكبرٰى رقم الحديث: 4546' وابن ماجه رقم الحديث: 3165' وابن الجارود رقم الحديث: 910' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1032' والحاكم جلد 4صفحه237' وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه 191' والبيهقي جلد 9صفحه303 . ورواه اسماعيل بن مسلم' ومطر الوراق' وأبو حرة ' عن الحسن' به . أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1522' والروياني رقم الحديث: 824' والطبراني رقم الحديث: 6955 . وروى قريش بن أنس' عن حبيب بن الشهيد' قال: أمرني ابن سيرين أن أسأل الحسن: ممن سمعت حديث العقيقة . فسألته ' فقال: من سمرة . أخرجه البخاري رقم الحديث: 5472' والترمذي رقم الحديث: 182' والنسائي رقم الحديث: 4232' وفي الكبرٰى رقم الحديث: 4547 .

952- اسناده ضعيف' فيه عنعنة قتادة ' وللاضطراب في سنده ' وله شاهد قوي . وأخرجه النسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 4898' والروياني رقم الحديث: 818 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 6صفحه 31'

سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو اپنے کسی رشتہ دار کا مالک ہوتو وہ آزاد ہو جائے گا۔

وأحمد رقم الحديث: 20179-20217-20240، وأبو داؤد رقم الحديث: 3949، والترمذی رقم الحديث: 1365، وفی العلل الكبير صفحه211، والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 4898-4901، والرويانی رقم الحديث: 818، والطحاوی جلد 3صفحه109، وابن الجارود رقم الحديث: 973، والطبرانی رقم الحديث: 6852، والبيهقی جلد 10صفحه289 من طرق عن حماد، به . وقال البخاری: وأبو داؤد، والترمذی: لا نعرفه الا من حديث حماد بن سلمة . وقال أبو داؤد أيضًا: قال موسى يعنی التبوذكی فی موضع آخر: عن سمرة، فيما يحسب حماد . وخالفهم محمد بن بكر البرسانی، فقال: عن حماد، عن قتادة، وعاصم الأحول، عن الحسن، عن سمرة . أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1365، والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 4902، وابن ماجه رقم الحديث: 2524، والرويانی رقم الحديث: 822، والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 1438، والحاكم جلد 2صفحه214، والبيهقی جلد 10صفحه289 . قال الترمذی: لا نعلم أحدًا ذكر فی هذا الحديث عاصمًا الأحول عن حماد بن سلمة غير محمد بن بكر . وصححه الحاكم، وأقره الذهبی . وحماد يخطئ فی حديث قتادة كثيرًا . قاله مسلم فی كتاب التمييز كما فی شرح العلل لابن رجب جلد2صفحه623 . وقد خولف حماد فيه، فرواه ابن أبی عروبة من رواية عبد الوهاب الخفاف وابن أبی عدی عنه عن قتادة، عن الحسن، قوله . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3951، والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 4905 . ورواه هشام الدستوائی، وابن أبی عروبة من رواية أبی أسامة وعبد الأعلىٰ عن قتادة، عن جابر بن زيد، والحسن موقوفًا . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه 32، وأبو داؤد رقم الحديث: 3952، والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 4904، والبيهقی جلد10صفحه289 . ورواه ابن أبی عدی وعبد الأعلىٰ مرة أخرى عن سعيد، عن قتادة، عن عمر، قوله . أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 4903-4906 . ورواه شعبة، عن قتادة، عن الحسن، عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا . ذكره الزيلعی فی نصب الراية جلد 3صفحه279، والحافظ فی التلخيص جلد 4صفحه212، وقالا: وشعبة أحفظ من حماد . وقال البيهقی: واذا انفرد به حماد، وشك فيه، وخالفه من هو أحفظ منه، وجب التوقف فيه . وقد أشار البخاری الی تضعيفه، وقال علی بن المدينی: هو عندی منكر . من نصب الراية جلد 3صفحه279، وانظر السنن للبيهقی جلد 10 صفحه289 . وله شاهد عن ابن عمر . أخرجه الترمذی،

953 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا بِغَضَبِ اللَّهِ وَلَا بِالنَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت اور اللہ کے غضب اور آگ کے ساتھ تم لعنت نہ کیا کرو۔

954 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ کوئی اس کے نکاح کے پیغام پر پیغامِ نکاح بھیجے۔

جلد 3صفحه638 تعليقًا' وابن ماجه رقم الحديث: 2525' وابن الجارود رقم الحديث: 972' والحاكم جلد2صفحه214 . وانظر الارواء جلد6صفحه170 .

953- حديث صحيح . وقتادة توبع' والصحيح اثبات سماع الحسن من سمرة مطلقًا . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20187' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 320' وأبو داؤد رقم الحديث: 4906' والترمذى رقم الحديث: 1976' والرويانى رقم الحديث: 811' والطبرانى رقم الحديث: 6858-6859' والحاكم جلد 1صفحه48' من طرق عن قتادة' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6948 من طريق اسماعيل بن مسلم' عن الحسن' به . وجاء من رواية سليمان بن سمرة' عن أبيه . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7013-7014 . وفى الباب عن حميد بن هلال' مرسلًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19531' ومن طريقه البغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 3557 . وقال الترمذى: وفى الباب عن عباس وأبى هريرة وابن عمر وعمران .

954- اسناده ضعيف' لضعف شيخ المصنف' وعنعنة قتادة . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20127' والبزار (1420- كشف)' والطبرانى رقم الحديث: 6898 من طريق المصنف . وقال البزار: لا نعلم رواه عن قتادة الا عمران القطان . وسبق برقم945 من رواية هشام' عن قتادة' بلفظ آخر . وله شاهد عن ابن عمر عند البخارى رقم الحديث: 2139' ومسلم رقم الحديث: 1412 . وعن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 2140' ومسلم رقم الحديث: 1413' وعن عقبة بن عامر عند مسلم رقم الحديث: 1414 .

52- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کی احادیث

955 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُصَلِّيَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ فَاِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھیں کیونکہ وہ شیاطین سے پیدا کیے گئے ہیں۔

956 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ صُهْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ: اِنَّهَا لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدًا وَلَا

حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکریاں مارنے سے منع کیا اور فرمایا: اس کے ساتھ نہ شکار کیا جاتا ہے نہ دشمن ہلاک ہوتا ہے بے شک کنکری دانت کو توڑتی ہے اور آنکھ کو پھوڑتی

955- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال ابن فضالة' وقد توبع . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 16845 من طريق مبارك بن فضالة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1602' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه384' وأحمد رقم الحديث: 16834-16845-20590' وعبد بن حميد رقم الحديث: 501' والنسائى رقم الحديث: 734' وابن ماجه رقم الحديث: 769' والبيهقى جلد2صفحه448-449' وابن عبد البر فى التمهيد جلد22صفحه334 من طرق عن الحسن' به . وانظر التمهيد جلد 22صفحه333' وشرح البخارى لابن رجب الحنبلى جلد3صفحه221 .

956- حديث صحيح . أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1221' والبيهقى جلد9صفحه248 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20559' والبخارى رقم الحديث: 4841-6220' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 905' ومسلم رقم الحديث: 1954' وأبو داؤد رقم الحديث: 5270' وابن ماجه رقم الحديث: 3227 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20497' وأحمد رقم الحديث: 16840' والبخارى رقم الحديث: 5479' ومسلم رقم الحديث: 1954' والنسائى رقم الحديث: 4830' والحاكم جلد4صفحه283' والبيهقى فى الآداب رقم الحديث: 460 من طرق عن عبد الله بن مغفل .

يُنكَأُ بِهَا عَدُوًّا، وَإِنَّ الْخَذْفَةَ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ

ہے۔

957 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ، قَالَ: قَرَاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَعَ فَلَوْلَا اَنْ يَجْتَمِعَ عَلَيَّ النَّاسُ لَاَخَذْتُ لَكُمْ فِي ذٰلِكَ الصَّوْتِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فتح کے دن سورۂ فتح تلاوت فرمائی' اس کے بعد واپس آ گئے' سو اگر لوگ جمع نہ ہو جائیں میرے پاس تو میں تم کو اس آواز میں سناتا۔

958 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ رَاَيْتُ عَلَيْهِ خُفَّيْنِ فِي الْاِسْلَامِ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اَتَانَا وَنَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ خُفَّانِ اَسْوَدَانِ فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ اِلَيْهِمَا وَنَعْجَبُ مِنْهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّهُ سَيَكْثُرُ لَكُمْ مِنَ الْخِفَافِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: تَمْسَحُونَ عَلَيْهَا وَتُصَلُّونَ

حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اسلام میں سب سے پہلے حضرت مغیرہ بن شعبہ پر موزے دیکھے' وہ ہمارے پاس آئے اور ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے' آپ نے دو کالے موزے پہنے ہوئے تھے' سو ہم اُن کو دیکھنے لگے اور ہم کو ان دونوں پر تعجب ہوا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے پاس بہت زیادہ موزے ہوں گے' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم اُن پر مسح کر لینا اور نماز پڑھ لینا۔

959 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

957- حديث صحيح . أخرجه الترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 304 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16835-20561-20577-20584' والبخارى رقم الحديث: 4281-4835-5047-7540' ومسلم رقم الحديث: 794' وأبو داؤد رقم الحديث: 1467' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8055' وابن حبان رقم الحديث: 748' وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

958- اسناده ضعيف جدًا . الحسن بن واصل ويقال: ابن دينار متروك . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 131 الى المصنف' ولم أجده فيما وقفت' عليه . وأخرج الطبرانى جلد 20صفحه218 من طريق الحسن بن دينار' عن معاوية بن قرة' عن معقل بن يسار .

959- حديث صحيح . اخرجه أحمد رقم الحديث: 20586' ومسلم رقم الحديث: 1772 من طريق المصنف .

وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْقَيْسِيُّ، كِلاهُمَا عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلالٍ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْمُغَفَّلِ، رَحِمَهُ اللهُ يَقُولُ: دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَاَخَذْتُهُ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ: هَذَا لِي لا أُعْطِي اَحَدًا مِنْهُ شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ قَالَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ: وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هُوَ لَكَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: كَاَنَّهُ مِنَ الْغَنِيمَةِ

مجھے خیبر کے دن چربی کی ایک تھیلی ملی' میں نے اس کو لے کر محفوظ کر لیا' میں نے کہا: یہ میرے لیے ہے' میں یہ کسی کو نہ دوں گا' سو میں متوجہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ (میرے پاس کھڑے) تھے' سو میں نے آپ سے حیاء کیا۔ سلیمان اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ حضرت شعبہ کی حدیث میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے لیے ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: گویا وہ غنیمت سے تھی۔

960 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنِ الْفُضَيْلِ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْمُغَفَّلِ قَالَ: قُلْتُ: مَا حَرُمَ عَلَيْنَا مِنْ هَذَا الشَّرَابِ؟ قَالَ: الْخَمْرُ. قَالَ: قُلْتُ: هَذَا فِي الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: لا اُحَدِّثُكَ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ - اَوِ الرَّسُولِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمَّا اَنْ يَكُونَ بَدَاَ بِالرِّسَالَةِ اَوْ بِالِاسْمِ - قَالَ: قُلْتُ شَرْعِي اَيِ اكْتَفَيْتُ يَعْنِي قَالَ: نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ: الْجَرُّ الْاَخْضَرُ وَالْاَبْيَضُ وَالنَّقِيرِ

حضرت فضیل الرقاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے پوچھا' میں نے عرض کی: ہم پر اس شراب سے کیا حرام کیا گیا ہے؟ فرمایا: نشہ! میں نے عرض کی: اس کا ذکر قرآن میں ہے؟ فرمایا: نہیں! میں تم کو وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول حضرت محمد ﷺ سے یا محمد رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' یا تو آپ کی رسالت سے یا آپ کے نام سے ابتداء کی' میں نے عرض کیا: کس پر اکتفاء کروں؟ فرمایا: آپ نے حنتم سے منع کیا ہے' کہا کہ میں نے عرض کی: حنتم کیا ہے؟ فرمایا: سفید اور سبز مٹکا۔ اور آپ نے نقیر اور مزفت

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20574' والبخاري رقم الحديث: 3153-4214-5508' ومسلم رقم الحديث: 1772 من طرق عن شعبة' به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16837' والدارمي رقم الحديث: 2503' وأبو داؤد رقم الحديث: 2702' والنسائي رقم الحديث: 4447 من طرق عن سليمان بن المغيرة' به.

960- حديث صحيح. أخرجه أحمد رقم الحديث: 20596 عن المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16841' والدارمي رقم الحديث: 2118' والروياني رقم الحديث: 881 من طرق عن ثابت بن يزيد' به. وأخرجه ابن أبي شيبة جلد7 صفحه478' وأحمد رقم الحديث: 16853 من طريق عاصم' به.

وَالْمُزَفَّتِ قَالَ: قُلْتُ: مَا الْمُزَفَّتُ؟ قَالَ مَا جُعِلَ فِيهِ الْقَارُ مِنْ إِنَاءٍ أَوْ غَيْرِهِ وَالدُّبَّاءِ قَالَ: فَاشْتَرَيْتُ أُفَيْقَةً فَنَبَذْتُ فِيهَا وَعَلَّقْتُهَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَالْأُفَيْقَةُ مِثْلُ السِّقَاءِ

سے منع کیا' میں نے عرض کیا: مزفت کیا ہے؟ فرمایا: جو پانی یا اس کے علاوہ کچھ اور ہو' اور دباء سے منع کیا' آپ (حضرت فضیل) فرماتے ہیں کہ میں نے چمڑے کا چھوٹا ڈول خریدا' میں نے اس میں نبیذ بنائی اور میں نے اس کو لٹکا دیا۔ ابوداؤد کہتے ہیں: چمڑے کا چھوٹا ڈول مشک کی طرح ہوتا ہے۔

961 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفَةِ

حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکریاں مارنے سے منع فرمایا ہے۔

962 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ أَبِي الْمِنْهَالِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَرْزَةَ، وَسَأَلَهُ أَبِي فَقَالَ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاتُكُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي بِنَا الْهَجِيرَ الَّتِي تُسَمُّونَهَا أَنْتُمُ الظُّهْرَ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ - وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ -

حضرت سیار بن سلامہ ابومنہال سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوبرزہ سے سنا کہ انہوں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ کی نمازیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کیسی ہوتی تھیں؟ فرمایا کہ آپ ہم کو دوپہر کی نماز پڑھاتے تھے سورج ڈھل جانے کے بعد' جس کا نام تم نے ظہر رکھا ہے اور عصر پڑھاتے تھے جب سورج ابھی چمک رہا ہوتا تھا اور میں بھول گیا ہوں جو آپ نے مغرب کے

961- حديث صحيح . أخرجه احمد رقم الحديث: 20570-20589' ومسلم رقم الحديث: 1954' وابن ماجه رقم الحديث: 17-3227' وغيرهم من طرق أيوب' به .

962- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19824' والبخاري رقم الحديث: 398-541' ومسلم رقم الحديث: 647' وأبو داؤد رقم الحديث: 398' والبيهقي جلد 1صفحه436' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2031' وأحمد رقم الحديث: 19782-19811-19979' والبخاري رقم الحديث: 547-568' ومسلم رقم الحديث: 647' والترمذي رقم الحديث: 168' والنسائي رقم الحديث: 525-948' وابن ماجه رقم الحديث: 701' وابن خزيمة رقم الحديث: 346' وغيرهم من طرق عن سيار' به . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 235' وللبزار رقم الحديث: 3853' وللدارقطني جلد6صفحه307 .

وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْعِشَاءَ لَا يُبَالِي اَنْ يُؤَخِّرَهَا اِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا، وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْفَجْرَ فَيَنْصَرِفُ اَحَدُنَا وَهُوَ يَعْرِفُ جَلِيسَهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا مِنَ السِّتِّينَ اِلَى الْمِائَةِ

متعلق بتایا تھا اور ہم کو عشاء کی نماز آپ تہائی رات تک مؤخر کر کے پڑھاتے تھے اور آپ نہ اس سے پہلے سونا پسند کرتے تھے نہ اس کے بعد' اور آپ ہم کو فجر پڑھاتے تھے کہ ہم میں کوئی جاتا تو وہ بیٹھے ہوئے کو پہچان لیتا تھا اور آپ فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو تک آیتیں تلاوت کرتے تھے۔

963 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ حَمَّادٌ: وَحَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ، قَالَ اَحَدُهُمَا: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ اِذَا دَلَكَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ الْآخَرُ: اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' حضرت حماد نے کہا کہ اور مجھ سے حضرت سیار بن سلامہ نے از حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ روایت بیان کی' ان دونوں میں سے ایک نے فرمایا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا اور دوسرے (راوی) نے کہا: (''دلکت'' کی بجائے)''اذا دحضت الشمس''۔

964 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْوَضِيءِ السَّحْتَنِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا فِي غَزَاةٍ لَنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَاشْتَرَى رَجُلٌ

حضرت ابوالوضیء السحتنی فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنگ کے لیے نکلے تو ہم ایسی جگہ اُترے کہ ایک آدمی نے غلام خریدا تھا گھوڑے کے بدلے' ہم باقی دن اور رات

963- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد1صفحه438 من طريق المصنف . انظر الحديث السابق .

964- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 7صفحه124-125' وأحمد رقم الحديث: 19826' وأبو داؤد رقم الحديث: 3457' وابن ماجه رقم الحديث: 2182' وابن الجارود رقم الحديث: 619' والبزار جلد9صفحه305-306' والطحاوى جلد 4صفحه13' وغيرهم من طرق عن حماد بن زيد' به . ووقع عند أحمد أبو الربيع بدلًا من أبو الوضيء وهو خطأ انظر أطراف المسند جلد6صفحه74' وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 771-1319' والدارقطنى جلد 3 صفحه 6 من طريق مكى بن ابراهيم ويحيى بن سعيد' عن هشام بن حسان' عن جميل بن مرة ' به' وليس عند الرويانى قوله: ولا أراكما تفرقتما . ورواه هشيم' عن هشام بن حسان' عن أبى الوضئ' به ' ولم يذكر فى اسناد جميل ابن مرة . وفيه باع جارية . أخرجه الطحاوى جلد4صفحه13 .

عَبْدًا بِفَرَسٍ فَبَقِينَا بَقِيَّةَ يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الرَّحِيلِ قَامَ الرَّجُلُ اِلَى فَرَسِهِ لِيُسْرِجَهُ فَاَخَذَهُ الرَّجُلُ بِالْبَيْعِ فَاخْتَصَمَا اِلَى اَبِى بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ فَقَالَ: اَتَرْضَيَانِ اَنْ اَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّهُ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا قَالَ حَمَّادٌ: وَهَذَا الَّذِى حَفِظْتُهُ اَنَا قَالَ حَمَّادٌ: وَقَالَ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ: اَنَّ اَبَا بَرْزَةَ قَالَ: وَلَا اُرَاكُمَا تَفَرَّقْتُمَا

وہاں رہے' جب کوچ کا وقت آیا تو گھوڑے کا مالک اپنے گھوڑے پر سوار ہوا' تو فروخت کرنے والے نے اس کو پکڑ لیا' دونوں اپنا جھگڑا حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے' حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم دونوں اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں جدا نہ ہوں۔ حضرت حماد نے کہا: اور یہ حدیث میں نے انہیں سے یاد کی۔ حضرت حماد نے کہا: اور ہشام بن حسان نے اس اسناد میں کہا کہ حضرت ابوبرزہ نے فرمایا: اور میں تم دونوں کو جدا ہوتے نہیں دیکھ رہا۔

965 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: كُنْتُ اَتَمَنَّى اَنْ اَلْقَى رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ اَبَا بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي نَاسٍ فِي اَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ فِي الْخَوَارِجِ؟ قَالَ اَبُو بَرْزَةَ: سَمِعْتُ

حضرت شریک بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں تمنا کرتا تھا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے کسی صحابی سے ملوں اور ان سے خارجیوں کے متعلق پوچھوں' سو میں حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے ملا' عید کے دن آپ اپنے ساتھیوں کے درمیان موجود تھے' میں نے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو خارجیوں کے متعلق بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے

965- اسناده ضعيف' لحال شريك بن شهاب' فانه لا يعرف ـ والحديث أخرجه النسائى رقم الحديث: 4114' والبزار جلد9 صفحه294-305' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 12صفحه460 من طريق المصنف ـ وأخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 10247' وأحمد رقم الحديث: 19798-19821' والرويانى رقم الحديث: 766' والحاكم جلد2 صفحه146 من طرق عن حماد بن سلمة ' به ' وصححه الحاكم ـ وقال البزار: لا نعلم روى عن شريك بن شهاب الا أزرق بن قيس' ولا نعلم روى غير هذا الحديث ـ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنِي وَرَاَيْتُهُ بِعَيْنِي اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ اَسْوَدُ مَطْمُومُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَبْيَضَانِ فَاَعْطَى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا فَجَاءَ مِنْ وَرَائِهِ فَقَالَ: وَاللّٰهِ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَا تَجِدُونَ اَحَدًا بَعْدِي اَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ كَاَنَّ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيحِ فَاِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

رسول اللہ ﷺ سے ان کانوں سے سنا ہے اور میں نے اپنی ان آنکھوں سے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مال لایا گیا تو آپ نے اس کو تقسیم کیا تو ایک آدمی آیا' اس کے بال کالے تھے وہ دو سفید کپڑے پہنے ہوئے تھا' جو آپ کے دائیں اور بائیں جانب تھے اُن کو آپ نے دیا' اس کو کچھ نہیں دیا گیا تو وہ آپ کے پیچھے سے آیا' اس نے کہا: اے محمد! تو نے عدل نہیں کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہیں پاؤ گے۔ یہ تین مرتبہ آپ نے فرمایا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی یہ اُن میں سے ہے' وہ قرآن پڑھیں گے اور وہ اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' اُن کی نشانی سر منڈوانا ہوگی' وہ نکلتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری گروہ دجال کے ساتھ نکلے گا' جب تم اُن سے ملو تو اُن کو قتل کر دینا' وہ مخلوق میں بدترین لوگ ہیں۔

966 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

966- حديث صحيح ۔ أخرجه البيهقي جلد4صفحه21 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19799-19823' ومسلم رقم الحديث: 2472' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8246' والبزار رقم الحديث: 3847 من طرق عن حماد بن سلمة' به ۔ قال الامام أحمد: ما حدث به أحد في الدنيا الا حماد بن سلمة' ما أحسنه من حديث ۔ انظر أطراف المسند جلد6صفحه73 ۔ وقد خالف معمر حمادًا' فرواه عن ثابت' عن أنس نحوه ۔ أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10333' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1245' وأحمد رقم الحديث: 12416' والبزار (2741-كشف)' وابن حبان رقم الحديث: 4059 ۔ وصوب الحافظ طريق حماد' كما في الأطراف' وكذا أبو زرعة' كما في العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1012 ۔

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَغْزًى لَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْقِتَالِ قَالَ: هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ اَحَدٍ؟ قَالُوا: نَفْقِدُ وَاللّٰهِ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ اَحَدٍ؟ قَالُوا: نَفْقِدُ فُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ: لَكِنِّي اَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا فَاطْلُبُوهُ فَوَجَدُوهُ عِنْدَ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْبِرَ فَانْتَهَى اِلَيْهِ فَقَالَ: قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ، قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ بِذِرَاعَيْهِ هَكَذَا فَبَسَطَهُمَا فَوُضِعَ عَلَى ذِرَاعَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى حُفِرَ لَهُ فَمَا كَانَ لَهُ سَرِيرٌ اِلَّا ذِرَاعَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دُفِنَ قَالَ: وَمَا ذَكَرَ غُسْلًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنگ کے موقع پر جنگ سے فارغ ہو کر (مجھے) فرمایا: کیا تم کسی کو گم پاتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! ہم فلاں اور فلاں کو نہیں پاتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو! کیا تم کسی کو گم پاتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم فلاں فلاں کو نہیں پاتے' آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن میں جلیبیب کو نہیں پا رہا ہوں اس کو تلاش کرو۔ سو صحابہ نے ان کو سات آدمیوں کے پاس پایا' انہوں نے جن کو قتل کیا تھا پھر انہوں نے ان کو قتل کر دیا' پس نبی اکرم ﷺ کے پاس ان کی لاش کو لایا گیا' آپ کو بتایا گیا تو آپ وہاں گئے' تو فرمایا: اس نے سات کو قتل کیا پھر اس کو قتل کیا گیا ہے' یہ مجھ سے ہے میں اس سے ہوں۔ تین مرتبہ آپ نے یہ کلمات ارشاد فرمائے' پھر آپ نے اپنی کلائیوں کو بچھایا اور اُن دونوں کو کشادہ کیا' سو اُن کو نبی اکرم ﷺ کی کلائیوں پر رکھا گیا یہاں تک کہ اُن کے لیے قبر کھودی گئی اور ان کے لیے چارپائی نہیں تھی نبی اکرم ﷺ کی کلائیوں کے علاوہ' یہاں تک کہ اُن کو دفن کیا گیا' کہا کہ (ان کے) غسل کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

967 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت مغیرہ بن ابی برزہ اپنے والد سے روایت

967- اسناده ضعيف' لضعف على بن زيد بن جدعان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19819' وأبو يعلى رقم الحديث: 7438 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19789' والبزار رقم الحديث: 3861' والروياني رقم الحديث: 1310 من طريق شعبة' به . وقال البزار: هذا الحديث لا نعلمه يروى عن أبي برزة الا من هذا الوجه' ولا نعلم رواه عن على بن زيد الا شعبة . ووقع في مطبوع كشف الأستار رقم الحديث: 2818 اسناده هكذا: على بن زيد' عن أبي المنهال' عن أبي برزة . ويظهر أن ذكر أبي المنهال فيه خطأ' وانظر العلل

عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي بَرْزَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ غفار کے لیے یہ دعا کی: اللہ اس کو بخش دے! اور اسلم کے لیے کہ اللہ اسے سلامتی عطا فرمائے!

968 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ مَا عَمِلُوا بِثَلَاثٍ

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے، وہ تین کام نہ کریں گے۔

969 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عَلَى جُرُفٍ بِالْاَهْوَازِ فَاِذَا شَيْخٌ يُصَلِّي قَدْ عَمَدَ اِلَى عِنَانِ دَابَّتِهِ فَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ فَنَكَصَتِ الدَّابَّةُ فَنَكَصَ مَعَهَا وَمَعَنَا رَجُلٌ مِنَ الْخَوَارِجِ فَجَعَلَ يَسُبُّهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ كَلَامَكُمْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ازرق بن قیس فرماتے ہیں کہ میں اھواز کے کنارہ پر بیٹھا ہوا تھا تو دیکھا کہ ایک بزرگ نماز پڑھ رہا تھا' انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپنے ہاتھ پر باندھی ہوئی تھی' ان کی سواری ایڑیوں کے بل پیچھے آنے لگی' یہ بھی اس کے ساتھ پیچھے جانے لگے' اور ہمارے ساتھ خارجیوں میں سے ایک آدمی انہیں گالی دینے لگا' جب انہوں نے

لابن أبي حاتم رقم الحديث: 235' وللدارقطني جلد6صفحه306 .

968- حديث صحيح . وسكين بن عبد العزيز وان تكلم فيه ' الا أن الحديث له شواهد صحيحة وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19792' والروياني رقم الحديث: 768 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19818' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1125' والبزار رقم الحديث: 3858' والروياني رقم الحديث: 764 من طريق سكين' به . قال البزار: لا نعلمه عن أبي برزة الا بهذا الاسناد . من كشف الأستار رقم الحديث: 1583 . وانظر الفتح جلد13 صفحه 113 . وفي الباب عن أنس' وسيأتي برقم2247' وعن علي عند ابن أبي شيبة جلد 12صفحه170' والبيهقي جلد 8صفحه143 . وانظر الفتح جلد 13صفحه114' والتلخيص الحبير جلد4صفحه42' والارواء جلد2صفحه300 .

969- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19785-19806' والبخاري رقم الحديث: 1211-6127' والبيهقي جلد2صفحه266 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3289-3290 من طريق الأزرق بن قيس' به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ كَذَا وَغَزْوَةَ كَذَا وَشَهِدْتُ اَمْرَهُ وَتَيْسِيرَهُ وَاَنْ اُمْسِكَ دَابَّتِي اَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ اَنْ اَدَعَهَا فَتَأْتِيَ مَاَلَفَهَا فَيَشُقَّ عَلَيَّ .قَالَ: فَاِذَا هُوَ اَبُو بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيُّ

نماز مکمل کر لی تو فرمایا: میں نے تمہاری گفتگو سن لی ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس' اس غزوہ میں حصہ لیا ہے۔ ان کے معاملے پر اور ان کی طرف سے آسانی فراہم کرنے پر بھی میں گواہ ہوں اور میرے لیے سواری کو روکے رکھنا سواری چھوڑنے سے آسان تر ہے (اگر سواری کو آزاد کر دیا جائے) تو وہ اپنی مانوس چیز کی طرف جائے گا جو کہ میرے لیے تکلیف دِہ ہوگا۔ راوی کہتا ہے کہ اچانک میں نے دیکھا تو وہ ابوبرزہ اسلمی تھے۔

53- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی احادیث

970 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَبِي لَيْلَى اَبُو الْمُعَلَّى الْعَدَوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: دَخَلَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ فِي شَيْءٍ مِنْ اَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِيَهُ عَلَيْهِمْ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَقْذِفَهُ فِي مُعْظَمٍ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد' حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جو مسلمانوں کے نرخوں میں دخل اندازی کرتا ہے تاکہ اُن کا نرخ بڑھائے تو اللہ پر لازم ہے کہ اُن کو جہنم کے بڑے حصہ میں قیامت کے دن گرائے۔

971 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد' حضرت

970- اسنادہ ضعیف' لجهالة زيد بن أبي ليلىٰ' وهو ابن مرة العدوي السعدي . وأخرجه البيهقي جلد6صفحه30 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20328' والدولابي في الكنىٰ جلد 2صفحه124' والطبراني جلد20 صفحه 209' وفي الأوسط رقم الحديث: 8651' والحاكم جلد 2صفحه12 من طريق زيد أبي المعلىٰ' به . قال الذهبي في تلخيصه للمستدرك: لا أعرف زيدًا .

971- حديث صحيح . أخرجه الطبراني جلد20صفحه208 من طريق ابن فضالة' به . وأخرجه الدارمي رقم

وَعَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، وَاَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: دَخَلَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ عَلٰى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اسْتُرْعِيَ رَعِيَّةً فَمَاتَ وَهُوَ لَهَا غَاشٌّ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: مجھے کوئی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے' ہوسکتا ہے کہ اللہ مجھے اس کے ذریعے نفع دے۔ (حضرت معقل نے) فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ نے فرمایا: جو کسی رعیت کا نگہبان بنایا گیا اور وہ مرا اس حالت میں کہ وہ ان سے دھوکا کرتا تھا تو اللہ اس پر جنت حرام کردے گا۔

972 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، وَالْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ عَبَّادٌ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُزَنِيُّ، قَالَ: كَانَتْ لِي اُخْتٌ تُخْطَبُ اِلَيَّ وَاَمْنَعُهَا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میری ایک بہن تھی جس کے نکاح کے ذمہ داری میرے سر تھی (لوگ اس کے ساتھ نکاح کرنے کی پیش کش کرتے رہے) لیکن میں لوگوں کو ٹالتا رہا آخرکار

الحديث: 2799' والبخاری رقم الحديث: 7150' ومسلم رقم الحديث: 142' وفی كتاب الامارة' باب فضيلة الامام العادل' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 3175' والطبرانی جلد20صفحه207 من طريق أبی الأشهب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20306-20330' وعبد بن حميد رقم الحديث: 401' والبخاری رقم الحديث: 7151' ومسلم رقم الحديث: 142 وفی الموضع السابق' والطبرانی جلد 20 صفحه 205-207' وغيرهم من طرق عن الحسن' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20304' ومسلم رقم الحديث: 142' وفی الموضع السابق' والطبرانی جلد20صفحه225 من طرق عن معقل .

972- حديث صحيح . أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11041' والبيهقی جلد7صفحه104 من طريق المصنف' عن عباد بن راشد وحده به . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 4529' وأبو داؤد رقم الحديث: 2087' والطبرانی جلد20صفحه204-205' والدارقطنی جلد3صفحه224' والبيهقی جلد7صفحه104 من طريق عباد بن راشد' به . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 2981' والطبرانی جلد20صفحه408 من طريق المبارك' به . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 5130-5330-5331' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11042' والطبرانی جلد20صفحه204-208' والدارقطنی جلد3صفحه223-224' والحاكم جلد2صفحه174-280' والبيهقی جلد7صفحه138 من طرق عن الحسن' به .

النَّاسَ حَتَّى اَتَانِي ابْنُ عَمٍّ لِي فَخَطَبَهَا اِلَيَّ فَزَوَّجْتُهَا اِلَيْهِ فَاصْطَحَبَا مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَصْطَحِبَا ثُمَّ طَلَّقَهَا طَلَاقًا لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ جَاءَنِي يَخْطُبُهَا مَعَ الْخُطَّابِ فَقُلْتُ: يَا لُكَعُ خُطِبَتْ اِلَيَّ اُخْتِي فَمَنَعْتُهَا النَّاسَ وَخَطَبْتَهَا اِلَيَّ فَآثَرْتُكَ بِهَا وَاَنْكَحْتُكَ فَطَلَّقْتَهَا ثُمَّ لَمْ تَخْطُبْهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا، فَلَمَّا جَاءَنِي الْخُطَّابُ يَخْطُبُونَهَا جِئْتَ تَخْطُبُهَا، لَا وَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا اُنْكِحُكَهَا اَبَدًا قَالَ: فَقَالَ مَعْقِلٌ: فَفِيَّ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ اَنْ يَنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ) (البقرة: 232) قَالَ: وَعَلِمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَاجَتَهَا اِلَيْهِ وَحَاجَتَهُ اِلَيْهَا فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فَقُلْتُ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ، فَزَوَّجْتُهَا اِيَّاهُ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي

میرے چچازاد بھائی میرے پاس آئے تو انہوں نے میری بہن کے ساتھ نکاح کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو میں نے اپنی بہن کا نکاح اس کے ساتھ کر دیا' دونوں نے اکٹھے وقت گزارا جو رب نے چاہا' کچھ عرصہ بعد اس نے میری بہن کو طلاق دے دی پھر اس سے رجوع بھی کر لیا' پھر میری بہن کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس کی عدت گزر گئی' بعدازیں میرا چچازاد بھائی دوسرے نکاح کا پیغام دینے والے لوگوں کے ساتھ میرے پاس آیا تو میں نے کہا: اے بے وقوف آدمی! لوگوں کی طرف سے مجھے میری بہن کے نکاح کے پیغام دیئے گئے (لیکن) میں نے سب کو انکار کر دیا' تُو نے بھی نکاح کا پیغام دیا تو میں نے تجھے بہن کے ساتھ نکاح کرنے پر ترجیح دی اور میں نے تیرے ساتھ اس کا نکاح کر دیا لیکن تُو نے اسے طلاق دے دی' پھر تُو نے اس کے ساتھ نکاح نہیں کیا حتیٰ کہ اس کی عدت گزر گئی' جب میرے پاس دوسرے لوگ نکاح کا پیغام دینے کیلئے آئے اور تُو بھی دوبارہ آیا ہے' اس اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! اب میں کبھی بھی اس کے ساتھ تیرا نکاح نہیں کروں گا۔ راوی کہتے ہیں کہ معقل کا قول ہے: ''وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ'' (البقرہ:۲۳۲) پھر کہا: اللہ تعالیٰ اس عورت کی ضرورت سے باخبر ہے جو اسے مرد کی صورت میں مطلوب ہوتی ہے' اسی طرح وہ مرد کی حاجت کے متعلق جانتا ہے جو اسے عورت کی صورت میں مطلوب ہوتی ہے' تب یہ آیت نازل

ہوئی۔ تو میں نے عرض کی: میں نے سنا اور اطاعت کی۔ حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں: پھر میں نے بہن کا اس کے ساتھ نکاح کر دیا اور پھر میں نے اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیا۔

973 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْرَئُوا يس عَلَى مَوْتَاكُمْ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مُردوں پر یٰسین پڑھا کرو۔

974 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

973- اسناده ضعيف؛ لجهالة المبهم وأبيه؛ وللاضطراب في اسناده . والحديث أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 273؛ وأحمد رقم الحديث: 20316-20329؛ وأبو داؤد رقم الحديث: 3121؛ وابن ماجه رقم الحديث: 1448؛ والطبراني جلد20صفحه219؛ والحاكم جلد1صفحه565؛ والبيهقي جلد3صفحه383؛ وفي الشعب رقم الحديث: 2457؛ وغيرهم من طريق محمد بن الفضل عارم وعلي بن اسحاق وعتاب بن زياد وعلي بن الحسن بن شقيق وغيرهم؛ عن ابن المبارك؛ عن سليمان التيمي؛ عن أبي عثمان وليس بالنهدي عن أبيه ؛ عن معقل . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10913؛ والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1464 من طريق عبدان والوليد بن مسلم؛ عن ابن المبارك؛ عن سليمان التيمي؛ عن أبي عثمان؛ عن معقل . لم يذكر فيه والد أبي عثمان . وأخرجه كذلك ابن حبان رقم الحديث: 3002 من طريق يحيي القطان؛ عن سليمان التيمي؛ عن أبي عثمان؛ عن معقل . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20315؛ والنسائي رقم الحديث: 10914؛ والطبراني جلد20صفحه220-230؛ والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 2458 من طريق معتمر بن سليمان التيمي؛ عن أبيه؛ عن رجل؛ عن أبيه ؛ عن معقل . وفيه زيادة في أوله . وقال الدارقطني كما في التلخيص الحبير جلد2صفحه104: هذا حديث ضعيف الاسناد؛ مجهول المتن؛ ولا يصح في الباب حديث . وقال الحافظ: أعله ابن القطان بالاضطراب وبالوقف؛ وبجهالة حال أبي عثمان وأبيه . وانظر الارواء جلد3صفحه150 .

974- حديث صحيح . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3958؛ والطبراني جلد20صفحه213 من طريق جعفر بن سليمان؛ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20313؛ وعبد بن حميد رقم الحديث: 402؛ ومسلم رقم

سُلَيْمَانَ، عَنْ مُعَلَّى الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ اِلَيَّ

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ھرج (فتنہ وفساد) میں عبادت کرنا ایسے ہے جیسے میری طرف ہجرت کرنا۔

975 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُعَلَّى الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَيْهِ فِي اَرْضٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ اَخِيهِ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت معقل بن یساررضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی جھگڑ پڑے ایک زمین کے متعلق۔ (حضرت معقل نے) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جس نے قسم اس لیے اُٹھائی تاکہ اس کے ذریعے اپنے بھائی کا مال کھائے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہوگا۔

976 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ مَعْقِلٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَضِيخِ

حضرت معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضیخ (ایک قسم کی شراب ہے) سے منع کیا۔

الحديث: 2948' والترمذی رقم الحديث: 2201' والطبرانی جلد20صفحه212 من طريق المعلی' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد15صفحه72' وأحمد رقم الحديث: 20326' وابن حبان رقم الحديث: 5957' والطبرانی جلد20صفحه213 من طرق عن معاوية بن قرة' به .

975- حديث صحيح . عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2877 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20307' وعبد بن حميد رقم الحديث: 403' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 6021' والحاكم جلد4 صفحه294' وغيرهم من طريق شعبة' عن عياض أبی خالد' عن معقل . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی .

976- حديث صحيح . عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2365 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20314' وابراهيم الحربی فی غريبه جلد2صفحه554' والطبرانی جلد 20صفحه217 من طريق عفان وعبد الصمد مفرقين عن المثنی' به . وأخرجه أحمد فی الأشربة رقم الحديث: 184' والطبرانی جلد20صفحه218 من طريق معاوية بن قرة' عن معقل .

54- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

977 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، سَمِعَ جُنْدُبًا، يَقُولُ: اَبْطَاَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: مَا اَرَى صَاحِبَهُ اِلَّا قَدْ اَبْطَاَ عَلَيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى)(الضحى: 2)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آنے میں دیر کردی' تو ایک عورت نے کہا: میں اس کے ساتھی کونہیں دیکھتی سوائے اس کے کہ اس نے اس کو چھوڑ دیا ہے' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی''۔

978 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، سَمِعَ جُنْدُبًا، يَقُولُ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ اَضْحَى فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ مَكَانَ ذَبِيحَتِهِ اُخْرَى وَمَنْ لَمْ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے دن حاضر تھا' نبی اکرم ﷺ نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: جو تم میں سے نماز سے پہلے قربانی کرلے وہ اس کی جگہ پر دوسری قربانی کرے اور جس نے عید سے پہلے ذبح

977- حديث صحيح . أخرجه البخاري رقم الحديث: 4951' ومسلم رقم الحديث: 1797' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11681' والطبري في تفسيره جلد30صفحه231' والطبراني رقم الحديث: 1710 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18826-18828' والبخاري رقم الحديث: 1124-1125-4983-4950' ومسلم رقم الحديث: 1797' والترمذي رقم الحديث: 3345' وابن حبان رقم الحديث: 6565-6566 وغيرهم من طريق الأسود بن قيس' به .

978- حديث صحيح . أخرجه البخاري رقم الحديث: 985-5562' ومسلم رقم الحديث: 1960' والطبراني رقم الحديث: 1813 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 775' وأحمد رقم الحديث: 18827' والبخاري رقم الحديث: 5500' ومسلم رقم الحديث: 19609' والنسائي رقم الحديث: 4410' وفي الكبرى رقم الحديث: 7662' وابن ماجه رقم الحديث: 3152' وأبو يعلى رقم الحديث: 1522' وغيرهم من طرق عن الأسود به .

يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

نہیں کیا' اسے چاہیے کہ وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرلے۔

979 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، سَمِعَ جُنْدُبًا، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الصَّلَاةِ فَعَثَرَتْ اِصْبُعُهُ فَدَمِيَتْ فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبُعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے نکلے تو آپ کی انگلی کو زخم لگا' اس سے خون جاری ہوا تو آپ نے فرمایا: تو ایک انگلی ہی ہے جس سے خون نکلا اور اللہ کی راہ میں تجھے کیا ملا۔

980 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، سَمِعَ جُنْدُبًا الْبَجَلِيَّ، يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ اَخْفَرَ اللّٰهَ فِي ذِمَّتِهِ كَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ

حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ عزوجل کے ذمہ میں ہے اور جس نے اللہ کے ذمہ کو ہلکا جانا' اللہ عزوجل اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔ اس حدیث کو بشر بن مفضل نے از خالد الحذاء از انس بن سیرین از حضرت جندب رضی اللہ

979- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18819' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 235' والطبرانى رقم الحديث: 1704 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 776' وأحمد رقم الحديث: 18828' والبخارى رقم الحديث: 2802-6164' ومسلم رقم الحديث: 1796' والترمذى رقم الحديث: 3345' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 10393-10456' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1533' وابن حبان رقم الحديث: 6577' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3330' والطبرانى رقم الحديث: 1703-1705-1708' والبيهقى جلد7صفحه44' وغيرهم من طرق الأسود بن قيس' به . وعندهم أنه كان فى بعض المشاهد أو المغازى .

980- حديث صحيح . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1684 من طريق يزيد بن هارون' عن شعبة' به مرفوعًا . وأما رواية بشر بن المفضل' فأخرجها مسلم رقم الحديث: 657' والرويانى رقم الحديث: 952' والطبرانى رقم الحديث: 1683' والبيهقى جلد1صفحه464 من طرق عن بشر' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 657 من طريق ابن علية' عن خالد الحذاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18825-18834' ومسلم رقم الحديث: 657' والترمذى رقم الحديث: 222' وابن حبان رقم الحديث: 1743' وابن قانع فى معجمه جلد1صفحه145' والطبرانى رقم الحديث: 1659' وغيرهم من طرق عن الحسن' عن جندب . وروى عن الحسن' عن سمرة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20125' وابن ماجه رقم الحديث: 3946 .

اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ از نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے۔

55- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی احادیث

981 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْزَلَهُمْ فِى قُبَّةٍ فِى الْمَسْجِدِ لِيَكُونَ اَرَقَّ لِقُلُوبِهِمْ فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ حِينَ اَسْلَمُوا اَنْ لَا يُحْشَرُوا وَلَا يُعْشَرُوا وَلَا يُجَبُّوا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكُمْ اَلَّا تُحْشَرُوا وَلَا تُعْشَرُوا وَلَا تُجَبُّوا وَلَا خَيْرَ فِى دِينٍ لَيْسَ فِيهِ رُكُوعٌ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ ابْنُ فَضَالَةَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَزِيدُ فِى هَذَا الْحَدِيثِ اَنَّ ثَقَفِيًّا قَالَ: سَنُعْطِيكَهَا عَلَى قَمَاةٍ فِيهَا

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان (بنوثقیف کے وفد) کومسجد کے ایک قبہ میں ٹھہرایا' تاکہ ان کے دل نرم ہو جائیں' سو انہوں نے اسلام لانے کے لیے چند شرطیں رکھیں' (۱) کہ وہ نہ جہاد میں شرکت کریں گے (۲) نہ زکوٰۃ دیں گے (۳) اور نہ نماز پڑھیں گے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے یہ ہے کہ نہ جہاد میں شرکت کرو نہ تم زکوٰۃ دو اور نہ نماز پڑھو لیکن اس دین میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں رکوع (یعنی نماز) نہیں ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن فضالہ نے کہا کہ میں نے حضرت حسن کو اس حدیث میں ان الفاظ کی زیادتی کرتے ہوئے سنا کہ ایک ثقفی نے کہا: اس قبہ میں آرام وسکون لینے کی صورت میں ہم اطاعت وفرمانبرداری بجا لائیں

981- حديث صحيح . والحسن سمع من عثمان بن أبى العاص . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3026 عن أحمد بن عبد الله بن على بن سويد' والبيهقى جلد2صفحه445 من طريق يونس بن حبيب كلاهما عن الطيالسى' به . وليس فى رواية أبى داؤد: ولا تجبوا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17942' وابن خزيمة رقم الحديث: 1328' والطبرانى رقم الحديث: 8372 من طريق حماد' به . وخالف يونس بن يزيد وأشعث بن سوار حميدًا فيه فروياه عن الحسن مرسلًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1620' وابن أبى شيبة جلد 2صفحه526' وأبو داؤد فى المراسيل رقم الحديث:18 .

گے۔

982 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ مَا عَهِدَ اِلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا فَاَخْفِفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آخری جو مجھ سے وعدہ لیا' یہ تھا کہ جب تُو امامت کروائے تو لوگوں کو مختصر نماز پڑھانا۔

983 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ،

حضرت عمرو بن عبداللہ بن کعب بن مالک الانصاری

982- حديث صحيح ۔ أخرجه البيهقي جلد 3صفحه116 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16321' ومسلم رقم الحديث: 468' والروياني رقم الحديث: 1516' والطبراني رقم الحديث: 8337-8338' والبيهقي جلد 3 صفحه116 من طرق عن شعبة' به ۔ وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 905' وأحمد رقم الحديث: 17945-17946' ومسلم رقم الحديث: 468' وأبو داؤد رقم الحديث: 531' والنسائي رقم الحديث: 671' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1636' وابن ماجه رقم الحديث: 987' وابن خزيمة رقم الحديث: 423-1608' وغيرهم من طرق عن عثمان بن أبي العاص ۔

983- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف أبي معشر نجيح بن عبد الرحمٰن وقد اخطأ فيه' والصحيح رواية مالك بن أنس' كما سيأتي ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27223' والطبراني جلد19 صفحه92 من طريق أبي معشر' به ۔ وقال أبو حاتم كما في العلل لابنهٖ رقم الحديث: 3306' أخطأ أبو معشر في هذا الحديث' انما ما رواه مالك بن أنس' عن يزيد بن خصيفة' عن عمرو بن عبد الله بن كعب' عن نافع بن جبير' عن عثمان بن أبي العاص' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم' وهو الصحيح ۔ وحديث مالك أخرجه في الموطأ جلد 2 صفحه 942' ومن طريقه أبو داؤد رقم الحديث: 3891' والترمذي رقم الحديث: 2080' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10837' وابن حبان رقم الحديث: 2965' والطبراني رقم الحديث: 8340' والحاكم جلد 1 صفحه343' وغيرهم ۔ وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 382' وابن ماجه رقم الحديث: 3522' والطبراني رقم الحديث: 8341-8342 من طريق آخر عن يزيد بن خصيفة' به ۔ ورواه اسماعيل بن جعفر' عن يزيد بن خصيفة' عن عبد الله بن كعب' عن نافع ابن جبير' أن عثمان بن أبي العاص قدم على النبي صلى الله عليه وآله وسلم...... فذكره مرسلًا ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 17937' والنسائي في الكبرىٰ رقم

عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ الْمَدَنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اشْتَكَى اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ حَيْثُ يَجِدُ الْاَلَمَ ثُمَّ يَقُولُ: اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ يَقُولُ ذٰلِكَ سَبْعًا وَهٰذَا الْحَدِيثُ يَرْوِيهِ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بنِ اَبِى الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کسی جگہ تکلیف ہوتو وہ اس جگہ پر ہاتھ رکھے جہاں وہ تکلیف محسوس کررہا ہے پھر یہ وظیفہ پڑھے: ''اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ''۔ یہ حدیث یزید بن خصیفہ نے از عمرو بن عبداللہ بن کعب بن مالک از نافع بن جبیر از حضرت عثمان بن ابوالعاص از نبی اکرم ﷺ روایت کی۔

56- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی احادیث

984 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى بِشْرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: میں محمد اور احمد اور حاشر اور نبی التوبہ اور نبی

الحديث: 10838' والطبرانى رقم الحديث: 8343' والحاكم جلد 1 صفحه343' وقال: صحيح الاسناد ۔ ورواه الزهرى عن نافع بن جبير' عن عثمان بن أبى العاص ۔ أخرجه مسلم رقم الحديث: 2202' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10839' وابن حبان رقم الحديث: 2964-2967' والفسوى فى المعرفة جلد 1 صفحه364 ۔ وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 1002 من طريق الزهرى' عن نافع بن جبير' مرسلًا ۔

984- حديث صحيح ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 16794-16816' والطبرانى رقم الحديث: 1563' والبيهقى فى الدلائل جلد 1 صفحه155 من طريق حماد' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19657' والحميدى رقم الحديث: 555' وابن أبى شيبة جلد 11 صفحه457' وأحمد رقم الحديث: 16780' والبخارى رقم الحديث: 3532-4896' ومسلم رقم الحديث: 2354' والترمذى رقم الحديث: 2840' وابن حبان رقم الحديث: 6313' وغيرهم من طرق عن الزهرى' عن محمد بن جبير بن مطعم' عن أبيه ۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

الملحمہ ہوں۔

985 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ اِخْوَتِي عَنْ اَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فِي فِدَاءِ بَدْرٍ قَالَ: وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ قَالَ: فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فَقَرَاَ فِيهَا بِالطُّورِ فَكَاَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ شریف آیا بدر کے قیدیوں کے فدیہ میں' فرمایا: اور میں اس وقت مشرک تھا' فرمایا: پس میں مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے' آپ نے اس میں سورۂ طور پڑھی' پس گویا کہ میرے دل میں قرآن کی قرأت کی محبت ڈال دی گئی۔

986 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ ذَكَرَتْهُ لَهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعِي اِلَيَّ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ جِئْتُ فَلَمْ اَرَكَ فَاِلَى مَنْ؟ قَالَ: اِلَى اَبِي بَكْرٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں' امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں اس حدیث کی روایت کو ان کے والد سے ہی جانتا ہوں' کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی کسی شی کے لیے' اس نے آپ سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: میرے پاس پھر آنا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں اگر میں آؤں تو میں آپ کو نہ دیکھوں تو میں کس سے ملوں؟ آپ

985- حديث صحيح ـ وفى اسناد المصنف مبهم ـ وأخرجه البيهقى جلد 2صفحه444 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16831' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7407' والطحاوى جلد 1صفحه211من طريق شعبة' به ـ ورواه الزهرى' عن محمد بن جبير بن مطعم' عن أبيه ـ وهو فى الصحيحين وغيرهما' وسيأتى مختصرًا برقم988 ـ وفى دخول المشركين المسجد عن عثمان بن أبى العاص' وسبق برقم 981 ـ وفى قراء ة النبى صلى الله عليه وآله وسلم أحاديث ـ

986- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 16813' والبخارى رقم الحديث: 3659-7220-7360' ومسلم رقم الحديث: 2386' والترمذى رقم الحديث: 3676' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7402' والطبرانى رقم الحديث: 1557' والبيهقى جلد8صفحه153' وغيرهم من طريق ابراهيم بن سعد بن ابراهيم' به من غير شك ـ

بْنِ اِبْرَاهِيمَ بِغَيْرِ شَكٍّ

ﷺ نے فرمایا: ابوبکر سے مل لینا۔ یہ حدیث سعد بن ابراہیم سے بلاشک کے روایت کی گئی۔

987 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ بِطَرِيقٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ: يُوشِكُ اَنْ يَطْلُعَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ كَاَنَّهَا قِطَعُ السَّحَابِ اَوْ قِطْعَةُ سَحَابٍ هُمْ خِيَارُ مَنْ فِي الْاَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ: وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ: وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ فَقَالَ: اِلَّا اَنْتُمْ كَلِمَةً ضَعِيفَةً

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے مکہ اور مدینہ کے ایک راستہ میں' آپ نے فرمایا: عنقریب تم پر اہل یمن سے آئیں گے' گویا کہ وہ بادل کا ایک ٹکڑا ہوگا' وہ بہتر ہیں اس سے جو زمین میں ہیں۔ تو انصار میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اور ہم بھی نہیں' یارسول اللہ! تو آپ خاموش رہے' پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اور ہم بھی نہیں؟ آپ پھر خاموش رہے' پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم بھی نہیں؟ آپ پھر خاموش رہے' اس کے بعد فرمایا: تم بھی' آپ نے آہستہ سے یہ کلمہ فرمایا۔

988 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت

987- اسناده حسن ۔ أخرجه البخاری فی التاریخ جلد 2صفحه272' والبزار رقم الحدیث: 3428 من طریق المصنف ۔ وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 12صفحه183' وأحمد رقم الحدیث: 16825' والبزار رقم الحدیث: 3429' وأبو یعلی رقم الحدیث: 7401' والطبرانی رقم الحدیث: 1549' وغیرهم من طریق یزید بن هارون' عن ابن أبی ذئب' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16804' والطبرانی رقم الحدیث: 1550 من طریق ابن لهیعة' عن الحارث بن یزید الحضرمی' عن الحارث بن أبی ذباب' عن محمد بن جبیر' به ۔ وفی فضل أهل الیمن أحادیث ۔

988- حدیث صحیح ۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 16829' والبخاری رقم الحدیث: 765' ومسلم رقم الحدیث: 463' وأبو داؤد رقم الحدیث: 811' والنسائی رقم الحدیث: 986' والطحاوی جلد 1صفحه211' وغیرهم من طریق مالك' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2692' والحمیدی رقم الحدیث: 556' وابن أبی شیبة جلد 1صفحه357' وأحمد رقم الحدیث: 16781-16811-16819' والبخاری رقم الحدیث: 3050-4858' ومسلم رقم الحدیث: 463' وابن ماجه رقم الحدیث: 832' وابن حبان رقم الحدیث: 1833-1834 وغیرهم من

اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور پڑھتے سنا ہے۔

989 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَاصِمًا الْعَنَزِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ وَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا ـ قَالَهَا ثَلَاثًا ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو آپ تکبیر کہتے اور اللّٰہ اکبر کبیرًا تین مرتبہ کہتے اور الحمد للّٰہ کثیرًا تین مرتبہ کہتے اور سبحان اللّٰہ بکرۃً واصیلًا تین مرتبہ کہتے اور اعوذ باللّٰہ من

طرق عن الزهرى' به ـ وسبق برقم رقم الحديث: 985 من طريق آخر .

989- اسناده ضعيف' لجهالة عاصم العترى' وقد اختلف على عمرو بن مرة فيه ـ وأخرجه البيهقى جلد2صفحه35 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16830' وأبو داؤد رقم الحديث: 764' وابن ماجه رقم الحديث: 807' وابن خزيمة رقم الحديث: 468' وابن الجارود رقم الحديث: 180' وأبو يعلى رقم الحديث: 7398' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 107' وابن حبان رقم الحديث: 1779-1780' والطبرانى رقم الحديث: 1568' والحاكم جلد 1 صفحه 235' والبيهقى جلد 2صفحه35' وغيرهم من طرق عن شعبة' به ـ واختلف فى هذا الحديث على عمرو بن مرة: فأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه231' وأحمد رقم الحديث: 16806' وابن خزيمة رقم الحديث: 469' والطبرانى رقم الحديث: 1570' وغيرهم من طريق حصين بن عبد الرحمٰن' عن عمرو بن مرة' عن عباد بن عاصم' عن نافع بن جبير' عن أبيه ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16785-16786' وأبو داؤد رقم الحديث: 765' والطبرانى رقم الحديث: 1569 من طريق مسعر بن كدام' عن عمرو بن مرة' عن رجل' عن نافع بن جبير' عن أبيه' به ـ قال البخارى بعد أن ذكر هذا الاختلاف: وهذا لا يصح ـ وقال ابن خزيمة: وعاصم العترى' وعباد بن عاصم مجهولان' ولا يدرى من هما' ولا يعلم من هما' ولا يعلم الصحيح ما روى حصين أو شعبة ـ وقال البزار: ليس بمعروف ـ وله شاهد من حديث ابن عمر عند مسلم رقم الحديث: 601 ـ وأيضًا من حديث أبى سعيد عند أبى داؤد رقم الحديث: 775' والترمذى رقم الحديث: 242' وغيرهما ـ وانظر فتح البارى لابن رجب جلد 6صفحه377' والتلخيص الحبير جلد 1صفحه227' والارواء جلد 2 صفحه51 .

كَثِيرًا ـ قَالَهَا ثَلَاثًا ـ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا ـ قَالَهَا ثَلَاثًا ـ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ

الشیطان الرجیم من نفخه ونفثه وهمزه تین مرتبہ کہتے۔

990 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، يَقُولُ: ذُكِرَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَاُفِيضُ عَلَى رَاْسِي ثَلَاثًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تو لازماً اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

991 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَصْحَابَكَ يَزْعُمُونَ اَنَّهُ لَا اُجُورَ لَنَا فِي مُقَامِنَا بِمَكَّةَ فَقَالَ: لَتَاْتِيَنَّكُمْ اُجُورُكُمْ وَلَوْ كَانَ فِي جُحْرٍ قَالَ: وَاَصْغَى اِلَيَّ بِرَاْسِهِ فَقَالَ: اِنَّ فِي اَصْحَابِي مُنَافِقِينَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے اصحاب خیال کرتے ہیں کہ ہمارے لیے مقامِ مکہ میں کوئی ثواب نہیں' آپ نے فرمایا: تم کو ضرور تمہارا اجر ملے گا' اگرچہ وہ سوراخ میں ہو' کہا کہ آپ نے اپنا سرانور میری طرف جھکا دیا' پس فرمایا: بے شک میرے اصحاب میں منافق لوگ رہتے ہیں۔

990- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 1صفحه177 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16832' ومسلم رقم الحديث: 327' والنسائي رقم الحديث: 423-424' وأبو عوانة جلد 1صفحه297' وأبو يعلى رقم الحديث: 7417' والطبراني رقم الحديث: 1481' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 995' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه64' وأحمد رقم الحديث: 16795-16826' والبخاري رقم الحديث: 254' ومسلم رقم الحديث: 327' وأبو داؤد رقم الحديث: 239' والنسائي رقم الحديث: 250' وابن ماجه رقم الحديث: 1575' وأبو يعلى رقم الحديث: 7397' وأبو عوانة جلد 1صفحه297' والطبراني رقم الحديث: 1480-1482-1486' وغيرهم من طرق عن أبي اسحاق' به .

991- اسناده ضعيف لجهالة الراوي عن جبير بن مطعم وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16805-16810' وأبو يعلى رقم الحديث: 7405' والبيهقي جلد9صفحه17 من طريق شعبة' به .

992 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ ۔ اَوْ قَالَ: مِائَةٍ ۔ فِي غَيْرِهِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز ہزار نمازوں سے افضل ہے، یا فرمایا: سو (نمازوں سے افضل ہے) دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے سوائے مسجد حرام کے۔

993 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ،

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے لیے دوسرے

992- حديث صحيح بلفظ الألف بمتابعاته وشواهده، واسناد المصنف منقطع، محمد ابن طلحة لم يسمع من جبير . والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 997 الى المصنف . وقد اختلف فى هذا الحديث على حصين بن عبد الرحمٰن، فرواه هشيم بن بشير، وسليمان بن كثير، وعبد العزيز بن مسلم، وخالد بن عبد اللّٰه كرواية أبى الأحوص عن حصين بن عبد الرحمٰن، عن محمد بن طلحة بن ركانة، به . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه 112، وفى المسند، ومسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث: 998-999، وأحمد رقم الحديث: 16777، والبزار رقم الحديث: 3434، وأبو يعلى رقم الحديث: 7411-7412، والطبرانى رقم الحديث: 1604-1607، وغيرهم . وخالفهم حصين بن نمير، فرواه عن حصين بن عبد الرحمٰن، عن محمد بن جبير، عن أبيه . أخرجه البزار رقم الحديث: 3433، والطبرانى رقم الحديث: 1558 . قال البزار: وهشيم أحفظ من حصين . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1562 من طريق قيس بن الربيع، عن عبد الملك بن عمير، عن نافع بن جبير، عن أبيه . وقيس معروف حاله .

993- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 9صفحه64 من طريق المصنف وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه168، وأحمد رقم الحديث: 16788-16812، وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1508، والبزار رقم الحديث: 3402، وأبو يعلى رقم الحديث: 7400، وابن حبان رقم الحديث: 6265، والطبرانى رقم الحديث: 1490، والحاكم جلد 4صفحه72، وأبو نعيم فى الحلية جلد 9صفحه64، والبيهقى جلد 1صفحه386، والبغوى فى شرح رقم الحديث: 3850، وغيرهم من طرق عن ابن أبى ذئب، به . وأكرجه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 1509، وأبو نعيم جلد9 صفحه64 من طريق عبد اللّٰه بن عبد العزيز .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَزْهَرِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْقُرَشِيِّ مِثْلَا قُوَّةِ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِهِمْ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ: بِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: بِنُبْلِ الرَّأْيِ

مردوں کے مقابلہ میں دو آدمیوں کے برابر قوت ہے۔

57- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کی احادیث

994 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتِ الرَّابِعَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرِ شَعْرٍ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کسی کی لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں' اگر وہ دوبارہ کرے تو اس کو دوبارہ کوڑے مارے جائیں' اگر پھر کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں اور اگر چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ بالوں کی رسّی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

995 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: جَاءَ خَصْمَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَامَ خَصْمُهُ وَهُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ فَقَالَ: اَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں!

994- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه زمعة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 5207 من طريق عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ' به . وهذا الحديث مشهور من رواية زيد بن خالد وأبي هريرة مقرونين .

995- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' كسابقه . والحديث مشهور أيضًا من رواية زيد بن خالد وأبي هريرة مقرونين .

اللّٰہِ وَائْذَنْ لِی فَاَتَکَلَّمَ، فَاَذِنَ لَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَاِنَّهُ زَنَى بِامْرَاَتِهِ فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ، فَلَمَّا سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ اَخْبَرُونِي اَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَاَنَّ عَلَى امْرَاَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ: اَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَهُمَا مَرْدُودَانِ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلَى امْرَاَةِ هَذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَسَاَلَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں' اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہر حال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اے انیس! اس عورت کے پاس صبح کو جانا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔ وہ صبح کو اس کے پاس گئے' اس سے پوچھا تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

996 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

996- حديث صحيح . وصالح مولى التوأمة ثقة على الصحيح اختلط' وسماع ابن أبي ذئب منه قديم . والحديث أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 370 من طريق المصنف . وأخرجه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه 152' وابن أبي شيبة في المسند كما في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 456' وأحمد رقم الحديث: 17070-17094' وعبد بن حميد رقم الحديث: 281' والطبراني رقم الحديث: 5259' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 373 من طرق عن ابن أبي ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17082' ومن طريقه الطبراني رقم الحديث: 5260 عن الثوري' عن صالح مولى التوأمة' به . وسيأتي هذا الحديث برقم رقم الحديث: 1432 .

ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْءَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي السُّوقَ فَلَوْ رَمَيْنَا بِالنَّبْلِ رَأَيْنَا مَوَاقِعَهَا

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھتے' پھر بازار آتے تو اگر ہم تیر کمان سے پھینکتے تو ہم اس کے گرنے کی جگہ معلوم کر لیتے تھے۔

997 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يَسْهُ فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ وَهَذَا الْحَدِيثُ يَرْوِيهِ أَبُو عَامِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا' پھر دو رکعتیں ادا کیں تو اس کے سارے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ یہ حدیث ابوعامر نے از ہشام بن سعد از زید بن اسلم از عطاء بن یسار از حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بھی روایت کی گئی ہے۔

998 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

997- حديث صحيح . وانقطاع اسناده الأول أبانه وصل الثاني' وأن الواسطة ثقة كبير' وهشام ابن سعد حسن الحديث' لكن له شاهد في الصحيح . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 21737 من طريق الدراوردي' عن زيد بن أسلم' عن زيد بن خالد . وأخرجه رواية هشام: أحمد رقم الحديث: 17095' وأبو داؤد رقم الحديث: 905' والطبراني رقم الحديث: 5242-5243' والحاكم جلد 1صفحه131' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1013 . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم' ولا أحفظ له علة توهنه . وأقره الذهبي .

998- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21727' والترمذي رقم الحديث: 1631' والنسائي رقم الحديث: 3181' والطبراني رقم الحديث: 5229 من طريق حرب بن شداد' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17086-17097' وعبد بن حميد رقم الحديث: 277' والبخاري رقم الحديث: 2843 . ومسلم رقم الحديث: 1895' وأبو داؤد رقم الحديث: 2409' والترمذي رقم الحديث: 1628' وابن الجارود رقم الحديث: 1037' والطبراني رقم الحديث: 5225-5228-5230 من طرق عن يحيى بن أبي كثير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17080' ومسلم رقم الحديث: 1895' والنسائي رقم الحديث: 3180' وابن حبان رقم الحديث: 4631-4632' والطبراني رقم الحديث: 5228-5231-5234 من طريق بسر بن سعيد' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 818' وأحمد رقم الحديث: 17074-17085-21720' وعبد بن حميد رقم

شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کیا' بے شک اس نے جہاد کیا اور جو غازی کے اہل میں بھلائی کے ساتھ رہا تو بلاشبہ اس نے بھی جہاد کیا۔

999 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَاِنَّهُ يَدْعُو اِلَى الصَّلَاةِ وَقَالَ اَبُو دَاوُدَ مَرَّةً اُخْرَى: عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ وَهَذَا اَثْبَتُ عِنْدِي

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ وہ نماز کی طرف بلاتا ہے۔ امام ابوداؤد نے دوسری دفعہ یہ حدیث از عبدالعزیز از صالح از حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ از والد خود روایت کی اور یہی میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔

الحديث: 276' والترمذى رقم الحديث: 1630' وابن ماجه رقم الحديث: 2759' وابن خزيمة رقم الحديث: 2064' وابن حبان رقم الحديث: 4630-4633' والطبرانى رقم الحديث: 5267-5277 من طريق آخر عن زيد بن خالد' مطولًا .

999- حديث صحيح . عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3310 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21723' وعبد بن حميد رقم الحديث: 278' وأبو داؤد رقم الحديث: 5101' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10781' وابن حبان رقم الحديث: 5731' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2917' والطبرانى رقم الحديث: 5209-5212' وغيرهم من طريق عبد العزيز بن عبد الله ابن أبى سلمة الماجشون' عن صالح بن كيسان' عن عبيد الله ' عن زيد بن خالد . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20498' والحميدى رقم الحديث: 814' وأحمد رقم الحديث: 17075' والبزار رقم الحديث: 3769' والطبرانى رقم الحديث: 5208-5210-5212' من طرق عن صالح بن كيسان' به مثله . وأما رواية صالح' عن عبد الله بن أبى قتادة ' عن أبيه ' فقال أبو حاتم: ليس لابن أبى قتادة عن أبيه هاهنا معنى . وحديث صالح' عن عبيد الله بن عبد الله ' عن زيد ابن خالد' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم صحيح . من العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 2559 .

58- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی احادیث

1000 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: ہاتھ نہیں کاٹا

1000- حديث صحيح . ولا يضره الاختلاف الواقع على يحيى بن سعيد' فالوجهان محفوظان' فاما أن يكون بالواسطة من المزيد في متصل الأسانيد' أو أنه هو الموصول المصحح للحديث . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4344 من طريق عمرو بن خالد' وأحمد بن يونس' عن زهير' به' بدون ذكر واسع بن حبان . وقد اختلف في هذا الحديث على يحيى بن سعيد باثبات واسع بن حبان عم محمد ابن يحيى في اسناده أو اسقاطه فرواه ابن عيينة و الليث بن سعد' عن يحيى بن سعيد' باثبات الواسطة . ورواه مالك ويحيى القطان وشعبة وأبو معاوية وغيرهم بحذف الواسطة . فأخرجه باثبات الواسطة: الشافعي في المسند جلد 2 صفحه165' والحميدي رقم الحديث: 407' والترمذي رقم الحديث: 1449' والنسائي رقم الحديث: 4981-4982' وابن الجارود رقم الحديث: 826' وابن حبان رقم الحديث: 4466' وغيرهم . وأخرجه بحذف الواسطة: مالك جلد2صفحه829' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 71' وأحمد رقم الحديث: 15842-15852-17299-17320' والدارمي رقم الحديث: 2313' وأبو داؤد رقم الحديث: 4388-4389' والنسائي رقم الحديث: 4976-4980' وغيرهم . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 4983 من طريق الدراوردي' عن يحيى بن سعيد' عن محمد بن يحيى بن حبان' عن أبي ميمون' عن رافع . وقال: هذا خطأ أبو ميمون لا أعرفه . وأخرجه كذالك رقم الحديث: 4975 من طريق الحسن بن صالح' عن يحيى بن سعيد' عن القاسم بن محمد بن أبي بكر' عن رافع . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 2310' والنسائي رقم الحديث: 4984 من طريق أبي أسامة' عن يحيى' عن محمد بن يحيى بن حبان' عن رجل من قومه' عن رافع . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 4985 من طريق بشر بن المفضل' عن يحيى' عن رجل من قومه' عن عم له' عن رافع . وانظر بقية تخريجه في التمهيد جلد 23صفحه303-308' ونصب الراية جلد 3صفحه361-362' والتلخيص جلد 4صفحه65' والارواء جلد 8صفحه72-74' وغوث المكدود بتخريج منتقى ابن الجارود رقم الحديث: 826 .

مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، سَمِعَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

جائے گا پھل اوراس سے زیادہ میں۔

1001 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز خوب روشنی میں پڑھا کرو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

1001- حديث صحيح بمجموع طرقه ۔ وابن اسحاق قد توبع عليه ۔ وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 1220' والطبراني رقم الحديث: 4286 من طريق شعبة ' به ۔ وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 154' والطحاوى جلد1صفحه179' وابن حبان رقم الحديث: 1490' والطبراني رقم الحديث: 4287-4288-4290' وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحه 94' والبيهقي جلد 1صفحه457' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 354 من طريق ابن اسحاق' به ۔ وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 421 من طريق ابن اسحاق' دون ذكر محمود بن لبيد فيه ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15857 من طريق ابن اسحاق' عن ابن عجلان' عن عاصم' به ۔ وأخرجه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه 148' وعبد الرزاق رقم الحديث: 2159' والحميدى رقم الحديث: 409' وابن أبي شيبة جلد1صفحه321' وفي المسند رقم الحديث: 64' وأحمد رقم الحديث: 17296-17318' والدارمي رقم الحديث: 1221-1222' وأبو داؤد رقم الحديث: 424' والنسائي رقم الحديث: 547' وابن ماجه رقم الحديث: 672' والطحاوى جلد1 صفحه 178' وابن حبان رقم الحديث: 1489-1491' والطبراني رقم الحديث: 4283-4284-4287' من طريق ابن عجلان' عن عاصم' به ۔ وأخرجه الطحاوى جلد1صفحه179' والطبراني رقم الحديث: 4291-4293' من طريق آخر عن عاصم' به ۔ وأخرجه النسائي رقم الحديث: 548' والطحاوى جلد1صفحه179' والطبراني رقم الحديث: 4294 من طريق عاصم' عن محمود بن لبيد' عن رجال من قومه ۔ قال العقيلي: اسناد جيد ۔ وقال الأثرم: ليس في أحاديث هذا الباب أثبت منه ۔ قال ابن رجب: بشير الى أن في الباب أحاديث وهذا أثبتها' وهو كما قال الحافظ بن حجر: صححه غير واحد ۔ انظر فتح البارى لابن رجب جلد 4صفحه434-440' وللحافظ جلد 2 صفحه55' ونصب الراية جلد1صفحه236 ۔ وللحديث طريق آخر يأتي برقم1003 ۔ وانظر ما سبق برقم319 ۔

فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ

1002 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ رَافِعٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ

حضرت رافع (بن خدیج) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی قوم کی زمین کو آباد کرے' ان کی اجازت کے بغیر' تو اس کے لیے کھیتی سے کوئی شی نہیں ہے بلکہ اس کے لیے اس کا خرچ ہوگا۔

1002- حديث حسن بمجموع طرقه . واسناده هنا منقطع' عطاء لم يسمع من رافع' والكلام معروف في شريك' وفي عنعنة أبي اسحاق' لكنهم متابعون . والحديث أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 70' وأحمد رقم الحديث: 15859' وأبو داؤد رقم الحديث: 3403' والترمذي رقم الحديث: 1366' وفي العلل الكبير صفحه 211' وابن ماجه رقم الحديث: 1366' ويحيى ابن آدم في كتاب الخراج رقم الحديث: 295' وأبو عبيد في الأموال رقم الحديث: 708' وحميد بن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 1057' والطحاوي جلد4صفحه177' والبيهقي جلد6صفحه136' وغيرهم من طرق عن شريك' به . قال الترمذي: هذا حديث حسن غريب' لا نعرفه من حديث أبي اسحاق الا من هذا الوجه من حديث شريك بن عبد الله..... وسألت محمد بن اسماعيل عن هذا الحديث فقال: هو حديث حسن . وقال: لا أعرفه من حديث أبي اسحاق الا من رواية شريك . وقال الخطابي في معالم السنن جلد 3صفحه96 عن موسى بن هارون الحمال أنه كان ينكر هذا الحديث ويضعفه' ويقول: لم يروه عن أبي اسحاق غير شريك' ولا عن عطاء غير أبي اسحاق' وعطاء لم يسمع من رافع بن خديج' وضعفه البخاري' وقال: تفرد بذلك شريك عن أبي اسحاق' وشريك يهم كثيرًا' أو أحيانًا . وانظر السنن للبيهقي جلد 6صفحه137 . وأخرجه يحيى بن آدم في الخراج رقم الحديث: 296' ومن طريقه البيهقي جلد6صفحه136 من طريق قيس بن الربيع' عن أبي اسحاق' به . وأسنده البخاري من طريق عقبة بن الأصم' عن عطاء' به . العلل الكبير للترمذي صفحه 212' والجامع له جلد3صفحه648 . وقيس وعقبة ضعيفان . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3402' والطحاوي جلد3 صفحه 282' والبيهقي جلد6صفحه136 من طريق بكير بن عامر' عن عبد الرحمن بن أبي نعيم' عن رافع . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3399' ومن طريقه الطحاوي جلد3صفحه282' والبيهقي جلد 6صفحه136 من طريق أبي جعفر الخطمي' عن ابن المسيب' عن رافع . قال أبو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث: 1427: هذا يقول حديث شريك عن أبي اسحاق .

1003 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ: اَسْفِرْ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ حَتّٰى يَرَى الْقَوْمُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: صبح کی نماز خوب روشن کر کے پڑھو یہاں تک کہ لوگوں کو ان کے تیر گرنے کی جگہ معلوم ہو جائے۔

1004 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی جنگ میں حصہ ملا تو

1003- حديث صحيح . ما عدا قوله: حتى يرى القوم مواقع نبلهم . وقد مضى قيل حديث، واسناده هنا منقطع بين هرير وجده، ولم تذكر له رواية الا عن أبيه . والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 488 الى المصنف . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4414، وابن أبى حاتم فى العلل رقم الحديث: 385-400، من طريق هارون بن معروف، ويحيى الحمانى، ومحمد بن وبكار، وغيرهم، عن أبى اسماعيل ابراهيم بن سليمان، به . وأخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 83 عن أبى نعيم، عن ابراهيم بن اسماعيل المدنى، عن هرير قال: سمعت جدى رافعًا . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4415 عن فضيل بن محمد الملطى، عن أبى نعيم، عن ابراهيم ابن اسماعيل بن مجمع، عن هرير، عن عبد الرحمٰن بن رافع، عن رافع . وحكى ابن أبى حاتم عن أبيه أن الغلط فى جعل ابراهيم بن اسماعيل محل ابراهيم ابن سليمان من أبى نعيم لا من ابن أبى شيبة . انظر العلل رقم الحديث: 400 . أما قوله فى الحديث: حتى يرى القوم مواقع نبلهم . فلم نزد فى أحاديث الاسفاد بالفجر، لا من رواية رافع ولا غيره، وهى معروفة فى أحاديث صلاة المغرب .

1004- حديث حسن، لحال عمرو بن مرزوق، وفى اسناده هنا خطأ، فالصحيح أنه من رواية يحيى، عن جدته امرأة رافع، عن رافع . والحديث عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4498، والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب جلد2 صفحه 2528 الى المصنف، مثل ما هنا . ورواه عفان، وأبو الوليد الطيالسى، وحجاج بن المنهال، والحسن بن موسىٰ الأشيب، ومسلم بن ابراهيم، ومحمد بن كثير العبدى، عن عمرو بن مرزوق، على الصواب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27172، واسحاق فى مسنده، كما فى المطالب رقم الحديث: 2094 ، والطبرانى رقم الحديث: 4242، والبيهقى فى الدلائل جلد6 صفحه463 .

الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنِی جَدِّی عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، اَنَّهُ اَصَابَهُ سَهْمٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی بَعْضِ غَزَوَاتِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَافِعُ اِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَتَرَكْتُ الْقُطْبَةَ، وَاَشْهَدُ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنَّكَ شَهِيدٌ فَفَعَلَ

رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے رافع! اگر تو چاہے تو میں تیرا حصہ نکال دوں اور قطبہ چھوڑ دوں' میں تیرے لیے قیامت کے دن تیرے شہید ہونے کی گواہی دوں گا' پس انہوں (حضرت رافع) نے ایسے ہی کیا۔

1005 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ الثَّقَفِیُّ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَكَانَ لَا يُحَدِّثُ قَدَرِيًّا وَلَا صَاحِبَ بِدْعَةٍ يَعْرِفُهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِیُّ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ

امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ زائدہ بن قدامہ الثقفی نہ قدریہ سے بیان کرتے ہیں نہ صاحبِ بدعتی سے' جس کے متعلق آپ کو معلوم ہوتا تھا۔ حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ذی الحلیفہ میں مقامِ تہامہ پر تھے'

1005- حديث صحيح ۔ وهو مع الذى بعد فى سياقة واحدة عند أكثر المخرجين ۔ وقد أخرجه البيهقى جلد9 صفحه 426 من طريق المصنف ۔ وأخرجه الطبهرانى رقم الحديث: 4383 من طريق زائدة بن قدامة' به ۔ ورواه الشورى وشعبة وأبو عوانة وعمر بن عبيد وغيرهم' عن سعيد بن مسروق' به ۔ أخرجه الحميدى رقم الحديث: 410-411' وأحمد رقم الحديث: 15844-17300-17302-17322' والدارمى رقم الحديث: 1983' والبخارى رقم الحديث: 2488-2507-5498-5503-5509-5544' ومسلم رقم الحديث: 1968' والترمذى رقم الحديث: 1600' والنسائى رقم الحديث: 4421-4422' وابن ماجه رقم الحديث: 3137' وابن حبان رقم الحديث: 5886' وابن الجارود رقم الحديث: 895' والطبرانى رقم الحديث: 4384-4386' والبيهقى جلد 9صفحه245' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2782 ۔ وخالفهم أبو الأحوص' فرواه عن سعيد بن مسروق' عن عباية' عن أبيه' عن جده ۔ فزاد ذكر أبيه فى اسناده ۔ أخرجه ابن أبى شيبة جلد5 صفحه387' والبخارى رقم الحديث: 5543' وأبو داؤد رقم الحديث: 2821' والترمذى رقم الحديث: 1491-1492-1600' والنسائى رقم الحديث: 4416' والطبرانى رقم الحديث: 4385' والأمر فى هذا الاختلاف يسير ۔ وانظر جامع الترمذى جلد4صفحه131' وتحفة الأشراف جلد 3صفحه148 ۔ ورواه اسماعيل بن مسلم' عن عباية أيضًا عند الطبرانى رقم الحديث: 4394 ۔ لكن أخرجه مسلم رقم الحديث: 1968 من طريق اسماعيل' عن سعيد بن مسروق' عن عباية ۔

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ وَقَدْ جَاعَ الْقَوْمُ فَأَصَابُوا اِبِلًا وَغَنَمًا فَانْتَهَى اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نُصِبَتِ الْقُدُورُ فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَاُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ قَالَ: فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْ اِبِلِ الْقَوْمِ وَلَيْسَ فِى الْقَوْمِ اِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهُ فَاصْنَعُوا بِهِ هٰكَذَا

صحابہ کرام کو بھوک لگی' اُن کو اونٹ اور بکریاں ملیں۔ حضورﷺ اُن کے پاس پہنچے اس حالت میں کہ ہانڈیاں رکھی گئی تھیں' آپﷺ نے ہانڈیوں کو اُنڈیلنے کا حکم دیا' اُن کو بہا دیا گیا پھر آپ نے اُن میں سے دس افراد کے درمیان ایک بکری دی ایک اونٹ کے بدلے۔ قوم سے ایک اونٹ بھاگ گیا' قوم کے پاس ایک سست گھوڑا تھا' ایک آدمی نے اس اونٹ کو پیچھے سے تیر مارا' وہ اونٹ گر گیا' آپﷺ نے فرمایا: یہ اونٹ وحشی ہوتے ہیں جس طرح دوسرے جانور وحشی ہوتے ہیں جو کوئی جانور تم سے قابو نہ آئے' اس کے ساتھ ایسے ہی کیا کرو۔

1006 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ عَنْ رَافِعٍ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى اَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَاُخْبِرُكَ عَنْ ذٰلِكَ اَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَاَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ قَالَ زَائِدَةُ: تَرَوْنَ، مَا فِى الدُّنْيَا حَدِيثٌ فِى هٰذَا الْبَابِ اَحْسَنُ مِنْهُ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَهُوَ وَاللّٰهِ مِنْ جِيَادِ الْحَدِيثِ

حضرت رافع (بن خدیج) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کل ہم نے جانوروں کا شکار کرنا ہے' ہمارے پاس چھری نہیں ہے' کیا ہم بانس کی لکڑی کی نوک سے ذبح کر لیں؟ تو رسول اللہﷺ نے فرمایا: جو (جانور کا) خون بہا دے اور (جس پر) اللہ کا نام لیا جائے' اس کو کھاؤ سوائے اس کے جو ناخن یا دانت سے ذبح کیا جائے۔ اور عنقریب اس کے متعلق میں تمہیں بتاؤں گا کہ دانت تو ایک ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں: زائدہ کا یہ قول ہے کہ تم دیکھو گے دنیا کی کوئی بھی چیز اس باب میں موجود حدیث سے بڑھ کر خوبصورت نہیں ہے' تو ابوداؤد کہنے لگے: اللہ کی قسم! یہ عمدہ احادیث میں سے ایک ہے۔

1006- حديث صحيح . وهو جزء من الحديث السابق .

1007 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ ابْنُ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم اس خبر میں کوئی حرج نہیں خیال کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت ابن خدیج رضی اللہ عنہ نے خیال کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

1008 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِلْحَكَمِ: مَا الْحَقْلُ؟ قَالَ: الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ: لَمَّا سَمِعَ اِبْرَاهِيمُ هَذَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حقل سے منع فرمایا۔ امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حکم سے کہا: حقل کیا ہے؟ فرمایا: تہائی اور چوتھائی۔ حضرت شعبہ نے فرمایا: امام حکم نے فرمایا کہ جب ابراہیم نے یہ حدیث سنی تو انہوں نے تہائی اور چوتھائی کو

1007- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1547' والنسائى رقم الحديث: 3928' والطبرانى رقم الحديث: 4250 من طريق حماد بن زيد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 405' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 73' وأحمد رقم الحديث: 15862' ومسلم رقم الحديث: 1547' وأبو داؤد رقم الحديث: 3389' والنسائى رقم الحديث: 3926-3927' وابن ماجه رقم الحديث: 2450' والطبرانى رقم الحديث: 4249' وغيرهم من طرق عن عمرو بن دينار' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17295' والبخارى رقم الحديث: 2285-2344' ومسلم رقم الحديث: 1547' وأبو داؤد رقم الحديث: 3394' والنسائى رقم الحديث: 3921-3924' وابن ماجه رقم الحديث: 2453' وغيرهم من طريق ابن عمر . وروى هذا الحديث عن رافع على وجوه أخرى مضطربة . انظر مسائل الامام أحمد رواية ابنه عبد الله رقم الحديث: 1673' والجامع للترمذى جلد3صفحه668' ومعالم السنن جلد3صفحه95' والتمهيد جلد3صفحه32-38' والسنن جلد6صفحه35' والفتح جلد5صفحه24 .

1008- حديث صحيح . ومجاهد لم يسمع من رافع' بينهما أسيد بن ظهير . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15868' والنسائى رقم الحديث: 3979 من طريق شعبة' به . وتابع الحكم عليه أبو حصين وابراهيم بن مهاجر وعبد الملك بن ميسرة . وخالفهم منصور وسعيد بن عبد العزيز' فزاد أسيد بن ظهير بين مجاهد ورافع . أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 80' وأحمد رقم الحديث: 17303' والترمذى رقم الحديث: 1384' والنسائى رقم الحديث: 3877-3878' من طريق أبى حصين' وابراهيم بن مهاجر .

الْحَدِيثَ كَرِهَ الثُّلُثَ وَالرُّبُعَ وَلَمْ يَرَ بَأْسًا بِكِرَى الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

ناپسند کیا اور زمین کو سونے و چاندی کے بدلے کرائے پر دینے میں کوئی حرج نہ سمجھی۔

1009 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حجام کی کمائی اور زانیہ عورت کی کمائی اور کتے کی قیمت خبیث ہے۔

1010 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ)(النصر: 1) قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ: أَنَا وَأَصْحَابِي حَيِّزٌ وَالنَّاسُ حَيِّزٌ، لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ رَافِعُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ'' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو پڑھا یہاں تک کہ آپ نے اس کو ختم کر دیا' پھر فرمایا: میں اور میرے صحابہ اور لوگ فتح کے بعد ہجرت نہیں ہے۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث مروان کے سامنے بیان کی' وہ اس وقت مدینہ شریف کا گورنر تھا' تو اس نے کہا: آپ جھوٹ بولتے ہیں' اور اس کے پاس حضرت رافع بن خدیج

1009- حديث صحيح . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2624' ومسلم رقم الحديث: 1568' والطبراني رقم الحديث: 4259 من طرق عن هشام' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد6 صفحه246' وفي المسند رقم الحديث: 76' وأحمد رقم الحديث: 15850-17298' ومسلم رقم الحديث: 1568' وأبو داؤد رقم الحديث: 3421' والترمذي رقم الحديث: 1275' وابن حبان رقم الحديث: 5152-5153 والطبراني رقم الحديث: 4258-4260' والحاكم جلد2 صفحه 42' وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبي كثير' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17309' و مسلم رقم الحديث: 1568' والنسائي رقم الحديث: 4305' والطبراني رقم الحديث: 4261-4263 من طريق السائب بن يزيد' به .

1010- اسناده ضعيف' أبو البختري لم يسمع من أبي سعيد . وسبق تخريجه برقم 602 .

بْنُ خَدِيجٍ فَقُلْتُ: اَمَّا اِنَّ هٰذَا لَوْ شَاءَ لَحَدَّثَكَ فَقَالَ رَافِعٌ: صَدَقَ

بھی تھے' سو میں نے کہا: بہرحال یہ اگر چاہے تو ضرور تجھے بیان کریں گے' تو حضرت رافع نے کہا: انہوں نے سچ کہا۔

1011 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ وَلَا يُكْرِهَا وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو (اگر وہ خود کاشت کاری نہیں کرتا) تو وہ اپنے بھائی کو کاشت کاری کے لیے دے دے اور اس کو کرائے پر نہ دے۔ اس حدیث کو سفیان نے از منصور از مجاہد از اسید بن ظہیر از حضرت رافع بن خدیج روایت کیا۔

1012 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج بیان

1011- حديث صحيح . ومجاهد لم يسمع من رافع' بينهما أسيد بن ظهير . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2598' والنسائى رقم الحديث: 3880-3881' من طريق شعبة ' عن عبد الملك بن ميسرة' عن طاؤس' وعطاء' ومجاهد' عن رافع بنحوه' وعند النسائى فى الأول مجاهد وحده . وتقدم تخريجه فى الحديث رقم الحديث: 1008 من طريق الحكم وآخرين عن مجاهد . وانظر أيضًا الحديث رقم الحديث: 1007 . وأما رواية مجاهد' عن أسيد بن ظهير' عن رافع' فأخرجها أحمد رقم الحديث: 15853-15855' وأبو داؤد رقم الحديث: 3398' والنسائى رقم الحديث: 3872-3875' وابن ماجه رقم الحديث: 2460' والطبرانى رقم الحديث: 4256' والبيهقى جلد 6 صفحه 132 من طريق سعيد بن عبد العزيز ومنصور' عن مجاهد' به . ورواه ابن المسيب وأبو سلمة بن عبد الرحمٰن والقاسم بن محمد وسليمان بن يسار' عن رافع . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3400' والنسائى رقم الحديث: 3895-3899' وابن ماجه رقم الحديث: 2267-2449' والطبرانى رقم الحديث: 4275-4282' والبيهقى جلد6صفحه132 وغيرهم .

1012- حديث حسن . واسناده هنا مرسل . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1483 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17307' والطبرانى رقم الحديث: 4405 من طريق شعبة ' به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4408 من طريق أبى بلج' به . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث: 1385' والطبرانى رقم الحديث: 4406 من طرق عن أبى بلج' به ' وفيه: عن عباية: مات رفاعة وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4407 من طريق أبى بلج ' به .

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو بَلْجٍ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبَايَةَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ جَدَّهُ هَلَكَ وَتَرَكَ غُلَامًا حَجَّامًا وَنَاضِحًا وَاَرْضًا وَاَمَةً فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُجْعَلَ كَسْبُ الْحَجَّامِ فِي عَلَفِ النَّاضِحِ وَنَهَى عَنْ كَسْبِ الْاَمَةِ وَقَالَ فِي الْاَرْضِ: اِزْرَعُوهَا اَوْ ذَرُوهَا

کرتے ہیں کہ ان کے دادا فوت ہو گئے اور انہوں نے وراثت میں ایک پچھنے لگانے والا غلام اور زمین اور لونڈی چھوڑی تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا اور حجام کی کمائی کو اس اونٹ کے چارے کے بدلے میں رکھنے کا حکم دیا جس پر زمین کو سیراب کرنے کیلئے پانی لایا جائے اور لونڈی کی کمائی سے منع کیا ہے۔ اور زمین کے متعلق ارشاد فرمایا: اس کو کاشت کرو یا چھوڑ دو۔

59- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی احادیث

1013 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِي اُذُنِ الْحَسَنِ حِينَ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلَاةِ

حضرت عبیداللہ بن ابی رافع اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا' آپ نے حضرت حسن (بن علی رضی اللہ عنہما) کے کان میں نماز والی اذان پڑھی جس وقت ان کی والدہ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان کو پیدا کیا۔

1014 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

1013- اسناده ضعيف' لضعف عاصم بن عبيد الله . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7986' وأحمد رقم الحديث: 23920-27230' وأبو داؤد رقم الحديث: 5105' والترمذى رقم الحديث: 1514' والروياني رقم الحديث: 682' والبزار رقم الحديث: 3879' والطبراني رقم الحديث: 931' والحاكم جلد 3 صفحه 179' والبيهقي جلد 9 صفحه 305' وفي الشعب رقم الحديث: 8617-8618' وغيرهم من طرق عن الثوري' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وتعقبه الذهبي بضعف عاصم . قال الحافظ في التلخيص جلد4 صفحه149: مداره على عاصم بن عبيد الله' وهو ضعيف .

1014- حديث صحيح . وفي اسناد المصنف خارجة متفق على ضعفه . والحديث أخرجه الطبراني رقم الحديث: 931 من طريق القعنبي' به . وأخرجه مالك جلد2 صفحه680' ومن طريقه عبد الرزاق رقم الحديث: 14158'

بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَاَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فَاَمَرَ اَبَا رَافِعٍ اَنْ يَقْضِيَهُ فَقَالَ: لَا اَجِدُ اِلَّا جَمَلًا خِيَارًا قَالَ: فَاَعْطِهِ فَاِنَّ خَيْرَكُمْ اَوْ قَالَ: خَيْرَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اکرم ﷺ نے ایک شخص سے ایک جوان اونٹ ادھار لیا' بعد میں وہ شخص اونٹ کا تقاضا کرنے آپ کے پاس آ گیا تو آپ نے ابورافع کو ادا کرنے کا حکم دیا تو وہ عرض گزار ہوئے: میں ایک بہترین اونٹ پاتا ہوں' فرمایا: وہی اسے عطا کر دو' بے شک وہ تم میں سے بہتر ہے' یا یہ فرمایا: لوگوں میں سے بہتر وہ ہے جو فیصلہ کرنے میں ان سے اچھا ہو۔ اس حدیث کو القعنبی نے مالک سے' مالک نے زید بن اسلم سے' زید بن اسلم نے عطاء بن یسار سے' عطاء بن یسار نے ابورافع سے اور انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی ہے۔

1015 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی مخزوم میں سے ایک آدمی کو زکوٰۃ لینے کے لیے بھیجا' تو اس نے حضرت ابورافع سے کہا:

وأحمد رقم الحديث: 27225' ومسلم رقم الحديث: 1600' وأبو داؤد رقم الحديث: 3346' والترمذى رقم الحديث: 1318' والنسائى رقم الحديث: 4631' والطبرانى رقم الحديث: 913' وغيرهم . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1600' وابن ماجه رقم الحديث: 2285' وابن خزيمة رقم الحديث: 2332' والطبرانى رقم الحديث: 914 من طريق محمد بن جعفر ومسلم بن خالد' عن زيد' به . وانظر العلل للدارقطنى جلد7صفحه17 .

1015- حديث صحيح . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه214' وأحمد رقم الحديث: 23923' وأبو داؤد رقم الحديث: 1650' والترمذى رقم الحديث: 657' والنسائى رقم الحديث: 2611' والرويانى رقم الحديث: 688' وابن خزيمة رقم الحديث: 2344' والطبرانى رقم الحديث: 932' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23914 من طريق ابن أبى ليلى' عن الحكم' به . وانظر العلل للدارقطنى جلد 7صفحه11-13' والسلسلة الصحيحة رقم الحديث: 1613' والارواء جلد3صفحه363-367 .

مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِأَبِي رَافِعٍ: اصْحَبْنِي كَيْمَا تُصِيبَ مِنْهَا قَالَ: لَا حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ، فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

میرے ساتھ چلو تاکہ آپ کو بھی حصہ ملے جیسے مجھے ملے گا۔ (میں نے) کہا کہ نہیں! (میں آپ کے ساتھ نہیں چلتا) یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر آپ سے اس کے متعلق پوچھ نہ لوں، پس وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے اس بارے پوچھا تو آپ نے فرمایا: صدقہ ہمارے لیے حلال نہیں ہے اور قوم کا غلام ان میں ہی شمار ہوتا ہے۔

1016 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن الشرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔ اس حدیث کو سفیان نے ابراہیم بن میسرہ سے

1016- حديث صحيح . وقد رواه عمرو بن الشريد من حديث أبيه ' ومن حديث أبى رافع ' وكلاهما صحيح كما قال البخارى . وأخرج حديث الشريد: عبد الرزاق رقم الحديث: 14380' وأحمد رقم الحديث: 19487' وابن الجارود رقم الحديث: 645' والدارقطنى جلد 4صفحه224' والبيهقى جلد 6 صفحه 105' وغيرهم من طرق عن عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19480' والنسائى رقم الحديث: 4717' وابن ماجه رقم الحديث: 2496' والطحاوى جلد4صفحه124' والدارقطنى جلد 4 صفحه224 من طريق عمرو بن الشريد' به . وانظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 1429 . وأخرج حديث أبى رافع: الشافعى فى مسنده جلد2 صفحه344' وعبد الرزاق رقم الحديث: 14382' والحميدى رقم الحديث: 552' وأحمد رقم الحديث: 27224' والبخارى رقم الحديث: 6977-6978-6980' وأبو داؤد رقم الحديث: 3516' والنسائى رقم الحديث: 4716' وابن ماجه رقم الحديث: 2495' وابن حبان رقم الحديث: 5180' وغيرهم من طرق عن ابن عيينة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14381' والبخارى رقم الحديث: 2258-6981' وابن حبان رقم الحديث: 5183' والدارقطنى جلد 4صفحه223-224 من طرق عن ابراهيم بن ميسرة' به . وانظر العلل للدارقطنى جلد 7 صفحه 51 . قال الترمذى جلد3صفحه651: سمعت محمدًا يقول: كلا الحديثين عندى صحيح . وانظر العلل الكبير للترمذى صفحه215' والتمهيد جلد 7 صفحه46' ونصب الراية جلد4صفحه174 .

قَالَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ وَرَوَى سُفْيَانُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے عمرو بن شرید سے انہوں نے حضرت رافع سے اورانہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا۔

1017 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ اِلَى اَبِي رَافِعٍ الْعَنَزَةَ، وَاَمَرَهُ اَنْ يَقْتُلَ كِلَابَ الْمَدِينَةِ؟ فَقَتَلَهَا اِلَّا كَلْبًا، فَجَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَقْتُلَهُ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت ابن ابی رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابورافع کو نیزہ دیا اورحکم دیا کہ اس کے ساتھ مدینہ کے کتوں کو مارو تو انہوں نے سب کتوں کو ماردیا' مگر ایک کتا رہنے دیا' اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' آپ کو بتایا تو آپ نے حکم فرمایا کہ اسے بھی ماردو۔ اس حدیث کو قعنبی نے از یعقوب بن محمد از محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ از سالم بن عبداللہ از حضرت ابورافع روایت کیا۔

1018 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ،

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے

1017- حديث صحيح' واسناد المصنف مرسل' لكنه صح من الطريق المشار اليه' وقد جاء هنا: ابن أبي رافع . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2537 الى المصنف' وفيه: بنت أبي رافع . وكذلك أخرجه الحارث في مسنده (414- بغية) من طريق هشام' به . وأبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 2539 من طريق يحيى' به . وجاء في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4091: ثابت ابن أبي رافع . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 5صفحه405' والروياني رقم الحديث: 690-698' وأبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 2540' وابن عبد البر في التمهيد جلد 14صفحه234' والحاكم جلد 2صفحه311' والبيهقي جلد9صفحه235 من طريق سلمى أم رافع' عن أبي رافع . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23916' والحارث في مسنده (415- بغية)' والبزار رقم الحديث: 3869' والروياني رقم الحديث: 685' وأبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 2544-2545 من طريق آخر عن أبي رافع . وأما طريق سالم بن عبد الله' عن أبي رافع' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 27232' والطبراني رقم الحديث: 937 .

1018- حديث صحيح . وقد توبع مخول عليه . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم

عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، قَالَ: مَرَّ بِی نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا سَاجِدٌ قَدْ عَقَصْتُ شَعْرِی، فَاَطْلَقَهُ

نبی ﷺ میرے پاس سے گزرے اور میں سجدہ کی حالت میں تھا' میں نے اپنے بالوں کی چوٹی باندھی ہوئی تھی تو آپ نے اس کو کھول دیا۔

60- وَمَا اُسْنِدَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی احادیث

1019- حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ الْوَسْمِ فِی الْوَجْهِ ، قَالَ الْعَبَّاسُ: لَا اَسِمُ اِلَّا فِی آخِرِ عَظْمٍ فَوَسَمَ فِی آخِرِ الْجَاعِرَتَیْنِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چہرے پر داغنے سے منع کیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پھر صرف ہڈی کے آخر پر داغتا تھا' پس انہوں نے دونوں رانوں کے آخری حصوں کو داغا ہے جہاں پر دُم ہلانے پر پہنچتی ہے۔

الحدیث: 714 الی المصنف ۔ وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 992 من طریق قیس بن الربیع' به ۔ وأخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 1042' والرویانی رقم الحدیث: 686-687' والطبرانی رقم الحدیث: 991 من طریق شعبة ' عن مخول' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2990' وأحمد رقم الحدیث: 23907-27228' والطبرانی رقم الحدیث: 990' من طریق الثوری' عن مخول' عن رجل' عن أبی رافع ۔ وانظر العلل للدارقطنی جلد 7صفحه17-18 ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2991' وأبو داؤد رقم الحدیث: 646' والترمذی رقم الحدیث: 384' والطبرانی رقم الحدیث: 993' والبیهقی جلد2صفحه109 من طریق سعید بن أبی سعید المقبری' عن أبیه ' عن أبی رافع ۔ قال الترمذی: حدیث حسن ۔ وقال الدارقطنی أصحها اسنادًا ۔

1019- اسناده منقطع' جعفر بن تمام لم یدرك جده العباس ۔ والحدیث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2491 الی المصنف ۔ وأخرجه أبو یعلٰی رقم الحدیث: 6701 من طریق المصنف' وفی الاتحاف للبوصیری رقم الحدیث: 2676 عن المصنف' بلفظ: لا أسم الا فی الأخدعین ۔ وله شاهد عن أبی هریرة وطلحة بن عبید اللّٰه وأنس عند البزار (2064-2066-کشف) ۔

1020 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، اَنَّ الْعَبَّاسَ بَنَى غُرْفَةً، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اهْدِمْهَا ، فَقَالَ:اَوَاَتَصَدَّقُ بِثَمَنِهَا؟ فَقَالَ:اهْدِمْهَا ثَلَاثًا

حضرت ابوالعالیہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ایک کمرہ بنایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اس کو گرا دو؛ عرض کی: کیا میں اس کو پیسوں کے بدلے فروخت نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: اس کو گرا دو! تین مرتبہ فرمایا۔

61- وَمَا اُسْنِدَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی احادیث

1021 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

1020- اسناده مرسل ـ عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3585 الى المصنف ـ وأخرجه أبو داؤد في المراسيل رقم الحديث:527 عن موسٰى بن اسماعيل' وابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 1833 عن أبيه ' عن عفان كلاهما عن حماد' به ـ وروى عن أبي العالية ' عن العباس ـ قال ابن أبي حاتم: سألت أبي عن حديث رواه أسد بن موسٰى' عن حماد بن سلمة ' عن شعيب بن الحبحاب' عن أبي العالية ' عن العباس بن عبد المطلب...... (فذكره) ـ قال أبي: هذا خطأ' حدثنا عفان بهذا الحديث' عن حماد بن سلمة ' عن شعيب بن الحبحاب' عن أبي العالية ' أن العباس' مرسل ـ

1021- اسناده ضعيف' لضعف أبي اسرائيل اسماعيل بن خليفة ـ وقد اختلف عليه' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 1833' وابن ماجه رقم الحديث: 2883' عن وكيع' والطبراني جلد18صفحه287' من طريق العباس بن الفضل الأسفاطي' عن أبي الوليد الطيالسي كلاهما عن أبي اسرائيل' به ـ وفيه: عن ابن عباس' عن الفضل' أو أحدهما عن الآخر ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3340 عن وكيع' به' وفيه: عن ابن عباس والفضل' أو أحدهما عن الآخر ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1833-2973 عن أبي أحمد الزبيري' عن أبي اسرائيل' به' وفيه: عن ابن عباس' أو عن الفضل' أو عن أحدهما عن صاحبه ـ وأخرجه البيهقي جلد 4صفحه340 من طريق ابن أبي قماش' عن أبي الوليد الطيالسي' به' بدون شك ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2867' والطبراني جلد 18صفحه296' والبيهقي جلد 4صفحه340' والخطيب في الموضح جلد 1صفحه416 من طريق الثوري' عن أبي اسرائيل' به ' عن ابن عباس' ولم يتعده ـ وعند الطبراني والخطيب: وليس بعبد الله ـ

اَبُو اِسْرَائِيلَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ، فَاِنَّهُ يَمْرَضُ الْمَرِيضُ، وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ، وَتَبْدُو الْحَاجَةُ شَكَّ اَبُو دَاوُدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، وَرَوَى غَيْرُهُ بِغَيْرِ شَكٍّ عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو حج کا ارادہ کرے وہ جلدی کرے ہوسکتا ہے کہ اس کو کوئی مرض لگ جائے یا اس کی سواری گم ہو جائے یا کوئی اور ضرورت ظاہر ہو جائے۔ امام ابوداؤد کو اس حدیث میں شک ہے' ان کے علاوہ نے بغیر شک کے از ابواسرائیل از فضیل از ابوسعید از حضرت عبداللہ بن عباس از حضرت فضل رضی اللہ عنہ روایت کی۔

1022 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے جمرۂ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

1023 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

و أخرجه أحمد رقم الحديث: 1973' وأبو داؤد رقم الحديث: 1732' والدارمي رقم الحديث: 1791' والحاكم جلد 1 صفحه 448' وغيرهم من طريق مهران أبي صفوان' عن ابن عباس . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر الارواء جلد 4 صفحه 168-169 .

1022- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1807-1809-1810-1814 من طريق غندر وغيره' عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1791-1793-1806-1809-1810-1814-1825' والبخاري رقم الحديث: 1685' ومسلم رقم الحديث: 1281' وأبو داؤد رقم الحديث: 1815' والترمذي رقم الحديث: 918' والنسائي رقم الحديث: 3055' والبزار رقم الحديث: 2145' وابن حبان رقم الحديث: 3804' وغيرهم من طرق عن عطاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1798-1831-1832' ومسلم رقم الحديث: 1281' والنسائي رقم الحديث: 3080-3092' وابن ماجه رقم الحديث: 3040' وأبو يعلى رقم الحديث: 6728' وابن خزيمة رقم الحديث: 2885' وغيرهم من طرق عن ابن عباس .

1023- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه . وأخرجه الطبراني جلد 18 صفحه 283 من طريق

صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً، مِنْ خَثْعَمَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا، لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، اَفَيَقْضِي عَنْهُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ:نَعَمْ هٰكَذَا رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ:عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیلہ خثعم کی ایک عورت حجۃ الوداع کے سال نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی‘ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے اور میرے والد نے بڑھاپے کی حالت میں پایا ہے‘ اب وہ سواری پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتے‘ کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! ابوداؤد نے اسے اسی طرح روایت کیا اور عبدالرزاق نے از معمر از زہری از سلیمان بن یسار از حضرت ابن عباس از حضرت فضل از نبی اکرم ﷺ روایت کی۔

المصنف ۔ وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 359‘ والبخاری رقم الحديث: 1514-1854-1855-4399-6228‘ ومسلم رقم الحديث: 1334‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1809‘ والنسائی رقم الحديث: 5405-5407‘ والطبرانی جلد 18 صفحه 282-285 من طرق عن الزهری‘ به ۔ وأما رواية عبد الرزاق‘ فأخرجها أحمد رقم الحديث: 1818‘ وأبو يعلٰى رقم الحديث: 6737 عن عبد الرزاق‘ به ۔ وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحه 282 من طريق معمر‘ به ۔ وأخرجه من رواية ابن عباس عن الفضل: أحمد رقم الحديث: 1822‘ والبخاری رقم الحديث: 1853‘ ومسلم رقم الحديث: 1335‘ والترمذی رقم الحديث: 928‘ والنسائی رقم الحديث: 5404‘ وابن ماجه رقم الحديث: 2909‘ والطبرانی جلد 18 صفحه 282 من طرق عن الزهری‘ به ۔

وقال الترمذی: حديث الفضل بن عباس حديث حسن صحيح ۔ وروی عن ابن عباس‘ عن حصين بن عوف المزنی‘ عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم ۔ وروی عن ابن عباس أيضًا‘ عن سنان بن عبد الله الجهنی‘ عن عمته‘ عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم ۔ وروی عن ابن عباس‘ عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم ۔ قال: وسألت محمدًا عن هذه الروايات فقال: أصح شیء فی هذا الباب ما روی ابن عباس عن الفضل بن عباس‘ عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم ۔ قال محمد: ويحتمل أن يكون ابن عباس سمعه عن الفضل وغيره‘ عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم‘ ثم روی هذا عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم‘ وأرسله‘ ولم يذكر الذی سمعه منه ۔ قال أبو عيسٰی: وقد صح عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم فی هذا الباب غير حديث ۔

1024 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ، اَنَّهُ رَدِفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ يَدًا غَادِيَةً حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' آپ کے اونٹ نے صبح کی بارش کی وجہ سے قدم آگے نہیں بڑھائے یہاں تک کہ آپ نے رمی جمرہ کو کنکریاں مارلیں۔

62- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی احادیث

1025 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھجور کے ساتھ ملا کر ککڑی کھاتے ہوئے دیکھا۔

1024- اسناده منقطع' الحسن العرنی لم يسمع من الفضل بن عباس . والحديث ذكره ابن أبی حاتم فی العلل رقم الحديث: 822 هكذا عن الطيالسی . وخالف أبا داؤد بهز' وهدبة بن خالد' وأبو عبد الرحمٰن المقرئ' فقالوا عن همام: عن قتادة' عن عزرة' عن الشعبی' عن الفضل' أخرجه أحمد رقم الحديث: 1829' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 6721' والطبرانی جلد18صفحه297' والبيهقی جلد5صفحه127 .

1025- حديث صحيح . أخرجه الرويانی رقم الحديث: 1334' والخطيب جلد 13صفحه296 من طريق المصنف . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 540' وأحمد رقم الحديث: 1841' والدارمی رقم الحديث: 2058' والبخاری رقم الحديث: 5440-5447-5449' ومسلم رقم الحديث: 2043' وأبو داؤد رقم الحديث: 3835' والترمذی رقم الحديث: 1844' وابن ماجه رقم الحديث: 3325' والبزار رقم الحديث: 2247' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 6798' والطبرانی فی الكبير (195- قطعة من الجزء13) . والبيهقی جلد7صفحه281 من طرق عن ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2240' والطبرانی (182-قطعة من الجزء 13) من طريق عمرو ابن عبد الغفار' عن هشام بن عروة' عن أبيه' عن عبد الله بن جعفر . وروی عن هشام' عن أبيه' عن عائشة . وعن هشام' عن أبيه' مرسلًا . انظر جامع الترمذی رقم الحديث: 1843 .

1026 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتَاهُ هَلَاكُ جَعْفَرٍ قَالَ: اجْعَلُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا؛ فَقَدْ جَاءَ هُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ هٰكَذَا قَالَ اَبُو دَاوُدَ، وَقَالَ غَيْرُهُ: عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

حضرت خالد بن جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جعفر کی شہادت کے موقع پر فرمایا کہ آلِ جعفر کے لیے کھانا بناؤ' اُن کو آج مصیبت نے مشغول کر رکھا ہے۔ اسی طرح ابوداؤد نے بیان کیا اور ان کے علاوہ نے ازسفیان بن عیینہ از خالد بن جعفر از والد خود از عبداللہ بن جعفر اسے روایت کیا۔

1027 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1026- اسناده ضعيف' لجهالة خالد بن سارة والد جعفر بن خالد' وقد خالف المصنف جماعة من أصحاب ابن عيينة ' منهم أحمد والحميدى وابن منيع ومسدد وهشام بن عمار وغيرهم' فرووه موصولًا بذكر عبد الله بن جعفر في اسناده . أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه400' والحميدى رقم الحديث: 537' وأحمد رقم الحديث: 1571' وأبو داؤد رقم الحديث: 3132 والترمذى رقم الحديث: 998' وابن ماجه رقم الحديث: 1610' والبزار رقم الحديث: 2245' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 6801' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 1472' والدارقطنى جلد 2صفحه87' والحاكم جلد 1صفحه372' والبيهقى جلد4صفحه61' والبغوى فيى شرح السنة رقم الحديث: 1522 . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وقد رواه ابن اسحاق' عن عبد الله بن أبى بكر بن محمد بن عمرو بن حزم' عن أم عيسى الجزار' عن أم عون وفى بعض الروايات: أم جعفر ابنة محمد بن جعفر' عن جدتها أسماء بنت عميس' قالت: لما أصيب جعفر رجع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الى أهله فقال: ان آل جعفر قد شُغلوا بميتهم' فاصنعوا لهم طعامًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27131' وابن ماجه رقم الحديث: 1611' والطبرانى جلد24صفحه143 . وأخرجه ابن سعد جلد 8صفحه280' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 5صفحه61 من طريق الواقدى' عن ابن أبى الرجال' عن عبد الله بن أبى بكر' به ' مطولًا . وروى هذا الحديث من طريق سعيد بن الصباح' عن ورقاء' عن عمرو بن دينار' عن ابن عمر' مرفوعًا . أخرجه ابن عدى جلد 3 صفحه 1246' وقال: وهذا الحديث غريب جدًا بهذا الاسناد' وانما يروى هذا عن ابن عيينة ' عن جعفر بن خالد' عن أبيه ' عن عبد الله بن جعفر .

1027- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1743' ومسلم رقم الحديث: 2428' وأبو داؤد رقم الحديث:

زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُوَرِّقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، تُلُقِّيَ بِي وَبِالْحَسَنِ، فَيَجْعَلُ اَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَالْآخَرَ خَلْفَهُ عَلَى الدَّابَّةِ

رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس آتے تھے تو مجھے اور حسن کو آپ سے ملایا جاتا۔ پس آپ ہم میں ایک کو اپنے آگے اور ایک کو اپنے پیچھے بٹھا لیتے تھے سواری پر۔

1028 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْ، شَهِدَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَابْنُ الزُّبَيْرِ يَحُزُّ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اللَّحْمَ وَيُطْعِمُهُ، فَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت مسعودی فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا جو حضرت عبداللہ بن جعفر اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا اور حضرت ابن زبیر' عبداللہ بن جعفر کو گوشت کاٹ کر دے رہے تھے اور وہ کھا رہے تھے۔

2566' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 4246' وابن ماجه رقم الحدیث: 3773' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 6791' والطبرانی فی الکبیر (200-202 قطعة من الجزء 13)' والبیهقی جلد 5صفحه260 من طرق عن عاصم' به .

1028- اسناده ضعیف' لجهالة الراوی عن عبد الله بن جعفر . والحدیث أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1756 عن أبی النضر' وأبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد 1صفحه237 من طریق عبد الله بن رجاء كلاهما عن المسعودی' به . ورواه مسعر فقال: عن رجل من فهم' عن عبد الله بن جعفر . أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 539' وأحمد رقم الحدیث: 1744-1759' والترمذی فی الشمائل رقم الحدیث:162' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحدیث:6657' وابن ماجه رقم الحدیث:3308' والطبرانی فی الكبیر (215- قطعة من الجزء13)' والحاكم جلد4صفحه111 ' وغیرهم' وصححه الحاكم' وأقره الذهبی . وسمی مسعر الرجل فی روایة ابن ماجه: محمد بن عبد الله ' وفی روایة الحاكم والطبرانی: محمد بن عبد الرحمٰن . وانظر تهذیب الكمال جلد 25صفحه474' وتعجیل المنفعة جلد2 صفحه 192-193 . قال الحاكم: وقد رواه رقبة بن مصقلة عن هذا الفهمی ولم ینسبه . ثم أخرجه من طریقه جلد 4 صفحه 111 ' وكذلك أخرجه البزار رقم الحدیث: 2262 . ورواه قتادة ' عن عبد الله بن جعفر' ولم یسمع منه . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1749 . وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 7761' وفی الصغیر رقم الحدیث: 1035 من طریق أصرم ابن حوشب' حدثنا قرة بن خالد' عن أبی جعفر محمد بن علی بن الحسین' قال: قلت لعبد الله بن جعفر: حدثنا شیئًا سمعته...... فذكره .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَطْيَبُ اللَّحْمِ الظَّهْرُ

حضرت ابن جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: سب سے اچھا گوشت پیٹھ کا ہے۔

1029 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ جَعْفَرٍ وَاَصْحَابِهِ، اَمْهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا، ثُمَّ اَتَاهُمْ فَقَالَ: اَخْرِجُوا اِلَيَّ وَلَدَ اَخِي قَالَ: فَاُخْرِجَ ثَلَاثَةٌ كَاَنَّهُمْ اَفْرُخٌ، فَاُخْرِجَ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَوْنٌ، وَمُحَمَّدٌ، فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَ رُئُوسَهُمْ، وَقَالَ: اَمَّا عَوْنٌ، فَاَشْبَهَ خَلْقِي وَخُلُقِي، وَاَمَّا مُحَمَّدٌ فَاَشْبَهَ عَمَّنَا اَبَا طَالِبٍ، وَاَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَشَالَهَا وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِي اَهْلِهِ، وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ قَالَ: وَجَعَلَتْ اُمُّهُمْ تُفْرِحُ لَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آلْعَيْلَةَ وَاَنَا وَلِيُّهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ هٰكَذَا رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ، وَرَوَاهُ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ

حضرت حسن بن سعد مولیٰ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت جعفر اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کے موقع پر آئے (فرمایا:) آلِ جعفر کو تین دن کا کھانا دو، پھر اُن کے پاس آئے، فرمایا: میرے پاس لاؤ میرے بھائی کے بیٹوں کو۔ تینوں کو نکالا گیا تو وہ ایسے تھے جیسے چوزے ہوتے ہیں، پس عبداللہ، عون اور محمد کو لایا گیا تو آپ نے حجام کو بلوایا، تو اس نے ان کے بال کاٹے۔ اور فرمایا: بہرحال عون یہ میری سیرت وصورت کے مشابہ ہے اور محمد ہمارے چچا ابوطالب کے مشابہ ہے اور آپ نے عبداللہ کا ہاتھ پکڑا اور انہیں اُٹھایا اور دعا کی: اے اللہ! حضرت جعفر کے گھر والوں میں سے اس کا جانشین بنا اور حضرت عبداللہ کے دائیں ہاتھ کے عقدِ بیع میں برکت عطا فرما! فرمایا: تو ان کی والدہ ان کے لیے خوش ہونے لگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر

1029- حديث صحيح . وقد اختلف في اسناده على محمد بن أبي يعقوب، فرواه مهدى ابن ميمون، عنه، مرسلًا، ورواه جرير بن حازم، عنه، متصلًا . أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة رقم الحديث: 650 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 14صفحه518 عن أبي أسامة، عن مهدى، به . ورواه وهب بن جرير وموسىٰ بن اسماعيل، عن جرير، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1750، وأبو داؤد رقم الحديث: 4192، والنسائي رقم الحديث: 4242، وفي الكبرى رقم الحديث: 8160-9295، والطبراني في الكبير رقم الحديث: 1461، وغيرهم . ورواه خالد بن سارة، عن عبد الله بن جعفر، بنحوه . أخرجه الحاكم جلد 1 صفحه372 . ومن مرسل الشعبي أخرجه ابن سعد جلد4صفحه34 مقتصرًا على الدعاء لجعفر .

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: جَاءَ تْ بِنَا اُمُّنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے جتنے بھی افراد ہیں میں ان کا دنیا و آخرت میں مددگار ہوں (وارث ہوں)۔ اسی طرح اسے روایت کیا ابوداؤد نے اور اسے وہیب بن جریر نے از والد خود از محمد بن ابویعقوب از حسن بن سعید از حضرت عبداللہ بن جعفر روایت کیا۔ کہا کہ ہمارے ساتھ ہماری والدہ ہمیں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے آئیں۔

1030 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى قَرْنِهِ بَعْدَمَا سُمَّ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی پنڈلی پر داغنے کے بعد پچھنا لگوایا۔

63- كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

1031 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت امام زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

1030- اسناده ضعيف' لضعف جابر الجعفي' وهذا لفظ غريب . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2760 الى المصنف' بلفظه هذا . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2244 عن عمرو بن علي' عن المصنف' وفيه: وهو محرم . بدلًا من: بعد ما سم . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 6796 من طريق الحارث بن النعمان' وابن قانع في معجمه جلد 2صفحه80' والطبراني في الكبير (183- قطعة من الجزء 13)' وفي الأوسط رقم الحديث: 6309 من طريق آدم كلاهما عن شيبان' به .

1031- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف زمعة' وهو مرسل' لكنه جاء باسناد صحيح موصول كما أشير اليه عقب الحديث . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 873' وأحمد رقم الحديث: 27210' وعبد بن حميد رقم الحديث: 376' والترمذي رقم الحديث: 1641' والطبراني جلد19صفحه63-66 من طريق معمر وعمرو بن دينار مفرقين عن الزهري' عن ابن كعب بن مالك' عن أبيه . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15841 من طريق معمر أيضًا عن الزهري' عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك'

زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَيْرٌ تَعَلَّقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ، حَتّٰى يُرْجِعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلٰى جَسَدِهِ وَهٰذَا الْحَدِيثُ يَرْوِيهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی روح پرندہ (کی شکل میں) ہے جنت کے درختوں کے پتوں کے ساتھ معلق رہتی ہے یہاں تک کہ (قیامت کے دن) اس کو اللہ عزوجل اس کے جسم میں واپس کر دے گا۔ یہ حدیث عبدالرزاق نے روایت کی معمر سے انہوں نے زہری سے اور زہری نے حضرت کعب بن مالک سے انہوں نے اپنے والد سے۔

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے چچا سے روایت

1032 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

عن أبيه ' وفيه قصة . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه240 ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 15816' والنسائی رقم الحديث: 2072' وابن ماجه رقم الحديث: 4271' وأحمد رقم الحديث: 15825-15830' وابن حبان رقم الحديث: 4657' والطبرانی جلد19 صفحه64-65 من طريق مالك وغيره ' عن الزهری' عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك' عن أبيه . وقد صرح الزهری بسماعه من عبد الرحمٰن كما عند أحمد ' وأثبته له ابن معين كما فی تاريخ الدوری جلد 3 صفحه 150' وخرج له البخاری فی الصحيح من روايته عنه . وانظر تاريخ البخاری جلد5 صفحه305 . وله شاهد عن أم هانئ عند أحمد رقم الحديث: 27427 وغيره .

1032- حديث صحيح بشواهده . وقد وقع فی حديث الزهری هذا اختلاف شديد' فأخرجه الشافعی فی مسنده جلد 2 صفحه 239' وفی الرسالة رقم الحديث: 8' والحميدی رقم الحديث: 874' والطحاوی جلد3 صفحه221' والاسماعيلی كما فی فتح الباری جلد6 صفحه147' والبيهقی جلد9 صفحه78 من طرق عن ابن عيينة ' به . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 1004 . وقال الحافظ فی الاصابة فی ترجمة سهل بن مالك جلد 3 صفحه205: وروى أبو عوانة والطحاوی من طريق مالك' عن الزهری' عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك' عن عمه ' أن النبی صلی الله عليه وآله وسلم نهى الذی قتلوا ابن أبی الحقيق عن قتل النساء والصبيان . فان كان محفوظًا احتمل أن يكون اسم عمه سهلًا' لكن أخرجه أبو عوانة والطحاوی من وجهين آخرين عن الزهری' عن عبد الرحمٰن' عن أبيه . غير أنه قال فی ترجمة كعب بن مالك جلد 5 صفحه610: لم يكن لمالك ولد غير كعب الشاعر المشهور . والذی فی موطأ مالك جلد2 صفحه447: عن الزهری' عن عبد الرحمٰن بن كعب' مرسلًا . ورواه الوليد بن مسلم عند الطحاوی جلد3 صفحه221' والطبرانی جلد 19 صفحه 74 عن مالك' عن الزهری' عن عبد الرحمٰن بن كعب' عن أبيه . لكن قال ابن عبد البر: اتفق رواة

الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا۔

1033 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا الْغَزْوَةَ وَرَّى بِغَيْرِهَا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جہاد کے لیے جاتے تو اس کے علاوہ کوئی معنی مراد لیتے تھے (یعنی توریہ بولتے تھے)۔

1034 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

مالك على ارساله . ورواه يونس بن يزيد' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن كعب' عن أبيه . عند الطبرانى جلد19صفحه74 . ورواه محمد بن أبى حفصة عند الطبرانى جلد 19صفحه74 عن الزهرى فقال: عن عبد اللّٰه بن كعب بن مالك' عن أبيه . وفى رواية عن ابن أبى حفصة بالشك: عبد الله أو عبيد الله . وروى عن ابن جريج' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن كعب' عن أبيه' عن عمه' عن كعب . أخرجه الطبرانى جلد19صفحه75 . وانظر مسند أبى يعلىٰ رقم الحديث: 907' والاصابة جلد4صفحه167' والفتح جلد6صفحه112' وهدى السارى صفحه363 .

1033- حديث صحيح' واسناده المصنف ضعيف' لضعف صالح بن أبى الأخضر . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2637' والبيهقى جلد9صفحه150 من طريق معمر' عن الزهرى' به' وزاد: وكان يقول: الحرب خدعة . قال أبو داؤد: لم يجئ به الا معمر يريد قوله: الحرب خدعة . بهذا الاسناد' انما يروى من حديث عمرو بن دينار' عن جابر . ومن حديث معمر' عن همام بن منبه' عن أبى هريرة . وهذا الحديث جزء من الحديث الذى بعده' وسيأتى تخريجه مطولًا .

1034- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف كسابقه . أخرجه ابن شيبة جلد14صفحه539' وأحمد رقم الحديث: 15811-15812-15819-15826-27214-27219 . وعبد بن حميد رقم الحديث: 375' والدارمى رقم الحديث: 2441-2454' والبخارى رقم الحديث: 2949-2950' وأبو داؤد رقم الحديث: 2605' والترمذى رقم الحديث: 3102' والنسائى رقم الحديث: 3426' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 8787' وابن ماجه رقم الحديث: 1393' وابن حبان رقم الحديث: 3370' والطبرانى جلد19صفحه58-69' والبيهقى

الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ، قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبًا وَهُوَ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، قَالَ كَعْبٌ: لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ اِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، غَيْرَ اَنِّي لَمْ اَشْهَدْ بَدْرًا، وَلَمْ يُعَاتِبِ اللّٰهُ اَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْ بَدْرٍ، اِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ، حَتَّى جَمَعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَدُوِّهِ عَلَى غَيْرِ مَوْعِدٍ، وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَا اُحِبُّ اَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ، وَاِنْ كَانَتْ بَدْرٌ هِيَ اَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا، فَكَانَ مِنْ خَبَرِي اَنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، اَنِّي لَمْ اَكُنْ قَطُّ اَقْوَى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّي

فرماتے ہیں اور یہ حضرت کعب کے راہنما تھے' جس وقت حضرت کعب نابینا ہو گئے تھے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ ان سے وہ حدیث بیان کرتے ہیں جس وقت وہ رسول اللہ ﷺ سے غزوۂ تبوک کے موقع پر پیچھے رہ گئے تھے۔ حضرت کعب فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے سوائے اس غزوۂ تبوک کے کسی غزوہ سے بھی پیچھے نہ رہے اور میں غزوۂ بدر میں بھی حاضر نہیں تھا اور اُن میں سے کسی پر اللہ تعالیٰ نے عتاب نہیں کیا' رسول اللہ ﷺ نکلے تو آپ کا ارادہ قریش کے قافلہ کو روکنے کا تھا یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے آپ کو اور آپ کے دشمن کو جمع کر دیا بغیر وعدہ کی جگہ کے' اور بلاشبہ میں لیلۃ العقبہ کی رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر تھا' جب ہم نے اسلام کا پختہ ارادہ کیا اور مجھے غزوۂ بدر میں حاضر ہونا اتنا زیادہ پسند نہیں حالانکہ لوگوں میں غزوۂ بدر کا زیادہ تذکرہ ہے' سو میرا واقعہ یہ ہے کہ میں

جلد 9 صفحہ 150 من طریق معمر ویونس وابن جریج واسحاق بن راشد عن الزهری عن عبد الرحمٰن بن کعب بن مالك عن أبیه کروایة المصنف وقد صرح الزهری بسماعه من عبد الرحمٰن بن کعب عند ابن حبان والطبرانی والبیهقی ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15808-27220' والبخاری رقم الحدیث: 2948' والنسائی رقم الحدیث: 3432' وفی الکبریٰ رقم الحدیث: 8785 من طریق معمر ویونس وابن جریج أیضًا عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن کعب بن مالك عن جده ۔ وأخرجه الطبرانی جلد 19 صفحه 57-58 من طریق الزبیری واسماعیل بن أمیة عن الزهری مثله ۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 15820-15827-15828' والبخاری رقم الحدیث: 2757-2947-3889' وفی الأدب المفرد رقم الحدیث: 944' ومسلم رقم الحدیث: 2769' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3317-3321-4600' والنسائی رقم الحدیث: 3833-3834' وفی الکبریٰ رقم الحدیث: 8779-11232 ۔

حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ، وَاللّٰهِ مَا اجْتَمَعَتْ لِى رَاحِلَتَانِ قَطُّ حَتّٰى جَمَعْتُهُمَا فِى تِلْكَ الْغَزْوَةِ، قَالَ كَعْبٌ: فَلَيْسَ اَحَدٌ يُرِيدُ اَنْ يَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَظُنُّ اَنَّ ذٰلِكَ سَيَخْفٰى لَهُ، مَا لَمْ يُنَزِّلِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ وَحْيًا قَالَ: وَغَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ طَابَتْ ثِمَارُ الْمَدِينَةِ وَظِلَالُهَا، فَاَنَا اِلَيْهِ اَصْعَرُ، فَاَخْبَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ الَّذِى يُرِيدُ، وَكَانَ اِذَا غَزَا الْغَزْوَةَ وَرّٰى بِغَيْرِهَا، حَتّٰى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ، وَالنَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ، لَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابٌ حَافِظٌ، يُرِيدُ الدِّيوَانَ قَالَ: وَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا بَعِيدًا، وَنَحْنُ عَدَدٌ كَبِيرٌ، فَطَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَجَهَّزُ، وَغَدَوْتُ كَاَنِّى اَتَجَهَّزُ، ثُمَّ اَرْجِعُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْءًا، ثُمَّ اَغْدُو كَاَنِّى اَتَجَهَّزُ، وَلَمْ اَقْضِ شَيْءًا قَالَ: فَلَمْ يَزَلِ الْاَمْرُ يَتَمَادٰى بِى حَتّٰى شَمَّرَ النَّاسُ بِالرَّحِيلِ، فَطَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ، فَهَمَمْتُ اَنْ اَرْتَحِلَ فَلَمْ يُقَدَّرْ لِى، وَلَيْتَنِى فَعَلْتُ، فَطَفِقْتُ يَحْزُنُنِى اَنِّى اِذَا خَرَجْتُ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللّٰهِ فِى النَّاسِ لَا اَرٰى اِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِى النِّفَاقِ، اَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللّٰهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ، وَلَمْ يَذْكُرْنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتٰى تَبُوكَ، فَقَالَ فِى مَجْلِسٍ، وَفِى الْقَوْمِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، بِتَبُوكَ: مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ؟ فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ بَنِى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب غزوۂ تبوک میں پیچھے رہ گیا' میں اس وقت سے زیادہ کبھی بھی طاقتور اور خوشحال نہ ہوا' جب میں اس موقع پر آپ سے پیچھے رہ گیا' اللہ کی قسم! اس غزوہ کے علاوہ میرے پاس کبھی بھی دو سواریاں جمع نہیں ہوئی تھیں۔ حضرت کعب نے فرمایا: کوئی بھی یہ ارادہ نہیں رکھتا تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے رہا' سوائے اس گمان کے کہ اس کا معاملہ آپ پر پوشیدہ ہی رہے گا جب تک اللہ عزوجل نے اس بارے وحی نہ نازل فرمائی' اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ جنگ اس وقت لڑی جب سائے تازہ ہو گئے اور پھل خوشبو والے ہو گئے' اور جب آپ کسی غزوہ کا ارادہ کرتے تو اس کے علاوہ ہی کچھ کہتے اور آپ فرماتے: لڑائی ایک دھوکہ ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوۂ تبوک میں ارادہ فرمایا کہ لوگ تیار ہو جائیں اور میں زیادہ سہولت والا تھا' بلاشبہ میرے لیے دو سواریاں جمع تھیں اور میں اسی کیفیت میں رہا یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت کھڑے ہوئے اور وہ جمعرات کا دن ہے اور آپ جمعرات کے دن نکلنا پسند فرماتے تھے' پس میں نے صبح کی تو میں نے کہا: میں بازار چلتا ہوں اور میں اپنا سامان خریدتا ہوں' پھر میں اس کو لاتا ہوں' بس میں صبح کے وقت بازار گیا' بعض حالات نے مجھ پر تنگی کی تو میں واپس لوٹ آیا' میں نے کہا: انشاء اللہ! کل لوٹوں گا اور ان کے ساتھ جاملوں گا اور مجھ پر میرے بعض حالات تنگ ہو گئے اور میں ہمیشہ اس طرح رہا حتیٰ کہ مجھے گناہ نے دھوکا دیا اور میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے رہ گیا' پس میں بازار میں اور مدینے کے اطراف

سَلِمَةَ: حَبَسَهُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عِطْفَيْهِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: بِئْسَ وَاللّٰهِ مَا قُلْتَ، وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا، فَبَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ كَذٰلِكَ، إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ، فَإِذَا هُوَ أَبُو خَيْثَمَةَ الَّذِي تَصَدَّقَ بِالصَّاعِ فَلَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ، وَلَمْ يَجِدْ إِلَّا جُهْدَهُ، فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَفَلَ مِنْ تَبُوكَ، حَضَرَنِي بَثِّي وَحَضَرَنِي الْكَذِبُ، وَجَعَلْتُ أَقُولُ: بِمَ أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَأَسْتَعِينُ عَلَى ذٰلِكَ كُلَّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي، فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا، زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ، فَأَجْمَعْتُ عَلَى صِدْقِهِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ، فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، فَإِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ جَاءَهُ الْمُنَافِقُونَ وَكَانُوا أَرْبَعَةً وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَيَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ، وَيَحْلِفُونَ لَهُ، فَيَقْبَلُ مِنْهُمْ عَلَانِيَتَهُمْ، وَيَسْتَغْفِرُ لَهُمْ، وَيَكِلُ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللّٰهِ، حَتَّى جِئْتُ، فَلَمَّا رَآنِي تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ، ثُمَّ قَالَ: مَا خَلَّفَكَ؟ أَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا، لَظَنَنْتُ أَنِّي سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ، لَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا، وَلٰكِنْ وَاللّٰهِ لَئِنْ أَنَا حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ بِحَدِيثٍ تَرْضَى بِهِ عَنِّي، لَيُوشِكَنَّ اللّٰهُ أَنْ يُسْخِطَكَ عَلَيَّ، وَلَئِنْ أَنَا حَدَّثْتُكَ

میں چلنے لگا' مجھے یہ بات غمگین کرتی کہ میں نے کسی کو بھی رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہتے ہوئے نہ دیکھا سوائے ایک آدمی کے جو نفاق میں ڈوبا ہوا تھا اور کسی کو میں نے پیچھے رہتے ہوئے نہ دیکھا مگر میں نے اس کو دیکھا کہ وہ چھپ رہا تھا' اور لوگ بہت تھے جن کو ایک بڑا دیوان جمع نہیں کرسکتا تھا' وہ تمام جو نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہے' اسّی آدمی تھے' نبی اکرم ﷺ نے میرا ذکر فرمایا' حتیٰ کہ آپ تبوک میں پہنچ گئے' جب تبوک میں پہنچے تو فرمایا: کعب بن مالک نے کیا کیا؟ تو میری قوم کے ایک آدمی نے بتایا: اے اللہ کے رسول! وہ اپنی چادر کے ساتھ پیچھے رہ گیا اور ان کی نظر دو پہلوؤں میں ہے۔ حضرت معاذ بن جبل نے فرمایا: بُرا ہے جو تو نے کہا' اللہ کی قسم! اے اللہ کے نبی! ہم بہتری کے سوا کچھ نہیں جانتے' فرمایا: ہمارے درمیان یہی کیفیت تھی کہ ایک آدمی کا نشان لگا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ابوخیثمہ ہو جا! تو وہ ابوخیثمہ ہی تھے' جب رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ غزوۂ تبوک کا مکمل کیا اور واپس آئے اور مدینے کے قریب ہو گئے تو میں یاد کرنے لگا کہ کیسے میں نکلوں گا' نبی اکرم ﷺ کے غصے سے اور میں مدد مانگتا ہوں' اس پر ہر عقل والے اپنے گھر والوں سے حتیٰ کہ جب کہا گیا کہ نبی اکرم ﷺ کل تمہارے پاس صبح کرنے والے ہیں تو مجھ سے شام کے وقت باطل چلا گیا' میں نے جان لیا کہ بے شک میں نجات نہیں پا سکتا مگر سچائی کے ساتھ' تو نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت داخل ہوئے' پس آپ نے مسجد میں دو رکعات نماز پڑھی اور آپ جب بھی

الْيَوْمَ بِحَدِيثِ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ، إِنِّي أَرْجُو عُقْبَى اللَّهِ، لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ، وَاللَّهِ مَا اجْتَمَعَتْ لِي رَاحِلَتَانِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي هَذِهِ الْغَزْوَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَنِي، قُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِيكَ قَالَ: فَقُمْتُ، وَثَابَ إِلَيَّ رِجَالٌ مِنْ قَوْمِي مِنْ بَنِي سَلِمَةَ، فَقَالُوا: وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَاكَ أَذْنَبْتَ فِي الْإِسْلَامِ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا، فَقَدْ كَانَ كَافِيَكَ مِنْ ذَنْبِكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَفَلَا اعْتَذَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ بِمَا اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ؟ قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا زَالُوا يُؤَنِّبُونَنِي حَتَّى كِدْتُ أَنْ أُكَذِّبَ نَفْسِي قَالَ: فَقُلْتُ: هَلْ لَقِيَ هَذَا مَعِي أَحَدٌ؟ قَالَ: لَقِيَهُ مَعَكَ رَجُلَانِ، قِيلَ لَهُمَا مَا قِيلَ لَكَ قُلْتُ: وَمَنْ هُمَا؟ فَقَالُوا: هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ، وَمُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعَامِرِيُّ فَذَكَرُوا رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا، لِي فِيهِمَا أُسْوَةٌ قَالَ: وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ نَفَرٍ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ: فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ فَلَمْ يُكَلِّمُونَا، فَتَنَكَّرَتْ لِي وَاللَّهِ نَفْسِي، وَتَنَكَّرَتْ لِيَ الْأَرْضُ فِي نَفْسِي، فَمَا هِيَ الْأَرْضُ الَّتِي كُنْتُ أَعْرِفُ، فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَجَلَسَا فِي بُيُوتِهِمَا، وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ، فَكُنْتُ أَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ، وَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ، فَآتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُصَلِّي

سفر سے آتے تھے تو اسی طرح کرتے تھے' آپ مسجد میں داخل ہوئے اس میں دو رکعات نماز پڑھی' پھر بیٹھ گئے تو آپ کے پاس وہ لوگ آنے لگے جو آپ سے پیچھے رہے تو وہ قسمیں اُٹھاتے ہیں اور آپ سے عذر پیش کرتے ہیں تو آپ ان کے لیے استغفار کرتے اور ان کے اظہار کو قبول فرماتے اور ان کے تمام رازوں کو اللہ کے حوالے کرتے' پس میں مسجد میں داخل ہوا' تو دیکھا کہ بیٹھے ہوئے تھے جب آپ نے مجھے دیکھا تو مسکرائے' غصے والے کے مسکرانے کی طرح' پس میں آیا اور آپ کے سامنے بیٹھ گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے کوئی مدد نہیں خریدی؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! کیوں نہیں! فرمایا: کس چیز نے تجھے مجھ سے پیچھے کیا؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! اگر میں آپ کے علاوہ لوگوں میں سے کسی ایک کے سامنے ہوتا تو میں بیٹھ جاتا' اور میں اس کے غصے سے بچ جاتا عذر پیش کر کے' تحقیق میں ایک قوت عطا کیا گیا لیکن میں نے جان لیا ہے' اے اللہ کے نبی! بے شک اگر میں آپ سے آج کے دن ایسی بات بیان کروں جس کو آپ مجھ پر حق گمان کریں' تو بلاشبہ میں اس میں اللہ کی سزا کی اُمید رکھتا ہوں' اور اگر میں آپ سے آج کے دن ایسی بات بیان کروں جس میں آپ مجھ پر راضی ہو جائیں تو وہ جھوٹ ہے' مجھے یقین ہے کہ عنقریب اللہ آپ کو مجھ پر مطلع فرما دے گا' اللہ کی قسم! اے اللہ کے نبی! میں ہرگز اس وقت کے علاوہ اتنا دولت مند نہ تھا اور میں اپنی تکلیف کو آسان نہیں کرتا اس وجہ سے کہ میں آپ سے پیچھے رہا تو

مَعَهُ، فَاُسَلِّمُ، وَاَقُولُ فِي نَفْسِي: هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِالرَّدِّ عَلَيَّ؟ اُسَارِقُهُ النَّظَرَ، فَإِذَا اَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي اَقْبَلَ نَحْوِي، وَإِذَا اَقْبَلْتُ نَحْوَهُ اَعْرَضَ عَنِّي، فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِينَ إِيَّانَا، اَتَيْتُ اَبَا قَتَادَةَ، وَهُوَ ابْنُ عَمِّي، وَاَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ، فَكَلَّمْتُهُ، فَوَاللَّهِ مَا كَلَّمَنِي، فَقُلْتُ: يَا اَبَا قَتَادَةَ، نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ، اَتَعْلَمُنِي اُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ؟ فَقَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: فَفَاضَتْ عَيْنَايَ، فَتَسَوَّرْتُ الْحَائِطَ فَمَضَيْتُ، فَبَيْنَمَا اَنَا فِي السُّوقِ ذَاتَ يَوْمٍ، إِذْ اَتَانِي نَبَطِيٌّ مِنْ اَنْبَاطِ الشَّامِ، مَعَهُ كِتَابٌ مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ، وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ يَدُلُّنِي عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ؟ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ إِلَيَّ، فَاَخَذْتُ الْكِتَابَ، وَاَنَا قَارِءٌ اَقْرَاُ، فَإِذَا هُوَ مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ، فَإِذَا فِيهِ: اَمَّا بَعْدُ، فَقَدْ بَلَغَنَا اَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ اَقْصَاكَ، وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللَّهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ، فَالْحَقْ بِنَا فَلْنَوَاسِيكَ قَالَ: قُلْتُ: هَذَا اَيْضًا مِنَ الشَّرِّ، فَاَخَذْتُ الْكِتَابَ، فَتَيَمَّمْتُ بِهِ التَّنُّورَ، فَسَجَرْتُهُ، فَلَمَّا مَضَى اَرْبَعُونَ لَيْلَةً مُنْذُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا، إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَنِي فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ يَاْمُرُكَ اَنْ تَعْتَزِلَ امْرَاَتَكَ قُلْتُ: اُطَلِّقُهَا اَوْ مَاذَا اَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: لَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِامْرَاَتِي: يَا هَذِهِ، الْحَقِي بِاَهْلِكِ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِي هَذَا الْاَمْرِ، وَاَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ: فَجَاءَتِ امْرَاَةُ هِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هِلَالًا رَجُلٌ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بہرحال یہ بات تو تم نے سچی کہی کیا یہ نہیں ہے کہ اُٹھ جا! یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تیرے بارے کوئی فیصلہ فرما دے۔ میں کھڑا ہو گیا تو میرے پیچھے میری قوم کے افراد بھی آ رہے تھے اور ان الفاظ میں خبردار کرتے ہوئے کہہ رہے تھے: اللہ کی قسم! ہم نہیں جانتے کہ تو نے اس سے پہلے کبھی کوئی گناہ کیا ہو' پھر کس لیے تو نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں معافی طلب کی ہے' حالانکہ اس عذر کی بناء پر وہ تجھ سے خوش ہیں اور رسول اللہ ﷺ کا مغفرت مانگنا' اس کے بعد اس کا تذکرہ آئے گا' تم اپنے موقف سے پیچھے بھی نہیں ہٹے' ہمیں یہ بھی نہیں معلوم کہ تمہارے حق میں کیا فیصلہ ہو گا' وہ مجھے مسلسل آگاہ کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے ارادہ کر لیا کہ واپس جا کر اپنی ذات کو جھٹلا دوں' پھر میں نے پوچھا: کیا یہ قول میرے علاوہ کسی اور نے بھی کیا ہے' انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا: ہاں! کیا ہے' ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیعہ نے یہ قول کیا ہے' انہوں نے دو افراد کا تذکرہ کیا جو غزوۂ بدر میں شامل تھے' میرے لیے ان دونوں کی ذاتوں میں ایک نمونہ تھا' تو میں نے کہا: اللہ کی قسم! اس معاملے میں کبھی بھی واپس نہیں ہٹوں گا اور نہ ہی اپنے آپ کو جھٹلاؤں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ہم تینوں سے گفتگو کرنے سے منع فرما دیا' میں بازار جاتا تو کوئی مجھ سے گفتگو نہیں کرتا تھا اور لوگ ہم سے منہ موڑنے لگے' حالانکہ وہ لوگ بھی تھے جن سے میرا خاصا تعارف تھا' ہمارے لیے وہ دیواریں غیر معروف ہو گئیں جن کے متعلق ہم بخوبی جانتے تھے' میں

ضَائِعٌ، لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ، أَفَتَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْهُ حِرَاكٌ إِلَى شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ، إِنَّمَا هُوَ يَبْكِي، فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي: وَمَا عَلَيْكَ أَنْ تَسْتَأْذِنَ فِي أَهْلِكَ رَسُولَ اللَّهِ، فَقَدْ أَذِنَ لِامْرَأَةِ هِلَالٍ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ لَا أَفْعَلُ، وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ، لَا أَدْرِي مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ فِي صُبْحِ خَمْسِينَ لَيْلَةً مُنْذُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا، صَلَّيْتُ صَلَاةَ الصُّبْحِ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا، ثُمَّ جَلَسْتُ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ: (ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ)(التوبة: 118)، إِذْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى سَلْعٍ، وَرَكَضَ إِلَيَّ رَجُلٌ فَرَسًا، فَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ إِلَيَّ مِنَ الْفَرَسِ: أَبْشِرْ يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا، وَعَرَفْتُ أَنْ قَدْ جَاءَ الْفَرَجُ، فَجَاءَ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ، فَنَزَعْتُ ثَوْبَيْنِ كَانَا عَلَيَّ، وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا، فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ بِشَارَةً، ثُمَّ اسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا، ثُمَّ انْطَلَقْتُ أَتَيَمَّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَعْبٌ: وَأَخْبَرَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ مُحْسِنَةً فِي شَأْنِي، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ، فَلَمَّا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ نَزَلَتْ عَلَيْهِ تَوْبَتُنَا، فَقَالَ لِي: أَيْ أُمَّ سَلَمَةَ، تِيبَ عَلَى كَعْبِ بْنِ

اپنے دوستوں میں سے مضبوط ترین آدمی تھا تو میں بازاروں میں چکر لگانے کے لیے نکلتا رہتا تھا' پھر میں مسجد بھی آ جاتا اور آپ پر سلام بھی کرتا تھا اور میں کہتا رہتا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہونٹوں کو حرکت دی ہے' جب میں مسجد کے ایک کونے میں نماز کی ادائیگی کرتا' میری توجہ میری نماز پر ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اپنی آنکھوں کے کونے سے مجھے دیکھا کرتے' جب میں آپ کو دیکھتا تو آپ مجھ سے منہ موڑ لیتے' میرے دوستوں کو بھی یہی شکایت تھی وہ بھی رات دن رویا کرتے تھے اور اپنے سروں کو اُٹھاتے تک نہیں تھے۔ راوی کہتے ہیں: اسی طرح میں بازاروں میں گھوم رہا تھا تو ایک نصرانی شخص میرے پاس آیا' ایک کھانا لے کر جس کو وہ بیچ رہا تھا' ساتھ ساتھ یہ اعلان کر رہا تھا کہ کعب بن مالک تک کون میری رہنمائی کرے گا؟ تو لوگوں نے میری طرف اشارہ کرنا شروع کر دیا تو اس نے مجھے غسان کے بادشاہ کا خط پیش کیا' جس میں یہ باتیں موجود تھیں: مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے ساتھی نے تمہارے ساتھ بے وفائی کی ہے اور تمہیں کمتر بنا دیا ہے اور تم موت و زندگی کی کشمکش میں مبتلا ہو' آپ ہمارے پاس آ جائیں' ہم آپ کی مدد کریں گے۔ تو میں نے کہا: یہ بھی مصیبت ہی ہے' تو میں نے اس کو کھڑے کر کے آگ کے چولہے پر ڈال دیا اور اسی خط کو اس کی آگ کے ذریعے جلا دیا۔ جب چالیس دن گزر گئے تو رسول کریم ﷺ کا قاصد میرے پاس آیا اور کہنے لگا: اپنی زوجہ سے بھی علیحدگی اختیار کر لیں' میں نے پوچھا: کیا طلاق دے دوں؟ کہا:

مَالِكٍ وَصَاحِبَيْهِ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا أُرْسِلُ إِلَيْهِ فَأُبَشِّرَهُ؟ قَالَ: إِذًا يَحْطِمَكُمُ النَّاسُ، يَمْنَعُونَكُمُ النَّوْمَ سَائِرَ اللَّيْلِ وَأَخْبَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيْنَا بَعْدَمَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ: فَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ مُبَشِّرُونَ، وَذَهَبَ قِبَلِي مُبَشِّرُونَ قَالَ كَعْبٌ: فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، قَدِ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ، وَكَانَ إِذَا سُرَّ بِشَيْءٍ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ، فَقَامَ إِلَيَّ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُهَرْوِلُ حَتَّى هَنَّانِي وَصَافَحَنِي، وَاللّٰهِ مَا قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ فَكَانَ كَعْبٌ لَا يَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ: وَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يُهَنِّئُونِي بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيَّ، يَقُولُونَ: لِتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ لِتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: تَعَالَ يَا كَعْبُ، وَأَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ أَتَى عَلَيْكَ مُنْذُ يَوْمٍ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمِنْ عِنْدِكَ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: بَلْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَخْتَلِعَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ صَدَقَةً إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، فَقَالَ: يَا كَعْبُ، أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ؛ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا نَجَّانِي بِالصِّدْقِ، وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَلَّا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيتُ قَالَ كَعْبٌ: فَوَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَبْلَاهُ اللّٰهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ مِثْلَ الَّذِي أَبْلَانِي،

نہیں! لیکن اس کی قربت حاصل نہ کریں۔ ہلال بن امیہ کی بیوی آئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے نبی! ہلال بن امیہ ایک بوڑھے آدمی ہیں' کیا آپ مجھے ان کی خدمت کرنے کی اجازت دیتے ہیں' آپ نے اجازت دے دی اور ان کی قربت میں جانے سے منع کر دیا' کہنے لگیں: یا نبی اللہ! انہیں تو کسی چیز کی پرواہ بھی نہیں ہے' جب یہ واقعہ رونما ہوا ہے وہ دن رات روتے رہتے ہیں۔ کعب کہتے ہیں: جب مجھ پر مصیبت طویل ہوگئی تو میں ابوقتادہ کے باغ میں جاکر ان سے ملا تو میں نے کہا: ابوقتادہ! میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا تم نہیں جانتے میں اللہ اور اس کے رسول سے کتنی محبت کرتا ہوں' وہ خاموش ہو گئے' پھر میں نے کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ تم نہیں جانتے کہ میں اور اللہ اور اس کے رسول سے کتنی محبت کرتا ہوں' پھر وہ خاموش ہو گئے۔ پھر میں نے اللہ کی قسم کا واسطہ دیتے ہوئے یہی الفاظ دہرائے تو جواباً کہنے لگے: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکا اور رو پڑا' پھر میں باغ سے باہر نکل آیا یہاں تک کہ چالیس راتیں گزر گئیں' جب سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا تھا۔ ایک دن میں نے گھر کے بالائی حصے میں فجر کی نماز ادا کی اور میں اس مقام پر پہنچا ہوا تھا جس طرح فرمانِ الٰہی ہے: ''قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْنَا الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْنَا أَنْفُسُنَا'' تحقیق ہم پر زمین تنگ ہوگئی تھی جبکہ وہ کشادہ تھی اور ہم پر اپنا وجود بھی تنگ پڑ چکا تھا' اچانک میں نے ایک ہم عمر کی بلند و

وَاللّٰهِ مَا تَعَمَّدْتُ كَذِبًا مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هٰذَا، وَاَنَا اَرْجُو اَنْ يَعْصِمَنِي اللّٰهُ فِيمَا بَقِيَ، قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ) (التوبة: 117) الْآيَتَيْنِ جَمِيعًا

آواز کوسنا: اے کعب بن مالک! تمہیں مبارک ہو! تم خوش ہو جاؤ! تو میں فوراً سجدے میں گر گیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے کشادگی فرما دی ہے۔ پھر ایک شخص گھوڑے پر بیٹھ کر مجھے خوشخبری دینے آیا' اس کی آواز بھی اس کے گھوڑے کے ٹاپوں سے اونچی تھی تو میں نے اس خوشی میں اسے اپنا کپڑا دے دیا اور میں نے اور دو کپڑے زیب تن کر لیے۔ راوی کہتا ہے کہ اُم سلمہ میرے اس معاملے میں مجھ پر احسان کرنے والی تھیں' مجھے انہوں نے خبر پہنچا دی تھی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس چلا آیا' حالانکہ آپ مسجد میں تھے اور مسلمان آپ کے اردگرد موجود تھے' آپ اسی طرح چمک رہے تھے جس طرح چودھویں کا چاند چمکتا ہے اور یہ خوشی کے آثار اسی معاملے کی بناء پر نمایاں تھے' میں آ کر آپ کے قدموں میں بیٹھ گیا' آپ نے فرمایا: اے کعب بن مالک! جب سے تم کو تمہاری ماں نے جنا ہے اس دن سے بہتر دن پر خوش ہو جاؤ! میں نے پوچھا: یا نبی اللہ! یہ خوشخبری آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟ جواباً فرمایا: اللہ کی طرف سے ہے' پھر آپ نے صحابہ کے سامنے یہ آیت تلاوت کی: ''لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ'' (التوبہ)

1035 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

1035- اسناده ضعيف' لضعف ابن أبي حميد . وأخرجه الطبراني جلد19 صفحه103 من طريق زيد بن الحريش' عن المصنف' به' وفيه: حميدة بنت عبد الله بن كعب . ثم أخرجه في مسند كعب بن عجرة جلد 19 صفحه163 من طريق محمد ابن أبي بكر المقدمي' عن المصنف' به . وفيه: حميدة بنت عبيد بن رفاعة' عن كعب بن

اَبِی حُمَیْدٍ، عَنْ حُمَیْدَةَ بِنْتِ اَبِی عُبَیْدَةَ الْاَنْصَارِیَّةِ، عَنْ اُمِّهَا، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ: اِنِّی خَرَجْتُ وَاَنَا اُرِیدُ اَنْ اُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَاُنْسِيتُهَا، فَالْتَمِسُوهَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ، فِی الْوِتْرِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر فرمایا: میں نکلا اور میں نے ارادہ کیا کہ تم کولیلۃ القدر کے متعلق بتاؤں' سو مجھے بھلا دیا گیا' پس تم اس کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

1036 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَافِرُ يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جمعرات کے دن سفر کرتے تھے۔

64- سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی احادیث

1037 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے

عجرة . وأخرجه فی مسند عقبة بن مالك جلد 17 صفحه357 من طريق عبد العزيز بن يحيى المدينی' عن حميدة بنت عبادة الأنصارية' عن أختها' عن عقبة . وعبد العزيز ابن يحی وضاع .

1036- حديث صحيح . وأخرجه الطبرانی جلد19 صفحه103 من طريق زيد بن الحريش' عن المصنف' به' وفيه: حميدة بنت عبد الله بن كعب . ثم أخرجه فی مسند كعب بن عجرة جلد 19 صفحه162-163 من طريق محمد ابن أبی بكر المقدمی' عن المصنف' به . وفيه: حميدة بنت عبيد بن رفاعة' عن كعب بن عجرة . وأخرجه فی مسند عقبة بن مالك جلد 17 صفحه357 من طريق عبد العزيز بن يحيى المدينی' عن حميدة بنت عبادة الأنصارية' عن أختها' عن عقبة . وعبد العزيز ابن يحی وضاع .

1037- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف أيوب بن عتبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16589' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 3301' والطبرانی رقم الحديث: 6251 من طرق عن أيوب بن عتبة' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 10 صفحه121' وأحمد رقم الحديث: 16547' والدارمی رقم الحديث: 2523' ومسلم رقم الحديث: 99' وابن حبان رقم الحديث: 4588' وأبو عوانة جلد 1 صفحه58' والطبرانی

أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نے ہم پر تلوار سونتی' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

1038 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الْجُمُعَةَ، وَنَنْصَرِفُ وَمَا نَجِدُ لِلْحِيطَانِ فَيْءً ا نَسْتَظِلُّ فِيهِ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو نمازِ جمعہ پڑھاتے اور ہم واپس جاتے تو ہم دیواروں کا سایہ نہیں پاتے تھے کہ ہم اس کے سایہ میں بیٹھیں۔

1039 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هَوَازِنَ، فَسَبَقْتُ النَّاسَ إِلَى الْجَبَلِ، فَرَدَدْتُ عُنُقًا مِنَ النَّاسِ، وَأَصَبْتُ امْرَأَةً مِنْ فَزَارَةَ، لَهَا ابْنَةٌ مِنْ أَجْمَلِ الْعَرَبِ، فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَةَ الْفَزَارِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا قَالَ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ھوازن میں جہاد کیا' میں لوگوں سے پہلے پہاڑ پر چلا گیا اور میں نے قبیلہ فزارہ کی ایک عورت پائی' اس کی لڑکی عرب میں سب سے زیادہ خوبصورت تھی' سو حضرت ابوبکر نے قبیلہ فزارہ کی بیٹی مجھے بطور مالِ غنیمت دے دی'

رقم الحديث: 6242' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2565' من طريق عكرمة عن عمار' عن اياس' به .

1038- حديث صحيح / أخرجه أحمد رقم الحديث: 16543-16594' والدارمی رقم الحديث: 1546' والبخاری رقم الحديث: 4168' ومسلم رقم الحديث: 860' وأبو داؤد رقم الحديث: 1085' والنسائی رقم الحديث: 1390' وابن ماجه رقم الحديث: 1100' وابن خزيمة رقم الحديث: 1839' وابن حبان رقم الحديث: 1511-1512' والطبرانی رقم الحديث: 6257' والبيهقی جلد3صفحه190-191 من طرق عن يعلى' به .

1039- حديث صحيح . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2596' والحاكم جلد2صفحه118' والبيهقی جلد 6 صفحه 361 من طريق ابن المبارك' به ' مقتصرًا على ذكر الغزو مع أبی بكر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16549-16585' ومسلم رقم الحديث: 1755' وأبو داؤد رقم الحديث: 2697' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 8665' وابن ماجه رقم الحديث: 2846' والرويانی رقم الحديث: 1147' وابن حبان رقم الحديث: 4747-4860' وغيرهم من طرق عن عكرمة بن عمار' به .

لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلَمَةُ، هَبْ لِیَ الْمَرْاَةَ، لِلّٰهِ اَبُوكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا كَشَفْتُهَا، قَالَ: هَبْهَا لِی، لِلّٰهِ اَبُوكَ، قُلْتُ: هِیَ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَبَعَثَ بِهَا اِلَى اَهْلِ مَكَّةَ، فَفَادَى بِهَا اَسِيرًا كَانَ فِی اَيْدِيهِمْ

جب ہم واپس آئے تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمہ! یہ عورت مجھے دے دو! تیرے باپ کی قسم! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کو نہیں کھولا (یعنی جماع نہیں کیا)' آپ نے مجھے فرمایا: مجھے ہبہ کر دے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو دے دی' آپ نے اس کو اہل مکہ کی طرف بھیج دیا اور ایک قیدی کے بدلے فدیہ دے دیا جوان کے قبضے میں تھا۔

1040 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبیلہ غفار کو اللہ معاف فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ عزوجل سلامت رکھے!

1041 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ، وَخَيْرُ فُرْسَانِنَا اَبُو قَتَادَةَ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارے پیادوں میں سے یعنی پیدل چلنے والوں میں سے بہترین سلمہ ہیں اور ہمارے گھڑسواروں میں سے بہتر ابوقتادہ ہیں۔

1040- اسناده ضعيف' لضعف عمر بن راشد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16565' والروياني رقم الحديث: 1159' والطبراني رقم الحديث: 6255 من طرق عن عمر بن راشد' به . وأخرجه الحاكم جلد4صفحه82 من طريق آخر عن سلمة' به .

1041- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف أيوب بن عتبة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 6252 من طريق أيوب بن عتبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد14صفحه533' والبخاري في التاريخ جلد 2 صفحه 258' ومسلم رقم الحديث: 1807' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1867' وابن الجارود رقم الحديث: 1075' وابن حبان رقم الحديث: 7175' والطبراني رقم الحديث: 6242' وغيرهم من طرق عن عكرمة بن عمار' عن اياس' به .

65- سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1042 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ رَجُلًا، اطَّلَعَ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَاْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ اَنِّي اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُ، لَقُمْتُ حَتَّى اَطْعَنَ بِهِ فِي عَيْنَيْكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت کو آنکھ پر ترجیح دی گئی ہے' یعنی پہلے اجازت لینی چاہیے پھر دیکھنا چاہیے۔

1043 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَذَاكَ اَنَّا كُنَّا نَاْتِي عَجُوزًا، فَتَصْنَعُ لَنَا سِلْقًا وَشَعِيرًا، فَنَاْكُلُهُ ثُمَّ نَرْجِعُ، عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن خوش ہوا کرتے تھے کیونکہ ہم ایک بوڑھی عورت کے پاس آتے' جو ہمارے لیے چقندر اور جو (کی روٹی) بنایا کرتی تھی' ہم اسے کھاتے پھر واپس لوٹ آتے اور یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دورِ اقدس

1042- حدیث صحیح . واسناد المصنف ضعیف' فیه زمعة . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 5669 من طریق المصنف . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 924' وأحمد رقم الحدیث: 22884' والبخاری رقم الحدیث: 6901' ومسلم رقم الحدیث: 2156' والترمذی رقم الحدیث: 2709' والنسائی رقم الحدیث: 4874' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 7510' وابن حبان رقم الحدیث: 5809-6001' وغیرهم من طرق عن الزهری' به .

1043- حدیث صحیه' واسناد المصنف ضعیف' لضعف خارجة . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 6006 من طریق خارجة بن مصعب' به . وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 938-939-2349-5403' والنسائی فی الکبرٰی کما فی التحفة جلد 4 صفحه 127' والرویانی رقم الحدیث: 1039' وابن حبان رقم الحدیث: 5307' والطبرانی رقم الحدیث: 5902-5975-6006' والبیهقی جلد 3 صفحه 241 من طرق عن أبی حازم' به .

کی بات ہے۔

1044 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَدِیُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ عَامَّةُ مَنْ يُصَلِّی خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابُ الْعُقَدِ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا اَصْحَابُ الْعُقَدِ؟ قَالَ: لَمْ يَكُنْ لِاَحَدِهِمْ اِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ، حَتّٰى كَانَ يَعْقِدَهُ عَلٰى عُنُقِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے جو عام لوگ نماز ادا کرتے تھے وہ اصحابِ عقد تھے۔ ابوحازم کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اصحابِ عقد سے کون مراد ہیں؟ جواباً فرماتے ہیں: ان میں سے ہر ایک کے پاس ایک ہی کپڑا ہوتا تھا یہاں تک کہ وہ اس کپڑے کے ذریعے اپنی گردہ پر گرہ لگاتے تھے۔

1045 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: تُوُفِّیَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ جُبَّةُ صُوفٍ فِی الْحِيَاكَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہوا تو آپ ایک اُونی جبے میں لپٹے ہوئے تھے۔

1044- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لضعف عدى . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 373 الى المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه53، وأحمد رقم الحديث: 15600، والبخارى رقم الحديث: 1215، ومسلم رقم الحديث: 441، وأبو داؤد رقم الحديث: 630، والنسائى رقم الحديث: 765، وابن خزيمة رقم الحديث: 763، وأبو يعلى رقم الحديث: 7541، والطحاوى جلد 1 صفحه382-383، والطبرانى رقم الحديث: 5766، والبيهقى جلد2صفحه241 من طريق الثورى وغيره، عن أبى حازم، به .

1045- اسناده ضعيف، لحال زمعة . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4141 الى المصنف . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 5919، والبيهقى فى الدلائل جلد 7صفحه279 من طريق المصنف . وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 1074، ومن طريقه ابن عساكر فى التاريخ جلد 4صفحه200 من طريق المصنف، بقصة أنه حيكت لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أنمار من صوف...... فخرج فيها...... فقال أعرابى: هبها لى...... وأمر بمثلها فحيكت له، فتوفى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهى فى المحاكة . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 5920، وابن عساكر جلد4صفحه200 من طريق آخر عن زمعة، به، مطولًا .

66- مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِى سُفْيَانَ، رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی احادیث

1046 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِى سُفْيَانَ، قَالَ: قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کا وصال تریسٹھ برس کی عمر میں ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تریسٹھ سال کی عمر میں فوت ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تریسٹھ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

1047 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے

1046- حديث صحيح . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 420' والبيهقي في الدلائل جلد 7 صفحه 239 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16919-16936-16969' ومسلم رقم الحديث: 2352' والترمذی رقم الحديث: 3653' وفي الشمائل رقم الحديث: 363' وأبو يعلى رقم الحديث: 7379' والطبرانی جلد 19 صفحه 312' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانی جلد 19 صفحه 312 من طريق زهير' عن أبي اسحاق' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16928' والطبرانی جلد 19 صفحه 312 من طريق الشعبي' عن جرير .

1047- حديث صحيح . ومعبد الجهني ثقة' وثقه ابن معين والعجلي وغيرهما' ولم يمس يجرح في ضبطه' انما تكلم فيه لبدعة القدر' والحديث ليس فيها . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16883-16892' وابن ماجه رقم الحديث: 3743' والطبرانی جلد 19 صفحه 350' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 10307 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16949-16950' والطبرانی جلد 19 صفحه 350' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4870 من طريق ابراهيم بن سعد' عن أبيه' به . والحديث يرويه جماعة عن معاوية بالمقطع الأول منه . أخرجه البخاری رقم الحديث: 71-3116-7312' ومسلم رقم الحديث: 1037' وابن حبان رقم الحديث: 89' والطبرانی جلد 19 صفحه 329 من طريق الزهری' عن حميد بن عبد الرحمٰن' عن معاوية . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16926-16956' ومسلم رقم الحديث: 1037' والطبرانی

سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مَعْبَدًا الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: كَانَ مُعَاوِيَةُ قَلَّمَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ لَهُ فِي الْجُمَعِ كَلَامٌ يَتَكَلَّمُ بِهِ، يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ، فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ؛ فَإِنَّ التَّمَادُحَ فِيهِ الذَّبْحُ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہے اسے دین میں سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے' تحقیق یہ مال سرسبز و شاداب بھی ہے' میٹھا ہے' جس نے اپنا حق دے کر اس مال کو لیا تو اس کے لیے اس کے اس مال میں برکت ڈال دی گئی اور ایک دوسرے کی تعریف سے بچو کیونکہ تعریف کرنا ذبح کرنے کے مترادف ہے۔

1048 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اہل کے لیے عمریٰ جائز ہے۔

1049 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ

حضرت ابن جاریہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت امیر

جلد 19صفحه344 من طريق عبد الله بن عامر ويزيد الأصم مفرقين عن معاوية . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16906-16940-16971' والدارمي رقم الحديث: 226' وابن ماجه رقم الحديث: 221' وأبو يعلى رقم الحديث: 7381' والطبراني جلد19صفحه366' وغيرهم من طرق عن معاوية .

1048- اسناده حسن' لحال ابن عقيل . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16929-16951' وأبو يعلى رقم الحديث: 7369' والطحاوي جلد 4صفحه91' والطبراني جلد 19صفحه323 من طرق عن حماد' به . وأخرجه الطحاوي جلد4 صفحه91' والطبراني جلد19صفحه323 من طرق ابن اسحاق' عن ابن عقيل' به .

1049- حديث صحيح . علقه البخاري في التاريخ جلد3صفحه389 عن ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16917-16963' والبخاري في التاريخ تعليقًا جلد3صفحه389' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8332' وأبو يعلى رقم الحديث: 7367' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1708' والطبراني جلد19صفحه317 من طريق يحيى بن سعيد' عن سعد بن ابراهيم' به . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد3 صفحه389 من طريق يحيى بن أيوب' عن سعد' به . وانظر علل الدارقطني جلد7صفحه55 .

اَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، عَنِ ابْنِ جَارِيَةَ، قَالَ: كُنَّا عَلَى بَابِ مُعَاوِيَةَ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ: فِيمَ كُنْتُمْ؟ قُلْنَا: كُنَّا فِي الْاَنْصَارِ وَاَحَادِيثِهِمْ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ اَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ

معاویہ رضی اللہ عنہ کے دروازے پر تھے کہ آپ ہمارے پاس آئے' فرمایا: تم کن میں سے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم انصار اور ان کے سے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو انصار سے محبت کرتا ہے اللہ اُن سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے اللہ اُن سے بغض رکھتا ہے۔

1050 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: اَلا مَا بَالُ اَقْوَامٍ يُصَلُّونَ صَلَاةً، فَقَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَاَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا، وَقَدْ سَمِعْنَاهُ يَنْهَى عَنْهَا يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت معبد الجہنی فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' فرمایا: کیا حال ہے اس قوم کا جو نماز پڑھتے ہیں' بلاشبہ میں رسول اللہ ﷺ کا صحابی ہوں' میں نے آپ کو ایسی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' بے شک ہم نے آپ سے سنا ہے' آپ نے عصر کے بعد دو رکعتیں (نفلی نماز) ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

1051 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1050- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد2صفحه453 من طريق المصنف . وقد جاء اسناد هذا الحديث بوجهين' يرويه أبو التياح' عن حمران' وعن معبد . قال الحافظ في الفتح جلد2صفحه257: اتفق أصحاب شعبة على أنه من رواية أبي التياح' عن حمران وخالفهم عثمان بن عمر وأبو داؤد الطيالسي فقالا: عن أبي التياح' عن معبد الجهني' عن معاوية . والطريق التي اختارها البخاري أرجح' ويجوز أن يكون لأبي التياح فيه شيخان . قال البيهقي: وكذلك رواه عثمان بن عمر' عن شعبة' وكأن أبا التياح سمعه منهما' والله اعلم . أخرجه الطبراني جلد 19صفحه351 من طريق عثمان بن عمر' به . وأما الوجه الثاني فرواه عن شعبة: غندر ومعاذ وحجاج وآخرون . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16954-16958-16958' والبخاري رقم الحديث: 587-3766' وأبو يعلى رقم الحديث: 7360' والطحاوي جلد 1صفحه304' والطبراني جلد 19صفحه333' والبيهقي جلد 2صفحه453 . وفي النهي عن الصلاة بعد العصر أحاديث . انظر ما سبق برقم29' وما سيأتي برقم1702 .

1051- اسناده ضعيف' اسحاق بن يحيى بن طلحة متفق على ضعفه' وقد اضطرب في اسناده' فرواه المصنف عنه

يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ.

نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا ہے: طلحہ ان میں سے ہے جنہوں نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا۔

1052 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ، فَنَادَى الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ مؤذن نے اذان دی تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے وہی کلمات کہے جو مؤذن کہہ رہا تھا' پھر فرمایا: میں نے تمہارے نبی ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

كـمـا هـنـا . أخرجه ابن عساكر في تاريخه جلد 25صفحه82 من طريق المصنف . ورواه زهير بن معاوية وزهير بن هارون وعمرو بن عاصم وأبو يحيى الحماني ومعاوية بن عيسى' عن اسحاق بن يحيى' عن عمه موسى بن طلحة ' عن معاوية . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 3202' وابن ماجه رقم الحديث: 126-127' والطبرى في التفسير جلد 21 صفحه 93' والطبراني جلد 19صفحه324' وابن عساكر جلد 25صفحه82 . قال الترمذى: هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه ' وانما روى عن موسٰى ابن طلحة عن أبيه . ورواه ابن وهب وشبابة بن سوار عند الحاكم جلد 2صفحه416 عن اسحاق بن يحيى قال ابن وهب: عن عيسى بن طلحة . وقال شبابة: عن موسٰى عن عائشة أم المؤمنين به في سياق آخر .

1052- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه338' والطحاوى جلد 1صفحه145 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه226' وأحمد رقم الحديث: 16874' والدارمى رقم الحديث: 1202' والبخارى رقم الحديث: 612' وابن خزيمة رقم الحديث: 414' والبيهقى جلد 1صفحه409 من طرق عن هشام به . ورواه الأوزاعى ومعمر عن يحيى به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:1844' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 10184' وابن حبان رقم الحديث: 1684' والطبرانى جلد 19صفحه324 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 606' وأحمد رقم الحديث: 16908-16942-16966-16968' والدارمى رقم الحديث: 1205' والبخارى رقم الحديث: 914' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 10181-10185' وابن خزيمة رقم الحديث: 415-416' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7365' وابن حبان رقم الحديث: 1687 وغيرهم من طرق عن معاوية .

1053 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ: خَرَجَ مُعَاوِيَةُ، فَقَامَ اِلَيْهِ ابْنُ عَامِرٍ، وَجَلَسَ ابْنُ الزُّبَيْرِ، وَكَانَ اَوْزَنَهُمَا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِابْنِ عَامِرٍ: اجْلِسْ، فَاِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَمْثُلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابی مجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نکلے تو (آپ کے ادب میں) ابن عامر کھڑے ہو گئے اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ بیٹھے رہے‘ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ان دونوں پر بھاری تھے‘ حضرت معاویہ نے ابن عامر سے کہا: بیٹھ جائیں کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو آدمی پسند کرے کہ لوگ اس کے احترام میں کھڑے ہوں تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

1054 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ هٰكَذَا قَالَ اَبُو دَاوُدَ وَبَلَغَنِي اَنَّ مُعَاذَ بْنَ مُعَاذٍ رَفَعَهُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ القدر ستائیسویں کی رات ہے۔ اسی طرح امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مجھے خبر پہنچی ہے حضرت معاذ بن معاذ نے اسے مرفوعاً بیان کیا ہے۔

1053- حديث صحيح . أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 977‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 5229 طريقين عن حماد به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16876-16891-16962‘ وعبد بن حميد رقم الحديث: 413‘ والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 977‘ والترمذى رقم الحديث: 2755‘ والطبرانى جلد19صفحه351‘ وغيرهم من طرق عن حبيب بن الشهيد‘ به . وقال الترمذى: حديث حسن .

1054- حديث صحيح . وقد أوقفه أبو داؤد وعفان‘ ورفعه معاذ بن معاذ وآخرون . قال الدارقطنى فى العلل جلد7 صفحه65: ولا يصح عن شعبة مرفوعًا . والذى يظهر صحة رفعه لوجود المتابع‘ ثم هو مما لا يقال بالرأى فله حكم الرفع . وقد أخرجه البيهقى من طريق المصنف‘ وقال: وقفه أبو داؤد الطيالسى ورفعه معاذ بن معاذ . وحديث معاذ أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1386‘ والطحاوى جلد3صفحه93‘ وابن حبان رقم الحديث: 3680‘ والطبرانى جلد19صفحه349‘ والبيهقى جلد 4صفحه312 من طريق عبيد الله بن معاذ عنه . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه76 عن عفان عن شعبة به موقوفًا . ورواه أبو العلاء بن الشخير عن مطرف به مرفوعًا . أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 1076‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 2189‘ وابن حبان رقم الحديث: 3661‘ والطبرانى جلد19 صفحه349‘ والبيهقى جلد4صفحه308 .

1055 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي شَيْخٍ الْهُنَائِيِّ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ، قَالَ لِنَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صُفَفِ النُّمُورِ؟ فَقَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ، قَالَ: اَتَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ: اَتَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُقْرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا قَالَ: وَاللّٰهِ، اِنَّهَا لَمَعَهُنَّ

حضرت ابوشیخ الہنائی سے روایت ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے چیتے کی کھال، بیٹھنے سے منع کیا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں! حضرت معاویہ نے فرمایا: میں بھی گواہ ہوں' پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے سونا پہننے سے منع کیا ہے مگر کٹا ہوا۔ صحابہ کرام نے فرمایا: ہاں! اللہ کی قسم! پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے حج اور عمرہ اکٹھے کرنے سے منع کیا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! وہ ایک ہی ساتھ تھے۔

1056 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1055- حديث صحيح . وفي اسناده اختلاف لا يضره' وقد أخرجه البيهقي جلد 5صفحه19 من طرق المصنف . وأخرجه الطبراني جلد19صفحه353 من طريق يحيى القطان عن هشام به . وأخره أحمد رقم الحديث: 16910-16955' وعبد بن حميد رقم الحديث: 419' وأبو داؤد رقم الحديث: 1794' والنسائي رقم الحديث: 5166' وفي الكبرى رقم الحديث: 9817' والطبراني جلد19صفحه352-354' من طرق عن قتادة به وبعض الروايات مقتصرة على بعض الألفاظ دون البعض . ورواه مطر الوراق وبيهس الأزدي' عن أبي شيخ الهنائي به . أخرجه النسائي رقم الحديث: 5167-5174' وفي الكبرى رقم الحديث: 9817' والطبراني جلد19صفحه354 . ورواه يحيى بن أبي كثير عن أبي شيخ الهنائي فجعله عن أخيه أبي حمان أو عن حمان عن معاوية . أخرجه النسائي رقم الحديث: 5168-5173' والطبراني جلد19صفحه354 .

1056- حديث صحيح . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7384 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد8 صفحه 490' وأحمد رقم الحديث: 16875-16897' والبخاري رقم الحديث: 3488-5938' ومسلم رقم الحديث: 2127' والنسائي رقم الحديث: 5261' وابن حبان رقم الحديث: 5511' والطبراني جلد19 صفحه321 وغيره من طرق عن شعبة به . وأخرجه مالك جلد2صفحه947' والحميدي رقم الحديث: 600' وأحمد رقم الحديث: 16911-16937' والبخاري رقم الحديث: 3468' ومسلم رقم الحديث: 2127'

عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ، فَخَطَبَنَا وَاَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعْرٍ وَقَالَ: مَا كُنْتُ اَرَى اَنَّ اَحَدًا يَفْعَلُهُ اِلَّا الْيَهُودَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الزُّورَ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ شریف آئے تو ہم کو خطبہ دیا' آپ نے بالوں کا ایک گچھا نکالا اور فرمایا: میری رائے یہ ہے کہ یہ صرف یہودی ہی کرتے ہیں' بے شک رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام جھوٹ رکھا ہے۔

1057 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: اِنَّكُمْ قَدْ اَحْدَثْتُمْ زِيَّ سَوْءٍ، اَلَا وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنِ الزُّورِ قَالَ قَتَادَةُ: وَهُوَ مَا يَجْعَلُ النِّسَاءُ فِي رُءُوسِهِنَّ مِنَ الْخِرَقِ

حضرت سعید (بن میّب) فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' فرمایا: تم جھوٹی باتوں کو بیان کرتے ہو' سنو! رسول اللہ ﷺ نے جھوٹی بات سے منع کیا ہے۔ حضرت قتادہ نے فرمایا: اور وہ جو عورتیں اپنے سروں کی چوٹی پر بناتی ہیں (مراد ہے اس سے منع کیا گیا ہے)۔

1058 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ طَهْمَانَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نہ ریشم پر اور نہ چیتے پر

وأبو داؤد رقم الحديث: 4167' والترمذى رقم الحديث: 2781' والنسائى رقم الحديث: 5260' وابن حبان رقم الحديث: 5512 من طريق حميد بن عبد الرحمٰن عن معاوية . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5108' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7357-7358 من طريق سعيد المقبرى' عن معاوية .

1057- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16889' ومسلم رقم الحديث: 2127' والنسائى رقم الحديث: 5107-5263' والطبرانى جلد 19 صفحه320 من طرق عن هشام' به . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5262' والطبرانى جلد19 صفحه320' وفى الأوسط رقم الحديث: 1968 من طريق يعقوب بن القعقاع' عن قتادة' به .

1058- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 1 صفحه22 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16868' وفى العلل جلد2 صفحه285' والبخارى فى التاريخ جلد 7 صفحه328' وأبو داؤد رقم الحديث: 4129' وابن ماجه رقم الحديث: 3656 من طريق وكيع' عن يزيد' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4239' والنسائى رقم الحديث: 5156' والبيهقى جلد 3 صفحه277 من طريق أبى قلابة' عن معاوية .

مُعَاوِيَةُ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:لَا تَرْكَبُوا الْخَزَّ، وَلَا النِّمَارَ قَالَ مُحَمَّدٌ:وَكَانَ مُعَاوِيَةُ إِذَا حَدَّثَ مِثْلَ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُتَّهَمْ، وَقَالَ اَبُو دَاوُدَ مَرَّةً أُخْرَى:وَكَانَ مُعَاوِيَةُ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُتَّهَمْ

سوار ہو۔ راوی محمد نے کہا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جب اس طرح کی حدیثیں رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں تو ان کو جھوٹ سے متہم نہیں کیا جاتا۔ امام ابوداؤد نے ایک دفعہ فرمایا: جب وہ رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کریں تو انہیں تہمت نہیں لگائی جاسکتی۔

1059 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:اَخْبَرَنِي جَرَادٌ، قَالَ:سَمِعْتُ رَجَاءَ بْنَ حَيْوَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ:قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حضرت رجاء بن حیوہ' حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے' اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

67- اَحَادِيثُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی احادیث

1060 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَذْهَبُونَ هَكَذَا وَهَكَذَا، فَدَخَلْتُ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں خوف و ہراس طاری ہوا تو لوگ اِدھر اُدھر بھاگنے لگے تو میں مسجد میں داخل ہوا' وہاں حضرت سالم مولیٰ حضرت ابوحذیفہ تلوار لے کر کھڑے تھے نبی اکرم

1059- حديث صحيح . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 412' والطبراني جلد19صفحه389 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني جلد19صفحه389 من طريق آخر عن عجاء' به .

1060- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8301' وابن حبان رقم الحديث: 7092 من طريق حبان بن موسى' عن ابن المبارك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17843' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 796 من طريق موسى بن على' به . وحسن الحافظ اسناده في الاصابة جلد 4 صفحه 650 . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد6صفحه300' والحاكم جلد 3صفحه527 من حديث عبد الله ابن عمرو .

الْمَسْجِدَ فَإِذَا سَالِمٌ مَوْلَى اَبِی حُذَیْفَةَ مُحْتَبٍ بِحَمَائِلِ سَیْفِهِ عِنْدَ الْمِنبَرِ مِنبَرِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَعَدْتُ مَعَ سَالِمٍ، وَجَاءَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنبَرَ فَقَالَ: یَا اَیُّهَا النَّاسُ، اَلَا کَانَ مَفْزَعُکُمْ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، اَلَا فَعَلْتُمْ مَا فَعَلَ هٰذَانِ الرَّجُلَانِ الْمُؤْمِنَانِ؟

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کے پاس' کہا کہ میں حضرت سالم کے ساتھ بیٹھ گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے' پس آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' فرمایا: اے لوگو! خبردار! تم گھبراہٹ کے وقت اللہ اور اس کے رسول کی طرف آ جایا کرو کیا تم ایسے نہیں کرو گے جس طرح ان دو ایمان والے مردوں نے کیا ہے؟

1061 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَیٍّ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، یَقُولُ: بَعَثَ اِلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَنِ الْبَسْ عَلَیْكَ سِلَاحَكَ وَائْتِنِی فَفَعَلْتُ، فَدَخَلْتُ عَلَیْهِ، فَخَفَّضَ فِیَّ الْبَصَرَ وَرَفَعَهُ وَقَالَ لِی: یَا عَمْرُو، اِنِّی اُرِیدُ اَنْ اَبْعَثَكَ وَجْهًا، فَیُغْنِمُكَ اللّٰهُ، وَاَزْعَبُ لَكَ مِنَ الْمَالِ زَعْبَةً صَالِحَةً، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا لِلْمَالِ اَسْلَمْتُ، فَقَالَ: یَا عَمْرُو، نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ

حضرت موسیٰ بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف کسی کو بھیجا کہ میں اپنا اسلحہ پہن کر آپ کے پاس آ جاؤں' سو میں نے ایسے ہی کیا' پس میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے مجھ سے (دیکھ کر) اپنی آنکھیں جھکا لیں اور (اس کے بعد) اوپر اُٹھائیں اور مجھ سے فرمایا: اے عمرو! میں چاہتا ہوں کہ میں تجھے کسی طرف بھیجوں' اللہ تجھے مالِ غنیمت دے گا اور میں تیرے لیے اچھے مال کی رغبت رکھتا ہوں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں مال کے لیے اسلام نہیں لایا ہوں' آپ نے فرمایا: اے عمرو! نیک آدمی کے لیے نیک مال بہت خوب ہوتا ہے۔

1061- حدیث صحیح ـ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 17798-17799' وفی الفضائل رقم الحدیث: 1745' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 299' وأب ویعلی رقم الحدیث: 7336' وابن حبان رقم الحدیث: 3210-3211' والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 3189' والحاکم جلد2صفحه326' والقضاعی رقم الحدیث: 1315' وغیرهم من طرق عن موسیٰ بن عُلیٰ' به ـ وصححه الحاکم وأق ، الذهبی ـ وانظر ما سبق برقم367 ـ

1062 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَيْكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ، قَالَ: اِنَّمَا اَعْنِي مِنَ الرِّجَالِ، قَالَ: فَاَبُوهَا قَالَ: وَهَذَا الْحَدِيثُ يُرْوَى عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ! میں نے عرض کی کہ میری مراد مردوں میں سے ہے' فرمایا: اس کے والد۔ یہ حدیث خالد سے از ابوعثمان از حضرت عمرو بن عاص بھی روایت کی گئی ہے۔

1063 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ قَالَ: شَهِدْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَاُتِيَ بِمُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ اَمِيرًا عَلَى مِصْرَ، وَهُوَ مَكْتُوفٌ، فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو: اَمَعَكَ اَمَانٌ؟ اَمَّنَكَ اَحَدٌ؟ فَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّ مَعَهُ اَمَانًا، فَقَالَ عَمْرٌو: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ اَدْنَاهُمْ، قَالَ: فَضَرَبْتُ

اہل مصر میں سے ایک آدمی نے بیان کیا کہ میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور آپ کے پاس حضرت محمد بن ابی بکر کو لایا گیا اور وہ اس وقت مصر کے گورنر تھے' وہ کندھا ہلا کر یعنی آہستہ آہستہ چل رہے تھے حضرت عمرو نے ان سے پوچھا: کیا تیرے لیے امان ہے؟ کیا تجھے کسی نے امان دی ہے؟ تو انہوں نے کسی امان کا ذکر نہیں کیا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے

1062- حديث صحيح . اخرجه أحمد رقم الحديث: 17844' وعبد بن حميد رقم الحديث: 295' والبخاری رقم الحديث: 3662-4358' ومسلم رقم الحديث: 2384' والترمذی رقم الحديث: 3885' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8117' والبيهقی جلد10 صفحه233 من طريق خالد الحذاء' به . وأخرجه أحمد فی الفضائل رقم الحديث: 1281-1637' والترمذی رقم الحديث: 3886' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8106' وعبد اللّٰه بن أحمد فی زوائده على الفضائل رقم الحديث: 214' وابن حبان رقم الحديث: 7106-6998' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7345' والحاكم جلد4 صفحه12' وغيرهم من طرق عن عمرو بن العاص .

1063- اسناده ضعيف' للمبهم فيه . وأخرجه البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1650 من طريق المصنف . واخرجه احمد رقم الحديث: 17800' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7344' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1650 من طرق عن شعبة' به . وله شاهد عن أبی عبيدة بن الجراح' وفيه ما يدل على أن عمرًا لم يسمع الحديث من النبی صلى اللّٰه عليه وآله وسلم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1695' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 876-877 وغيرهما . وانظر التلخيص الحبير جلد4 صفحه117-118 .

عُنُقُهُ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مسلمانوں میں سے ان کا عام آدمی بھی امان دے سکتا ہے۔ کہا کہ پس اس کی گردن اُتار دی گئی۔

1064 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو نَوْفَلِ بْنُ اَبِي عَقْرَبٍ، قَالَ: جَزِعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عِنْدَ الْمَوْتِ جَزَعًا شَدِيدًا، فَقَالَ لَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا هٰذَا الْجَزَعُ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعْمِلُكَ وَيُدْنِيكَ؟ قَالَ: اَيْ بُنَيَّ، سَاُخْبِرُكَ عَنْ ذٰلِكَ، قَالَ: كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ، فَوَاللّٰهِ مَا اَدْرِي اَحُبًّا كَانَ ذَاكَ اَوْ تَاَلُّفًا كَانَ يَتَاَلَّفُنِي، وَلٰكِنْ اَشْهَدُ عَلٰى رَجُلَيْنِ فَارَقَ الدُّنْيَا وَهُوَ يُحِبُّهُمَا: ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ، وَابْنُ سُمَيَّةَ

حضرت ابونوفل بن ابی عقرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ موت کے وقت سخت پریشان ہوئے، آپ سے آپ کے بیٹے حضرت عبداللہ نے عرض کی: یہ پریشانی کیوں ہے؟ حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کو امیر مقرر کیا اور آپ کو اپنے قریب رکھا۔ آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میں عنقریب تمہیں اس کے متعلق بتاؤں گا جو وہ کرتے تھے، اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ آپ کی یہ محبت تھی یا مجھ سے تالیف قلب کی بناء پر آپ کرتے تھے، لیکن میں گواہی دیتا ہوں کہ ان دو آدمیوں پر جو دنیا سے جدا ہوئے تو وہ آپ کو سب سے زیادہ محبوب تھے۔ حضرت عبداللہ اور حضرت عمار۔

1065 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ذکوان، حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

1064- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17816 عن عفان، عن الأسود، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17840، وفي الفضائل رقم الحديث: 1606، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8274، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 611، والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 392 من طريق الحسن البصري، عن عمرو بن العاص قال الحاكم: صحيح ان كان الحسن سمع من عمرو، فانه أدركه بالبصرة . وقال الذهبي: مرسل .

1065- اسناده ضعيف، لجهالة المبهم . وأخرجه البيهقي جلد 7 صفحه 90 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 4 صفحه 409، وأحمد رقم الحديث: 17802-17838، والترمذي رقم الحديث: 2779، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7341 من طرق عن شعبة، به . ورواه يحيى بن سعيد القطان، عن الأعمش، قال: سمعت أبا صالح، عن عمرو بن العاص، بلفظ: نهانا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أن ندخل على المغيبات . ولم يذكر

الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ مَوْلًى لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ أَرْسَلَهُ إِلَى عَلِيٍّ يَسْتَأْذِنُهُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، فَأَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى عَمْرًا عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا، أَوْ نَهَى أَنْ نَدْخُلَ عَلَى النِّسَاءِ بِغَيْرِ إِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ

کے غلام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں (حضرت عمرو) نے مجھ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ وہ ان کو حضرت اسماء بنت عمیس کے پاس جانے کی وہ اجازت لے دیں' سو آپ کو اجازت دی گئی' پس جب وہ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے تو حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے غلام نے اس کے متعلق ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے کہ ہم عورتوں کے پاس ان کے شوہروں کی اجازت کے بغیر داخل ہوں۔

68- وَأَحَادِيثُ أَبِي الدَّرْدَاءِ

حضرت ابودرداءرضی اللہ عنہ کی احادیث

1066 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں شام آیا' پس میں

الاذن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17796' وأبو يعلى رقم الحديث: 7348 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17857 عن أبي معاوية' عن الأعمش' عن أبي صالح' قال: استأذن عمرو بن العاص على فاطمة...... فذكر قصة وفيها نحو اللفظ السابق . والحديث أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5584 من طريق أبي يعلى' الا أن فيه: سليمان التيمي بدل سليمان الأعمش . وقال: أبو صالح هذا اسمه ميزان' من أهل البصرة' ثقة' سمع ابن عباس وعمرو بن العاص' وروى عنه سليمان التيمي . وقد أخرج مسلم رقم الحديث: 2173' من حديث عبد الله بن عمرو بن العاص' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم' قال: ل ايدخل رجل على مغيبة الا ومعه رجل أو اثنان .

1066- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27578-27589' والبخاري رقم الحديث: 3743-6278' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11676' وابن حبان رقم الحديث: 6331' والطبري في التفسير جلد 30 صفحه 217 من طرق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27584' والبخاري رقم الحديث: 3761' ومسلم رقم الحديث: 824 وابن حبان رقم الحديث: 7127' والطبري جلد30صفحه218 من طرق عن

شُعْبَةُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، سَمِعَ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَدِمْتُ الشَّامَ، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَقُلْتُ: اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا، قَالَ: فَجَلَسْتُ اِلَى رَجُلٍ، فَاِذَا هُوَ اَبُو الدَّرْدَاءِ، فَقَالَ لِي: مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقُلْتُ: مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ فَقَالَ: اَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ الْوِسَادِ وَالسِّوَاكِ؟ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ، ثُمَّ قَالَ: اَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ؟ يَعْنِي حُذَيْفَةَ، ثُمَّ قَالَ: اَلَيْسَ فِيكُمُ الَّذِي اَجَارَهُ اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْطَانِ؟ يَعْنِي عَمَّارًا، ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَدْرِي كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَاُ: وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى؟ فَقُلْتُ: كَانَ يَقْرَؤُهَا: (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى) فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: وَاللّٰهِ مَا زَالَ هٰؤُلَاءِ بِي حَتّٰى كَادُوا يُشَكِّكُونِي فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: هٰكَذَا نَقْرَؤُهَا، وَهٰكَذَا سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا

مسجد میں داخل ہوا تو میں نے دعا کی: اے اللہ! مجھے کوئی نیک ہم نشین عطا فرما! کہتے ہیں کہ میں ایک آدمی کے پاس بیٹھا تو وہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ تھے، مجھے آپ نے فرمایا: تم کن لوگوں سے ہو؟ میں نے عرض کی: میں کوفہ کا رہنے والا ہوں۔ (حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: کیا تم میں (نبی ﷺ کا) تکیہ اور مسواک اُٹھانے والے نہیں ہیں؟ یعنی حضرت ابن مسعود۔ پھر فرمایا: کیا تم میں راز والے نہیں ہیں؟ جن کے علاوہ آپ ﷺ کا راز جاننے والا کوئی نہیں ہے، یعنی حضرت حذیفہ۔ پھر فرمایا: کیا تم میں وہ نہیں ہے جس کو نبی ﷺ کی زبان سے شیطان سے پناہ دی گئی ہے؟ یعنی حضرت عمار۔ پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ عبداللہ کیسے پڑھتے ہیں: ''وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى''؟ میں نے عرض کی: آپ پڑھتے ہیں: ''وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى''۔ تو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم ہمیشہ سے اسی طرح پڑھتے آ رہے ہیں اور اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

المغيرة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 396' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 25' وأحمد رقم الحديث: 27594' والبخارى رقم الحديث: 4943-4944' ومسلم رقم الحديث: 824' والترمذى رقم الحديث: 2939' وابن حبان رقم الحديث: 6330' والطبرى جلد30صفحه217 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به . واخرجه أحمد رقم الحديث: 27575' ومسلم رقم الحديث: 824' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11677' والطبرى جلد30 صفحه217 من طريق الشعبى عن علقمة' به .

1067 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ، يُحَدِّثُ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: اقْرَئُوا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس سے عاجز ہے کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ لے؟ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ فرمایا: قل ھو اللہ احد پڑھا کرو۔

1068 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ اَخٍ لِعَدِيِّ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمُ الْاَئِمَّةُ الْمُضِلُّونَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں جو خوف تم پر کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم پر گمراہ بادشاہ مسلط ہو جائیں گے۔

1069 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1067- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27535، وعبد بن حُميد رقم الحديث: 211 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21753، ومسلم رقم الحديث: 811، من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27562-27563، والدارمي رقم الحديث: 3434، ومسلم رقم الحديث: 811، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10537، وغيرهم من طرق عن قتادة، عبه . وفي الباب أحاديث . انظر ما سبق برقم رقم الحديث: 651 .

1068- اسناده ضعيف، لجهالة راويه عن أبي الدرداء . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27525، والدارمي رقم الحديث: 217 من طريق ابراهيم بن سعد، به . وليس عند الدارمي (عن رجل) . وفي الباب أحاديث . انظر ما سبق برقم 295، وما سيأتي برقم رقم الحديث: 1160-1700-2336-2636 . وانظر الصحيحة للألباني رقم الحديث: 1582 .

1069- اسناده ضعيف، لجهالة راويه عن أبي الدرداء . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4246 لي المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27560 من طريق شعبة، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 51، وفي المسند رقم الحديث: 26، وأحمد رقم الحديث: 27550-27566-27596، والطبري في التفسير جلد 11 صفحه 134-135، من طريق الأعمش، به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث:

عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ: (اَلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) (يونس: 64) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرَى لَهُ

نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے اُن کے لیے خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں'' (سے کیا مراد ہے؟) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اچھا خواب ہے جو مسلمان دیکھتا ہے یا اس کو دکھایا جاتا ہے۔

1070 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى امْرَاَةً مُجِحًّا عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ اَوْ قَالَ: خِبَاءٍ فَقَالَ: لَعَلَّ صَاحِبَ هَذِهِ يُلِمُّ بِهَا لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَلْعَنَهُ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ؟ وَكَيْفَ يَسْتَرِقُّهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ؟

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فسطاط کے دروازے پر یا خیمہ کے دروازے کے پاس ایک حاملہ عورت دیکھی' آپ نے فرمایا: شاید اس کا شوہر اس کے پاس جانا چاہتا ہو' بے شک میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں اس پر ایسی لعنت کروں جو لعنت اس کے ساتھ اس کی قبر میں داخل ہو' یہ مرد اس کو کیسے وارث بنا سکتا ہے حالانکہ اس کے لیے حلال ہی نہیں ہے اور کیسے اپنی مدد کر سکتا ہے حالانکہ وہ اس کے لیے حلال ہی نہیں ہے۔

392-391' وأحمد رقم الحديث: 27560' والترمذى رقم الحديث: 3106 من طريق أبى صالح' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27561' والترمذى رقم الحديث: 2273-3106' والطبرى جلد11 صفحه134-136 من طريق عطاء' به . وقال الترمذى: حديث حسن .

1070- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1441' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1423' والبيهقى جلد7 صفحه449 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 33' وأحمد رقم الحديث: 17559-21751' والدارمى رقم الحديث: 2481' ومسلم رقم الحديث: 1441' وأبو داؤد رقم الحديث: 2156' والحاكم جلد2 صفحه194 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى .

1071 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الْقَاسِمُ بْنُ اَبِی بَزَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُوضَعُ فِی الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَیْءٌ اَثْقَلُ مِنْ حُسْنِ خُلُقٍ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میزان میں حسن خلق سے زیادہ وزنی کوئی شی نہیں ہوگی۔

1072 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

1071- حديث صحيح . وعطاء هو ابن نافع الكيخاراني، والشك هنا في وصله، لم أر أحدًا تابع المصنف عليه، وقد رواه النضر بن شميل ويحيى بن سعيد وأبو أسامة ومحمد بن جعفر وآخرون من أصحاب شعبة الكبار، فلم يشكوا فيه، ولما ساق الدارقطني في العلل جلد6صفحه221-223 أوجه الاختلاف فيه، جزم برواية شعبة له على الاتصال، بل لم يذكر الارسال في أوجه خلافه كلها، وانما ذكر أوجهًا أخرى في الوقف والرفع وفي ابدال بعض الرواة بآخرين، ثم قال: وأصحها حديث ابن عيينة عن عمرو بن دينار، وحديث شبعة عن القاسم بن أبي بزة . والحديث أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه516، وفي المسند رقم الحديث: 40، وأحمد رقم الحديث: 27572، وعبد بن حميد رقم الحديث: 204، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 270، وأبو داؤد رقم الحديث: 4799، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 783، وغيرهم من طرق عن شعبة، به، عن أم الدرداء، عن أبي الدرداء . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27536، والترمذي رقم الحديث: 2003 من طريق مطرف، عن عطاء، به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 393-394، وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 24 وأحمد رقم الحديث: 27595، وعبد بن حميد رقم الحديث: 214 والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 464، والترمذي رقم الحديث: 2002-2013، وابن حبان رقم الحديث: 5693-5695 من طريق يعلى بن مملك، عن أم الدرداء، به . وهو طريق ابن عيينة عن عمرو، الذي صححه الدارقطني . وقال الترمذي: حسن صحيح .

1072- حديث صحيح . وخليد خرج له مسلم، وذكره ابن حبان في الثقات، وقال: يقال: انه مولى لأبي الدرداء، وقال الحافظ: صدوق يرسل . والحديث أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه226 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21769، وابن جرير في مسند ابن عباس من تهذيب الآثار صفحه267-269،

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خُلَيْدٍ الْعَصَرِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ قَطُّ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَجَنْبَتَيْهَا مَلَكَيْنِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا اِلَّا الثَّقَلَيْنِ: اللّٰهُمَّ عَجِّلْ لِمُنْفِقٍ خَلَفًا وَاَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا، وَمَا آبَتْ شَمْسٌ قَطُّ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَجَنْبَتَيْهَا مَلَكَيْنِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا اِلَّا الثَّقَلَيْنِ: مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى

اکرم ﷺ نے فرمایا: جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو اللہ عزوجل دو فرشتوں کو اس کی دونوں طرف بھیجتا ہے' دونوں نداء کرتے ہیں' ساری مخلوق سنتی ہے سوائے انسانوں اور جنوں کے (وہ نداء کرتے ہیں:) اے اللہ! خرچ کرنے والے کو جلدی نعم البدل عطا فرما اور روکنے والے کو ہلاکت میں ڈال دے اور جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتوں کو مقرر کرتا ہے' وہ آواز دیتے ہیں' جنوں اور انسانوں کے سوا ساری مخلوق ان کی آواز کو سنتی ہیں' جو مال تھوڑا اور کفایت کرنے والا ہو' وہ مالِ کثیر اور غفلت میں مبتلا کرنے والے مال سے بہتر ہے۔

1073 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

والحاكم جلد 2 صفحه 444 من طريق هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر أطراف المسند جلد6 صفحه137 . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 36' وعبد بن حميد رقم الحديث: 207' وابن حبان رقم الحديث: 686-3329' وابن جرير في تهذيب الآثار صفحه 266' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2891' والبغوي في شرح السنة جلد14 صفحه247 من طرق عن قتادة ' به . وفي الباب عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 1442' ومسلم رقم الحديث: 1010 .

1073- حديث صحيح . وأبو حبيبة ذكره ابن حبان في ثقاته ' وصحح له غير واحد . والحديث أخرجه البيهقي جلد 4 صفحه 190 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21766' والدارمي رقم الحديث: 3229' والنسائي رقم الحديث: 3616' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 8649' والحاكم جلد 2 صفحه 213 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16740' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 23' وأحمد رقم الحديث: 27573' وعبد بن حميد رقم الحديث: 202' وأبو داؤد رقم الحديث: 3968' والترمذي رقم الحديث: 2133' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4893' وابن حبان رقم الحديث: 3336' والحاكم جلد2 صفحه213' والبيهقي جلد4 صفحه190 من طرق عن أبي اسحاق' به .

عَنْ اَبِی اِسْحَاق، عَنْ اَبِی حَبِیبَةَ الطَّائِیِّ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَثَلُ الَّذِی یَتَصَدَّقُ اَوْ یُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ مَثَلُ الَّذِی یُهْدِی بَعْدَ مَا یَشْبَعُ

نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اس شخص کی مثال جو صدقہ کرتا ہے یا موت کے وقت غلام آزاد کرتا ہے' اس شخص کی سی ہے جو پیٹ بھرنے کے بعد ہدیہ دیتا ہے۔

1074 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: الْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاِنْ شِئْتَ فَحَافِظْ عَلَی الْبَابِ اَوْ ضَیِّعْ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: والد جنت کا درمیانہ دروازہ ہے' اگر تو چاہے تو اس دروازے کی حفاظت کر' یا اسے ضائع کردے۔

1075 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت ذکوان ابوصالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وقال الترمذی: حسن صحیح ۔ وصححه الحاکم' وأقره الذهبی' وحسنه الحافظ فی الفتح جلد 5 صفحه374 .

1074- حدیث صحیح ۔ وسماع شعبة من عطاء قدیم ۔ وأخرجه البغوی فی شرح السنة جلد 13صفحه10 من طریق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21766' وابن ماجه رقم الحدیث: 2089' والحاکم جلد4صفحه152 من طریق شعبة ' به ' وفیه قصة أن رجلًا أمرته أمه أو أبوه أن یطلق امرأته ' فجعل علیه مائة محرر' فأتی أبا الدرداء ۔ وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 395' وابن أبی شیبة فی المسند رقم الحدیث: 27' وأحمد رقم الحدیث: 27592' والترمذی رقم الحدیث: 1900' وابن ماجه رقم الحدیث: 3663' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1385' والحاکم جلد 4صفحه152' والبغوی جلد 13صفحه10 من طرق عن عطاء' به ۔ وقال الترمذی: حدیث صحیح ۔ وصححه الحاکم' وأقره الذهبی .

1075- حدیث صحیح ۔ وفی اسناده اختلاف شدید' فقد رواه أبو الأحوص وجریر بن عبد الحمید' کما هنا ۔ وخالفهما الثوری' فرواه عن عبد العزیز' عن أبی عمر الصینی' عن أبی الدرداء ۔ ووافقه شریك' الا أنه زاد أم الدرداء بین أبی عمر وأبی الدرداء ۔ وقال الدارقطنی: لم یتابع شریك علی ذکر أم الدرداء ۔ ورواه الحکم بن عتیبة ' عن أبی عمر الصینی' عن أبی الدرداء ۔ ورواه عنه شعبة ومالك بن مغول ۔ ورواه عن الحکم زید بن أبی أنیسة ولیث' فخالفا شعبة ومالکًا ۔ وقد صحح الدارقطنی حدیث شعبة والثوری' وکذلك قال أبو

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ اَبَا صَالِحٍ، يَقُولُ كَانَ الضَّيْفُ إِذَا نَزَلَ بِاَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: اَمُقِيمٌ فَنَرْعَى اَوْ مُنْطَلِقٌ فَنَعْلِفُ؟ فَإِنْ قَالَ: مُنْطَلِقٌ قَالَ: أُخْبِرُكَ بِمَا اَخْبَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ اَهْلُ الْاَمْوَالِ بِالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيُجَاهِدُونَ كَمَا نُجَاهِدُ وَيَذْكُرُونَ كَمَا نَذْكُرُ وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَا نَتَصَدَّقُ، فَقَالَ لِي: آلا أُخْبِرُكَ بِشَيْءٍ إِذَا فَعَلْتَهُ لَمْ يُدْرِكْكَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكَ وَلَحِقْتَ مَنْ سَبَقَكَ؟ تُكَبِّرُ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، وَتُسَبِّحُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ لَحِقْتَ مَنْ سَبَقَكَ، وَلَمْ يَلْحَقْكَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكَ

مہمان جب حضرت ابوالدرداء کے پاس آتا تو آپ اس کو فرماتے: اگر آپ کا قیام کرنے کا ارادہ ہے تو ہم (آپ کا) خیال رکھیں گے یا واپس جانے کا ارادہ ہے تو ہم آپ کے کھانے کا انتظام کریں؟ میں آپ کو بتاؤں وہ جس کی رسول اللہ ﷺ نے خبر دی ہے' (فرماتے ہیں کہ) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مال دار تو دنیا اور آخرت میں سبقت لے گئے ہیں' وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور جہاد کرتے ہیں جیسے ہم کرتے ہیں اور وہ ذکر کرتے ہیں جیسے ہم ذکر کرتے ہیں اور وہ صدقہ کرتے ہیں اور ہمارے پاس وسائل نہیں ہیں کہ ہم صدقہ کریں۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں تجھے ایسی شے کے متعلق نہ بتاؤں کہ جب تُو کرے تو اس ثواب کو کوئی نہ پا سکے جو

زرعة . انظر علل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 2068-2112' والدارقطنی جلد6صفحه214-215 . أما حديث أبی صالح' فالمعروف أنه يرويه عن أبی هريرة ' وحديثه فی صحيح البخاری رقم الحديث: 843' ومسلم رقم الحديث: 595' وانظر فتح الباری لابن رجب جلد 7صفحه408 . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 13 صفحه 453' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 709 من طری سلام' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 13 صفحه453' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9975 من طريق جرير' عن عبد العزيز بن رفيع' به . وأخرج رواية الثوری: عبد الرزاق رقم الحديث: 3187' وابن أبی شيبة جلد 10 صفحه 235' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9977' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 708 . وأخرج رواية شريك: النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9976' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 707 . وأخرج رواية شعبة ومالك: أحمد رقم الحديث: 27555' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9978' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 711 . وأخرج رواية ليث: حسين المروزی فی زوائده علی زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1159' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 714 . وأخرج النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9979 من طريق زيد' به ' موافقًا لرواية شعبة ومالك .

إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قُلْتَ

تیرے بعد آئے اور تو اس کے ساتھ جا ملے جو (ثواب میں) تجھ سے آگے نکل گیا؟ ہر نماز کے بعد چونتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لیا کر' جب تو ایسے کرے گا تو تجھے اس کے ساتھ ملا دے گا جو تجھ سے سبقت لے گیا ہے اور جو تیرے بعد آئے گا وہ تیرے ساتھ نہیں مل سکے گا مگر جو وہی پڑھ لے جو تو نے پڑھا ہے۔

1076 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى اَبِي الدَّرْدَاءِ فِي شِبْرٍ مِنَ الْاَرْضِ، فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كُنْتَ فِي اَرْضٍ، فَسَمِعْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِي شِبْرِ اَرْضٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَخَرَجَ اَبُو الدَّرْدَاءِ فَاَتَى الشَّامَ

حضرت یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے کہ دو آدمی اپنا جھگڑا حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے ایک بالشت زمین کا' تو حضرت ابوالدرداء نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: جب تو ایسے ملک میں ہو جہاں دو آدمیوں سے سنے جو ایک بالشت زمین کے متعلق جھگڑ رہے ہیں تو اس ملک سے نکل جانا' پس حضرت ابوالدرداء وہاں سے نکل کر شام آ گئے۔

1077 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

1076- اسناده منقطع عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4862' والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:2946 الى المصنف . وفى صحيح مسلم رقم الحديث:2543 .

1077- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه' ولكنه متابع . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4381 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21770' وأبو يعلى كما فى الاتحاف رقم الحديث: 4382' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 303 من طريق الفرج بن فضالة' به . وأخرجه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 304-306-308' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3120' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 602 من طرق عن خالد بن يزيد' به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6150' والبزار (2152- كشف)' وتمام فى الفوائد (33-روض) من طريقين عن أبى حلبس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21771' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 307 من طريق اسماعيل بن عبيد الله'

فَضَالَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ أَبِى حَلْبَسٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِى الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَغَ إِلَى خَلْقِهِ مِنْ خَمْسَةٍ، مِنْ أَجَلِهِ، وَعَمَلِهِ، وَأَثَرِهِ، وَمَضْجَعِهِ، وَرِزْقِهِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تحقیق اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق کی پانچ چیزوں کا قصد کیا ہے یعنی (۱) اس کی موت (۲) اس کا عمل (۳) اس کے قدموں کے نشانات (۴) اس کے ٹھکانے اور (۵) اس کے رزق سے۔

☆☆☆☆☆

عن أم الدرداء، به .

اولین مسانید میں سے مُسند أبي داود الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند أبي داود الطيالسي مُترجم

تالیف

امام ابوداؤد سلیمان ابن داؤد ابن الجارود طیالسی المتوفی ۲۰۴ھ

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

اولین مسانید میں سے مُسند أبي داود الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند مُترجم
أبي داود الطيالسي

مصنف

سُلیمان بن داود بن الجارود
المتوفی ۲۰۴ھ

دوم جلد

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسند أبي داود الطيالسي

سليمان بن داود بن الجارود

المتوفی ۲۰۴ھ

دوم جلد

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... ستمبر 2014ء

پرنٹرز .... آر آر پرنٹرز

تعداد 1100/-

ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت .... /= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست

عنوانات	صفحہ
69- حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی احادیث	15
70- حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	25
71- حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	28
72- حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	35
73- حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	36
74- حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کی حدیث جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	37
75- حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	39
76- حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی احادیث	46
77- حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث' ان کا نام وہب بن عبداللہ سوائی ہے	56
78- حضرت اشعث بن قیس کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	58
79- حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی احادیث	61
80- حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	63
81- حضرت عروہ بن الجعد البارقی رضی اللہ عنہ کی احادیث	64
82- حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	66
83- حضرت حذیفہ بن اُسید الغفاری رضی اللہ عنہ کی احادیث	73
84- حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث	75
85- حضرت قرہ بن ایاس رضی اللہ عنہ کی احادیث	75
86- حضرت عیاض بن حمار المجاشعی کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	80
87- حضرت قیس بن عاصم تیمی رضی اللہ عنہ کی احادیث	85
88- حضرت ھلب الطائی رضی اللہ عنہ کی احادیث	87

عنوانات	صفحہ
89- حضرت ابورزین العقیلی رضی اللہ عنہ کی احادیث	88
90- حضرت طلق بن علی یمامی رضی اللہ عنہ کی احادیث	92
91- حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث	95
92- حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ کی احادیث	98
93- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	101
94- حضرت اوس بن حذیفہ ثقفی رضی اللہ عنہ کی احادیث	103
95- غلام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی احادیث	109
96- حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	111
97- حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	115
98- حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ کی احادیث	117
99- حضرت عامر بن ربیعہ البدری رضی اللہ عنہ کی احادیث	127
100- حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ کی احادیث	131
101- حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ کی احادیث	132
102- حضرت عمرو بن عبسہ سلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث	134
103- حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی احادیث	137
104- جو حضرت مقداد بن اسود کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	139
105- حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	140
106- حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	142
107- حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ کی احادیث	143
108- حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کی حدیث	147
109- حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ کی احادیث	148
110- حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث	149
111- حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	154
112- حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	155
113- حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی احادیث	156
114- حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کی حدیث	159

عنوانات	صفحہ
115-حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ کی حدیث	159
116-حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث	160
117-حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث	161
118-حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	161
119-حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	162
120-حضرت معیقیب بن ابی فاطمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	163
121-حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ کی حدیث	164
122-حضرت عبدالرحمٰن بن خباب رضی اللہ عنہ کی حدیث	165
123-حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ کی احادیث	166
124-حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث	167
125-حضرت مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ کی حدیث	169
126-حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کی حدیث	170
127-حضرت ثعلبہ بن حکم لیثی رضی اللہ عنہ کی حدیث	170
128-حضرت ابن لبید' انصار کے ایک آدمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	171
129-حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کی حدیث	172
130-حضرت مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث	173
131-حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ کی حدیث	174
132-حضرت الاغر' قبیلۂ جہینہ کے ایک آدمی کی حدیث	176
133-حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ کی حدیث	178
134-حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	179
135-حضرت حرملہ عنبری رضی اللہ عنہ کی احادیث	180
136-حضرت جابر بن سلیم ہجیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	181
137-حضرت عسعس بن سلامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	183
138-حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کی حدیث	185
139-حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	185
140-حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث	186

عنوانات	صفحہ
141- حضرت ابوسیارہ متعی رضی اللہ عنہ کی حدیث	188
142- حضرت عمیر مولیٰ ابی اللحم رضی اللہ عنہ کی حدیث	189
143- حضرت ابوابی العشراء رضی اللہ عنہ کی حدیث	190
144- حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	191
145- حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی احادیث	192
146- حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	195
147- حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث	197
148- حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	198
149- حضرت منہال رضی اللہ عنہ کی حدیث	198
150- حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کی حدیث	199
151- حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	200
152- حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	201
153- حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	201
154- حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث	203
155- حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ کی احادیث	204
156- حضرت سہل بن ابی حثمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث	206
157- حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	207
158- حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	208
159- حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کی احادیث	209
160- حضرت عتبان بن مالک سالمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	210
161- حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	213
162- حضرت سلمہ بن المحبق الہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیث	214
163- حضرت ابوسعد زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث	215
164- حضرت عروہ بن الجعد البارقی رضی اللہ عنہ کی حدیث	215
165- حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ کی حدیث	216
166- حضرت یزید بن الاسود السوائی رضی اللہ عنہ کی احادیث	217

عنوانات	صفحہ
167- حضرت عبداللہ بن حوالہ ازدی رضی اللہ عنہ کی احادیث	218
168- حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث	220
169- حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث	221
170- حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی حدیث	222
171- حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	223
172- حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	224
173- حضرت ثعلبہ بن زھدم رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	225
174- حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	226
175- حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرہ حدیث	227
176- حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیث	228
177- حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث	228
178- حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	229
179- حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حدیث	229
180- حضرت ہلال مازنی رضی اللہ عنہ کی حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	230
181- حضرت حنظلہ بن الراھب رضی اللہ عنہ کی حدیث	231
182- حضرت ابوسعید بن المعلّی رضی اللہ عنہ کی حدیث	231
183- حضرت عتبہ بن عبدالسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	232
184- حضرت سفیان بن حکم یا حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیث	233
185- حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	235
186- حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ کی احادیث	236
187- حضرت جراح اور ابوسنان اشجعیان رضی اللہ عنہما کی احادیث	237
188- حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث	238
189- حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ کی حدیث	239
190- حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ کی حدیث	240
191- حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ کی احادیث	241
192- حضرت عبداللہ بن بسر السلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	242

عنوانات	صفحہ
193- حضرت طارق بن شہاب الاحمسی رضی اللہ عنہ کی احادیث	243
194- حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ کی حدیث	244
195- حضرت ابن ابی الجدعاء رضی اللہ عنہ کی حدیث	245
196- حضرت عطیہ القرظی رضی اللہ عنہ کی حدیث	245
197- حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ کی احادیث	246
198- حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث	248
199- حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہما کی احادیث	249
200- حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیث	250
201- حضرت رفاعہ بن عرابہ الجہنی رضی اللہ عنہ کی حدیث	251
202- حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کی حدیث	253
203- حضرت جارود بن المعلّٰی رضی اللہ عنہ کی حدیث	254
204- حضرت محجن رضی اللہ عنہ کی احادیث	256
205- حضرت عائذ بن عمرو المزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث	257
206- حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ کی حدیث	258
207- حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ کی حدیث	259
208- حضرت ابوحدرد الاسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	260
209- حضرت حجاج بن حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	261
210- حضرت ابوسائب رضی اللہ عنہ کی حدیث	262
211- حضرت مالک بن نضلہ ابوابی الاحوص رضی اللہ عنہ کی حدیث	263
212- حضرت غالب بن ابجر رضی اللہ عنہ کی حدیث	265
213- حضرت سلمہ بن یزید رضی اللہ عنہ کی احادیث	266
214- حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ کی احادیث	268
215- حضرت بشر بن حزن رضی اللہ عنہ کی حدیث	269
216- حضرت یزید ابوحکیم رضی اللہ عنہ کی حدیث	270
217- حضرت ابوعقرب رضی اللہ عنہ کی حدیث	271
218- حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ کی حدیث	272

عنوانات	صفحہ
219- حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی حدیث	275
220- حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی احادیث	276
221- حضرت ابوالملیح کے والد حضرت اسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ کی احادیث	279
222- حضرت اُبی بن مالک رضی اللہ عنہ کی احادیث	280
223- حضرت یعلی بن منیہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	282
224- حضرت ابوعزہ الہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیث	283
225- حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہما کی حدیث	283
226- حضرت قبیصہ بن مخارق الہلالی رضی اللہ عنہ کی حدیث	284
227- حضرت ابوابی مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیث	285
228- حضرت ابورھم الغفاری اوران کا نام حضرت کلثوم بن حصین الغفاری رضی اللہ عنہ ہے' کی حدیث	286
229- حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ کی احادیث	287
230- حضرت عبدالملک بن علقمہ الثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث	290
231- حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث	291
232- حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار الکلابی رضی اللہ عنہ کی حدیث	292
233- حضرت طخفہ الغفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث	293
234- حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ کی حدیث	295
235- حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	295
236- حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	296
237- حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیث	297
238- حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	298
239- حضرت حنظلہ اُسیدی رضی اللہ عنہ کی حدیث	298
240- حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کی حدیث	299
241- حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث	300
242- حضرت ابوبصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث	302
243- حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	303
244- حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	304

عنوانات	صفحہ
245- حضرت یسار الانصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث	306
246- حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیث	306
247- حضرت ابومحذورہ سمرہ بن معیر رضی اللہ عنہ کی حدیث	307
248- حضرت ابواسید الساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث	308
249- حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ کی حدیث	309
250- حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ کی حدیث	310
251- حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	310
252- حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی احادیث	311
253- حضرت کدیر الضبی رضی اللہ عنہ کی حدیث	313
254- حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ کے چچا کی حدیث	314
255- حضرت عمرو بن سلمہ الجرمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	315
256- حضرت عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ کی حدیث	317
257- حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	318
258- حضرت مطلب رضی اللہ عنہ کی حدیث	319
259- حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی حدیث	320
260- حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	321
261- حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	321
262- حضرت اذینہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	322
263- حضرت ابوعبدالرحمٰن الفہری رضی اللہ عنہ کی حدیث	322
264- حضرت رفاعہ البدری رضی اللہ عنہ کی حدیث	323
265- حضرت سیّدہ فاطمہ بنت سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث	324
266- مسند اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	326
267- حضرت علقمہ بن قیس کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث	329
268- حضرت ہمام بن حارث کی اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث	346
269- حضرت مسروق کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	349
270- حضرت قاسم کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	357

عنوانات	صفحہ
271- حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث	372
272- حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث	398
273- حضرت عقبہ بن صہبان ہنائی کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	409
274- حضرت ابونوفل بن ابی عقرب کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث	410
275- حضرت عطاء بن ابی رباح کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث	410
276- وہ احادیث جو سعد بن ہشام' حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں	411
277- جو حدیثیں عبدالرحمٰن بن حارث' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں	413
278- میمون بن مہران کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	416
279- ابن ابی ملیکہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	478
280- حضرت عبداللہ البہی کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	418
281- حضرت محمد بن منتشر کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	421
282- حضرت ابوعطیہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	422
283- حضرت شریح کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	424
284- حضرت یزید بن بابنوس کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	425
285- حضرت ابوملیح الہذ لی کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	426
286- جو احادیث صرف حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہیں	447
287- عبداللہ بن شقیق کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ حدیثیں	446
288- جن روایات میں آپ اکیلی ہیں	448
289- وہ حدیثیں جو آپ سے عورتوں نے روایت کی ہیں	449
290- حضرت صفیہ بنت شیبہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایات	450
291- حضرت اُم کلثوم کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایات	454
292- حضرت معاذہ العدویہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایات	457
293- حضرت عائشہ بنت طلحہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	460
294- حضرت اُم جعفر کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	461
295- حضرت بہیہ رضی اللہ عنہا کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	461
296- حضرت اُم سالم کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	462

عنوانات	صفحہ
297- حضرت ساریہ، قریبہ اور اُم عمارہ بنت عمیر کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایات	462
298- حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت	465
299- حضرت امیہ بنت عبداللہ کی حدیث	467
300- حضرت اُم مغیرہ رضی اللہ عنہا کی حدیث	468
301- وہ روایات جو حضرت حفصہ بنت عمرؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں	469
302- حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کردہ حدیث	472
303- حضرت اُم حبیبہ بنت ابی سفیان کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کردہ احادیث	473
304- حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	476
305- حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	489
306- حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	493
307- حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما کی بہن کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	494
308- حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	495
309- حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	496
310- حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	497
311- حضرت اسماء بنت یزید انصاریہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	500
312- حضرت اُم کرز الکلعبیہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	502
313- حضرت اُم قیس بنت محصن الانصاریہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	503
314- حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	505
315- حضرت بنت حارثہ بن نعمان کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	509
316- حضرت فاطمہ بنت قیس کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	509
317- حضرت سودہ بنت زمعہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	512
318- حضرت ضباعہ بنت زبیر اور حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہما کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	513
319- حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	514
320- حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	516
321- حضرت اُم حصین الاحمسیہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	517
322- حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	519

عنوانات	صفحہ
323- حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث	519
324- حضرت قیلہ بنت مخرمہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث	520
325- حضرت اُم بجید رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث	521
326- حضرت اُم جندب رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث	521
327- حضرت انیسہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث	522
328- حضرت معقل الاشجعیہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث	523
329- حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیٹی کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث	524
330- حضرت فریعہ حضرت ابوسعید کی بہن کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث	525
331- حضرت اُم رومان رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث	526
332- حضرت اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث	528
333- جو حدیثیں حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما کی طرف منسوب ہیں	529
334- حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل رضی اللہ عنہم کی ان سے روایت کردہ احادیث	534
335- حضرت عطاء بن ابی رباح کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	539
336- حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	545
337- حضرت عمرو بن دینار کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	551
338- حضرت محمد بن منکدر کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	559
339- حضرت محمد بن عمرو بن حسن کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	566
340- حضرت سلیمان بن قیس کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	568
341- حضرت محارب بن دثار کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	568
342- حضرت سالم بن ابی الجعد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	572
343- حضرت ابوزبیر کی حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	574
344- حضرت عبدالرحمٰن بن جابر کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	591
345- کئی دوسرے افراد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	593
346- حضرت ابوسفیان طلحہ بن نافع کی حضرت جابر سے روایت کردہ احادیث	601
347- حضرت شیخ العزی رضی اللہ عنہ کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کردہ حدیث	605
348- حضرت سعید بن میناء کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	606

صفحہ	عنوانات
610	349- حضرت عامر شعبی کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
612	350- حضرت یزید بن صہیب الفقیر کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث
614	351- حضرت مجاہد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث
614	352- بعض دوسرے افراد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
620	353- حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب احادیث
621	354- حضرت سالم بن عبداللہ جو اپنے والد سے احادیث روایت کرتے ہیں
631	355- حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث
632	356- حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث
633	357- حضرت نافع کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث
653	358- حضرت بشر بن حرب الندبی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث
654	359- حضرت زبیر بن عربی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث
655	360- حضرت عبداللہ بن مرہ کی حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کردہ حدیث
656	361- حضرت مغیرہ بن سلمان کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث
656	362- حضرت سماک حنفی کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

☆☆☆☆☆

69- وَثَوْبَانُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی احادیث

1078 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُقْضَى قَضَاؤُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کے جنازہ میں شریک ہوا' اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے اور جو جنازہ پڑھ کر اس کو دفن کر کے واپس آیا' اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے۔

1079 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: قِيلَ لِثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدِّثْنَا قَالَ: كَذَبْتُمْ عَلَيَّ وَقُلْتُمْ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ، فَقَالُوا: حَدِّثْنَا فَقَالَ: سَمِعْتُ

حضرت سالم بن ابی الجعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی کہ ہم کو حدیث سنائیں! آپ نے فرمایا: تم مجھ کو جھٹلاتے ہو اور تم میرے بارے وہ کچھ کہتے ہو جو میں نے نہیں کیا۔ انہوں نے عرض کی: ہم کو حدیث سنائیں!

1078- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22430' ومسلم رقم الحديث: 946 من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22438-22488-22507' ومسلم رقم الحديث: 946' وابن ماجه رقم الحديث: 1540' والروياني رقم الحديث: 1078' والبيهقي جلد3صفحه413' من طرق عن قتادة' به .

1079- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' سالم بن أبي الجعد لم يسمع من ثوبان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22424' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 81' وابن عساكر في تاريخه جلد 11 صفحه 166 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22464' ومسلم رقم الحديث: 488' والترمذي رقم الحديث: 388-389' والنسائي رقم الحديث: 1138' وابن ماجه رقم الحديث: 1423' وابن خزيمة رقم الحديث: 316' وابن حبان رقم الحديث: 1735' وغيرهم من طريق معدان بن أبي طلحة' عن ثوبان . وقال الترمذي: حسن صحيح . وفي الباب عن ربيعة بن كعب الأسلمي عند مسلم رقم الحديث: 489' وسيأتي طرف منه برقم1268 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً، اَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

(حضرت ثوبان نے) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو اللہ کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے یا اس کا اس کے بدلے ایک گناہ معاف کرتا ہے۔

1080 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: وَذَكَرَ اَبَا اَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ وَذَكَرَ ثَوْبَانَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْضَلُ الدَّنَانِيرِ دِينَارٌ اَنْفَقَهُ الرَّجُلُ عَلَى عِيَالِهِ، وَدِينَارٌ اَنْفَقَهُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدِينَارٌ اَنْفَقَهُ عَلَى اَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیناروں میں افضل دینار وہ ہے جو آدمی اپنے بچوں پر خرچ کرتا ہے اور ایک وہ دینار جو وہ اپنی سواری پر خرچ کرتا ہے اللہ کی راہ میں اور ایک وہ دینار ہے جو وہ اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے اللہ کی راہ میں۔

1081 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

1080- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22459-22506، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 748، ومسلم رقم الحديث: 994، والترمذي رقم الحديث: 1966، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 19182، وابن ماجه رقم الحديث: 748، وابن حبان رقم الحديث: 4242-4646، والبيهقي جلد4صفحه178، وغيرهم من طرق عن حماد بن زيد، به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22434 من طريق ابن علية، عن أيوب، عن أبي قلابة، عمن حدثه، عن ثوبان . وأخرجه الروياني رقم الحديث: 628-629، والحاكم جلد4 صفحه450 من طريق قتادة، عن أبي قلابة، عن أبي أسماء، عن ثوبان .

1081- حديث صحيح . وقد خولف شعبة وثابت في اسناده، فرواه يزيد ومروان بن معاوية وحماد بن سلمة، عن عاصم، عن أبي قلابة، عن أبي الأشعث، عن أبي أسماء، وهو عند مسلم بالوجهين . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22427 من طريق شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22475-22504، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 521، ومسلم رقم الحديث: 2568، والترمذي رقم الحديث: 968، والطبراني رقم الحديث: 1445، والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 384 من

وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ

اکرم ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے میوے چن رہا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے۔

1082 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، اَنْ يَحْيَى بْنَ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا قِلَابَةَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگوانے اور لگانے والے

طريق يزيد بن هارون وغيره ' عن عاصم' عن أبي قلابة ' عن أبي الأشعث' عن أبي أسماء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22460-22492-22497-22499' ومسلم رقم الحديث: 2568' والترمذى رقم الحديث: 967-968' والروياني رقم الحديث: 632' والطبراني رقم الحديث: 1446' والقضاعي رقم الحديث: 385' وغيرهم من طريق أيوب وخالد الحذاء' عن أبي قلابة ' عن أبي أسماء ' به . وقال الترمذى: حسن صحيح' وسمعت محمدًا يقول: من روى هذا الحديث عن أبي الأشعث' عن أبي أسماء فهو أصح . قال محمد: وأحاديث أبي قلابة انما هي عن أبي أسماء الا هذا الحديث فهو عندى عن أبي الأشعث' عن أبي أسماء...... ورواه بعضهم عن حماد بن زيد' ولم يرفعه .

1082- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22436' والدارمي رقم الحديث: 1738' وأبو داؤد رقم الحديث: 2367' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3137' وابن الجارود رقم الحديث: 386' والحاكم جلد 1 صفحه427 وغيرهم من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22463' وأبو داؤد رقم الحديث: 2367' وابن ماجه رقم الحديث: 1680' والروياني رقم الحديث: 633' وابن خزيمة رقم الحديث: 1963' وابن حبان رقم الحديث: 3532' والحاكم جلد 1 صفحه427' وغيرهم من طرق عن يحيى' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2371' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3135-3136' والبيهقي جلد 4صفحه226' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 208-666' وغيرهم من طرق عن أبي أسماء ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7525' وابن أبي شيبة جلد3صفحه50' وأحمد رقم الحديث: 22425-22482' وأبو داؤد رقم الحديث: 2370' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3133-3134' والطحاوى جلد 2صفحه98' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 387-388' وغيرهم من طرق عن ثوبان .

حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا اَسْمَاءَ حَدَّثَهُ، اَنَّ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

دونوں کا روزہ نہیں رہا۔

1083 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ - خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ - فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ يَدَهَا فَاَتَتْ فَاطِمَةُ تَشْكُو اِلَيْهَا قَالَ ثَوْبَانُ: فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَاطِمَةَ وَاَنَا مَعَهُ، وَقَدْ اَخَذَتْ مِنْ عُنُقِهَا سِلْسِلَةً مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَتْ: هٰذَا اَهْدَاهَا لِي اَبُو حَسَنٍ وَفِي يَدِهَا السِّلْسِلَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بنت ھبیرہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کے پاس آئیں' ان کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی تو نبی اکرم ﷺ اس کے ہاتھ پر مارنے لگے' پس وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' آپ ﷺ کی شکایت کرنے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس نبی اکرم ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور میں بھی آپ کے ساتھ تھا تو انہوں نے اس کی گردن سے سونے کی زنجیر پکڑی۔ اس نے عرض کیا: یہ مجھے ابوحسن نے ہدیہ میں دی تھی اور زنجیر اس کے ہاتھ میں

1083- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' يحيى بن أبى كثير لم يسمع من أبى سلام . وهذا الحديث يرويه هشام وهمام عن يحيى' واختلف عليهما' فقال الطيالسي عنهما' والنضر بن شميل عن هشام: عن يحيى' عن أبى سلام . وقال معاذ بن هشام عن أبيه ' وعبد الصمد وموسى عن همام: عن يحيى' عن زيد بن سلام' عن أبى سلام' فزادوا زيدًا بين يحيى وأبى سلام' وقد أثبت أبو حاتم سماع يحيى من زيد' ونفاه ابن معين . والحديث أخرجه الحاكم جلد 3 صفحه 152 من طريق المصنف وأخرجه النسائي رقم الحديث: 5156 من طريق النضر عن هشام' به . وأخرجه الحاكم جلد 3صفحه153 والبيهقي جلد 4صفحه141 من طريق المصنف' عن همام' عن يحيى' به . وصححه الحاكم على شرطهما . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 5155 من طريق معاذ بن هشام' عن أبيه ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22451 عن عبد الصمد' والبيهقي جلد 4صفحه141 من طريق موسى كلاهما عن همام' به . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 19994 عن يحيى' عن رجل' عن أبى أسماء' عن ثوبان' أن فلانة بنت القاسم...... وأخرجه الروياني رقم الحديث: 627 من طريق أبى قلابة ' عن أبى أسماء ' به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ اَيَسُرُّكِ اَنْ يَقُولَ النَّاسُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ؟ فَخَرَجَ وَلَمْ يَقْعُدْ فَعَمَدَتْ فَاطِمَةُ اِلَى السِّلْسِلَةِ فَبَاعَتْهَا فَاشْتَرَتْ بِهَا نَسَمَةً فَاَعْتَقَتْهَا، فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجَّى فَاطِمَةَ بِي مِنَ النَّارِ

تھی۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! کیا تو پسند کرتی ہے کہ لوگ یہ کہیں کہ فاطمہ بنت محمد کے ہاتھ میں آگ کی زنجیر ہے! پس آپ باہر تشریف لے آئے اور آپ بیٹھے نہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اس زنجیر کو فروخت کرنے کا ارادہ کیا کہ اس کے بدلے ایک لونڈی خریدی اور اس کو آزاد کر دیا' یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے فاطمہ کو آگ سے نجات دی۔

1084 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَحَتَّى يَعْبُدُوا الْاَوْثَانَ وَاِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي اُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ میری اُمت کے قبائل مشرکین سے جا ملیں گے اور یہاں تک کہ وہ بتوں کی عبادت کریں گے اور جب تلوار میری اُمت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو پھر قیامت تک ان سے نہیں اُٹھے گی۔

1085 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ مولیٰ نبی اکرم ﷺ

1084- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22448-22505' وأبو داؤد رقم الحديث: 4252' والترمذى رقم الحديث: 2202' والروياني رقم الحديث: 629' والبيهقي في الدلائل جلد 6 صفحه 527 من طرق عن حماد' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3952 من طريق قتادة' عن أبي قلابة' به .

1085- حديث حسن بمجموع طرقه' واسناده هنا ضعيف' لجهالة عمرو بن عبيد . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 6 صفحه 353 معلقًا من طريق أبي الأشهب' به . وأخرج طريق مبارك بن فضالة: أحمد رقم الحديث: 22450' والطبراني رقم الحديث: 1452' وأبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 182 . ومبارك لين . ووقع في مسند أحمد ابن المبارك . وهو خطأ . انظر أطراف المسند جلد 1 صفحه 670 . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4297' والروياني رقم الحديث: 654' والطبراني في مسند الشاميين

الْاَشْهَبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ التَّمِيمِيِّ الْعَبْشَمِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ اَنْ تَدَاعَى عَلَيْكُمُ الْاُمَمُ كَمَا تَدَاعَى الْقَوْمُ اِلَى قَصْعَتِهِمْ قَالَ: قِيلَ: مِنْ قِلَّةٍ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنَّهُ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ يُجْعَلُ الْوَهَنُ فِي قُلُوبِكُمْ، وَيُنْزَعُ الرُّعْبُ مِنْ قُلُوبِ عَدُوِّكُمْ لِحُبِّكُمُ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَتِكُمُ الْمَوْتَ قَالَ يُونُسُ: وَرُوِىَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ فَضَالَةَ عَنْ مَرْزُوقٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا: عنقریب تمہارے خلاف دوسرے لوگ اکٹھے ہو جائیں گے جس طرح لوگ ایک عورت کے پاس اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ عرض کی گئی: کیا وہ کم ہوں گے؟ فرمایا: نہیں! لیکن بہتے ہوئے خس و خاشاک کی طرح ہوں گے' فرمایا: تمہارے دلوں میں بزدلی آ جائے گی اور تمہارے دشمنوں کے دلوں سے تمہارا رعب نکال دیا جائے گا' تمہارے دنیا کی محبت اور موت کی ناپسندیدگی کی وجہ سے۔ یونس نے کہا کہ یہ حدیث ابن فضالہ از مرزوق ابوعبداللہ از حضرت ابواسماء از حضرت ثوبان از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی روایت کی گئی ہے۔

1086 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رقم الحديث: 600' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4224' من طريق صالح بن رستم' عن ثوبان . وصالح بن رستم مجهول .

1086- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لجهالة أبى شيبة . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 22496' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه148 تعليقًا والطحاوى جلد 2صفحه96' والطبرانى رقم الحديث: 1440' والبيهقى جلد 4صفحه220 من طريق شعبة ' به . وقال البخارى: اسناده ليس بذاك . أخرج حديث حرب وهشام: النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3123' وابن خزيمة رقم الحديث: 1958' والحاكم جلد 1صفحه426 . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3122' وابن خزيمة رقم الحديث: 1956' والحاكم جلد 1صفحه426 من طريق عبد الصمد بن عبد الوارث العنبرى' عن أبيه' عن حسين المعلم' به ' بدون ذكر والد يعيش بن الوليد فيه . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين' ولم يخرجاه لخلاف بين أصحاب عبد الصمد فيه' قال بعضهم: عن يعيش بن الوليد' عن أبيه ' عن معدان . وهذا وهم من قائله ' فقد رواه حرب بن شداد' وهشام الدستوائى' عن يحيى بن أبى كثير على الاستقامة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21748-22435 من طريق هشام' عن يحيى' به ' بدون ذكر والد يعيش . وفى الموضع الأول: معدان أو ابن معدان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27542'

عَنْ اَبِی الْجُودِیِّ، عَنْ اَبِی بَلْجٍ، عَنْ اَبِی شَیْبَةَ الْمَهْرِیِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَاَفْطَرَ

رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کو قے آئی تو آپ نے روزہ افطار کرلیا۔

1087 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ قَیْسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَزِیدَ بْنِ مُعَاوِیَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ یَتَكَفَّلُ لِی بِوَاحِدَةٍ اَتَقَبَّلْ اَوْ اَتَكَفَّلْ لَهُ بِالْجَنَّةِ؟ قَالَ ثَوْبَانُ: فَقُلْتُ: اَنَا یَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تَسْاَلْ اَحَدًا شَیْءً ا فَقَالَ فَكَانَ ثَوْبَانُ رُبَّمَا وَقَعَ سَوْطُهُ

حضرت یزید بن معاویہ' حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کون ہے جو مجھے کسی ایک کی ضمانت دے کہ میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں؟ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں دیتا ہوں' آپ نے فرمایا: کسی سے کسی شے کا سوال نہ کرنا' کہتے ہیں کہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کا بسا

والدارمی رقم الحدیث: 1735' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2381' والترمذی رقم الحدیث: 87' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 3120-3121' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1957' والطحاوی جلد2صفحه96' والبیهقی جلد4صفحه220 من طریق عبد الوارث' عن حسین' به' بزیادة والد یعیش فیه . وقال الترمذی: جود حسین المعلم هذا الحدیث . وحدیث حسین أصح شیء فی هذا الباب . وقال البیهقی: اسناده مضطرب' ولا تقوم به حجة . وقال ابن مندة: اسناده صحیح متصل' وترکه الشیطان لاختلاف فی اسناده . وانظر السنن الکبریٰ للنسائی رقم الحدیث: 3129' والتلخیص الحبیر جلد2صفحه190 .

1087- حدیث صحیح' واسناد المصنف حسن' لحال عبد الرحمٰن بن یزید بن معاویة . والحدیث أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22439-22476' والنسائی رقم الحدیث: 2589' وابن ماجه رقم الحدیث: 1837 من طرق عن ابن أبی ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22477' والطبرانی رقم الحدیث: 1435 من طریق عبد الرحمٰن بن یزید' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22428' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1643' والرویانی رقم الحدیث: 646' والطبرانی رقم الحدیث: 1433-1434' والحاکم جلد 1 صفحه412 من طریق أبی العالیة الریاحی' عن ثوبان . وقال الحاکم: صحیح علی شرط مسلم . وأقره الذهبی .

• فَيَنْزِلُ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ

اوقات اگر کوڑا بھی گر جاتا تھا تو وہ خود (سواری سے) اترتے اور اس کو اُٹھا لیتے تھے۔

1088 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ اللَّخْمِيِّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، بَعَثَ اِلَى اَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ وَحُمِلَ عَلَى الْبَرِيدِ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اِنِّي بَعَثْتُ اِلَيْكَ اُشَافِهُكَ بِحَدِيثِ ثَوْبَانَ فِي الْحَوْضِ فَقَالَ اَبُو سَلَّامٍ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ حَوْضِي مِنْ عَدَنِ اَبْيَنَ اِلَى عَمَّانَ الْبَلْقَاءِ اَكْوَابُهُ مِثْلُ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ مَاؤُهُ اَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ اَوْ قَالَ: اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا اَبَدًا اَوَّلُ مَنْ يَرِدُهُ عَلَيَّ فُقَرَاءُ اُمَّتِي فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ

حضرت عباس بن اسلم لخمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ابی سلام حبشی کی طرف بھیجا' اُن کو برید پر سوار کیا یہاں تک کہ اُن کے پاس لائے' حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا: میں نے آپ کو اس لیے بلوایا تھا کہ میں حضرت ثوبان والی حدیث حوض کے متعلق جو ہے' سنوں۔ حضرت ابوسلام نے فرمایا کہ میں نے ثوبان سے سنا' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا حوض عدن ابین سے لے کر عمان البلقاء تک لمبا ہے' اس کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں' اس کا پانی شہد سے میٹھا ہوگا۔ یا یہ فرمایا: دودھ سے زیادہ سفید ہوگا' جو اس سے ایک گھونٹ پئے گا وہ اس کے بعد ہمیشہ پیاسا نہیں ہوگا' سب سے

1088- حديث صحيح . واسماعيل بن عياش يرويه هنا عن محمد بن المهاجر' وهو شامي' وأبو سلام قد نفى سماعه من ثوبان غير واحد' لكنه صرح بالسماع هنا' وقد توبع أيضًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22421' وابن عبد البر في التمهيد جلد2صفحه293 من طريق اسماعيل بن عياش' به . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 2444' وابن ماجه رقم الحديث: 4303' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 1411' والحاكم جلد4صفحه184 من طرق عن محمد بن المهاجر' به' وصححه الحاكم . وأخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 707' والطبراني رقم الحديث: 1437' وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 904-1206-1625' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 824' وابن عبد البر في التمهيد جلد2صفحه294 من طرق عن أبي سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22462-22479-22483-22500' ومسلم رقم الحديث: 2301' من طريق معدان بن أبي طلحة' عن ثوبان . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 1082 .

هُمْ؟ قَالَ: هُمُ الشُّعْثُ الرُّئُوسِ الدُّنُسُ الثِّيَابِ الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ وَلَا تُفْتَحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السُّدَدِ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: اَنَا وَاللّٰهِ قَدْ اُنْكِحْتُ الْمُتَنَعِّمَاتِ فَاطِمَةَ بِنْتَ عَبْدِ الْمَلِكِ وَفُتِحَتْ لِي اَبْوَابُ السُّدَدِ اِلَّا اَنْ يَرْحَمَنِي اللّٰهُ لَا جَرَمَ وَاللّٰهِ لَا اَدْهُنُ رَاْسِي حَتّٰى يَشْعَثَ وَلَا اَغْسِلُ ثَوْبِي الَّذِي يَلِي جِلْدِي حَتّٰى يَتَّسِخَ

پہلے جو میرے پاس لوگ آئیں گے وہ میری اُمت کے فقراء ہوں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے عرض کی: یارسول اللہ! وہ لوگ کون ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: وہ لوگ جن کے بال بکھرے ہوئے ہوں گے کپڑے میلے ہوں گے ان سے مال دار عورتیں نکاح نہیں کریں گی اُن کے لیے امیروں کے دروازے نہیں کھلیں گے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا: میں نے اللہ کی قسم مال دار عورت فاطمہ بنت عبدالملک سے کہا کہ میرے لیے امیروں کے دروازے کھولے گئے ہیں مگر یہ ہے کہ میرے اوپر اللہ یقیناً رحم کرے گا اللہ کی قسم! میں اپنے سر کو تیل نہیں لگواؤں گا یہاں تک کہ وہ بکھر جائیں میں نے جو کپڑے پہنے ہیں اُن کو نہیں دھوؤں گا یہاں تک کہ میلے ہو جائیں۔

1089 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سیدھے رہو اور شمار نہ کرو اور جان

1089- حديث حسن' واسناد المصنف منقطع' سالم بن أبي الجعد لم يسمع من ثوبان . وأخرجه الحاكم جلد 1صفحه130 من طرق عن شعبة' به' وقال: صحيح على شرط الشيخين . وأخرجه احمد رقم الحديث: 22432-22489' والدارمي رقم الحديث: 661' والروياني في مسنده رقم الحديث: 614-616' والحاكم جلد 1صفحه130' والبيهقي جلد 1صفحه457' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 155 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه5' والدارمي رقم الحديث: 661' وابن ماجه رقم الحديث: 277' والروياني رقم الحديث: 614-615' والحاكم جلد 1 صفحه130' وغيرهم من طرق سالم' به . وحديث الوليد بن مسلم: أخرجه أحمد رقم الحديث: 22486' والدارمي رقم الحديث: 662' وابن حبان رقم الحديث: 1037' والطبراني رقم الحديث: 1444 . والوليد يدلس' وعبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان متكلم فيه .

ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَيُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِى كَبْشَةَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لو کہ بے شک تمہارے دین میں بہتر نماز ہے اور وضو پر ہمیشگی صرف مؤمن ہی کرتے ہیں۔اور یہ حدیث از ولید بن مسلم از عبدالرحمٰن بن ثابت از حضرت حسان بن عطیہ از حضرت ابوکبشہ از حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ بھی مروی ہے۔

1090 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكُلَاعِيِّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ سَالِمٍ اَوِ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ وَيُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ ثَوْبَانَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر (نماز میں) غلطی ہونے پر سلام کے بعد (سہو کے) دو سجدے ہیں۔ اور اس حدیث کو از عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر از والد خود از حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بھی روایت کیا گیا ہے۔

1090- اسناده ضعيف' لحال زهير بن سالم' قال الدارقطني: منكر الحديث . وأخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 9 صفحه 407 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3533' وأبو داؤد رقم الحديث: 1038' وابن ماجه رقم الحديث: 1219' والبيهقي جلد 2صفحه337 من طرق عن اسماعيل بن عياش' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3533' وأحمد رقم الحديث: 22470' وأبو داؤد رقم الحديث: 1038' والطبراني رقم الحديث: 1412 من طرق عن اسماعيل' عن عبيد الله بن عبيد' عن زهير' عن عبد الرحمٰن بن جبير' بالاسناد الثاني . وقال البيهقي في معرفة السنن جلد2صفحه171: تفرد به اسماعيل بن عياش' وليس بالقوى . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه33 من طريق الهيثم بن حميد' عن عبيد الله بن عبيد' عن زهير' عن ثوبان . وزهير على ضعفه لم يسمع من ثوبان . وانظر الارواء جلد2صفحه45-48 .

70- وَعَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1091 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسْنَا وَافْتَرَشَ كُلٌّ مِنَّا ذِرَاعَ رَاحِلَتِهِ ثُمَّ انْتَبَهْتُ بَعْضَ اللَّيْلِ فَإِذَا

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے' سو ہم نے ایک جگہ رات گزاری' ہم سے ہر ایک سو گیا' پھر میں رات کے کسی حصے میں جاگا تو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنی آرام گاہ میں نہیں تھے' میں آپ کو تلاش کرنے کے

1091- حدیث صحیح . واسناده المصنف منقطع' بین أبی الملیح وعوف اثنان کما بینته الطرق الأخری هما أبوبردة بن أبی موسیٰ' عن أبیه' وبهما یتصل الاسناد ویصح . وأخرجه البیهقی فی الدلائل جلد 7 صفحه 87 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24048-24049' والبخاری فی التاریخ جلد 3صفحه370' والترمذی رقم الحدیث: 2441' وابن حبان رقم الحدیث: 211-6463-6470' والرویانی رقم الحدیث: 597' والطبرانی جلد 18صفحه73' والحاکم جلد 1صفحه67' وابن منده فی الایمان رقم الحدیث: 925' وغیرهم من طریق قتادة' به . وصححه الحاکم علی شرطهما . وقال ابن منده: هذا اسناد صحیح علی رسم النسائی' الا أن فیه ارسالًا...... روی محمد بن أبی الملیح' عن أخیه زیاد بن أبی الملیح' عن أبیه' عن أبی بردة' عن عوف بن مالك . وعنه عبد الصمد بن عبد الوارث . ورواه أبو سلمة' عن حماد' عن عاصم' عن أبی بردة بن أبی موسی' عن أبیه...... اتصل هذا الحدیث بروایتهم عن أبی الملیح' عن أبی بردة' عن أبی موسی' عن عوف بن مالك . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 24023 من طریق عبد الصمد . وأخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 7207' والحاکم جلد 1 صفحه67 من طریق حمید بن هلال' عن أبی بردة' عن أبیه' عن عوف . وقال: صحیح علی شرطهما . وأخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 4317' والحاکم جلد 1صفحه66-67 من طریق آخر عن عوف . وصححه الحاکم' وأقره الذهبی . وانظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه85-86 .

لَيْسَ بَيْنَ يَدَیْ رَاحِلَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدٌ، فَانْطَلَقْتُ فَاِذَا اَنَا بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ قَائِمَيْنِ فَقُلْتُ لَهُمَا: هَلْ رَاَيْتُمَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا: لَا، وَاَنَا اَسْمَعُ صَوْتًا فَاِذَا مِثْلُ هَزِيزِ الرَّحٰى فَاَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهُ اَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَخَيَّرَنِي بَيْنَ اَنْ يُدْخِلَ نِصْفَ اُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ فَقُلْنَا: نَنْشُدُكَ اللّٰهَ وَالصُّحْبَةَ لَمَّا جَعَلْتَنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمْ مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِي وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْنِي مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِكَ فَيَقُولُ: اَنْتَ مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِي فَلَمَّا اَضَبُّوا عَلَيْهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكُمْ اَنَّ شَفَاعَتِيَ لِمَنْ مَاتَ مِنْ اُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا

لیے نکلا تو میں نے حضرت معاذ بن جبل اور حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہما کو کھڑے دیکھا' میں نے ان دونوں سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ دونوں نے کہا کہ نہیں! سو ہم نے ایک آواز سنی' چکی کے چلنے کی آواز کی طرح تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: میرے پاس میرے رب عزوجل کی طرف سے آنے والا آیا' پس مجھے اپنی آدھی اُمت کو جنت میں داخل کرنے اور شفاعت کے درمیان اختیار دیا گیا تو میں نے شفاعت کو اختیار کرلیا۔ ہم نے عرض کی: ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں اور صحابی ہونے کی قسم! آپ ہم کو شفاعت میں شامل کریں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میری شفاعت میں شامل ہو۔ اور ایک اور آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بھی شفاعت میں شامل کرلیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے میری شفاعت پہنچ گئی' جب اُن کی تعداد بڑھنے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میری شفاعت اس کو ملے جسے اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ ٹھہراتے ہوئے موت آئے۔

1092 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1092- حدیث صحیح' واسناد المصنف ضعیف' لضعف شیخه وشیخ شیخه' وللانقطاع بین حبیب وعوف .
وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 1386' وابن عدی جلد6صفحه2055 من طریق یزید بن هارون' عن شعبة' عن الفرج بن فضالة' عن اسماعیل بن عیاش' عن أبی بکر بن أبی مرین' به . قال یزید: ثم قدم اسماعیل بن عیاش بغداد فسمعته منه . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه59' والمزی فی

الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ ثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ، وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ، وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ: عَوْفٌ: فَلَقَدْ رَاَيْتُنِي فِي ذٰلِكَ الْمَوْطِنِ وَاَنَا

کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک تھا انصار کے ایک آدمی کے جنازہ میں تو میں نے آپ کو دعا کرتے سنا: اے اللہ! تو اس پر رحم فرما اور اس کو بخش دے اور اس کو معاف فرما اور اس کو عافیت دے اور اس کے گناہ اَولوں اور برف سے دھودے جیسے سفید کپڑا میل نکالنے سے صاف ہو جاتا ہے اور اس گھر کے بدلے اسے اچھا گھر عطا فرما! اور اس کے اہل خانہ سے اچھے اہل خانہ اس کو عطا فرما! اور اس کو عذابِ قبر اور عذاب دوزخ سے محفوظ فرما! حضرت عوف نے فرمایا: بے شک میں نے اس جگہ کو دیکھا تو میں نے تمنا کی کہ کاش میں انصاری کی

تهذيب الكمال جلد 20صفحه63 من طريق آخر عن اسماعيل' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1500 من طريق المصنف' عن الففرج' عن عصمة بن راشد' عن حبيب بن عبيد' به ' وهو الاسناد الأخير المشار اليه . وأخرجه الطبراني جلد18صفحه59' وابن عدى جلد 6 صفحه 2054' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 20صفحه63 من طريق اسماعيل بن عياش' عن عصمة به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24021 ومسلم رقم الحديث: 963' والنسائى رقم الحديث: 62-1982' وابن الجارود رقم الحديث: 538' وابن حبان رقم الحديث: 3075' والطبرانى جلد 18صفحه45-44' وفى الدعاء رقم الحديث: 1162' والبيهقى جلد4صفحه40 من طريق معاوية بن صالح' عن حبيب بن عبيد' عن جبير بن نفير' عن عوف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24046' ومسلم رقم الحديث: 963' والترمذى رقم الحديث: 1025' والنسائى رقم الحديث: 1982 والرويانى رقم الحديث: 596-601' والبزار رقم الحديث: 2739' وابن حبان رقم الحديث: 3075' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 1163' والبيهقى جلد4صفحه40 من طريق معاوية بن صالح' عن عبد الرحمٰن بن جبير بن نفير' عن أبيه ' عن عوف . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 963' والنسائى رقم الحديث: 1982' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 10926' والطبرانى جلد18صفحه44' وفى الدعاء رقم الحديث: 1164' والبيهقى جلد4صفحه40 من طريق أبى حمزة ابن سليم' عن عبد الرحمٰن بن جبير' به .

اَتَمَنّٰى اَنْ اَكُونَ مَكَانَ الْاَنْصَارِيِّ؛ لِمَا سَمِعْتُ مِنَ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَيُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَوْفٍ وَرَاَيْتُ هٰذَا الْحَدِيثَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ اَبِي دَاوُدَ عَنِ الْفَرَجِ بْنِ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَوْفٍ

جگہ پر ہوتا' جو میں نے اس کے حق میں رسول اللہ ﷺ کی دعا سنی تو۔ اور یہ حدیث از حبیب بن عبید از جبیر بن نفیر از حضرت عوف بھی روایت کی گئی ہے۔ اور میں نے اس حدیث کو ایک اور جگہ دیکھا (اس کی سند یہ ہے:) ابوداؤد' فرج بن فضالہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ مجھے عصمہ بن راشد نے از حبیب بن عبید از حضرت عوف حدیث بیان کی۔

71- وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1093 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَمِّهِ اِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: لَمَّا اُنْزِلَتْ (فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ''فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ'' نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تسبیح رکوع میں رکھ لو' پھر جب ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى'' نازل ہوئی تو نبی

1093- حديث حسن' فيه اياس بن عامر' صدوق . أخرجه ابن حزم في المحلى جلد 3 صفحه 335 من طريق المصنف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 869' وابن ماجه رقم الحديث: 887' وابن خزيمة رقم الحديث: 601-670' وابن حبان رقم الحديث: 1898' والحاكم جلد 1 صفحه 225 من طريق ابن المبارك' به . وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي بقوله: اياس بن عامر ليس بالمعروف . وأخرجه احمد رقم الحديث: 17450' والدارمي رقم الحديث: 1311' وابن خزيمة رقم الحديث: 600-670' وأبو يعلى رقم الحديث: 1738' والطحاوي جلد 1 صفحه 235' والطبراني جلد 17 صفحه 321-322' وفي الدعاء رقم الحديث: 532-584' والحاكم جلد 1 صفحه 225' والبيهقي جلد 2 صفحه 86 من طريق أبي عبد الرحمٰن المقرئ' عن موسى بن أيوب' به .

الْعَظِيمِ)(الواقعة: 74)قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اجْعَلُوهَا فِي الرُّكُوعِ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ

اکرم ﷺ نے فرمایا:اس کوتم اپنے سجدوں میں رکھلو۔

1094 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى اَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ، اَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا:اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین اوقات میں رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے اور اپنے مُردوں کودفن کرنے سے منع فرماتے تھے(۱)جب سورج طلوع ہوحتیٰ کہ بلند ہوجائے (۲)اوردوپہر کے وقت حتیٰ کہ سورج ڈھل جائے (۳)اورغروب ہونے کے وقت حتیٰ کہ غروب ہوجائے۔

1095 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1094- حديث صحيح ـ أخرجه النسائى رقم الحديث: 559' وابن ماجه رقم الحديث: 1519 من طريق ابن المبارك' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17415-17420' والدارمى رقم الحديث: 1439' ومسلم رقم الحديث: 831' وأبو داؤد رقم الحديث: 3192' والترمذى رقم الحديث: 1030' وابن ماجه رقم الحديث: 1519' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1755' وأبو عوانة جلد 1صفحه386' والطبرانى جلد17صفحه289' والبيهقى جلد2صفحه454 من طرق عن موسى بن عُلى' به ـ

1095- حديث صحيح ـ أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1500' والبيهقى جلد 9صفحه269 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17342-17460' والبخارى رقم الحديث: 5547' ومسلم رقم الحديث: 1965' والترمذى رقم الحديث: 1500' والنسائى رقم الحديث: 4393' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1708' والطبرانى جلد17 صفحه344' وغيرهم من طرق عن هشام' به ـ وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1965' والنسائى رقم الحديث: 4392' والطبرانى جلد17 صفحه343 من طريق يحيى بن كثير' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17384' والبخارى رقم الحديث: 2500-5555' ومسلم رقم الحديث: 1965' والترمذى رقم الحديث: 1500' والنسائى رقم الحديث: 4391 ـ

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّحَايَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَصَارَتْ لِي جَذَعَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَحِّ بِهَا

کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم فرمائے تو میرے حصہ میں ایک چھ ماہ کا جذعہ آیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی قربانی کرلو۔

1096 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ الضَّبِّيُّ، عَنْ بَيَانٍ، وَإِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ أَعْظَمَ مِنْهُنَّ يَعْنِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ایسی آیتیں نازل ہوئی ہیں کہ ان سے بڑی کوئی نہیں دیکھی گئی ہیں' ان میں سے ''قل اعوذ برب الفلق' قل اعوذ برب الناس '' ہے۔

1097 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

1096- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 814' والنسائي رقم الحديث: 953' والطبراني جلد 17 صفحه 350 من طريق جرير' عن بيان' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17408 من طريق بيان' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17341-17392-17316' والدارمي رقم الحديث: 3444' ومسلم رقم الحديث: 814' والترمذي رقم الحديث: 2902-3367' والنسائي رقم الحديث: 5455' والطبراني جلد 17 صفحه350 من طريق اسماعيل' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17380-17404-17491' والدارمي رقم الحديث: 4332-4333' وأبو داؤد رقم الحديث: 1462-1463 والنسائي رقم الحديث: 5448-5451-5454' من طرق عن عقبة' به . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1667 .

1097- حديث حسن . وشيخ المصنف ضعيف' وقد سمي المبهم في طريق أحمد وغيره' وهو عبد الله بن عامر الأسلمي' وهو ضعيف أيضًا' لكنه متابع بما يعضده . وأخره أحمد رقم الحديث: 17437 عن أبي النضر' عن الفرج بن فضالة' عن عبد الله بن عامر' عن أبي علي ثمامة بن شفي' عن عقبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17461' والطبراني جلد17 صفحه328-329 من طريق عبد الله بن عامر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17343-17829' وأبو داؤد رقم الحديث: 580' وابن ماجه رقم

الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّهُمْ كَانُوا فِي سَفَرٍ فَاَرَدْنَاهُ اَنْ يُصَلِّيَ بِنَا فَاَبَى وَقَالَ: لِيَتَقَدَّمْ رَجُلٌ مِنْكُمْ حَتّٰى اُحَدِّثَكُمْ لِمَ لَا اُصَلِّي بِكُمْ؛ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَمَّ قَوْمًا فَاَتَمَّ بِهِمُ الصَّلَاةَ فَلَهُ وَلَهُمْ وَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ كَانَ لَهُمُ التَّمَامُ وَلَهُ النُّقْصَانُ

کہ وہ ایک سفر پر تھے' سو ہم نے ارادہ کیا کہ وہ ہم کو نماز پڑھائیں تو آپ نے پڑھانے سے انکار کر دیا' فرمایا: تم میں سے ہی کوئی آدمی کھڑا ہو' یہاں تک کہ میں تم کو بتاؤں گا کہ میں نے نماز کیوں نہیں پڑھائی' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: جو کسی کو امامت کروائے وہ ان کو مکمل نماز پڑھائے' سو اس کے لیے بھی ثواب ہے اور مقتدیوں کے لیے بھی ثواب ہوگا' اور اگر اس نے ایسا نہ کیا تو مقتدیوں کے لیے مکمل ثواب ہوگا' اس (امام) کے لیے نقصان ہوگا۔

1098 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

- حضرت ابوالہیثم فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن

الحديث: 983' وابن خزيمة رقم الحديث: 1513' وابن حبان رقم الحديث: 2221' والحاكم جلد 1صفحه210 من طريق عبد الرحمٰن بن حرملة' عن أبي علي' به . وعبد الرحمٰن صدوق ربما أخطأ' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

1098- حديث صحيح' واسناده المصنف ضعيف' لجهالة أبي الهيثم' وبينه وبين عقبة دخين الحجري' كما سيأتي' ودخين ثقة . وأخرجه البيهقي جلد8صفحه331 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 758' وأبو داؤد رقم الحديث: 4891' والطبراني جلد 17صفحه319 من طريق ابن المبارك' به . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7282' والحاكم جلد4صفحه384 من طريق ابن وهب' عن ابراهيم بن نشط' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7281 من طريق آخر عن ابن المبارك' به' دون ذكر أبي الهيثم . وقد خالف الليث بن المبارك وابن وهب' فقال: عن ابراهيم بن نشيط' عن كعب بن علقمة' عن أبي الهيثم' عن دخين الهجري' عن عقبة' فزاد ذكر دخين في اسناده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17433' وأبو داؤد رقم الحديث: 4892' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7283 من طرق عن الليث' به . وأخرجه الفسوي في المعرفة جلد 2صفحه503' وابن حبان رقم الحديث: 517' والبيهقي جلد 8 صفحه331 من طريق أبي الوليد الطيالسي' عن الليث' عن ابراهيم' عن كعب' عن دخين أبي الهيثم' عن

الْمُبَارَكِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِى الْهَيْثَمِ، قَالَ: قِيلَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ: اِنَّ لَنَا جِيرَانًا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ: اِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَاَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ اَحْيَا مَوْئُودَةً مِنْ قَبْرِهَا

عامر رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا کہ ہمارے پڑوسی شراب پیتے ہیں اور وہ یہ کرتے ہیں اور یہ کرتے ہیں' آپ نے اس سے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو کسی کا عیب دیکھے اور اس کو چھپائے تو وہ ایسے ہے جیسے اس نے مردے کو اس کی قبر سے زندہ کیا ہے۔

1099 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے

عقبة . ورواه ابن لهيعه ' عن كعب بن علقمة ' عن أبى كثير مولى عقبة ' عن عقبة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17363-17370 . وأخرجه أحمد أيضًا رقم الحديث: 17483 من طريق ابن لهيعة ' ولم يسم مولى عقبة . ورواه أبو الخير مرثد بن عبد الله ' عن عقبة ' بلفظ:......فسترها عليه ' أدخله الله الجنة . وأخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1481 . وروى هذا الحديث أبو أيوب الأنصارى عن عقبة' وهو الذى رجل فيه الى مصر لسماعه من عقبة ' ولفظه: من ستر مؤمنًا فى الدنيا على عورة ' ستره الله يوم القيامة . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18936' والحميدى رقم الحديث: 384' وأحمد رقم الحديث: 17490 .

1099- اسناده ضعيف' يحيى بن أبى كثير متكلم فى سماعه من أبى سلام' وعبد الله بن زيد مجهول . وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 184' والبيهقى جلد10صفحه13 من طريق المصنف . وقد تابع جمع المصنف عليه عن هشام . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17338' والدارمى رقم الحديث: 2410' والترمذى رقم الحديث: 1637' وابن ماجه رقم الحديث: 2811' والرويانى رقم الحديث: 184' والطبرانى جلد 17 صفحه341-342' وابن عساكر جلد 28 صفحه313-314 . وقال الترمذى: حسن . وأخرج رواية معمر: أحمد رقم الحديث: 17375' والبخارى فى التاريخ جلد 3صفحه150 تعليقًا والرويانى رقم الحديث: 188' والطبرانى جلد 17صفحه340' وابن عساكر جلد 28 صفحه 312-313 وفى مطبوعة تاريخ البخارى: عن يحيى' عن زيد بن سلام' عن أبى سلام عن عبد الله ' فالله أعلم . وأخرج رواية عبد الرحمٰن بن يزيد بن جابر: أحمد رقم الحديث: 17373' وأبو داؤد رقم الحديث: 2513' والنسائى رقم الحديث: 3146-3580' والرويانى رقم الحديث: 247' والطبرانى جلد 17 صفحه 342' والخطيب فى

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِى سَلَّامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَزْرَقِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ:سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُدْخِلُ الثَّلَاثَةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ بِصَنْعَتِهِ الْخَيْرَ، وَالرَّامِيَ بِهِ وَالْمُمِدَّ بِهِ

ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک اللہ عزوجل ایک تیر کے ساتھ تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا' (۱) بنانے والے کو جس کی نیت اسے بنانے سے ثواب کی ہو (۲) مارنے والے کو (۳) اور (تیر اُٹھا کر) دینے والے کو۔

1100 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَّامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَزْرَقِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ:قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:ارْمُوا وَارْكَبُوا، وَاَنْ تَرْمُوا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ تَرْكَبُوا وَكُلُّ شَيْءٍ يَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ اِلَّا رَمْيَ الرَّجُلِ بِقَوْسِهِ، اَوْ تَادِيبَهُ فَرَسَهُ اَوْ مُلَاعَبَتَهُ امْرَاَتَهُ فَاِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ، وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَمَا عَلِمَهُ فَقَدْ كَفَرَ الَّذِى عَلِمَهُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تیراندازی اور گھڑسواری سیکھو اور تیراندازی کرنا مجھے گھڑسواری سے زیادہ محبوب ہے اور ہر وہ کھیل جو آدمی کھیلتا ہے وہ باطل ہے مگر وہ آدمی جو اپنی کمان سے تیر پھینکے یا اپنے گھوڑے کو ادب سکھائے یا جو اپنی بیوی سے (مباشرت کے دوران) کھیلے کیونکہ یہ اس کے حقوق میں سے ہے اور جس نے تیراندازی چھوڑ دی اسے سیکھنے کے بعد تو بے شک اس نے انکار کر دیا اس کا جس نے اس کو سکھایا۔

1101 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ:تَوَضَّاْتُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ:مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے وضو کیا اور اس کے بعد مسجد میں داخل ہوا' اس حال میں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' میں نے آپ کو فرماتے سنا: جس نے وضو کیا پس اچھی طرح وضو کیا پھر فرض نماز ادا کی تو اس کو مکمل اور اچھی

الموضح جلد1صفحه114' والبيهقي جلد10صفحه13' وابن عساكر جلد28 صفحه314 .

1100- اسناده ضعيف' كسابقه وهو جزء من الحديث السابق . وأخرج مسلم رقم الحديث: 1919 من طريق عبد الرحمٰن بن شماسة ' عن عقبة مرفوعًا .

1101- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' سبق تخريجه .

الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةَ الْمَكْتُوبَةِ يَحْفَظُهَا وَيَعْقِلُهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا كَانَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

طرح ادا کیا یہاں تک کہ نماز پڑھ کر فارغ ہو گیا تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو گیا جیسے آج ہی اس کی ماں نے اس کو پیدا کیا ہے۔

1102 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً كَانَ فِدَاؤُهُ مِنَ النَّارِ مَكَانَ كُلِّ عُضْوٍ عُضْوًا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی غلام آزاد کیا تو وہ اس کے لیے جہنم سے فدیہ ہو جائے گا ہر ہر عضو کی جگہ (یعنی ہر عضو کے بدلے)۔

1103 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1102- اسناده منقطع، قتادة لم يسمعه من قيس، بينهما الحسن بن عبد الرحمٰن الشامي، كما سيأتي، وهو مجهول، ترجم له ابن حبان في الثقات، وقال: شيخ . والحديث عزاه البوصيري في التحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1699 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17394، وأبو يعلى رقم الحديث: 1760، والطبراني جلد 17 صفحه 333 من طريق هشام، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17364، والطبراني جلد17صفحه333 من طريق ابن أبي عروبة، عن قتادة، به . وأخرجه الروياني رقم الحديث: 241، والحاكم جلد 2صفحه211 من طريق الطيالسي، عن هشام، عن قتادة، عن الحسن بن عبد الرحمٰن الشامي، عن قيس، عن عقبة . وقال: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبي . وأخرجه الطبراني جلد17صفحه333 من طريق همام، عن قتادة، عن الحسن بن عبد الرحمٰن، عن قيس، به .

1103- حديث صحيح . وقد سمى سعيد بن أبي أيوب عن أسامة بن زيد الواسطة بين يزيد وبين عقبة، وأنه أبو الخير مرثد بن عبد الله اليزني . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2409، والحاكم جلد 2صفحه328، والا أن رواية الدارمي موقوفة . وقال الحاكم: صحيح الاسناد على شرط الشيخين، ولم يخرجه البخاري، لأن صالح بن كيسان أوقفه . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 3083، والطبري في التفسير جلد 10صفحه30 من طريق وكيع وغيره، عن أسامة بن زيد، عن صالح بن كيسان، عن رجل، عن عقبة . وأخرجه الطبري جلد 10صفحه30 من طريق آخر عن أسامة، عن صالح، عن عقبة، ولم يدركه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17468، ومسلم رقم الحديث: 1917، وأبو داؤد رقم الحديث: 2514،

اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَمَّنْ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُولُ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَ (وَاَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ)(الانفال: 60)فَقَالَ: اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو یہ آیت پڑھی: ''کافروں (کے ساتھ مقابلے) کے لیے تیار رکھو جتنی تم طاقت رکھتے ہو''۔ پس فرمایا: خبردار! بے شک قوت تیراندازی ہے' خبردار! قوت تیراندازی ہے۔

72- وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1104- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ اَبِي

حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ہار لایا گیا' اس میں سونے کے

وابن ماجه رقم الحديث: 2814' وأبو يعلى رقم الحديث: 1743' والطبرى جلد 10 صفحه 30 وغيرهم من طريق أبي على الهمدانى' عن عقبة . وأخرجه الطبرى جلد 10 صفحه 30 من طريق آخر عن عقبة . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1696 .

1104- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1591' وأبو داؤد رقم الحديث: رقم الحديث: 3351' والترمذى رقم الحديث: 1255' والطبرانى جلد 18 صفحه 302' والبيهقى جلد 5 صفحه 293 من طرق عن ابن المبارك' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24008' ومسلم رقم الحديث: 1591' وأبو داؤد رقم الحديث: 3352' والترمذى رقم الحديث: 1255' والنسائى رقم الحديث: 4587' والطبرانى جلد 18 صفحه 302' والبيهقى جلد 5 صفحه 292 من طرق عن الليث بن سعد' عن سعيد بن يزيد أبى شجاع' به . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4588 من طريق هشيم' عن الليث' عن خالد' به' باسقاط أبى شجاع . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1591' والبيهقى جلد 5 صفحه 292 من طريق آخر عن فضالة .

شُجَاعٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِی عِمْرَانَ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ فَضَالَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا خَرَزَةٌ مُعَلَّقَةٌ بِذَهَبٍ فَاشْتَرَاهَا رَجُلٌ بِسَبْعَةٍ اَوْ تِسْعَةِ دَنَانِيرَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا حَتّٰی يُمَيِّزَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ

جواہرات لگائے گئے تھے' اس کو ایک آدمی نے سات یا نو دنانیر کا خرید لیا' یہ بات نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ذکر کی گئی تو آپ نے فرمایا: اس کو اس طرح فروخت نہ کرنا یہاں تک کہ ان کو اس ہار سے جدا نہ کرلو۔

73- وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1105 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمَلِيحِ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُعْطِيتُ مَكَانَ التَّوْرَاةِ السَّبْعَ وَمَكَانَ الزَّبُورِ الْمِئِينَ وَمَكَانَ الْاِنْجِيلِ الْمَثَانِیَ وَفُضِّلْتُ بِالْمُفَصَّلِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے تورات کی جگہ سبع دی گئی ہیں اور زبور کی جگہ مئین دی گئی ہے اور انجیل کی جگہ مثانی دی گئی ہے اور مجھے مفصل (سورتوں) کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے۔

1106 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوسعید الشامی فرماتے ہیں کہ میں نے

1105- حديث حسن بمجموع طريقيه . واسناده هنا فيه عمران القطان صدوق بهم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17022' والطبرى فى التفسير جلد1 صفحه44' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1379' والبيهقى فى الدلائل جلد5 صفحه475 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانى جلد 22 صفحه75 من طريق عمران القطان' به . وأخرجه الطبرى جلد 1 صفحه44' والطبرانى جلد 22 صفحه76 من طريق سعيد ابن بشير' عن قتادة' به' وسعيد بن بشير ضعيف' وقد صححه الألبانى .

1106- اسناده ضعيف' لضعف الفرج بن فضالة' وجهالة أبى سعد' وأخرجه ابن عساكر فى تاريخه (64/19-

الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعْدٍ الشَّامِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ وَعَلَيْهِ نَعْلَانِ فَبَزَقَ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ عَرَكَهَا بِالْأَرْضِ فَلَمَّا صَلَّى قُلْتُ: أَتَصْنَعُ هَذَا وَأَنْتَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کو دیکھا' اور یہ صحابی ہیں' دمشق کی مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے' انہوں نے جوتے پہنے ہوئے تھے' پس انہوں نے اپنے بائیں قدم کے نیچے تھوکا پھر اس کو زمین پر رگڑ دیا' جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو میں نے عرض کی: یہ آپ نے کیا کیا؟ حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں' تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

74- وَحَدِيثُ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کی حدیث جو نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1107 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوثعلبہ

مخطوط)' والمزی فی تهذیب الكمال جلد 33صفحه345 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16052' وأبو داؤد رقم الحدیث: 184' والطبرانی جلد 22صفحه88 من طریق الفرج بن فضالة ' به . وسیتکرر هذا الحدیث برقم رقم الحدیث:1454 .

1107- حدیث صحیح . وهذا الحدیث وللذان بعده حدیث واحد . وأخرجه البیهقی فی معرفة السنن والآثار جلد 1 صفحه149 من طریق المصنف . وقد اختلف فی هذا الحدیث علی أیوب' فرواه حماد بن زید وشعبة ومعمر وابن جریج وابن أبی عروبة وغیرهم' عن أیوب' عن أبی قلابة ' عن أبی ثعلبة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 8503' وأحمد رقم الحدیث: 17766-17772' والترمذی رقم الحدیث: 1560-1796' والطبرانی جلد22صفحه230' والحاکم جلد 1صفحه143' والبیهقی جلد 1صفحه33 . قال الترمذی: أبو قلابة لم یسمع من أبی ثعلبة ' انما رواه عن أبی أسماء عن أبی ثعلبة . وأخرجه الحاکم جلد 1صفحه143 من طریق الثوری' عن خالد الحذاء' عن أبی قلابة ' به . ورواه حماد بن

قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي بِأَرْضٍ فِيهَا أَهْلُ الْكِتَابِ يَأْكُلُونَ لَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَيَشْرَبُونَ الْخَمْرَ، فَكَيْفَ بِآنِيَتِهِمْ وَقُدُورِهِمْ؟ فَقَالَ: دَعُوهَا مَا وَجَدْتُمْ مِنْهَا بُدًّا، فَإِذَا لَمْ تَجِدُوا مِنْهَا بُدًّا فَارْحَضُوهَا بِالْمَاءِ أَوْ قَالَ: اغْسِلُوهَا، ثُمَّ اطْبُخُوا فِيهَا وَكُلُوا قَالَ: وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَاشْرَبُوا

خشنی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسے ملک میں رہتا ہوں جس میں اہل کتاب بھی ہیں' وہ لوگ خنزیر کا گوشت کھاتے ہیں اور شراب پیتے ہیں' تو اُن کے برتن اور ہانڈی کا کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس میں بدبو ہو اس کو چھوڑ دو اور اگر اس میں بدبو ظاہر نہ ہو تو اس برتن کو پانی سے دھولیا کرو' یا فرمایا: دھولیا کرو پھر اس میں پکالیا کرو' اور کھاؤ۔ کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے (یہ بھی) فرمایا: اور پیو۔

1108- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

سلمة ' عن أيوب' عن أبي قلابة ' عن أبي أسماء ' عن أبي ثعلبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17785' والترمذي رقم الحديث: 1797' والطبراني جلد22صفحه218' والحاكم جلد 1صفحه144 . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1797 من طريق حماد بن سلمة ' عن قتادة ' والحاكم جلد 1صفحه144 من طريق هشيم' عن خالد الحذاء كلاهما عن أبي قلابة ' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وقال الحاكم: هذا الحديث صحيح على شرط الشيخين' ولم يخرجاه' فان علاه بحديث حماد بن سلمة وهشيم عن خالد حيث زادا أبا أسماء الرحبي في الاسناد فانه أيضًا صحيح يلزم اخراجه في الصحيح' على أن أبا قلابة قد سمع من أبي ثعلبة . ورجح الدارقطني رواية من لم يذكر أبا أسماء ' وانظر جامع الترمذي رقم الحديث: 1560' وثَمَّ خلافات أخر انظرها في العلل للدارقطني جلد6صفحه321 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17787' والبخاري رقم الحديث: 5488-5496' ومسلم رقم الحديث: 1930' وأبو داؤد رقم الحديث: 2852-2855-2856' والترمذي رقم الحديث: 1560' والنسائي رقم الحديث: 4277' وابن ماجه رقم الحديث: 3207' وابن الجارود رقم الحديث: 917' وغيرهم من طريق أبي ادريس' عن أبي ثعلبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17768' ومسلم رقم الحديث: 1930' وأبو داؤد رقم الحديث: 3839' والترمذي رقم الحديث: 1464' وابن ماجه رقم الحديث: 2831 من طرق أخرى عن أبي ثعلبة .

1108- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق .

بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، اَنَّ اَبَا ثَعْلَبَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُرْسِلُ كَلْبِي فَيَاْخُذُ الصَّيْدَ؟ قَالَ: اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ، فَاَخَذَ فَكُلْ وَاِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَاَخَذَ فَاِنْ اَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ وَاِنْ لَمْ تُدْرِكْ ذَكَاتَهُ فَلَا تَاْكُلْ

نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں وہ شکار کو پکڑ لیتا ہے (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنے سکھائے ہوئے کتے کو چھوڑے تو اللہ کا نام لے کر چھوڑ جو وہ پکڑے اس کو کھا اور جب تو ایسا کتا چھوڑے جو سکھایا ہوا نہیں پس وہ شکار پکڑے تو اگر تو اسے زندہ پائے تو اس کو کھالے اور اگر زندہ نہ پائے تو نہ کھا۔

1109 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَاَكْلِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ اَوْ قَالَ: الْاِنْسِيَّةِ وَيَرْوِي هُشَيْمٌ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر پھاڑ کھانے والے درندے سے اور گھریلو یا فرمایا: پالتو گدھے کھانے سے منع کیا۔ اور ہشیم نے اس حدیث کا بعض حصہ از خالد از ابوقلابہ از حضرت ابواسماء از حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے۔

75- وَحَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1110 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت علقمہ بن وائل حضرمی اپنے والد سے

1109- حديث صحيح . وهو جزء من الحديثين السابقين . وأما ما ذكره من تحريم كل ذى ناب: فأخرجه مالك جلد2 صفحه496، والحميدى رقم الحديث: 875، وأحمد رقم الحديث: 17770-17772، والبخارى رقم الحديث: 5527-5530، ومسلم رقم الحديث: 1932، وأبو داؤد رقم الحديث: 3802 .

1110- حديث صحيح . وسماع شعبة من سماك قديم صحيح، وقد توبع سماك عليه . وعلقمة خلافًا لابن

قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ. عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلِ الْحَضْرَمِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَهُ اَرْضًا لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ: بِحَضْرَمَوْتَ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اُن کو زمین کا ٹکڑا دیا' میں اس کو نہیں جانتا سوائے اس کے کہ انہوں نے فرمایا: حضرموت میں۔

1111 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ

حضرت سوید بن طارق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا' پس عرض

معين قد ثبت سماعه من أبيب بصتريحه بالسماع في أحاديث' وباثبات البخاري والترمذي وغيرهما للسماع' وقد خرج مسلم أحاديث من طريقه عن أبيه . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1381' والبيهقي جلد6صفحه144 من طريق المصنف . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27282' وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 1018-1019' والدارمي رقم الحديث: 2612' والبخاري في الصغير جلد1صفحه145' وأبو داؤد رقم الحديث: 3058' والترمذي رقم الحديث: 1381' وابن حبان رقم الحديث: 7205' والطبراني جلد 22صفحه13' والبيهقي جلد6صفحه144 من طريق شعبة' به . وأخرجه البخاري في رفع اليدين 93' وأبو داؤد رقم الحديث: 3059' والطبراني جلد22صفحه9 من طريق جامع بن مطر' عن علقمة' به .

1111- حديث صحيح . ورواية أبي مسعود باثبات وائل بن حجر والد علقمة في اسناده الصحيحة . كذا أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2046 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . ورواه كذلك جماعة من الثقات عن شعبة . أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 3542' وأحمد رقم الحديث: 27281' والدارمي رقم الحديث: 2101' والبخاري في تاريخه جلد 4صفحه352' ومسلم رقم الحديث: 1984' وأبو داؤد رقم الحديث: 3873' والترمذي رقم الحديث: 2046' وابن حبان رقم الحديث: 6065' والطبراني جلد 22صفحه14' والبيهقي جلد10صفحه 4 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17101' وعنه أحمد رقم الحديث: 18879 عن اسرائيل' عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18809' والبخاري في التاريخ جلد 4صفحه352' وابن ماجه رقم الحديث: 3500 من طريق حماد بن سلمة' عن سماك' عن علقمة' عن طارق بن سويد' ولم يذكر وائلًا . وصحح هذا الوجه ابن عبد البر . انظر التلخيص جلد4صفحه75' والاصابة جلد3صفحه508-509 .

وَائِلٍ الْحَضْرَمِيَّ، يُحَدِّثُ اَنَّ سُوَيْدَ بْنَ طَارِقٍ، سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لَنَا اَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا، فَذَكَرَ الْخَمْرَ فَنَهَاهُ فَقَالَ: اِنَّهَا دَوَاءٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ هِيَ دَاءٌ. قَالَ اَبُو بِشْرٍ: لَيْسَ فِي كِتَابِي هَذَا عَنْ اَبِيهِ وَقَالَ اَبُو مَسْعُودٍ: عَنْ اَبِيهِ

کی: یارسول اللہ! ہمارے باغات ہیں انگوروں کے' ہم اُن کو نچوڑتے ہیں' پس شراب کا ذکر کیا۔ تو آپ ﷺ نے اس سے منع کیا' تو انہوں نے عرض کی: (یارسول اللہ!) یہ دواء ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ یہ بیماری ہے۔ ابوبشر نے کہا: میری کتاب میں یہ حدیث ان کے والد سے روایت کی گئی ہے اور حضرت ابومسعود نے فرمایا: انہوں نے اپنے والد سے روایت کی۔

1112 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ يَزِيدَ، قَامَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَيْنَا اُمَرَاءُ بَعْدَكَ يَسْاَلُونَا الْحَقَّ وَيَمْنَعُونَا؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ اَعَادَ الْمَسْاَلَةَ فَكَاَنَّهُ غَضِبَ، وَسَكَتَ فَجَذَبَهُ الْاَشْعَثُ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا اَزَالُ اَسْاَلُهُ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَوْ يُجِيبَنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَاسْمَعُوا لَهُمْ وَاَطِيعُوا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ وَهْبٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن یزید رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑے ہوئے اس حالت میں کہ آپ عصر کے بعد خطبہ دے رہے تھے' انہوں نے عرض کی: ہم کو بتائیں کہ اگر آپ کے بعد ہم پر ایسے حکمران مسلط ہو جائیں جو ہم سے اپنا حق لیں اور ہمارا حق نہ دیں تو؟ پس آپ ﷺ خاموش رہے' پھر انہوں نے اپنا سوال دُہرایا تو گویا آپ ناراض ہوئے اور خاموش رہے۔ حضرت اشعث نے انہیں جھڑکا اور کہا: اللہ کی قسم! میں سورج غروب ہونے تک آپ سے سوال کرتا رہوں گا' یا پھر آپ مجھے جواب دیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان پر ان کا

1112- حديث صحيح . أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 1صفحه42 من طريق اسرائيل عن سماك بالاسناد الأول . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد1صفحه42' ومسلم رقم الحديث: 1846' والترمذى رقم الحديث: 2199' والطبرانى جلد 22صفحه16 من طريق شعبة بالاسناد الثانى وقال الترمذى: حسن صحيح . أخرجه الطبرانى جلد 22 صفحه 16 من طريق أبى الأحوص وشريك عن اسرائيل بالاسناد الثانى . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد1صفحه42 من طريق آخر عن علقمة' عن أبيه .

حَرْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ يَزِيدَ

گناہ ہے اور تم پر تمہارا' تم سنو اور اطاعت کرو۔ اس حدیث کو وہب نے از شعبہ از حضرت سماک بن حرب از حضرت علقمہ از والد خود روایت کیا کہ حضرت سلمہ بن یزید نے فرمایا۔

1113 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: لَاَحْفَظَنَّ صَلَاتَهُ فَافْتَتَحَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى بَلَغَ اُذُنَيْهِ، وَاَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ كَمَا رَفَعَهُمَا حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ حِينَ رَكَعَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَمَا رَفَعَهُمَا حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ سَجَدَ فَافْتَرَشَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى فَقَعَدَ عَلَيْهَا قَالَ: ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ

حضرت وائل حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی' پس میں نے کہا: میں آپ کی احادیث سب سے زیادہ جانتا ہوں' آپ نے نماز کی ابتداء کی تو اللہ اکبر کہا اور اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے حتیٰ کہ کانوں تک پہنچ گئے اور آپ نے بائیں (ہاتھ) کو دائیں سے پکڑا' پھر جب رکوع کا ارادہ کیا آپ نے تکبیر کہی اور ہاتھ اُٹھائے' جیسے کہ شروع نماز میں اُٹھاتے تھے اور اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے' جب رکوع کیا' پھر جب رکوع سے سرانور اُٹھایا تو آپ نے رفع یدین کیا جیسے کہ شروع نماز میں اُٹھاتے تھے' پھر سجدہ کیا' پس بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھا دیا' پس اس پر بیٹھے' فرمایا: پھر اپنی دائیں ہتھیلی اپنی دائیں ران پر رکھی

1113- حديث صحيح . أخرجه الخطيب في المدرج جلد 1 صفحه 431-432 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني جلد 22 صفحه 34 من طريق سلام' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 885' وأحمد رقم الحديث: 18891' والدارمى رقم الحديث: 1364' والبخارى فى رفع اليدين رقم الحديث: 67' وأبو داؤد رقم الحديث: 957' والترمذى رقم الحديث: 292' والنسائى رقم الحديث: 888-1267' وابن ماجه رقم الحديث: 867' وابن الجارود رقم الحديث: 202' وابن حبان رقم الحديث: 1945' وغيرهم من طرق عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18886' ومسلم رقم الحديث: 401' وأبو داؤد رقم الحديث: 723 وابن حبان رقم الحديث: 18621' والطبرانى جلد 22 صفحه 28 من طريق علقمة بن وائل' عن أبيه' بنحوه مختصرًا .

يَدْعُو هٰكَذَا يَعْنِي بِالسَّبَّابَةِ يُشِيرُ بِهَا

اور بائیں ہتھیلی بائیں ران پر رکھی' پھر شہادت والی انگلی سے اشارہ کرنے لگے۔

1114 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْيَحْصِبِيِّ، عَنْ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ، اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُكَبِّرُ اِذَا خَفَضَ، وَاِذَا رَفَعَ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ قَالَ شُعْبَةُ فَقَالَ لِي اَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ: اِنَّ فِي ذَا الْحَدِيثِ حَتّٰى يَبْدُوَ وَضَحُ وَجْهِهِ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَمْرٍو اَفِي الْحَدِيثِ حَتّٰى يَبْدُوَ وَضَحُ وَجْهِهِ؟ فَقَالَ عَمْرٌو نَحْوَ ذٰلِكَ

حضرت وائل حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ اللہ اکبر کہتے اُٹھتے بیٹھتے اور رفع یدین کرتے تھے ہر تکبیر کے وقت اور اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابان بن تغلب نے کہا: اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ آپ جب اسلام پھیرتے تھے تو آپ کے چہرے کی سفیدی دیکھی جاتی تھی' میں نے یہ بات حضرت عمرو سے ذکر کی کہ کیا حدیث میں ہے حتیٰ کہ آپ کے چہرۂ انور کی سفیدی نظر آتی؟ تو حضرت عمرو نے اسی کی مثل فرمایا۔

1115 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبدالجبار بن وائل فرماتے ہیں کہ مجھے

1114- حديث صحيح . وفي اسناده هنا عبد الرحمٰن بن اليحصبي' لم يوثقه غير ابن حبان . وأخرجه الطبراني جلد 22 صفحه 42 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه298 . وأحمد رقم الحديث: 18873' والدارمي رقم الحديث: 1255' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 129' والطبراني جلد 22صفحه41 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه الطبراني جلد22صفحه42 من طريق عمرو بن مرة ' به . وأخرجه الطبراني جلد 22 صفحه42 من طريق آخر ' عن عبد الرحمٰن بن اليحصي' وانظر الحديث السابق' والآتي برقم رقم الحديث:1117' وانظر رقم الحديث:277 .

1115- حديث صحيح . واسناد المصنف ضعيف' للابهام الواقع في الاسناد' وقد تابع وكيع ويزيد بن زريع المصنف عليه عن المسعودي' وروايتهما عن قبل الاختلاط . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18864' وأبو داؤد رقم الحديث: 725' والطبراني جلد22صفحه32-33 من طرق عن المسعودي' به مختصرًا' ليس فيه ذكر التسليم . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 997 من طريق عن علقمة بن وائل' عن أبيه . وقال الزيلعي في نصب الراية جلد1صفحه432 اسناده صحيح .

سمعودی، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ اَهْلِ بَيْتِي عَنْ اَبِي اَنَّهُ، صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

میرے بعض گھر والوں نے میرے والد سے روایت بیان کی کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' تو آپ نے اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا۔

1116 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ الطَّائِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَدَخَلَ رَجُلٌ، فَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: مَنِ الْقَائِلُ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ الرَّجُلُ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا اَرَدْتُ بِهِنَّ اِلَّا خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَاَيْتُ اَبْوَابَ السَّمَاءِ فُتِحَتْ فَمَا تَنَاهَى دُونَ الْعَرْشِ

حضرت عبدالجبار بن وائل الطائی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی آیا' اس نے کہا: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا" تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے' تو آپ نے فرمایا: یہ کلمات کس نے کہے ہیں؟ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے (کہے ہیں)' میرا ارادہ ان کلمات کے ساتھ صرف بھلائی کا تھا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں نے دیکھا کہ آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں تا حد نگاہ سوائے عرش کے۔

1117 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1116- اسناده منقطع' عبد الجبار بن وائل لم يسمع من أبيه . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1099 الى المصنف . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث: 1100' والطبرانى جلد22صفحه26' وفى الدعاء رقم الحديث: 518 من طريق أبى الأحوص سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18880' والنسائى رقم الحديث: 931' وابن ماجه رقم الحديث: 3802' والطبرانى جلد22صفحه25-27' وفى الدعاء رقم الحديث: 519 من طرق عن أبى اسحاق' به .

1117- حديث صحيح . وقد خطأ البخارى وغيره شعبة فى بعض ألفاظه كما سيأتى . وأخرجه البيهقى جلد 2صفحه178 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18875' وابن حبان رقم الحديث: 1805' والطبرانى جلد 22 صفحه9-45' والدارقطنى جلد 1صفحه334' والحاكم

قَالَ:اَخْبَرَنِی سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، قَالَ:سَمِعْتُ حُجْرًا اَبَا الْعَنْبَسِ، قَالَ:سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلٍ، وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ وَائِلٍ، اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَرَاَ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ)(الفاتحة: 7)قَالَ: آمِينَ خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' جب آپ نے غیر المغضوب علیهم و الضالین کہا تو آمین آہستہ آواز میں کہی' اور اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا اور اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا۔

1118 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ خَصْمَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي اَرْضٍ، اَحَدُهُمَا امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ عَابِسٍ الْكِنْدِيُّ وَالْآخَرُ رَبِيعَةُ بْنُ عَيْدَانَ فَقَالَ امْرُؤُ الْقَيْسِ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے کہ دو آدمی اپنا زمین کا جھگڑا لے کر آئے' ان میں سے ایک امرؤالقیس بن عامر الکندی تھا اور دوسرا ربیعہ بن عیدان تھا' امرؤالقیس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس آدمی نے میری زمین پر قبضہ کرلیا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے

جلد2صفحه232 من طريق شعبة' به . وصححه الحاكم على شرطهما' وأقره الذهبي . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه425' وأحمد رقم الحديث: 18862' والدارمي رقم الحديث: 1250' وأبو داؤد رقم الحديث: 932-933' والترمذي رقم الحديث: 248-249' والطبراني جلد 22 صفحه 44' والدارقطني جلد 1صفحه333-334' والبيهقي جلد2صفحه57' وغيرهم من طريق الثوري' والعلاء بن صالح' وغيرهما' عن حُجر بن العنبس' عن وائل' بلفظ: ومد بها صوته .

1118- حديث صحيح . أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 429 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18883' ومسلم رقم الحديث: 139' وابن الجارود رقم الحديث: 1004' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3223 من طرق عن أبي عوانة' به . وأخرجه الطبراني جلد22صفحه18 من طريق آخر عن عبد الملك بن عمير' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 139' وأبو داؤد رقم الحديث: 3245-3623' والترمذي رقم الحديث: 1340' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5989' والبيهقي جلد10صفحه179-254 من طريق سماك' عن علقمة' به . وقال الترمذي: حسن صحيح .

إِنَّ هَـذَا انْتَزَى عَلَى أَرْضِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيِّنَتُكَ قَالَ: لَيْسَتْ لِي بَيِّنَةٌ قَالَ: إِذًا يَحْلِفُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذًا يَذْهَبُ بِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لَكَ إِلَّا ذَلِكَ فَلَمَّا قَامَ لِيَحْلِفَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهُ إِنْ حَلَفَ ظَالِمًا لِيَذْهَبَ بِأَرْضِهِ لَيَلْقَيَنَّ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

فرمایا: گواہ لاؤ! اس نے کہا: میرے پاس گواہ نہیں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تب پھر یہ قسم کھائے گا۔ (امرؤ نے) کہا کہ یارسول اللہ! اس طرح یہ زمین لے جائے گا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے علاوہ کوئی حل ہی نہیں ہے، پس جب وہ آدمی قسم دینے کے لیے کھڑا ہوا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی ظلماً کسی کی زمین پر قبضہ کے لیے، تو وہ اللہ سے قیامت کے دن اس حالت میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصے ہوگا۔

76- وَأَحَادِيثُ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی احادیث

1119- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: تَشَهَّدَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْكُتْ فَبِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں یہ بیان کرنے لگا کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ کامیاب ہے، اور جو ان دونوں کی نافرمانی کرتا ہے، وہ گمراہ ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خاموش ہو جا! تو بُرا خطیب ہے۔

1119- حديث صحيح، وقيس متابع من الثورى . وأخرجه الطبراني جلد17 صفحه98 من طريق قيس، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18273-19401، ومسلم رقم الحديث: 870، وأبو داؤد رقم الحديث: 1099-4981، والنسائي رقم الحديث: 3279، والطبراني جلد17 صفحه98، والحاكم جلد1 صفحه289، والبيهقي جلد1 صفحه86 من طريق الثورى عن عبد العزيز بن رفيع، به .

1120 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کسی چیز پر قسم اُٹھالے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو وہ اس کو اختیار کرے اور اسے (یعنی قسم والی چیز کو) چھوڑ دے (اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے)۔

1121 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَغَضِبَ مِنْ قِلَّتِهَا وَحَلَفَ اَنْ لَا يُعْطِيَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا اَنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ مَا اَعْطَيْتُكَ شَيْءًا وَلٰكِنْ هِيَ لَكَ فِي عَطَائِي

حضرت تمیم بن طرفہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے دوسو درہم مانگے' وہ (یعنی حضرت عدی بن حاتم) کم مانگنے پر ناراض ہوئے اور انہوں نے قسم اُٹھائی کہ وہ اس کو نہیں دے گا' پھر فرمایا کہ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نہ سنا ہوتا کہ جو آدمی کسی چیز پر قسم اُٹھائے' پھر وہ اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھے تو وہ اس کو اختیار کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے' تو میں تجھے کوئی چیز نہ دیتا لیکن یہ میری طرف سے تیرے لیے عطیہ ہے۔

1122 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

مولیٰ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان فرماتے

1120- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد10 صفحه32 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18299' ومسلم رقم الحديث: 1651' والنسائي رقم الحديث: 3796' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16046' ومسلم رقم الحديث: 1651' والنسائي رقم الحديث: 3795' وابن ماجه رقم الحديث: 2108' والحاكم جلد 4 صفحه300' والبيهقي جلد10 صفحه32-53 من طرق عن عبد العزيز بن رفيع' به .

1121- حديث صحيح: أخرجه أحمد رقم الحديث: 18270' ومسلم رقم الحديث: 1651 من طريق شعبة عن سماك به .

1122- حديث صحيح وفي اسناده عبد الله بن عمرو مولى الحسن بن علي وهو مجهول وأخرجه البيهقي جلد10 صفحه32 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18277-19399' والدارمي رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ اَنَّ عَدِیَّ بْنَ حَاتِمٍ، سُئِلَ فَحَلَفَ اَنْ لَا يُعْطِیَ ثُمَّ اَعْطٰى فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَلْيَاْتِ الَّذِی هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ

ہیں کہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا: تو انہوں نے قسم اُٹھائی کہ وہ نہیں دیں گے' پھر دے دیا' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جس نے کسی چیز کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائی پھر اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھی تو وہ اس کو اختیار کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

1123 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِی السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَدِیٍّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ: اِذَا اَصَابَ بِحَدِّهِ فَقَتَلَ، فَكُلْ وَاِذَا اَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَهُوَ وَقِيذٌ فَلَا تَاْكُلْ قُلْتُ: اُرْسِلُ كَلْبِی قَالَ: اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ عَلَى الصَّيْدِ وَسَمَّيْتَ فَاَخَذَ فَكُلْ وَاِنْ اَكَلَ مِنْهُ فَلَا

حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اس شکار کے متعلق جو تیر کی چوڑائی سے مر جائے' تو آپ نے فرمایا: اگر اس کو زخم لمبائی میں لگا ہے اور وہ مر گیا ہے تو اس کو کھا' اور جب تیر چوڑائی میں لگے اور وہ مر جائے تو وہ مردار ہے اس کو نہ کھا۔ میں نے عرض کی: جب میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں' آپ نے فرمایا: جب تو اپنے کتے کو چھوڑے بسم اللہ

الحديث: 2350' والنسائى رقم الحديث: 3794' والبيهقى جلد10 صفحه32 من طريق شعبة به .

1123- حديث صحيح . أخرجه النسائى رقم الحديث: 4284 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19410' والدارمى رقم الحديث: 2015' والبخارى رقم الحديث: 2045-5476-5486' ومسلم رقم الحديث: 1929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2854 والنسائى رقم الحديث: 4283-4317 من طرق عن شعبة به ' عن سعيد بن مسروق' عن الشعبى . ورواه شعبة ' عن الحكم' عن الشعبى . وسيأتى فى الحديث بعده . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8513' والحميدى رقم الحديث: 915-917' وأحمد رقم الحديث: 18285-18296' والدارمى رقم الحديث: 2008-2009' والبخارى رقم الحديث: 5475-5483-5484-5487' ومسلم رقم الحديث: 1929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2853' والترمذى رقم الحديث: 1467-1469-1471' والنسائى رقم الحديث: 4275' وابن ماجه رقم الحديث: 3208-3212-3214' وابن الجارود رقم الحديث: 915-918 وغيرهم عن غير واحد' عن الشعبى' به .

تَأْكُلْ فَإِنَّمَا اَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ :قُلْتُ اُرْسِلُ كَلْبِي فَاَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ اَخَذَ لَا اَدْرِي اَيُّهُمَا اَخَذَهُ قَالَ:فَلَا تَأْكُلْ؛ اِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ.

پڑھ کر تو اس (شکار) کو لے لے اور کھا' اگر اس کتے نے اس سے کھایا تو مت کھا کیونکہ اس نے اپنے لیے شکار کیا ہے۔ میں نے عرض کی: میں اپنا کتا چھوڑوں' اور میں اپنے کتے کے ساتھ کسی دوسرے کتے کو پاؤں' مجھے معلوم نہیں کہ ان دونوں میں سے کس نے پکڑا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو مت کھا' تو نے اپنا کتا چھوڑتے وقت بسم اللہ پڑھی' اس کے علاوہ پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔

1124 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيٍّ، قَالَ:قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُرْسِلُ كَلْبِي عَلَى الصَّيْدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں شکار پر کتا چھوڑتا ہوں' پھر اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

1125 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ:قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ قَالَ:اِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ فَخَزَقَ فَكُلْ، وَاِنْ لَمْ يَخْزِقْ فَلَا تَأْكُلْ اَوْ قَالَ:اِنْ اَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ شَكَّ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں تیر کی چوڑائی کے ساتھ شکار کرتا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو تیر کی چوڑائی کے ساتھ شکار کرے اور تیر اس کو پھاڑ دے تو اس کو کھا' اور اگر نہ پھاڑے تو اس کو نہ کھا' یا فرمایا: اگر صرف تیر کی چوڑائی لگے تو نہ کھا۔ امام ابوداؤد کو شک ہے۔

1124- حديث صحيح . أخرجه النسائى رقم الحديث: 4282' والبيهقى جلد9صفحه244 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث:18282' ومسلم رقم الحديث:1929 من طريق شعبة به .

1125- حديث صحيح . ورقاء متكلم فى روايته عن منصور' لكنه متابع من ثقات كبار' كالثورى وجرير بن عبد الحميد وغيرهما . وهذا الحديث والذى بعده حديث واحد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19391-19413' والبخارى رقم الحديث: 5477-7397' ومسلم رقم الحديث: 1929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2847' والنسائى رقم الحديث: 4276-4278-4316' وابن ماجه رقم الحديث: 3215' وغيرهم من طرق عن منصور' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:7530' وأحمد رقم الحديث: 19412 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به .

اَبُو دَاوُدَ

1126 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لَنَا كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَنُرْسِلُهَا عَلَى الصَّيْدِ فَيُمْسِكْنَ عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنَّ مُكَلَّبَةً فَاَمْسَكْنَ عَلَيْكَ وَقَتَلْنَ فَكُلْ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ مِنْ غَيْرِهَا

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارا ایک کتا ہے ہم اس کو شکار پر چھوڑتے ہیں' وہ ہمارے لیے (شکار کو) روک لیتا ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تو کتے کو چھوڑے تو وہ تیرے لیے شکار روک لے اور اس کو مار دے تو اس کو کھا' جب تک دوسرا کتا اس کے ساتھ شریک نہ ہو۔

1127 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُرَيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آخُذُ الصَّيْدَ فَلَا اَجِدُ مَا اُذَبِّحُهُ بِهِ اِلَّا الْمَرْوَةَ وَالْعَصَا فَقَالَ: اَمْرِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ! میں شکار کرتا ہوں تو ذبح کرنے کے لیے صرف نوک دار پتھر یا عصا پاتا ہوں' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو خون بہا جتنا تو چاہے اور اللہ کا نام لے۔

1128 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1126- حديث صحيح . وهو جزء من الحديث السابق بالاسناد نفسه .

1127- اسناده ضعيف' لجهالة مرى بن قطرى . وأخرجه البيهقى جلد 9صفحه281 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18288-19393' والنسائى رقم الحديث: 4315-4413-4414' والطبرانى جلد17صفحه103 من طريق شعبة' به . وأخرجه احمد رقم الحديث: 18276-18290-18293' وأبو داؤد رقم الحديث: 2824' وابن ماجه رقم الحديث: 3177' والطبرانى جلد 17صفحه103' والحاكم جلد4صفحه240' والبيهقى جلد9صفحه281 من طرق عن سماك' به .

1128- اسناده ضعيف' كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18288-18289-19393' والطبرانى جلد 17 صفحه 104' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 562 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِی كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ قَالَ وَذَكَرَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ فَقَالَ: اِنَّ اَبَاكَ اَرَادَ اَمْرًا فَاَدْرَكَهُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ صلہ رحمی کرتا تھا اور اس کے مکارمِ اخلاق کا ذکر کیا‘ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے باپ نے جس مقصد کا ارادہ کیا‘ اسے پالیا۔

1129 - وَعَنْ عَدِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَعَامًا لَا اَدَعُهُ اِلَّا تَحَرُّجًا قَالَ: فَلَا تَدَعَنَّ طَعَامًا ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ

حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ سے ایسے کھانے کے متعلق پوچھتا ہوں جو میں صرف مجبوری کے وقت چھوڑوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی کھانے کو مت چھوڑ جس میں عیسائیت کی مشابہت ہو۔

1130 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ خَيْثَمَةَ، سَمِعَ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَاَشَاحَ بِوَجْهِهِ ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَاَشَاحَ بِوَجْهِهِ ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَاَشَاحَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوزخ کا ذکر کیا‘ تو اس سے پناہ مانگی اور آپ کا چہرہ متغیر تھا‘ پھر دوزخ کا ذکر کیا تو اس سے پناہ مانگی اور آپ کے چہرۂ انور کا رنگ متغیر تھا‘ پھر دوزخ کا ذکر کیا تو اس سے پناہ مانگی اور آپ کے چہرۂ انور کا رنگ متغیر تھا‘ آپ نے فرمایا: جہنم سے بچو! اگرچہ

الحديث: 19405 من طريق الثوری‘ عن سماك‘ به .

1129- اسناده ضعيف‘ كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18288-19393‘ والترمذی رقم الحديث: 1565‘ والطبرانی جلد 17 صفحه104‘ والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 563 من طرق عن شعبة‘ به . وله شاهد من حديث هلب الطائی عند أحمد رقم الحديث: 22015‘ وأبی داؤد رقم الحديث: 3784‘ والترمذی رقم الحديث: 1565‘ وحسنه .

1130- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 7 صفحه169 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18279‘ والدارمی رقم الحديث: 1664‘ والبخاری رقم الحديث: 6023-6563‘ ومسلم رقم الحديث: 1016‘ والنسائی رقم الحديث: 2552‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 4248‘ والبيهقی جلد 4 صفحه176 من طرق عن شعبة‘ به‘ وانظر الحديث الآتی .

بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو' پس اگر تم کھجور نہ پاؤ تو اچھی بات کے ساتھ اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔

1131 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اِسْحَاقَ، يَقُولُ: تَصَدَّقُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جہنم کی آگ سے بچو! اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی' اگر تمہیں نہ ملے تو اچھی بات کے ساتھ ہی (جہنم سے اپنا بچاؤ کرو)۔

1132 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ، حَدَّثَهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ قَطْعُ السُّبُلِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَاْتِي عَلَيْكُمْ اِلَّا يَسِيرٌ حَتَّى تَسِيرَ الظَّعِينَةُ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ بِخِطَامِهَا وَاللّٰهِ لَا يَاْتِي عَلَيْكُمْ اِلَّا قَلِيلٌ حَتَّى يَاْخُذَ الرَّجُلُ مِلْءَ كَفِّهِ ذَهَبًا لَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْكُمْ وَمَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا سَيَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس تھا' سوراستہ کاٹنے کا تذکرہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی نہیں آئے گا مگر چل کر حتیٰ کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان عورت سفر کرے گی' کوئی اس کی سواری کی لگام نہیں پکڑے گا' اللہ کی قسم! تم پر بہت تھوڑے آئیں گے یہاں تک کہ ایک آدمی سونے کی ایک مٹھی پکڑے گا' اس کو لینے والا کوئی نہیں ملے گا' تم میں سے ہر کوئی عنقریب اللہ عزوجل سے ملاقات کرے گا اور اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا' پس وہ اپنے دائیں و بائیں جانب

1131- حديث صحيح ـ أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه169 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18298-18300-19396' والبخارى رقم الحديث: 1417' والطبرانى جلد 17صفحه89' والبيهقى جلد 4 صفحه 176 من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18278' ومسلم رقم الحديث:1016 من طريق زهير بن معاوية' عن أبى اسحاق' به ـ

1132- حديث صحيح' واسناده هنا فيه ابهام ـ وانظر الحديثين السابقين والآتيين ـ

فَيَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَقِيَ وَجْهَهُ مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

آگ ہی دیکھے گا' پس جو کوئی تم میں سے طاقت رکھے وہ اپنے چہرے کو جہنم کی آگ سے بچائے اگرچہ ایک کھجور ہی کے ساتھ' تو وہ ضرور ایسا کرے۔

1133 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ وَأَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْءًا قَدَّمَهُ، فَيَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ بِالنَّارِ فَلْيَتَّقِ أَحَدُكُمُ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ لَمْ يَرْفَعْهُ أَبُو دَاوُدَ وَهَذَا الْحَدِيثُ قَدْ رَفَعَهُ أَصْحَابُ الْأَعْمَشِ، الثَّوْرِيُّ، وَأَبُو أُسَامَةَ وَأَظُنُّ أَبَا مُعَاوِيَةَ أَيْضًا

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہیں ہوگا مگر یہ کہ وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل سے ملاقات کرے گا اور اس کے اور بندے کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا' اپنے دائیں اور بائیں وہی دیکھے گا جو اس نے اپنے لیے عمل کیے ہوں گے' پس وہ دیکھے گا جہنم کو' سو تم میں سے ہر کوئی اپنے آپ کو جہنم سے بچائے' اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ۔ امام ابوداؤد نے اس حدیث کو مرفوع روایت نہیں کیا اور امام اعمش کے بعض اصحاب ثوری' ابواسامہ اور میرا گمان ہے کہ ابومعاویہ بھی ہیں' نے اسے مرفوع ذکر کیا۔

1134 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1133- حديث صحيح مرفوعًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18272-19392' والترمذی رقم الحديث: 2415 من طريق أبی معاوية' به مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18272' والبخاری رقم الحديث: 7512' ومسلم رقم الحديث: 1516' والترمذی رقم الحديث: 2415' وابن ماجه رقم الحديث: 1843' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19406 من طريق شريك' عن الأعمش' فزاد فيه ابن معقل بين خيثمة' وعدی . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 6540' ومسلم رقم الحديث: 1016' والخرائطی فی مكارم الأخلاق رقم الحديث: 51' وأبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه129' من طريق الأعمش' عن عمرو بن مرة' عن خيثمة' به ' بزيادة عمرو بن مرة فی اسناده . وانظر الأحاديث الثلاثة السابقة .

1134- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه170 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم

عَنْ مُحِلِّ بْنِ خَلِيفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا کہ دوزخ سے بچو! اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ' سواگر تم وہ نہ پاؤ تو اچھی بات ہی کے ساتھ (اپنے آپ کو بچاؤ)۔

1135 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَمَّنْ سَمِعَ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، يَقُولُ: لَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ كَانَ يَبْلُغُنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ يَدَهُ فِي يَدِي قَالَ: فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَحْلِهِ وَأَلْقَتْ لَنَا الْجَارِيَةُ وِسَادَةً أَوْ قَالَ: بِسَاطًا فَجَلَسْنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتُنْكِرُ أَنْ يُقَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَهَلْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُ اللّٰهِ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں مدینہ پاک آیا' تو مجھے یہ خبر پہنچی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اُمید کرتا ہوں کہ اس کا ہاتھ اللہ میرے ہاتھ میں رکھے گا۔ فرمایا کہ پس میں چلا اپنی سواری کو لے کر' اور میری سواری پر میری لونڈی نے پالان رکھ دیا' یا فرمایا: بچھونا' پس ہم بیٹھ گئے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو لا الٰہ الا اللہ کہنے سے انکار کرتا ہے' کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود ہے؟ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: تو انکار کرتا ہے کہ یہ

الحديث: 18280' والنسائي رقم الحديث: 2551' والطبراني جلد 17 صفحه93' والخرائطي في مكارم الأخلاق رقم الحديث: 71' وأبو نعيم في الحلية جلد7صفحه170' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18274' والبخاري رقم الحديث: 1413-3595' والطبراني جلد 17 صفحه94' والبيهقي في الدلائل جلد 5صفحه343-344 من طريق سعد الطائي' عن مُحِلّ بن خليفة' به .

1135- حديث صحيح . وشيخ سماك المبهم هو عباد بن حبيش' كما سماه شعبة وغيره' عن سماك' وهو مجهول' لكن الحديث صح من طريق آخر عن عدى' كما سيأتي . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 19400 والترمذي رقم الحديث: 2953-2954' وابن حبان رقم الحديث: 6246-7206' والطبراني جلد 17 صفحه98-99' والبيهقي في الدلائل جلد 5صفحه339' من طريق شعبة وغيره' عن سماك' به . وقال الترمذي: حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث سماك بن حرب...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 18295-19397 من طريق ابن أبي عون' وأحمد رقم الحديث: 19403' والحاكم

قَالَ: فَتُنْكِرُ اَنْ يُقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَهَلْ مِنْ شَيْءٍ اَكْبَرُ مِنَ اللّٰهِ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا قَالَ: فَاِنَّ الْيَهُودَ مَغْضُوبٌ عَلَيْهِمْ وَالنَّصَارَى ضَالُّونَ قَالَ: قُلْتُ: فَاِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ: فَرَاَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَبْشَرَ لِذَلِكَ اَوِ اسْتَنَارَ لِذَلِكَ

کہے اللہ سب سے بڑا ہے؟ کیا اللہ سے بڑا کوئی ہے؟ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: یہود پر اللہ کا غضب ہے اور عیسائی گمراہ ہیں' کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: میں اسلام لایا ہوں' کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک کو دیکھا تو وہ اس خوشی کی وجہ سے کھل اُٹھا یا چمک اُٹھا۔

1136 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرْمِي الصَّيْدَ فَاَجِدُهُ مِنَ الْغَدِ فِيهِ سَهْمِي قَالَ: اِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَعَلِمْتَ اَنَّهُ قَتَلَهُ وَلَمْ تَرَ فِيهِ اَثَرَ سَبُعٍ فَكُلْ .

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں شکار کو تیر مارتا ہوں' پھر میں دوسرے دن اس کو پاتا ہوں اور اس میں میرا تیر پیوست ہوتا ہے' (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اس میں تیر دیکھے اور تجھے یقین ہو کہ اس تیر کی وجہ سے مرا ہے' اور تو اس میں کسی درندے کے نشانات نہ دیکھے تو اس کو کھا لے۔

جلد 4صفحه518-519' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه342 من طريق هشام' وابن حبان رقم الحديث: 6679' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 4صفحه8-9 من طريق أيوب ثلاثتهم عن ابن سيرين' عن أبى عبيدة' عن عدى . وصححه الحاكم على شرطهما' ووافقه الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19408 من طريق هشام وجرير' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه342 من طريق سعيد بن عبد الرحمٰن وأيوب أربعتهم عن ابن سيرين' به' بزيادة الرجل المبهم فى اسناده .

1136- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1468' والبيهقى جلد 9صفحه242 من طريق المصنف' وعند الترمذى: شعبة وحده وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19388 عن هشيم' والنسائى رقم الحديث: 4311-4312 من طريق شعبة وهشيم مفرقين به . وقال الترمذى: حسن صحيح..... وروى شعبة هذا الحديث عن أبى بشر' وعبد الملك بن ميسرة' عن سعيد بن جبير' عن عدى بن حاتم . وعن أبى ثعلبة الخشنى مثله' وكلا الحديثين صحيح وفى الباب عن أبى ثعلبة الخشنى . وانظر الحديث الآتى' والسابق برقم1123 .

1137 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا' پھر اسی کی مثل روایت ذکر کی۔

77- اَحَادِيثُ اَبِي جُحَيْفَةَ وَاسْمُهُ وَهْبُ السُّوَائِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث' ان کا نام وہب بن عبداللہ سوائی ہے

1138 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضِعَتْ لَهُ عَنَزَةٌ فَصَلَّى اِلَيْهَا يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے نیزہ گاڑا گیا' تو آپ نے اس کے پیچھے نماز پڑھی حالانکہ اس کے آگے سے گدھے اور عورتیں گزر رہے تھے۔

1137- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19395' والنسائي رقم الحديث: 4313' وابن الجارود رقم الحديث: 919-921 والطبراني جلد17 صفحه91' والبيهقي جلد9 صفحه242 من طرق عن شعبة ' به . وانظر الحديث السابق .

1138- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18765-18771' والبخاري رقم الحديث: 495-499' وأبو داؤد رقم الحديث: 688' والطبراني جلد22 صفحه115' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 892' وأحمد رقم الحديث: -18773-18775-18781-18784' والبخاري رقم الحديث: 376-633-5786' ومسلم رقم الحديث: 503' وأبو داؤد رقم الحديث: 520 والترمذي رقم الحديث: 197' والنسائي رقم الحديث: 137-642-771-5393' وأبو يعلى رقم الحديث: 887' وغيرهم من طرق عن عون بن أبي جحيفة ' به ' بروايات مطولة ومختصرة .

1139 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: اشْتَرَيْتُ غُلَامًا حَجَّامًا فَاَخَذَ اَبِي مَحَاجِمَهُ فَكَسَرَهَا فَقُلْتُ لَهُ: اَتَكْسِرُهَا فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَنْ كَسْبِ الْمُومِسَةِ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سینگی لگانے والا غلام خریدا' تو میرے والد نے سینگی لگانے والے کے اوزار پکڑ کر اُن کو توڑ دیا' میں نے عرض کی: آپ نے یہ توڑ دیئے؟ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے خون کی کمائی' کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی کمائی' نر کی جفتی کی کمائی سے منع کیا۔

1140 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ بِالْهَاجِرَةِ بِالْهَاجِرَةِ اِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ قَالَ: وَزَادَ فِيهِ عَوْنُ بْنُ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيهِ: وَكَانَ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ بطحاء کی طرف ہجرت کر کے گئے' تو آپ نے وضو کیا' اور ظہر وعصر کی دو رکعتیں ادا کیں اور آپ کے سامنے نیزہ تھا۔ اور عون نے اپنے والد کے حوالے سے روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ اس کے آگے سے عورتیں اور گدھے گزر رہے تھے۔

1141 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُصَوِّرَ

حضرت عون اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے تصویر بنانے والوں پر لعنت فرمائی۔

1139- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 18778-18790' والبخاری رقم الحديث: 5945-5962' وأبو داؤد رقم الحديث: 3483' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 890 من طرق عن شعبة ' به .

1140- حديث صحيح ـ أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه188 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18766-18779-18789' والبخاری رقم الحديث: 187-501' ومسلم رقم الحديث: 503' والنسائی رقم الحديث: 469' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 891' وأبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه188' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به .

1141- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق برقم1139' وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4034 الی المصنف .

1142 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَيْتُ هٰذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءَ وَاَشَارَ اِلَى الْعَنْفَقَةِ قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: مِثْلُ مَنْ اَنْتَ يَوْمَئِذٍ يَا اَبَا جُحَيْفَةَ؟ قَالَ: اَبْرِى النَّبْلَ وَاَرِيشُهَا

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا' اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہاں سے سفیدی دیکھی اور اشارہ نچلے ہونٹ کے نیچے والے بالوں کی طرف کیا۔ کہتے ہیں کہ ان سے کہا گیا: اے ابوجحیفہ! اس دن آپ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: میں تیر تراشتا اور اس میں پَر لگاتا تھا۔

1143 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا آكُلُ مُتَّكِئًا

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

78- وَالْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اشعث بن قیس کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

1144 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1142- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18791' وابن ماجه رقم الحديث: 3628 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18791' ومسلم رقم الحديث: 2342' وأبو يعلى رقم الحديث: 899 من طرق عن زهير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18774 من طريق يونس' والبخاري رقم الحديث: 3545 من طريق اسرائيل كلاهما عن أبي اسحاق' به .

1143- حديث صحيح . وقيس قد توبع . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 891' وأحمد رقم الحديث: 18788' والدارمي رقم الحديث: 2077' والبخاري رقم الحديث: 5398-5399' وأبو داؤد رقم الحديث: 3769' والترمذي رقم الحديث: 1830' وفي الشمائل رقم الحديث: 132-133-139-140' وأبو يعلى رقم الحديث: 888' وغيرهم من طرق عن علي بن الأقمر' به .

1144- حديث صحيح . مروي من طريقين يتعاضدان' وله شواهد' وفي اسناده هنا جهالة عبد الرحمن بن

قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِيكٍ الْعَامِرِيّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشْكَرُ النَّاسِ لِلّٰهِ اَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کا سب سے بڑا شکرگزار وہ بندہ ہے جو لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

1145 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ السُّلَمِيّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ هَيْصَمٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا نَزْعُمُ اَنَّا مِنْكُمْ اَوْ اَنَّكُمْ مِنَّا شَكَّ اَبُو بِشْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَنْتَفِي مِنْ اَبِينَا وَلَا نَقْفُو اُمَّنَا قَالَ: فَقَالَ الْاَشْعَثُ: لَا اَجِدُ اَحَدًا اَوْ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم گمان کرتے ہیں کہ آپ ہم میں سے یا آپ ہم سے ہیں۔ ابوبشر کو شک ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم بنونضر بن کنانہ کے قبیلہ سے ہیں، نہ ہم اپنے باپ کی نفی کرتے ہیں نہ ہم اپنی ماں پر تہمت لگاتے ہیں۔ حضرت اشعث فرماتے ہیں: اگر میں کسی ایسے آدمی سے ملوں یا جو قریش کے نسب کی

عدی . وأخرجه ابن أبی الدنيا فی قضاء الحوائج رقم الحديث: 73، والبيهقی جلد 6صفحه182 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21895، والطبرانی رقم الحديث: 648، والخطيب فی الجامع لأخلاق الراوی جلد 1صفحه247 من طرق عن محمد بن طلحة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21887-21896 من طريق زياد بن كليب، عن الأشعث . وهو منقطع بينهما، لكنه يعضد الطريق الأول . وقال العقيلی فی الضعفاء جلد3صفحه112 عن هذا الحديث: رُوی باسناد صالح عن أبی هريرة، والأشعث بن قيس، وغيرهما .

1145- حديث صحيح . ومسلم بن هيصم خرج له مسلم، وذكره ابن حبان فی الثقات، وما جرحه أحد . وأخرجه البيهقی فی الدلائل جلد 1صفحه173 من طريق المصنف . وقال البوصيری فی الاتحاف رقم الحديث: 3761: هذا اسناد رواته ثقات . وأخرجه ابن سعد جلد 1صفحه23، وأحمد رقم الحديث: 21888-21894، والبخاری فی التاريخ جلد 7صفحه274، وابن ماجه رقم الحديث: 2612، والطبرانی رقم الحديث: 645 من طرق عن حماد، به . وانظر البداية والنهاية جلد 3صفحه221-222، والسلسلة الصحيحة رقم الحديث: 2375 .

لَا اُوتَی بِاَحَدٍ نَفَی قُرَیْشًا مِنْ کِنَانَةَ اِلَّا جَلَدْتُهُ الْحَدَّ

نفی بنی کنانہ سے کرتا ہے تو میں اس کو کوڑوں والی حد لگاؤں گا۔

1146 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَی یَمِینٍ کَاذِبَةٍ؛ لِیَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ اَخِیهِ لَقِیَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَیْهِ غَضْبَانُ فَاَتَی عَلَیْنَا الْاَشْعَثُ بْنُ قَیْسٍ قَالَ: مَا حَدَّثَکُمْ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ فَاَخْبَرْنَاهُ، فَقَالَ: صَدَقَ فِیَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآیَةُ (اِنَّ الَّذِینَ یَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیلًا اُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْآخِرَةِ) (آل عمران: **77**) اِلَی آخِرِ الْآیَةِ خَاصَمْتُ رَجُلًا فِی بِئْرٍ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَیِّنَتُكَ اَوْ یَمِینُهُ قُلْتُ: اِذًا یَحْلِفَ وَهُوَ آثِمٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے جھوٹی قسم اُٹھائی تا کہ اس کے ساتھ اپنے مسلمان بھائی کا مال لے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہوگا۔ اتنے میں حضرت اشعث بن قیس آئے' انہوں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن نے تم سے کیا بیان کیا؟ سو ہم نے ان کو بتایا' حضرت اشعث نے کہا: انہوں نے سچ کہا ہے' یہ آیت اس کے متعلق نازل ہوئی ہے: ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو فروخت کرتے ہیں تھوڑی سی قیمت کے بدلے' یہی لوگ ہیں کہ اُن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں'' (آل عمران:۷۷) آخر آیت تک۔ میں ایک آدمی کے ساتھ کنویں کا جھگڑا نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر گواہ ہیں یا اس پر قسم ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس طرح یہ قسم اُٹھا لے گا اور یہ گنہگار ہوگا۔

1147 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھائی تا کہ اس کے

1146- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21893' والبخاری رقم الحدیث: 2673-6659 من طریق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 3597-4049-21891' والبخاری رقم الحدیث: 6676' ومسلم رقم الحدیث: 138' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3243-3621' والترمذی رقم الحدیث: 2996' وابن ماجه رقم الحدیث: 2322-2323 من طرق عن الأعمش' به .

1147- حدیث صحیح . انظر الحدیث السابق .

قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ؛ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ: فَخَرَجَ عَلَيْنَا الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ فَقَالَ: مَا حَدَّثَكُمْ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قُلْنَا: كَذَا وَكَذَا قَالَ: صَدَقَ نَزَلَتْ فِيَّ خَاصَمْتُ رَجُلًا فِي بِئْرٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيِّنَتُكَ اَوْ يَمِينُهُ قَالَ: قُلْتُ اِذًا يَحْلِفُ وَهُوَ آثِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ؛ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَنَزَلَتْ (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا)(آل عمران: 77) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

ساتھ اپنے مسلمان بھائی کا مال ہتھیا لے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہوگا۔ پس حضرت اشعث بن قیس کندی ہمارے پاس آئے انہوں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن نے تم سے کیا بیان کیا؟ ہم نے بتایا کہ ایسے ایسے (حضرت اشعث نے) کہا کہ انہوں نے سچ کہا ہے یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی ہے میں ایک آدمی کے ساتھ کنویں کا جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں گیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: تجھ پر گواہ لازم ہیں یا یہ قسم اُٹھائے گا۔ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اس طرح تو یہ قسم اُٹھالے گا اور گنہ گار ہوگا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی اور وہ اس میں جھوٹا ہے تاکہ اس کے ذریعے مال ہتھیالے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہوگا اور یہ آیت نازل ہوئی: ''بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے مال کے عوض فروخت کرتے ہیں'' آخر آیت تک۔

79- وَخَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی احادیث

1148 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1148- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 21090 من طريق المصنف ـ واخرجه أحمد رقم الحديث: 21100، والطبراني رقم الحديث: 3699 من طريقين عن شعبة، به ـ ورواه الثورى وأبو الأحوص وزهير بن معاوية وغيرهم، عن أبى اسحاق، به ـ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2055،

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَنْبَانَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خَبَّابًا، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

کہ میں نے حضرت خباب سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سخت گرمی کی شکایت کی تو آپ نے ہماری شکایت کو دور نہیں کیا۔

1149 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَنْبَانَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ مُضَرِّبٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى فَقَالَ: مَا اَعْلَمُ اَحَدًا لَقِيَ مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَقِيتُ لَقَدْ مَكَثْتُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَجِدُ دِرْهَمًا وَاِنَّ فِي نَاحِيَةِ بَيْتِي هَذَا اَرْبَعِينَ اَلْفًا،

حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب کے پاس آئے اور آپ کو داغا گیا تھا' (حضرت خباب نے) فرمایا: میں نہیں جانتا کہ کسی کو اتنی آزمائش پہنچی ہو جتنی مجھے پہنچی' میں نبی اکرم ﷺ کے عہد میں رہا ہوں' میں ایک درہم بھی نہیں پاتا تھا' اب میرے گھر کے کونے میں چالیس ہزار درہم ہیں اور اگر

والحميدى رقم الحديث: 152' وأحمد رقم الحديث: 21100' ومسلم رقم الحديث: 619' والنسائى رقم الحديث: 496' والطحاوى جلد 1 صفحه185' والطبرانى رقم الحديث: 3700-3701-3703' والبيهقى جلد2صفحه105 . ورواه الأعمش' عن أبى اسحاق' عن حارثة بن مُضَرِّب' عن خباب . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 153 وابن ماجه رقم الحديث: 675' والبزار رقم الحديث: 2136' والطبرانى رقم الحديث: 3676 . ورجح أبو حاتم وأبو زرعة طريق شعبة والثورى ومن تابعهما' عن أبى اسحاق' عن سعيد بن وهب . انظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 198-255-375 .

1149- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه144 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21103' والترمذى رقم الحديث: 970' والطبرانى رقم الحديث: 3669 من طريقين عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20635' وأحمد رقم الحديث: 21092-21109-26262' والترمذى رقم الحديث: 2483' وابن ماجه رقم الحديث: 4163' والطبرانى رقم الحديث: 3674' وغيرهم من طرق عن أبى اسحاق' به ' وعند أحمد زيادة . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 154' وأحمد رقم الحديث: 21116-27259' والبخارى رقم الحديث: 5672-6349-6430-7234' ومسلم رقم الحديث: 2681' والنسائى رقم الحديث: 1822' والطبرانى رقم الحديث: 3632-3637' وغيرهم من طرق عن قيس بن أبى حازم' عن خباب .

وَلَوْلَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَوْ نَهَى اَنْ يَتَمَنَّى اَحَدُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

مجھے رسول اللہ ﷺ نے منع نہ کیا ہوتا موت کی تمنا کرنے کو تو میں ضرور موت کی تمنا کرتا۔

1150 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الضُّحَى، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَرَاهِمُ فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ فَقَالَ: لَا اَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ: لَا اَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُمِيتَكَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَبْعَثَكَ قَالَ: فَقَالَ: دَعْنِي حَتَّى اَمُوتَ، ثُمَّ اُبْعَثَ فَيَصِيرَ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ فَاَقْضِيكَ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا)(مریم: 77)

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جاہلیت کے زمانے میں لوہے کا کام کرتا تھا' میرے عاص بن وائل کے پاس کچھ درہم تھے' میں اس کے پاس آیا اور اپنے قرض کا مطالبہ کیا تو اس نے کہا: میں آپ کو قرض نہیں دوں گا یہاں تک کہ آپ محمد (ﷺ) کا انکار کریں۔ میں نے کہا: میں حضرت محمد ﷺ کا انکار نہیں کروں گا یہاں تک کہ تُو مر جائے پھر اُٹھے۔ کہتے ہیں کہ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دے یہاں تک کہ میں مر جاؤں پھر زندہ ہوں گا' میرے پاس مال اور اولاد ہوگی' اس کے بعد میں تیرا قرض دے دوں گا۔ کہا کہ اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: "اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا"۔

80- وَعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1151 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1150- حديث صحيح . أخرجه البخارى رقم الحديث: 2091-2425-4743' والطبرانى رقم الحديث: 3651' من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21105-21112-21113' والبخارى رقم الحديث: 4732-4735' ومسلم رقم الحديث: 2795' والترمذى رقم الحديث: 3162 .

1151- حديث صحيح . وقد تابع وكيع وأبو نعيم المصنف عليه ' وهمام ممن سمع من المسعودى قديمًا .

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ فَلَمَّا اَتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ (وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ)(التکویر: 18) قُلْتُ فِي نَفْسِي مَا اللَّيْلُ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ؟

میں نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، پس آپ نے ''اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ'' پڑھی، جب اس آیت پر آئے: ''وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ'' تو میں نے اپنے دل میں کہا: ''مَا اللَّيْلُ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ''؟

81- وَعُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ الْبَارِقِيّ

حضرت عروہ بن الجعد البارقی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1152 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عروہ بن ابو الجعد البارقی رضی اللہ عنہ

أخرجه أحمد رقم الحديث: 18755' والدارمى رقم الحديث: 1303' والنسائى رقم الحديث: 950 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2721' والحميدى رقم الحديث: 567' وأحمد رقم الحديث: 18755-18760' والدارمى رقم الحديث: 1304' ومسلم رقم الحديث: 456-475' والنسائى رقم الحديث: 950' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 11651' والبيهقى جلد 2صفحه194-388 من طريق مسعر وغيره عن الوليد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18759' وأبو داؤد رقم الحديث: 817' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11650' وابن ماجه رقم الحديث: 817' من طريقين عن عمرو بن حريث .

1152- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19384' والدارمى رقم الحديث: 2432' والبخارى رقم الحديث: 2850' والنسائى رقم الحديث: 3579' والطبرانى جلد 17صفحه155 من طرق عن شعبة ' عن عبد اللّٰه بن أبى السفر و حصين' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19377' والنسائى رقم الحديث: 3578' من طريق شعبة ' عن ابن أبى السفر وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19387' والنسائى رقم الحديث: 3577 من طريقين عن شعبة ' عن حصين وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19373' والبخارى رقم الحديث: 3119' ومسلم رقم الحديث: 1873' والترمذى رقم الحديث: 1694' والنسائى رقم الحديث: 3576' وابن ماجه رقم الحديث: 2305' والطبرانى جلد 17 صفحه 155 من طرق عن حصين' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 842' وأحمد رقم الحديث:

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِی السَّفَرِ، وَحُصَيْنٍ، سَمِعَا الشَّعْبِیَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ اَبِی الْجَعْدِ الْبَارِقِیَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِی نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْخَيْرُ؟ قَالَ: الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: گھوڑے کی پیشانی میں اللہ عزوجل نے قیامت تک خیر رکھ دی ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! خیر کیا ہے؟ فرمایا: اجروثواب اور مالِ غنیمت۔

1153 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَيْزَارَ بْنَ حُرَيْثٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ الْبَارِقِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِی نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْخَيْرُ؟ قَالَ: الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

حضرت عروہ بن ابوالجعد البارقی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں اللہ عزوجل نے قیامت تک خیر رکھ دی ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! خیر کیا ہے؟ فرمایا: اجروثواب اور مالِ غنیمت۔

1154 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

19376-19378-19385' والدارمی رقم الحديث: 2431' والبخاری رقم الحديث: 2852' ومسلم رقم الحديث: 1873' والطبرانی جلد 17 صفحه154-156 من طريقين عن الشعبی' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 841' وأحمد رقم الحديث: 19374' والبخاری رقم الحديث: 3643' ومسلم رقم الحديث: 1873' وابن ماجه رقم الحديث: 2786' والطبرانی جلد 17 صفحه157-160 من طرق أخرى عن عروة .

1153- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19379' ومسلم رقم الحديث: 1874' والطبرانی جلد 17 صفحه 157 من طريقين عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19376' والطبرانی جلد 17 صفحه157 من طريق اسرائيل وغيره' عن أبی اسحاق' عن عروة بن أبی الجعد' ولم يذكر العيزار .

1154- حديث صحيح' وفی اسناده هنا أبو حميدة' وهو مجهول' لكنه متابع . وأخرجه الطبرانی جلد 17 صفحه 159 من طريق المسعودی' به . وأخرجه الطبرانی جلد 17 صفحه159' وفی الأوسط رقم

الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ اَبِی حُمَیْدَةَ الظَّاعِنِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَیْلُ مَعْقُودٌ فِی نَوَاصِیهَا الْخَیْرُ فَقِیلَ: وَمَا الْخَیْرُ؟ قَالَ: الْاَجْرُ وَالْغَنِیمَةُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں اللہ عزوجل نے قیامت تک خیر رکھ دی ہے عرض کی گئی: یارسول اللہ! خیر کیا ہے؟ فرمایا: اجر وثواب اور مالِ غنیمت۔

1155 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّبَیْرُ بْنُ خِرِّیتٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنِی نُعَیْمُ بْنُ اَبِی هِنْدَ الْاَشْجَعِیُّ، قَالَ: رُئِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ خَدَّ فَرَسٍ فَقِیلَ لَهُ فِی ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ جِبْرِیلَ عَاتَبَنِی فِی الْفَرَسِ قَالَ اَبُو بِشْرٍ: اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ عَنْ سَعِیدِ بْنِ زَیْدٍ عَنِ الزُّبَیْرِ بْنِ خِرِّیتٍ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ اَبِی هِنْدَ عَنْ عُرْوَةَ

حضرت نعیم بن ابی ہند الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو دیکھا گیا کہ آپ گھوڑے کے رخسار کو صاف کر رہے ہیں' اس کے متعلق آپ ﷺ سے پوچھا گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک جبریل علیہ السلام نے گھوڑے کے متعلق مجھے وصیت کی ہے۔ ابوبشر نے کہا کہ ہمیں خبر دی احمد بن الفرات نے از مسلم بن ابراہیم از سعید بن زید از زبیر بن خریت از نعیم بن ابی ہند از حضرت عروہ۔

82- وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1156 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحدیث: 1919 من طریق الأوزاعی' عن أبی حمیدة' به . وانظر الحدیثین السابقین .

1155- حدیث صحیح . والاسناد الأول مرسل' لکنه وصل فی الاسناد' وعرفت الواسطة' وسعید بن زید ثقة علی الصحیح' فوصله حجة' والحدیث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2154-2155 الی المصنف . وأخرجه الطبرانی جلد 17 صفحه158 من طریق حرمی بن حفص' عن سعید بن زید' به موصولًا' بلفظ: رأیت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم فتل ناصیة فرسه بین اصبعیه' ثم قال: الخیل معقود...... الحدیث . وانظر الأحادیث السابقة' وصحیح مسلم رقم الحدیث: 1872 .

1156- حدیث صحیح' وقد اختلف علی الحکم فی رفعه ووقفه' والأصح من روایة شعبة ومنصور عن الحکم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الْحَكَمُ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِی لَيْلَى، يُحَدِّثُ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ: مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ اَوْ قَالَ فَاعِلُهُنَّ اَنْ تُكَبِّرَ اللّٰهَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدَهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ الْحَكَمُ: فَمَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ وَرَوَى هَذَا

یہ ایسی تسبیحات یا ایسے اذکار ہیں جن کو پڑھنے والا ناکام نہیں ہوگا' وہ کلمات یہ ہیں: چونتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' تینتیس مرتبہ الحمد للہ' ہر فرض نماز کے بعد۔ حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے یہ کلمات نہیں چھوڑے۔ اور یہ حدیث ابوعامر نے حضرت سفیان سے' انہوں نے منصور سے' انہوں نے حکم

الوقف' ورواه مرفوعًا عمرو بن قيس وحمزة الزيات ومالك بن مغول وغيرهم . وأخرجه الحافظ في نتائج الأفكار جلد2 صفحه254 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه228' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 142 عن وكيع' وابن الجعد' عن شعبة 'به' موقوفًا . وأخرجه الحافظ في النتائج جلد2صفحه254 من طريق ابن منده باسناد عن عفان' عن شعبة ' به' مرفوعًا . وقال الحافظ: وأخرجه ابن منده أيضًا من رواية يزيد بن هارون' عن شعبة ' مرفوعًا . وقال ابن منده: ورواه يحيى بن أبي بكير' عن شعبة . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2019' والطبراني رقم الحديث: 19-123 من طريق شعيب ابن حرب' عن شعبة ' وحمزه الزيات' ومالك بن مغول' عن الحكم' به' مرفوعًا' وعند الطبراني ذكر أن الذى رفعه حمزة ومالك' وجزم الترمذى والدارقطني بأن شعبة يرويه موقوفًا . أما رواية منصور' فرواها عنه بالوقف: الثورى من رواية عبد الرزاق عنه وزهير وأبو الأحوص . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3193' وابن أبي شيبة جلد10صفحه228' والبخارى في الأدب المفرد رقم الحديث: 622' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9984 . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ كما في التحفة جلد8صفحه303' والطبراني جلد 19صفحه122 من طريق قبيصة ' عن الثورى' عن منصور' مرفوعًا . وقبيصة متكلم في روايته عن الثورى . وأخرج رواية مالك بن مغول وحمزة الزيات وعمرو بن قيس بالرفع: ابن أبي شيبة جلد10صفحه228' ومسلم رقم الحديث: 596' والترمذى رقم الحديث: 9812' والنسائي رقم الحديث: 1348' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 9983' وأبو عوانة جلد 2صفحه246-247' والطبراني جلد19صفحه122' وأبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه104' والبيهقي جلد2صفحه187' والحافظ في النتائج جلد2صفحه252-254 . وقال الترمذى: حسن .

الْحَدِيثَ أَبُو عَامِرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے انہوں نے ابن ابی لیلیٰ سے انہوں نے حضرت کعب سے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی۔

1157 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ: أَلَا أُهْدِي إِلَيْكَ هَدِيَّةً؟ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں آپ کو ایک ہدیہ نہ دوں' نبی اکرم ﷺ نکلے' تو ہم نے عرض کی: بلاشبہ ہم پہچان گئے کہ ہم آپ پر کس طرح سلام اور کس طرح درود بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: یوں پڑھو''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

1157- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه212 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18130' والدارمی رقم الحديث: 1348' والبخاری رقم الحديث: 6357' ومسلم رقم الحديث: 406' وأبو داؤد رقم الحديث: 976-977' وابن ماجه رقم الحديث: 904' والنسائی رقم الحديث: 1288' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2234' وابن حبان رقم الحديث: 912' والطبرانی جلد 19صفحه125' والبيهقی جلد 2صفحه147 من طرق عن شعبة به وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3105' وأحمد رقم الحديث: 18129-18152' والبخاری رقم الحديث: 4797' ومسلم رقم الحديث: 406' وأبو داؤد رقم الحديث: 978' والترمذی رقم الحديث: 483' والنسائی رقم الحديث: 1287' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2231-2233' وابن حبان رقم الحديث: 1957' والطبرانی جلد19صفحه123-129 من طرق عن الحكم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3106' وأحمد رقم الحديث: 18158' والبخاری رقم الحديث: 3370' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2235 والحاكم جلد3صفحه148' والطبرانی جلد19صفحه129-132 من طرق عن عبد الرحمٰن بن أبی ليلیٰ' به . ورواه غير واحد عن كعب عند عبد الرزاق رقم الحديث: 3107' والطبرانی جلد19صفحه128-154 .

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ "۔

1158 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ، يَقُولُ: جَلَسْتُ اِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَسَاَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ) (البقرة: **196**) قَالَ: فِيَّ نَزَلَتْ؛ حُمِلْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي، فَقَالَ: مَا كُنْتُ اُرَى الْجَهْدَ يَبْلُغُ بِكَ مَا اَرَى انْحَرْ شَاةً فَقُلْتُ: لَا اَجِدُ فَنَزَلَتْ: (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ) (البقرة: **196**) ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ اَوْ اِطْعَامُ سِتَّةِ مَسَاكِينَ نِصْفَ صَاعٍ نَزَلَتْ فِيَّ خَاصَّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةً

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے پاس اس مسجد میں بیٹھا' سو میں نے آپ سے اللہ عزوجل کے ارشاد "فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ" (البقرہ: ۱۹۶) کے متعلق سوال کیا' تو انہوں (حضرت کعب رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی' مجھے رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا' اس حالت میں کہ جوئیں میرے سر سے میرے چہرے پر گر رہی تھیں' آپ نے فرمایا: میں نہیں سمجھتا تھا کہ تجھے اتنی تکلیف پہنچ جائے گی' جو میں دیکھ رہا ہوں' ایک بکری ذبح کرو (اور اپنے سر کو منڈالو)' میں نے عرض کی: مجھ میں (قربانی کرنے کی) طاقت نہیں' تو یہ آیت اُتری:

1158- حديث صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18134' والبخاری رقم الحديث: 1816-4517' ومسلم رقم الحديث: 1201' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 4113-11031' وابن ماجه رقم الحديث: 3079' وابن حبان رقم الحديث: 3985-3987' والطبرانی جلد 19 صفحه 136 وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18136-18144-18145' ومسلم رقم الحديث: 1201' والطبرانی جلد 19 صفحه 136-137' وغيرهم من طريق عبد الرحمٰن بن الأصبهانی' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18148' والترمذی رقم الحديث: 2973' والطبرانی جلد 19 صفحه 138' وغيرهم من طريق الشعبی' عن عبد الله بن معقل' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18149' وأبو داؤد رقم الحديث: 1858' والترمذی رقم الحديث: 2973' والنسائی رقم الحديث: 2852' وابن ماجه رقم الحديث: 3080' والطبرانی جلد 19 صفحه 106' وغيرهم من طرق عن كعب بن عجرة . وسيأتی برقم رقم الحديث: 1161 من طريق عبد الرحمٰن بن أبی ليلىٰ عن كعب' وانظر ما سبق برقم 85 .

''فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ '' تین دن کے روزے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا نصف صاع' یہ صرف میرے ساتھ ہی خاص نہیں بلکہ یہ تمہارے لیے بھی عام ہے۔

1159 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

-1159 حديث صحيح . واسناده هنا ضعيف، لجهالة المبهمين مولى بني سالم وأبيه، وقد سميا عند بعض المخرجين وجزم به ابن خزيمة رقم الحديث: 443 بسعد بن اسحاق بن كعب بن عجرة ، عن أبيه ، فان يكون هما فسعد ثقة معروف، لكن أباه لم يمس بجرح ولا تعديل، غير ذكر ابن حبان له في ثقاته ، وسمى المبهمان عند مخرجين آخرين وجزم به الحافظ في التهذيب جلد 12 صفحه 51 بسعد بن اسحاق، عن أبي ثمامة الحناط، وهو مجهول أيضًا، ولكنهما قد توبعا . والحديث رواه عن المقبرى: ابن أبي ذئب هنا، وتابعه مع شيء من الاختلاف أب ومعشر وشبابة . أخرجه البيهقي جلد 3 صفحه 230 من طريق المصنف . ثم علقه البيهقي عن شبابة ، عن ابن أبي ذئب، الا أنه فيه: رجل من بني سليم . بدل مولى لبني سالم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18137 عن حجاج، وابن خزيمة رقم الحديث: 443 من طريق ابن أبي فديك كلاهما عن ابن أبي ذئب، عن سعيد المقبرى، عن رجل من بني سالم، عن أبيه ، عن جده، عن كعب . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3331، ومن طريقه الطبراني جلد 19 صفحه 153-154 من طريق أبي معشر ، عن المقبرى، به . وأخرج الطبراني جلد 19 صفحه 146 من طريق داؤد بن عطاء، عن سعد بن اسحاق بن كعب بن عجرة عن أبيه ، عن كعب . وأخرج رواية ابن عجلان باختلافاتها: عبد الرزاق رقم الحديث: 3332-3336، وأحمد رقم الحديث: 18140-18155، والدارمي رقم الحديث: 1411، والترمذي رقم الحديث: 386، وابن ماجه رقم الحديث: 967، وابن خزيمة رقم الحديث: 440، والطبراني جلد 19 صفحه 153، ورواه أبو ثمامة الحناط، عن كعب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18128، وعبد بن حميد رقم الحديث: 369، والدارمي رقم الحديث: 1411، وأبو داؤد رقم الحديث: 562، وابن خزيمة رقم الحديث: 442، وابن حبان رقم الحديث: 2036، والطبراني جلد 19 صفحه 151-152، والبيهقي جلد 3 صفحه 230 . ورواه عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ، عن كعب . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2150، والبيهقي جلد 3 صفحه 230-231، وانظر الارواء جلد 2 صفحه 99-102 .

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ مَوْلًى لِبَنِی سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ، ثُمَّ خَرَجَ لِلصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ فَلَا يُشَبِّكَنَّ اَحَدُكُمْ اَصَابِعَهُ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّاُ اَوْ بَعْدَ مَا يَدْخُلُ الصَّلَاةَ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی وضو کرے پھر نماز کے لیے نکلے تو وہ نماز میں ہے پس تم میں سے کوئی بھی وضو کرنے کے بعد اور نماز میں داخل ہونے کے بعد اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل نہ کرے۔

1160 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى الْهِلَالِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: مَنْ هَاهُنَا؟ هَلْ تَسْمَعُونَ؟ اِنَّهُ يَكُونُ بَعْدِي اُمَرَاءُ يَعْمَلُونَ بِغَيْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ فَمَنْ شَارَكَهُمْ فِي عَمَلِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ، وَمَنْ لَمْ

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس مسجد میں آئے' آپ نے فرمایا: یہاں کون ہے؟ کیا تم سنتے ہو؟ عنقریب میرے بعد حکمران آئیں گے' وہ اللہ کی اطاعت میں عمل نہیں کریں گے' پس جو اُن کے کام میں شریک ہوا اور اُن کے اس ظلم پر ان کی مدد کی' تو وہ مجھ سے نہیں اور میں اُن سے نہیں ہوں' اور جو اُن کے عمل میں شریک نہیں ہوا اور اُن کے

1160- حديث صحيح . واسناده هنا ضعيف' لجهالة أبي موسى الهلالي وأبيه . وأخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2064' والطبراني جلد19صفحه159 من طريق شيبان بن فروخ' عن سليمان بن المغيرة' به . والحديث يرويه غير واحد عن كعب' منهم اسحاق بن كعب بن عجرة . أخرجه حديثه: ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 758' والطبراني جلد 19صفحه145 . ومنهم عاصم العدوي . أخرج حديثه: أحمد رقم الحديث: 18151' وعبد بن حميد رقم الحديث: 370' والترمذي رقم الحديث: 2259' والنسائي رقم الحديث: 4219' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 756' وابن حبان رقم الحديث: 279-285' والطبراني جلد 19 صفحه 135 وغيرهم . وقال الترمذي: حديث صحيح غريب . ومنهم طارق بن شهاب . أخرج حديثه: الترمذي رقم الحديث: 614-615' والطبراني جلد 19صفحه105-106 . وقال الترمذي: حسن غريب . واستغربه البخاري جدًا . وله طرق أخرى عن كعب عند الترمذي رقم الحديث: 2259' والطبراني جلد 19 صفحه140-142-156-160-162' والبيهقي جلد8صفحه165 .

يَشْرَكُهُمْ فِي عَمَلِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ

ظلم پر ان کی اس نے مدد نہیں کی تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔

1161 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَاَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ وَقَدْ حَالَ الْمُشْرِكُونَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ وَلِي وَفْرَةٌ فَجَعَلَ الْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَيَّ اَوْ قَالَ: عَلَى وَجْهِي، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَاحْلِقْ رَاْسَكَ وَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اَوْ اَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ، اَوِ انْسُكْ نُسُكًا

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حدیبیہ کے زمانے میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے اور ہم محرم تھے' مشرکین نے مکہ اور مدینہ کے درمیان ہم کو گھیر رکھا تھا' میرے بال لمبے تھے' جوئیں میرے سر سے مجھ پر یا فرمایا: میرے چہرے پر گر رہی تھیں' تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا تمہیں یہ تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اپنے سر کے بال کاٹ لے' اور تین روزے رکھ اور چھ مسکینوں کو کھانا کھلا' یا ایک بکری کی قربانی کر۔

1162 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت سعد بن اسحاق اپنے چچا سے روایت

1161- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 18126' والبخارى رقم الحديث: 4159' والترمذى رقم الحديث: 2973' والطبرانى جلد19صفحه109 من طريق هشيم وحده عن أبى بشر' به ـ وأخرجه الطحاوى جلد 3 صفحه120' والطبرانى جلد 10صفحه108 من طريق شعبة ' عن أبى بشر' به ـ وأخرجه مالك جلد1صفحه417' وأحمد رقم الحديث: 18131-18132-18156' والبخارى رقم الحديث: 1814-1815-1818-5665' ومسلم رقم الحديث: 1201' وأبو داؤد رقم الحديث: 1861' والترمذى رقم الحديث: 953-2974' والنسائى رقم الحديث: 2851' وابن خزيمة رقم الحديث: 2677' وابن حبان رقم الحديث: 3978-3979' وغيرهم من طرق عن مجاهد' به ـ ويرويه كذلك أبو قلابة والحكم والشعبى' عن ابن أبى ليلىٰ' به ـ أخرجه أحمد رقم الحديث:18147' وأبو داؤد رقم الحديث: 1856-1857-1860' وابن خزيمة رقم الحديث: 2676' وابن حبان رقم الحديث: 3980-3981 وغيرهم ـ

1162- اسناده ضعيف لحال عبد الملك بن كعب عم سعد فانه شبه المجهول وعزاه الحافظ فى المطالب رقم

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ يَوْمَ الْعِيدِ فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا، فَلَمَّا صَلَّيْنَا رَاَى النَّاسَ عُنُقًا وَاحِدًا يَنْطَلِقُونَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: يَنْطَلِقُونَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ: اِنَّ هَذِهِ لَبِدْعَةٌ وَتَرْكٌ لِلسُّنَّةِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کے دن نکلا' انہوں نے عید سے پہلے کوئی نماز نہیں پڑھی' پھر جب ہم نے نماز پڑھی' لوگوں کو دیکھا کہ ایک ٹولی کی شکل میں مسجد کی طرف جا رہے ہیں' تو (حضرت کعب نے) کہا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہا: مسجد کی طرف جا رہے ہیں' (حضرت کعب نے) فرمایا: یہ بدعت ہے اور سنت کو چھوڑنا ہے۔

83- وَحُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ

حضرت حذیفہ بن اُسید الغفاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

1163 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو

الحدیث: 766 الی المصنف' وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 19-148-149' من طریق آدم بن أبی ایاس وعاصم بن علی کلاهما عن ابن أبی ذئب به . وأخرجه الشافعی فی مسنده جلد 1 صفحه 316-317' والطبرانی جلد 19صفحه149' والبیهقی فی معرفة السنن والآثار جلد 3صفحه52 من طرق عن سعد بن اسحاق به .

1163- حدیث صحیح . وقد توبع المصنف علیه . وأخرجه الترمذی جلد 4صفحه415 من طریق المصنف عن المسعودی وشعبة' عن فرات' به . وأخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11482' والطبرانی رقم الحدیث: 3029 من طریق المسعودی' به . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث:827' وأحمد رقم الحدیث: 16188-16189' ومسلم رقم الحدیث: 2901' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4311' والترمذی رقم الحدیث: 2183' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11380' وابن ماجه رقم الحدیث: 4055' وابن حبان رقم الحدیث: 6791-6843' والطبرانی رقم الحدیث: 3028-3030-3033 وغیرهم من طرق عن فرات القزاز' به . ورواه قتادة' عن أبی الطفیل' به . أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 3034 . ورواه عبد العزیز بن رفیع' عن أبی الطفیل' موقوفًا . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 16188' ومسلم رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ قَالَ: اطَّلَعَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ: إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى يَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ الدُّخَانُ، وَالدَّجَّالُ، وَالدَّابَّةُ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَفَتْحُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ

اہل صفہ میں سے ہیں' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' اورہم قیامت کا ذکر کررہے تھے' آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا (۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج وماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا زمین کی گہرائی سے جو لوگوں کو محشر کی طرف لے جائے گی۔

1164 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ فَقَالَ: إِنَّ أَخَاكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَّهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کو حضرت نجاشی کی وفات کی خبر پہنچی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی تمہارے غیر ملک میں فوت ہوگیا' اُٹھو اس کی نماز جنازہ پڑھو' پس ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے صفیں بنائیں اور اس پر نمازِ جنازہ پڑھی۔

الحديث: 2901' وابن حبان رقم الحديث: 6791 من طرق عن شعبة ' عن عبد العزيز' به . وانظر الالزامات صفحه228' وشرح مسلم للنووی جلد18صفحه27 .

1164- حديث صحيح' ان كان قتادة سمعه من أبي الطفيل . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16191-16192' والبخاری فی التاريخ جلد 8صفحه432' وابن ماجه رقم الحديث: 1537' والطبرانی رقم الحديث: 3046 من طرق عن المثنی' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16190' والطبرانی رقم الحديث: 3047-3048' والخطيب جلد 14 صفحه 445 من طريق ابن أبي عروبة وعمران القطان' عن قتادة ' به . ورواه حمران بن أعين وهو ضعيف عن أبي الطفيل' عن مجمع بن جارية الأنصاری . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16657' وابن ماجه رقم الحديث: 1536 .

84- عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيّ

حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1166,1165 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النُّهْبَى وَالْمُثْلَةِ

حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوٹ مار کرنے اور مثلہ کرنے سے منع فرمایا۔

85- وَحَدِيثُ قُرَّةَ بْنِ اِيَاسٍ

حضرت قرہ بن ایاس رضی اللہ عنہ کی احادیث

1167 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت

1165,1166-اسناده ضعيف ـ رواية جرير هي المقدمة لثقته ' لكنها ضعيفة للمبهم ' وطلحة متروك ' وقد خالف ـ وفي الحديث خلاف آخر في الرفع والوقف ' ووقفه أصح ـ وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 5034 الى المصنف ـ وقال ابن كثير في البداية والنهاية جلد 19 صفحه249-250: هكذا رواه مرفوعًا من هذا الوجه بهذا السياق ' وفيه غرابة ـ وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 3035 ' وفي الطوالات رقم الحديث: 34 ' والحاكم جلد 4صفحه484 من طرق عن طلحة ' به ـ وصححه الحاكم ' وتعقبه الذهبي بضعف طلحة ـ وعزاه السيوطي في تنوير الحوالك صفحه 137 الى ابن مردويه من طريق سفيان ابن عيينة ' عن ابن جريج عن عبد الله بن عبيد بن عمير ' عن أبي الطفيل ' عن حذيفة بن أسيد أراه رفعه به ـ ومن هذا الوجه أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1657 من طريق حمزة بن سعيد المروزي عن ابن عيينة ' به ـ وفيه عنعنة ابن جريج ـ ورواه هشام بن حسان ' عن قيس بن سعد ' عن أبي الطفيل ' عن حذيفة ' به ' موقوفًا ـ أخرجه الحاكم جلد 4صفحه484 من طريق عبد الأعلى ' عن هشام ' به ـ وصححه على شرط الشيخين ' ووافقه الذهبي ـ

1167- حديث صحيح ـ أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 1صفحه264 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد

قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرِنِي الْخَاتَمَ فَقَالَ: اَدْخِلْ يَدَكَ قَالَ فَاَدْخَلْتُ يَدِي فِي جُرُبَّانِهِ فَجَعَلْتُ اَلْمَسُ اَنْظُرُ اِلَى الْخَاتَمِ فَاِذَا هُوَ عَلَى نُغْضِ كَتِفِهِ مِثْلَ الْبَيْضَةِ فَمَا مَنَعَهُ ذَاكَ اَنْ جَعَلَ يَدْعُو لِي، وَاِنَّ يَدِي لَفِي جُرُبَّانِهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اپنی مہر نبوت دکھائیں! آپ نے فرمایا: اپنا ہاتھ داخل کرو! کہا کہ میں نے اپنا ہاتھ آپ کی قمیص میں داخل کیا تو میں اس کو چھونے لگا' میں نے مہر نبوت کی طرف دیکھا' انڈے کی طرح آپ کے کندھے پر اُبھری ہوئی تھی' آپ نے مجھے اس سے منع نہیں کیا' آپ میرے لیے دعا کرنے لگے اس حالت میں کہ میرے ہاتھ آپ کی قمیص کے اندر تھے۔

1168 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُعْفِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ مُطْلَقُ الْاَزْرَارِ فَكُنْتَ لَا تَرَى مُعَاوِيَةَ وَابْنَهُ اِلَّا مُطْلِقِي الْاَزْرَارِ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا جبکہ آپ کی قمیص مبارک کا گلا کھلا ہوا تھا۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ اور اُن کے بیٹے کا گلا بھی کھلا رہتا تھا۔

رقم الحديث: 15620-20385' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8307' والطبرانی جلد 19 صفحه 24-25 من طريق قرة بن خالد' به . ورواه زياد الجصاص والفضيل بن طلحة وفرات بن أبی فرات' عن معاوية بن قرة' به . أخرجه الطبرانی جلد19 صفحه22-30' وأبو الشيخ فی أخلاق النبی صلی الله عليه وآله وسلم صفحه103' وابن عدی جلد6 صفحه2048 .

1168- حديث صحيح . أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه460' وأحمد رقم الحديث: 15619-16288-20384' وأبو داؤد رقم الحديث: 4082' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 58' وابن ماجه رقم الحديث: 3578' والرويانی رقم الحديث: 941' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2693' وابن حبان رقم الحديث: 5452' والطبرانی جلد 19 صفحه 21' وغيرهم من طرق' عن زهير' به . قال البغوی كما فی الاصابة جلد5صفحه433 غريب' لا أعلم رواه غير زهير عن عروة .

1169 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُونُ اَبُو مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُطْرَدُ طَرْدًا اَنْ نَقُومَ بَيْنَ السَّوَارِى فِى الصَّلَاةِ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے زمانہ میں بکھرے بکھرے ہوتے' ہم نماز پڑھتے وقت اپنی سواریاں آگے کر لیتے۔

1170 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ وَاِفْطَارُهُ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ تین دن روزے رکھنا ایسے ہی ہے جیسے زمانہ بھر کے روزے رکھنا اور افطار کرنا ہے۔

1171 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد روایت کرتے

1169- اسناده ضعيف' هارون أبو مسلم مجهول . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1002' والروياني رقم الحديث: 950' والدولابي في الكنٰى جلد 2صفحه113' والمزي في التهذيب جلد 3صفحه 431 من طريق المصنف . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1002' وابن خزيمة رقم الحديث: 1567' وابن حبان رقم الحديث: 2219' والطبراني جلد19 صفحه21' والحاكم جلد1صفحه218 من طريق هارون' به .

1170- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20380-20387' والدارمي رقم الحديث: 1754' والبزار (1059- كشف)' والروياني رقم الحديث: 939' وابن حبان رقم الحديث: 3652-3653' والطبراني جلد 19صفحه26 من طرق عن شعبة' به . وقال ابن حبان: قال وكيع عن شعبة في هذا الخبر: وافطاره . وقال يحيى القطان عن شعبة: وقيامه . وهما حافظان متقنان . وله شاهد عن عبد الله بن عمرو بن العاص عند البخاري رقم الحديث: 1975' ومسلم رقم الحديث: 1159 .

1171- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15633-20381-20382' والنسائي رقم الحديث: 1860' والروياني رقم الحديث: 938' والطبراني جلد 19صفحه27' والحاكم جلد 1صفحه384' والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 1064 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2087' والطبراني جلد19صفحه31' والبيهقي جلد 4صفحه59 من طريق خالد بن ميسرة' عن معاوية بن قرة' به .

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْتَلِفُ اِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا فُلَانُ اَتُحِبُّهُ؟ فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اُحِبُّهُ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ عَنْهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَاتَ ابْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا يَرْضَى اَوْ اَلَا تَرْضَى اَنْ لَا تَاْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا جَاءَ يَسْعَى حَتَّى يَفْتَحَهُ لَكَ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَهُ وَحْدَهُ اَمْ لِكُلِّنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ لِكُلِّكُمْ

ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے ایک انصاری آدمی اختلاف کرنے لگا' اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا' رسول اللہ ﷺ نے اس کو ایک دن فرمایا: اے فلاں! کیا تو اس سے محبت کرتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! یارسول اللہ! (فرمایا:) اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے جس طرح تُو اس سے محبت کرتا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس کو نہ پایا تو اس کے متعلق پوچھا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا بیٹا فوت ہوگیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ اس بات پر راضی نہیں ہے' یا کہا: تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ تُو قیامت کے دن جس دروازے سے آئے گا' وہ دوڑتا ہوا آئے گا حتیٰ کہ تیرے لیے جنت کا دروازہ کھولے گا۔ تو اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ صرف اسی لیے ہے یا ہم سب کے لیے ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تم سب کے لیے ہے۔

1172 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا فَسَدَ اَهْلُ الشَّامِ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب اہل شام فساد کریں گے تو تم میں کوئی خیر نہیں

1172- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2192' والخطيب فى شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 44 من طريق المصنف . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه190' وأحمد رقم الحديث: 15634-15635-20377-20388' وابن ماجه رقم الحديث: 6' والرويانى رقم الحديث: 949' وابن حبان رقم الحديث: 61-7302-7303' واللالكائى فى شرح أصول الاعتقاد رقم الحديث: 172' والطبرانى جلد19 صفحه27' والحاكم فى معرفة علوم الحديث صفحه 2' وغيرهم من طريق شعبة ' به ' وبعضهم لا يذكر فيه: اذا فسد أهل الشام . ورواه اياس بن معاوية' عن أبيه ' عن جده . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد7 صفحه230 .

فَلا خَيْرَ فِيكُمْ، لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

ہوگی' ہمیشہ ایک گروہ میری اُمت کا غالب رہے گا ان کا کوئی نقصان نہیں ہوگا جو اُن کو ذلیل کرے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔

1173 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: أَتَى أَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَلَبَ وَصَرَّ

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' آپ نے دودھ دوہا اور تھنوں کو تھیلی سے باندھ دیا۔

1174 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، ذَهَبَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسِّوَاكِ، فَجَعَلُوا يَنْظُرُونَ إِلَى دِقَّةِ سَاقِهِ أَوْ يَعْجَبُونَ مِنْ دِقَّةِ سَاقِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهُمَا أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ أُحُدٍ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ غَيْرُ أَبِي دَاوُدَ: عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کی مسواک لینے کے لیے گئے (جب درخت پر چڑھے) تو صحابہ اُن کی چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں کو دیکھنے لگے اور تعجب کرنے لگے ان کے چھوٹے پن پر' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں چھوٹی پنڈلیاں میزان میں اُحد سے زیادہ بھاری ہوں گی۔ اسی طرح اسے ابوداؤد نے روایت کیا اور ابوداؤد کے علاوہ نے از شعبہ از معاویہ بن قرہ از والد خود روایت کیا۔

1173- أثر صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16290' والبزار (2749-كشف)' والطبراني جلد 19 صفحه 27 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16295' والروياني رقم الحديث: 947' وابن معين في تاريخه جلد3 صفحه58' والطبراني جلد19 صفحه27 من طرق عن شعبة ' به .

1174- حديث صحيح' واسناد المصنف مرسل . وأخرجه الفسوي في المعرفة جلد 2 صفحه546' والبزار (2677-كشف)' وابن معين في تاريخه جلد 3 صفحه59' والروياني رقم الحديث: 548' والطبراني جلد19 صفحه28' والحاكم جلد3 صفحه317 من طريق سهل بن حماد الدلال' عن شعبة ' عن معاوية ' عن أبيه . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وقال البزار: لا نعلم رواه عن شعبة الا سهل .

86- وَعِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عیاض بن حمار المجاشعی کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

1175 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ: أَلَا إِنَّ رَبِّي أَوْ إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي يَوْمِي هَذَا، كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُ عَبْدِي حَلَالٌ وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ

حضرت عیاض بن حمار المجاشعی سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اپنے خطبہ میں فرمایا: خبردار! بے شک میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تم کو سکھاؤں جس سے تم جاہل ہو جو مجھے میرے رب نے آج سکھایا ہے وہ یہ ہے: ہر وہ مال جو میں نے اپنے بندوں کو ہبہ کر دیا ہے وہ حلال ہے اور میں نے اپنے تمام بندوں کو ہر باطل سے الگ بنایا ہے ان کے پاس شیاطین آتے ہیں ان کو ان کے دین سے بہکاتے ہیں

1175- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد2صفحه16 من طريق المصنف، مقتصرًا على: أهل الجنة ثلاثة...... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17519، ومسلم رقم الحديث: 2865 من طريقين عن هشام، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18366، والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 48، وابن حبان رقم الحديث: 653، والطبراني جلد17صفحه360-361، من طريق همام، عن قتادة، به، وفيه تسمية الواسطة بين قتادة ومطرف . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 20088، وأحمد رقم الحديث: 17525-18364، ومسلم رقم الحديث: 2865، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8070، وابن ماجه رقم الحديث: 4179، وابن خزيمة في التوحيد صفحه30، والطبراني جلد17صفحه358 من طرق عن قتادة، به . وجاء عند أحمد رقم الحديث: 17519، ومسلم رقم الحديث: 2765 تصريح قتادة بسماعه من مطرف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18365، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8071، وابن حبان رقم الحديث: 654، والطبراني جلد 17صفحه362 من طريق الحسن، عن مطرف، به . وانظر معجم الطبراني جلد17صفحه361-363 .

فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ فَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ اُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نَظَرَ اِلَى اَهْلِ الْاَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ اِلَّا بَقَايَا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِاَبْتَلِيَكَ وَاَبْتَلِيَ بِكَ وَاَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِي اَنْ اُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ: رَبِّ اِذًا يَثْلَغُوا رَاْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً فَقَالَ: اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اَخْرَجُوكَ، وَاغْزُهُمْ يُغْزَ بِكَ وَاَنْفِقْ فَسَيُنْفَقُ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةَ اَمْثَالِهِ، وَقَاتِلْ بِمَنْ اَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ وَقَالَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْتَصِدٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ، وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ قُرْبَى مُسْلِمٍ، وَفَقِيرٌ عَفِيفٌ مُتَصَدِّقٌ وَاَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ، الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَبْتَغُونَ اَهْلًا وَلَا مَالًا، وَالْخَائِنُ الَّذِي لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَاِنْ دَقَّ اِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِي اِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ اَوِ الْكَذِبَ وَالشِّنْظِيرُ الْفَحَّاشُ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: فَحَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ قَتَادَةَ فَذَكَرْنَا هَذَا الْحَدِيثَ، فَقَالَ يُونُسُ الْهَدَادِيُّ وَمَا كَانَ فِينَا اَحَدٌ اَحْفَظَ مِنْهُ: اِنَّ قَتَادَةَ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: فَعِبْنَا عَلَيْهِ ذَلِكَ قَالَ: فَاسَاَلُوهُ فَهِبْنَاهُ قَالَ وَجَاءَهُ اَعْرَابِيٌّ فَقُلْنَا

اور میں نے ان پر حرام کر دیا جو میں نے ان کے لیے حلال کیا تھا' وہ ان کو حکم دیتا ہے میرے ساتھ شریک ٹھہرانے کا' جس پر میں نے ان پر کوئی واضح دلیل نہیں اُتاری' بے شک اللہ عزوجل نے زمین والوں کی طرف دیکھا' وہ ان سب عرب وعجم والوں سے ناراض ہے سوائے چند اہل کتاب کے۔ اللہ نے فرمایا: اے محمد! میں آپ کو مبعوث کرتا ہوں' اس میں آپ کو آزماؤں گا اور تیرے ذریعے ان کو آزماؤں گا اور میں نے تجھ پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس کو پانی سے دھویا نہیں جا سکتا ہے' اس کو سوتے جاگتے پڑھئے۔ بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا قریش کو جلانے کا' تو میں نے عرض کی: اے میرے رب! اس وقت وہ میرے سر کو کھائی ہوئی روٹی بنا دیں گے۔ اللہ نے فرمایا: ان کو نکالو جیسے تم کو انہوں نے نکالا ہے اور ان سے لڑائی کرو تمہاری مدد کی جائے گی اور ان مجاہدین پر خرچ کرو آپ پر خرچ کیا جائے گا' اور ایک لشکر بھیجیں ہم پانچ گنا فرشتے اس کی مثل بھیجیں گے اور آپ کے ماننے والے ہیں ان کے ساتھ مل کر ان کو ماریں جو آپ کے نافرمان ہیں۔ اور فرمایا: جنت والے پانچ طرح کے لوگ ہوں گے: انصاف کرنے والا بادشاہ میانہ روی کے ساتھ صدقہ کرنے والے' اور وہ آدمی جو رحم کرنے والا ہو' نرم دل ہر قریبی مسلمان کے لیے' اور فقیر مانگنے سے بچنے والا' صدقہ کرنے والا۔ اور جہنم والے پانچ طرح کے لوگ ہوں گے: کمزور جن کے پاس پیسے نہ ہوں اور وہ

لِلْاَعْرَابِيِّ: سَلْ قَتَادَةَ عَنْ خُطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَدِيثِ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ اَسَمِعْتَهُ مِنْ مُطَرِّفٍ؟ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: يَا اَبَا الْخَطَّابِ اَخْبِرْنِي عَنْ خُطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي حَدِيثَ عِيَاضٍ اَسَمِعْتَهُ مِنْ مُطَرِّفٍ؟ فَغَضِبَ وَقَالَ: حَدَّثَنِيهِ ثَلَاثَةٌ عَنْهُ حَدَّثَنِيهِ يَزِيدُ اَخُوهُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، وَحَدَّثَنِيهِ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ عَنْهُ وَذَكَرَ ثَالِثًا لَمْ يَحْفَظْهُ هَمَّامٌ

تمہارے تابع ہوں' وہ اپنے اہل وعیال کے لیے محنت مزدوری نہ کرتے ہوں' اور خائن جس کی طمع مخفی نہ ہو' اگر چہ ذرّہ بھر بھی ہوتو وہ خیانت کرے' اورایک وہ آدمی جوصبح وشام تجھے دھوکہ دیتا ہے' تم کوتمہارے مال واہل خانہ کے بارے میں' اور بخیل کا یا جھوٹے کا ذکر کیا' اور گندی باتیں کرنے والا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ہم کوھمام نے بیان کیا کہ ہم حضرت قتادہ کے پاس تھے تو ہم نے اس حدیث کا ذکر کیا تو حضرت یونس ہدادی نے فرمایا کہ ہم میں سے کوئی بھی اس کا حافظ نہیں تھا' بے شک قتادہ نے یہ حدیث مطرف سے نہیں سنی' فرمایا کہ ہم نے اس پر عیب لگایا' کہا کہ ان سے پوچھو ہم اس کو ہبہ کر دیں گے' کہا کہ ان کے پاس ایک دیہاتی آیا' اس کے بعد ہم نے دیہاتی سے کہا: قتادہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خطبہ کے متعلق پوچھو' اس حدیث کے متعلق جو علی بن حماد کے حوالہ سے روایت کی گئی کہ کیا آپ نے یہ مطرف سے سنی ہے؟ اس دیہاتی نے کہا: اے ابوخطاب! مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خطبہ کے متعلق بتائیں' یعنی عیاض والی حدیث کے متعلق' کیا آپ نے مطرف سے سنی ہے؟ تو وہ ناراض ہوئے اور فرمایا: مجھ سے تین آدمیوں نے بیان کی' مجھ سے یزید بن عبداللہ بن شخیر کے بھائی نے بیان کی اور علاء بن زیاد العدوی نے بیان کی اور تیسرے آدمی کا بھی ذکر کیا تھا لیکن ھمام کو یاد نہیں ہے۔

1176 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1176- حديث صحيح . والاختلاف على قتادة يحمل على صحة الوجهين' لوجود المتابع الثقة في كل' ثم ان

عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَهَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ هَمَّامٌ:عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، وَقَالَ، عِمْرَانُ:عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ، قَالَ:قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرَّجُلُ مِنْ قَوْمِي يَشْتُمُنِي وَهُوَ دُونِي؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ يَتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَاذَبَانِ، فَمَا قَالَا فَهُوَ عَلَى الْبَادِءِ حَتَّى يَعْتَدِيَ الْمَظْلُومُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری قوم کا ایک آدمی مجھے گالیاں دیتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخص جو گالیاں دیتے ہیں وہ شیطان ہیں جو بکواس کرتے اور جھوٹ بولتے ہیں' گناہ کی ابتداء جھوٹ بولنے والے پر ہوتی ہے یہاں تک کہ مظلوم بھی زیادتی کرے۔

1177 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

كلا من يزيد ومطرف ثقة رفيع فلا اشكال . وعمران القطان صدوق يهم' لكنه متابع . وأخرجه البيهقى جلد10صفحه235 من طريق المصنف' عن عمران وهمام' به . وأخرجه البزار (2032-كشف) من طريق المصنف' عن عمران القطان' عن قتادة ' عن يزيد' عن عياض . وأخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 427' والطبرانى جلد17 صفحه 365' وفى الأوسط رقم الحديث: 2525 من طريق عمران القطان' به ' مثله . وأخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث:428' وأبو داؤد رقم الحديث: 4895 من طريق حجاج بن حجاج' عن قتادة ' عن يزيد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17521-18363' والطبرانى جلد 17صفحه365-366 من طريق همام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:17518-17524' وابن حبان رقم الحديث:5726-5771' والطبرانى جلد17صفحه365 من طريق ابن أبى عروبة وشيبان مفرقين عن قتادة ' عن مطرف' به . وله شاهد عن أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث:2587 . وانظر الصحيحة رقم الحديث:570 .

1177- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد6صفحه187 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18369' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1268' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث:3133-4716' وابن حبان رقم الحديث:4894' والطبرانى جلد17صفحه358-359 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17516-18362' وأبو داؤد رقم الحديث: 1709' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5808' وابن ماجه رقم الحديث: 2505' وابن الجارود رقم

قَالَ: سَمِعْتُ خَالِدًا الْحَذَّاءَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ ابْنُ الشِّخِّيرِ: عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنِ الْتَقَطَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَوِي عَدْلٍ أَوْ ذَا عَدْلٍ وَلَا يَكْتُمْ وَلَا يُغَيِّبْ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ قَالَ أَبُو بِشْرٍ: وَرَأَيْتُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ عِيَاضٍ وَلَيْسَ فِيهِ مُطَرِّفٌ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی گری ہوئی چیز پائے تو اسے چاہیے کہ اس پر دو عادل آدمیوں کو گواہ بنا لے اور نہ چھپائے نہ غائب کرے پس جب اس کا مالک آ جائے تو وہ زیادہ حق دار ہے اس گم شدہ چیز (کو وصول کرنے) کا ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے۔ ابوبشر فرماتے ہیں: اور میں نے دوسری جگہ میں دیکھا وہ سند اس طرح ہے: حضرت ابوداؤد نے حضرت شعبہ سے انہوں نے خالد سے انہوں نے یزید سے انہوں نے عیاض سے روایت کی اور اس سند میں مطرف نہیں ہیں۔

1178 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو میں نے ہدیہ پیش کیا یا فرمایا: ایک

الحديث: 671' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 4714-4715' والطبرانى جلد 17صفحه360' والبيهقى جلد6صفحه193' وغيرهم من طرق عن خالد' به . وأخرجه الطبرانى جلد 17صفحه360 من طريق يزيد' عن عياض' بالوجه الثانى . وروى هذا الحديث حماد بن سلمة' فقال مرة:...... عن خالد الحذاء' عن يزيد' عن مطرف' عن عياض' مثل رواية المصنف . وقال مرة: عن خالد' عن أبى قلابة' عن مطرف' عن عياض . أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3134-4717' وقال مرة: عن سعيد عن يزيد عن مطرف عن أبى هريرة . أخرجه الطحاوى رقم الحديث: 3135-4718 .

1178- حديث صحيح' أخرجه البيهقى جلد 9صفحه216' من طريق المصنف . وأخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2567' وابن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 365 من طريق حماد بن زيد' به . وأخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2568-4355 من طريق أبى التياح' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17517 من طريق الحسن' عن عياض . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 12صفحه469' وأبو عبيد فى الأموال رقم الحديث: 630' وابن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 963' والطبرانى جلد17صفحه364 من طرق عن الحسن' أن عياضًا...... مرسلًا .

الْحَسَنُ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ، قَالَ: اَهْدَيْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً اَوْ قَالَ: نَاقَةً فَقَالَ لِي: اَسْلَمْتَ؟ فَقُلْتُ: لَا فَاَبَى اَنْ يَقْبَلَهَا، وَقَالَ: اِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبْدَ الْمُشْرِكِينَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا زَبْدُ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ: رِفْدُهُمْ

اونٹنی دی' تو مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو مسلمان ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! تو آپ نے اس اونٹنی کو قبول کرنے سے انکار کر دیا' اور فرمایا: ہم مشرکین کے زبد قبول نہیں کرتے۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے پوچھا کہ زبدالمشرکین سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کہ ان کے کجاوے۔

1179 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ، قَالَ: اَهْدَيْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً اَوْ قَالَ: هَدِيَّةً فَقَالَ: اَسْلَمْتَ؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: اِنِّي نُهِيتُ عَنْ زَبْدِ الْمُشْرِكِينَ

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو میں نے ایک اونٹنی ہدیہ دی' یا فرمایا: ہدیہ دیا' تو مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو مسلمان ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: ہم کو مشرکین کے ہدیے قبول کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

87- قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ التَّمِيمِيُّ

حضرت قیس بن عاصم تمیمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1180 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت

1179- حدیث صحیح ۔ وعمران القطان صدوق یهم' وقد توبع ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 3057' والترمذی رقم الحدیث: 1577' والبیهقی جلد9صفحه216' من طریق المصنف ۔ وقال الترمذی: حسن صحیح ۔ وأخرجه ابن الجارود رقم الحدیث: 1110' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 4354' والطبرانی جلد 17صفحه364 من طریق عمران' به ۔ وأخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث:428م' من طریق حجاج بن حجاج' عن قتادة' به ۔

1180- اسناده ضعیف' لجهالة مقسم والد مغیرة' وشعبة بن التوأم ۔ وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب جلد 7 صفحه 103 الی ا' مصنف ۔ وأخرجه ابن أبی شیبة' وأبو یعلٰی فی مسندیهما کما فی الاتحاف والبزار (1915- کشف)' والطبرانی جلد 18صفحه337 من طریق جریر' به ۔ وأخرجه أحمد

قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التَّوْءَمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِلْفِ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَتَمَسَّكُوا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ

ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اسلام میں قسم کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں قسم نہیں ہے' تم جاہلیت والی قسم کو اختیار کرو۔

1181 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسٍ التَّمِيمِيِّ، اَنَّ اَبَاهُ، اَوْصَى بَنِيهِ عِنْدَ مَوْتِهِ فَقَالَ: اِذَا اَنَا مُتُّ، فَلَا تَنُوحُوا عَلَيَّ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت حکیم بن قیس تمیمی سے روایت ہے کہ ان کے والد نے اپنی موت کے وقت اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو میرے اوپر نوحہ نہ کرنا کیونکہ رسول اللہ ﷺ پر نوحہ نہیں کیا گیا۔

رقم الحديث: 20632' وابنه في الزوائد رقم الحديث: 20633' والطبرى في التفسير جلد 5صفحه55' وأبو يعلى كما في التحاف والطبراني جلد 18 صفحه337 من طريق مغيرة' به ـ وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 1206' والطحاوى في المشكل رقم الحديث: 1616-5994' والطبرى جلد5صفحه55' وابن حبان رقم الحديث: 4369' من طرق عن جرير' عن مغيرة' عن أبيه عن شعبة قال: سأل قيس بن عاصم..... مرسلًا ـ وفي الباب عن جبير بن مطعم عند مسلم رقم الحديث: 2530' وغيره' وعن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 6917' والبخارى في الأدب المفرد رقم الحديث: 570' وانظر الفتح جلد4صفحه472-474 ـ

1181- حديث صحيح ـ أخرجه ابن سعد جلد 7صفحه36-37' وأحمد رقم الحديث: 20631' والبخارى في الأدب المفرد رقم الحديث: 361' والنسائى رقم الحديث: 1850' والطبرانى جلد 18صفحه339' والحاكم جلد1 صفحه382' وابن عبد البر في الاستيعاب جلد3صفحه1269' وغيرهم من طريق شعبة' به ـ صححه الحاكم' وأقره الذهبى ـ وأخرجه ابن حبان في الثقات جلد6صفحه320' والطبرانى جلد18صفحه339' وابن عدى جلد 3 صفحه 1045' وبحشل في تاريخ واسط صفحه 132 من طريق زياد بن أبى زياد الجصاص' عن الحسن' عن قيس ـ وأخرجه بحشل صفحه184' والطبرانى جلد18صفحه341' والحاكم جلد3صفحه611-612 من طريق آخر عن قيس ـ

وَسَلَّمَ لَمْ يَنْحْ عَلَيْهِ

88- وَالْهُلْبُ الطَّائِيُّ

حضرت ھلب الطائی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1182 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ قَبِيصَةَ بْنَ هُلْبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَذَكَرَ الصَّدَقَةَ فَقَالَ: لَا يَجِيئَنَّ اَحَدُكُمْ بِشَاةٍ لَهَا يُعَارٌ

حضرت قبیصہ بن ھلب رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا' اور زکوٰۃ کا ذکر کیا تو فرمایا: تم میں کوئی بھی ایسی بکری نہ لائے جو ممیا رہی ہو (یعنی قیامت کے دن جس نے اپنی بکریوں کی زکوٰۃ نہ دی ہوگی' وہ اپنے کندھوں پر ایسی بکری لادے ہوگا اور وہ ممیا رہی ہوگی)۔

1183 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قبیصہ بن ہلب اپنے والد سے روایت

1182- حديث صحيح' رواية شعبة عن سماك صحيحة' وقبيصة وان تفرد عنه سماك الا أنه ثقة' وثقه العجلى وابن حبان' ومن جهله عرف غيره ما لم يعرفه . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 22031' وابنه فى زوائده رقم الحديث: 22020 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الله رقم الحديث: 22028 من طريق يحيى بن عبدويه' عن شعبة' به . و هاتان الروايتان فى المطبوع من رواية عبد الله عن أبيه' والتصويب من أطراف المسند جلد 5صفحه435 . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 3073' ومسلم رقم الحديث: 1831' وعن أبى حميد الساعدى .

1183- اسناده صحيح' كسابقه . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه305' وأحمد رقم الحديث: 22030' وابنه فى زوائده رقم الحديث: 22029' وأبو داؤد رقم الحديث: 1041' والطبرانى جلد22صفحه163 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3207' وأحمد رقم الحديث: 22017-22032-22033' وابنه عبد الله رقم الحديث: 22018-22019-22021-22023-22025' والترمذى رقم الحديث: 252-301' وابن ماجه رقم الحديث: 809-929' والطبرانى جلد 22 صفحه163-165' والبيهقى جلد2صفحه295' وغيرهم من طرق عن سماك' به . وقال الترمذى:

عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِقَّيْهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' آپ دونوں نماز کے بعد پھرتے تھے۔

89- وَاَحَادِيثُ اَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ

حضرت ابورزین العقیلی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1184 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ عُدُسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ اَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ اَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ وَهِيَ عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مُعَلَّقَةٌ مَا لَمْ يُحَدِّثْ

حضرت ابورزین العقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندۂ مؤمن کا خواب نبوت کے اجزاء میں سے چالیسواں جزء ہے' یہ پرندے کے پاؤں سے معلق رہتی ہے' جب تک وہ کسی کو بیان نہ کرے' جب وہ اسے بیان کر دے تو گر جاتی ہے۔ راوی حدیث کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ نے فرمایا:

حسن . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 395-399 .

1184- اسناده ضعيف' وكيع بن عدس مجهول . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 2278' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 861' والخطيب فی الموضح جلد 2صفحه333 من طريق المصنف . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16240-16250' والدارمی رقم الحديث: 2154' والبخاری فی التاريخ جلد 8 صفحه 178' والترمذی رقم الحديث: 2279' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1772' وابن حبان رقم الحديث: 6049' والطبرانی جلد19 صفحه204-205' والحاكم جلد 4صفحه390 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 11صفحه50' وأحمد رقم الحديث: 16236' والبخاری فی التاريخ جلد8صفحه178' وأبو داؤد رقم الحديث: 5020' وابن ماجه رقم الحديث: 3914' وابن حبان رقم الحديث: 6055' والطبرانی جلد 19 صفحه204-205 من طرق عن يعلٰی بن عطاء' به . وله شاهد من حديث أنس وأبی هريرة وأبی سعيد وابن عمر عند البخاری رقم الحديث: 6983-6989' ومسلم رقم الحديث: 2263-2265 .

بِهَا فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا سَقَطَتْ قَالَ: وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَلَا تُحَدِّثْ بِهَا إِلَّا حَبِيبًا أَوْ لَبِيبًا

اور اسے صرف اپنے دوست یا کسی سمجھ دار آدمی سے بیان کرے۔

1185 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ عُدُسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى؟ قَالَ: أَمَا مَرَرْتَ بِوَادٍ مُمْحِلٍ ثُمَّ مَرَرْتَ بِهِ خَضِرًا قَالَ: بَلَى قَالَ: فَكَذَلِكَ النُّشُورُ أَوْ قَالَ: كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ مردے کو کیسے زندہ کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو کسی گری ہوئی بستی کے پاس سے نہیں گزرا؟ کیا تو سرسبز بستی کے پاس سے نہیں گزرا؟ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! (گزرا ہوں)' فرمایا: اسی طرح زندہ ہونا ہے، یا فرمایا: اسی طرح اللہ تعالیٰ مُردوں کو زندہ کرے گا۔

1186 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1185- اسناده ضعيف' كسابقه . وأخرجه البيهقي في الأسماء والصفات صفحه507 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16238-16241' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 639' والطبراني جلد19صفحه208 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16237' وابن خزيمة في التوحيد صفحه 179' والحاكم جلد4 صفحه560' والبيهقي في الأسماء والصفات صفحه 507 من طريق حماد بن سلمة' عن يعلىٰ' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . ورواه الأسود بن عبد الله بن حاجب' وعاصم بن لقيط وغيرهما' عن أبي رزين في أثناء حديث طويل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16239-16251' وابن خزيمة في التوحيد صفحه186' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 636' وعبد الله بن أحمد في السنة جلد 1صفحه286' و الطبراني جلد 19 صفحه 211' وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 319-395-602' والحاكم جلد4صفحه560' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي .

1186- اسناده ضعيف' كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16234' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 638' والطبراني جلد 19صفحه208 من طريق شعبة' به . ورواه الأسود بن عبد الله بن حاجب وعاصم بن لقيط في أثناء حديث . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16251' وابنه عبد الله في السنة جلد2صفحه485' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 636' وابن خزيمة في التوحيد

عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ عُدُسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي كَانَتْ تَصِلُ الرَّحِمَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ وَمَاتَتْ مُشْرِكَةً فَاَيْنَ هِيَ؟ قَالَ: هِيَ فِي النَّارِ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَيْنَ اُمُّكَ؟ قَالَ: اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ اُمُّكَ مَعَ اُمِّي

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ صلہ رحمی کرتی تھی اور یہ یہ (یعنی نیک) کام بھی کرتی تھی لیکن حالت شرک میں مرگئی ہے وہ کہاں ہے؟ فرمایا: وہ جہنم میں ہے کہا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی والدہ کہاں ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تیری والدہ میری والدہ کے ساتھ ہو۔

1187 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعَنَ قَالَ: حُجَّ عَنْ اَبِيكَ اَوِ اعْتَمِرْ

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد بہت بزرگ ہیں نہ وہ حج کی اور نہ ہی اور عمرہ کی طاقت رکھتے ہیں اور سواری پر سوار ہونے کی طاقت بھی نہیں رکھتے' آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے باپ کی طرف سے حج اور عمرہ کر لے۔

1188 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

صفحه186' والطبرانی جلد19صفحه211' والحاكم جلد 4 صفحه560' وغيرهم' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبی بضعف أحد رجاله .

1187- حديث صحيح . أكرجه البيهقی جلد4صفحه329 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16244' وأبو داؤد رقم الحديث: 1810' والترمذی رقم الحديث: 930' والنسائی رقم الحديث: 2620-2636' وابن ماجه رقم الحديث: 2906' وابن خزيمة رقم الحديث: 3040' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1726' وابن حبان رقم الحديث: 3991' والطبرانی جلد 19صفحه203' والحاكم جلد1صفحه481' والبيهقی جلد4صفحه350' وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

1188- اسناده ضعيف' وكيع بن حدس مجهول . وأخرجه البيهقی فی الأسماء والصفات صفحه 596' من طريق المصنف . وأخره أحمد رقم الحديث: 16232-16246' وابن ماجه رقم الحديث: 181' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 554' والطبرانی جلد19صفحه207' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 638' وغيره من طريق حماد' به . ورواه الأسود بن عبد الله بن حاجب وأبوه وعاصم بن

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَحِكَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قُنُوطِ عِبَادِهِ وَقُرْبِ غِيَرِهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَيَضْحَكُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فَقَالَ: لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا

اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب عزوجل خوش ہوتا ہے جب بندہ اس سے مایوس ہو کر دوسروں کے قریب ہوتا ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کا رب تبارک و تعالیٰ خوش ہوتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! (حضرت ابورزین نے) عرض کی: جب ربِ تعالیٰ بھلائی پر خوش ہوتا ہے پھر تو ہم جیسے لوگ ہرگز مایوس نہیں ہوں گے۔

1189 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ اَنْ يُسْاَلَ فَاِذَا سَاَلَهُ اَبُو رَزِينٍ اَعْجَبَهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيْنَ كَانَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ؟

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سوال کرنے کو ناپسند کرتے تھے سو جب ابورزین سوال کرتے تو آپ پسند فرماتے کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارا رب عزوجل زمین و آسمان کی پیدائش سے پہلے کہاں تھا؟ آپ نے فرمایا: وہ عماء (جیسے اس کی شان کے لائق) میں تھا اس کے اوپر

لقيط، عن أبى رزين به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16251، وعبد الله فى السنة جلد2صفحه485، وابن خزيمة فى التوحيد صفحه186، والطبرانى جلد19 صفحه 211، والحاكم جلد4صفحه560، وصححه الحاكم، وتعقبه الذهبى ۔ ولاثبات صفة الضحك شواهد عدة عن أبى هريرة وغيره ۔ انظر صحيح البخارى رقم الحديث:806، ومسلم رقم الحديث:182 ۔

1189- اسناده ضعيف، كسابقه ۔ وأخرجه البيهقى فى الأسماء والصفات صفحه376 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث:16233-16245، والترمذى رقم الحديث: 3109، وابن ماجه رقم الحديث: 182، وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 640، وعبد الله بن أحمد فى السنة جلد 1صفحه245، والطبرى فى التفسير جلد12 صفحه 4، وفى التاريخ جلد 1 صفحه37، وابن حبان رقم الحديث: 8141، والطبرانى جلد 19صفحه207، وغيرهم من طرق عن حماد بن سلمة به ۔ قال البيهقى: هذا حديث تفرد به يعلى بن عطاء عن وكيع بن حدس ۔ وله شاهد عن عمران عند البخارى رقم الحديث:3191 ۔

قَالَ: كَانَ فِي عَمَاءٍ مَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ، وَمَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ ثُمَّ خَلَقَ الْعَرْشَ عَلَى الْمَاءِ

بھی ہوا تھی اور نیچے بھی' پھر پانی پر اس نے عرش پیدا کیا۔

1190 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّنَا يَرَى رَبَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَمَا آيَةُ ذٰلِكَ فِي خَلْقِهِ؟ قَالَ: اَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِيًا بِهِ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: فَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْظَمُ

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سب قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! (دیکھو گے)' میں نے عرض کی: اس کی مخلوق میں کوئی نشانی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم چودھویں رات کے چاند کو دیکھتے نہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: اللہ عزوجل (اس سے) بہت بڑا ہے۔

90- وَطَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الْيَمَامِيِّ

حضرت طلق بن علی یمامی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1191 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت

1190- اسناده ضعيف' كسابقه . وأخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 606 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16231-16245' وأبو داؤد رقم الحديث: 4731' وابن ماجه رقم الحديث: 180' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 459' وعبد الله بن أحمد فى السنة جلد 1 صفحه 245-247' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه 179' وابن حبان رقم الحديث: 6141' والطبرانى جلد19صفحه206' والآجرى رقم الحديث: 605' والحاكم جلد 4صفحه560' واللالكائى فى شرح أصول الاعتقاد جلد3صفحه483 من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4731' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 460' وعبد الله بن أحمد فى السنة جلد 1صفحه244' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه 178' والطبرانى جلد 19صفحه206' واللالكائى جلد 3 صفحه 483' وغيرهم من طريق شعبة وهشيم' عن يعلى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16251' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث:636' وعبد الله بن أحمد فى السنة جلد2صفحه485 .

1191- حديث حسن . وفى اسناده هنا أيوب عن عتبة' وهو ضعيف' لكنه متابع' وحسنه الحافظ فى الفتح

قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں۔

1192 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت

جلد2 صفحه482 . وأخرجه محمد بن نصر المروزى فى قيام الليل صفحه283 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد5صفحه552' وأحمد كما فى أطراف المسند جلد 2صفحه623' والطحاوى جلد1صفحه342' والطبرانى رقم الحديث: 8247 من طريق أيوب بن عتبة ' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه286' وأحمد رقم الحديث: 16339' وأبو داؤد رقم الحديث: 1439' والترمذى رقم الحديث: 470' والنسائى رقم الحديث: 1678' وابن خزيمة رقم الحديث: 1101' والطحاوى جلد1صفحه324' وابن حبان رقم الحديث: 2449' والبيهقى جلد3 صفحه36' وغرهم من طريق ملازم بن عمرو' عن جده عبد الله بن بدر' عن قيس بن طلق' به ' وقال الترمذى: حسن غريب . قال عبد الحق الاشبيلى فى الأحكام الوسطى جلد 2صفحه47: وغيره يصحح الحديث . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16332 من طريق محمد بن جابر' عن عبد الله بن بدر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16339 من طريق سراج بن عقبة ' عن قيس' به . وانظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 111' والفتح جلد2صفحه482 .

1192- حديث صحيح . وأيوب متابع عليه . وأخرجه البيهقى فى المعرفة جلد 1صفحه232' والحازمى فى الاعتبار صفحه 40 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد5صفحه552' وأحمد رقم الحديث: 16329' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3335' والطحاوى جلد1صفحه75-76' والطبرانى رقم الحديث: 8249' وابن عدى جلد 1صفحه344' وتمام فى الفوائد (197-198-الروض البسام)' والبيهقى فى المعرفة جلد1صفحه232' والحازمى صفحه 39 من طريق أيوب بن عتبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 426' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 165' وأحمد رقم الحديث: 16338' وأبو داؤد رقم الحديث: 182-183' والترمذى رقم الحديث: 85' والنسائى رقم الحديث: 165' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 160' وابن ماجه رقم الحديث: 483' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1675' وابن الجارود رقم الحديث: 20-21' والطحاوى جلد 1 صفحه 75-76' وابن حبان

بْـنُ عُتْبَةَ، عَـنْ قَيْـسِ بْـنِ طَـلْـقٍ، عَـنْ اَبِيـهِ، قَالَ:قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَكُونُ اَحَدُنَا فِي الصَّلَاةِ فَيَـمَـسُّ ذَكَـرَهُ اَيُعِيدُ الْوُضُوءَ؟ قَالَ:لَا، اِنَّمَا هُوَ مِنْكَ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی نماز میں اپنے ذکر کو چھوئے تو اس کو دوبارہ وضو کرنا چاہیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! وہ تیرے جسم کا ٹکڑا ہی تو ہے۔

1193 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْـنُ عُتْبَةَ، عَـنْ قَيْـسِ بْـنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:قَالَ النَّبِـيُّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تَمْنَعَ زَوْجَهَا وَلَوْ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کو (جماع سے) روکے اگر چہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔

1194 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْـنُ عُتْبَةَ، عَـنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:سُئِلَ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ سے

رقم الحديث: 1119-1121' وتمام رقم الحديث:196' والبيهقي جلد 1صفحه135' وفي الخلافيات جلد 2صفحه286-287' وغيرهم من طريق عبد الله بن بدر ومحمد بن جابر وغيرهما' عن قيس بن طلق' به .

1193- حديث صحيح' كسابقه . وأخرجه ابن سعد جلد 5صفحه552' والطبراني رقم الحديث: 8248' وابن عدى جلد 1 صفحه 345 من طريق أيوب بن عتبة ' به . وتابعه عبد الله بن بدر ومحمد بن جابر' عن قيس' به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 4صفحه306' وأحمد رقم الحديث: 16331' والترمذي رقم الحديث: 1160' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8971' وابن حبان رقم الحديث: 4165' والطبراني رقم الحديث: 8235-8240' والبيهقي جلد 7 صفحه 292' وغيرهم . وقال الترمذي: حسن .

1194- حديث صحيح' كسابقه . وأخرجه ابن سعد جلد 5صفحه552' والطبراني رقم الحديث: 8253' وابن عدى جلد 1 صفحه 345 من طريق أيوب بن عتبة 'به . وتابعه عبد الله بن بدر وغيره ' عن قيس' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16328-16330' وأبو داؤد رقم الحديث: 629' والطحاوى جلد 1صفحه379' وابن حبان رقم الحديث: 2297' والطبراني رقم الحديث: 8245' والبيهقي جلد2صفحه240 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ فَسَكَتَ حَتّٰى حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلّٰى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ طَارَقَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

سوال کیا گیا: کیا آدمی ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو آپ خاموش رہے‘ حتیٰ کہ جب نماز کا وقت ہوا‘ تو آپ نے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھائی‘ جو آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان لٹک رہا تھا۔

91- وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَنْصَارِيِّ

حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

1195 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَدَلَكَ ذِرَاعَيْهِ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کلائیوں تک ہاتھ دھوتے دیکھا۔

1196 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1195- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16488 من طريق المصنف . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 118‘ والروياني رقم الحديث: 1009‘ وابن حبان رقم الحديث: 1082-1083‘ والحاكم جلد 1صفحه161‘ والبيهقي جلد 1صفحه196 من طريق شعبة‘ به . وانظر الخلافيات للبيهقي جلد1صفحه429 .

1196- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16483-16486-16515‘ وعبد بن حميد رقم الحديث: 516‘ والبخاري رقم الحديث: 1024-1025‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1162‘ والنسائي رقم الحديث: 1518-1521‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1420‘ والبيهقي جلد 3صفحه348 من طريق ابن أبي ذئب‘ به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4889‘ وأحمد رقم الحديث: 16502-16507‘ والدارمي رقم الحديث: 1542‘ والبخاري رقم الحديث: 1023‘ ومسلم رقم الحديث: 894‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1161-1163‘ والترمذي رقم الحديث: 556‘ والنسائي رقم الحديث: 1511-1518‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1410-1424‘ والبيهقي جلد 3صفحه347-348 من طرق عن الزهري‘ به .

اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ النَّاسَ ظَهْرَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بِالنَّاسِ وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ

رسول اللہ ﷺ نمازِ استسقاء کے لیے نکلے تو لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے آپ نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور اپنی چادر کو پلٹا اور لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں اور اونچی آواز میں قراءت کی۔

1197 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا اِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا' آپ نے اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔

1198 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمرو بن یحییٰ انصاری اپنے والد سے

واخرجه مالك جلد 1 صفحه190' وعبد الرزاق رقم الحديث: 4890' والحميدى رقم الحديث: 416-415' وأحمد رقم الحديث: 16495-16512-16520' والدارمى رقم الحديث: 1541 والبخارى رقم الحديث: 1005-1011-1012-1026-1027' ومسلم رقم الحديث: 894' وأبو داؤد رقم الحديث: 1164-1166-1167' والنسائى رقم الحديث: 1504' وابن ماجه رقم الحديث: 1267' وابن خزيمة رقم الحديث: 1406-1407-1414-1415' والطحاوى جلد 1 صفحه324' وابن حبان رقم الحديث: 2867' والدارقطنى جلد 2 صفحه66' والبيهقى جلد 3 صفحه350 من طرق عن عباد بن تميم' به .

1197- حديث صحيح . أخرجه مالك جلد 1 صفحه172' والحميدى رقم الحديث: 414' وأحمد رقم الحديث: 16477' وعبد بن حميد رقم الحديث: 517' والدارمى رقم الحديث: 2659' والبخارى رقم الحديث: 6287' ومسلم رقم الحديث: 2100' وأبو داؤد رقم الحديث: 4866' والترمذى رقم الحديث: 2765' والنسائى رقم الحديث: 720' والطحاوى جلد 4 صفحه277' وغيرهم من طرق عن الزهرى' به .

1198- حديث صحيح . وخارجة بن مصعب ضعيف' وقد توبع' رواه مالك وابن عيينة ' ووهيب' وغيرهم' عن

خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ: اَلَا اَتَوَضَّأُ لَكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْنَا: بَلَى فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِغُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ فَاَقْبَلَ بِيَدِهِ وَاَدْبَرَ بِهَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضو کر کے نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! سو انہوں نے کُلّی کی اور ایک چلّو کے ساتھ تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا' پھر تین مرتبہ اپنے چہرے کو دھویا' پھر کلائیوں کو دو دو مرتبہ دھویا' پھر اپنے سر کا مسح کیا یوں کہ اپنے ہاتھ کو آگے کیا اور پیچھے کیا' اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا' پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وضو ایسا ہی تھا۔

1199 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت

عمرو بن يحيى' به ـ أخرجه الحميدى رقم الحديث: 4171' وأحمد رقم الحديث: 16516' والدارمى رقم الحديث: 700-701' والبخارى رقم الحديث: 185-191-197-199' ومسلم رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 100-118-119' والترمذى رقم الحديث: 28-32-47' والنسائى رقم الحديث: 97-99' وابن ماجه رقم الحديث: 405-434-471' وابن الجارود رقم الحديث: 70-73' وابن خزيمة رقم الحديث: 172-173' والطحاوى جلد 1صفحه30' وابن حبان رقم الحديث: 1084' والدارقطنى جلد 1صفحه82' والبيهقى جلد 1 صفحه 50-59 ـ ورواه واسع بن حبان' عن عبد الله بن زيد ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 16504-16506' والدارمى رقم الحديث: 715' ومسلم رقم الحديث: 236' وأبو داؤد رقم الحديث: 120' والترمذى رقم الحديث: 35' وابن خزيمة رقم الحديث: 154' وابن حبان رقم الحديث: 1085' وغيرهم ـ

1199- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال محمد بن عمرو الواقفى' وقد اختلف فى اسناده' أخرجه البيهقى جلد1صفحه399 من طريق المصنف' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16523 عن زيد بن الحباب' عن محمد بن عمرو' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16525' والدارمى رقم الحديث: 1190-1191' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 137-138' وابن الجارود رقم الحديث: 158' وابن حبان رقم الحديث: 1679' والدارقطنى جلد1صفحه241' والبيهقى جلد1صفحه390' وفى

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّهُ رَاَى الْاَذَانَ فِي الْمَنَامِ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ قَالَ: فَاَذَّنَ بِلَالٌ قَالَ: وَجَاءَ عَمِّي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَا اَرَى الرُّؤْيَا وَيُؤَذِّنُ بِلَالٌ قَالَ: فَاَقِمْ اَنْتَ قَالَ: فَاَقَامَ عَمِّي

ہے کہ انہوں نے خواب میں اذان پڑھتے ہوئے فرشتہ کو دیکھا' پس وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور آپ سے (اس خواب کا) تذکرہ کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا' اور میرے چچا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے خواب دیکھا ہے' اور بلال اذان دیتے ہیں' آپ نے فرمایا: تو اقامت کہہ لیا کر۔ پس میرے چچا نے اقامت کہی۔

92- اَحَادِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ کی احادیث

1200 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي

حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فال کے بارے

الدلائل جلد7صفحه17 من طريق محمد بن اسحاق قال: حدثني محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي' عن محمد بن عبد الله بن زيد بن عبد ربه' عن أبيه . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 194' والدارقطني جلد 1صفحه241 من طريق محمد بن عبد الرحمٰن ابن أبي ليلٰى' عن عمرو بن مرة' عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى' عن عبد الله بن زيد . قال الترمذي: عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى لم يسمع من عبد الله بن زيد . وأخرجه أحمد رقم الحديث:16524' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1737' وابن خزيمة رقم الحديث: 373' من طريق الزهري عن سعيد بن المسيب عن عبد الله بن زيد مطولًا' وهو منقطع بين سعيد وعبد الله .

1200- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23814' ومسلم رقم الحديث: 537 من طريق ابن أبي ذئب' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9500' وأحمد رقم الحديث: 23815-23819-23820' ومسلم رقم الحديث: 537' والطبراني جلد 19صفحه396' من طرق عن الزهري' به . وهو جزء من الحديث الآتي .

سَلَمَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطِّيَرَةِ فَقَالَ: هُوَ شَيْءٌ تَجِدُونَهُ فِي صُدُورِكُمْ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ قَوْمًا يَاْتُونَ الْكُهَّانَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَاْتُوهُمْ

میں سوال کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسی بات ہے جو تم اپنے دلوں میں پاتے ہو' سو یہ تم کو ہرگز (اپنے کاموں سے) نہ روکے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کچھ لوگ کاہنوں کے پاس جاتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کے پاس نہ جایا کرو۔

1201 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، وَاَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسَ رَجُلٌ اِلَى جَنْبِي فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِاَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ: وَاثُكْلَ اُمِّيَاهُ، مَا لِيَ اَرَاكُمْ تَنْظُرُونَ اِلَيَّ وَاَنَا اُصَلِّي فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِاَيْدِيهِمْ عَلَى اَفْخَاذِهِمْ يُصَمِّتُونِي فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ

حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' تو میرے پہلو والے آدمی کو چھینک آئی' میں نے کہا: یرحمک اللہ! تو لوگ مجھے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگے' میں نے کہا: اس کی ماں روئے! تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم مجھے اس طرح دیکھ رہے ہو؟ اور میں نماز پڑھ رہا ہوں' پس وہ لوگ مجھے خاموش کروانے کے لیے اپنی رانوں پر ہاتھ مارنے لگے' سو جب رسول اللہ ﷺ اپنی نماز سے فارغ ہوئے' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد بھی ایسا اچھا استاذ

1201- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد2صفحه250 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23817' والبخاري في القراءة خلف الامام رقم الحديث: 69' من طريق أبان بن يزيد وحده به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19501' وابن أبي شيبة جلد 7صفحه391' وأحمد رقم الحديث: 23813-23816-23818' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 537' وأبو داؤد رقم الحديث: 930-3282-3909' والنسائي رقم الحديث: 1217' وابن حبان رقم الحديث: 165-2247 من طرق عن يحيى بن أبي كثير' به . وأخرجه البخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 418' وفي القراءة خلف الامام رقم الحديث: 68' وأبو داؤد رقم الحديث: 931 من طرق عن فليح' عن هلال بن أبي ميمونة' به .

فَبِأَبِي وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحَدًا أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ، وَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي وَلَا سَبَّنِي وَلَا ضَرَبَنِي وَلَكِنَّهُ قَالَ لِي: إِنَّ صَلَاتَنَا هَذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هُوَ الصَّلَاةُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ لِي غَنَمٌ تَرْعَى بَيْنَ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ فِيهَا جَارِيَةٌ لِي فَاطَّلَعْتُهَا ذَاتَ يَوْمٍ وَإِذَا الذِّئْبُ قَدْ ذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ وَأَنَا مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ فَرَفَعْتُ يَدِي فَصَكَكْتُهَا صَكَّةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَلَا أُعْتِقُهَا؟ قَالَ: ادْعُهَا فَدَعَوْتُهَا قَالَ: فَقَالَ لَهَا: أَيْنَ اللَّهُ؟ قَالَتْ: فِي السَّمَاءِ قَالَ: مَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فِينَا قَوْمًا يَخُطُّونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قُلْتُ: إِنَّ فِينَا قَوْمًا يَتَطَيَّرُونَ قَالَ: هُوَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ وَلَكِنْ لَا يَصُدَّنَّهُمْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فِينَا قَوْمًا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَأْتُوهُمْ

نہیں دیکھا' اللہ کی قسم! آپ نے مجھے نہ تو جھڑکا نہ گالی دی اور نہ مجھے مارا' لیکن مجھ سے یہ فرمایا: یہ نماز ہے اس میں لوگوں والی کلام نہیں ہے' یہ نماز صرف تسبیح وتحمید اور قرآن کی قراءۃ کا نام ہے' یا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ (فرماتے ہیں:) اور میرے پاس بکریاں تھیں' اُن بکریوں کو میری لونڈی اُحد اور جوانیہ کے درمیان چرایا کرتی تھی' ایک دن اس نے مجھے بتایا کہ ایک بھیڑیا میری ایک بکری لے گیا' اور میں بھی انسان تھا سو مجھے غصہ آیا جس طرح دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے' تو میں نے اس کے منہ پر تھپڑ مار دیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' تو میں نے آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا' آپ ﷺ اس بات پر مجھ سے سخت ناراض ہوئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں اس کو آزاد نہ کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بلاؤ' سو میں نے اسے بلوایا' کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: اللہ کہاں ہے؟ اس لونڈی نے کہا: آسمان میں' پھر آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اس لونڈی نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کردے یہ تو مؤمنہ ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری قوم خط کھینچتی ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے انبیاء میں سے ایک نبی بھی خط کھینچتے تھے' سو جس کا خط اُن کے موافق ہوگیا وہ درست ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک ہم میں کچھ لوگ وہ ہیں جو فال نکالتے ہیں' آپ نے فرمایا: وہ ایسی چیز

ہے جو لوگ اپنے سینوں میں پاتے ہیں، لیکن وہ انہیں ان کے کاموں سے نہ روکیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری قوم میں کچھ لوگ کہانوں کے پاس جاتے ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کے پاس نہ جایا کرو!

93- وَسَفِينَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1202 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَ الدَّجَّالَ اُمَّتَهُ اَلَا وَاِنَّهُ اَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ وَبِالْيُمْنَى ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَعْنِي مَكْتُوبٌ: ك ف ر، وَيَخْرُجُ مَعَهُ وَادِيَانِ اَحَدُهُمَا جَنَّةٌ وَاُخْرَى نَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ لِلنَّاسِ: اَلَسْتُ رَبَّكُمْ اُحْيِي وَاُمِيتُ؟ وَمَعَهُ نَبِيَّانِ

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو خطبہ دیا، تو فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں جس نے اپنی اُمت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو (میں بھی اسی طرح اپنی اُمت کو ڈراتا ہوں) سنو! وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا، اس کا دایاں ناخن سخت ہوگا، اس کی دو آنکھوں کے درمیان ک،ف،ر (کافر) لکھا ہوگا، اور وہ دو وادیاں لے کر نکلے گا، ان میں سے ایک جنت ہوگی اور دوسری دوزخ، جس کو وہ دوزخ کہے گا وہ جنت ہوگی اور جس کو جنت کہے گا وہ دوزخ ہوگی۔ دجال لوگوں کو کہے گا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں، میں

1202- اسناده حسن . والحشرج وسعيد الصحيح فيهما التوثيق، لتوثيق الكبار لهما وعدم الجرح المعتبر، وقال الحافظ ابن كثير فى النهاية فى الفتن والملاحم جلد 19صفحه164 : اسناده لا بأس به ، ولكن فى متنه غرابة ونكارة . وقال الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه340: رجاله ثقات، وفى بعضهم كلام لا يضر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21979، والرويانى رقم الحديث: 669، والطبرانى رقم الحديث: 6445، وابن عدى فى الكامل جلد 2صفحه846 من طريق الحشرج به مع اختلاف فى بعض ألفاظه .

مِنَ الْاَنْبِيَاءِ اِنِّي لَاَعْرِفُ اسْمَهُمَا وَاسْمَ آبَائِهِمَا لَوْ شِئْتُ اَنْ اُسَمِّيَهُمَا سَمَّيْتُهُمَا، اَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ فَيَقُولُ: اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ اُحْيِي وَاُمِيتُ؟ فَيَقُولُ اَحَدُهُمَا: كَذَبْتَ فَلَا يَسْمَعُهُ اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ اِلَّا صَاحِبُهُ وَيَقُولُ الْآخَرُ: صَدَقْتَ وَيَسْمَعُهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ فِتْنَةٌ ثُمَّ يَسِيرُ حَتّٰى يَاْتِيَ الْمَدِينَةَ فَيَقُولُ: هٰذِهِ قَرْيَةُ ذَاكَ الرَّجُلِ فَلَا يُؤْذَنُ لَهُ اَنْ يَدْخُلَهَا ثُمَّ يَسِيرُ حَتّٰى يَاْتِيَ الشَّامَ فَيُهْلِكُهُ اللّٰهُ عِنْدَ عَقَبَةِ اَفِيقٍ

زندہ کرتا اور مارتا ہوں؟ اور اس کے ساتھ انبیاء میں سے دو نبی ہوں گے میں اُن دونوں کے ناموں کو جانتا ہوں اگر میں چاہوں تو اُن دونوں کے نام لوں اُن میں سے ایک اس کے دائیں طرف ہوگا اور دوسرا اس کے بائیں طرف ہوگا۔ وہ کہے گا: کیا تمہارا رب نہیں ہوں میں زندہ کرتا اور مارتا ہوں اُن میں سے ایک کہے گا: تو جھوٹا ہے لوگوں میں سے اس کی کوئی بات نہیں سنے گا مگر اس کا ساتھی اور دوسرا کہے گا: تو نے سچ کہا اور لوگ اس کی بات سنیں گے یہ آزمائش کا باعث ہوگا۔ پھر وہ چلے گا حتیٰ کہ مدینہ منورہ آئے گا پس وہ کہے گا: اس بستی میں اس آدمی کے لیے اجازت نہیں ہے کہ یہ اس میں داخل ہو پھر وہ چلے گا حتیٰ کہ ملک شام آئے گا یہاں (وادی) عقبہ افیق کے پاس اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے گا۔

1203 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سعید بن جمہان فرماتے ہیں کہ مجھے

1203- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الامامة والرد على الرافضة رقم الحديث: 180، والبيهقى فى المدخل رقم الحديث: 52 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21978، والترمذى رقم الحديث: 2226، والطبرانى جلد7صفحه97، والبيهقى فى الدلائل جلد6صفحه342، وابن عساكر فى تاريخ دمشق السيرة النبوية جلد2صفحه278 من طرق عن الحشرج، به . وقال الترمذى: حديث حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21969-21978، وأبو داؤد رقم الحديث: 4646-4647، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8155، وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1181، والبزار رقم الحديث: 3827-3828، والرويانى رقم الحديث: 66-668، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3349، وابن حبان رقم الحديث: 6657-6943، والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3359، والطبرانى جلد1صفحه79، والحاكم جلد3صفحه71، وغيرهم من طرق عن سعيد بن جمهان، به . قال المروزى كما فى المنتخب من العلل للخلال صفحه127: ذكر لأبى عبد الله حديث سفينة صححه ،

الْحَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَفِينَةُ، قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الْخِلَافَةُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً ثُمَّ يَكُونُ مُلْكٌ ثُمَّ قَالَ سَفِينَةُ: أَمْسِكْ، خِلَافَةُ أَبِي بَكْرٍ وَخِلَافَةُ عُمَرَ ثِنْتَا عَشْرَةَ سَنَةً وَسِتَّةُ أَشْهُرٍ وَخِلَافَةُ عُثْمَانَ ثِنْتَا عَشْرَةَ سَنَةً وَسِتَّةُ أَشْهُرٍ ثُمَّ خِلَافَةُ عَلِيٍّ تَكْمِلَةُ الثَّلَاثِينَ قُلْتُ: فَمُعَاوِيَةُ؟ قَالَ: كَانَ أَوَّلَ الْمُلُوكِ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو خطبہ دیا' تو ارشاد فرمایا: خلافت میری اُمت میں تیس سال ہوگی' پھر بادشاہت ہوگی۔ پھر حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھہر جا! حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت بارہ سال چھ ماہ تک رہی' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت بارہ سال تک رہی' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ تک خلافت تیس سال مکمل ہوگئی۔ (سعید بن جمہان فرماتے ہیں کہ) میں نے کہا: تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ (کی خلافت)۔ تو حضرت سفینہ نے کہا: وہ پہلے بادشاہ ہیں۔

94- وَحَدِيثُ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ الثَّقَفِيِّ

حضرت اوس بن حذیفہ ثقفی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1204 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ،

حضرت عثمان بن عبداللہ بن اوس بن حذیفہ ثقفی اپنے دادا حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے

وقال: هو صحيح . وانظر جامع بيان العلم وفضله رقم الحديث: 2313 . وفي مسائل الامام أحمد لعبد اللّٰه رقم الحديث: 1833 . قال أحمد: وأما الخلافة ' فنذهب الى حديث سفينة . وانظر فتاوى شيخ الاسلام جلد35 صفحه18' والسلسلة الصحيحة رقم الحديث: 460 .

1204- اسناده ضعيف . شيخ المصنف ليس بالقوى' وشيخ شيخه لم يوثقه الا ابن حبان . وأخرجه الخطيب في الموضع جلد1 صفحه326-327' وابن الأثير في أسد الغابة جلد1 صفحه168 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 5 صفحه 510' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه501-502' وفي مسنده رقم الحديث: 539' وأحمد رقم الحديث: 16211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1393' وابن ماجه رقم الحديث: 1345 من طرق عن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن الطائفي' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 600 من طريق آخر عن عثمان بن عبد اللّٰه' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ جَدِّهِ اَوْسٍ قَالَ: قَدِمْنَا وَفْدَ ثَقِيفٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ الْاَحْلَافِيُّونَ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَاَنْزَلَ الْمَالِكِيِّينَ قُبَّتَهُ قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِينَا فَيُحَدِّثُنَا بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حَتَّى يُرَاوِحَ بَيْنَ قَدَمَيْهِ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَكَانَ اَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا اشْتِكَاءَ قُرَيْشٍ يَقُولُ: كُنَّا بِمَكَّةَ مُسْتَذَلِّينَ مُسْتَضْعَفِينَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ انْتَصَفْنَا مِنَ الْقَوْمِ فَكَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ عَلَيْنَا وَلَنَا فَاحْتَبَسَ عَنَّا لَيْلَةً عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ يَاْتِينَا فِيهِ ثُمَّ اَتَانَا فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، احْتَبَسْتَ عَنَّا اللَّيْلَةَ عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كُنْتَ تَاْتِينَا فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ طَرَاَ عَلَيَّ حِزْبٌ مِنَ الْقُرْآنِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ لَا اَخْرُجَ حَتَّى اَقْرَاَهُ اَوْ قَالَ: اَقْضِيَهُ قَالَ: فَلَمَّا اَصْبَحْنَا سَاَلْنَا اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَحْزَابِ الْقُرْآنِ كَيْفَ تُحَزِّبُونَهُ؟ فَقَالُوا: ثَلَاثٌ وَخَمْسٌ وَسَبْعٌ وَتِسْعٌ وَاِحْدَى عَشْرَةَ وَثَلَاثَ عَشْرَةَ وَحِزْبُ الْمُفَصَّلِ

ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم وفد ثقیف نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' احلافیون حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرے اور مالکین اپنے قبہ میں ٹھہرے' اور رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس عشاء کے بعد آئے' سو ہم سے آپ نے گفتگو فرمائی' حتیٰ کہ آپ کے قدمین مبارک کے درمیان لمبے قیام کی وجہ سے ورم پڑے ہوئے تھے' آپ ہم کو وہ سناتے جو قریش نے آپ کے ساتھ سلوک کیا تھا اور فرماتے' ہم مکہ میں گھٹیا اور کمزور سمجھے جاتے تھے' پھر جب مدینہ آئے تو لوگ دو حصوں میں بٹ گئے' پس جنگ کا ڈول ہمارے اور اُن کے درمیان رہا' ایک رات آپ اس وقت سے دیر سے آئے جس وقت پر پہلے آتے تھے' پھر جب ہمارے پاس آئے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آج آپ اس وقت سے دیر سے آئے ہیں جس وقت پر پہلے آپ ہمارے پاس آتے تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کچھ قراءۃ القرآن کا کچھ حصہ رہ گیا تھا' میں نے پسند کیا کہ اس حصہ کو پڑھے بغیر نہ نکلوں' یا فرمایا کہ اسے پورا کر لوں' پھر جب صبح ہوئی تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب سے آپ ﷺ کی تلاوت کے حصہ کے متعلق پوچھا کہ قرآن کی تلاوت کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟ تو صحابہ نے بتایا: تین (سورۂ فاتحہ' البقرہ' آل عمران' النساء) و پانچ (مائدہ سے سورۃ التوبہ تک) سات (سورۂ یونس سے سورۂ نمل تک) نو (بنی اسرائیل سے سورۂ فرقان تک) گیارہ (سورۂ شعراء سے لے کر

سورۂ یٰسین تک اور والصافات سے حجرات تک' آخری حزب مفصل تک۔

1205 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَوْسٍ، وَكَانَ اَوْسٌ جَدَّهُ قَالَ: اَشَارَ اِلَيَّ جَدِّي اَنْ اُنَاوِلَهُ نَعْلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَنَاوَلْتُهُ فَلَبِسَهُمَا وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

حضرت ابن اوس سے روایت ہے اور حضرت اوس رضی اللہ عنہ ان کے دادا تھے' کہتے ہیں کہ ان کے دادا نے ان کی طرف اشارہ کیا اس حالت میں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے کہ مجھے جوتے دیں' تو میں نے اُن کو دیئے' انہوں نے دونوں جوتوں کو پہنا نماز کی حالت میں' پس جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نعلین مبارک میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

1206 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے

1205- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' ابن أوس لا يعرف . وأخرجه ابن سعد جلد5صفحه512' وأحمد رقم الحديث: 16202-16204-16212-16214-16226' والدارمي رقم الحديث: 698' والنسائي رقم الحديث: 83' وابن ماجه رقم الحديث: 1037' والطبراني رقم الحديث: 602-610' والبيهقي جلد 1صفحه46' والخطيب في الموضح جلد1صفحه323' وعند بعضهم زيادة ستأتي في الحديث رقم الحديث: 1207' وبعضهم أفرد الزيادة كالمصنف' وجاء في رواية الدارمي' والبيهقي' والخطيب: ابن عمرو بن أوس' عن جده . وفي رواية الطبراني رقم الحديث: 610: ابن أبي أوس' عن جده . وفي مسند أحمد رقم الحديث: 16225' والطبراني رقم الحديث: 602: عمرو بن أوس' عن جده . وهو خطأ' لأن أوسًا والد عمرو' وليس جده' وهو على الصواب في أطراف المسند رقم الحديث: 1109: ابن عمرو بن أوس' عن جده . وانظر الموضح للخطيب' وتعليق الشيخ المعلمي عليه . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 609 من طريق شعبة' عن يعلى بن عطاء' عن أبي أوس' عن جده . وأخرجه ابن سعد جلد5 صفحه512 من طريق عبد الملك بن المغيرة الطائفي' عن أوس .

1206- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17205' والنسائي رقم الحديث: 3993' والدارمي رقم الحديث: 2450' والطبراني رقم الحديث: 592 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه النسائي رقم

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، وَكَانَ فِي الْوَفْدِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ وَمَا مِنَ الْقَوْمِ اَحَدٌ اِلَّا نَائِمٌ غَيْرِي فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ: اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ: اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَاِذَا شَهِدُوهَا فَقَدْ مَنَعُوا دِمَاءَ هُمْ وَاَمْوَالَهُمْ - اَوْ قَالَ: قَدْ مُنِعُوا - اِلَّا بِحَقِّهَا

ہیں اور وہ وفد میں شریک تھے کہا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا' ایک قبہ میں اور قوم میں میرے علاوہ کوئی سویا ہوا نہیں تھا' تو ایک آدمی آیا' اس نے آپ سے آہستہ گفتگو کی' فرمایا: جا اس کو قتل کر دے! پھر اس کو بلوایا' فرمایا: کیا وہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں' تو اس نے کہا کہ جی ہاں! آپ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں' پس جب وہ اس کی گواہی دیں تو انہوں نے اپنے خون اور مال بچا لیے' یا فرمایا: وہ منع کر دیئے گئے مگر حق کے ساتھ۔

1207 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْكَفَ

حضرت ابن اوس رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے تین مرتبہ استوکف کیا۔

الحديث: 3992' والطبراني رقم الحديث: 593-594' وعنه أبو نعيم في الحلية - لد 1 صفحه348 من طريق سماك بن حرب' عن النعمان' به' بنحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16208-16209' والنسائي رقم الحديث: 3994' وابن ماجه رقم الحديث: 3928' من طريق حاتم بن أبي صغيرة' عن النعمان بن سالم' عن عمرو بن أوس' عن أبيه' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 3991 معلقًا من طريق سماك عن النعمان بن سالم' عن رجل حدثه' به . ووصله في الكبرى كما في تحفة الأشراف رقم الحديث: 1738 .

1207- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' ابن أوس لا يُعرف . وأخرجه أبو نعيم في المعرفة جلد 2 صفحه355 من طريق المصنف مقرونًا بغيره' وعنده: ابن عمرو بن أوس' عن جده . وهذا الحديث السابق برقم1205' فانظر تخريجه هناك .

ثَلَاثًا قُلْتُ: مَا اسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا؟ قَالَ: صَبَّ عَلَى يَدِهِ ثَلَاثًا

(راوی حدیث فرماتے ہیں کہ) میں نے پوچھا: استوکف تین مرتبہ کرنے کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: آپ نے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالا۔

1208 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَاَقَمْنَا عِنْدَهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَرَاَيْتُهُ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

حضرت اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارا وفد ثقیف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' پس ہم آپ کے پاس پندرہ دن ٹھہرے سو میں نے آپ کو دائیں اور بائیں جانب تھوکتے ہوئے دیکھا۔

1209 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

1208- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 935 الى المصنف . وأخرجه ابن سعد فى الطبقات جلد5صفحه512' والطبرانى رقم الحديث: 597 من طريق قيس' به .

1209- حديث ضعيف' لاضطرابه . أخرجه البيهقى جلد 1صفحه287 من طريق المصنف' وقال هذا الاسناد غير قوى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16226' وابن حبان رقم الحديث: 1339' والطحاوى جلد 1صفحه96' والطبرانى رقم الحديث: 506 من طرق عن حماد بن سلمة' عن يعلى' عن أوس بن أبى أوس' عن أبيه' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه90' وأحمد رقم الحديث: 16213' والطحاوى جلد 1صفحه97' والطبرانى رقم الحديث: 606 من طرق عن شريك' عن يعلى' به' كرواية حماد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16201' وأبو داؤد رقم الحديث: 160' والطبرانى رقم الحديث: 603-607-608' والبيهقى جلد 1صفحه286' والحازمى فى الاعتبار صفحه61' وأبو نعيم فى المعرفة جلد2صفحه335' من طرق عن هشيم' عن يعلى بن عطاء' عن أبيه' عن أوس بن أبى أوس مرفوعًا' وقد أوراد ابن الجوزى هذا الطريق فى العلل المتناهية جلد 1صفحه348' ونقل عن أحمد أنه قال: هشيم يدلس' فلعله سمعه من بعض الضعفاء' ثم أسقطه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16203' عن يحيى' عن شعبة' عن يعلى بن أمية' عن أوس بن أبى أوس مرفوعًا . والحديث أعله الحازمى بالاضطراب'

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے نعلین پر مسح کیا۔

1210 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت اوس بن ابو اوس ثقفی رضی اللہ عنہما سے

وقال ومع هذا الاضطراب لا يمكن المسير اليه' ولو ثبت لكان منسوخًا . وضعف اسناده ابن عبد البر في الاستيعاب جلد 1 صفحه120 . وقال ابن رجب في شرح العلل جلد 1صفحه14: أتفق العلماء على عدم العمل بأحاديث المسح على النعلين . وقال البخارى في صحيحه: باب غسل الرجلين في النعلين ولا يُمسحُ على النعلين . وانظر الفتح جلد1 صفحه267-268 .

1210- حديث صحيح متنه ' واسناده هنا موضوع' محمد بن سعيد كذاب . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5566' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 16206' والطبرانى رقم الحديث: 587-588' والخطيب في الموضح جلد 2 صفحه246 من طريق محمد بن سعيد الأسدى' به . وقد صح الحديث من طريق أبى الأشعث الصنعانى عن أوس بن أوس . أخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه93' ومن طريقه ابن ماجه رقم الحديث: 1087' وأحمد رقم الحديث: 16280-17001' والترمذى رقم الحديث: 396' والنسائى رقم الحديث: 1380' وابن حبان رقم الحديث: 2781' وابن خزيمة جلد 3صفحه12 وتمام فى فوائده (443-447-روض)' والحاكم جلد 1صفحه281' والبيهقى جلد 3صفحه227' وابن عساكر فى تاريخه جلد 9صفحه398-402' وغيرهم من طرق عن أبى الأشعث' عن أوس' به . وقال الترمذى: حديث حسن . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين' وأقره الذهبى' وجود اسناده العقيلى جلد2صفحه211' والنووى كما فى تحفة الأحوذى جلد 1صفحه352' والزبيدى كما فى المستخرج محمود حداد جلد 1صفحه488 . وأخرجه الحاكم جلد 1صفحه282' والبيهقى جلد3صفحه227 من طريق ثور بن يزيد' عن عثمان الشيبانى' عن أبى الأشعث' عن أوس' عن عمرو' به . والصحيح الوجه الأول' وعثمان مجهول' فلا عبرة بمخالفته . ورواه عبادة بن نُسى عن أوس . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 346 من طريق سعيد بن أبى هلال' عن عبادة' به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 558 من طريق سعيد بن أبى هلال' عن محمد بن سعيد المصلوب' عن أوس' فرجع الى المصلوب . وانظر المعجم الكبير للطبرانى جلد 1صفحه183-186' والعلل للدارقطنى جلد 1 صفحه 246' وفتح البارى

مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ صِيَامُ سَنَةٍ وَقِيَامُهَا

روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جلدی جلدی چلا' سوار نہیں ہوا' تو اس کو اس کے ہر قدم کے بدلے ایک سال روزے رکھنے اور اس کی راتوں میں قیام کرنے کا ثواب عطا ہوگا۔

95- وَبِلَالٍ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ

غلام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی احادیث

1211 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، وَابْنُ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن کعبہ میں داخل ہوئے' تو آپ

شرح البخاری لابن رجب الحنبلی جلد8صفحہ97-100 .

1211- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4891' ومسلم رقم الحدیث: 1329' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2025' وابن حبان رقم الحدیث: 3203 من طریق عبید اللّٰه بن عمر العمری' عن نافع' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه398' وعبد الرزاق رقم الحدیث: 9064' والحمیدی رقم الحدیث: 149' وابن أبی شیبة جلد 4صفحه12' وأحمد رقم الحدیث: 23940-23946-23967' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 360' والبخاری رقم الحدیث: 1599-4289-4400' ومسلم رقم الحدیث: 1329' والنسائی رقم الحدیث: 2905' وابن ماجه رقم الحدیث: 3063' والطحاوی جلد 1صفحه389-390' وابن حبان رقم الحدیث: 3202-3204' والطبرانی رقم الحدیث: 1038-1042-1054' والبیهقی جلد2 صفحه 327 من طرق عن نافع' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23396' والبخاری رقم الحدیث: 397-1167-1598' ومسلم رقم الحدیث: 1329' والترمذی رقم الحدیث: 874' والنسائی رقم الحدیث: 2906-2908' والطحاوی جلد 1صفحه389-390' والطبرانی رقم الحدیث: 1055' والبیهقی جلد2صفحه327-328 من طرق عن ابن عمر' انظر العلل للدارقطنی جلد7صفحه183 .

عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ الْكَعْبَةَ فَأَغْلَقَ عَلَيْهِ الْبَابَ وَدَخَلَ مَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ فَلَمَّا خَرَجُوا سَابَقْتُ النَّاسَ فَسَبَقْتُهُمْ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ حِيَالَ الْجَزْعَةِ

پر دروازہ بند کر دیا گیا' آپ کے ساتھ حضرت فضل بن عباس' حضرت عثمان بن طلحہ' حضرت اسامہ بن زید اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم داخل ہوئے' پس جب یہ حضرات باہر نکلے' تو لوگ آگے بڑھے' سو میں بھی آگے بڑھا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے نماز کس جگہ پڑھی؟ تو انہوں نے بتایا کہ آگے والے کھجور کے ستونوں کے درمیان۔

1212 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

1212- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' ابن أبى ليلٰى لم يلق بلالًا' لكنه صح بذكر كعب بن عجرة بينهما كما أشير أليه' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23944-23964' والنسائى رقم الحديث: 106' والرويانى رقم الحديث: 733' والبزار رقم الحديث: 1370' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 144' والطبرانى رقم الحديث: 1088 من طرق عن شعبة' به . ورواه أبان بن تغلب ومحمد بن عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى وزيد بن أبى أنيسة وغيرهم' عن الحكم' به' كرواية شعبة . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 735' والحميدى رقم الحديث: 150' وأحمد رقم الحديث: 23944-23950' والطبرانى رقم الحديث: 1087-1089-1090 . ورواه الأعمش عن الحكم' واختلف عليه' فرواه شريك' والثورى' عن الأعمش' عن الحكم' عن ابن أبى ليلٰى' به' كرواية شعبة' وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 736' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 23962' والطبرانى رقم الحديث: 1086' والشاشى جلد 1 صفحه 111 . ورواه أبو معاوية الضرير وعلى بن مسهر وابن نمير وغيرهم' عن الأعمش' عن الحكم' عن ابن أبى ليلٰى' عن كعب بن عجرة' عن بلال . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 22' وأحمد رقم الحديث: 23950' ومسلم رقم الحديث: 275' والترمذى رقم الحديث: 101' والنسائى رقم الحديث: 104' وابن ماجه رقم الحديث: 561 . والطبرانى رقم الحديث: 1060-1061' والبيهقى جلد 1 صفحه 61-271' وغيرهم . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1062 من طريق ليث بن أبى سليم' عن الحكم' عن ابن أبى ليلٰى' عن كعب بن عجرة' عن بلال . ورواه زائدة بن قدامة' وعمار بن رزيق' عن الأعمش' عن الحكم' عن ابن أبى ليلٰى' عن البراء' عن بلال' به . أخرجه أحمد رقم

قَالَ: اَنْبَانَا الْحَكَمُ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِی لَيْلَى، يُحَدِّثُ اَنَّ بِلَالًا، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيْثَ الْاَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ

ﷺ موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے تھے۔ اور یہ حدیث امام اعمش نے حضرت حکم سے' انہوں نے ابن ابی لیلیٰ سے' انہوں نے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے' انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

1213 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ بِلَالٍ، مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا نُهِينَا اِلَّا عَنْ صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَیْ شَيْطَانٍ اَوْ قَالَ: عَلَى قَرْنَیْ شَيْطَانٍ

مؤذن رسول اللہ ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو سورج طلوع ہونے سے پہلے نماز پڑھنے سے منع کیا گیا کیونکہ اس وقت سورج شیطان کے دو سینگوں کے' یا فرمایا: شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

96- وَشَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1214 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحدیث: 23961' والنسائی رقم الحدیث: 105' والبزار رقم الحدیث: 1359-1360' وانظر العلل لابن أبی حاتم جلد1صفحه15-16' وعلل صحیح مسلم لابن عمار الشهید صفحه62 .

1213- حدیث صحیح . عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 495 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23933' والحارث فی مسنده (211-بغیة)' والطبرانی رقم الحدیث: 1070 من طریق شعبة' به . ورواه أبو قطن ویحیی بن سعید' عن شعبة' به' بلفظ: لم ننه عن الصلاة الا عند طلوع الشمس . أخرجه ابن منیع ومسدد کما فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 496-497 . ورواه الثوری عن قیس' فقال:...... الا عند غروب الشمس .

1214- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 17167' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 3150 من

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا کہ ایک آدمی آپ کے پاس سے گزرا' اس نے پچھنا لگوایا ہوا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

1215 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دو باتیں نبی اکرم ﷺ سے یاد کی ہیں' آپ

طريق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7520' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3149-3151' والطحاوى جلد2صفحه99' والطبرانى رقم الحديث: 7125-7126' والحاكم جلد2 صفحه428-429 من طرق عن عاصم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7521' وأحمد رقم الحديث: 17153-17165' وأبو داؤد رقم الحديث: 2369' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3150-3151' وابن حبان رقم الحديث: 3534' والبيهقى جلد4 صفحه268' وغيرهم من طرق عن أبى قلابة' به .

1215- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17179' ومسلم رقم الحديث: 1955' وأبو داؤد رقم الحديث: 2815' والنسائى رقم الحديث: 4426' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1270' والطبرانى رقم الحديث: 7115 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8604' وأحمد رقم الحديث: 17154' والدارمى رقم الحديث: 1976' ومسلم رقم الحديث: 1955' والترمذى رقم الحديث: 1409' والنسائى رقم الحديث: 4417-4424' وابن ماجه رقم الحديث: 3170' وابن حبان رقم الحديث: 5883-5884' وابن الجارود رقم الحديث: 839-899' وغيرهم من طرق عن خالد الحذاء' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8603' وأحمد رقم الحديث: 17157' والنسائى رقم الحديث: 4425' والطبرانى رقم الحديث: 7121 من طريق أيوب' عن أبى قلابة' به . ورُوى هذا الحديث عن خالد الحذاء' عن أبى قلابة' عن أبى أسماء الرحبى' عن أبى الأشعث' عن شداد' بزيادة أبى أسماء . أخرجه النسائى رقم الحديث: 4423 وانظر جامع العلوم والحكم جلد1 صفحه372 (الحديث السابع عشر) .

الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: خَصْلَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْاِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ لِيُحِدَّ شَفْرَتَهُ ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

نے فرمایا: (۱) بے شک اللہ عزوجل نے احسان ہر چیز پر ضروری کیا ہے' پس جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو (۲) اور جب تم قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو (قصاص میں) اور چاہیے کہ ذبح کرنے والا چھری تیز کرے تا کہ اس کے ذبیحہ کو آرام پہنچے۔

1216 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى مُرَائِيًا فَقَدْ اَشْرَكَ، وَمَنْ صَامَ مُرَائِيًا فَقَدْ اَشْرَكَ، وَمَنْ تَصَدَّقَ مُرَائِيًا فَقَدْ اَشْرَكَ. فَقَالَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ: اَفَلَا يَعْمِدُ اللّٰهُ اِلَى مَا كَانَ لَهُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقْبَلَهُ وَيَدَعُ مَا سِوَى ذٰلِكَ؟ قَالَ: فَقَالَ شَدَّادٌ: اَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَنَا خَيْرُ شَرِيكٍ اَوْ قَسِيمٍ، مَنْ اَشْرَكَ بِي فَعَمَلُهُ قَلِيلُهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے نماز ریاکاری کے لیے پڑھی اس نے شرک کیا' اور جس نے روزہ ریاکاری کے لیے رکھا اس نے شرک کیا' اور جس نے زکوٰۃ ریاکاری کے لیے دی اس نے بھی شرک کیا۔ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا وہ اللہ پر بھروسہ نہیں کرتا کہ جو ہونا تھا اس نے کیا ہے' پس وہ اس کو قبول کرے اور اس کے علاوہ کو چھوڑ دے؟ حضرت شداد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے کہ

1216- اسناده حسن' لحال شهر . وهذا الحديث لم يسمعه من شداد' بينهما عبد الرحمٰن ابن غنم' كما ذكره يونس بن حبيب عقب الحديث . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 28 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17180' والطبرانى رقم الحديث: 7139' والبزار رقم الحديث: 3482' وابن عدى جلد 4 صفحه 1357' والحاكم جلد4صفحه329' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه269' وابن عساكر فى تاريخه جلد 26 صفحه178-169 من طريق عبد الحميد [illegible] عن عبد الرحمٰن ابن غنم' عن شداد . وقال البزار: وهذا الحديث بهذا اللفظ لا نعلم يرويه الا [illegible]د بن أوس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17161' وابن ماجه رقم الحديث: 4205' والطبرانى رقم الحديث: 7145-7160-7167' والحاكم جلد 4صفحه33' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه268 من طرق عن شداد' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى .

وَكَثِيرُهُ لِشَرِيكِي وَأَنَا مِنْهُ بَرِءٌ قَالَ أَبُو بِشْرٍ: وَوَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابٍ لِأَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ شَدَّادٍ، وَهُوَ الصَّحِيحُ وَالْحَدِيثُ مُخْتَصَرٌ

میں شریک یا جو میرے مدمقابل ہے اس سے بہتر ہوں' جس نے میرے ساتھ شرک کیا چاہے تھوڑا ہو یا زیادہ ہو' میں اس کے عمل سے بَری ہوں۔ حضرت ابوبشر فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابوداؤد کی کتاب میں از عبدالحمید از حضرت شہر بن حوشب از عبدالرحمٰن بن غنم از شداد روایت پائی ہے اور یہ صحیح ہے اور حدیث مختصر ہے۔

1217 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ غَنْمٍ، أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ: لَيَحْمِلَنَّ شِرَارُ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى مَنْ مَضَى مِنْ قَبْلِهِمْ حَذْوَ الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ

حضرت ابن غنم بیان کرتے ہیں کہ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے بیان فرمایا: اس اُمت کے بُرے لوگ ضرور اپنے سے پہلے لوگوں کے نقش قدم پر چلیں گے' جس طرح تیر کا ایک پَر دوسرے پَر کے برابر ہوتا ہے (مراد یہ ہے کہ اُن لوگوں کے طریقے کے مطابق چلو گے' جس طرح کہ آج معاشرہ میں سب کچھ ہو رہا ہے)۔

1218 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1217- اسناده حسن' لحال شهر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17175' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3459' والطبرانى رقم الحديث: 7140' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 34' وابن عدى جلد 4صفحه1357! من طريق عبد الحميد بن بهرام' به . وله شاهد عن أبى سعيد الخدرى عند البخارى رقم الحديث:7320' ومسلم رقم الحديث:2669 .

1218- اسناده ضعيف' أبو بكر بن أبى مريم ضعيف اختلط . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17164' والترمذى رقم الحديث: 2459' وعبد الله بن أحمد فى زوائد الزهد رقم الحديث: 206' ومن طريقه القضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 185' والبزار رقم الحديث: 1218' والطبرانى رقم الحديث: 8143' وابن عدى جلد 2صفحه472' والحاكم جلد 1صفحه57' وأبو نعيم جلد 1صفحه267' والبيهقى جلد3 صفحه369 من طريق ابن المبارك' به . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2459' وابن ماجه رقم

الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سمجھ دار وہ ہے جو اپنی موت کے بعد والے مراحل کے لیے عمل کرے' اور عاجز وہ ہے جو اپنی خواہشات کے مطابق عمل کرے اور اللہ تعالیٰ (کے کرم) پر اُمید رکھے۔

97- وَبَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1219 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَشِيرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرُ ابْنُ الْخَصَاصِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ بَشِيرًا وَكَانَ اسْمُهُ

حضرت بشیر بن نہیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ کے بشیر' ابن خصاصیہ نے حدیث بیان کی اور رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام بشیر رکھا تھا' اس سے پہلے ان کا نام زحم تھا۔

الحديث: 4260' وابن عدى جلد 2صفحه472' والبيهقى جلد3صفحه369' والبغوى رقم الحديث: 4116-4117 من طرق عن ابن أبى مريم' به . قال الترمذى: هذا حديث حسن . وقال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط البخارى' ولم يخرجاه . وتعقبه الذهبى بقوله: لا والله' أبو بكر واه . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد7صفحه338' وفى الصغير جلد 2صفحه36 من وجه آخر عن شداد' وفيه رجل متروك .

1219- حديث صحيح . عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3991 الى المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه55' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه97 من طريق الأسود بن شيبان' به . وروى من طرق عن الأسود مقرونًا بالحديث الآتى . انظر تخريجه هناك . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20805-22006' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 830 من طريق آخر عن بشر' بتغير اسمه فقط .

قَبْلَ ذٰلِكَ: زَحْمٌ

1220 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَشِيرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرُ ابْنُ الْخَصَاصِيَّةِ قَالَ: بَيْنَا اَنَا اُمَاشِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِهِ ۔ اَوْ قَالَ آخِذٌ بِيَدِي ۔ اِذْ قَالَ لِي: يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَّةِ مَا اَصْبَحْتَ تَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ؟ اَصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْتُ: لَا اَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ شَيْءًا بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، كُلُّ خَيْرٍ صَنَعَ اللّٰهُ بِي كُلُّ خَيْرٍ

حضرت بشیر بن نہیک فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ کے بشیر حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا' آپ نے ان کا' یا فرمایا: میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' اچانک مجھے فرمایا: اے ابن خصاصیہ! تو نے صبح اس حالت میں کی کہ تجھ سے اللہ ناراض نہیں ہے؟ تو نے صبح کی ہے کہ تُو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا ہے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! میں اللہ سے ناراض نہیں ہوں کسی شی پر' ہر بھلائی جو اللہ نے میرے ساتھ کی ہے وہ اللہ نے بہتر کی ہے۔ کہا کہ پس

1220- حديث صحيح . أخرجه الطحاوى جلد 1صفحه510 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه396' وأحمد رقم الحديث: 20806-22003' والنسائى رقم الحديث: 2047' وابن ماجه رقم الحديث: 1568' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1651 من طرق عن أسود به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3170' وأبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد 3صفحه104 من طريق المصنف' عن الأسود' مقرونًا بالحديث السابق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20807' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 775-829' وأبو داؤد رقم الحديث: 3230' وابن حبان رقم الحديث: 3170' والطبرانى رقم الحديث: 1230' وابن قانع فى معجم الصحابة جلد 1صفحه88-89' والحاكم جلد 1صفحه373' والبيهقى جلد 4صفحه80 من طريق لأسود' به ' كسابقه . قال ابن مهدى: كنت أكون مع عبد الله بن عثمان فى الجنائز' فلما بلغ المقابر' حدثته بهذا الحديث' فقال: حديث جيد' ورجل ثقة . ثم خلع نعليه' فمشى بين القبور . انظر سنن ابن ماجه رقم الحديث: 1568' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 3170 . وكذلك قال أحمد كما فى المغنى جلد 3صفحه514: انه جيد' أذهب اليه . وصححه الحاكم . وانظر السنن للبيهقى جلد 4صفحه80' والفتح جلد 3صفحه206' وأحكام الجنائز للألبانى صفحه199-200 .

صَنَعَ بِیَ اللّٰهُ قَالَ: فَاَتٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی قُبُوْرِ الْمُشْرِكِیْنَ فَقَالَ: سَبَقَ هٰؤُلَاءِ خَیْرًا كَثِیْرًا، سَبَقَ هٰؤُلَاءِ خَیْرًا كَثِیْرًا ثُمَّ اَتٰی عَلٰی قُبُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَقَالَ: اَدْرَكَ هٰؤُلَاءِ خَیْرًا كَثِیْرًا، اَدْرَكَ هٰؤُلَاءِ خَیْرًا كَثِیْرًا ثُمَّ حَانَتْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةٌ فَاِذَا رَجُلٌ یَمْشِیْ بَیْنَ الْقُبُوْرِ فِیْ نَعْلَیْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا صَاحِبَ السِّبْتِیَّتَیْنِ اَلْقِ سِبْتِیَّتَیْكَ فَلَمَّا رَاٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَمٰی بِهِمَا

رسول اللہ ﷺ مشرکوں کی قبروں پر آئے' آپ نے فرمایا: ان تمام لوگوں سے بھلائی آگے چلے گی' ان تمام سے بھلائی آگے چلی گئی' انہوں نے بہت زیادہ بھلائی کو پا لیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی نظر اچانک ایک آدمی پر پڑی جو قبروں کے درمیان جوتے پہن کر چل رہا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جوتیوں والے! اپنی سبتی جوتیوں کو اتار دے! سو اس نے جب رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو اس نے دونوں جوتیوں کو پھینک دیا۔

1221 ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اِیَادِ بْنِ لَقِیْطِ السَّدُوْسِیُّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ لَیْلٰی امْرَاَةِ بَشِیْرِ ابْنِ الْخَصَاصِیَّةِ قَالَتْ. [illegible]تُ اَنْ اَصُوْمَ، یَوْمَیْنِ مُوَاصِلًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِبَشِیْرٍ فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْهُ وَقَالَ: یَفْعَلُ ذٰلِكَ الْیَهُوْدُ وَلٰكِنْ صُوْمُوْا فَاِذَا كَانَ اللَّیْلُ فَاَفْطِرُوْا

حضرت لیلیٰ' حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہما کی بیوی فرماتی ہیں کہ میں نے لگاتار دو روزے رکھنے کا ارادہ کیا' میں نے اس کا ذکر حضرت بشیر سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے اور پھر فرمایا کہ ایسا یہود کرتے ہیں لیکن تم روزہ رکھو' پھر جب رات ہو جائے تو افطار کرو۔

98- اَحَادِیْثُ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1222 ـ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

1221- حدیث صحیح ۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22005' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 429' والطبرانی رقم الحدیث: 1231 من طریق عبید اللّٰه بن ایاد' به بلفظ: النصاری ۔

1222- اسناده منقطع' سالم بن أبی الجعد لم یسمع من أبی أمامة ۔ وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2018 الی المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22365-22273' وأحمد

قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَتْهُ امْرَاَةٌ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا اَوْ صَبِيَّانِ لَهَا حَامِلَتُهُمَا وَبُنَيٌّ آخَرُ قَالَ: وَاَحْسَبُهَا حَامِلًا قَالَ: وَاَحْسَبُهَا لَمْ تَسْاَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ شَيْءً اِلَّا اَعْطَاهَا فَلَمَّا اَدْبَرَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ لَوْلَا مَا يَاْتِينَ اِلَى اَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ الْمُصَلِّيَاتُ مِنْهُنَّ الْجَنَّةَ

رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک آپ کے پاس ایک عورت آئی اور اس کے پاس اس کا ایک بچہ یا دو بچے تھے' وہ دونوں کو اُٹھائے ہوئے تھی' اور بیٹا اور بھی تھا' کہا کہ میرا گمان ہے کہ اسے اُٹھائے ہوئے تھی' کہا: اور میں نے خیال کیا کہ رسول اللہ ﷺ سے آج جو مانگے گی آپ اس کو ضرور عطا کریں گے۔ سو جب وہ چلی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو اُٹھانے والی مائیں اپنے بچوں پر کتنی شفقت کرتی ہیں' اگر یہ اپنے شوہروں کی نافرمانی نہ کرتی ہوتیں تو ان میں سے نماز پڑھنے والی عورتیں جنت میں جاتیں۔

1223 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

من منيع في مسنده كما في الاتحاف رقم الحديث: 2019 من طريق شريك' وغيره' عن منصور' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2013' والروياني في مسنده رقم الحديث:1256' والطبراني رقم الحديث: 7985-7986' وفي الأوسط رقم الحديث: 7211' والحاكم جلد 4صفحه173' وأبو نعيم جلد 7صفحه131 من طرق عن سالم بن أبي الجعد' به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد على شرط الشيخين' ولم يخرجاه' وقد أعضله شعبة .

1223- اسناده حسن' لحال اسماعيل بن عياش' وشيخه هنا شامي . وهذا الحديث والذي بعده حديث واحد . وأخرجه البيهقي جلد4صفحه193-194 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:16308' وسعيد بن منصور رقم الحديث:427' وابن أبي شيبة رقم الحديث:10765' وأحمد رقم الحديث: 22348' وأبو داؤد رقم الحديث: 2870-3565' والترمذي رقم الحديث: 1265-2120' وابن ماجه رقم الحديث:2405-2713' والطبراني رقم الحديث: 7615' والبيهقي جلد 6صفحه264' وغيرهم من طريق اسماعيل بن عياش' به . وقال الترمذي في الموضع الأخير: حسن صحيح . وفي الأول: حسن . وزاد في الثاني: غريب . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 5782' وابن حبان

اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ، سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ حِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ، مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ اَوِ انْتَمَى اِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ التَّابِعَةُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، اَلَا لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تُعْطِيَ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا شَيْءً ا اِلَّا بِاِذْنِهِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَا الطَّعَامَ؟ قَالَ: ذَاكَ اَفْضَلُ اَمْوَالِنَا

حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا' میں نے آپ کو فرماتے سنا: بے شک اللہ عزوجل نے ہر حق والے کو حق دیا ہے' وارث کے لیے وصیت جائز نہیں' بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں اور ان کے حساب کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے' جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کیا' یا اپنے مالکوں کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کی تو اس پر اللہ کی قیامت تک لعنت ہوگی لگاتار' خبردار! کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ شوہر کے مال سے کوئی شی اس کی اجازت کے بغیر کسی کو دے۔ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! کھانا بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ ہمارے مالوں میں افضل ہے۔

1224 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ، سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالْعَارِيَّةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض ادا کرنا ہوتا ہے' اور مانگی گئی چیز واپس کرنی ہوتی ہے' اور دودھ دینے والا جانور جو کسی نے دیا ہو اس کو واپس کرنا ہوتا ہے اور قرض والا ضمانت والا ہوتا ہے۔

1225 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

رقم الحديث: 5094' والطبرانی رقم الحديث: 7637 وغيرهم من طريق آخر عن أبی أمامة ۔ وبعض متن هذا الحديث متواتر ۔ وانظر الرسالة للشافعی صفحه 139' والسنن للبيهقی جلد 6 صفحه 264' وفتح الباری جلد5صفحه372' والتلخيص الحبير جلد3صفحه92' والارواء جلد6صفحه87 .

1224- اسناده حسن ۔ وهو جزء من الحديث السابق .

1225- اسناده حسن' لحال شهر بن حوشب ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22216' والطبرانی رقم الحديث: 7572 من طريق هشام' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22216-22307' والطبرانی رقم

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ وَتَصِيرُ الصَّلَاةُ نَافِلَةً فَقِيلَ: اَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ وَلَا اَرْبَعٍ وَلَا خَمْسٍ

اکرم ﷺ نے فرمایا: وضو پہلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نماز اضافی ثواب ہے۔ آپ سے عرض کیا گیا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: ایک دو تین چار اور پانچ مرتبہ نہیں بلکہ کئی مرتبہ سنا ہے۔

1226 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنَفِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ الْخَلْقَ وَقَضَى الْقَضِيَّةَ وَاَخَذَ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ فَاَهْلُ الْجَنَّةِ اَهْلُهَا وَاَهْلُ النَّارِ اَهْلُهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا فرمایا اور فیصلہ فرمایا اور انبیاء سے پختہ وعدہ لیا اور اس کا عرش پانی پر تھا' سو اہل جنت اس کے اہل ہو گئے اور اہل دوزخ اس کے اہل ہو گئے۔

1227 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

الحديث: 7571 من طريق قتادة' به . وروى بلفظ: اذا توضأ الرجل المسلم خرجت ذنوبه من سمعه وبصره...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 22335' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10643' والطبرانی رقم الحديث: 7560-7567' وغيرهم من طرق عن شهر' به .

1226- اسناده ضعيف جدًا' جعفر بن الزبير متروك . والحديث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 3285 الى المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 7940 من طريق جعفر بن الزبير' به . وأخرجه الدارمی فی الرد على الجهمية رقم الحديث: 42-244' وفی الرد على بشر المريسی صفحه 87' والعقيلی فی الضعفاء جلد 1 صفحه139' وأبو الشيخ فی العظمة رقم الحديث: 230 من طريق بشر بن نمير' عن القاسم' به . وبشر مثل جعفر بن الزبير .

1227- اسناده ضعيف جدًا' كسابقه . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 7938 من طريق بشربن نمير' عن القاسم' به . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 323' والطبرانی رقم الحديث: 7547' وابن عساكر (13/385- مخطوط) من طريق عمرو بن يزيد' عن أبی سلام' عن أبی أمامة . واسناده

جَعْفَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا مُكَذِّبٌ بِالْقَدَرِ

اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں نافرمان اور احسان جتلانے والا اور تقدیر کو جھٹلانے والا داخل نہیں ہوگا۔

1228 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَيْمَنَ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: طُوبَى لِمَنْ رَآنِى وَآمَنَ بِى وَطُوبَى سَبْعًا لِمَنْ لَمْ يَرَنِى وَآمَنَ بِى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: خوشخبری اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور خوشخبری ہے اس کے لیے سات مرتبہ جس نے مجھے دیکھا نہیں لیکن مجھ پر ایمان لایا۔

1229 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

ضعیف' لضعف عمرو' وأبو سلام لم یسمع من أبی أمامة' وقد حسنه المنذری والألبانی ۔ وانظر الصحیحة رقم الحدیث: 1785 .

1228- اسناده ضعیف' لجهالة أیمن ۔ وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 1132 الی المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22192-22268-22331' والبخاری فی التاریخ جلد 2 صفحه 27' وابن حبان رقم الحدیث: 7233' وعبد اللّٰه فی زوائد المسند رقم الحدیث: 22193' والطبرانی رقم الحدیث: 8009 من طریق همام' به ۔ وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 1483' والرویانی رقم الحدیث: 1266م' وعبد الله بن أحمد رقم الحدیث: 22193 من طریق قتادة' به ۔ وقال البخاری: ولم یذکر قتادة سماعه من أیمن' ولا أیمن من أبی أمامة ۔ وانظر المیزان جلد 1صفحه422 ۔ ورُوی عن همام' عن قتادة' عن أیمن' عن أبی هریرة ۔ أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 7232' والأول أولٰی' لکثرة من رواه ۔ وانظر الصحیحة رقم الحدیث: 1241 .

1229- اسناده ضعیف' لضعف لیث وشیخه ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22251 من طریف لیث' به ۔ وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 909' ومن طریقه الخطابی فی العزلة صفحه 52 عن سفیان' عن أبی المهلب' عن عبید الله بن زَحر' به ۔ ورواه علی بن صالح' والحسن بن صالح' عن أبی المهلب' عن عبید اللّٰه بن زَحر' عن علی بن یزید' به ۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22221-22252' وفی الزهد صفحه11 ۔ ورُوی عن لیث' عن عبید الله بن زَحر' عن علی بن یزید' عن القاسم ۔ أخرجه الطبرانی رقم

عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ:قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّ مِنْ اَغْبَطِ النَّاسِ عِنْدِي عَبْدًا ذَا حَـظٍّ مِـنْ صَلَاةٍ اَطَاعَ رَبَّـهُ وَاَكْثَرَ عِبَادَتَهُ فِي السِّـرِّ، وَكَانَ لَا يُشَارُ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ وَكَانَ غَامِضًا فِـي النَّاسِ، وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّ تُرَاثُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ

اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک قابل رشک وہ ہے جس کی نماز بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے رب کی اطاعت کرتا ہو اور تنہائی میں اپنے رب کی کثرت سے عبادت کرتا ہو اور اس کی طرف انگلیوں سے اشارہ نہ کیا جاتا ہو اور لوگوں میں نامشہور ہو' اس کے پاس کھانا بطور کفایت ہو' اور اس کی وراثت کم ہو۔

1230 ـ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ:حَدَّثَنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

الحديث: 7860' وأبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه25 . وأخـرجه ابن المبارك في الزهد (196-زوائد نـعيم بـن حـمـاد)' ومـن طـريـقــه الترمذى رقم الحديث: 2347' والبـغـوى فـي شـرح السنة رقم الحديث: 4044 عـن يـحيـى بـن أيوب' عن عبيد الله بن زَحر' عن على بن يزيد' به . وسقط من الزهد ذكـر يـحيى بن أيوب . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 7829' والحاكم جلد 4صفحه123 من طريق آخـر عـن يـحيـى بـن أيـوب' بـه . وقـال الترمذى: حديث حسن . وقال الحاكم: هذا اسناد للشاميين صـحيـح عـنـدهـم' ولم يخرجاه . وتعقبه الذهبى فقال: لا' بل الى الضعف هو . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 4117 مـن طـريق آخر عن أبى أمامة' وفيه ضعيفان . وفى الباب عن معاذ . أخرجه وكيع فى أخبار القضاة جلد3صفحه17' واسناد تالف .

1230- اسـنـاده ضـعيف' لـضـعف الـفـرج بـن فـضـالة' وعـلـى بن يـزيد الألهـانـي . وأخـرجـه أحمد رقم الحديث: 22272-22361' ومـن طـريقه ابن الجوزى فى العلل المتناهية جلد 2صفحه298' والعقيلى جلد 3صـفحه255' والـطبـرانـي رقم الحديث: 7803 مـن طـريـق الـفـرج' بـه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22223-22334' والترمذى رقم الحديث: 1282-3195' والـطبراني رقم الحديث: 7804' والآجرى فى تحريم النرد والشطرنج والملاهى رقم الحديث: 59-60 من طريق عبيد الله بن زحر' عن عـلـى بـن يـزيـد' بـه . وأشار الترمذى الى ضعفه وغرابته . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 910 من طـريـق عبد الله بن زحر' به ' وليس فيه على بن يزيد . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2168' وليس فيه على بن يزيد' والقاسم .

الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَنِي هُدًى وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَاَمَرَنِي بِمَحْقِ، الْمَعَازِفِ، وَالْمَزَامِيرِ، وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَاَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَحَلَفَ رَبِّي بِعِزَّتِهِ وَجَلَالِهِ اَوْ يَمِينِهِ: لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي جَرْعَةً مِنْ خَمْرٍ مُتَعَمِّدًا فِي الدُّنْيَا اِلَّا سَقَيْتُهُ مَكَانَهَا مِنَ الصَّدِيدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفُورًا لَهُ اَوْ مُعَذَّبًا، وَلَا يَسْقِيهِ صَبِيًّا ضَعِيفًا مُسْلِمًا اِلَّا سَقَيْتُهُ مَكَانَهَا مِنَ الصَّدِيدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفُورًا لَهُ اَوْ مُعَذَّبًا وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ مَخَافَتِي اِلَّا سَقَيْتُهُ اِيَّاهَا فِي حَظِيرَةِ الْقُدْسِ، لَا يَحِلُّ بَيْعُهُنَّ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ وَلَا التِّجَارَةُ فِيهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ

اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مجھے تمام جہان والوں کے لیے باعث رحمت اور ہدایت والا بنا کر بھیجا ہے اور مجھے حکم دیا موسیقی کے آلات اور مزامیر اور بتوں اور صلیب اور جاہلیت کے کام ختم کرنے کا' اور میرے رب نے اپنی عزت و جلال اور اپنی قسم کا حلف اُٹھا کر فرمایا ہے: میرے بندوں میں سے جس بندے نے شراب ایک گھونٹ بھی جان بوجھ کر پی دنیا میں تو میں اس کے بدلے اسے قیامت کے دن کھولتی ہوئی پیپ پلاؤں گا' اس کے بعد اس کو معاف کر دوں گا یا عذاب دوں گا اور مسلمانوں کا اگر کوئی نابالغ بچہ بھی شراب پئے گا تو میں اس کے بدلے قیامت کے دن اس کو پیپ پلاؤں گا' (اس کے بعد) چاہوں گا تو اس کو بخش دوں یا عذاب دوں گا اور جو اس کو میرے ڈر کی وجہ سے چھوڑ دے گا' میں اس کو حظیرۃ القدس کی شراب پلاؤں گا' ان (دونوں) کو فروخت کرنا اور خریدنا اور تجارت کرنا جائز نہیں ہے اور ان کی کمائی حرام ہے۔

1231 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ الْمُسْلِمُ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ فَاِنْ قَعَدَ قَعَدَ مَغْفُورًا لَهُ وَاِنْ صَلَّى كَانَتْ لَهُ فَضِيلَةً فَقِيلَ لَهُ: اَوْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے' پھر اگر وہ بیٹھا تو بخشا بخشایا بیٹھا اور اگر اس نے نماز پڑھی تو وہ اس کے لیے فضیلت کا باعث ہو

1231- حديث حسن' أبو غالب صدوق' وقد اختلف عليه في رفعه ووقفه' والصحيح الرفع لموافقته لغيره . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 93 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22250' والطبراني رقم الحديث: 8062 من طريق أبي غالب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22242' والطبراني رقم الحديث: 8061-8063 من طريق أبي غالب' به ' مرفوعًا .

نَافِلَةً؟ قَالَ:اِنَّمَا كَانَتِ النَّوَافِلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جائے گی' ان سے عرض کیا: یا نفل؟ فرمایا کہ نوافل نبی اکرم ﷺ کے لیے ہیں۔

1232 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی غَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِی اُمَامَةَ فَجِیءَ بِرُئُوسٍ مِنْ رُئُوسِ الْخَوَارِجِ فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ فَقَالَ:كِلَابُ النَّارِ قَالَهَا ثَلَاثًا شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ قَالَهَا ثَلَاثًا قُلْتُ:شَیْءً ا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ شَیْءً ا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ؟ فَقَالَ:اِنِّی اِذًا لَجَرِیءٌ، اِنِّی اِذًا لَجَرِیءٌ بَلْ شَیْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' آپ خارجیوں کے سروں کو لے کر آئے' پس انہیں دمشق کے دروازے پر لٹکایا۔ (حضرت ابوامامہ نے) فرمایا: یہ جہنم کے کتے ہیں' یہ تین مرتبہ فرمایا' بدترین قتل کیے ہوئے جو آسمان کے نیچے قتل کیے گئے ہیں' وہ بہترین لوگ ہیں جنہوں نے ان کو قتل کیا ہے' تین مرتبہ فرمایا۔ میں نے عرض کیا: آپ نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے' یا اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اگر ایسے کروں تو میں بڑی جرأت کرنے والا ہوں گا' بلکہ یہ ایسی شی ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

1232- حديث صحيح' واسناد المصنف حسن' لحال أبى غالب' وقد توبع . وأخرجه البيهقى جلد 8صفحه188 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22262' والترمذى رقم الحديث: 3000' وعبد الله بن أحمد فى السنة رقم الحديث:1542' والطبرانى رقم الحديث:8034 من طريق حماد بن سلمة' به . وقال الترمذى: حسن . وأكرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18663' والحميدى رقم الحديث: 908' وابن أبى شيبة جلد15صفحه307' وأحمد رقم الحديث: 22237' والترمذى رقم الحديث: 3000' وابن ماجه رقم الحديث:176' وعبد الله ابن أحمد فى السنة رقم الحديث: 1543-1544' والطبرانى رقم الحديث: 8049-8052-8055-8056' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث:58-60' والبيهقى جلد8صفحه188' والخطيب جلد 9صفحه394 من طرق عن أبى غالب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:22205-22368' وعبد الله بن أحمد فى السنة رقم الحديث:1546' والطبرانى رقم الحديث:7753' والحاكم جلد2صفحه149-150 من طرق أخرى عن أبى أمامة' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى .

1233 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ فَرْقَدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَبِيتُ قَوْمٌ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ عَلَى طُعْمٍ وَشُرْبٍ وَلَهْوٍ وَلَعِبٍ فَيُصْبِحُونَ قَدْ مُسِخُوا قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ وَلَيُصِيبَنَّهُمْ خَسْفٌ وَقَذْفٌ حَتّٰى يُصْبِحَ النَّاسُ فَيَقُولُ خُسِفَ اللَّيْلَةَ بِبَنِي فُلَانٍ وَخُسِفَ اللَّيْلَةَ بِدَارِ فُلَانٍ خَوَاصَّ وَلَيُرْسِلَنَّ عَلَيْهِمْ حَاصِبًا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ كَمَا اُرْسِلَتْ عَلَى قَوْمِ لُوطٍ عَلَى قَبَائِلَ مِنْهَا وَعَلَى دُورٍ وَلَيُرْسِلَنَّ عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ الَّذِي اَهْلَكَتْ عَادًا عَلَى قَبَائِلَ فِيهَا وَعَلَى دُورٍ بِشُرْبِهِمُ الْخَمْرَ وَلُبْسِهِمُ الْحَرِيرَ وَاتِّخَاذِهِمُ الْقَيْنَاتِ وَاَكْلِهِمُ الرِّبَا وَقَطِيعَتِهِمُ الرَّحِمَ وَخَصْلَةٌ نَسِيَهَا جَعْفَرٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہٗ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس اُمت سے ایک قوم رات گزارے گی کھانے پینے‘ کھیل تماشے میں‘ وہ صبح کریں گے اس حالت میں کہ وہ بندروں وخنزیروں کی شکلیں اختیار کر چکے ہوں گے‘ انہیں دھنسا دیا جائے گا اور سزا ملے گی حتیٰ کہ وہ لوگ صبح کریں گے تو کہیں گے: رات کو بنی فلاں دھنسا دیئے گئے‘ فلاں کے گھروں کو دھنسا دیا گیا‘ اوران پر ضرور صبح کے وقت آسمان سے پتھر برسیں گے‘ جیسے کہ قوم لوط پر اُن کے قبائل پر ان کے گھروں پر برسے تھے اور ضرور اُن پر ہوا بھیجے گا جو اُن کو ہلاک کر دے گی جیسے ہلاک کیا قوم عاد کے قبائل کو اور ان کے گھروں کو‘ اور وہ شراب پئیں گے‘ اور ریشم پہنیں گے‘ گانے والی عورتوں کو جائز سمجھیں گے اور سود کھائیں گے اور قطع رحمی کریں گے اور ایک خصلت حضرت جعفر بھول گئے۔

1234 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: تَرَكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں تین دن تک اپنے پاؤں

1233- اسناده ضعيف‘ لضعف فرقد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22285‘ والحاكم جلد 4صفحه515 من طريق جعفر بن سليمان‘ به . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم لجعفر‘ فأما فرقد فانهما لم يخرجاه . وقال فرقد في رواية أحمد: وحدثني قتادة‘ عن سعيد بن المسيب . وحدثني به ابراهيم النخعي‘ أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ......فذكره وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22842م‘ والطبراني رقم الحديث: 7997 من طريق فرقد به .

1234- اسناده ضعيف جدًا‘ جعفر بن الزبير متروك . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 7558-7710 من طريقين ضعيفين عن أبي أمامة نحوه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُوقَيْنِ فِي رِجْلِهِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ثَلَاثًا

میں موقین (وہ موٹا موزہ جو باریک موزے پر پہنا جائے) یعنی موٹے موزوں کو پہننا ترک کیا تھا۔

1235 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ شَيْخٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَخٍ بَخٍ خَمْسٌ مَا اَثْقَلَهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ، وَاللّٰـهُ اَكْبَرُ، وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يَمُوتُ فَيَحْتَسِبُهُ وَالِدُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پانچ خوشخبریاں اس کے لیے جو دو بھاری چیزیں چھوڑے (ا) ''سبحان اللّٰہ اور الحمد للّٰہ اور لا الٰہ الا اللّٰہ'' اور ''اللّٰہ اکبر'' اور نیک اولاد جو مر جاتی ہے تو اس کے والدین اس کی وفات پر صبر کریں۔

1236 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰـهِ، مَا كَانَ بَدْءُ اَمْرِكَ؟ قَالَ: دَعْوَةُ اَبِي اِبْرَاهِيمَ وَبُشْرَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا، وَرَاَتِ اُمِّي اَنَّهُ خَرَجَ مِنْهَا نُورٌ اَضَاءَتْ مِنْهُ قُصُورُ الشَّامِ

حضرت امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کی پیدائش کیسے ہوئی تھی؟ آپ نے فرمایا: میں اپنے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہوں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خوشخبری ہوں' میری ماں نے دیکھا کہ ان سے نور نکلا' اس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔

1235- اسناده ضعيف' لجهالة الراوى عن أبى أمامة . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:4798 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث:22232 عن بهز' عن حماد' به . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث:4799 من طريق يعلٰى بن عطاء' به . وقال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف' لجهالة التابعى . انظر صحيح ابن حبان رقم الحديث: 1833' والصحيحة رقم الحديث: 1204 .

1236- اسناده ضعيف' لضعف الفرج . وأخرجه البيهقى فى الدلائل جلد 1صفحه84 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22315' والحارث فى مسنده (931-بغية)' والرويانى رقم الحديث: 1267' والطبرانى رقم الحديث: 7729' وابن عدى جلد6صفحه2055' من طريق الفرج' به . وقال ابن عدى: غير محفوظ . وله شاهد عن العرباض عند أحمد رقم الحديث: 17203' واسناده ضعيف . وانظر الصحيحة رقم الحديث:1546 .

1237 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنَفِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلَقَ بِرَجُلٍ اِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَرَفَعَ رَاْسَهُ فَاِذَا عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ مَكْتُوبٌ الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا وَالْقَرْضُ الْوَاحِدُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ؛ لِاَنَّ صَاحِبَ الْقَرْضِ لَا يَاْتِيكَ اِلَّا وَهُوَ مُحْتَاجٌ وَاِنَّ الصَّدَقَةَ رُبَّمَا وُضِعَتْ فِي غَنِيٍّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی جنت کے دروازے کی طرف چلا' اس نے اپنا سر اُٹھایا تو جنت کے دروازے پر لکھا ہوا تھا: صدقہ کا ثواب دس گنا ہے اور ایک قرض اٹھارہ گنا زیادہ ہوگا کیونکہ صاحبِ قرض تیرے پاس نہیں آئے گا مگر اس حال میں کہ وہ صرف محتاج ہوگا اور کبھی کبھار صدقہ مال دار کو دے دیا جاتا ہے۔

99- وَحَدِيثُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْبَدْرِيِّ

حضرت عامر بن ربیعہ البدری رضی اللہ عنہ کی احادیث

1238 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے

1237- اسناده ضعيف جدًا' جعفر بن الزبير متروك . وأخرجه الخطيب في المدرج صفحه 376 من طريق المصنف . وقال: كذا رواه أبو داؤد الطيالسي' عن جعفر ابن الزبير' وفي المتن كلام أدرج فيه وليس منه' وهو قوله: لأن صاحب القرض...... الى آخر الحديث . هذا ليس من كلام النبي صلى الله عليه وآله وسلم' وانما حكاه جعفر عن بعض الفقهاء ولم يسمه' بين ذلك مكي بن ابراهيم البلخي في روايته هذا الحديث عن جعفر بن الزبير . ثم أسنده عن مكي بن ابراهيم' وفصل المدرج من المسند . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 7976 من طريق القاسم' به . وله شاهد عن أنس عند ابن ماجه رقم الحديث: 2431' واسناده ضعيف .

1238- اسناده ضعيف' لضعف عاصم بن عبيد الله . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 180 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1026' وابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 507' وأحمد رقم الحديث: 15718-15727' وعبد بن حميد رقم الحديث: 317' وابن ماجه رقم الحديث: 907' وابن عدي جلد 5 صفحه 1868' واسماعيل بن اسحاق القاضي في فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم رقم الحديث: 6' وغيرهم من طريق غندر' ووكيع' وحجاج وغيرهم عن شعبة'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي عَلَيَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا دَامَ يُصَلِّي عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ اَوْ لِيُكْثِرْ

روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ جو کوئی آدمی مجھ پر درود پڑھتا ہے فرشتے وہ درود میری بارگاہ میں پہنچا دیتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہتا ہے اب بندے کی مرضی ہے چاہے وہ کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔

1239 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ امْرَاَةً مِنْ فَزَارَةَ جِيءَ بِهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا عَلَى نَعْلَيْنِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَاَجَازَهُ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ فزارہ سے ایک عورت نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لائی گئی اس نے کسی مرد سے شادی کی تھی دو جوتوں پر تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تو دل سے راضی ہے اور تجھے جوتوں سے کیا فائدہ؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! (میں راضی ہوں) سو آپ نے اسے جائز قرار

بہ ۔ وخالفهم عيسى بن يونس، فرواه عن شعبة، عن يعلى بن عطاء، عن عبد الله بن عامر، به ۔ أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1654، وقال: لم يرو هذا الحديث عن شعبة عن يعلى الا عيسى، ورواه الناس عن شعبة عن عاصم ۔ وأخرجه ابن المبارك في مسنده رقم الحديث: 50، عن عاصم، به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3115، ومن طريقه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 180 عن عبد الله بن عمر العمري، عن عبد الرحمٰن بن القاسم، عن عبد الله بن عامر، به ۔

1239- اسناده ضعيف، كسابقه، أخرجه البيهقي جلد7صفحه239 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15717، والترمذي رقم الحديث: 1113، وابن عدي جلد5صفحه1868، وغيرهم من طرق عن شعبة، به ۔ وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4صفحه186، وأحمد رقم الحديث: 15729-15174، وابن ماجه رقم الحديث: 1888 من طريق الثوري، وأخرجه البزار رقم الحديث: 3815 من طريق شريك كلاهما عن عاصم، به ۔ وأنكر هذا الحديث أبو حاتم كما في العلل لابنه جلد1صفحه424، وقال الترمذي: حسن صحيح ۔

دیا۔

1240 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَا اُحْصِي ـ اَوْ قَالَ: مَا اَكْثَرَ ـ مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ان گنت دفعہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ روزہ کی حالت میں مسواک کرتے تھے۔

1241 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے

1240- اسناده ضعيف' كسابقه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7484' وأحمد رقم الحديث: 15726' وعبد بن حميد رقم الحديث: 318' وأبو داؤد رقم الحديث: 2364' والترمذى رقم الحديث: 725' وابن خزيمة رقم الحديث: 2007' والعقيلى فى الضعفاء جلد 3صفحه334' وغيرهم من طريق الثورى' به . وقال الترمذى: حسن . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 141' وأبو داؤد رقم الحديث: 2364' وابن خزيمة رقم الحديث: 2007' وغيرهم من طريق ابن عيينة' وشريك' عن عاصم بن عبيد الله' به . وعلقه البخارى بصيغة التمريض . الفتح جلد 4صفحه158 . وفى مشروعية السواك مطلقًا للصائم وغيره أحاديث . انظر صحيح البخارى رقم الحديث: 887' وابن خزيمة رقم الحديث: 2007' والتلخيص الحبير جلد2صفحه214 .

1241- اسناده ضعيف' كسابقه' ولضعف الأشعث بن سعيد أبى الربيع السمان' وعمر ابن قيس . وأخرجه البيهقى من طريق يونس بن حبيب' عن الطيالسى . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث. 1020' عن يحيى بن حكيم' والدارقطنى جلد 1 صفحه 272 من طريق يعقوب بن اسماعيل كلاهما عن الطيالسى' عن الأشعث' وحده . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 345' والبزار رقم الحديث: 3812' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 460' من طريق الأشعث أبى الربيع السمان' به . وقال الترمذى: هذا الحديث ليس بذاك' لا نعرفه الا من حديث أشعث السمان' وأشعث بن سعيد أبو الربيع السمان يضعف فى الحديث . وقال الطبرانى: لم يرو هذا الحديث عن عاصم' الا أبو الربيع السمان . وقد ضعف الحديث جمع من الأئمة . انظر ضعفاء العقيلى جلد1صفحه31' والمحلى لابن حزم جلد3 صفحه231' والسنن للبيهقى جلد2صفحه12' ونصب الراية جلد1صفحه304 .

الْاَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ اَبُو الرَّبِيعِ، وَعُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَظْلَمَتْ مَرَّةً وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ فَاشْتُبِهَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا حِيَالَهُ فَلَمَّا انْجَلَتْ اِذْ بَعْضُنَا قَدْ صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ وَبَعْضُنَا قَدْ صَلَّى لِلْقِبْلَةِ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَضَتْ صَلَاتُكُمْ وَنَزَلَتْ (فَاَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ) (البقرة: **115**)

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ایک دفعہ سفر کی حالت میں اندھیرا ہوگیا اور ہم پر قبلہ مشتبہ ہوگیا' سو ہم میں سے ہر آدمی نماز پڑھنے لگا اپنے اندازے سے' جب اندھیرا ختم ہوا تو ہم میں سے بعض نے قبلہ کی سمت کی طرف نہیں نماز پڑھی تھی اور ہم میں سے بعض نے قبلہ کی جانب منہ کر کے نماز پڑھی تھی' سو ہم نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: تمہاری نماز ہوگئی ہے اور یہ آیت نازل ہوئی: ''تم جس طرف بھی منہ کرو اُدھر اللہ عزوجل کی تجلیوں کا ظہور ہے''۔

1242 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّوَافِ فَانْقَطَعَتْ شِسْعُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَاوِلْنِي اُصْلِحْهُ قَالَ: هٰذَا اَثَرَةٌ وَلَا اُحِبُّ الْاَثَرَةَ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا طواف کرتے ہوئے تو آپ ﷺ کا تسمہ ٹوٹ گیا' میں نے عرض کیا: دیجئے! میں آپ کو صحیح کر دیتا ہوں' فرمایا کہ یا رسول اللہ! مجھے دیں میں ٹھیک کر دوں! تو آپ ﷺ نے جواب دیا: یہ خودغرضی ہے اور میں ایسی خودغرضی کو ناپسند کرتا ہوں۔

1242- اسناده ضعيف جدًا' عمر بن قيس متروك كما سبق ـ وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1284 الى المصنف ـ وأخرجه ابن عدى في جلد 5صفحه1868 من طريق عمر بن قيس' به ـ وأخرجه البزار رقم الحديث: 3801' وأبو يعلى رقم الحديث: 7204' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2840 من طريق عمر مولى آل منظور' عن عاصم' به ـ وعمر هذا لا يعرف' كما قال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه21 ـ

100- وَحَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ کی احادیث

1243 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صَوْمِ الدَّهْرِ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے صوم الدھر کے متعلق فرمایا: نہ یہ روزہ ہے نہ افطار ہے۔

1244 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

1243- حديث صحيح ـ أخرجه النسائي رقم الحديث: 2380' وابن ماجه رقم الحديث: 1705 من طريق المصنف ـ وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 16347-16358-16388' وابن ماجه رقم الحديث: 1705' وابن حبان رقم الحديث: 3583' والحاكم جلد1صفحه435 من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16351-16361-16363' والدارمي رقم الحديث: 1751' والنسائي رقم الحديث: 2379' وغيرهم من طرق عن قتادة' به ـ وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2378 من طريق الجريري' عن أبي العلاء يزيد بن عبد الله بن الشخير ـ

1244- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 16348' ومسلم رقم الحديث: 2958' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1657' وابن حبان رقم الحديث: 3327' والحاكم جلد2صفحه533' وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه 281' والخطيب جلد 1صفحه359 من طرق عن هشام الدستوائي' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16367-16370' وعبد بن حميد رقم الحديث: 512' ومسلم رقم الحديث: 2958' والترمذي رقم الحديث: 3342-3354' والنسائي رقم الحديث: 3615' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 11696' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1656-1658' وابن حبان رقم الحديث: 3327' وأبو نعيم في الحلية جلد6صفحه281' والبيهقي جلد4 صفحه61 من طرق عن قتادة' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16368' وعبد بن حميد رقم الحديث: 514' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11695' وغيرهم من طريق غيلان بن جرير' عن مطرف' به ـ

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ وَهُوَ يَقُولُ: وَيَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي مَالِي، وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ ابْنَ آدَمَ اِلَّا مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ، اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ، اَوْ تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ

کہ انہوں نے فرمایا کہ میں اللہ کے نبی ﷺ کے پاس آیا' آپ سورۂ ''الھاکم التکاثر'' پڑھ رہے تھے (کہ ''انسان کو کثرتِ مال (کی حرص) نے ہلاک کر دیا ہے'')۔ انسان کہتا ہے: میرا مال' حالانکہ میرا مال' اس کا مال وہی ہے جو اس نے کھالیا اور ضائع کر دیا یا پہن لیا اس کے بعد ضائع کر دیا یا صدقہ کر کے آگے بھیج دیا۔

101- وَحَدِيثُ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِى كَرِبَ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ کی احادیث

1245 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى اَبُو الْجُودِيِّ الشَّامِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُهَاجِرِ، يُحَدِّثُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِى كَرِبَ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ ضَافَ قَوْمًا فَاَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُومًا اِلَّا كَانَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ نَصْرُهُ حَتَّى يَاْخُذَ بِقِرَى لَيْلَتِهِ مِنْ زَرْعِهِ وَمَالِهِ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' ان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی قوم کا مہمان ٹھہرا' پس صبح کو وہ مہمان محروم رہا تو اس کی مدد کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے یہاں تک کہ وہ رات کی مہمانی ان کی کھیتوں اور مال سے لے۔

1246 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مقدام رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

1245- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لجهالة سعيد بن المهاجر' وقيل: ابن أبى المهاجر . وأخرجه البيهقى جلد 9 صفحه 197 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17236-17237' والدارمى رقم الحديث: 2043' وأبو داؤد رقم الحديث: 3751' والحاكم جلد 4صفحه132 من طرق عن شعبة' به .

1246- اسناده حسن' على بن أبى طلحة صدوق . وأخرجه سعيد بن منصور رقم الحديث: 172' وأحمد رقم الحديث: 17214-17242' وأبو داؤد رقم الحديث: 2899' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث:

عَنْ بُدَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَلْحَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ، عَنِ الْمِقْدَامِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَاِلَيْنَا - قَالَ: وَرُبَّمَا قَالَ - فَاِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَاَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ اَعْقِلُ عَنْهُ وَاَرِثُهُ، وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو مال چھوڑے تو اس نے اپنے ورثاء کے لیے چھوڑا اور اس نے قرض چھوڑا تو وہ میرے ذمہ ہے۔ بسا اوقات فرماتے: اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہے' میں اس کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں ہے' میں وارث ہو کر اس کی دیت ادا کروں گا' اور خالو وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو' خالو اس کی دیت دے گا اور اس کا وارث ہوگا۔

1247 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوکریمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

6356' وابن ماجه رقم الحديث: 2738' والطحاوی جلد 4صفحه397' وفی المشكل رقم الحديث: 2749' وابن حبان رقم الحديث: 6035' والطبرانی جلد 20صفحه264-265' والبيهقی جلد6 صفحه 214 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطحاوی جلد4صفحه398' وفی المشكل رقم الحديث: 2748' والدارقطنی جلد4صفحه85-86' والحاكم جلد4صفحه344 من طريق حماد بن زيد' عن بديل' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2900' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 6355 وابن الجارود رقم الحديث: 965' والطبرانی جلد20صفحه265' والبيهقی جلد 6 صفحه 214 من طريق حماد بن زيد' به ' بلفظ: الخال مولى من لا مولى له . وقال الحاكم صحيح على شرط الشيخين . وتعقبه الذهبی بقوله: علی' قال أحمد: له أشياء منكرات . قلت: لم يخرج له البخاری . ورواه معاوية بن صالح' عن راشد بن سعد أنه سمع المقدام . ولم يذكر فيه أبا عامر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17238' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 6419' والطحاوی جلد 4صفحه398' وفی المشكل رقم الحديث: 2750' والطبرانی جلد20صفحه266 . وقد صحح الطحاوی الوجهين عن راشد' ورجح الدارقطنی رواية شعبة' وحماد ابن زيد . انظر الجوهر النقی جلد 6صفحه214 . ورواه محمد بن الوليد الزبيری' عن راشد بن سعد' عن ابن عائذ' عن المقدام' فذكر عبد الرحمٰن بن عائذ بدلا من أبی عامر . أخرجه ابن حبان رقم الحديث:612' والطبرانی رقم الحديث:627 .

1247- حديث صحيح . أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2812' والبيهقی جلد 9صفحه197 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17211-17235' والطبرانی جلد20صفحه263 من

عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي كَرِيمَةَ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْلَةُ الضَّيْفِ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ مَنْ أَصْبَحَ الضَّيْفُ بِفِنَائِهِ فَهُوَ لَهُ عَلَيْهِ حَقٌّ - أَوْ قَالَ: دَيْنٌ - إِنْ شَاءَ اقْتَضَاهُ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ

انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ ایک رات کی مہمانی کرنا مسلمان پر لازم ہے' جس مہمان نے کسی کے صحن میں صبح کی تو اس کی مہمانگی اس پر حق ہے' یا فرمایا: قرض ہے' اگر چاہے تو وہ اس کا تقاضا کرے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

102- وَحَدِيثُ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ

حضرت عمرو بن عبسہ سلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1248 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ

حضرت عمرو بن عبسہ سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے

طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17212-17234-17241' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 744' وأبو داؤد رقم الحديث: 375' وابن ماجه رقم الحديث: 3677' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1055' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2813' والطبرانى جلد20صفحه264 من طرق عن منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17213' والطبرانى جلد20صفحه282-284' والدارقطنى جلد4صفحه287 من طريق آخر عن المقداد . وانظر الحديث ما قبل السابق . وفى هذا الحديث بعض الخلافات اليسيرة على المقدام' فبعض الرواة سماه المقداد' وبعضهم جعله من مسند المقداد بن الأسود . انظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 1361-2218 .

1248- اسناده نقطع' شهر بن حوشب لم يسمع من عمرو بن عبسة' كما قال غير واحد من أهل العلم' وبينهما فى هذا الحديث أبو ظبية' فقد أخرج أحمد رقم الحديث: 17064-19457' وعبد بن حميد رقم الحديث: 304 من طريق عبد الحميد بن بهرام' عن شهر' عن أبى ظبية' عن عمرو' ضمن حديث طويل . وعزاه الحافظ فى المطالب' والبوصيرى فى الاتحاف رقم الحديث: 2470 الى المصنف . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف من طريق عبد الجليل' به' مقتصرًا على المرفوع . وانظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 1244' وجنة المرتاب صفحه469' والتحديث بما قيل لا يصح فيه حديث صفحه179 .

حَوْشَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ ـ أَوْ قَالَ: فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ـ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا لَمْ يَخْضِبْهَا أَوْ يَنْتِفْهَا قُلْتُ لِشَهْرٍ: إِنَّهُمْ يُصَفِّرُونَ وَيَخْضِبُونَ بِالْحِنَّاءِ؟ قَالَ: أَجَلْ قَالَ: كَأَنَّهُ يَعْنِي السَّوَادَ

اسلام میں بزرگی پائی یا فرمایا: اللہ کی راہ میں تو اس کے لیے یہ قیامت کے دن نور ہوگی جب تک وہ خضاب نہ لگائے یا اس کی نفی نہ کرے۔ میں نے کہا: ایک ماہ کے لیے کیونکہ وہ زرد رنگ لگاتے ہیں اور مہندی کا خضاب لگاتے ہیں۔ کہا کہ ہاں کہا کہ گویا کالا رنگ ہے (جس کی ممانعت کی گئی ہے)۔

1249 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا رُبُعُ الْإِسْلَامِ، أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ تَبِعَكَ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ؟ قَالَ: حُرٌّ وَعَبْدٌ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَبِلَالًا

حضرت قیس بن سعد جو کہ اہل شام کے فقہاء میں سے ہیں حضرت عمرو بن عبسہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں اسلام لانے والوں میں سے چوتھا تھا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس معاملہ میں آپ کی کس نے بات مانی ہے؟ فرمایا: ایک غلام اور ایک آزاد نے یعنی حضرت ابوبکر اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما نے۔

1250 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابونجیح سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

1249- حديث صحيح، وفى اسناد المصنف الربيع والرجل المبهم . وأخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 2صفحه15-16 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد4صفحه215-216، وأحمد رقم الحديث:17057-17060، ومسلم رقم الحديث: 832، وأبو داؤد رقم الحديث: 1277، والترمذى رقم الحديث: 3579، والنسائى رقم الحديث: 583، وفى الكبرى رقم الحديث: 174-1460، وابن خزيمة رقم الحديث: 1147، والحاكم جلد 3صفحه66، وأبو نعيم فى الدلائل صفحه 112، والبيهقى جلد2صفحه454، وفى الدلائل جلد 2صفحه168 من طرق عن أبى أمامة، عن عمرو بن عبسة، مطولًا ومختصرًا . وأخرجه ابن سعد جلد 4صفحه215-217، وأحمد رقم الحديث: 19454، وعبد بن حميد رقم الحديث: 297-300، وعبد الله فى زوائد الفضائل رقم الحديث: 299، والنسائى رقم الحديث: 583، وابن ماجه رقم الحديث:1364، وغيرهم من طرق أخرى عن عمرو بن عبسة .

1250- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 10صفحه272 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ، عَنْ اَبِى نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ، قَالَ: حَاصَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِصْنَ الطَّائِفِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهُ عِدْلُ مُحَرَّرٍ فَبَلَغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ لَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ جَاعِلٌ وِقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ مُحَرَّرَةً مِنَ النَّارِ، وَاَيُّمَا امْرَاَةٍ مُسْلِمَةٍ اَعْتَقَتِ امْرَاَةً مُسْلِمَةً فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ وِقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهَا مُحَرَّرَةً مِنَ النَّارِ

نبی اکرم ﷺ کے ساتھ طائف کے قلعے کا محاصرہ کیے ہوئے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کو اللہ کی راہ میں حصہ ملا وہ اس کے لیے عدل ہوگا' مجھے اس دن سولہ حصے ملے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں تیر پھینکا اس کے لیے جنت میں ایک درجہ ہوگا اور جو اسلام میں بوڑھا ہوا وہ اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا' جو مسلمان کسی مسلمان آدمی کو آزاد کرے گا تو بے شک اللہ عزوجل اس کی ہڈیوں میں سے ہر ہڈی کو جہنم سے اس کے بدلے آزاد کرے گا اور جو مسلمان عورت کسی مسلمان عورت کو آزاد کرے' بے شک اللہ عزوجل اس کی ہڈیوں میں سے ہر ہڈی کے بدلے قیامت کے دن اسے جہنم سے آزاد کرے گا۔

1251 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 19447' وأبو داؤد رقم الحديث: 3965' والترمذی رقم الحديث: 1638' والنسائی رقم الحديث: 3143' وابن حبان رقم الحديث: 2984-4615' والحاكم جلد 3صفحه50-49' والبيهقی جلد 9صفحه161' وغيرهم من طرق عن هشام' به ۔ قال الترمذی: حسن صحيح ۔ وقال الحاكم: صحيح عال ۔ وأقره الذهبی ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19448' والبيهقی جلد 9صفحه161 من طريق آخر عن قتادة' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19459' وعبد بن حميد رقم الحديث: 302' وأبو داؤد رقم الحديث: 3966' والترمذی رقم الحديث: 1635' والنسائی رقم الحديث: 3144-3145' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 4350-4353' وابن ماجه رقم الحديث: 2812 والحاكم جلد2صفحه96 ۔

1251- اسناده منقطع' سليم بن عامر لم يدرك عمرو بن عبسة ۔ وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 1580 من

عَنْ اَبِی الْفَیْضِ الشَّامِیِّ، قَالَ:سَمِعْتُ سُلَیْمَ بْنَ عَامِرٍ، یَقُولُ: کَانَ بَیْنَ مُعَاوِیَةَ وَبَیْنَ الرُّومِ عَهْدٌ فَکَانَ یَسِیرُ فِی بِلَادِهِمْ حَتَّی اِذَا انْقَضَی الْعَهْدُ اَغَارَ عَلَیْهِمْ وَاِذَا رَجُلٌ عَلَی دَابَّةٍ اَوْ عَلَی فَرَسٍ وَهُوَ یَقُولُ:اللّٰهُ اَکْبَرُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ مَرَّتَیْنِ ۔ وَاِذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِیُّ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِیَةُ:مَا تَقُولُ؟ فَقَالَ عَمْرٌو :سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ:مَنْ کَانَ بَیْنَهُ وَبَیْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا یَحُلَّنَّ عُقْدَةً وَلَا یَشُدَّهَا حَتَّی یَمْضِیَ اَمَدُهَا اَوْ یَنْبِذَ اِلَیْهِمْ عَلَی سَوَاءٍ فَرَجَعَ مُعَاوِیَةُ بِالنَّاسِ

حضرت امیر معاویہ اور روم کے درمیان معاہدہ تھا' حضرت امیر معاویہ روم کی طرف چل پڑے کہ جیسے ہی معاہدہ ختم ہوگا ان پر حملہ کر دیں گے' تو انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ جانور پر یا گھوڑے پر سوار تھا' کہہ رہا تھا: اللہ اکبر! وعدہ پورا کرنا ہے' اس میں دھوکہ نہیں کرنا ہے' اس نے دو مرتبہ کہا اور جب دیکھا تو وہ حضرت عمرو بن عبسہ سلمی تھے' ان کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ (حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے وہی کہا جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے' آپ نے فرمایا: جس کا کسی قوم کے درمیان معاہدہ ہو' وہ ہرگز نہ گرہ کو کھولے' نہ اس کو باندھے یہاں تک کہ ان کے درمیان معاہدہ ختم ہو جائے۔ سو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ لوگوں کے ساتھ واپس آ گئے۔

103- وَاَحَادِیثُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیدِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی احادیث

1252 ۔ حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن یزید اپنے والد سے

طریق المصنف' وقال: حسن صحیح . وأخرجه أبو عبید فی الأموال رقم الحدیث:448' وابن أبی شیبة جلد 12 صفحه459' وأحمد رقم الحدیث: 17056-17066-19455' وابن زنجویه فی الأموال رقم الحدیث: 660-661' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2759' والنسائی رقم الحدیث: 8732' وابن حبان رقم الحدیث: 4871' والبیهقی جلد9 صفحه 231 وغیرهم من طریق شعبة ' به .

1252- حدیث صحیح . وظاهر الاسناد هنا الرسال' لکن جاء تصریح الأشتر بالسماع من خالد عند غیر واحد من المخرجین کالنسائی والطبرانی والحاکم' وبصیغة العنعنة عند آخرین' فالاسناد متصل' أخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَشْتَرِ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ عَمَّارٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ كَلَامٌ فَشَكَا عَمَّارٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ، اِنَّهُ مَنْ يُعَادِى عَمَّارًا يُعَادِيهِ اللّٰهُ، وَمَنْ يُبْغِضْهُ يُبْغِضْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسُبَّ عَمَّارًا يَسُبَّهُ اللّٰهُ قَالَ سَلَمَةُ هَذَا اَوْ نَحْوَهُ

روایت کرتے ہیں' وہ حضرت اشتر سے کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمار اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کے درمیان گفتگو ہوئی تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس شکایت کی' تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے خالد! بے شک جس نے عمار سے دشمنی کی' اللہ تعالیٰ اس سے دشمنی رکھتا ہے اور جو اس سے بغض رکھے' اللہ اس سے بغض رکھتا ہے اور جو عمار کو گالی دے' اللہ اسے برا بھلا کہتا ہے۔ حضرت سلمہ نے بھی یہی یا اس کی مثل کہا ہے۔

1253 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8270' والحاکم جلد3صفحه389 من طریق المصنف' وفیه الأشتر' عن خالد . وقال الحاکم: صحیح الاسناد . واقره الذهبی . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16867' وفی فضائل الصحابة رقم الحدیث: 1604' والطبرانی رقم الحدیث: 3831 من طریق شعبة' به . وأخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8272' والطبرانی رقم الحدیث: 3830-3832-3833' والحاکم جلد3صفحه389-390' من طریق عبد الرحمٰن بن یزید' عن الأشتر' عن خالد . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 3834 والحاکم جلد3صفحه390-391 من طریق العوام بن حوشب' عن سلمة بن کهیل' فقال: عن علقمة بن قیس' عن خالد' مطولًا . وقال الحاکم: صحیح الاسناد علیٰ شرط الشیخین...... علی أن شعبة أحفظ منه (یعنی العوام) . قال أبو حاتم وأبو زرعة کما فی العلل جلد 2 صفحه 356: أسقط العوام بن حوشب من هذا الاسناد عدة' ورواه شعبة...... (فذکره) .

1253- حدیث صحیح . أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 562' ومن طریقه الطبرانی رقم الحدیث: 4121' وأحمد رقم الحدیث: 16865' والبخاری فی التاریخ جلد 3صفحه143 من طرق عن ابن عیینة' به . وانظر الآحاد والمثانی جلد 1 صفحه 426' وأسد الغابة جلد 2صفحه92' والاصابة جلد2صفحه230-231 . وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 2613 من حدیث هشام بن حکیم أخی خالد بن حکیم عن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم .

عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِی نَجِيحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَشَدُّهُمْ عَذَابًا لِلنَّاسِ فِی الدُّنْيَا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس شخص کو ہوگا جو لوگوں کو دنیا میں عذاب دیتا ہے۔

104- الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو حضرت مقداد بن اسود کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

1254 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا فِی مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ قَوْمٌ يُثْنُونَ عَلَى عُثْمَانَ وَيَمْدَحُونَهُ وَالْمِقْدَادُ فِی نَاحِيَةِ

حضرت ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک قوم آئی اور وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف کرنے لگے اور حضرت مقداد رضی اللہ عنہ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے' جب حضرت مقداد نے

1254- حديث صحيح . وفي رواية ورقاء عن منصور ضعف' وقد توبع . وأخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 201 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 9صفحه5' وأحمد رقم الحديث: 23878-23881 ومسلم رقم الحديث: 3002' وأبو داؤد رقم الحديث: 4804' وابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 594' والطبراني جلد 20صفحه244 والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 512' والخطيب في المبهمات صفحه 200 من طريق منصور' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 3002' والطبراني جلد 20صفحه243-244 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 9صفحه5 ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 3002' وابن ماجه رقم الحديث: 3742' وأحمد رقم الحديث: 23875-23877-23879' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 339' والترمذي رقم الحديث: 2393' والطبراني جلد20صفحه239-241-244-246' والبيهقي جلد 10 صفحه 242' وغيرهم من طرق عن المقداد .

الْمَسْجِدِ فَلَمَّا سَمِعَهُمْ يَمْدَحُونَهُ قَامَ فَتَنَاوَلَ الْحَصَى فَجَعَلَ يَحْثُو فِي وُجُوهِهِمْ فَقَالَ عُثْمَانُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمْ أَوْ قَالَ: فِي أَفْوَاهِهِمِ التُّرَابَ أَوْ قَالَ: الْحَصَى

انہیں ان (حضرت عثمان) کی تعریف کرتے سنا تو اُٹھ کھڑے ہوئے' کنکریاں پکڑیں اور ان کے منہ میں ڈالنے لگے' حضرت عثمان نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ (حضرت مقداد نے) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جب تم کسی کو کسی کے منہ پر تعریف کرتے ہوئے دیکھو تو اس کے منہ میں کنکریاں یا مٹی ڈالو۔

1255,1256 ـــــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، قَالَ: جَعَلَ رَجُلٌ يَمْدَحُ غُلَامًا لِعُثْمَانَ قَالَ: فَعَمِدَ الْمِقْدَادُ فَجَعَلَ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ

حضرت میمون بن ابی شبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام کی تعریف کرنے لگا تو حضرت مقداد اُٹھے اور اس کے منہ میں مٹی ڈالنے لگے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ (حضرت مقداد نے) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جب تم تعریفیں کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے مونہوں میں مٹی ڈالو۔

105- وَأَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1257,1258 ـــــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوسلام' حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے

1255,1256-حديث صحيح . واسناد هنا معل بالانقطاع بين ميمون وبين المقداد' وبالمخالفة في المتن' حيث جعل القصة لغلام عثمان' والثابت كما في الحديث السابق أنها لعثمان نفسه . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد4صفحه377 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23874' والطبراني جلد20صفحه243 من طريق شعبة' به . ورواه غير واحد عن المقداد . انظر الحديث السابق .

1257,1258-حديث صحيح . وقد صرح يحيى بالسماع عند ابن حبان . وهذا الحديث والذى يليه حديث

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِى سَلَّامٍ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ اَمَرَنِى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِنَّ: الْجَمَاعَةُ وَالسَّمْعُ وَالطَّاعَةُ وَالْهِجْرَةُ وَالْجِهَادُ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ اَوِ الْإِيمَانِ مِنْ عُنُقِهِ اَوِ الْإِيمَانِ مِنْ رَاْسِهِ اِلَّا اَنْ يُرَاجِعَ، وَمَنْ دَعَا دَعْوَى جَاهِلِيَّةٍ فَهُوَ مِنْ جُثَا جَهَنَّمَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ صَامَ وَصَلَّى قَالَ: وَاِنْ صَامَ وَصَلَّى، تَدَاعُوا بِدَعْوَى اللّٰهِ الَّذِى سَمَّاكُمْ بِهَا الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللّٰهِ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: میں تم کو پانچ چیزوں کا حکم دیتا ہوں جس کا مجھے اللہ عزوجل نے حکم دیا ہے (۱) جماعت (کولازم پکڑنے) (۲) سننے (۳) اطاعت کرنے (۴) ہجرت کرنے (۵) اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا' پس جو جماعت سے ایک بالشت پیچھے ہوا' اس نے اسلام کا یا ایمان کا پٹہ اپنی گردن سے اتار دیا' یا ایمان اپنے سر سے' مگر یہ کہ وہ واپس آ جائے اور جو جاہلیت والا دعویٰ کرے گا وہ جہنم میں جھونکا جائے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر چہ وہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے۔ آپ نے فرمایا: اگر چہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے' تم اللہ کی

جـزأه المصنف . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 2864 مـن طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخـرجـه ابـن سعد جلد 4 صـفحه 359' والبـخـاری فـی التاريخ جلد 2صـفحه260' والترمذی رقم الـحديث: 2863' وابـن خـزيمة رقم الحديث: 19' وابـن حبـان رقم الحديث: 6233 والـطبرانی رقم الحديث: 2428' والآجـری فـی الشريعة رقم الحديث: 7' وابـن مـنده فی الايمان رقم الحديث: 212' والـحاكم جلد 1صفحه117' وأبـو الشيـخ فی الأمثال رقم الحديث: 336' وغيـرهـم من طريق أبان بن يـزيـد' بـه . وصـحـحه الحاكم علی شرط الشيخين' وأقره الذهبی . قال الترمذی: هذا حديث حسن صـحيـح غريب . وقال الحاكم: صحيح علی شرط الشيخين . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22961' والـطبـرانی رقم الحديث: 3427-3429-3431' والـحاكم جلد 1صـفحه117' والـلالـكائی فی أصول الاعتـقـاد رقم الحديث: 157' وابـن مـنده فی الايمان رقم الحديث: 212' وابـن الأثيـر فی أسد الغابة جلد 1صفحه383' وغيرهم من طرق عن يحيی بن أبی كثير' به . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 1036' والـنسـائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8866' وابـن خزيمة رقم الحديث: 483-930' والطبرانی رقم الحديث: 3430' والحاكم جلد 1 صفحه236 والبيهقی جلد 2صفحه29-282' والمزی فی تهذيب الكمال جلد5صفحه217 من طريق آخر عن زيد بن سلام' به .

ذات کا دعویٰ کرو' جس نے تمہارا نام مسلمان' ایمان والے' اللہ کے بندے رکھا۔

106- وَالْعِرْبَاضُ بْنُ سَارِيَةَ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1259 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفَرَ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِي مَرَّةً

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلی صف کے لیے تین مرتبہ بخشش مانگی اور دوسری صف کے لیے ایک مرتبہ۔

1259- حديث صحيح . وخالد بن معدان كثير الارسال' وروى من طريقه عن جبير بن نفير' عن العرباض' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17181-17188' والدارمى رقم الحديث: 1268' وابن خزيمة رقم الحديث: 1558' والطبرانى جلد18صفحه256' والحاكم جلد1صفحه214-217 من طريق هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 996 من طريق يزيد بن هارون' عن هشام' به . بادخال جبير بن نفير بين خالد والعرباض' والذى فى المطبوعة بدون ذكر جبير' ولكنه مذكور فى التحفة وجامع المسانيد . ورواه شيبان عن يحيى كذلك' بادخال جبير فى الاسناد . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه376' وأحمد رقم الحديث: 17197' والدارمى رقم الحديث: 1269' وابن حبان رقم الحديث: 2158-2159' والطبرانى جلد 18صفحه255 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17197-17202' والنسائى رقم الحديث: 816' والطبرانى جلد18صفحه256 من طريق بحير بن سعد' عن خالد' عن جبير' به .

107- وَصَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1260 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، اَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: اذْهَبْ بِنَا اِلَى هَذَا النَّبِيِّ فَقَالَ: لَا يَسْمَعَنَّ هَذَا فَيَصِيرَ لَهُ اَرْبَعَةُ اَعْيُنٍ، فَاَتَيَاهُ فَسَاَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْءًا، وَلَا تَقْتُلُوا، وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَسْحَرُوا، وَلَا تَاْكُلُوا الرِّبَا، وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ، وَلَا تَفِرُّوا مِنَ الزَّحْفِ، وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ اِلَى ذِي سُلْطَانٍ لِيَقْتُلُوهُ اَوْ لِيُهْلِكُوهُ، وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودُ اَنْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلَا يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالَا: نَشْهَدُ اَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ: فَمَا يَمْنَعُكُمَا مِنَ اتِّبَاعِي؟ فَقَالَا: اِنَّ

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل کتاب کے دو آدمی تھے' اُن میں سے ایک اپنے ساتھی سے کہنے لگا: ہمارے ساتھ چلو! اس نبی کی طرف (جاتے ہیں)' اس نے کہا: یہ سن نہ لے ورنہ اس کی چار آنکھیں ہو جائیں گی' پس وہ دونوں آپ کے پاس آئے' ان دونوں نے نو واضح نشانیوں کے متعلق آپ سے سوال کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (۱) تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ (۲) قتل نہ کرو (۳) زنا نہ کرو (۴) جادو نہ کرو (۵) سود نہ کھاؤ (۶) پاک دامن عورت پر تہمت نہ لگاؤ (۷) جنگ سے نہ بھاگو (۸) کسی بے گناہ کو کسی طاقتور کے پاس مت لے جاؤ کہ وہ اسے قتل کرے یا اس کو ہلاک کرے (۹) اور اے یہودیو! تم کو خصوصیت کے ساتھ تلقین ہے کہ تم ہفتہ کے دن کے معاملے میں حد سے تجاوز نہ کرو'

1260- اسناده ضعيف' عبد الله بن سلمة مختلط' وعمرو بن مرة سمعمنه بعد تغيره . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 3144' والبيهقى جلد 8صفحه166' والخطيب فى الموضح جلد 1صفحه328 من طريق المصنف . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18117-18121' والترمذى رقم الحديث: 3144' والنسائى رقم الحديث: 4089' وفى الكبرى رقم الحديث: 8656' وابن ماجه رقم الحديث: 3705' والطبرى جلد 15صفحه172' والطبرانى رقم الحديث: 7396' والحاكم جلد 1صفحه9' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5 صفحه97' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه268 من طرق عن شعبة' به . وقال الحاكم: صحيح' لا نعرف له علة بوجه من الوجوه .

دَاوُدَ دَعَا اَنْ لَا يَزَالَ فِي ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَاِنَّا نَخْشَى اِنْ تَبِعْنَاكَ اَنْ يَقْتُلَنَا الْيَهُودُ وَقَالَ اَبُو دَاوُدَ مَرَّةً: وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ اَوْ لَا تَفِرُّوا مِنَ الزَّحْفِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: شَكَّ شُعْبَةُ

پس اُن دونوں نے آپ کے ہاتھ اور پاؤں کا بوسہ لیا' دونوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک آپ نبی ہیں' آپ نے فرمایا: تم دونوں کو میری اتباع سے کون سی رکاوٹ ہے؟ دونوں عرض کرنے لگے: بے شک داؤد علیہ السلام نے دعا مانگی تھی کہ ہمیشہ اُن کی اولاد میں نبوت رہے اور ہم ڈرتے ہیں کہ اگر ہم آپ کی اتباع کریں گے تو یہود ہم کو قتل کر دیں گے۔ امام ابوداؤد نے ایک مرتبہ کہا کہ تم پاک دامن عورت پر تہمت نہ لگاؤ اور جنگ کے دوران نہ بھاگو۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ شعبہ کو شک ہے۔

1261 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1261- اسناده حسن' لحال عاصم . واختلف عليه فيه' فرواه حماد بن سلمة وعبدة بن سليمان وزياد بن الربيع اليحمدى وأبو جعفر الرازى' عن عاصم' به مرفوعًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 792-793' وأحمد رقم الحديث: 18114-18118' والدارمى رقم الحديث: 363' وابن ماجه رقم الحديث: 226' وابن خزيمة جلد 1 صفحه97' والطحاوى جلد1 صفحه82' وابن حبان رقم الحديث: 1319' والطبرانى رقم الحديث: 7359-7379-7388' والدارقطنى جلد 1 صفحه196-197' والبيهقى فى المدخل على السنن رقم الحديث: 350' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 164-166 . ورواه شعبة والسفيانان وحماد بن زيد ومسعر ومالك بن مغول وأبو عوانة وغيرهم' عن عاصم' به موقوفًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 795' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 117' وأحمد رقم الحديث: 18120-18125' والترمذى رقم الحديث: 3536' والنسائى رقم الحديث: 158' وابن حبان رقم الحديث: 1321' والطبرانى رقم الحديث: 7365-7368-7371' وأبو نعيم فى الحلية جلد4 صفحه183' والبيهقى جلد1 صفحه276' وفى المدخل رقم الحديث: 349' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 167-168 . ورواه حبيب بن أبى ثابت وطلحة بن مصرف' عن زر' به موقوفًا . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7350' والحاكم جلد1 صفحه101 .

بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَهَمَّامٌ، وَشُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: غَدَوْتُ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا زِرُّ؟ قُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ فَقَالَ: أَفَلَا أُبَشِّرُكَ؟ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ: وَلَمْ يَقُلْهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ وَرَفَعَ الْحَدِيثَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ

میں صبح کے وقت حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اے ابوزر! کیسے آئے ہو؟ میں نے کہا: علم کی تلاش کے لیے' فرمایا: کیا میں آپ کو خوشخبری نہ دوں؟ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حماد بن سلمہ نے کہا: اس کے بارے ان میں سے کسی ایک نے بھی یہ نہیں کہا کہ یہ حدیث مرفوع ہے کہ فرشتے اس طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے اُس کے (پاؤں کے) نیچے اپنے پَر بچھاتے ہیں۔

1262 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں صبح کو

1262- اسناده حسن' لحال عاصم . وهذا الحديث واللذان بعده حديث واحد جزأه المصنف . وأخرجه ابن حزم في المحلى جلد 2صفحه113 من طريق المصنف . وأخرجه ابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 163 من طريق الحمادين' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18114' والدارمي رقم الحديث: 363' والطحاوي جلد 1 صفحه 82' والبيهقي في المدخل الى السنن رقم الحديث: 350' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 166 من طريق حماد بن سلمة وحده عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18125' والترمذي رقم الحديث: 3035' والطحاوي جلد 1صفحه82' والطبراني رقم الحديث: 7360' وابن عبد البر رقم الحديث: 164 من طريق حماد بن زيد وحده عن عاصم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 792-793-795' والحميدي رقم الحديث: 881' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 18116-18118-18120' والترمذي رقم الحديث: 96-2387-3535' والنسائي رقم الحديث: 126-127-158' وابن ماجه رقم الحديث: 478' وابن خزيمة رقم الحديث: 17-193-196' وابن حبان رقم الحديث: 1319-1321' والطبراني رقم الحديث: 7761' وغيرهم من طرق أخرى عن عاصم' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 7348-7350' والحاكم جلد 1 صفحه 101' وابن عبد البر في جامع بين العلم رقم الحديث: 162 من طرق عن زر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18122' والطحاوي جلد 1صفحه82' والطبراني رقم الحديث: 7347' والحاكم جلد1صفحه101 من طريقين عن صفوان .

بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَهَمَّامٌ، وَشُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: غَدَوْتُ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ فَقُلْتُ: إِنَّهُ حَكَّ فِي نَفْسِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ شَيْءٌ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفْرًا - أَوْ مُسَافِرِينَ - فَأَمَرَنَا أَنْ نَمْسَحَ عَلَيْهِمَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے کہا کہ میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق کھٹک ہے' کیا آپ نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے؟ (حضرت صفوان رضی اللہ عنہ) فرمایا کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' تو ہم کو آپ نے تین دن تین راتیں مسح کرنے کا حکم دیا' بول و براز اور سونے پر (یعنی بول و براز کرنے اور سونے پر موزے اتارنے کی ضرورت نہیں) سوائے جنابت کے (غسل کے کہ پھر موزوں کو اُتارنا پڑے گا)۔

1263 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَهَمَّامٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قُلْتُ لِصَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهَوَى شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ أَوْ غَزْوٍ فَنَادَاهُ أَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ فَقَالَ: أَيَا مُحَمَّدُ، أَيَا مُحَمَّدُ، أَيَا مُحَمَّدُ فَقِيلَ لَهُ: وَيْحَكَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ، فَقَدْ نُهِيتَ عَنْ رَفْعِ الصَّوْتِ، فَمَا زَالَ يُنَادِيهِ هَكَذَا فَأَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَدْرِ ذَلِكَ فَقَالَ: هَاؤُمْ قَالَ: أَرَأَيْتَ الْمَرْءَ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے ہدی کے متعلق کچھ سنا ہے؟ (حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں! ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر یا غزوہ میں تھے کہ ایک دیہاتی نے بلند آواز میں پکارا! یا محمد! یا محمد! یا محمد! اس کو کہا گیا: تیرے لیے بربادی ہو! اپنی آواز کو پست کر۔ آپ ﷺ کی بارگاہ میں آواز بلند کرنے سے منع کیا گیا ہے' پس وہ مسلسل بلند آواز سے ہی پکارتا رہا' تو نبی اکرم ﷺ نے بھی اسے اسی کی زبان میں جواب دیا' فرمایا: میں یہاں ہوں' اس نے عرض کی: آپ مجھے بتائیں کہ ایک آدمی کسی سے محبت کرتا ہے' اور اس سے اس کی ملاقات نہیں ہوئی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

1263- اسناده حسن' كسابقه . وانظر تخريجه فيه' والحديث مروى عن عدد من الصحابة' ومذكور فى كتب المتواتر . وانظر ما سبق برقم154 .

آدمی جس سے محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا۔

1264 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَهَمَّامٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: مَا بَرِحَ صَفْوَانُ يُحَدِّثُنِي حَتَّى ذَكَرَ بَابَ التَّوْبَةِ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عَرْضُهُ اَرْبَعُونَ عَامًا اَوْ مَسِيرَةَ اَرْبَعِينَ عَامًا لَا يَزَالُ مَفْتُوحًا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ وَذَلِكَ قَوْلُهُ (يَوْمَ يَاْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِي اِيمَانِهَا خَيْرًا)(الانعام: **158**)

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ مجھ سے حدیثیں بیان کرتے رہے حتیٰ کہ آپ نے توبہ کے دروازے کے متعلق ذکر کیا' فرمایا: توبہ کے دروازہ کی چوڑائی مغرب کی جانب چالیس سال کی مسافت جتنی ہے' اس کا دروازہ ہمیشہ کے لیے کھلا رہے گا' حتیٰ کہ سورج اس طرف (یعنی مغرب) سے طلوع ہو اور یہی مطلب اللہ کے اس ارشاد کا ہے: ''جس دن آپ کے رب کی نشانیاں آئیں گی' اس دن اس کا ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا''(الانعام: ۱۵۸)۔

108- وَعَبَّادُ بْنُ شُرَحْبِيلَ

حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کی حدیث

1265 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1264- اسناده حسن' كسابقيه . وانظر تخريجه في الأول منهما' وله شاهد من حديث أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث:6506 .

1265- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد10صفحه2' والمزى فى تهذيب الكمال جلد14صفحه126 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد6صفحه86' ومن طريقه ابن ماجه رقم الحديث: 2298' وابن أبى عاصم فى الآحاد رقم الحديث: 1654' وأحمد رقم الحديث: 17556' وأبو داؤد رقم الحديث: 2620-2621' والحاكم جلد4صفحه133' وغيرهم من طريق شعبة' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبى . وأخرجه ابن سعد جلد7 صفحه54-55' والنسائى رقم الحديث: 5424' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 8519 من طريق آخر عن أبى بشر' به . وقال الحافظ فى الاصابة جلد2صفحه256: اسناده صحيح .

دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ اَصَابَنِي جُوعٌ شَدِيدٌ فَدَخَلْتُ حَائِطًا فَاَخَذْتُ سُنْبُلًا فَاَكَلْتُ مِنْهُ وَجَعَلْتُ فِي ثَوْبِي فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَاَخَذَ مَا فِي ثَوْبِي قَالَ: فَانْطَلَقْنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَّمْتَهُ اِذْ كَانَ جَاهِلًا، وَلَا اَطْعَمْتَهُ اِذْ كَانَ سَاغِبًا فَاَمَرَ لِي بِنِصْفِ وَسْقٍ مِنْ شَعِيرٍ

کہ میں مدینہ منورہ آیا اور مجھے سخت بھوک لگی ہوئی تھی' سو میں ایک باغ میں داخل ہوا تو میں نے ایک خوشہ لیا' اس سے کھایا اور کچھ اپنے کپڑے میں رکھ لیا' پس باغ کا مالک آیا تو اس نے مجھے مارا اور جو میرے کپڑے میں تھا وہ بھی لے لیا' سو ہم دونوں نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے اس کو سکھایا کیوں نہیں! جب کہ یہ جاہل تھا اور نہ تو نے اس کو کھلایا جبکہ یہ بھوکا تھا' پھر آپ نے مجھے نصف وسق جَو کے دینے کا حکم فرمایا۔

109- عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ کی احادیث

1266 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ، قَالَ: لَقَدْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً مَا اُحِبُّ اَنَّ لِي بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ فَاَعْطَى قَوْمًا وَمَنَعَ قَوْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا نُعْطِي قَوْمًا نَخْشَى هَلَعَهُمْ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک بات بتائی جو میرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے' (فرماتے ہیں کہ) رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے' آپ نے کچھ لوگوں کو دیئے اور کچھ کو نہ دیئے' پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم ایسی قوم کو دیتے ہیں جن سے ہم کو بھوک اور جزع کا ڈر ہوتا ہے' اور اُن کو نہیں دیتے جن کے دل میں ایمان

1266- حدیث صحیح . وفی الاسناد هنا مبارك بن فضالة وهو ضعیف' وقد توبع . وأخرجه ابن أبی عاصم فی الأحاد والمثانی رقم الحدیث: 1665 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20692' والبخاری رقم الحدیث: 923-3145-7535' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1664' وأبو نعیم فی الحلیة جلد2صفحه11' والبیهقی جلد 7صفحه18 من طریق یونس بن عبید وجریر بن حازم مفرقین عن الحسن' به .

وَجَزَعَهُمْ وَنَكِلُ قَوْمًا اِلَى مَا جَعَلَ اللّٰهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْاِيمَانِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ

ہوتا ہے' اُنہی میں سے عمرو بن تغلب ہے۔

1267 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: وَقَالَ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مِنَ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ وَاِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَاِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يَكْثُرَ التُّجَّارُ وَيَظْهَرُ الْقَلَمُ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ تم ان لوگوں سے لڑو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے' اور قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم ان لوگوں سے لڑو گے جن کے چہرے انگور کی طرح ہوں گے' اور قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ تجارت بہت زیادہ ہوگی اور قلم کا ظہور ہوگا۔

110- حَدِيثُ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1268 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ربیعہ بن کعب الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے

1267- حـديث صحيح' واسناده هنا كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20693-20696' والبخارى رقم الحديث: 2927-3592' وابـن ماجه رقم الحديث: 4098' والبيهقي جلد 9صفحه176 من طريق عن جرير بن حازم' عن الحسن' به . دون الفقرة الأخيرة منه . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4468' والحاكم جلد2صفحه7 من طريق وهب بن جرير' عن أبيه' عن يونس بن عبيد' عن الحسن به' بالفقرة الأخيرة فحسب . وصححه الحاكم على شرطهما' وأقره الذهبى .

1268- حـديـث صحيح . أخرجه ابن سعد جلد4صفحه313' وأحـمد رقم الحديث: 16626' والترمذى رقم الحديث: 3416' وغيرهم من طريق هشام' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2563' وأحمد رقم الحديث: 16624' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10698' وابن ماجه رقم الحديث: 3879' وابن حبان رقم الحديث: 2595' والبيهقى جلد 2صفحه486' وغيـرهم من طرق عن يحيى بن أبى كثير' به . وأخرج مسلم فى باب فضل السجود رقم الحديث: 489' وأبو داؤد رقم الحديث: 1320' والنسائى

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِى رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيُّ، قَالَ: بِتُّ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اُنَاوِلُهُ الْوَضُوءَ مِنَ اللَّيْلِ فَاَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَاَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس رات گزارتا تھا' میں آپ کو رات کے وقت وضو کا پانی دیا کرتا تھا' سو میں نے رات کے وقت آپ کی آواز سنی' آپ پڑھ رہے تھے: ''سمع اللہ لمن حمدہ'' (یعنی سن لی اللہ نے اس شخص کی بات جس نے اس کی حمد کی) اور میں نے رات کے وقت آپ کو پڑھتے سنا: ''الحمد للہ رب العالمین'' (تمام تر تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے)۔

1269 ـ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا رَبِيعَةُ اَلَا تَتَزَوَّجُ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا عِنْدِى مَا يُقِيمُ امْرَاَةً وَمَا اُحِبُّ اَنْ يَشْغَلَنِى عَنْ خِدْمَتِكَ شَىْءٌ، ثُمَّ قَالَ لِى يَوْمًا آخَرَ: يَا رَبِيعَةُ اَلَا تَتَزَوَّجُ؟ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت کرتا تھا' آپ نے ایک دن فرمایا: اے ربیعہ! تو شادی کیوں نہیں کرتا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میرے پاس کوئی شی ہی نہیں کہ (میں) عورت کو ٹھہرا سکوں' مجھے یہ پسند بھی نہیں ہے کہ مجھے آپ کی خدمت سے کوئی شی مشغول کر دے۔ پھر مجھے ایک دن فرمایا: اے ربیعہ! تو شادی کیوں نہیں کر

رقم الحديث: 1137' وغيرهم أصل الحديث من طريق الهقل بن زياد' عن الأوزاعي' عن يحيى بن أبي كثير' به' بلفظ: كنت أبيت مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فآتيه بوضوئه وحاجته' فقال لي: سل . فقلت: أسألك مرافقتك في الجنة . قال: أو غير ذلك؟ فقلت: هو ذاك . قال: فأعني على نفسك بكثرة السجود . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16626 من طريق نعيم بن مجمر' عن ربيعة بن كعب' مطولًا .

1269- اسناده حسن . عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2048 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16627' وأبو يعلى كما في الاتحاف والطبراني رقم الحديث: 4578' ودعلج السجزي في مسند المقلين رقم الحديث: 19' والحاكم جلد 2صفحه172' من طريق المبارك بن فضالة' به . وعند جميعهم ما عدا الطبراني زيادة في آخره هي الحديث الآتي عند المصنف .

قَالَ: ثُمَّ قُلْتُ فِي نَفْسِي: وَاللّٰهِ لَرَسُولُ اللّٰهِ اَعْلَمُ بِمَا يُصْلِحُنِي مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي مِنِّي، وَاللّٰهِ لَئِنْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّالِثَةَ لَاَقُولَنَّ نَعَمْ فَقَالَ لِي الثَّالِثَةَ: يَا رَبِيعَةُ اَلَا تَزَوَّجُ؟ قَالَ: قُلْتُ: لِيَصْنَعْ رَسُولُ اللّٰهِ مَا شَاءَ فَقَالَ: انْطَلِقْ اِلَى آلِ فُلَانٍ نَاسٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْ: رَسُولُ اللّٰهِ اَرْسَلَنِي يَقْرَأُ السَّلَامَ وَيَاْمُرُكُمْ اَنْ تُزَوِّجُونِي فُلَانَةَ فَاَتَيْتُهُمْ فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُزَوِّجُونِي فُلَانَةَ فَقَالُوا: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ وَبِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَا يَرْجِعُ رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ الْيَوْمَ اِلَّا بِحَاجَتِهِ، قَالَ: فَزَوَّجُونِي وَاَكْرَمُونِي فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي كَئِيبًا حَزِينًا فَقَالَ: مَا لَكَ يَا رَبِيعَةُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا فَاَكْرَمُونِي وَزَوَّجُونِي وَلَيْسَ عِنْدِي مَا اَسُوقُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةُ الْاَسْلَمِيُّ اجْمَعْ لِي فِي وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَمَعَ لِي فِيهَا فَقَالَ: انْطَلِقْ بِهَذَا اِلَيْهِمْ فَاَتَيْتُهُمْ فَقَبِلُوا ذٰلِكَ مِنِّي وَفَرِحُوا فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي كَئِيبًا فَقَالَ: مَا لَكَ يَا رَبِيعَةُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا فَقَبِلُوا ذٰلِكَ مِنِّي وَفَرِحُوا وَلَيْسَ عِنْدِي مَا اُولِمُ قَالَ: يَا بُرَيْدَةُ اجْمَعُوا لَهُ فِي ثَمَنِ كَبْشٍ فَجَمَعُوا لِي فِي ثَمَنِ كَبْشٍ عَظِيمٍ ثُمَّ قَالَ: ائْتِ

لیتا؟ میں نے آپ سے پہلی والی بات عرض کی' کہا کہ پھر میں نے دل میں کہا: اللہ کی قسم! رسول اللہ مجھ سے زیادہ میرے معاملے کو جانتے ہیں جو میرے لیے دنیا اور آخرت کے لحاظ سے بہتر ہے' اللہ کی قسم! اگر رسول اللہ ﷺ نے مجھے تیسری مرتبہ فرمایا تو میں ضرور ہاں کروں گا۔ سو آپ نے مجھے تیسری مرتبہ فرمایا: اے ربیعہ! تو شادی کیوں نہیں کرتا؟ کہا کہ میں نے عرض کی: رسول اللہ جیسے چاہیں کریں! آپ نے فرمایا: انصار کے فلاں لوگوں کے پاس چلے جاؤ' ان سے کہنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا ہے' آپ کو سلام کہہ رہے تھے اور تمہیں آپ حکم دیتے ہیں کہ تم میری فلاں عورت سے شادی کر دو۔ سو میں اُن کے پاس آیا' میں نے کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ تم کو حکم دیتے ہیں کہ تم میری فلاں عورت سے شادی کر دو! انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے بھیجے ہوئے کو خوش آمدید! اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کا قاصد آج اپنی ضرورت پوری کر کے واپس جائے گا۔ سو انہوں نے میری شادی کر دی اور میرا احترام کیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے مجھے غمگین دیکھا تو آپ نے فرمایا: ربیعہ! تیری کیا حالت ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسی عزت والی قوم کے پاس آیا ہوں' انہوں نے میرا احترام کیا اور میری شادی کی اور میرے پاس حق مہر کے لیے پیسے بھی نہیں تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بریدہ الاسلمی! میرے لیے کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کو جمع کرو' پس

عَائِشَةَ فَقُلْ لَهَا يَقُولُ لَكِ رَسُولُ اللّٰهِ: ادْفَعِي اِلَيْهِ ذَاكَ الطَّعَامَ فَاَتَيْتُهَا فَقَالَتْ: دُونَكَ الْمِكْتَلَ وَاللّٰهِ مَا عِنْدَنَا غَيْرُهُ، قَالَ: فَاَخَذْتُهُ وَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: انْطَلِقْ بِهٰذَا اِلَيْهِمْ فَلْيُصْلِحْ هٰذَا عِنْدَهُمْ خُبْزًا وَلْيُنْضِجْ هٰذَا عِنْدَهُمْ لَحْمًا فَاَتَيْتُهُمْ بِهِ فَقَالُوا: اَمَّا الْخُبْزُ فَنَحْنُ نَكْفِيكُمُوهُ وَاكْفُونَا اَنْتُمُ اللَّحْمَ، فَانْطَلَقْتُ بِالْكَبْشِ اِلَى اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِي فَتَعَاوَنَّا عَلَيْهِ فَفَرَغْنَا مِنْهُ وَانْطَلَقْتُ بِهِ فَاَوْلَمْتُ فَدَعَوْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجَابَنِي

میرے لیے جمع کیا گیا' سو میں وہ لے کر ان لوگوں کے پاس آیا تو انہوں نے مجھ سے یہ قبول کیا اور بڑے خوش ہوئے' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ نے مجھے غمگین دیکھا تو فرمایا: اے ربیعہ! کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسی عزت والی قوم کے پاس سے آیا ہوں' انہوں نے مجھ سے حق مہر قبول کیا اور وہ بہت خوش ہوئے جبکہ میرے پاس ولیمہ کے لیے کوئی شی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اے بریدہ! اس کے لیے ایک بکرے کی قیمت جتنے پیسے جمع کرو! سو میرے لیے ایک بکرے جتنے پیسے جمع کیے گئے' پھر مجھ سے فرمایا: عائشہ کے پاس جاؤ' ان سے کہو کہ آپ کو رسول اللہ ﷺ نے کہا ہے کہ مجھے وہ غلہ دے دیں۔ سو میں آپ کے پاس آیا' آپ فرمانے لگیں: اللہ کی قسم! ہمارے پاس اس تھیلی کے علاوہ کوئی چیز نہیں ہے۔ میں نے اس کو پکڑا اور میں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا' آپ نے فرمایا: ان کے پاس لے جا! تاکہ وہ تیرے لیے دو روٹیاں اور گوشت پکا دیں۔ سو میں ان کے پاس لے کر آیا تو انہوں نے کہا: بہرحال روٹیوں کے بارے تو ہم آپ کی کفایت کریں گے اور تم ہماری گوشت کے معاملے میں کفایت کرو۔ سو میں وہ بکرا اپنے ساتھیوں کے پاس لے کر آیا' انہوں نے اس پر ہمارے ساتھ تعاون کیا تو ہم اس سے فارغ ہو گئے اور میں اس کو لے چلا' پس میں نے ولیمہ کیا' پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی تو آپ نے میری دعوت قبول فرمائی۔

1270 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: اَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضًا وَاَعْطَى اَبَا بَكْرٍ اَرْضًا قَالَ: فَاخْتَلَفْنَا فِي عِذْقٍ يَعْنِي نَخْلَةً فَقُلْتُ اَنَا: هِيَ مِنْ اَرْضِي وَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: هِيَ مِنْ اَرْضِي فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ اَمَا تَرَى انْظُرْ اَمَا تَرَى؟ اِنَّهَا مِنْ اَرْضِي فَاَبَى وَقَالَ لِي كَلِمَةً نَدِمَ عَلَيْهَا فَقَالَ: يَا رَبِيعَةُ قُلْ لِي مِثْلَ مَا قُلْتُ لَكَ حَتَّى تَكُونَ قِصَاصًا قَالَ: قُلْتُ لَا قَالَ: فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِذًا لَاَسْتَعْدِيَنَّ عَلَيْكَ قَالَ: قُلْتُ: اَنْتَ، نَعَمْ فَانْطَلَقَ يَؤُمُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهُ وَجَاءَ نَاسٌ مِنْ قَوْمِي فَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ هُوَ الَّذِي قَالَ لَكَ مَا قَالَ وَيَسْتَعْدِي عَلَيْكَ فَانْطَلَقُوا مَعِي فَقُلْتُ لَهُمْ: اَتَدْرُونَ مَنْ هَذَا؟ هَذَا اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ يَاْتِي رَسُولَ اللّٰهِ وَهُوَ غَضْبَانُ فَيَغْضَبُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغَضَبِهِ وَيَغْضَبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِغَضَبِ رَسُولِهِ فَيَهْلِكُ رَبِيعَةُ، ارْجِعُوا فَرَدَدْتُهُمْ وَانْطَلَقْتُ وَقَدْ سَبَقَنِي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَّ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے زمین دی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو زمین دی۔ کہتے ہیں کہ ہمارا کھجور کے متعلق اختلاف ہوگیا تو میں نے کہا: یہ میری زمین میں ہے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ میری زمین میں ہے۔ پس انہوں نے کہا: اے ابوبکر! کیا رائے ہے آپ کی ذرا دیکھیں آپ کی کیا رائے ہے؟ یہ میری زمین میں ہے سو آپ نے انکار کر دیا' پھر مجھ سے آپ نے ایسی بات کی جس پر آپ نادم ہوئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ربیعہ! مجھے بھی وہی بات کہو جو میں نے تم سے کہی ہے' یہاں تک کہ تیرا بدلہ ہو جائے۔ کہا کہ میں نے عرض کی: نہیں! (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اللہ کی قسم! تب تو میں تیرے خلاف ضرور مدد چاہوں گا' کہا کہ میں نے عرض کی: آپ ٹھیک ہے' سو آپ چلے تو نبی اکرم ﷺ امامت کروا رہے تھے اور میں آپ کے پیچھے آیا اور میری قوم کے لوگ بھی آئے' انہوں نے کہا: اللہ ابوبکر پر رحم فرمائے! وہ کیسے کر سکتے ہیں جو خود ہی آپ کے خلاف بات کریں گے۔ پس وہ میرے ساتھ چلے' میں نے اُن کو کہا: تم جانتے ہو یہ کون ہے؟ یہ ابوبکر صدیق ہیں' دو

1270- اسناده حسن' كسابقه . وهذا الحديث جزء من الحديث السابق عند المخرجين' وقد أفرده المصنف هنا . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2945 الى المصنف مفردًا أيضًا . وكذلك أفرده الطبرانى رقم الحديث: 4577' وأخرجه ابن سعد جلد 4صفحه313 من طريق أبى عمران الجونى' مرسلًا .

عَلَيْهِ فَلَمَّا جِئْتُ قَالَ لِي: يَا رَبِيعَةُ مَا لَكَ وَلِلصِّدِّيقِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ قَالَ لِي شَيْءً ا وَقَالَ لِي: قُلْ مِثْلَ مَا قُلْتُ لَكَ حَتَّى يَكُونَ قِصَاصًا فَقُلْتُ: لَا أَقُولُ لَكَ مِثْلَ مَا قُلْتَ لِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجَلْ فَلَا تَقُلْ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لَكَ وَلَكِنْ قُلْ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ أَبَا بَكْرٍ، يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ أَبَا بَكْرٍ فَوَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَبْكِي

میں سے دوسرے جو دونوں غار میں تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ کو غصہ تھا اور رسول اللہ ﷺ کے غصہ کی وجہ سے اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے' سو رسول اللہ ﷺ کی ناراضگی کی وجہ سے ربیعہ ہلاک ہو گیا' واپس جاؤ! پس میں نے اُن کو لوٹا دیا اور میں چل پڑا' آپ مجھ سے پہلے نبی ﷺ کے پاس پہنچ گئے' سو آپ کو بتایا تو جب میں آپ کے پاس آیا' مجھے آپ نے فرمایا: اے ربیعہ! تجھے اور صدیق کو کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! انہوں نے مجھے کوئی بات کہی ہے' اور انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے وہی کہو جو میں نے کہا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے' تم نہ کہنا اس طرح جو اس نے کہا ہے۔ لیکن کہو: اے ابوبکر! اللہ آپ کو معاف فرمائے! سو میں نے کہا: اے ابوبکر! اللہ آپ کو معاف فرمائے! اے ابوبکر! اللہ آپ کی مغفرت فرمائے! تو حضرت ابوبکر اس حالت میں پلٹے کہ آپ رو رہے تھے۔

111- وَحَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيُّ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1271- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1271- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' قتادة لم يسمع من سليمان بن يسار . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2293' والطحاوي جلد 2صفحه69' والطبراني رقم الحديث: 2981-2982' من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16080' والطبراني رقم الحديث: 2983 من طريق قتادة' به . ورواه عمران بن أبي أنس' عن سليمان بن يسار' به . أخرجه النسائي رقم الحديث: 2295-2296' والروياني رقم الحديث: 1485' وابن خزيمة رقم الحديث: 2153 . وقد اختلف على عمران في هذا .

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

نے رسول اللہ ﷺ سے سفر کی حالت میں روزہ رکھنے کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو روزہ رکھ اور اگر چاہے تو روزہ نہ رکھ۔

112- وَجَرْهَدٌ الْأَسْلَمِيُّ

حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1272 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

انظر سنن النسائی رقم الحديث: 2294-2301 . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1121' والنسائی رقم الحديث: 2301' وابن خزيمة رقم الحديث: 2026' والطبرانی رقم الحديث: 2981' والدارقطنی جلد2صفحه189' والبيهقی جلد4صفحه243 من طريق عروة بن الزبير' عن أبی مرواح' عن حمزة .

1272- اسناده مضطرب . وهكذا روى المصنف هذا الحديث عن مالك' وقد اختلف على مالك وغيره فی هذا الحديث اختلافًا كثيرًا حتى وصف غير واحد من الأئمة هذا الحديث بالاضطراب . انظر فتح البارى لابن رجب جلد2 صفحه 405-406' وللحافظ جلد 1صفحه478' وتغليق التعليق جلد2صفحه209' وتهذيب التهذيب جلد 2 صفحه69 . فأما رواية مالك عند غير المصنف: فقد روى عنه ' عن أبی النضر' عن زرعة ابن عبد الرحمٰن بن جرهد' عن أبيه ' عن جده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15968' والطحاوى جلد1صفحه475' والطبرانی رقم الحديث: 2143-2144' وغيرهم . وروى عنه' عن أبی النضر' عن زرعة ' عن أبيه قال: كان جرهد' مرسلًا . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4014' والبخارى فی التاريخ جلد 2صفحه249' والبيهقی جلد2صفحه228' وغيرهم . وروى عنه ' عن أبی النضر' عن زرعة بن جرهد' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15973 . ورواه ابن عيينة ' عن أبی النضر' واختلف عنه كذلك' فروى عنه ' عن أبی النضر' عن زرعة بن مسلم بن جرهد' عن أبيه ' عن جده . أخرجه الدارقطنی جلد 1صفحه224 . وروى عنه ' عن أبی النضر' عن زرعة بن مسلم بن جرهد' عن جده جرهد . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 857' والبخارى فی التاريخ جلد 2صفحه249' والترمذى رقم الحديث: 2795 . وقال البخارى: هذا لا يصح . وقال

قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنِ ابْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَقَدْ كَشَفَ عَنْ فَخِذِهِ فَقَالَ: يَا جَرْهَدُ خَمِّرْ فَخِذَكَ فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

کہ نبی اکرم ﷺ ان کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ ان کی ران کھلی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: اے جرہد! اپنی ران کو ڈھانپ' کیونکہ ران بھی شرمگاہ کا حصہ ہے۔

113- وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی احادیث

1273 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدَ

حضرت ابوحوراء سعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

الترمذی: ما أری اسناده بمتصل . وروی عنه' عن أبی النضر' عن زرعة بن مسلم' أن النبی صلی الله علیه وآله وسلم رأی جرهدًا' مرسلًا . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 15969 . وقد روی فی هذا الحدیث غیر ذلك من الوجوه' منها ما أخرجه أحمد رقم الحدیث: 15971' والترمذی رقم الحدیث: 2798' وغیرهما من طریق أبی الزناد' عن ابن جرهد' عن أبیه . ومنها ما أخرجه أحمد رقم الحدیث: 15970' والبخاری فی التاریخ جلد2صفحه249 وغیرها من طریق أبی الزناد قال: حدثنی آل جرهد' بنحوه . وكذلك روی عن أبی الزناد' عن زرعة بن عبد الرحمن بن جرهد عن جده جرهد . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 15975' والبخاری فی التاریخ جلد2صفحه248' وغیرهما . ورواه عبد الله بن محمد بن عقیل' عن عبد الله بن جرهد' عن أبیه جرهد . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 15972' والترمذی رقم الحدیث: 2797' وغیرهما . ومن طرق أخری عن جرهد عند الطحاوی جلد1صفحه475' والطبرانی رقم الحدیث: 2145-2149' وغیرهما .

1273- حدیث صحیح . أخرجه البزار رقم الحدیث: 1336 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 1727' والدارمی رقم الحدیث: 1591' وأبو یعلی رقم الحدیث: 6762' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2347' وابن حبان رقم الحدیث: 722' والطبرانی رقم الحدیث: 2710' وغیرهم من طرق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 4984' وأحمد رقم الحدیث: 1725' والطبرانی رقم الحدیث: 2711-2714' وغیرهما من طریق برید بن أبی مریم' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 1723-1727' والطبرانی رقم الحدیث: 2713-2741' وغیرهما من طریق أبی الحوراء ربیعة

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي بُرَيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيَّ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا تَذْكُرُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَخَذْتُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَاَلْقَيْتُهَا فِي فِيَّ فَنَزَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلُعَابِهَا فَاَلْقَاهَا فِي التَّمْرِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَمْرَةٌ مِنْ صَبِيٍّ فَقَالَ: اِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے عرض کی: ہم کو نبی اکرم ﷺ کی بات سنائیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے زکوٰۃ کی کھجور اُٹھائی تو میں نے اس کو منہ میں ڈال لیا' سو نبی اکرم ﷺ نے اس کھجور کو (میرے منہ سے) لعاب سمت نکال دیا اور کھجور پھینک دی' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! بچے نے کھجور لی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: ہم آلِ محمد کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں۔

1274 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي بُرَيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: مَا تَذْكُرُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ يَقُولُ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَاْنِينَةٌ وَاِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ

حضرت ابوالحوراء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے عرض کی کہ ہم کو نبی اکرم ﷺ کی حدیث سنائیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: جو چیز تجھے شک ڈالے اس کو چھوڑ دے کیونکہ سچائی میں طمانیت ہوتی ہے اور جھوٹ میں شک ہوتا ہے۔

بن شیبان' بہ ۔ والحدیث من روایة أبی هریرة أن الحسن بن علی أخذ تمرة...... عند البخاری رقم الحدیث: 1485-1491-3072' ومسلم رقم الحدیث: 1069 .

1274- حدیث صحیح ۔ أخرجه البزار رقم الحدیث: 1336' وأبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 45' والبیهقی جلد 5 صفحه 335 من طریق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 1723-1727' والدارمی رقم الحدیث: 2535' والترمذی رقم الحدیث: 2518' والنسائی رقم الحدیث: 5727' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 6762' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2348' وابن حبان رقم الحدیث: 722' والحاکم جلد 2 صفحه 13-99' وغیرهم من طریق شعبة' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 4984' والدولابی فی الذریة الطاهرة رقم الحدیث: 135' والطبرانی رقم الحدیث: 2708-2711' والحاکم جلد 2 صفحه 13 من طریق برید' به ۔ وقال الترمذی: حسن صحیح ۔ وقال الحاکم: صحیح الاسناد . وهذا الحدیث ربما روی مع الذی قبله' والذی بعده فی سیاق واحد' فانظر تخریجهما .

1275 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي بُرَيْدٌ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا تَذْكُرُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: يُعَلِّمُنَا هٰذَا الدُّعَاءَ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

حضرت ابوالحوراء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ ہم کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے کوئی بات سنائیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو یہ دعا سکھاتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، اِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ، اِنَّهُ لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ''۔

1275- حديث صحيح . أخرجه البزار رقم الحديث: 1336 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1727، والدارمي رقم الحديث: 1599، وأبو يعلى رقم الحديث: 6759-6762، وابن خزيمة رقم الحديث: 1096، والدولابي في الذرية الطاهرة رقم الحديث: 134، وابن حبان رقم الحديث: 722، والطبراني رقم الحديث: 2707، وفي الدعاء رقم الحديث: 744، وغيرهم من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4984، وأحمد رقم الحديث: 1718-1723-1727، والدارمي رقم الحديث: 1600-1601، وأبو داؤد رقم الحديث: 1425-1426، والترمذي رقم الحديث: 464، وابن ماجه رقم الحديث: 1178، والنسائي رقم الحديث: 1744، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 374، وابن خزيمة رقم الحديث: 1095، والدولابي في الذرية الطاهرة رقم الحديث: 135-136، والحاكم جلد3صفحه172، والبيهقي جلد2صفحه209، وغيرهم من طريق بريد بن أبي مريم، به . وقال الترمذي: حديث حسن...... ولا نعرف عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم في القنوت في الوتر شيئًا أحسن من هذا . ورونه عائشة عن الحسن . أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 375، والطبراني رقم الحديث: 2700، والحاكم جلد 3صفحه172، وصححه الحاكم على شرطهما . وراجع الحديثين السابقين .

114- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَرْجِسَ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کی حدیث

1276 ـــ حَدَّثَنَا قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَرْجِسَ، وَكَانَ قَدْ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا قَالَ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا تھا' کہا کہ نبی اکرم ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ''أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ''۔

115- وَمُحَمَّدُ بْنُ صَفْوَانَ

حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ کی حدیث

1277 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت

1276- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20791-20792' والدارمي رقم الحديث: 2672' والنسائي رقم الحديث: 5513' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 815' وغيرهم من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9231' وابن أبي شيبة جلد 10صفحه359' وأحمد رقم الحديث: 20791-20795-20800' وعبد بن حميد رقم الحديث: 5009' ومسلم رقم الحديث: 1343' والترمذي رقم الحديث: 3439' والنسائي رقم الحديث: 5514-5515' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 8801-10333' وابن ماجة رقم الحديث: 3888' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 813' وأبو نعيم في الحلية جلد3صفحه122' والبيهقي جلد5صفحه250 من طرق عن عاصم' به ـ

1277- حديث صحيح ـ أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة جلد 2صفحه74' والبيهقي جلد 9صفحه320 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15911' والطبراني جلد 19صفحه236 من طريق شعبة به ـ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2822' والنسائي رقم الحديث: 4324' وابن ماجة رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ، اَنَّهُ صَادَ اَرْنَبًا فَذَبَحَهَا بِمَرْوَةٍ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَاَمَرَهُ بِاَكْلِهَا

ہے کہ انہوں نے خرگوش کا شکار کیا اور اسے نوک دار پتھر سے ذبح کیا' پس نبی اکرم ﷺ کے پاس لائے تو اس کا ذکر کیا' تو آپ ﷺ نے اسے اس کو کھانے کا حکم دیا۔

116- وَسَلْمَانُ بْنُ عَامِرٍ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث

1278 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ، تُحَدِّثُ عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو وہ روزہ کھجور سے افطار کرے' پس اگر اسے کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرے' بے شک پانی بھی

الحديث: 3175' والطبراني جلد19 صفحه237' وغيرهم من طرق عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15192' والنسائي رقم الحديث: 4411' وابن ماجة رقم الحديث: 3244' والطبراني جلد 19 صفحه326' وأبو نعيم في معرفة الصحابة جلد 2 صفحه73' والحاكم جلد 4 صفحه235' والبيهقي جلد 9 صفحه321' وغيرهم من طريق داؤد بن أبي هند وحصين' عن الشعبي' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

1278- اسناده ضعيف' لجهالة الرباب بنت صليع . وأخرجه البيهقي جلد4 صفحه239 من طريق المصنف' وقال: هكذا وجدته في المسند قد أقام اسناده أبو داؤد' وقد رواه محمود بن غيلان عن أبي داؤد دون ذكر الرباب' وروى عن روح بن عبادة عن شعبة موصولًا' ورواه سعيد بن عامر عن شعبة فغلط في اسناده . ورواه غندر وأبو الوليد ومسلم بن ابراهيم' عن شعبة' به' ولم يذكروا الرباب فيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16287-17918' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3315-6710' وابن قانع في معجم الصحابة جلد 1 صفحه285' والطبراني رقم الحديث: 6197 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17906' والترمذي رقم الحديث: 658-695' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3320' وغيرهم من طريق سفيان بن عيينة' عن عاصم' بهذا الاسناد' وذكر فيه الرباب .

قَالَ: إِذَا صَامَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى التَّمْرِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ

پاک ہے۔

117- وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث

1279 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: سَاَلَ طَبِيبٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضِفْدِعٍ يَجْعَلُهَا فِي دَوَاءٍ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے طبیب نے مینڈک کے متعلق پوچھا کہ اس کو دواء میں ڈال لیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اسے اس کو مارنے سے منع فرمایا۔

118- وَمَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1280 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت معمر بن عبداللہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ

1279- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 9صفحه258' و المزى فى تهذيب الكمال جلد 10صفحه405 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد7صفحه450' وأحمد رقم الحديث: 15795' وأبو داؤد رقم الحديث: 3871-5269' والنسائى رقم الحديث: 4366' والفسوى فى المعرفة جلد1صفحه285' والحاكم جلد4 صفحه410' والبيهقى جلد9صفحه318' وغيرهم من طرق عن ابن أبى ذئب' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وانظر تبييض الصحيفة لمحمد عمرو بن عبد اللطيف رقم الحديث:47 .

1280- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15798' وابن حبان رقم الحديث: 4936' والطبرانى جلد 20 صفحه446 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15797-27288-27289' والترمذى رقم الحديث: 1267' وابن ماجة رقم الحديث: 2154' وغيرهم من طرق عن ابن اسحاق'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَضْلَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِءٌ

فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی ہمیشہ گنہگار ہی کرتا ہے۔

1281 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: انْظُرُوا قُرَيْشًا فَاسْمَعُوا قَوْلَهُمْ وَدَعُوا فِعْلَهُمْ

حضرت معمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' تو میں نے آپ کو فرماتے سنا: قریش کو دیکھو تو ان کی بات سنو اور اُن کے فعل کو چھوڑ دو۔

بـه ـ وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه139' وأحمد رقم الحديث: 15799' والدارمي رقم الحديث: 2546' ومسلم رقم الحديث: 1605' وأبو داؤد رقم الحديث: 3447' والطبراني جلد20صفحه445-446' والبيهقي جلد6صفحه30' وغيرهم من طريق ابن المسيب' به ـ

1281- اسناده ضعيف' لحال مجالد' وفيه خطأ' فقد ذكره ابن أبي حاتم في العلل جلد 2صفحه362 من طريق المصنف بهذا الاسناد' ونقل عن أبيه قوله: هذا غلط' انما هو الشعبي' عن عامر بن شهر' عن النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم ـ وأخرجه ابن قانع في معجم الصحابة جلد30صفحه99-100 من طريق المصنف ـ والحديث أخرجه ابن سعد جلد6 صفحه28' وأحمد رقم الحديث: 15575-18311' وأبو يعلى رقم الحديث: 6864' وابن عدي جلد 3 صفحه 1038 من طرق عن مجالد' عن الشعبي' عن عامر بن شهر ـ وعند أحمد في الأول قرن مع مجالد اسماعيل بن أبي خالد ـ وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4585 من طريق اسماعيل بن أبي خالد' عن الشعبي' عن عامر بن شهر ـ وأخرجه أحمد في العلل جلد 3صفحه346' وابن أبي عاصم في الأحاد والمثاني رقم الحديث: 2416 من طريق اسماعيل بن أبي خالد' عن مجالد' عن الشعبي' به ـ فعاد الحديث الى مجالد ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18312 من طريق شريك' عن اسماعيل بن أبي خالد' عن عطاء' عن عامر بن شهر ـ

119- وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1282 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حضرت محمد ابوسہل اپنے والد سے روایت کرتے

1282- اسناده ضعيف مضطرب . أخرجه الطبراني جلد 19صفحه226 من طريق سليمان بن حرب' عن حماد بن سلمة' به . وقال: هكذا رواه حماد بن سلمة . وخالف الناس فيه ' وقد اختلف الرواة عن الحجاج بن أرطاة في هذا الحديث' والصواب عندى والله أعلم ما رواه حفص بن غياث ويزيد بن هارون' عن الحجاج' عن محمد بن سليمان بن أبى حثمة ' عن عمه سهل بن أبى حثمة ' عن محمد بن مسلمة . وأخرج رواية حفص وزياد: ابن أبى شيبة جلد4 صفحه 356 ومن طريقه ابن ماجة رقم الحديث: 1864' وأحمد رقم الحديث: 16071' والطبرانى جلد 19 صفحه 224 وقد تابعهما آخرون . أخرجه سعيد بن منصور رقم الحديث: 519' وأحمد رقم الحديث: 18006' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه96' والطحاوى جلد 3صفحه13' والخطيب فى الأسماء المبهمة صفحه 43 . ورواه أبو معاوية ' عن حجاج' عن سهل بن محمد بن أبى حثمة ' عن عمه سليمان بن أبى حثمة ' به . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 4صفحه356' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه97' والطبرانى جلد 19صفحه225 . ورواه عبد الواحد بن زياد' عن حجاج' عن محمد بن سليمان بن أبى حثمة ' عن أبيه ' عن محمد بن مسلمة . أخرجه الطبرانى جلد 19 صفحه 225' وغيره . ورواه أبو شهاب الحناط' عن الحجاج على وجهين آخرين' انظر التاريخ للبخارى جلد 1 صفحه 96-97' وشرح معانى الآثار جلد3صفحه13' وسنن البيهقى جلد 7صفحه85 . ومهما يكن من أمر ترجيح هذه الطرق' فان مدارها على حجاج بن أرطاة' وهو ضعيف مدلس . وقد روى الحديث من وجوه أخر لا تخلو من مقال عن محمد بن مسلمة عند أحمد رقم الحديث: 18010' وابن حبان رقم الحديث: 4042' والطبرانى جلد 19 صفحه 225' والحاكم جلد 3صفحه434' والخطيب فى الأسماء المبهمة صفحه 43-44 . وله شاهد عن أبى حميد الساعدى عند أحمد رقم الحديث: 23650' والبزار رقم الحديث: 3713-3714 . ومن حديث جابر بن عبد الله عند أحمد رقم الحديث: 14626' وأبى داؤد رقم الحديث: 2082 . ولأصل الحديث شاهد من حديث أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1424 .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ مُحَمَّدِ اَبِی سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ يُطَالِعُ امْرَاَةً مِنْ فَوْقِ اِجَّارٍ يَنْظُرُ اِلَيْهَا فَقُلْتُ لَهُ: اَتَفْعَلُ هٰذَا وَاَنْتَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اِنِّی سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اَلْقَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَلْبِ اَحَدِكُمْ خِطْبَةَ امْرَاَةٍ فَلَا بَاْسَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيْهَا

ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ اپنے گھر کی چھت سے ایک عورت کو دیکھ رہے تھے' میں نے کہا: آپ نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہو کر ایسا کرتے ہیں؟ تو انہوں (حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ) نے کہا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جب اللہ عزوجل تم میں سے کسی کے دل میں عورت کے نکاح کا پیغام ڈالے تو اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

120- وَمُعَيْقِيبُ بْنُ اَبِی فَاطِمَةَ

حضرت معیقیب بن ابی فاطمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1283 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ، قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسْحِ الْحَصَاةِ فَقَالَ لِی: مَرَّةً اَوْ دَعْ

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے کنکریوں کو چھونے کے متعلق سوال کیا' تو آپ نے مجھ سے فرمایا: ایک دفعہ (یا) فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔

1283- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15548-23658-23659' ومسلم رقم الحديث: 546' وأبو داؤد رقم الحديث: 946' والطبراني جلد20صفحه351' والبيهقي جلد 2صفحه284 من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15550-23661' والبخاري رقم الحديث: 1207' ومسلم رقم الحديث: 546' وابن ماجة رقم الحديث: 1026' والترمذي رقم الحديث: 380' والنسائي رقم الحديث: 1191' والطبراني جلد 20 صفحه 350' والبيهقي جلد 2صفحه284' وغيرهم من طرق عن يحيى' به . وقال الترمذي: حسن صحيح .

121- وَرُكَانَةُ بْنُ عَبْدِ يَزِيدَ

حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ کی حدیث

1284 - حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے نکاح میں ایک عورت تھی جس کا نام سہیمہ تھا' میں نے اس کو طلاق بتہ دے دی' پس میں رسول

1284- اسناده ضعيف مضطرب . أخرجه البيهقي جلد7صفحه342' والخطيب في الأسماء المبهمة صفحه113 من طريق المصنف' وقال البيهقي: عبد الله بن علي الثاني هو عبد الله بن علي بن السائب' وعبد الله بن علي الأول هو ابن ركانة بن عبد يزيد . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 5صفحه65' والدارمي رقم الحديث: 2277' وأبو داؤد رقم الحديث: 2208' والترمذى رقم الحديث: 1177' وفي العلل الكبير صفحه 171' وأبو يعلى رقم الحديث: 1537' والعقيلي جلد2صفحه89-90' وابن ماجة رقم الحديث: 2051' وابن حبان رقم الحديث: 4274' والطبراني رقم الحديث: 4612' وابن عدى جلد 3صفحه1080' والدارقطني جلد 4صفحه34' والبيهقي جلد 7صفحه342' والخطيب في المبهمات صفحه112 من طرق عن جرير بن حازم' به . وقال الترمذى: هذا حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه . أخرجه الأول الحاكم جلد 2صفحه199 من طريق جرير بن حازم' عن الزبير' عن عبد اللّٰه . وأخرج الثاني الدارقطني جلد 4صفحه34 من طريق ابن المبارك' عن الزبير عن عبد الله . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2207' وابن قانع ومن طريقه الخطيب في المبهمات صفحه 113' والدارقطني جلد4صفحه33 والبيهقي جلد 7 صفحه 342' والخطيب في المبهمات صفحه 113 من طريق عبد الله بن على بن السائب' عن نافع بن عجير' عن ركانة' كما في الاسناد الثاني . وروى عن عبد اللّٰه بن على بن السائب' عن نافع' عن ركانة . أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه73' وأبو داؤد رقم الحديث: 2206' والعقيلي جلد2صفحه282' والدارقطني جلد4 صفحه 33' والحاكم جلد2صفحه199-200' وفي معرفة علوم الحديث صفحه 175' والبيهقي جلد 7 صفحه 342 . وروى عن عبد اللّٰه بن على بن السائب' عن ركانة . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4613' والدارقطني جلد4صفحه34 .

جَدِّهِ .قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَسَمِعْتُ شَيْخًا بِمَكَّةَ فَقَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرٍ، عَنْ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَتْ عِنْدِي امْرَاَةٌ يُقَالُ لَهَا: سُهَيَّةُ فَطَلَّقْتُهَا اَلْبَتَّةَ فَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي طَلَّقْتُ سُهَيَّةَ اَلْبَتَّةَ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلَّا وَاحِدَةً قَالَ: آللّٰهِ مَا اَرَدْتَ اِلَّا وَاحِدَةً؟ قُلْتُ: آللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلَّا وَاحِدَةً قَالَ: آللّٰهِ مَا اَرَدْتَ اِلَّا وَاحِدَةً؟ قُلْتُ: آللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلَّا وَاحِدَةً فَرَدَّهَا عَلَيَّ عَلَى وَاحِدَةٍ

اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے سہیّہ کو طلاق دے دی اور اللہ کی قسم! میرا ارادہ ایک طلاق کا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے ایک کا ارادہ کیا تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے ایک کا ارادہ کیا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے ایک کا ارادہ کیا تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے ایک کا ارادہ کیا تھا' سو آپ نے مجھے وہ (سہیّہ) ایک طلاق دینے پر واپس کر دی۔

122- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَبَّابٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن خباب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1285 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي هِشَامٍ، عَنْ فَرْقَدٍ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَبَّابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَضَّ عَلَى جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَقَامَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقَالَ: مِائَةَ بَعِيرٍ بِاَحْلَاسِهَا وَاَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ،

حضرت عبدالرحمٰن بن خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا' آپ نے جنگ تبوک کے لیے مال دینے پر اُبھارا' تو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' انہوں نے عرض کی: میرے ذمہ ایک سو اونٹ بمع سامان اور کجاوے اللہ کی راہ میں۔ آپ ﷺ نے دوبارہ اُبھارا' تو حضرت

1285- اسناده ضعيف' لجهالة فرقد أبي طلحة . وأخرجه ابن سعد جلد7 صفحه78' وعبد بن حميد رقم الحديث: 311' والترمذي رقم الحديث: 3700' والدولابي في الكنى جلد 2 صفحه17' والخطيب في تلخيص المتشابه جلد 1 صفحه 188 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16742-16743' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1280' والقطيعي في زوائده على فضائل الصحابة رقم الحديث: 822-823 من طرق عن سكن بن المغيرة' به .

ثُـمَّ حَـضَّ الثَّـانِيَةَ فَـقَـامَ عُثْـمَانُ فَقَالَ: مِائَتَىْ بَعِيرٍ بِـاَحْلَاسِهَا وَاَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ حَضَّ الثَّالِثَةَ فَـقَـامَ عُثْـمَـانُ فَـقَـالَ: ثَلَاثُـمِـائَةِ بَـعِيرٍ بِاَحْلَاسِهَا وَاَقْتَـابِهَـا فِـى سَبِيـلِ اللّٰهِ قَالَ: فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ يَنْزِلُ عَنِ الْمِنبَرِ وَهُوَ يَـقُـولُ: مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

عثمان رضی اللہ عنہ دوسری مرتبہ کھڑے ہوئے' عرض کیا: میرے ذمہ بمع سازوسامان اور کجاوے کے دوسو اونٹ ہیں اللہ کی راہ میں۔ پھر آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ اُبھارا' تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تیسری مرتبہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: میرے ذمہ تین سو اونٹ ہیں بمع سازوسامان اور کجاوے کے۔ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ منبر سے اُترے اور آپ فرمارہے تھے: آئندہ عثمان کے اوپر کوئی گناہ نہیں وہ جو بھی عمل کرے' یہ آپ نے دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا۔

123- وَعُبَيْدُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ کی احادیث

1286 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اشعث بن ابی الشعثاء اپنی پھوپھی سے' وہ

1286- اسناده ضعيف' لجهالة رهم بنت الأسود عمة الأشعث . وأخرجه الترمذى فى الشمائل صفحه75 من طريق المصنف به . وأخرجه ابن سعد جلد6صفحه43' وأحمد فى العلل جلد2صفحه316' والبخارى فى التاريخ جلد 5 صفحه449' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9682-9683' وأبو الشيخ فى أخلاق النبى صلى الله عليه وآله وسلم صفحه108' والخطيب فى الجامع لأخلاق الراوى رقم الحديث: 200' وفى الموضح جلد1صفحه446' وغيرهم من طرق عن شعبة به . ورواه سفيان وأبو عوانة وشيبان وعمار بن زريق كذلك عن أشعث' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23135' وفى العلل جلد2صفحه317' والبخارى فى التاريخ جلد5صفحه438' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9684' وغيرهم . غير أن شيبان يقول: (حدثتنى عمتى عن عم أبى) . ويقول عمار بن رزيق: (عن أشعث عن امرأة منهم عن عمها) . ورواه سليمان بن قرم فقال: عن أشعث عن عمته رهم' عن عبيدة بن خلف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23136' وغلط ابن عبد البر فى الاستيعاب جلد3صفحه1031' وغيره سليمان بن قرم فى قوله: ابن خلف .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنْ عَمِّهَا، قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ لِي اَجُرُّهَا فَقَالَ رَجُلٌ: ارْفَعْ ثَوْبَكَ فَإِنَّهُ اَتْقَى وَاَبْقَى فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا هِيَ بُرْدَةٌ مَلْحَاءُ فَقَالَ: اَمَا لَكَ فِيَّ اُسْوَةٌ؟ فَنَظَرْتُ فَاِذَا اِزَارُهُ اِلَى نِصْفِ سَاقِهِ

ان کے چچا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں چلا جا رہا تھا اور میرے اوپر چادر تھی' میں اسے گھسیٹا چلا جا رہا تھا کہ ایک آدمی نے کہا: اپنے کپڑے کو اُٹھا' بے شک یہ جسم کیلئے حفاظت کا ذریعہ بھی ہے اور اس میں کپڑے کی بقاء بھی ہے' میں نے دیکھا تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ سفید و سیاہ رنگ والی چادر ہے' آپ نے فرمایا: تیرے لیے میری زندگی میں اسوہ ہے' سو میں نے دیکھا کہ آپ کا تہبند آپ کی نصف پنڈلی تک تھا۔

1287 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ خَالِدٍ، يَقُولُ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ اَحَدُهُمَا وَبَقِيَ الْآخَرُ ثُمَّ مَاتَ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُلْتُمْ؟ قَالُوا: دَعَوْنَا اللّٰهَ اَنْ يَغْفِرَ لَهُ وَيَرْحَمَهُ وَيُلْحِقَهُ

حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا' تو ان میں سے ایک شہید ہو گیا اور دوسرا زندہ رہا' اس کے بعد وہ بھی مر گیا' آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم اس کے لیے اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس کی بخشش فرمائے اور اس پر رحم فرمائے اور اس کو اپنے ساتھی سے ملا دے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

-1287 حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 3صفحه371 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في مسنده رقم الحديث: 79' وأحمد رقم الحديث: 16118-17950-17952' وأبو داؤد رقم الحديث: 2524' والنسائي رقم الحديث: 1984' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1394 من طرق عن شعبة به . ورواه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4358 من طريق زيد بن أبي أنيسة عن عمرو بن مرة به' وزاد: ففضل الذى مات على الذى قتل . وأحاديث الشهادة في سبيل الله كثيرة وفضلها عال' ولا يعارضها هذا الحديث فله محمله' وانظر عون المعبود جلد7صفحه199' وبذل المجهود جلد12صفحه10 .

بِصَاحِبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَيْنَ صَلَاتُهُ بَعْدَ صَلَاتِهِ وَأَيْنَ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ؟ وَأَظُنُّهُ قَالَ: وَأَيْنَ صَوْمُهُ بَعْدَ صَوْمِهِ؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلَّذِي بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ: فَأَعْجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّهُ أُسْنِدَ لِي

فرمایا: اس کی نماز اس کی نماز کے بعد کہاں گئی اور اس کا عمل اس کے عمل کے بعد کہاں گیا؟ اس کے روزے اس کے روزوں کے بعد کہاں گئے؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے درمیان (درجات میں) زمین و آسمان کا فرق ہے۔ حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث بہت پسند ہے کیونکہ اس کی سند میرے حوالے سے ہے۔

124- وَسُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث

1288 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1288- حديث صحيح ـ وفي اسناده هنا قيس بن الربيع، وهو ضعيف، لكن تابعه الثورى، وهو ممن سمع سماكًا قبل الاختلاط ـ وأخرجه البيهقي جلد 6صفحه33 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19121، وفي العلل جلد 2صفحه317، والدارمي رقم الحديث: 2588، والبخاري في التاريخ جلد 4صفحه141، وأبو داؤد رقم الحديث: 3336، وابن ماجة رقم الحديث: 2220، والترمذي رقم الحديث: 1305، والنسائي رقم الحديث: 4606، وفي الكبرى رقم الحديث: 9670، وابن حبان رقم الحديث: 5147، والطبراني رقم الحديث: 6466، وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 120، والحاكم جلد 2صفحه30، والبيهقي جلد6صفحه32 من طريق الثورى، عن سماك بن حرب به ـ وقال الترمذي: حسن صحيح ـ وصححه الحاكم، وأقره الذهبي ـ وخالفهما شعبة كما سيأتي عند المصنف في الحديث التالي فرواه عن سماك عن أبي صفوان مالك بن عمير، به ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19122، وفي العلل جلد 2صفحه317، والبخاري في التاريخ جلد4صفحه142، وأبو داؤد رقم الحديث: 3337، وابن ماجة رقم الحديث: 2221، والنسائي رقم الحديث: 4607، وفي الكبرى رقم الحديث: 9672، والطبراني رقم الحديث: 7402، وأبو الشيخ صفحه 120، والحاكم جلد2صفحه30، وغيرهم ـ

قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: جَلَبْتُ اَنَا وَمَخْرَفَةُ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَبِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَاوِيلَ وَثَمَّ وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْاَجْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زِنْ وَاَرْجِحْ

میں اور مخرفہ نے ہجر (علاقہ) سے کپڑے خریدے، سو میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے اس سے شلوار خریدی، پھر ایک وزن کرنے والے نے اس کا وزن پیسوں کے بدلے کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو تول اور جھکتا ہوا تول۔

125- وَمَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ

حضرت مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ کی حدیث

1289 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَفْوَانَ مَالِكَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ: بِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ فَوَزَنَ لِي فَاَرْجَحَ

حضرت ابوصفوان مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے ہجرت سے پہلے ایک شلوار خریدی تین درہموں کے ساتھ تو آپ نے مجھے اس کی قیمت زیادہ دی۔

126- وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1290 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1289- اسناده مرجوح . وقد خولف فيه شعبة . أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9671، والبغوي في معجمه كما في الاصابة جلد 5صفحه741، والبيهقي جلد 6صفحه33 من طريق المصنف به، وراجع تخريج الحديث السابق .

1290- حديث صحيح . عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب (1/1812) الى المصنف . ورواه أحمد رقم الحديث: 15490-18307، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10863، وابن أبي الدنيا في المرض والكفارات رقم الحديث: 192، والطبراني جلد 19صفحه240 من طريق شعبة، به . وخالفه زكريا بن أبي زائدة ومسعر واسرائيل وشريك، وغيرهم، عن سماك عن محمد بن حاطب به بلفظ:

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ حَاطِبٍ، يَقُولُ: وَقَعَتْ عَلَى يَدِى الْقِدْرُ فَاحْتَرَقَتْ فَانْطَلَقَتْ بِى أُمِّى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَتْفُلُ عَلَيْهَا وَيَقُولُ: أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِ

میرے ہاتھ پر ہانڈی گرگئی' تو وہ جل گیا' پس میری والدہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آئی' تو آپ نے اس پر تھتکارا اور یہ دعا پڑھی: ''أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ' وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِى''۔

127- وَثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ اللَّيْثِىُّ

حضرت ثعلبہ بن حکم لیثی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1291 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ثعلبہ بن الحکم لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

......فجعل يتقل ويتكلم بكلام ما أدرى ما هو' فسألت أمى بعد ذلك: ما كان يقول؟ قالت: كان يقول......فذكرت الحديث)' وفى رواية اسرائيل عند أحمد: ولا أدرى ما يقول' أنا أصغر من ذاك' وفى رواية شريك: فلما كان فى امرة عثمان قلت لأمى: من كان ذلك الرجل؟ قالت: رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ـ فعاد الحديث الى أم جميل أم محمد بن حاطب ـ أخرج أحاديث هؤلاء: أحمد رقم الحديث: 15492-18302-18303' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10864-10865' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 782-3204' والطبرانى جلد 19صفحه240-241' وغيرهم ـ ورواه عبد الرحمٰن بن عثمان بن ابراهيم بن محمد بن حاطب عن أبيه ' عن جد أبيه محمد بن حاطب' عن أمه أم جميل به بأطول من هذا' وجعله من مسند أم جميل صراحة ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 15491-27506' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه17' وابن حبان رقم الحديث: 2977' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 783-3205' والطبرانى جلد24صفحه363' وغيرهم ـ

1291- حديث صحيح ـ أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1375' وأبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد 3 صفحه 255 من طريق المصنف ـ وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد 2صفحه173' والطبرانى رقم الحديث: 1375-1379' وأبو نعيم فى المعرفة جلد3صفحه256' والحاكم جلد2صفحه134' وغيرهم

دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَعْلَبَةَ بْنَ الْحَكَمِ اللَّيْثِيَّ، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتُهِبَتْ غَنَمٌ فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأُكْفِئَتِ الْقُدُورُ

کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے مالِ غنیمت میں لوٹی گئی بکری پکانے سے منع فرمایا، تو ہانڈیاں اُلٹا دی گئیں۔

128- وَابْنُ لَبِيدٍ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ

حضرت ابن لبید، انصار کے ایک آدمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1292 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

انصار کے ایک فرد حضرت ابن لبید رضی اللہ عنہ

من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18841، والبخاری فی التاريخ جلد 2صفحه173، وابن ماجة رقم الحديث: 3938، وابن حبان رقم الحديث: 5169، والطبرانی رقم الحديث: 1371-1374-1376-1378-1380، وغيرهم من طرق عن سماك، به . وخالف أسباط بن نصر الجماعة، فرواه عن سماك، عن ثعلبة، عن ابن عباس . أخرجه البخاری فی التاريخ جلد 2 صفحه 173، والصغير جلد 1صفحه171، والطبرانی رقم الحديث: 10639، والحاكم جلد 2صفحه135 . قال البخاری: لا يصح فيه ابن عباس . وكذا قال أبو حاتم وأبو زرعة، كما فی العلل للرازی رقم الحديث: 2222 . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 1382 من طريق يزيد بن أبی زياد، عن ثعلبة، عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم .

1292- اسناده منقطع، سالم بن أبی الجعد لم يسمع من زياد بن لبيد، كما قال البخاری وغيره، وانظر التاريخ الكبير جلد 3 صفحه 344، والصغير جلد 1صفحه41، والتهذيب جلد 3صفحه433 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17949، والطبرانی رقم الحديث: 5292، والحاكم جلد 1صفحه100 من طريق شعبة، به . وأخرجه أبو خيثمة فی العلم رقم الحديث: 52، وأحمد رقم الحديث: 17508-17948، والبخاری فی التاريخ جلد3صفحه344، وابن ماجة رقم الحديث: 4048، والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 305، والطبرانی رقم الحديث: 5290-5291، وغيرهم من طرق عن الأعمش، عن سالم بن أبی الجعد، به . وله شاهد من حديث عوف بن مالك عند أحمد رقم الحديث: 24036 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ سَالِمَ بْنَ اَبِی الْجَعْدِ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ لَبِيدٍ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا اَوَانُ ذَهَابِ الْعِلْمِ اَوْ هَذَا اَوَانُ انْقِطَاعِ الْعِلْمِ فَقَالَ ابْنُ لَبِيدٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ وَفِينَا كِتَابُ اللّٰهِ نُعَلِّمُهُ اَبْنَاءَنَا وَيُعَلِّمُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَهُمْ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا ابْنَ لَبِيدٍ اِنْ كُنْتُ لَاَحْسَبُكَ اَعْقَلَ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ اَوَلَيْسَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَی قَدْ اُوتُوا التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ ثُمَّ لَمْ يَنْتَفِعُوا مِنْ ذٰلِكَ بِشَیْءٍ؟

فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ وقت علم جانے کا ہے یا یہ فرمایا: یہ وقت ہے علم کے ختم ہونے کا۔ حضرت ابن لبید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے علم چلا جائے گا؟ حالانکہ ہمارے درمیان کتاب اللہ موجود ہے ہم اسے اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھاتے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن لبید! تیری ماں تجھ پر روئے! میں تو تجھے مدینہ میں یہود کا سب سے بڑا سمجھ دار آدمی سمجھتا ہوں کیا یہود ونصاریٰ کو تورات و انجیل نہیں دی گئی پھر انہوں نے اُن سے کسی شی کا نفع نہیں لیا۔

129- ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کی حدیث

1293- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ثابت بن ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ

1293- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد3صفحه225' والبيهقى جلد10صفحه30 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16439' ومسلم رقم الحديث: 110' والترمذى رقم الحديث: 1527' والطبرانى رقم الحديث: 1332' وأبو نعيم فى الحلية جلد3صفحه75' وغيرهم من طريق هشام' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15984' والنسائى رقم الحديث: 3780-3822' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1535' وابن الجارود رقم الحديث: 924' وابن حبان رقم الحديث: 4367' والطبرانى رقم الحديث: 1331-1337' وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبى كثير' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15972' والحميدى رقم الحديث: 850' وأحمد رقم الحديث: 16439' والبخارى رقم الحديث: 1363-6105-6652' ومسلم رقم الحديث: 110' وابن ماجة رقم الحديث: 2098' والنسائى رقم الحديث: 3779' وابن حبان رقم الحديث: 4366' والطبرانى رقم الحديث: 1324-1325-1330-1338' وأبو نعيم فى المعرفة جلد3صفحه226-227 .

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ

بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مؤمن پر اس نذر کو پورا کرنا ضروری نہیں جس کا وہ مالک نہیں' اور مؤمن کا لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے' اور جس نے خودکشی کی' اس کو قیامت کے دن اسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' اور جس شخص نے غیر اسلام پر جھوٹی قسم اُٹھائی' وہ ایسے ہی ہے جیسے اس نے کہا۔

130- مُرَّةُ بْنُ كَعْبٍ

حضرت مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث

1294 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، قَالَ قِيلَ لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ أَوْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ الْبَهْزِيِّ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ أَبُوكَ وَاحْذَرْ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت کعب بن مرہ یا مرہ بن کعب بہزی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ ہم کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث سنائیں اللہ کے لیے' تجھے تیرے باپ کی قسم! اور ڈر! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو مسلمان آدمی کسی مسلمان آدمی کو آزاد کرے' تو وہ اس کے لیے جہنم سے کفارہ بن جائے گا' اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کی

1294- اسناده منقطع' سالم لم يسمع من شرحبيل بن السمط . وهذا الحديث واللذان بعده قد جاء وا في سياق واحد عند بعض المخرجين' وسأخرجها كلها هنا . فأخرجه البيهقي جلد 10 صفحه 272 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18090' وعبد بن حميد رقم الحديث: 372' والطحاوي جلد 1 صفحه 323' والطبراني جلد 30 صفحه 318' والحاكم جلد 1 صفحه 328' والبيهقي جلد 3 صفحه 355 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18091' وابن ماجة رقم الحديث: 1269' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4883' وغيرهم من طريق عمرو بن مرة' به . وأخرجه ابن المبارك في مسنده رقم الحديث: 213 من طريق آخر عن شرحبيل' به .

يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ، يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ، وَاَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَعْتَقَ امْرَاَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْ عِظَامِهِمَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ، وَاَيُّمَا امْرَاَةٍ مُسْلِمَةٍ اَعْتَقَتِ امْرَاَةً مُسْلِمَةً كَانَتْ فِكَاكَهَا مِنَ النَّارِ تُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهَا

ہڈیوں کو اس کی ہڈیوں کے برابر جہنم سے آزاد کرے گا' اور جو مسلمان دو مسلمان عورتوں کو آزاد کرے گا اس کے بدلہ اللہ اس کی دو ہڈیوں کو اس کی دو ہڈیوں کے بدلے قیامت کے دن آزاد کرے گا' اور جو مسلمان عورت کسی مسلمان عورت کو آزاد کرے تو اللہ عزوجل اس کی ہر ہڈی کو اس عورت کی ہڈی کے بدلے آزاد کرے گا۔

1295 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ اَوْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُضَرَ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ نَصَرَكَ وَاَعْطَاكَ وَاسْتَجَابَ لَكَ وَاِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ قَالَ: فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، مَرِيءًا مَرِيعًا، طَبَقًا غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالَ: فَمَا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْاُخْرَى اَوْ نَحْوُهَا حَتَّى مُطِرْنَا

حضرت کعب بن مرہ یا مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلۂ مضر پر بددعا فرمائی' سو میں آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اللہ نے آپ کی مدد فرمائی اور آپ کو عطا کر دیا اور آپ کی دعا قبول کر لی' اور بے شک آپ کی قوم ہلاک ہو رہی ہے' آپ اللہ سے ان کے لیے دعا کریں! تو آپ ﷺ نے دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، مَرِيءًا مَرِيعًا، طَبَقًا غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ '' فرمایا کہ پس دوسرے جمعہ تک ہم پر بارش ہوئی۔

1296 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1295- اسناده منقطع كسابقه . وهو جزء من الحديث السابق' وانظر الحديث الآتى . وللدعاء على مضر شاهد من حديث أبى هريرة وابن مسعود عند البخارى رقم الحديث: 1006-1007' ومن حديث أنس فى الاستسقاء عند البخارى رقم الحديث: 1013' ومسلم رقم الحديث: 897' وفيه: أن السماء أمطرت فى الحال بعد دعاء النبى صلى الله عليه وآله وسلم .

1296- اسناده منقطع سالم لم يسمع من مرة بن كعب وهو واللذان قبله جاء وا فى سياق واحد فانظر تخريجه

عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، اَنَّ كَعْبَ بْنَ مُرَّةَ، قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا يَخْطِرُ لَهُمْ بَعِيرٌ وَلَا يَتَزَوَّدُ لَهُمْ رَاعٍ

انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ! میں اپنی قوم کے پاس سے آیا ہوں' نہ ان کا کوئی اونٹ ہے اور نہ ان کے پاس زادِراہ۔

131- وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ کی حدیث

1297 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ سے روایت

في الأول .

1297- حديث صحيح . وقد اختلف على هلال بن يساف فيه ' فروى عنه ' عن عمرو بن راشد' عن وابصة ' مباشرة . والوجهان الأولان محفوظان كما قال ابن حبان في الصحيح' وابن حزم في المحلى' وغيرهما . وكذلك الوجه الأخير ففيه: عن هلال أن زيادًا أخذ بيده فأوقفه على وابصة وقال: ان هذا حدثني...... فذكره . وانظر المحلى جلد4 صفحه 53' وتهذيب السنن لابن القيم جلد 1صفحه337' والارواء جلد2صفحه323 . وقد أخرج الوجه الأول: الطحاوى جلد 1صفحه393' والبيهقى جلد 3صفحه104' والخطيب في المبهمات صفحه 321 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18029-18034' وأبو داؤد رقم الحديث: 682' والترمذى رقم الحديث: 231' والطحاوى جلد 1صفحه393' وابن حبان رقم الحديث: 2199' والطبرانى جلد 22صفحه140' وابن حزم في المحلى جلد4صفحه72' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 824 من طرق عن شعبة به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2198' والطبرانى جلد 22صفحه140-141 من طريق عمرو بن مرة به . وأخرج الوجه الثاني: الحميدى رقم الحديث: 884' وأحمد رقم الحديث: 18036' والدارمى رقم الحديث: 1289' والترمذى رقم الحديث: 230' والطحاوى جلد 1صفحه393' وابن حبان رقم الحديث: 2200' والطبرانى جلد22 صفحه142' والبيهقى جلد3صفحه104-105 من طرق عن حصين بن عبد الرحمٰن عن هلال بن يساف' قال: أخذ زياد بن أبى الجعد بيدى ونحن بالرقة فقام بى على شيخ يقال له: وابصة بن معبد . فقال زياد: حدثنى هذا الشيخ...... فذكره . وأخرجه الطبرانى جلد 22

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ رَاشِدٍ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّی فِی الصَّفِّ وَحْدَهُ فَاَمَرَهُ اَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو اکیلا صف میں نماز پڑھ رہا تھا' آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ اپنی نماز دوبارہ پڑھے۔

صفحه 141-142' والبيهقی جلد 3 صفحه 104 من طرق عن حصين به دون القصة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2482' وابن الجارود رقم الحديث: 319' والطبرانی جلد 22 صفحه 141 من طريق هلال به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18032' والدارمی رقم الحديث: 1290' وابن حبان رقم الحديث: 2201' والطبرانی جلد 22 صفحه 141-143' والبيهقی جلد 3 صفحه 105 من طريق زياد به . وأخرجه الوجه الثالث: ابن أبی شيبة جلد 2 صفحه 192' وابن ماجة رقم الحديث: 1004' والطبرانی جلد 22 صفحه 141 من طريق حصين' عن هلال' قال: أخذ زياد بيدی' وأوقفنی علی وابصة' فقال: ...... فذكره . وليد فيه: حدثننی هذا الشيخ' جعله من رواية هلال عن وابصة . وأخرجه الطبرانی جلد 22 صفحه 142-143 من طريق حصين' عن هلال' عن وابصة بدون القصة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18033' والطبرانی جلد 22 صفحه 143 من طريق هلال به . وقد روی الحديث أيضًا من وجوه أخری عن وابصة بأسانيد فيها مقال . وانظر علل الرازی رقم الحديث: 271-281-474' ومعجم الطبرانی جلد 22 صفحه 144-145' وسنن البيهقی جلد 3 صفحه 105 . وقد ضعف هذا الحديث الشافعی والبزار وابن عبد البر' ورجح أحمد وأبو حاتم فی العلل رقم الحديث: 271 رواية عمرو بن مرة' بينما رجح الترمذی وغيره رواية حصين عن هلال عن زياد . ورجح بعضهم تعدد الوقائع' وانظر لمزيد من البحث: فتح الباری لابن رجب جلد 7 صفحه 127-131' ونصب الراية جلد 2 صفحه 38' وتحفة المحتاج لابن الملقن جلد 1 صفحه 461' وتهذيب سنن أبی داؤد لابن القيم جلد 1 صفحه 336' وفتح الباری لابن حجر جلد 2 صفحه 268 .

132- الْاَغَرُّ رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ

حضرت الاغرؓ قبیلۂ جہینہ کے ایک آدمی کی حدیث

1298 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا بُرْدَةَ، يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ يُقَالُ لَهُ الْاَغَرُّ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا اِلَى رَبِّكُمْ فَاِنِّي اَتُوبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت الاغرؓ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: اے لوگو! اپنے رب سے توبہ کرو بے شک میں اللہ سے دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

1298- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2702' وأبو نعيم في معرفة الصحابة جلد2صفحه400' والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 1165' وابن الأثير في أسد الغابة جلد1صفحه125 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد6صفحه49' وأحمد رقم الحديث: 17880-17883-18318' وفي الزهد صفحه 39' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 621' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10280-10281' وابن حبان رقم الحديث: 929' والطبراني رقم الحديث: 882 من طرق عن شعبة به وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 863' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10279' والطبراني رقم الحديث: 873' والخطيب جلد5صفحه220 من طريق مسعر' عن عمرو بن مرة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17881-17882-18317' ومسلم رقم الحديث: 2702' وأبو داؤد رقم الحديث: 1515' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10276-10277' وابن حبان رقم الحديث: 931' وحسين المروزي في زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1140' والطبراني رقم الحديث: 888-889' والحاكم في معرفة علوم الحديث صفحه115' والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 1166 من طريق ثابت البناني' عن أبي بردة' به .

133- سَالِمُ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ کی حدیث

1299 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت خالد بن عرفجہ اشجعی کہتے ہیں کہ لوگ

1299- اسناده ضعيف . خالد بن عرفطة مجهول' وفي اسناده اختلاف على منصور' فقد رواه ورقاء عنه وروايته عنه ضعيفة كما هنا' وأخرجه البخارى في التاريخ جلد 4صفحه107' والطحاوى جلد4صفحه301' والخطيب في تلخيص المتشابه صفحه 714 من طريق المصنف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 5032' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10059' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1300' وابن قانع فى معجمه جلد 1 صفحه 283' من طرق عن ورقاء' به . ورواه جرير وأبو عوانة في رواية عنه واسرائيل والثورى من رواية أبي أحمد الزبيرى عنه عن منصور' عن هلال بن يساف' عن سالم بن عبيد بلا واسطة . أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 4 صفحه 106' وأبو داؤد رقم الحديث: 5031' والترمذى رقم الحديث: 2740' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10055' وابن حبان رقم الحديث: 599' والطبرانى رقم الحديث: 6368' والحاكم جلد4صفحه267' وقال: الوهم فى رواية جرير هذه ظاهر' فان هلال بن يساف لم يدرك سالم بن عبيد ولم يره' وبينهما رجل مجهول . ورواه الثورى من طريق يحيى القطان وحسين بن حفص الأصبهانى وغيرهما وأبو عوانة من رواية يحيى بن اسحاق السيلحينى عنه عن منصور' عن هلال' عن رجل' عن سالم . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10056' والطبرانى رقم الحديث: 6369' والحاكم جلد4صفحه267 . وأخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 624 من طريق زائدة ' والطحاوى جلد 4صفحه301 من طريق حبان بن هلال' عن أبى عوانة ' ومن طريق قيس بن الربيع ثلاثتهم عن منصور' به ' وفيه: رجل من أشجع . وأخرجه الحاكم جلد 4صفحه267 من طريق زائدة ' وفيه رجل من النخع . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد4صفحه107 من طريق أبى عوانة ' وفيه: رجل من آل عرفطة . ورواه معاوية بن هشام' عن الثورى' عن منصور' عن هلال' عن رجل عن خالد بن عرفجة ' عن آخر' عن سالم أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10058' ورواه يحيى القطان عن الثورى عن منصور عن هلال عن رجل من آل خالد بن عرفجة عن آخر عن سالم .

قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْفَجَةَ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: كَانُوا يَسِيرُونَ مَعَ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَشْجَعِيِّ فَعَطَسَ رَجُلٌ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ سَالِمٌ: وَعَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ، ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ: لَعَلَّكَ كَرِهْتَ مَا قُلْتُ لَكَ؟ قَالَ: وَدِدْتُ أَنَّكَ لَمْ تَكُنْ ذَكَرْتَ أُمِّي بِخَيْرٍ وَلَا شَرٍّ فَقَالَ: إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ مَا شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَوِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَلْيَقُلْ هُوَ: يَغْفِرُ اللَّهُ لِي وَلَكُمْ

حضرت سالم بن عبید اشجعی کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک آدمی کو چھینک آئی' اس نے کہا: السلام علیکم! حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے کہا: وعلیک وعلی اُمک! پھر وہ تھوڑی دیر چلتا رہا' پھر حضرت سالم نے اس آدمی سے کہا: ہوسکتا ہے کہ تو نے اسے ناپسند کیا ہو' جو میں نے تجھ کو کہا ہے؟ فرمایا: میں نے چاہا کہ میں تیری ماں کا اچھائی سے ذکر کروں' پس فرمایا کہ میں تجھے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بتاتا ہوں' ایک آدمی کو رسول اللہ ﷺ کے پاس چھینک آئی' تو اس نے کہا: السلام علیکم! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وعلیك وعلى امك! جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے: الحمد لله رب العالمين 'یا الحمد لله على كل حالٍ 'اور اس کا بھائی اسے جواباً کہے: يرحمك الله! اور وہ اس کے جواب میں کہے: ''يغفر الله لی ولكم''۔

134- قَيْسُ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1300 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس بازاروں میں تشریف

1300- حديث صحيح . أخرجه الطبراني جلد18صفحه355 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18490' وأبو داؤد رقم الحديث: 3326' والترمذى رقم الحديث: 1208' وابن ماجه رقم الحديث: 2145' والطبرانى جلد18صفحه355' والبيهقى جلد 5صفحه265' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به . وقال الترمذى: صحيح . وانظر تخريج الحديث الآتى .

وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ وَنَحْنُ نَبِيعُ الْاَوْسَاقَ وَنَحْنُ نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ اَحْسَنَ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ اَنْفُسَنَا

لائے' ہم بازاروں میں خرید وفروخت کر رہے تھے اور ہم نے اپنا نام دلال رکھا تھا' اس کے بعد ہمارا نام آپ نے اس سے اچھا رکھا جو ہم نے خود اپنا نام رکھا ہوا تھا۔

1301 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ، قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّهُ يُخَالِطُ سُوقَكُمْ هٰذِهِ لَغْوٌ وَحَلِفٌ فَشُوبُوهُ بِصَدَقَةٍ اَوْ بِشَيْءٍ مِنْ صَدَقَةٍ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! تم کو بازار میں بے ہودہ گوئی اور قسم اُٹھانی پڑتی ہیں' سو اس میں تم صدقہ یا صدقے کی طرح کسی شی کی آمیزش کرلیا کرو۔

135- حَرْمَلَةُ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت حرملہ عنبری رضی اللہ عنہ کی احادیث

1302 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ضرغامہ بن علیبہ بن حرملہ العنبری رضی

1301- حديث صحيح . أخرجه الحاكم في معرفة علوم الحديث صفحه 158' والبيهقي جلد5صفحه266 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16183-16182' والطبراني جلد18 صفحه355' وابن عدى جلد2 صفحه814' والحاكم جلد2صفحه65' وغيرهم من طريق عن شعبة' به . وأخرجه مسدد وأحمد بن منيع في مسنديهما كما في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1587-1589' والطبراني والحاكم في الموضعين السابقين من طريق سفيان وغيره عن حبيب بن أبي ثابت' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 438' وأحمد رقم الحديث: 16181' وأبو داؤد رقم الحديث: 3327' والترمذى رقم الحديث: 1208' والنسائى رقم الحديث: 4475' والطبرانى جلد18صفحه354-358' والحاكم جلد2صفحه5' وغيرهم من طرق عن أبي وائل' به .

1302- اسناده ضعيف' لجهالة ضرغامة وأبيه . وهذا الحديث والذى بعده حديث واحد' وقد أخرجه ابن أبي

قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ضِرْغَامَةُ بْنُ عُلَيْبَةَ بْنِ حَرْمَلَةَ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْبِ الْحَيِّ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الصُّبْحِ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَى الَّذِي اِلَى جَنْبِي فَمَا اَكَادُ اَنْ اَعْرِفَهُ اَىْ مِنَ الْغَلَسِ

اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے میرے والد نے اپنے والد سے حدیث بیان کی کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اپنے قبیلہ کی سواری میں' پھر ہم نے آپ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی تو میں نے اپنے پہلو میں ایک شخص کی طرف دیکھا تو میں اس کو اندھیرے کی وجہ سے پہچان نہیں سکا۔

1303 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ضِرْغَامَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْبٍ مِنَ الْحَيِّ فَلَمَّا اَرَدْتُ الرُّجُوعَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي قَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ، وَاِذَا كُنْتَ فِي مَجْلِسٍ فَقُمْتَ مِنْهُمْ فَسَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ مَا يُعْجِبُكَ فَاْتِهِ، وَاِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ مَا تَكْرَهُ فَلَا تَاْتِهِ

حضرت ضرغامہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اپنے والد سے روایت بیان کی کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اپنے قبیلہ کی سواری میں' جب میں نے واپسی کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کریں! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈر' اور جب تُو کسی مجلس میں ہو پھر تو اس مجلس سے اُٹھے تو جو تُو نے ان سے سنا ہے جوانہوں نے مجلس میں کہا اور تجھ کو پسند بھی ہے تو اس کو اپنا' اور جب تو انہیں سنے جوانہوں نے کہا اور تُو اس کو ناپسند کرتا ہو تو اس کو نہ اپنانا۔

عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1192' وأبو نعيم فی الحلية جلد 1 صفحه 358 من طريق المصنف' وعند أبی نعيم الحديث الثانی فقط . وأخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه 50' وعبد بن حميد رقم الحديث: 432' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1191' والطبرانی رقم الحديث: 3476 من طرق عن قرة' به . وأخرجه الطحاوی جلد 1 صفحه 177 من طريق قرة ' به ' بالحديث الأول . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18742 من طريق قرة ' بالحديث الثانی فحسب . وانظر الاصابة جلد 2 صفحه 51 . وأخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 222' وأبو نعيم جلد 1 صفحه 359 من طريق آخر عن حرملة بمعناه .

1303- اسناده ضعيف كسابقه' وهو جزء منه .

136- جَابِرُ بْنُ سُلَيْمٍ الْهُجَيْمِيُّ

حضرت جابر بن سلیم ہجیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1304 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ الْهُجَيْمِيِّ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْتَبٍ فِي بُرْدَةٍ لَهُ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى هُدَّابِهَا عَلَى قَدَمَيْهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي قَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ اَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي اِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَاَنْ تَلْقَى اَخَاكَ وَوَجْهُكَ اِلَيْهِ مُنْبَسِطٌ، وَاِيَّاكَ وَاِسْبَالَ

حضرت جابر بن سلیم ہجیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ تک پہنچا اور آپ چادر میں لپٹے ہوئے تھے' گویا کہ میں اب بھی آپ کے قدموں کی سرخی کی طرف دیکھ رہا ہوں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو! نیکی کی کسی شی کو حقیر نہ جاننا! اگرچہ تو اپنے بھائی کو اپنے پانی کے ڈول سے پلائے اور یہ کہ تو اپنے بھائی سے اس حالت میں ملے کہ تو خوش ہو اور اپنا تہبند لٹکانے سے بچ کیونکہ تہبند کا لٹکانا تکبر ہے' اگرچہ اس معاملہ میں کوئی

1304- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لجهالة قرة بن موسى' ولكنه متابع . أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1185' وابن قانع جلد 1صفحه142 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه 43' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9692-9693' وابن حبان رقم الحديث: 521 من طريق قرة بن خالد به . ورواه كذلك عقيل بن طلحة السلمي وأبو تميمة الهجيمي وعبد ربه الهجيمي وابن سيرين وغيرهم عن جاب بن سليم به . أخرجه ابن سعد جلد7صفحه43-44' وأحمد رقم الحديث: 20651-20652-20655' وهناد في الزهد رقم الحديث: 841' وحسين المروزي في زوائد الزهد على ابن المبارك رقم الحديث: 1017' والبخاري في التاريخ الصغير جلد 1 صفحه 117-118' وأبو داؤد رقم الحديث: 4075' والترمذي رقم الحديث: 2721' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9694-9695-9699' ومحمد بن نصر في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 807' وأبو الشيخ في اخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 109-113-241' والدولابي جلد1صفحه22' وابن حبان رقم الحديث: 522' والحاكم جلد 4صفحه186' وغيرهم . قال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر علل الرازي جلد2صفحه325 .

الْإِزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنَ الْمَخِيلَةِ وَلَا يُحِبُّهَا اللّٰهُ، وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ وَعَيَّرَكَ بِأَمْرٍ هُوَ فِيكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِأَمْرٍ هُوَ فِيهِ وَدَعْهُ يَكُونُ وَبَالُهُ عَلَيْهِ وَأَجْرُهُ لَكَ، وَلَا تَسُبَّنَّ شَيْءًا قَالَ: فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَابَّةً وَلَا إِنْسَانًا

تجھے گالی دے اور عار دلائے تو اس کی عار کی پروانہ کر' اس کو چھوڑ دے اس کو گناہ ہوگا اور تیرے لیے ثواب ہوگا اور ہرگز کسی شی کو گالی نہ دے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کے بعد میں نے کبھی کسی جانور اور انسان کو گالی نہیں دی۔

137- عَسْعَسُ بْنُ سَلَامَةَ

حضرت عسعس بن سلامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1305 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَسْعَسِ بْنِ سَلَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَفَقَدَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ: إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَخْلُوَ بِعِبَادَةِ رَبِّي وَأَعْتَزِلَ النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَفْعَلْهُ وَلَا يَفْعَلْهُ أَحَدٌ مِنْكُمْ - قَالَهَا ثَلَاثًا - فَلَصَبْرُ سَاعَةٍ فِي بَعْضِ مَوَاطِنِ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا خَالِيًا

حضرت عسعس بن سلامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ ایک سفر میں تھے کہ آپ کے صحابہ میں سے ایک آدمی گم ہو گئے' اُن کو آپ کے پاس لایا گیا' تو انہوں نے عرض کی: میرا ارادہ تھا کہ میں خلوت میں اپنے رب کی عبادت کروں او رلوگوں سے جدا رہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہ کرے۔ یہ تین مرتبہ آپ نے ارشاد فرمایا' مسلمانوں کو بعض جگہوں میں ایک گھڑی صبر کرنا چالیس سال کی عبادت سے بہتر ہے اس عبادت سے جو تنہائی میں کی جائے۔

1305- اسناده مرسل' عسعس بن سلامة لم تثبت صحبته . كما سبق فى الترجمة . والحديث أخرجه البيهقى جلد10 صفحه 89 من طريق المصنف . وأخرجه الحارث فى مسنده (619-بغية) عن روح بن عبادة ' عن شعبة ' به . وللحديث شواهد' منها حديث ابن عمر' وانظر 2783' وحديث أبى أمامة عند أحمد رقم الحديث: 22345' وحديث أبى هريرة عند الترمذى رقم الحديث: 1650 .

138- عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ

1306 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَاَ بِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ فَلَمَّا اَتَى عَلَى هٰذِهِ الْآيَةِ (وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ)(التكوير: **18**) قُلْتُ فِي نَفْسِي: مَا اللَّيْلُ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحُ اِذَا تَنَفَّسَ؟

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی' تو آپ نے (سورۃ) "اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ" پڑھی' جب آپ اس آیت پر آئے "وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ" میں نے اپنے دل میں کہا: "وَاللَّيْلُ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحُ اِذَا تَنَفَّسَ" کیا چیز ہے؟۔

139- قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ

1307 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے

1306- حديث صحيح وهو مكرر .

1307- حديث صحيح . أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2259 من طريق المصنف . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2505' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 2285-2842' والطحاوي جلد 2 صفحه 75' وفي المشكل رقم الحديث: 2258-2260-2261' وأبو نعيم جلد 6 صفحه 84 من طريق شعبة' به . وأخرجه الطبراني جلد 18 صفحه 349 من طريق ابن أبي ليلىٰ' عن الحكم' به . وخالف سلمة بن كهيل الحكم في اسناده' فرواه عن القاسم بن مخيمرة' عن أبي عمار الهمداني' عن قيس . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5801' وابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 56' وأحمد رقم الحديث: 23891-23894' وابن ماجه رقم الحديث: 1828' والنسائي رقم الحديث: 2506' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 2841' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1434' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2262' والطبراني جلد 18

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، قَالَ: كُنَّا نَصُومُ عَاشُورَاءَ وَنُعْطِي زَكَاةَ الْفِطْرِ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ عَلَيْنَا صَوْمُ رَمَضَانَ وَالزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَا لَمْ نُؤْمَرْ بِهِمَا وَلَمْ نُنْهَ عَنْهُمَا وَكُنَّا نَفْعَلُهُ

ہیں کہ ہم عاشوراء کا روزہ رکھتے اور ہم صدقۂ فطر ادا کرتے' رمضان کے روزے کا حکم نازل ہونے سے پہلے اور زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے' تو جب ان دونوں کا حکم نازل ہوا تو ہمیں ان دونوں کا نہ حکم دیا اور نہ ان دونوں سے منع کیا گیا اور ہم ایسا کرتے تھے۔

1308 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا كَانَ آمَرَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ مِنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَاَبِي مُوسَى رَحِمَهُمَا اللّٰهُ

حضرت اسود بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما میں سے کسی کو بھی عاشوراء کے روزہ کا حکم دیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

140- اَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1309 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

صفحه349' والبيهقي جلد4صفحه159' وغيرهم من طريق سفيان' عن سلمة بن كهيل' به . قال النسائي: سلمة بن كهيل خالف الحكم في اسناده ' والحكم أثبت من سلمة بن كهيل .

1308- اسناده صحيح . عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1129 الى المصنف . وقال: هذا اسناد صحيح . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7836' وابن أبي شيبة جلد4صفحه56' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2536' والبيهقي جلد4صفحه286 من طرق عن أبي اسحاق' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4صفحه56 عن أبي الأحوص' عن أبي اسحاق' عن الحارث' عن علي وحده' وانظر الحديث السابق .

1309- حديث صحيح' وفي اسناد المصنف زمعة وابن فضالة' وهما يتعاضدان' وقد توبعا . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 840' وأحمد رقم الحديث: 23646' والدارمي رقم الحديث: 1676-2496'

قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ ـ قَالَ: اَبُو دَاوُدَ: وَاَخْبَرَنِي ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَسْدِ عَلَى عَمَلٍ ـ اَوْ قَالَ: عَلَى الصَّدَقَةِ ـ فَلَمَّا جَاءَ جَاءَ بِمَالَيْنِ فَقَالَ: هٰذَا مَالُكُمْ، وَهٰذِهِ هَدِيَّةٌ اُهْدِيَتْ اِلَيَّ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَطِيبًا ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ نَبْعَثُهُمْ عَلَى بَعْضِ مَا وَلَّانَا اللّٰهُ فَيَجِيءُ بِمَالَيْنِ فَيَقُولُ: هٰذَا مَالُكُمْ وَهٰذِهِ هَدِيَّةٌ اُهْدِيَتْ اِلَيَّ، اَفَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ اَبِيهِ اَوْ فِي بَيْتِ اُمِّهِ يَنْظُرُ

رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ اسد کے ایک آدمی کو زکوۃ کا عامل مقرر کیا' جب وہ آیا تو وہ دو مال لے کر آیا' اس نے کہا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ میرے لیے ہدیہ ہیں' سو یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: اُن مردوں کا کیا حال ہے جن کو ہم بھیجتے ہیں اُن کاموں پر جن کا اللہ نے ہم کو ولی بنایا ہے' تو وہ دو مال لے کر آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا ہے' وہ اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھا رہتا کہ پھر دیکھے کہ اس کے پاس ہدیہ آتا ہے یا نہیں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جو بھی آدمی اللہ کے مال سے کوئی چیز بغیر حق کے لے' وہ قیامت کے

والبخاری رقم الحديث: 925-2597-6636-7174' ومسلم رقم الحديث: 1832' وأبو داؤد رقم الحديث: 2946' وابن خزيمة رقم الحديث: 2339' ووكيع فى أخبار القضاة جلد 1 صفحه 57' والبيهقى جلد 4 صفحه 159 من طرق عن الزهرى' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 840' والبخارى رقم الحديث: 1500-6979-7197' ومسلم رقم الحديث: 1832' وابن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 980' وابن خزيمة رقم الحديث: 2340' وابن حبان رقم الحديث: 4515' والبيهقى جلد 4 صفحه 159 من طرق عن هشام بن عروة ' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1832' وابن خزيمة رقم الحديث: 2382 من طريق أبى الزناد' عن عروة ' به . ورواه اسماعيل بن عياش' عن يحيى بن سعيد' عن عروة' به ' بلفظ: هدايا العمال غلول . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23649' والبزار (1599-كشف)' ووكيع فى أخبار القضاة جلد 1 صفحه 59' وابن عدى جلد 1 صفحه 295' والبيهقى جلد 10 صفحه 138 . قال البزار: رواه اسماعيل بن عياش' فاختصره واخطأ فيه ' انما هو: عن الزهرى' عن عروة ' عن أبى حميد' أن النبى صلى الله عليه وآله وسلم بعث رجلا على الصدقة . وانظر الفتح جلد 15 صفحه 221 .

أَيُهْدَى إِلَيْهِ أَمْ لَا؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْ هَذَا الْمَالِ شَيْءً ا بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ، إِنْ كَانَ بَعِيرًا جَاءَ لَهُ رُغَاءٌ وَإِنْ كَانَتْ بَقَرَةً جَاءَ لَهَا خُوَارٌ وَإِنْ كَانَتْ شَاةً جَاءَ تْ تَيْعَرُ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ بَصُرَ عَيْنَايَ وَسَمِعَ أُذُنَيَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالشَّاهِدُ عَلَى ذَلِكَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ تَحُكُّ رُكْبَتِي رُكْبَتَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دن اسے اپنی گردن پر اُٹھائے ہوئے ہوگا' اگر وہ اونٹ ہوگا تو وہ اس کے اوپر بلبلا رہا ہوگا' اور اگر گائے ہوگی تو وہ ڈکار رہی ہوگی' اگر بکری ہوگی تو وہ آئے گی تو ممیا رہی ہوگی۔ پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغل کی سفیدی دیکھی' پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے تیرا حکم پہنچا دیا! اے اللہ! گواہ رہنا۔ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا اور اپنے دونوں کانوں سے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد سنا' اس بات کے گواہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں' نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں میرا گھٹنا زید بن ثابت کے گھٹنے کو چھو رہا تھا۔

141- وَأَبُو سَيَّارَةَ الْمُتَعِيُّ

حضرت ابوسیارہ متعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1310 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوسیارہ متعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1310- اسناده منقطع' سليمان بن موسى لم يسمع من أبي سيارة . وأخرجه البيهقي جلد 4صفحه126 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6973' وأبو عبيد في الأموال رقم الحديث: 1488' وابن سعد جلد 7 صفحه418' وابن أبي شيبة جلد3صفحه141' وأحمد رقم الحديث: 10089' وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 2016' وابن ماجه رقم الحديث: 1832' وأبو يعلى كما في نصب الراية جلد 2صفحه391' والطبراني جلد 22صفحه351-352' وغيرهم من طرق عن سعيد بن عبد العزيز' به . قال البخاري وأبو حاتم وغيرهما: لم يلق سليمان بن موسى أبا سيارة ' والحديث مرسل . وقال الترمذي: وليس زكاة العسل شيء يصح . وانظر العلل الكبير للترمذي

قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ الْمُتَعِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي نَخْلًا قَالَ: أَدِّ الْعُشْرَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، احْمِ لِي جَبَلَهَا فَحَمَاهُ لِي

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا کھجوروں کا باغ ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: عشر ادا کر' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس پہاڑ کو میرے لیے خاص کر دیں! تو آپ نے اس پہاڑ کو میرے لیے خاص کر دیا۔

142- عُمَيْرٌ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ

حضرت عمیر مولیٰ ابی اللحم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1311 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمیر مولیٰ ابی اللحم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

صفحه 102' ونصب الراية جلد2صفحه391' والتلخيص الحبير جلد 2صفحه167-168' وجنة المرتاب صفحه 319' والتحديث صفحه 91 . وله شاهد عن عبد الله بن عمرو عند أبي داؤد رقم الحديث: 1600' والنسائي رقم الحديث: 2498' والبيهقي جلد4صفحه126' وعن أبي هريرة عند عبد الرزاق رقم الحديث: 6972' والبيهقي جلد4صفحه126 .

1311- حديث صحيح . ورواية ابن المبارك عن ابن لهيعة قديمة صحيحة' وقد توبع ابن لهيعة عليه . وأخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة جلد 3صفحه43 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني جلد 17 صفحه68 من طريق عبد الله بن لهيعة' به . ورواه بشر بن المفضل وحفص بن غياث وعبدالرحمٰن بن اسحاق وهشام بن سعد وغيرهم' عن محمد بن زيد بن قنفذ' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9454' وأبو عبيد في الأموال رقم الحديث: 882' وابن أبي شيبة جلد 12صفحه406' وأحمد رقم الحديث: 21990-21991' وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 889 والدارمي رقم الحديث: 2478' وأبو داؤد رقم الحديث: 2730' والترمذي رقم الحديث: 1557' وابن ماجه رقم الحديث: 2855' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2671-2672' وابن الجارود رقم الحديث: 1087' وابن حبان رقم الحديث: 1669' والطبراني جلد 17صفحه67' والحاكم جلد 2صفحه131' والبيهقي جلد6 صفحه332' وغيرهم . وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وقال البيهقي: أخرج مسلم بهذا الاسناد حديثًا آخر في الزكاة' وهذا المتن أيضًا صحيح على شرطه . وفي صحيح مسلم رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ، مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ وَهُوَ بَطْنٌ مِنْ غِفَارَ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ سَيِّدِي خَيْبَرَ فَلَمَّا فُتِحَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْسِمَ لِي فَاَبَى اَنْ يَقْسِمَ لِي وَاَعْطَانِي مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ

اور وہ قبیلہ غفار سے تھے' فرماتے ہیں کہ میں اپنے آقا کے ساتھ خیبر میں تھا' پس جب خیبر فتح ہوا' تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ میرے لیے تقسیم کر دیں' تو آپ نے میرے لیے تقسیم کرنے سے انکار کر دیا' اور مجھے آپ نے لپ بھر کر سامان دیا۔

143- اَبُو اَبِي الْعُشَرَاءِ

حضرت ابوابی العشراء رضی اللہ عنہ کی حدیث

1312 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ،

حضرت ابوالعشراء رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض

الحديث: 1812 أن ابن عباس سئل عن العبد والمرأة يحضران المغنم هل يقسم لهما؟ فقال: ليس لهما شيء الا أن يحذيا . وانظر سنن البيهقي جلد6صفحه347 .

1312- اسناده ضعيف' لجهالة أبي العشراء' قال البخاري في التاريخ: في حديثه واسمه وسماعه من أبيه نظر . والحديث أخرجه ابن أبي شيبة جلد5صفحه393' وأحمد رقم الحديث: 18967-18970' وعبد بن حميد رقم الحديث: 473' والدارمي رقم الحديث: 1978' والبخاري في التاريخ جلد2صفحه22' وأبو داؤد رقم الحديث: 2825' والترمذي رقم الحديث: 1481' والنسائي رقم الحديث: 4420' وابن ماجه رقم الحديث: 3184' وأبو يعلى رقم الحديث: 1503-1504-6943' وابن الجارود رقم الحديث: 901' وتمام الرازي في جزء حديث أبي العشراء (1-26)' وأبو نعيم في الحلية جلد6صفحه257-341' والبيهقي جلد9صفحه246 من طرق عن حماد بن سلمة ' به . قال الترمذي: حديث غريب' لا نعرفه الا من حديث حماد بن سلمة . وأخرجه تمام (27-29) من طريقين ضعيفين عن أبي العشراء' به . وانظر علل الترمذي الكبير صفحه 242' ونصب الراية جلد 4صفحه202' والتلخيص الحبير جلد4صفحه134' وتهذيب الكمال جلد34صفحه86 .

عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ اِلَّا فِي اللَّبَّةِ اوِ الْحَلْقِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَاَجْزَاَ عَنْكَ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي فِي الْمُتَرَدِّيَةِ فِي الْبِئْرِ

کی: یارسول اللہ! اگر میں جانور کو حلق اور لبہ کے درمیان ذبح نہ کرسکوں تو (کیا حکم ہے)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس کی ران پر مارے تو تیرے لیے کافی ہے۔ امام ابوداؤد نے فرمایا: مراد یہ ہے کہ جو کنویں میں گر گیا ہے (ایسے جانور کی ران پر مارنا)۔

144- وَعَمْرُو بْنُ خَارِجَةَ

حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1313 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1313- حديث حسن . واسناده هنا ضعيف' لانقطاعه بين شهر بن حوشب وعمرو بن خارجة . وقد خالف مسلم بن ابراهيم المصنف فيه ' فرواه عن هشام' به ' بزيادة عبد الرحمٰن بن غنم . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2532-3262' والطبراني جلد 17صفحه32' وانظر التحفة جلد 8صفحه151 . وأخرجه بالوجه الأول كرواية المصنف: أحمد رقم الحديث: 17701-18107' والطبراني جلد 17صفحه35 من طريق همام' عن قتادة ' به . وانظر التحفة جلد8 صفحه 151 . ورواه بالوجه الثاني: شعبة وأبو عوانة وابن أبي عروبة وحماد بن سلمة وغيرهم' عن قتادة به ' بزيادة عبد الرحمٰن بن غنم في اسناده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17707-18106-18108' والترمذي رقم الحديث: 2121' والنسائي رقم الحديث: 3643-3644' وابن ماجه رقم الحديث: 2712 وأبو يعلى رقم الحديث: 1508' والطبراني جلد17صفحه33' والدارقطني جلد 4صفحه152' والبيهقي جلد 6صفحه264 . وانظر التحفة جلد 8 صفحه 151 . ورواه هشيم' عن طلحة أبي محمد الباهلي' عن قتادة ' واختلف عنه ' فرواه سعيد ابن منصور عنه في السنن جلد1صفحه150' كرواية همام . ورواه زحمويه ' عن هشيم عند بحشل في تاريخ واسط صفحه116' والطبراني جلد17صفحه34 كرواية الجماعة عن قتادة . ورواه مطر الوراق' واختلف عليه' فرواه ابن أبي عروبة' عنه ' كرواية الجماعة عن قتادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18112م' وانظر التحفة جلد 8صفحه151 . ورواه معمر عنه' كرواية همام . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16376 . ورواه اسماعيل بن أبي خالد' عن قتادة' عن عمرو بن خارجة ' فلم يذكر شهرًا ولا

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ، قَالَ: إِنِّي لَتَحْتَ جِرَانِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهَا لَتَقْصَعُ بِجِرَّةٍ وَإِنَّ لُعَابَهَا لَيَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا تَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، وَمَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوِ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی ٹھوڑی کے نیچے تھا اور وہ جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا' میں نے آپ ﷺ سے سنا' آپ فرما رہے تھے: بے شک اللہ عزوجل نے ہر حق والے کا حق مقرر کر دیا ہے وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے اور بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں اور جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کی یا غلام نے اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کی تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

145- خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی احادیث

1314 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

ابن غنم ۔ أخرجه النسائی رقم الحديث: 3645' والطبرانی جلد 17 صفحه 35 ۔ وقال أبو حاتم كما فی العلل لابنه رقم الحديث: 817: عن عبد الرحمٰن بن غنم أصح ۔ وأخرج عبد الرزاق رقم الحديث: 16307 عن سفيان' عن ليث' عن شهر' قال: أخبرنی من سمع النبی صلى الله عليه وآله وسلم ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17699 عن عبد الرزاق' به' وزاد: وعن ابن أبی ليلىٰ' عن عمرو بن خارجة ۔

1314- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' ابراهيم التيمی لم يسمع من أبی عبد الله الجدلی ۔ وقد اختلف فی اسناد هذا الحديث على أوجه عدة' فروى عن ابراهيم التيمی' كما هنا ۔ وروى عنه' عن عمرو بن ميمون' عن أبی عبد الله الجدلی' عن خزيمة بن ثابت ۔ وروى عنه' عن عمرو بن ميمون' عن خزيمة ۔ وروى عنه' عن الحارث بن سويد' عن عمرو بن ميمون' عن خزيمة ۔ وروى عننه' عن الحارث' عن ابن مسعود وعن عمر' موقوفًا ۔ ورواه ابراهيم النخعی عن أبی عبد الله الجدلی' عن

قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ الْمَسْحَ ثَلَاثًا وَلَوِ اسْتَزَدْنَا لَزَادَنَا

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسافر کے لیے تین دن موزوں پر مسح کرنے کی مدت مقرر فرمائی اور اگر ہم زیادہ مدت چاہتے تو آپ ہمارے لیے زیادہ کر دیتے۔

خزيمة وهو الحديث الآتی والنخعی انما أخذه من التيمی' كما سيأتی . وأصح هذه الأوجه هو الوجه الثانی من رواية التيمی' عن عمرو بن ميمون' عن أبی عبد الله الجدلی' عن خزيمة . وقد صححه أبو زرعة كما فی علل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 31' وصححه كذلك الترمذی . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 3756 من طريق أبی الأحوص سلام' به . وقال: أسقط أبو الأحوص من الاسناد عمرو بن ميمون . ورواه ابن عيينة وزائدة وجرير وغيرهم' عن منصور' عن ابراهيم التيمی' عن عمرو بن ميمون' عن أبی عبد الله الجدلی' به . أخرجه الحميدی رقم الحديث: 434' وأحمد رقم الحديث:21908' والترمذی فی العلل الكبير صفحه53' وأبو عوانة جلد1صفحه262' والطحاوی جلد1صفحه81' وابن حبان رقم الحديث: 1332' والطبرانی رقم الحديث: 3754-3755-3757' والبيهقی جلد1 صفحه277' وغيرهم . ورواه سعيد بن مسروق الثوری' عن ابراهيم التيمی' به ' كرواية زائدة عن منصور . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 790' والحميدی رقم الحديث: 435' وابن أبی شيبة جلد1 صفحه177' وأحمد رقم الحديث:21920-21931' والترمذی رقم الحديث: 95' وابن حبان رقم الحديث: 1329-1330-1333' والطبرانی رقم الحديث: 3749-3753' والبيهقی جلد 1صفحه377' والخطيب جلد 2صفحه50 . ورواه الحسن بن عبيد الله' عن ابراهيم' به مثله . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 3758' والبيهقی جلد 1صفحه277 . وروی عن ابراهيم التيمی' عن عمرو بن ميمون' عن خزيمة باسقاط أبی عبد الله الجدلی . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 553 . وروی عن التيمی' عن الحارث بن سويد' عن عمرو بن ميمون' عن خزيمة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21902' وابن ماجه رقم الحديث:554' والطبرانی رقم الحديث: 3759 . وروی عن التيمی' عن الحارث' عن ابن مسعود' عن عمر . أخرجه البيهقی جلد1صفحه276-288 . وروی من وجه لا يصح عن الشعبی' عن أبی عبد الله الجدلی' به . أخرجه الترمذی فی العلل الكبير صفحه54' والطبرانی رقم الحديث: 3761 .

1315 ۔ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: موزوں پر مسح کی مدت مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے اور مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں ہیں۔

1315- حديث صحيح . واسناده هنا منقطع كما تقدم بيانه فى الحديث السابق . وأخرجه الطحاوى جلد 1صفحه81' والبيهقى جلد 1صفحه278 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21924' وأبو داؤد رقم الحديث: 157' وابن الجارود رقم الحديث: 86' و البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 181' والطحاوى جلد 1صفحه82' والطبرانى رقم الحديث: 3763' وابن عدى جلد 2صفحه656 من طريق شعبة ' عن الحكم وحماد' به . وأخرجه الطحاوى جلد 1صفحه81 من طريق شعبة ' عن الحكم وحده به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 3890-3892 من طريق الحكم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 791' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه177' وأحمد رقم الحديث: 21900-21918' والطحاوى جلد 1صفحه81-82' والطبرانى رقم الحديث: 3764-3780' والخطيب جلد 8صفحه342 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21911' والطبرانى رقم الحديث: 3789 من طريق سفيان' عن حماد ومنصور' عن ابراهيم النخعى' به . وقال أحمد كما عند الطبرانى: هذاخطأ . قال الطبرانى: أراد أحمد بن حنبل أنه خطأ حديث منصور' عن ابراهيم' عن أبى عبد الله الجدلى . والصواب من حديث منصور: حديث عمرو بن ميمون . يعنى حديث منصور' عن ابراهيم التيمى' عن عمرو بن ميمون . وأخرج الترمذى رقم الحديث: 96 وفى العلل الكبير صفحه 53' والبيهقى جلد 1صفحه277' وغيرهما من طريق زائدة عن منصور قال: كنا فى حجرة ابراهيم النخعى' ومعنا ابراهيم التيمى' فذكرنا المسح على الخفين' فقال ابراهيم التيمى: حدثنا عمرو بن ميمون عن أبى عبد الله الجدلى...... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21919-21930' والطحاوى جلد 1 صفحه 82' والطبرانى رقم الحديث: 3781-3788 من طرق عن أبى معشر وغيره ' عن ابراهيم النخعى' به .

146- ثَابِتُ بْنُ وَدِيعَةَ

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1316 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَقَالَ: أُمَّةٌ مُسِخَتْ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس گوہ لائی گئی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک اُمت تھی جو مسخ کی گئی' اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

1317 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عامر بن سعد بجلی فرماتے ہیں کہ میں

1316- حديث صحيح . وقد اختلاف على زيد بن وهب في هذا الحديث على أوجه ' فروى عنه كما هنا . وروى عنه' عن ثابت بن وديعة . مباشرة وهو الحديث بعد الآتي وروى عنه' عن عبد الرحمٰن بن حسنة . قال البخارى في التاريخ جلد2صفحه171: حديث ثابت أصح' وفي نفس الحديث نظر . وصححه الحافظ في الفتح جلد9صفحه663 . وقد أخرجه الطحاوى جلد 4صفحه198 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه79' وأحمد رقم الحديث: 17961' والدارمي رقم الحديث: 2022' والبخارى في التاريخ جلد2صفحه171' والنسائي رقم الحديث: 4333' والفسوى في المعرفة جلد 1صفحه323' والطحاوى جلد4صفحه198' والطبراني رقم الحديث: 1363-1364' وأبو نعيم في معرفة الصحابة جلد3صفحه231-232' والبيهقي جلد9صفحه325 من طرق عن شعبة ' به . ورواه يزيد بن أبي زياد وحصين بن عبد الرحمٰن وعدى بن ثابت' عن زيد بن وهب عن ثابت بن وديعة ' وسيأتي من هذا الوجه في الحديث بعد التالي ' فانظر تخريجه . ورواه الأعمش' عن زيد بن وهب' عن عبد الرحمٰن بن حسنة ' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 17792' والبزار (1217-كشف)' والطحاوى جلد 4 صفحه197' وابن حبان رقم الحديث:5266' والبيهقي جلد9 صفحه325 من طريق الأعمش' به .

1317- حديث صحيح . وعامر البجلي ثقة من كبار التابعين' خرج له مسلم' وصحح له الترمذي' ووثقه ابن حبان . والحديث أخرجه البيهقي جلد 7صفحه289 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ الْبَجَلِیَّ، یَقُولُ: شَهِدْتُ ثَابِتَ بْنَ وَدِیعَةَ وَقَرَظَةَ بْنَ کَعْبٍ الْاَنْصَارِیَّ فِی عُرْسٍ وَاِذَا غِنَاءٌ فَقُلْتُ لَهُمَا فِی ذَلِكَ فَقَالَا: اِنَّهُ رُخِّصَ فِی الْغِنَاءِ فِی الْعُرْسِ، وَالْبُكَاءِ عَلَى الْمَیِّتِ فِی غَیْرِ نِیَاحَةٍ

حضرت ثابت بن ودیعہ اور حضرت قرظہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہما کی شادی میں موجود تھا کہ گانا شروع ہوگیا' میں نے ان مغنوں سے اس بارے بات کی تو انہوں نے فرمایا کہ شادی میں غناء کی اجازت دی گئی ہے' اور میت پر نوحہ کے بغیر رونے کی اجازت دی گئی ہے۔

1318 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی یَزِیدُ بْنُ اَبِی زِیَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَیْدَ

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک دیہاتی گوہ لے کر

جلد4صفحه193' والحاكم جلد2صفحه284 من طريق شعبة به . وصححه الحاكم وأقره الذهبی وأخرجه ابن أبی شيبة جلد4 صفحه 192' والنسائی رقم الحديث: 3383' والطبرانی جلد 17صفحه247' والحاكم جلد 2صفحه184' والبيهقی جلد7صفحه289' وغيرهم من طويق اسرائيل وشريك' عن أبی اسحاق' به . ولم يذكروا فيه ثابت بن وديعة . وللحديث شواهد فی اللهو وضرب الدف عند النكاح عند البخاری من حديث عائشة رقم الحديث: 5162 . وفی البكاء على الميت حديث أسامة بن زيد وأنس بن مالك وغيرهما عند البخاری رقم الحديث: 1285 .

1318- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف يزيد بن أبی زياد' ولكنه متابع . وأخرجه أبو نعيم فی معرفة الصحابة جلد3صفحه233 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23363' والبخاری فی التاريخ جلد2صفحه171' والنسائی رقم الحديث: 4333' والطحاوی جلد4صفحه198' والطبرانی رقم الحديث: 1365 من طريق شعبة ' عن عدی بن ثابت' عن زيد بن وهب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17960' والبخاری فی التاريخ جلد 2صفحه170' وأبو داؤد رقم الحديث: 3795' والنسائی رقم الحديث: 4332' وابن ماجه رقم الحديث: 3238' والطحاوی جلد2صفحه197' والطبرانی رقم الحديث: 1367 من طرق عن حصين بن عبدالرحمن' عن زيد' به . وروی عن حصين' عن زيد بن وهب' عن حذيفة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23363' والبزار (1215-كشف) . وقال: هكذا رواه حصين عن زيد . وخالفه الأعمش والحكم عن عتيبة وعدی بن ثابت' خالف كل واحد منهم صاحبه .

بْنَ وَهْبٍ الْجُهَنِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ وَمَا اَدْرِي لَعَلَّ هٰذَا مِنْهُ

آیا' تو اس نے آپ کے سامنے رکھ دی' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک اُمت تھی جس کو مسخ کیا گیا' اور میں نہیں جانتا شاید کہ یہ اسی سے ہے۔

147- هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث

1319 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاذَةَ، تُحَدِّثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيِّ، مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يُصَارِمَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَاِنَّهُمَا نَاكِبَانِ عَنِ الْحَقِّ مَا دَامَا عَلَى صِرَامِهِمَا وَاِنَّ اَوَّلَهُمَا فَيْءًا يَكُونُ سَبْقُهُ بِالْفَيْءِ كَفَّارَةً لَهُ، وَاِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَقْبَلْ سَلَامَهُ وَرَدَّ عَلَيْهِ سَلَامَهُ رَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَرَدَّ عَلَى الْآخَرِ شَيْطَانٌ، فَاِنْ مَاتَا عَلَى صِرَامِهِمَا لَمْ

حضرت ہشام بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن تک چھوڑے رکھے کیونکہ دونوں حق سے دور رہیں گے جب تک دونوں اس حالت میں رہیں گے' ان دونوں میں سے جو پہل کرے گا تو یہ پہل کرنا اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور اگر وہ اس کو سلام کرے اور اس کا سلام قبول نہ کرے تو اس کے سلام کا جواب فرشتے دیں گے اور دوسرے جواب نہ دینے والے کا جواب شیطان دے گا' سو اگر دونوں

1319- حديث صحيح ـ أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1537' والخطيب فى تلخيص المتشابه جلد 2 صفحه619 من طريق المصنف ـ وأخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 784' وفى المسند رقم الحديث: 24' وأحمد رقم الحديث: 16301' وأبو يعلى كما فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4023' وابن حبان رقم الحديث: 5664' والطبرانى جلد 22صفحه175 من طريق شعبة ' بـه ـ وأخرجه مسدد' وابن أبى شيبة فى مسنديهما كما فى الاتحاف رقم الحديث: 4020-4021' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 402-407' والحارث فى مسنده (873-بغية)' والطبرانى جلد22صفحه175' وأبو الشيخ فى التوبيخ رقم الحديث:46 من طريق يزيد الرشك' به ـ

يَدْخُلَا الْجَنَّةَ اَوْ قَالَ: لَنْ يَجْتَمِعَا فِي الْجَنَّةِ

ناراضگی کی حالت میں مر گئے تو دونوں جنت میں داخل نہیں ہوں گے' یا یہ فرمایا کہ دونوں جنت میں اکٹھے نہیں ہوسکیں گے۔

148- عَرْفَجَةُ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1320 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، سَمِعَ عَرْفَجَةَ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّهَا سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُفَرِّقَ اَمْرَ هَذِهِ الْاُمَّةِ وَهُوَ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوا رَاْسَهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ عنقریب فسادات ہوں گے پس جو شخص اس اُمت کے معاملات میں فتنہ ڈالے اور وہ متحد ہوں' تو اُن کی گردن تلوار سے اُڑا دو خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

149- الْمِنْهَالُ

حضرت منہال رضی اللہ عنہ کی حدیث

1321 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالملک بن منہال اپنے والد سے

1320- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد8صفحه168 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20292' ومسلم رقم الحديث: 1852 وأبو داؤد رقم الحديث: 4762' والنسائي رقم الحديث: 4034' والطبراني جلد17 صفحه 143 من طريق شعبة وحده به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1825 من طريق أبي عوانة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19021' ومسلم رقم الحديث: 1852' والنسائي رقم الحديث: 4032' وابن حبان رقم الحديث: 4577' والطبراني جلد 17صفحه142-144' والحاكم جلد 2صفحه156' وغيرهم من طرق عن زياد بن علاقة' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1852' والطبراني جلد 17 صفحه 145' وغيره من طريق أبي يعفور' عن عرفجة . وأخرجه الطبراني جلد 17صفحه144-145 من طرق عن عرفجة' به .

1321- اسناده ضعيف . وقد أخطأ فيه شعبة كما سبق' وعبد الملك بن المنهال انما هو عبد الملك بن قتادة' وهو مجهول . والحديث أخرجه ابن سعد جلد7صفحه43 من المصنف . وأخرجه أحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْمِنْهَالِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ الْبِيضِ وَيَقُولُ: هُنَّ صِيَامُ الدَّهْرِ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ایامِ بیض کے روزے رکھنے کا حکم دیتے' اور آپ فرماتے: یہ صیام الدھر (ہمیشہ کے روزہ کی طرح) کے روزے ہیں۔

150- مُعَاذُ ابْنُ عَفْرَاءَ

حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کی حدیث

1322 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت نصر بن عبدالرحمٰن اپنے دادا سے روایت

الحديث: 20336' والنسائی رقم الحديث: 2429' وابن ماجه رقم الحديث: 1707' وابن حبان رقم الحديث: 3651' والطبرانی جلد19 صفحه16' والبيهقی جلد4صفحه294 من طرق عن شعبة ' به ' مثل رواية المصنف . وكذا رواه بهز' عن شعبة ' به ' الا أنه قال: عن عبد الملك رجل من بنی قيس بن ثعلبة عن أبيه ' ولم يسمه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20334 . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 2430 من طريق عبد اللّٰه بن المبارك' عن شعبة ' وقال: عبد الملك بن أبی المنهال . ورواه همام' عن أنس بن سيرين' فقال: عبد الملك بن قتادة بن ملحان' عن أبيه . أخرجه ابن سعد جلد7صفحه43' وأحمد رقم الحديث: 20331-20335' وأبو داؤد رقم الحديث: 2449' والنسائی رقم الحديث: 2431' وابن ماجه رقم الحديث: 1707' والطبرانی جلد19 صفحه15' والبيهقی جلد4صفحه294 من طريق عفان بن مسلم وحبان بن هلال وغيرهما عن همام به . وأخرجه ابن سعد جلد7صفحه43 عن المصنف أيضًا' عن همام' عن أنس' عن قتادة بن ملحان القيسی' عن أبيه . وقال: ولكن سليمان أبا داؤد اضطرب فی اسناده' وفی الحديثين جميعًا' والحديث ما رواه عفان' وهو الثبت .

1322- اسناده ضعيف' لجهالة نصر بن عبد الرحمن وحده . وأخرجه الخطيب فی تلخيص المتشابه جلد1 صفحه474 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17955-17956' والنسائی رقم الحديث: 517' والطحاوی جلد1 صفحه 303' والبيهقی جلد 2صفحه464' والخطيب فی تلخيص المتشابه جلد 1صفحه474 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17955 من طريق حجاج' عن سعد' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَصْرَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ طَافَ مَعَ مُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ اَوْ بَعْدَ الصُّبْحِ وَلَمْ يُصَلِّ فَقُلْتُ: اَلَا تُصَلِّي فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت معاذ بن عفراء کے ساتھ خانہ کعبہ کا طواف کیا' عصر کے بعد یا فجر کے بعد اور نماز نہیں پڑھی' تو میں نے کہا: آپ نے نماز نہیں پڑھی؟ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد (نماز نفل پڑھنے سے) نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے' یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

151- مُجَمِّعُ بْنُ جَارِيَةَ

حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1323 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُجَمِّعٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت مجمع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابن مریم (عیسیٰ علیہ السلام)' دجال کو باب لُد پر قتل کریں گے۔

1323- اسناده ضعيف' لضعف شيخ المصنف' وجهالة شيخ الزهرى . وأخرجه الطبرانى جلد 19صفحه444 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15505-15506' والترمذى رقم الحديث: 2244' وابن حبان رقم الحديث: 6811' والطبرانى جلد 19صفحه443-445 من طرق عن الزهرى' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . ورواه سفيان بن عيينة عن الزهرى واختلف عنه ' فرواه الحميدى رقم الحديث: 828' ومن طريقه الطبرانى جلد 19 صفحه 443 عن سفيان عن الزهرى' كرواية الجماعة عن الزهرى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15504 عن ابن عيينة ' عن الزهرى' عن عبيد الله بن ثعلبة ' عن عبد الله بن يزيد' عن مجمع . وعلى هذا الوجه الأخير رواه معمر عن الزهرى . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1018-19496' والطبرانى جلد 19 صفحه443 من طريق معمر' به . ويحتمل أن للزهرى فيه اسنادين على أن مداره على عبيد الله بن عبد الله بن ثعلبة ' وهو مجهول . وللحديث شاهد فى صحيح مسلم رقم الحديث: 2937 من حديث النواس بن سمعان .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ

152- اَبُو طَلْحَةَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1324 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔

153- الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1325 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت صعب بن جثامہ اللیثی رضی اللہ عنہ سے

1324- حديث صحيح . وفي اسناده هنا زمعة بن صالح' وقد توبع . وأخرجه ابن عساكر جلد 19صفحه391 من طريق عبد العزيز بن أبي سلمة الماجشون' عن الزهري' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 5صفحه410' والحميدي رقم الحديث: 431' وأحمد رقم الحديث: 16391-16400' والبخاري رقم الحديث: 4002-5949' ومسلم رقم الحديث: 2106' والنسائي رقم الحديث: 5362-5363' وابن ماجه رقم الحديث: 3649' وأبو يعلى رقم الحديث: 1430' وابن حبان رقم الحديث: 5855' والطبراني رقم الحديث: 4686-4692 من طرق عن الزهري' به . ورواه زيد بن خالد' عن أبي طلحة' أخرجه ابن أبي شيبة جلد 5صفحه410' وأحمد رقم الحديث: 16389' والبخاري رقم الحديث: 3226-5958' ومسلم رقم الحديث: 2106' وأبو داؤد رقم الحديث: 4153-4155' والنسائي رقم الحديث: 5365' وابن حبان رقم الحديث: 5850' والطبراني رقم الحديث: 4696-4698 .

1325- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16476' والطبراني رقم الحديث: 7433 من طريقين عن

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ، اَنَّهُ اَهْدَى اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ فَرَاَى الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں شکار کا گوشت ہدیہ دیا گیا' جبکہ آپ محرم تھے تو آپ نے اس آدمی کو واپس کردیا' سو آپ نے اس آدمی کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اس کو تجھے واپس نہ کرتے لیکن ہم حالت احرام میں ہیں۔

1326 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم

ابن أبی ذئب' بہ ۔ ورواہ مالك والليث وشعيب وابن جريج وغيرهم' عن الزهری' به' بلفظ: حماد وحش ۔ أخرجه مالك جلد 1صفحه353' وعبد الرزاق رقم الحديث: 8322' وأحمد رقم الحديث: 16474-16475' والبخاری رقم الحديث: 1825-2573-2596' ومسلم رقم الحديث: 1193' والترمذی رقم الحديث: 849' والنسائی رقم الحديث: 2818 وابن ماجه رقم الحديث: 3090 وعبد الله بن أحمد فی زوائده علی المسند رقم الحديث: 16733' وابن خزيمة رقم الحديث: 2637' والطبرانی رقم الحديث: 7441-7443 والبيهقی جلد 5صفحه191 ۔ وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1193' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 16722-16723' والطبرانی رقم الحديث: 7440 من طريق ابراهيم بن سعد' عن صالح بن كيسان' عن الزهری' به' مثل رواية الجماعة' ورواه جماعة بن زيد' عن صالح' عن عبيد الله ' به ' ليس فيه الزهری ۔ أخرجه النسائی رقم الحديث: 2189 ۔ ورواه ابن عيينة ' عن الزهری' به ' بلفظ: لحم حمار وحش ۔ أخرجه الحميدی رقم الحديث: 783' وأحمد رقم الحديث: 16469' والدارمی رقم الحديث: 1837' ومسلم رقم الحديث: 1193 وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 16709-16731' والبيهقی جلد5صفحه192 ۔ قال المعرفة للفسوی جلد 2صفحه727' والفتح جلد4صفحه31-33 ۔

1326- حديث صحيح ۔ وفی اسناده هنا زمعة ' ولكنه متابع ۔ وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 782' وأبو عبيد فی الأموال رقم الحديث: 728' وأحمد رقم الحديث: 16469-16472-16717' وابن زنجويه فی الأموال رقم الحديث: 145-1087' والبخاری رقم الحديث: 3012-3270' وأبو داؤد رقم الحديث:

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چراگاہ کا محفوظ رکھنا کسی کے لیے جائز نہیں مگر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے۔

154- سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1327 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے

3084-3083، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8624 وعبد اللّٰہ بن أحمد فی زوائد المسند رقم الحدیث: 16731-16730، وابن حبان رقم الحدیث: 136-4684، والطبرانی رقم الحدیث: 7428-7419، والدارقطنی جلد 4صفحه238، والبیهقی جلد6صفحه146 من طرق عن الزهری، به .

1327- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، لجهالة عبد الرحمٰن بن معاز، وقد توبع . وأخرجه النسائی فی الکبریٰ کما فی التحفة جلد 4صفحه20 عن محمد بن المثنی، عن المصنف، وعنده محمد بن عبد الرحمٰن بن ماعز . بدل عبد الرحمٰن بن ماعز العامری . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15456، وابن ماجه رقم الحدیث: 3972، وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 22، وابن حبان رقم الحدیث: 5700، والطبرانی رقم الحدیث: 6396، والحاکم جلد 4 صفحه 313، والبیهقی فی الآداب رقم الحدیث: 394 من طرق عن ابراهیم بن سعد، به . وعندهم محمد بن عبد الرحمٰن ابن ماعز . وقال الحاکم: صحیح الاسناد . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 6397، من طریق معاویة بن یحیی والخطیب جلد 11صفحه78 من طریق شعیب بن أبی حمزة کلاهما عن الزهری، به مثله . ورواه معمر وشعیب وابراهیم بن اسماعیل بن مجمع، عن الزهری، عن عبد الرحمٰن بن ماعز، کما عند المصنف . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 15457، والدارمی رقم الحدیث: 2714، والترمذی رقم الحدیث: 2410، والنسائی کما فی التحفة جلد4صفحه20، وابن أبی الدنیا فی الصمت رقم الحدیث: 7، وابن حبان رقم الحدیث: 5699، والبیهقی فی الآداب رقم الحدیث: 395 . وقال البیهقی: وهکذا رواه ابن المبارک عن معمر، عن الزهری، عن عبد الرحمٰن ابن ماعز وهو أصح . ورواه الزبیدی عن الزهری فقال

قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهِ قَالَ: قُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ؟ قَالَ: فَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلَى لِسَانِ نَفْسِهِ

ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری ایک ایسے کام کے متعلق راہنمائی کریں جس کو میں مضبوطی سے تھام لوں' آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ! میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر استقامت اختیار کر۔ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو مجھ پر سب سے زیادہ کس چیز کا خوف ہے؟ کہتے ہیں کہ آپ نے اپنے ہاتھ سے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا۔

155- اُسَامَةُ بْنُ شَرِيكٍ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ کی احادیث

1328 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

ماعز عن عبد الرحمٰن . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5702 . وقال: ماعز بن عبد الرحيم . قاله الزبيرى وهو متقن . ورواه يونس عن الزهرى' عن محمد بن أبى سويد' عن جده سفيان . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5698 . ورواه عروة بن الزبير' عن سفيان بن عبد الله . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15454' ومسلم رقم الحديث: 38' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 21' وابن حبان رقم الحديث: 942' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 16 . ورواه عبد الله بن سفيان' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15455-19450' والدارمى رقم الحديث: 2713' وابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 1' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11490' والخطيب جلد 2صفحه370' وانظر التحفة جلد4صفحه21 .

1328- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد 2صفحه185' والبيهقى فى المدخل الى السنن رقم الحديث: 657 من طريق المصنف . وهذا الحديث والذى بعده قد جاء فى سياق واحد عند أكثر المخرجين. وقد أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3855' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5881' والخطابى فى غريب الحديث جلد 1صفحه537' من طريق شعبة وحده به ' بالحديث الأول . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18477' والطبرانى رقم الحديث: 463' والحاكم جلد 1صفحه121 من

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ شَرِيكٍ، يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ كَأَنَّمَا عَلَى رُءُوسِهِمُ الطَّيْرُ وَجَاءَتْهُ الْأَعْرَابُ مِنْ جَوَانِبَ فَسَأَلُوهُ عَنْ أَشْيَاءَ لَا بَأْسَ بِهَا فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادَ اللّٰهِ وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ - أَوْ قَالَ: رَفَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ - إِلَّا امْرَأً اقْتَرَضَ امْرَأً ظُلْمًا فَذَلِكَ يَحْرَجُ وَيَهْلِكُ

کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اور آپ کے صحابہ آپ کے اردگرد ایسے بیٹھے ہوئے تھے جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں' اور دیہاتی لوگ آپ ﷺ کے پاس ایک طرف سے آئے' سو انہوں نے کچھ اشیاء کے متعلق آپ سے پوچھا جن میں کوئی حرج نہیں تھا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر کوئی حرج ہے فلاں فلاں چیز کے میں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ نے حرج کوختم کر دیا' یا فرمایا: اللہ نے حرج کو اُٹھا دیا ہے' مگر ایسے کاموں کے لیے جو ظلماً کیے جاتے ہیں' سو یہ گناہ اور باعث ہلاکت ہے۔

وَسَأَلُوهُ عَنِ الدَّوَاءِ فَقَالَ: عِبَادَ اللّٰهِ تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً

اور انہوں نے آپ سے دواء کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: اللہ کے بندو! دوائی لیا کرو کیونکہ کوئی

طريق شعبة وحده به . بالحديثين معًا' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18476' والطبرانى رقم الحديث: 486' والخطيب فى الموضح جلد 2 صفحه 110 من طريق المسعودى وحده بالحديث الأول فقط' الا الخطيب فعنده الاثنان . والحديث أخرجه ابن أبى شيبة جلد 7 صفحه 360' وأحمد رقم الحديث: 18478' وأبو داؤد رقم الحديث: 2015' والترمذى رقم الحديث: 2038' وابن حبان رقم الحديث: 6064' والطبرانى رقم الحديث: 484' والدارقطنى جلد 2 صفحه 251' والخطيب فى السابق واللاحق صفحه 180 من طرق عن زياد بن علاقة بالحديث الأول . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 824' وأحمد رقم الحديث: 18479' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1260' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 292' وابن ماجه رقم الحديث: 3436' وابن حبان رقم الحديث: 486' والطبرانى رقم الحديث: 464' وفى الصغير جلد 1 صفحه 202' والخطيب جلد 9 صفحه 197-198 من طرق عن زياد بن علاقة بالحديثين معًا .

إِلَّا دَاءً وَاحِدًا الْهَرَمَ فَكَانَ أُسَامَةُ قَدْ كَبِرَ فَقَالَ: فَهَلْ تَرَوْنَ لِي مِنْ دَوَاءٍ

بیماری ایسی نہیں جس کی اللہ نے دواء نہ بنائی ہو مگر ایک بیماری ہے جس کا علاج نہیں وہ بڑھاپا ہے۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بڑھاپے میں لوگوں سے کہتے: کیا تمہیں میرے لیے کوئی دوا مل سکتی ہے؟

1329 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ النَّاسُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ لوگوں کو سب سے بہتر کون سی چیز دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

156- سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سہل بن ابی حثمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1330 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن مسعود بن نیار رضی اللہ عنہ

1329- اسناده صحيح . أخرجه أبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد2صفحه185' والخطيب فى الجامع لأخلاق الراوى رقم الحديث:814 من طريق المصنف . وهو جزء من الحديث السابق . وقد أخرجه مفردًا الطبرانى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 12 من طريق شعبة وحده به . وأخرجه وكيع فى الزهد رقم الحديث: 423' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1259' وابن حبان رقم الحديث: 478' والطبرانى رقم الحديث: 470' والبيهقى جلد10صفحه246' والخطيب فى الموضح جلد2صفحه110-111 من طرق عن زياد بن علاقة بالحديث الثانى .

1330- اسناده ضعيف' لجهالة عبد الرحمٰن بن مسعود بن نيار . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه194' والترمذى رقم الحديث: 643' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2073 من طريق المصنف . وقال الترمذى: والعمل على حديث سهل بن أبى حثمة عند أكثر أهل العلم فى الخرص . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16138' والدارمى رقم الحديث: 2622' وابن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 1992-1993' وأبو داؤد رقم الحديث: 1605' والنسائى رقم الحديث: 2490' وابن الجارود رقم الحديث: 352' وابن خزيمة رقم الحديث: 2320' والطحاوى جلد2صفحه39' وابن حبان رقم

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ، قَالَ اَتَانَا سَهْلُ بْنُ اَبِي حَثْمَةَ اِلَى مَجْلِسِنَا فَحَدَّثَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا خَرَصْتُمْ فَدَعُوا الثُّلُثَ فَاِنْ لَمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ فَدَعُوا الرُّبُعَ

فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن ابی حثمہ ہماری مجلس میں آئے' پس انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اندازہ لگاؤ تو تہائی کو چھوڑ دو' سو اگر تہائی کو نہیں چھوڑتے تو چوتھائی حصہ کو چھوڑ دو۔

157- جَعْدَةُ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1331 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْرَائِيلَ الْجُشَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْدَةَ، يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ يَقُصُّ عَلَيْهِ رُؤْيَا فَرَاَى رَجُلًا سَمِينًا فَجَعَلَ يَطْعُنُ بَطْنَهُ بِشَيْءٍ كَانَ فِي يَدِهِ وَيَقُولُ: لَوْ كَانَ بَعْضُ هَذَا فِي غَيْرِ هَذَا كَانَ خَيْرًا لَكَ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' اور ایک آدمی آپ کے سامنے خواب بیان کر رہا تھا' تو ایک آدمی کو جو کافی موٹا تھا وہ اپنے پیٹ میں کوئی شی مار رہا تھا جو اس کے ہاتھ میں تھی۔ اور آپ فرما رہے تھے: اگر کوئی اور شی اس کے علاوہ ہوتی تو تیرے لیے بہتر ہوتی۔

1332 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی

الحديث: 3280' والطبراني رقم الحديث: 5626' والحاكم جلد1 صفحه 402' والبيهقي جلد4صفحه123' وغيرهم من طريق شعبة' به .

1331- اسناده ضعيف' لجهالة أبي اسرائيل الجشمي . وأخرجه ابن عدى في الكامل جلد 3صفحه1128 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15910-19005' والطبراني رقم الحديث: 2184' والحاكم جلد4 صفحه121' وغيرهم من طريق شعبة' به .

1332- اسناده ضعيف' كسابقه . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6060 الى المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند كما في الاتحاف رقم الحديث: 6061' وأحمد رقم الحديث: 15908-15909' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10903' وأبو يعلى كما في الاتحاف

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْرَائِیلَ، عَنْ جَعْدَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاُتِیَ بِرَجُلٍ فَقِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا اَرَادَ اَنْ یَقْتُلَكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ تُرَعْ لَمْ تُرَعْ لَوْ اَرَدْتَ ذٰلِكَ لَمْ یُسَلِّطْكَ اللّٰهُ عَلَی قَتْلِی

اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا کہ ایک آدمی کو لایا گیا' سو عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس نے آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو فرمایا: تو نے خیال نہیں کیا' تو نے خیال نہیں کیا' اگر تو اس کا ارادہ بھی کر لیتا تو اللہ عزوجل تجھے میرے قتل پر طاقت نہ دیتا۔

158- نَوْفَلُ بْنُ مُعَاوِیَةَ

حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1333 - حَدَّثَنَا یُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِیَةَ،

حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی گویا اس کا اہل اور مال ہلاک ہو

رقم الحدیث: 6062' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 544' والطبرانی رقم الحدیث: 2138 من طریق شعبة' به . ولأصل القصة شاهد من حدیث جابر عند البخاری رقم الحدیث: 4135' ومسلم رقم الحدیث: 843 .

1333- حدیث صحیح' وقد خولف ابن أبی ذئب فیه . وأخرجه ابن الأثیر فی أسد الغابة جلد 5 صفحه 372 من طریق الطیالسی عن أسد بن موسٰی' عن ابن أبی ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23692' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 3195' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 5445' وابن قانع فی معجمه جلد 3 صفحه 154' وابن حبان رقم الحدیث: 1468' والبیهقی جلد 1 صفحه 445 من طریق ابن أبی ذئب' به . وخالفه صالح بن کیسان وعبد الرحمٰن بن اسحاق' فروياه عن الزهری' عن أبی بکر' عن عبد الرحمٰن بن مطیع' عن نوفل' به . فزادا فی اسناده عبد الرحمٰن بن مطیع . أخرجه البخاری رقم الحدیث: 3602' ومسلم رقم الحدیث: 2886' وابن قانع جلد 3 صفحه 155 . ورواه عراك بن مالك' عن نوفل بن معاویة' وفیه أن الصلاة المقصودة هی صلاة العصر . أخرجه ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه 342 والنسائی رقم الحدیث: 477-479' وابن قانع جلد 3 صفحه 155 . وانظر فتح الباری لابن رجب جلد 4 صفحه 303-306 . وله شاهد عن بریدة فی صلاة القصر عند البخاری رقم الحدیث: 553 .

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ

گئے۔

159- حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کی احادیث

1334- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ، لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ وَقَالَ: اَهْلُ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ عُتُلٍّ مُسْتَكْبِرٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں! فرمایا: ہر وہ کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو یہ لوگ اگر اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرے اور فرمایا: دوزخ والے ہر قسم کے بدخلق، کینہ پرور اور متکبر لوگ ہیں۔

1335- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1334- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد10صفحه194 من طريق المصنف . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 6657' ومسلم رقم الحديث: 2853' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11615' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1477' وابن حبان رقم الحديث: 5679 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18750' والبخاری رقم الحديث: 4918' وعبد بن حميد رقم الحديث: 476' ومسلم رقم الحديث: 2853' وأبو داؤد رقم الحديث: 4801' والترمذی رقم الحديث: 2605' وابن ماجه رقم الحديث: 4116' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1476' وغيرهم من طريق سفيان الثوری' عن معبد بن خالد' به .

1335- حديث صحيح . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6678 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18748' والبخاری رقم الحديث: 1411-1424-7120' وعبد بن حميد رقم الحديث: 477-478' ومسلم رقم الحديث: 1011' والنسائي رقم الحديث: 2554' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1475' وابن أبي داؤد في البعث والنشور رقم الحديث: 37' والطبرانی رقم الحديث: 3259-3260' وغيرهم من طريق شعبة' به .

عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَصَدَّقُوا فَيُوشِكُ الرَّجُلُ يَمْشِي بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي يَأْتِيهِ بِهَا: لَوْ جِئْتَنَا بِالْأَمْسِ قَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْآنَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا

کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: تم صدقہ کیا کرو عنقریب ایسا وقت آئے گا کہ آدمی صدقہ لے کر نکلے گا' تو وہ آدمی جس کے پاس وہ لے کر آیا' کہے گا: اگر تو کل لے کر آتا تو میں اسے قبول کر لیتا' بہرحال اب مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں' پس وہ کسی ایسے آدمی کو نہیں پائے گا جو اس کو قبول کر لے۔

1336 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ، يَقُولُ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَكْثَرَ مَا كُنَّا وَآمَنَهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو دو رکعت نماز (یعنی قصر) منیٰ میں نماز پڑھائی حالانکہ ہم بہت زیادہ تھے اور حالت امن میں تھے۔

160- عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ السَّالِمِيُّ

حضرت عتبان بن مالک سالمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1337 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عتبان مالک السالمی رضی اللہ عنہ فرماتے

1336- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18753' والبخاري رقم الحديث: 1083-1656' والنسائي رقم الحديث: 1445' والطبراني رقم الحديث: 3245' والبيهقي جلد 3 صفحه 134' وغيرهم من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18749' ومسلم رقم الحديث: 696' وأبو داؤد رقم الحديث: 1965' والترمذي رقم الحديث: 882' والنسائي رقم الحديث: 1444' وأبو يعلى رقم الحديث: 1474' والطبراني رقم الحديث: 3254' وأبو نعيم جلد 4 صفحه 344' والبيهقي جلد 3 صفحه 134 من طرق عن أبي اسحاق' به .

1337- حديث صحيح . أخرجه البخاري رقم الحديث: 424-1186' وابن ماجه رقم الحديث: 754' وابن خزيمة رقم الحديث: 1709' والطبراني جلد 18 صفحه 29' والبيهقي جلد 3 صفحه 53-87 من طريق ابراهيم بن سعد' به . والحديث يرويه كذلك مالك بن أنس ومعمر ويونس وعقيل والأوزاعي

قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ السَّالِمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَؤُمُّ قَوْمِي بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ اِذَا جَاءَتِ السُّيُولُ شَقَّ عَلَيَّ اَنْ اَجْتَازَ وَادِيًا بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُ يَشُقُّ عَلَيَّ اَنْ اَجْتَازَهُ فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ تَاْتِيَنِي وَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي مَكَانًا اَتَّخِذُهُ مُصَلًّى قَالَ: اَفْعَلُ فَجَاءَنِي الْغَدَ فَاحْتَبَسْتُهُ عَلَى خَزِيرَةٍ فَلَمَّا دَخَلَ لَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ: اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ؟ فَاَشَرْتُ اِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي اُصَلِّي فِيهِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

ہیں کہ میں بنی سالم کی قوم کا امام تھا' جب سیلاب آتا تو مجھے اس وادی کو عبور کرنا بہت مشکل ہوتا جو میرے گھر اور مسجد کے درمیان تھی' پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اس نالہ کو پار کرنا مشکل ہے' اگر آپ پسند کریں تو آپ میرے ہاں تشریف لائیں اور میرے گھر میں ایک جگہ نماز پڑھیں تاکہ میں اس کو مسجد بنا لوں' آپ نے فرمایا: میں ایسا ہی کروں گا۔ پس آپ اگلے دن جب میرے پاس آئے تو میں نے آپ کے لیے قیمہ اور آٹے کا کھانا تیار کیا' سو آپ اس وقت تک نہیں بیٹھے یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: تم کہاں پسند کرو گے کہ میں

وغيرهم' عن الزهرى بهذا الاسناد . أخرجه مالك جلد 1صفحه172' وابن المبارك فى مسنده رقم الحديث: 43' وعبد الرزاق رقم الحديث: 1929' وابن سعد جلد3صفحه550' وأحمد رقم الحديث: 23821-23824' والبخارى رقم الحديث: 5401-6423-6938' ومسلم رقم الحديث: 33' والنسائى رقم الحديث: 787-843-1326' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 10948' وابن خزيمة رقم الحديث: 1231-1653-1654' وابن حبان رقم الحديث: 223' والطبرانى جلد18صفحه28-34' والدارقطنى جلد2صفحه80' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 50' والبيهقى جلد 2صفحه181' وغيرهم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23822' ومسلم رقم الحديث: 33' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10946' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1505' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه 215' والطبرانى جلد18صفحه25' وابن منده رقم الحديث: 52-53 من طريق أنس بن مالك' عن محمود بن الربيع' عن عتبان . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10944-10945' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه214-215' والطبرانى جلد18صفحه26' وابن منده رقم الحديث: 51 من طريق أنس' عن عتبان مباشرة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16531' والطبرانى جلد 18 صفحه 26 من طريق أبى بكر عن أنس' عن محمود' عن عتبان .

فَسَمِعَ بِهِ رِجَالُ الْاَنْصَارِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَجَعَلُوا يَجِيئُونَ حَتَّى كَثُرُوا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ: مَا فَعَلَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُمِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ: ذَاكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا يَقُولُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ اَمَّا نَحْنُ فَلَا نَرَى وُدَّهُ وَلَا حَدِيثَهُ اِلَّا اِلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ النَّارَ عَلَى مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ قَالَ مَحْمُودٌ: فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ بِاَرْضِ الرُّومِ فِي غَزْوَةٍ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَاَنْكَرَ عَلَيَّ ذَلِكَ اَبُو اَيُّوبَ فَقَالَ: مَا اَرَى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا قَطُّ. قَالَ مَحْمُودٌ: فَآلَيْتُ اِنِ اللّٰهُ رَدَّنِي صَالِحًا اَنْ اَسْاَلَ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ اِنْ كَانَ حَيًّا، فَاَهْلَلْتُ مِنْ اِيلِيَاءَ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُ عِتْبَانَ شَيْخًا كَبِيرًا اَعْمَى يَؤُمُّ قَوْمَهُ فَانْتَسَبْتُ لَهُ فَعَرَفَنِي اَوْ قَالَ: سَاَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: فَحَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَنِي اَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَنَحْنُ نَرَى اَنَّ ذَاكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ مُوجِبَاتُ الْاُمُورِ، فَاِنَّهُ قَدْ نَزَلَ اَمْرٌ اَدْرَكْنَا الْعُلَمَاءَ وَهُمْ يَرَوْنَ ذَاكَ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يَغْتَرَّ فَلَا يَغْتَرَّ، نَخْشَى اَنْ يَكُونَ الْاَمْرُ

تمہارے گھر میں نماز پڑھوں؟ میں نے ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا' تو آپ نے اس جگہ دو رکعت نماز پڑھی۔ انصار کے لوگوں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر میں ہیں تو آنا شروع ہو گئے' یہاں تک کہ بہت زیادہ لوگ میرے گھر میں آ گئے۔ گھر والوں میں سے ایک آدمی نے کہا: مالک بن دخشم نے کیا کیا؟ تو گھر والوں میں سے ایک آدمی نے کہا: یہ منافق آدمی ہے' اللہ اور اس کے رسول سے محبت نہیں کرتا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ لا الٰہ الا اللہ نہیں کہتا! انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں! لیکن ہم نہیں دیکھتے کہ آپ سے محبت کرتا ہو اور نہ آپ سے گفتگو مگر منافقوں سے کرتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے جہنم کی آگ اس پر حرام کر دی ہے جو لا الٰہ الا اللہ' اللہ کی رضا کے لیے کہتا ہے۔ حضرت محمود فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت ابوایوب کی مجلس میں بیان کی روم کی سرزمین میں یزید بن معاویہ کے جہاد میں۔ تو حضرت ابوایوب نے مجھ پر انکار کر دیا' فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہو کبھی بھی۔ حضرت محمود فرماتے ہیں کہ میں قسم اُٹھاتا ہوں کہ اگر اللہ نے مجھے صحیح سالم لوٹایا تو میں حضرت عتبان بن مالک سے اس حدیث کے متعلق سوال کروں گا کہ اس مسجد میں اگر وہ زندہ ہوئے' پھر میں نے عمرہ کے لیے ایلیاء سے احرام باندھا' پھر میں مدینہ میں آیا' تو میں نے حضرت عتبان کو بتایا' یہ بہت بزرگ

قَدْ صَارَ اِلَيْهَا، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلٰى اَهْلِ هٰذِهِ الْكَلِمَةِ اُمُورًا نَخْشَى اَنْ يَكُونَ الْاَمْرُ قَدْ صَارَ اِلَيْهَا

تھے اور نابینا ہو گئے تھے' وہ ایک قوم کو امامت کروا رہے تھے' میں نے آپ کو اپنی پہچان کروائی اور میں نے اس حدیث کے متعلق آپ سے پوچھا' تو انہوں نے پہلے کی طرح یہ حدیث مجھ سے بیان کی۔ امام زہری فرماتے ہیں: ہم خیال کرتے ہیں کہ یہ (حکم) واجبی اُمور کے نازل ہونے سے پہلے کا تھا' سو اب حکم نازل ہو گیا ہے جسے علماء نے پا لیا ہے اور وہ خیال کرتے ہیں جو تم میں سے طاقت رکھتا ہے' خراب نہ کرنا تو وہ خراب نہ کرے' ہم ڈرتے ہیں کہ یہ حکم ان کی طرف نہ پھر جائے' بے شک اللہ عزوجل نے اس کلمہ کے اہل پر یہ اُمور فرض کیے ہیں' ہم خوف کرتے ہیں کہ یہ حکم ان کی طرف نہ پھر جائے۔

161- مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1338 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، اَنَّهُ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِهِمْ

حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (مجھے) یاد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کلی دو رہموں میں ڈالی۔

1338- حديث صحيح . أخرجه البخارى رقم الحديث: 1185' وابن ماجه رقم الحديث: 754' وابن خزيمة رقم الحديث: 1709' وفى التوحيد رقم الحديث: 502 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 839' ومسلم رقم الحديث: 33' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10947' والطبرانى جلد18 صفحه32-33 من طرق عن الزهرى' به .

162- سَلَمَةُ بْنُ الْمُحَبَّقِ الْهُذَلِيُّ

حضرت سلمہ بن المحبق الہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1339 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ الْهُذَلِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دِبَاغُ الْاَدِيمِ ذَكَاتُهُ

حضرت سلمہ بن المحبق الہذلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چمڑے کی دباغت اس کو پاک کر دیتی ہے۔

1339- اسناده ضعيف، لجهالة جون عن قتادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20083، والدارقطني جلد1 صفحه45، والبيهقي جلد1 صفحه21 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15950، والنسائي رقم الحديث: 4254، والطحاوي جلد1 صفحه471، والطبراني رقم الحديث: 6342، والدارقطني جلد1 صفحه45، والحاكم جلد4 صفحه141 من طريق هشام، به . وصححه الحاكم، وأقره الذهبي . والحديث يرويه كذلك شعبة وهمام، عن قتادة، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20073-20074، وأبو داؤد رقم الحديث: 4125، وابن حبان رقم الحديث: 4522، والطبراني رقم الحديث: 6340، والدارقطني جلد1 صفحه46، والبيهقي جلد1 صفحه21، وغيرهم . وخالفهم ابن أبي عروبة، فرواه عن قتادة، عن الحسن، عن سلمة بن المحبق، ولم يذكر جون بن قتادة فيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20079، والطبراني رقم الحديث: 6343، وغيرهما . ورواه هشيم، عن منصور بن زاذان، عن الحسن، عن جون بن قتادة، قال: خرجنا مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه الترمذي في العلل الكبير صفحه 284 . وقد وهم الأئمة هشيمًا في هذا الاسناد . انظر تهذيب الكمال جلد 5 صفحه163، والتلخيص الحبير جلد 1 صفحه49 . وانظر أيضًا الخلافيات للبيهقي جلد 1 صفحه208-209 .

163- اَبُو سَعْدٍ الزُّرَقِیُّ

1340 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی الْفَیْضِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ، یُحَدِّثُ عَنْ اَبِی سَعْدٍ الزُّرَقِیِّ، اَنَّ رَجُلًا، مِنْ اَشْجَعَ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ: مَا یُقَدَّرْ فِی الرَّحِمِ یَكُنْ

حضرت ابوسعد زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت ابوسعد زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ اشجع کے ایک آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عزل کے متعلق سوال کیا' تو آپ نے فرمایا: جو رحم میں مقدر ہے اگر اس نے ہونا ہے' تو وہ ہو کر رہے گا۔

164- عُرْوَةُ بْنُ الْجَعْدِ الْبَارِقِیُّ

1341 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَیْزَارِ بْنِ حُرَیْثٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: الْخَیْلُ مَعْقُودٌ فِی نَوَاصِیهَا الْخَیْرُ اِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

حضرت عروہ بن الجعد البارقی رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت عروہ بن الجعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

1340- اسناده ضعيف' لجهالة عبد اللّٰه بن مرة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15770' والنسائی رقم الحديث: 3328' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 367' والطبرانی جلد 22 صفحه 313 وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

1341- حديث صحيح . وتقدم برقم رقم الحديث: 1153 بهذا الإسناد والمتن' وفی آخره زيادة مع تصريح أبی اسحاق بالسماع .

165- صَخْرٌ الْغَامِدِيُّ

حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1342 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَدِيدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا كَانَ يُرْسِلُ غِلْمَانَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ حَتَّى كَانَ لَا يَدْرِي أَيْنَ يَضَعُهُ

حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت عطا فرما! فرمایا: اور رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر کو بھیجتے تو ان کو دن کے اوّل حصہ میں بھیجتے تھے' اور حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے' اپنے غلاموں کو اوّل دن میں بھیجتے تھے' پس اُن کا مال بہت زیادہ ہوگیا' حتیٰ کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ اسے کہاں رکھیں۔

1342- اسناده ضعيف' لجهالة عمارة بن حديد . وأخرجه البيهقي جلد 9صفحه151' والخطيب جلد 2صفحه107' من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19499' وعبد بن حميد رقم الحديث: 431' والدارمي رقم الحديث: 2440' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8833' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1721' وابن حبان رقم الحديث: 4755' والطبراني رقم الحديث: 7275' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2673 من طريق شعبة' به . ورواه هشيم وغيره كذلك عن يعلى بن عطاء' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19497' وأبو داؤد رقم الحديث: 2606' والترمذي رقم الحديث: 1212' وابن ماجه رقم الحديث: 2236' وابن حبان رقم الحديث: 4754' والطبراني رقم الحديث: 7276 . وقال الترمذي: حديث حسن . وقال أبو حاتم في العلل رقم الحديث: 2300: لا أعلم في: اللّٰهم بارك لأمتي في بكورها . حديثًا صحيحًا . قال العقيلي جلد 1صفحه236: روي من غير وجه بأسانيد ثبت .

166- يَزِيدُ بْنُ الْاَسْوَدِ السُّوَائِيُّ

حضرت یزید بن الاسود السوائی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1343 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ السُّوَائِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ بِمِنًى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اِذَا رَجُلَانِ فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ فَاُتِيَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟ قَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَفْعَلَا

حضرت جابر بن یزید بن اسود السوائی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو مسجد خیف منیٰ میں صبح کی نماز پڑھائی' جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے دو آدمی دیکھے' جو مسجد میں پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' ان دونوں نے جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھی' تو اُن دونوں کو نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' وہ ڈر رہے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کو کون سی چیز مانع تھی کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ اُن دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم گھر میں نماز پڑھ چکے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم دونوں گھر میں نماز پڑھ لیا

1343- اسناده حسن . أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحه363 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17514' والدارمی رقم الحديث: 1374' وأبو داؤد رقم الحديث: 575-576' وابن حبان رقم الحديث: 1546' والطبرانی جلد 22 صفحه232' والدارقطنی جلد 1 صفحه413 والبيهقی جلد2 صفحه300' وغيرهم من طريق شعبة' به . ورواه هشيم والثوری وهشام بن حسان وغيرهم' عن يعلى بن عطاء' به . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 2 صفحه274' وعبد الرزاق رقم الحديث: 3934' وأحمد رقم الحديث: 17509-17513' والترمذی رقم الحديث: 219' والنسائی رقم الحديث: 857' وابن حبان رقم الحديث: 1565' والطبرانی جلد 22 صفحه232-234' والحاكم جلد 1 صفحه244' والبيهقی جلد2 صفحه301' وغيرهم . وقال الترمذی: حسن صحيح . ورواه عبد الملك بن عمير' عن جابر بن يزيد' به . أخرجه الدارقطنی جلد 1 صفحه414 . ولأصل الحديث شاهد من حديث أبی ذر عند مسلم رقم الحديث: 648 .

دْ صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ اَتَيْتُمَا الْإِمَامَ وَهُوَ يُصَلِّي فَصَلِّيَا مَعَهُ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ اَوْ تَطَوُّعٌ

کرو پھر تم مسجد میں آؤ تو امام نماز پڑھا رہا ہو تو دونوں اس کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرو وہ تمہارے لیے نوافل یا اضافہ ہو جائیں گے۔

1344 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَتَنَاوَلْتُ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ اَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَاَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ

حضرت جابر بن یزید بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں دیا تو آپ کے ہاتھ سے مشک سے زیادہ خوشبو تھی اور برف سے زیادہ ٹھنڈک۔

167- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَوَالَةَ الْاَزْدِيُّ

حضرت عبداللہ بن حوالہ ازدی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1345 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن حوالہ ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے

1344- اسناده حسن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17513، والدارمي رقم الحديث: 1374، والبخاري في التاريخ جلد 8 صفحه 317، والطبراني جلد 22 صفحه 235، والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه 256 من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17511، والطبراني جلد 22 صفحه 236 من طريق أبي عوانة وغيلان بن جامع، عن يعلى بن عطاء، به . وله شاهد من حديث أبي جحيفة عند البخاري رقم الحديث: 3553 .

1345- حديث صحيح . ورواية الحمادين عن الجريري قبل الاختلاط . وأخرجه أبو نعيم في الأمامة والرد على الرافضة رقم الحديث: 152 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 194، والقطيعي في زوائد الفضائل رقم الحديث: 825 من طريق حماد بن سلمة وحده به . وزاد القطيعي في آخره الحديث الآتي . وأخرجه أحمد في مسند عبد الله بن حوالة رقم الحديث: 17045، وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 719 من طريق ابن علية، عن الجريري، به، بنحوه . وفيه: ابن حوالة، ولم يسمه . ورواه كهمس بن الحسن، عن عبد الله بن شقيق قال: حدثني رجل من عترة

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَوَالَةَ الْاَزْدِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي ظِلِّ دُومَةٍ وَكَاتِبٌ يُمْلِي عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا ابْنَ حَوَالَةَ اَلَا اَكْتُبُكَ؟ قُلْتُ: مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ فَجَعَلَ يُمْلِي وَيُمْلِي قَالَ: وَنَظَرْتُ فَاِذَا اسْمُ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَعَرَفْتُ اَنَّهُمَا لَا يُكْتَبَانِ اِلَّا فِي خَيْرٍ، قَالَ لِي: يَا ابْنَ حَوَالَةَ: اَلَا اَكْتُبُكَ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ حَوَالَةَ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا نَشَاَتْ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي؟ قُلْتُ: مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ حَوَالَةَ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا نَشَاَتْ اُخْرَى الَّتِي قَبْلَهَا كَنَفْحَةِ اَرْنَبٍ كَاَنَّهَا صَيَاصِي بَقَرٍ؟ قُلْتُ: مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ: وَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ فَقَالَ: هٰذَا وَاَصْحَابُهُ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْحَقِّ فَاَتَيْتُهُ فَاَخَذْتُ بِمَنْكِبِهِ وَاَقْبَلْتُ بِوَجْهِهِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: هٰذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هٰذَا فَاِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ایک سایہ دار درخت کے نیچے تشریف فرما تھے' ایک کاتب آپ کی طرف سے لکھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے ابن حوالہ! کیا میں تیرے لیے لکھ دوں؟ میں نے عرض کی: مجھے پتا نہیں ہے کہ میرے لیے اللہ اور اس کے رسول نے کیا اختیار کیا! پس آپ دوبارہ لکھوانے لگے' وہ کتاب لکھنے لگا' میں نے دیکھا کہ اس میں حضرات ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کا نام لکھا ہوا تھا' سو میں نے پہچان لیا کہ ان دونوں کے لیے بھلائی ہی لکھی ہو گی' مجھے آپ نے فرمایا: اے ابن حوالہ! میں تیرے لیے لکھ دوں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! پھر فرمایا: اے ابن حوالہ! تیری کیا حالت ہوگی جب فتنے پیدا ہوں گے' اُن فتنوں میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اللہ اور اس کے رسول نے کیا اختیار کیا ہے؟ پھر فرمایا: اے ابن حوالہ! تیری کیا حالت ہو گی جب دوسرا فتنہ ہوگا جو اس سے پہلے ہوگا' ایسے ہوگا جیسے کہ خرگوش کی پھونک ہوتی ہے گویا کہ گائے کے سینگ ہیں! میں نے عرض کی: میرے لیے اللہ اور اس نے رسول نے کیا اختیار کیا ہے؟ کہتے ہیں کہ ایک آدمی اِدھر سے گزرا' اس نے اپنے آپ کو چادر سے ڈھانپا ہوا تھا' فرمایا: یہ اور اس کے ساتھی اس دن حق پر ہوں گے' سو میں اس کے پاس آیا'

يقال له: زائدة بن حوالة أو مزيدة بن حوالة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20369 .

اس کو میں نے کندھوں سے پکڑا' میں نے اس کا چہرہ رسول اللہ ﷺ کی طرف کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ؟ آپ نے فرمایا: یہ ہی ہے' تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

1346 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَوَالَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: تَهْجُمُونَ عَلَى رَجُلٍ مُعْتَجِرٍ بِبُرْدَةٍ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ يُبَايِعُ النَّاسَ قَالَ: فَهَجَمْنَا عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُعْتَجِرٌ بِبُرْدَةٍ يُبَايِعُ النَّاسَ

حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن فرمایا: تم ایک آدمی کے پاس اچانک آؤ گے جو اپنے آپ کو چادر سے لپیٹے ہوگا' وہ اہل جنت سے ہوگا' لوگ اس کی بیعت کریں گے۔ حضرت حوالہ فرماتے ہیں: سو ہم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس اچانک آئے تو آپ چادر کو لپیٹے ہوئے تھے اور لوگوں سے بیعت کر رہے تھے۔

168- نُقَادَةُ الْاَسَدِيُّ

حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1347 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِينَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ الرِّيَاحِيُّ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنِ الْبَرَاءِ

حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک آدمی کی طرف بھیجا کہ اس سے اونٹنی لے کر آؤ (میں اس کے پاس گیا) اس

1346- حديث صحيح . واسناده هنا كسابقه . وأخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1292' والقطيعى فى زوائد الفضائل رقم الحديث: 824-845' والحاكم جلد 3صفحه98 من طريق حماد ابن سلمة وحده به ' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى .

1347- اسناده ضعيف' لجهالة البراء السليطى . وأخرجه الرويانى فى مسنده رقم الحديث:1462 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20754' وابن ماجه رقم الحديث: 4134' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث:1061' والرويانى رقم الحديث: 1462' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث:2014 من طريق غسان بن برزين' به .

السَّلِيطِيِّ مِنْ بَنِي عَبْسٍ، عَنْ نُقَادَةَ الْاَسَدِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ اِلَى رَجُلٍ يَسْتَحْمِلُهُ فِي نَاقَةٍ لَهُ فَاَبَى فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَبَعَثَهُ اِلَى رَجُلٍ آخَرَ يَسْتَحْمِلُهُ: فَبَعَثَ اِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَجَاءَ بِهَا نُقَادَةُ يَقُودُهَا فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيهَا وَفِيمَنْ بَعَثَ بِهَا قَالَ نُقَادَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا قَالَ: فَقُدِّمَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُلِبَتْ فَدَرَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَ فُلَانٍ وَوَلَدَهُ الْمَانِعَ الْاَوَّلَ، وَقَالَ لِصَاحِبِ النَّاقَةِ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ فُلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ

نے دینے سے انکار کر دیا' پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو اس کے متعلق بتایا تو آپ نے اسے دوسرے آدمی کی طرف بھیجا کہ اس سے لے کر آؤ تو اس نے اپنی اونٹنی دے دی۔ حضرت نقادہ اس کو نکیل ڈال کر لے آئے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا تو فرمایا: اللہ اس میں برکت دے اور جس نے یہ بھیجی ہے' اس کے مال میں برکت دے! حضرت نقادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! جو لے کر آیا ہے اس کے حق میں بھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لے کر آیا اس (کے (مال) میں برکت دے! سو میں اس کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آیا' اس کا دودھ دوہا گیا تو اس نے بہت دودھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! فلاں کے مال اور اولاد میں برکت دے اور پہلے کے حق میں دعا کی جس نے اونٹنی نہیں دی تھی اور اونٹنی دینے والے کے حق میں یہ دعا کی: اے اللہ! فلاں کو رزق دے دن بدن۔

169- اَلْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث

1348 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عاصم الاحول فرماتے ہیں کہ میں نے

1348- اسناده صحيح . أخرجه البيهقي جلد1 صفحه191 من طريق يونس بن حبيب عن الطيالسي بهذا الاسناد سواء . ورواه غير واحد عن الطيالسي' فقالوا: عن أبي حاجب' عن الحكم بن عمرو . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20676' والبخاري في التاريخ جلد 4صفحه185' وأبو داؤد رقم الحديث: 82' والترمذي رقم الحديث: 64' والنسائي رقم الحديث: 342' وابن ماجه رقم الحديث: 373' وابن حبان

قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا شُعْبَةُ، عَنْ عَـاصِـمِ الْاَحْـوَلِ، قَـالَ: سَـمِـعْتُ اَبَا حَاجِبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَصْـحَـابِ الـنَّـبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُتَوَضَّاَ مِنْ فَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْاَةِ .هـكَذَا حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، وَقَالَ عَبْدُ الـصَّـمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ: عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِى حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابوحاجب سے سنا' وہ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ میں سے کسی سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع کیا۔ اسی طرح ہم کو ابوداؤد نے بیان کیا اور عبدالصمد بن عبدالوارث' حضرت شعبہ سے' وہ حضرت عاصم سے' وہ ابوحاجب سے' وہ حکم بن عمرو سے روایت کرتے ہیں۔

170- مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی حدیث

1349 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

رقـم الحديث: 1260' والـدارقطني جلد 1صـفحه53' والبيهـقي جلد 1صـفحه191 . وقـال الترمذي: حـديث حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17898 عـن عبد الصمد' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقـم الحديث: 17896' والـطحاوي جلد 1صـفحه24' و الـطبـرانـي رقم الحديث: 3156' والبيهقي جلد 1صفحه191 مـن طـريـق شعبة' بـه' وفيـه الـتـصريح بتسمية الصحابي الحكم . ورواه سليمان التيـمـي' عـن أبـي حـاجب' عن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم' كرواية يونس عن الطيالسي . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه33' وأحمد رقم الحديث: 20674' والبخاري في التاريخ جلد4 صفحه185' والترمذي رقم الحديث: 63' والطبراني رقم الحديث: 3154-3157 .

1349- حـديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20550' والدارمي رقم الحديث: 1254' والبخاري في رفـع اليدين رقم الحديث: 7-98' وأبو داؤد رقـم الحديث: 745' والـنسائي رقم الحديث: 879-1084' وابن حبان رقم الحديث: 1863' والطبراني جلد 19صفحه284 مـن طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صـفحه234' وأحـمد رقم الحديث: 20554-20556' والبـخـاري في رفع اليدين رقم الحديث: 53-65' ومسلم رقم الحديث: 391' والـنسائي رقم الحديث: 1023-1055-1085-1086' وابـن ماجه رقم الحديث: 859' والطحاوي جلد 1 صفحه 196' والطبراني جلد 19صفحه284-286'

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

کہ نبی اکرم ﷺ دونوں ہاتھ اُٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے اپنا سرانور اُٹھاتے تھے۔

171- عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1350 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ، رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

1351 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے

والبيهقي جلد2صفحه25، وغيرهم من طرق قتادة، به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 737، ومسلم رقم الحديث: 391، وغيرهما من طريق أبي قلابة، عن مالك بن الحويرث .

1350- حديث صحيح . وهكذا رواه المصنف عن حرب بن شداد، فقال: عن يحيى بن أبي كثير، عن جعفر بن عمرو بن أمية، عن أبيه . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 119 من طريق ابن مهدي، عن حرب، عن يحيى، عن أبي سلمة، عن جعفر، به . زاد أبا سلمة . وهكذا رواه جماعة بن يحيى . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه23-178، وفي المسند رقم الحديث: 903-905، وأحمد رقم الحديث: 22539، والدارمي رقم الحديث: 716، والبخاري رقم الحديث: 204-205، وابن ماجه رقم الحديث: 562، وابن خزيمة رقم الحديث: 181، وابن حبان رقم الحديث: 1343، وابن قانع جلد 2صفحه210-211، وغيرهم . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 179 .

1351- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17651، والبخاري رقم الحديث: 2923، ومسلم رقم

اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ سَـعْـدٍ، عَـنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ:حَدَّثَنِي جَـعْـفَـرُ بْـنُ عَـمْـرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَـالَ:رَاَيْـتُ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو بکری کی دستی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا' پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

172- قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1352 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 355 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 675 من طريق ابراهيم' عن صالح بن كيسان' عن الزهرى . زاد صالح بن كيسان . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 898' وأحمد رقم الحديث: 22532' والدارمى رقم الحديث: 733' والبخارى رقم الحديث: 5422-5462' ومسلم رقم الحديث: 355' والترمذى رقم الحديث: 1836' وابن ماجه رقم الحديث: 490' والبيهقى جلد1صفحه154 من طرق عن الزهرى' به .

1352- حديث صحيح . أخرجه الخطيب فى المبهمات صفحه 270 من طريق المصنف . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 457' والنسائى رقم الحديث:949' وابن حبان رقم الحديث: 1814' وابن قانع جلد2 صفحه 363' والطبرانى جلد 19صفحه17 من طريق شعبة' به . وأخرجه البزار رقم الحديث:3704' والطبرانى جلد19صفحه18 من طريق المسعودى' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2719' والحميدى رقم الحديث: 825' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 353' وأحمد رقم الحديث:18923' والدارمى رقم الحديث: 1301-1302' والبخارى فى التاريخ جلد 7 صفحه190-191' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 38' ومسلم رقم الحديث:457' والترمذى رقم الحديث: 306' وابن ماجه رقم الحديث:816' وابن خزيمة رقم الحديث: 527-1591' وابن قانع جلد2صفحه363' والطبرانى جلد19صفحه17-19' وغيرهم من طرق عن زياد بن علاقة' به .

وَالْـمَسْـعُـودِيُّ، قَالَا: اَنْبَانَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ قُطْبَةَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَاَ بِقَافٍ، قَرَاَ (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ)(ق: 10) قَالَ الْمَسْعُودِيُّ فِي حَدِيثِهِ: فَلَمَّا قَرَاَ (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ) (ق: 10) قُلْتُ فِي نَفْسِي: مَا بُسُوقُهَا؟

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز فجر پڑھی' آپ نے اس میں سورۂ قاف پڑھی تو ''وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ'' (ق:۱۰) حضرت مسعودی اس حدیث میں فرماتے ہیں کہ جب آپ نے ''وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ'' (ق:۱۰) پڑھی' تو میں نے دل میں کہا: ''بُسُوقُهَا'' کیا ہے؟

173- ثَعْلَبَةُ بْنُ زَهْدَمٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ثعلبہ بن زہدم رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1353 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اسود بن ہلال رضی اللہ عنہما بنی ثعلبہ بن

1353- حديث صحيح . وقد اختلف على الأشعث فيه ' فرواه شعبة عنه كما هنا . ورواه الثورى عنه ' وسمى المبهم كما أشير اليه عقب الحديث . ورواه أبو الأحوص وأبو عوانة ' عن الأشعث' عن أبيه ' عن رجل من بنى ثعلبة . ولعل الأشعث أخذه من الاثنين' وحدث به على الوجهين' مرة يسمى الرجل' ومرة يبهمه ' فالرواة عنه أئمة كبار . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4850' والبيهقى جلد 8صفحه27 من طريق المصنف . وأخرجه البزار (918-كشف) من طريق المصنف' وفيه: عن الأسود بن ثعلبة . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4851 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16664-23250' والنسائى رقم الحديث: 4852 من طريق أبى عوانة . وأخرجه هناد فى الزهد رقم الحديث: 962' والنسائى رقم الحديث: 4853 من طريق أبى الأحوص كلاهما عن أشعث' عن أبيه ' عن رجل من بنى ثعلبة . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد3صفحه212' وفى المسند رقم الحديث: 634' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 963' والنسائى رقم الحديث: 4848-4849' والبزار (917-كشف)' والفسوى فى المعرفة جلد4 صفحه86' وابن قانع فى المعجم جلد 1صفحه125' والطبرانى رقم الحديث: 1384' والبيهقى جلد8صفحه345' وغيرهم من طريق الثورى عن أشعث' عن الأسود بن هلال .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ اَنَّ اُنَاسًا مِنْهُمْ اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانُوا بَنُو ثَعْلَبَةَ اَصَابُوا رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ، قَتَلَتْ فُلَانًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى اُخْرَى وَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا، اُمَّكَ وَاَبَاكَ، وَاُخْتَكَ وَاَخَاكَ، ثُمَّ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ هَكَذَا قَالَ شُعْبَةُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ وَقَالَ الثَّوْرِيُّ: عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ

یربوع کے ایک آدمی کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ ان کی قوم سے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور بنوثعلبہ نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے کسی کو مارا تھا' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ بنوثعلبہ بن یربوع ہیں' انہوں نے فلاں کو مارا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی جان کی دوسرے پر جنایت نہیں ہے اور نبی اکرم ﷺ نے صدقہ کا ذکر کیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اوپر والا دینے والا ہاتھ ہے' تیری ماں اور تیرے باپ اور تیری بہن اور تیرے بھائی کا ہے' پھر اس سے کم درجہ رشتہ والے کا' پھر اس سے کم رشتہ والے کا۔ حضرت شعبہ نے بنی ثعلبہ کے ایک آدمی سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ ثوری کہتے ہیں: ثعلبہ بن زہدم روایت ہے۔

174- عَرْفَجَةُ بْنُ اَسْعَدَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1354 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عبدالرحمٰن بن طرفہ اپنے دادا حضرت عرفجہ

1354- حديث صحيح . وعبد الرحمٰن بن طرفة وثقه العجلي وابن حبان' وخرج له في صحيحه وأخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه 45' وأحمد رقم الحديث: 20284' وأبو داؤد رقم الحديث: 4233' والترمذي رقم الحديث: 1770' وفي العلل الكبير صفحه290' والنسائي رقم الحديث: 5177' وأبو يعلى رقم الحديث: 1501-1502' وابن حبان رقم الحديث: 5462' وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند رقم الحديث: 20278' والطبراني جلد17 صفحه146 من طرق عن أبي الأشهب' به . وأخرجه النسائي رقم

الْاَشْهَبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنِ اَسْعَدَ اَنَّهُ اُصِيبَ اَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَّخِذَ اَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

بن اسعد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی ناک زمانۂ جاہلیت میں یوم کلاب کے موقع پر ضائع ہوگئی' تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوالی' سواس میں بدبو پیدا ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو سونے کی ناک بنانے کا حکم دیا۔

175- جُنْدَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1355 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص اندھا دھند جھنڈے کے تلے مارا جائے' اس کی عصبیت کی مدد

الحديث: 5176 من طريق عبد الرحمٰن' به . وروى عن عبد الرحمٰن' عن أبيه' عن جده . أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20289' وابن قانع جلد2صفحه281 . والمحفوظ الأول . قاله المزى فى التهذيب جلد17صفحه192' وقال الحافظ فى أطراف المسند جلد4 صفحه341: عن أبيه' عن جده . غريب جدًا . وروى عن عبد الرحمٰن' عن جده' مرسلًا . أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 618' وأحمد رقم الحديث: 19028-20283' وأبو داؤد رقم الحديث: 4232' وعبد الله فى الزوائد رقم الحديث: 20285-20286-20288 . وروى عن عبد الرحمٰن' عن أبيه' عن عرفجة' مرسلًا . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث:4234 .

1355- حديث صحيح' وفى اسناده هنا عمران القطان' وهو ضعيف . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4579' والطبرانى رقم الحديث: 1671 من طريق المصنف . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4126' والطبرانى رقم الحديث: 1671 من طريق عمران' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1850 من طريق آخر عن أبى مجلز' به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَنْصُرُ الْعَصَبَةَ وَيَغْضَبُ لِلْعَصَبَةِ فَقَتِيلُ جَاهِلِيَّةٍ

کی اور عصبیت کے لیے غصہ کیا تو وہ جاہلیت کی موت مارا گیا۔

فائدہ: یعنی وہ شرعی جہاد نہ ہو تو ایسی صورت میں مارا جانے والا شہید نہیں ہے۔

176- قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1356 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ، اَنَّ اَبَاهُ، اَوْصَى فَقَالَ: اِذَا اَنَا مِتُّ، فَلَا تَنُوحُوا عَلَيَّ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ

حضرت حکیم بن قیس بن عاصم سے روایت ہے کہ ان کے والد نے وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھ پر نوحہ نہ کرنا کیونکہ رسول اللہ ﷺ پر نوحہ نہیں کیا گیا۔

177- سَلْمَانُ بْنُ عَامِرٍ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث

1357 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ، تُحَدِّثُ عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَامَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى التَّمْرِ، فَاِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى الْمَاءِ فَاِنَّهُ طَهُورٌ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو وہ کھجور کے ساتھ افطار کرے پس اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرے کیونکہ پانی پاک ہے۔

1356- حديث صحيح سبق تخريجه .

1357- اسناده ضعيف لجهالة الرباب بنت صليح وسبق تخريجه .

178- مُعَاوِيَةُ اللَّيْثِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1358 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُصْبِحُ النَّاسُ مُجْدِبِينَ فَيَأْتِيهِمُ اللّٰهُ بِرِزْقٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُونَ مُشْرِكِينَ فَيَقُولُونَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا

حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ صبح کرتے ہیں بھوکے' تو اللہ اُن کو اپنی جانب سے رزق دیتا ہے' سو مشرکین صبح کرتے ہیں' تو وہ کہتے ہیں کہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش برسی۔

179- سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حدیث

1359 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1358- اسناده ضعيف' لضعف عمران القطان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15576' وابن أبي عاصم في الأحاد والمثاني رقم الحديث: 940' والبزار (663-كشف) من طريق المصنف . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 7صفحه329 معلقًا والطبراني جلد 19صفحه430' وابن قانع في معجمه جلد 3صفحه77 من طريق عمران القطان' به . وله شاهد عن زيد بن خالد عند البخاري رقم الحديث: 1038' ومسلم رقم الحديث: 71 .

1359- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 5012' والمزى في تهذيب الكمال جلد 33صفحه402 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15741' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 179' ومسلم رقم الحديث: 1658' والطبراني رقم الحديث: 6453' وابن قانع جلد 1صفحه292-293 من طريق شعبة' به . ورواه معاوية بن سويد وهلال بن يساف' عن سويد' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ: مَا اسْمُكَ؟ قُلْتُ: شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو شُعْبَةَ وَكَانَ لَطِيفًا عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ: لَطَمَ رَجُلٌ غُلَامًا لَهُ اَوْ اِنْسَانًا فَقَالَ سُوَيْدٌ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ؟ لَقَدْ رَاَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةِ اِخْوَةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا اِلَّا خَادِمٌ فَلَطَمَهُ اَحَدُنَا فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعْتِقَهُ

کہ ایک آدمی نے ایک غلام یا آدمی کو تھپڑ مارا۔ تو حضرت سوید نے فرمایا کہ کیا تجھے معلوم نہیں کہ انسان کی صورت قابل احترام ہے' میں نے اپنے آپ کو سات بھائیوں میں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہمارا ایک ہی غلام تھا' ہم میں سے کسی ایک نے اسے مارا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے آزاد کرنے کا حکم دیا۔

180- هِلَالٌ الْمَازِنِيُّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ

حضرت ہلال مازنی رضی اللہ عنہ کی حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

1360 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، سَمِعْتُ هِلَالًا

حضرت ہلال مازنی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں

أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17937' وأحمد رقم الحديث: 23792' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 176-178' ومسلم رقم الحديث: 1658' وأبو داؤد رقم الحديث: 5166-5167' والترمذى رقم الحديث: 1542' والطبرانى رقم الحديث: 4651-4652' وابن قانع جلد 1 صفحه293' والحاكم جلد3صفحه295 . وقال الترمذى: حسن صحيح .

1360- اسناده ضعيف' لجهالة أبى حمزة وهلال . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2288 الى المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة فى المسند كما فى الاتحاف رقم الحديث: 2289' وأحمد رقم الحديث: 22794' والبخارى فى التاريخ جلد 8صفحه204 معلقًا وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1084' وابن قانع جلد 1صفحه293' والبيهقى جلد 8صفحه302 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15742 من طريق شعبة' به ' ولم يسم هلالًا .

الْمَازِنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ مُقَرِّنٍ، يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَرَّةٍ انْتُبِذَ فِيهَا فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَنَهَانِي فَكَسَرْتُ الْجَرَّةَ

رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک مٹکا لے کر آیا' اس میں نبیذ بنی ہوئی تھی' میں نے اس کے متعلق آپ سے پوچھا تو آپ نے مجھے منع کر دیا' سو میں نے اس مٹکے کو توڑ دیا۔

181- حَنْظَلَةُ بْنُ الرَّاهِبِ

حضرت حنظلہ بن الراہب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1361 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى تَمَسَّحَ وَقَالَ: لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَكُنْ مُتَوَضِّئًا أَوْ قَالَ: لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى تَمَسَّحَ فَرَدَّ عَلَيْهِ

حضرت حنظلہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا' تو آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ آپ نے تیمم کیا' اور آپ نے فرمایا: مجھے تیرے سلام کے جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہیں تھی سوائے اس کے کہ میں وضو کی حالت میں نہیں تھا' یا یہ فرمایا کہ آپ نے اس کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ آپ نے تیمّم کر لیا' اس کے بعد آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔

182- أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْمُعَلَّى

حضرت ابوسعید بن المعلّٰی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1362 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوسعید بن المعلّٰی رضی اللہ عنہ سے روایت

1361- اسناده ضعيف' لابهام الراوى عن حنظلة . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 105 الى المصنف . وله شاهد' وعن المهاجر بن قنفذ عند أحمد رقم الحديث: 19056' وابى داؤد رقم الحديث: 17 .

1362- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد2صفحه368 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17884' والدارمى رقم الحديث: 1500-3374' والبخارى رقم الحديث: 4703-5006' وابو

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ وَاَنَا اُصَلِّي، قَالَ: فَدَعَانِي قَالَ: فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُجِيبَنِي حِينَ دَعَوْتُكَ؟ اَمَا سَمِعْتَ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ) (الانفال: 24)؟ لَاُعَلِّمَنَّكَ اَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ: فَمَشَيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كِدْنَا اَنْ نَبْلُغَ بَابَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ: نَسِيَ فَذَكَّرْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ قُلْتَ لِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي اُوتِيتُهُ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تھے اور میں نماز پڑھ رہا تھا' فرمایا کہ مجھے آپ نے بلوایا' کہا کہ میں نے نماز پڑھی پھر میں آیا' تو آپ نے فرمایا: تجھے کون سی ممانعت تھی جس وقت میں نے تجھے بلوایا تھا تو تُو نے مجھے جواب نہ دیا؟ کیا تو نے اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد نہیں سنا کہ (اللہ) فرماتا ہے: "اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے بلانے پر فوراً حاضر ہو جایا کرو جس میں تمہاری زندگی ہو" (الانفال: ۲۴) کیا میں تم کو قرآن کی سب سے بڑی سورت نہ سکھاؤں اس مسجد سے نکلنے سے پہلے؟ کہا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ آپ مسجد سے نکلنے کے قریب ہو گئے' میں نے سمجھا شاید آپ بھول گئے میں نے آپ کو یاد کروایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے یہ یہ فرمایا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ "الحمد للّٰه رب العالمین" سبع مثانی ہے اور قرآن عظیم جو مجھے دیا گیا ہے۔

183- عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ السُّلَمِيُّ

حضرت عتبہ بن عبدالسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1363- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عتبہ بن عبدالسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت

داؤد رقم الحديث: 1458' والنسائي رقم الحديث: 912 وابن ماجه رقم الحديث: 3785' وابن حبان رقم الحديث: 777' وابن قانع جلد1 صفحه186' والطبراني جلد22صفحه303 من طرق شعبة' به .

1363- حديث صحيح . وأبو المثنى ثقة' وثقه العجلي وابن حبان وابن عبد البر . وأخرجه البيهقي جلد9 صفحه164 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه430' وأحمد رقم الحديث: 17694'

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو السَّكْسَكِيُّ، عَنْ اَبِي الْمُثَنَّى الْمُلَيْكِيِّ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقَتْلَى ثَلَاثَةٌ: رَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذٰلِكَ الْمُمْتَحَنُ فِي خَيْمَةِ اللّٰهِ تَحْتَ عَرْشِهِ لَا يَفْضُلُهُ النَّبِيُّونَ اِلَّا بِدَرَجَةِ النُّبُوَّةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ قَرَفَ عَلَى نَفْسِهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذٰلِكَ مَصْمَصَةٌ مَحَتْ ذُنُوبَهُ وَخَطَايَاهُ، اِنَّ السَّيْفَ مَحَّاءٌ لِلْخَطَايَا وَقِيلَ لَهُ: ادْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شِئْتَ فَاِنَّهَا ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ، وَلِجَهَنَّمَ سَبْعَةُ اَبْوَابٍ بَعْضُهَا اَفْضَلُ مِنْ بَعْضٍ، وَرَجُلٌ مُنَافِقٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَقَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذَاكَ فِي النَّارِ اِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ

ہے انہیں رسول اللہ ﷺ کی صحبت حاصل ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: شہید تین ہیں وہ بندہ مؤمن جو اپنا نفس اور اپنا مال لے کر نکلا پھر دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا اور وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا اس کو اللہ کے خیمہ میں جگہ مل گئی عرش کے نیچے انبیاء اس سے افضل صرف درجۂ نبوت کی وجہ سے ہوں گے۔ اور وہ مردِ مؤمن جس نے ساری زندگی گناہ کیے اس کا دشمن سے آمنا سامنا ہوا تو وہ لڑا اور شہید ہو گیا وہ گناہوں سے پاک ہو جائے گا کیونکہ تلوار گناہ معاف کر دیتی ہے اس کو کہا جائے گا: جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جا! کیونکہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں اور جہنم کے بھی سات دروازے ہیں (جنت کے دروازے) بعض بعض سے افضل ہیں۔ ایک وہ منافق آدمی جو اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ نکلا یہاں تک کہ وہ شہید ہوا تو وہ جہنم میں ہوگا کیونکہ تلوار نفاق کو ختم نہیں کرتی۔

184- سُفْيَانُ بْنُ الْحَكَمِ اَوِ الْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ

حضرت سفیان بن حکم یا حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیث

1364 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدَ

حضرت حکم یا ابوحکم (بن سفیان) رضی اللہ عنہ نبی

والدارمی رقم الحديث: 2416؛ والفسوی فی المعرفة جلد 2صفحه342؛ وابن حبان رقم الحديث: 4663؛ والطبرانی جلد17 صفحه 125-126؛ والبيهقی فی البعث رقم الحديث: 235-458 من طريق صفوان بن عمرو؛ به .

1364- حديث مضطرب الاسناد . أخرجه البيهقی جلد 1صفحه161 من طريق المصنف . وأخرجه البغوی فی

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ، أَوْ أَبِي الْحَكَمِ رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ،

ثقیف کے آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور (تعلیم اُمت کے لیے) اپنی

الجعديات رقم الحديث: 821' وابن قانع في معجمه جلد1صفحه205-316' والطبراني رقم الحديث: 3176' والبيهقي جلد 1 صفحه161 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17886' وابن قانع جلد 1صفحه206 من طريق منصور' به . وقد اختلف على مجاهد فيه على عشرة أقوال' سردها المزي في تهذيبه جلد7صفحه96 . فقيل: عن مجاهد' عن الحكم أو ابن الحكم عن أبيه . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 168 . وقيل: عن مجاهد' عن الحكم بن سفيان' عن أبيه . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3178 . وقيل: عن مجاهد' عن الحكم غير منسوب' عن أبيه . أخرجه النسائي رقم الحديث: 134 . وقيل: عن مجاهد' عن رجل من ثقيف' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23274' وأبو داؤد رقم الحديث: 167' والحاكم جلد 1صفحه171' والبيهقي جلد 1صفحه161 . قال المزي: فهذه أربعة أقوال فيها: عن أبيه . وقيل: عن مجاهد' عن سفيان بن الحكم أو الحكم بن سفيان عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 586-587' واحمد رقم الحديث: 23519' وعبد بن حميد رقم الحديث: 485' وأبو داؤد رقم الحديث: 166' وابن قانع جلد 1صفحه206' والطبراني رقم الحديث: 3181 . وقيل: عن مجاهد' عن الحكم بن سفيان' من غير شك . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه128' وفي مسنده رقم الحديث: 585' والنسائي رقم الحديث: 135' وابن ماجه رقم الحديث: 461' وابن قانع جلد 1صفحه206' والطبراني رقم الحديث: 3175-3180-3182-3183 . وقيل: عن مجاهد' عن الحكم' أو أبو الحكم بن سفيان . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3176-3177-3184 . وقيل: عن مجاهد' عن رجل من ثقيف يقال له: الحكم بن سفيان' أو ابن أبي سفيان . وقيل عن مجاهد' عن أبي الحكم أو أبي الحكم بن سفيان . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3179 . وقيل: عن مجاهد' عن رجل من ثقيف' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23520 . قال المزي: فهذه ستة أقوال ليس فيها: عن أبيه . وقال الترمذي جلد 1صفحه72: اضطربوا في هذا الحديث . وقال الحافظ في تهذيبه جلد2صفحه426: وقال الخلال عن ابن عيينة: الحكم ليست له صحبة . وكذا نقله الترمذي في العلل صفحه37 عن البخاري' وقال ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 103 عن أبيه: الصحيح: الحكم بن

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ

شرمگاہ پر پانی چھڑکا۔

185- عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ

حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1365 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَزَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: رَاَى عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ يَعْنِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ شُعْبَةُ: فَشَتَمَهُ اَوْ نَالَ مِنْهُ وَقَالَ زَائِدَةُ: قَبَّحَ اللّٰهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ مَا زَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هٰكَذَا وَاَشَارَ اَبُو دَاوُدَ بِالسَّبَّابَةِ

حضرت حصین فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا' اور اُن کو بشر بن مروان کی صحبت حاصل تھی' انہوں نے جمعہ کے دن دعا میں ہاتھ بلند کیے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے اُن کو بُرا بھلا کہا۔ حضرت زائدہ نے کہا کہ اللہ ان دونوں ہاتھوں کو ذلیل کرے! رسول اللہ ﷺ نے اس طرح زیادہ نہیں کیا۔ امام ابوداؤد نے سبابہ انگلی سے اشارہ کیا۔

سفيان' عن أبيه . وكذا قال الترمذی فی العلل عن البخاری والذهلی عن ابن المدينی' وصحح ابراهيم الحربی وأبو زرعة وغيرهما أن للحكم بن سفيان صحبة' فالله أعلم' وفيه اضطراب كثير . وانظر تاريخ البخاری جلد2صفحه329-330' وتمام المنة صفحه66 .

1365- حديث صحيح . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1794 من طريق المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه ابن قانع جلد2صفحه244-245 من طريق شعبة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1104' وابن قانع جلد2صفحه245 من طريق زائدة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5279' وابن أبي شيبة جلد2صفحه116' وأحمد رقم الحديث: 17263-18325' والدارمی رقم الحديث: 1568-1569' ومسلم رقم الحديث: 874' والترمذی رقم الحديث: 515' وابن أبي عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1581-1582' والنسائی رقم الحديث: 1411' وفی الكبری رقم الحديث: 1714-1715' وابن خزيمة رقم الحديث: 1793-1794' وابن حبان رقم الحديث: 882 من طرق عن حصين' به نحوه .

186- الشَّرِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ

حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1366 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ مَجْذُومًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَايِعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَاِنِّي قَدْ بَايَعْتُهُ

حضرت عمرو بن شرید ثقفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مجذوم کو نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تا کہ آپ کی بیعت کرے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو کہو کہ لوٹ جائے بلاشبہ میں نے اس کی بیعت کر لی ہے۔

1367 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت

1366- حديث صحيح . أخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه132' وفى المسند رقم الحديث: 909' وأحمد رقم الحديث: 19486' ومسلم رقم الحديث: 2231' والطبرانى رقم الحديث: 7247 من طريق شريك' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه132' وفى المسند رقم الحديث: 909' وأحمد رقم الحديث: 19492' ومسلم رقم الحديث: 2231' والنسائى رقم الحديث: 4193' وفى الكبرى رقم الحديث: 8715' وابن ماجه رقم الحديث: 3544 من طريق هشيم' عن يعلى بن عطاء' به . ونحوه .

1367- حديث صحيح . وأخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد15صفحه228 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه505' وفى المسند رقم الحديث: 913' وأحمد رقم الحديث: 19482' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 869' ومسلم رقم الحديث: 2255' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 240' وابن ماجه رقم الحديث: 3758' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1571' وابن قانع جلد 1صفحه342' والطبرانى رقم الحديث: 7237' وفى الأوسط رقم الحديث: 2429 من طريق عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفى' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 809' وابن أبى شيبة جلد 8صفحه504' وأحمد رقم الحديث: 19485' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 799' ومسلم رقم الحديث: 2255' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10836' وابن حبان رقم الحديث: 5782' والطبرانى رقم الحديث: 7238-7239 من طرق عن ابراهيم بن ميسرة' عن

اللّٰــهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، قَالَ: وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اسْتَنْشَدَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ كُلَّمَا اَنْشَدْتُهُ قَافِيَةً قَالَ: هِيهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ فِي شِعْرِهِ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مجھے امیہ بن صلت کے قافیہ والے سوشعر سناؤ! میں جب کوئی قافیہ سنا دیتا تو آپ فرماتے: اور سناؤ! پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب تھا کہ (امیہ) مسلمان ہو جاتا اپنے اشعار کی وجہ سے۔

1368 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ اَوْلَى بِسَقَبِهِ قَالَ: فَقُلْتُ لِعَمْرٍو: مَا سَقَبُهُ؟ قَالَ شُفْعَتُهُ

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن' حضرت عمرو بن شرید سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پڑوسی زیادہ حق دار ہوتا ہے سقبہ کا۔ میں نے حضرت عمرو سے عرض کی: سقبہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: اس کا شفعہ کرنا۔

187- الْجَرَّاحُ وَاَبُو سِنَانِ الْاَشْجَعِيَّانِ

حضرت جراح اور ابوسنان اشجعیان رضی اللہ عنہما کی احادیث

1369 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

عمرو بن الشريد' به ' نحوه' بدون الزيادة في آخرة: ان كاد ليسلم' أو: فلقد كاد يسلم شعره .
وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 910' وأحمد رقم الحديث: 19494' ومسلم رقم الحديث: 2255 عن ابراهيم بن ميسرة ' عن عمرو أو يعقوب بن عاصم' به .

1368- حديث صحيح مكرر .

1369- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' قتادة لم يسمع من خلاس بن عمرو . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18483' والخطيب في المبهمات صفحه 474 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 4099 من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 4276-4278' وأبو داؤد رقم الحديث: 2119 من طرق عن قتادة عن خلاس' وأبي حسان به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18489' وأبو داؤد رقم الحديث: 2115' والترمذي رقم الحديث: 1145' والنسائي رقم الحديث: 3524' وابن

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: اُتِیَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِی امْرَاَةٍ تُوُفِّیَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَلَمْ یَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ یَفْرِضْ لَهَا فَاَبَی اَنْ یَقُولَ فِیهَا شَیْءً ا فَاُتِیَ فِیهَا بَعْدَ شَهْرٍ فَقَالَ: اَقُولُ فِیهِ: اللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ صَوَابًا فَمِنْكَ وَاِنْ کَانَ خَطَأً فَمِنِّی، لَهَا صَدَقَةُ اِحْدَی نِسَائِهَا وَلَهَا الْمِیرَاثُ وَعَلَیْهَا الْعِدَّةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ اَشْجَعَ فَقَالَ: قَضَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِینَا بِذَلِكَ فِی بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ فَقَالَ: هَلُمَّ شَاهِدَیْنِ عَلَی هَذَا فَشَهِدَ اَبُو سِنَانٍ وَالْجَرَّاحُ رَجُلَانِ مِنْ اَشْجَعَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو لایا گیا ایک عورت کا مسئلہ پوچھنے کے لیے جس کا شوہر فوت ہو گیا اور اس نے اس کے ساتھ نہ دخول کیا نہ اس کے لیے حق مہر مقرر کیا' تو آپ نے فوراً اس مسئلہ کے بارے کچھ کہنے سے انکار کر دیا' ایک ماہ بعد معاملہ پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا: میں اس مسئلہ کے متعلق کہتا ہوں کہ اے اللہ! اگر یہ مسئلہ درست ہے تو یہ تیری طرف سے ہے اور اگر یہ غلط ہے تو یہ میری طرف سے ہے۔ (مسئلہ کا جواب یہ ہے کہ) اس کے لیے مہر اس کی عورتوں کی طرح ہے اور اس کے لیے میراث بھی ہے' اور اس پر عدت بھی ہے۔ تو قبیلہ اشجع کا ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہم میں بروع بنت واشق کے مسئلہ میں یہی فیصلہ کیا تھا' (حضرت عبداللہ نے) فرمایا: اس پر دو گواہ لاؤ! پس حضرت ابوسنان اور حضرت جراح نے اشجع کی طرف سے گواہی دی۔

188- سَلَمَةُ بْنُ قَیْسٍ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث

1370 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

ماجه رقم الحديث: 1891' وابن الجارود رقم الحديث: 718' والحاكم جلد 2صفحه180 من طريق ابراهيم' عن علقمة' عن ابن مسعود' وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم . وروى من طرق أخرى . انظر تفصيل ذلك في السنن للنسائي رقم الحديث: 3354-3358' والكبرى رقم الحديث: 5521-5523' والسنن للبيهقي جلد7صفحه244-247' والارواء جلد6صفحه357-360 .

1370- حديث صحيح . أخرجه الطحاوي جلد1صفحه121' وابن قانع في معجمه جلد 1 صفحه275'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ وَقَرَاْتُهُ عَلَيْهِ وَقَالَ لِي: اِذَا كَتَبْتُ اِلَيْكَ فَقَدْ حَدَّثْتُكَ فَقَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَوَضَّاْتَ فَانْثُرْ، وَاِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ

کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تو وضو کرے تو ناک صاف کر لیا کر اور جب استنجاء کے لیے ڈھیلے استعمال کرے تو طاق عدد لیا کر۔

189- طَارِقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيُّ

حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1371- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت طارق رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

والطبرانی رقم الحدیث: 6308 من طریق شعبة' به. وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 856' وابن أبی شیبة جلد 1صفحه27' وفی المسند رقم الحدیث: 710' وأحمد رقم الحدیث: 19010-19013' والترمذی رقم الحدیث: 27' والنسائی رقم الحدیث: 43-89' وابن ماجه رقم الحدیث: 406' وابن قانع جلد 1صفحه276' وابن حبان رقم الحدیث: 1436' والطبرانی رقم الحدیث: 6315 من طرق عن منصور' به' نحوه. والحدیث فی الالزامات للدارقطنی صفحه 116. وقال الترمذی: حسن صحیح. وله شاهد عن أبی هریرة عند البخاری رقم الحدیث: 162' ومسلم رقم الحدیث: 237.

1371- حدیث صحیح. أخرجه أحمد رقم الحدیث: 27265' وابن قانع فی معجمه جلد 2صفحه44' والطبرانی رقم الحدیث: 8166 من طریق شعبة' به. وأخرجه ابن قانع جلد 2صفحه44 من طریق ورقاء' به. وأخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 478' والطبرانی رقم الحدیث: 8168 من طریق أبی الأحوص سلام' به. وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 8168 من طریق قیس' به. وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 1688' وابن أبی شیبة جلد 2صفحه364' وفی المسند رقم الحدیث: 821' وأحمد رقم الحدیث: 27266' والترمذی رقم الحدیث: 571' وابن ماجه رقم الحدیث: 1021' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1322' والنسائی رقم الحدیث: 725' وابن خزیمة رقم الحدیث: 877' وابن قانع جلد 2صفحه44' والطبرانی رقم الحدیث: 8169-8172' وفی الأوسط رقم الحدیث: 3307'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَوَرْقَاءُ، وَسَلَّامٌ، وَقَيْسٌ، كُلُّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ فَلَا تَبْزُقْ تُجَاهَ وَجْهِكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنِ ابْزُقْ تُجَاهَ يَسَارِكَ إِذَا كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَتَحْتَ قَدَمِكَ وَقَالَ قَيْسٌ: الْيُسْرَى

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تو نماز میں ہو تو اپنے سامنے اور دائیں طرف نہ تھوک' لیکن اگر تجھے تھوکنا ہی ہے تو بائیں طرف تھوک' جب نماز سے فارغ ہو جائے تو اس کو اپنے قدم کے نیچے دفن کر دے۔ اور حضرت قیس نے فرمایا: یعنی بائیں (قدم) کے۔

190- عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ

حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ کی حدیث

1372 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: أَلَا وَقَدْ رَأَيْتُنِي لَسَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ قَرِيبًا مِنْ شَهْرٍ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ

حضرت خالد بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عتبہ بن غزوان نے خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا: میں اُن سات میں ساتواں تھا جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' ہمارے پاس تقریباً ایک ماہ تک کھانے کے لیے درختوں کے پتوں کے سوا کچھ نہیں تھا' یہاں تک کہ ہمارے مسوڑھے اس سے پھٹ گئے۔

والحاكم جلد1صفحه256' والبيهقي جلد 2صفحه292 من طرق عن منصور' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

1372- حديث صحيح . أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث:534' وأحمد رقم الحديث: 17611' ومسلم رقم الحديث: 2967' والنسائي في الكبرى كما في تحفة الأشراف جلد 7صفحه233' والطبراني جلد 17صفحه114 من طريق سليمان بن المغيرة' به' مطولًا . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 13صفحه376' وأحمد رقم الحديث: 20629' ومسلم رقم الحديث: 2967' والطبراني جلد 17 صفحه 113-114 من طرق عن حميد بن هلال' به' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 13 صفحه 376' وفي المسند رقم الحديث:564' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 358' والطبراني جلد17صفحه114' وأبو نعيم في الحلية جلد2صفحه256 من طرق عن خالد' وغيره' به' مطولًا .

اَشْدَاقُنَا مِنْهُ

191- جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ السُّوَائِيُّ

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1373 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ السُّوَائِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ اَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا قَالَ؟ قَالَ: فَاحْذَرُوهُمْ

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ میں ارشاد فرماتے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے ہوں گے آپ نے ایک کلمہ فرمایا جس کو میں نے نہیں سمجھا' میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے فرمایا: ''فَاحْذَرُوْهُمْ'' (تم ان سے اپنے آپ کو بچانا)۔

1374 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: اَلَا اِنَّ الْاِسْلَامَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا اِلَى اثْنَىْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ اَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا قَالَ؟ فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ میں فرماتے سنا: خبردار! اسلام ہمیشہ غالب رہے گا' بارہ خلیفوں تک۔ پھر آپ نے ایک بات ارشاد فرمائی' میں اسے نہ سمجھ سکا' میں نے اپنے والد سے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا: وہ سب (خلیفہ) قریش سے ہوں گے۔

1373- حديث صحيح مكرر .

1374- حديث صحيح مكرر .

192- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ السُّلَمِيُّ

حضرت عبداللہ بن بسر السلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1375 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ السُّلَمِيَّ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَتْ لَهُ أُمِّي قَطِيفَةً فَجَلَسَ عَلَيْهَا فَأَتَتْهُ بِتَمْرٍ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقُولُ بِالنَّوَى هٰكَذَا - وَلَوَى أَبُو دَاوُدَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى - كَمَا يَرْمِي بِالنَّوَاةِ فَوْقَ أُصْبُعِهِ ثُمَّ دَعَا بِشَرَابٍ فَشَرِبَ ثُمَّ سَقَى الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَتْ أُمِّي: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

حضرت عبداللہ بن بسر سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو میری والدہ نے آپ کے لیے چادر بچھائی' پس آپ اس پر تشریف فرما ہوئے' سو آپ کے پاس کھجوریں لائی گئیں تو آپ اس سے کھانے لگے اور فرمانے لگے: گٹھلیاں ایسے۔ امام ابوداؤد نے شہادت والی اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا' جیسے گٹھلی کو انگلی کے اوپر رکھ کر پھینکا جاتا ہے' پھر آپ نے پانی منگوا کر اسے نوش فرمایا' پھر اپنے دائیں جانب والوں کو پینے کے لیے دے دیا۔ میری والدہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے دعا کریں! تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! ان کو ان کے رزق میں برکت دے' اور ان کو بخش دے اور ان

1375- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10124 من طريق المصنف . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 506' وأحمد رقم الحديث: 17731' ومسلم رقم الحديث: 2042' وأبو داؤد رقم الحديث: 3729' والترمذي رقم الحديث: 3576' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10125' وابن حبان رقم الحديث: 5298' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 920' والبيهقي جلد 7 صفحه 274 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17714' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10126' وابن حبان رقم الحديث: 5298' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 921' والحاكم جلد 4 صفحه 107 من طرق عن عبد اللّٰه بن بسر' نحوه . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10123 من طريق يحيى بن حماد' عن شعبة' عن يزيد بن حمير' عن عبد الله بن بسر' عن أبيه .

پر رحم فرما!

193- طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ الْاَحْمَسِیُّ

حضرت طارق بن شہاب الاحمسی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1376 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَزَوْتُ فِي خِلَافَةِ اَبِي بَكْرٍ فِي السَّرَايَا وَغَيْرِهَا

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں آپ کے ساتھ جنگوں وغیرہ میں جہاد کیا۔

1377 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُخَارِقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يَقُولُ: قَدِمَ وَفْدُ بَجِيلَةَ عَلَى

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بجیلہ کا وفد نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' آپ نے ارشاد فرمایا: احمسین سے ابتداء کرو اور ہمارے لیے دعا

1376- اسناده صحيح . أخرجه ابن سعد جلد 6صفحه66' وابن الأثير فی أسد الغابة جلد 3صفحه70' وابن عساكر فی تاريخه جلد 24صفحه428 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 6صفحه66' وابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 531' وأحمد رقم الحديث: 18849-18855' والبخاری فی التاريخ جلد 4صفحه353' وابن قانع فی معجمه جلد 2صفحه45' والطبرانی رقم الحديث: 8204-8205' والحاكم جلد 3صفحه80' وابن عبد البر فی الاستيعاب جلد 2صفحه2755' وابن عساكر جلد 24صفحه427-428 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وقال الحافظ فی الاصابة جلد3صفحه510: هذا اسناد صحيح .

1377- حديث صحيح . عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 4596' والبوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4757 الی المصنف . وأخرجه ابن عساكر جلد 24صفحه422 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18853 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18854' والطبرانی رقم الحديث: 8211 من طريق مخارق' به . وانظر الاصابه جلد3صفحه510-511 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ابْدَئُوا بِالْاَحْمَسِيِّينَ وَدَعَا لَنَا

فرمائی۔

194- عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ کی حدیث

1378 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِي السَّفَرِ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسِ بْنِ اَوْسِ بْنِ لَامٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ: هَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى مَعَنَا هٰذِهِ الصَّلَاةَ وَوَقَفَ مَعَنَا هٰذَا الْمَوْقِفَ حَتَّى يُفِيضَ، اَفَاضَ قَبْلَ ذٰلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ

حضرت عروہ بن مضرس بن اوس بن لام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس مزدلفہ میں آیا' میں نے عرض کی: کیا میرے اوپر حج لازم ہے؟ آپ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پڑھ لی اور ہمارے ساتھ اس جگہ ٹھہرا یہاں تک کہ وہ لوٹ گیا جہاں سے وہ پہلے لوٹا تھا' عرفات سے رات یا دن کوتو اس کا حج مکمل ہوگیا' اس نے اپنی میل کچیل دور کردی۔

1378- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه189 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18328-18329-18330' والدارمي رقم الحديث: 1896' والنسائي رقم الحديث: 3043' وابن قانع في معجمه رقم الحديث: 783' وابن حبان رقم الحديث: 3850' والطبراني جلد 17 صفحه150' والحاكم جلد 1صفحه463' وأبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه189 من طريق شعبة' به . وأخرجه الطبراني جلد17صفحه150' والدارقطني جلد2صفحه240' من طريق عبد الله بن أبي السفر' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 900-901' وأحمد رقم الحديث: 16254-18328' والدارمي رقم الحديث: 1895' وأبو داؤد رقم الحديث: 1950' والترمذي رقم الحديث: 891' والنسائي رقم الحديث: 3042' وابن ماجه رقم الحديث: 3016' وأبو يعلى رقم الحديث: 946' وابن الجارود رقم الحديث: 467' وابن حبان رقم الحديث: 3851' والطبراني جلد 17صفحه149' والحاكم جلد 1 صفحه463' وأبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه334' والبيهقي جلد 5صفحه116 من طرق عن الشعبي' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

195- ابْنُ اَبِی الْجَدْعَاءِ

حضرت ابن ابی الجدعاء رضی اللہ عنہ کی حدیث

1379 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالَ لَهُ ابْنُ اَبِي الْجَدْعَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ اُمَّتِي اَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ

حضرت عبداللہ بن شقیق' نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' ان کو ابن ابی الجدعاء کہا جاتا تھا' انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری اُمت کے ایک آدمی کی شفاعت سے بنی تمیم سے زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے۔

196- عَطِيَّةُ الْقُرَظِيُّ

حضرت عطیہ القرظی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1380 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عطیہ القرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1379- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 571' وأحمد رقم الحديث: 15897' والدارمي رقم الحديث: 2811' وابن ماجه رقم الحديث: 4316 من طريق وهيب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23154' والبخاري في التاريخ جلد5صفحه26 تعليقًا والترمذي رقم الحديث: 2438' وابن خزيمة في التوحيد رقم الحديث: 469-470' وابن قانع في معجمه رقم الحديث: 530-591' وابن حبان رقم الحديث: 7376' والحاكم جلد 1صفحه70' والبيهقي في الدلائل جلد6صفحه378' وفي البعث والنشور رقم الحديث: 261 من طرق عن خالد' به . وقال الترمذي: حسن صحيح غريب . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وللحديث شواهد كثيرة أوردها الحافظ ابن كثير في النهاية في الفتن والملاحم جلد20صفحه236 باب ذكر شفاعة المؤمنين لأهاليهم . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 2178 .

1380- حديث صحيح . وقد صرح عبد الملك بن عمير بالتحديث عند أحمد وغيره . وسماع شعبة منه قبل

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: كُنْتُ فِي سَبْيِ قُرَيْظَةَ فَامَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ اَنْبَتَ اَنْ يُقْتَلَ فَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يُنْبِتْ فَتُرِكْتُ

میں قریظہ کے قیدیوں میں بھی شامل تھا' رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا: جس کے زیرناف بال اُگے ہیں اس کو قتل کر دیا جائے' سو میں اُن میں شامل تھا جن کے زیر ناف بال نہیں اُگے تھے' پس مجھے چھوڑ دیا گیا۔

197- عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ کی احادیث

1381 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں

التغير . وأخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 227 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18742' والحميدى رقم الحديث: 888' وابن أبى شيبة جلد 12صفحه384-539' وفي المسند رقم الحديث: 525' وأحمد رقم الحديث: 18798-19440-19441-22711-22712' وأبو داؤد رقم الحديث: 4404-4405' والترمذى رقم الحديث: 1584' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2189' والنسائى رقم الحديث: 3430' وفى الكبرى رقم الحديث: 8620-8621' وابن ماجه رقم الحديث: 2541-2542' وابن حبان رقم الحديث: 4783' والطبرانى جلد17صفحه165' والحاكم جلد3صفحه35' والخطيب فى المبهمات صفحه 227م' والبيهقى جلد9صفحه63' وغيرهم من طرق عن عبد الملك بن عمير' به . قال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم' والجورقانى فى الأباطيل جلد2صفحه169 . وفى الباب عن كثير بن السائب قال: حدثنى أبناء قريظة أنهم عرضوا على رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم يوم قريظة ' فمن كان محتلمًا...... فذكر الحديث بنحوه . أخرجه النسائى رقم الحديث: 3429' والجورقانى جلد2صفحه169 .

1381- حديث صحيح . وفى اسناده هنا محمد بن أبان وهو ضعيف' والسدى وهو صدوق' لكنهما متابعان . وأخرجه البيهقى جلد 9صفحه142 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21997' والبخارى فى التاريخ تعليقًا جلد 2صفحه322' والبزار رقم الحديث: 2308-2309' وابن حبان رقم الحديث: 5982' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 203' والفسوى فى المعرفة جلد3 صفحه 192-193' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2551' وفى الصغير رقم الحديث: 584' وأبو

قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَمِنَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ عَلَى نَفْسِهِ ثُمَّ قَتَلَهُ فَاَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ وَاِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی آدمی کو امن دے اپنی ذات پر پھر اس کو مارے تو میں قاتل سے بَری ہوں' اگرچہ مقتول کافر ہو۔

1382 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: كُنْتُ اَبْطَنَ شَيْءٍ بِالْمُخْتَارِ يَعْنِي الْكَذَّابَ قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: دَخَلْتَ وَقَدْ قَامَ جِبْرِيلُ قَبْلُ مِنْ هَذَا

حضرت رفاعہ بن شداد سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں پسندیدہ چیز کو دل میں چھپا لیا کرتا تھا' یعنی بہت زیادہ جھوٹ بولنے کا عادی تھا' کہتے ہیں: ایک دن میں ان کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے کہا: تُو حاضر ہوا حالانکہ اس سے پہلے اس کرسی پر حضرت جبریل کھڑے

نعيم في الحلية جلد9صفحه24 من طرق عن السدى' به . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7781 من طريق آخر عن رفاعة' به . ورواه عبد الملك بن عمير' عن رفاعة . كما في الحديث الآتي' وانظر البحر الزخار جلد6صفحه286 .

1382- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 9صفحه142-143 من طريق المصنف . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8741' والحاكم جلد4صفحه353 من طريق قرة بن خالد' به . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 863' وأحمد رقم الحديث: 21996-21998' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8739-8740' وابن ماجه رقم الحديث: 2688' والبزار رقم الحديث: 2306' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2345' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 201-202 من طرق عن عبد الملك' به . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 8428 من طريق عبد الملك' عن شداد بن الحكم' عن عمرو بن الحمق . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2307 من طريق عبد الملك' عن عامر بن شداد' عن عمرو بن الحمق . ويظهر أن رفاعة بن شداد' وعامر بن شداد' وشداد بن الحكم' ثلاثتهم راوٍ واحد' كان عبد الملك يخطئ في اسمه . وانظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 441 . وقد صحح الحديث الحاكم' وأقره الذهبي' وصححه أيضًا الحافظ في الفتح جلد6صفحه617' والبويري في الزوائد جلد2صفحه355 .

الْكُرْسِيِّ قَالَ: فَاَهْوَيْتُ اِلَى قَائِمِ سَيْفِى فَقُلْتُ: مَا اَنْتَظِرُ اَنْ اَمْشِىَ بَيْنَ رَاْسِ هَذَا وَجَسَدِهِ حَتَّى ذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَمِنَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ عَلَى دَمِهِ ثُمَّ قَتَلَهُ رُفِعَ لَهُ لِوَاءُ الْغَدْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَكَفَفْتُ عَنْهُ

تھے۔ کہتے ہیں: میں نے اپنی تلوار کا قبضہ پکڑنے کیلئے ہاتھ بڑھایا تو میں نے (اپنے آپ سے) کہا: میں اس کے سر اور اس کے جسم کے درمیان چلنے کا انتظار نہیں کروں گا' یہاں کہ میں اس حدیث کا ذکر کروں گا جسے عمرو بن الحمق نے بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب آدمی کا خون دوسرے آدمی سے محفوظ ہو جائے' پھر وہ اسے قتل کر دے تو اس کیلئے بغاوت کا جھنڈا بلند کیا جائے گا اور میں اس سے باز رہوں گا۔

198- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبْزَى

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1383 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يُتِمُّ التَّكْبِيرَ

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ تکبیر مکمل نہیں کہتے تھے۔

-1383 حديث باطل' تفرد به الحسن بن عمران' وهو مجهول . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد 2 صفحه300-301' وأبو داؤد رقم الحديث: 837 من طريق المصنف' وسمى البخارى فى احدى رواياته ابن عبد الرحمٰن سعيدًا . وقال: قال أبو داؤد: وهذا عندنا لا يصح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15406-15388 من طريق شعبة' عن الحسن' عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزى . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد2صفحه300 عن أبى عاصم' عن شعبة' عن الحسن' عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزى' عن أبيه' أنه صلى خلف النبى صلى الله عليه وآله وسلم بمنى' وكبر النبى صلى الله عليه وآله وسلم اذا خفض ورفع .

199- سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ

حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہما کی احادیث

1384 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَذَكَرَا رَجُلًا مَاتَ فِي بَطْنِهِ وَاَحَبَّا اَنْ يَحْضُرَا جَنَازَتَهُ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: اَلَمْ يَقُلْ، اَوْ اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الَّذِي يَقْتُلُهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ ؟ فَقَالَ الْآخَرُ: بَلَى

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالف بن عرفطہ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' دونوں نے ایک بچے کا ذکر کیا جو اپنی والدہ کے پیٹ میں فوت ہو گیا تھا' دونوں نے اس کے جنازہ میں شریک ہونے کو پسند کیا تو اُن میں سے ایک دوسرے سے کہنے لگا: کیا آپ نے نہیں فرمایا' یا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے نہیں سنا کہ جو اپنی والدہ کے پیٹ میں مر جاتا ہے اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوتا؟ تو دوسرے نے کہا: ہاں!

1385 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1384- حديث صحيح . أخرجه البيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 152 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 868' وأحمد رقم الحديث: 22553' والنسائي رقم الحديث: 2051' وابن قانع في معجمه جلد 1صفحه289' وابن حبان رقم الحديث: 2933' والطبراني رقم الحديث: 4101 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4102-4104' والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 153 من طريق جامع ابن شداد' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4105-4108 من طريق عبد اللّٰه بن يسار' به . وأخرجه رقم الحديث: 18338' والترمذي رقم الحديث: 1064' والطبراني رقم الحديث: 4109-6486 من طريق أبي اسحاق' عن خالد بن عرفطة' وسليمان بن صرد' به . قال الترمذي: حسن غريب .

1385- حديث صحيح . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6485 من طريق شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة في

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ صُرَدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ الْاَحْزَابِ: اَلْآنَ نَغْزُوھُمْ وَلَا یَغْزُوْنَا

کہ نبی اکرم ﷺ نے احزاب کے دن فرمایا: اب ہم ان سے جہاد کریں گے اور وہ ہمارے ساتھ جہاد نہیں کریں گے۔

200- کُرْزُ بْنُ عَلْقَمَۃَ الْخُزَاعِیُّ

حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1386 - حَدَّثَنَا یُوْنُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنِ الزُّھْرِیِّ، عَنْ عُرْوَۃَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ کُرْزِ بْنِ عَلْقَمَۃَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، ھَلْ لِلْاِسْلَامِ مِنْ مُدَّۃٍ اَوْ مُنْتَھًی یَنْتَھِی اِلَیْہِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَایْمُ اللّٰہِ مَا مِنْ اَھْلِ بَیْتٍ مِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اَرَادَ اللّٰہُ بِھِمْ خَیْرًا اِلَّا اَدْخَلَ عَلَیْھِمُ الْاِسْلَامَ قَالَ: ثُمَّ مَہْ؟ قَالَ: ثُمَّ تَقَعُ

حضرت کرز بن علقمہ الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اسلام کی مدت یا انتہاء ہے جس پر اس کی انتہاء ہوگی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اللہ کی قسم! عرب وعجم میں سے کوئی گھر ایسا نہیں ہوگا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرلے گا تو اس گھر میں اسلام داخل کرے گا۔ عرض کی: پھر کیا ہوگا؟ فرمایا: پھر فتنے ہوں گے گویا کہ وہ اندھیرے

المسند رقم الحدیث: 867' وأحمد رقم الحدیث: 18334' والبخاری رقم الحدیث: 4109-4110' وابن قانع فی معجمه جلد 1صفحه289' والطبرانی رقم الحدیث: 6484' وأبو نعیم فی الحلیة جلد7صفحه133 من طریق أبی اسحاق' به .

1386- حدیث صحیح . أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 574' وابن أبی شیبة جلد 15صفحه13' وأحمد رقم الحدیث: 15958' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 2305' والبزار (3353-کشف)' وابن قانع فی معجمه جلد 2صفحه373' والطبرانی جلد 19صفحه197' والحاکم جلد 1صفحه34 من طرق عن ابن عیینة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 20742' وأحمد رقم الحدیث: 15959' والبزار (3354-کشف)' وابن قانع جلد 2 صفحه 372-373' والطبرانی جلد 19صفحه197' والحاکم جلد 1صفحه34 وابن الأثیر فی الأسد جلد 4 صفحه 469 من طرق عن الزهری' به . وصححه الحاکم . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15960' والبزار (3355-کشف) من طریق عبد الواحد بن قیس' عن عروة' به .

الْفِتَنُ كَأَنَّهَا الظُّلَمُ فَقَالَ الرَّجُلُ: كَلَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ: بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ تَعُودُونَ أَسَاوِدَ صُبًّا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ہیں۔اس آدمی نے عرض کی: اگر اللہ نے چاہا تو ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔آپ نے فرمایا: کیوں نہیں (ایسا ہوگا)' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم رات کے وقت کالے سانپوں کی طرح ہو جاؤ گے' حالت یہ ہوگی کہ تم میں سے ایک دوسرے کی گردن مار رہا ہوگا۔

201- رِفَاعَةُ بْنُ عَرَابَةَ الْجُهَنِيُّ

حضرت رفاعہ بن عرابہ الجہنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1387 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ

حضرت رفاعہ بن عرابہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے حتیٰ کہ جب ہم مقام کدید یا قدید پر پہنچے تو ہم میں سے کچھ لوگ اپنے گھر جانے کی اجازت مانگنے لگے' سو آپ نے ان کو

1387- حديث صحيح . وقد صرح يحيى بالسماع من هلال . وهذا الحديث والذى بعده حديث واحد . وأخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد6صفحه286 من طريق المصنف' الا أن فيه: عن رفاعة عن أبيه . ولعل ذكر أبيه خطأ . وأخرجه عبد الله بن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1573' وأحمد رقم الحديث: 16260' والدارمى رقم الحديث: 1490' والبزار (3543-كشف)' والطبرانى رقم الحديث: 4559 من طريق هشام الدستوائى' به . ورواه ابن المبارك فى المسند رقم الحديث: 42' وفى الزهد رقم الحديث: 918 عن هشام' به ' ولم يذكر عطاء . قال ابن صاعد: هكذا قال لنا يعنى الحسين المروزى عن ابن المبارك ونقص فى الاسناد عطاء بن يسار . ثم أسنده رقم الحديث: 919 عن الحسين المروزى وغيره' عن هشام' به ' بذكر عطاء فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16263' والدارمى رقم الحديث: 1489' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10309' وابن ماجه رقم الحديث: 1367' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2560-2561' وابن حبان رقم الحديث: 212' والطبرانى رقم الحديث:4560 من طريق يحيى بن أبى كثير' به ' مختصرًا ومطولًا .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ اَوْ قَالَ: بِقُدَيْدٍ جَعَلَ رِجَالٌ مِنَّا يَسْتَاْذِنُونَ اِلَى اَهْلِيهِمْ فَيَاْذَنُ لَهُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَقَالَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ شِقِّ الشَّجَرَةِ الَّتِي تَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضَ اِلَيْكُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ فَلَمْ تَرَ عِنْدَ ذٰلِكَ مِنَ الْقَوْمِ اِلَّا بَاكِيًا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ الَّذِي يَسْتَاْذِنُكَ بَعْدَ هٰذَا لَسَفِيهٌ قَالَ: فَحَمِدَ اللّٰهَ وَقَالَ خَيْرًا وَقَالَ: اَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ لَا يَمُوتُ عَبْدٌ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ ثُمَّ يُسَدِّدُ اِلَّا سَلَكَ فِي الْجَنَّةِ وَقَالَ: وَعَدَنِي رَبِّي اَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعِينَ اَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ وَاِنِّي لَاَرْجُو اَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتّٰى تَبَوَّئُوا اَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَذَرَارِيِّكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ

اجازت دی' اس کے بعد آپ نے اللہ کی حمد اور بھلائی کے الفاظ کہے' پھر فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے' درخت کا وہ حصہ جو اللہ کے رسول ﷺ کے قریب ہے وہ اُن کو دوسرے حصہ سے زیادہ ناپسند ہے' تو آپ کے پاس جتنے لوگ تھے وہ رونے لگے' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد آپ سے جو اجازت چاہے گا وہ بیوقوف ہوگا۔ فرمایا کہ آپ نے اللہ کی حمد اور بھلائی کے الفاظ کہے اور فرمایا: میں اللہ کے ہاں گواہی دوں گا جو بندہ اس حالت میں مرے جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں' صدقِ دل سے اور اچھی نیت سے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور فرمایا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری اُمت کے ستّر ہزار لوگ بغیر حساب و عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے اور مجھے اُمید ہے کہ وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوں گے جب تک کہ تم اور تمہاری ازواج اور تمہاری اولاد جو نیک ہوں' جنت میں داخل نہ ہو جائیں۔

1388 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَضَى ثُلُثُ

حضرت رفاعہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات کا تہائی حصہ چلا جاتا ہے' یا یہ فرمایا: دو تہائی حصہ چلا جاتا ہے' اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے' اور فرماتا ہے:

1388- حديث صحيح . وهو جزء من الحديث السابق . وله شاهد من حديث أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث:1145' ومسلم رقم الحديث:758 .

اللَّيْلِ - اَوْ قَالَ: ثُلُثَا اللَّيْلِ - يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا وَقَالَ: لَا اَسْاَلُ عَنْ عِبَادِى اَحَدًا غَيْرِى مَنْ ذَا الَّذِى يَسْتَغْفِرُنِى اَغْفِرُ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِى يَدْعُونِى اَسْتَجِيبُ لَهُ؟ مِنْ ذَا الَّذِى يَسْاَلُنِى اُعْطِهِ؟ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

میرے بندوں میں سے کوئی بندہ میرے علاوہ کسی سے نہ مانگے' کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اس کو معاف کر دوں گا؟ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تو اس کو عطا کیا جائے گا' حتیٰ کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔

202- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُكَيْمٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1389 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1389- حديث صحيح . والكتابة أحد أوجه التحمل الصحيحة' وقد جاء في بعض الطرق رواية ابن عكيم له عن مشيخة له من جهينة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 202' وابن سعد جلد6صفحه113' وابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 503' وأحمد رقم الحديث: 18802-18807' وأبو داؤد رقم الحديث: 4172' والنسائي رقم الحديث: 4260' وابن ماجه رقم الحديث: 3613' والطحاوي جلد 1 صفحه468' وفي المشكل رقم الحديث: 3328' وابن حبان رقم الحديث: 1278' وتمام في فوائده (143-الروض البسام)' والبيهقي جلد 1صفحه14) من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه503' وأحمد رقم الحديث: 18804-18805' وعبد بن حميد رقم الحديث: 487' والترمذي رقم الحديث: 1729' والنسائي رقم الحديث: 4261' وابن ماجه رقم الحديث: 3613' وابن حبان رقم الحديث: 1277' وغيرهم من طرق عن الحكم' به . ورواه خالد الحذاء' عن الحكم' واختلف عليه' انظر مسند أحمد رقم الحديث: 17705' وسنن أبو داؤد رقم الحديث: 4128' والاعتبار للحازمي صفحه56' والروض البسام جلد 1صفحه198 . وأخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2575' وابن حبان رقم الحديث: 1279' والطحاوي جلد 1 صفحه468' والبيهقي جلد 1 صفحه25 من طريق القاسم بن مخيمرة' عن ابن عكيم' عن مشيخة له' أن كتاب رسول الله أتاهم...... الحديث . وأما الضطراب في اسناده' فقد رد بأن ابن عكيم سمعه من مشيخة له من جهينة' وهم صحابة' فلا تضر

قَالَ: حَـدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْـنِ اَبِـى لَيْـلَـى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: قُرِءَ عَـلَيْـنَـا كِتَـابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَـحْـنُ بِاَرْضِ جُهَيْنَةَ: اَنْ لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِشَیْءٍ اِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط پڑھا گیا' اور (اس وقت) ہم سرزمین جہینہ میں تھے۔ (اس خط میں یہ تھا:) مردار کی کھال اور پٹھوں سے تم کوئی فائدہ نہ اُٹھاؤ۔

203- اَلْجَارُوْدُ بْنُ الْمُعَلّٰى

حضرت جارود بن المعلّٰی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1390 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت جارود (بن المعلّٰی) رضی اللہ عنہ فرماتے

جهالتهم . وأما رواية المصنف فهي مرسلة كما قاله الخطابي والبيهقي . وانظر معالم السنن جلد 4صفحه200-203' ومسائل عبد اللّٰه بن أحمد لأبيه رقم الحديث: 43' ولابن هانى جلد 1صفحه22' والخلافيات للبيهقي جلد 1صفحه225-239' ومعرفة السنن له جلد 1صفحه146' والتمهيد لابن عبد البر جلد 4صفحه163' ونصب الراية جلد 1صفحه121' والفتح جلد 9صفحه659' والتلخيص الحبير جلد 1صفحه46' والارواء جلد 1صفحه76-79' والروض البسام جلد 1 صفحه194-199 .

1390- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لجهالة أبي مسلم الجذمي' وللاضطراب في اسناده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20776' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 5796 من طريق المصنهف . وخالف المصنف أبو معشر البراء وفيه ضعف فأخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1640' والطبراني رقم الحديث: 2109' والخطيب في الموضح جلد 4صفحه303 من طريق أبي معشر البراء' عن المثنى بن سعيد' عن قتادة ' عن ابن باباه' عن عبد اللّٰه بن عمرو' عن الجارود . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20778' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 1641' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 919-1539' والطحاوى جلد4صفحه133' وفي المشكل رقم الحديث: 4713' وابن حبان رقم الحديث: 4887' والطبراني رقم الحديث: 2114-2216' والبيهقي جلد 6صفحه190 من طريق عن قتادة' عن يزيد' عن أبي مسلم' به . ورواه أبان' عن قتادة ' عن يزيد' عن أخيه مطرف' عن أبي مسلم' به . أخرجه ابن الأثير

قَـالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذَمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی گمراہی (اس کا) آگ میں جلنا ہے۔

فی أسد الغابة جلد 1صفحه310-311-312 . وأخـرجه أبو نعيم جلد9صفحه33 من طريق شعبة، عن قتـادة، عـن مطرف، عن أبيه، مرفوعًا . ورواه أيوب، واختلف عليه فيه، فأخرجه أحمد رقم الحديث: 20777، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5797، وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1639، والطحاوى جلد 4صـفحه133، وفـى الـمشكل رقم الحديث: 4720، والـطبـرانى رقم الحديث: 2118، والبيهقى جلد6صفحه190 مـن طـريـق حماد بن زيد، ووهيب، عن أيوب، عن يزيد، عن أبى مسلم، به . وأخرجه الـنسـائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5798 مـن طريـق جرير، عن أيوب، عن أبى مسلم، باسقاط يزيد . ورواه الـجـريرى وخالد الحذاء، اختلف عليهما فيه، فأخرجه الدارمى رقم الحديث: 2604، والنسائى فـى الكبرىٰ رقم الحديث: 5794-5795، والطحاوى جلد 4صفحه133، وفـى المشكل رقم الحديث: 4723، والبيهقى جلد 6صفحه190 مـن طـريـق الحذاء، عن يزيد، عن أبى مسلم، به . وأخرجه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 1638 من طريق الحذاء، عن الجريرى، عن يزيد، عن أخيه مطرف، عن أبى مسلم . وأخـرجـه الطبرانى رقم الحديث: 2125 مـن طـريـق الـحذاء، عن الجريرى، عن يزيد، عن مطرف، عن الجارود . وأخرجه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 1637، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 4725، والطبرانى رقم الحديث: 2122 من طرق عن الجريرى عن يزيد عن مطرف عن أبى مسلم به . وأخرجه الـدارمـى رقـم الحديث: 2605 عـن الـجـريـرى عـن يـزيـد عـن أبـى مسـلـم به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2774، والـنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5793، والـطبرانى رقم الحديث: 2110-2111، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 4724، والبيهقى جلد6صفحه191 من طريق خالد الحذاء، عن يزيد، عن أخيه مطرف، عن الجارود، به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2113 من طرق الحذاء أيضًا، عـن مـطـرف، عن أبى مسلم، به . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه34، وأحـمد رقم الحديث: 16357، والـنسـائـى فـى الكبرىٰ رقم الحديث: 5790، وابـن مـاجـه رقم الحديث: 2502، والـطحـاوى جلد4 صـفحه133، وفـى الـمشكل رقم الحديث: 4722، وابـن حبان رقم الحديث: 4888، والبيهـقى جلد6

204- مِحْجَنٌ

حضرت مجن رضی اللہ عنہ کی احادیث

1391 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِى بِشْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجَاءٍ، عَنْ مِحْجَنٍ، قَالَ: اَخَذَ مِحْجَنٌ بِيَدِى حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ فَاِذَا بُرَيْدَةُ الْاَسْلَمِيُّ قَاعِدٌ عَلَى بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَفِى الْمَسْجِدِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: سَكْبَةُ يُطِيلُ الصَّلَاةَ قَالَ: وَكَانَ فِى بُرَيْدَةَ مُزَاحَةٌ قَالَ بُرَيْدَةُ: يَا مِحْجَنُ اَلَا تُصَلِّى كَمَا يُصَلِّى سَكْبَةُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ مِحْجَنٌ شَيْءًا وَقَالَ لِى مِحْجَنٌ: اَخَذَ بِيَدِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى

حضرت رجاء' حضرت مجن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ ہم بصرہ کی مسجد تک پہنچ گئے' تو (وہاں) حضرت بریدہ الاسلمی مسجد کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے اور مسجد کے اندر ایک آدمی تھا' اس کو سکبہ کہا جاتا تھا' وہ بڑی لمبی نماز پڑھتا تھا' اور حضرت بریدہ مزاحی تھے۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے مجن! کیا آپ نماز ایسے ہی پڑھتے ہیں جیسے سکبہ نماز پڑھتا ہے؟ حضرت مجن رضی اللہ عنہ نے ان کو کوئی جواب نہیں دیا۔ اور مجھ سے حضرت مجن رضی اللہ عنہ نے

صفحه 191' من طريق حميد' عن الحسن' عن مطرف' عن أبيه' مرفوعًا . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18604' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5791 من طريق حبيب بن الشهيد وأشعث بن عبد الملك' عن الحسن' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم' مرسل .

1391- حديث صحيح . ورجاء وثقه العجلى وابن حبان' ولم يجرح . وهذا الحديث والذى بعده حديث واحد . وأخرجه ابن الأثير فى أسد الغابة جلد 5صفحه69 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20364' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 341' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2284' والطبرانى جلد20 صفحه 296-297 ومن طريقه المزى فى تهذيب الكمال جلد 9صفحه160-161 من طرق عن أبى عوانة ' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 15 صفحه140' وفى المسند رقم الحديث: 596' وأحمد رقم الحديث: 20363' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 2283 من طريق شعبة ' عن أبى بشر' به . وروى كهمس بن الحسن هذا الحديث عن عبد اللّٰه بن شقيق' عن محجن' ولم يذكر رجاء بن أبى رجاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20362' والطبرانى جلد 20 صفحه 297-298' والحاكم جلد 4صفحه427' وصححه الحاكم . وعبد الله بن شقيق ممن سمع من محجن' فيحتمل صحة الوجهين .

صَعِدْنَا اُحُدًا فَاَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ: وَيْلٌ لِاُمِّهَا مِنْ قَرْيَةٍ يَدَعُهَا اَهْلُهَا اَعْمَرَ مَا كَانَتْ، يَجِيءُ الدَّجَّالُ فَيَجِدُ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْهَا مَلَكًا مُصْلِتًا فَلَا يَدْخُلُهَا

فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ ہم اُحد پر چڑھ گئے۔ آپ نے مدینہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: ہلاکت ہے اس کی ماں کے لیے بستی سے جو اس میں رہنے کو چھوڑ دے' دجال آئے گا وہ مدینہ کے ہر دروازے پر فرشتے کو کھڑا ہوا دیکھے گا' وہ مدینہ میں داخل نہیں ہوگا۔

1392 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ رَجَاءٍ، عَنْ مِحْجَنٍ، قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى سُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَاِذَا رَجُلٌ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَيَرْكَعُ وَيَسْجُدُ فَقَالَ لِي: مَنْ هٰذَا؟ فَقُلْتُ: هٰذَا فُلَانٌ فَجَعَلْتُ اُطْرِيهِ وَاَقُولُ: هٰذَا هٰذَا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسْمِعْهُ فَتُهْلِكَهُ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتّٰى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةٍ ثُمَّ اَرْسَلَ يَدَهُ مِنْ يَدِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ دِينِكُمْ اَيْسَرُهُ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت مجن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ ہم مسجد کے دروازے پر پہنچ گئے' وہاں ایک آدمی رکوع اور سجدے رکوع اور سجدے کر رہا تھا تو مجھے آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: یہ فلاں آدمی ہے' میں نے تعریف ومبالغہ آرائی سے کام لیتے ہوئے کہا: یہی ہے' یہی ہے۔ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اسے نہ سنا کہ تُو اسے ہلاک کر دے تو پھر آپ مجھے لے کر چلے یہاں تک کہ اپنے گھر کے دروازے تک پہنچ گئے' پھر میرا ہاتھ اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بہترین دین وہ ہے جو زیادہ آسان ہو۔ یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

205- عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو الْمُزَنِيُّ

حضرت عائذ بن عمرو المزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1393 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عائذ بن عمرو المزنی رضی اللہ عنہ صحابیٔ

1392- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق .

1393- اسناده ضعيف' فيه أبو شمر' وهو لين الحديث . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو شِمْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ، صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ: قُلْتُ: اَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتم، نقیر اور مزفت کے برتنوں سے منع کیا۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: کیا آپ نبی اکرم ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں؟ فرمایا: نبی اکرم ﷺ سے۔

206- اَبُو حَازِمٍ

حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1394 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَرَاَى اَبِي فِي الشَّمْسِ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ میرے والد کو سورج (کی دھوپ) میں کھڑے ہوئے دیکھا' سو آپ نے اُن کو حکم دیا' یا اشارہ کیا کہ سایہ کے قریب ہو

الحديث: 2247 الى المصنف ۔ وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث: 2248' وابن أبى شيبة جلد7صفحه474' وفى المسند رقم الحديث: 921' ومن طريقهما الطبرانى جلد18صفحه18' وأحمد رقم الحديث: 20657' والرويانى فى المسند رقم الحديث: 775 من طريق شعبة ' به ۔

1394- حديث صحيح' ورواية المصنف مرسلة ۔ وأخرجه الحاكم جلد4صفحه272 من طريق المصنف ۔ وأخرجه ابن سعد جلد6صفحه23' وأحمد رقم الحديث: 15556' والطبرانى رقم الحديث: 7281 من طرق عن شعبة ' به ' مرسلًا ۔ وأخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه116 من طريق عيسى بن يونس وابن نمير' عن اسماعيل بن أبى خالد' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15557' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1209' وأبو داؤد رقم الحديث: 4822' وابن خزيمة رقم الحديث: 693' وابن حبان رقم الحديث: 2800' والحاكم جلد 4صفحه271' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 33صفحه219-220 من طريق يحيى القطان ووكيع وعلى بن مسهر وغيرهم' عن اسماعيل بن أبى خالد' عن قيس بن أبى حازم' عن أبيه ۔

فَأَمَرَهُ - أَوْ أَوْمَأَ إِلَيْهِ - أَنِ ادْنُ إِلَى الظِّلِّ

جاؤ۔

207- بِشْرُ بْنُ سُحَيْمٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1395 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ بِمِنًى أَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَأَنَّ هَذِهِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منیٰ میں حکم دیا اعلان کا کہ جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہوں گے اور یہ (عید کے) دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1395- حدیث صحیح ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 15468' والنسائی فی الکبری رقم الحديث: 2894' والطبرانی رقم الحديث: 1207' وابن قانع فی معجمه جلد 1صفحه79' والبيهقی جلد4صفحه298 من طرق عن شعبة' به ۔ وأخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث: 15264' وأحمد رقم الحديث: 18976' والنسائی فی الکبری رقم الحديث: 2892' وابن ماجه رقم الحديث: 1720' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 996' والطبرانی رقم الحديث: 1205' وابن قانع جلد 1صفحه78-79 من طرق عن حبيب بن أبی ثابت' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18975' والدارمی رقم الحديث: 1773' والنسائی رقم الحديث: 5009' وفی الکبری رقم الحديث: 2895' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 997' وابن خزيمة رقم الحديث: 2960' وابن قانع جلد 1صفحه79' والطبرانی رقم الحديث: 1213-1215 من طرق عن عمرو بن دينار' عن نافع' به ۔ وأخرجه النسائی فی الکبری رقم الحديث: 2897 من طريق قتيبة بن سعيد' عن عمرو' عن نافع' أن النبی صلی الله عليه وآله وسلم......مرسلًا ۔ وله شاهد عن نبيشة الهذلی' وكعب بن مالك' وكلاهما عند مسلم رقم الحديث: 1141-1142 ۔ وانظر الارواء جلد4 صفحه128-131 .

208- اَبُو حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيُّ

1396 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ، اَنَّ اَبَا حَدْرَدٍ اسْتَعَانَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِكَاحٍ فَقَالَ: كَمْ اَصْدَقْتَ؟ قَالَ: مِائَتَىْ دِرْهَمٍ قَالَ: لَوْ كُنْتُمْ تَغْرِفُونَ مِنْ بُطْحَانَ مَا زِدْتُمْ

حضرت ابوحدرد الاسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت محمد بن ابراہیم القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوحدرد رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے نکاح کے سلسلہ میں مدد چاہی تو آپ نے فرمایا: تو نے کتنا مہر مقرر کیا ہے؟ عرض کی: دوسو درہم۔ آپ نے فرمایا: اگر تم بطحان سے چلّو بھر لیتے تو تم زیادہ نہ کرتے۔

1396- حديث صحيح، واسناد المصنف مرسل . وزهير بن محمد، رواية أهل العراق عنه مستقيمة وهذه منها، وقد توبع على هذا الحديث، وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1906 الى المصنف . وأخرجه سعيد بن منصور رقم الحديث: 604، وابن أبى شيبة جلد4صفحه189 من طريق هشيم، ويزيد ابن هارون عن يحيى بن سعيد، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10409، وأحمد رقم الحديث: 15744-15745، وأحمد بن منيع كما فى الاتحاف والحارث بن أبى أسامة (483-بغية)، والطبرانى جلد 22صفحه352، والحاكم جلد 2 صفحه 178، والبيهقى جلد 7صفحه235، وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 6صفحه70 من طريق سفيان الثورى، ويزيد بن هارون، عن يحيى بن سعيد الأنصارى، عن محمد بن ابراهيم، عن أبى حدرد، أنه أتى النبى صلى الله عليه وآله وسلم، فذكره . وقال الحاكم: صحيح الاسناد، وأقره الذهبى . وأخرجه الطبرانى جلد22صفحه353، وفى الأوسط رقم الحديث: 7563 من طريق عطاء بن يسار، عن أبى حدرد، بنحوه . وقال: والمشهور من حديث يحيى بن سعيد الأنصارى، عن محمد بن ابراهيم التيمى، عن أبى حدرد .

209- الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِیُّ

حضرت حجاج بن حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1397 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت حجاج بن حجاج الاسلمی رضی اللہ عنہ سے

1397- اسناده مرسل ضعيف' فيه لم يسم' والحجاج بن الحجاج لم يوثقه الا ابن حبان . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13956' والدارمي رقم الحديث: 2259' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه371 معلقًا وأبو داؤد رقم الحديث: 2064' والترمذى رقم الحديث: 1153 معلقًا والنسائى رقم الحديث: 3329' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2379' والرويانى رقم الحديث: 1471' وابن حبان رقم الحديث: 4230' والبيهقى جلد 7 صفحه 464 من طريق ابن المبارك والثورى وغيرهما' عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن الحجاج' عن أبيه الحجاج بن مالك . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5438 من طريق الثورى' عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن حجاج الأسلمى' قال: قلت: يا رسول الله...... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15771' والترمذى رقم الحديث: 1153 من طريق يحيى القطان' وابن نمير' وحاتم ابن اسماعيل' عن هشام بن عروة ' عن الحجاج' عن أبيه ' به ' ولم يذكروا عروة . ورواه ابن أبى عيينة عن هشام' به ' الا أنه قال: الحجاج بن أبى الحجاج' عن أبيه . أخرجه الترمذى فى العلل الكبير صفحه 168' وقال: سألت محمدًا عن هذا الحديث' فقال: الصحيح: الحجاج بن الحجاج' عن أبيه' ولا أعرف لهٗ عن النبى صلى الله عليه وآلهٖ وسلم غير هذا الحديث الواحد' ومن قال: الحجاج بن أبى الحجاج فهو خطأ . وقال فى الجامع: وحديث ابن عيينة غير محفوظ' والصحيح ما روى هؤلاء' عن هشام بن عروة ' عن أبيه . وقال: حسن صحيح . وأخرجه البيهقى جلد7صفحه464 عن أبى الزناد' عن عروة ' عن حجاج بن حجاج' عن أبيه . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد2صفحه371' عن عروة ' عن حجاج بن حجاج صاحب النبى صلى الله عليه وآلهٖ وسلم' عن النبى صلى الله عليه وآلهٖ وسلم . ورواه عثمان بن عثمان الغطفانى' عن هشام' عن أبيه ' عن عائشة' أن رجلا سأل النبى صلى الله عليه وآلهٖ وسلم......الحديث' فجعله من مسند عائشة . أخرجه البزار (1445-كشف)' وقال: أخطأ فيه عثمان' انما يرويه هشام' عن أبيه ' عن حجاج بن حجاج' عن أبيه .

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَمَّنْ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّی مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةُ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ

روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی چیز مجھ سے دودھ پلانے کی مذمت کرے گی؟ آپ نے فرمایا: ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا۔

210- اَبُو السَّائِبِ

حضرت ابوسائب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1398 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَاْخُذَنَّ اَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لَاعِبًا جَادًّا وَاِذَا اَخَذَ اَحَدُكُمْ عَصَا صَاحِبِهِ فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ قَالَ اَبُو بِشْرٍ: هٰكَذَا هُوَ فِی كِتَابِی عَنْ اَبِی دَاوُدَ وَالنَّاسُ يَقُولُونَ: عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ

حضرت عبداللہ بن سائب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے ساتھی کا سامان نہ لے کھیل اور ہنسی کی صورت میں اور جب تم میں کوئی اپنے ساتھی کا عصا لے تو اس کو واپس کر دے۔ ابو بشر فرماتے ہیں: میری کتاب میں اسی طرح ہے۔ حضرت ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ لوگ بیان کرتے ہیں از

1398- حديث صحيح. واسناده هنا منقطع بين عبد الله بن السائب وجده' بينهما أبوه السائب بن يزيد كما نبه عليه أبو بشر يونس بن حبيب' وكما سيتضح من التخريج' فقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 17971' وعبد بن حميد رقم الحديث: 436' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 241' وأبو داؤد رقم الحديث: 5003' والترمذى رقم الحديث: 2160' والخرائطى فى مساوئ الأخلاق رقم الحديث: 684-685' والطبرانى رقم الحديث: 6641' والحاكم جلد 3 صفحه 637' والبيهقى جلد 6 صفحه 92-100' وغيرهم من طرق عن ابن أبى ذئب' عن عبد الله بن السائب بن يزيد' عن أبيه' عن جده. وعند الخرائطى: عبد الله بن يزيد بن السائب. وقال الترمذى: هذا حديث حسن غريب' لا نعرفه الا من حديث ابن أبى ذئب. وقال البيهقى كما فى التلخيص الحبير جلد 3 صفحه 46: اسناده حسن. وحديث أبى حميد أصح ما فى الباب. وله شاهد عن ابن عمر وأبى حميد الساعدى. انظر نصب الراية جلد 4 صفحه 168' والتلخيص الحبير جلد 3 صفحه 46.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ

ابوذئب از حضرت عبداللہ بن سائب' وہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے۔

211- مَالِكُ بْنُ نَضْلَةَ اَبُو اَبِى الْاَحْوَصِ

حضرت مالک بن نضلہ ابوابی الاحوص رضی اللہ عنہ کی حدیث

1399- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَنْبَاَنَا اَبُو اِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، يَقُولُ: اَتَى اَبِى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَرُبَّمَا قَالَ: عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَرَآهُ قَشِفَ الْهَيْئَةِ فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: مِنْ اَىِّ الْمَالِ؟

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میرے والد نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' اور کبھی کہتے: میرے والد نے روایت بیان کی کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے انہیں بُری حالت میں دیکھا' آپ نے فرمایا: کیا تیرے پاس مال نہیں ہے؟ میں نے عرض کی:

1399- حديث صحيح . أخرجه ابن سعد جلد6صفحه28' وأحمد رقم الحديث: 15932' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1263' وابن حبان رقم الحديث: 5416' والطبراني جلد19صفحه277' والحاكم جلد4 صفحه 181' والبيهقي في الأسماء والصفات صفحه341 من طرق عن شعبة' به' وعند بعضهم زيادة متن الحديث الآتي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17268' وأبو داؤد رقم الحديث: 4063' والترمذي رقم الحديث: 2006' والنسائي رقم الحديث: 5309' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 1262' والطبراني جلد19صفحه276-280' والبيهقي جلد 10صفحه10 من طرق عن أبي اسحاق' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 883' وأحمد رقم الحديث: 17267' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 239' والنسائي رقم الحديث: 3797' وابن ماجه رقم الحديث: 2109' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 1261' وابن حبان رقم الحديث: 3410-5417' والطبراني جلد19صفحه383 من طرق عن أبي الأحوص' به' بنحوه' وعند بعضهم زيادة قصة أخرى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15933 عن بهز بن أسد' عن حماد بن سلمة' عن عبد الملك بن عمير' عن أبي الأحوص' أن أباه...... قال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وقال ابن كثير في التفسير جلد4صفحه212: وهذا حديث جيد قوي .

قُلْتُ :مِنْ كُلِّ الْمَالِ مِنَ الْإِبِلِ وَالرَّقِيقِ وَالْخَيْلِ وَالْغَنَمِ قَالَ :فَإِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ اَثَرُهُ ثُمَّ قَالَ : هَلْ تُنْتَجُ اِبِلُ اَهْلِكَ صِحَاحًا آذَانُهَا فَتَعْمَدَ اِلَى مُوسَى فَتَقْطَعَ آذَانَهَا فَتَقُولَ :هَذِهِ بُحُرٌ، وَتَشُقَّهَا اَوْ تَشُقَّ جُلُودَهَا فَتَقُولَ :هَذِهِ صُرُمٌ وَتُحَرِّمَهَا عَلَيْكَ وَعَلَى اَهْلِكَ؟ فَكُلُّ مَالٍ آتَاكَ اللّٰهُ لَكَ حِلٌّ قَالَ شُعْبَةُ :هَذَا يَقُولُهَا اَحْيَانًا وَاَحْيَانًا لَا يَقُولُهَا :وَمُوسَى اللّٰهِ اَحَدُّ مِنْ مُوسَاكَ، وَسَاعِدُ اللّٰهِ اَشَدُّ مِنْ سَاعِدَيْكَ وَرُبَّمَا قَالَ :وَمُوسَى اللّٰهِ اَحَدُّ وَسَاعِدُ اللّٰهِ اَشَدُّ

جی ہاں! ہے۔ فرمایا: کون سا مال ہے؟ میں نے عرض کی: ہر قسم کا مال ہے' اونٹ ' غلام' گھوڑے' بکریاں وغیرہ وغیرہ۔ آپ نے فرمایا: جب اللہ نے تجھے مال دیا ہے تو وہ چاہتا ہے کہ تجھ پر اس کا اثر بھی دکھائی دے۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی کے ہاں صحیح و سلامت کانوں والا اونٹ کا بچہ پیدا ہوتا ہے' پھر تم استرے سے اس کے کان کاٹ دیتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ بُحُر ہے' اس کا چمڑا کاٹ دیتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ صُرُم ہے' اس کو اپنے اوپر اور اپنے اہل خانہ پر حرام خیال کرتے ہو؟ فرمایا: سو ہر مال جو اللہ نے تم کو دیا ہے وہ تمہارے لیے حلال ہے۔ حضرت شعبہ کبھی یہ فرماتے تھے' اور کبھی یہ نہیں فرماتے تھے کہ اللہ کا استرا تمہارے استرے سے زیادہ تیز ہے' اور اللہ کی کلائی (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) تمہاری کلائی سے زیادہ تیز ہے' بسا اوقات یہ فرماتے کہ اللہ کا استرا اور اللہ کی کلائی بہت زیادہ سخت ہے۔

1400 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ نَزَلْتُ بِهِ فَلَمْ يُكْرِمْنِي وَلَمْ يَضِفْنِي وَلَمْ يَقْرِنِي ثُمَّ نَزَلَ بِي اَاَجْزِيهِ اَمْ اَقْرِيهِ؟ قَالَ :بَلِ اَقْرِهِ

حضرت ابوالاحوص اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی ہوں' میں کسی کے پاس جاؤں تو وہ میرا احترام اور میری مہمان نوازی نہ کرے' پھر وہی آدمی میرے پاس آئے تو کیا میں اس کو وہی جزاء دوں یا اس کی عزت کروں؟ فرمایا: تو اس کی عزت کر۔

1400- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق .

212- غَالِبُ بْنُ اَبْجَرَ

حضرت غالب بن ابجر رضی اللہ عنہ کی حدیث

1401 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ نَاسٍ مِنْ مُزَيْنَةَ الظَّاهِرَةِ اَنَّ اَبْجَرَ اَوِ ابْنَ اَبْجَرَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَمْ يَبْقَ مِنْ مَالِي اِلَّا حُمُرِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْعِمْ اَهْلَكَ مِنْ سَمِينِ مَالِكَ فَاِنَّمَا كَرِهْتُ لَهُمْ جَوَالَّ الْقَرْيَةِ

قبیلہ مزینہ ظاہرہ کے لوگوں میں سے حضرت ابجر یا ابن ابجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا' سو عرض کی: یارسول اللہ! میرے مال میں سے صرف ایک سرخ پرندہ باقی ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اہل خانہ کو اپنے مال سے موٹا تازہ کھلا کیونکہ میں ان کے لیے کمزور دبلا پتلا ہونا ناپسند کرتا ہوں۔

1401- اسناده ضعيف' فيه مجاهيل' واضطراب كثير . وأخرجه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1134' والطبرانى جلد18صفحه226 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه77-78' وعنه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 1131 عن وكيع' عن شعبة' عن عبيد بن الحسن' عن ابن معقل' عن أناس بن مزينة ' عن غالب بن أبجر . ولم يذكر عبد الله بن بسر . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3810' والطبرانى جلد 18صفحه266 من طريق ابن عيينة ' عن مسعر' عن عبيد بن الحسن' عن ابن معقل وسماه فى رواية الطبرانى: عبد الله عن رجلين من مزينة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8728' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1133 عن ابن عيينة ' عن مسعر' عن عبيد بن الحسن' عن عبد الله بن معقل' عن رجلين . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه265' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1132' والطبرانى جلد 18صفحه267 من طريق شريك' عن منصور' عن عبيد بن الحسن' عن غالب' به . وأخرجه الطبرانى جلد 18صفحه267 من طريق ابن أبى عمر' عن ابن عيينة ' عن مسعر' عن عبيد بن الحسن' عن رجل' عن رجلين . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه265' وابن أبى عاصم رقم الحديث:1132' والطبرانى جلد18صفحه267 من طريق شريك' عن منصور به .

213- سَلَمَةُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت سلمہ بن یزید رضی اللہ عنہ کی احادیث

1402 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلمہ بن یزید الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: میری ماں فوت ہوگئی ہے وہ مہمان نوازی کرتی اور پڑوسی اور یتیم کو کھانا کھلاتی تھی حالانکہ اُس نے زمانۂ جاہلیت میں بچی

1402- حدیث صحیح، واسناده المصنف ضعیف، لجهالة یزید بن مرة وضعف سلیمان، وهو ابن قرم بن معاذ، وقد صح من وجه آخر . فأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15965، والبخاری فی التاریخ جلد 4صفحه73، والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 11649، والطبرانی رقم الحدیث: 6319-6320 من طرق عن داؤد بن أبی هند، عن الشعبی، عن علقمة بن قیس، عن سلمة بن یزید . ورواه اسماعیل بن ابراهیم، عن ابن أبی هند، عن الشعبی، عن علقمة، عن ابنی ملیکة، به . أخرجه ابن عساکر جلد 17صفحه117 . وسلمة بن یزید هو أحد ابنی ملیکة . انظر علل الدارقطنی جلد 5صفحه161 . ورواه زکریا بن أبی زائدة، عن الشعبی مرسلًا، وقال زکریا: فحدثنی أبو اسحاق أن الشعبی حدثه عن علقمة، عن عبد الله بن مسعود . أخرجه البخاری فی التاریخ جلد 4صفحه73، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4717، والبزار رقم الحدیث: 1596، والطبرانی رقم الحدیث: 10059 من طرق عن یحیی بن زکریا، عن أبیه، به . ورواه اسرائیل، عن أبی اسحاق . أخرجه البخاری فی التاریخ جلد 4صفحه73 . وأخرجه البزار رقم الحدیث: 1605 من طریق شریك، عن أبی اسحاق، عن علقمة وأبی الأحوص، عن ابن مسعود . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 3787، والبخاری فی التاریخ جلد 3صفحه73، والبزار (3478- کشف)، والطبرانی رقم الحدیث: 10017، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4صفحه238-239 من طریق أبی الیقظان، عن ابراهیم، عن علقمة والأسود، وابن مسعود، قال: جاء ابنا ملیکة، وأبو الیقظان ضعیف . وقد رواه محمد بن أبان، عن عاصم، عن زر، عن ابن مسعود . أخرجه البزار رقم الحدیث: 1825، والشاشی رقم الحدیث: 648، والطبرانی رقم الحدیث: 10236، وقال البزار: لا نعلم رواه عن عاصم، عن زر، عن عبد الله الا محمد بن أبان .

فَقُلْتُ:إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَكَانَتْ تَقْرِي الضَّيْفَ وَتُطْعِمُ الْجَارَ وَالْيَتِيمَ وَكَانَتْ وَادَتْ وَأْدًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَلِي سَعَةٌ مِنْ مَالٍ أَفَيَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَا يَنْفَعُ الْإِسْلَامُ إِلَّا مَنْ أَدْرَكَهُ إِنَّهَا وَمَا وَادَتْ فِي النَّارِ قَالَ:فَرَأَى ذٰلِكَ قَدْ شَقَّ عَلَيَّ فَقَالَ:وَأُمُّ مُحَمَّدٍ مَعَهَا مَا فِيهِمَا مِنْ خَيْرٍ

بھی زندہ درگور کی تھی' میرے پاس وسیع مال ہے کیا اس کو نفع ہوگا اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام نفع نہیں دیتا مگر اس کو جس نے اسلام کو پایا' بلاشبہ تو جہنم میں ہے' آپ نے دیکھا کہ یہ بات اس آدمی پر دشوار گزری' آپ نے فرمایا: اُم محمد اس کے ساتھ ہے' ان دونوں کاموں (یعنی مہمان نوازی' پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے) میں اس کے لیے فائدہ نہیں ہے۔

1403 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى:(إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا عُرُبًا أَتْرَابًا) (الواقعة: **36**)قَالَ:مِنَ الثَّيِّبِ وَغَيْرِ الثَّيِّبِ

حضرت سلمہ بن یزید الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا عُرُبًا أَتْرَابًا'' کے متعلق فرماتے سنا' فرمایا: اس سے مراد شادی شدہ اور غیر شادی شدہ ہیں۔

1404 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَرْبُ

حضرت سنان بن سلمہ اپنے والد سے روایت بیان

1403- اسناده ضعيف' لضعف جابر الجعفى . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4136 الى المصنف وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6321' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 2صفحه436 من طريق المصنف . وعند الطبرانى: سفيان' وعند ابن الأثير: شعبة بدلًا من: شيبان . وأخرجه الطبرى فى التفسير جلد27صفحه106' وابن أبى حاتم فى التفسير لابن كثير جلد 8صفحه9' والطبرانى رقم الحديث: 6322' وابن قانع فى معجمه جلد 1صفحه274' والبيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 381 من طريق شيبان'به .

1404- اسناده ضعيف' نحاز بن جدى الجعفى لم يوثقه الا ابن حبان' وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3459 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15954' والبخارى فى التاريخ جلد 8صفحه132 من طريق المصنف' عن سلمة' وهو ابن المحبق . وأخرجه أحمد رقم

بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ نَحَّازِ بْنِ جُدَيٍّ الْجُعْفِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِقُدُورٍ فَاُكْفِئَتْ وَكَانَ فِيهَا لُحُومُ حُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم (خیبر میں) رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے ہانڈیوں کے متعلق حکم دیا تو ان کو اُلٹا دیا گیا' حالانکہ اس دن اُن میں پالتو گدھوں کا گوشت تھا۔

214- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْمَرَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ کی احادیث

1405 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت بکیر بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے

الحديث: 15948' والحارث بن أبى أسامة (515-بغية)' والطبرانى رقم الحديث: 6346 من طريق حرب بن شداد' به .

1405- حديث صحيح . وهو الذى بعده حديث واحد . وأخرجه البيهقى جلد 5صفحه173 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18795-18997' وعبد بن حميد رقم الحديث: 310' والدارمى رقم الحديث: 1894' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4180' والطحاوى جلد 2 صفحه210' وفى المشكل رقم الحديث: 4861' وابن قانع فى معجمه جلد 2صفحه166' والدارقطنى جلد2صفحه241 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 899' وابن أبى شيبة فى مسنده رقم الحديث: 731' وأحمد رقم الحديث: 18796' والبخارى فى التاريخ جلد 5صفحه243 تعليقًا وأبو داؤد رقم الحديث: 1950' والترمذى رقم الحديث: 889' والنسائى رقم الحديث: 3016-3044' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 4012' وابن ماجه رقم الحديث: 3015' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 957' وابن الجارود رقم الحديث: 468' والطحاوى جلد 2 صفحه209-210' وفى المشكل رقم الحديث: 3369-4860' وابن خزيمة رقم الحديث: 2822' وابن قانع فى معجمه جلد 2صفحه165' وابن حبان رقم الحديث: 3892' والدارقطنى جلد2صفحه240' والحاكم جلد 1صفحه464' وأبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه119-120' والبيهقى جلد 5 صفحه116-173 من طرق عن الثورى' عن بكير بن عطاء' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ، يَقُولُ: شَهِدْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَجُّ عَرَفَةُ، الْحَجُّ عَرَفَاتٌ مَنْ اَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ اَوْ تَمَّ حَجُّهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حاضر تھے' جب آپ نے فرمایا: حج (وقوف) عرفہ کا نام ہے' حج عرفات (میں وقوف) کا نام ہے جو طلوعِ فجر سے پہلے عرفہ کو پالے (یعنی وہاں پہنچ جائے) اس نے حج پالیا' یا اس کا حج مکمل ہو گیا۔

1406 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ، يَقُولُ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: منیٰ کے دن تین دن ہیں' جس نے دو دن میں جلدی کی اس پر بھی کوئی گناہ نہیں اور جس نے تاخیر کی' اس پر بھی گناہ نہیں ہے۔

215- بِشْرُ بْنُ حَزْنٍ

حضرت بشر بن حزن رضی اللہ عنہ کی حدیث

1407 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت بشر بن حزن النصری فرماتے ہیں کہ

1406- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق .

1407- حديث صحيح . أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 2صفحه134' ومن طريقه ابن عساكر في تاريخه جلد17 صفحه 83 من طريق المصنف . قال ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 2546: سألت أبي عن حديث رواه أبو داؤد الطيالسي......فذكره . فسمعت أبي يقول: هذا خطأ' انما هو: عبدة بن حزن . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد6صفحه113 عن محمود' عن الطيالسي' به' وفيه: عبدة بن حزن . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد6 صفحه 113' والنسائي في الكبرى رقم الحديث:11324' وابن قانع جلد 2صفحه188' وابن عساكر جلد 17 صفحه 83 من طريق غندر و خالد' عن شعبة' به' وفيه: ابن حزن . وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 577' وابن قانع جلد 2صفحه188 من طريق غندر وشريك' عن شعبة' به' وفيه عبدة بن حزن . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد6 صفحه113' وابن عساكر جلد17صفحه84 من طريق ابن بشار' عن الطيالسي وابن أبي عدى عن شعبة به .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَزْنٍ النَّصْرِیِّ، قَالَ: افْتَخَرَ اَصْحَابُ الْاِبِلِ وَالْغَنَمِ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثَ دَاوُدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَهُوَ رَاعِی غَنَمٍ وَبُعِثَ مُوسَی وَهُوَ رَاعِی غَنَمٍ وَبُعِثْتُ اَنَا وَاَنَا اَرْعَی غَنَمًا لِاَهْلِی بِجِیَادٍ

اونٹوں کے مالک اور بکریوں کے مالک نبی اکرم ﷺ کے پاس فخر کرنے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا اور وہ بکریاں چراتے تھے' حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا تو وہ بھی بکریاں چراتے تھے اور میں مبعوث کیا گیا ہوں تو میں نے بھی اپنے اہل کے لیے عمدہ بکریاں چرائیں۔

216- یَزِیدُ اَبُو حَکِیمٍ

حضرت یزید ابوحکیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1408 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ حَکِیمِ بْنِ اَبِی یَزِیدَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوا النَّاسَ یُصِیبُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَاِذَا اسْتَشَارَ اَحَدُکُمْ اَخَاهُ فَلْیَنْصَحْهُ

حضرت حکیم بن ابویزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو بلواؤ' ان میں بعض کو بعض سے دُکھ پہنچتا ہے' پس جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے مشورہ لے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کی خیرخواہی کرے (یعنی اچھا مشورہ دے)۔

1408- اسناده ضعیف' لجهالة حکیم بن أبی یزید . وعزاه الحافظ فی الاصابة جلد6صفحه654' والبوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 1598 الی المصنف . وأخرجه الطبرانی جلد22صفحه354 من طریق همام' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 154493' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 438' والطحاوی جلد 4صفحه11' والطبرانی جلد 22صفحه354 من طرق عن عطاء بن السائب' به . وأخرجه الطبرانی جلد 22صفحه354 من طریق حماد بن زید' عن عطاء' عن حکیم' مرسلًا . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 14875 من طریق عطاء بن السائب' عن رجل' عن خالد أو نسیب له' عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم . واستوعب الحافظ فی الاصابة جلد 7 صفحه 467 ذکر الخلاف فی اسناده ' وقال: والاضطراب فیه من عطاء بن السائب' فانه کان اختلط .

217- اَبُو عَقْرَبٍ

حضرت ابوعقرب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1409 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِي نَوْفَلِ بْنِ اَبِي عَقْرَبٍ، قَالَ: سَاَلَ اَبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِدْنِي زِدْنِي قَالَ: صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِدْنِي زِدْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بِي قُوَّةً فَزِدْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بِي قُوَّةً فَزِدْنِي حَتَّى ظَنَنْتُ اَنَّهُ لَنْ يَزِيدَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

حضرت ابونوفل بن ابی عقرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ سے روزہ کے متعلق پوچھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو' عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے زیادہ کریں' میرے لیے زیادہ کریں! فرمایا: مہینے میں ایک روزہ رکھا کر' عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے زیادہ کریں' میرے لیے زیادہ کریں! آپ نے فرمایا: مہینہ میں ایک روزہ رکھا کر! عرض کی: یارسول اللہ! مجھ میں قوت ہے' میرے لیے زیادہ کریں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینے میں دودن روزے رکھا کر' عرض کی: یارسول اللہ! مجھ میں قوت ہے' میرے لیے زیادہ کریں! یہاں تک کہ مجھے گمان ہو گیا کہ آپ میرے لیے ہرگز زیادہ نہیں کریں گے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینے میں تین روزے رکھ لیا کر۔

1409- حديث صحيح' وظاهر اسناده هنا الارسال' لكنه جاء متصلا في رواية غيره . وأخرجه ابن الأثير في أسد الغابة جلد 6 صفحه 218 من طريق الطيالسي مقرونًا بغيره . وفيه: أبو نوفل' عن أبيه . وأخرجه مسدد' وابن أبي شيبة كما في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1599-1600' وأحمد رقم الحديث: 20682' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 731' والنسائي رقم الحديث: 2433' والطبراني جلد 22صفحه316 من طرق عن الأسود بن شيبان' به . وقال الحافظ في الاصابة جلد7صفحه279: اسناده حسن .

218- وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبٍ

حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1410 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، قَالَ: أَقْبَلْنَا مِنَ الرُّومِ فَلَمَّا قَرُبْنَا مِنْ حِمْصَ قُلْنَا: لَوْ مَرَرْنَا بِوَحْشِيٍّ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ قَتْلِ حَمْزَةَ فَلَقِينَا رَجُلًا فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: هُوَ رَجُلٌ قَدْ غَلَبَتْ عَلَيْهِ الْخَمْرُ فَإِنْ أَدْرَكْتُمَاهُ وَهُوَ صَاحٍ لَمْ تَسْأَلَاهُ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرَكُمَا وَإِنْ أَدْرَكْتُمَاهُ شَارِبًا فَلَا تَسْأَلَاهُ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ قَدْ أُلْقِيَ لَهُ شَيْءٌ عَلَى بَابِهِ وَهُوَ جَالِسٌ صَاحٍ فَقَالَ: ابْنُ الْخِيَارِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ مَا رَأَيْتُكَ مُنْذُ حَمَلَتْكَ إِلَيَّ أُمُّكَ بِذِي طُوًى إِذْ وَضَعَتْكَ فَرَأَيْتُ قَدَمَيْكَ فَعَرَفْتُهُمَا قَالَ: قُلْتُ: جِئْنَاكَ نَسْأَلُكَ عَنْ قَتْلِ حَمْزَةَ فَقَالَ: سَأُحَدِّثُكُمَا كَمَا حَدَّثْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَأَلَنِي، كُنْتُ عَبْدًا لِآلِ مُطْعِمٍ

حضرت عبیداللہ بن عدی بن خیار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم روم سے واپس آئے تو جب ہم حمص کے قریب ہوئے تو ہم نے کہا: اگر ہم حضرت وحشی کے پاس جائیں تو ہم ان سے حضرت حمزہ کے قتل کی تفصیل پوچھتے ہیں' سو ہم ایک آدمی سے ملے' ہم نے اس سے حضرت وحشی کا ذکر کیا' اس نے کہا: وہ ایسا آدمی ہے جس پر نشہ غالب رہتا ہے' اگر تم اس کو پاؤ' اور وہ صحیح ہو تو تم اس سے کوئی شی بھی پوچھو گے وہ تم کو بتائے گا' اگر تم اس حالت میں پاؤ کہ اس نے شراب پی ہو تو تم دونوں اس سے کچھ نہ پوچھنا۔ سو ہم دونوں چلے یہاں تک کہ ان کے پاس پہنچ گئے' انہوں نے دروازے پر کوئی شی ڈالی ہوئی تھی اور وہ درست حالت میں بیٹھے ہوئے تھے' انہوں نے کہا: اے ابن خیار! میں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے آپ کو اس وقت دیکھا جب آپ کی والدہ آپ کو حالت حمل میں میرے پاس ذی طوی میں لائی تھی' جب اس نے تجھے جنا' تو میں نے تیرے پاؤں کو دیکھا

1410- حديث صحيح . وفي اسناده هنا شذوذ . وأخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 484' والبيهقي جلد 9صفحه97 من طريق المصنف . وأما الاسناد المحفوظ' فقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 16121' والبخاري رقم الحديث: 4072 من طريق حجين بن المثنى' عن عبد العزيز بن أبي سلمة الماجشون' عن عبد الله بن الفضل' عن سليمان بن يسار' عن جعفر بن عمرو الضمري' قال: خرجت مع عبيد الله بن عدى بن الخيار .

فَقَالَ لِی ابْنُ اَخِی مُطْعِمٍ:اِنْ اَنْتَ قَتَلْتَ حَمْزَةَ بِعَمِّی فَاَنْتَ حُرٌّ فَانْطَلَقْتُ یَوْمَ اُحُدٍ مَعِی حَرْبَتِی وَاَنَا رَجُلٌ مِنَ الْحَبَشَةِ اَلْعَبُ بِهَا لَعِبَهُمْ فَخَرَجْتُ یَوْمَئِذٍ مَا اُرِیدُ اَنْ اَقْتُلَ اَحَدًا وَلَا اُقَاتِلَهُ اِلَّا حَمْزَةَ فَخَرَجْتُ فَاِذَا اَنَا بِحَمْزَةَ کَاَنَّهُ بَعِیرٌ اَوْرَقُ مَا یَرْفَعُ لَهُ اَحَدٌ اِلَّا قَمَعَهُ بِالسَّیْفِ فَهِبْتُهُ وَبَادَرَ اِلَیْهِ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ سِبَاعٍ فَسَمِعْتُ حَمْزَةَ یَقُولُ:اِلَیَّ یَا ابْنَ مُقَطِّعَةِ الْبُظُورِ فَشَدَّ عَلَیْهِ فَقَتَلَهُ وَجَعَلْتُ اَلُوذُ مِنْهُ فَلُذْتُ بِشَجَرَةٍ وَمَعِی حَرْبَتِی حَتّٰی اِذَا اسْتَمْکَنْتُ مِنْهُ هَزَزْتُ الْحَرْبَةَ حَتّٰی رَضِیتُ مِنْهَا ثُمَّ اَرْسَلْتُهَا فَوَقَعَتْ بَیْنَ ثَنْدُوَتَیْهِ وَذَهَبَ لِیَقُومَ فَلَمْ یَسْتَطِعْ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ اَخَذْتُ حَرْبَتِی مَا قَتَلْتُ اَحَدًا وَلَا قَاتَلْتُهُ فَلَمَّا جِئْتُهُ عُتِقْتُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرَدْتُ الْهَرَبَ مِنْهُ اُرِیدُ الشَّامَ فَاَتَانِی رَجُلٌ فَقَالَ:وَیْحَكَ یَا وَحْشِیُّ وَاللّٰهِ مَا یَاْتِی مُحَمَّدًا اَحَدٌ فَیَشْهَدُ بِشَهَادَتِهِ اِلَّا خَلّٰی عَنْهُ فَانْطَلَقْتُ فَمَا شَعَرَ بِی اِلَّا وَاَنَا قَائِمٌ عَلٰی رَاْسِهِ اَشْهَدُ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ فَقَالَ:اَوَحْشِیٌّ؟ قُلْتُ:نَعَمْ وَحْشِیٌّ قَالَ:وَیْحَكَ حَدِّثْنِی عَنْ قَتْلِ حَمْزَةَ فَاَنْشَاْتُ اُحَدِّثُهُ کَمَا حَدَّثْتُکُمَا فَقَالَ:وَیْحَكَ یَا وَحْشِیُّ غَیِّبْ عَنِّی وَجْهَكَ فَلَا اَرَاكَ فَکُنْتُ اَتَّقِی اَنْ یَرَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَبَضَ اللّٰهُ نَبِیَّهُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا کَانَ مِنْ اَمْرِ مُسَیْلِمَةَ مَا کَانَ وَانْبَعَثَ اِلَیْهِ الْبَعْثُ انْبَعَثْتُ مَعَهُ وَاَخَذْتُ

تو میں نے انہیں پہچان لیا۔ کہا کہ میں نے عرض کی: ہم آپ سے حضرت حمزہ کے قتل کی تفصیل پوچھنے آئے ہیں' انہوں نے فرمایا کہ میں تم دونوں سے ایسے ہی بیان کروں گا جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تھا جس وقت آپ نے مجھ سے پوچھا تھا' میں آل مطعم کا غلام تھا' مجھے مطعم کے بھائی کے بیٹے نے کہا: اگر تو حضرت حمزہ کو قتل کرے گا میرے چچا کے بدلے میں تو اس کے بعد تو آزاد ہوگا۔ سو میں اُحد کے دن اپنے نیزہ کو ساتھ لے کر چلا' میں حبشی آدمی تھا' میں کھیل میں بڑی مہارت رکھتا تھا' سو میں اُحد کے دن نکلا' میر ارادہ حضرت حمزہ کے قتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کرنے کا نہیں تھا۔ میں نے دیکھا وہ مست خاکستری اونٹ کی طرح لگ رہے تھے اور کوئی بھی آپ کے سامنے آنے کی جرأت نہ کر رہا تھا' میں موقع کی تلاش کرنے لگا' اسی دوران سباع کی اولاد میں سے ایک فرد سامنے آ نکلا تو میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: اے ختنہ کرنے والی کے بیٹے! میرے سامنے آ! (یہ کہہ کر) آپ نے اس پر حملہ کیا اور اسے موت کے گھاٹ اتار دیا' میں درختوں میں چھپتا چھپاتا آپ پر حملے کی تیاری کرنے لگا اور میرے پاس چھوٹا نیزہ تھا یہاں تک کہ جب میں قدرت یا غلبہ پانے کے قریب ہوا تو میں نے اپنے چھوٹے نیزے کو حرکت دی' جب مجھے اطمینان ہوگیا تو میں نے اسے آپ پر پھینک دیا اور وہ آپ کی دونوں ٹانگوں کے درمیان سے نکل گیا' آپ نے

حَرْبَتِي فَالْتَقَيْنَا فَبَادَرْتُهُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَرَبُّكَ أَعْلَمُ أَيُّنَا قَتَلَهُ فَإِنْ كُنْتُ قَتَلْتُهُ فَقَدْ قَتَلْتُ خَيْرَ النَّاسِ وَشَرَّ النَّاسِ، فَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: كُنْتُ فِي الْجَيْشِ يَوْمَئِذٍ فَسَمِعْتُ قَائِلًا يَقُولُ فِي مُسَيْلِمَةَ: قَتَلَهُ الْعَبْدُ الْأَسْوَدُ

کھڑے ہونے کی کوشش کی لیکن بے سود پھر میں نے اپنا چھوٹا نیزہ لیا' اس کے ساتھ میں نے کسی اور کو قتل نہیں کیا تھا اور نہ کسی کو قتل کروں گا' جب میں واپس آیا تو میں آزاد کر دیا گیا' جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں بھاگ کر ملک شام کی طرف چلا گیا' تو ایک شخص مجھے آ کر کہنے لگا: اے وحشی! تجھ پر افسوس! جو شخص محمد ﷺ کے پاس کلمہ شہارت پڑھتا ہوا جائے گا تو نبی اکرم ﷺ ایسے شخص کو قتل نہیں کرتے' تو میں وہاں سے چل پڑا تو میں آپ کے پس پشت کے بالکل قریب کھڑے ہو کر کلمہ شہادت پڑھنے لگا تو آپ نے پوچھا: کیا تُو وحشی ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! یا رسول اللہ! فرمایا: تجھ پر افسوس! تو مجھے حضرت حمزہ کے قتل کا واقعہ سنا! تو میں نے وہ ماجرا سنایا جس طرح میں نے تم دونوں کو سنایا ہوا ہے' پھر آپ نے فرمایا: اے وحشی! تجھ پر افسوس! تُو میری نظروں سے دور ہو جا! تیرا چہرہ میں نہ دیکھوں۔ تو میں اپنے آپ کو اس بات سے بچاتا تھا کہ کہیں نبی اکرم ﷺ مجھے دیکھ نہ لیں' یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہو گیا۔ جب مسیلمہ والا معاملہ پیش آیا' جو لشکر اس کی طرف روانہ ہوا ان میں میں بھی شامل تھا' تو میں نے اپنا چھوٹا نیزہ لیا' جب ہم ایک دوسرے کے مدمقابل ہوئے تو میں نے اس کی طرف جلدی سے حملہ کر دیا' اسی طرح ایک انصاری شخص نے بھی اس پر حملہ کر دیا' تیرا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ ہم میں سے اسے کس نے قتل کیا؟ اگر میں نے قتل کیا ہے تو میں نے

لوگوں میں سے بہتر کو بھی شہید کیا ہے اور بدترین کو بھی قتل کیا ہے۔ سلیمان بن یسار بھی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس دن میں بھی لشکر میں تھا تو میں نے مسیلمہ بن کذاب کے متعلق کسی کو کہتے ہوئے سنا کہ اسے کالے غلام نے قتل کیا ہے۔

219- صُهَيْبٌ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1411 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ (لِلَّذِينَ اَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ) (يونس: 26) قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ نَادَى مُنَادٍ: يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ اِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ مَوْعُودًا فَيَقُولُونَ: وَمَا هُوَ؟ اَلَيْسَ قَدْ بَيَّضَ وُجُوهَنَا وَثَقَّلَ مَوَازِينَنَا وَاَدْخَلَنَا الْجَنَّةَ؟ فَيُقَالُ لَهُمْ ذَلِكَ ثَلَاثًا

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''لِلَّذِينَ اَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ'' فرمایا: جب اہل جنت جنت میں داخل ہوں گے ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے جنت والو! تمہارے لیے اللہ کے ہاں وعدہ ہے وہ کہیں گے: وہ کیا ہے؟ کیا ہمارے چہروں کو سفید اور ہمارے میزان کو بھاری اور ہم کو جنت میں داخل نہیں کیا ہے! اُن کو یہ تین مرتبہ کہا جائے گا فرمایا کہ پس اللہ تبارک و تعالیٰ ان پر تجلی فرمائے گا وہ اس کی طرف دیکھیں گے تو

1411- حديث صحيح ـ أخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 604، وأبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 155 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18955-18961، ومسلم رقم الحديث: 181، والترمذى رقم الحديث: 2552-3105، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11234، وابن ماجه رقم الحديث: 187، والبزار رقم الحديث: 2087، والطبرى فى التفسير جلد 11 صفحه 106، وابن حبان رقم الحديث: 7441، والطبرانى رقم الحديث: 7315 من طرق عن حماد، به ـ وقال الترمذى: حديث حماد بن سلمة، هكذا روى غير واحد عن حماد بن سلمة مرفوعًا ـ

قَالَ: فَيَتَجَلَّى لَهُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيَنْظُرُونَ اِلَيْهِ فَيَكُونُ ذٰلِكَ عِنْدَهُمْ اَعْظَمَ مِمَّا اُعْطُوا

وہ ان کے ہاں اس سے بہت بڑی نعمت ہوگی جو اُن کو عطا کیا گیا تھا۔

220- حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی احادیث

1412 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ صَالِحًا اَبَا الْخَلِيلِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتّٰى يَتَفَرَّقَا فَاِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَاِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا .

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جدا ہونے تک' اگر دونوں سچ بولیں اور (مال کی حالت و کیفیت) بیان کر دیں تو اُن دونوں کی بیع میں برکت دی جائے گی اور اگر دونوں جھوٹ بولیں اور چھپائیں تو دونوں کی بیع میں برکت ختم کر دی جائے گی۔

1413 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ،

حضرت ہمام از قتادہ از صالح از عبداللہ بن حارث از حکیم بن حزام از نبی کریم ﷺ اسی کی مثل حدیث

1412- حديث صحيح . أخرجه الطحاوى جلد4صفحه13 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15363' والبخارى رقم الحديث: 2079-2082-2110' ومسلم رقم الحديث: 1532' وأبو داؤد رقم الحديث: 3459' والترمذى رقم الحديث: 1246' والنسائى رقم الحديث: 4476' والطبرانى رقم الحديث: 3115' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2051 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15360-15614' والنسائى رقم الحديث: 4476' وابن حبان رقم الحديث: 4904' والطبرانى رقم الحديث: 3117-3118 من طريق سعيد بن أبى عروبة وحماد بن سلمة' عن قتادة' به .

1413- حديث صحيح . أخرجه الطحاوى جلد4صفحه13 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15359' والبخارى رقم الحديث: 2108-2114' والطبرانى رقم الحديث: 3116 من طرق عن همام' عن قتادة' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 2114' مسلم رقم الحديث: 1532 من طريق همام' عن أبى التياح به .

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَقَالَ هَمَّامٌ: حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا

روایت کی۔

1414 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْحَفْتُ فِي الْمَسْأَلَةِ فَقَالَ: مَا أَنْكَرَ مَسْأَلَتَكَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ حُلْوٌ خَضِرٌ أَوْسَاخُ أَيْدِي النَّاسِ وَإِنَّ يَدَ اللَّهِ الْعُلْيَا وَيَدُ الْمُعْطِي فَوْقَ الْمُعْطَى وَأَسْفَلُ الْأَيْدِي يَدُ الْمُعْطَى

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اور میں نے سوال کرنے میں خوب مبالغہ کیا' آپ نے فرمایا: اے حکیم! مجھے آپ کو یہ مال دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے' بے شک یہ میٹھا اور سرسبز ہے' لوگوں کے ہاتھ پھیلاتا ہے اور بے شک اوپر والا ہاتھ اللہ کا ہے اور دینے والے کا ہاتھ لینے والے سے اوپر ہوتا ہے اور سب سے نیچے لینے والے کے ہاتھ ہوتے ہیں۔

1415 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1414- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15356' وابن خزيمة في التوحيد رقم الحديث: 85-86' والطبراني جلد 3صفحه193' والحاكم جلد 3صفحه484' من طرق عن ابن أبي ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15612 وغير موضع' والبخاري رقم الحديث: 2750-3143-6441' ومسلم رقم الحديث: 1035' وابن حبان رقم الحديث: 3220' وغيرهم من طرق عن عروة ' وسعيد بن المسيب' عن حكيم' به .

1415- حديث حسن . واسناده هنا ضعيف منقطع' فيه عبد الله بن عصمة' وهو مجهول . وأخرجه البيهقي جلد5 صفحه 313 من طريق هشام' به ' ثم قال: لم يسمعه يحيى بن أبي كثير من يوسف' انما سمعه من يعلى بن حكيم' عن يوسف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14214' وأحمد كما في تهذيب الكمال جلد 15صفحه310' وأطراف المسند جلد2صفحه283' والنسائي كما في تحفة الأشراف جلد 3صفحه76' وابن الجارود رقم الحديث: 602' وابن حبان رقم الحديث: 4983' والطبراني رقم

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَشْتَرِي بُيُوعًا مَا يَحِلُّ لِي مِمَّا يَحْرُمُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ لِي: إِذَا بِعْتَ بَيْعًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کئی چیزیں خریدیں' میرے لیے کیا حلال ہے اس میں سے جو مجھ پر حرام کی گئی' آپ نے مجھے فرمایا: جب تُو خرید کر لے تو اس کو مت فروخت کر یہاں تک کہ تو اس پر قبضہ نہ کر لے۔

الحديث: 3108' والدارقطني جلد 3صفحه8-9' والبيهقي جلد 5صفحه313 من طرق عن يحيى بن أبي كثير' عن يعلى بن حكيم' عن يوسف' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15351' والنسائي في الكبرى كما في تحفة الأشراف من طريق يحيى' عن رجل' عن يوسف' به . وأخرجه النسائي في الكبرى كما في التحفة والطبراني رقم الحديث: 3107 من طريق يوسف بن ماهك' عن ابن عصمة' عن حكيم' به ' نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15365' والنسائي رقم الحديث: 4616 من طريق عطاء بن أبي رباح عن عصمة عن حكيم به بنحوه . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14212 من طريق معمر وابن سيرين عن أيوب عن يوسف عن رجل: أن حكيم بن حزام......مرسلًا . وقد رواه يوسف بن ماهك عن حكيم مرسلًا . وسيأتي برقم1456 . وأخرجه النسائي في الكبرى (تحفة-3434)' والطبراني رقم الحديث: 3146 من طريق ابن سيرين عن حكيم نحوه ولم يسمعه منه انما سمعه من أيوب عن يوسف عن حكيم . قاله الترمذي . وانظر تخريجه برقم1456 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15364' والنسائي رقم الحديث: 4615' والطبراني رقم الحديث: 3096 من طريق عطاء بن أبي رباح' عن صفوان بن موهب' عن عبد اللّٰه بن محمد بن صيفي' عن حكيم . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 3132 من طريق عطاء عن حكيم . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 6صفحه365-366' والنسائي رقم الحديث: 4617' والطحاوي جلد4صفحه38' وابن حبان رقم الحديث: 4985' والطبراني رقم الحديث: 3110 من طرق عن عطاء' عن حزام بن حكيم' عن أبيه .

221- وَالِدُ اَبِی الْمَلِیحِ وَاسْمُهُ اُسَامَةُ بْنُ عُمَیْرٍ

حضرت ابوالملیح کے والد حضرت اسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ کی احادیث

1416 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمَلِیحِ الْهُذَلِیَّ، یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی بَیْتٍ فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَی لَا یَقْبَلُ صَلَاةً بِغَیْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حضرت ابوالملیح الہذلی اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک گھر میں تھے' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ بغیر وضو کے نماز اور خیانت کے صدقہ کو قبول نہیں کرتا۔

1417 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی الْمَلِیحِ الْهُذَلِیِّ، عَنْ اَبِیهِ،

حضرت ابوالملیح الہذلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم ایک سفر میں بارش

1416- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 1صفحه42 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد1صفحه5' وأحمد20727' والدارمي رقم الحديث: 692' وأبو داؤد رقم الحديث: 59' والنسائي رقم الحديث: 2523' وابن ماجه رقم الحديث: 271' وابن حبان رقم الحديث: 1705' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 964' وصححه وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20733' والنسائي رقم الحديث: 139' والبزار رقم الحديث: 2329' وغيرهم من طرق عن قتادة ' به .

1417- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' فيه عباد بن منصور' لين الحديث' لكنه متابع . ورواه قتادة وأبو قلابة وأبو بشر الحلبي وغيرهم' عن أبي المليح' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1924' وابن أبي شيبة جلد2 صفحه 234' وأحمد رقم الحديث: 20739' والبخاري في التاريخ جلد2 صفحه 21' وأبو داؤد رقم الحديث: 1058' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 927' وابن ماجه رقم الحديث: 936' والبزار رقم الحديث: 2334' وابن حبان رقم الحديث: 2079' والحاكم جلد1

قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ

والے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو آپ نے منادی کو حکم فرمایا کہ نداء کرے کہ نماز اپنی سواریوں پر ہی پڑھ لو۔

222- اُبَیٌّ بْنُ مَالِكٍ

حضرت اُبی بن مالک رضی اللہ عنہ کی احادیث

1418 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ زُرَارَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ

حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے والدین میں سے دونوں کو یا کسی ایک کو پایا' پھر وہ جہنم میں داخل ہوگیا تو اللہ اس کو (اپنی رحمت سے) دور کردے گا۔

1419 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مالک یا ابو مالک یا ابن مالک رضی اللہ عنہ'

صفحه 293' والبيهقي جلد 3صفحه71' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث:576 .

1418- حديث صحيح . عزاه الذهبي في التجريد جلد 1صفحه4' والحافظ في الاصابة جلد 1صفحه28 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19051-20343' والبخاري في التاريخ جلد2صفحه40' وابن قانع جلد1صفحه7' والطبراني رقم الحديث:544' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وله شاهد في صحيح مسلم رقم الحديث:2551 من حديث أبي هريرة .

1419- اسناده ضعيف' لضعف علي بن زيد بن جدعان . وأخرجه أحمد رقم الحديث:20345' وأبو يعلى رقم الحديث: 926' والطبراني جلد19صفحه300 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20346' والطبراني جلد 19 صفحه299-300 من طرق عن علي بن زيد' به . وللحديث بأجزائه الثلاثة شواهد' منها ما أخرجه البخاري رقم الحديث: 6005 من حديث سهل بن سعد . ومسلم رقم الحديث: 2983 من حديث أبي هريرة بلفظ: أنا وكافل اليتيم كهاتين في الجنة . ومنها ما أخرجه مسلم رقم الحديث: 2551 من حديث أبي هريرة بلفظ: رغم أنف من أدرك أبويه عند الكبر أحدهما

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ: مَالِكٌ اَوْ اَبُو مَالِكٍ اَوِ ابْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ مُسْلِمِينَ اِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتّٰى يَسْتَغْنِيَ عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ اَلْبَتَّةَ، وَمَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ اَوْ اَحَدَهُمَا ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ، وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً كَانَتْ لَهُ فِكَاكًا مِنَ النَّارِ

نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے یتیم کی کفالت کی مسلمانوں کے درمیان اس کو اپنے کھانے اور پینے میں شریک کیا حتیٰ کہ اسے اس (کھانے پینے کی مجبوری) سے بے پرواہ کر دیا تو اس کے لیے یقیناً جنت واجب ہوگئی اور جس نے ماں باپ دونوں یا کسی ایک کو (بڑھاپے کی حالت میں) پایا پھر وہ جہنم میں داخل ہوگیا تو اللہ عزوجل اس کو دور کر دے گا اور جو مسلمان مسلمان غلام کو آزاد کرے گا یہ اس کے لیے جہنم میں جانے کے لیے رکاوٹ بن جائے گا۔

223- يَعْلَى بْنُ مُنْيَةَ

حضرت یعلی بن منیہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1420 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت یعلی بن منیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

أو كليهما فلم يدخل الجنة .

1420- حديث صحيح، واسناد المصنف فيه ارسال . والصواب: عن عطاء، عن صفوان بن يعلى بن أمية، عن أبيه . قال المزى فى التهذيب جلد20صفحه72 . وأخرجه البيهقى جلد 5صفحه57 من طريق المصنف . ورواه منصور بن زاذان، وعبد الملك بن أبى سليمان العرزمى، وأبو بشر، وغيرهم، عن عطاء، به، كما رواه قتادة هنا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17993-17996، وأبو داؤد رقم الحديث: 1820، والترمذى رقم الحديث: 835، وابن خزيمة رقم الحديث: 2672، والطحاوى جلد 2صفحه127، وغيرهم . ورواه عمرو بن دينار، وابن جريج، وهمام، والليث، وغيرهم، عن عطاء بن أبى رباح، عن صفوان بن يعلى بن أمية، عن أبيه، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17977، والبخارى رقم الحديث: 1847-4985، ومسلم رقم الحديث: 1180، وأبو داؤد رقم الحديث: 1822، والترمذى رقم الحديث: 836، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7982، وغيرهم . قال الترمذى: والصحيح ما رواه عمرو بن دينار، عن عطاء، عن صفوان بن يعلىٰ، عن أبيه، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه مالك

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا عَلَيْهِ جُبَّةٌ عَلَيْهَا اَثَرُ خَلُوقٍ اَوْ صُفْرَةٌ فَقَالَ: اخْلَعْهَا عَنْكَ واجْعَلْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَجْعَلُ فِي حَجِّكَ قَالَ قَتَادَةُ: وَقُلْتُ لِعَطَاءٍ: كُنَّا نَسْمَعُ اَنْ قَالَ: شُقَّهَا، قَالَ: هٰذَا فَسَادٌ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ

کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی پر جبّہ دیکھا اس پر خلوق یا زردی کے اثرات تھے' آپ نے فرمایا: اس کو اپنے آپ سے اُتار دو اور اپنے عمرہ میں وہی کر جو اپنے حج کے دوران کرتا ہے۔ حضرت قتادہ نے فرمایا: اور میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ ہم نے سنا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ اسے پھاڑ دے؟ فرمایا کہ یہ فساد ہے اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں فرماتا۔

1421 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ اَوِ ابْنِ اُمَيَّةَ قَالَ: قَاتَلَ رَجُلَانِ فَعَضَّ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَقَلَعَ ثَنِيَّتَهُ فَخَاصَمَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَعَضُّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَاَطَلَّهَا قَالَ الْحَكَمُ: اَتَدْرِي مَا اَطَلَّهَا؟ قُلْتُ: اَبْطَلَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت یعلیٰ بن منبہ یا ابن منیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی آپس میں لڑ پڑے' ایک نے دوسرے کو دانت سے کاٹا' اس نے اس کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے آگے والے دانت ٹوٹ گئے' پس یہ جھگڑا نبی اکرم ﷺ کے پاس لے گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو ایسے کاٹتا ہے جیسے اونٹ' تو آپ نے اسے (یعنی دانت توڑنے کی دیت کو) باطل قرار دیا۔ حضرت حکم نے فرمایا: کیا تو جانتا ہے کہ ''اطلھا'' کیا ہے؟ میں نے کہا: اسے باطل قرار دینا' فرمایا: ہاں!

جلد1صفحہ328 عن حمید بن قیس' عن عطاء بن أبی رباح' أن أعرابیًا......

1421- حدیث صحیح ۔ أخرجه النسائی رقم الحدیث: 4777-4778' وغیره من طرق عن شعبة' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 17547 من طریق حمید بن قیس' عن مجاهد' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 17547' وابن أبی شیبة جلد9صفحه336' وأحمد رقم الحدیث: 17983-17995' والبخاری رقم الحدیث: 6893' ومسلم رقم الحدیث: 1673' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4584' والنسائی رقم الحدیث: 4786 من طرق عن صفوان بن یعلی بن أمیة' عن أبیه ۔ وانظر تحفة الأشراف جلد9صفحه117' وأطراف المسند جلد5صفحه463 ۔

224- اَبُو عَزَّةَ الْهُذَلِيُّ

حضرت ابوعزہ الہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1422 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ، عَنْ أَبِي عَزَّةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ قَبْضَ عَبْدٍ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ بِهَا حَاجَةً

حضرت ابوعزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی بندے کو کسی جگہ میں مارنا چاہتا ہے تو اس کے لیے اس جگہ کوئی حاجت پیدا فرما دیتا ہے۔

225- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہما کی حدیث

1423 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما سے

1422- اسناده صحيح . أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 1282' وفی التاريخ جلد 8 صفحه 419' والبزار (2154- كشف)' والطبرانی جلد 22صفحه276' والحاكم جلد1صفحه42 من طرق عن حماد بن زيد' به . وأخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 543' وأحمد رقم الحديث: 15578' والبخاری فی التاريخ جلد8 صفحه420' والترمذی رقم الحديث: 2147' وفی العلل الكبير صفحه320' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1069' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 927' وابن قانع جلد3صفحه236' وابن حبان رقم الحديث: 6151' والطبرانی جلد22 صفحه 276' والحاكم جلد 1صفحه42 من طريق أيوب' به' نحوه . وصححه الترمذی' والحاكم' وأقره الذهبی . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 461 من طريق معمر' عن أيوب' عن أبی المليح' عن أسامة . وحماد بن زيد أثبت فی أيوب . وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 8412' وابن عدی فی الكامل جلد 4 صفحه 1634' وأبو نعيم فی الحلية جلد 8صفحه374 من طريق عبيد الله بن أبی حميد وهو متروك عن أبی المليح' به نحوه . ورواه أبو اسحاق' عن مطر بن عكامس .

1423- اسناده ضعيف' لضعف صدقة بن موسی' وجهالة زيد بن قيس . وأخرجه أبو نعيم جلد 4صفحه141 من

قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ قَيْسٍ اَوْ قَيْسِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ قَاضِي الْمِصْرَيْنِ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَدْعُو صَاحِبَ الدَّيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ فِيمَ اَضَعْتَ حُقُوقَ النَّاسِ؟ فِيمَ اَذْهَبْتَ اَمْوَالَهُمْ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ لَمْ اُفْسِدْهُ وَلَكِنْ اُصِبْتُ اِمَّا غَرَقًا وَاِمَّا حَرَقًا فَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ: اَنَا اَحَقُّ مَنْ قَضَى عَنْكَ الْيَوْمَ فَتَرْجَحُ حَسَنَاتُهُ عَلَى سَيِّئَاتِهِ فَيُؤْمَرُ بِهِ اِلَى الْجَنَّةِ

روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن قرض والے کو بلائے گا' فرمائے گا: اے ابن آدم! تو نے لوگوں کے حقوق کیوں ضائع کیے؟ تو اُن کے اموال کو کیوں لیتا رہا؟ وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں نے اس کو برباد نہ کیا لیکن میں نے اس لیے کیا کہ یہ برباد نہ ہو جائے یا جل نہ جائے۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں آج تیری طرف سے قرض ادا کرنے کا زیادہ حق دار ہوں' سو اس کی نیکیوں کو اس کی بُرائیوں پر زیادہ کر دیا جائے گا اور اس کو جنت میں جانے کا حکم دے دیا جائے گا۔

226- قَبِيصَةُ بْنُ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيُّ

حضرت قبیصہ بن مخارق الہلالی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1424 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت قبیصہ بن مخارق الہلالی رضی اللہ عنہ

طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1707-1708' والبزار رقم الحديث: 2272' وأبو نعيم في الحلية جلد4 صفحه141 من طرق عن صدقة' به' نحوه . وقال أبو نعيم: غريب من حديث شريح' تفرد به صدقة' عن أبي عمران .

1424- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 7صفحه23 من طريق المصنف . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 20008' والحميدي رقم الحديث: 819' وأحمد رقم الحديث: 20620' والنسائي رقم الحديث: 2590' وابن خزيمة رقم الحديث: 2359-2361' وابن الجارود رقم الحديث: 367' والطحاوي جلد 2صفحه17' والطبراني جلد 18صفحه370' والدارقطني جلد 2صفحه119-120' والبيهقي جلد6صفحه63 من طرق عن هارون بن رئاب' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه210' والدارمي رقم الحديث: 1685' ومسلم رقم الحديث: 1044' وأبو داؤد رقم الحديث: 1640 من طرق عن حماد بن زيد' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ الْأُسَيْدِيِّ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ، قَالَ: تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَقَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ فِيهَا فَقَالَ: اَقِمْ يَا قَبِيصَةُ حَتّٰى تَاْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَاْمُرَ لَكَ بِهَا ثُمَّ قَالَ: يَا قَبِيصَةُ اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَسَاَلَ فِيهَا حَتّٰى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكَ، وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَسَاَلَ حَتّٰى يُصِيبَ سَدَادًا مِنْ عَيْشٍ - اَوْ قَالَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ - ثُمَّ يُمْسِكَ، وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ فَقَامَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ فَقَالُوا: قَدْ اَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ اَوْ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ فَسَاَلَ حَتّٰى يُصِيبَ سَدَادًا مِنْ عَيْشٍ - اَوْ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ - ثُمَّ يُمْسِكَ وَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسَائِلِ سُحْتًا يَاْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کا قرض ادا کرنے کی ذمہ داری لے لی' سو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا (اس قرض کی ادائیگی میں مدد کے لیے) تو میں نے آپ سے (مدد کا) سوال کیا' آپ نے فرمایا: اے قبیصہ! ٹھہر جا! یہاں تک کہ ہمارے پاس صدقہ (کا مال) آئے' ہم تجھے اس سے دینے کا حکم دیں گے۔ پھر فرمایا: اے قبیصہ! بے شک مانگنا جائز نہیں ہے سوائے تین آدمیوں کے' (۱) ایک وہ جس نے کسی کا قرض ادا کرنے کی ذمہ داری لی ہو' وہ اس کے لیے مانگے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر دے پھر رُک جائے (۲) ایک وہ آدمی جس کے مال پر تباہی آئی تو مال ختم ہو گیا تو وہ مانگے یہاں تک کہ اس کی زندگی گزارنے کے لیے کافی ہو جائے' پھر وہ مانگنے سے رُک جائے (۳) اور ایک وہ آدمی جس کو سخت ضرورت ہو تو اس کی قوم سے تین معزز آدمی کھڑے ہوں' وہ کہیں کہ اس کو سخت ضرورت یا سخت فاقہ پہنچا ہے' وہ مانگ لے یہاں تک کہ اس کی ضروریات کے لیے کافی ہو جائے' پھر مانگنے سے باز آ جائے۔ ان صورتوں کے علاوہ مانگ کے کھانا حرام کھانا ہے' یہ آپ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا۔

227- اَبُو اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ

حضرت ابوابی مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1425 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابومالک الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1425- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 2 صفحه 213 من طريق المصنف . وأخرجه الترمذي رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِی مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِی: يَا اَبَهْ اَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ اَبِی بَكْرٍ وَخَلْفَ عُمَرَ؟ قَالَ: بَلَى فَقُلْتُ: اَفَكَانُوا يَقْنُتُونَ فِی الْفَجْرِ؟ قَالَ: يَا بُنَیَّ مُحْدَثَةٌ

کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابا جان! کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی ہے؟ فرمایا: کیوں نہیں! میں نے عرض کی: کیا یہ حضرات فجر میں قنوت پڑھتے تھے؟ فرمایا: اے بیٹے! یہ بدعت ہے۔

228- اَبُو رُهْمٍ الْغِفَارِیُّ وَاسْمُهُ كُلْثُومُ بْنُ الْحُصَيْنِ الْغِفَارِیُّ

حضرت ابورھم الغفاری اور ان کا نام حضرت کلثوم بن حصین الغفاری رضی اللہ عنہ ہے کی حدیث

1426 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوحازم الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحدیث: 403 من طریق أبی عوانة' به ۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 27253-27254' والترمذی رقم الحدیث: 402' والنسائی رقم الحدیث: 1079' وابن ماجه رقم الحدیث: 1241' والطحاوی جلد 1صفحه249' والعقیلی جلد2صفحه119' وابن حبان رقم الحدیث: 1989' والطبرانی رقم الحدیث: 8178-8179 من طرق عن أبی مالك الأشجعی' عن أبیه ۔ وقال الترمذی: حسن صحیح' وحسنه الحافظ فی التلخیص جلد1صفحه246 ۔ وانظر ضعفاء العقیلی جلد 2 صفحه119' والاروا‏ء جلد2صفحه182 ۔

1426- اسناده ضعیف' لجهالة أبی حازم ۔ وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 6297 الی المصنف ۔ وأخرجه الدارقطنی جلد 4صفحه101 من طریق قیس' به ۔ وأخرجه ابن قانع جلد 2 صفحه393' والطبرانی جلد19صفحه186' والدارقطنی جلد4صفحه101 من طریق قیس' عن محمد بن علی' عن اسحاق بن عبد اللّٰه بن أبی فروة' عن أبی حازم' به' وفیه: یوم خیبر ۔ واسحاق متروك ۔ وأخرجه أبو یعلی رقم الحدیث: 6876' والطبرانی جلد19صفحه186' والبیهقی جلد6 صفحه326 من طریق اسماعیل بن عیاش' عن اسحاق بن أبی فروة' عن أبی حازم' به ۔ وفی البیهقی: یوم خیبر أو یوم حنین' أنا أشك ۔ وانظر نصب الرایة جلد 4صفحه414 ۔ وفی اسهام النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم

قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَايَ اَبُو رُهْمٍ، قَالَ: حَضَرْتُ حُنَيْنًا اَنَا وَاَخِي، وَمَعَنَا فَرَسَانِ فَاَسْهَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا اَرْبَعَةَ اَسْهُمٍ وَلِي وَلِاَخِي سَهْمَيْنِ فَبِعْنَا سَهْمَيْنِ مِنْ حُنَيْنٍ بِبَكْرَيْنِ

کہ مجھے حضرت ابورہم کے دو غلاموں نے بتایا' کہا کہ میں اور میرا بھائی بھی حنین کی جنگ میں حاضر ہوئے اور ہمارے ساتھ دو گھوڑے تھے' نبی کریم ﷺ نے ہمیں چار حصے دیئے' میرے اور میرے بھائی کے لیے دو دو حصے' سو ہم نے حنین کے دو حصے دو کرین کے بدلے فروخت کر دیئے۔

229- زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1427 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

حضرت زید بن خالد (الجہنی) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس غازی کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا گیا اس نے بھاری ثواب پا لیا اور جو اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ کے پاس رہا اس کی عدم موجودگی میں تو اس نے بھی جہاد کا ثواب پالیا۔

1428 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں (تحیۃ الوضوکی) پڑھیں اور وہ ان دونوں میں بھولا نہیں تو اس کو بخش دیا گیا۔

للفرس سهمين ولصاحبه سهمًا' حديث ابن عمر عند البخاري رقم الحديث: 2863' ومسلم رقم الحديث:1762 .

1427- حديث صحيح مكرر .

1428- حديث صحيح . واسناده هنا منقطع بين زيد بن أسلم وزيد بن خالد بينهما عطاء بن يسار وهو مكرر .

يَسْهُو فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ

1429 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے فیصلہ کے وقت موجود تھا جو آپ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جس نے زنا کیا اور وہ شادی شدہ نہ ہو تو اس کو سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لیے اسے جلاوطن کیا جائے۔

1430 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ وَزَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَنْشُدُكَ

حضرت زید بن خالد جہنی اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ دو آدمی اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے ان میں سے ایک کہنے لگا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' آپ ہمارے درمیان کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ فرمائیں۔ اس کا مدمقابل

1429- حديث صحيح أخرجه الطبراني رقم الحديث: 5198 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6831' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7234' والطبراني رقم الحديث: 5197' والبغوي رقم الحديث: 2581 من طريق عبد العزيز بن أبي سلمة به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 2649' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7235-7237' والطبراني رقم الحديث: 5194 من طرق عن الزهري به .

1430- حديث صحيح . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 5199 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 7194 من طريق ابن أبي ذئب وحده به . وأخرجه مالك جلد 2صفحه822' والشافعي في الرسالة صفحه 248' والحميدي811' وابن أبي شيبة جلد 10صفحه159' وأحمد رقم الحديث: 17083' والبخاري رقم الحديث: 6633' ومسلم رقم الحديث: 1697-1698' وأبو داؤد رقم الحديث: 4445' والترمذي رقم الحديث: 1433' والنسائي رقم الحديث: 5425-5426' وفي الكبرى رقم الحديث: 7190-7193' وابن ماجه رقم الحديث: 2549' وابن حبان رقم الحديث: 4437' والطبراني رقم الحديث: 5190-5191 من طرق عن الزهري' به .

لَهَ لَمَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ: فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا ـ يَعْنِي اَجِيرًا ـ وَاِنَّهُ زَنَى بِامْرَاَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ فَلَمَّا سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ اَخْبَرُونِي اَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَاَنَّ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا الْمِائَةُ الشَّاةِ وَالْخَادِمُ فَهُمَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَسَاَلَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' سو میں نے اس کے بدلے اس کو ایک سو بکریاں اور خادم دیئے ہیں' جب میں نے علماء سے پوچھا تو مجھے انہوں نے بتایا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے حد اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم والی حد ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تم دونوں کے درمیان کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کروں گا' رہ گئی بات سو بکریوں اور خادموں کی تو وہ تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے حد اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اے انیس! اس عورت کے پاس صبح کو جاؤ' اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اسے رجم کردو' سو صبح وہ اس کے پاس گئے اور اس سے پوچھا تو اس نے اعتراف کیا' پس اس کو رجم کیا گیا۔

1431 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت زید بن خالد جہنی اور حضرت ابوہریرہ رضی

1431- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف زمعة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 5205 من طريق المصنف . وأخرجه مالك جلد 2صفحه826' والشافعي في المسند جلد 2صفحه156' وفي الأم جلد7صفحه181' وعبد الرزاق رقم الحديث: 13598' والحميدي رقم الحديث: 812' وابن أبي شيبة جلد 9صفحه513' وأحمد رقم الحديث: 17100' والدارمي رقم الحديث: 2322' والبخاري رقم الحديث: 2232' ومسلم رقم الحديث: 1704' وأبو داؤد رقم الحديث: 4469' والترمذي رقم الحديث: 1433' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7260' وابن ماجه رقم الحديث: 2565' وابن الجارود رقم الحديث: 821' وابن حبان رقم الحديث: 4444' والطبراني رقم الحديث: 5201-5207' والدارقطني جلد3صفحه162' والبيهقي جلد8صفحه242-244 من طرق عن الزهري' به .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا فَاِنْ عَادَتْ فِي الرَّابِعَةِ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کی لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو' اگر دوبارہ کرے تو اس کو کوڑے مارو' اگر پھر دوبارہ کرے تو اس کو کوڑے مارو اور اگر چوتھی مرتبہ کرے تو اس کو فروخت کر دو اگرچہ بالوں کی رسّی کے بدلے۔

1432 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْءَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَاْتِي السُّوقَ فَلَوْ رَمَيْنَا بِالنَّبْلِ رَاَيْنَا مَوَاقِعَهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے پھر ہم بازار آتے تھے' اگر ہم کمان کے ساتھ تیر پھینکتے تو ہم اس کے گرنے کی جگہ معلوم کر لیتے تھے۔

230- عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيُّ

حضرت عبدالملک بن علقمہ الثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1433 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَّاطُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَانِءِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ قَعَاصٍ، عَنْ اَبِي حُذَيْفَةَ، عَنْ

حضرت عبدالملک بن علقمہ ابی علقمہ الثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ثقیف کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' انہوں نے آپ کو ہدیے دیئے تو آپ

1432- حديث صحيح . وصالح مولى التوأمة ثقة على الصحيح اختلط' وسماع ابن أبي ذئب منه قديم والحديث مكرر .

1433- اسناده ضعيف' لجهالة أبي حذيفة . وأخرجه ابن الأثير في أسد الغابة جلد 3صفحه510 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 6صفحه551' وفي المسند رقم الحديث: 612' والبخاري في التاريخ جلد 5 صفحه 250' والنسائي رقم الحديث: 3767' وابن قانع جلد 2صفحه157' والمزي في تهذيب الكمال جلد 18 صفحه 400 من طرق عن اسماعيل بن عياش' عن يحيي بن هانئ' عن أبي حذيفة ' عن عبد الملك بن محمد' عن عبد الرحمٰن بن علقمة ' به .

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَلْقَمَةَ اَبِی عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيّ، اَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدَوْا اِلَيْهِ هَدِيَّةً فَقَالَ: اَصَدَقَةٌ اَمْ هَدِيَّةٌ؟ فَاِنَّ الصَّدَقَةَ يُبْتَغى بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ وَاِنَّ الْهَدِيَّةَ يُبْتَغى بِهَا وَجْهُ الرَّسُولِ وَقَضَاءُ الْحَاجَةِ فَسَاَلُوْهُ فَمَا زَالُوا يَسْاَلُونَهُ حَتّٰى مَا صَلَّوُا الظُّهْرَ اِلَّا مَعَ الْعَصْرِ

نے فرمایا: کیا یہ صدقہ ہے یا ہدیہ؟ بے شک صدقے سے اللہ کی رضا مطلوب ہوتی ہے اور ہدیہ کے ساتھ رسول کو رضا مطلوب ہوتی ہے۔ پس انہوں نے آپ سے سوال پوچھنے شروع کر دیئے یہاں تک کہ آپ نے ظہر کی نماز عصر کے وقت پر پڑھائی (یعنی عصر کا وقت قریب آ گیا تھا)۔

231- عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث

1434 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ بِنْتَ

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بنت ابی اہاب کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ پاک میں شادی کی، پس ایک حبشی عورت آئی،

1434- حديث صحيح ـ أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3603' وابن حبان رقم الحديث: 4216' والطبراني جلد17 صفحه 353' من طريق حماد بن زيد' به' وعند أبی داؤد والطبرانی: عن ابن أبی مليكة ' قال: حدثنی عقبة بن الحارث وحدثنيه صاحب لی عنه هو عبيد بن أبی مريم ـ وأنا لحديث صاحبی أحفظ ـ وأخرجه الطبرانی جلد17 صفحه 353' والدارقطنی جلد 4صفحه177 من طريقين عن أيوب' به ـ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15436' والحميدی رقم الحديث: 579' وابن أبی شيبة جلد4 صفحه196' وأحمد رقم الحديث: 19443' والدارمی رقم الحديث: 2260' والبخاری رقم الحديث: 2660' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 6026-6027' وابن حبان رقم الحديث: 4217-4218' والطبرانی جلد 17صفحه351-354' والبيهقی جلد7صفحه463 من طرق عن ابن أبی مليكة ' عن عقبة ـ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13968' وأحمد رقم الحديث: 16193-19442' والبخاری رقم الحديث: 5104' وأبو داؤد رقم الحديث: 3604' والترمذی رقم الحديث: 1151 والنسائی رقم الحديث: 3330' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 6028' والبيهقی جلد 7صفحه463' من طرق عن ابن أبی مليكة ' قال: حدثنی عبيد بن أبی مريم وقد سمعته من عقبة عن عقبة ـ

اَبِی اِهَابٍ عَلٰی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ اَمَةٌ سَوْدَاءُ فَذَكَرَتْ اَنَّهَا قَدْ اَرْضَعَتْنَا جَمِيعًا فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهَا كَاذِبَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَكَيْفَ وَقَدْ قِيلَ ثُمَّ عَاوَدْتُهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ عَاوَدْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: دَعْهَا عَنْكَ

اس نے بتایا کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے' سو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ سے یہ بات ذکر کی اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ جھوٹی عورت ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیسے (جھوٹ بولتی ہے) بے شک وہ کہا گیا' پھر دوبارہ میں نے عرض کی تو آپ نے دوبارہ وہی پہلے والی بات فرمائی' میں نے پھر تیسری مرتبہ آپ سے عرض کی تو آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔

232- قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْكِلَابِيُّ

حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار الکلابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1435 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ قُدَامَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلٰى نَاقَةٍ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا اِلَيْكَ اِلَيْكَ

حضرت قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوم نحر کے دن جمرے کو کنکری مارتے ہوئے دیکھا' آپ اپنی اونٹنی صہباء پر تھے نہ مارا اور نہ پیچھے ہٹایا جارہا تھا نہ ہٹو ہٹو کہا جارہا تھا۔

1435- حديث صحيح . وأيمن بن نابل ثقة على الراجح . وأخرجه الشافعي في الأم جلد 2صفحه213' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 578' وأحمد رقم الحديث: 15452' والدارمي رقم الحديث: 1907' والبخاري في التاريخ جلد 7صفحه178' والترمذي رقم الحديث: 903' وابن ماجه رقم الحديث: 3035' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1499' والنسائي رقم الحديث: 3061' وابن خزيمة رقم الحديث: 2878' وابن قانع جلد 2 صفحه 358' والطبراني جلد 19صفحه38' وابن عدى جلد 1صفحه424-425' والحاكم جلد 1صفحه446' والبيهقي جلد 5صفحه130 من طرق عن أيمن بن نابل' به . قال الترمذي: حديث حسن صحيح .

233- طِخْفَةُ الْغِفَارِيُّ

حضرت طخفہ الغفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1436 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت حارث بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کہتے

1436- اسناده مضطرب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23665' والبخاری فی التاريخ جلد 4صفحه366 من طريق ابن أبی ذئب' عن الحارث بن عبد الرحمٰن' قال: كنت مع أبی سلمة' فأتانا ابن لعبد الله بن طهفة ' فقال أبو سلمة: ألا تخبرنا عن خبر أبيك' قال: حدثنی أبی عبد الله بن طهفة . ورواه يحيى بن أبی كثير' واختلف عليه' فقيل: عنه' عن أبی سلمة بن عبد الرحمٰن' عن يعيش بن طخفة بن قيس' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15583' وأبو داؤد رقم الحديث:5040' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 6622-6695' وابن قانع جلد 2صفحه52' والطبرانی رقم الحديث: 8232' والبيهقی فی الآداب رقم الحديث:977 . وقيل: عنه ' عن أبی سلمة ' عن يعيش بن قيس بن طخفة' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث:23667' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 6621' وابن ماجه رقم الحديث: 752 . وقيل: عنه' عن أبی سلمة ' عن ابن طخفة' عن أبيه . أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث:1187 . وقيل: عننه ' عن محمد بن ابراهيم' عن عطية بن قيس' عن أبيه . وهو وهم . أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث:6619 . وقيل: عنه' عن محمد بن ابراهيم' عن ابن يعيش بن طغفة أو ابن طخفة عن أبيه . أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 6696' والحاكم جلد 4صفحه271 . وقيل: عنه' عن ابن لقيس بن طغفة أو ابن طخفة عن أبيه ' من غير ذكر لأبی سلمة ولا لمحمد بن ابراهيم بينهما . أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 6697' وابن حبان رقم الحديث: 5550 . وقيل عنه: عن قيس بن طهفة ' عن أبيه ' من غير ذكر لأحد بينه وبين قيس . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3723 . وقد رواه آخرون' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 23663' والطبرانی رقم الحديث:8226 من طريق محمد بن عمرو بن حلحلة ' عن نعيم بن عبد الله' عن أبی طخفة ' عن أبيه . وقيل فيه: عن أبی هريرة . ولا يصح وقيل فيه: عن أبی ذر ولا يصح كذلك . وانظر تاريخ البخاری جلد4صفحه366' وعلل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 2186-2305' وتهذيب التهذيب جلد 5 صفحه10 . وأخرجه أحمد رقم الحديث:23664' وابن قانع جلد2صفحه51-52 .

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طِخْفَةَ الْغِفَارِيُّ فَقَالَ لَهُ أَبُو سَلَمَةَ: حَدِّثْنَا حَدِيثَ أَبِيكَ فَقَالَ: نَعَمْ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ الضِّيفَانَ كَثُرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَأْخُذُ بِيَدِ ضَيْفِهِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَأْخُذُ بِيَدِ ضَيْفِهِ، فَانْطَلَقَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَحْلِهِ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ أَعِنْدَكِ شَيْءٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ حَيْسَةٌ صَنَعْتُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَهَاتِيهَا قَالَ: فَأُتِيَ بِهَا فَأَكَلْنَا حَتَّى مَا نَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ أَعِنْدَكِ شَرَابٌ تَسْقِينَا؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَبَنٌ يَسِيرٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْنَا بِهِ فَشَرِبْنَا حَتَّى مَا نَنْظُرُ إِلَيْهِ ثُمَّ نِمْنَا فَلَمَّا كَانَ الصُّبْحُ أَوْ لَمَّا أَصْبَحْنَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُنَا وَكَذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ قَالَ: فَأَتَى عَلَيَّ وَأَنَا نَائِمٌ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ: أَنَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يَكْرَهُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن طخفہ الغفاری کے پاس تھے کہ آپ کو حضرت ابوسلمہ نے کہا: ہم کو اپنے والد کے حوالہ سے حدیث بیان کریں فرمایا: ہاں! فرمایا: مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مہمان بہت زیادہ ہو گئے تو ایک آدمی نے ایک مہمان کا ہاتھ پکڑ لیا اور ایک نے ایک اور مہمان کا ہاتھ پکڑ لیا تو رسول اللہ ﷺ ہم کو اپنے گھر لے کر چلے پس فرمایا: اے عائشہ! کیا تیرے پاس کوئی شی ہے؟ انہوں (حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) نے عرض کی: جی ہاں! حیسہ ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے بنایا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے آؤ! کہا کہ وہ لایا گیا سو ہم نے کھایا یہاں تک کہ ہم نے کوئی شی نہ چھوڑی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تیرے پاس پینے کے لیے کوئی شی ہے تو ہم کو پلاؤ؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! تھوڑا سا دودھ ہے اللہ کے رسول ﷺ کے لیے۔ سو ہمارے پاس لایا گیا ہم دونوں نے اس سے پیا یہاں تک کہ ہم نے کوئی شی نہیں چھوڑی پھر ہم سو گئے جب صبح ہوئی یا ہم نے صبح کی تو رسول اللہ ﷺ ہم کو جگانے لگے اور آپ ایسے ہی کرتے تھے۔ کہا کہ آپ میرے پاس آئے ہیں میں اپنے چہرے کے بل لیٹا ہوا تھا۔ تو آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح لیٹنے کو اللہ عزوجل ناپسند فرماتا ہے۔

234- اَبُو شُرَيْحٍ

حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ کی حدیث

1437 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي شُرَيْحٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ مَنْ لَا يَاْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا بَوَائِقُهُ؟ قَالَ: شَرُّهُ

حضرت ابوشریح الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! وہ ایمان والانہیں ہے اللہ کی قسم! وہ ایمان والانہیں ہے اللہ کی قسم! وہ ایمان والانہیں ہے جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔

235- لَقِيطُ بْنُ صَبِرَةَ

حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1438 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عاصم بن لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ اپنے

1437- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27206' والبخارى رقم الحديث: 6016' والطبرانى جلد 22 صفحه 187' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9534' من طرق عن ابن أبى ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16419' والبخارى رقم الحديث: 6016 تعليقًا والحاكم جلد1 صفحه10 من طرق عن ابن أبى ذئب' عن المقبرى' عن أبى هريرة . وقيل لأبى حاتم: قال أحمد بن حنبل: جميعًا صحيحين . قال: يحتمل أن يكون جميعًا صحيحين . العلل رقم الحديث: 2203' وانظر العلل للدارقطنى جلد8 صفحه160-161' والفتح جلد10 صفحه444 .

1438- حديث صحيح . وفى اسناده هنا الحسن بن أبى جعفر' وهو ضعيف' لكنه متابع . وأخرجه الشافعى فى مسنده جلد1 صفحه94' وعبد الرزاق رقم الحديث: 79-80' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه11-27' وأحمد رقم الحديث: 17879' والدارمى رقم الحديث: 711' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 166' وأبو داؤد رقم الحديث: 142-144' والترمذى رقم الحديث: 38-788' والنسائى رقم الحديث: 87-114' وفى الكبرى رقم الحديث: 3047-6698' وابن ماجه رقم الحديث: 448' وابن

قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَافِدَ قَوْمِي فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ: اِذَا تَوَضَّاْتَ فَخَلِّلِ الْاَصَابِعَ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ مَا لَمْ تَكُنْ صَائِمًا وَلَا تَضْرِبْ ظَعِينَتَكَ كَمَا تَضْرِبُ اَمَتَكَ

والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور میری قوم کا وفد میرے ساتھ تھا' سو میں نے آپ سے وضو کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تو وضو کرے تو انگلیوں کا خلال کر اور ناک میں پانی ڈالنے میں خوب مبالغہ کر' اگر تو روزے دار نہ ہو اور اپنے چہرے پر پانی زور سے نہ مار جیسے کہ تو اپنی لونڈی کو مارتا ہے۔

236- سَهْلُ بْنُ اَبِي حَثْمَةَ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1439 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت

الجارود رقم الحديث: 80' وابن خزيمة رقم الحديث: 168' وابن قانع في معجم الصحابة جلد 3 صفحه 9' وابن حبان رقم الحديث: 1054' والطبراني جلد 19 صفحه 216' والحاكم جلد 1 صفحه 147-148' والبيهقي جلد 1 صفحه 50-52-76' من طرق عن اسماعيل بن كثير المكي' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم .

1439- حديث صحيح . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 401' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 279' وأحمد رقم الحديث: 16134' وأبو داؤد رقم الحديث: 695' والنسائي رقم الحديث: 747' وابن خزيمة رقم الحديث: 803' والطحاوي جلد 1 صفحه 458' وفي المشكل رقم الحديث: 2613' وابن حبان رقم الحديث: 2373' والطبراني رقم الحديث: 5624' والحاكم جلد 1 صفحه 251-252' والبيهقي جلد 2 صفحه 272 من طرق عن سفيان' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . قال البيهقي: قد أقام اسناده سفيان بن عيينة ' وهو حافظ ثقة . ورواه داؤد بن قيس الفراء' عن نافع' واختلف عليه ' فروى عنه موصولًا مرسلًا . انظر مصنف عبد الرزاق رقم الحديث: 2303' وسنن البيهقي جلد 2 صفحه 272' وشرح السنة للبغوي رقم الحديث: 537' وانظر أيضًا التاريخ للبخاري جلد 6 صفحه 393' وفتح الباري لابن رجب جلد 4 صفحه 27 . وقال أحمد كما في الفتح لابن رجب: صالح' ليس باسناد بأس . وقال

قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلْيَدْنُ مِنْ قِبْلَتِهِ لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے قبلہ کے قریب ہو تا کہ شیطان اس کی نماز کو نہ توڑے۔

237- كَعْبُ بْنُ عَاصِمٍ

حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1440 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر کی حالت میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

العقيلي جلد4صفحه196: حديث سهل هذا ثابت. وقال ابن عبد البر في التمهيد جلد4صفحه195: حديث مختلف في اسناده، ولكنه حديث حسن.

1440- حديث صحيح. أخرجه الحميدي رقم الحديث: 864، وابن أبي شيبة جلد 3صفحه14، وأحمد رقم الحديث: 23731، والدارمي رقم الحديث: 1718، وابن ماجه رقم الحديث: 1664، والنسائي رقم الحديث: 2254، والروياني رقم الحديث: 1531، وابن خزيمة رقم الحديث: 2016، والطحاوي جلد2صفحه63، وابن قانع جلد 2 صفحه 276، والطبراني جلد19صفحه172، والحاكم جلد 1صفحه433، والبيهقي جلد4صفحه242 من طرق عن سفيان، به. وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4469، وأحمد رقم الحديث: 23730، والدارمي رقم الحديث: 1717، والطحاوي جلد2صفحه63، وابن قانع جلد 2صفحه277، والطبراني جلد 19صفحه171-175، وفي الأوسط رقم الحديث: 9193، والبيهقي جلد4صفحه242 من طرق عن الزهري، به.

238- ابْنُ بُحَيْنَةَ

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1441 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آلصُّبْحُ أَرْبَعًا آلصُّبْحُ أَرْبَعًا

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا' وہ فجر کی دو رکعتیں ادا کر رہا تھا اس حالت میں کہ نماز کے لیے اقامت کہی جا چکی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا صبح کی چار رکعتیں ہیں؟ کیا صبح کی چار رکعتیں ہیں؟

239- حَنْظَلَةُ الْأُسَيْدِيُّ

حضرت حنظلہ اُسیدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1442 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت حنظلہ اُسیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1441- حديث صحيح أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه34' والطحاوی جلد 1صفحه372 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 11صفحه253' وفی المسند رقم الحديث: 839' وأحمد رقم الحديث: 22971-22978' والدارمی رقم الحديث: 1457' والبخاری رقم الحديث: 663' والنسائی فی الكبرى كما فی التحفة جلد 6صفحه477' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 885' وأبو عوانة جلد2صفحه34' والطحاوی جلد 1صفحه372' والبيهقی جلد 2صفحه481 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22976' والبخاری رقم الحديث: 663' ومسلم رقم الحديث: 65' والنسائی رقم الحديث: 866' وابن ماجه رقم الحديث: 1153' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 884' وأبو عوانة جلد 2صفحه34' والطحاوی جلد 1صفحه372' والبيهقی جلد 2 صفحه 481 من طرق عن سعد بن ابراهيم' به ' نحوه . وقد وقع فی اسم ابن بحينة اختلاف ووهم .

1442- حديث صحيح . وفی اسناده هنا عمران القطان وهو صدوق وعنعنه قتادة . وأخرجه أحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيْدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُمْ تَكُونُونَ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَأَظَلَّتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اسی حالت پر رہو جیسے تم میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تم کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیں۔

240- اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1443 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

الحديث: 19068' والترمذی رقم الحديث: 2452' وابن قانع جلد 1صفحه202 من طريق المصنف. وقال الترمذی: حسن غريب من هذا الوجه. وأخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1202' والطبرانی رقم الحديث: 3493 من طريق عمرو بن مرزوق' عن عمران القطان' به. واخرجه احمد رقم الحديث: 17646-19067' ومسلم رقم الحديث: 2750' والترمذی رقم الحديث: 2514' وابن ماجه رقم الحديث: 4239' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1201' وابن قانع جلد 1 صفحه 201-202' والطبرانی رقم الحديث: 3491-3492' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 1095 من طرق عن أبی عثمان النهدی' عن حنظلة' وفيه قصة. وقال الترمذی: حسن صحيح. وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 3490 من طريق آخر عن حنظلة.

1443- حديث صحيح. أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 3294 من طريق ابراهيم بن سعد' به. وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20763' والحميدی رقم الحديث: 848' وابن أبی شيبة جلد 15صفحه101' وأحمد رقم الحديث: 21950-21952' والترمذی رقم الحديث: 2180' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 76' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11185' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1441' وابن حبان رقم الحديث: 6702' والطبرانی رقم الحديث: 3290-3293' من طرق عن الزهری' به. وقال الترمذی: حسن صحيح. وله شاهد عن أبی سعيد عند البخاری رقم الحديث: 3456' ومسلم رقم الحديث: 2669.

قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُنَيْنٍ وَنَحْنُ حَدِيثُو عَهْدٍ بِكُفْرٍ فَمَرَرْنَا عَلَى شَجَرَةٍ يَضَعُ الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهَا اَسْلِحَتَهُمْ يُقَالُ لَهَا: ذَاتُ اَنْوَاطٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ فَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ قُلْتُمْ كَمَا قَالَ اَهْلُ الْكِتَابِ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ (اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الاعراف: **138**) ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَرْكَبُونَ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے حنین میں اور ہم زمانہ کفر والی باتیں کر رہے تھے' سو ہم ایسے درخت کے پاس سے گزرے جس پر مشرکوں نے اپنا اسلحہ رکھا ہوا تھا' اس کو ذات انواط کہا جاتا تھا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے بھی ذات انواط بنائیں جیسے ان کے لیے ذات انواط ہے' تو آپ نے فرمایا: اللہ اکبر! تم ایسے کہتے ہو جیسے اہل کتاب نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا: ہمارے لیے بھی ایسے خدا بناؤ جیسے ان کے لیے خدا ہے۔ (الاعراف:۱۳۸) پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب اپنے سے پہلے لوگوں کے طریقے پر چلو گے۔

241- اَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ

حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1444- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1444- حديث صحيح . وقد توبع ورقاء في روايته عن منصور وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 5138' والبيهقي جلد 3 صفحه 254 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4237' وابن أبي شيبة جلد2صفحه465' وفي المسند رقم الحديث: 815' وأحمد رقم الحديث: 16630-16632' وأبو داؤد رقم الحديث: 1236' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2179' والنسائي رقم الحديث: 1548-1549' وابن الجارود رقم الحديث: 232' والطبري في تفسيره جلد 5صفحه257' والطحاوي جلد 1صفحه318' وابن حبان رقم الحديث: 2875-2876' والطبراني رقم الحديث: 5132-5133-5135-5137-5140' والدارقطني جلد 2 صفحه 60' والحاكم جلد1 صفحه337' والبيهقي جلد 3صفحه257' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1096 من طرق عن منصور' به . ورواه ابن جريج وعمر بن ذر وخلاف بن عبد الرحمٰن وغيرهم' عن مجاهد' مرسلًا . أخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی عَیَّاشٍ الزُّرَقِیِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الظُّهْرِ وَعَلَى خَیْلِ الْمُشْرِكِینَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیدِ قَالَ: فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهِ الظُّهْرَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: اِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هٰذِهِ اَحَبُّ اِلَیْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ یَعْنُونَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَنَزَلَ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَاَخْبَرَهُ وَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآیَةُ (وَاِذَا كُنْتَ فِیهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ)(النساء: **102**)اَلْآیَةَ اِلَى آخِرِهَا فَحَضَرَتِ الْعَصْرُ فَصَفَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابَهُ صَفَّیْنِ وَعَلَیْهِمُ السِّلَاحُ فَكَبَّرَ وَالْعَدُوُّ بَیْنَ یَدَیِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِیعًا وَرَكَعُوا جَمِیعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

کہ ہم مقامِ عسفان میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ظہر کی نماز کا وقت ہوا اور مشرکوں کے گھوڑوں پر خالد بن ولید تھے' کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی' مشرکین کہنے لگے: ان کو اس نماز کے بعد والی نماز زیادہ محبوب ہے' اپنے بیٹوں اور اپنے اموال اور اپنی جانوں سے' ان کی مراد عصر کی نماز تھی۔ سو حضرت جبریل علیہ السلام' رسول اللہ ﷺ کے پاس ظہر اور عصر کے درمیان آئے' آپ کو بتایا اور یہ آیت نازل ہوئی: ''وَاِذَا كُنْتَ فِیهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ''پوری آیت آخر تک' سو نمازِ عصر کا وقت ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کی دو صفیں بنائیں اور وہ اسلحہ زیب تن کیے ہوئے تھے' سو آپ نے تکبیر کہی اور دشمن نبی اکرم ﷺ کے سامنے تھے تو تمام صحابہ کرام نے بھی تکبیر کہی اور تمام نے اکٹھے رکوع بھی کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا جو آپ کے ساتھ تھی اور دوسری صف والے کھڑے رہے ان کی

عبد الرزاق رقم الحدیث: 4236' وابن أبی شیبة جلد2صفحه463' والطبری فی التفسیر جلد5 صفحه257 ۔ وقال الترمذی فی العلل الکبیر صفحه 98: سألت محمدًا' وقلت: أی الروایات فی صلاة الخوف أصح؟ فقال: كل الروایات عندی صحیح' وكل یستعمل' وانما هو علی قدر الخوف' الا حدیث مجاهد' عن أبی عیاش الزرقی' فانی أراه مرسلًا ۔ قال البیهقی جلد 3صفحه257: وهذا اسناد صحیح أی حدیث أبی عیاش وقد رواه قتیبة بن سعید' عن جریر' فذكر فیه سماع مجاهد من أبی عیاش ۔ وقد صرح بسماع مجاهد من أبی عیاش داؤد بن عیسٰی عن منصور عند الطبرانی' وكذا رواه بالسماع أبو خیثمة عن جریر ۔ وانظر علل ابن أبی حاتم رقم الحدیث: 272' وسنن الدارقطنی جلد2صفحه60' وفتح الباری لابن رجب جلد8صفحه344-347' والاصابة جلد7 صفحه294 ۔

وَالصَّفُّ الَّذِی یَلِیهِ وَالْآخَرُونَ قِیَامٌ یَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَی الرَّکْعَةِ الثَّانِیَةِ وَسَجَدَ الْآخَرُونَ ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ إِلَی مَصَافِّ هَؤُلَاءِ، وَتَأَخَّرَ هَؤُلَاءِ إِلَی مَصَافِّ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِی يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا فَرَغُوا سَجَدَ هَؤُلَاءِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَيَّاشٍ: فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الصَّلَاةَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً فِی أَرْضِ بَنِی سُلَيْمٍ

حفاظت کے لیے۔ پس جب رسول اللہ ﷺ سجدے سے فارغ ہوئے اور دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو دوسری صف والوں نے سجدہ کیا پھر یہ پہلی صف والوں کی جگہ چلے گئے اور وہ ان کی جگہ چلے گئے' آپ نے ان کو دوسری رکعت پڑھائی' سو تمام لوگوں نے اکٹھے رکوع کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کیا اور اس صف والوں نے سجدہ کیا جو آپ کے قریب تھے اور دوسرے ان کی حفاظت کے لیے کھڑے رہے' پس جب یہ سجدہ سے فارغ ہوئے تو انہوں نے سجدہ کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیر دیا۔ حضرت ابوعیاش فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ نماز دو مرتبہ پڑھائی' ایک مرتبہ مقامِ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنی سلیم کے علاقے میں۔

242- اَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِیُّ

حضرت ابوبصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1445 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام

1445- حدیث صحیح' واسناد المصنف ضعیف' عبد الملك بن عمیر تغیر حفظه' وكان یدلس' وقد عنعنه' لكنه متابع . وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 985 الی المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2160 من طریق أبی عوانة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23899 من طریق شیبان' عن عبد الملك بن عمیر' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 27273' والطبرانی رقم الحدیث: 2161 من طریق مرثد بن عبد الله الیزنی' عن أبی بصرة . وأخرجه الفسوی فی المعرفة جلد2صفحه294' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1002' والطحاوی فی المشكل رقم الحدیث: 582' وابن قانع جلد 1صفحه150' والطبرانی رقم الحدیث: 2159 من طرق عن أبی

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ، اَنَّ اَبَا بَصْرَةَ لَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ جَاءٍ فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ؟ قَالَ: اَقْبَلْتُ مِنَ الطُّورِ صَلَّيْتُ فِيهِ قَالَ: اَمَا اِنِّي لَوْ اَدْرَكْتُكَ لَمْ تَذْهَبْ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

مخزومی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبصرہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملے اور وہ (حضرت ابوبصرہ) کہیں سے آئے تھے' پس (حضرت ابوہریرہ نے) فرمایا: کہاں سے آئے ہو؟ کہا کہ طور سے آیا ہوں' میں نے اس جگہ نماز پڑھی۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اگر میں تجھے پاتا تو تُو نہ جاتا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ اپنی سواریاں تین مسجدوں' مسجد حرام' مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے علاوہ (سفر) کے لیے تیار نہ کرو۔

243- اَبُو سَلَمَةَ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1446 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا' حضرت ابوسلمہ رضی

هريرة ' عن أبي بصرة . وروى هذا الحديث عن أبي هريرة ' عن بصرة بن أبي بصرة ' وهو وهم . انظر الاستيعاب جلد 1صفحه184' والتمهيد جلد 23صفحه36' وأسد الغابة جلد 1صفحه237 . قال الحافظ في الاصابة ترجمة بصرة جلد 1صفحه320: وقال ابن حبان: يقال: له صحبة . وانما عرض القول فيه للاختلاف في الحديث المروى عنه هل هو عنه أو عن أبيه؟ وله شاهد عن أبي سعيد عند البخاري رقم الحديث: 1864' ومسلم رقم الحديث: 827' وعن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1397 .

1446- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' سماع المصنف من المسعودي حال اختلاطه ' وعون بن عبد الله ' قيل: لم يسمع من أحد من الصحابة . وأخرجه الطبراني جلد 23صفحه262 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 8صفحه89' وأحمد رقم الحديث: 26711' والترمذي رقم الحديث: 3511' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10909-10911' وابن ماجه رقم الحديث: 1598' والطبراني جلد 23صفحه247 من طرق عن عمر بن أبي سلمة ' عن أمه ' به . وقال الترمذي:

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَوْنَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَقُولُ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللّٰهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَأَعْقِبْنِي مِنْهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ ذٰلِكَ قَالَتْ: فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ: اللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ: وَأَعْقِبْنِي خَيْرًا مِنْهَا، فَقُلْتُ: مَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ؟ ثُمَّ قُلْتُهَا فَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أَجَرَنِي فِي مُصِيبَتِي وَأُعْقِبْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس بندہ کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ پڑھے: انا للّٰہ وانا الیہ راجعون! اے اللہ! میں تجھ سے اپنی اس مصیبت پر ثواب چاہتا ہوں' مجھے اس میں اجر دے' مجھے اس کے بعد بہتری عطا کر! تو اللہ عزوجل ضرور اسے اس سے بہتر دے گا۔ (حضرت اُم سلمہ) فرماتی ہیں: جب حضرت ابوسلمہ کا وصال ہو گیا تو میں نے عرض کی: اے اللہ! مجھے اس مصیبت پر صبر کی وجہ سے اجر دے' میں چاہتی ہوں اس سے بہتر مجھے عطا کر! میں نے کہا کہ حضرت ابوسلمہ سے بہتر کہاں؟ پھر میں نے عرض کی: میں نے اُمید کی اپنی اس مصیبت پر اجر وثواب کی اور مجھے اس کے بدلے رسول اللہ ﷺ دیئے گئے۔

244- عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1447 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے

غریب من هذا الوجه' وروى هذا الحديث من غير وجه عن أم سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16388' والفسوى جلد1صفحه246 من طرق المطلب' عن أم سلمة ' به . وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 26739' وأبو داؤد رقم الحديث: 3119' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10910' وابن حبان رقم الحديث: 2949' والطبرانى جلد 23صفحه250' والحاكم جلد 2صفحه179' والبيهقى جلد 7صفحه131 من طرق عن عمر بن أبى سلمة ' عن أمه عن النبى صلى الله عليه وآله مسلم' بدون ذكر أبى سلمة فيه . وأخرجه مالك جلد1صفحه236' وابن سعد جلد8صفحه89 .

1447- حديث صحيح . وفى اسناده هنا خطأ' انما هو حديث سمرة بن جندب' وأبو حرة واصل بن عبد

قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

ہیں کہ میں صرف نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے ہی جانتا ہوں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا' اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا افضل ہے۔

1448 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کام کے (نہ کرنے) پر قسم اُٹھائی پھر اس کے علاوہ میں

الرحمٰن مضعف فی روایته عن الحسن . وأخرجه البیهقی جلد 1صفحه296 من طریق المصنف . وأخرجه العقیلی جلد 2 صفحه 167' والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 7765' والبیهقی جلد 1صفحه296 من غیر شك من طرق عن أبی حُرة ' به . قال الحافظ فی التلخیص الحبیر جلد2صفحه67: ورواه أبو حُرة ' عن الحسن' عن عبد الرحمٰن بن سمرة ' ووهم فی اسم صحابیه . وقال أیضًا: والصواب کما قال الدارقطنی: عن قتادة ' عن الحسن' عن سمرة' وکذلك قال العقیلی . وقال فی المطالب رقم الحدیث: 679 وعزاه الی المصنف: المشهور عن الحسن فی هذا: عن سمرة بن جندب' لا عن عبد الرحمٰن بن سمرة . وأما حدیث سمرة بن جندب' فأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20189-20272' والدارمی رقم الحدیث: 1548' وأبو داؤد رقم الحدیث: 354' والترمذی رقم الحدیث: 497' والنسائی رقم الحدیث: 1379' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1757' وغیرهم من طرق عن الحسن عن سمرة بن جندب .

1448- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20647' والدارمی رقم الحدیث: 2351' والبخاری رقم الحدیث: 7146' ومسلم رقم الحدیث: 1652' والنسائی رقم الحدیث: 3792 من طرق عن جریر ابن حازم' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20644-20646' والدارمی رقم الحدیث: 2352' والبخاری رقم الحدیث: 7147' ومسلم رقم الحدیث: 1652' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2929' والترمذی رقم الحدیث: 1529' والنسائی رقم الحدیث: 3800 من طرق عن الحسن' به . قال أبو داؤد: أحادیث أبی موسی' وعدی بن حاتم' وأبی هریرة فی هذا الحدیث' روی عن کل واحد منهم فی بعض الروایة الحنث قبل الکفارة' وفی بعض الروایة الکفارة قبل الحنث .

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ ثُمَّ لِيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

بہتری دیکھی تو وہ وہ کام کرے جو بہتر ہے پھر اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

245- يَسَارٌ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت یسار الانصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1449 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جِسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيطُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: بَايَعَ جَدِّى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلیط بن عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دادا نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی۔

246- عُبَادَةُ بْنُ قُرْطٍ

حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیث

1450 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبادہ بن قرص رضی اللہ عنہ سے روایت

1449- اسناده ضعيف' لضعف جسر بن فرقد' وجهالة سليط . والحديث عزاه الحافظ في الاصابة جلد 6 صفحه 682' وفي المطالب رقم الحديث: 4488' والبوصيرى في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6162 الى المصنف . وقال البوصيرى عن البخارى: هذا اسناد مجهول .

1450- اسناده صحيح . أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 7260 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20770-20771' والحارث في مسنده (1079-بغية)' وابن قانع جلد 2 صفحه 192 من طريق سليمان بن المغيرة' به . وأخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 7259 من طريق قرة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20769' والدارمي رقم الحديث: 2771 من طريق اسماعيل وحماد بن زيد' عن أيوب' عن حميد بن هلال' عن عبادة بن قرط بدون ذكر أبي قتادة . قال الحافظ في الاصابة جلد 3 صفحه 628 بعد أن أورد طريق أيوب عند أحمد: وأدخل أحمد في مسنده والحارث والطيالسي وغيرهم بين حميد وعبادة رجلًا' وهو أبو قتادة العدوى . وقد أدخل الحاكم جلد 4 صفحه 261-262

قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ قُرْصٍ — وَقَالَ سُلَيْمَانُ: ابْنِ قُرْطٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ - قَالَ: وَاللّٰهِ اِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ اَعْمَالًا هِيَ اَدَقُّ فِي اَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوبِقَاتِ

ہے اور سلیمان نے کہا: ابن قرط اور انہیں شرف صحابیت حاصل ہے انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! جو کام تم کرتے ہو وہ تمہاری آنکھوں کے بال سے کم حیثیت رکھتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ان کاموں کو ہلاک کرنے والا شمار کرتے تھے۔

247- اَبُو مَحْذُورَةَ سَمُرَةُ بْنُ مِعْيَرٍ

حضرت ابومحزورہ سمرہ بن معیر رضی اللہ عنہ کی حدیث

1451 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن ابومحذورہ اپنے والد سے روایت

بين حميد وعبادة رجلين' هما عبد الله بن الصامت' عن أبي قتادة . ويروى بهذا اللفظ من حديث أنس عند البخاري رقم الحديث: 6492 .

1451- حديث صحيح . وقد خولف المصنف في اسناده . فأخرجه ابن أبي شيبة جلد1صفحه203' وأحمد رقم الحديث: 27293' والدارمي رقم الحديث: 1199-1200' وأبو داؤد رقم الحديث: 502' والترمذي رقم الحديث: 192' والنسائي رقم الحديث: 629' وابن ماجه رقم الحديث: 709' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 792' وابن الجارود رقم الحديث: 162' وابن خزيمة رقم الحديث: 377' وأبو عوانة جلد1صفحه330' والطحاوي جلد 1صفحه130-135' وابن حبان رقم الحديث: 1681' والطبراني رقم الحديث: 6728' والبيهقي جلد 1صفحه416 من طرق عن همام' عن عامر الأحول' عن مكحول' عن ابن محيريز' عن أبي محذورة . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 379' والنسائي رقم الحديث: 630' وأبو عوانة جلد1صفحه330' والطبراني رقم الحديث: 6730' وفي الأوسط رقم الحديث: 1660-3091' والدارقطني جلد 1صفحه227' والبيهقي جلد 1صفحه416 من طرق عن عامر الأحول' عن مكحول' عن ابن محيريز' عن أبي محذورة . وفي كثير من هذه الروايات ذكر ألفاظ الأذان والاقامة تفصيلًا' ورواية هشام الدستوائي عن عامر الأحول عند مسلم وغيره أثبت الروايات . والله أعلم . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 505 عن عبد الملك بن أبي محذورة' عن

قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی مَحْذُورَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: عَلَّمَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ تِسْعَةَ عَشَرَ حَرْفًا قَالَ اَبُو بِشْرٍ: وَذَكَرُوا اَنَّهُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ ابْنِ اَبِی مَحْذُورَةَ عَنْ اَبِيهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اذان کے سترہ کلمات سکھائے تھے۔ ابوبشر نے فرمایا کہ انہوں نے مکحول سے‘ انہوں نے ابن محیریز سے‘ انہوں نے اپنے والد سے روایت کی۔

248- اَبُو اُسَيْدٍ السَّاعِدِیُّ

حضرت ابواسید الساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1452 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابواُسید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت

ابن محيريز' عن أبی محذورة ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15417' وأبو داؤد رقم الحديث: 503' وابن ماجه رقم الحديث: 708' والنسائی رقم الحديث: 631' وابن خزيمة رقم الحديث: 379 من طريق عبد العزيز بن عبد الملك بن أبی محذورة ' عن ابن محيريز' عن أبی محذورة ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15416' والبخاری فی خلق أفعال العباد رقم الحديث: 139' وأبو داؤد رقم الحديث: 504' من طريق عبد الملك بن أبی محذورة ' عن أبی محذورة ۔ وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 191' والنسائی رقم الحديث: 628' وابن خزيمة رقم الحديث: 378' من طريق عبد العزيز بن عبد الملك وأبيه ' عن أبی محذورة ۔

1452- حديث صحيح ۔ أخرجه مسلم رقم الحديث: 2511 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16092' والبخاری رقم الحديث: 3807' ومسلم رقم الحديث: 2511' والترمذی رقم الحديث: 3911' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8339' والطبرانی جلد 19 صفحه 261 من طرق عن شعبة' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16094-16095' والبخاری رقم الحديث: 3790-6053' ومسلم رقم الحديث: 2511' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8340' والطبرانی جلد 19 صفحه 266 من طرق عن شعبة ' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16095' والبخاری رقم الحديث: 6053' ومسلم رقم الحديث: 2511' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8340' والطبرانی جلد 19

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِىِّ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ دُورِ الْاَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَبَنُو سَاعِدَةَ وَفِى كُلِّ دُورِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ قَالَ: فَقِيلَ: فُضِّلَ عَلَيْنَا؟ قَالَ: فَقِيلَ: قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھروں سے بنونجار کا گھر بہتر ہے' پھر بنوعبدالاشہل کا' پھر بنوحارث بن خزرج کا اور بنوساعدہ کا اور انصار کے ہر گھر میں بھلائی ہے۔ کہتے ہیں کہ عرض کی گئی: ہم پر بھی فضیلت ہے؟ آپ نے فرمایا: بلاشبہ تمہیں بہت زیادہ فضیلت دی گئی ہے۔

249- عَتَّابُ بْنُ اَسِيدٍ

حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ کی حدیث

1453 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اَبِى عُثْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ اَبِى عَقْرَبٍ، عَنْ عَتَّابِ

حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے کام کی وجہ سے صرف دوگرہ لگائی گئی چادروں کو حاصل کیا' جس کام کو کرنے کی

صفحه 266 من طريق أبى سلمة بن عبد الرحمٰن و ابراهيم بن محمد بن طلحة ' عن أبى أسيد الساعدى . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 1197' وأحمد رقم الحديث: 392-12044-13116' والبخارى رقم الحديث: 5300' ومسلم رقم الحديث: 2511' والترمذى رقم الحديث: 3910' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8336 من طريق يحيى بن سعيد وحميد' عن أنس' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم .

1453- اسناده حسن . عزاه ابن كثير فى جامع المسانيد جلد 8صفحه536' والحافظ فى الاصابة جلد 4صفحه429' والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3144 الى المصنف . وأخرجه البخارى فى تاريخه جلد 7 صفحه 54 تعليقًا والطبرانى جلد17صفحه161' وأبو نعيم فى الحلية جلد9صفحه21 من طريق خالد بن أبى عثمان' به . وقال الحافظ: اسناده حسن . وانظر التاريخ للبخارى جلد 6صفحه356' وتهذيب الكمال جلد 19 صفحه 282' وتهذيب التهذيب جلد - صفحه89 .

بْنِ اَسِيدٍ، قَالَ: مَا اَصَبْتُ فِي عَمَلِي الَّذِي اسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بُرْدَيْنِ مُعَقَّدَيْنِ كَسَوْتُهُمَا مَوْلَاىَ كَيْسَانَ

ذمہ داری نبی اکرم ﷺ نے مجھے دی تھی اور وہ دو چادریں بھی میں نے اپنے غلام کیسان کو پہنا دیں۔

250- وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ کی حدیث

1454 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو سَعْدٍ الشَّامِيُّ، قَالَ: رَاَيْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ وَعَلَيْهِ نَعْلَانِ فَبَزَقَ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ عَرَكَهَا بِالْاَرْضِ فَلَمَّا صَلَّى قُلْتُ: اَتَصْنَعُ هٰذَا وَاَنْتَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

حضرت ابوسعید الشامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ کو جامع مسجد دمشق میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' انہوں نے دو نعل (جوتے) پہنے ہوئے تھے' سو انہوں نے اپنے بائیں قدم کے نیچے تھوکا' پھر اس کو زمین پر رگڑ دیا' پس جب انہوں نے نماز پڑھ لی' میں نے عرض کی: آپ نے یہ کیا؟ حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

251- عُمَرُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1455 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1454- اسناده ضعيف' لضعف الفرج بن فضالة' وجهالة أبى سعد . وهو مكرر1106 .

1455- حديث صحيح . وقد اختلف فى اسناده' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 16384' وابنه فى زوائده رقم الحديث: 16383' وأبو داؤد رقم الحديث: 3777' وابن حبان رقم الحديث: 5211-5215' والطبرانى رقم الحديث: 8300 من طرق عن سليمان بن بلال' عن أبى وجزة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16374' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10107-10108' والطبرانى رقم الحديث: 8301 من

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي وَجْزَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِّ اللّٰهَ - يَعْنِي عَلَى الطَّعَامِ - وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ اور دائیں جانب سے اور اپنی طرف سے کھاؤ۔

252- حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی احادیث

1456 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

طرق عن هشام' عن أبي وجزة ' عن رجل من مزينة ' عن عمر بن أبي سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16377' والترمذى رقم الحديث: 1857' وفى العلل الكبير صفحه 307' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10104-10106' وابن ماجه رقم الحديث: 3265' وابن قانع جلد2صفحه225' والطبرانى رقم الحديث: 8299' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5834 من طريق هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عمر بن أبى سلمة . وقال النسائى عن حديث هشام' عن أبى وجزة ' عن رجل' عن عمر: هذا الصواب عندنا . انظر التحفة جلد8صفحه132 . ومال الى هذا ابن المدينى والبيهقى . انظر الشعب رقم الحديث: 5834 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 570' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 810' وأحمد رقم الحديث: 16375' والدارمى رقم الحديث: 2025-2051' والبخارى رقم الحديث: 5377' ومسلم رقم الحديث: 2022' والترمذى فى العلل الكبير صفحه 307' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10109' وابن ماجه رقم الحديث: 3267' والطبرانى رقم الحديث: 8299' والبيهقى جلد 7صفحه277' وفى الشعب رقم الحديث: 5843' وفى الآداب رقم الحديث: 629' والبغوى رقم الحديث: 2823 من طريق وهب بن كيسان' عن عمر . قال البخارى كما فى العلل الكبير للترمذى: كأن حديث أبى وجزة أصح . وانظر التحفة جلد8صفحه131' والفتح جلد9صفحه524 .

1456- اسناده منقطع' يوسف بن ماهك لم يسمع من حكيم بن حزام' بينهما عبد الله بن عصمة ' وهو مجهول . وانظر الحديث رقم الحديث: 1415 . وأخرجه البيهقى جلد5صفحه267 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15347-15350' وابن ماجه رقم الحديث: 2187' والطبرانى

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِی جَعْفَرُ بْنُ اِيَاسَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ، يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَطْلُبُ مِنِّي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي اَفَاَبْتَاعُهُ لَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی مجھ سے بیع کرنا چاہتا ہے حالانکہ میرے پاس کوئی چیز ہے ہی نہیں کیا میں اس کے لیے فروخت کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہیں ہے اس کو نہ فروخت کر۔

1457 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ، يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا اَخِرَّ اِلَّا وَاَنَا قَائِمٌ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی یہ کہ میں (جنگ سے) پیچھے نہیں ہٹوں گا اور کھڑا ہی رہوں گا

رقم الحديث: 3097 من طرق عن شعبة، به، وعند أحمد زيادة متن الحديث الآتي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15346-15611، وأبو داؤد رقم الحديث: 3503، والترمذى رقم الحديث: 1232، والنسائى رقم الحديث: 4627، وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6206، وابن ماجه رقم الحديث: 2187، والطبرانى رقم الحديث: 3098-3099، والبيهقى جلد 5صفحه317 من طرق عن أبى بشر جعفر بن اياس، به . وأخرجه الشافعى فى الرسالة صفحه336-337، وفى مسنده جلد2 صفحه295، وأحمد رقم الحديث: 15348، والترمذى رقم الحديث: 1233-1235، والنسائى فى الكبرىٰ كما فى التحفة جلد 3صفحه79، والطبرانى رقم الحديث: 3100-3105، وفى الأوسط رقم الحديث: 581، وفى الصغير جلد2صفحه4، والبيهقى جلد5صفحه339-267، من طريق حماد بن زيد وابن سيرين وغيرهما عن أيوب عن يوسف به . وقال الترمذى: حديث حسن .

1457- اسناده منقطع، كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15347، والنسائى رقم الحديث: 1083، والطبرانى رقم الحديث: 3106، وابن عساكر فى تاريخه جلد15صفحه107 من طرق عن شعبة، به . وعند أحمد وابن عساكر هذا الحديث والذى قبله حديث واحد . وأخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 204 من طريق ابن أبى عروبة، عن أبى بشر جعفر بن أبى وحشية، به .

253- كُدَيْرٌ الضَّبِّيُّ

حضرت کدیر الضبی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1458 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ كُدَيْرًا الضَّبِّيَّ، قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ مِنْ خَمْسِينَ سَنَةً قَالَ شُعْبَةُ: وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِي إِسْحَاقَ، مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ أَكْثَرَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ شُعْبَةَ مِنْ خَمْسٍ أَوْ سِتٍّ وَأَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ أَبُو بِشْرٍ: وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِي دَاوُدَ مُنْذُ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسِينَ سَنَةً قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: وَسَمِعْتُهُ مِنْ يُونُسَ مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً قَالَ الشَّيْخُ أَبُو نُعَيْمٍ: سَمِعْتُهُ مُنْذُ سِتٍّ وَسَبْعِينَ سَنَةً قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ

حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کدیر الضبی رضی اللہ عنہ سے سنا' ابواسحاق نے فرمایا کہ میں نے ان (حضرت کدیر الضبی رضی اللہ عنہ) سے اس وقت سنا جب اُن کی عمر پچاس سال تھی۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے سنا اس وقت کہ اُن کی عمر چالیس سال یا اس سے زیادہ تھی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبہ سے سنا کہ اس وقت جب اُن کی عمر پچاس سال یا ساٹھ یا چالیس تھی۔ ابوبشر فرماتے ہیں کہ میں نے ابوداؤد سے سنا اس وقت اُن کی عمر پچاس سال تھی۔ ابومحمد فرماتے ہیں کہ میں نے یونس سے سنا' اس وقت اُن کی عمر ستر سال تھی۔ الشیخ ابونعیم فرماتے ہیں: میں نے ان سے سنا

1458- اسناده ضعيف' لارساله ' كدير تابعي كما سبق . وأخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2729' وأبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه346' والبيهقي جلد 10صفحه158' وابن الأثير في أسد الغابة جلد 4صفحه463 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19691' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 2730' وابن خزيمة رقم الحديث: 2503' والطبراني جلد19 صفحه187' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه346' والبيهقي جلد4صفحه186' والخطيب جلد13 صفحه426 من طرق عن أبي اسحاق به . ورواه زهير بن معاوية ' عن أبي اسحاق' به ' وفيه: أنه أتى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه ابن قانع في معجمه جلد2صفحه384 عن البغوي' عن جده' عن الحسن الأشيب' عن زهير' به . وقال: كذا قال ابن منيع: عن كدير أنه أتى . ولم ير كدير النبي صلى الله عليه وآله وسلم' وانما هو: عن رجل' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

قَالَ: قُلِ الْعَدْلَ وَاَعْطِ الْفَضْلَ قَالَ: فَإِنْ لَمْ اُطِقْ ذَلِكَ؟ قَالَ: فَاَطْعِمِ الطَّعَامَ وَاَفْشِ السَّلَامَ قَالَ: فَإِنْ لَمْ اُطِقْ ذَلِكَ اَوْ لَمْ اَسْتَطِعْ؟ قَالَ: فَهَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ؟ قَالَ: قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَانْظُرْ بَعِيرًا مِنْ اِبِلِكَ وَسِقَاءً وَانْظُرْ اَهْلَ بَيْتٍ لَا يَشْرَبُونَ الْمَاءَ اِلَّا غِبًّا فَاسْقِهِمْ فَاِنَّكَ لَعَلَّكَ اَنْ لَا يَنْفُقَ بَعِيرُكَ وَلَا يَنْخَرِقَ سِقَاؤُكَ حَتّٰى تَجِبَ لَكَ الْجَنَّةُ

اس وقت جبکہ ان کی عمر چھہتر سال تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ نے فرمایا: میانہ روی اختیار کر اور زائد مال (اللہ کی راہ میں) دے دو۔ عرض کی: اگر میں اس کی طاقت نہ رکھوں؟ فرمایا: تو کھانا کھلا اور سلام عام کر۔ انہوں نے عرض کی: اگر میں اس کی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ عرض کی: جی ہاں! فرمایا: اپنے اونٹوں میں ایک اونٹ اور ایک مشکیزہ دیکھ اور اپنے اہل خانہ کو دیکھ جو دوری کی وجہ سے پانی نہ پیتے ہوں' سو ان کو پانی پلا' اُمید ہے کہ تیرا اونٹ ختم نہیں ہوگا اور نہ تیرا مشکیزہ پھٹے گا مگر تیرے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

254- عَمُّ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ

حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ کے چچا کی حدیث

1459 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے

1459- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21884' وأبو داؤد رقم الحديث: 3897' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10871' وعنه ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 630 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد7صفحه411' وفي المسند رقم الحديث: 631-632' وأحمد رقم الحديث: 21884' وأبو داؤد رقم الحديث: 3896' والطحاوي جلد 4صفحه126' وابن حبان رقم الحديث: 6111' والطبراني جلد 17صفحه190' والحاكم جلد 1صفحه559-560' والبيهقي في الدلائل جلد 7صفحه91-92 من طرق عن زكريا بن أبي زائدة' عن الشعبي' به . وله شاهد عن أبي سعيد عند البخاري رقم الحديث: 2276' ومسلم رقم الحديث: 2201 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِی السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّهُمْ جَاءُوا مِنْ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوا بِحَیٍّ مِنْ اَحْیَاءِ الْعَرَبِ فَقَالُوا: جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِ هٰذَا النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَفِیكُمْ رَاقٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَاُتِیَ بِرَجُلٍ مُقَیَّدٍ فَقَرَاَ عَلَیْهِ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اُمَّ الْقُرْآنِ ثَلَاثًا بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِیِّ فَاَمَرُوا لَهُمْ بِشَیْءٍ فَقَالُوا: لَا حَتّٰی نَسْاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كُلْ فَلَعَمْرِی لَمَنْ اَكَلَ بِرُقْیَةِ بَاطِلٍ لَقَدْ اَكَلْتَ بِرُقْیَةِ حَقٍّ

روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے آئے' وہ عرب کے ایک قبیلہ کے پاس سے گزرے انہوں نے کہا: کیا آپ اس نبی ﷺ کے پاس سے آئے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! انہوں نے کہا: تمہارے پاس کوئی دَم ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! پس وہ • ایک آدمی لے کر آئے' اس آدمی پر ان میں سے کسی نے سورۂ فاتحہ تین دن ورات تک پڑھی' سوانہوں نے ان کو کوئی شی دینے کا ارادہ کیا تو انہوں نے کہا: ہم نہیں لیں گے یہاں تک کہ ہم نبی اکرم ﷺ سے پوچھ لیں۔ پس ایک آدمی نے آپ سے پوچھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کھاؤ! کیونکہ کوئی ناجائز دَم کر کے بھی کھاتا ہے' بلاشبہ تم تو جائز دَم کر کے کھا رہے ہو۔

255- عَمْرُو بْنُ سَلِمَةَ الْجَرْمِیُّ

حضرت عمرو بن سلمہ الجرمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1460 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن سلمہ الجرمی فرماتے ہیں کہ اُن کے

1460- حدیث صحیح' واسناد المصنف مرسل . أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحدیث: 3962 من طریق المصنف . وقد اختلف علی مسعر فی هذا الحدیث' فأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه336' وأحمد رقم الحدیث: 20705' والطحاوی فی المشكل رقم الحدیث: 3964 من طریق یزید بن هارون وعبد الواحد بن واصل' عن مسعر' به ' مرسلًا" كروایة المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه89' وابن أبی شیبة جلد 1صفحه344' وأحمد رقم الحدیث: 20347' وأبو داؤد رقم الحدیث: 587' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 2596 من طریق وكید ویوسف' عن مسعر' عن عمرو' عن أبیه . وقد رواه أبو قلابة وغیره عن عمرو . أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه337' وأحمد رقم الحدیث: 20706 من طریق خالد الحذاء' عن أبی قلابة' عن عمرو' قال: كانوا یأتونا الركبان من قبل

قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْجَرْمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَلِمَةَ الْجَرْمِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ، وَنَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ يُصَلِّي لَنَا ــ اَوْ مَنْ يُصَلِّي بِنَا؟ فَقَالَ: يُصَلِّي لَكُمْ - اَوْ يُصَلِّي بِكُمْ - اَكْثَرُكُمْ اَخْذًا لِلْقُرْآنِ ــ اَوْ اَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ قَالَ: فَقَدِمُوا فَمَا وَجَدُوا اَحَدًا مَعَهُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا مَعِي فَقَدَّمُونِي فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَاَنَا غُلَامٌ عَلَيَّ شَمْلَةٌ لِي قَالَ مِسْعَرٌ: فَاَنَا اَدْرَكْتُهُ يُصَلِّي بِهِمْ وَيُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِهِمْ لَا يُنَازِعُهُ اَحَدٌ حَتَّى مَضَى

والد اور اُن کی قوم سے ایک گروہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کونماز کون پڑھائے گا؟ یا ہم کس کے ساتھ نماز پڑھیں گے؟ آپ نے فرمایا: تم کو وہ نماز پڑھائے' یا تم اس کے پیچھے پڑھو جو قرآن کا سب سے زیادہ قاری ہو' یا جسے تم میں سے زیادہ قرآن یاد ہو۔ کہتے ہیں کہ وہ آگے بڑھے اور انہیں میرے سوا زیادہ قرآن یاد رکھنے والا نہ ملا (اس وقت سب سے زیادہ قرآن پاک مجھے یاد تھا) پس مجھے آگے کیا گیا' سو میں نے اُن کو نماز پڑھائی حالانکہ میں بچہ تھا' مجھ پر ایک چادر تھی۔ حضرت مسعر فرماتے ہیں: میں نے انہیں نماز پڑھاتے پایا اور انہیں لوگوں کی نمازِ جنازہ پڑھاتے ہوئے دیکھا' کوئی بھی ان سے اس معاملہ میں جھگڑتا نہیں تھا حتیٰ کہ وہ چل بسے۔

رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 4302' والنسائى رقم الحديث: 635' والدارقطنى جلد 2صفحه42' والحاكم جلد 3صفحه47 من طريق حماد بن زيد' عن أيوب' عن أبى قلابة' عن عمرو' عن أبيه' ثم سمعه أيوب من عمرو . وأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه336-337' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه343' وأحمد رقم الحديث: 20704' وأبو داؤد رقم الحديث: 585' وابن الجارود رقم الحديث: 309' وابن خزيمة رقم الحديث: 1512' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3963 من طرق' عن أيوب' عن عمرو' به' مثله . وأخرجه ابن سعد جلد1 صفحه 337' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه343' وأبو داؤد رقم الحديث: 586' والنسائى رقم الحديث: 766' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2599' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3964 من طريق عاصم الأحول' عن عمرو قال: لما رجع قومى من عند النبى صلى الله عليه وآله وسلم قالوا......فذكر نحوه .

256- عَمْرُو بْنُ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ

حضرت عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1461 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ وَهُوَ يَسُومُ بِمِرْطٍ فِي السُّوقِ فَقَالَ: مَا تَصْنَعُ يَا عَمْرُو؟ قَالَ: اَشْتَرِي هَذَا فَاَتَصَدَّقُ بِهِ فَقَالَ لَهُ: فَاَنْتَ اِذًا، قَالَ: ثُمَّ مَضَى ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: يَا عَمْرُو مَا صَنَعَ الْمِرْطُ؟ قَالَ: اشْتَرَيْتُهُ فَتَصَدَّقْتُ بِهِ قَالَ: عَلَى مَنْ؟ قَالَ: عَلَى الرَّقِيقَةِ؟ قَالَ: وَمَنْ رَقِيقَةٌ؟ قَالَ: امْرَاَتِي، قَالَ: وَتَصَدَّقْتَ بِهِ عَلَى امْرَاَتِكَ؟ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اَعْطَيْتُمُوهُنَّ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ لَكُمْ صَدَقَةٌ فَقَالَ: يَا عَمْرُو لَا تَكْذِبْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا اُفَارِقُكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن امیہ الضمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' حضرت عمرو بن امیہ الضمری کے پاس آئے اور یہ بازار میں چادریں فروخت کر رہے تھے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اے عمرو! تو کیا کرتا ہے؟ (حضرت عمرو نے) عرض کی: میں اس سے کوئی شی خریدتا ہوں اور اس کے بعد صدقہ کرتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اس وقت تُو؟ کہا کہ پھر حضرت عمر چلے گئے' پھر واپس لوٹے' فرمایا: اے عمرو! تو نے چادر سے کیا کیا؟ عرض کی: میں نے اس کو فروخت کیا اور میں نے اس کو صدقہ کر دیا' فرمایا: کس پر؟ عرض کی: اپنی لونڈی پر' فرمایا: کون سی لونڈی؟ عرض کی: میری بیوی' فرمایا: تو نے اپنی بیوی پر صدقہ کیا ہے؟ عرض کی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ

1461- اسناده ضعيف' لضعف محمد بن أبي حميد . وأخرجه البزار (1507-كشف)' والبيهقي جلد 4صفحه178' وفي الشعب رقم الحديث: 17654 من طريق المصنف . وعند البزار زيادة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17654' والبيهقي جلد4صفحه178 من طريقين عن محمد بن أبي حميد' به . ورواه حاتم بن اسماعيل' واختلف عليه' فأخرجه البخاري في التاريخ جلد 3صفحه434 عن زكريا بن عدي' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9184 عن القعنبي كلاهما عن حاتم بن اسماعيل' عن يعقوب بن عمرو' عن الزبرقان بن عبد الله بن عمرو بن أمية ' عن أبيه ' عن عمرو' مختصرًا .

حَتّٰی تَاْتِیَ عَائِشَةَ فَتَسْاَلَهَا، قَالَ: فَانْطَلَقَا حَتّٰی دَخَلَا عَلٰی عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا عَمْرٌو: يَا اُمَّتَاهُ هٰذَا عُمَرُ يَقُولُ لِي: لَا تَكْذِبْ عَلٰی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَشَدْتُكِ بِاللّٰهِ اَسَمِعْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اَعْطَيْتُمُوهُنَّ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ لَكُمْ صَدَقَةٌ؟ قَالَتْ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ، اللّٰهُمَّ نَعَمْ

کو فرماتے سنا ہے: اللہ کی قسم! تم جو شی اپنی بیوی کو دو وہ تمہارے لیے صدقہ ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: اے عمرو! رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ نہ بولو' کہا کہ اللہ کی قسم! میں آپ سے جدا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤں آپ سے پوچھو۔ پس کہا: وہ دونوں چلے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' حضرت عمرو نے آپ سے عرض کی: اے امی جان! یہ حضرت عمر ہیں' مجھے کہتے ہیں کہ تم رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ نہ باندھو' ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جو تم ان (عورتوں) کو کوئی شی دو وہ تمہارے لیے صدقہ ہوگی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں (یعنی میں نے سنا ہے)۔

257- عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ

حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1462 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی۔

1462- حديث صحيح . وفي اسناده هنا ارسال . وأخرجه البيهقي جلد 2صفحه328 من طريق المصنف، وقال: تفرد به حماد بن سلمة، وفيه ارسال بين عروة وعثمان . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 716، وأحمد رقم الحديث: 15424، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 612، والطبراني رقم الحديث: 8398 من طرق عن حماد بن سلمة، به، وفي آخره زيادة عند ابن أبي شيبة وأحمد .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْكَعْبَةِ

258- الْمُطَّلِبُ

حضرت مطلب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1463 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ الْعَمْيَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى، وَتَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ،

حضرت مطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز دو دو رکعتیں ہیں' ہر دو رکعتوں میں التحیات ہے اور فقیر اور مسکین والی حالت بنا کر دعا مانگنا اور آپ نے اپنے ہاتھوں کو سمیٹا اور دعا کی: اے اللہ! اے اللہ! جو ایسا نہ کرے وہ نقصان میں ہے' وہ نقصان میں ہے۔

1463- حديث ضعيف مضطرب الاسناد . وأخرجه الترمذی فی العلل الكبير صفحه81' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1586' والبيهقی جلد 2صفحه488 من طريق المصنف . واختلف علی عبد ربه بن سعيد فيه ' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 17563-17564' وأبو داؤد رقم الحديث: 1296' والعقيلی جلد 2صفحه311' وابن ماجه رقم الحديث: 1325' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 616-1441' وابن خزيمة رقم الحديث: 1212' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1587' وابن قانع جلد 3صفحه103 من طرق عن شعبة ' به . وخالف الليث بن سعد شعبة فيه فقال: عن عبد ربه بن سعيد' عن عمران بن أبی أنس' عن عبد الله بن نافع بن العمياء' عن ربيعة بن الحارث' عن الفضل بن عباس' عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم . أخرجه ابن المبارك فی مسنده رقم الحديث: 54' وأحمد رقم الحديث: 17560' والترمذی رقم الحديث: 385' وفی العلل الكبير صفحه82' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 615-1440' والعقيلی جلد 2صفحه310' وابن خزيمة رقم الحديث: 1213' والطبرانی جلد18صفحه295' وفی الأوسط رقم الحديث: 8632' والبيهقی جلد2صفحه488 . ورجح الامام أحمد والبخاری وأبو حاتم وغيرهم رواية الليث' وأن شعبة أخطأ فی اسناده . انظر التاريخ للبخاری جلد 3صفحه284' والمسند جلد 4صفحه167' والجامع للترمذی جلد2صفحه226-227' والعلل الكبير صفحه80-81' والمعرفة والتاريخ للفسوی جلد2صفحه202' والعلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 324-365' ومعالم السنن للخطابی جلد1صفحه279 .

وَتَبَاَّسْ، وَتَمَسْكَنْ، وَاَقْنِعْ يَدَكَ وَقُلْ: اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ

259- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی حدیث

1464 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ: بَيْنَمَا ابْنُ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُنَا اِذْ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ تَفْضُلُ بِمِائَةٍ قَالَ عَطَاءٌ: فَكَاَنَّهُ مِائَةُ اَلْفٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، هٰذَا الْفَضْلُ الَّذِي تَذْكُرُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحْدَهُ اَوْ فِي الْحَرَمِ؟ قَالَ: لَا بَلْ فِي الْحَرَمِ فَاِنَّ الْحَرَمَ كُلَّهُ مَسْجِدٌ

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ہمیں خطبہ دے رہے تھے' اچانک فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ دوسری مسجدوں سے ہزار درجہ فضیلت رکھتی ہے اور مسجد حرام کی نماز اس سے سو درجہ فضیلت رکھتی ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابومحمد! یہ فضیلت صرف مسجد حرام کے اندر ہے یا سارے حرم میں؟ فرمایا: نہیں! بلکہ سارے حرم میں' بے شک حرم سارے کا سارا مسجد ہے۔

1464- حديث صحيح . وفي اسناده هنا الربيع بن صبيح' وهو ضعيف' لكنه متابع . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 3 صفحه 322' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4143 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني في الكبير (270- قطعة من الجزء13) من طريق الربيع بن صبيح' به . وأخرجه مسدد' وأحمد بن منيع في مسنديهما كما في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 989-990' وأحمد رقم الحديث: 16162' وعبد بن حميد رقم الحديث:520' والحارث في مسنده (395-بغية)' والبزار رقم الحديث: 2196' والطحاوي جلد3صفحه127' وفي المشكل رقم الحديث: 597-598' وابن حبان رقم الحديث: 1620' والبيهقي جلد 5صفحه246' وفي الشعب رقم الحديث: 4142 من طريق حبيب المعلم' عن عطاء' به .

260- اَبُو جُحَيْفَةَ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1465 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءُ وَاَشَارَ اِلَى الْعَنْفَقَةِ قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: مِثْلُ مَنْ اَنْتَ يَوْمَئِذٍ يَا اَبَا جُحَيْفَةَ؟ قَالَ: اَبْرِى النَّبْلَ وَاَرِيشُهَا

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ کے یہ بال سفید تھے اور اشارہ آپ نے ہونٹ سے نیچے والے بالوں کی طرف کیا' آپ (یعنی ابوجحیفہ) سے عرض کی گئی: اے ابوجحیفہ! آپ اس دن کیا کرتے تھے؟ فرمایا: تیر بناتا تھا اور اس پر پرلگاتا تھا۔

261- اَبُو بُرْدَةَ

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1466 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ' یہ حضرت ابوموسیٰ کے

1465- حديث صحيح' وهو مكرر .

1466- حديث منكر . قاله النسائى . أخرجه البيهقى جلد8صفحه298 من طريق المصنف' به . عن أبى بردة . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد7صفحه516-517' والنسائى رقم الحديث: 5693' والطبرانى جلد 22 صفحه198-199' والدارقطنى جلد4صفحه259 من طرق عن أبى الأحوص' به ' عن أبى بردة بن نيار . وقال الحافظ فى الاصابة جلد 7 صفحه 50 فى ترجمة أبى بردة ' غير منسوب: غاير من جمع مسند الطيالسى بينه وبين أبى بردة بن نيار . وقال أبو زرعة: وهم أبو الأحوص' فقال: عن سماك' عن القاسم' عن أبيه ' عن أبى بردة . قلب من الاسناد موضعًا' وصحف فى موضع . أما القلب: فقوله: عن أبى بردة . أراد عن ابن بريدة' ثم احتاج أن يقول: ابن بريدة ' عن أبيه . فقلب الاسناد بأسره ' وأفحش فى الخطأ . وأفحش من ذلك' وأشنع تصحيفه فى متنه: اشربوا فى الظروف' ولا تسكروا . من العلل لابن أبى حاتم جلد 2صفحه24 . وقال النسائى: هذا حديث منكر' غلط فيه أبو الأحوص' لا نعلم أن أحدًا تابعه عليه من أصحاب سماك بن حرب' وسماك ليس بالقوى' وكان يقبل التلقين . قال أحمد بن حنبل: كان أبو الأحوص يخطئ فى هذا الحديث . خالفه شريك فى اسناده' وفى لفظه . وقال الدارقطنى: وهم فيه أبو الأحوص فى اسناده ومتنه . وقال غيره: عن سماك' عن القاسم' عن ابن بريدة ' عن أبيه: ولا تشربوا مسكرًا .

قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، وَلَيْسَ بِابْنِ اَبِي مُوسَى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اشْرَبُوا وَلَا تَسْكَرُوا

بیٹے نہیں ہیں' فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پیو اور نشہ نہ کرو۔

262- اُذَيْنَةُ

حضرت اذینہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1467 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اُذَيْنَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن اذینہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کام (کے نہ کرنے) پر قسم اُٹھائے' پھر وہ اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھے تو وہ اس کو اختیار کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

263- اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفِهْرِيُّ

حضرت ابوعبدالرحمٰن الفہری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1468 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعبدالرحمٰن الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے

1467- اسناده ضعيف' لارساله' أذينة لم يدرك النبى صلى الله عليه وآله وسلم . علل الترمذى الكبير صفحه 25' وانظر تاريخ البخارى جلد2صفحه61 . وأخرجه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث:2727 من طريق المصنف . وأخرجه الترمذى فى العلل الكبير صفحه251' وابن قانع جلد1صفحه52' والطبرانى رقم الحديث: 873 من طرق عن أبى الأحوص سلام بن سليم' به .

1468- اسناده ضعيف' لجهالة أبى همام عبد الله بن يسار . وأخرجه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 863 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد14صفحه529' وأحمد رقم الحديث:22520-22521' والدارمى رقم الحديث:2456' وأبو داؤد رقم الحديث: 5233' والطبرانى جلد22صفحه288 من طرق عن حماد بن سلمة' به . وقال أبو داؤد: أبو عبد الرحمٰن الفهرى ليس له الا هذا الحديث' وهو حديث نبيل جاء به حماد بن سلمة .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ وَيُكْنَى اَبَا هَمَّامٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفِهْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُنَيْنٍ فَسِرْنَا فِي يَوْمٍ قَائِظٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَنَزَلْنَا تَحْتَ ظِلَالِ الشَّجَرِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ لَبِسْتُ لَاْمَتِي وَرَكِبْتُ فَرَسِي فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي فُسْطَاطِهِ فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ قَدْ حَانَ الرَّوَاحُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَجَلْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ فَثَارَ مِنْ تَحْتِ سَمُرَةٍ كَاَنَّ ظِلَّهُ ظِلُّ طَيْرٍ فَقَالَ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَاَنَا فِدَاؤُكَ قَالَ: اَسْرِجْ لِي فَرَسِي فَاَتَاهُ بِدَفَّتَيْنِ مِنْ لِيفٍ لَيْسَ فِيهِمَا اَشَرٌ وَلَا بَطَرٌ قَالَ: فَرَكِبَ فَرَسَهُ ثُمَّ سِرْنَا يَوْمَنَا فَلَقِينَا الْعَدُوَّ وَتَشَامَّتِ الْخَيْلَانِ، فَقَاتَلْنَاهُمْ فَوَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ، يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِلَيَّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ فَاقْتَحَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسِهِ وَحَدَّثَنِي مَنْ كَانَ اَقْرَبَ اِلَيْهِ مِنِّي اَنَّهُ اَخَذَ حَفْنَةً مِنْ تُرَابٍ فَحَثَا بِهَا فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ وَقَالَ: شَاهَتِ الْوُجُوهُ قَالَ يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ: فَاَخْبَرَنَا اَبْنَاؤُهُمْ عَنْ آبَائِهِمْ اَنَّهُمْ قَالُوا: مَا بَقِيَ مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا امْتَلَاَتْ عَيْنَاهُ وَفَمُهُ مِنَ

ہیں کہ ہم غزوۂ حنین میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' ہم شدید گرمی کے دن چلے' پس ہم ایک سایہ دار درخت کے نیچے اُترے' سو جب سورج ڈھل گیا تو میں نے اپنا اسلحہ لگایا اور اپنے گھوڑے پر سوار ہوا' پس میں رسول اللہ ﷺ بارگاہ میں آیا اور آپ ﷺ اپنے خیمے میں تھے۔ میں نے عرض کی: السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کوچ کا وقت آ گیا ہے' یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: ہاں! پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! کیکر کے درخت کے نیچے سے اس طرح نکل جاؤ جیسے کسی پرندے کا سایہ ہو۔ انہوں (حضرت بلال) نے عرض کی: لبیک وسعدیک! میں آپ پر فدا ہوں! آپ نے فرمایا: میرے گھوڑے پر میرے لیے زین باندھ! سو حضرت بلال آئے ایسی زین لے کر جس کے دونوں پلوؤں میں چھال بھری ہوئی تھی' ان میں کوئی غرور وتکبر نہیں تھا۔ کہا کہ اس کے بعد آپ اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے' پھر ہم بھی چلے' پس جب ہمارا دشمن سے آمنا سامنا ہوا اور دونوں جماعتوں کے گھوڑے ایک دوسرے میں گھس گئے تو ہم ان سے لڑے' سو مسلمان پیٹھ پھیر کے بھاگ گئے' جیسے اللہ نے ارشاد فرمایا تو رسول اللہ ﷺ فرمانے لگے: اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں! اے لوگو! میرے پاس آ جاؤ' میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔ پھر رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے نیچے اترے اور مجھے اس نے بتایا جو مجھ سے زیادہ آپ کے قریب تھا' آپ نے مٹی کی ایک مٹھی

التُّرَابِ وَسَمِعْنَا صَلْصَلَةً مِنَ السَّمَاءِ كَمَرِّ الْحَدِيدِ عَلَى الطَّسْتِ الْجَدِيدِ فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ

لی وہ مٹی کی مٹھی آپ نے کافروں کے چہروں پر پھینک دی۔ اور فرمایا: ان کے چہرے بگڑ جائیں! یعلیٰ بن عطاء فرماتے ہیں: ہم کو اُن کے بیٹوں نے اپنے باپوں کے حوالہ سے بتایا کہ وہ کہنے لگے: ہم میں کوئی بھی باقی نہیں رہا کہ جس کی آنکھیں اور منہ مٹی سے بھر نہ گیا ہو اور ہم نے آواز سنی جیسے آسمان سے لوہے کو طشت پر مارنے سے پیدا ہوتی ہے' پس اللہ نے ان کو شکست دی۔

264- رِفَاعَةُ الْبَدْرِيُّ

حضرت رفاعہ البدری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1469 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت رفاعہ البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1469- حديث صحيح . وهذا اسناد ضعيف' لحال يحيى بن على بن خلاد' وهو يحيى بن على ابن يحيى بن خلاد . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 861' والترمذى رقم الحديث: 302' والنسائى رقم الحديث: 666' وابن خزيمة رقم الحديث: 545' والطحاوى جلد 1 صفحه232' وفى المشكل رقم الحديث: 1593' والطبرانى رقم الحديث: 4527' والحاكم جلد1 صفحه243' والبيهقى جلد 2 صفحه 373-380' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 553 من طرق عن يحيى بن على' عن أبيه' عن جده' به . وقال الترمذى: حسن . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3739' والنسائى رقم الحديث: 1313' والطبرانى رقم الحديث: 4520' والحاكم جلد1 صفحه242 من طرق عن داؤد بن قيس' عن على بن يحيى' عن أبيه' عن رفاعة . ورواه اسحاق بن أبى طلحة واختلف عليه' فرواه همام' عن اسحاق' عن على بن يحيى' عن أبيه عن رفاعة' نحوه . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 1335' وأبو داؤد رقم الحديث: 858' والنسائى' رقم الحديث: 1135' وابن ماجه رقم الحديث: 460' وابن الجارود رقم الحديث: 194' والطبرانى رقم الحديث: 4525' والحاكم جلد 1 صفحه 241 . وخالفه حماد' فرواه عن اسحاق' عن على بن يحيى' عن رفاعة . لم يذكر أباه . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 857' والطبرانى رقم الحديث: 4526' والحاكم جلد1 صفحه242' والبيهقى جلد2 صفحه373 . والقول قول

قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رِفَاعَةَ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ قَالَ رِفَاعَةُ: وَنَحْنُ عِنْدَهُ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ كَالْبَدَوِيِّ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فَاَخَفَّ صَلَاتَهُ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ، اَعِدْ صَلَاتَكَ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَكَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى النَّاسِ اَنَّهُ

رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے، حضرت رفاعہ نے فرمایا: اور ہم آپ کے اردگرد تھے کہ ایک دیہاتی آدمی آیا، پس وہ مسجد میں داخل ہوا، اس نے نماز پڑھی، تو مختصر نماز پڑھی، پھر نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، آپ کو سلام کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نماز کو دوبارہ پڑھ، تو نے نماز نہیں پڑھی، صحابہ کرام پر یہ بات شاق گزری کہ جس نے نماز مختصر پڑھی، اس نے گویا نماز ہی نہ پڑھی، سو اس نے دو مرتبہ یا تین مرتبہ ایسا کہا، ہر دفعہ آپ اس سے ہی اسی طرح فرماتے (تو نے نماز نہیں

همام، وحماد أخطأ في فيه . انظر التاريخ للبخارى جلد 3صفحه320، والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 221-222 . ورواه ابن عجلان واختلف عليه، فرواه الليث وغير واحد عننه، مثل رواية همام عن اسحاق . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه287، وأحمد رقم الحديث: 19019، والنسائى رقم الحديث: 1052-1312، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 6073-6074، وابن حبان رقم الحديث: 1787، والطبرانى رقم الحديث: 4521-4524، والبيهقى جلد 2صفحه372-373 . وأخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1594-6075 من طريق ابن عجلان، عمن أخبره، عن على، عن أبيه، عن رفاعة، به، واسناده ضعيف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 860، والطبرانى رقم الحديث: 4528، والحاكم جلد 1 صفحه 243، والبيهقى جلد 2صفحه133-372-373 من طريق اسحاق، عن على، يحيى، عن رفاعة . ورواه محمد بن عمرو واختلف عليه، فأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 859، والبيهقى جلد2صفحه374 من طريق محمد بن عمرو، عن على بن يحيى، عن أبيه، عن رفاعة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19017، والطبرانى رقم الحديث: 4529، والبيهقى جلد 2 صفحه 373، والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 554 من طرق عن محمد بن عمرو، عن على بن يحيى، عن رفاعة، ولم يذكر أباه . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 221 . وأخرجه الطحاوى جلد1صفحه232 من طريق شريك بن أبى نمر، عن على، عن رفاعة . وانظر العلل لابن أبى حاتم أيضًا . والروايات مطولة ومختصرة .

مَنْ اَخَفَّ صَلَاتَهُ لَمْ يُصَلِّ، فَفَعَلَ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، كُلَّ ذٰلِكَ يَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرِنِي وَعَلِّمْنِي فَاِنِّي بَشَرٌ اُصِيبُ وَاُخْطِءُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ فَتَوَضَّاْ كَمَا اَمَرَكَ اللّٰهُ، ثُمَّ كَبِّرْ فَاِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاقْرَاْهُ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاحْمَدِ اللّٰهَ وَهَلِّلْهُ وَكَبِّرْهُ، فَاِذَا رَكَعْتَ فَارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَاعْتَدِلْ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ فَاعْتَدِلْ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَاعْتَدِلْ قَاعِدًا حَتّٰى تَقْضِيَ صَلَاتَكَ، فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ وَاِنِ انْتَقَصْتَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءًا فَاِنَّمَا انْتَقَصْتَ مِنْ صَلَاتِكَ فَكَانَتْ هٰذِهِ اَهْوَنَ عَلَى النَّاسِ اَنَّهُ مَنِ انْتَقَصَ انْتَقَصَ مِنْ صَلَاتِهِ وَلَمْ تَذْهَبْ كُلُّهَا

پڑھی دوبارہ پڑھ)۔ اس دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے دکھائیں اور سکھائیں کیونکہ میں انسان ہوں غلطی بھی اور درستگی بھی کرتا ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کا ارادہ کرے تو وضو کر جیسے اللہ نے حکم دیا ہے' پھر اللہ اکبر کہہ' سو اگر تجھے قرآن یاد ہے تو اس کو پڑھ' اور اگر تجھے قرآن یاد نہیں تو اللہ کی حمد کر اور اس کی تہلیل و بڑائی بیان کر' پس جب تو رکوع کرے تو رکوع بڑے اطمینان سے کر' پھر جب اپنا سر اُٹھائے تو سیدھا کھڑا ہو جا' پھر سجدہ کر تو سجدہ میں تعدیل کر' پھر جب سر اُٹھائے تو قعدہ میں تعدیل کر' حتیٰ کہ تیری نماز مکمل ہو جائے' جب تو نے یہ کر لیا تو تیری نماز مکمل ہو گئی' اور اگر کوئی کمی کی تو تیری نماز میں کمی ہو گئی' یہ لوگوں پر آسان ہے کیونکہ جس نے اپنی نماز میں کمی کی' اس نے اپنی نماز میں کمی کی اور ساری (نماز ضائع) نہیں جائے گی۔

اَحَادِيثُ النِّسَاءِ

عورتوں کی احادیث

265- فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَبِيهَا

حضرت سیّدہ فاطمہ بنت سیّدنا حضرت محمد ﷺ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

1470 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول

1470- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 7078 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6285-6286' ومسلم رقم الحديث: 2450' والطبراني جلد 22 صفحه 419 من طرق عن أبي عوانة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26456' والبخاري رقم الحديث: 3624' وفي

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، مَا يُغَادِرُ مِنَّا وَاحِدَةً، اِذْ جَائَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي مَا تُخْطِءُ مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَلَمَّا رَآهَا قَالَ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي فَاَقْعَدَهَا عَنْ يَمِينِهِ، اَوْ عَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ سَارَّهَا بِشَيْءٍ فَبَكَتْ، فَقُلْتُ لَهَا اَنَا مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ: خَصَّكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِنَا بِالسِّرَارِ وَاَنْتِ تَبْكِينَ؟ ثُمَّ سَارَّهَا بِشَيْءٍ فَضَحِكَتْ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهَا: اَقْسَمْتُ عَلَيْكِ بِحَقِّي، اَوْ بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ، لَمَا اَخْبَرْتِينِي، قَالَتْ: مَا كُنْتُ لِاُفْشِيَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ، قَالَتْ: فَلَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُهَا، فَقَالَتْ: اَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ، اَمَّا بُكَائِي، فَاِنَّ

اللہ ﷺ کے پاس تھیں' اس بیماری میں جس میں آپ نے وصال فرمایا اور ہم میں سے کوئی بھی آپ سے جدا نہیں ہونا چاہتا تھا' اچانک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں' آپ کا چلنا رسول اللہ ﷺ کی طرح کا چلنا تھا' جب آپ نے انہیں (یعنی اپنی لخت جگر کو) دیکھا تو فرمایا: میری بیٹی کو خوش آمدید! پھر آپ ﷺ نے انہیں اپنے دائیں یا بائیں طرف بٹھالیا' پھر آپ کے ساتھ کوئی راز کی بات کی تو آپ رو پڑیں' میں نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی بیویوں کے درمیان آپ کو راز کے لیے خاص کیا تو آپ رو پڑیں' پھر آپ کے ساتھ کوئی سرگوشی کی تو آپ ہنس پڑیں۔ میں نے ان سے کہا: میں آپ کو قسم دیتی ہوں اس حق کی جو میرا آپ پر (ماں ہونے کے حوالے سے حق) ہے' آپ مجھے اس کی وجہ بتائیں۔ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو ظاہر نہیں کروں گی۔ پس جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوگیا تو میں نے آپ

الأدب المفرد رقم الحديث: 1030' ومسلم رقم الحديث: 2450' وابن ماجه رقم الحديث: 1621' والطبراني جلد 22صفحه418 من طريق فراس' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26457' والبخارى رقم الحديث: 3715' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 947-971' ومسلم رقم الحديث: 2450' وأبو داؤد رقم الحديث: 5217' والترمذى رقم الحديث: 3872' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8369' والطبراني جلد 22صفحه419-421 من طرق عن عائشة ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26463 من طريق جعفر بن عمرو بن أمية ' عن فاطمة ' قال: أخبرني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أني أول أهله لحوقا به ۔ وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 3873-3893 من طريق أم سلمة ' عن فاطمة ۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي: اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَعْرِضُ عَلَيَّ الْقُرْآنَ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً، فَعَرَضَهُ عَلَيَّ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَلَا اُرَى اَجَلِي اِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ فَبَكَيْتُ، فَقَالَ لِي: اتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِي، فَاِنِّي اَنَا لَكِ نِعْمَ السَّلَفُ، ثُمَّ قَالَ: يَا فَاطِمَةُ، اَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ، اَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْاُمَّةِ، فَضَحِكْتُ

سے پوچھا' آپ نے فرمایا: اب بتاتی ہوں! رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ بے شک جبریل میرے پاس ہر سال قرآن کا ایک مرتبہ دور کرتے تھے' اس سال انہوں نے میرے ساتھ دو مرتبہ دور کیا ہے' مجھے یقین ہے کہ میری موت کا وقت قریب ہے' تو میں رو پڑی' پھر مجھ سے آپ نے فرمایا: تو اللہ سے ڈرنا اور صبر کرنا' کیونکہ میں تیرے لیے آگے بہترین پیش رو ہوں گا۔ پھر فرمایا: اے فاطمہ! کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تُو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار یا اس اُمت کی سردار ہو قیامت کے دن' تو میں ہنس دی۔

1471 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ: يَا اَنَسُ، طَابَتْ اَنْفُسُكُمْ اَنْ تَحْثُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ؟ قَالَ ثَابِتٌ: وَقَالَتْ فَاطِمَةُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سیّدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے انس! تمہارے دلوں نے کیسے گوارا کیا کہ تم رسول اللہ ﷺ پر مٹی ڈالو!

حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی

1471- خديث صحيح أخرجه البيهقي جلد 7صفحه212 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 2 صفحه 311' وأحمد رقم الحديث: 13139' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1362' والبخاری رقم الحديث: 4462' والدارمی رقم الحديث: 87' وابن ماجه رقم الحديث: 1630' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 3379' وابن حبان رقم الحديث: 6622' والحاكم جلد 1 صفحه381' والبيهقی فی الدلائل جلد 7صفحه212' والخطيب جلد6صفحه262' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 3831 من طرق حماد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6673' وأحمد رقم الحديث: 13054' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 380' والنسائی رقم الحديث: 1843' وابن ماجه رقم الحديث: 1629' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 3441' وابن حبان رقم الحديث: 6621' والطبرانی فی الصغير جلد2صفحه112' والبيهقی جلد4صفحه71 من طرق عن ثابت به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوْتِ، أَوْ قَالَتْ وَهُوَ ثَقِيلٌ: يَا أَبَتَاهُ، إِلَى جِبْرِيلَ يَنْعَاهُ، يَا أَبَتَاهُ، مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ، يَا أَبَتَاهُ، جِنَانُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ، يَا أَبَتَاهُ، أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ

اللہ عنہا نے عرض کی جس وقت رسول اللہ ﷺ حالت وصال میں یا بیماری میں تھے: اے میرے اباجان! میں ابھی جبریل علیہ السلام کو آپ کے وصال کی خبر کرتی ہوں' اے میرے اباجان! آپ کا اپنے رب کے قریب مقام ہو' اے میرے اباجان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہو' اے میرے اباجان! آپ نے اپنے رب کی دعوت کو قبول کیا۔

266- مُسْنَدُ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مَا رَوَى الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

مسند اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا وہ احادیث جو حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں

1472 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ

1472- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه308' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 883 من طريق المصنف . وأخرجه الطحاوى جلد 3صفحه36 من طريق المصنف عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25065' وأبو عوانة جلد 1صفحه309' وابن حبان رقم الحديث: 1367 من طريق أبى عوانة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25449' وأبو داؤد رقم الحديث: 268 من طريق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1237' وابن أبى شيبة جلد 4صفحه254' وأحمد رقم الحديث: 24325' والدارمى رقم الحديث: 1073' ومسلم رقم الحديث: 293' والترمذى رقم الحديث: 132' والنسائى رقم الحديث: 372' وابن ماجه رقم الحديث: 636' وابن الجارود رقم الحديث: 106' وأبو عوانة جلد 1صفحه309' والبيهقى جلد 1صفحه310' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 317 من طرق عن منصور' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 4صفحه254' وأحمد رقم الحديث: 26022' والبخارى رقم الحديث: 302' ومسلم رقم الحديث: 293' وأبو داؤد رقم الحديث

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَنْ تَلْبَسَ ثَوْبًا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو حکم دیتے تھے کہ جب کوئی ہم میں سے حیض والی ہوتی کہ وہ کپڑا رکھ لے پھر آپ اس کے ساتھ مباشرت کرتے (یعنی وطی نہیں کی جا سکتی باقی اعضاء سے فائدہ اُٹھایا سکتا ہے)۔

1473 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت اسودؓ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا دباء اور مزفت سے۔

273' وابن ماجه رقم الحديث: 635' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 309' والحاكم جلد 1 صفحه 172' والذهبى فى السير جلد 11 صفحه 494 من طريق عبد الرحمٰن بن الأسود عن أبيه' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24967' والنسائى رقم الحديث: 373' وابن حبان رقم الحديث: 1368 من طريق عائشة .

1473- حديث صحيح . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6829' والطحاوى جلد 4 صفحه 224 من طريق المصنف' عن شعبة عن منصور وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6830 من طريق شعبة' عن الأعمش ومنصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى رقم الحديث: 5642' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6831 من طريق سفيان' عن الأعمش ومنصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25055' ومسلم رقم الحديث: 1995 من طريق الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26416' والبخارى رقم الحديث: 5595' ومسلم رقم الحديث: 5995' والطحاوى جلد 4 صفحه 224 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى رقم الحديث: 5642' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6830-6831 من طريق سفيان' عن حماد' عن ابراهيم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24070' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى رقم الحديث: 5697 من طرق عن عائشة .

1474 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا ثُمَّ لَا يَحْرُمُ مِنْهُ شَيْءٌ

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے جانور کو قلادہ ڈالتی تھی' پھر آپ اس سے کوئی چیز حرام نہیں کرتے۔

1475 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ

1474- حديث صحيح . أخرجه البغوی في الجعديات رقم الحديث: 877 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25450' والنسائی رقم الحديث: 2784 من طريق غندر وخالد' عن شعبة عن منصور وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25622 من طريق سفيان' عن منصور والأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26302' والبخاری رقم الحديث: 1703' وابن خزيمة رقم الحديث: 2608 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25914' والبخاری رقم الحديث: 1702' ومسلم رقم الحديث: 1321' والنسائی رقم الحديث: 2777' وابن ماجه رقم الحديث: 3095' والطحاوی جلد 2 صفحه 265 من طريق الأعمش' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1321' والنسائی رقم الحديث: 2789 من طريق ابراهيم' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1759 من طريق ابراهيم النخعی' عن عائشة . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 209' وأحمد رقم الحديث: 24536' والبخاری رقم الحديث: 1704' ومسلم رقم الحديث: 1321' وأبو داؤد رقم الحديث: 1757-1759' والترمذی رقم الحديث: 908' والنسائی رقم الحديث: 2783-2794' وابن ماجه رقم الحديث: 3098' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4659' وابن الجارود رقم الحديث: 423' والطحاوی جلد 2صفحه265-266' والبيهقی جلد5 صفحه223' والبغوی رقم الحديث: 1890 من طرق عن عائشة .

1475- حديث صحيح . أخرجه النسائی رقم الحديث: 2695' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 880 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26439' والبخاری رقم الحديث: 1538' ومسلم رقم الحديث: 1190' والنسائی رقم الحديث: 2693-2694' وابن خزيمة رقم الحديث: 2585' وابن حبان رقم الحديث: 3767' والبيهقی جلد 5صفحه34 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26122' وابن خزيمة رقم الحديث: 2587 من طريق شعبة' عن الحكم وحماد وسليمان ومنصور' عن

عَنْ مَنْصُورٍ، سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ شَعْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: گویا میں اب بھی دیکھ رہی ہوں رسول اللہ ﷺ کے بالوں کی مانگ پر مشک کی چمک' حالانکہ آپ حالت احرام میں تھے۔

1476 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ

ابراهيم' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 215' وأحمد رقم الحديث: 24978' ومسلم رقم الحديث: 1190' وأبو داؤد رقم الحديث: 1746' والنسائى رقم الحديث: 2692-2697-2701' والطحاوى جلد 2صفحه129' وابن حبان رقم الحديث: 1376' والبيهقى جلد 5 صفحه 34-35' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1864 من طريق ابراهيم النخعى' به . وسيأتى من طريق شعبة عن الحكم عن ابراهيم برقم رقم الحديث: 1482 . وسيأتى من طريق أبى اسحاق وعبد الرحمٰن بن الأسود عن الأسود برقم رقم الحديث: 1490-1497 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26316' والدارمى رقم الحديث: 1808' والبخارى رقم الحديث: 5928' ومسلم رقم الحديث: 1189-1190' والنسائى رقم الحديث: 2687' وابن ماجه رقم الحديث: 2927' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4391' والطحاوى جلد 2صفحه130' وابن حبان رقم الحديث: 372' والبيهقى جلد 5صفحه34-35 من طرق عن عائشة .

1476- حديث صحيح . أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 879 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25451' والنسائى رقم الحديث: 754 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26345' والبخارى رقم الحديث: 508' ومسلم رقم الحديث: 512 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25971' والبخارى رقم الحديث: 514' ومسلم رقم الحديث: 512' وابن خزيمة رقم الحديث: 825-826' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 547 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25051' من طريق حماد عن ابراهيم' به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه117' والحميدى رقم الحديث: 177' وأحمد رقم الحديث: 25191' والبخارى رقم الحديث: 382-511-519' ومسلم رقم الحديث: 512' وأبو داؤد رقم الحديث: 712-714' والنسائى رقم الحديث: 166-168' وابن خزيمة رقم الحديث: 825' وابن حبان رقم الحديث: 2346-2348'

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُومَ انْسَلَلْتُ انْسِلَالًا

عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے آگے لیٹی ہوتی اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے ہوتے' پس جب میں اُٹھنا چاہتی تو میں آہستہ سے کھسک جاتی تھی۔

1477 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، وَالْأَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَسَقَطَ فُسْطَاطٌ عَلَى إِنْسَانٍ فَضَحِكُوا فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَا سَخَرَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ ایک خیمہ ایک آدمی پر گر پڑا' تو وہ ہنس پڑے' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مذاق نہ اُڑاؤ! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کسی مسلمان کو کانٹا چبھ جائے یا اس سے زیادہ کوئی چیز تو اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کی ایک غلطی معاف کرتا ہے۔

1478 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ

وغيرهم من طرق عن عائشة .

1477- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 7488' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 878 من طريق المصنف' عن شعبة' عن منصور وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26420' ومسلم رقم الحديث: 2572' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7488 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25442 من طريق شعبة' عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24202-26218' ومسلم رقم الحديث: 2572' والترمذى رقم الحديث: 965' والبيهقى جلد 3صفحه373-374 من طريق الأعمش' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه مالك جلد 2صفحه941' وأحمد رقم الحديث: 24617-25303' والبخارى رقم الحديث: 5640' ومسلم رقم الحديث: 2572' وابن حبان رقم الحديث: 2919-2925' والحاكم جلد 4 صفحه 319' والبيهقى جلد3صفحه373 من طرق عن عائشة .

1478- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 7صفحه223 من طريق المصنف' وأخرجه أحمد رقم

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِي بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ فَأَرَادَ مَوَالِيهَا أَنْ يَشْتَرِطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ، وَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا، وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا، وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ، فَقِيلَ: هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہا نے حضرت بریرہ کوخرید کرآزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے موالیوں نے ولاء کی شرط لگانے کا ارادہ کیا' سو میں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اس کوخرید لو! اور ولاء اس کی ہوتی ہے جو آزاد کرتا ہے اور ان (حضرت بریرہ کو ان) کے خاوند کے حوالہ سے اختیار دیا گیا' اور اُن کا شوہر آزاد تھا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا' عرض کی گئی: یہ وہ ہے جو حضرت بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

1479 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 25626' والبخاری رقم الحديث: 1494-6717-6751' والدارمی رقم الحديث: 2294' ومسلم رقم الحديث: 1075' والنسائی رقم الحديث: 2613-3450' والبيهقی جلد 7صفحه224' من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24196-25405' والبخاری رقم الحديث: 2536' وأبو داؤد رقم الحديث: 2235' والترمذی رقم الحديث: 1155-1256-2125' والنسائی رقم الحديث: 3449' وابن ماجه رقم الحديث: 2074' والطحاوی جلد 3صفحه82' وابن حبان رقم الحديث: 4271' والبيهقی جلد 7صفحه223' من طرق عن ابراهيم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24099' والبخاری رقم الحديث: 2561-2563' ومسلم رقم الحديث: 1504' وأبو داؤد رقم الحديث: 3930' والترمذی رقم الحديث: 1154-2124' والنسائی رقم الحديث: 3451' وابن ماجه رقم الحديث: 2521' وابن حبان رقم الحديث: 4272' والبيهقی جلد7صفحه132 من طريق عروة عن عائشة .

1479- حديث صحيح . أخرجه الترمذی رقم الحديث: 875 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25477' والنسائی رقم الحديث: 2902' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 3884-5903' وابن حبان رقم الحديث: 3817 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ، قَالَ لَهُ: اَخْبِرْنِي بِمَا، كَانَتْ تَقْضِي اِلَيْكَ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ الْاَسْوَدُ: اَخْبَرَتْنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا وَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ

ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے ان کو کہا کہ مجھے بتائیں کہ اُم المؤمنین آپ سے کیا فیصلہ چاہتی ہیں؟ حضرت اسود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے آپ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان (حضرت عائشہ) کو فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا تو میں ضرور کعبہ کو گرا دیتا اور اس کے دو دروازے بنا دیتا' پس جب حضرت عبداللہ بن زبیر بادشاہ بنے تو انہوں نے کعبہ کو گرایا اور اس کے دو دروازے بنائے۔

1480 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ اَهْلِهِ، فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ فَصَلَّى

حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں کیا کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ کام کرواتے تھے' پھر جب نماز کا وقت ہو جاتا تو نماز کے لیے نکل جاتے تھے۔

1481 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ

24753' والبخاری رقم الحدیث: 126' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 2537 من طریق أبی اسحاق' بہ ۔ وأخرجہ مالك جلد 1 صفحہ363' وأحمد رقم الحدیث: 25502' والدارمی رقم الحدیث: 1875' والبخاری رقم الحدیث: 1586' ومسلم رقم الحدیث: 1333' والنسائی رقم الحدیث: 2900-2901-2910' وأبو یعلی رقم الحدیث: 4363' والطحاوی جلد2صفحہ185' وابن خزیمۃ رقم الحدیث: 3019-3023' وابن حبان رقم الحدیث: 3815-3816 من طرق عن عائشۃ ۔

1480- حدیث صحیح ۔ أخرجہ أحمد رقم الحدیث: 24272-24992-25751' والبخاری رقم الحدیث: 5363' وفی الأدب المفرد رقم الحدیث: 538' والترمذی رقم الحدیث: 2489' والبیہقی جلد 2 صفحہ215 من طریق شعبۃ' بہ ۔ وقال الترمذی: حسن صحیح ۔

1481- حدیث صحیح ۔ أخرجہ البیہقی جلد 1 صفحہ202 من طریق المصنف ۔ وأخرجہ ابن أبی شیبۃ

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ

عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جنبی ہوتے تو آپ سونے کا ارادہ فرماتے یا کھانے کا' تو آپ وضو کر لیتے۔

1482 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: گویا میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں' اور آپ حالت احرام میں تھے۔

1483 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

جلد 1 صفحه61' وأحمد رقم الحديث: 25638' ومسلم رقم الحديث: 305' وأبو داؤد رقم الحديث: 224' والنسائى رقم الحديث: 255' والدارمى رقم الحديث: 2084' وابن ماجه رقم الحديث: 591' وابن خزيمة رقم الحديث: 215' وأبو عوانة جلد 1 صفحه278' والطحاوى جلد 1 صفحه 125' والبيهقى جلد 1 صفحه203 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26385' والدارمى رقم الحديث: 763 من طريق عبد الرحمٰن ابن الأسود' عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24926' والبخارى رقم الحديث: 288 من طريق آخر عن عائشة .

1482- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25627' والبخارى رقم الحديث: 271-5918' ومسلم رقم الحديث: 1190' والنسائى رقم الحديث: 2692' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 84' والطحاوى جلد2صفحه129' والبيهقى جلد 5صفحه34 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26122' وابن خزيمة رقم الحديث: 2587 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25627' وابن خزيمة رقم الحديث: 2587 من طريق شعبة' عن حماد والأعمش ومنصور' عن ابراهيم' به . وسبق برقم رقم الحديث: 1475 من حديث منصور عن ابراهيم .

1483- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25474' والبخارى رقم الحديث: 1146' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 1389' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 264' وابن حبان رقم الحديث: 2593-2638 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24387-24750-24823-26199'

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، فَقَالَتْ: كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ فَاِذَا كَانَ السَّحَرُ اَوْتَرَ ثُمَّ يَاْتِي فِرَاشَهُ، فَاِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ اِلَى اَهْلِهِ اَلَمَّ بِهِمْ ثُمَّ يَنَامُ فَاِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ وَرُبَّمَا قَالَتْ: الْاَذَانَ وَثَبَ، وَمَا قَالَتْ: قَامَ فَاِنْ كَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ، وَمَا قَالَتْ: اغْتَسَلَ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّاَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا' تو آپ فرمانے لگیں کہ آپ ﷺ رات کے اوّل حصہ میں آرام کرتے تھے' جب سحری کا وقت ہوتا تو آپ وتر پڑھتے' پھر اپنے بستر پر آتے' پس اگر آپ کو اپنے اہل خانہ سے کوئی حاجت ہوتی تو آپ ضرور پوری کرتے' پھر سو جاتے' جب اذان سنتے تو بسا اوقات وہ عرض کرتیں: اذان اور تثویب' اور آپ یہ کہتیں: آپ کھڑے ہوتے' پس اگر آپ جنبی ہوتے تو اپنے اوپر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو وضو کرتے' پھر نماز کے لیے نکل جاتے۔

1484 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ میں نے

ومسلم رقم الحديث: 739' والنسائي رقم الحديث: 1639' وابن ماجه رقم الحديث: 1365' وابن ماجه رقم الحديث: 2589 من طرق عن أبي اسحاق' به . وانظر الفتح جلد3صفحه32 .

1484- حديث صحيح أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه263 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25476' والدارمي رقم الحديث: 1441' والبخاري رقم الحديث: 593' ومسلم رقم الحديث: 835' وأبو داؤد رقم الحديث: 1279' والنسائي رقم الحديث: 575' وأبو عوانة جلد 2 صفحه 263' والطحاوي جلد1صفحه300' وابن حبان رقم الحديث: 1570-1571' والبيهقي جلد 2 صفحه 458 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24867 من طريق اسرائيل' عن أبي اسحاق' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25302' والبخاري رقم الحديث: 592' ومسلم رقم الحديث: 835' والنسائي رقم الحديث: 576' وأبو عوانة جلد 2صفحه263' والطحاوي جلد 1 صفحه300' وابن حبان رقم الحديث: 1572 من طريق الأسود وحده به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه352' وأحمد رقم الحديث: 26086' والطحاوي جلد 1صفحه301' والبيهقي جلد2صفحه458 من طريق مسروق وحده به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 194' وابن أبي شيبة جلد2صفحه351' وأحمد رقم الحديث: 26210' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1503' والدارمي رقم الحديث: 1442'

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ، وَمَسْرُوقًا، يَشْهَدَانِ عَلَى عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت اسود و حضرت مسروق سے سنا' وہ دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر گواہی دیتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی میرے پاس عصر کے بعد آتے تو آپ دو رکعتیں ادا کرتے تھے۔

1485 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبْرَاَ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اُٹھالیا گیا ہے' سونے والے سے یہاں تک کہ جاگ جائے اور مجنون سے یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے اور بچے سے یہاں تک کہ وہ سمجھدار ہو جائے۔

1486 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

والبخاری رقم الحديث: 590-591-1631' ومسلم رقم الحديث: 835' والنسائی رقم الحديث: 573-577' وابن خزيمة رقم الحديث: 1278' وأبو عوانة جلد 2صفحه264' والطحاویؒ جلد 1 صفحه 301' وابن حبان رقم الحديث: 1573-1577' والبيهقی جلد 2صفحه457-458' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 782-783 من طرق عن عائشة .

1485- اسناده ليس بالقوی' حماد بن سلمة روايته عن حماد بن أبی سليمان فيها تخليط . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24738-24747-25157' والدارمی رقم الحديث: 2301' وأبو داؤد رقم الحديث: 4398' والنسائی رقم الحديث: 3432' وابن ماجه رقم الحديث: 2041' وابن الجارود رقم الحديث: 148-808' وابن حبان رقم الحديث: 142' والحاكم جلد2صفحه59' والبيهقی جلد 6صفحه84 من طرق عن حماد بن سلمة ' به ' وقال الحاكم: صحيح علی شرط مسلم .

1486- حديث صحيح 'واسناد المصنف ليس بالقوی' كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26291 من طريق حماد بن سلمة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24325-25604' والدارمی رقم الحديث: 1073' والبخاری رقم الحديث: 301-2030' ومسلم رقم الحديث: 297 من طرق عن منصور' عن ابراهيم' به ' بدون ذكر (النخعی) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25413 من طريق المغيرة ' عن

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ، فَيُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ فَأَغْسِلُهُ بِالْخَطْمِيِّ وَأَنَا حَائِضٌ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اعتکاف کی حالت میں اپنا سر مسجد سے باہر نکالتے تھے تو میں اس کو خطمی سے دھوتی تھی حالانکہ میں حیض سے ہوتی تھی۔

1487 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبٌّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ؟ فَقَالَ: لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو گوہ ہدیہ دی گئی' آپ نے اس کو نہیں کھایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم مساکین کو نہ کھلائیں! آپ نے فرمایا: جو تم خود نہیں کھاتے کسی اور کو نہ کھلاؤ۔

1488 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

ابراهيم' عن عائشة' به' ليس فيه الأسود . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3668 من طريق القاسم بن محمد' عن عائشة .

1487- اسناده ليس بالقوى' كسابقه . وأخرجه البيهقى جلد 9صفحه325 من طريق المصنف . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3265 الى المصنف . وقال البيهقى: تفرد به حماد بن أبى سليمان' موصولا . وقيل عنه عن ابراهيم عن عائشة' مرسلا . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث: 3266' وأحمد رقم الحديث: 24780-24961-25153' والطحاوى جلد4صفحه201' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث:5116 من طريق حماد' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه79 ومن طريقه أبو يعلى رقم الحديث: 4461 عن عبيد بن سعيد' عن الثورى' عن منصور' عن ابراهيم' به' نحوه . وقال أبو زرعة كما فى العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1504: هذا خطأ أخطأ فيه عبيد' قال: عن منصور' وانما هو: حماد . والصحيح ما حدثنا به قبيصة' عن الثورى' عن حماد' عن ابراهيم' قال: أهدى لعائشة ضباب . وأخرجه ابن منيع كما فى الاتحاف رقم الحديث:3268 من طريق شعبة .

1488- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى فى

قَالَ: اَخْبَرَنِی حَمَّادٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: مَا نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَوْعِيَةِ؟ قَالَتْ: نَهَانِي عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کن برتنوں سے منع کیا ہے؟ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے) فرمایا: مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دباء اور مزفت سے منع کیا ہے۔

1489 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّاَ وَثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَعْنِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حالت جنابت میں نہیں ہوتے تھے تو آپ وضو کرتے پھر فجر کی دو سنتیں ادا کرتے پھر نماز کے لیے نکل کر جاتے تھے۔

1490 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُحْرِمَ ادَّهَنَ بِاَطْيَبِ طِيبٍ يَجِدُهُ حَتَّى اَرَى وَبِيصَهُ فِي لِحْيَتِهِ وَرَاْسِهِ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو تیل اور خوشبو لگاتے' جو میسر ہوتی یہاں تک کہ اس کی سفیدی آپ کے سرانور اور داڑھی میں دکھائی دیتی۔

1491 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اُقَلِّدُ هَدْىَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کے جانور کو ہار پہناتی' اور ہدی کا

الكبرى رقم الحديث: 6828-6830' والطحاوى جلد 4صفحه224 من طريق شعبة' به . وأخرجه الطحاوى جلد4صفحه224 من طريق حماد' به .

1489- حديث صحيح . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث:1146 من طريق سلام' به' من غير ذكر الجنابة .

1490- حديث صحيح . أخرجه النسائى رقم الحديث: 2699 من طريق أبى الأحوص سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:24826-26033' وابن ماجه رقم الحديث:928 من طريق أبى اسحاق' به .

1491- حديث صحيح . أخرجه النسائى رقم الحديث: 2795 من طريق سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:26033 من طريق أبى اسحاق' به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ الْهَدْىُ مُقَلَّدًا وَيُقِيمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا مَا يَمْتَنِعُ مِنَ امْرَاَةٍ مِنْ نِسَائِهِ

جانور اس حال میں نکلتا کہ اس کے گلے میں ہار ہوتا اور نبی اکرم ﷺ جب حالت احرام میں نہ ہوتے تو آپ کو اپنی ازواج میں سے کسی بھی زوجہ سے کوئی چیز رکاوٹ نہ ہوتی۔

1492 ـ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وصال تک لگا تار تین دن پیٹ بھر کر جو کی روٹی نہیں کھائی۔

1493 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1492- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2357' وفى الشمائل رقم الحديث: 149' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4072 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 401' وأحمد رقم الحديث: 24709' وفى الزهد (صفحه: 30)' ومسلم رقم الحديث: 2970' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 143' وابن ماجه رقم الحديث: 3346' وأبو يعلى رقم الحديث: 4541' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4073 من طريق شعبة' به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4540 من طريق اسرائيل' عن أبى اسحاق' به' نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26410' والبخارى رقم الحديث: 6454-5416' ومسلم رقم الحديث: 2970' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6637' وابن ماجه رقم الحديث: 3344' وأبو يعلى رقم الحديث: 4539 من طريق ابراهيم' عن الأسود' به' نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26219' والبخارى رقم الحديث: 6455' ومسلم رقم الحديث: 2970' من طرق عن عائشة .

1493- اسناده ضعيف' شريك سيئ الحفظ' وسماع زهير من أبى اسحاق بأخرة' وأبو اسحاق مدلس' وقد عنعن . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 68' وأحمد رقم الحديث: 26256' والترمذى رقم الحديث: 107' والنسائى رقم الحديث: 252-428' وابن ماجه رقم الحديث: 579' وتمام فى فوائده (214- الروض البسام)' والحاكم جلد 1 صفحه 153' والبيهقى جلد 1 صفحه 179' والبغوى رقم

شَرِيكٌ، وَزُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

1494 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَنِعُ مِنْ وَجْهِي، وَهُوَ صَائِمٌ. يَعْنِي: يُقَبِّلُهَا

حضرت اسودؒ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ میرے چہرہ کا بوسہ لیتے تھے اس حالت میں جبکہ آپ روزہ سے ہوتے تھے۔

1495 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت اسودؒ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

الحديث: 249 من طريق شريك وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24922-25246' وأبو داؤد رقم الحديث: 250' والحاكم جلد1صفحه153' والبيهقي جلد1 صفحه179 من طريق زهير وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26200' والنسائي رقم الحديث: 252-428 من طريق الحسن بن صالح عن أبي اسحاق' به .

1494- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26174' والنسائي رقم الحديث: 1651' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 3089 من طريق عمر بن أبي زائدة ' به بلفظ: ما كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يتمتع من وجهي وهو صائم' وما مات حتى كان أكثر صلاته قاعدًا . وذكر النسائي خلافا فيه على أبي اسحاق' فانظره جلد3صفحه222 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24200' والبخاري رقم الحديث: 1927' ومسلم رقم الحديث: 1106' وغيرهم من طرق عن ابراهيم' عن الأسود' وعلقمة ' عن عائشة بلفظ: (كان يقبل وهو صائم) .

1495- حديث صحيح . أخرجه النسائي رقم الحديث: 3625' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 6450' وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم (صفحه: 305) من طريق حسن بن عياش' عن الأعمش' به بلفظ: ما ترك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم درهما ولا دينارا' ولا شاة ولا بعيرا' ولا أوصى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24222' ومسلم رقم الحديث: 1635' وأبو داؤد رقم الحديث: 2863' والنسائي رقم الحديث: 3623' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 6449' وابن ماجه رقم الحديث: 2695' وأبو يعلى رقم الحديث: 4542' وأبو الشيخ (صفحه: 305) من طريق أبي معاوية وغيره ' عن الأعمش'

مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُوصِ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرمﷺ نے (کوئی بھی) وصیت نہیں فرمائی۔

1496 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَدْرِ، تَعْنِي: الْحِجْرَ، اَمِنَ الْبَيْتِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: قُلْتُ فَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ يَدْخُلُوهَا الْبَيْتَ؟ قَالَ: عَجَزَ قَوْمُكِ عَنِ النَّفَقَةِ قَالَتْ: قُلْتُ: فَلِمَ جَعَلُوا بَابَهُ مُرْتَفِعًا؟ قَالَ: فَعَلَ ذٰلِكَ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَائُوا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَائُوا، وَلَوْلَا اَنْ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمَا اَخَافُ اَنْ تُنْكِرَهُ قُلُوبُهُمْ لَاَدْخَلْتُ مَا تَرَكُوا وَاَلْزَقْتُ بَابَهُ بِالْاَرْضِ

حضرت اسود بن یزید' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ سے حطیم کعبہ کے متعلق سوال کیا' یعنی حجر اسود کا کہ کیا خانہ کعبہ میں شامل ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: ہاں! فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: ان لوگوں کو کیا رکاوٹ تھی کہ انہوں نے اس کو کعبہ میں داخل نہ کیا؟ آپﷺ نے فرمایا: تیری قوم کے اخراجات کم ہو گئے تھے' فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ اونچا دروازہ کیوں نہیں بنا دیتے؟ آپﷺ نے فرمایا: یہ اس لیے کیا تا کہ تمہاری قوم جسے چاہے داخل ہونے دے اور جسے چاہے روک نہ دے' اگر تیری قوم زمانہ

عن أبي وائل' عن مسروق' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24085' والبخارى رقم الحديث: 2741-4459' ومسلم رقم الحديث: 1636' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 386' والنسائى رقم الحديث: 33-3626' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6451' وابن ماجه رقم الحديث: 1626' والبيهقى فى الدلائل جلد7صفحه226 من طريق ابن عون' عن ابراهيم' عن الأسود' عن عائشة ' قالت: يقولون: ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أوصى الى على......فلقد انخنث فى حجرى فما شعرت أنه قد مات' فمتى أوصى اليه؟

1496- حديث صحيح . أخرجه البخارى رقم الحديث: 1584-2243-7243' والدارمى رقم الحديث: 1876' ومسلم جلد 2 صفحه 973' وأبو يعلى رقم الحديث: 4627' والطحاوى جلد2صفحه184' والبيهقى جلد 5 صفحه 89 من طريق سلام' به . وأخرجه مسلم جلد 2صفحه973' وابن ماجه رقم الحديث: 2955' والطحاوى جلد2صفحه184 من طريق أشعث' به .

جاہلیت کے قریب نہ ہوتی (تو میں ایسا ضرور کرتا) اور میں نے خوف کیا کہ ان کے دل انکار نہ کریں تو جو جگہ چھوٹ گئی اس کو میں (کعبہ کے اندر) داخل کرتا اور دروازے کو زمین سے ملا دیتا۔

1497 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: گویا کہ میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں' جبکہ آپ حالت احرام میں تھے۔

1498 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سانپ اور

-1497 حديث صحيح . وفي اسناده هنا أنس بن مالك الكوفي' مجهول . وأخرجه الخطيب في المتفق والمفترق (148/1 ب) من طريق المصنف . وأخرجه الخطيب في المتفق والمفترق (148/5 أ) من طريق الدارقطني' باسناده عن عبد الجبار بن محمد العطاردي' عن أنس بن مالك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26172-26206' والبخاري رقم الحديث: 5923' ومسلم رقم الحديث: 1190' والنسائي رقم الحديث: 2699 من طريق عبد الرحمٰن بن الأسود' به .

-1498 حديث صحيح . أخرجه الطحاوي جلد 4صفحه326 من طريق أبي داؤد الطيالسي' عن أبي الأحوص' عن مغيرة' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3517 من طريق أبي الأحوص عن مغيرة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24064' ومسلم رقم الحديث: 2193 من طريق هشيم' عن مغيرة' به' بلفظ: رخص رسول اللّٰه صلى الله عليه وآله وسلم لأهل بيت من الأنصار في الرقية من الحمة . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 7صفحه392' وأحمد رقم الحديث: 25780' والبخاري رقم الحديث: 5741' ومسلم رقم الحديث: 2193' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7539' والطحاوي جلد4 صفحه328 من طريق عبد الرحمٰن بن الأسود' عن أبيه' مثله . وانظر مصنف ابن أبي شيبة جلد 7 صفحه395' والفتح جلد10 صفحه205-206 .

عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

بچھو کے (ڈسنے پر) دَم کی اجازت دی۔

1499 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اِنْ كَانَتِ الْمَرْاَةُ لَتُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ

حضرت اسودؓ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر کوئی عورت مسلمانوں میں سے کسی کو پناہ دے تو دے سکتی ہے۔

1500 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ وَلَا يَمَسُّ مَاءً

حضرت اسودؓ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ حالت جنابت میں سو جاتے تھے اور پانی کو چھوتے تک نہیں تھے۔

1499- اسناده صحيح . أخرجه البيهقى جلد8صفحه194 من طريق المصنف . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2620 الى المصنف . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8683 من طريق شعبة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2764 من طريق منصور' عن ابراهيم' به .

1500- اسناده صحيح . وقد أنكر الحفاظ على أبى اسحاق قوله فى هذا الحديث: ولا يمس ماء . كما سيأتى . والحديث أخرجه البيهقى جلد 1صفحه201 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1082' وأحمد رقم الحديث: 24799' وأبو داؤد رقم الحديث: 228' والترمذى رقم الحديث: 119' وابن ماجه رقم الحديث: 583' والطحاوى جلد 1صفحه124' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 268 من طرق عن سفيان' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه62' وأحمد رقم الحديث: 25178-25416' ومسلم فى التمييز (صفحه: 181)' والترمذى رقم الحديث: 118' والنسائى فى الكبرىٰ كما فى التحفة جلد 11صفحه379-381' وابن ماجه رقم الحديث: 582' والطحاوى جلد 1صفحه125' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 7589' من طريق عن أبى اسحاق' به .

267- عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت علقمہ بن قیس کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

1501 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَضِّلُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ أَوْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً، وَأَيُّكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن کوئی فالتو عمل بھی کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ ﷺ کا عمل مبارک دائمی ہوتا تھا اور تم میں سے کون استطاعت رکھتا ہے اس عمل کی جو رسول اللہ ﷺ کرتے تھے۔

1502 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت علقمہ

1501- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لضعف سليمان بن معاذ . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26417، والبخارى رقم الحديث: 1987-6466، ومسلم رقم الحديث: 783، وأبو داؤد رقم الحديث: 1370، والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 310، والنسائى فى الكبرىٰ كما فى التحفة جلد 12 صفحه 245، وابن خزيمة رقم الحديث: 1281، وابن حبان رقم الحديث: 322 من طرق عن منصور، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25478، والبخارى رقم الحديث: 43-6462، ومسلم رقم الحديث: 783-785، والترمذى رقم الحديث: 2856، والنسائى رقم الحديث: 1641-5050، وابن ماجه رقم الحديث: 4238، وابن حبان رقم الحديث: 323، والبيهقى جلد 3 صفحه 17، والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 933-934 من طرق عن عائشة .

1502- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 4 صفحه 229-230 من طريق المصنف . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 3087-3091 من طريق ابن أبى عدى، عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24994، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3088-3092 من طريق ابن مهدى، وغندر، عن شعبة، عن الحكم،

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ عَلْقَمَةَ، وَشُرَيْحَ بْنَ اَرْطَاةَ، كَانَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: سَلْهَا عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: مَا كُنْتُ لِاَرْفُثَ عِنْدَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ اَمْلَكَكُمْ لِاِرْبِهِ

اور شریح بن ارطاۃ' دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے' ان میں سے ایک کہنے لگے: تم آپ (حضرت عائشہ) رضی اللہ عنہا سے روزہ کی حالت میں بوسہ لینے کے متعلق پوچھو' تو ان میں سے ایک نے کہا: میں ایسی گندی بات اُم المؤمنین سے نہیں پوچھوں گا' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بوسہ لیتے تھے روزہ کی حالت میں لیکن آپ کا اپنے نفس پر تم سب سے زیادہ کنٹرول تھا۔

1503 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَيَّارٌ اَبُو الْحَكَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا اَبُو هُرَيْرَةَ، فَقَالَتْ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَنْتَ الَّذِى تُحَدِّثُ اَنَّ امْرَاَةً عُذِّبَتْ فِى هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا لَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا فَقَالَ اَبُو

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ ہمارے پاس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آئے' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابوہریرہ! آپ اس عورت والی حدیث بیان کرتے ہیں کہ جس کو عذاب دیا گیا تھا جس نے بلی کو باندھا تھا اور اس کو کھانے اور پینے کے لیے نہیں دیتی

عن ابراهيم' قال: دخل علقمة' وشريح' مرسلًا . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3093 من طريق ابراهيم' عن علقمة' عن رجل من النخع ولم يسمه عن عائشة .

1503- اسناده ضعيف' لضعف أبى عامر الخزاز . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 10738 من طريق المصنف . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4637 الى المصنف . وأخرجه البزار (3506- كشف) من طريق أبى عامر الخزاز' به . وقال: لا نعلم روى علقمة عن أبى هريرة الا هذا . وروى من طرق عن أبى هريرة عند أحمد رقم الحديث: 8186-9892-10592' والبخارى رقم الحديث: 3318' ومسلم رقم الحديث: 2243' وأبى يعلىٰ رقم الحديث: 5935-5942' وصحيح مسلم رقم الحديث: 904' والفتح جلد6صفحه357 . وله شاهد عن ابن عمر وجابر وغيرهما عند أحمد رقم الحديث: 14457-27009' والبخارى رقم الحديث: 2365-3318' ومسلم رقم الحديث: 2242' وابن حبان رقم الحديث: 546 .

هُـرَيْـرَةَ:سَـمِعْتُهُ مِنْهُ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّـمَ، فَـقَالَتْ عَائِشَةُ:اَتَدْرِى مَا كَانَتِ الْمَرْاَةُ؟ قَالَ:لَا، قَـالَـتْ:اِنَّ الْـمَـرْاَةَ مَعَ مَا فَعَلَتْ كَانَتْ كَـافِـرَةً، اِنَّ الْمُؤْمِنَ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ اَنْ يُعَذِّبَهُ فِـى هِـرَّةٍ، فَاِذَا حَدَّثْتَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ

تھی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے وہ نبی اکرم ﷺ سے سنی ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ کو معلوم ہے کہ وہ عورت کون تھی؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: نہیں! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ عورت جس نے یہ کیا تھا وہ کافرہ تھی' کیونکہ مؤمن اللہ کے ہاں زیادہ عزت والا ہوتا ہے' اس کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب نہیں دے سکتا' جب آپ رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کریں تو دیکھا کریں کہ کیسے بیان کر رہے ہو۔

268- هَمَّامُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ہمام بن حارث کی اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

1504 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت ہمام

1504- حديث صحيح' واسناد المصنف مرسل ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24984 عن غندر' عن شعبة' به' مثل رواية المصنف ۔ وخالفهما عفان ويحيى بن سعيد وبهز وغيرهم' فرووه عن شعبة' عن الحكم' عن ابراهيم' عن همام' عن عائشة ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 26309' وأبو داؤد رقم الحديث: 371' والنسائي رقم الحديث: 296' وابن خزيمة رقم الحديث: 288' والطحاوی جلد 1 صفحه 48 ۔ وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 288' والطحاوی جلد 1 صفحه 48' والبيهقي جلد 2 صفحه 417 من طريقين عن الحكم' به' مثله ۔ ورواه كذلك الأعمش ومنصور وحماد بن أبي سليمان' عن ابراهيم' به ۔ أخرجه الشافعي في الأم جلد 1 صفحه 56' وعبد الرزاق رقم الحديث: 1439' والحميدی رقم الحديث: 186' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 84' وأحمد رقم الحديث: 25653' ومسلم رقم الحديث: 288' والترمذی رقم الحديث: 116' والنسائي رقم الحديث: 297' وابن ماجه رقم الحديث: 538' وابن الجارود رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ هَمَّامَ بْنَ الْحَارِثِ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَاحْتَلَمَ، فَأَبْصَرَتْهُ جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ يَغْسِلُ أَثَرَ الْجَنَابَةِ مِنْ ثَوْبِهِ، فَأَخْبَرَتْ عَائِشَةَ، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ عَائِشَةُ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أَزِيدُ أَنْ أَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن حارث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں مہمان ٹھہرے' تو اُن کو رات کو احتلام ہو گیا' آپ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کی لونڈی نے دیکھا' تو وہ کپڑے سے احتلام کے نشانات دھو رہے تھے' اس نے حضرت عائشہ کو خبر دی' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (نے ہمام کی طرف) کسی کو بھیجا کہ اُن کو بلوالاؤ' (آپ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ) میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں پر کچھ دیکھتی تو ان کو صرف رگڑتی تھی۔

269- مَسْرُوقٌ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت مسروق کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1505 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت مسروق' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

الحديث: 135' وابن خزيمة رقم الحديث: 288' وأبو عوانة جلد 1صفحه205-206' والطحاوى جلد 1صفحه48-50' والبيهقى جلد 2صفحه417' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 298 . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه84' وأحمد رقم الحديث: 24703' ومسلم رقم الحديث: 288' وأبو داؤد رقم الحديث: 372' والنسائى رقم الحديث: 299-300' وابن ماجه رقم الحديث: 539' وابن الجارود رقم الحديث: 136-137' وابن خزيمة رقم الحديث: 288' وأبو عوانة جلد1صفحه205' والطحاوى جلد 1صفحه51' وابن حبان رقم الحديث: 1379-1380' والدارقطنى جلد 1صفحه125' والبيهقى جلد2صفحه416-417' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث:298 من طرق عن عائشة .

1505- حديث صحيح أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11055 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24240-24736' والبخارى رقم الحديث:2226-4542' وأبو داؤد رقم الحديث: 3490' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث:11055 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الضُّحٰی، یُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتِ الْآیَاتُ الْاَوَاخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الْمَسْجِدِ فَقَرَاَهَا عَلَی النَّاسِ وَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِی الْخَمْرِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب سورۃ البقرہ کی آخری آیات اُتری تو رسول اللہ ﷺ مسجد کی طرف نکلے آپ نے اس کی تلاوت صحابہ پر کی اور شراب کی تجارت کوحرام قرار دیا۔

1506 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الضُّحٰی، یُحَدِّثُ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم کو رسول

الحدیث: 24239' والبخاری رقم الحدیث: 4540' والدارمی رقم الحدیث: 2572' ومسلم رقم الحدیث: 1580' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3491' وابن ماجه رقم الحدیث: 3382 من طرق عن الأعمش' به - وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25004' والدارمی رقم الحدیث: 2573' والبخاری رقم الحدیث: 2084-4542' ومسلم رقم الحدیث: 1580' والنسائی رقم الحدیث: 4679 من طریق منصور' عن أبی الضحی' به - وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 4543 من طرق منصور والأعمش' عن أبی الضحی به -

1506- حدیث صحیح - أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 4267 من طریق المصنف - وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25440' والنسائی رقم الحدیث: 3202-3444 من طریق شعبة' به - وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 26065' والبخاری رقم الحدیث: 5262' ومسلم رقم الحدیث: 1477' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2203' والترمذی رقم الحدیث: 1179' والنسائی رقم الحدیث: 3444' وابن ماجه رقم الحدیث: 2052' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 4372 من طرق عن الأعمش به - وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 234' وأحمد رقم الحدیث: 25707' والدارمی رقم الحدیث: 2274' والبخاری رقم الحدیث: 5263' ومسلم رقم الحدیث: 1477' والترمذی رقم الحدیث: 1179' والنسائی رقم الحدیث: 3203' وابن الجارود رقم الحدیث: 740' والبیهقی جلد7صفحه345 من طریق الشعبی' عن مسروق' به - وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 1477' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 4371 من طریق الأسود عن عائشة - وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25415 من طریق ابراهیم النخعی عن عائشة -

عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ، اَفَكَانَ طَلَاقًا؟

اللہ ﷺ نے اختیار دیا' تو ہم نے آپ کو اختیار کیا اور طلاق کو نہیں اختیار کیا۔

1507 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الضُّحَى، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَحَ وَجْهَهُ وَصَدْرَهُ اَوْ قَالَ: مَسَحَ عَلَى صَدْرِهِ وَقَالَ: اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَتْ: فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، جَعَلْتُ آخُذُ يَدَهُ لِاَجْعَلَهَا عَلَى صَدْرِهِ وَاَقُولُ هَذِهِ الْمَقَالَةَ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تو اس کے چہرے اور سینے کو چھوتے' یا فرمایا: سینے کو چھوتے اور پڑھتے تھے: ''اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا'' پس جب آپ اس مرض میں تھے جس میں آپ نے وصال فرمایا تو میں آپ کا ہاتھ پکڑتی تا کہ آپ کے سینے پر رکھوں اور یہ وظیفہ پڑھوں' تو آپ

1507- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 24990' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10934' والبيهقى جلد 3صفحه381 من طريق شعبة' به ـ وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 19783' وأحمد رقم الحديث: 25003' والبخارى رقم الحديث: 5743' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10848' وابن ماجه رقم الحديث: 1619' وابن حبان رقم الحديث: 2970 من طريق الأعمش' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24882' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10849' وابن ماجه رقم الحديث: 3520 من طريق أبى الضحى' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25045' والبخارى رقم الحديث: 5675' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10850' وابن حبان رقم الحديث: 2972 من طريق مسروق' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26443' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1495' والبخارى رقم الحديث: 5744' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10858-10859' وابن حبان رقم الحديث: 6099 من طريق عروة والأسود وأبى الجوزاء' عن عائشة' نحوه مختصرًا ـ

يَدِى وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ ادْخِلْنِى الرَّفِيقَ الْاَعْلٰى

ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے کھینچ لیا اور کہا: ''اَللّٰهُمَّ ادْخِلْنِى الرَّفِيقَ الْاَعْلٰى''۔

1508 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَجَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِى الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِى ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَفَقَدْتُهُ، وَظَنَنْتُ اَنَّهُ اَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ، فَالْتَمَسْتُهُ فِى ظُلْمَةِ اللَّيْلِ ـــ قَالَ جَرِيرٌ: وَلَمْ يَقُلْهُ شُعْبَةُ ـــ قَالَتْ: فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَوَضَعْتُ يَدِى عَلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِى مَا اَسْرَرْتُ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایک رات میرے پاس تھے' سو میں نے آپ کو (رات کے وقت بستر پر) گم پایا' تو میں نے گمان کیا کہ ہوسکتا ہے آپ کسی اور بیوی کے گھر چلے گئے ہوں' سو میں نے رات کے اندھیرے میں آپ کو تلاش کیا۔ حضرت جریر نے فرمایا: یہ الفاظ امام شعبہ نے نہیں کہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں آپ کے پاس پہنچی' اور آپ سجدہ

1508- اسناده صحيح . وهكذا رواه المصنف عن شعبة وجرير . وأخرجه أحمد رقم الحديث:.25183' والنسائى رقم الحديث: 1123-1124 من طريق غندر عن شعبة' ومحمد بن قدامة بن أعين عن جرير كلاهما عن منصور' عن هلال بن يساف' عن عائشة . والحديث عن مسروق عند النسائى رقم الحديث: 5549 بلفظ: أعوذ بعفوك من عقابك' وأعوذ برضاك من سخطك' وأعوذ بك منك . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 10 صفحه 223 من طريق ابراهيم' عن عائشة' بنحو رواية المصنف . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 214' وأحمد رقم الحديث: 15696' ومسلم رقم الحديث: 486' وأبو داؤد رقم الحديث: 879' والترمذى رقم الحديث: 3493' والنسائى رقم الحديث: 1129' وابن ماجه رقم الخديث: 3841' وابن خزيمة رقم الحديث: 654-655-671 من طريق أبى هريرة والأعرج وعروة ومحمد بن الحارث' عن عائشة' بلفظ: أعوذ برضاك من سخطك' وبمعافاتك من عقوبتك' وبك منك' لا أحصى ثناء عليك' أنت كما أثنيت على نفسك' ونحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25219' ومسلم رقم الحديث: 485' والنسائى رقم الحديث: 1130-3971-3972 من طريق ابن أبى مليكة' عن عائشة' بلفظ: سبحانك وبحمدك' لا اله الا أنت . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25798 من طريق صالح بن سعيد عن عائشة' بلفظ: رب اعط نفسى تقواها' زكها أنت خير من زكاها' أنت وليها ومولاها .

وَمَا اَعْلَنْتُ

کی حالت میں تھے' میں نے اپنا ہاتھ آپ پر رکھا' تو میں نے سنا آپ دعا کر رہے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ''۔

1509 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَوْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَاْذَنَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِئْسَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ، فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ، كَانَ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً

حضرت مسروق یا حضرت عروہ بن مغیرہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت چاہی' تو آپ نے فرمایا: اللہ کا بُرا بندہ اور خاندان کا بُرا بھائی ہے' پھر وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے اس سے خندہ پیشانی سے ملے گویا کہ اس کا آپ کے ہاں مقام تھا۔

1510 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ عَمَلِ النَّبِيِّ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل مبارک کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی

1509- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24549' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10066 من طريق شعبة' به ' عن مسروق' وحده . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25445 من طريق شعبة ' به ' عن عروة وحده . وأخرجه مالك جلد 2صفحه903' وأحمد رقم الحديث: 25293' والبخاری رقم الحديث: 6032' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 388-755' ومسلم رقم الحديث: 2591' وأبو داؤد رقم الحديث: 4793' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 1124' والخطيب فی المبهمات صفحه373 من طرق عن عائشة .

1510- حديث صحيح . أخرجه البيهقی جلد 3صفحه3 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25186' والبخاری رقم الحديث: 1132-6461' والنسائی رقم الحديث: 1615' والبيهقی جلد 3صفحه4 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26433' والبخاری رقم الحديث: 1133' ومسلم رقم الحديث: 741' وأبو داؤد رقم الحديث: 1317' والبيهقی جلد 3 صفحه17 من طرق عن أشعث' به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ الدَّائِمَ قُلْتُ: فَاَيَّ حِينٍ كَانَ يَقُومُ؟ قَالَتْ: كَانَ اِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي الدِّيكَ

اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ کے ہاں سب سے پسندیدہ عمل وہ تھا جس پر ہمیشگی ہو میں نے عرض کی: کس وقت آپ رات کو اُٹھتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جس وقت چیخ کی آواز سنتے اُٹھ جاتے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: یعنی مرغ (کی آواز) کو۔

1511 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَلَقَدْ رَآهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِينِ)(التكوير: 23)(وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً اُخْرَى)(النجم: 13) فَقَالَتْ: اَنَا اَوَّلُ هَذِهِ الْاُمَّةِ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ جِبْرِيلُ رَاَيْتُهُ مَرَّتَيْنِ رَاَيْتُهُ بِالْاُفُقِ الْاَعْلَى وَرَاَيْتُهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِينِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تبارک وتعالیٰ کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''وَلَقَدْ رَآهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ'' (التکویر:۲۳) ''وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً اُخْرٰى'' (النجم:۱۳) آپ فرماتی ہیں: میں اس آیت کی تاویل کرتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے کہا: تو آپ نے فرمایا: وہ جبریل امین تھے میں نے ان کو دو مرتبہ دیکھا ایک مرتبہ افق الاعلیٰ میں دیکھا اور ایک مرتبہ افق المبین میں دیکھا۔

1512 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت مسروق' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ ہم قربانی کا

1511- حديث صحيح . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11532 من طريق يزيد بن زريع' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26035-26082' ومسلم رقم الحديث: 177' والترمذى رقم الحديث: 3068' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11408' والطبرى فى التفسير جلد 27صفحه50-51 من طرق عن داؤد' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 3235-4612-4855' ومسلم رقم الحديث: 177' والترمذى رقم الحديث: 3278 من طرق عن الشعبى' به . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11147 من طريق ابراهيم النخعى' عن مسروق' به .

1512- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف جابر الجعفى . وأخرجه الطحاوى جلد 4صفحه185 من طريق شعبة' به' بلفظ عشرين . وانظر ما سيأتى برقم 1632' وانظر كذلك 1846 .

قَالَتْ: كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْاَضَاحِي بَعْدَ عَاشِرَةٍ

گوشت دسویں دن (یعنی عاشورہ محرم کی دسویں تاریخ) کے بعد بھی کھاتے تھے۔

1513 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ وَقَالَتْ مَرَّةً: فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي طُهُورِهِ اِذَا تَوَضَّاَ وَفِي انْتِعَالِهِ اِذَا انْتَعَلَ وَفِي تَرَجُّلِهِ اِذَا تَرَجَّلَ

حضرت مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حتی الوسع دائیں طرف سے کام کرنے کو پسند کرتے تھے، اور آپ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ فرمایا: ہر نیک کام میں، اپنی پاکی حاصل کرنے میں، جب کہ آپ وضو کرتے، اور نعلین پہننے میں جب کہ آپ نعلین پہنتے اور کنگھی کرنے میں جب کہ آپ کنگھی کرتے۔

1514 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ایک یہودی عورت

1513- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25586-25705، والبخاري رقم الحديث: 5380، ومسلم رقم الحديث: 268، وأبو داؤد رقم الحديث: 4140، والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 85، والنسائي رقم الحديث: 112-419-5355، وابن خزيمة رقم الحديث: 179-244، وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 282 من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25804، ومسلم رقم الحديث: 268، والترمذي رقم الحديث: 608، وابن ماجه رقم الحديث: 401، وابن حبان رقم الحديث: 5456، وأبو الشيخ صفحه 282، عن طريق أشعث به، وأخرجه النسائي رقم الحديث: 5074، من طريق آخر عن أشعث عن الأسود عن عائشة، وقال المزي في التحفة جلد11 صفحه375، المحفوظ حديث أشعث بن أبي الشعثاء، عن أبيه، عن مسروق عن عائشة .

1514- حديث صحيح . أخرجه البيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 192 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25458، والبخاري رقم الحديث: 1372، والنسائي رقم الحديث: 1307، والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 193 من طريق شعبة، به . وأخرجه الآجري في الشريعة رقم الحديث: 842 من طريق أشعث، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه373، وأحمد رقم الحديث: 24224، والبخاري رقم الحديث: 6366، ومسلم رقم الحديث: 586، وعبد الله بن أحمد في السنة صفحه 219، والنسائي رقم الحديث: 2066، والآجري في الشريعة رقم الحديث: 843، والبيهقي في عذاب القبر

عَنْ اَشْعَثَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِی یُحَدِّثُ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: جَاءَتْ یَهُودِیَّةٌ اِلَی عَائِشَةَ تَسْاَلُهَا فَقَالَتْ لِعَائِشَةَ: اَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، فَجَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَتْهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَمَا سَمِعْتُهُ بَعْدُ یُصَلِّی صَلَاةً اِلَّا تَعَوَّذَ فِیهَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' اس نے آپ سے سوال کیا' اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ کو اللہ عذابِ قبر سے محفوظ رکھے! سو نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے پوچھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عذابِ قبر حق ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد میں نے آپ سے ہر نماز کے بعد یہ سنا کہ آپ اس میں عذابِ قبر سے پناہ مانگتے تھے۔

1515 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَشْعَثَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِی یُحَدِّثُ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ، وَعِنْدَهَا رَجُلٌ کَاَنَّهُ کَرِهَ، قَالَتْ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرْنَ مَا

حضرت مسروق' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اس حالت میں کہ ایک آدمی میرے پاس تھا' گویا آپ نے اس کو ناپسند کیا' آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ میرا رضاعی بھائی ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو! کون ان کے بھائی ہیں

رقم الحديث: 190-191 من طريق مسروق' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 187' وأحمد رقم الحديث: 26376' والدارمی رقم الحديث: 1535' والبخاری رقم الحديث: 1049' ومسلم رقم الحديث: 586' والنسائی رقم الحديث: 2063' وابن حبان رقم الحديث: 2840' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 844' والبيهقی فی عذاب القبر رقم الحديث: 114-195-195 من طرق عن عائشة .

1515- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24676-25457' والدارمی رقم الحديث: 2261' والبخاری رقم الحديث: 5102' ومسلم رقم الحديث: 1455' وأبو داؤد رقم الحديث: 2058' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2285 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25832' والبخاری رقم الحديث: 2647' ومسلم رقم الحديث: 1455' وأبو داؤد رقم الحديث: 2058' والنسائی رقم الحديث: 3312' وابن ماجه رقم الحديث: 1945' وابن الجارود رقم الحديث: 691 من طرق عن أشعث' به .

اِخْوَانُكُنَّ، فَاِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ

کیونکہ رضاعی بھائی (بچپن میں) دودھ پینے سے ہوتا ہے۔

270- الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت قاسم کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1516 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا هُوَ اِلَّا الْحَجُّ، فَلَمَّا كُنْتُ بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا اَبْكِي فَقَالَ لِي: مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ: حِضْتُ، وَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَكُنْ حَجَجْتُ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى بَنَاتِ آدَمَ، انْسُكِي

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلے' جب میں مقامِ سرف پہنچی تو مجھے حیض آ گیا' سو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' مجھ سے آپ نے فرمایا: تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے حیض آ گیا ہے' اب میں حج نہیں کر سکوں گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! یہ وہ شی ہے جسے اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی

1516- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25880' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1782 من طرق عن حماد' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه410-411' والشافعي في مسنده جلد 1 صفحه605' والحميدى رقم الحديث: 206' وأحمد رقم الحديث: 26388' والدارمى رقم الحديث: 1853' والبخارى رقم الحديث: 294-305-1650' ومسلم رقم الحديث: 1211' والنسائى رقم الحديث: 289' وابن ماجه رقم الحديث: 2963' وابن خزيمة رقم الحديث: 2905' وابن حبان رقم الحديث: 3834-3835' والبيهقى جلد 1 صفحه 308 من طرق عن عبد الرحمٰن بن القاسم' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 1560-1787' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 2005-2006' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4232 من طرق عن القاسم' به مطولًا ومختصرًا .

الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ اَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ: مَنْ شَاءَ مِنكُمْ جَعَلَهَا عُمْرَةً، اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ وَذَبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ، فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ النَّفْرِ طَهُرْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَرْجِعُ صَوَاحِبِي بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ، وَارْجِعُ بِحَجٍّ، فَبَعَثَ مَعِي ابْنَ اَبِي بَكْرٍ فَاعْتَمَرْتُ مِنَ التَّنْعِيمِ

بیٹیوں پر لکھ دیا ہے' تو تمام مناسک حج ادا کر سوائے طواف کعبہ کے۔ فرمایا کہ جب آپ مکہ مکرمہ پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تم میں سے جو چاہے اسے عمرہ بنالے جس کے پاس قربانی کا جانور ہو۔ اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی' پھر جب واپس جانے کی رات ہوئی میں حیض سے پاک ہوگئی' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ساتھ والے حج اور عمرہ دونوں کر کے جارہے ہیں' اور میں صرف حج کر کے جارہی ہوں' پس میرے ساتھ آپ نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو بھیجا' تو میں نے تنعیم کے مقام سے عمرہ کا احرام باندھا۔

1517 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا نَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعَتَمَةِ وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نہ عشاء سے پہلے سوتے تھے اور نہ عشاء کے بعد گفتگو کرتے تھے۔

1517- حديث صحيح' واسناد المصنف ليس بالقوى' لحال عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26323' وابن ماجه رقم الحديث: 702' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4784' والبيهقى جلد1 صفحه 451-452 من طريق الطائفى' به . ووقع فى سنن البيهقى: (عبد الله بن عامر الطائفى)' ومثله فى مختصره للذهبى جلد 1صفحه442 . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5547 من طريق هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عائشة . وأخرجه البزار (378- كشف) من طريق ابن أبى مليكة ' عن عروة ' عن عائشة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2137 عن ابن جريج قال: حدثنى من أصدق عن عائشة . وأخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 4878' والبيهقى جلد1صفحه452 من طريق أبى حمزة عيسى بن سليم' عن عائشة ' ولم يدركها .

1518 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا' اس حالت میں جبکہ وہ وصال فرما چکے تھے۔

1519 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: يُعْجِبُنِي، لِاَنَّهُ قَالَ: مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن میں جنابت کا غسل کرتے تھے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت امام شعبہ نے فرمایا کہ یہ (حدیث) مجھے پسند ہے کیونکہ انہوں نے "مِنَ الْجَنَابَةِ" کہا ہے۔

1520 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے' وہ

1518- اسناده ضعیف' قیس بن الربیع وعاصم بن عبید اللّٰه ضعیفان . وأخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد1 صفحه105 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25753' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 1524' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3163' والترمذی رقم الحدیث: 9189' وفی الشمائل رقم الحدیث: 326' وابن ماجه رقم الحدیث: 1456' والبیهقی جلد3صفحه407' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 1470 من طریق الثوری' عن عاصم بن عبید' به . وقال الترمذی: حدیث عائشة حدیث حسن صحیح .

1519- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 25433' والبخاری رقم الحدیث: 263' والنسائی رقم الحدیث: 233-410' وابن خزیمة رقم الحدیث: 250' وابن حبان رقم الحدیث: 1262-1264 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25634' والبخاری رقم الحدیث: 261' ومسلم رقم الحدیث: 321' والنسائی رقم الحدیث: 409' وابن حبان رقم الحدیث: 1111' والبیهقی جلد 1 صفحه194 من طرق عن القاسم بن محمد' به .

1520- حدیث صحیح . أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1504' وابن أبی حاتم فی مقدمة الجرح جلد 1 صفحه164' والبیهقی جلد7صفحه220 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25432'

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِىَ بَرِيرَةَ فَتُعْتِقَهَا، وَاَرَادَ مَوَالِيهَا اَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ، فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَاكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَرِيهَا وَاَعْتِقِيهَا، فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ قَالَتْ: وَاُتِىَ بِلَحْمٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالُوا: هٰذَا اَهْدَتْهُ اِلَيْنَا بَرِيرَةُ، تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ قَالَ: وَخُيِّرَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا قَالَ شُعْبَةُ: ثُمَّ سَاَلْتُهُ بَعْدُ، فَقَالَ: مَا اَدْرِى اَهُوَ حُرٌّ اَمْ عَبْدٌ؟ قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ: اِنِّى اَتَّقِى اَنْ اَسْاَلَهُ عَنِ الْاِسْنَادِ فَسَلْهُ اَنْتَ، قَالَ: وَكَانَ فِى خُلُقِهِ، فَقَالَ لَهُ سِمَاكٌ بَعْدَمَا حَدَّثَ: اَحَدَّثَكَ هٰذَا اَبُوكَ عَنْ عَائِشَةَ؟ فَقَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ (رضی اللہ عنہا) کو آزاد کرنے کے لیے خریدا' اور اس کے موالیوں نے ولاء کی شرط لگائی' تو حضرت عائشہ نے اس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو خریدو اور آزاد کر دو' کیونکہ ولاء اس کے لیے ہوتی ہے جو آزاد کرے۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں: اور گوشت لایا گیا' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: یہ ہدیہ ہے جو حضرت بریرہ نے ہم کو دیا ہے جو اُن پر صدقہ کیا گیا تھا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔ کہا: اور انہیں (حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو) اختیار دیا گیا اور اُن کا شوہر آزاد تھا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: پھر میں نے اس کے بعد آپ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: میں

والبخاری رقم الحديث: 2578' ومسلم رقم الحديث: 1075-1504' والنسائی رقم الحديث: 3454-4675' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24883' ومسلم رقم الحديث: 1190' وأبو داؤد رقم الحديث: 2234' والنسائی رقم الحديث: 3453' وغيرهم من طريق سماك' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24233-24883' ومسلم رقم الحديث: 1075-1504' والدارمی رقم الحديث: 2295-2296' وأبو داؤد رقم الحديث: 2234' والنسائی رقم الحديث: 3448-3453' وابن خزيمة رقم الحديث: 2449' وابن حبان رقم الحديث: 4269 من طريق هشام بن عروة' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 562' وأحمد رقم الحديث: 25507' والبخاری رقم الحديث: 5279' ومسلم رقم الحديث: 1075-1504' والنسائی رقم الحديث: 3447' وابن ماجه رقم الحديث: 2076' وابن حبان رقم الحديث: 5116' والبيهقی جلد6 صفحه161 من طرق عن القاسم' به .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ: نَعَمْ، فَلَمَّا خَرَجَ، قَالَ لِي سِمَاكٌ: يَا شُعْبَةُ اسْتَوْثَقْتُ لَكَ مِنْهُ

نہیں جانتا کہ وہ آزاد تھے یا غلام؟ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سماک بن حرب سے عرض کی: میں ڈرتا ہوں کہ میں ان سے اس کی سند کے متعلق پوچھوں' آپ ان سے پوچھیں اور یہ ان کے اخلاق میں سے ہے تو اُن کو حضرت سماک نے بتایا اسے کرنے کے بعد' کہا: یہ آپ کے ابوحضرت عائشہ سے بیان کرتے ہیں۔ تو حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: ہاں! پس جب وہ چلے گئے تو مجھے حضرت سماک نے کہا: اے شعبہ! میں نے ان سے آپ کے لیے پختگی لے لی ہے۔

1521 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْلَالِهِ وَعِنْدَ إِحْرَامِهِ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگاتی تھی' حلال ہونے کے وقت بھی (یعنی بغیر حالت احرام کے وقت) اور احرام کے وقت بھی۔

1521- حديث صحيح' واسناده المصنف ضعيف' لحال عباد بن منصور' ولكنه قد توبع . وأخرجه الطبراني في مسند الشاميين جلد2صفحه269 من طريق المصنف . وخالف المصنف محمد بن بكر' فرواه عن عباد بن منصور' عن عطاء عن عائشة . ذكره الدارقطني في العلل (5ب/ق:34-أ) . وأخرجه أحمد رقم الحديث:25566 من طريق عباد بن منصور' عن القاسم ويوسف بن ماهك وعطاء بن أبي رباح' عن عائشة . قال الدارقطني: فصح القولان جميعا عن عباد . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 210-212' وأحمد رقم الحديث: 25563-25563' والدارمي رقم الحديث: 1810' والبخارى رقم الحديث: 1539-1754' ومسلم رقم الحديث: 1190' وأبو داؤد رقم الحديث: 1745' والترمذى رقم الحديث: 917' والنسائي رقم الحديث: 2684' وابن ماجه رقم الحديث: 2926' وأبو يعلى رقم الحديث: 4712' وابن خزيمة رقم الحديث: 2581' وابن حبان رقم الحديث:3766' والبيهقي جلد5 صفحه34 من طرق عن القاسم' به .

1522 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتُحِيضَتِ امْرَاَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُمِرَتْ قُلْتُ: مَنْ اَمَرَهَا، النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَسْتُ اُحَدِّثُكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَتْ: فَاُمِرَتْ اَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ، وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ مبارک میں ایک عورت مستحاضہ ہوگئی' اسے حکم دیا گیا' میں نے عرض کی: اس کو کس نے حکم دیا؟ نبی اکرم ﷺ نے؟ فرمایا کہ میں آپ کو نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے کوئی نہیں بیان کروں گا' فرماتی ہیں کہ اسے حکم دیا گیا کہ تو ظہر کو

1522- اسناده صحيح . أخرجه البيهقى جلد1 صفحه352' والخطيب فى المبهمات صفحه126 من طريق المصنف . وقال البيهقى: ورواه معاذ بن معاذ' عن شعبة' وفيه: قال: فقلت لعبد الرحمٰن: عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم؟ فقال: لا أحدثك عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم بشىء . وكذلك قاله النضر بن شميل عن شعبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25430' والدارمى رقم الحديث: 783' وأبو داؤد رقم الحديث: 294' والنسائى رقم الحديث: 358' والبيهقى جلد1 صفحه352 من طرق عن شعبة' به . ورواه محمد بن اسحاق' عن عبد الرحمٰن' عن أبيه' بلفظ: (فأمرها البىى صلى الله عليه وآله وسلم......)' وسمى المستحاضة سهلة بنت سهيل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24923-25130' والدارمى رقم الحديث: 790-782' وأبو داؤد رقم الحديث: 295' والبيهقى جلد 1 صفحه352 . وقال البيهقى: خالف محمد بن اسحاق شعبة فى رفعه' وسمى المستحاضة . ونقل البيهقى عن أبى بكر بن اسحاق عن بعض مشايخه أنه قال: لم يسند هذا الخبر غير محمد بن اسحاق' ولم يذكر شعبة النبى صلى الله عليه وآله وسلم' وأنكر أن يكون الخبر مرفوعا' وأخطأ أيضًا فى تسمية المستحاضة . قال الحافظ فى التخليص جلد1 صفحه171' وقيل: ان ابن اسحاق وهم فيه . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 359' والبيهقى جلد 1 صفحه 353 من طريق الثورى' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه' عن زينب بنت جحش' فجعله من مسند زينب بنت جحش ورفعه . وأخرجه البيهقى جلد1 صفحه353' والخطيب فى المبهمات صفحه126 من طريق ابن عيينة' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه' مرسلًا' أن امرأة من المسلمين استحيضت' فسألت النبى صلى الله عليه وآله وسلم......فذكر الحديث مرفوعًا .

وَتَـغْتَسِـلَ لَهُـمَا غُسْلًا وَاحِدًا، وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ، وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ، وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا، وَتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ غُسْلًا

مؤخر کر اور عصر کی نماز میں جلدی کر' اوران دونوں کے لیے غسل ایک ہی ہے اور مغرب کو مؤخر کر' اور عشاء کی نماز میں جلدی کر' اوران دونوں کے لیے ایک غسل کر اور فجر کی نماز کے لیے ایک غسل کر۔

1523 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي اَفْرُكُ الْجَنَابَةَ عَنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَغْسِلُ مَكَانَهُ

حضرت قاسم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے منی دیکھتی تو کھرچ دیتی تھی اور اس جگہ کو دھوتی نہیں تھی۔

1524 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ

حضرت قاسم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔

1525 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قاسم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1523- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف عباد بن منصور . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 288' والبيهقى جلد2صفحه417 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26308 من طريق أبى قطن' عن عباد' به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 288' وأبو عوانة جلد1 صفحه204' والطحاوى جلد1صفحه51' والبيهقى جلد2صفحه417 من طريقين عن القاسم' به .

1524- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' كسابقه .

1525- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 4صفحه17 من طريق المصنف بلفظه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26075-26372' والبخارى رقم الحديث: 2697' ومسلم رقم الحديث: 1718' وأبو داؤد رقم الحديث: 4606' وابن ماجه رقم الحديث: 14' وأبو عوانة جلد 4صفحه18' وابن حبان رقم الحديث: 26-27' والدارقطنى جلد4 صفحه 225' والبيهقى جلد 10صفحه119' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 103 من طرق عن ابراهيم بن سعد' به ' بلفظ: من أحدث فى أمرنا هذا ما ليس منه فهو رد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25511-26234' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم

اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَـنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ فَعَلَ فِي اَمْرِنَا مَا لَا يَجُوزُ فَهُوَ رَدٌّ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں ایسا کام ایجاد کیا جو ہمارے معاملہ (شریعت) میں جائز نہیں' تو وہ مردود ہے۔

1526 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اِلَى ثَوْبٍ مَمْدُودٍ اِلَى سَهْوَةٍ لَنَا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَقَالَ:اَخِّرِي هَذَا عَنِّي قَالَتْ عَائِشَةُ:فَجَعَلْنَاهُ وَسَائِدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایک ایسے کپڑے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے جو سامنے لٹک رہا تھا' جس میں تصویریں تھیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو مجھ سے دور کرلو! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سو ہم نے اس کے تکیے بنا لیے۔

الحديث: 29' ومسلم رقم الحديث: 1718' وأبو داؤد رقم الحديث: 4606' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 52-53' وأبو عوانة جلد 4صفحه18-19' والدارقطنى جلد4صفحه227 من طرق عن سعد بن ابراهيم' به . وأخرجه الدارقطنى جلد4صفحه227 من طريق آخر عن القاسم' به .

1526- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25431' والدارمى رقم الحديث: 2665' ومسلم رقم الحديث: 2106' والنسائى رقم الحديث: 760' وابن خزيمة رقم الحديث: 844' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25881' والبخارى رقم الحديث: 2479-5954' ومسلم رقم الحديث: 2107' والنسائى رقم الحديث: 5371' وابن ماجه رقم الحديث: 3653' وابن حبان رقم الحديث: 5860' والبيهقى جلد 7صفحه269' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 3215 من طرق عن عبد الرحمٰن' به' بنحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26146' والطحاوى جلد 4صفحه283' وابن حبان رقم الحديث: 5843 من طريق أسامة بن زيد' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أمه أسماء بنت عبد الرحمٰن' عن عائشة' نحوه . وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 19484' وابن أبى شيبة جلد 8صفحه483' وأحمد رقم الحديث: 25672' والبخارى رقم الحديث: 6109' ومسلم رقم الحديث: 2107' وابن حبان رقم الحديث: 5847' والطحاوى جلد 4صفحه283' والبيهقى جلد7صفحه267 من طرق الزهرى وغيره' عن القاسم بن محمد' به .

1527 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ، وَهُوَ مَيِّتٌ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ اَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَفِي هَذَا الْإِسْنَادِ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ بَكَى حَتَّى رَاَيْتُ الدُّمُوعَ تَجْرِي عَلَى خَدَّيْهِ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا' جبکہ اُن کا وصال ہو چکا تھا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت اشعث بن سعید نے اس حدیث کی اسناد میں یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے جب بوسہ لیا' تو آپ روئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے دونوں رخساروں پر آنسو بہتے دیکھے۔

1528 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، قَالَتْ: اشْتَرَيْتُ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ عَلَى الْبَابِ وَلَمْ يَدْخُلْ، فَعَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتُوبُ

حضرت قاسم بن محمد نے فرمایا کہ ان کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا' آپ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک پردہ خریدا' جس میں تصویریں تھیں' پس نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' تو آپ دروازے پر کھڑے ہو گئے' اور اندر داخل نہیں ہوئے' سو میں نے ناپسندیدگی کے آثار آپ کے چہرے سے پہچان لیے' میں نے عرض

-1527 اسناده ضعيف لضعف قيس وعاصم وأشعث' سبق تخريجه .

-1528 حديث صحيح . أخرجه البخارى رقم الحديث: 5957 من طريق جويرية ابن أسماء ' به . وأخرجه مالك جلد2 صفحه966' وأحمد رقم الحديث: 24462-24554-25911-26132' والبخارى رقم الحديث: 1965-5961-7557' ومسلم رقم الحديث: 2107' والنسائى رقم الحديث: 5377' وابن ماجه رقم الحديث: 2151' والطحاوى جلد4 صفحه 282-283' وابن حبان رقم الحديث: 5845' والبيهقى جلد7صفحه270 من طرق عن نافع' به ' وبعض الطرق مختصر . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 251' وأحمد رقم الحديث: 24607' والدارمى رقم الحديث: 2665' والبخارى رقم الحديث: 6109' ومسلم رقم الحديث: 2107' والنسائى رقم الحديث: 5378' وابن ماجه رقم الحديث: 3653 و بن خزيمة رقم الحديث: 844 من طرق عن القاسم' به ' نحوه مطولًا ومختصرًا .

اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَرَّتَيْنِ مَاذَا اَتَيْتُ؟ قَالَ: مَا هٰذِهِ النُّمْرُقَةُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْتَرَيْتُهَا لِتَجْلِسَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ هٰذِهِ التَّصَاوِيرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ، وَاِنَّ الْبَيْتَ الَّذِى فِيهِ مِثْلُ هٰذِهِ الصُّوَرِ - اَوِ الصُّورَةِ - لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

کی: یارسول اللہ! میں اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دومرتبہ توبہ کرتی ہوں میں نے کیا کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پردہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس لیے خریدا ہے تا کہ اس پر آپ بیٹھیں اور ٹیک لگائیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ لوگ جو تصویریں بناتے ہیں اُن کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور اُن کو کہا جائے گا کہ اُن کو زندہ کرو جن کو تم نے بنایا اور وہ گھر جس میں اس طرح کی تصاویر ہوں یا تصویر ہو اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

1529 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ سُمَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَحَدَّثَنَاهُ اَيْضًا رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ لِى اَبِى: اَىْ بُنَيَّةُ اَىُّ يَوْمٍ هٰذَا؟ قُلْتُ: هٰذَا يَوْمُ الِاثْنَيْنِ قَالَ: فَاَىَّ يَوْمٍ مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: يَوْمَ الِاثْنَيْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میرے والد نے مجھ سے فرمایا: اے میری بیٹی! یہ دن کون سا ہے؟ میں نے عرض کی: یہ پیر کا دن ہے آپ نے فرمایا: کون سے دن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تھا؟ میں نے عرض کی: پیر کے دن۔

1530 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قاسم بن محمد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ

1529- حديث صحيح . وفى اسنادى المصنف سمية، وهى مجهولة، والرجل المبهم من أهل مكة، ولم أقف عليه من هذين الوجهين عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25049، وعبد بن حميد رقم الحديث: 1493، والبخارى رقم الحديث: 1387، وابن حبان رقم الحديث: 6615، والطبرانى رقم الحديث: 40، والبيهقى فى الدلائل جلد 7 صفحه 233 من طريق عروة، عن عائشة، قالت: قال لى أبو بكر: أى يوم توفى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم؟ قلت: يوم الاثنين . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24834 من طريق القاسم، عن عائشة .

1530- اسناده ضعيف، موسى بن تليدان لم أعرفه، وقد يكون ابن سخبرة كما سيأتى . وأخرجه أبو نعيم فى

مُوسَى بْنُ تَلِيدَانَ مِنْ آلِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَعْظَمُ النِّكَاحِ بَرَكَةً أَيْسَرُهَا مُؤْنَةً فَقَالَ لَهُ أَبِي: أَعَائِشَةُ أَخْبَرَتْكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَكَذَا حُدِّثْتُ وَهَكَذَا حَفِظْتُ

عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ سب سے زیادہ بابرکت وہ نکاح ہے جو تھوڑے سے پیسوں سے ہو میرے والد نے ان سے پوچھا: اے عائشہ! کیا تو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے خبر دے رہی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھ سے ایسے ہی حدیث بیان کی گئی ہے' اور اسی طرح میں نے یاد کی ہے۔

1531 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ تَلِيدَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: الطَّعِينُ وَالْمَجْنُوبُ وَالنُّفَسَاءُ وَالْبَطِنُ شَهَادَةٌ فَقَالَ لَهُ أَبِي: عَائِشَةُ حَدَّثَتْكَ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: هَكَذَا حَدَّثَتْنِي وَهَكَذَا حَفِظْتُ:

حضرت قاسم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ مجنون' نفاس والی عورتیں اور پیٹ کی بیماری میں مرنے والے شہید ہیں' میرے والد نے ان سے کہا: حضرت عائشہ نے تجھ سے یہ رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے یہ حدیث بیان کی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھ سے انہوں نے اسی طرح بیان

الحلية جلد2 صفحه186' والخطيب في الموضح جلد 1صفحه297 من طريق المصنف . ورواه حماد بن سلمة ' عن ابن سخبرة' عن القاسم' عن عائشة ' مرفوعًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25162' وابن أبي عمر العدني وأحمد بن منيع في مسنديهما كما في الاتحاف بذيل المطالب للبوصيري (3,2/1906)' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9274' والحاكم جلد 2صفحه178' وأبو نعيم في الحلية جلد2 صفحه186' والبيهقي جلد7صفحه235' والخطيب في الموضح جلد1صفحه297 من طرق عن حماد' به . وعند الحاكم: عمر بن طفيل بن سخبرة . وعند البيهقي عن الحاكم: عمرو بن طفيل بن سخبرة . وفي الحلية: يزيد بن سخبرة . وانظر أطراف المسند جلد9 صفحه 203 . وأخرجه ابن منيع وابن أبي شيبة وأبو يعلىٰ في مسانيدهم كما في الاتحاف (6-4/1906)' والخطيب جلد 1صفحه297 من طريق يزيد بن هارون' عن عيسى بن ميمون' عن القاسم' به ' مرفوعًا كذلك .

1531- اسناده ضعيف' كسابقه . وعزاه الحافظ في المطالب (3/2098) الى المصنف' ولم أقف عليه عند غيره . وللحديث شواهد كثيرة في الصحيحين وغيرهما . انظر ما سبق برقم 563-579-583 . وانظر الفتح جلد6 صفحه42-44' والتلخيص الحبير جلد2صفحه141 .

کیا' اور اسی طرح میں نے یاد کی ہے۔

1532 ـ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ اَتَى بَعْضَ نِسَائِهِ فَتَبِعْتُهُ فَانْتَهَى اِلَى الْبَقِيعِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، وَاِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُمْ ثُمَّ الْتَفَتَ فَرَآنِي، فَقَالَ: وَيْحَهَا لَوْ تَسْتَطِيعُ اَنْ لَا تَفْعَلَ مَا فَعَلَتْ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو رات کے اوّل حصہ میں (بستر پر) نہ پایا تو میں نے گمان کیا کہ آپ اپنی کسی اور زوجہ کے پاس چلے گئے ہوں گے' سو میں آپ کو ڈھونڈتے ہوئے جنت بقیع کی طرف گئی' آپ نے کہا: ''السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، وَاِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُمْ'' پھر آپ نے توجہ فرمائی تو آپ نے مجھے دیکھا' آپ نے فرمایا: تیری

1532- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف عاصم' وقد اختلاف على شريك في هذا الحديث' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 24519 عن الأسود بن عامر' عن شريك' عن عاصم' عن القاسم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24845 عن الأسود كذلك' عن شريك' عن يحيى ابن سعيد' عن القاسم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24469' وأبو داؤد كما في التحفة جلد 1 صفحه 449' والنسائي رقم الحديث: 3975' وابن ماجه رقم الحديث: 1546 من طريق ابراهيم بن أبي العباس ومحمد بن الصباح واسماعيل بن موسى وعلى بن حجر' عن شريك' عن عاصم' عن عبد الله بن عامر بن ربيعة' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25510' ومسلم رقم الحديث: 974' وأبو داؤد كما في التحفة جلد 12 صفحه 241' والنسائي رقم الحديث: 2038' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 10931 من طريق زهير واسماعيل ابن جعفر وعبد العزيز' عن شريك' عن عطاء بن يسار' عن عائشة' نحوه . وروى عن عائشة من وجهين آخرين' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 25897' ومسلم رقم الحديث: 974' والنسائي رقم الحديث: 2036-3973-3974' من طريق محمد بن قيس بن مخرمة' عن عائشة' نحوه مطولًا . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 242' وأحمد رقم الحديث: 24656' والنسائي رقم الحديث: 2037 من طريق علقمة بن أبي علقمة' عن أمه' عن عائشة نحوه' وفيه أن عائشة رضى الله عنها أمرت جاريتها بريرة بتتبع النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

بربادی ہو! اگر تو طاقت رکھتی تو ایسے نہ کرتی جو تو نے کیا ہے۔

1533 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: نَاوِلِينِى الْخُمْرَةَ فَقَالَتْ: اِنِّى حَائِضٌ فَقَالَ: اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِى يَدِكِ فَنَاوَلْتُهَا اِيَّاهُ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے چٹائی پکڑاؤ! تو انہوں نے عرض کی: میں حالت حیض میں ہوں' آپ نے فرمایا: حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے' تو میں نے آپ کو وہ پکڑا دی۔

1534 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگاتی حالت احرام کے علاوہ بھی اور حالت احرام میں بھی۔

1533- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه 313' والبيهقى جلد 1 صفحه 186 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24739-25443' والدارمى رقم الحديث: 777-1076' وابن حبان رقم الحديث: 1358 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24230-25961' ومسلم رقم الحديث: 298' وأبو داؤد رقم الحديث: 261' والترمذى رقم الحديث: 134' والنسائى رقم الحديث: 271' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 258 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24876' ومسلم رقم الحديث: 298' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 258 من طرق عن ثابت بن عبيد' به .

1534- حديث صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 25859' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4161 من طريق ابن علية' عن أيوب' به . وقد اختلف على أيوب فيه ' فأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4162 عن عبد الله ابن محمد الضعيف' عن عبد الوهاب الثقفى' عن أيوب' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه ' به . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4163 من الطريق السابق نفسه' عن أيوب' عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عائشة . وانظر العلل للدارقطنى (5ب/ق:33-ب) .

1535 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ) (آل عمران: 7) الْآيَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ سَمَّاهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ'' (آل عمران:۷) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ان کے نام رکھے ہیں، سو جب تم اُن کو دیکھوتو اُن سے ڈرو، یہ جملہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

1536 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ

حضرت قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1535- حديث صحيح . أخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 770، وابن أبى حاتم فى التفسير جلد2صفحه64، ولاطبرى فى تفسيره جلد3صفحه179، والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 771 من طرق عن حماد، به . وقال أبو نعيم: رواه حماد بن سلمة أيضًا، عن عبد الرحمٰن بن القاسم، عن أبيه، عن عائشة . تفرد به الوليد بن مسلم . وقد تابع يزيد بن ابراهيم حمادًا عليه عن ابن أبى مليكة، وهو الحديث الآتى . وخالفهما أيوب وروح بن القاسم ونافع بن عمر وحماد بن يحيى الأبح وأبو عامر الخزاز، فرووه عن ابن أبى مليكة، عن عائشة، بدون ذكر القاسم . أخرجه عبد الرزاق فى التفسير جلد1صفحه116، وسعيد بن منصور فى التفسير رقم الحديث: 492، وأحمد رقم الحديث: 24256، والترمذى رقم الحديث: 2993، وابن ماجه رقم الحديث: 47، والطبرى جلد3صفحه178-180، وابن حبان رقم الحديث: 76، والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 42-149-151، والبيهقى جلد 6 صفحه546 .

1536- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2993 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26240، والبخارى رقم الحديث: 4547، ومسلم رقم الحديث: 2665، وأبو داؤد رقم الحديث: 4598، والترمذى رقم الحديث: 2994، والطبرى جلد3صفحه179، وابن أبى حاتم فى التفسير جلد2صفحه64، وابن حبان رقم الحديث: 73، وأبو نعيم فى الحلية جلد2صفحه185 من طرق عن يزيد بن ابراهيم، به . وانظر بقية تخريجه فى الحديث السابق .

بْـنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَـائِشَةَ، قَالَتْ:سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ (فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِـعُونَ)(آل عمران: 7)الْـآيَةَ فَـقَالَ قَدْ سَمَّاهُمُ اللّٰهُ لَكُمْ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس آیت کے متعلق پوچھا:''فَـأَمَّا الَّذِيْنَ فِـيْ قُـلُـوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ ''تو آپ نے فرمایا:اللہ نے تمہارے لیے ان کے نام رکھے ہیں' پس جب تم ان کو دیکھوتو اُن سے بچو۔

1537 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْـنُ مَـنْـصُـورٍ، عَـنِ الْقَـاسِمِ، عَنْ عَـائِشَةَ، أَنَّ أَبَا قُعَيْسٍ، اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ، قَالَتْ:فَكَرِهْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ، فَـدَخَـلَ عَـلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَـنْ ذَلِكَ فَـقَـالَ:ائْـذَنِـي لَـهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ فَقُلْتُ:يَا رَسُـولَ الـلّٰـهِ كَيْفَ وَإِنَّـمَـا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُـرْضِـعْـنِـي الـرَّجُـلُ، قَـالَ:فَائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قَالَ:وَكَانَ أَبُو قُعَيْسٍ أَخَا أَفْلَحَ زَوْجِ ظِئْرِ عَائِشَةَ

حضرت قاسم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوقعیس نے مجھ سے (گھر میں داخل ہونے کی) اجازت مانگی' فرماتی ہیں کہ میں نے ان کو اجازت دینا ناپسند کیا' سو میرے پاس نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں نے اس کے متعلق آپ سے سوال کیا' آپ ﷺ نے فرمایا:اس کو اجازت دے دو! کیونکہ وہ تمہارا چچا ہے' میں نے عرض کی:یارسول اللہ! مجھے دودھ عورت نے پلایا ہے' مرد نے نہیں پلایا۔آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو! کیونکہ وہ تمہارا چچا ہے۔امام ابوداؤد فرماتے ہیں: ابوقعیس افلح کے بھائی اس عورت کے شوہر تھے جس کا دودھ حضرت عائشہ نے پیا تھا۔

1537- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف' لضعف عباد بن منصور . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25865' وابن الأثير في أسد الغابة جلد 6صفحه254 من طريق عباد' به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 602' والحميدى رقم الحديث: 229-230' وأحمد رقم الحديث: 24100' والدارمى رقم الحديث: 2254' والبخارى رقم الحديث: 5103-5238-6156' ومسلم رقم الحديث: 1445' وأبو داؤد رقم الحديث: 2057' والترمذى رقم الحديث: 1148' والنسائى رقم الحديث: 3315-3318' وابن ماجه رقم الحديث: 1948-1949 من طريق عروة ' عن عائشة .

271- عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

1538 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِظَبْيَةِ خَرَزٍ فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس علاقہ خرز کی ہرنی لائی گئی تو آپ نے اسے آزاد اور لونڈی عورت کے درمیان تقسیم کردیا۔

1539 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاشت کے نفل نہیں پڑھے اور میں انہیں پڑھتی

1538- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد6صفحه347 من طريق المصنف . وأخرجه أبو عبيد في كتاب الأموال رقم الحديث: 607، وأحمد رقم الحديث: 25300، وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 884، وأبو داؤد رقم الحديث: 2952، وأبو يعلى رقم الحديث: 4923، والحاكم جلد2صفحه137، والبيهقي جلد6صفحه349 من طرق عن ابن أبي ذئب، به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد .

1539- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد3صفحه49 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26053، والبخاري رقم الحديث: 1177 من طريق ابن أبي ذئب، به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه152، وعبد الرزاق رقم الحديث: 4867، وابن أبي شيبة جلد 2صفحه406، وأحمد رقم الحديث: 25912، وعبد ابن حميد رقم الحديث: 1478، والدارمي رقم الحديث: 1463، والبخاري رقم الحديث: 1129، ومسلم رقم الحديث: 718، وأبو داؤد رقم الحديث: 1293، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 480، وأبو عوانة جلد2صفحه267، وابن حبان رقم الحديث: 312-2532، والبيهقي جلد6صفحه349 من طرق عن الزهري، به .

الضُّحَى وَاَنَا اُسَبِّحُهَا

ہوں۔

1540 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ زَوْجِي مَا عِنْدَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا تُرِيدِينَ؟ اَتُرِيدِينَ اَنْ تَرْجِعِي اِلَى رِفَاعَةَ، لَا حَتَّى تَذُوقِينَ مِنْ عُسَيْلَتِهِ

حضرت عروہ‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی‘ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنے خاوند کو کپڑے کے پلو کی مثل پایا ہے‘ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرا کیا ارادہ ہے! کیا تو رفاعہ کی طرف دوبارہ واپس جانا چاہتی ہے؟ نہیں جا سکتی یہاں تک کہ تو اس کا ذائقہ چکھ لے اور وہ تیرا ذائقہ چکھ لے۔

1541 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عروہ‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

-1540 حديث صحيح أخرجه الشافعي في مسنده جلد 2صفحه69‘ وعبد الرزاق رقم الحديث: 11131‘ والحميدى رقم الحديث: 226‘ وأحمد رقم الحديث: 24144‘ والدارمى رقم الحديث: 2272‘ والبخارى رقم الحديث: 5792-6084‘ ومسلم رقم الحديث: 1433‘ والترمذى رقم الحديث: 1118‘ والنسائى رقم الحديث: 3411‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1932‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 4423‘ وابن الجارود رقم الحديث: 683‘ والطبرى فى التفسير جلد 2صفحه476‘ وتمام فى الفوائد (805- الروض البسام)‘ والبيهقى جلد 7صفحه373-374‘ والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2361 من طرق عن الزهرى‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25962‘ والدارمى رقم الحديث: 2273‘ والبخارى رقم الحديث: 5265-5317‘ ومسلم رقم الحديث: 1433‘ والطبرى جلد 2 صفحه 476‘ والبيهقى جلد 7 صفحه 374 من طريق هشام‘ عن أبيه . وأخرجه مالك جلد 2صفحه531‘ وأحمد رقم الحديث: 24195‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 2309‘ والنسائى رقم الحديث: 3407‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 4965‘ والطبرى جلد 2صفحه476-477‘ وابن حبان رقم الحديث: 4119-4120-4122‘ والبيهقى جلد7 صفحه375 من طريق القاسم والأسود‘ عن عائشة‘ مختصرًا .

-1541 حديث صحيح . أخرجه البخارى رقم الحديث: 250‘ والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 255 من طريق ابن أبى ذئب‘ به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه44‘ والشافعى فى مسنده جلد 1صفحه114‘ وعبد

اَبِی ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ ذٰلِكَ الْقَدَحُ يَوْمَئِذٍ يُدْعَى الْفَرَقُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے' ان دنوں اس (برتن) کوفرق کہا جاتا تھا۔

1542 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ

الرزاق رقم الحديث: 1027' والحميدی رقم الحديث: 159' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه35' وأحمد رقم الحديث: 24997' والدارمی رقم الحديث: 755-756' ومسلم رقم الحديث: 319' وأبو داؤد رقم الحديث: 238' والنسائی رقم الحديث: 72-228-231-343' وابن ماجه رقم الحديث: 376' وابن الجارود رقم الحديث: 57' وابن حبان رقم الحديث: 1108' والبيهقی جلد 1صفحه187 من طرق عن الزهری' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26449' والبخاری رقم الحديث: 263-7339' والنسائی رقم الحديث: 232-409' وابن خزيمة رقم الحديث: 119 من طرق عن عروة ' به ' نحوه .

1542- حديث صحيح الا تسميته المستحاضة (زينب) كما تبين فی التعليق السابق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25138' والبخاری رقم الحديث: 327' وأبو داؤد رقم الحديث: 291' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 321' والطحاوی جلد 1صفحه99 من طريق ابن أبی ذئب' عن الزهری' عن عروة وعمرة ' به . وسيأتی حديث عمرة برقم 1688 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24567' والدارمی رقم الحديث: 774' ومسلم رقم الحديث: 334' وأبو داؤد رقم الحديث: 285-288' والنسائی رقم الحديث: 203-205' وابن ماجه رقم الحديث: 626' وأبو عوانة جلد 1 صفحه322' والطحاوی جلد 1صفحه99' وابن حبان رقم الحديث: 1353' والحاكم جلد 1صفحه173 من طرق عن الزهری' عن عروة وعمرة ' به . وقال الدارقطنی: ورواية الزهری عن عروة وعمرة صحيح . وأخرجه الدارمی رقم الحديث: 781-784-789' ومسلم رقم الحديث: 334' وأبو داؤد رقم الحديث: 290' والترمذی رقم الحديث: 129' والنسائی رقم الحديث: 202-206-350' والبيهقی جلد 1صفحه331 من طرق عن الزهری' عن عروة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26047' وأبو داؤد رقم الحديث: 292' والنسائی رقم الحديث: 207' وأبو عوانة جلد1صفحه322-323' وأبو داؤد رقم الحديث: 279 من طريق عراك عن عروة به .

اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّي، فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

عنہا استحاضہ والی ہوگئیں' تو نبی اکرم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ وہ غسل کریں اور نماز پڑھے پس وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتی تھیں۔

1543 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعِبَادُ عِبَادُ اللّٰهِ وَالْبِلَادُ بِلَادُ اللّٰهِ فَمَنْ اَحْيَا مِنْ مَوَاتِ الْاَرْضِ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندے اللہ کے بندے ہیں' شہر اللہ کے شہر ہیں' سو جس نے غیر آباد زمین کو آباد کیا وہ اس کے لیے ہے' اور ظالم کے پسینہ کا کوئی حق نہیں۔

1544 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1543- اسناده ضعيف' لضعف زمعة' وقد توبع على بعضه . وأخرجه ابن عدى جلد 3صفحه1086' والدارقطني جلد 3 صفحه 217' والبيهقي جلد 6صفحه142 من طريق المصنف . وأخرجه أبو يوسف في الخراج صفحه 181' وأبو يعلى كما في نصب الراية جلد 4صفحه288 من طريق هشام' عن أبيه' عن عائشة' بدون قوله: العباد عباد الله' والبلاد بلاد الله . وأخرجه مالك جلد 2صفحه743' والشافعي جلد 2صفحه267-269' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5762' ويحيى بن آدم في الخراج رقم الحديث: 266-268-272' وأبو عبيد في الأموال رقم الحديث: 704 من طريق هشام' عن أبيه' مرسلًا . وقال ابن عدى: ومن أحيا مواتًا . قد رواه عن الزهرى غير زمعة' وأما قوله: العباد عباد الله' ولابلاد بلاد الله . يقوله زمعة . وقال أبو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث:1422 عن هذا الحديث: هذا حديث منكر' انما يروى من غير حديث الزهرى' عن عروة' مرسلًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24927' والبخارى رقم الحديث: 2335' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5759 من طريق عروة' عن عائشة بلفظ: من أعمر أرضًا ليست لأحد فهو أحق . وانظر كتاب الخراج ليحيى بن آدم رقم الخديث:266' ونصب الراية جلد4صفحه288-290' وفتح البارى جلد5صفحه18 .

1544- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف زمعة . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 208' وأحمد رقم الحديث: 25684-25929' والنسائي رقم الحديث: 2793' وابن الجارود رقم الحديث:

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہدی (قربانی کے جانور) کو ہار پہناتی تھی اور آپ کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے تھے۔

1545 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

423' والطحاوی جلد 2 صفحه266' وابن حبان رقم الحديث: 4012 من طريق الزهری' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24568' والدارمی رقم الحديث: 1942' والبخاری رقم الحديث: 1698' وأبو داؤد رقم الحديث: 1758' والنسائی رقم الحديث: 2774' وابن ماجه رقم الحديث: 3094' والطحاوی جلد2صفحه266' وابن حبان رقم الحديث: 4013' والبيهقی جلد5صفحه234 من طريق الزهری' عن عروة وعمرة' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25916' وأبو يعلى رقم الحديث: 4394-4505' والطحاوی جلد2صفحه466' وفی المشكل رقم الحديث: 5529' وابن حبان رقم الحديث: 4010' والبيهقی جلد5صفحه233 من طريق هشام' عن عروة ' به .

1545- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' كسابقه . وسياق المصنف فيه أن الحبشة كانوا نساء' والصواب: أنهم رجال' كما دل عليه' أو الحديث: (يلعبون) . وكذا هو عند كل من أخرج الحديث من هذا الطريق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26371' والبخاری رقم الحديث: 3530-5190' والنسائی رقم الحديث: 1594' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 8952-8953' وابن حبان رقم الحديث: 5871-5876 من طرق عن الزهری' به ' دون قصة عمر . وقد روی الزهری' عن سعيد بن المسيب' عن أبی هريرة ' قصة انكار عمر' وقول النبی صلی الله عليه وآله وسلم: دعهم يا عمر . أخرجه معمر فی جامعه رقم الحديث: 19724' وأحمد رقم الحديث: 866' والبخاری رقم الحديث: 2901' ومسلم رقم الحديث: 893 . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 2907' ومسلم (19/892) من طريق محمد بن عبد الرحمٰن' عن عروة ' به ' وفيه قصة الجاريتين' وانكار أبی بكر عليهما' وليس لعمر فيه ذكر . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 254' وأحمد رقم الحديث: 26002' ومسلم (20/892)' والنسائی رقم الحديث: 1593' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 8952-8953 من طريق هشام بن عروة ' عن أبيه ' به مختصرًا . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 3691' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8957 من طريق يزيد بن رومان' عن عروة ' عن عائشة وفيه أن حبشية تزفن أی: ترقص والصبيان حولها' وفيه قصة عمر

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتِ الْحَبَشَةُ يَدْخُلُونَ الْمَسْجِدَ، فَجَعَلُوا يَلْعَبُونَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي، وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِمْ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ، فَجَاءَ عُمَرُ فَنَهَاهُنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ ثُمَّ قَالَ: هُنَّ بَنَاتُ اَرْفِدَةَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ حبشی مسجد میں داخل ہوتے تو کھیلنے لگ جاتے' اور رسول اللہ ﷺ میرے لیے پردہ بن جاتے' اور میں اُن حبشیوں کی طرف دیکھتی' میں کمسن لڑکی تھی' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے اُن کو منع کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! انہیں چھوڑ دو! پھر فرمایا: یہ ارفدہ کی بیٹیاں ہیں۔

1546 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

أيضًا' فالله أعلم ۔ وأخرجه النسائی فی الکبرٰی رقم الحديث: 8958 من طريق عكرمة ' عن عائشة بلفظ: خذن بنات أرفدة ۔ وأخرجه معمر فی جامعه رقم الحديث: 19736' وأحمد رقم الحديث: 26093' ومسلم رقم الحديث: 893' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحديث: 8958 من طرق أخرى عن عائشة ۔

1546- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' كسابقه ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1247' وأحمد رقم الحديث: 26379' والدارمی رقم الحديث: 1063' والبخاری رقم الحديث: 2046' والنسائی رقم الحديث: 384' وفی الکبرٰی رقم الحديث: 3372-3373-3375-3377-3381-3382 من طرق عن الزهری' به ۔ وأخرجه مالك جلد1صفحه60' والحميدی رقم الحديث: 184' وأحمد رقم الحديث: 25969' والدارمی رقم الحديث: 1064' والبخاری رقم الحديث: 2028' ومسلم (9/297)' وأبو داؤد رقم الحديث: 2469' والنسائی رقم الحديث: 275-386' وابن ماجه رقم الحديث: 633-1778' وابن الجارود رقم الحديث: 104' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 312' وابن حبان رقم الحديث: 1359 من طرق عن عروة ' به ۔ وأخرجه مالك جلد1صفحه312' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 26452' ومسلم (6/297)' وأبو داؤد رقم الحديث: 2467' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحديث: 3374' والبيهقی جلد4صفحه315' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1836 عن الزهری' عن عروة' عن عمرة ' عن عائشة ' بنحوه ۔ وقال البخاری: هو صحيح عن عروة وعمرة' ولا أعلم أحدًا قال: (عن عروة ' عن عمرة) غير مالك وعبيد الله بن عمر ۔ انظر تحفة الأشراف جلد12صفحه79' وكتاب الأحاديث التی

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أُرَجِّلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ يُخْرِجُ رَأْسَهُ إِلَى عَتَبَةِ بَابِ الْحُجْرَةِ فَأُرَجِّلُهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سرانور پر کنگھی کرتی اس حالت میں جبکہ آپ حالت اعتکاف میں ہوتے' آپ اپنا سرانور بابِ عتبہ سے حجرہ کی طرف نکالتے تو میں آپ کے سرانور پر کنگھی کرتی۔

1547 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ عُتْبَةَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ لِأَخِيهِ سَعْدٍ: إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَاقْبِضِ ابْنَ أَمَةِ زَمْعَةَ فَإِنَّهُ مِنِّي، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ جَاءَ سَعْدٌ إِلَيْهِ، فَجَاءَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَأَخَذَ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی حضرت سعد سے کہا: جب تُو مکہ جائے تو زمعہ کی لونڈی کا بچہ لے آنا کیونکہ وہ مجھ سے ہے۔ پس جب فتح (مکہ) کا دن آیا تو حضرت سعد اس کو لے آئے' اس کے بعد

خولف فيها مالك للدارقطني رقم الحديث: 2' والعلل له (5ب/ 1 :45-أ) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24565' والبخاري رقم الحديث: 2029' ومسلم (7/297)' وأبو داود رقم الحديث: 2468' والترمذي رقم الحديث: 804-805' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3375' وابن ماجه رقم الحديث: 1776' وابن الجارود رقم الحديث: 409' وابن حبان رقم الحديث: 3672' والبيهقي جلد 4صفحه315 من طرق عن الليث ومالك ويونس' عن الزهري' عن عروة وعمرة' عن عائشة . وانظر التحفة جلد12صفحه72-79-418 .

1547- حديث صحيح واسناده ضعيف' كسابقه . وأخرجه مالك جلد 2صفحه739' وابن المبارك في مسنده رقم الحديث: 333' والشافعي في مسند جلد2صفحه60-59' وعبد الرزاق رقم الحديث: 13818' والحميدي رقم الحديث: 239' وأحمد رقم الحديث: 6817-7182' والدارمي رقم الحديث: 2242' ومسلم رقم الحديث: 1457' وأبو داؤد رقم الحديث: 2273' والنسائي رقم الحديث: 3484-3487' وابن ماجه رقم الحديث: 2004' وابن الجارود رقم الحديث: 730' والطحاوي جلد3صفحه113-114' وفي المشكل رقم الحديث: 4244' وابن حبان رقم الحديث: 4105' والدارقطني جلد 3صفحه314' وتمام في الفوائد (809-الروض البسام)' والبيهقي جلد7صفحه412-402' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2378 من طرق عن الزهري' به .

بِيَدِهِ، فَقَالَ سَعْدٌ: ابْنُ اَخِيَ، عَهِدَ اِلَيَّ اَنَّهُ ابْنُهُ، قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: اَخِي مِنْ جَارِيَةِ اَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ قَالَ: فَاخْتَصَمَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اَخِي عَهِدَ اِلَيَّ اِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ اَنْ اَقْبِضَ ابْنَ اَمَةِ زَمْعَةَ فَاِنَّهُ ابْنُهُ، فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: ابْنُ اَمَةِ اَبِي مِنْ جَارِيَةِ اَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ لِمَا رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ، فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ

ابن زمعہ آیا' اس نے حضرت سعد کے ہاتھ سے اس کو پکڑ لیا' حضرت سعد نے کہا: یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے اس نے مجھ سے عہد کیا کہ وہ اس کا بیٹا ہے۔ عبد بن زمعہ نے کہا: میرا بھائی ہے میرے باپ کی لونڈی سے ہے' میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ کہا کہ دونوں اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے۔ حضرت سعد نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے بھائی نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ جب میں مکہ مکرمہ جاؤں تو ابن زمعہ کی لونڈی کا بچہ لے آؤں۔ حضرت عبد بن زمعہ نے عرض کی کہ یہ میرے باپ کی لونڈی کا بچہ ہے' میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبد! یہ تیرا ہے' بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں' اے سودہ! اس سے پردہ کر۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو عتبہ کے مشابہ دیکھا تھا' سو حضرت سودہ نے اس کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ اللہ سے جاملیں۔

1548 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا آ جائے اور نماز کا وقت بھی ہو تو پہلے کھانا کھالو۔

1548- حديث صحيح . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 182' وأحمد رقم الحديث: 24166-24291' والدارمي رقم الحديث: 1284' والبخارى رقم الحديث: 671-5465' ومسلم رقم الحديث: 558' وابن ماجه رقم الحديث: 935' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2803-2807' ومسلم رقم الحديث: 557.

فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ

1549 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ فَدَعُوهُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ مرجائے تو اس کے لیے دعا کرو۔

1550 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ وَقَّاصٍ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمِّي،

حضرت حسن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میرے پاس

1549- حديث صحيح أخرجه أبو الشيخ في طبقات الأصبهاني جلد2صفحه6' وأبو نعيم في أخبار أصفهان جلد 2 صفحه 346 من طريق المصنف . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 2265' وأبو داؤد رقم الحديث: 4899' والترمذي رقم الحديث: 3895' وابن حبان رقم الحديث:3018-3019' وابن عدى جلد 5صفحه1829' والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 60' وفي الشعب رقم الحديث: 8718' والخطيب جلد12صفحه360 من طريق الثوري وغيره عن هشام به .

1550- حديث صحيح' وأسانيده هنا ضعيفة ' الحسن بن وقاص الأنصاري وأمه مجهولان' والمبارك بن فضالة وبحر السقاء ضعيفان . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 1528' وابن ماجه رقم الحديث: 3668 من طريق الحسن' عن صعصعة عم الأحنف' عن عائشة' بنحو سابقه . ووقع في المطبوع من المنتخب: صعصعة عن الأحنف . وهو خطأ . وأخرج رواية عروة أحمد رقم الحديث: 24101-25371' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1471' والترمذي رقم الحديث: 1913' من طريق الزهري' به نحوه' دون قوله: ما يبكيك يا عائشة . وقال الترمذي حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24616-26102' والبخاري رقم الحديث: 1418-5995' ومسلم رقم الحديث: 2629' والترمذي رقم الحديث: 1915 من طريق الزهري' عن عبد الله بن أبي بكر بن حزم' عن عروة ' عن عائشة ' به . وانظر الفتح جلد 10 صفحه427-428 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24655' ومسلم رقم الحديث: 2630' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4093 من طريق عراك' عن عائشة ' به ' بنحو رواية الحسن . وفي كل روايات الحديث أن المرأة كان معها (ابنتان) الا عند المصنف والطبراني ففيهما (ابنان) .

أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ: وَأَخْبَرَنَاهُ ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَتْ عَلَيَّ سَائِلَةٌ وَمَعَهَا ابْنَانِ لَهَا، فَأَمَرْتُ لَهَا بِثَلَاثِ تَمَرَاتٍ، فَأَطْعَمَتْ صَبِيَّيْهَا تَمْرَةً تَمْرَةً وَأَدْخَلَتْ تَمْرَةً فِي فِيهَا، فَأَكَلَ الصَّبِيَّانِ تَمْرَتَيْهِمَا، ثُمَّ لَحَظَا إِلَى أُمِّهِمَا، فَأَخْرَجَتِ التَّمْرَةَ مِنْ فِيهَا، فَشَقَّتْهَا بَيْنَهُمَا، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ الْيَوْمَ عَجَبًا، قَالَ: وَمَا ذَلِكَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: وَمَا تَعْجَبِينَ مِنَ امْرَأَةٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا بِرَحْمَتِهَا وَلَدَهَا

ایک مانگنے والی آئی' اور اس کے ساتھ اس کے دو بیٹے بھی تھے' میں نے اس کو تین کھجوریں دینے کے لیے حکم دیا' اس نے ایک ایک کھجور اپنے دونوں بیٹوں کو دی اور ایک کھجور اپنے منہ میں ڈالی تو بچوں نے اپنی کھجوریں کھالی تھیں' پھر وہ اپنی ماں کو دیکھنے لگے' سو اس نے اپنے منہ سے وہ کھجور بھی نکال کر اُن کے درمیان آدھی آدھی تقسیم کر دی' پس رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آج میں نے عجیب معاملہ دیکھا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا؟ تو میں نے آپ کو بتایا' تو آپ نے فرمایا: تو اس عورت پر تعجب کر رہی ہے' اللہ نے اس عورت کو اپنے دونوں بچوں پر شفقت کرنے کی وجہ سے بخش دیا ہے۔

وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ: بَحْرٌ السَّقَّاءُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا أَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ يَا عَائِشَةُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الْوَالِدَةُ وَرَحْمَتُهَا وَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ مِنْهُنَّ فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ بحر السقاء نے از حضرت زہری از حضرت عروہ از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کی ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میں رو رہی تھی' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تو کیوں رو رہی ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ماں کی اپنے بچوں پر شفقت کی وجہ سے اور میں نے آپ کو واقعہ کی خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی ان میں سے کسی چیز کے ساتھ (یعنی بچیوں) آزمایا گیا پھر اس نے ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا' تو وہ قیامت کے دن اس کے لیے پردہ ہو جائیں گی۔

1551 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1551- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' ابن عيينة لم يسمع هذا الحديث من الزهري . وأخرجه

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ قَدْ سَرَقَتْ، فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ إِلَّا حِبُّهُ أُسَامَةُ، فَأَتَاهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُسَامَةُ أَتَدْرِي كَيْفَ هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ، إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ مِنْهُمْ لَمْ يَقْطَعُ فَقَطَعَهَا، قَالَ: وَكَانَتِ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک عورت لائی گئی جس نے چوری کی ہوئی تھی' اُن لوگوں نے کہا: اس بات کو کرنے کی جرأت آپ ﷺ کے محبوب اسامہ ہی کر سکتے ہیں' پس وہ (حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ) آئے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اسامہ! کیا تجھے معلوم ہے کہ بنواسرائیل کیسے ہلاک ہوئے کیونکہ جب اُن کا کوئی امیر چوری کرتا تو اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا' اور جب کوئی غریب آدمی کرتا تو اس کے ہاتھ کاٹے جاتے تھے' کہتے ہیں: اور وہ عورت قبیلہ مخزومیہ کی تھی۔

1552 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

النسائی رقم الحدیث: 4912 من طریق سفیان' به . وقال: قیل لسفیان: من ذکره؟ قال: أیوب بن موسی' عن الزهری . وأخرجه البخاری وأخرجه رقم الحدیث: 3733' ووالنسائی رقم الحدیث: 4910 من طریق سفیان' عن أیوب بن موسی' عن الزهری . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 18830' وأحمد رقم الحدیث: 25336' والدارمی رقم الحدیث: 2307' والبخاری رقم الحدیث: 6700-6788' ومسلم رقم الحدیث: 168' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4397' وابن ماجه رقم الحدیث: 2547' والترمذی رقم الحدیث: 1430' والنسائی رقم الحدیث: 4913-4918' وابن الجارود رقم الحدیث: 804-805' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1681' وابن حبان رقم الحدیث: 4402' والبیهقی جلد 8 صفحه253' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 2603 من طرق عن الزهری' به .

1552- حدیث صحیح وجزؤه الأخیر لم أقف علیه عند غیر المصنف . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 195' وأحمد رقم الحدیث: 25978' والدارمی رقم الحدیث: 1589' ومسلم رقم الحدیث: 737' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1338' والترمذی رقم الحدیث: 459' والنسائی رقم الحدیث: 1716' وأبو عوانة جلد 2صفحه325' وتمام فی الفوائد (394- الروض البسام) من طرق عن هشام' به بنحوه' ضمن حدیث طویل' ولیس فیه جزؤه الأخیر .

عَوَانَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ، وَقَالَ: نَحْنُ اَهْلُ بَيْتٍ نُوتِرُ بِخَمْسٍ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ پانچ (رکعت) وتر پڑھتے تھے اور ہم اہل بیت بھی پانچ رکعت وتر پڑھتے تھے۔

1553 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي الْمُؤَمَّلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْطَجِعُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ فجر کی دو رکعتیں (سنت) پڑھ کر لیٹ جاتے تھے۔

1554 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1553- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24948' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1484 من طريق عفان وسليمان بن حرب' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24904-26212' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1418' والدارمي رقم الحديث: 1454-1481' والبخارى رقم الحديث: 626-631' وأبو داؤد رقم الحديث: 1335-1336' والترمذى رقم الحديث: 440-441' والنسائى رقم الحديث: 1695-1761' وابن ماجه رقم الحديث: 1198' وابن حبان رقم الحديث: 2431' والبيهقى جلد 3صفحه7 من طرق عن الزهرى' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25773-26212' والبخارى رقم الحديث: 1160' ومسلم رقم الحديث: 736 من طرق عن عروة' به . ورواه أبو سلمة عن عائشة بلفظ: كان النبى صلى الله عليه وآله وسلم اذا صلى' فان كنت مستيقظة حدثنى' والا اضطجع . أخرجه البخارى رقم الحديث: 1161' وغيره .

1554- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف صالح بن أبى الأخضر . وأخرجه ابن سعد جلد2صفحه295' وابن عبد البر فى التمهيد جلد22صفحه297' من طريق حماد بن سلمة' وابن حبان رقم الحديث: 6632' من طريق الدراوردى كلاهما عن هشام' عن أبيه' به نحوه . ورواه مالك جلد 1صفحه231 عن هشام' عن أبيه' مرسلًا . وأخرجه ابن سعد جلد 2صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 4762-25085' وابن ماجه رقم الحديث: 1558 من طريق ابن أبى مليكة' والقاسم' عن عائشة . واسنادهما ضعيف . وفى الباب عن أنس وابن عمر وغيرهما عند ابن سعد جلد2صفحه298' وأحمد رقم الحديث: 4762-12415' ومسلم رقم الحديث: 966 . وانظر نصب الراية جلد 2

بْنُ اَبِی الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُلْحِدَ لَهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے لیے لحد بنائی گئی تھی۔

1555 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِيَاسُ بْنُ دَغْفَلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِی رَبَاحٍ، يَقُولُ: اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی، وَاَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے' اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

1556 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضرت

صفحہ596' والبداية والنهاية جلد 8صفحه136-138' والتلخيص الحبير جلد 2صفحه127' وأحكام الجنائز للألباني صفحه144 .

1555- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2373' وأحمد رقم الحديث: 24606-25688 من طريق عطاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24686-25173 من طريق قتادة' عن عطاء' عن عائشة' بدون ذكر عروة' قال الدارقطني في العلل (5/ق:48-ب): الأول يعني بذكر عروة أصح . وسيأتي من رواية سعد بن ابراهيم وأبي بكر بن حفص' عن عروة برقم 1560-1561 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2374-2375' والحميدي رقم الحديث: 171' وأحمد رقم الحديث: 24708-24991' والدارمي رقم الحديث: 1420' والبخاري رقم الحديث: 383-512-515' ومسلم رقم الحديث: 512' وأبو داؤد رقم الحديث: 711' والنسائي رقم الحديث: 758' وابن ماجه رقم الحديث: 956' وابن خزيمة رقم الحديث: 822-824' والبيهقي جلد 2صفحه275' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث:546 من طرق أخرى عن عروة' به .

1556- حديث صحيح . أخرجه مالك جلد 1صفحه223' والشافعي جلد 1صفحه386' وعبد الرزاق رقم الحديث: 6176' وابن سعد جلد 2صفحه281' وأحمد رقم الحديث: 25642' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1493-1505' والبخاري رقم الحديث: 1264-1271-1272' ومسلم رقم الحديث: 941' وأبو داؤد رقم الحديث: 3151-3152' والترمذي رقم الحديث: 996' والنسائي رقم الحديث: 1898' وابن ماجه رقم الحديث: 1469' وأبو يعلى رقم الحديث: 4402-4451-4495' وابن حبان رقم

وَزَائِـدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَـنْ عَـائِشَةَ، قَـالَـتْ: كُـفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ فِي ثَلاثَةِ اَثْوَابٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا' جس میں عمامہ اور قمیص نہیں تھی۔

1557 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سِتٍّ اَوْ سَبْعٍ بِمَكَّةَ، وَبَنَى بِي بِالْمَدِينَةِ وَاَنَا بِنْتُ تِسْعٍ، فَاَتَتْنِي نِسْوَةٌ، وَاَنَا جَارِيَةٌ مُجَمَّمَةٌ، اَلْعَبُ عَلَى اُرْجُوحَةٍ فَهَيَّاْنَنِي وَاَهْدَيْنَنِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب مکہ میں مجھ سے شادی کی تو میں اس وقت سات یا چھ سال کی تھی اور آپ نے مجھ سے جب مدینہ منورہ میں زفاف فرمایا تو میں نو سال کی تھی۔ سو میرے پاس عورتیں آئیں اور میں کم سن لڑکی تھی' اپنی گڑیوں سے کھیل رہی تھی' تو انہوں نے میرا

الحديث: 3037' والبيهقي جلد 3 صفحه 399-400' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 1476 من طرق عن هشام بن عروة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6171' وأحمد رقم الحديث: 25991-26319' والنسائي رقم الحديث: 1896 من طرق عن عروة' به' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24669' ومسلم رقم الحديث: 941 من طريق أبي سلمة' عن عائشة .

1557- حديث صحيح . أخرجه ابن سعد جلد 8 صفحه 59' وأحمد رقم الحديث: 26440' وأبو داؤد رقم الحديث: 4935' وأبو يعلى رقم الحديث: 4600' والطبراني (19/23) من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 1422' وأبو داؤد رقم الحديث: 2121-4933-4936' والنسائي رقم الحديث: 3256' وابن ماجه رقم الحديث: 1876' وأبو يعلى رقم الحديث: 4498' وابن الجارود رقم الحديث: 711' والطبراني (2,21/23)' والبيهقي جلد 7 صفحه 114-148-253' وغيرهم من طرق عن هشام' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1422' والطبراني (20/23) من طريق الزهري' عن عروة' به . ورواه الأسود وابن أبي مليكة وأبو عبيدة وأبو سلمة عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24198' ومسلم رقم الحديث: 1422' والنسائي رقم الحديث: 3279' وفي الكبرى رقم الحديث: 5365-5368-5370 .

بناؤسنگھار کیا اور مجھے رسول اللہ ﷺ کے حوالے کر دیا۔

1558 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِئْسَ اَخُو الْعَشِيرَةِ قَالَ: فَلَمَّا دَخَلَ اَلَانَ لَهُ، قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْتَ كَذَا وَكَذَا، ثُمَّ اَلَنْتَ لَهُ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِي يَتَّقِيهِ النَّاسُ - اَوْ يَتْرُكُهُ النَّاسُ - خَشْيَةَ فُحْشِهِ اَوْ شَرِّهِ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: قبیلہ کا بدترین آدمی ہے' پس جب وہ داخل ہوا تو آپ نے اس کے لیے نرمی کی' (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ایسے ایسے فرمایا تھا' پھر آپ نے اس کے لیے نرمی کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ کے ہاں قیامت کے دن بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کے شر سے لوگ ڈرتے ہوں گے' یا لوگ اس کو چھوڑ دیں اس کی بے حیائی کے ڈر سے یا اس کے شر کی وجہ سے۔

1559 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

1558- حديث صحيح ـ أخرجه الحميدي رقم الحديث: 249' وأحمد رقم الحديث: 24152' والبخاري رقم الحديث: 6054-6131' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 1311' ومسلم رقم الحديث: 2591' وأبو داؤد رقم الحديث: 1491' والترمذي رقم الحديث: 1996' وفي الشمائل رقم الحديث: 350' وابن أبي الدنيا في مداراة الناس رقم الحديث: 14' والبيهقي جلد 10 صفحه245' وفي الشعب رقم الحديث: 8101 من طرق عن سفيان' به ـ وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 20144' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1509' والبخاري رقم الحديث: 6032' ومسلم رقم الحديث: 2591' وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه335 من طرق عن ابن المنكدر' به ـ وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 1067' وابن أبي الدنيا رقم الحديث: 17 من طريق عبد الله ابن دينار' عن عروة' به ـ

1559- حديث صحيح ـ أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 1564 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25472-25742' والبخاري رقم الحديث: 4435' ومسلم رقم الحديث: 2444'

عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ حَتّٰى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، قَالَتْ: فَلَمَّا كَانَ مَرَضُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ عَرَضَتْ لَهُ بُحَّةٌ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: (مَعَ الَّذِينَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ)(النساء : 69) الْآيَةَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَعَلِمْنَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخَيَّرُ

سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ ہم گفتگو کرتی تھیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اس وقت تک وصال نہیں فرمایا یہاں تک کہ آپ کو دنیا و آخرت کے درمیان اختیار دیا گیا۔ آپ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اس بیماری میں مبتلا تھے جس میں آپ نے وصال فرمایا' آپ کیلئے خالص مشروب پیش کیا گیا' تو میں نے سنا تو آپ ﷺ پڑھ رہے تھے: "مَعَ الَّذِينَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ "(النساء:٦٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم جان گئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کو دنیا میں رہنے کا اختیار دیا گیا۔

1560 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول

والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 1094' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 4534' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1564 من طرق عن شعبة' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 26362' والبخاری رقم الحدیث: 4586' ومسلم رقم الحدیث: 2444' وابن ماجه رقم الحدیث: 1620 من طریق ابراهیم بن سعد' عن أبیه' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24627' والبخاری رقم الحدیث: 4437 من طریق الزهری' عن عروة' به ۔ وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 6348-6509' ومسلم رقم الحدیث: 2444 من طریق الزهری' عن عروة وسعید بن المسیب' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 26389' والبخاری رقم الحدیث: 4463' ومسلم رقم الحدیث: 2444' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 4584-4585 من طرق عن عائشة ۔

1560- حدیث صحیح أخرجه البیهقی جلد2صفحه275 من طریق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24708' وأبو داؤد رقم الحدیث: 701' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1562-1563 من طرق عن شعبة' به ۔

الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ مُعْتَرِضَةٌ قَالَ شُعْبَةُ: قَالَ سَعْدٌ: وَاَحْسَبُهُ قَالَتْ: وَاَنَا حَائِضٌ

اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے' اور میں آپ کے آگے لیٹی ہوئی ہوتی تھی۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد نے کہا: میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: اور میں حالت حیض میں ہوتی تھیں۔

1561 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا تَقُولُونَ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: فَقَالُوا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: اِنَّ الْمَرْاَةَ اِذًا دَابَّةُ سُوءٍ لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ وَهُوَ يُصَلِّي

حضرت عروہ بن زبیر نے فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تم کیا کہتے ہو کہ نماز کو کون سی چیز توڑتی ہے؟ انہوں نے عرض کی: کتا' گدھا اور عورت (توڑتے ہیں) تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تب تو عورت بُرا جانور ہوا بلاشبہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے آگے لیٹی ہوئی ہوتی تھی جس طرح جنازہ آگے رکھا ہوتا ہے' اور آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

1562 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1561- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24991-25068' ومسلم رقم الحديث: 512' وابن حبان رقم الحديث: 2390' والبيهقي جلد2صفحه275 من طرق عن شعبة به .

1562- حديث صحيح . اخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4415' وابن حبان رقم الحديث: 1499 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه146' والحميدى رقم الحديث: 174' وابن أبي شيبة جلد1 صفحه 320' وأحمد رقم الحديث: 24142-26153' والدارمي رقم الحديث: 1219' والبخارى رقم الحديث: 372-578' ومسلم رقم الحديث: 645' والنسائي رقم الحديث: 545-1361' وفي الكبرى رقم الحديث: 1443' وابن ماجه رقم الحديث: 669' وابن خزيمة رقم الحديث: 350' والطحاوى جلد1صفحه176' وابن حبان رقم الحديث: 1500' والبيهقي جلد 1 صفحه 454 من طرق عن الزهرى به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه5' والشافعي جلد1صفحه146' وأحمد رقم الحديث: 25493-26265' والبخارى رقم الحديث: 867-872' ومسلم رقم الحديث: 645' وأبو داؤد رقم الحديث: 423' والترمذى رقم الحديث: 153' والنسائي رقم الحديث: 544'

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءٌ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ ہم مہاجر عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھتی تھیں چادروں میں لپٹ کر اور ہم اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

1563 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَمَتَّعْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي بِالْعُمْرَةِ - وَلَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا یعنی عمرہ اور میں نے قربانی نہیں کی۔

1564 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

والطحاوی جلد 1صفحه176' وابن حبان رقم الحديث: 1498' والبيهقی جلد 1صفحه454' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 353من طريق القاسم وعمرة' عن عائشة .

1563- حديث صحيح . أخرجه البخاری رقم الحديث: 316 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه الشافعی فی مسنده جلد 1صفحه585' والحميدی رقم الحديث: 203' وأحمد رقم الحديث: 6248' والبخاری رقم الحديث: 1638-1692' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1781' والنسائی رقم الحديث: 242-2763' وابن الجارود رقم الحديث: 421-422' وابن خزيمة رقم الحديث: 2789-2948' وابن حبان رقم الحديث: 3926-3927' وابن حبان رقم الحديث: 3926-3927' والبيهقی جلد 5صفحه3 من طرق عن الزهری' به' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25628-25629' والبخاری رقم الحديث: 1786-4408' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1778-1779' والنسائی رقم الحديث: 2716' وابن ماجه رقم الحديث: 3000' وابن حبان رقم الحديث: 3942 من طرق عن عروة' به .

1564- حديث صحيح . أخرجه الخطيب فی المبهمات صفحه291 من طريق المصنف . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 3731' ومسلم رقم الحديث: 1459' والدارقطنی جلد 4صفحه240 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13836' والحميدی رقم الحديث: 239-240' وابن سعد جلد 4صفحه63' وأحمد رقم الحديث: 24570-25937' والبخاری رقم الحديث: 6770-6771'

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ قَائِفٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْدٌ عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا، فَقَالَ الْقَائِفُ: إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ فَسُرَّ بِذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرَ بِذَلِكَ عَائِشَةَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ قیافہ شناس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو دیکھا حضرت اسامہ بن زید اور حضرت زید دونوں نے اپنے آپ پر چادر اوڑھی ہوئی تھی' اور اُن دونوں کے سر ڈھانپے ہوئے تھے اور اُن دونوں کے پاؤں ننگے تھے' قیافہ شناس نے کہا کہ یہ قدم ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔ سو اس بات سے رسول اللہ ﷺ بہت زیادہ خوش ہوئے اور یہ بات آپ نے حضرت عائشہ کو بتائی۔

1565 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضرت

ومسلم رقم الحديث: 1459' وأبو داؤد رقم الحديث: 2267-2268' والترمذى رقم الحديث: 2129' والنسائى رقم الحديث: 3494' وابن ماجه رقم الحديث: 2349' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4422' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 4781' وابن حبان رقم الحديث: 7057' والدارقطنى جلد4صفحه240' والبيهقى جلد10صفحه262-263' والخطيب صفحه292' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2381 من طرق عن الزهرى' به .

1565- اسناده ضعيف' لحال ابن أبى الزناد فى رواية العراقيين عنه ' وقد تابعه عليه السفيانان ويحيى بن سعيد الأموى وجرير بن عبد الحميد وأبو اسحاق الفزارى وعمر بن حفص المغيطى وغيرهم' عن هشام' به . وخالفهم أبو أسامة حماد بن أسامة وأبو معاوية ويحيى بن أبى زائدة ' فقالوا: عن هشام' عن رجل' عن أبى سلمة ' عن عائشة . أخرج حديث الأولين: الحميدى رقم الحديث: 261' وأحمد رقم الحديث: 24164-26320' والترمذى فى العلل الكبير صفحه 379' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8942-8944' وابن ماجه رقم الحديث: 1979' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1880' وابن حبان رقم الحديث: 4691' والطبرانى (47/23)' والدارقطنى فى العلل (5ب/ ق: 11-ب)' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه140' والبيهقى جلد10صفحه18) تعليقًا وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 2284 . وأخرج رواية الآخرين: ابن أبى شيبة جلد 12صفحه508' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8943' والبيهقى جلد 10صفحه18 تعليقًا وانظر العلل لابن أبى حاتم . وروى عن أبى

اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: دَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السِّبَاقِ فَسَابَقَنِي فَسَبَقْتُهُ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ساتھ دوڑ کا مقابلہ کیا' پس میں نے آپ کے ساتھ دوڑ لگائی' تو میں آپ سے آگے نکل گئی۔

1566 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

اسحاق الفزاری' وعن أبيه' عن هشام' وعن أبی سلمة' عن عائشة ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 24165' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8945' والطبرانی (47/23)' والبيهقی جلد 10 صفحه 17-18 ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2578 ومن طريقه البيهقی جلد10صفحه18 من طريق أبی اسحاق الفزاری' عن هشام' عن أبيه' وعن أبی سلمة' عن عائشة ۔ وهكذا فی عون المعبود جلد2صفحه334 ۔ وجاء فی التحفة جلد12صفحه355 فی ترجمة عروة' عن أبی سلمة' عن عائشة' وغيرها محقق التحفة ليوافق ما فی المطبوع! وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26295 من طريق حماد بن سلمة' عن هشام' عن أبی سلمة' عن عائشة ۔ هكذا فی المطبوع' والذی فی أطراف المسند جلد 9 صفحه 155' عن حماد' عن هشام' عن أبيه' عن عائشة ۔ وانظر العلل الكبير للترمذی صفحه379 ۔ وروی عن حماد بن سلمة' عن علی بن زيد بن جدعان' عن أبی سلمة' عن عائشة ۔ أخرجه ابن أبی شيبة جلد 12 صفحه 509' وأحمد رقم الحديث: 25025-26441' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 3367' والطبرانی (46/23) ۔ وروی عن حماد' عن القاسم' عن عائشة ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 25527 ۔

1566- اسناده حسن' لحال سليمان بن موسیٰ' فانه صدوق ۔ وأخرجه الشافعی جلد2صفحه13' وعبد الرزاق رقم الحديث: 10472' والحميدی رقم الحديث: 228' وابن أبی شيبة جلد 4صفحه128' وأحمد رقم الحديث: 25365' والدارمی رقم الحديث: 2184' وأبو داؤد رقم الحديث: 2083' والترمذی رقم الحديث: 1102' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 5394' وابن ماجه رقم الحديث: 1879' وابن الجارود رقم الحديث: 700' والطحاوی جلد3صفحه7' وابن حبان رقم الحديث: 4074' والحاكم جلد2صفحه168' والبيهقی جلد7 صفحه105-125' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2262 من طرق عن ابن جريج به ۔ وحسنه الترمذی' وصححه الحاكم علی شرط الشيخين ۔

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ، وَاَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ بَاطِلٌ بَاطِلٌ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلِيٌّ فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا اور جو عورت اپنا نکاح اپنے ولی کی اجازت کے بغیر کسی سے کرے، اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے اور جس کا کوئی ولی نہ ہو، اس کا ولی بادشاہ ہوتا ہے۔

فائدہ: یہ حدیث پاک امام شافعی کی دلیل ہے جبکہ فقہ حنفی کے مطابق لڑکی اور لڑکا بالغ ہو جائیں تو وہ اپنا نکاح اپنی مرضی سے کر سکتے ہیں لیکن بہتری اسی میں ہے کہ ماں باپ کی رضامندی کے ساتھ ہو۔

1567 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: خَاصَمْتُ اِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي عَبْدٍ دُلِّسَ لَنَا، فَاَصَبْنَا مِنْ غَلَّتِهِ، وَعِنْدَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَحَدَّثَهُ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ

حضرت عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خراج کا ضمان کے ساتھ فیصلہ فرمایا ہے۔

1567- اسناده ضعيف' مخلد بن خفاف مجهول' وله متابعات يتقوى بها . وأخرجه البيهقي جلد 5صفحه321 من طريق المصنف . وأخرجه الشافعي جلد 2صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 26041' وأبو داؤد رقم الحديث: 3509' والترمذى رقم الحديث: 1285' والنسائي رقم الحديث: 4502' وابن ماجه رقم الحديث: 2242' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4537' وابن الجارود رقم الحديث: 627' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2830' والطحاوى جلد 4 صفحه 21' والعقيلي جلد 4صفحه 231' وابن حبان رقم الحديث: 4928' وابن عدى جلد 6صفحه2436' والدارقطني جلد 3صفحه53' والحاكم جلد2صفحه15' وتمام فى الفوائد (691-692-الروض البسام)' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2119 من طرق عن ابن أبى ذئب' به . قال الترمذى: حسن صحيح . ورواه هشام بن عروة عن أبيه' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24558' وأبو داؤد رقم الحديث: 3510' وابن ماجه رقم الحديث: 2243' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4614' وابن الجارود رقم الحديث: 626 .

1568 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ مَوْلًى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَا هُنَا اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ قَرْيَتِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَاَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک غلام فوت ہوگیا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا اس بستی میں کوئی رشتہ دار ہے؟ تو لوگوں نے عرض کی: جی ہاں ہے! پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی وراثت اسے عطا کر دی۔

1569 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلوٰۃ کسوف

1568- اسناده صحيح' مجاهد بن وردان' أثنى عليه شعبة' ووثقه أبو حاتم' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال: يخطئ . وقال ابن معين: لا أعرفه . وأخرجه البيهقي جلد 6صفحه243 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25459' وأبو داؤد رقم الحديث: 2902' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6391' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4647' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 976-979' والبيهقي جلد6صفحه243' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2230 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه412' وأحمد رقم الحديث: 25098' وأبو داؤد رقم الحديث: 2903' والترمذي رقم الحديث: 2105' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6393' وابن ماجه رقم الحديث: 2733' والطحاوي جلد4صفحه404' وفي المشكل رقم الحديث: 977-978' والبيهقي جلد 6صفحه243' والمزي في تهذيب الكمال جلد27صفحه239-240 من طريق الثوري وقيس بن الربيع' عن عبد الرحمٰن' به . وقال الترمذي: حسن .

1569- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 1880 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24517 من طريق سليمان بن كثير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24410' والبخاري رقم الحديث: 1065' ومسلم رقم الحديث: 901' وأبو داؤد رقم الحديث: 1180-1188' والترمذي رقم الحديث: 561-563' والنسائي رقم الحديث: 1493-1496' وابن ماجه رقم الحديث: 1263' وابن خزيمة رقم الحديث: 1379' وابن حبان رقم الحديث: 2549-2850' والبغوي في شرح

عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ

میں جہری قراءت فرمائی۔

1570 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، قَالَ: قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَاَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَجَعَ مِنْ غَارِ حِرَاءٍ، انْتَهَى اِلَى خَدِيجَةَ، فَقَالَ: زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزُمِّلَ، ثُمَّ قَالَ: يَا خَدِيجَةُ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ: اَبْشِرْ فَوَاللّٰهِ لَا يُخْزِيكَ اللّٰهُ اَبَدًا، اِنَّكَ لَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، وَتَقْرِي الضَّيْفَ، وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ، فَانْطَلِقْ فَانْطَلَقَتْ بِهِ اِلَى وَرَقَةَ، وَكَانَ شَيْخًا اَعْمَى، يَقْرَاُ الْاِنْجِيلَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ، فَقَالَتْ: اَيِ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مَا يَقُولُ ابْنُ اَخِيكَ، فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ: مَاذَا

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غارِ حرا سے واپس آئے تو حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے چادر اوڑھا دو' مجھے چادر اوڑھا دو۔ پس آپ کو چادر اوڑھا دی گئی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے خدیجہ! اللہ کی قسم! میں اپنے اوپر خوف کرتا ہوں' تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا: خوشخبری ہو! اللہ کی قسم! اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا کیونکہ آپ سچی بات کہتے ہیں' اور رشتہ داری جوڑتے ہیں' اور مہمانوں کی عزت کرتے ہیں' اور حق بات کی رہنمائی کرتے ہیں' سو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ورقہ کی طرف لے گئیں' وہ نابینا بزرگ تھے وہ

السنة رقم الحديث: 1146 من طرق عن الزهری' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 180' وأحمد رقم الحديث: 24091' والبخاری رقم الحديث: 1044-1058' ومسلم رقم الحديث: 901' وأبو داؤد رقم الحديث: 1187' وابن خزيمة رقم الحديث: 1378 من طرق عن عروة' به .

1570- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لتضعف صالح بن أبی الأخضر . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9719' وأحمد رقم الحديث: 25907-26001' والبخاری رقم الحديث: 4953-6982' ومسلم رقم الحديث: 160' والترمذی رقم الحديث: 3632' والطبری فی التفسير جلد30صفحه162' وفی التاريخ جلد 2 صفحه298' وأبو عوانة جلد1صفحه110-112' وابن حبان رقم الحديث: 33' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 969' والحاكم جلد3صفحه183-184' وأبو نعيم فی الدلائل جلد1صفحه213-215' والبيهقی جلد9 صفحه5-6' وفی الدلائل جلد2صفحه135-136' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 3735 من طرق عن الزهری' به .

تَقُولُ يَا ابْنَ اَخِي؟ فَاَخْبَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ النَّامُوسُ الَّذِي اُنْزِلَ عَلَى مُوسَى فَلَيْتَنِي حَيًّا يَوْمَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَانْصُرَكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا قَالَ: وَمُخْرِجِيَّ قَوْمِي؟ قَالَ: نَعَمْ، لَمْ يَاْتِ اَحَدٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتَ بِهِ اِلَّا عُودِيَ وَاُوذِيَ، فَلَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا

انجیل کو عبرانی زبان میں پڑھتے تھے' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے میرے چچا کے بیٹے! سنئے آپ کے بھائی کا بیٹا کیا کہتا ہے؟ حضرت ورقہ نے آپ سے کہا: اے میرے بھتیجے! آپ کیا کہتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں بتایا' تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! یہ وہ ناموس ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اترا' کاش میری اس وقت تک زندگی ہو جس وقت آپ کی قوم آپ کو (آپ کے شہر) مکے سے نکالے گی' میں آپ کی اس وقت مدد کرتا۔ آپ نے فرمایا: میری قوم مجھے نکالے گی؟ اس نے کہا: ہاں! جو کوئی بھی آپ کی مثل احکام لے کر آیا اسے اذیت دی گئی' کاش میں اس وقت آپ کی مدد کرتا۔

1571 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ بُرْدٍ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَسْتَفْتِحُ الْبَابَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَيَجِيءُ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَيَفْتَحُ لِي، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى صَلَاتِهِ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا' اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے' آپ آئے اور آپ کا رخ قبلہ کی طرف تھا' سو آپ نے میرے لیے دروازہ کھولا اور پھر اپنی نماز پڑھنے کے لیے واپس ہو گئے۔

1572 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1571- اسناده معلول' كما سيأتي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26014' وأبو داؤد رقم الحديث: 922' والترمذي رقم الحديث: 601' والنسائي رقم الحديث: 1205' وأبو يعلى رقم الحديث: 4406' وابن حبان رقم الحديث: 2355' والدارقطني جلد2صفحه80' والبيهقي جلد 2صفحه265' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث:747 من طرق عن برد' به . وقال الترمذي: حسن غريب .

بْنُ اَبِی الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ اَوَّلُ مَا بُدِءَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةَ، لَا يَرَى فِی مَنَامِهِ رُؤْيَا اِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ، وَحُبِّبَ اِلَيْهِ الْخَلَاءُ، فَكَانَ يَمْكُثُ الْاَيَّامَ فِی غَارِ حِرَاءَ يَتَعَبَّدُ حَتّٰى فَجَاهُ الْحَقُّ يَوْمًا وَهُوَ فِی غَارِ حِرَاءَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (کو عطائے نبوت) کی ابتداء سچے خوابوں سے کی گئی جو آپ خواب میں دیکھتے' وہ خواب صبح روشن کی طرح ظاہر ہو جاتے اور آپ ﷺ کو تنہائی محبوب کر دی گئی' سو آپ غارِ حرا میں چند دن ٹھہرتے' وہاں عبادت کرتے یہاں تک کہ ایک دن آپ کے پاس پیغامِ حق (وحی) بھی آپ پر غارِ حراء میں ہی آیا۔

1573 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ، يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ بِمَكَانِهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہ نے اپنی باری رسول اللہ ﷺ کی عائشہ کو ہبہ کر دی (یعنی جس دن حضور ﷺ کو حضرت سودہ کے پاس ٹھہرنا ہوتا تھا وہ دن مجھے دے دیا)۔

1574 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضرت

1572- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف صالح . وأخرجه الآجري في الشريعة رقم الحديث:968 من طريق المصنف .

1573- حديث صحيح . وابن أبي الزناد ضعيف في رواية العراقيين عنه وقد توبع . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2135 ومن طريقه البيهقي جلد7صفحه74 ومنه طريق ابن أبي الزناد به ' مطولًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24440' والبخاري رقم الحديث: 5212' ومسلم رقم الحديث: 1463' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8934' وابن ماجه رقم الحديث: 1972' وابن حبان رقم الحديث: 4211' والبيهقي جلد7صفحه74' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2324 من طرق عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24903' والدارمي رقم الحديث: 2214' والبخاري رقم الحديث: 2593' وأبو داؤد رقم الحديث: 2138' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8923' وابن ماجه رقم الحديث: 1970-2347' وابن الجارود رقم الحديث: 725 من طرق عن الزهري' عن عروة' به .

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ قُرَيْشٌ تَقُولُ نَحْنُ قُطَّانُ الْبَيْتِ لَا نُفِيضُ اِلَّا مِنْ مِنًى، وَكَانَ النَّاسُ يُفِيضُونَ مِنْ عَرَفَاتٍ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (ثُمَّ اَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ)(البقرة: 199)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ قریش کہتے تھے: ہم تو نہیں لوٹیں گے مگر منی سے اور لوگ عرفات سے ہی واپس لوٹتے' پس اللہ تبارک و تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ثُمَّ اَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ ''، ''پھر وہیں سے واپس لوٹو جہاں سے لوگ واپس آتے ہیں''۔

1575 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ يَأْتِي عَلَيْنَا

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ ہم پر رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایسا وقت بھی آیا کہ چالیس

1574- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه138 من طريق المصنف . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3018 من طريق الثورى' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 1665-4520' ومسلم رقم الحديث: 1219' وأبو داؤد رقم الحديث: 1910' والترمذى رقم الحديث: 884' والنسائى رقم الحديث: 3012' والطبرى فى التفسير جلد 2صفحه291' وابن خزيمة رقم الحديث: 3058' وابن أبى حاتم فى التفسير رقم الحديث: 1860 من طرق عن هشام' به .

1575- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه . وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 20625' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1489' وأحمد رقم الحديث: 26119' والبخارى رقم الحديث: 6458' ومسلم رقم الحديث: 2972' والترمذى رقم الحديث: 2471' وابن ماجه رقم الحديث: 4144' وابن حبان رقم الحديث: 6361 من طرق عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عائشة بلفظ: (كان يأتى علينا الشهر) . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 1508' والبخارى رقم الحديث: 2567-6459' ومسلم رقم الحديث: 2972' وغيرهم من طريق أبى حازم' عن يزيد بن رومان' عن عروة' به . وفيه ثلاثة أهلة فى شهرين' ولم أر فى طرق الحديث ذكر الأربعين ليلة كما عند المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24465-24605 من طريق أبى حازم' عن عروة' بدون ذكر يزيد بن رومان . ورواه أبو سلمة عن عائشة عند أحمد رقم الحديث: 25530-26046' وابن ماجه رقم الحديث: 4145 .

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً مَا يُوقَدُ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارُ مِصْبَاحٍ وَلَا غَيْرِهِ قَالَ: قُلْتُ: فَبِمَ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ؟ قَالَتْ: الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ

راتوں تک رسول اللہ ﷺ کے گھر میں نہ چراغ کی آگ جلی اور نہ کچھ جلتا تھا۔ تو (حضرت عروہ کہتے ہیں کہ) میں نے عرض کی: پھر آپ گزارہ کیسے کرتے تھے؟ تو آپ فرمانے لگیں: دو کالی چیزوں، کھجور اور پانی سے۔

1576 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، وَزَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ، طَلَّقَ امْرَأَتَهُ، فَأَبَتَّ طَلَاقَهَا، فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّبِيرِ، فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَتْ أَنَّهُ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَأْتِيَهَا، وَأَهْوَتْ إِلَى هُدْبَةٍ مِنْ جِلْبَابِهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا عِنْدَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا، ثُمَّ قَالَ: فَإِنَّكِ لَا تَحِلِّينَ لَهُ حَتَّى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِكِ

حضرت عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رفاعہ قرظی رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، تو طلاقِ بائنہ دی، انہوں نے ان کے بعد حضرت عبدالرحمٰن بن زبیر سے شادی کر لی، پس وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئی، سو ذکر کیا کہ وہ وطی کرنے کے قابل نہیں ہے، اور انہوں نے اپنے کپڑے کے پلو سے اشارہ کیا۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسکرا کر ہنس پڑے، پھر آپ نے فرمایا: تو اپنے پہلے شوہر کے لیے حلال نہیں ہو سکتی یہاں تک کہ وہ (دوسرا شوہر) تیرے شہد کا ذائقہ نہ چکھ لے۔

272- أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

1577 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ

1576- حديث صحيح سبق تخريجه .

1577- حديث صحيح . اخرجه البيهقي جلد1 صفحه174 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم

السَّائِبِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَمِينِهِ، فَصَبَّ عَلَى شِمَالِهِ، فَغَسَلَ فَرْجَهُ حَتّٰى يُنَقِّيَهُ ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَاْسِهِ وَجَسَدِهِ الْمَاءَ، فَاِذَا فَرَغَ غَسَلَ قَدَمَيْهِ

رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے اپنے ہاتھ دھوتے' پھر بائیں ہاتھ میں پانی لے کر دائیں کو دھوتے' پھر اپنی شرم گاہ کو دھوتے یہاں تک کہ اسے پاک کرتے' پھر آپ تین دفعہ کلی کرتے' اور تین دفعہ ناک میں پانی ڈالتے' اور اپنے چہرے کو تین دفعہ دھوتے' اور اپنی کلائیوں کو تین دفعہ دھوتے اور پھر اپنے سر اور جسم پر پانی ڈالتے' پس جب غسل سے فارغ ہو جاتے تو اپنے دونوں پاؤں دھوتے۔

1578 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سال میں کسی

الحديث: 24692 من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25322-25448' والنسائي رقم الحديث: 246' وفي الكبرى رقم الحديث: 237' وابن حبان رقم الحديث: 1191' من طرق عن عطاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25150' والبخاري رقم الحديث: 251' ومسلم رقم الحديث: 316' والنسائي رقم الحديث: 420' وفي الكبرى رقم الحديث: 225 من طرق عن أبي سلمة' به . ورواه عروة بن الزبير والأسود بن يزيد' عن عائشة . أخرجه مالك جلد 1 صفحه 44' وعبد الرزاق رقم الحديث: 999' والحميدي رقم الحديث: 163' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 63' والدارمي رقم الحديث: 754' والبخاري رقم الحديث: 248' ومسلم رقم الحديث: 316' وأبو داؤد رقم الحديث: 242-243' والترمذي رقم الحديث: 104' والنسائي رقم الحديث: 421' وابن خزيمة رقم الحديث: 242' والبيهقي جلد 1 صفحه 175' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 246-247 .

1578- حديث صحيح . أخرجه الطحاوي جلد 2 صفحه 83' والبيهقي جلد 2 صفحه 210 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25599-26166' والبخاري رقم الحديث: 1970' ومسلم جلد 2 صفحه 811' والنسائي رقم الحديث: 2179' وابن خزيمة رقم الحديث: 2079' وغيرهم من طرق عن هشام' به بزيادة فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26006' وابن خزيمة رقم الحديث: 2078-1283 من طرق عن يحيى' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 173' وأحمد رقم الحديث: 26353' وعبد

عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَصُومُ مِنَ السَّنَةِ شَهْرًا اِلَّا شَعْبَانَ فَاِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ

مہینہ کے بھی روزے نہیں رکھتے تھے سوائے شعبان کے، آپ پورے شعبان کے روزے رکھتے۔

1579 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوسلمہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ

بن حميد رقم الحديث: 1514' والبخاری رقم الحديث: 1969' ومسلم رقم الحديث: 1156' وأبو داؤد رقم الحديث: 2434' والترمذی رقم الحديث: 737' والنسائی رقم الحديث: 2176-2178' وابن ماجه رقم الحديث: 1710' وابن الجارود رقم الحديث: 400' وابن خزيمة رقم الحديث: 2133 من طرق عن أبی سلمة ' به نحوه . وروى عبد الله بن أبی قيس وربيعة الجرشی وجبير بن نفير وعروة وخالد بن سعد' عن عائشة' نحو هذا الحديث . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25589' وأبو داؤد رقم الحديث: 2431' والترمذی رقم الحديث: 745' والنسائی رقم الحديث: 2180-2185' وابن ماجه رقم الحديث: 1649-1739' وابن خزيمة رقم الحديث:2135' وغيرهم' وانظر ما سبق برقم1494 .

1579- حديث صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 25910-26239' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 3059 من طريق ابن أبی ذئب' به . ورواه عقيل ومعمر' عن الزهری' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25995' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 3057-3058 . وروى عن الزهری عن عروة عن عائشة أخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 3055-3056' والزهری واسع الرواية فيحتمل أنها عنده ورواه يحيى بن أبی كثير واختلف عليه فروى عنه عن أبی سلمة عن عائشة ' أخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 3061-3062 من طريق الأوزاعی وهشام الدستوائی عن يحيى . وتابعه صالح بن أبی حسان والحارث بن عبد الرحمٰن' عن أبی سلمة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26239' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 3059-3060 . وروى عن يحيى بن أبی كثير' عن أبی سلمة ' عن عروة ' عن عائشة . زاد فيه (عروة) . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26188' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 3063-3064 من طريق هشام الدستوائی وعلی بن المبارك' عن يحيى . ورواه شيبان بن عبد الرحمٰن ومعاوية بن سلام' عن يحيى' عن أبی سلمة ' عن عمر بن عبد العزيز' عن عروة' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26435' ومسلم رقم الحديث: 1106' والنسائی فی الكبرٰی رقم

عَـائِشَةَ، قَـالَـتْ: كَـانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ

روزے کی حالت میں میرا بوسہ لیتے تھے۔

1580 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْـنُ شَـدَّادٍ، عَـنْ يَـحْيَـى بْـنِ اَبِـى كَثِيـرٍ، عَنْ اَبِى سَـلَـمَةَ، قَـالَ: اَخْبَـرَتْـنِـى عَائِشَةُ، وَابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ، يَنْزِلُ عَلَيْهِ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ

حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں دس سال تک رہے' آپ پر وحی اترتی رہی اور مدینہ شریف میں دس سال۔

1581 - حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَـانُ بْـنُ عُيَيْـنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

الحديث: 3066-3067 . وروى عـن قتـادة ' عن يحيى بن أبى كثير' عن أبى سلمة ' عن زينب بنت أم سـلـمة ' عـن أم سـلـمة . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3068 وقـال: هذا خطأ من حديث قتادة .

1580- حـديـث صـحيح . أخرجه ابن أبى شيبة جلد14صـفحه290' وأحـمـد رقم الحديث: 2696' وعبد بن حـمـيـد رقـم الحديث: 1519' والبـخـارى رقـم الحديث: 4464-4978' والـنـسـائـى فـى الكبرىٰ رقم الحديث: 7977' والطبرانى رقم الحديث: 10726 من طريق شيبان' عن يحيى بن أبى كثير' به .

1581- حـديث صحيح . أخرجه الشافعى جلد 2 صفحه 183' والحميدى رقم الحديث: 281' وابن أبى شيبة جلد 7 صفحه 458-459' وأحـمـد رقم الحديث: 24128' والبـخارى رقم الحديث: 242' ومسلم رقم الـحديث: 2001' والـنـسـائى رقم الحديث: 4650' وابـن مـاجه رقم الحديث: 3386' وأبـو يعلىٰ رقم الحديث: 4523' وابـن الـجارود رقم الحديث: 855' والـطحاوى جلد 4صـفحه216' وابن حبان رقم الحديث: 5393' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 3009 من طرق عن سفيان' به . وأخرجه مالك جلد2صفحه845' وعبد الرزاق رقم الحديث: 17002' وأحمد رقم الحديث: 25613' والدارمى رقم الـحديث: 2103' والبـخـارى رقـم الـحديث: 5586' ومـسـلـم رقـم الحديث: 2001' وأبـو داؤد رقم الـحديث: 3682' والتـرمـذى رقم الحديث: 1863' والـنـسـائى رقم الحديث: 5610' وابـن حبان رقم الحديث: 5372-5397' والدارقطنى جلد4صفحه251' والبيهقى جلد8صفحه291' والبغوى فى شرح

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

نے فرمایا: ہر نشہ دینے والی شراب حرام ہے۔

1582 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ قَالَ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ: اَىُّ الْعَمَلِ كَانَ اَحَبَّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: اَدْوَمُهُ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل رسول اللہ ﷺ کو زیادہ پسند تھا؟ تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جس پر ہمیشگی ہو۔

1583 - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَوْ اَبِى هُرَيْرَةَ - لَيْسَ الشَّكُّ مِنْ اَبِى دَاوُدَ - اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ابوداؤد کی طرف سے شک نہیں ہے' کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو اتنے ہی کام کا مکلّف بناؤ جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

1584 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنِى حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى

حضرت ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور کشمش

السنة رقم الحديث: 3008 من طرق عن الزهرى' به .

1582- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25471-25512' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1513' والبخارى رقم الحديث: 6465' ومسلم رقم الحديث: 783 وغيرهم من طرق عن شعبة ' به ' عن عائشة ' قالت: سئل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: أى العمل أحب الى الله؟ فقال: أدومه . هكذا مرفوعًا' وعند المصنف موقوفًا من كالم عائشة ' وانظر الحديث الذى بعده .

1583- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25512م' من طريق شعبة به والشك فيه من سعد بن ابراهيم .

1584- رجال اسناده ثقات' وقد يكون فيه خطأ' فقد جاء فى المسند هكذا . بينما أخرجه البخارى فى التاريخ جلد2 صفحه178' تعليقًا والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 6801 من طريق الطيالسى عن حرب بن شداد' عن يحيى بن أبى كثير' عن كلاب بن على' عن أبى سلمة . ورواه عبد الله بن رجاء' عن حرب

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ

کوملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

1585 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا اَلْفَاهُ السَّحَرُ اِلَّا نَائِمًا تُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ آپ سحری سوکر ہی کرنا پسند تھی، آپ کی مراد نبی اکرم ﷺ ہیں۔

1586 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ،

حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز

بن شداد، فقال: ثمامة بن كلاب ـ أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 2صفحه178 ـ وتابعه على بن مبارك، عن يحيى بن أبى كثير، مثله ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 26099، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6802 عن محمد بن المثنى، عن أبى عامر، عن على ـ وأخرجه النسائى رقم الحديث: 6803 عن ابن المثنى، عن عثمان بن عمر، عن على، عن يحيى، عن أبى سلمة، عن أبى قتادة ـ وكلاب بن على غلط، والصواب: ثمامة بن كلاب ـ قاله البخارى فى التاريخ جلد2صفحه178 ـ وثمامة مجهول ـ

1585- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 26368، والبخارى رقم الحديث: 1133، وأبو داؤد رقم الحديث: 1318، وأبو يعلى رقم الحديث: 4835، وابن حبان رقم الحديث: 2637، والبيهقى جلد3صفحه3 من طريق ابراهيم بن سعد، به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25739، والحميدى رقم الحديث: 189، ومسلم رقم الحديث: 742، وابن ماجه رقم الحديث: 1197، وأبو عوانة جلد2صفحه306، وابن حبان رقم الحديث: 4662، من طرق عن سعد بن ابراهيم، به ـ

1586- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 26165-25600، والدارمى رقم الحديث: 1482، ومسلم رقم الحديث: 738، والنسائى رقم الحديث: 1780، وابن خزيمة رقم الحديث: 1102 من طرق عن هشام به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24561، والبخارى رقم الحديث: 619 مختصرًا ومسلم رقم الحديث: 738، وأبو داؤد رقم الحديث: 1340، والنسائى رقم الحديث: 1755-1778، وابن ماجه رقم الحديث: 1196، وغيرهم من طرق أخرى عن يحيى بن أبى كثير، به ـ وليس عند البخارى ذكر الصلاة بعد الوتر ـ

قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُصَلِّي ثَمَانٍ، ثُمَّ يُوتِرُ كَأَنَّهُ يُوتِرُ بِتِسْعٍ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ، يَعْنِي مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ

کے متعلق پوچھا۔تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ تیرہ رکعت ادا کرتے تھے' آٹھ رکعت پڑھتے تھے پھر ایک وتر پڑھتے تھے گویا کہ آپ نویں کو وتر بناتے' پھر دو رکعت بیٹھ کر پڑھتے تھے' پس جب آپ رکوع کا ارادہ کرتے تو آپ کھڑے ہو جاتے' پھر آپ رکوع کرتے پھر دو رکعت اذان اور اقامت کے درمیان پڑھتے یعنی فجر کی (سنتیں)۔

1587 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي

حضرت ابوسلمہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ نے

1587- رجال اسناده ثقات' لكنه منقطع' الزهري لم يسمعه من أبي سلمة . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3290' والنسائي رقم الحديث: 3844' والفسوي في المعرفة جلد 3 صفحه 3' والبيهقي جلد 10 صفحه 69 من طريق ابن المبارك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26140' والبخاري في التاريخ الكبير جلد 4 صفحه 2 تعليقًا وفي الصغير جلد 2 صفحه 181' وأبو داؤد رقم الحديث: 3291' والترمذي رقم الحديث: 1524' والنسائي رقم الحديث: 3846' وابن ماجه رقم الحديث: 2125' والفسوي في المعرفة جلد 3 صفحه 3' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2158' والبيهقي جلد 10 صفحه 69' والخطيب جلد 5 صفحه 127' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2447 من طريق الليث وعثمان بن عمر بن فارس وابن وهب وغيرهم' عن يونس' به . وأخرجه البخاري في الصغير جلد 2 صفحه 181' والفسوي جلد 3 صفحه 3 من طريق عبد الله بن المبارك' عن يونس' عن الزهري: وبلغني عن أبي سلمة . وقال الترمذي: هذا الحديث لا يصح' لأن الزهري لم يسمع هذا الحديث من أبي سلمة . قال: سمعت محمدًا يقول: روى غير واحد منهم موسى بن عقبة وابن أبي عتيق عن الزهري' عن سليمان بن أرقم' عن يحيى بن أبي كثير' عن أبي سلمة' عن عائشة' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . قال محمد: والحديث هو هذا . انظر العلل الكبير للترمذي صفحه 250 . وقال أبو داؤد: سمعت أحمد بن شبويه يقول: قال ابن المبارك يعني في هذا الحديث: حدث أبو سلمة . فدل ذلك على أن الزهري لم يسمعه من أبي سلمة . وقال: سمعت أحمد بن حنبل يقول:

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فرمایا: نافرمانی میں کوئی نذر نہیں' اور اس کا کفارہ قسم کا

أفسدوا علينا هذا الحديث . وقال الحافظ في الفتح جلد 11 صفحه587' رواته ثقات' لكنه معلول' فان الزهرى رواه عن أبى سلمة' ثم بين أنه حمله عن سليمان بن أرقم' عن يحيى بن أبى كثير' عن أبى سلمة' فدلسه باسقاط اثنين' وحسن الظن بسليمان' وهو عند غيره ضعيف باتفاقهم . وأخرجه الفسوى جلد 3 صفحه4 من طريق عنبسة بن خالد' عن يونس' عن الزهرى . قال: أخبرنى أبو سلمة . هكذا جاء في المطبوع . وأخرجه البيهقي من طريق الفسوى' وفيه: (عن الزهرى قال: حدث أبو سلمة) . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 3847 من طريق أبى ضمرة أنس بن عياض' عن يونس' عن الزهرى' قال: (حدثنا أبو سلمة) . هكذا في المطبوع' والذى في التحفة جلد12 صفحه367 (حدث أبو سلمة) . وكذا ذكره الدارقطني في العلل (5/ق:70-ب) عن أبى ضمرة . ورواية الزهرى عن سليمان بن أرقم' عن يحيى بن أبى كثير' عن أبى سلمة أخرجها البخارى في الصغير جلد 2 صفحه180' وأبو داؤد رقم الحديث: 3293' والترمذى رقم الحديث: 1525' والنسائي رقم الحديث: 3848' والطحاوى رقم الحديث: 2159' وابن عدى جلد 3 صفحه1102-1103' وتمام في الفوائد (942- الروض البسام)' والبيهقي جلد 10 صفحه69 من طريق موسى ابن عقبة ومحمد بن أبى عتيق' عن الزهرى . قال الدارقطني: الصحيح حديث ابن أبى عتيق و موسى بن عقبة' عن الزهرى . وسليمان بن أرقم ضعيف' وخالفه على بن المبارك وغيره' فرووه عن يحيى بن أبى كثير عن محمد بن الزبير' عن أبيه' عن عمران بن حصين . قال أبو داؤد: قال أحمد بن محمد المروزى: انما الحديث حديث على بن المبارك' عن يحيى بن أبى كثير' عن محمد بن الزبير' عن أبيه عن عمران بن حصين' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . قال أبو داؤد: أراد أن سليمان بن أرقم وهم فيه' وحمله عنه الزهرى' وأرسله عن أبى سلمة' عن عائشة . وكذلك قال البيهقي جلد 10 صفحه69 . فرجع الحديث الى حديث عمران الذى سبق برقم 878' ولفظه: لا نذر في غضب' وكفارته كفارة يمين . وفيه محمد بن الزبير' وهو متروك . وفي مسند أحمد رقم الحديث: 26141 عن عثمان بن عمر بن فارس' عن يونس' عن الزهرى' عن عروة' عن عائشة..... لحديث . والظاهر أن في الحديث خطأ نسخيا أو طباعيا' بحيث أدخل متن حديث في اسناد آخر' لأن الحافظ لم يذكره في الفتح ولا في التلخيص' ولا في أطراف المسند جلد 9 صفحه151' واستدركه محقق أطراف المسند من المطبوع' ومما يزيد الريبة

وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

کفارہ ہے۔

1588 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا رسول اللہ ﷺ

فيه عدم وجود ذكر له في أى من الكتب السابقة التى تناولت هذا الحديث مع أهمية هذا الاسناد الصحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24121' والبخارى رقم الحديث: 6700' وأبو داؤد رقم الحديث: 3289' والترمذى رقم الحديث: 1526' وابن ماجه رقم الحديث: 2126' وابن خزيمة رقم الحديث: 2241' حديث القاسم' عن عائشة' مرفوعًا: من نذر أن يطيع الله فليطعه' ومن نذر أن يعصه فلا يعصه . وزاد بعضهم: وقال: يكفر عن يمينه كما عند الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1514-2144 . وقال الحافظ فى التلخيص: قال ابن القطان: عندى شك فى رفع هذه الزيادة . وانظر التاريخ الكبير جلد 4صفحه2' والصغير جلد 2صفحه181' والمعرفة للفسوى جلد3صفحه3-5' ومعالم السنن للخطابى جلد 4صفحه54-55' والكامل جلد 3صفحه1103' والسنن للبيهقى جلد 10صفحه69' وشرح السنة للبغوى جلد10صفحه33-35' والفتح جلد 11صفحه587' والتلخيص جلد4صفحه175' والارواء جلد8صفحه216 .

1588- حديث صحيح . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه61' وأحمد رقم الحديث: 25013' والبخارى رقم الحديث: 286 من طريق هشام و همام وشيبان' عن يحيى' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1073' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه60-61' وأحمد رقم الحديث: 24129' ومسلم رقم الحديث: 305' وأبو داؤد رقم الحديث: 222-223' والنسائى رقم الحديث: 256-258' وابن ماجه رقم الحديث: 584-593' وأبو يعلى رقم الحديث: 4782' وابن خزيمة رقم الحديث: 213' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 277-278' والطحاوى جلد 1صفحه126' وابن حبان رقم الحديث: 1217' والدارقطنى جلد1صفحه125-126' والبيهقى جلد1صفحه200' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 265-266 من طريق الزهرى ومحمد بن عمرو' عن أبى سلمة' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25639' والبخارى رقم الحديث: 288' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9041 من طريق الزهرى وأبى الأسود محمد بن عبد الرحمٰن' عن عروة' عن عائشة . وانظر العلل للدارقطنى (5/أ-68-ب' 69-أ) .

سَلَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ، وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حالت جنابت میں سوتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہاں! اور آپ ﷺ نماز جیسا وضو کرتے تھے (پھر سوتے تھے)۔

1589 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِيَ الْحَارِثُ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَشَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ: اسْتَعِيذِي بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِ فَاِنَّهُ الْغَاسِقُ اِذَا وَقَبَ

حضرت ابوسلمہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاند کی طرف اشارہ کیا' تو آپ نے دعا کی: ''اسْتَعِيذِي بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِ فَاِنَّهُ الْغَاسِقُ اِذَا وَقَبَ''، ''میں نے اللہ سے اس کے شر سے پناہ مانگتی ہوں' اس کے اندھیرے سے جب وہ سمٹ جائے''۔

1590 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ

حضرت ابوسلمہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی

1589- اسناده حسن' لحال الحارث بن عبد الرحمٰن' صدوق حسن الحديث . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26043' وعبد بن حميد رقم الحديث: 515' والترمذى رقم الحديث: 3366' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10138' والطبرى فى التفسير جلد30صفحه352' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1771' والحاكم جلد 2 صفحه 541' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1367 من طريق أبى داؤد الحفرى وابن وهب ووكيع ويزيد بن هارون والثورى وأبى عامر العقدى وغيرهم' عن ابن أبى ذئب' به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25849-26189' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10137' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1773 من طريق أبى عامر العقدى' عن ابن أبى ذئب' عن الحارث بن عبد الرحمٰن' والمنذر بن أبى المنذر' عن أبى سلمة' به . زاد فيه المنذر . قال الطحاوى: لا نعلم لهذا الحديث مخرجًا غير مخرجه هذا' ولا نعلم أحدًا ممن رواه عن ابن أبى ذئب ذكر فى اسناده (المنذر) مع (الحارث) غير أبى عامر العقدى' والمنذر هذا لا نعلم أن أحدًا حدث عنه غير ابن أبى ذئب . وقال الترمذى: حديث حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وقال الحافظ فى الفتح جلد8صفحه741: اسناده حسن .

1590- حديث صحيح' وفى اسناد المصنف خطأ' فقد قال ابن أبى حاتم فى العلل رقم الحديث: 162: سئل

عَـائِشَةَ، اَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ: مَـنِ اسْتَيْـقَـظَ مِـنْ مَنَامِهِ فَلا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي طُهُـورِهِ حَتّٰـى يُـفْرِغَ عَلَى يَدِهِ ثَلاثَ غَرَفَاتٍ وَلَمْ يَـكُـنْ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَى يَدِهِ ثَلاثًا

اپنی نیند سے بیدار ہو' وہ اپنے ہاتھ پانی میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اپنے ہاتھ پر تین چلّو پانی ڈالے' اور رسول اللہ ﷺ جب جاگتے تھے تو ایسا نہیں کرتے تھے' یہاں تک کہ تین مرتبہ اپنے ہاتھ پر پانی ڈالتے۔

1591 ـ حَـدَّثَـنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِـي ذِئْـبٍ، عَـنْ صَـالِـحِ بْنِ اَبِي حَسَّانَ، عَنْ اَبِي سَـلَـمَةَ بْـنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيـهِ ابْـنُ عَبَّـاسٍ وَاَبُـو هُـرَيْـرَةَ، فَـاَرْسَلُوا اِلَـى عَـائِشَـةَ: مَتٰى تَقْضِي الْحَامِلُ عِدَّتَهَا؟ فَقَالَتْ: تُوُفِّيَ زَوْجُ سُبَيْـعَةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ، وَهِيَ حَامِلٌ، فَوَضَعَتْ بَـعْـدَ وَفَـاتِـهِ بِثَلاثٍ فَـاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَزَوَّجَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کی مجلس میں تھا' انہوں نے (مجھے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا (کہ مسئلہ پوچھیں) حاملہ کی عدت کب ختم ہوتی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سبیعہ بنت حارث کا شوہر فوت ہو گیا تھا اور وہ حاملہ تھی' ان کے ہاں تین دن کے بعد بچہ کی ولادت ہوگئی' پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' تو آپ نے اس کو شادی کا حکم دیا۔

أبـو زرعة عـن حـديـث رواه ابن أبي ذئب' عن من سمع أبا سلمة بن عبد الرحمٰن يحدث عن عائشة . ورواه الـزهـري عـن أبـي سلمة' عن أبي هريرة' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . فقال أبو زرعة: هذا عندي وهم . يعني حديث ابن أبي ذئب .

1591- حـديـث صـحيـح . وفـي اسـنـاد الـمـصـنف خطأ . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2124 الى المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه في مسنده جلد 2 صفحه 493 من طريق ابن أبـي ذئـب' به . وأخرجه عبد بن حميد في مسنده كما في الفتح جلد 9 صفحه 471 من طريق صالح بن أبي حسان' به . وقال الحافظ: شاذ' وصالح بن أبي حسان مختلف فيه .

273- عُقْبَةُ بْنُ صُهْبَانَ الْهُنَائِيُّ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عقبہ بن صہبان ہنائی کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

1592 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ أَبُو شُعَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ صُهْبَانَ الْهُنَائِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا)(فاطر: 32) الْآيَةَ، فَقَالَتْ لِي: يَا بُنَيَّ كُلُّ هَؤُلَاءِ فِي الْجَنَّةِ فَأَمَّا السَّابِقُ إِلَى الْخَيْرَاتِ فَمَنْ مَضَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَيَاةِ وَالرِّزْقِ، وَأَمَّا الْمُقْتَصِدُ فَمَنْ تَبِعَ أَثَرَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى لَحِقَ بِهِ، وَأَمَّا الظَّالِمُ لِنَفْسِهِ فَمِثْلِي وَمِثْلُكُمْ. قَالَ: فَجَعَلَتْ نَفْسَهَا مَعَنَا

حضرت عقبہ بن صہبان ہنائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق: "ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا" (فاطر:۳۲) تو آپ رضی اللہ عنہا نے مجھے فرمایا: اے بیٹے! یہ سارے کے سارے جنتی ہیں' بہرحال بھلائی میں سبقت کرنے والے تو وہ لوگ ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں گزر گئے' رسول اللہ ﷺ نے اُن کی حیات و رزق کی گواہی دی' اور مقتصد وہ لوگ ہیں جو صحابہ کے پیچھے چلے یہاں تک کہ اُن کے ساتھ ملے' بہرحال وہ شخص جس نے اپنی جان پر ظلم کیا وہ میری مثل اور تمہاری مثل ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ آپ نے اپنی ذات کو اُن کے ساتھ ملالیا (عاجزی کے طور پر)۔

1592- اسناده ضعيف' لضعف الصلت بن دينار . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4070 الى المصنف . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 6094' والحاكم جلد2صفحه426 من طريق المعتمر بن سليمان' عن أبي شعيب الصلت بن دينار' به' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي بضعف الصلت . وقال الطبراني: لم يرو هذا الحديث عن عقبة بن صهبان' الا أبو شعيب الصلت بن دينار . تفرد به معتمر . ووقع في المستدرك وتلخيصه: (الصلت بن عبد الرحمٰن) . وانظر تفسير الطبرى جلد22صفحه134-137' والدر المنثور جلد5صفحه251 .

274- اَبُو نَوْفَلِ بْنُ اَبِی عَقْرَبٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابونوفل بن ابی عقرب کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

1593 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَوْفَلِ بْنُ اَبِي عَقْرَبٍ، قَالَ: قِيلَ لِعَائِشَةَ: اَكَانَ يُتَسَامَعُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْرُ؟ قَالَتْ: كَانَ اَبْغَضَ الْحَدِيثِ اِلَيْهِ

حضرت ابونوفل بن ابی عقرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی: کیا رسول اللہ ﷺ کے سامنے (فضول قسم کے) شعر پڑھے جاتے تھے؟ تو آپ نے فرمایا: یہ ناپسندیدہ ترین بات تھی آپ کے ہاں۔

1594 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِي نَوْفَلٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ

حضرت ابونوفل' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جامع دعاء کو پسند کرتے تھے' اور اس کے علاوہ کو چھوڑ دیتے تھے۔

275- عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عطاء بن ابی رباح کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

1595 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عطاء' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1593- اسناده صحيح . أخرجه البيهقي جلد 10صفحه245 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه534' وأحمد رقم الحديث:25064-25193-25595 من طريق الأسود بن شيبان' به .

1594- اسناده صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25193-25595' وأبو داؤد رقم الحديث: 1482' والطبراني في الأوسط رقم الحديث:4946 من طريق الأسود' به .

1595- اسناده ضعيف جدا طلحة بن عمرو بن عثمان متروك . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه17 من

قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُلُّ ذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ صَامَ وَأَفْطَرَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر سفر میں روزہ رکھتے بھی تھے اور نہیں بھی رکھتے تھے۔

1596 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَضْحَى بَعْدَمَا رَمَى الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

حضرت عطاء حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو میں نے عیدالاضحیٰ کے دن خوشبو لگائی، جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد اور بیت اللہ کے طواف سے پہلے۔

1597 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ ایک آدمی کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ذکر کیا گیا، آپ

طريق ابن أبي مليكة، عن عائشة وأنس بلفظ:......أن أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كانوا يسافرون، فلا يعيب الصائم في المفطر، ولا المفطر على الصائم . وفي الصحيحين من رواية عروة، عن عائشة: أن حمزة بن عمرو الأسلمي سأل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، فقال: يا رسول الله، اني رجل أسرد الصوم، أفأصوم في السفر؟ قال: صم ان شئت، وأفطر ان شئت . وقد سبع في مسند حمزة بن عمرو برقم1271 .

1596- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف جدا، كسابقه . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 5036 من طريق أيوب بن موسى وابن أبي ليلى، عن عطاء، به . وسبق من حديث القاسم عن عائشة برقم1521 .

1597- حديث صحيح . أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 338 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 709 من طريق اياس، به . ورواه عروة بن الزبير ومجاهد وصفية بنت شيبة، عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25509، والدارمي رقم الحديث: 2514، والبخاري رقم الحديث: 1393-6516، وأبو داؤد رقم الحديث: 4899، والترمذي رقم الحديث: 3895، والنسائي رقم الحديث: 1934-1935لا وابن حبان رقم الحديث: 3021، والبيهقي جلد 4صفحه75، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1509 . وأخرجه الخطيب في المبهمات صفحه338 من طريق مسروق، عن عائشة، وفيه قصة، وسمى الرجل يزيد بن قيس الأرحبي . وانظر ما سبق برقم1549 .

عَـائِشَةَ فَلَعَنَتْهُ اَوْ سَبَّتْهُ، فَقِيلَ لَهَا: اِنَّهُ قَدْ مَاتَ، فَقَـالَتِ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لَهُ، فَقِيلَ لَهَا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ لَعَنْتِيهِ ثُـمَّ اسْتَغْفَرْتِ لَهُ فَقَالَتْ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَذْكُرُوا مَوْتَاكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ

نے اس پر لعنت بھیجی یا اس کو بُرا بھلا کہا۔ آپ سے عرض کی گئی: وہ مر گیا ہے' آپ نے فرمایا: میں اس کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کرتی ہوں' آپ سے عرض کی گئی: اے اُم المؤمنین! آپ نے اس پر لعنت فرمائی پھر آپ اس کے لیے بخشش کی دعا کر رہی ہیں؟ تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے مُردوں کا ذکر بھلائی کے ساتھ ہی کیا کرو۔

1598 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: يَا عَائِشَةُ اِنَّ الْفُحْشَ لَوْ كَانَ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلَ سُوءٍ

حضرت عطاء' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے عائشہ! اگر کسی آدمی میں بے حیائی ہو تو وہ آدمی بُرا ہوتا ہے۔

1599 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عطاء' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

-1598 اسناده ضعيف جدًّا' طلحة بن عمرو بن عثمان متروك ۔ وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2897 الى المصنف ۔ وأخرجه ابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 328 من طريق طلحة بن عمرو' به ۔ وروى عن أبي سلمة وابن أبي مليكة' عن عائشة ۔ أخرجه ابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 331' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4718 ۔ وانظر الترغيب جلد3صفحه399' وتخريج احياء علوم الدين (2589- استخراج محمود حداد) ۔

-1599 حديث صحيح ۔ وطلحة بن عمرو بن عثمان متروك' يروى عن عطاء ما لا يتابع عليه' والظاهر أنه دخل عليه حديث في حديث' فأول الحديث انما يروى في قصة ذهاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم الى البقيع كما سبق برقم 1532 ۔ وآخر ثابت عن عائشة من غير وجه أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم كان يقول في ركوعه وسجوده سبوح قدوس بدون القصة ۔ وأخرج العقيلي جلد4 صفحه116 من طريق محمد بن عثيم وهو متروك عن عطاء' عن عاائشة' قالت: افتقدت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في الليل' فخرجت ألتمسه فاذا هو ساجد قول: سجد لك خيالي وسوادي...... ۔ وقال: يروى من غير هذا الوجه بخلاف هذا اللفظ ۔ والحديث بدون القصة أخرجه

طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَضْجَعِهِ لَيْلَةً، وَظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ أَتَى بَعْضَ نِسَائِهِ، فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سُبُّوحًا قُدُّوسًا رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ، سَبَقَتْ رَحْمَةُ رَبِّنَا غَضَبَهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک رات بستر پر نہ پایا اور میں نے گمان کیا کہ ہوسکتا ہے کہ آپ کسی اور زوجہ کے پاس چلے گئے ہوں' سو میں آپ کے پاس پہنچی' اور آپ سجدہ کی حالت میں تھے' میں نے آپ سے سنا' آپ پڑھ رہے تھے: ''سُبُّوحًا قُدُّوسًا رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ، سَبَقَتْ رَحْمَةُ رَبِّنَا غَضَبَهُ'' ''پاک ہے وہ' اس کی پاکی فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام کرتے ہیں کہ ہمارے رب کی سبقت اس کے غصہ پر غالب ہے''۔

276- اَحَادِيثُ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ

وہ احادیث جو سعد بن ہشام' حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں

1600 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

عبد الرزاق رقم الحديث: 2884' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 250' وأحمد رقم الحديث: 24110' ومسلم رقم الحديث: 487' وأبو داؤد رقم الحديث: 872' والنسائى رقم الحديث: 1047' وابن خزيمة رقم الحديث: 606' وأبو عوانة جلد 2 صفحه 167' والطحاوى جلد 1 صفحه 234' وابن حبان رقم الحديث: 1899' والبيهقى جلد 2 صفحه 87-109' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 625 من طرق عن قتادة' عن مطرف بن عبد الله بن الشخير' عن عائشة .

1600- حديث صحيح . أخرجه الدارمى رقم الحديث: 1483' ومسلم رقم الحديث: 746' والنسائى رقم الحديث: 1718' وابن خزيمة رقم الحديث: 1078-1127-1170 من طريق هشام' به فى حديث طويل فى صفة قيامه صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24314' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 48' ومسلم رقم الحديث: 746' وأبو داؤد رقم الحديث: 1342-1345' والترمذى رقم الحديث: 445' والنسائى رقم الحديث: 1314-1600-1640' وابن ماجه رقم الحديث 1191-1348' وابن خزيمة رقم الحديث: 1178' وابن حبان رقم الحديث: 2644-2646 من طرق عن

دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ وَلَا قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ

اللہ ﷺ نے ماہِ رمضان کے علاوہ کسی ماہ میں مکمل روزے نہیں رکھے اور نہ ہی آپ نے ساری رات قیام فرمایا اور نہ ہی ایک ہی رات میں قرآن پڑھا۔

1601 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے فجر کی دو رکعتیں سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب ہیں۔

قتادة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26029، وأبو داؤد رقم الحديث: 1349 من طريق بهز بن حكيم، عن زرارة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25942، وأبو داؤد رقم الحديث: 1352، والنسائى رقم الحديث: 1650، وابن خزيمة رقم الحديث: 1104 من طريق الحسن وغيره، عن سعد بن هشام، به . ورواه أبو سلمة وغيره، عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24379، والبخارى رقم الحديث: 1969، ومسلم رقم الحديث: 1156، وأبو داؤد رقم الحديث: 2434، والترمذى رقم الحديث: 768، والنسائى رقم الحديث: 2182، وابن ماجه رقم الحديث: 1710، وابن خزيمة رقم الحديث: 2132 . وفى الباب عن ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 1971، ومسلم رقم الحديث: 1157 .

1601- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد2صفحه470 من طريق المصنف . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 725، والترمذى رقم الحديث: 416، والبيهقى جلد2صفحه470، والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 881 من طريق أبى عوانة، به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه241، وأحمد رقم الحديث: 24287، ومسلم رقم الحديث: 725، والنسائى رقم الحديث: 1758، وابن خزيمة رقم الحديث: 1107، وابن حبان رقم الحديث: 2458، والحاكم جلد1صفحه306-307، والبيهقى جلد2صفحه470 من طريق قتادة، به . وعندهم جميعا: أحب الى من الدنيا وما فيها . وفى مسند أحمد رقم الحديث: 25206: وكان قتادة يستمع هذا الحديث، فيقول: لهما أحب الى من حمر النعم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ: لَهُمَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

1602 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الَّذِي يَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَاُ الْقُرْآنَ - قَالَ هِشَامٌ: وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ وَقَالَ شُعْبَةُ: وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ - فَلَهُ اَجْرَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ آدمی جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کا ماہر بھی ہے' وہ معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا (قیامت کے دن) اور وہ آدمی جو قرآن پڑھتا ہے' حضرت ہشام نے کہا: اور وہ اس پر پڑھنا دشوار بھی ہے' اور شعبہ کی روایت میں ''وھو علیہ شاقٌّ'' کے الفاظ ہیں' تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

1603 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَخَذَ خُلُقًا اَحَبَّ اَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب کوئی عمل کرتے تھے تو اس پر ہمیشگی کرنا پسند کرتے تھے' پس جب آپ پر مرض یا نیند کا غلبہ ہو جاتا تو آپ دن کو بارہ رکعت نفل ادا کرتے تھے۔

1602- حديث صحيح . أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2904' وأبو نعيم في الحلية جلد 2صفحه260' من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24832' والبخاري رقم الحديث: 4937' وفي خلق أفعال العباد رقم الحديث: 37' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11646' وتمام في الفوائد (1299-الروض البسام)' والبيهقي جلد 2صفحه395 من طريق شعبة ' عن قتادة ' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد10 صفحه490' وأحمد رقم الحديث: 26070' والدارمي رقم الحديث: 3371' ومسلم رقم الحديث: 789' وأبو داؤد رقم الحديث: 1454' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8047' وابن حبان رقم الحديث: 767' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1174 من طريق هشام' عن قتادة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26339' والدارمي رقم الحديث: 3371' ومسلم رقم الحدبث: 789' وأبو داؤد رقم الحديث: 1454' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8046-8045' وابن ماجه رقم الحديث: 3779' وتمام في الفوائد (1301,1300-الروض البسام) من طرق أخرى عن قتادة ' به .

1603- حديث صحيح وهو جزء من حديث طويل سبق تخريجه .

فَإِذَا غَلَبَهُ عَلَيْهِ مَرَضٌ اَوْ نَوْمٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ اثْنَتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

1604 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اسْمُهُ شِهَابٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ هِشَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا' اس کا نام شہاب تھا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو ہشام ہے۔

277- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ

جو حدیثیں عبدالرحمٰن بن حارث' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں

1605 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

1604- اسناده ضعيف' لضعف عمران القطان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24509' وابن حبان رقم الحديث: 5823 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 825' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2387' والحاكم جلد 4صفحه276' وتمام فى الفوائد (1214-الروض البسام)' والخطيب فى المبهمات صفحه 329 من طريق عمرو بن مرزوق' عن عمران القطان' به ' وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأخرجه الطبرانى جلد22صفحه171' والحاكم جلد 4 صفحه277' والخطيب فى المبهمات صفحه 330 من مسند هشام بن عامر' قال: أتيت النبى صلى الله عليه وآله وسلم فقال: ما اسمك؟ فذكر الحديث . وقال أبو داؤد فى سننه جلد 4 صفحه 291: وغير النبى صلى الله عليه وآله وسلم اسم العاص وعزيز وعتلة وشيطان والحكم وغراب وحباب وشهاب' فسماه: هشامًا' وسمى حربًا: سلمًا .

1605- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24473' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2988 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24860' والنسائى رقم الحديث: 2983-2978 من

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِی السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ، ثُمَّ يُصْبِحُ، فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ، فَيَخْرُجُ اِلَى الصَّلَاةِ، فَاَسْمَعُ قِرَاءَ تَهُ

اللہ ﷺ (رات کو) جنبی ہوتے تھے' پھر صبح کرتے تو غسل کرتے اور روزہ رکھتے پھر نماز کے لیے نکلتے' تو میں آپ کی قراءت سنتی تھی۔

1606 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا، ثُمَّ يَغْتَسِلُ، ثُمَّ يَغْدُو اِلَى الْمَسْجِدِ، وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ، ثُمَّ يَصُومُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ صبح جنبی حالت میں ہوتے پھر غسل کرتے' پھر آپ مسجد کی طرف جاتے تو آپ کے سرانور سے پانی کے قطرے گر رہے ہوتے' پھر آپ اس دن روزہ رکھتے تھے۔

278- مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَائِشَةَ

میمون بن مہران کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1607 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

طریق الشعبی' به ۔ وأخرجه النسائی رقم الحدیث: 2981-2985 من طریق الشعبی' عن أبی بکر بن عبد الرحمٰن بن الحاث ۔ وسیأتی فی الحدیث بعده روایة شعبة ' عن الحکم' عن أبی بکر بن الحارث ۔

1606- حدیث صحیح ۔ أخرجه الطحاوی جلد2صفحه103 من طریق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24725' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 3000-3001 من طریق غندر' عن شعبة ' به ۔ وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 1930-1931' ومسلم رقم الحدیث: 1109' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2388' والترمذی رقم الحدیث: 779 من طرق عن أبی بکر بن عبد الرحمٰن بن الحارث' به ۔

1607- حدیث صحیح ۔ وهکذا رواه المصنف عن ابن المبارک ۔ ورواه عبدان وأبو کریب وحبان بن موسی وسوید بن نصر' عن عبد الله بن المبارک' عن عمرو بن میمون' عن سلیمان بن یسار' عن عائشة ۔

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ عَنْ ثَوْبِهِ فَيَخْرُجُ وَهُوَ بُقَعٌ بُقَعٌ

اللہ ﷺ اپنے کپڑے سے منی کو دھوتے' اس کے بعد (گھر سے) نکلتے اس حالت میں کہ اس کپڑے میں دھبے لگے ہوتے تھے (یعنی پانی کے)/

279- ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ابن ابی ملیکہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1608 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعُ

حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أخرجه البخاری رقم الحديث: 229' ومسلم رقم الحديث: 289' والنسائی رقم الحديث: 294' وابن خزيمة رقم الحديث: 287' وأبو عوانة جلد 1صفحه205' والطحاوی جلد 1صفحه49' وابن حبان رقم الحديث: 1391 . ورواه أبو معاوية ويزيد بن هارون ويحيى بن زكريا بن أبی زائدة وعبد الواحد بن زياد وغيرهم' عن عمرو بن ميمون' عن سليمان بن يسار' كرواية الجماعة عن ابن المبارك . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 1صفحه84' وأحمد رقم الحديث: 25332' والبخاری رقم الحديث: 230-232' ومسلم رقم الحديث: 289' وأبو داؤد رقم الحديث: 373' والترمذی رقم الحديث: 117' وابن ماجه رقم الحديث: 536' وابن الجارود رقم الحديث: 138' وابن خزيمة رقم الحديث: 287' وأبو عوانة جلد 1صفحه203-205' والطحاوی جلد 1صفحه49-50' وابن حبان رقم الحديث: 1382' والدارقطنی جلد 1صفحه125' والبيهقی جلد2صفحه418' والغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 297 .

1608- حديث صحيح . أخرجه الشافعی جلد 1صفحه374' وعبد الرزاق رقم الحديث: 6675' والحميدی رقم الحديث: 220' وأحمد رقم الحديث: 25123' والبخاری رقم الحديث: 1286-1288' ومسلم رقم الحديث: 928-929' والنسائی رقم الحديث: 1537 من طرق عن ابن أبی مليكة' وبه بنحوه' وفيه قصة عمر' وفيه أن ابن عباس هو الذی سأل عائشة . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1595 من طريق سفيان' عن عمرو' عن ابن أبی مليكة' عن عائشة . وقد رواه عروة بن الزبير وعمرة وغيرهما عن عائشة . أخرجه مالك جلد 1صفحه234' والحميدی رقم الحديث: 221' وأحمد رقم الحديث: 24539' والبخاری رقم الحديث: 1289-3989' ومسلم جلد 2صفحه642' وأبو داؤد رقم الحديث:

بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، وَرَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ، سَمِعَا مِنَ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ عَائِشَةَ فَذَكَرْتُ لَهَا مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ، فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ اِنَّكَ لَتُخْبِرُنِي عَنْ غَيْرِ كَاذِبٍ وَلَا مُتَّهَمٍ، وَلٰكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِءُ، مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدًا اَنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ اَحَدٍ، وَلٰكِنَّهُ قَالَ: اِنَّ الْكَافِرَ يَزْدَادُ عَذَابًا بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ وَاِنَّ فِي الْقُرْآنِ مَا يَكْفِيكُمْ (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرَى)(الانعام:164)

میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا جو حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عباس' حضرت عمر رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک میت پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! آپ مجھے ایسی حدیث بیان کرر ہے ہیں جو جھوٹی نہیں ہے اور نہ ہی جھوٹ سے متہم ہے۔ لیکن سننے والا غلطی کرسکتا ہے جس کسی نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ مؤمن کو عذاب دیتا ہے اس کے اہل خانہ میں سے کسی کے رونے کی وجہ سے' لیکن آپ نے فرمایا: کافر کے عذاب میں اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے اضافہ ہوتا ہے؟ قرآن میں جو ہے وہ تیرے لیے کافی نہیں ہے اور بلاشبہ ''قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا'' (الانعام:۱۶۴)۔

1609 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُهُ - تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - حِينَ اَرَادَ اَنْ يُهِلَّ بِاَطْيَبِ مَا قَدَرْتُ عَلَيْهِ مِنْ طِيبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو لگائی جس وقت آپ نے احرام باندھنے کا ارادہ فرمایا۔ جس خوشبو کو لگانے پر میں قادر تھی۔

1610 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

3129' والترمذی رقم الحديث: 1004-1006' والنسائی رقم الحديث: 1854-1855' وابن ماجه رقم الحديث: 1595' وابن حبان رقم الحديث: 3123-3133' والبيهقی جلد4صفحه72 .

1609- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف' لحال أبی عامر الخزاز .

1610- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26127' والبخاری

عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا حَاضَتْ، فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِی الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا اِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَیْتِ

انہیں (حج کے موقع پر) حیض آ گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: سارے حج کے ارکان ادا کرسوائے طواف کعبہ کے۔

1611 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ رُفَیْعٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی مَرَضِهِ الَّذِی مَاتَ فِیهِ: ادْعِی لِی عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِی بَكْرٍ، اَكْتُبُ لِاَبِی بَكْرٍ كِتَابًا لَا یُخْتَلَفُ عَلَیْهِ بَعْدِی ثُمَّ قَالَ: دَعِیهِ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ یَخْتَلِفَ الْمُؤْمِنُونَ فِی اَبِی بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس مرض میں فرمایا جس میں آپ نے وصال فرمایا: عبدالرحمٰن بن ابی بکر کو میرے پاس بلاؤ! میں حضرت ابوبکر (کی خلافت) کے متعلق لکھ دوں (تاکہ) میرے بعد کوئی اختلاف نہ کرے' پھر فرمایا: مجھے چھوڑو! اللہ کی پناہ! مؤمن ابوبکر (کی خلافت) میں اختلاف کریں گے۔

رقم الحدیث: 2984 من طریق أبی عامر الخزاز وعثمان بن الأسود، عن ابن أبی ملیکة، به مطولًا.

1611- حدیث صحیح واسناده هنا ضعیف، لحال محمد بن أبان، لکنه متابع. وأخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه180، وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 1163، وعبد اللّٰه بن أحمد فی زوائد الفضائل رقم الحدیث: 227 من طریق المصنف. وأخرجه عفان الصفار فی أحادیثه رقم الحدیث: 22، وعنه ابن سعد جلد3صفحه180 عن محمد بن أبان، به. وأخرجه ابن سعد جلد3صفحه180، وأحمد رقم الحدیث: 24795، وفی الفضائل رقم الحدیث: 600 من طریق عبد الرحمٰن بن أبی بکر ونافع بن عمر، عن ابن أبی ملیکة، به. وانظر علل ابن أبی حاتم رقم الحدیث: 2660. وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 5666-7217 من طریق القاسم بن محمد عن عائشة بمعناه وفی أوله قصة. وأخرجه ابن سعد جلد3صفحه180، وأحمد رقم الحدیث: 25156، ومسلم رقم الحدیث: 2387 من طریق عروة، عن عائشة بنحوه. وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 1156 من طریق الزهری، عن عروة والقاسم وأبی بکر بن عبد الرحمٰن وعبید اللّٰه بن عبد اللّٰه، عن عائشة.

280- عَبْدُ اللّٰهِ الْبَهِيُّ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عبداللہ البہی کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1612 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا كُنْتُ اَقْضِي مَا عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ اِلَّا فِي شَعْبَانَ حَتّٰى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رمضان شریف کے رہے ہوئے روزوں کی قضاء نہیں کرتی تھی سوائے شعبان کے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوگیا۔

1613 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: مجھے چٹائی پکڑا دو،

1612- حديث صحيح، واسناد المصنف حسن، السدى والبهى صدوقان، واختلف فى سماع البهى من عائشة . وانظر الحديث الآتى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25043، والترمذى رقم الحديث: 783 من طريق أبى عوانة ، به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه98، وأحمد رقم الحديث: 25501، وابن خزيمة رقم الحديث: 2049-2051 من طريق السدى، به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه308، والبخارى رقم الحديث: 1950، ومسلم رقم الحديث: 1146، وأبو داؤد رقم الحديث: 2399، والنسائى رقم الحديث: 2177-2318، وابن ماجه رقم الحديث: 1669، وابن خزيمة رقم الحديث: 2046-2048 من طريق أبى سلمة ، عن عائشة .

1613- حديث صحيح، واسناد المصنف حسن، كسابقه . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 632 من طريق أبى الأحوص سلام، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25500، والدارمى رقم الحديث: 1070، وابن حبان رقم الحديث: 1356، وأبو نعيم فى الحلية جلد 9صفحه23 من طرق عن زائدة ، عن السدى، عن البهى، قال: حدثتنى عائشة ، عند أحمد فى الموضع الثانى وأبى نعيم من طريق ابن مهدى، وليس فيه (حدثنى) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24838 من طريق العباس بن ذريح، عن البهى، به . ورواه اسرائيل وشريك، عن أبى اسحاق، عن البهى، عن ابن عمر، عن عائشة، فزاد فى اسناده ذكر ابن عمر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24851-26126 .

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: اَعْطِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَتْ: اِنِّي حَائِضٌ، فَقَالَ: اِنَّ حَيْضَكِ لَيْسَتْ بِيَدِكِ

میں نے عرض کی: میں حالت حیض میں ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں تو حیض نہیں ہے۔

281- مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْتَشِرِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت محمد بن منتشر کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1614 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے والی چار رکعتیں اور فجر سے پہلے والی دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔

282- اَبُو عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابوعطیہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1615 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعطیہ الوادعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1614- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد2صفحه472 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25190' والدارمي رقم الحديث: 1446' والبخاري رقم الحديث: 1182' وأبو داؤد رقم الحديث: 1253' والنسائي رقم الحديث: 1757' وفي الكبرى رقم الحديث: 1451 من طرق عن شعبة ' به . ورواه عثمان بن عمر عن شعبة ' فخالف أصحابه ' وزاد مسروقًا بين محمد بن المنتشر وعائشة . أخرجه النسائي رقم الحديث: 1756' وفي الكبرى رقم الحديث: 1450' وقال: عامة أصحاب شعبة لم يذكروا مسروقًا .

1615- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد4صفحه237 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25438' والنسائي رقم الحديث: 2157 من طريق شعبة ' به . وأخرجه البيهقي جلد4صفحه237 تعليقًا من طريق ابن أبي عروبة وجرير بن عبد الحميد' عن الأعمش' به . وخالفهما أبو معاوية وزائدة من

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ اَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ - اَوْ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ - فَقُلْنَا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّ فِينَا رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَيُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ وَاَمَّا الْآخَرُ فَيُؤَخِّرُ الْاِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ السَّحُورَ، فَقَالَتْ: مَنِ الَّذِي يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السَّحُورَ قُلْنَا: ابْنُ مَسْعُودٍ، قَالَتْ: كَذَا كَانَ يَفْعَلُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ میں اور مسروق' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' یا ہم دونوں حضرت عائشہ کے پاس آئے' ہم نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! ہم میں دو آدمی اصحابِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں' اُن میں سے ایک روزہ جلدی افطار کرتے ہیں اور سحری تاخیر سے کرتے ہیں' اور دوسرے افطار دیر سے کرتے ہیں اور سحری جلدی کرتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: افطار جلدی اور سحری دیر سے کون کرتا ہے؟ ہم نے عرض کی: وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

1616 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں نہیں جانتی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے تلبیہ

قدامة ويحيى بن أبي زائدة كلهم عن الأعمش' عن عمارة بن عمير عن أبي عطية' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24258' ومسلم رقم الحديث: 1099' وأبو داؤد رقم الحديث: 2354' والترمذي رقم الحديث: 702' والنسائي رقم الحديث: 2160' والبيهقي جلد 4صفحه237 . وقال الترمذي: حسن صحيح . وروى عن الثوري' عن الأعمش' واختلف عليه بالوجهين . أخرجه النسائي رقم الحديث: 2158 من طريق ابن مهدي' عن سفيان' عن الأعمش' عن خيثمة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24260 من طريق مؤمل' عن سفيان' عن الأعمش' عن عمارة ابن عمير' به .

1616- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26104 عن غندر وروح' عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25977' والبخاري رقم الحديث: 1550 من طريق سفيان وأبي معاوية' عن الأعمش' عن عمارة بن عمير' عن أبي عطية ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24086 من طريق محمد بن فضيل' عن الأعمش' به بزيادة: والملك لا شريك لك . قال الامام أحمد: وهم ابن فضيل في هذه الزيادة ' ولا تعرف هذه عن عائشة' انما تعرف عن ابن عمر . انظر شرح العلل جلد 1صفحه421' وكتاب الارشادات في تقوية الأحاديث بالشواهد المتابعات لطارق بن عوض الله صفحه364-365 .

اَبِـى عَـطِيَّةَ الْـوَادِعِـيِّ، قَـالَ: سَمِعْتُ عَـائِشَةَ، تَـقُـولُ: وَاللّٰهِ اِنِّى لَاَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَمِعْتُهَا تُلَبِّى: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

پڑھتے تھے پھر میں نے آپ سے یہ تلبیہ سنا کہ ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ''۔

283- شُرَيْحٌ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت شریح کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1617 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا شُعْبَةُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيـهِ، عَـنْ عَـائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَشْرَبُ مِنَ الْاِنَاءِ فَيَـاْخُـذُهُ الـنَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِمِى وَاَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ فَيَاْخُذُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِمِى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ایک برتن سے پانی پیتی اور نبی اکرم ﷺ اس کو لے لیتے، سو آپ اپنا منہ مبارک اسی جگہ پر رکھتے جس جگہ میں نے منہ رکھا ہوتا تھا اور میں گوشت کی ہڈی کھاتی تو نبی اکرم ﷺ اس کو لے لیتے اور اپنا منہ مبارک اسی جگہ پر رکھتے جس جگہ میں نے رکھا ہوتا تھا۔

1618 - حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَا شَـرِيكٌ، عَـنِ الْـمِـقْـدَامِ بْـنِ شُـرَيْحٍ، عَنْ اَبِيـهِ،

حضرت مقدام بن شریح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت عائشہ

1617- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4998، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9120، وابن ماجه رقم الحديث: 643 من طريق شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 388-1253، والحميدي رقم الحديث: 166، وأحمد رقم الحديث: 24373-24395، والدارمي رقم الحديث: 1066، ومسلم رقم الحديث: 300، وأبو داؤد رقم الحديث: 259، والنسائي رقم الحديث: 281، وابن خزيمة رقم الحديث: 110، وأبو عوانة جلد 1 صفحه 311، وابن حبان رقم الحديث: 1293-1360، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 321 من طرق عن المقدام، به . وعندهم: (وهي حائض) .

1618- حديث صحيح . وفي اسناد المصنف شريك النخعي، وقد توبع . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 123، والترمذي رقم الحديث: 12، والنسائي رقم الحديث: 29

قَالَ: قَالَتْ لِي عَائِشَةُ: مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبُلْ إِلَّا وَهُوَ قَاعِدٌ

رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جو آپ کو یہ بیان کرے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے اس کی بات نہ مانو کیونکہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے تھے۔

1619 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ عَلَى جَمَلٍ فَجَعَلَتْ تَصْرِفُهُ بِضَرْبِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ، فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ، وَلَمْ يُنْزَعْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں ایک اونٹ پر سوار تھی' سو میں اس کو مارنے لگی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر نرمی لازم ہے کیونکہ جس میں نرمی ہوتی ہے وہ اس کو خوبصورت بنا دیتی ہے۔

284- يَزِيدُ بْنُ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت یزید بن بابنوس کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1620 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت یزید بن بابنوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1619- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد10صفحه193 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25425' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 469-475' ومسلم رقم الحديث: 2594 من طريق شعبة ' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه322' وأحمد رقم الحديث: 25750' وأبو داؤد رقم الحديث: 4808' والبزار (1966- كشف)' وابن حبان رقم الحديث: 550 من طرق عن المقدام بن شريح' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2593' وابن حبان رقم الحديث: 552' والبيهقي جلد10صفحه193' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3492 من طريق عمرة ' عن عائشة بلفظ آخر .

1620- اسناده حسن . يزيد بن بابنوس لم يرو عنه غير أبي عمران' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال الدارقطني: لا بأس به' وقال ابن عدي: أحاديثه مشاهير . والحديث أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه312 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25883' والدارمي رقم الحديث: 1057 من طريق

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ، وَمَعَنَا رَجُلٌ، فَسَأَلَهَا، فَقَالَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي الْعِرَاكِ، فَقَالَتْ: الْحَيْضُ، ثُمَّ قَالَتْ: يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ، أَلَا تَقُولُونَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَنَالُ مِنْ رَأْسِي وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ الْإِزَارُ

کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' ہمارے ساتھ ایک اور آدمی تھا' اس نے آپ سے سوال کیا: اے اُم المؤمنین! آپ عراک کے متعلق کیا فرماتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ حیض ہے' پھر آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے اہل عراق! تم وہ کیوں نہیں کہتے جس طرح اللہ عزوجل نے فرمایا' پھر آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ لیٹتے تھے اور میرے سر کا بوسہ لیتے تھے' اس حال میں کہ میں حیض میں ہوتی تھی اور مجھ پر تہہ بند ہوتی تھی۔

285- أَبُو مَلِيحٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابوملیح الہذلی کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1621- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوملیح ہذلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل

حماد بن سلمة' به مطولًا ومختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24480 من طريق آخر عن أبى عمران' به' بلفظ: فى الرجل يباشر امرأته وهى حائض' قال له: ما فوق الازار .

1621- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2803' والبيهقى جلد 7صفحه308 من طريق المصنف . وقال الترمذى: حسن . ورواه غندر وآدم بن أبى اياس' عن شعبة كرواية المصنف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25446' وأبو داؤد رقم الحديث: 4010' والحاكم جلد4صفحه289 . وخالفهم حجاج عن شعبة' فقال فيه: عن أبى المليح' عن رجل قال: دخل نسوة أخرجه أحمد رقم الحديث: 25446 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25668' والدارمى رقم الحديث: 2655' وابن ماجه رقم الحديث: 3750' والحاكم جلد 4صفحه288 من طريق الثورى واسرائيل' عن منصور' به' كرواية الجماعة عن شعبة . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4010 من طريق جرير' عن منصور' عن سالم' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24186 من طريق الأعمش' عن سالم' عن عائشة . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 2654 من طريق الأعمش' عن عمرو بن مرة' عن سالم' عن عائشة' به . وقال

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ اَبِی مَلِیحٍ الْهُذَلِیِّ، اَنَّ نِسَاءً مِنْ اَهْلِ حِمْصٍ اَوْ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ دَخَلْنَ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: اَنْتُنَّ اللَّاتِی یَدْخُلْنَ نِسَاؤُكُنَّ الْحَمَّامَاتِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَا مِنِ امْرَاَةٍ تَضَعُ ثِیَابَهَا فِی غَیْرِ بَیْتِ زَوْجِهَا اِلَّا هَتَكَتِ السِّتْرَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ اللّٰهِ

حمص یا اہل شام کی کچھ عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں' تو آپ نے فرمایا: تم وہ عورتیں ہو جو حمام میں داخل ہوتی ہیں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو عورت اپنا ستر اپنے شوہر کے علاوہ کھولتی ہے تو اس کے اور اللہ کے درمیان جو ستر ہے وہ ضائع ہو جاتا ہے۔

286- الْاَفْرَادُ عَنْ عَائِشَةَ

جو احادیث صرف حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہیں

1622 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ خُمَیْرٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن ابوموسیٰ نصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے

المزی فی تهذیب الکمال جلد10صفحه131: والصحیح عن أبی الملیح عنها . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25050' والبخاری فی التاریخ جلد 5صفحه292' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4009' والترمذی رقم الحدیث: 2802' وابن ماجه رقم الحدیث: 3749' والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 6973' والحاکم جلد 4صفحه289-290 من طرق عن عائشة' نحوه . وفی الباب أحادیث . انظر المستدرك جلد4صفحه288-289' وسنن البیهقی جلد 7 صفحه308-309' والترغیب للمنذری جلد 1 صفحه144-145 .

1622- حدیث صحیح . ویزید ثقة علی الصحیح' وعبد الله بن أبی موسیٰ یقال فیه: ابن أبی قیس' وهو أصح . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24989-26157' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 800' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1307' وابن أبی الدنیا فی التهجد وقیام اللیل رقم الحدیث: 6' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1137' والحاکم جلد 1 صفحه308' والبیهقی جلد3صفحه15 من طریق المصنف' وعند أبی داؤد: عبد الله بن أبی قیس . وأخرجه الحاکم جلد1صفحه308 من طریق آخر عن شعبة' به .

اللّٰهِ بْنِ اَبِى مُوسَى النَّصْرِيِّ، قَالَ: قَالَتْ لِي عَائِشَةُ: لَا تَدَعْ قِيَامَ اللَّيْلِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُهُ، وَكَانَ إِذَا مَرِضَ - اَوْ قَالَتْ: كَسِلَ - صَلَّى قَاعِدًا

فرمایا: تو رات کا قیام نہ چھوڑنا' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نہیں چھوڑتے تھے' اور آپ جب بیمار ہوتے یا فرمایا: آپ کو تھکاوٹ ہوتی' تو آپ بیٹھ کر نماز ادا کرتے۔

1623 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيَّ، يَقُولُ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا، وَلَا مُتَفَحِّشًا، وَلَا سَخَّابًا فِى الْاَسْوَاقِ، لَا يَجْزِى بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ، وَلٰكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ اَوْ قَالَتْ: يَعْفُو وَيَغْفِرُ، شَكَّ اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا کہ آپ نہ گندی گفتگو فرماتے اور نہ بے حیائی والی اور نہ بازار میں شور کرتے تھے اور نہ بُرائی کا بدلہ بُرائی سے دیتے تھے' لیکن آپ معاف کرتے اور درگزر فرماتے' یا فرمایا: معاف کرتے اور بخش دیتے۔ امام ابوداؤد کو شک ہے۔

1624 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى مَيْسَرَةَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ اِحْدَانَا وَهِىَ حَائِضٌ اَنْ تَتَّزِرَ، ثُمَّ تَدْخُلُ مَعَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم میں سے کسی ایک کو حکم دیتے تھے حالت حیض میں کہ وہ ازار باندھ لے پھر آپ اس کے ساتھ بستر میں داخل ہوجاتے تھے۔

1623- اسناده صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2016 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . واخرجه احمد رقم الحديث: 26133' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 347' والبيهقى جلد 7 صفحه 45' وفى الدلائل جلد 1 صفحه 315 من طريق شعبة' به . واخرجه ابن أبى شيبة جلد8 صفحه 514' وأحمد رقم الحديث: 26032' وابن حبان رقم الحديث: 6443 من طريق ابن أبى زائدة' عن أبى اسحاق' به .

1624- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25455-25532' والدارمى رقم الحديث: 1053 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25314-25725-25755' والدارمى رقم الحديث: 1052' والنسائى رقم الحديث: 284-371' والبيهقى جلد1 صفحه314 من طرق عن أبى اسحاق' به .

فِي لِحَافِهِ

1625 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ: الْفَارَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحِدَاَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں فواسق ہیں' اُن کو حرم کے باہر اور حرم کے اندر قتل کر دو: (۱) چوہا (۲) بچھو (۳) چیل (۴) پاگل کتا (۵) گندگی کھانے والا۔

1626 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ حالت روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

1627 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

1625- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 5 صفحه 209 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25719' ومسلم رقم الحديث: 1198' والنسائي رقم الحديث: 2882' وابن ماجه رقم الحديث: 3087' وابن خزيمة رقم الحديث: 2669' والطحاوي جلد 2 صفحه 166' والبيهقي جلد 5 صفحه 208-209' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1991 من طرق عن شعبة' به . وفي بعض الروايات: (الحية) مكان (العقرب) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24098-26175' والبخاري رقم الحديث: 1829' ومسلم رقم الحديث: 1198' والنسائي رقم الحديث: 211-2881' والطحاوي جلد 2 صفحه 166' والدارقطني جلد 2 صفحه 231' والبيهقي جلد 5 صفحه 209 من طرق عن عائشة .

1626- حديث صحيح . وابن أبي الزناد في رواية العراقيين عنه ضعف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26455' ومسلم رقم الحديث: 1106' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3051' من طريق أبي الزناد' به .

1627- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26364' وابن خزيمة رقم الحديث: 2004 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25066' وأبو داؤد رقم الحديث: 2384' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3050' وابن خزيمة رقم الحديث: 2004 من طرق عن سعد بن ابراهيم' به . وانظر الحديث السابق .

عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقَبِّلَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي صَائِمَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا صَائِمٌ فَقَبَّلَهَا

اللہ ﷺ میری طرف جھکے تاکہ میرا بوسہ لیں' تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں روزہ کی حالت میں ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی روزہ کی حالت میں ہوں' پھر آپ نے ان کا بوسہ لیا۔

1628 ــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَدَّانُ، فَقِيلَ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا لَكِ وَالدَّيْنَ؟ فَقَالَتْ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَوَى قَضَاءَ الدَّيْنِ كَانَ مَعَهُ عَوْنٌ مِنَ اللَّهِ وَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہما' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ قرض لیتی تھیں' آپ سے عرض کی گئی: اے اُم المؤمنین! آپ اور قرض؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جو آدمی قرض کی نیت کر لیتا ہے' اس کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے' اور میں بھی اللہ کی مدد تلاش کر رہی

1628- اسناده منقطع' محمد بن علی أبو جعفر الباقر لم يسمع عن عائشة . وأخرجه البيهقي جلد5صفحه354 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26170' والبخاری فی التاريخ جلد3صفحه476 تعليقًا والحاكم جلد 2 صفحه 22' والبيهقي جلد 5صفحه354 من طرق عن القاسم بن الفضل' به . واختلف فيه على أبي جعفر الباقر' فرواه ابن أبي فديك' عن سعيد بن سفيان' عن جعفر بن محمد' عن أبيه' عن عبد الله بن جعفر . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2598' والبخاری فی التاريخ جلد 3 صفحه 475 تعليقًا وابن ماجه رقم الحديث: 2409' والبزار رقم الحديث: 243' والطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 184 قطعة من الجزء 13' وفي الأوسط رقم الحديث: 457' والحاكم جلد 2صفحه23' وأبو نعيم فی الحلية جلد3صفحه204' وابن عساكر فی تاريخه جلد27صفحه274' والمزی فی تهذيب الكمال جلد 10صفحه475-476' وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26230 من طريق ورقاء' عن عائشة' نحوه . وورقاء لا يعرف حالها . انظر تعجيل المنفعة جلد2 صفحه662 . وأخرجه الحاكم جلد 2صفحه22 من طريق محمد بن عبد الرحمٰن بن مجبر' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه' عن عائشة' نحوه . وأخرج أحمد رقم الحديث: 24499-25252' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1520 من طريق أبي سلمة عن عائشة .

ہوں۔

1629 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَدِمَ تَاجِرٌ بِمَتَاعٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ اَلْقَيْتَ هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ الْغَلِيظَيْنِ عَنْكَ وَاَرْسَلْتَ اِلَى فُلَانٍ التَّاجِرِ فَبَاعَكَ ثَوْبَيْنِ اِلَى الْمَيْسَرَةِ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ: اَرْسِلْ اِلَيَّ بِثَوْبَيْنِ اِلَى الْمَيْسَرَةِ فَقَالَ: اِنَّ مُحَمَّدًا يُرِيدُ اَنْ يَذْهَبَ بِمَالِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمُوا اَنِّي آدَاهُمْ لِلْاَمَانَةِ وَاَخْشَاهُمْ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَوْ نَحْوَ هَذَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک تاجر آیا اپنا سامان فروخت کرنے کے لئے‘ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر آپ یہ دو موٹے کپڑے اتار دیں اور فلاں تاجر کی طرف بھیج دیں تو وہ دونوں کپڑے آپ کے میسرہ کو فروخت کر دے گا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا کہ میری طرف سے میسرہ کی طرف دو کپڑے بھیجے تو اس نے کہا کہ محمد چاہتا ہے کہ میرا مال لے جائے‘ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک جان لو کہ میں امانت ادا کرنے والا ہوں اور اللہ عزوجل سے زیادہ ڈرنے والا ہوں‘ یا اس طرح کا کلام فرمایا۔

1630 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، سَمِعَ اَبَا قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی مرجائے تو اس پر لوگوں کی

1629- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 6صفحه25 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25184 من طريق شعبة ' به . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1213' والنسائى رقم الحديث: 4642 من طريق يزيد بن زريع' عن عمارة ' به . وقال الترمذى: حسن غريب صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26355' وعبد بن حميد رقم الحديث:1499 من طريق عروة ' عن عائشة' نحوه .

1630- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24701 عن غندر' عن شعبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6581' والحميدى رقم الحديث: 222' وأحمد رقم الحديث: 24084-24173' ومسلم رقم الحديث: 947' والترمذى رقم الحديث: 1029' والنسائى رقم الحديث: 1990-1991' من طرق عن أبى قلابة ' به . وقال الترمذى: حديث عائشة حديث حسن صحيح' وقد أوقفه بعضهم ولم يرفعه . وثم خلافات فى هذا الحديث . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1068' والدارقطنى (5أ/ق:88-ب' 89-أ) .

بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ تُصَلِّي عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ كُلُّهُمْ يَشْفَعُ لَهُ، اِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

ایک جماعت نمازِ جنازہ پڑھے' سارے کے سارے اس کے لیے سفارش کریں' تو اس کے حق میں اُن کی شفاعت قبول کر لی جاتی ہے۔

1631 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ صَلَاةٌ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ اَوْ نَامَ عَنْهَا كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ اَجْرَ صَلَاتِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً مِنَ اللّٰهِ تَصَدَّقَ بِهَا عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز ادا کرنی ہوتو اس پر نیند غالب آ جائے یا وہ سو جائے تو اللہ عز وجل اس کے لیے نماز کا اجر لکھ دے گا' اور اس کی نیند اللہ کی طرف سے صدقہ ہے' جو اس پر کی گئی ہے۔

1632 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ

حضرت عابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' میں نے

1631- اسناده منقطع' سعيد بن جبير لم يسمع من عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24386' والنسائي رقم الحديث: 1785 من طريق أبي جعفر الرازي' عن ابن المنكدر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24485' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1338 من طريق أبي أويس وزياد بن سعد' عن ابن المنكدر' به مثله . ورواه مالك عن ابن المنكدر' عن ابن جبير' عن رجل عنده رضي' عن عائشة . أخرجه مالك جلد 1صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 25503' وأبو داؤد رقم الحديث: 1314' والنسائي رقم الحديث: 1783' والمروزي في قيام الليل صفحه 78' والبيهقي جلد3صفحه15 . وانظر التمهيد جلد12صفحه261 .

1632- حديث صحيح . وسماع زهير من أبي اسحاق بعد الاختلاط' لكنه متابع . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24751 من طريق زهير' به . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1511 من طريق أبي الأحوص' عن أبي اسحاق' به . وقال الترمذي: حسن صحيح' وقد روى عن عائشة هذا الحديث من غير وجه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25006' والبخاري رقم الحديث: 2438-5423' ومسلم رقم الحديث: 2970' والنسائي رقم الحديث: 4444-4445' وابن ماجه رقم الحديث: 3159-3313' من طريق عبد الرحمٰن بن عابس' عن أبيه' به مطولًا ومختصرًا .

عَائِشَةَ، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ لُحُومَ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ؟ قَالَتْ: لَا، كَانَ مَنْ يُضَحِّي مِنْهُمْ قَلِيلٌ، فَأَمَرَ أَنْ يُطْعِمَ مَنْ ضَحَّى مَنْ لَمْ يُضَحِّي، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نَخْبَأُ الْكُرَاعَ مِنَ الْأَضَاحِي فَنَأْكُلُهُ بَعْدَ عَاشِرَةٍ

عرض کی: اے اُم المؤمنین! کیا رسول اللہ ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ (رکھنا) حرام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! (حرام کرنے کی وجہ تھی کہ) اس وقت ان کی طرف سے قربانی تھوڑی ہوتی تھی' آپ اُن کو حکم دیتے کہ وہ لوگ قربانی کا گوشت کھائیں' جنہوں نے قربانی نہیں کی' اور بلاشبہ اب ہم دیکھتے ہیں کہ قربانی بہت زیادہ ہوتی ہیں' پس ہم دسویں ذی الحجہ کے بعد بھی کھاتے ہیں۔

1633 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي، قَالَ: إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری دو پڑوسنیں ہیں' اُن میں سے کس کو ہدیہ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے دروازہ کے زیادہ قریب ہے۔

1634 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب

1633- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد6صفحه275 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25656' والبخاري رقم الحديث: 2259-2595-6020' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 107-108' والبيهقي جلد 7 صفحه 28 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 5155' والبيهقي جلد7صفحه28 من طريق الحارث بن عبيد وغيره' عن أبي عمران' به .

1634- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' يحيى بن عباس بن عبد الله بن الزبير لم يسمع من عائشة ' بينهما عباد بن عبد الله والد يحيى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26349' وأبو داؤد رقم الحديث: 3141' وابن ماجه رقم الحديث: 1464' وابن الجارود رقم الحديث: 517' وابن حبان رقم الحديث: 6627-6628' والحاكم جلد 3 صفحه59' والبيهقي جلد3صفحه387' وفي الدلائل جلد7صفحه242 من طرق عن ابن اسحاق' عن يحيى بن عباد' عن أبيه' عن عائشة . وقال الحاكم: صحيح الاسناد على شرط مسلم . وصرح عنده ابن اسحاق بالسماع . وأخرجه ابن سعد جلد 2صفحه276-277 من طريق آخر عن عباد بن عبد الله بن الزبير' به .

بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا كَانَتْ وَفَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَرَادُوا غُسْلَهُ، وَقَعَ عَلَيْهِمُ النَّوْمُ حَتَّى أَنَّ يَدَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عِنْدَ ذَقْنِهِ فَنُودُوا مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ أَنِ اغْسِلُوهُ فَوْقَ ثِيَابِهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا نِسَاؤُهُ

رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو صحابہ کرام نے آپ کو غسل دینے کا ارادہ کیا اور ان پر نیند طاری کر دی گئی، یہاں تک کہ اُن میں سے ہر ایک کی ٹھوڑی سینے پر تھی، پھر گھر کے ایک کونے سے آواز سنائی دی کہ آپ کو کپڑوں کے اوپر سے ہی غسل دے دو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر مجھے اس معاملہ کا پتا پہلے ہوتا جو بعد میں مجھے معلوم ہوا تو رسول اللہ ﷺ کو غسل صرف آپ کی ازواج پاک ہی دیتیں۔

1635 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ، قَالَ: لَقِيتُ عَائِشَةَ، فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَدَعَتْ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً، فَقَالَتْ: سَلْ هَذِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كُنْتُ أَنْبِذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ فَأُوكِيهِ وَأُعَلِّقُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَهُ

حضرت ثمامہ بن حزن فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملا، میں نے ان سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء، مزفت، نقیر و حنتم سے منع کیا اور آپ نے ایک حبشیہ لونڈی کو بلوایا، فرمایا: اس سے پوچھو! یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے نبیذ بناتی تھی، وہ کہنے لگیں: میں رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک مشکیزہ میں نبیذ بناتی تھی، میں اس کو بند کر دیتی تھی، جب صبح ہوتی تو آپ اس کو نوش فرماتے تھے۔

1636 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

1635- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد8 صفحه299 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25044، ومسلم (37/1995)، والنسائي رقم الحديث: 5654 من طرق عن القاسم بن الفضل، به .

1636- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لحال ابن أبي حميد . وسبق تخريجه برقم 1461 في مسند عمرو بن أمية الضمري، مطولًا .

عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا: نَشَدْتُكِ اللّٰهَ اَسَمِعْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اَعْطَيْتُمُوهُنَّ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ لَكُمْ صَدَقَةٌ قَالَتْ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ، اللّٰهُمَّ نَعَمْ

کے پاس آئے، تو انہوں نے آپ سے عرض کی: ہم آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتے ہیں کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جو تم کو کوئی شی دے وہ تمہارے لیے صدقہ ہے آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں! (میں نے سنا ہے) ہاں!

1637 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ اِذَا اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَاِذَا اَسَائُوا اسْتَغْفَرُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! مجھے اُن لوگوں میں شامل کر! جب وہ نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب گناہ کریں تو معافی مانگیں۔

1638 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، وَسَلَّامٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے ماہ میں اپنی ازواج پاک کا بوسہ لیتے تھے۔ حضرت قیس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

1637- اسناده ضعيف، لضعف على بن زيد بن جدعان . وأخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 6989 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25163-25591، وابن ماجه رقم الحديث: 3820، وأبو يعلى رقم الحديث: 4472، والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 1401، والخطيب جلد9صفحه233 من طرق عن حماد، عن على، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25024 عن عفان، عن حماد، به . وخالفه الحسن بن المثنى، عن عفان، فقال: (عن ثابت) بدلًا من: (على بن زيد) . أخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 6996 .

1638- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد4صفحه233 من طريق المصنف، عن سلام وحده به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1106، وأبو داؤد رقم الحديث: 2383، والترمذى رقم الحديث: 727، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 3090، وابن ماجه رقم الحديث: 1683 من طريق أبى الأحوص سلام بن سليم، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25033، ومسلم رقم الحديث: 1106 من طرق عن زياد بن علاقة، به بنحو رواية قيس . وذكره ابن أبى حاتم فى العلل رقم الحديث: 773 من طريق قيس .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ وَقَالَ قَيْسٌ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

1639 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْمَاطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ يَعْنِي الْفَرَائِضَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَفُرِضَتْ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ أَرْبَعًا وَثَلَاثًا صَلَّى وَتَرَكَ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ يُصَلِّيهِمَا بِمَكَّةَ تَمَامًا لِلْمُسَافِرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں فرض نماز دو رکعت ادا کرتے تھے' پھر جب مدینہ منورہ آئے تو آپ پر چار اور تین رکعت نماز فرض کی گئی' تو آپ نے ان دو رکعتوں کو چھوڑ دیا' جو آپ مکہ مکرمہ میں پڑھتے' مسافر کے لیے یہ مکمل نماز ہے۔

1640 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

1639- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' حبيب بن يزيد متكلم فيه ' وجابر لم أر من ذكر له رواية عن عائشة . وأخرجه ابن عدى جلد 2صفحه808 من طريق المصنف عن عائشة وابن عباس وأبى هريرة ' وحديث أبى هريرة سيأتى برقم 2699' وحديث ابن عباس سيأتى كذلك برقم 2734' وميزان الاعتدال جلد 1صفحه453' والمغنى جلد 1صفحه220 . وأخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 2صفحه807 من طريق حبيب بن يزيد به' نحوه وقد تفرد حبيب' عن عمرو' عن جابر بهذا الحديث'كما قال ابن عدى . انظر الكامل جلد 2صفحه809 . وروى هذا الحديث عن عائشة بلفظ: فرضت الصلاة ركعتين فى الحضر والسفر' فأقرت صلاة السفر' وزيد فى صلاة الحضر . أخرجه مالك جلد 1صفحه146' وأحمد رقم الحديث: 26381' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1477' والدارمى رقم الحديث: 1517' والبخارى رقم الحديث: 350-1090-3935' ومسلم رقم الحديث: 685' وأبو داؤد رقم الحديث: 1198' والنسائى رقم الحديث: 452-455' وابن خزيمة رقم الحديث: 303 من طرق عن عروة ' عن عائشة .

1640- حديث صحيح واسناد المصنف مرسل أبو وائل لم يسمع هذا الحديث من عائشة وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2397 من طريق المصنف . وقال: حديث حسن صحيح وأخرجه ابن حبان رقم

عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا كَانَ الْوَجَعُ اَبْيَنَ عَلَيْهِ مِنْهُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کسی کی اتنی تکلیف نہیں دیکھی کہ جس پر میں بین کروں جتنی رسول اللہ ﷺ پر تکلیف تھی۔

1641 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قِيلَ لِعَائِشَةَ اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَمْ يَحْفَظْ اَبُو هُرَيْرَةَ لِاَنَّهُ دَخَلَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، يَقُولُونَ اِنَّ الشُّؤْمَ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ فَسَمِعَ آخِرَ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَسْمَعْ اَوَّلَهُ

حضرت مکحول سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہے: (۱) گھر (۲) بیوی (۳) گھوڑے میں۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوہریرہ نے یاد نہیں کیا کیونکہ وہ اس وقت آئے اور رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کرے! وہ کہتے ہیں: نحوست تین چیزوں میں ہے: (۱) گھر (۲) بیوی (۳) اور گھوڑے میں، تو انہوں نے حدیث کا آخری حصہ سنا ہے اور اس کا اوّل حصہ نہیں سنا۔

1642 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

الحديث: 2918 من طريق شعبة به ' أخرجه احمد رقم الحديث: 25520' والبخارى رقم الحديث: 5646' ومسلم رقم الحديث: 2570' وابن ماجه رقم الحديث: 1622 من طريق شعبة وغيره عن الأعمش عن أبى وائل عن مسروق عن عائشة .

1641- اسناده منقطع' مكحول لم يسمع من عائشة . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 1685 الى المصنف . وقد روى معناه من وجه آخر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25209 من طريق أبى حسان' ان رجلًا دخل على عائشة فذكره . وأخرجه احمد رقم الحديث: 26076-26130' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 786' والحاكم جلد 2صفحه479 من طريق أبى حسان قال: دخل رجلان على عائشة فقالا: فذكروا نحوه بزيادة فى آخره . وفيه أن هذا من قول أهل الجاهلية لا اليهود .

1642- حديث صحيح . ومالك بن عرفطة هو خالد بن علقمة ' أخطأ فيه شعبة ' كما تقدم . وأخرجه أحمد

عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

اللہ ﷺ نے دباء، حنتم اور مزفت (کے برتنوں) سے منع فرمایا۔

1644,1643 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ اَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ، فَقُلْتُ: مَنْ اَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ، قَالَ: اَمَا شَعَرْتِ اِنِّى اَمَرْتُ النَّاسَ بِاَمْرٍ، فَاِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ قَالَ الْحَكَمُ: كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ وَلَوْ اِنِّى اسْتَقْبَلْتُ مِنَ اَمْرِى مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْىَ حَتَّى اَشْتَرِيَهُ ثُمَّ اَحِلَّ كَمَا حَلُّوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ذی الحجہ کے چار یا پانچ دن گزر چکے تھے، پس آپ میرے پاس تشریف لائے غصہ کی حالت میں، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کس نے آپ کو غصہ دلایا ہے؟ اللہ اس کو جہنم میں داخل کرے! آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نہیں جانتی کہ میں لوگوں کو حکم دیتا ہوں کسی کام کا تو وہ اس میں شک کرتے ہیں، اگر مجھے پہلے سے پتا ہوتا جو میں نے پہلے کیا، میں ہدی کو نہ لاتا یہاں تک کہ وہ اس کو خرید لیتے، پھر میں احرام باندھتا، جیسے انہوں نے احرام باندھا ہے۔

1645 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

رقم الحديث: 26114-25436 من طرق عن شعبة' به . وروى أبو عوانة هذا الحديث فتابع شعبة فيه . وقال أبو حاتم كما فى العلل لابنه رقم الحديث: 1563: كان شعبة يخطئ فى اسم (خالد بن علقمة)' وكان أبو عوانة يقول: (خالد بن علقمة)' فقال شعبة: لم يكن (خالد بن علقمة)' وانما كان (مالك ابن عرفطة)' فلقنه الخطأ وترك الصواب' وتلقن (ما) قال شعبة' لم يجسر أن يخالفه .

1643,1644-اسناده ضعيف' فيه من لم يسم . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4692' والسيوطى فى الخصائص جلد 1 صفحه 96 الى المصنف . وأخرجه الحارث بن أبى أسامة (932- بغية) ومن طريقه أبو نعيم فى المنتخب من الدلائل رقم الحديث: 163 من طريق داؤد بن المحبر' عن حماد' عن أبى عمران الجونى' عن يزيد بن بابنوس' عن عائشة بنحوه . وداؤد بن المحبر متروك . وأصل الحديث فى الصحيح عند البخارى رقم الحديث: 3' ومسلم رقم الحديث: 160 بغير هذه الألفاظ .

1645- اسناده ضعيف' خالد بن أبى الصلت ضعيف' وعراك لم يسمع من عائشة كما قال أحمد . وأخرجه

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِی الصَّلْتِ، عَنْ عِرَاكٍ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ اَمَرَ بِمَقْعَدَةٍ فَاسْتَقْبَلَ بِهَا الْقِبْلَةَ

اکرم ﷺ کو جب کوئی معاملہ پہنچتا تو آپ بیٹھنے کا حکم فرماتے قبلہ کی طرف منہ کر کے۔

1646 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

البیهقی فی الخلافیات جلد2صفحه69 من طریق المصنف' وعنده: (خالد بن الصلت) . وقال: كذا قال' وقال غیره: خالد بن أبی الصلت . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25107' وابن ماجه رقم الحدیث: 324 من طریق حماد بن سلمة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25551' وأبو الحسن القطان فی زوائد علی سنن ابن ماجه رقم الحدیث: 324' والبیهقی فی السنن جلد1صفحه92-93' وفی الخلافیات جلد2صفحه69-71 من طرق عن خالد الحذاء به . وقد أنكر الامام أحمد مجیء بعض طرقه بتصریح عراك فیها بالسماع من عائشة . انظر مراسیل ابن أبی حاتم صفحه162-163 .

1646- حدیث صحیح . واسناده هنا منكر فیه عبد الله بن نافع' ضعیف' وقد خالف الثقات' كما سیأتی . والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3316-4059 الی المصنف . وفیه: (عبید الله بن نافع' عن أمه) . وهو خطأ . وأخرجه مسدد كما فی الاتحاف رقم الحدیث: 1317 من طریق عبد الله بن نافع' عن أبیه' به . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 24265-25185' وابن عبد البر فی التمهید جلد16صفحه132 من طریق عبید الله وعبد ربه بن سعید وأیوب وعبد الرحمٰن' عن نافع مولی ابن عمر' عن عائبة مولاة للفاكه بن المغیرة المخزومی' عن عائشة' بنحوه . وأخرجه مالك جلد2صفحه976 عن نافع' عن عائبة' مرسلًا . قال ابن عبد البر فی التمهید جلد 16 صفحه131: ھكذا روی هذا الحدیث یحیی' عن مالك' عن نافع' عن سائبة' مرسلًا' لم یذكر عائشة' ولیس هذا الحدیث عند القعنبی' ولا عند ابن بكیر' ولا عند ابن وهب' ولا عند ابن القاسم' لا مرسلًا' ولا غیر مرسل وهو معروف من حدیث مالك مرسلًا' ومن حدیث نافع أیضًا' وأكثر أصحاب نافع وحفاظهم یروونه عن نافع' عن عائبة' عن عائشة مسندًا متصلًا . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24579 من طریق جریر بن حازم' عن نافع عن مولاة للفاكه ابن المغیره المخزومی' عن عائشة . والسائبة مولاة الفاكه مجهولة . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24056' والبخاری رقم الحدیث: 3308-3309' ومسلم رقم الحدیث:

اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اُبَيَّةُ يَعْنِي اَبَاهُ، عَنِ السَّائِبِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوتِ يَعْنِي مِنَ الْحَيَّاتِ اِلَّا الْاَبْتَرَ وَذُو الطُّفْيَتَيْنِ، فَاِنَّهُمَا يَخْطِفَانِ الْاَبْصَارَ وَيَقْتُلَانِ الْحَبَلَ فِي بُطُونِ النِّسَاءِ، فَمَنْ لَمْ يَقْتُلْهَا فَلَيْسَ مِنَّا

رسول اللہ ﷺ نے گھر میں رہنے والے سانپ کو مارنے سے منع کیا' مگر وہ جس کی دُم کٹی ہو اور دو دھاری ہو' کیونکہ ایسے سانپ آنکھ کی بینائی کو ختم کر دیتے ہیں اور عورتوں کے حمل کو ضائع کرتے ہیں پس جو ان کو نہ مارے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

1647 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ، اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِعَمَّارٍ: اَمَّا اَنْتَ يَا عَمَّارُ فَقَدْ عَلِمْتَ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدَى ثَلَاثٍ، رَجُلٍ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهِ، اَوْ زَنَى بَعْدَ اِحْصَانِهِ، اَوْ قَتَلَ فَيُقْتَلُ

حضرت عمرو بن غالب سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عمار رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اے عمار! کیا تجھے معلوم ہے کہ جو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین وجہوں سے: (۱) آدمی مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو جائے (۲) اور جو شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرے (۳) یا کسی کو قتل کرے' تو ان کو قتل کیا جائے۔

2232' وابن ماجه رقم الحديث: 3534 من طريق عروة ' عن عائشة بنحوه مطولًا' ومختصرًا .

1647- حديث صحيح . وعمرو بن غالب ثقة ' وثقه النسائي وابن حبان' وصحح له الترمذي . والحديث أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9صفحه414' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1809' والمزي في تهذيب الكمال جلد 22 صفحه185 من طريق أبي الأحوص سلام' به نحوه مطولًا . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد9صفحه414' وأحمد رقم الحديث: 25836' والنسائي رقم الحديث: 4029' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1808 من طرق عن أبي اسحاق' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 4030 من طريق زهير' عن أبي اسحاق به' موقوفًا . ورواية زهير عن أبي اسحاق متأخرة . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4353' والنسائي رقم الحديث: 4059-4757' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1801' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4360' والدارقطني جلد 3 صفحه 81' والحاكم جلد4 صفحه 367' وأبو نعيم في الحلية جلد9صفحه15' والبيهقي جلد 8صفحه283 من طرق عن عبيد بن عمير' عن عائشة نحوه . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد9صفحه414 من طريق مسروق عن عائشة .

1648 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

1649 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرْنَا وَفَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: دَخَلَ اَبُو بَكْرٍ فَجَعَلَ يُرَاوِحُ بَيْنَ خَدَّيْهِ

حضرت یزید بن بابنوس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' تو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: حضرت ابوبکر آئے (جب آپ کا وصال ہوگیا) تو انہوں نے آپ کے دونوں رخساروں کے درمیان بوسہ لیا اور عرض

1648- حديث صحيح . عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 639 الى المصنف . واخرجه ابن ابي عمر العدني في مسنده كما في الاتحاف رقم الحديث: 640' وأحمد رقم الحديث: 25204 من طريق حماد' به . واخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2075 من طريق هشام الدستوائي' عن الأزرق' به' بلفظ: كان يصلي على حصير' وقال: لم يروه عن هشام الا حماد بن مسعدة' والمشهور من حديث حماد بن سلمة' عن الأزرق بن قيس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26154' وابن خزيمة رقم الحديث: 1011 من طريق عثمان بن عمر' عن يونس' عن الزهري' عن عروة ' عن عائشة بنحوه' بزيادة في آخره .

1649- اسناده حسن' لحال يزيد بن بابنوس . وهذا الحديث قطعة من حديث طويل روى بعضه المبارك بن فضالة ' ورواه بطوله ومختصرًا حماد بن سلمة ' ومرحوم بن عبد العزيز' وسبق تخريج بعضه من رواية حماد بن سلمة برقم1620 . وقد أخرجه ابن سعد جلد2صفحه265' وأحمد رقم الحديث: 25883 من طريق حماد بن سلمة ' به مطولًا . وأخرجه احمد رقم الحديث: 24075' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 374 من طريق مرحوم بن عبد العزيز' عن أبي عمران' به ' نحوه . وروى أبو داؤد رقم الحديث: 2137 قطعة أخرى منه من طريق مرحوم أيضًا . وفي صحيح البخاري رقم الحديث: 4454-4457 من رواية أبي سلمة ' وعروة ' وعبيد الله بن عبد الله بن عتبة ' عن عائشة ' أن أبا بكر دخل على النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو ميت' فقبله وبكى .

قُبَلًا، وَهُوَ يَقُولُ: يَا نَبِيَّاهُ يَا صَفِيَّاهُ

کی: اے ان کے نبی! اے ان کے محبوب!

1650 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْعَلَاءِ الْيَشْكُرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ سَرْجٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: وَذُكِرَ عِنْدَهَا الْقُضَاةُ، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُؤْتَى بِالْقَاضِي الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَلْقَى مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ مَا يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي تَمْرَةٍ قَطُّ

حضرت عمران بن حطان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا' آپ نے فرمایا: اوران کے پاس قاضیوں کا ذکر ہوا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: عادل قاضی کو قیامت کے دن لایا جائے گا' پس اس کو شدتِ حساب کا احساس دلایا جائے گا' تو وہ تمنا کرے گا کہ وہ دو بندوں کے درمیان ایک کھجور کا بھی فیصلہ نہ کرتا۔

1651 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيُّ، بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ صَدُوقٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز اللہ اکبر سے شروع کرتے تھے اور قراءت

1650- اسناده ضعيف جدا' عمرو بن العلاء وصالح بن سرج مجهولان' وعمران متكلم فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24508' وابن أبي الدنيا في الاشراف في منازل الأشراف رقم الحديث: 92' والبيهقي جلد10صفحه96' والخطيب في الموضح جلد2صفحه331 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 4صفحه282' ووكيع في أخبار القضاة جلد 1صفحه20-21' والعقيلي جلد 3 صفحه298' وابن حبان رقم الحديث: 5055' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2619' والدارقطني في المؤتلف والمختلف جلد2صفحه722-723' والبيهقي جلد 6صفحه96' والخطيب في الموضح جلد2صفحه331 من طرق عن عمرو بن العلاء' به' نحوه . وانظر الضعيفة رقم الحديث:1142 .

1651- حديث صحيح . وقد تكلم بعض أهل العلم في سماع أبي الجوزاء من عائشة . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 3 صفحه 63-82 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2540' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه410' وأحمد رقم الحديث: 24076' والدارمي رقم الحديث: 1239' ومسلم رقم الحديث: 498' وأبو داؤد رقم الحديث: 783' وابن ماجه رقم الحديث: 812-869-893' وابن خزيمة رقم الحديث: 699' وابن حبان رقم الحديث: 1768' والبيهقي جلد 2صفحه15-72 من طرق عن بديل بن ميسرة' به مطولًا ومختصرًا .

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِـ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَإِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَخْفِضْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِىَ قَائِمًا، فَإِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِىَ قَاعِدًا، وَكَانَ يَفْرِشُ قَدَمَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ قَدَمَهُ الْيُمْنَى، وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتِ، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقَبِ الشَّيْطَانِ وَعَنِ افْتِرَاشٍ كَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَالْكَلْبِ، وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ

الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے' پس آپ جب رکوع کرتے تو سر نہ بلند کرتے اور نہ جھکاتے تھے بلکہ ان کے درمیانہ ہوتا' پس جب آپ سر اُٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب سجدہ کرتے تو اپنا سر اُٹھاتے' (تو دوسرا) سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ سیدھے بیٹھ جاتے' اور بائیں پاؤں کو بچھا لیتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے' اور آپ ہر دو رکعت میں التحیات پڑھتے' اور دونوں سرینوں پر بیٹھنے سے منع فرماتے اور شیطان کے پیچھے اور درندوں کی طرح اور کتے کی طرح بیٹھنے سے منع کرتے' اور نماز کا اختتام سلام پھیر کر کرتے تھے۔

1652 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى قَبْلَ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ، يَقُولُ فِيهِمَا قَدْرَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر سے پہلے دو رکعت ادا کرتے تھے' ان میں آپ سورۂ فاتحہ کی مقدار قراءت کرتے تھے۔

1653 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَىَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدَّمْتُ اِلَيْهِ لَحْمًا اَوْ عَظْمًا، فَقُلْتُ: هَذَا مِمَّا اَتَتْنَا بِهِ بَرِيرَةُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے' تو میں نے آپ کو گوشت یا ہڈی والا گوشت پیش کیا' میں نے عرض کی: یہ ہمارے پاس بریرہ کی طرف سے آیا ہے' تو آپ ﷺ

1652- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' محمد بن سيرين لم يسمع من عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25866 من طريق آخر عن ابن سيرين به ' وقال ابن معين وفي رواية ابن محرز عنه جلد 1 صفحه 127 ابن سيرين لم يسمع من عائشة شيئًا قط' ولا رآها . وكذلك قال أبو حاتم في المراسيل رقم الحديث: 687' وانظر جامع التحصيل رقم الحديث: 683 .

1653- حديث صحيح سبق تخريجه .

فَقَالَ:هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

1654 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، مِنْ وَلَدِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ يَوْمًا، فَتُعُجِّبَ مِنْ ذٰلِكَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ:وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْ ذٰلِكَ، فَمَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ

حضرت اسحاق بن سعید القرشی جو سعید بن عاص کی اولاد سے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ماہِ رمضان کے انتیس روزوں کا ذکر ہوا' تو انہوں نے اس پر تعجب کیا' پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس پر تم تعجب کیوں کر رہے ہو' میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جو روزے رکھے ہیں وہ انتیس دن کے زیادہ ہوتے تھے اور تیس کے کم ہی ہوتے تھے۔

1655 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن ان کے پاس آئے' آپ نے فرمایا:

1654- اسناده صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث:24562-24641 من طريق آخر عن اسحاق ابن سعيد' به .

1655- حديث صحيح . واسناد المصنف ضعيف' لضعف سليمان بن معاذ' ورواية سماك عن عكرمة مضطربة . وأخرجه البيهقي جلد 4صفحه203 من طريق المصنف' وقال: اسناده صحيح . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2329 من طريق اسرائيل' عن سماك' عن رجل' عن عائشة بنت طلحة' عن عائشة أم المؤمنين . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7792 عن اسرائيل عن سماك عن عائشة بنت طلحة عن عائشة . وأخرجه الشافعي جلد1صفحه462' وعبد الرزاق رقم الحديث:7793' والحميدى رقم الحديث: 190-191' وأحمد رقم الحديث: 25772' ومسلم رقم الحديث: 1154' وأبو داؤد رقم الحديث: 2455' والترمذى رقم الحديث: 733-734' والنسائى رقم الحديث: 2321-2328' وابن ماجه رقم الحديث: 1701' وأبو يعلى رقم الحديث: 4743' وابن خزيمة رقم الحديث: 2141-2143' والطحاوى جلد 2صفحه109' وابن حبان رقم الحديث: 3630' والبيهقى جلد 4 صفحه 275' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1745-1812' من طرق عن عائشة بنت طلحة ومجاهد وأم كلثوم عن عائشة .

عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: اَعِنْدَكِ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: اِذًا اَصُومُ وَدَخَلَ عَلَيَّ يَوْمًا آخَرَ، فَقَالَ عِنْدَكِ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: اِذًا اُفْطِرُ وَاِنْ كُنْتُ فَرَضْتُ الصَّوْمَ

کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ میں نے کہا: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اب میں روزے سے ہوں' دوسرے دن آئے' آپ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ میں نے کہا: عرض کی کہ جی ہاں! آپ نے فرمایا: میں اب افطار کی حالت میں ہوں اگرچہ میں نے روزہ اپنے اوپر لازم کیا تھا۔

1656 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ سَالِمٍ سَبَلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ لِاَخِيهَا: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، اَسْبِغِ الْوُضُوءَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سالم سبلان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا' آپ نے اپنے بھائی سے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! وضوخوب اچھی طرح کیا کرو' کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: ہلاکت ہے اُن ایڑیوں کے لیے آگ سے قیامت کے دن (جوخشک رہ جاتی ہیں)۔

1657 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم

1656- حديث صحيح . وفي اسناده هنا عمران بن بشير' لم يوثقه الا ابن حبان' وقد توبع . وأخرجه البيهقي جلد 1 صفحه69 من طريق المصنف . وأخرجه الشافعي جلد1صفحه95' وأحمد رقم الحديث: 26257-24857' والبيهقي في المعرفة جلد 1صفحه166 من طريق حسين المعلم وهاشم بن القاسم ومحمد بن اسماعيل بن أبي فديك' عن ابن أبي ذئب' به . وأخرجه الشافعي جلد 1صفحه96' وابن أبي شيبة جلد1صفحه26' وأحمد رقم الحديث: 24560' والبخاري في التاريخ جلد 4صفحه110' ومسلم رقم الحديث: 240' والطحاوي جلد 1 صفحه 38' والبيهقي في المعرفة جلد 1 صفحه167' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 5308 من طرق عن سالم سبلان' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 161' وأحمد رقم الحديث: 25630' وابن ماجه رقم الحديث: 452 من طريق أبي سلمة' عن عائشة به . وانظر علل الرازي رقم الحديث: 148-178-194' وعلل مسلم لابن عمار الشهيد صفحه50 .

1657- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24805' والنسائي رقم الحديث: 2683' وابن خزيمة رقم الحديث: 2934' وابن حبان رقم الحديث: 3881 من طرق عن حماد بن زيد' به . وأخرجه

بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى قَبْلَ اَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منیٰ میں خوشبو لگائی، آپ کے خانہ کعبہ کا طواف کرنے سے پہلے۔

287- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ

عبداللہ بن شقیق کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ حدیثیں

1658 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْتُ

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ آپ نے

الحميدى رقم الحديث: 212، وأحمد رقم الحديث: 24794، وابن خزيمة رقم الحديث: 2938 من طريق عمرو بن دينار . به . وأخرجه الشافعي جلد 1صفحه505-506 من طريق عمرو بن دينار، به . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4166، وابن خزيمة رقم الحديث: 2939 من طريق الزهرى، عن سالم، به، وفى بعض هذه الروايات سياق أطول من هذا .

1658- حديث صحيح، وفى اسناد المصنف الصلت بن دينار، وهو متروك، وقد صح الحديث من غير طريقه . وأخرجه ابن عساكر فى تاريخه جلد 24صفحه196 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2 صفحه 407، وأحمد رقم الحديث: 24071-25732، ومسلم رقم الحديث: 717، وأبو داؤد رقم الحديث: 1292، والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 277، والنسائى رقم الحديث: 2183-2184، وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 481، وابن خزيمة رقم الحديث: 539-1230-2133، وابن حبان رقم الحديث: 2526-2527، والبيهقى جلد 3صفحه49، والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1003 من طرق عن عبد الله بن شقيق، به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1229، وابن حبان رقم الحديث: 2528 بهذا اللفظ من حديث ابن عمر كذلك، وانظر نصب الراية جلد2صفحه146 .

لِعَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: لَا، اِلَّا اَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ

فرمایا: نہیں! مگر جب کہ آپ باہر سے آتے۔

1659 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّلْتُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ؟ قَالَتْ: لَا، اِلَّا مِنَ الْمُفَصَّلِ

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا رسول اللہ ﷺ دوسورتوں کو ملاتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں! مگر اُن سورتوں میں جو مفصل ہیں (اُن کو ملا کر پڑھتے تھے)۔

1660 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَقِيقٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الْاَيَّامَ الْمَعْلُومَةَ مِنَ الشَّهْرِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کیا رسول اللہ ﷺ مہینہ کے معین دنوں کے روزے رکھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

1661 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت شقیق بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' حضرت

1659- حديث صحيح' واسناده كسابقه . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1301' وأحمد رقم الحديث: 25424' وأبو داؤد رقم الحديث: 956-1292' وابن خزيمة رقم الحديث: 539' وأبو عوانة جلد 2صفحه268' والطحاوى جلد 1صفحه345' وابن حبان رقم الحديث: 2527' وغيرهم من طرق عن كهمس والجريرى' عن عبد الله بن شقيق' به . وراجع تخريج الحديث السابق .

1660- اسناده صحيح . أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1309' وأحمد رقم الحديث: 25461 عن غندر وروح' عن شعبة' به . وهذا الحديث واللذان قبله' جعلها بعض الرواة حديثًا واحدًا' فانظر تخريجهما .

1661- اسناده صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 3صفحه63 من طريق المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1308' وأحمد رقم الحديث: 24397-25826' والبخارى فى التاريخ جلد 8صفحه222' وأبو داؤد رقم الحديث: 3991' والترمذى رقم الحديث: 2938' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11566' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4515-4644' والطبرانى فى الصغير رقم

هَارُونُ الْاَعْوَرُ، عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَرَاَ: فَرُوحٌ وَرَيْحَانَ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے پڑھا: ''فَرُوْحٌ وَّرَيْحَانَ''۔

288- الْاَفْرَادُ

جن روایات میں آپ اکیلی ہیں

1662 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد اتنا انتظار

الحديث: 617' والقطيعي في جزء الألف دينار رقم الحديث: 290' والحاكم جلد2صفحه236' وتمام في الفوائد (1389-1391-الروض البسام)' والخطيب في الموضح جلد1صفحه189' وأبو نعيم في الحلية جلد8صفحه302' والذهبي في المعجم المختص صفحه 160 من طرق عن هارون الأعور' به . وقال الترمذي: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث هارون الأعور . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . وأخرجه الحاكم جلد 2صفحه250 من طريق حماد' عن بديل' به . وله شاهد عن ابن عمر عند الطبراني في الصغير رقم الحديث: 608' وعن أنس عند الخطيب جلد12صفحه440 .

1662- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه302-304' وأحمد رقم الحديث: 24383' والدارمي رقم الحديث: 1354' ومسلم رقم الحديث: 592' وأبو داؤد رقم الحديث: 1512' والترمذي رقم الحديث: 298-299' والنسائي رقم الحديث: 1338' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 9926-10199' وابن ماجه رقم الحديث: 924' وأبو عوانة جلد 2صفحه241-242' وابن حبان رقم الحديث: 2000' والبيهقي جلد2صفحه183' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 713 من طرق عن عاصم' به . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9923 من طريق سفيان' عن عاصم' عن رجل يقال له: عبد الرحمٰن بن الرماح' عن عبد الرحمٰن بن عوسجة أحدهما عن الآخر عن عائشة' به . وخطأ هذه الطريق النسائي . ورواه شعبة عن عاصم' عن عوسجة الرماح' عن ابن أبي الهذيل' عن ابن مسعود' موقوفًا' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25546' ومسلم رقم الحديث: 592' وأبو داؤد رقم الحديث: 1512' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9925' وابن حبان رقم الحديث: 2001' وابن السني رقم الحديث: 107 من طرق عن خالد الحذاء عن عبد الله بن الحارث به .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُ اِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ اِلَّا اَنْ يَقُولَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کرتے تھے کہ آپ یہ دعا پڑھتے: "اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ"۔

1663 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: صُنِعَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةٌ سَوْدَاءُ مِنْ صُوفٍ فَلَبِسَهَا، فَاَعْجَبَتْهُ، فَلَمَّا عَرِقَ فِيهَا فَوَجَدَ رِيحَ النَّمِرَةِ قَذَفَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے صوف کی کالی چادر بنائی، تو آپ نے پہنی، آپ کو بڑی اچھی لگی، پس جب اس میں پسینہ آیا، تو اس میں آپ نے چیتے کی بدبو پائی، تو آپ نے اس کو پھینک دیا۔

289- وَمَا رَوَى عَنْهَا النِّسَاءُ

وہ حدیثیں جوآپ سے عورتوں نے روایت کی ہیں

1664 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس کے لیے حلال نہیں

1663- رجاله ثقات، وفيه عنعنة قتادة . وأخرجه البيهقي جلد2صفحه419 من طريق المنصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 453، وأحمد رقم الحديث: 25160-26160، وأبو داؤد رقم الحديث: 4074، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9561، والحاكم جلد4صفحه188 من طريق همام، به . وصححه الحاكم، ووافقه الذهبي . ورواه هشام، عن قتادة، عن مطرف، مرسلًا . أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث:9662 .

1664- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف، لضعف على بن زيد، وجهالة عمته، وهي امرأة أبيه، يقال لها: أمية أو أمينة، وتكنى أم محمد . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 2635 . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2093 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24695 من طريق حماد، به . وأخرجه الطبري في التفسير جلد 2صفحه477، والدارقطني جلد4صفحه32 من طريق على بن زيد، عن أم محمد، به .

عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ لَهُ حَتّٰى تَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِهِ

یہاں تک کہ تو اس کا ذائقہ چکھ لے۔

290- صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت صفیہ بنت شیبہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایات

1665 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ، قَالَتْ حَدَّثَتْنَا اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَاَرْجِعُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ، فَاَمَرَ اَخِي عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، فَاَعْمَرَنِي مِنَ التَّنْعِيمِ وَاَرْدَفَنِي خَلْفَهُ عَلَى الْبَعِيرِ فِي لَيْلَةٍ حَارَّةٍ، فَجَعَلْتُ اَحْسِرُ عَنْ خِمَارِي، فَتَنَاوَلَنِي بِشَيْءٍ فِي يَدِهِ، فَقُلْتُ: هَلْ تَرَى مِنْ اَحَدٍ؟ فَاعْتَمَرْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَكَانِهِ لَمْ يَبْرَحْ

حضرت صفیہ بنت شیبہ فرماتی ہیں کہ ہم کو حضرت اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا' آپ نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگ دو ارکان (حج و عمرہ) ادا کر کے جا رہے ہیں اور میں صرف حج کر کے جارہی ہوں' تو آپ نے میرے بھائی عبدالرحمٰن کو حکم دیا' میں نے تنعیم سے عمرہ کیا' مجھے لیلہ حارہ میں آپ نے اپنے اونٹ کے پیچھے بٹھالیا' سو میں اپنی چادر کھینچنے لگی اور اپنے ہاتھ میں کوئی چیز لی' میں نے کہا: کیا کوئی دیکھ رہا ہے؟ میں نے عمرہ کیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس آئی' اور آپ اسی جگہ پر تھے' واپس نہیں گئے تھے۔

1666 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ

حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

1665- حديث صحيح . أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1211' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9234 من طريق قرة بن خالد' به ' ضمن الحديث السابق . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1136' وأحمد رقم الحديث: 24660' وأبو داؤد رقم الحديث: 2028' والترمذى رقم الحديث: 876' والنسائى رقم الحديث: 2912' وابن خزيمة رقم الحديث: 3018' والطحاوى جلد1 صفحه392 من طريق علقمة بن أبي علقمة ' عن أمه ' عن عائشة ' بنحوه . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث:24429 من طريق سعيد بن جبير ' عن عائشة' نحوه .

1666- أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1276' ومسلم رقم الحديث: 1211' والنسائى فى الكبرى

بْـنُ خَـالِـدٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ الْمَكِّيِّ مِنْ آلِ شَيْبَةَ، عَـنْ صَـفِيَّةَ بِـنْـتِ شَيْبَةَ، قَالَتْ :حَدَّثَتْنَا عَـائِشَةُ، قَـالَـتْ :قُـلْـتُ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُصَلِّي فِي الْـكَـعْبَةِ؟ فَقَالَ: صَلِّي فِي الْحِجْرِ فَإِنَّهُ مِنَ الْكَعْبَةِ أَوْ قَالَ :مِنَ الْبَيْتِ

ہم سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا' آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے کعبہ میں نماز پڑھی؟ آپ نے فرمایا: حطیم کعبہ میں نماز پڑھی ہے' کیونکہ وہ بھی کعبہ سے یا بیت سے ہے۔

1667 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا قَيْسُ بْـنُ الرَّبِيعِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ صَـفِيَّةَ بِـنْـتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :أَتَتْ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ الْأَنْصَارِيَّةُ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ الْـغُسْـلُ مِـنَ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ :تَبْدَأُ إِحْدَاكُنَّ فَتَتَوَضَّأُ فَتَبْـدَأُ بِشِـقِّ رَأْسِهَـا الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ حَتَّى تُنْقِيَ شُـئُـونَ الـرَّأْسِ ثُـمَّ قَالَ :تَدْرُونَ مَا شُئُونُ رَأْسِهَا؟

حضرت صفیہ بنت شیبہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: فلانہ بنت فلاں انصاریہ آئی' تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ! غسل جنابت کیسے کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: تم پہلے وضو کرو پھر اپنے سر کے دائیں حصہ پر پانی ڈالو پھر بائیں حصہ پر پانی ڈالو' یہاں تک کہ سر کی جلد تر ہو جائے۔ پھر آپ نے فرمایا: تم جانتی ہو! شئون راسها کیا ہے؟ اس عورت نے کہا: جلد'

رقم الحديث: 9234 من طريق قرة بن خالد به .

1667- حـديـث صـحيـح . وقيس بن الربيع متابع فيه . وأخرجه الخطيب فى المبهمات صفحه 28 من طريق الـمـصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صـفحه79' وابـن راهـويه رقم الحديث: 1278' وأحمد رقم الحديث: 25188' والدارمى رقم الحديث: 779' ومسلم رقم الحديث: 332' وأبو داؤد رقم الحديث: 314-316' وابـن مـاجـه رقـم الحديث: 642' وابـن الـجـارود رقم الحديث: 117' وابـن خـزيمة رقم الحديث: 248' والبيهـقى جلد 1صفحه180' والبـغـوى فى شرح السنة رقم الحديث: 253 من طريق شـعبة وأبـى الأحـوص وأبـى عـوانة وغيـرهـم' عـن ابراهيم بن المهاجر' به . وأخرجه الشافعى جلد 1 صفحه 142' والحميدى رقم الحديث: 167' وأحمد رقم الحديث: 24951' والبخارى رقم الحديث: 314-315-7357' ومسلم رقم الحديث: 332' والنسائى رقم الحديث: 251' وابن حبان رقم الحديث: 1199' والبيهقى جلد 1صفحه183' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 252 من طرق عن منصور بـن صـفية' عـن أمه' به بنحوه . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 273' وأبو داؤد رقم الحديث: 253' وغيرهما من طريق الحسن بن مسلم' عن صفية' به مختصرًا .

قَالَتْ: الْبَشَرَةُ، قَالَ: صَدَقْتِ، ثُمَّ تُفِيضُ عَلَى بَقِيَّةِ جَسَدِهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْمَحِيضِ؟ قَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ سِدْرَتَهَا وَمَاءَ هَا فَتَطَهَّرُ بِهَا فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَبْدَأُ بِشِقِّ رَأْسِهَا الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ حَتَّى تُنْقِيَ شُئُونَ الرَّأْسِ، ثُمَّ تُفِيضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهَا، ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا؟ فَقُلْتُ لَهَا أَنَا: يَا سُبْحَانَ اللَّهِ تَتَبَّعِينَ آثَارَ الدَّمِ

آپ نے فرمایا: تو نے سچ کہا' پھر تو اپنے باقی جسم پر پانی ڈال' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! حیض کا غسل کیسے کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: تم میں ہر ایک پانی کا برتن پکڑے' وضو کرے پھر سر کے دائیں حصہ پر ڈالے' پھر بائیں حصہ پر یہاں تک کہ جلد تر ہو جائے پھر اپنے سارے جسم پر ڈالے' پھر کپڑے کی پوٹلی لے اس کے ساتھ پاکی حاصل کرے' اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے ساتھ پاکی کیسے کروں؟ میں نے اس کو کہا: میں (سمجھاتی ہوں تجھے)' یا سبحان اللہ اس کے پیچھے خون آتا ہے۔

1668 ــــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ...عَنْ صَفِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک صاع کے ساتھ غسل اور ایک مُد کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

1668- حديث صحيح . واسناد المصنف غير معلوم بسبب الطمس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24941' وأبو داؤد رقم الحديث: 92' والنسائی رقم الحديث: 345' وابن ماجه رقم الحديث: 92 من طريق همام وأبان وسعيد بن أبی عروبة ' عن قتادة ' عن صفية ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25878' وأبو عبيد فی الطهور رقم الحديث: 101' والأموال رقم الحديث: 1571 من طريق حماد بن سلمة ' عن قتادة ' عن معاذة ' عن صفية ' عن عائشة وأخرجه أبو عبيد فی الطهور رقم الحديث: 102' وفی الأموال رقم الحديث: 1572 من طريق حماد بن سلمة ' به' ولم يذكر (صفية) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26016 من طريق ابن أبی عروبة ' عن قتادة' عن صفية أو معاذة' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26436' والنسائی رقم الحديث: 346 من طريق شيبان' عن قتادة' عن الحسن عن أمه' عن عائشة . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 251' ومسلم رقم الحديث: 320' وغيرهما من طريق أبی بكر بن حفص' عن أبی سلمة ' عن عائشة نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25859' والنسائی رقم الحديث: 226' وغيرهم من وجوه أخر عن عائشة .

' وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

1669 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ تَمَرَّطَ شَعَرُهَا، فَاَرَادُوا اَنْ يَصِلُوا فِيهِ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُوَاصِلَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انصار کی ایک عورت کے بال گر گئے تو انہوں نے ارادہ کیا کہ اس کے سر میں اور بال ملالیں' اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ کے سامنے ہوا تو آپ نے بال ملانے اور ملوانے والی پر لعنت کی۔

1670 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1669- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2123' وابن حبان رقم الحديث: 5514' والبيهقي جلد 2صفحه426 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه301' وابن راهويه رقم الحديث: 1282' وأحمد رقم الحديث: 24849' والبخاري رقم الحديث: 5934' ومسلم رقم الحديث: 2123' والنسائي رقم الحديث: 5112' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24896' والبخاري رقم الحديث: 5934' ومسلم رقم الحديث: 2123' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1129' وغيرهم من طرق عن الحسن بن مسلم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24847' والنسائي رقم الحديث: 5116 من وجوه أخر' عن عائشة .

1670- حديث صحيح . وعاصم حسن الحديث' لكنه متابع' وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6368 من طريق شيبان' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 271' وابن راهويه رقم الحديث: 1623' وأحمد رقم الحديث: 25097' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 405' وابن حبان رقم الحديث: 6606' والبيهقي في الدلائل جلد 7 صفحه 274' من طريق الثوري ومسعر' عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24222' وابن راهويه رقم الحديث: 1419' ومسلم رقم الحديث: 1635' وأبو داؤد رقم الحديث: 2863' والنسائي رقم الحديث: 3624' وابن ماجه رقم الحديث: 2695' وأبو يعلى رقم الحديث: 4542' وغيرهم من طريق مسروق' عن عائشة بنحوه . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 3625 من طريق الأسود' عن عائشة بنحوه . وللحديث شاهد من حديث عمرو بن الحارث عند البخاري رقم الحديث: 2739 .

شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ مِيرَاثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: لَا، وَاللَّهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً

ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی میراث کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے وراثت میں نہ دینار نہ درہم' نہ بکری نہ اونٹ' نہ لونڈی چھوڑی۔

291- أُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت اُم کلثوم کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایات

1671 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت اُم کلثوم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے چھ صحابہ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے' ایک دیہاتی آیا' تو اس نے سارا کھانا دو لقموں میں کھا لیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر

1671- اسناده ضعيف' لجهالة حال أم كلثوم . وأخرجه الترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 189' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1084' والبيهقى جلد7 صفحه276 من طريق المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1289' وأحمد رقم الحديث: 26335' والدارمى رقم الحديث: 2027' وأبو داؤد رقم الحديث: 3767' والترمذى رقم الحديث: 1858' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10112' وابن حبان رقم الحديث: 5214' والحاكم جلد 4 صفحه 121' والبيهقى جلد 7 صفحه276 من طريق هشام الدستوائى' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم ووافقه الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25149' والدارمى رقم الحديث: 2026' وابن ماجه رقم الحديث: 3264 من طرق عن يزيد بن هارون' عن هشام' به . باسقاط أم كلثوم من السند . وللحديث شاهد من حديث أمية بن مخشى . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18983' وأبو داؤد رقم الحديث: 3768' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6758' وغيرهم . وله شاهد أيضًا من حديث ابن مسعود عند ابن حبان رقم الحديث: 5213' والطبرانى رقم الحديث: 10354' وفى الأوسط رقم الحديث: 4576' وانظر الصحيحة رقم الحديث: 198' والارواء جلد7 صفحه27 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةٍ مِنَ اَصْحَابِهِ، فَجَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ كَفَاكُمْ، اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَنَسِيَ اَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ

اوّل و آخر اللہ کا ذکر کرتا تو تم سب کے لیے کافی ہوتا۔ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے اور بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یہ پڑھے: ''بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ و آخِرَهُ''۔

1672 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ، قَالَ: اَخْبَرَتْنِي كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ الطَّائِيَّةُ، قَالَتْ: كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَعَائِشَةُ فِيهِ، فَجَلَسْنَا اِلَيْهَا، فَقَالَتْ لَهَا امْرَاَةٌ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي الْحِنَّاءِ فِي الْخِضَابِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ خَلِيلِي لَا يُحِبُّ رِيحَهُ

حضرت کریمہ بنت ہمام الطائیہ فرماتی ہیں کہ ہم مسجد حرام میں تھیں' اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی وہاں تھیں' ہم آپ کے پاس بیٹھ گئیں' ایک عورت نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! آپ خضاب میں مہندی کے متعلق کیا فرماتی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے محبوب اس کو پسند نہیں کرتے تھے۔

1673 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

1672- اسناده ضعيف' كريمة بنت همام مجهولة . وأخرجه البيهقي جلد 5صفحه61 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24905' والبيهقي جلد7صفحه311 من طريق محمد بن مهزم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25801' وأبو داؤد رقم الحديث: 4164' والنسائي رقم الحديث: 5105 من طريق على بن المبارك' عن كريمة ' به' نحوه .

1673- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' أم محمد بن عبد الرحمٰن بن ثوبان مجهولة . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 6صفحه355 من طريق المصنف . وأخرجه مالك جلد 2صفحه498' ومن طريقه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه78' وعبد الرزاق رقم الحديث: 191' وابن أبي شيبة جلد 8 صفحه192' وابن راهويه رقم الحديث: 1710' وأحمد رقم الحديث: 25198' والدارمي رقم الحديث: 1987' وأبو داؤد رقم الحديث: 4124' والنسائي رقم الحديث: 4263' وابن ماجه رقم الحديث: 3612' والطحاوي جلد 1صفحه469' وابن حبان رقم الحديث: 1286' والبيهقي جلد 1صفحه17 . وقيل لأحمد كما في العلل لعبد الله جلد2صفحه130: ما ترى في هذا الحديث؟ قال: فيه أمّه؟! كأنه يكرهها في الحديث . وذكره أيضًا جلد 2صفحه200' وقال: كأنه أنكره من أجل أمه . وأخرجه ابن

بْنُ آنَسٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ اَوْ قَالَ: طَهُرَتْ

رسول اللہ ﷺ نے مردار کی جلد میں رخصت دی جب اس کی دباغت کر لی جائے' یا یہ فرمایا کہ وہ پاک کر لی جائے۔

حضرت اُمِ کلثوم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1674 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

راهويه رقم الحديث: 1168' وابن جرير في مسند ابن عباس من تهذيب الآثار رقم الحديث: 1198 من طريق ابن أبي ذئب' عن خاله الحارث بن عبد الرحمٰن' عن محمد ابن عبد الرحمٰن بن ثوبان' عن عائشة' مرفوعًا بمعناه . واسناده منقطع . وانظر نصب الراية جلد 1 صفحه117' والخلافيات للبيهقي رقم الحديث: 64 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25255' والنسائي رقم الحديث: 4256' والطحاوي جلد 1 صفحه470' وابن جرير في مسند ابن عباس من تهذيب الآثار رقم الحديث: 1233-1234' وابن حبان رقم الحديث: 1290' والدارقطني جلد 1 صفحه44-45-49' والبيهقي جلد 1 صفحه24-25' وابن عبد البر جلد4 صفحه160 من طريق عطاء والأسود عن عائشة نحوه مرفوعًا وموقوفًا .

1674- حديث صحيح . عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3673 الى المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1165' وأحمد رقم الحديث: 25180-25181' والحاكم جلد 1 صفحه521-522 من طريق شعبة' به . ووقع في مسند اسحاق (أم كلثوم بنت على)' عند الحاكم (أم كلثوم بنت أبي بكر) . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه264' وأحمد رقم الحديث: 25063-25183' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 639' وابن ماجه رقم الحديث: 3846 من طريق حماد بن سلمة والجريري' عن جبر' به' نحوه . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 869' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1347 من طريق حماد' عن الجريري عن أم كلثوم' به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4473 مجن طريق حماد' عن الجريري وجبر' عن أم كلثوم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25825' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1527' ومسلم رقم الحديث: 2716' وأبو داؤد رقم الحديث: 1550' والنسائي رقم الحديث: 5540-5541' وابن ماجه رقم الحديث: 3839 من طريق هلال بن يساف' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25128-26248 من طريق أبي اسحاق السبيعي كلاهما عن فروة بن نوفل الأشجعي' عن عائشة مرفوعًا .

عَنْ جَبْرِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكِ مِنَ الدُّعَاءِ بِالْكَوَامِلِ الْجَوَامِعِ فَلَمَّا انْصَرَفَتْ سَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: قُولِي اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا - أَوْ قَرَّبَ مِنْهَا - مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، اللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا قَضَيْتَ لِي مِنْ قَضَاءٍ - أَوْ قَالَ: مِنْ أَمْرٍ - فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ لِي رَشَدًا

روایت کرتی ہیں کہ وہ نماز پڑھ رہی تھیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم پر جامع کلمات والی دعا لازم ہے' جب نماز سے وہ فارغ ہوئیں' تو انہوں نے اس (جوامع الذعاء) کے متعلق آپ سے پوچھا' آپ نے فرمایا: تو کہہ ''اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا - أَوْ قَرَّبَ مِنْهَا - مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، اللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا قَضَيْتَ لِي مِنْ قَضَاءٍ - أَوْ قَالَ: مِنْ أَمْرٍ - فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ لِي رَشَدًا''۔

292- مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت معاذہ العدویہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایات

1675 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت معاذہ عدویہ فرماتی ہیں کہ میں نے

-1675 حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه324' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1535 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25560' والدارمى رقم الحديث: 993' ومسلم رقم الحديث: 335' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 1535 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 986' ومسلم رقم الحديث: 335' وابن خزيمة رقم الحديث: 1001 من طريق حماد' عن يزيد الرشك' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1278' وابن أبى شيبة جلد 2صفحه339' وابن

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ اَبِي الْاَزْهَرِ الضُّبَعِيِّ الْقَسَّامِ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، قَالَتْ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ؟ قَالَتْ: اَحَرُورِيَّةٌ اَنْتِ؟ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَكُنَّا نَقْضِي؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا حیض والی عورت نماز قضاء کرے گی؟ آپ نے فرمایا: کیا تو حروریہ ہے؟ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں حیض کی حالت میں ہوتی تھی تو کیا ہم قضاء نہیں کرتی تھیں؟

1676 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

راهويه رقم الحديث: 1384' وأحمد رقم الحديث: 24082' والدارمی رقم الحديث: 985' والبخاری رقم الحديث: 321' ومسلم رقم الحديث: 335' وأبو داؤد رقم الحديث: 262-263' والترمذی رقم الحديث: 130' والنسائی رقم الحديث: 2317' وابن ماجه رقم الحديث: 631' وابن خزيمة رقم الحديث: 1001' وأبو عوانة جلد1صفحه324' وابن حبان رقم الحديث: 1349' والبيهقی جلد 1صفحه308 من طرق عن معاذة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25584' والدارمی رقم الحديث: 984-991' والترمذی رقم الحديث: 787' وابن ماجه رقم الحديث: 1670 من طريق الأسود والقاسم' عن عائشة نحوه .

1676- حديث صحيح . أخرجه الترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 288' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1532' والبيهقی جلد 3صفحه47 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25427' ومسلم رقم الحديث: 719' وابن ماجه رقم الحديث: 1381' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1531-1533' وابن حبان رقم الحديث: 2529 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 719' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4529 من طريق عبد الوارث بن سعيد' عن يزيد الرشك به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4853' وابن راهويه رقم الحديث: 1389-1391' وأحمد رقم الحديث: 24500' والبخاری فی التاريخ الصغير جلد 1صفحه172' ومسلم رقم الحديث: 719' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 479' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4367' وأبو عوانة جلد2 صفحه267-268' والبيهقی جلد3صفحه47 من طرق عن معاذة' به نحوه . والحديث ذكره البخاری فی التاريخ الصغير جلد 1صفحه172 عن يزيد الرشك وقتادة' به معلقًا' وقال: وحمل أحمد بن حنبل علی يزيد فی هذا' وليس عليه حمل .

عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاذَةَ، تَقُولُ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: نَعَمْ، أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللّٰهُ

معاذہ کو فرماتے سنا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: رسول اللہ ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! چار رکعتیں ادا کرتے اور اضافہ بھی کر لیتے تھے جتنا اللہ چاہتا۔

1677 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ، سَمِعْتُ مُعَاذَةَ، قُلْتُ لِعَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثًا مِنَ الشَّهْرِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قُلْتُ: مِنْ أَيِّ الشَّهْرِ؟ قَالَتْ: كَانَ لَا يُبَالِي مِنْ أَيِّهِ صَامَ

حضرت یزید سے روایت ہے کہ میں نے حضرت معاذہ سے سنا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا رسول اللہ ﷺ ہر ماہ کے تین روزے رکھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: کس ماہ کے؟ آپ نے فرمایا: مجھے کیا ضرورت کہ کس ماہ کے روزے رکھتے تھے۔

1678 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت معاذہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ

1677- حديث صحيح . أخرجه الترمذی رقم الحديث: 763' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1534 من طريق المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1393' وأحمد رقم الحديث: 25170' وابن ماجه رقم الحديث: 1709' وابن خزيمة رقم الحديث: 2130' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 11534' والطحاوی جلد 2 صفحه 83' وابن حبان رقم الحديث: 3654-3657' من طرق عن شعبة' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1160' وأبو داؤد رقم الحديث: 2453' والبيهقی جلد 4 صفحه 295 من طريق عبد الوارث بن سعيد' عن يزيد الرشك' به .

1678- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25426' والنسائی رقم الحديث: 239-412' والطحاوی جلد 1 صفحه 24 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 168' وأحمد رقم الحديث: 24767' ومسلم رقم الحديث: 321' والنسائی رقم الحديث: 239-412' وابن خزيمة رقم الحديث: 236' وأبو يعلی رقم الحديث: 4547' وغيرهم من طرق عن عاصم' به . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1383' وأحمد رقم الحديث: 24643' وابن خزيمة رقم الحديث: 251' والطحاوی جلد 1 صفحه 26' وابن حبان رقم الحديث: 192' والبيهقی جلد 1 صفحه 187 من طرق عن معاذة' به نحوه .

عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، كُنْتُ اَنَـا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ حَتّٰى يَقُولَ: اَبْقِى لِى اَبْقِى لِى

رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے' یہاں تک کہ آپ فرماتے: میرے لیے چھوڑو! میرے لیے چھوڑو!

293- عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ بنت طلحہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1679 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِصَبِيٍّ مِنَ الْاَنْصَارِ لِيُصَلِّي عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ طُوبَى لَهُ، عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ، لَمْ يَعْمَلْ سُوءًا قَطُّ، وَلَمْ يَدْرِ بِهِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اَوَلَا تَدْرِينَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ الْجَنَّةَ، وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي اَصْلَابِ آبَائِهِمْ، وَخَلَقَ النَّارَ، وَخَلَقَ

حضرت عائشہ بنت طلحہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک انصار کا بچہ لایا گیا تاکہ آپ اس پر نمازِ جنازہ پڑھیں تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے لیے خوشخبری! یہ جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے' اس نے کبھی کوئی برا عمل نہیں کیا اور نہ اس کا کبھی خیال کیا۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تو نہیں جانتی' بے شک اللہ عزوجل نے جنت پیدا کی' اس میں رہنے کے لیے اہل بھی پیدا کیے حالانکہ وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے' اور دوزخ کو پیدا

1679- حديث صحيح' وفي اسناد المصنف قيس بن الربيع' وهو ضعيف' ويحيى بن اسحاق لم أعرفه' وقد يكون مقلوبًا من اسحاق بن يحيى بن طلحة' وقد روى عن عمته عائشة بنت طلحة' وهو متكلم فيه . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20095' وابن راهويه رقم الحديث: 1017' وأحمد رقم الحديث: 24178' ومسلم رقم الحديث: 262' وأبو داؤد رقم الحديث: 4713' وابن ماجه رقم الحديث: 82' والنسائي رقم الحديث: 1946' والفريابي في القدر رقم الحديث: 47 ومن طريقه الآجري في الشريعة رقم الحديث: 406' وأبو يعلى رقم الحديث: 4553' والعقيلي في الضعفاء جلد 2صفحه226' وابن حبان رقم الحديث: 6173' وأبو نعيم في اخبار أصبهان جلد2صفحه53' والخطيب جلد 11صفحه111 من طرق عن طلحة بن يحيى' عن عمته عائشة بنت طلحة' به . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1016' ومسلم رقم الحديث: 2622 من طريق فضيل بن عمرو' عن عائشة بنت طلحة' به .

لَهَا اَهْلًا، خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي اَصْلَابِ آبَائِهِمْ

کیا' تو اس میں رہنے والے بھی پیدا کیے' حالانکہ وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے۔

294- اُمُّ جَعْفَرٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت اُم جعفر کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1680 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اُمِّ جَعْفَرٍ، قَالَتْ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَاَمَّا مَا لَمْ يَكُنْ يَدَعْ صَحِيحًا وَلَا سَقِيمًا شَاهِدًا وَلَا غَائِبًا فَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت اُم جعفر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کرتے' اور اُن میں لمبا قیام کرتے' اور رکوع اور سجدہ بھی اچھی طرح کرتے' اور فجر کی دو رکعتیں تندرستی اور بیماری' سفر و اقامت کی حالت میں نہیں چھوڑتے تھے۔

295- بُهَيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت بہیہ رضی اللہ عنہا کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1681 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ، عَنْ بُهَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت بہیہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

1680- اسناده ضعيف' لضعف قيس' ومخالفته' فقد خالفه جرير وهدبة بن المنهال' فروياه عن قابوس' عن أبيه أنه أرسل الى عائشة......الحديث . أخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1606' وأحمد رقم الحديث: 24210' وابن ماجه رقم الحديث: 1156' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7457 .

1681- اسناده ضعيف' لحال بهية وأبي عقيل' ونكارة أحاديثه عنها . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4399 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25784' والحارث في مسنده (753-بغية)' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2969' وابن عدى جلد2صفحه504 .

قَالَتْ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: هُمْ فِي النَّارِ يَا عَائِشَةُ قُلْتُ: فَمَا تَقُولُ فِي أَطْفَالِ الْمُسْلِمِينَ؟ قَالَ: هُمْ فِي الْجَنَّةِ يَا عَائِشَةُ قُلْتُ: وَكَيْفَ وَلَمْ يُدْرِكُوا الْأَعْمَالَ وَلَمْ تَجْرِ عَلَيْهِمُ الْأَقْلَامُ؟ قَالَ: رَبُّكِ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

مشرکین کے بچوں کے متعلق پوچھا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جہنم میں ہوں گے' اے عائشہ! میں نے عرض کی: مسلمانوں کے بچوں کے متعلق آپ کا کیا ارشاد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! وہ جنت میں ہوں گے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کس طرح حالانکہ انہوں نے کوئی اعمال نہیں کیے اور ان کے متعلق قلم بھی جاری نہیں ہوا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب زیادہ بہتر جانتا ہے جو انہوں نے عمل کرنا تھا۔

296- أُمُّ سَالِمٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت اُم سالم کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1682 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرَيْدٍ أَوِ ابْنُ بُرْدٍ عَنْ أُمِّ سَالِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: كَمْ فِي بَيْتِكَ مِنْ بَرَكَةٍ؟ يَعْنِي شَاةً أَوْ شَاتَيْنِ

حضرت اُم سالم سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا: تیرے گھر میں کتنی بکریاں ہیں؟ یعنی ایک یا دو۔

297- سَارِيَةُ، وَقَرِيبَةُ، وَأُمُّ عُمَارَةَ بِنْتُ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ساریہ' قریبہ اور اُم عمارہ بنت عمیر کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایات

1683 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ساریہ فرماتی ہیں کہ ہم سے حضرت عائشہ

1682- اسنادہ ضعیف' لجھالۃ أم سالم الراسبیۃ ۔ وعزاہ ُھافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2579' والبوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3472 الی المصنف ۔

1683- حدیث صحیح ذکرہ البخاری فی التاریخ جلد 4 صفحہ 180' والمزی فی تھذیب الکمال

قَالَ: حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: أَخْبَرَتْنَا سَارِيَةُ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ (میرا) بوسہ لیتے تھے روزہ کی حالت میں۔

1684 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ مَوْلَى قَرِيبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ قَرِيبَةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ: إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي

حضرت قریبہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وصال کے (یعنی لگاتار) روزے رکھنے سے منع فرمایا' عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ بھی تو لگاتار روزے رکھتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: میں (رب کے ہاں) رات گزارتا ہوں' میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

1685 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمارہ بن عمیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جلد11صفحه209 في ترجمة سكن بن المغيرة .

1684- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لجهالة قريبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26097 من طريق المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1035-1406' وأحمد رقم الحديث: 26254' وابن حبان في الثقات جلد 5صفحه329 من طريق وهب بن جرير وغندر وغيرهما' عن شعبة' به . ووقع في مسند أحمد رقم الحديث: 26096: شعبة' عن أبي بكر' عن عاصم' وصطوابه: (أبي بكر عاصم)' وانظر تعجيل المنفعة جلد 1 صفحه 700-701' وأطراف المسند رقم الحديث: 12410 . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 670' وأحمد رقم الحديث: 24630-24668' والبخاري رقم الحديث: 1964' ومسلم رقم الحديث: 1105' وأبو داؤد رقم الحديث: 1280' والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 3266' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4513' والبيهقي جلد 2 صفحه 458' وغيرهم من طرق عن عائشة .

1685- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لجهالة أم عمارة . وأخرجه البيهقي جلد7صفحه480 من طريق المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1655-1656' وأحمد رقم الحديث: 25709' وأبو داؤد رقم الحديث: 3529' والعقيلي جلد 2صفحه114' والحاكم جلد 2صفحه46 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . ووقع عند الحاكم (عن أبيه) بدلًا من (عن أمه) . وكذا في

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ، مِنْ اَطْيَبِ كَسْبِهِ، فَكُلُوا مِنْ اَمْوَالِهِمْ

سے روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا بیٹا اپنے والد کی کمائی سے کھا سکتا ہے' سوتم ان کے مالوں سے کھاؤ۔

المنتخب من العلل للخلال صفحه308 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25652' والدارمى رقم الحديث: 2540' والبخارى فى التاريخ جلد 1 صفحه 406-407' وأبو داؤد رقم الحديث: 3528' والنسائى رقم الحديث: 4461' وابن حبان رقم الحديث: 4259' والبيهقى جلد 7صفحه479' وغيرهم من طرق عن منصور' عن ابراهيم' عن عمارة' به' ولكنه قال: عن عمته . وقد تابع منصورًا على هذا الوجه الأعمش' فأخرجه الحميدى رقم الحديث: 246' وابن راهويه رقم الحديث: 1508' وأحمد رقم الحديث: 25695' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه407' والنسائى رقم الحديث: 4462' وفى الكبرٰى رقم الحديث: 6044 من طرق عن سفيان' عن الأعمش' به . وقد رواه الأعمش' عن عمارة كذلك . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25439' والترمذى رقم الحديث: 1358' وابن ماجه رقم الحديث: 2290' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 6047 من طريق يحيى بن زكريا وشعبة وعمرو بن سعيد' عن الأعمش' به . وقال الترمذى: هذا حديث حسن صحيح' وقد روى بعضهم هذا عن عمارة بن عمر' عن أمه' عن عائشة . وأكثرهم قالوا: عن عمته' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25887' والنسائى رقم الحديث: 4464' وابن ماجه رقم الحديث: 2137' وابن حبان رقم الحديث: 4260-4261' والبيهقى جلد7صفحه480' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2398 من طريق أبى معاوية ويعلى بن عبيد وشريك والفضل بن موسى وعمر بن سعيد' عن الأعمش' عن ابراهيم' عن الأسود' عن عائشة . ورجع أبو حاتم وأبو زرعة كما فى العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1396 طريق ابراهيم' عن عمارة' عن عمته . وقال أبو حاتم: وأرجو أن يكونا جميعًا صحيحين . وانظر المنتخب من العلل للخلال صفحه 309 . وأخرج ابن حبان رقم الحديث: 410-4262 من طريق عطاء' عن عائشة' مرفوعًا بلفظ: أنت ومالك لأبيك . ولا يصح . وله شاهد عن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 7001' وأبى داؤد رقم الحديث: 3530' وعن جابر عند ابن ماجه رقم الحديث: 2291 .

298- عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1686 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، سَمِعْتُ عَمْرَةَ، تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ: أَكْبَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ: يُخَفِّفُهُمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِي تَخْفِيفِهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ: فَأَقُولُ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

حضرت عمرہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ جب فجر طلوع ہو جاتی تو آپ دو رکعت ادا کرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میری زیادہ معلومات کے مطابق فرمایا کہ آپ مختصر پڑھتے تھے۔ شعبہ کو ان کی تخفیف میں شک ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سو میری رائے یہ ہے کہ آپ ان دونوں میں سورۃ

1686- حديث صحيح . اخرجه أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه158 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24731-25435' والبخارى رقم الحديث: 1171' ومسلم رقم الحديث: 724' والطحاوى جلد 1صفحه297' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4774' والحميدى رقم الحديث: 181' وابن أبي شيبة جلد 2صفحه44' وأحمد رقم الحديث: 24171' والبخارى رقم الحديث: 1171' ومسلم رقم الحديث: 724' وأبو داؤد رقم الحديث: 1255' والنسائى رقم الحديث: 945' وابن خزيمة رقم الحديث: 1113' وابن حبان رقم الحديث. 2466' والطحاوى جلد1صفحه297' والبيهقى جلد3صفحه43-44' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 882 من طرق عن يحيى بن سعيد' عن محمد بن عبد الرحمٰن' به . وأخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 4624 من طريق يحيى بن سعيد' عن عمرة' بلا واسطة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4792 عن ابن عيينة' عن يحيى بن سعيد' عمن سمع عمرة تحدث عن عائشة . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه243' وأحمد رقم الحديث: 24094' والبخارى رقم الحديث: 619-626' ومسلم رقم الحديث: 624' وأبو داؤد رقم الحديث: 1339' والنسائى رقم الحديث: 1761' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4603' وأبو نعيم فى الحلية جلد6 صفحه337' والبيهقى جلد 3صفحه44 من طرق عن عائشة . وله شاهد عن حفصة أم المؤمنين عند مسلم رقم الحديث: 723' وغيره .

فاتحہ پڑھتے تھے۔

1687 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عمرہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ چار یا اس سے زیادہ درہم چوری کرنے پر کاٹا جائے۔

1688 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عمرہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1687- حديث صحيح . واسناد المصنف ضعيف' لضعف زمعة . وأخرجه الشافعي جلد 2صفحه164' وعبد الرزاق رقم الحديث: 18961' والحميدى رقم الحديث: 279' وابن أبي شيبة جلد 9صفحه468-469' وأحمد رقم الحديث: 24124' والدارمي رقم الحديث: 2305' والبخارى رقم الحديث: 6789' ومسلم رقم الحديث: 1684' وأبو داؤد رقم الحديث: 4384' والترمذى رقم الحديث: 1445' والنسائي رقم الحديث: 4931-4936' وابن ماجه رقم الحديث: 2585' وأبو يعلى رقم الحديث: 4411' وابن الجارود رقم الحديث: 824' والطحاوى جلد 3 صفحه 167' وابن حبان رقم الحديث: 4455' والدارقطني جلد 3صفحه189' والبيهقي جلد 8صفحه254' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 2595 من طرق' عن الزهرى' به من قوله صلى الله عليه وآله وسلم وفعله . وفي بعض الروايات من طريق يونس' عن الزهرى' عن عمرة وعروة مقرونين . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 4929 من طريق حفص بن حسان' عن الزهرى' عن عروة' عن عائشة . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه832' والحميدى رقم الحديث: 280' والنسائي رقم الحديث: 4941' وابن حبان رقم الحديث: 4465 من طريق يحيى بن سعيد وعبد الله بن أبي بكر بن محمد رزيق بن حكيم وعبد ربه بن سعيد والزهرى' عن عمرة' عن عائشة ' من فعله صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18964' وابن أبي شيبة جلد9صفحه470' وأحمد رقم الحديث: 24559' والبخارى رقم الحديث: 6791' ومسلم رقم الحديث: 1684' والنسائي رقم الحديث: 4943' والطحاوى جلد3صفحه164-165' والدارقطني جلد3صفحه189' والبيهقي جلد8صفحه254-255 من طرق عن عمرة' به .

1688- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1164' والحميدى رقم الحديث: 160' وأحمد

أَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ، فَسَأَلَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّیَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

روایت کرتی ہیں کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو سات سال استحاضہ کی شکایت رہی' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا' تو آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ غسل کرے اور نماز پڑھے' تو وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔

299- أُمَيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت امیہ بنت عبداللہ کی حدیث

1689 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت امیہ بنت عبداللہ فرماتی ہیں کہ میں نے

رقم الحديث: 25585' والدارمی رقم الحديث: 778' ومسلم رقم الحديث: 334' وأبو داؤد رقم الحديث: 289' وعقب حديث: 290' والنسائی رقم الحديث: 210-355' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 215' وأبو عوانة جلد 1صفحه322' وابن حبان رقم الحديث: 1351' والطحاوی جلد 1صفحه99 من طريق الزهری' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25016' والنسائی رقم الحديث: 209-354' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 218' والطحاوی جلد 1صفحه98' والبيهقی جلد 1صفحه349 من طريق يزيد بن عبد اللّٰه بن الهاد' عن أبی بكر بن حزم' عن عمرة به بلفظ: ثم لتنظر بعد ذلك فلتغتسل كل صلاة' ولتصل .

1689- اسناده ضعيف' لضعف علی بن زيد' وجهالة أمية . وأخرجه البيهقی فی الشعب رقم الحديث: 9809 من طريق المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1413' وأحمد رقم الحديث: 25877' والترمذی رقم الحديث: 2991 وابن أبی حاتم كما فی التفسير لابن كثير جلد 1صفحه505' والطبری فی التفسير جلد3 صفحه149' وابن أبی الدنيا فی المرض والكفارات رقم الحديث: 101 من طرق عن حماد بن سلمة' به . وقال الترمذی: هذا حديث حسن غريب من حديث عائشة' ولا نعرفه الا من حديث حماد بن سلمة . وقد روی فی تفسير قوله تعالی (مَنْ يَعْمَلْ سُوْءً ا يُجْزَ بِهٖ) من حديث عبيد بن عمير' وابن أبی مليكة مرفوعًا' ومن حديث أبی المهلب موقوفًا' جميعًا عن عائشة' بمعناه . أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1249' وأحمد رقم الحديث: 24413 وأبو داؤد رقم الحديث: 3093'

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أُمَيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ)(البقرة: 284)، وَسَأَلْتُهَا عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ)(النساء : 123)، فَقَالَتْ: لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هٰذِهِ مُتَابَعَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لِلْعَبْدِ مِمَّا يُصِيبُهُ مِنَ الْحُمَّى وَالْحَزَنِ وَالنَّكْبَةِ حَتَّى الْبِضَاعَةِ يَضَعُهَا فِي كُمِّهِ فَيَفْقِدُهَا، فَيَفْزَعُ لَهَا فَيَجِدُهَا فِي ضِبْنِهِ حَتَّى إِنَّ الْعَبْدَ لَيَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا يَخْرُجُ التِّبْرُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْكِيرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''وَإِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ''(البقرہ:۲۸۴) اور اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق: ''مَنْ يَّعْمَلْ سُوْءًا يُّجْزَ بِهٖ ''(النساء:۱۲۳) تو آپ نے فرمایا: تو نے ایسی چیز کے متعلق پوچھا' جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ عزوجل کا بندہ کے لیے عتاب ہے جو اس کو بخار' غم' پریشانی اس کو لاحق ہو' وہ نہ پائے جو پیسے اس نے اپنی جیب وہ پریشان ہو' وہ اپنے دل میں بات پائے' یہاں تک کہ بندہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح لوہے سے سرخ زنگ بھٹی میں دور ہو جاتا ہے۔

300- أُمُّ الْمُغِيرَةِ

حضرت اُم مغیرہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

1690 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: أَخْبَرَتْنِي أُمُّ الْمُغِيرَةِ مَوْلَاةٌ لِلْأَنْصَارِ، قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْحَرِيرِ تَلْبَسُهُ

انصار کرام کی لونڈی حضرت اُم مغیرہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس ریشم کے متعلق پوچھا جو عورتیں پہنتی ہیں' تو آپ رضی اللہ عنہا

وابو یعلٰی رقم الحدیث: 4839' وابن أبی الدنیا فی المرض والکفارات رقم الحدیث: 125-230' والحاکم جلد2صفحہ308' وغیرھم .

1690- اسنادہ ضعیف' لحال أم المغیرۃ' فلم أقف لھا علی ترجمۃ . وعزاہ الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2449 الی المصنف . وأخرجہ ابن سعد جلد8صفحہ71 عن سلیمان بن حرب' ومسلم بن ابراھیم کلاھما عن الأسود بن شیبان' بہ . ولہ شاھد' وعن أنس عند البخاری رقم الحدیث:5842 .

النِّسَاءُ، فَقَالَتْ: قَدْ كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُكْسَى ثِيَابًا يُقَالُ لَهَا: السِّيَرَاءُ، فِيهَا حَرِيرٌ

نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں جو کپڑے پہنتی تھیں اس کو سیراء کہا جاتا ہے اس میں ریشم ہوتا تھا۔

301- وَمَا رَوَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ روایات جو حضرت حفصہ بنت عمر نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں

1691 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى، يُحَدِّثُ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ

حضرت حفصہ زوجہ نبی اکرم ﷺ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ روزہ کی حالت میں بھی بوسہ لیتے تھے۔

1691- حديث صحيح . أخرجه الطبراني جلد32صفحه203 من طريق عمرو بن مرزوق' عن شعبة' به . وخالفهما غندر عن أحمد رقم الحديث: 26805' وخالد بن الحارث عند النسائي في الكبرى رقم الحديث:3084 فروياه عن شعبة من حديث أم حبيبة' وقال النسائي: لا نعلم أحدًا تابع شعبة على قوله: عن أم حبيبة . والصواب: شتير عن حفصة . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 287' وابن أبي شيبة جلد3صفحه60' وأحمد رقم الحديث: 26491' ومسلم رقم الحديث:1107' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3082-3083' وأبو يعلى رقم الحديث: 7051' وابن حبان رقم الحديث: 3542' والطحاوى جلد2صفحه90' والطبراني جلد23صفحه204-215-315 من طريق السفيانين وأبي عوانة وغيرهم' عن منصور به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26491' ومسلم رقم الحديث: 1107' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3082' وابن ماجه رقم الحديث: 1685' والطحاوى جلد2صفحه90' والطبراني جلد 23صفحه215' والبيهقي جلد 4صفحه234 من طريق الأعمش' عن أبي الضحى' به . وروى هذا الحديث عن منصور' عن أبي الضحى' عن مسروق' عن شتير' به . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 3080' والطبراني جلد23صفحه203' وقال النسائي: هذا خطأ' ليس فيه مسروق .

حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

1692 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ، اَوْ عَنْ عَائِشَةَ، اَوْ كِلْتَاهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةٍ اِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت حفصہ یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما یا دونوں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو وہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

1693 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1692- حديث صحيح . أخرجه مالك جلد 2صفحه598' والشافعي جلد 2صفحه113' وأحمد رقم الحديث: 26479' ومسلم رقم الحديث: 1490' وأبو يعلى رقم الحديث: 7035' وابن حبان رقم الحديث: 4302' والطحاوي جلد 3 صفحه 76' والطبراني جلد23صفحه207' والبيهقي جلد 7 صفحه 438 من طرق عن نافع'به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد5صفحه280' وأحمد رقم الحديث: 26495' ومسلم رقم الحديث: 1490' والنسائي رقم الحديث: 3503' وابن ماجه رقم الحديث: 2086' والطبراني جلد 23صفحه207' والبيهقي جلد7صفحه438' من طريق نافع' به' ولم يذكر عائشة . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1490' والطحاوي جلد3صفحه76' والطبراني جلد 23 صفحه 208' والبيهقي جلد7صفحه438 من طريق نافع' عن صفية' عن بعض أزواج النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 3504' والطحاوي جلد 3صفحه76 من طريق نافع' عن صفية عن بعض أزواج النبي صلى الله عليه وآله وسلم وعن أم سلمة . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 3505' والطحاوي جلد 3 صفحه 76 من طريق نافع' عن صفية عن بعض أزواج النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهي أم سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25553 من طريق عبد الله بن دينار' عن صفية' ولم يذكر نافعًا .

1693- حديث صحيح . أخرجه البخاري رقم الحديث: 7028-7029 من طريق صخر' به . وأخرجه أحمد

بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَرَوْنَ الرُّؤْيَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُصُّونَهَا عَلَيْهِ، فَيَقُولُ فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ اَنْ يَقُولَ، فَقُلْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ لِنَفْسِي: لَوْ كَانَ فِيكَ خَيْرٌ لَرَاَيْتِ رُؤْيَا كَمَا يَرَى النَّاسُ، ثُمَّ قُلْتُ: اللَّهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ فِيَّ خَيْرًا فَاَرِنِي، فَلَمَّا نِمْتُ رَاَيْتُ فِيَ مَنَامِي كَاَنَّ مَلَكَيْنِ اَتَيَانِي فِي يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِقْمَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَانْطَلَقَا بِي حَتَّى وَقَفَا بِي عَلَى جَهَنَّمَ وَهُمَا يَعْتِلَانِي، فَاِذَا جَهَنَّمُ مَطْوِيَّةٌ، فَقُلْتُ: اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ جَهَنَّمَ حَتَّى جَاءَ مَلَكٌ، فَقَالَ: لَمْ تُرَعْ، نِعْمَ الْمَرْءُ اَنْتَ لَوْ كُنْتَ تُكْثِرُ الصَّلَاةَ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَمَّا اَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهَا فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ نَافِعٌ: فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ

لوگ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ پاک میں خواب دیکھتے' تو اس کو حضور کی بارگاہ میں بیان کرتے' رسول اللہ ﷺ اس کی تعبیر فرماتے جو اللہ چاہتا' میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگر تجھ میں بھلائی ہے تو میں ضرور خواب دیکھوں گا جس طرح لوگ دیکھتے ہیں' پھر میں نے دعا کی: اے اللہ! اگر تو مجھ میں بہتری دیکھتا ہے تو مجھے خواب دکھا۔ پس جب میں سویا تو میں نے خواب دیکھا اپنی نیند میں کہ دو فرشتے ہیں' ان کے ہاتھوں میں لوہے کے ہتھوڑے ہیں' وہ دونوں مجھے لے کر چلے یہاں تک کہ مجھے جہنم کے پاس لے آئے' اور وہ دونوں مجھے قتل کرتے ہیں' تو دیکھا کہ جہنم بھری ہوئی ہے' میں نے کہا: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی جہنم سے یہاں تک کہ ایک فرشتہ آیا' اس نے کہا: تم نہیں دیکھتے! تو اچھا آدمی ہے اگر تو کثرت سے نماز پڑھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوئی تو میں حضرت حفصہ کے پاس آیا' میں نے سارا خواب ان کے سامنے بیان کیا' تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ

رقم الحديث: 4494' والدارمي رقم الحديث: 2158-2159' والبخاري رقم الحديث: 1156-7015' ومسلم رقم الحديث: 2479' والترمذي رقم الحديث: 3825' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8289' وابن ماجه رقم الحديث: 751' وابن خزيمة رقم الحديث: 1330 من طرق عن نافع' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1645' وأحمد رقم الحديث: 6330' والبخاري رقم الحديث: 1121-1122-3738-3739' ومسلم رقم الحديث: 2479' والترمذي رقم الحديث: 321' وابن ماجه رقم الحديث: 3919' وابن حبان رقم الحديث: 7070' وأبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه303' والبيهقي جلد2 صفحه501 من طريق سالم' عن أبيه .

سے بیان کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عبداللہ نیک آدمی ہے۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت عبداللہ کثرت سے نماز پڑھتے تھے۔

302- مَا رَوَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے بیان کردہ حدیث

1694 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ، تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کی ازواج میں سے کسی سے روایت کرتی ہیں کہ ان میں کسی کا دیور فوت ہوگیا تو انہوں نے زرد رنگ منگوا کر اسے

1694- حديث صحيح . وهذا الحديث ترويه زينب بنت أبي سلمة عن ثلاث من الصحابيات: الأولى: أمها أم سلمة' وسيأتي بنحوه برقم: 1701 الثانية: أم حبيبة' وهو الحديث الآتي الثالثة: زينب بنت جحش' صاحبة هذا الحديث . وقد أبهم اسمها في اسناد المصنف . وصرح به في رواية مالك كما جاء عقب الحديث . وقد رواه محمد بن جعفر وحجاج' فقالا فيه: عن شعبة ' عن حميد' عن زينب بنت أم سلمة' عن أمها' وعن زينب زوج النبي صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26809' ومسلم رقم الحديث: 1486 . ورواه هاشم ومعاذ وشبابة' عن شعبة' عن حميد بن نافع' عن زينب بنت أم سلمة' عن أمها أو امرأة من أزواج النبي صلى الله عليه وآله وسلم' أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2290' ومسلم رقم الحديث: 1488' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1577' والبيهقي جلد8صفحه437-438' وأما حديث مالك' فأخرجه في الموطأ جلد2صفحه596-597' ومن طريقه الشافعي جلد2صفحه114' وعبد الرزاق رقم الحديث: 12130' وأحمد رقم الحديث: 26797' والبخاري رقم الحديث: 1282-5335' ومسلم رقم الحديث: 1487' وأبو داؤد رقم الحديث: 2299' والترمذي رقم الحديث: 1196' والنسائي رقم الحديث: 3534' والطحاوي جلد3صفحه75-76' وابن حبان رقم الحديث: 4304' والبيهقي جلد7صفحه437' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2389 .

سَلَمَةَ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ مَاتَ حَمِيمٌ لَهَا تُوُفِّيَ فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَجَعَلَتْ تَمْسَحُ بِهَا وَتَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلَى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا رَوَاهُ مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ

لگانا شروع کر دیا اور فرمانے لگیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے کہ اس پر چار ماہ دس دن تک سوگ منا سکتی ہے۔ حضرت زینب بنت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی۔

303- مَا رَوَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ اَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم حبیبہ بنت ابی سفیان کی نبی کریم ﷺ سے بیان کردہ احادیث

1695 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کی

1695- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27438' والدارمي رقم الحديث: 2284' والبخارى رقم الحديث: 5339' ومسلم رقم الحديث: 1486' والنسائى رقم الحديث: 3500' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 5683' وابن الجارود رقم الحديث: 765' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1576' والطبرانى جلد23صفحه227' والبيهقى جلد 7صفحه437 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه مالك جلد2صفحه596-597' والشافعى فى مسنده جلد 2صفحه113' وعبد الرزاق رقم الحديث: 12130' والحميدى رقم الحديث: 306' وأحمد رقم الحديث: 26808' والبخارى رقم الحديث: 1280' ومسلم رقم الحديث: 1486' والنسائى رقم الحديث: 3533' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 5721' والطحاوى جلد3صفحه75' وابن حبان رقم الحديث: 4304' والطبرانى جلد23 صفحه 226-227' والبيهقى جلد7صفحه437' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2389 من طريق حميد بن نافع' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ، تُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ اَبِی سُفْيَانَ، اَنَّ حَمِيمًا لَهَا تُوُفِّيَ، فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَجَعَلَتْ تَمْسَحُ بِهَا وَتَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلَى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا

ازواج میں سے کسی سے روایت کرتی ہیں کہ ان میں کسی کا دیور فوت ہوگیا تو انہوں نے زرد رنگ منگوا کر اسے لگانا شروع کر دیا اور فرمانے لگیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے کہ اس پر چار ماہ دس دن تک سوگ منا سکتی ہے۔

1696 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

1696- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 2صفحه472 من طريق المصنف . وأخرجه احمد رقم الحديث: 26824' والدارمي رقم الحديث: 1445' ومسلم رقم الحديث: 728' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 408' وأبو عوانة جلد 2صفحه261' وابن حبان رقم الحديث: 2451' والطبراني جلد 23صفحه229' والبيهقي جلد 2صفحه472 من طرق عن شعبة ' به . وسقط عند الطبراني ذكر عمرو بن أوس . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه204' والبخاري في تاريخه جلد 7صفحه37' ومسلم رقم الحديث: 728' وأبو داؤد رقم الحديث: 1250' وابن خزيمة رقم الحديث: 1187' وأبو يعلى رقم الحديث: 7124' وأبو عوانة جلد2صفحه 261' والطبراني جلد23 صفحه229 من طريق داود بن أبي هند' عن النعمان' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 1800' وأبو يعلى رقم الحديث: 7135' وابن خزيمة رقم الحديث: 1188' وابن حبان رقم الحديث: 2852' والطبراني جلد23 صفحه 230' والحاكم جلد 1 صفحه311 من طريق عمرو بن أوس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27435' وابن خزيمة رقم الحديث: 1185 من طريق هشيم' عن داؤد' عن النعمان بن عنبسة' به ' باسقاط عمرو بن أوس . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه203-204' وأحمد رقم الحديث: 26817' وعبد ابن حميد رقم الحديث: 1550-1551' والترمذي رقم الحديث: 415' والنسائي رقم الحديث: 1797-1798' وابن ماجه رقم الحديث: 141' وابن خزيمة رقم الحديث: 189' والطبراني جلد23صفحه435' وتمام في الفوائد (379-الروض البسام)' والحاكم جلد 1صفحه312' والبيهقي جلد 2صفحه472' من طرق

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، سَمِعَ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ، سَمِعَ عَنْبَسَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: مَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ، قَالَ عَنْبَسَةُ: مَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ، قَالَ عَمْرُو: مَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ، قَالَ النُّعْمَانُ: وَاَنَا مَا اَكَادُ اَدَعُهُنَّ بَعْدُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن رات میں بارہ رکعت نفل ادا کیے فرضوں کے علاوہ‘ اس کے لیے اللہ عزوجل جنت میں گھر بنائے گا۔ حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد میں نے بارہ رکعت نفل میں نہیں چھوڑے۔ حضرت عنبسہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے بھی کبھی نہیں چھوڑے۔ حضرت عمرو نے فرمایا کہ میں نے بھی اس کے بعد انہیں نہیں چھوڑا اور حضرت نعمان نے کہا: اور میں اس کے بعد بھی انہیں چھوڑنے والا نہیں۔

1697 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی

عن عنبسة‘ به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27451‘ والنسائي رقم الحديث: 1807-1809‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 7138‘ والطبراني جلد 23صفحه244‘ وتمام في الفوائد (375- الروض البسام) من طرق عن أم حبيبة ـ وروى موقوفًا على أم حبيبة عند النسائي رقم الحديث: 1806-1809 .

1697- اسناده ضعيف‘ لضعف زمعة‘ وقد خولف فيه ـ وأخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 123 من طريق المصنف ـ وخالف زمعة أصحاب الزهري‘ فرووه عنه‘ عن أبي سلمة‘ عن أبي سفيان بن سعيد بن المغيرة وقيل: ابن الأخنس عن أم حبيبة‘ به ـ أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 665-666‘ وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه51‘ وأحمد رقم الحديث: 26822‘ والنسائي رقم الحديث: 181‘ وفي الكبرى رقم الحديث: 186‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 7145‘ والطبراني جلد 23صفحه239-244 من طرق عن الزهري‘ به ـ وقد صحح هذا الوجه من الخلاف الدارقطني كما في العلل (5ب/ق:78-أ) ـ وأبو سفيان ذكره ابن حبان في الثقات ـ وقال الحافظ: مقبول ـ ولم يتابع عليه ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26816-26825‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 195‘ والطبراني جلد 23صفحه239 من طريق يحيى بن أبي كثير‘ عن أبي سلمة‘ به‘ كرواية الجماعة عن الزهري‘ وأخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه 62 عن أبي بكرة الثقفي‘ عن الطيالسي‘ عن حرب بن شداد‘ عن يحيى‘ به‘ كرواية السابقين ـ وأخرجه أحمد كذلك رقم الحديث: 27446 عن عبد الصمد‘ عن حرب بن شداد‘ به ـ وروى وكيع‘

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلٰى اُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْ لَهُ بِسَوِيقٍ اَوْ بِطَعَامٍ، ثُمَّ قَالَتْ لَهُ: يَا ابْنَ اَخِ تَوَضَّأْ فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْوُضُوءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ اَوْ قَالَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' آپ نے اس کو ستو یا کھانا دیا' پھر آپ رضی اللہ عنہا نے اس کو فرمایا: اے میرے بھتیجے! وضو کر' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: جس کو آگ پر پکایا جائے اس کو کھانے کے بعد وضو کرنا ہوتا ہے (یہاں وضو معنوی مراد ہے' یعنی ہاتھ دھو لیے جائیں' کلی کی جائے)۔

304- مَا رَوَتْ اُمُّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1698 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے

عن عبد العزيز بن عبد الله بن ابی سلمة ' عن الزهری' عن عبيد الله بن عبد الله ' عن ابی سفيان بن الأخنس' عن أم حبيبة' به . اخرجه أحمد رقم الحديث: 26821 . وهذا اسناد غريب عن الزهری . وقال الدارقطنی: ووهم فيه .

1698- حديث صحيح . أخرجه النسائی رقم الحديث: 3509 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26700' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1592' والطبرانی جلد 23 صفحه 261 مختصرًا من طريق غندر وغيره' عن شعبة ' به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 589' ومن طريقه عبد الرزاق رقم الحديث: 11726' والشافعی جلد 2 صفحه 98' واحمد رقم الحديث: 26758' والنسائی رقم الحديث: 3510' وابن حبان رقم الحديث: 4297' والطبرانی جلد 23 صفحه 261 عن عبد ربه بن سعيد' به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 590' وأحمد رقم الحديث: 26514' والدارمی رقم الحديث: 2284' والبخاری رقم الحديث: 4909-5318' ومسلم رقم الحديث: 1485' والترمذی رقم الحديث: 194' والنسائی رقم الحديث: 3511-3516' وابن الجارود رقم الحديث: 762' وابن حبان

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ اخْتَلَفَا فِي الْمَرْأَةِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: آخِرُ الْأَجَلَيْنِ، وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِذَا وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا فَقَدْ حَلَّتْ، فَبَعَثَانِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ، فَأَتَيْتُهَا، فَسَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: نُفِسَتْ سُبَيْعَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَ عَشْرَةَ، فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ فَهَوِيَتْ أَحَدَهُمَا، فَخَشُوا أَنْ تَفْتَاتَ بِنَفْسِهَا، فَقَالُوا: لَمْ يَحِلَّ لَكِ الْأَزْوَاجُ، فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: بَلَى، قَدْ حَلَّتْ لَكِ الْأَزْوَاجُ فَانْكِحِي مَنْ شِئْتِ

ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اس عورت کے متعلق اختلاف کرتے سنا' جس کا شوہر فوت ہو گیا اور وہ حاملہ تھی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی عدت دونوں میں سے آخری ہے (یعنی وضع حمل آخری ہو یا عدتِ وفات جو آخری ہوگی وہ ہوگی) اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب حمل جن دے تو وہ عورت دوسرے شوہر کے ساتھ نکاح کر سکتی ہے (یعنی اس کی عدت وضع حمل ہے)۔ سو مجھے ان دونوں نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا کہ میں ان سے پوچھوں' سو میں ان کے پاس آیا تو میں نے ان سے پوچھا' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت سبیعہ بنت حارث اپنے شوہر کی وفات کے بعد نفاس والی ہو گئیں پندرہ دن تک' تو ان کو دو مردوں نے نکاح کا پیغام بھیجا' لوگوں نے کہا: ابھی تیرے لیے شادی جائز نہیں' تو وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اور اس بات کا آپ سے تذکرہ کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے شادی جائز ہے' تو جس کے ساتھ چاہے نکاح کر لے۔

1699 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ سے

رقم الحديث: 4295-4296' والطبراني جلد 23 صفحه 269 من طرق عن أبي سلمة' به' وفي بعض الطرق أنهم أرسلوا كريبًا مولى ابن عباس' وفي بعضها بدون ذكر القصة .

1699- اسناده ضعيف' لضعف محمد بن ثابت' لكنه متابع' وشهر حسن الحديث' الا أن هذا الحديث مما وهموه فيه . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 5345 الى المصنف . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 301 من طريق بشر بن السري' عن محمد بن ثابت . وأخرجه

مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَرَاَ: عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے پڑھا: ''عَمِلَ غَیْرِ صَالِحٍ''۔

1700 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ اُمَرَاءُ، فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ، فَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ بَرِءَ، وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ، وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَفَلا نَقْتُلُ فَجَرَتَهُمْ؟ فَقَالَ لَا، مَا صَلَّوْا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جن کو تم پہچانتے ہو گے اور ناپسند کرتے ہو گے' سو جس نے انکار کیا وہ بری الذمہ ہوگیا' اور جس نے ناپسند کیا وہ سلامتی والا ہوا' لیکن جو راضی ہوا اور تابع ہوا' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ان کی تابع داری کرنے والوں کو قتل نہ کردیں' آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں۔

1701 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

أحمد رقم الحديث: 26775' وأبو داؤد رقم الحديث: 3983' والترمذى رقم الحديث: 2931-2932' وأبو يعلى رقم الحديث: 7020' والطبرانى جلد 23 صفحه 335 من طريق هارون النحوى وعبد الله بن حفص وموسى بن خلف وغيرهم' عن ثابت' به .

1700- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26771' ومسلم رقم الحديث: 1854' والطبرانى جلد 23 صفحه 330 من طرق عن همام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26619' ومسلم رقم الحديث: 1854' وأبو داؤد رقم الحديث: 4761' والبيهقى جلد 8 صفحه 158 من طريق قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26648' ومسلم رقم الحديث: 1854' وأبو داؤد رقم الحديث: 4760' والترمذى رقم الحديث: 2265' وأبو يعلى رقم الحديث: 6980' والطبرانى جلد 23 صفحه 331' والبغوى رقم الحديث: 2459' والبيهقى جلد 3 صفحه 367 من طريق الحسن' به .

1701- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 7 صفحه 439 منه طريق المصنف . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 5338' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1554' والبيهقى جلد 7 صفحه 439 من طرق عن شعبة' به . والحديث يرويه كذلك عبد الله بن أبى بكر بن حزم ويحيى بن سعيد' عن حميد بن

قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ، تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّي عَنْهَا زَوْجُهَا، فَاشْتَكَتْ عَيْنَاهَا، فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَكْتَحِلُ؟ فَقَالَ: لَا، قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا حَوْلًا - أَوْ قَالَ: فِي أَحْلَاسِ بَيْتِهَا حَوْلًا - فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ ثُمَّ خَرَجَتْ، لَا، حَتَّى تُمْضِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

ایک عورت کا شوہر فوت ہوگیا' تو اس کی آنکھیں خراب ہوگئیں' نبی اکرم ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا گیا: کیا وہ سرمہ لگا سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! تم میں سے ہر ایک عورت اپنے شوہر کے گھر میں رکی رہے ایک سال یا اپنے شوہر کے گھر میں ہی رہے ایک سال' جب کتا گزرے' وہ مینگی مارے' پھر وہ عورت نکلے' نہیں! یہاں تک کہ چار ماہ اور دس دن گزر جائیں۔

1702 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نافع' عن زينب بنت أم سلمة ' عن أمها أم سلمة . فرواه عبد الله بن أبي بكر في سياق الأحاديث الثلاثة التي ترويها زينب بنت أم سلمة ' عن أم حبيبة وسبق برقم 1695 وعن زينب بنت جحش وسبق برقم 1694 وعن أمها أم سلمة وهو حديثنا هذا . وروى يحيى بن سعيد حديث أم سلمة مقرونة بأم حبيبة ' كلاهما تحكي أن امرأة أتت النبي صلى الله عليه وآله وسلم فاشتكت عينيها الحديث .

أخرجه مالك جلد 2صفحه597' والحميدي رقم الحديث: 304' وأحمد رقم الحديث: 26797' والبخاري رقم الحديث: 5336' ومسلم رقم الحديث: 1486-1488' وأبو داؤد رقم الحديث: 2299' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5685-5727' وابن ماجه رقم الحديث: 2084' وأبو يعلى رقم الحديث: 7123' والطحاوي جلد 3صفحه75' وابن حبان رقم الحديث: 4304' والطبراني جلد 23صفحه349' والبيهقي جلد 7 صفحه 437 من طرق عن عبد الله بن أبي بكر ويحيى بن سعيد' به .

1702- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3970' وأحمد رقم الحديث: 26687' والنسائي رقم الحديث: 578' وفي الكبرى رقم الحديث: 1557' والطبراني جلد 23صفحه257' والبيهقي جلد 2صفحه457 من طريق يحيى بن أبي كثير' به . وأخرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه159' وعبد الرزاق رقم الحديث: 3971' والحميدي رقم الحديث: 295' وأحمد رقم الحديث: 26558' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1529' وابن خزيمة رقم الحديث: 1277' والطحاوي جلد 1صفحه302'

بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهَا بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: كُنْتُ اُصَلِّي بَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ، فَجَاءَ وَفْدٌ فَشَغَلُونِي

رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر میں عصر کے بعد دو رکعتیں ادا کیں' میں نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں ظہر کی دو رکعت ادا کرتا تھا' پس کچھ لوگ آئے تو انہوں نے مجھے ان سے مشغول رکھا۔

1703 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی اکرم ﷺ

والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 781 من طرق عن أبی سلمة' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 2صفحه353' وأحمد رقم الحديث: 26602' والدارمی رقم الحديث: 1443' والبخاری رقم الحديث: 4370' ومسلم رقم الحديث: 834' وأبو داؤد رقم الحديث: 1273' والنسائی رقم الحديث: 579' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 350' وابن ماجه رقم الحديث: 1159' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 6946' وابن خزيمة رقم الحديث: 1276' والطحاوی جلد 1صفحه301' وابن حبان رقم الحديث: 1576' والطبرانی جلد23صفحه407' والبيهقی جلد2صفحه457 من طرق عن أم سلمة' نحوه .

1703- حديث صحيح . أخرجه ابن سعد جلد3صفحه252' وأحمد رقم الحديث: 26605' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8544' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1179 من طريق المصنف . وفی المطبوع من مسند أحمد: (خالد الحذاء أو أيوب)' وفی أطراف المسند جلد 9صفحه433 علی الصواب . وأخرجه البيهقی جلد8 صفحه189' وفی الدلائل جلد2صفحه549 من طريق المصنف' عن خالد وحده . وأخرجه الطبرانی جلد 23 صفحه363 من طريق عمرو بن مرزوق' عن شعبة' عن أيوب' عن الحسن' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26525' ومسلم رقم الحديث: 2916' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8275' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 1645' وابن حبان رقم الحديث: 7077' والطبرانی جلد 23صفحه363' والبيهقی جلد 8صفحه189 من طرق عن الحسن' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2916 من طريق عبد الصمد بن عبد الوارث' عن شعبة' عن خالد' عن سعيد بن أبی الحسن والحسن' عن أمهما' عن أم سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26692' ومسلم رقم الحديث: 2916' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8543' والطبرانی جلد 23صفحه369' والبيهقی جلد8 صفحه189 من طريق غندر' عن شعبة' عن خالد الحذاء وحده عن سعيد بن أبی الحسن' عن أمه

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَیُّوبُ، وَخَالِدُ الْحَذَّاءُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: اَخْبَرَتْنَا اُمُّنَا، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی عَمَّارٍ: تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِیَةُ

سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: تجھے باغی گروہ قتل کرے گا۔

1704 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِیفٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر کمزور آدمی کا حج جہاد ہے۔

1705 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت

عن أم سلمة' به . وأخرجه الطبرانی جلد23صفحه369 من طريق عمرو بن مرزوق' والبيهقی فی الدلائل جلد2صفحه549 من طريق عبد الصمد بن عبد الوارث كلاهما عن شعبة ' عن خالد' عن سعيد' عن أمه' به .

1704- اسناده منقطع' أبو جعفر محمد بن علی لم يسمع من أم سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26563' وابن ماجه رقم الحديث: 2902' وأبو يعلى رقم الحديث:6916' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 3415' والطبرانی جلد23صفحه292' وغيرهم من طرق عن القاسم بن الفضل الحدانی' به . وفی الباب عن أبی هريرة وابن عباس ومعاوية وعائشة وأسانيدها لا تخلو من مقال' وانظر علل الدارقطنی جلد 7صفحه71' ونصب الراية جلد 3 صفحه 149' والتلخيص الحبير جلد2صفحه226' والضعيفة رقم الحديث:200 .

1705- اسناده ضعيف' لحال زمعة بن صالح . وأخرجه ابن الأثير فی أسد الغابة جلد 5صفحه351' وابن عساكر فی تاريخه (5/30) من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26729' وابن ماجه رقم الحديث: 3719' والطبرانی جلد23صفحه309' وابن عساكر جلد 17صفحه600-601 مخطوط' والمزی فی تهذيب الكمال جلد16 صفحه276 من طريق وكيع وروح' عن زمعة ' به' مطولًا فی قصة سويبط بن حرملة مع النعيمان . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3719 من طريق وكيع أيضًا' عن زمعة' عن الزهری' عن وهب بن عبد بن زمعة' عن أم سلمة .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ تَاجِرًا إِلَى بُصْرَى فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بصریٰ کی طرف نبی اکرم ﷺ کے زمانہ میں تجارت کے لیے گئے۔

1706 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَ: وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ خَالَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ نَارَ جَهَنَّمَ أَوْ قَالَ: كَأَنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا کہ حضرت اُم سلمہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں، فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: وہ لوگ جو چاندی کے برتن میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔ یا فرمایا: گویا کہ وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

1707 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت سفینہ مولیٰ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

1706- حديث صحيح . أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3053، من طريق صخر بن جويرية، به، وأخرجه مالك جلد2صفحه924، وابن أبى شيبة جلد8صفحه21، وأحمد رقم الحديث: 26610، والدارمى رقم الحديث: 2135، والبخارى رقم الحديث: 5634، ومسلم رقم الحديث: 2065، وابن ماجه رقم الحديث: 3414، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6872، والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3054-3062، وابن حبان رقم الحديث: 5342، والطبرانى جلد 23صفحه387-389، وتمام (1007-الروض البسام)، والبيهقى جلد 1صفحه27، والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 3030، وغيرهم من طرق عن نافع، به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2065، والبيهقى جلد 4صفحه146 من طريق عثمان بن مرة ، عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبى بكر وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 19926 عن نافع عن الجراح مولى أم حبيبة عن أم سلمة ، به .

1707- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه197 . من طريق شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 226-2471، والنسائى رقم الحديث: 27 . ثم طريق جرير عن منصور به أخرجه البخارى رقم الحديث: 225، وابن حبان رقم الحديث: 1429 . من طريق جرير به ، بلفظ: ان موسىٰ كان يبول فى قارورة...... كما ذكره

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سَفِينَةُ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَ: اَعْتَقَتْنِي اُمُّ سَلَمَةَ، وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ اَنْ اَخْدُمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَاشَ

فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے آزاد کیا اور یہ شرط لگائی کہ جب تک زندہ رہوں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کروں گا۔

1708 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ شَهْرَيْنِ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا اِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے لگا تار دو ماہ کے روزے کسی ماہ کے نہیں رکھے تھے سوائے شعبان اور رمضان کے (یعنی ان دو ماہ کے لگا تار روزے رکھتے ہیں)۔

1709 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 273 . رواه شعبة عن الأعمش عن أبي وائل . من طريق بهذا عن شعبة عن الأعمش ومنصور جميعًا عن أبي وائل به' بلفظ حديث الأعمش أخرجه النسائي رقم الحديث: 28 . انظر العلل لابي حاتم رقم الحديث: 2' وللدارقطني جلد7صفحه95' والجامع رقم الحديث:13' والمسند للبزار رقم الحديث: 2890-2892' والسنن للبيهقي جلد1صفحه101 .

1708- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2258 . من طريق عمار بن رجاء عن الطيالسي عن شعبة عن عاصم والأعمش عن أبي وائل به أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4835 . من طريق ابن أبي عدى وغندر عن شعبة عن الأعمش عن أبي وائل به أخرجه البخاري رقم الحديث: 3586 . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم عن ابى وائل به أخرجه البزار رقم الحديث: 2893 . من طرق عن الأعمش به أخرجه ابن أبي شيبة جلد15صفحه15-16' وأحمد رقم الحديث: 23460' والبخاري رقم الحديث: 525-1435' ومسلم رقم الحديث:144' والنسائي في الكبرى رقم الحديث:327' وابن ماجة رقم الحديث: 3955' والبزار رقم الحديث: 2874' وابن حبان رقم الحديث: 5966 . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 2728' وروى من وجه آخر عن أبي وائل بنحوه . أخرجه البخاري رقم الحديث:1897' ومسلم رقم الحديث:144 .

1709- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 691' وأحمد رقم الحديث: 23505' والنسائي رقم الحديث: 1621 .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ الْقُرَشِيَّةِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ لَمْ يَلْبَثْ فِي مَقْعَدِهِ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى يَقُومَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَنَرَى ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ النِّسَاءِ حَتَّى يَمْضِينَ

اللہ ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تھے تو آپ تھوڑی دیر بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہو جاتے۔ حضرت زہری فرماتے ہیں کہ یہ اس لیے تھا تاکہ عورتیں گزر جائیں۔

1710 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تھے تو آپ یہ دعا کرتے: ''اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا''۔

من طريق حصين به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3361-23463' والبخارى رقم الحديث: 1136' ومسلم رقم الحديث: 255' وأبو داؤد رقم الحديث: 55' والنسائى رقم الحديث: 1620' وابن ماجه رقم الحديث: 286' والبزار رقم الحديث: 2886-2894' وابن حبان رقم الحديث: 1072-1075 وغيرهم .من طريق أبى وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث:23290-23463' والبخارى رقم الحديث: 245-889' ومسلم رقم الحديث: 255' وأبو داؤد رقم الحديث: 55' وابن حبان رقم الحديث: 1072-1075 وغيرهم .وروى عن أبى وائل بلفظ: كنا نؤمر بالسواك اذا قمنا من الليل . أخرجه النسائى رقم الحديث: 1622-1623' والبزار رقم الحديث: 2860 من طريق أبى حصين عثمان بن عاصم عن أبى وائل به .

1710- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه280 .من طريق شعبة به أخرجه الفريابى فى صفة المنافق رقم الحديث: 54 .من طريق وكيع عن الأعمش أخرجه ابن أبى شيبة جلد 15صفحه109' والبزار رقم الحديث: 2870-2901' والفريابى رقم الحديث: 53 .من طريق أبى وائل أخرجه البخارى رقم الحديث: 7113' والنسائى فى الكبرى كما فى التحفة جلد3صفحه39' والبزار رقم الحديث: 2901' والفريابى رقم الحديث:56 .

1711 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا، ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ قَالَ سَعِيدٌ: فَرَدَّ أَبُو هُرَيْرَةَ فُتْيَاهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت جنبی ہوتے پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔ سعید کہتے ہیں: (جب یہ روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو پہنچی) تو انہوں نے اپنے فتوے سے رجوع کرلیا۔

1712 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے گھر سے نکلتے تو یہ دعا مانگتے: اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں پھسل جاؤں یا بھٹک جاؤں' یا ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں' یا جاہل ہو جاؤں یا جاہل کیا جاؤں۔

1711- أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه364-365 . من طرق عن حماد به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 14صفحه306' وأحمد رقم الحديث: 23380-23391' وفى الموضع الثانى عند أحمد سقط شيخه . انظر أطراف المسند جلد 2صفحه239 . من طرق عن عاصم به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 448' وأحمد رقم الحديث: 23333-23368' والترمذى رقم الحديث: 3147' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11280' والبزار رقم الحديث: 2915' وابن حبان رقم الحديث: 45' والحاكم جلد2صفحه359 . وقال الترمذى: حسن صحيح وقال الحاكم: صحيح الاسناد .

1712- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه175-176 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23425-23445' والبخارى رقم الحديث: 3745-4381-7254' ومسلم رقم الحديث: 2420' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8198' وابن ماجة رقم الحديث: 135' والبزار رقم الحديث: 2925' وابن حبان رقم الحديث: 6999' والبيهقى جلد 10صفحه86' وأبو نعيم جلد7 صفحه 176 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4380' ومسلم رقم الحديث: 2420' والترمذى رقم الحديث: 3796' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8197' وابن ماجة رقم الحديث: 135 . وفيه خلاف على أبى اسحاق . انظره فى العلل للدارقطنى جلد5صفحه113-114' والتحفة جلد3صفحه41' والفتح جلد8صفحه94 .

عَلَيَّ

1713 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو كَعْبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ، فَقُلْتُ لَهَا: اَخْبِرِينِي بِاَكْثَرِ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِيَ عَلَى دِينِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُكْثِرُ اَنْ تَدْعُوا بِهَذَا؟ فَقَالَ اِنَّ قَلْبَ ابْنِ آدَمَ بَيْنَ اِصْبَعَيِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ اَقَامَ، وَمَا شَاءَ اَزَاغَ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' میں نے آپ سے عرض کی کہ مجھے بتلائیں کہ نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ کون سی دعا مانگتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ یہ دعا مانگتے تھے: اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اکثر یہ دعا بہت مانگتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کا دل رحمٰن عزوجل کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے' وہ جسے چاہے سیدھا رکھے اور وہ چاہے ٹیڑھا کر دے۔

1714 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی

1713- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 3207 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9280' وابن أبى شيبة جلد 5صفحه352' وابن الأعرابى فى معجمة رقم الحديث: 166' والبزار رقم الحديث: 2928' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 7585 . من طريق يزيد بن عطاء وهو ضعيف عن أبى اسحاق' فرفعه أخرجه البزار رقم الحديث: 2927 . وقال: لا نعلم أسنده الا يزيد عن عطاء عن أبى اسحاق . وقال الدارقطنى وغيره: الصحيح موقوف . انظر المطالب والاتحاف جلد7صفحه474' والعلل للدارقطنى جلد 3صفحه171-172 وروى عن أبى اسحاق عن الحارث عن على . وهو خطأ قاله أبو حاتم وأبو زرعة وغيرهما . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1934' وللدارقطنى جلد3صفحه171-172' والشعب للبيهقى رقم الحديث: 7586' وروى عن ابن اسحاق عن صلة عن عمار بن ياسر أخرجه ابن الأعرابى رقم الحديث: 165 ولا يصح أيضًا .

1714- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه278 . من طرق عن شعبة مثله موقوفًا أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11294' والبزار رقم الحديث: 2926' والطبرى جلد 15صفحه144 . من طرق

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: وَاللّٰهِ، مَا مَاتَ - تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَكَانَ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَيْهِ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ، وَاِنْ قَلَّ

قسم! آپ یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال نہیں فرمایا' یہاں تک کہ آپ نے اس دوران اکثر نمازیں بیٹھ کر ہی پڑھی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک سب سے محبوب ترین عمل وہ تھا جس پر ہمیشگی ہو اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

1715 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا كَامِلٌ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

عن أبی اسحاق مثله أخرجه الطبری جلد15صفحه144-145' والحاکم جلد2صفحه363 . وقال الحاکم: صحیح علی شرط الشیخین ووافقه الذهبی . وقال البزار: هکذا رواه شعبة عن أبی اسحاق عن صلة عن حذیفة . ورواه غیر شعبة عن أبی اسحاق عن غیر صلة عن حذیفة وقال أبو نعیم: رفعه عن أبی اسحاق جماعة . وروی عن ابن اسحاق به مرفوعًا أخرجه عاصم فی السنة رقم الحدیث: 789' من طریق حماد ابن سلمة عن عبد اللّٰه بن المختار من أبی اسحاق . من طریق موسٰی بن أعین عن لیث به أخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 1058' والحاکم جلد4 صفحه573 .

1715- أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 262 . ومن طریقهه البغوی رقم الحدیث: 622' ولیس فیه ذکر اللیل' وقال: حسن صحیح . من طرق عن شعبة به مثل روایة المصنف أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 1312' والترمذی رقم الحدیث: 263' والنسائی رقم الحدیث: 1007' وفی الکبرٰی رقم الحدیث: 1080 . من طریق شعبة به مختصرًا أخرجه الطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 536-537-590-591 . من طرق أخری عن شعبة به ولیس فیه ذکر اللیل أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23288-23392' وأبو داؤد رقم الحدیث: 871' والطحاوی جلد1 صفحه235 . من طریق الأعمش به من غیر ذکر اللیل أیضًا من طرق عن الأعمش به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23309-23415' ومسلم رقم الحدیث: 772' والنسائی رقم الحدیث: 1132' وابن حبان رقم الحدیث: 2609' وأبو عوانة جلد 2صفحه168-169' والبیهقی جلد2صفحه85 . من طرق عن الأعمش به مختصرًا جدًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2875' وابن أبی شیبة جلد 1صفحه248' والنسائی رقم الحدیث: 1008-1045' وابن ماجة رقم الحدیث: 1351' وابن حبان رقم الحدیث: 1897' والطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 535-536-589-590 .

اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَوَّرُ وَيَلِي عَانَتَهُ بِيَدِهِ

نبی اکرم ﷺ اپنے ہاتھ سے کام کرتے تھے۔

1716 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ اَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقْبِلُ قَوْمٌ يَؤُمُّونَ الْبَيْتَ حَتَّى اِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَّ فِيهِمُ الْمُكْرَهُ، قَالَ: يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: کچھ لوگ بیت اللہ کو ڈھانے کے لیے آئیں گے حتیٰ کہ جب جنگلی زمین پر پہنچیں گے تو اُن کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! اُن میں مجبور لوگ بھی تو ہوں گے (کہ جن کو مجبور کر کے لایا گیا ہوگا)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُن کو نیتوں پر اُٹھایا جائے گا۔

1718,1717 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

-1716 أخرجه البيهقي جلد 2 صفحه 121-122 . من طرق عن شعبة به وعند بعضهم مختصرًا أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 101' وأحمد رقم الحديث: 23423' وأبو داؤد رقم الحديث: 874' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 262' والنسائي رقم الحديث: 1068-1144' والبزار رقم الحديث: 2934' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 712' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 523' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 87' والبيهقي في الأسماء والصفات صفحه 138' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 910 . من طريق العلاء بن المسيب عن عمرو بن مرة فخالف شعبة أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 231' والدارمي رقم الحديث: 1330' وأحمد رقم الحديث: 23447' والنسائي رقم الحديث: 1008-1664' والبزار رقم الحديث: 2935' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 524' وفي الأوسط رقم الحديث: 5689 . فقال: عن أبي حمزة عن حذيفة . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبي . من طريق حفص بن غياث عن العلاء بن المسيب به أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 897 .

1717,1718-والحديث قد رواه غندر عن شعبة عن منصور عن ربعي قال: سمعت رجلًا في جنازة حذيفة يقول: سمعت صاحب هذا السرير...... فذكره أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه 21' وأحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِی مُلَیْکَةَ، یَقُولُ: سَمِعْتُ اُمُّ سَلَمَةَ الصَّرْخَةَ عَلَی عَائِشَةَ، فَاَرْسَلَتْ جَارِیَتَهَا: انْظُرِی مَا صَنَعَتْ فَجَاءَتْ، فَقَالَتْ: قَدْ قَضَتْ، فَقَالَتْ: یَرْحَمُهَا اللّٰهُ وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ، لَقَدْ کَانَتْ اَحَبَّ النَّاسِ کُلِّهِمْ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَبُوهَا

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی دو بیٹیاں ہوں یا دو بہنیں ہوں یا دو قریبی رشتہ دار عورتیں ہوں' تو وہ اُن پر خرچ کرے حتیٰ کہ ان کی کفالت کرے یا ان دونوں کو اللہ اپنے فضل سے غنی کر دے تو وہ دونوں اُس کے لیے جہنم سے پردہ بن جائیں گی۔

305- مَا رَوَتْ اُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ اَبِی طَالِبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

1720,1719 ـــ حَدَّثَنَا یُونُسُ

حضرت فاختہ اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ

الحدیث: 23355' ورواه شیبان عن منصور به مثله أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23383' ورواه سفیان عن منصور واختلف عنه فرواه قبیصة بن عقبة عن الثوری عن منصور به مثله أخرجه ابن مردویه کما فی التفسیر لابن کثیر جلد 3صفحه81 . ورواه وکیع عند ابن أبی شیبة جلد 15صفحه17' وحسین بن حفص عند الحاکم جلد4صفحه444 . کلاهما عن سفیان عن منصور .

1719,1720-أخرجه البیهقی جلد 4صفحه188 . من طریق أبی عوانة به أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1005' والبیهقی جلد 4صفحه188 . من طریق سفیان وشعبة عن أبی مالك به وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23418-23427' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4947' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7صفحه194 . من طریق معاویة عن أبی مالك به ' بلفظ: المعروف کله صدقة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23300 . من طریق یزید بن هارون عن أبی مالك به بلفظ حدیث أبی معاویة وزاد: وان آخر ما تعلق به أهل الجاهلیة من کلام النبوة: اذا لم تستح فافعل ما شئت' أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23488 . عن ابن أبی شیبة عن عباد بن العوام عن أبی مالك به باللفظ الأول أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1005' والحدیث فی المصنف جلد8صفحه360 عن عباد به ولکنه موقوف . وله شاهد من جابر أخرجه البخاری رقم الحدیث: 6021 .

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیُّ، عَنْ اَبِی مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِءٍ، عَنْ فَاخِتَةَ وَهِيَ أُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ اَبِی طَالِبٍ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ بَيْتِی، فَاغْتَسَلَ، فَصَلَّى فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ

عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن میرے گھر آئے' پس آپ نے غسل کیا اور ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی۔

1721 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ أُمِّ هَانِءٍ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِی طَالِبٍ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَوْتُ لَهُ بِشَرَابٍ، فَشَرِبَ، اَوْ قَالَتْ: دَعَا بِشَرَابٍ، فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَنِی فَشَرِبْتُ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمَا اِنِّی كُنْتُ صَائِمَةً، وَلٰكِنِّی كَرِهْتُ اَنْ اَرُدَّ سُؤْرَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ قَضَاءً مِنْ رَمَضَانَ فَصُومِی يَوْمًا

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے' تو میں نے آپ کے لیے پانی لائی' آپ نے پانی پیا' یا فرماتی ہیں کہ پھر مجھے دیا تو میں نے پیا اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں روزے کی حالت میں تھی لیکن میں نے ناپسند کیا کہ میں آپ کا جوٹھا تبرک چھوڑ دوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر رمضان کی قضاء تھی تو اس کی جگہ ایک دن کا روزہ رکھ لے اور اگر نفلی روزہ تھا تو اگر چاہے تو قضاء کر' اگر چاہے تو قضاء نہ کر۔

1721- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23364 . من طريق موسى بن اسماعيل عن هشام به . وقال صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبى . أخرجه الحاكم جلد 4صفحه469-470 . من طريق معاذ بن هشام عن أبيه به وفى أوله قصة . أخرجه البزار رقم الحديث: 2797 . وروى عن أبى الطفيل من وجه آخر موقوفًا . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 15صفحه110' والبزار رقم الحديث: 2798 . وعن حذيفة موقوفًا عند ابن أبى شيبة جلد 12صفحه198' والبزار رقم الحديث: 2858 . وعن حذيفة مرفوعًا أخرجه ابن أبى شيبة جلد12صفحه198' والبزار رقم الحديث: 2858 . وعن حذيفة مرفوعًا أخرجه ابن أبى شيبة جلد15صفحه111' وأحمد رقم الحديث: 23397' والحاكم جلد4صفحه470 . وروى من مسند أبى الطفيل أخرجه البزار رقم الحديث: 2778 واسنادهه ضعيف . وله شاهد عن أبى سعيد عند أحمد رقم الحديث: 11839' واسناده ضعيف .

مَكَانَهُ، وَإِنْ كَانَ تَطَوُّعًا فَإِنْ شِئْتِ فَاقْضِي، وَإِنْ شِئْتِ فَلَا تَقْضِي

1722 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ، عَنْ أُمِّ هَانِئٍ، قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ) (العنكبوت: 29) قَالَ: كَانُوا يَخْذِفُونَ مَنْ مَرَّ بِهِمْ، وَيَسْخَرُونَ مِنْهُ، فَذَلِكَ الْمُنْكَرُ الَّذِي كَانُوا يَأْتُونَ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ'' (العنکبوت:۲۹) ''کہ تم اپنی مجلس میں بُری باتیں کرتے ہو''۔ آپ نے فرمایا: وہ گزرنے والوں کو کنکریاں مارتے تھے اور اس کا مذاق اُڑاتے' یہی وہ کام تھا جو وہ کرتے تھے۔

1723 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي جَعْدَةُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ ابْنُ أُمِّ هَانِئٍ، وَكَانَ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ يُحَدِّثُهُ

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے' میں نے آپ کو پانی پیش کیا تو آپ نے پانی پیا' پھر مجھے دیا

1722- أخرجه أبو نعيم جلد 4صفحه178-179 . من طريق شعبة به أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11614 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23416-23481' والبخارى رقم الحديث: 6056' ومسلم رقم الحديث: 105' والترمذى رقم الحديث: 2026-2954' وابن حبان رقم الحديث: 5765 وغيرهم . من طريق ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23353-23468' ومسلم رقم الحديث: 105' وأبو داؤد رقم الحديث: 4871' وروى من طريق أبى وائل عن حذيفة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23497' ومسلم رقم الحديث: 105.

1723- أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 34صفحه57' ورواه غندر وغيره عن شعبة به مثله أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه327-328' والمزى فى التهذيب جلد 34 صفحه56 . وحديث وهب بن جرير: من طريق وهب به مرفوعًا أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه328' والبزار رقم الحديث: 2967' والبيهقى جلد 6صفحه33 . ورواه مسلم بن قتيبة عن شعبة مثل حديث وهب أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه328' والمزى فى التهذيب جلد 34صفحه56 والموقوف هو الصواب . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 2373 .

يَقُولُ: اَخْبَرَنِي ابْنَا اُمِّ هَانِءٍ، قَالَ شُعْبَةُ: فَلَقِيتُ اَنَا اَفْضَلَهُمَا جَعْدَةَ فَحَدَّثَنِي عَنْ اُمِّ هَانِءٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَنَاوَلْتُهُ شَرَابًا فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَهَا فَشَرِبَتْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنْتُ صَائِمَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ اَمِينُ نَفْسِهِ اَوْ اَمِيرُ نَفْسِهِ اِنْ شَاءَ صَامَ، وَاِنْ شَاءَ اَفْطَرَ قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِجَعْدَةَ: اَسَمِعْتَهُ اَنْتَ مِنْ اُمِّ هَانِءٍ؟ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَهْلُنَا وَاَبُو صَالِحٍ مَوْلَى اُمِّ هَانِءٍ عَنْ اُمِّ هَانِءٍ

تو میں نے پیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں روزے کی حالت میں تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفلی روزہ رکھنے والا اپنے نفس کا امین یا اپنے نفس کا امیر ہوتا ہے' اگر چاہے تو روزہ رکھے اور اگر چاہے تو افطار کر لے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے جعدہ سے کہا: کیا آپ نے حضرت اُم ھانی سے سنا ہے؟ (حضرت جعدہ نے) فرمایا: مجھے ہمارے گھر والوں نے اور ابوصالح نے جو حضرت اُم ھانی کے غلام تھے' انہوں نے اُم ھانی سے روایت بیان کی۔

1724 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ، قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ بَطْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ اِلَّا ذَكَرْتُ الْقَرَاطِيسَ الْمَثْنِيَّةَ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بطن (پیٹ) مبارک میں نے نہیں دیکھا مگر میں نے دومصری چادروں کا ذکر کیا' جو ایک دوسرے کے اوپر بندھی ہوتی تھیں۔

1725 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي

حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی چاشت کی نماز کے متعلق

1724- أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8 صفحه 328' وابن ماجه رقم الحديث: 2491' وابن عدى جلد 7 صفحه 2623' وله شاهد عن سعيد بن حريث أخرجه أحمد رقم الحديث: 15881-18761' وابن ماجه رقم الحديث: 2490' وأبو يعلى رقم الحديث: 2628' وغيرهم انظر الصحيحة رقم الحديث: 2327 .

1725- أخرجه أبو نعيم جلد 1 صفحه 271' ورواه غير واحد عن الأعمش' سفيان وشعبة وغيرهما . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23303-23304-23305-23477' والبخارى رقم الحديث: 7276' ومسلم رقم الحديث: 143' والترمذى رقم الحديث: 2179' وابن ماجه رقم الحديث: 4053 وغيرهم .

لَيْلَى، يَقُولُ: مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى غَيْرَ أُمِّ هَانِءٍ، فَإِنَّهَا حَدَّثَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ، مَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی کو نہیں بیان کرتے دیکھا'' آپ نے بیان کیا کہ آپ کے گھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن داخل ہوئے' سو آپ نے غسل کیا اور آٹھ رکعات ادا کیں' آپ کی اس سے زیادہ مختصر نماز میں نے نہیں دیکھی' لیکن آپ رکوع اور سجدہ مکمل کرتے تھے۔

306- مَا رَوَتْ أُمَيْمَةُ بِنْتُ رُقَيْقَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1726 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ فِيمَنْ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نَسْرِقَ، الْآيَةَ كُلَّهَا،

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اُن عورتوں میں شامل تھی جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی' سو آپ نے ہم سے وعدہ لیا کہ ہم چوری نہیں کریں گی' پوری آیت' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سے بیعت لیجئے! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1726- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23404-23426' والبزار رقم الحديث: 2974 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 445' وأحمد رقم الحديث: 23291-23450' والترمذى رقم الحديث: 1783' والنسائى رقم الحديث: 15344' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 9687-9690' وابن ماجه رقم الحديث: 3572' والبزار رقم الحديث: 2973' وابن حبان رقم الحديث: 5445-5449' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2529 وغيرهم . وقال الترمذى: حسن صحيح . وقال زيد ابن أبى أنيسة عن أبى اسحاق عن الأعرابى مسلم عن حذيفة أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5448' وقال حجاج عن يونس عن أبى اسحاق عن البراء بن عازب . أخرجها النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9685-9686 وأعلها .

فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَايِعْنَا فَقَالَ: إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ، وَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ كَقَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ

نے فرمایا: میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا اور میرا ایک عورت کو کہنا ایسے ہی ہے جیسے سو عورتوں کو کہنا ہے۔

307- وَأُخْتُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما کی بہن کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1727 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی بہن نبی

1727- أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 1صفحه127 . ورواه أبو الوليد الطيالسي وعمرو بن مرزوق ومحمد بن كثير عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه154، والطبرانی رقم الحديث: 8487 . ورواه يحيی بن سعيد وسليمان بن حرب عن شعبة به ولم يذكروا فيه قوله: ولقد علم المحفوظون...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 23461، والبخاری رقم الحديث: 3762، والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 8265 . ورواه عفان عن شعبة به ولم يذكر هذه الزيادة وقال فی رواياته عن أبی اسحاق: ولم نسمع هذا من عبد الرحمٰن بن يزيد: لقد علم المحفوظون...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 23398 . ورواه اسرائيل عن أبی اسحاق به بذكر الزيادة وبدونها أخرجه أحمد رقم الحديث: 23356، والترمذی رقم الحديث: 3807 بذكرها وأخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 242، وأحمد رقم الحديث: 23456، والطبرانی رقم الحديث: 8489 بدونها . ورواه أبو وائل عن حذيفة أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 1صفحه126 من طريق المصنف عن شعبة عن أبی اسحاق عن الأعمش عن أبی وائل به بالزيادة فقط . من طريق غندر عن شعبة مثلة أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 8481 . ورواه غير واحد عن الأعمش أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه154، وأحمد رقم الحديث: 23389-23390، والبخاری رقم الحديث: 6097، والطبرانی رقم الحديث: 8480، والحاكم جلد3صفحه315 بذكر الزيادة وعدمها وهی ليست عند البخاری ورواه غير واحد عن حذيفة عند ابن أبی شيبة رقم الحديث: 12290، وابن أبی عاصم رقم الحديث: 241-243، وأحمد رقم الحديث: 23399، والطبرانی رقم الحديث: 8490-8491، والحاكم جلد3صفحه320 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ أُخْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَجَبَ الْخُرُوجُ عَلَى كُلِّ ذَاتِ نِطَاقٍ يَعْنِي فِي الْعِيدَيْنِ

اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے عیدین میں نکلنے کو واجب کیا۔

308- مَا رَوَتْ جُوَيْرِيَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1728 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ، عَنْ

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے پاس رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن تشریف لائے

1728- أخرجه الخطيب في المبهمات (صفحه:52) ۔ من طريق المصنف وفيه الوليد بن المغيرة بن الوليد أخرجه البخارى فى التاريخ جلد6صفحه3' ورواه غندر عن شعبة فقال: الوليد أبو المغيرة أو المغيرة أبو الوليد ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 23410' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10283' وتابعه بشر بن المفضل عند الحاكم جلد 1صفحه510 ۔ ورواه عامة أصحاب أبى اسحاق سفيان وأبو الأحوص واسرائيل وغيرهم فقالوا: عبيد بن المغيرة أو المغيرة ۔ أخرجه ابن أبى شيبة جلد10 صفحه 297' وأحمد رقم الحديث: 23388-23417-23469' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10284-10287' وابن ماجه رقم الحديث: 3817' وابن حبان رقم الحديث: 926' والحاكم جلد 1 صفحه 511' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه276 ۔ وقال الحاكم فى الموضوعين: صحيح ۔ ووافقه الذهبى ۔ ورواه سعيد بن عامر عن شعبة فقال: عن أبى اسحاق عن مسلم عن نذير عن حذيفة أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10282' وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 6307' وعن الأغر المزنى عند مسلم رقم الحديث: 2702' وعن ابن عمر عند ابن ماجه رقم الحديث: 3814 ۔

جُوَيْرِيَةَ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَهِيَ صَائِمَةٌ، فَقَالَ: صُمْتِ اَمْسِ؟ قَالَتْ: لَا، قَالَ: تَصُومِينَ غَدًا؟ قَالَتْ: لَا، قَالَ: فَافْطِرِي

اور وہ روزہ سے تھیں' تو آپ نے فرمایا: کل تو نے روزہ رکھا تھا؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کل تو روزہ رکھے گی؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: پھر افطار کرلو۔

309- وَمَا رَوَتِ الرُّبَيِّعُ بِنْتُ مُعَوِّذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1729 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ اِلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ؛ اَسْاَلُهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَثِيرًا مَا يَتَوَضَّأُ عِنْدَهُمْ، فَاَتَيْتُهَا، فَسَاَلْتُهَا، فَقَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی بن حسین نے حضرت ربیع بنت معوذ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے پوچھوں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس بہت زیادہ وضو کرتے تھے' سو میں ان کے پاس آیا اور میں نے ان سے پوچھا (کہ آپ وضو کیسے کرتے تھے)' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ

1729- وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 740 للمصنف . عن شريك به نحوه أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه465 وتابعه أبو الوليد عن شريك مختصرًا عند الطحاوي جلد1 صفحه311' ورواه اسرائيل عن أبي اسحاق به مطولًا وفيه وصف صلاة الخوف كما شهدها مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 23501' وابن خزيمة رقم الحديث: 1365' والبيهقي جلد 3 صفحه 252 . عن وكيع عن سفيان عن أبي اسحاق' به ' بلفظ: ان هاج بك هائج فقد حل لك القتال والكلام يعني في الصلاة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه465 . وروى من وجه آخر عن حذيفة أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 461' وأحمد رقم الحديث: 23315-23437' وأبو داؤد رقم الحديث: 1246' والنسائي رقم الحديث: 1529' والطحاوي جلد 1صفحه310' والحاكم جلد 1 صفحه335' والبيهقي جلد3صفحه261 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبي .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَاَخَذَ لِرَأْسِهٖ مَاءً جَدِيدًا

کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے اپنے سر کے مسح کے لیے نیا پانی لیا۔

310- وَمَا رَوَتْ مَيْمُونَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

1730 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ - اَوْ قَالَتْ: تَوَضَّأَ - بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل کیا' یا فرمایا کہ آپ نے غسل جنابت سے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا۔

1731 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

1730- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23317-23405-23422-23449' والبخارى رقم الحديث: 5381' ومسلم رقم الحديث: 2067' وأبو داؤد رقم الحديث: 2723' والترمذى رقم الحديث: 1878' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1418 وغيرهم . من طريق مجاهد وغيره من طريق عبد الملك بن أبى غنيمة عن الحكم به مختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23362' عن ابن أبى ليلٰى به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 440' وأحمد رقم الحديث: 23405-23511' والبخارى رقم الحديث: 5426-5633-5837' ومسلم رقم الحديث: 2067' والنسائى رقم الحديث: 5316' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6871' وابن ماجه رقم الحديث: 3414' وابن الجارود رقم الحديث: 865 وغيرهم . من طريق عبد اللّٰه بن حكيم عن حذيفة أخرجه مسلم رقم الحديث: 2067' والنسائى رقم الحديث: 5316' وابن حبان رقم الحديث: 5339' والخطيب جلد10صفحه3 .

1731- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 9صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 23313-23429' وأبو داؤد رقم

عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مَيْمُونَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

1732 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: قُلْتُ لِمِقْسَمٍ: اِنِّي اُوتِرُ بِثَلَاثٍ، ثُمَّ اَخْرُجُ اِلَى الصَّلَاةِ مَخَافَةَ اَنْ تَفُوتَنِي، فَقَالَ: لَا يَصْلُحُ الْوِتْرُ اِلَّا بِخَمْسٍ اَوْ سَبْعٍ فَاَخْبَرْتُ بِهِ مُجَاهِدًا وَيَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ، فَقَالَا لِي: سَلْهُ عَمَّنْ؟ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: عَنِ الثِّقَةِ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ مَيْمُونَةَ وَعَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مقسم سے کہا کہ میں تین وتر پڑھتا ہوں' پھر میں نماز کے لیے جاتا ہوں' اس خوف سے کہ میری نماز نہ رہ جائے۔ حضرت مقسم نے کہا کہ وتر پانچ یا سات رکعات ہوتی ہیں' (حضرت حکم فرماتے ہیں کہ) میں نے یہ بات حضرت مجاہد اور یحییٰ بن جزار کو بتائی تو دونوں نے مجھے کہا: اس سے پوچھو کہ اس نے کس سے سنا ہے؟ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا: ثقہ سے' انہوں نے ثقہ

الحديث: 4980' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10821' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 236' وروى هذا الحديث معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار عن قتيلة وهى من المهاجرات الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 27138' والنسائى رقم الحديث: 3782' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 10822' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 238-239' والحاكم جلد 4صفحه297' والبيهقى جلد 3صفحه216 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . وروى عن معبند بن خالد عن قتيلة ليس فيه عبد الله بن يسار أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10823 .

1732- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 9صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 23313-23429' وأبو داؤد رقم الحديث: 4980' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10821' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 236' وروى هذا الحديث معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار عن قتيلة وهى من المهاجرات الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 27138' والنسائى رقم الحديث: 3782' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 10822' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 238-239' والحاكم جلد 4صفحه297' والبيهقى جلد 3صفحه216 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . وروى عن معبند بن خالد عن قتيلة ليس فيه عبد الله بن يسار أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10823 .

سے' انہوں نے حضرت میمونہ اور حضرت عائشہ سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے۔

1733 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ عِنْدَهَا فَاَتَتْهُ بِمِنْدِيلٍ فَرَمَى بِهِ قَالَ الْاَعْمَشُ: فَذَكَرْتُهُ لِاِبْرَاهِيمَ، فَقَالَ: الْحَدِيثُ هٰكَذَا وَلَا بَاْسَ بِالْمَسْحِ بِالْمِنْدِيلِ، اِنَّمَا هُوَ عَادَةٌ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ان کے ہاں غسل کیا' تو وہ رومال لے کر آئیں' آپ نے اس کو پھینک دیا۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت ابراہیم کے پاس کیا' تو انہوں نے فرمایا: حدیث اس طرح ہی ہے' لیکن رومال سے صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ (لوگوں کی) عادت ہے۔

1734 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ تَنَحَّى مِنَ الْمُغْتَسَلِ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب غسل کر لیتے تھے تو آپ غسل کی جگہ سے ہٹ جاتے پھر اپنے دونوں قدموں کو دھوتے تھے۔

1733- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23396' والحاكم جلد2صفحه158 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي . ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه الطبراني جلد17صفحه253-703' والحاكم جلد4صفحه437-438 . وقال الحاكم صحيح الاسناد ووافقه الذهبي . وخالف هارون بن سعد الأعمش فلم يذكر أبا البختري في اسناده أخرجه الطبراني جلد17صفحه254-705 .

1734- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23329' ومسلم رقم الحديث: 2891' والبزار رقم الحديث: 2795 . وقد ذكر الحاكم في المستدرك جلد 4صفحه426 أن الشيخين اتفقا على حديث شعبة عن عدى بن ثابت عن عبد الله بن يزيد عن حذيفة والحديث انما أخرجه مسلم فقط بهذا الاسناد وهذا السياق . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6604' ومسلم رقم الحديث: 2891 وغيرهما من طريق أبي وائل عن حذيفة' قال: قام فينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مقامًا ما ترك شيئًا يكون في مقامه ذلك قيام الساعة الا حدث به' حفظه من حفظه ونسيه من نسيه......

1735 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِي رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب میرے گھر سے باہر نکلتے تھے تو اپنے سر کو آسمان کی طرف اُٹھاتے اور یہ دعا پڑھتے: ''اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَزِلَّ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ''۔

311- مَا رَوَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسماء بنت یزید انصاریہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1736 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت اسماء بنت یزید انصاریہ رضی اللہ عنہا

1735- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23503' وأبو داؤد رقم الحديث: 4692' والبيهقي جلد 10صفحه203 . من طريق الثوري ولم يذكر في اسناده عمر بن محمد أخرج ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 329' من طريق آخر عن عمر مولى غفرة وسمى الرجل عطاء بن يسار أخرجه ابن الجوزي في العلل المتناهية جلد 1صفحه151 . واضطرب عمر مولى غفرة في اسناده . انظر السنة لابن أبي عاصم رقم الحديث: 329-339' وشرح العقيدة الطحاوية جلد2 صفحه157' والشريعة للآجري رقم الحديث: 381-382-383' وجنة المرتاب صفحه30-46-47 .

1736- أخرجه البيهقي جلد3صفحه235 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23424-23454' والترمذي رقم الحديث: 2753' والحاكم جلد4صفحه281' وقال الترمذي حسن صحيح . وصححه الحاكم ووافقه الذهبي . ورواه شريك عن شعبة وهمام عن قتادة به أخرجه القطيعي في جزء الألف دينار رقم الحديث: 119' والخطيب جلد12صفحه9 . من طريق أبان بن يزيد العطاء عن قتادة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 14826' والبزار رقم الحديث: 2957' وابن عدي جلد1 صفحه38'

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَسْمَاءِ بِنْتِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيَّةِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ: اِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ

فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے پڑھا: ''اِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ''۔

1737 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَخَارِجَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ شَهْرٍ، عَنْ اَسْمَاءَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ اَخِيهِ بِالْمَغِيبَةِ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کے گوشت (یعنی اس کی غیبت) کا اس کی غیر موجودگی میں دفاع کیا' اللہ پر ضروری ہے کہ اس کو جہنم سے آزاد کر دے۔

1738 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرٍ، عَنْ اَسْمَاءَ، قَالَتْ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: اِنَّ قَبْلَ خُرُوجِهِ عَامًا تُمْسِكُ السَّمَاءُ ثُلُثَ قَطْرِهَا، وَالْاَرْضُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا، وَالْعَامَ الثَّانِيَ تُمْسِكُ السَّمَاءُ ثُلُثَيْ قَطْرِهَا، وَالْاَرْضُ ثُلُثَيْ نَبَاتِهَا، وَالْعَامَ الثَّالِثَ تُمْسِكُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا وَالْاَرْضُ نَبَاتَهَا حَتَّى لَا يَبْقَى ذَاتُ ضِرْسٍ، وَلَا ذَاتُ ظِلْفٍ، وَاِنَّ مِنْ اَكْبَرِ فِتْنَتِهِ اَنْ يَقُولَ لِلرَّجُلِ: اِنْ اَحْيَيْتُ لَكَ اُمَّكَ وَاَبَاكَ، اَتَعْلَمُ اَنِّي

حضرت اسماء (بنت یزید) رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: دجال کے ایک سال نکلنے سے پہلے آسمان سے تہائی بارش روک لی جائے گی اور زمین اپنا تہائی غلہ اُگانا روک دے گی' دوسرے سال آسمان دو تہائی قطرے (یعنی بارش) روک لے گا (یعنی نہیں برسے گی) اور زمین اپنا دو تہائی غلہ اور تیسرے سال آسمان سے قطرے آنے بند ہو جائیں گے' زمین اپنی اُگانے والی اشیاء (روک لے گی) یہاں تک کہ داڑھ اور کھر والی کوئی شی باقی نہیں رہے گی' ان فتنوں میں سے سب سے

والبيهقي جلد 3 صفحه 235 . وقد نص شعبة على أن أب امجلز لم يدرك حذيفة . انظر المسند رقم الحديث: 23424' والعلل لأحمد جلد 1صفحه154 . وقال ابن معين: لم يسمع من حذيفة انظر تاريخ الدوري جلد4صفحه147 .

1737- أخرجه البيهقي جلد3صفحه234 .

رَبُّكَ؟ فَيَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّيَاطِينُ ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ، فَجَاءَ وَاَهْلُ الْبَيْتِ يَبْكُونَ، فَاَخَذَ بِعِضَادَتَي الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: مَهْيَمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ، فَوَاللّٰهِ اِنَّ اَحَدَنَا لَيَعْجِنُ عَجِينَهُ فَمَا يَخْتَبِزُ حَتّٰى يَخْشَى اَنْ يَفْتَتِنَ، وَاَنْتَ تَقُولُ: الْاَطْعِمَةُ تُزْوَى اِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ يَكْفِي الْمُؤْمِنَ يَوْمَئِذٍ مَا يَكْفِي الْمَلَائِكَةَ قَالُوا: فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَاْكُلُ وَلَا تَشْرَبُ وَلٰكِنَّهَا تُقَدِّسُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَئِذٍ التَّسْبِيحُ، فَاِنْ يَخْرُجْ وَاَنَا فِيكُمْ، فَاَنَا حَجِيجُهُ، وَاِنْ يَخْرُجْ بَعْدِي، فَاللّٰهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

بڑا فتنہ یہ ہوگا کہ آدمی سے (دجال) کہے گا: اگر میں تیرے لیے تیری ماں اور تیرے باپ کو زندہ کر دوں تو کیا تو یقین کرے گا کہ میں تیرا رب ہوں؟ سو اُن کے لیے شیطان متمثل ہوں گے۔ پھر رسول اللہ ﷺ اپنے کسی کام کے لیے نکلے تو آپ واپس آئے اور آپ کے اہل بیت رو رہے تھے۔ آپ نے دروازے کی چوکھٹ کو پکڑا' پھر فرمایا: کیا ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے دجال کا ذکر کیا' اللہ کی قسم! بے شک ہم میں کوئی آٹ اگوندھتا ہے' اس نے روٹی نہیں پکائی یہاں تک کہ فتنہ کا خوف ہونے لگا۔ اور آپ نے فرمایا: کھانا لپیٹ لیا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے لیے اس دن کافی ہوگا وہی جو فرشتوں کے لیے کافی ہوتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک فرشتے نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں' لیکن وہ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا کھانا اس دن تسبیح ہوگی' اگر وہ دجال نکلا اس حالت میں کہ میں تم میں ہوا تو میں اس کے لیے رکاوٹ بن جاؤں گے' اگر میرے بعد نکلا تو اللہ ہی نگہبان ہوگا۔

312- مَا رَوَتْ اُمُّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم کرز الکعبیہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1739 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اُم کرز الکعبیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

1739- وقال البخاری: فيه نظر وقال الحافظ لا بأس به انظر تهذيب الحافظ جلد2صفحه184 وتقريبه . انظر

قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ الْمَكِّيِّ، عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَقِرُّوا الطَّيْرَ عَلَى مَكِنَاتِهَا قَالَ: يَعْنِي الطِّيَرَةَ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: پرندوں کو اپنی جگہ پر رہنے دو یعنی گھونسلوں میں۔

313- مَا رَوَتْ اُمُّ قَيْسٍ بِنْتُ مِحْصَنٍ الْاَنْصَارِيَّةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم قیس بنت محصن الانصاریہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1740 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ الْمَدَنِيُّ، مَوْلَى نَافِعٍ مَوْلَى اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ الْاَسَدِيِّ عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: اَخْبَرَتْنِي اُمُّ قَيْسٍ بِنْتُ مِحْصَنٍ قَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِي فِي بَعْضِ سِكَكِ الْمَدِينَةِ، وَمَا فِيهَا بَيْتٌ حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَقَالَ يَا اُمَّ قَيْسٍ

حضرت اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا اور رسول اللہ ﷺ نے مدینہ پاک کی کسی گلی میں میرا ہاتھ پکڑا' اس میں کوئی گھر نہیں تھا' حتیٰ کہ ہم بقیع غرقد میں پہنچے' آپ نے فرمایا: اے اُم قیس! میں نے عرض کی: میں حاضر ہوں اور تابعداری کے لیے تیار ہوں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تو یہ قبرستان دیکھ رہی ہے' میں نے عرض کی:

الصحيحة جلد 1 صفحه 9' والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2783 للمصنف ـ عن المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 18430 ـ أخرجه البزار رقم الحديث: 2796 عن الوليد بن عمرو بن سكين بن يعقوب بن اسحاق الحضرمى عن ابراهيم بن داود عن حبيب بن سالم به ـ

1740- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23350 عن شيخه اسماعيل عن عمرو بن أبى عمرو مولى المطلب' عن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن الأشهلى عن حذيفة ـ ورواه على بن حجر عن اسماعيل بن جعفر مثله ـ أخرجه البغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4154 ـ ورواه الدراوردى عن عمرو بن عمرو مثله ـ أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2170' وابن ماجه رقم الحديث: 4043 ـ

فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ، قَالَ: تَرَيْنَ هٰذِهِ الْمَقْبَرَةَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: يُبْعَثُ مِنْهَا سَبْعُونَ اَلْفًا، وجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاَنَا؟ قَالَ وَاَنْتَ فَقَامَ آخَرُ، فَقَالَ: وَاَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

یارسول اللہ! جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں ستر ہزار ایسے لوگ اُٹھائے جائیں گے کہ اُن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے' وہ جنت میں بغیر حساب و کتاب کے داخل ہوں گے۔ تو ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: اور میں؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تو بھی' تو ایک اور کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اور میں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا۔

1741 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ قَيْسٍ، اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ صَبِيًّا بَالَ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَبْلُغْ اَنْ يَاْكُلَ الطَّعَامَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ عَلَيْهِ، وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَمَضَتِ السُّنَّةُ اَنْ يُنْضَحَ بَوْلُ مَنْ لَمْ يَاْكُلْ مِنَ

حضرت اُمِ قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہیں بتایا گیا کہ ایک بچے نے نبی اکرم ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا' وہ کھانا کھانے کی عمر کو نہیں پہنچا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا اور اس پر بہا دیا' اس کو دھویا نہیں۔ امام زہری فرماتے ہیں: یہی سنت جاریہ ہے کہ جو بچہ کھانا نہیں کھاتا اس کے پیشاب پر پانی بہا دیا جائے اور جو بچہ کھانا کھاتا ہے' اس کے پیشاب کو دھویا جائے۔

1741- غير أن نعيم بن أبى هند يروى عن حذيفة مباشرة كما عند أحمد رقم الحديث: 23372 وبواسطة كما عند مسلم رقم الحديث: 2935 وغيره ولم أر من نص على روايته عن حذيفة وجوه أخر . من طريق موسى بن أبى المختار عن بلال بن يحيى عن حذيفة . أخرجه ابن سعد جلد6صفحه6' وأحمد رقم الحديث: 23314' والبزار رقم الحديث: 2944' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3028' وقال الهيثمى فى المجمع جلد10صفحه64 ورجال أحمد والبزار ثقات . من طريق الركين بن الربيع عن أبيه عن حذيفة مختصرًا أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 12497' وابن سعد جلد 6صفحه6 . من طريق الأعمش عن عمرو بن مرة عن سالم عن حذيفة أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 12489' وابن سعد جلد6صفحه6 . من طريق مغيث البكرى عن حذيفة أخرجه ابن سعد جلد 6صفحه6 . وله شاهد عن سلمان أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 12487' وابن سعد جلد6صفحه6 .

الطَّعَامِ مِنَ الصِّبْيَانِ، وَمَضَتِ السُّنَّةُ اَنْ يُغْسَلَ بَوْلُ مَنْ اَكَلَ الطَّعَامَ مِنَ الصِّبْيَانِ

314- مَا رَوَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ اَبِی بَكْرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

1742 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِی بَكْرٍ، فَسَاَلْنَاهَا عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ، فَقَالَتْ: فَعَلْنَاهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مسلم قری فرماتے ہیں کہ ہم حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے' ہم نے ان سے عورتوں کے ساتھ متعہ کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کرواتی تھیں۔

1743 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما سے

1742- رواه النضر بن عدی والأسود بن عامر عن شاذان عن شريك عن عثمان بن عمير عن أبی وائل عن حذيفة أخرجه ابن عدی جلد4صفحه1331-1332' والحاكم جلد3صفحه70 وفی الكامل اسناد آخر مصحف . وقال الحاكم: عثمان بن عمير هذا هو أبو اليقظان . وقال الذهبی: ضعفوه وشريك شيعی لين الحديث .

1743- أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 1صفحه271 . وقال: رواه قتادة عن نصر وسمی اليشكری: خالدًا . ورواه القعنبی وأبو أسامة وغيرهما عن سليمان بن المغيرة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23330' وأبو داؤد رقم الحديث: 4246' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8032' وابن حبان رقم الحديث: 5963' وأبو نعيم فی الحلية جلد 1صفحه271' وأخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث: 18961 مختصرًا أبو سقط منه ذكر اليشكری . ورواه أبو عامر الخزاز صالح بن رستم عن حميد بن هلال عن عبد الرحمٰن بن قرط عن حذيفة أخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8033' وابن ماجه رقم الحديث: 3981 . من طريق أبی عامر به أخرجه البزار رقم الحديث: 2961 .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءِ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّ امْرَاَةٍ سَاَلَتْ - يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ: تَقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ وَانْضَحِي مَا حَوْلَهُ

روایت ہے کہ ایک عورت نے آپ یعنی نبی اکرم ﷺ سے کپڑے کو حیض کے خون لگنے کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی کے ساتھ کھرچ دو اور اس کے اردگرد پر پانی چھڑک دو۔

1744 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ قُتَيْلَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَهِيَ اُمُّ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، فَقَدِمَتْ عَلَيْهِمْ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ، فَاَهْدَتْ اِلَى اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قُرْطًا وَاَشْيَاءَ، فَكَرِهَتْ اَنْ تَقْبَلَ مِنْهَا، حَتَّى اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ) (الممتحنة: **8**)

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی قتیلہ کو زمانۂ جاہلیت میں طلاق دی تھی' اور وہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کی ماں تھی' وہ اس مدت میں حضرت اسماء کے پاس آئی' جس میں رسول اللہ ﷺ اور قریش کے درمیان معاہدہ ہوا تھا۔ وہ حضرت اسماء بنت ابی بکر کے لیے بہت زیادہ تحفے اور اشیاء لے کر آتی تھی' حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس سے قبول کرنا ناپسند کیا' یہاں تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' اس بات کا ذکر آپ کے سامنے کیا' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اللہ عزوجل تم کو منع نہیں کرتا اُن لوگوں سے' جو تمہارے ساتھ دین میں

1744- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20711' وأحمد رقم الحديث: 23476-23479' وأبو داؤد رقم الحديث: 4245' والبزار رقم الحديث: 2959-2960' والحاكم جلد 4صفحه432' والبغوى فى السنة رقم الحديث: 4219 . من طريق مسدد وعبد الصمد بن عبد الوارث عن عبد الوارث به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23474' وأبو داؤد رقم الحديث: 4247 . من طريق وكيع عن حماد بن نجيح به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 18960' وابن عدى جلد 2 صفحه 667 . من طريق شعبة عن أبى التياح به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23473 . والحديث ثابت أيضًا من طريق أبى ادريس الخولانى عن حذيفة . أخرجه البخارى رقم الحديث: 7084' ومسلم رقم الحديث: 1847 وغيرهما .

جنگ نہیں کرتے'' (الممتحنہ:۸)۔

1745 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِي بَكْرٍ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: لَيْسَ شَيْءٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی چیز غیرت مند نہیں ہے۔

1746 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِي نَوْفَلِ بْنِ اَبِي عَقْرَبٍ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّهَا قَالَتْ لِلْحَجَّاجِ: اَمَا اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ فِي

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے حجاج بن یوسف کو کہا: سن! رسول اللہ ﷺ نے بنی ثقیف کے متعلق ہم سے بیان کیا کہ اس میں ایک جھوٹا ہوگا اور ایک خون بہانے والا ہوگا' بہرحال جھوٹے کو تو ہم کو دیکھ

1745- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21504' والترمذی رقم الحديث: 2644' وابن حبان رقم الحديث: 169' وابن منده فی الايمان رقم الحديث: 83 . ورواه النضر بن شميل وبقيه وغندر وغيرهم عن شعبة أخرجه البخاری رقم الحديث: 3224-6443' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10958-10961 . ورواه جرير عن عبد العزيز بن رفيع أخرجه البخاری رقم الحديث: 6443' ومسلم جلد2صفحه688' ورواه أبو الأحوص وحفص بن غياث وأبو معاوية وأبو شهاب عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث:21385' والبخاری رقم الحديث:6444' ومسلم رقم الحديث:94 وغيرهم . ورواه المعرور بن سويد وأبو الأسود الديلی عن أبی ذر . أخرجه البخاری رقم الحديث:1237-5827-7487' ومسلم رقم الحديث:94' انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه239 .

1746- أخرجه الترمذی رقم الحديث:158 . ورواه جماعة منهم: غندر وآدم بن أبی اياس وحجاج وأبو الوليد الطيالسی وغيرهم عن شعبة به . أخرجه ابن أبی شيبة جلد1صفحه324' وأحمد رقم الحديث: 21413-21479-21573' والبخاری رقم الحديث: 535-539-629-2358' ومسلم رقم الحديث: 616' وأبو داؤد رقم الحديث: 401' وأبو عوانة جلد 1صفحه437' وابن حبان رقم الحديث: 1509' والبيهقی جلد1صفحه438 وغيرهم .

ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا فَاَمَّا الْكَذَّابُ فَقَدْ رَاَيْنَاهُ، وَاَمَّ الْمُبِيرُ فَلا اَخَالُكَ اِلَّا اِيَّاهُ

لیا ہے اور خون بہانے والا تو ہے۔

1747 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّ اَسْمَاءَ، كَانَتْ تَقُولُ لِاَهْلِهَا لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ: اَغَابَ الْقَمَرُ؟ اَغَابَ الْقَمَرُ؟ فَاِذَا قَالُوا: نَعَمْ، قَالَتْ: قُومُوا، هٰكَذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنَا

حضرت عبداللہ مولیٰ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اپنے خاندان سے کہا مزدلفہ کی رات: کیا چاند غروب ہو چکا ہے؟ کیا چاند غروب ہو چکا ہے؟ جب لوگوں نے کہا: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو اسی طرح اُٹھاتے تھے۔

1748 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي اَتَتْنِي فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ، وَهِيَ رَاغِبَةٌ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ قریش کے عہد میں آئی ہے اور وہ شرک کی طرف راغب بھی ہے کیا میں

1747- وهذا الحديث طرف من الحديث السابق برقم رقم الحديث: 445 من طريق شعبة عن حبيب بن أبي ثابت والأعمش وعبد العزيز بن رفيع عن زيد بن و ب . ورواه المعرور بن سويد ومرثد الحنفي والنعمان الغفاري عن أبي ذر . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 140، وأحمد رقم الحديث: 21385-21437-21450-21529-21610، والبخاري رقم الحديث: 6638، ومسلم رقم الحديث: 990، والترمذي رقم الحديث: 617، والنسائي رقم الحديث: 2440، وابن ماجه رقم الحديث: 4130، وأبو نعيم في الحلية جلد8صفحه325 وبعضهم زاد فيه التشديد على من لا يؤدي الزكاة .

1748- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3095 للمصنف . من طريق غندر عن شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23171، والبزار رقم الحديث: 3986، ورواه سفيان وجرير وزائدة وغيرهم عن يزيد بن أبي زياد . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 13صفحه243، وأحمد رقم الحديث: 21587، وابن أبي عاصم في الزهد رقم الحديث: 175، والبزار رقم الحديث: 3985، والبيهقي في الشعب جلد7 صفحه282 . وللحديث شاهد صحيح بمعناه من حديث عمرو بن عوف وعقبة بن عامر عند البخاري رقم الحديث: 6425-6426 .

مُشْرِكَةٌ، اَفَاَصِلُهَا؟ قَالَ:نَعَمْ، صِلِي اُمَّكِ

اس کے ساتھ اچھا سلوک کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

315- مَا رَوَتْ بِنْتُ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بنت حارثہ بن نعمان کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1749 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبٍ، عَنِ ابْنِ مَعْنٍ، عَنْ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَتْ:لَقَدْ رَاَيْتُنَا وَتَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدٌ، وَمَا اَخَذْتُ قَافْ يَعْنِي سُورَةَ ق اِلَّا مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ

حضرت بنت حارثہ بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے تنور دیکھے اور ہمارا اور رسول اللہ ﷺ کا ایک ہی تنور تھا اور میں نے سورۂ قٓ رسول اللہ ﷺ کے منہ سے یاد کی تھی' جب آپ خطبہ ارشاد فرمارہے تھے۔

316- مَا رَوَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت فاطمہ بنت قیس کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1750 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوبکر بن ابی الجہم فرماتے ہیں کہ میں اور

1749- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21571 . من طريق شيبان بن فروخ وابن أسامة وعفان وغيرهم عن سليمان بن المغيرة به وليس عندهم قوله: سيماهم التحليق . أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 19735' والدارمي جلد2صفحه213-214' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 921' وأحمد رقم الحديث: 20361' ومسلم رقم الحديث:1067' وابن ماجه رقم الحديث:170 .

1750- أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه79' والبيهقي جلد2صفحه301' ورواه غندر وابن ادريس وغيرهم عن

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فِي مُلْكِ آلِ الزُّبَيْرِ، فَسَأَلْنَاهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا، هَلْ لَهَا نَفَقَةٌ؟ فَقَالَتْ: طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا، لَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى، وَلَا نَفَقَةً، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ لَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى، وَلَا نَفَقَةً، قَالَ: صَدَقَ ثُمَّ قَالَ: اعْتَدِّي فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْمُهَاجِرِينَ يَأْتُونَهَا وَلَكِنِ اعْتَدِّي فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَإِنَّهُ رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ، وَعَسَى أَنْ تُلْقِينَ عَنْكِ ثِيَابَكِ أَوْ بَعْضَ ثِيَابِكِ قَالَتْ: فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي خَطَبَنِي أَبُو الْجَهْمِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَهُوَ رَجُلٌ شَدِيدٌ عَلَى النِّسَاءِ، وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ لَا مَالَ لَهُ قَالَتْ: ثُمَّ خَطَبَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، فَتَزَوَّجْتُهُ، فَبَارَكَ اللَّهُ لِي فِي أُسَامَةَ

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آل زبیر کے دورِ حکومت میں' ہم نے ان سے طلاقِ ثلاثہ والی عورت کے متعلق پوچھا کہ کیا اس کے لیے نفقہ ہے؟ (حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے) فرمایا: مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں' مجھے سکنیٰ (گھر) و نفقہ (خرچ) نہیں دیا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' اور میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا' میں نے عرض کی: میرے لیے اس نے گھر و خرچہ نہیں رکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا' پھر آپ نے فرمایا: تو اُم شریک کے گھر عدت گزار' پھر فرمایا: مہاجرین اس کے پاس آتے ہیں تُو عدت ابن اُم مکتوم کے گھر گزار' کیونکہ وہ نابینا آدمی ہے' ہوسکتا ہے کہ تیرا کپڑا اُتر جائے یا تیرا بعض کپڑا اُتر جائے۔ آپ فرماتی ہیں: پس میں نے ایسے ہی کیا' تو جب میری عدت گزر گئی تو مجھے ابوجہم نے نکاح کا پیغام بھیجا' یہ قریش کے ایک آدمی تھے اور معاویہ بن سفیان نے بھی۔ پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' اور میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہا ابوجہم تو وہ عورتوں پر بڑا سخت ہے' اور رہ گیا

شعبة به . أخرجه مسلم رقم الحديث: 648' وابن ماجة رقم الحديث: 1256' وابن حبان رقم الحديث: 1718' وأبو عوانة جلد 2صفحه78' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5919' ورواه حماد بن زيد ومعمر وغيرهما عن أبى عمران به أخرجه الدارمى جلد1صفحه279' وعبد الرزاق رقم الحديث: 3782' وأحمد رقم الحديث: 21362-21528' ومسلم رقم الحديث: 648' وأبو داؤد رقم الحديث: 431' والترمذى رقم الحديث: 176 .

معاویہ تو وہ مال دار نہیں ہے۔ آپ فرماتی ہیں: پھر مجھے حضرت اسامہ بن زید نے نکاح کا پیغام بھیجا' تو میں نے ان سے شادی کر لی' سو اللہ تعالیٰ نے اسامہ کے ساتھ نکاح میں مجھے برکت دی۔

1751 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سَيَّارٌ اَبُو الْحَكَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَاَتْحَفَتْنَا بِرُطَبٍ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ طَابٍ، وَسَقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ، فَسَاَلْنَاهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا: اَيْنَ تَعْتَدُّ؟ فَقَالَتْ: اَذِنَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَعْتَدَّ فِي اَهْلِي، اَيْ: اَتَحَوَّلُ وَيَوْمَئِذٍ نُودِيَ فِي النَّاسِ: الصَّلَاةَ جَامِعَةً، فَخَرَجْتُ فِيمَنْ خَرَجَ مِنَ النِّسَاءِ وَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ، مِمَّا يَلِي الصَّفَّ الْمُؤَخَّرَ مِنَ الرِّجَالِ، فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ بَنِي عَمٍّ لِتَمِيمٍ الدَّارِيِّ رَكِبُوا الْبَحْرَ، وَاِنَّ سَفِينَتَهُمْ قَذَفَتْهُمْ اِلَى

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ رضی اللہ عنہا نے ہماری مہمان نوازی ان کھجوروں سے کی جنہیں ابن طاب کہا جاتا تھا اور پینے کے لیے ستّو دیئے' سو ہم نے ان سے طلاقِ ثلاثہ والی عورت کے متعلق پوچھا کہ وہ عدت کہاں گزارے گی؟ آپ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی تھی کہ میں اپنے گھر ایک سال عدت گزاروں' اس دن لوگوں کو الصلوٰۃ جامعہ کے ساتھ پکارا گیا تھا' سو میں بھی عورتوں کے ساتھ نکلی' اور میں اس پہلی صف میں تھی جو صف مردوں کے آگے والی صف کے ساتھ ملی ہوئی تھی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تمیم داری کے چچا زاد سمندر میں سوار تھے' ان

1751- أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 606' وأحمد رقم الحديث: 21465' ومسلم رقم الحديث: 2625' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6690' وابن حبان رقم الحديث: 514' وأبو عوانة جلد 2صفحه78 . ورواه يحيى بن سعيد عن شعبة عن قتادة عن أبي عمران به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21540' رواه حماد بن سلمة وغيره عن أبي عمران به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 439' والبخاري في الأدب رقم الحديث: 114' وأحمد رقم الحديث: 21364-21418' والترمذي رقم الحديث: 1833' وابن ماجه رقم الحديث: 3362' وابن حبان رقم الحديث: 513' والبيهقي جلد 4 صفحه 188 وروى من طريق غريب عن الثوري عن الأعمش عن ابراهيم التيمي عن أبيه عن أبي ذر أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد8صفحه357' والخطيب جلد3صفحه252 .

سَاحِلٍ مِنْ سَوَاحِلِ الْبَحْرِ، وَهُنَاكَ دَابَّةٌ يُوَارِيهَا شَعَرُهَا، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهَا قَالَتْ: أَنَا الْجَسَّاسَةُ، ثُمَّ قَالَتْ: إِنَّ فِي ذَلِكَ الدَّيْرِ مَنْ هُوَ إِلَى رُؤْيَتِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ، فَدَخَلْنَا، فَإِذَا رَجُلٌ مُكَبَّلٌ فِي الْحَدِيدِ بِضَرُورَةٍ، فَقَالَ: أَخَرَجَ صَاحِبُكُمْ؟ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَاتَّبِعُوهُ، ثُمَّ قَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ، أَيُطْعِمُ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ أَكَثِيرَةُ الْمَاءِ هِيَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَأَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ زُغَرَ أَكَثِيرَةُ الْمَاءِ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: أَمَا إِنِّي لَوْ قَدْ خَرَجْتُ لَوَطِئْتُ الْبِلَادَ غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ قَالَتْ فَاطِمَةُ: فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِخْصَرَتِهِ: أَلَا وَهَذِهِ طَيْبَةُ يُومِءُ إِلَى أَرْضِ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةُ مَكَّةُ

کی کشتی کو سمندر نے سمندر کے جزیروں میں سے ایک جزیرہ میں پھینک دیا' وہاں ایک جانور تھا جو اپنے بالوں میں چھپا ہوا تھا۔ جب ہم اس کے پاس گئے تو اس نے کہا: میں جساسہ ہوں' پھر اس نے کہا: اس جزیرہ میں ایک آدمی ہے' تم میں سے کون اس کو دیکھنے کا شوق رکھتا ہے۔ پس ہم داخل ہوئے' تو دیکھا کہ ایک آدمی ہے جو بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا' اس نے کہا: تم کو تمہارے صاحب یعنی نبی ﷺ نے بھیجا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: اس کی اتباع کرو۔ پھر اس نے کہا: مجھے کھجوروں کے باغ کے متعلق بتاؤ کہ کیا وہ کھاتے ہیں؟ ہم نے کہا: ہاں! پھر اس نے کہا: مجھے بتاؤ! کیا بحیرہ طبریہ بہت زیادہ پانی والا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! پھر اس نے کہا: مجھے زغر چشمہ کے متعلق بتاؤ کہ کیا وہ بہت زیادہ پانی والا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: اگر میں نکلا تو سارے شہروں کو اپنے قدموں تلے روندوں گا سوائے مکہ اور مدینہ کے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے عصا کے ساتھ اشارہ کیا' یعنی سرزمین مدینہ اور مکہ کی طرف۔

317- مَا رَوَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سودہ بنت زمعہ کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1752 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1752- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5964 . وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 232 عن عفان وعمرو بن

قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَی التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَزْوَاجِهِ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ:اِنَّمَا هِیَ هَذِهِ ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصُرِ قَالَ:فَكُنَّ كُلُّهُنَّ يُسَافِرْنَ اِلَّا زَيْنَبَ وَسَوْدَةَ، فَاِنَّهُمَا قَالَتَا:لَا تُحَرِّكُنَا دَابَّةٌ بَعْدَمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے دن اپنی ازواج سے فرمایا: بے شک تمہارا یہ حج ہو گیا اس کے بعد چٹائیوں کی پشتوں کو لازم پکڑو یعنی اپنے گھروں میں ہی رہو' پھر فرمایا کہ پھر ان سب نے سفر کیا سوائے زینب اور سودہ کے۔ دونوں فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سننے کے بعد ہم نے اپنی سواری کو حرکت نہیں دی۔

318- مَا رَوَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ وَاُمُّ الْفَضْلِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ضباعہ بنت زبیر اور حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہما کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1753 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَعِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ اَنْ تَشْتَرِطَ فِی الْحَجِّ فَفَعَلَتْ ذٰلِكَ عَنْ اَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ضباعہ بنت زبیر کو حکم دیا کہ وہ حج میں شرط لگائے' تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے ایسے ہی کیا۔

1754 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

حضرت عمیر مولیٰ حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا

عاصم عن سليمان بن المغيرة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت .

-1753 أخرجه البيهقي جلد 8صفحه185 . من طريق ابن ادريس وغندر وغيرهما عن شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث:1052' ومسلم رقم الحديث:1837 .

-1754 أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه47 . ورواه غندر وغيره عن شعبة به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1421' وأحمد رقم الحديث: 21361-21467' ومسلم رقم الحديث:510' وأبو داؤد رقم الحديث:

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ اَبِى النَّضْرِ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ، قَالَ: تَمَارَى النَّاسُ فِى صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ، فَقَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ: اَنَا اَعْلَمُ لَكُمْ ذٰلِكَ، فَبَعَثَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِنَاءٍ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ

فرماتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے کے متعلق جھگڑنے لگے حضرت اُم الفضل نے کہا: میں تم سے زیادہ اس کے متعلق جانتی ہوں' سو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک برتن بھیجا تھا' اس میں دودھ تھا' تو آپ نے اسے نوش کیا۔

319- مَا رَوَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1755- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں

702' وابن ماجه رقم الحديث: 952' وابن خزيمة رقم الحديث: 830' وأبو عوانة جلد 2صفحه47' والبيهقي جلد2 صفحه 274 . ورواه غير واحد عن حميد بن هلال به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21415-21461' ومسلم رقم الحديث: 510' وأبو داؤد رقم الحديث: 702' والنسائي رقم الحديث: 750' والترمذي رقم الحديث: 338' وابن ماجه رقم الحديث: 3210' وابن حبان رقم الحديث: 2389 وغيرهم . ورواه علي بن زيد بن جدعان عن عبد الله بن الصامت به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2348' وأحمد رقم الحديث: 21493' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 1632 .

1755- أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه77 . ورواه خالد بن الحارث وغيره عن شعبة به أخرجه الدارمي جلد1صفحه279' وأحمد رقم الحديث: 21517' ومسلم رقم الحديث: 648' والنسائي رقم الحديث: 859' من طريق خالد بن الحارث عن شعبة عن أبي نعامة عن عبد الله بن الصامت به أخرجه مسلم رقم الحديث: 648' ورواه أيوب السختياني وغيره عن أبي العالية به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3781' ومسلم رقم الحديث: 648' والنسائي رقم الحديث: 778' وابن خزيمة رقم الحديث:

قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنِ ابْنِ بِنْتِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ سُلَيْمٍ، قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ فِي قِرْبَةٍ فَقَطَعْتُهَا، وَقُلْتُ: لَا يَشْرَبُ مِنْهَا أَحَدٌ بَعْدَهُ

نے حضور ﷺ کو مشکیزہ سے منہ لگا کر پانی پیتے ہوئے دیکھا' میں نے اس جگہ کو کاٹ لیا' میں نے کہا: اس سے آپ کے بعد کوئی نہ پئے (احترام کے پیش نظر)۔

فائدہ: یہ حدیث تبرکات کے محترم ہونے کی دلیل ہے اور یہ کہ تبرکات کا ادب واحترام سنت صحابہ کرام ہے۔ اور یہی عقیدہ ونظریہ مسلک اہل سنت وجماعت کا ہے۔

1756 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: اخْتَلَفَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي الْمَرْأَةِ إِذَا حَاضَتْ، وَقَدْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ، فَقَالَ زَيْدٌ: يَكُونُ آخِرَ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تَنْفِرُ إِذَا شَاءَتْ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: لَنْ نُتَابِعَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، وَأَنْتَ تُخَالِفُ زَيْدًا، فَقَالَ: سَلُوا صَاحِبَتَكُمْ أُمَّ سُلَيْمٍ، فَقَالَتْ: حِضْتُ يَوْمًا بَعْدَمَا طُفْتُ بِالْبَيْتِ، فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْفِرَ، وَحَاضَتْ صَفِيَّةُ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: حَبَسْتِينَا، فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْفِرَ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہم کا اس عورت کے متعلق اختلاف ہوگیا' جسے یوم نحر حیض کا خون آنا شروع ہو جائے حالانکہ وہ طواف کعبہ کر چکی ہو۔ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: وہ آخر میں بیت اللہ کا طواف کرے' جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ فرمایا: جب چاہے چلی جائے۔ تو انصار کہنے لگے: اے ابن عباس! ہم ہرگز آپ کی اتباع نہیں کریں گے کیونکہ آپ نے حضرت زید کے ساتھ اس مسئلہ میں اختلاف کیا ہے۔ تو آپ نے جواباً کہا: تم اپنے ساتھی حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا سے دریافت کرلو۔ تو وہ کہنے لگیں: طواف کعبہ کے بعد مجھے بھی ماہواری لاحق ہوگئی تو مجھے

1637-1639' وابن حبان رقم الحديث: 1482' وأبو عوانة جلد 2صفحه78' والبيهقي جلد 2 صفحه299 .

1756- أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 10507' وابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 21438-21515' ومسلم رقم الحديث: 2624' وابن ماجه رقم الحديث: 4225' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 6999-7000 . ورواه حماد بن زيد عن أبي عمران به .

بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکل جانے کا حکم دیا تھا' اسی طرح حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بھی اس بیماری میں مبتلا ہوئیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان سے مخاطب ہو کر کہنے لگیں کہ تُو نے ہمیں روک لیا ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی نکل جانے کا حکم صادر فرمایا۔

320- مَا رَوَتْ زَيْنَبُ الثَّقَفِيَّةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

1757 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ الثَّقَفِيَّةُ، امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ لَا تَمَسَّ الطِّيبَ اِذَا خَرَجَتْ اِلَى صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

حضرت زینب ثقفیہ زوجہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ جب تو نمازِ عشاء کے لیے آئے تو خوشبو لگا کر نہ نکلا کر۔

1758 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ، امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنِّسَاءِ: تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ فَقَالَتْ زَيْنَبُ لِعَبْدِ اللّٰهِ: اَيُجْزِءُ عَنِّي اَنْ اَضَعَ صَدَقَتِي فِيكَ وَفِي بَنِي اَخِي اَوْ اُخْتِي اَيْتَامٍ؟ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ خَفِيفَ ذَاتِ

حضرت زینب ثقفیہ زوجہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو حکم دیا کہ صدقہ ادا کیا کرو' اگرچہ وہ زیورات سے ہو۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا میرے لیے کافی ہے کہ میں اپنی زکوٰۃ آپ کو اور اپنی بھائی کے بیٹے اور اپنی بہن کے یتیم بیٹوں کو دوں۔ اور حضرت عبداللہ غریب آدمی

الْيَدِ، فَقَالَ: سَلِي عَنْ ذَاكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ زَيْنَبُ: فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا: زَيْنَبُ، جَاءَتْ تَسْأَلُ عَمَّا جِئْتُ أَسْأَلُ عَنْهُ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا بِلَالٌ، فَقُلْنَا لَهُ: سَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ: أَيُجْزِءُ عَنِّي أَنْ أَضَعَ صَدَقَتِي فِي بَنِي أَخِي أَيْتَامٍ أَوْ بَنِي أُخْتِي أَيْتَامٍ فِي حِجْرِي؟ فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: أَيُّ الزَّيَانِبِ هِيَ؟ فَقَالَ: زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَزَيْنَبُ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخْبِرْهُمَا أَنَّ لَهُمَا أَجْرَيْنِ أَجْرَ الْقَرَابَةِ وَأَجْرَ الصَّدَقَةِ

تھے انہوں نے فرمایا کہ تو اس بارے رسول اللہ ﷺ سے پوچھ۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی وہاں انصار کی ایک عورت تھی اس کو بھی زینب کہا جاتا تھا۔ وہ بھی وہی مسئلہ پوچھنے کے لیے آئی تھی جو میں پوچھنے آئی تھی حضرت بلال ہمارے پاس آئے ہم نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھو اور ہمارے بارے نہ بتانا کہ ہم کون ہیں کہ کیا ہمارے لیے یہ کافی ہے کہ ہم اپنی زکوٰۃ اپنے بھتیجوں اور بھانجوں کو دے دیں جو ہماری پرورش میں ہیں اور وہ یتیم ہیں؟ تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آپ سے اس بات کا ذکر کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کون سی زینبیں ہیں' (حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے) عرض کیا: زینب زوجہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ایک زینب انصار کی عورت۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ان کو بتا دے کہ ان دونوں کے لیے دو اجر ہیں: (۱) ایک رشتہ داری کا (۲) اور ایک زکوٰۃ ادا کرنے کا۔

321- أُمُّ حُصَيْنٍ الْأَحْمَسِيَّةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم حصین الاحمسیہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1759 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ الْأَحْمَسِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَتْنِي

حضرت حصین الاحمسی فرماتے ہیں کہ مجھے میری دادی حضرت حصین الاحمسیہ نے بتایا کہ میں نے رسول

جَدَّتِي حُصَيْنُ الْاَحْمَسِيَّةُ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدًا حَبَشِيًّا مَا قَادَكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا

اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اگر تم پر حبشی غلام بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو کتاب اللہ کو پڑھنے والا ہو تو اس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

1760 ــ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ جَدَّتِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً

حضرت اُم حصین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سر منڈانے والوں کے لیے تین مرتبہ دعا کی اور قصر کرنے والوں کے لیے ایک مرتبہ۔

1760- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه159 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3948 عن محمد بن معمر عن أبي داؤد الطيالسي به مطولًا وليس فيه لفظه شفاء سقم . أخرجه ابن أبي شيبة جلد14 صفحه 315-319' وأحمد رقم الحديث: 21565-21566' والدارمي رقم الحديث: 2527-2642' ومسلم رقم الحديث: 2473-2514' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 989' وابن حبان رقم الحديث: 7133' والبيهقي في الدلائل جلد2 صفحه208' وفي السنن جلد 5 صفحه147 كلهم من طرق عن سليمان بن المغيرة به مطولًا ومنهم من اختصره . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2473' والبزار رقم الحديث: 3929-3846-3947-3949' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه106' وفي الكبير جلد 2 صفحه163' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 2 صفحه224' وفي الحلية جلد 1 صفحه 159 كلهم من طرق عن حميد بن هلال وعند البزار والطبراني في الصغير لفظه شفاء سقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21575' وفي الفضائل رقم الحديث: 1665' ومسلم رقم الحديث: 2514' من طريق أبي داؤد الطيالسي والخطيب في تاريخه جلد 5 صفحه426 كلهم من طريق شعبة عن أبي عمران الجوني عن عبد الله بن الصامت به مقتصرًا على قوله أسلم سالمها الله وغفار غفر الله لها . وللحديث وجهان آخران عن أبي ذر فرواه ابن عباس وأى ليلى الأشعري عنه أخرجه البخاري رقم الحديث: 3861' ومسلم رقم الحديث: 3774' والبزار رقم الحديث: 3888' وابن سعد في الطبقات جلد4 صفحه224' والحاكم جلد3 صفحه338' وأبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه158 كلهم من طريق ابن عباس . من طريق أبي ليلى الأشعري أخرجه الحاكم جلد 3 صفحه339' وأبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه157 .

322- وَاُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1761 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْكَاذِبُ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَقَالَ خَيْرًا اَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دو آدمیوں کے درمیان صلح کروائے (جھوٹ بول کر) وہ جھوٹا نہیں ہے اور فرمایا: وہ بھلائی کر رہا ہے یا بھلائی کو بڑھا رہا ہے۔

323- وَبُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1762 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

1761- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4261-4409، وابن ماجه رقم الحديث: 3958، والحاكم جلد4صفحه424، والبيهقي جلد 8صفحه191-269 . ورواه شعبة وحماد بن سلمة وغيرهما عن أبي عمران الجوني عن عبد الله بن الصامت به ليس فيه المنبعث ويقال المشعث أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20729، وابن أبي شيبة رقم الحديث: 18970، وأحمد رقم الحديث: 21363-21483، وابن حبان رقم الحديث: 5960-6685، والحاكم جلد2صفحه156-157، وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه251، والبيهقي جلد8 صفحه191 .

1762- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21390-21481-12583، والبخاري رقم الحديث: 4803-7424، ومسلم رقم الحديث: 159، الترمذي رقم الحديث: 2186-3227، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11430،

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَوْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ مَرْوَانَ، اَرْسَلَ اِلٰی بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ يَسْاَلُهَا، فَحَدَّثَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

کہ مروان نے انہیں حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا تو انہوں (حضرت بسرہ) نے نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے اپنے ذکر کو مس کیا وہ وضو کرے۔

324- وَقَيْلَةُ بِنْتُ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت قیلہ بنت مخرمہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1763 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي جَدَّتَاىَ، دُحَيْبَةُ وَصَفِيَّةُ بِنْتَا عُلَيْبَةَ، عَنْ رَبِيبَتِهِمَا وَجَدَّةِ اَبِيهِمَا قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ، وَالنُّجُومُ شَابِكَةٌ فِي

حضرت قیلہ بنت مخرمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو فجر کی نماز پڑھائی' اس وقت جب فجر ظاہر ہو چکی تھی اور ستارے آسمان پر چمک رہے تھے' اندھیرے کی وجہ سے ایک دوسرے کو پہچانا نہیں ج ارہا تھا اور مرد حضرات نہیں پہچان سکتے تھے۔

وأبو عوانة جلد 1 صفحه108' وابن حبان رقم الحديث: 6152-6154 وغيرهم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21338-21497' ومسلم رقم الحديث: 159' وأبو عوانة جلد 1 صفحه107' وابن حبان رقم الحديث: 6153 من طريق ابراهيم التيمى به .

1763- أخرجه البزار رقم الحديث: 4016-4017' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1549-1551' وابن حبان رقم الحديث: 1610' والطبرانى فى الصغير جلد 2 صفحه 120-138' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه217' والبيهقى جلد2صفحه437' وابن عساكر جلد 1 صفحه319 كلهم مرفوعًا . وأخرجه موقوفًا الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1552' وقد اختلف فى رفع هذا الحديث ووقفه انظر علل الدارقطنى جلد6صفحه274' وعلل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 261 .

السَّمَاءِ، مَا تَكَادُ تَعَارَفُ مَعَ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ، وَالرِّجَالُ مَا تَكَادُ تَعَارَفُ

325- وَأُمُّ بُجَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُمِ بجید رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1764 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَجِيءُ السَّائِلُ فَيَقُومُ عَلَى بَابِي، وَلَيْسَ عِنْدِي مَا أَدْفَعُ إِلَيْهِ، قَالَ: أَعْطِيهِ وَلَوْ ظِلْفًا مُحْرَقَةً

حضرت عبدالرحمٰن بن بجید اپنی دادی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سائل آتا ہے' تو میرے دروازے کے پاس کھڑا ہو جاتا ہے' اور میرے پاس کچھ نہیں ہوتا جو میں اس کو دوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو دے اگرچہ جلی ہوئی ہڈی ہی کیوں نہ ہو۔

326- وَأُمُّ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُمِ جندب رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1765 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سلیمان بن عمرو بن احوص فرماتے ہیں کہ

1764- اخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه216 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21459-21506' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11069' وابن خزيمة رقم الحديث: 787' والطبرى جلد4صفحه8-9' وأبو عوانة جلد 1صفحه392 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21371-21420-21427-21428-21459' والبخارى رقم الحديث: 3366-3425' ومسلم رقم الحديث: 520' وابن ماجه رقم الحديث: 753' والنسائى رقم الحديث: 689 .

1765- قال الامام أحمد كما فى جامع العلوم والحكم جلد 2صفحه177: هو أشرف حديث لأهل الشام .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ جَدَّتِي، اَوْ اُمِّي تُحَدِّثُ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ وَقَدِ ازْدَحَمَ النَّاسُ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَا تَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ ارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

میں نے اپنی دادی یا اپنی والدہ کو بیان کرتے سنا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا، جمرہ کو کنکری مارتے اس وقت لوگوں کا ہجوم تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے آپ کو قتل نہ کرو، تم ٹھیکری کی مثل کنکری مارو۔

327- وَاُنَيْسَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انیسہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1766 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت انیسہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت

والحديث أخرجه مسلم رقم الحديث: 2577، وأحمد رقم الحديث: 21458، عن عبد الصمد زاد أحمد: عبد الرحمٰن كلاهما عن همام به ـ من طريق سعيد بن عبد العزيز عن ربيعة بن يزيد عن أبى ادريس الخولانى عن أبى ذر به مطولًا مسلم رقم الحديث: 2577، والحاكم جلد 4صفحه241، والبيهقى جلد6صفحه93، وفى الشعب جلد5صفحه405 .

1766- أخرجه البزار رقم الحديث: 3999 ـ من طريق الأعمش عن المعرور به أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1035، وأحمد رقم الحديث: 21398-21526، ومسلم رقم الحديث: 2687، وابن ماجه رقم الحديث: 3821، والبزار رقم الحديث: 3988، والبيهقى فى شعب الايمان رقم الحديث: 7048 . من طريق عاصم بن أبى النجود عن المعرور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21353-21414-21605، وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 79، والحاكم جلد 4صفحه241، وأبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه248 ـ من طريق ربعى بن حراش عن المعرور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21349 . انظر علل الدارقطنى جلد 6صفحه265 وليس عند من تقدم قوله ومن هم بحسنة..... لم يكتب عليه شىء وقد أخرجها مستقلة الطبرانى فى الصغير جلد 1صفحه180 من وجه آخر عن أبى ذر ولها شاهد من حديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 6491، ومسلم رقم الحديث: 131 .

دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُنَيْسَةُ، قَالَتْ: كَانَ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤَذِّنَانِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُنَّا نَحْبِسُ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَنِ الْأَذَانِ فَنَقُولُ: كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ، كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ، وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانِهِمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَصْعَدَ هَذَا

بلال اور حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہما' دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانۂ پاک میں اذان دیتے تھے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلال رات کو اذان دیتے ہیں' تم کھایا اور پیا کرو یہاں تک کہ ابن اُن مکتوم اذان دے' سو ہم حضرت ابن اُم مکتوم کو اذان دینے سے روک لیتے تھے' ہم کہتے کہ ٹھہرو! ہمیں سحری کرنے دو' ٹھہرو! ہمیں سحری کرنے دو اور ان دونوں کی اذان کے درمیان فرق یہ تھا کہ یہ (حضرت بلال رضی اللہ عنہ) اترتے تھے اور یہ (ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ) چڑھ رہے ہوتے تھے۔

328- وَأُمُّ مَعْقِلٍ الْأَشْجَعِيَّةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت معقل الاشجعیہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1767 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْقُرَشِيَّ، يَقُولُ: أَرْسَلَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ إِلَى أُمِّ مَعْقِلٍ امْرَأَةٍ مِنْ أَشْجَعَ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: كَانَتْ عَلَيَّ

حضرت ابوبکر بن حارث بن ہشام القرشی فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت اُم معقل کی طرف قبیلہ اشجع کی عورت کو بھیجا' اس عورت نے کہا: میرے ذمہ عمرہ تھا' میرا شوہر اللہ کی راہ میں مال دے رہا تھا' میں نے اس سے مطالبہ کیا کہ مجھے دے دے' میں اس سے عمرہ کرلوں گی'

1767- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21360-21463-21572' والدارمي رقم الحديث: 2770' والخطيب في التاريخ جلد8صفحه376 . من طريق الأحنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21462' والبخاري رقم الحديث: 1408' ومسلم رقم الحديث: 992 . من طريق سالم بن أبي الجعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 21367 . من طريق عبيد اللّٰه بن عباس عن أبي ذر أخرجه البزار رقم الحديث: 3899 . وللحديث شاهد من حديث أبي هريرة بنحو لفظ المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 10577 .

عُمْرَةٌ، وَاَنَّ زَوْجِی جَعَلَ بَكْرًا لَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَطَلَبْتُ اِلَيْهِ اَنْ يُعْطِيَنِيهِ اَعْتَمِرُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اِنِّي جَعَلْتُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مِنْ سَبِيلِ اللّٰهِ فَاَمَرَهُ اَنْ يُعْطِيَهَا تَعْتَمِرُ عَلَيْهِ

اس نے کہا: میں نے اس کو اللہ کی راہ میں دینا ہے۔ سو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک حج وعمرہ اللہ کی راہ سے ہے' پھر آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ اس کو عطیہ دے تاکہ وہ اس سے عمرہ کرلے۔

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ اَوْ قَالَ تُجْزِءُ بِحَجَّةٍ قَالَ شُعْبَةُ: فَحَدَّثَنِي اَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتِلْكَ الْمَرْاَةِ خَاصَّةً

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا حج کی طرح ہے یا فرمایا: تیرے لیے حج سے کفایت کرے گا۔ حضرت شعبہ نے فرمایا کہ حضرت ابوبشر نے حضرت سعید بن جبیر کے حوالے سے روایت بیان کی مجھ سے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ حکم اسی عورت کے لیے خاص ہے۔

329- وَابْنَةُ خَبَّابٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیٹی کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1768 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے روایت

1768- أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 3683 من طريق وهيب به أخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه 349 ورواه غير واحد عن داؤد بن أبي هند منهم محمد بن فضيل وهشيم وبشر بن المفضل والثوري وعلي بن عاصم وسلمة بن علقمة وغيرهم . أخرج أحاديثهم عبد الرزاق رقم الحديث: 7706' وأحمد رقم الحديث: 21457' والدارمي رقم الحديث: 1784-1785' وأبو داؤد رقم الحديث: 1375' وابن ماجه رقم الحديث: 1327' والترمذي رقم الحديث: 806' والنسائي رقم الحديث: 1604-1363' وابن خزيمة رقم الحديث: 2206' وابن حبان رقم الحديث: 2547' والبيهقي

قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنَةِ خَبَّابٍ، اَنَّهَا اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ، فَاعْتَقَلَهَا، فَحَلَبَهَا، وَقَالَ: ائْتِينِي بِاَعْظَمِ اِنَاءٍ لَكُمْ فَاَتَيْنَاهُ بِجَفْنَةِ الْعَجِينِ فَحَلَبَ فِيهَا حَتّٰى مَلَاَهَا ثُمَّ قَالَ: اشْرَبُوا اَنْتُمْ وَجِيرَانُكُمْ

ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بکری لے کر آئی' تو آپ نے اسے باندھا اور اس کا دودھ دوہا' آپ نے فرمایا: میرے پاس تم اپنا بڑا برتن لے کر آ ؤ' سو میں ایک بڑا برتن لائی تو آپ نے اس میں دودھ دوہا' یہاں تک کہ وہ بھر گیا' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: خود بھی پیو اور اپنے پڑوسیوں کو بھی پلاؤ۔

330- وَفُرَيْعَةُ اُخْتُ اَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت فریعہ حضرت ابوسعید کی بہن کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1769 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت زینب' حضرت فریعہ جو کہ ابوسعید کی ہمشیرہ

جلد 2صفحه494 وفي بعض الفاظهم اختلاف وقال الترمذي حسن صحيح ورواه أبو الزاهرية عن جبير بن نفير باختلاف يسير في لفظه . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2205 من طريق معاوية عن أبي الزاهرية به .

1769- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1211' وأبو عوانة جلد 1صفحه40' والبيهقي جلد 5 صفحه 165' وفي الشعب رقم الحديث: 3444 . وقال الترمذي: حسن صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21356-21473' والدارمي رقم الحديث: 2608' ومسلم رقم الحديث: 106' وأبو داؤد رقم الحديث: 4087' وابن ماجه رقم الحديث: 2208' والنسائي رقم الحديث: 2562-4470' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1013' وأبو عوانة جلد 1صفحه40' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4851 . من طريق المسعودي عن علي بن مدرك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21442-21584' وابن ماجه رقم الحديث: 2208 . من طريق سليمان بن مسهر عن خرشة ابن الرحبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21519' ومسلم رقم الحديث: 106' وأبو داؤد رقم الحديث: 4088' والنسائي رقم الحديث: 2563-4471-5348' وأبو عوانة جلد 1صفحه39' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3487 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْنَبَ، عَنْ فُرَيْعَةَ، اُخْتِ اَبِى سَعِيدٍ، اَنَّ زَوْجَهَا، تَبِعَ اَعْلَاجًا فَقَتَلُوهُ، وَهِىَ فِى قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى الْمَدِينَةِ، فَاَتَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، وَاسْتَاْذَنَتْ اَنْ تَاْتِىَ اِخْوَاتَهَا فَتَعْتَدَّ عِنْدَهُمْ، فَاَذِنَ لَهَا، ثُمَّ دَعَاهَا اَوْ دُعِيَتْ لَهُ فَقَالَ: امْكُثِى فِى الْبَيْتِ الَّذِى اَتَاكِ فِيهِ نَعْىُ زَوْجِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ

تھیں' سے روایت کرتی ہیں کہ ان کے خاوند نے کافروں کا تعاقب کیا تو انہوں نے اسے شہید کر دیا حالانکہ آپ شہر مدینہ کی ایک بستی میں قیام پذیر تھیں' تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائیں اور سارا ماجرا گوش گزار کر دیا اور انہوں نے اپنے بھائی کے گھر ایام عدت گزارنے کی اجازت طلب کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اجازت عطا فرما دی۔ بعدازیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یا میرے بھائی کو بلوا کر فرمایا کہ تُو اس گھر میں عدت کے دن گزار جہاں تجھے اپنے خاوند کی موت کی خبر موصول ہوئی تھی حتیٰ کہ عدت کے دن مکمل ہو جائیں۔

331- وَاُمُّ رُومَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم رومان رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1770 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اُم رومان' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی

1770- أخرجه البيهقى جلد9صفحه160 . من طرق عن الأسود به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21570' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2784' والحاكم جلد2صفحه88' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9549 . ورواه سعيد الجريرى واختلف عليه فقال معمر عن الجريرى عن أبى العلاء عن أبى ذر ولم يذكر مطرفًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20282-20285' وأخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1212' عن معمر عن رجل عن أبى العلاء عن أبى ذر مختصرًا ورواه ابن علية وعبد الأعلى وحماد بن سلمة وعبد الوهاب بن عطاء عن الجريرى عن أبى العلاء عن ابن الأحمس من أبى ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21378' والمروزى فى قيام الليل صفحه 177' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2782-2783' والحديث يروى من وجه آخر عن أبى ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21393-21394' والترمذى رقم الحديث: 2568' والنسائى رقم الحديث: 1614-2569'

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ رُومَانَ اُمُّ عَائِشَةَ، قَالَتْ بَيْنَا اَنَا قَاعِدَةٌ اِذْ دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ: فَعَلَ اللّٰهُ بِفُلَانٍ كَذَا وَكَذَا، فَقُلْتُ: وَمَا لَهُ؟ قَالَتْ: اِنَّهُ اَفْشَى الْحَدِيثَ - يَعْنِي ذِكْرَ عَائِشَةَ - فَقَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعَ بِهَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَتْ: فَسَمِعَ بِهَذَا اَبُو بَكْرٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَاَخَذَهَا شَيْءٌ، مَا قَامَتْ اِلَّا بِحُمَّى، فَاَلْقَيْتُ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شَاْنُ هَذِهِ؟ فَقُلْتُ: اَخَذَتْهَا حُمَّى بِنَافِضٍ، قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّهُ مِنْ اَجْلِ حَدِيثٍ حُدِّثَتْ بِهِ فَقَعَدَتْ عَائِشَةُ، فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ لَئِنْ حَلَفْتُ لَا تُصَدِّقُونِي، وَلَئِنْ قُلْتُ لَا تَقْبَلُوا مِنِّي، وَمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ اِلَّا كَمَثَلِ يَعْقُوبَ وَبَنِيهِ، (وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ)(یوسف: **18**)، قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عُذْرَهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: بِحَمْدِ اللّٰهِ لَا بِحَمْدِكَ وَلَا بِحَمْدِ اَحَدٍ

والدہ فرماتی ہیں: اس دوران کہ میں بیٹھی ہوئی تھی اچانک میرے پاس ایک عورت آئی' اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے اس طرح اس طرح کرے' میں نے کہا: کیوں؟ اس نے کہا: اس نے راز ظاہر کیا ہے' یعنی حضرت عائشہ کا ذکر کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ اس نے کہا: ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یہ بات حضرت ابوبکر نے سنی ہے' انہوں نے کہا: جی ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کوئی چیز لی' وہ کھڑی نہیں ہوئیں مگر بخار کی حالت میں' سو میں نے ان پر ان کا کپڑا ڈالا۔ پس رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے' آپ نے فرمایا: اس کا کیا حال ہے! میں نے کہا: مجھے شدید بخار ہے' فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید اس بات کی وجہ سے جو اس کے متعلق کی گئی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیٹھ گئی' کہا: اللہ کی قسم! اگر میں قسم اُٹھاؤں تو آپ میری تصدیق نہیں کریں گے۔ اور اگر میں بات کروں تو آپ میری بات نہیں مانیں گے' اور میری مثال اور تمہاری مثال حضرت یعقوب علیہ السلام اور ان کے بیٹوں کی طرح ہے' (جو انہوں نے کہا تھا:) ''وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ '' اللہ سے مدد چاہنے والا ہوں جو تم بیان کرتے ہو' فرمایا کہ پس اللہ عزوجل نے

وابن خزیمة رقم الحدیث: 2456-2564' وابن حبان رقم الحدیث: 3349-3350' والحاکم جلد 1 صفحه 416' من طرق عن منصور بن المعتمر عن ربعی عن زید بن ظبیان عن أبی ذر انظر علل الدارقطنی جلد 6 صفحه 241 .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کا عذر نازل کیا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں اللہ کی تعریف کرتی ہوں' آپ کی تعریف بھی نہیں کرتی اور کسی کی بھی نہیں۔

332- وَاُمُّ عُمَارَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1771 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَوْلَاةً لَنَا يُقَالُ لَهَا لَيْلَى، تُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِهَا اُمِّ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيَّةِ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ صَائِمٍ يُؤْكَلُ عِنْدَهُ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يَشْبَعُوا وَقَالَ مَرَّةً: حَتّٰى يَفْرُغُوا

حضرت اُم عمارہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جو آدمی روزہ کی حالت میں ہو' اس کے پاس لوگ کھائیں تو فرشتے اس کے لیے دعا کر رہے ہوتے ہیں یہاں تک کہ وہ سیر ہو کر کھالیں اور ایک مرتبہ فرمایا: یہاں تک کہ وہ فارغ ہو جائیں۔

1771- أخرجه البيهقي جلد 2صفحه285 . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2400' عن ابن جريج عن عمرو بن دينار عن رجل سماه عن أبي ذر به بنحوه وفيه زيادة . أخرجه عبد الرزاق كذلك رقم الحديث: 2402 عن معمر وابن عيينة عن عمرو بن دينار عن رجل من بني غفار عن أبي بصرة عن أبي ذر بنحو سابقه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2405' وابن أبي شيبة جلد 2صفحه412 عن ابن عيينة عن عمرو ابن دينار عن محمد بن طلحة وعبد الله بن عياش عن أبي ذر موقوفًا .

333- مَا اَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ مَا رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

جو حدیثیں حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما کی طرف منسوب ہیں‘ جو انہوں نے حضرت محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم سے روایت کیں

1772 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ صَائِمًا حَتَّى اَتَى كُرَاعَ الْغَمِيمِ وَالنَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشَاةً وَرُكْبَانًا، وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: اِنَّ نَاسًا قَدِ اشْتَدَّ عَلَيْهِمُ الصَّوْمُ، وَاِنَّمَا يَنْظُرُونَ اِلَيْكَ كَيْفَ فَعَلْتَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَرَفَعَهُ وَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ، فَصَامَ بَعْضُ النَّاسِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح کے سال روزہ کی حالت میں نکلے‘ حتیٰ کہ آپ مقام کراع الغمیم کے پاس پہنچے اور لوگ بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے‘ کچھ پیدل اور کچھ سوار تھے‘ یہ ماہ رمضان میں ہوا تھا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! لوگ روزہ کی حالت میں ہیں‘ اُن پر روزہ کی شدت ہے‘ اور وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں؟ پس رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا پیالے میں‘ سو اس کو بلند کیا اور پیا‘ اور لوگ دیکھ رہے تھے‘ بعض نے روزہ رکھا ہوا تھا اور بعض نے افطار

1772- عزاه البوصيرى فى الاتحاف رقم الحديث: 1335-1336 للمصنف . عن ابن عيينة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2404 . وقد رواه الثورى واختلف عليه فروى عنه عن ابن أبى ليلى وهو محمد عن أخيه عيسى عن أبيه عبد الرحمٰن بن أبى ليلى عن أبى ذر مرفوعًا مثل حديث ابن أبى نجيح عند المصنف أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2403‘ وأحمد رقم الحديث: 21484‘ والبزار رقم الحديث: 4021 . وروى عنه عن محمد بن أبى ليلى عن عبد الله بن عيسى عن عبد الرحمٰن بن أبى ليلى أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 916‘ والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1429 . من طريق ابن نمير عن ابن أبى ليلى بنفس طريق الثورى والأول أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2 صفحه 411 . من طريق أيوب عن أبى ذر موقوفًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2401 .

وَاَفْطَرَ بَعْضٌ، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ بَعْضَهُمْ صَائِمًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُولٰئِكَ الْعُصَاةُ

کیا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ کو خبر دی گئی کہ بعض روزہ کی حالت میں ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہی لوگ نافرمان ہیں۔

1773 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ تِسْعًا لَمْ يَحُجَّ، ثُمَّ اَذِنَ لِلنَّاسِ فِي الْحَجِّ، وَفِيهَا نَاسٌ كَثِيرٌ يُرِيدُونَ الْخُرُوجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ حَتّٰى اِذَا اَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، فَاَرْسَلَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ، فَقَالَ: اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي، ثُمَّ اَهِلِّي فَفَعَلَتْ، قَالَ: فَلَمَّا اطْمَاَنَّ صَدْرُ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ میں کھڑے ہوئے نو تاریخ کو' آپ نے حج نہیں کیا تھا' پھر لوگوں کے لیے اعلانِ حج کیا تو بہت زیادہ لوگ حج کے لیے تیار ہو گئے' جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جانے کے لیے نکلے' پس آپ نکلے حتیٰ کہ ذوالحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو حضرت اسماء بنت عمیس کے ہاں حضرت محمد بن ابی بکر صدیق پیدا ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف انہوں نے پیغام بھیجا کہ آپ سے پوچھیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: غسل کر لے اور کپڑا رکھ لے پھر حلال ہو جا۔ پس انہوں نے ایسے ہی کیا' پھر جب رسول اللہ ﷺ اونٹنی پر بیٹھ گئے' تو آپ نے تلبیہ پڑھا' اور ہم نے بھی تلبیہ پڑھا' ہماری

1773- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1761 للمصنف . من طرق عن الأعمش عن عمرو عن أبي البختري عن أبي ذر مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 21401-21507' وهناد في الزهد رقم الحديث: 1081' والبيهقي جلد 6صفحه82' وفي الشعب رقم الحديث: 7619 . والحديث يرويه أبو الأسود الديلي وأبو سلام وأبو سعيد مولى المهري عن أبي ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21588' ومسلم رقم الحديث: 1006' وأبو داؤد رقم الحديث: 1285-5243-5244' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9028 وسقط منه ذكر أبي الأسود وابن حبان رقم الحديث: 41679' والبيهقي جلد 4 صفحه188 من طريق أبي الأسود به . من طريق أبي سلام ضمن حديث طويل أخرجه أحمد رقم الحديث: 21520' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9027 . من طريق أبي سعيد مولى المهري أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4192 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ اَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلَلْنَا لَا نَنْوِى اِلَّا الْحَجَّ، قَالَ جَابِرٌ: فَنَظَرْتُ مَدَّ بَصَرِى وَمِنْ وَرَائِى وَعَنْ يَمِينِى وَعَنْ شِمَالِى مِنَ النَّاسِ مُشَاةً وَرُكْبَانًا، فَخَرَجْنَا لَا نَعْرِفُ اِلَّا الْحَجَّ، فَاَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ فَانْطَلَقْنَا لَا نَعْرِفُ اِلَّا الْحَجَّ، لَهُ خَرَجْنَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَنَا، وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ، وَهُوَ يَعْلَمُ تَاْوِيلَهُ، وَاِنَّمَا يَعْمَلُ بِمَا اُمِرَ بِهِ، حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ، فَبَدَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجَرِ، فَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ طَافَ سَبْعًا، رَمَلَ فِى ذَلِكَ ثَلَاثًا وَمَشَى اَرْبَعًا، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125)، قَالَ: صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، قَالَ اَبِى: وَكَانَ يَسْتَحِبُّ اَنْ يَقْرَاَ فِيهِمَا بِالتَّوْحِيدِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ فِى حَدِيثِ جَابِرٍ، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى حَدِيثِ جَابِرٍ قَالَ: ثُمَّ اَتَى الرُّكْنَ فَاسْتَلَمَهُ، قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّفَا قَالَ: نَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهِ، وَقَالَ: (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) (البقرة: 158)، قَالَ: فَرَقِىَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ، وَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَقَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ،

نیت صرف حج کی تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا میرے دائیں بائیں' میرے پیچھے پیدل اور سوار لوگ ہی لوگ تھے' پس ہم نکلے اور ہمارا ارادہ صرف حج ہی کا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ آئے' آپ پڑھ رہے تھے: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ'' سو ہم چلے ہم حج کے سوا کچھ بھی نہیں جانتے تھے جس کے لیے ہی ہم نکلے تھے اور رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ تھے' اور قرآن بھی نازل ہو رہا تھا' اور آپ اس کی تاویل (یعنی تفسیر) کو جانتے ہیں اور آپ وہ وہی عمل کرتے تھے جس کا آپ کو حکم دیا گیا تھا یہاں تک کہ ہم مکہ مکرمہ آئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے طواف کی ابتداء حجر اسود سے کی' اس کو استلام کیا' پھر سات مرتبہ طواف کیا اس میں تین مرتبہ رمل کیا اور چار مرتبہ چلے' پھر یہ آیت تلاوت کی: ''مقامِ ابراہیم کو جائے نماز بنالو'' کہا کہ آپ نے دو رکعت ادا کیں۔ میرے والد فرماتے ہیں کہ یہ مستحب ہے کہ ان میں قل یاایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھی جائے' اور یہ الفاظ حضرت جابر کی حدیث میں مذکور نہیں' پھر حضرت جابر کی حدیث کی طرف پلٹے' فرمایا کہ پھر آپ رکن کے پاس آئے تو اس کو استلام کیا' پھر آپ صفا کی طرف گئے' آپ نے فرمایا: ہم اس سے ابتداء ایسے ہی کرتے ہیں جس طرح اللہ نے ابتداء کی اور آیت پڑھی: ''صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں''۔ کہا کہ آپ صفا پر چڑھے

يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثُمَّ يَدْعُو بَيْنَ ذٰلِكَ، قَالَ: ثُمَّ نَزَلَ فَمَشَى حَتَّى أَتَى بَطْنَ الْمَسِيلِ سَعَى حَتَّى إِذَا أَصْعَدَ قَدَمَيْهِ فِي الْمَسِيلِ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى إِذَا أَتَى الْمَرْوَةَ، فَصَعِدَ حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ، فَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَقَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ هٰكَذَا كَمَا فَعَلَ يَعْنِي عَلَى الصَّفَا ثُمَّ نَزَلَ، فَقَالَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً، فَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَأَحَلُّوا وَقَدِمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنَ الْيَمَنِ، فَرَأَى النَّاسَ قَدْ حَلُّوا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَيِّ شَيْءٍ أَهْلَلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ، قَالَ: فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلَّ قَالَ: فَدَخَلَ عَلِيٌّ عَلَى فَاطِمَةَ وَقَدِ اكْتَحَلَتْ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا، فَأَنْكَرَ ذٰلِكَ، فَقَالَ: مَنْ أَمَرَكِ بِهٰذَا؟ فَقَالَتْ: أَمَرَنِي بِهِ أَبِي، فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ: فَكَانَ عَلِيٌّ يُحَدِّثُ بِالْعِرَاقِ، قَالَ: ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ فِي الَّذِي ذَكَرَتْ، فَقَالَ: صَدَقَتْ، أَنَا أَمَرْتُهَا قَالَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ نَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بَدَنَةً وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَا غَبَرَ، وَكَانَتْ مِائَةَ بَدَنَةٍ، فَأَخَذَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ قِطْعَةً، فَطَبَخَ فَأَكَلَ هُوَ وَعَلِيٌّ، وَشَرِبَا مِنَ الْمَرَقَةِ، وَقَالَ

یہاں تک کہ آپ کو خانہ کعبہ واضح نظر آنے لگا' اور آپ نے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا اور یہ پڑھا: "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" پھر ان کے درمیان دعا کی۔ کہا کہ پھر آپ اُترے' پس آپ چلے یہاں تک کہ بطن المسیل پر سعی کی (مسیل' اخضر سے پہلے صفا و مروہ کے درمیان کی وادی کا نام ہے) حتیٰ کہ جب بطن مسیل میں اُترے' پھر آپ چلے یہاں تک کہ مروہ پر آئے' اس پر چڑھے یہاں تک کہ آپ کو خانہ کعبہ نظر آنے لگا۔ آپ نے تین مرتبہ اللّٰہ اکبر کہا اور لا الٰه الا اللّٰه وحدهٗ لا شريك لهٗ ' اسی طرح پڑھا جیسے صفا پر پڑھا تھا پھر اُترے' فرمایا: جس کے پاس قربانی نہیں وہ حلال ہو جائے' اور اس کو عمرہ بنا لے اور اگر مجھے اس معاملے کا پہلے پتہ ہوتا جو مجھے بعد میں معلوم ہوا تو میں بھی اسے عمرہ بنا لیتا' پس انہوں نے احرام کھول دیئے اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے' آپ نے لوگوں کو دیکھا وہ حلال ہو گئے ہیں۔ تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: کس شی کے ساتھ تم نے احرام باندھا؟ کہا کہ میں نے کہا: اے اللہ! میں اسی کا احرام باندھتا ہوں جس کے ساتھ تیرے رسول نے احرام باندھا ہے۔ فرمایا کہ میرے پاس قربانی ہے تو میں حلال نہ ہوا۔ کہا: میں (حضرت علی) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' اور انہوں نے سرمہ لگایا ہوا تھا' اور رنگ دار

سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِلْاَبَدِ؟ فَقَالَ: لَا، بَلْ لِلْاَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ وَشَبَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ

کپڑے پہنے ہوئے تھے' آپ نے اس کو ناپسند کیا' (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: کس نے آپ کو یہ پہننے کا حکم دیا ہے۔ (حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا) فرمانے لگیں: مجھے میرے والد نے حکم دیا ہے۔ حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ عراق میں بیان فرماتے تھے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' پوچھنے کے لیے جس کا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان سے ذکر کیا تھا' آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا' میں نے اس کو حکم دیا تھا' یہ جملہ رسول اللہ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا' پھر جب قربانی کا دن آیا تو رسول اللہ ﷺ نے تریسٹھ اونٹ نحر کیے' باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نحر کیے تو سو ہو گئے' آپ نے ہر اونٹ سے ایک ٹکڑا لیا' اس کو پکایا' آپ نے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھایا اور اس کا شوربہ پیا۔ حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے' آپ نے حج کو عمرہ میں داخل کیا' اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں پیوست کیا۔

1774 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

1774- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6010 للمصنف . من طرق عن شعبة به اخرجه احمد رقم الحديث: 21472' والبخارى فى التاريخ الكبير جلد5صفحه455' والبزار (3461-الكشف) . ورواه الأعمش كما جاء عقب الحديث عن مجاهد عن عبيد بن عمير عن أبى ذر . من طريق جرير عن الأعمش به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 489' وابن المبارك فى الزهد رقم

مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنَ اُمَّتِي، قَالَ: فَقَالَ لِي جَابِرٌ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ اَهْلِ الْكَبَائِرِ فَمَا لَهُ وَلِلشَّفَاعَةِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔ (حضرت جعفر) فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر کبیرہ گناہ کرنے والے نہ ہوتے تو شفاعت کس کے لیے ہوتی۔

334- مَا رَوَى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل رضی اللہ عنہم کی ان سے روایت کردہ احادیث

1775 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انصار کی ایک عورت

الحديث: 1069-1620' والبيهقي في الدلائل جلد 5صفحه473' وأبو نعيم في الحلية جلد 3 صفحه377 . ورواه ابن اسحاق وأبو عوانة وأبو أسامة ومندل عن الأعمش كرواية جرير . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 435' وأحمد رقم الحديث: 21337-21352' والدارمي رقم الحديث: 2470' والبخاري في التاريخ جلد 5 صفحه 455' وابن حبان رقم الحديث: 6462' والحاكم جلد 2صفحه424 وصححه ووافقه الذهبي . ورواه وكيع عن الأعمش عن مجاهد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1618 وروى بواسطة بن الأعمش ومجاهد انظر علل الدارقطني جلد6صفحه256-258 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند البخاري رقم الحديث:335 .

1775- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21482-21514' وأبو داؤد رقم الحديث: 5214 . من طريق بشر بن المفضل عن أبي الحسين به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21481' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 8960 . وذكره البخاري في التاريخ جلد 1 صفحه409 عن أيوب بن بشير عن أبي ذر بلا واسطة وقال مرسل .

عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً، وَأَتَتْنَا بِالطَّعَامِ، فَأَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْنَا، ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الظُّهْرِ، لَمْ يَتَوَضَّأْ أَحَدٌ مِنَّا، ثُمَّ أَتَيْنَا بِبَقِيَّةِ الشَّاةِ، فَتَعَشَّيْنَا مِنْهَا، وَحَضَرَتِ الْعَصْرُ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا لَمْ يَمَسَّ أَحَدٌ مِنَّا مَاءً

کے پاس چلا' اس نے آپ کے لیے ایک بکری ذبح کی' اور وہ ہمارے پاس کھانا لائی' تو رسول اللہ ﷺ نے کھایا اور ہم نے بھی کھایا پھر ہم ظہر کی نماز پڑھنے کے لیے اُٹھے تو ہم سے کسی نے بھی وضو نہیں کیا (یعنی ہمارا پہلے سے وضو تھا) پھر ہم آئے باقی بکری کھائی' سو ہم اس کو کھا کر سیر ہو گئے' اور نمازِ عصر کا وقت آ گیا' تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو ہم بھی اُٹھ کھڑے ہوئے' پس ہم نے نماز پڑھی' تو ہم میں سے کسی نے پانی کو چھوا تک نہیں۔

1776 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ مِنَ اللَّيْلِ؟ قَالَ: أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ، وَقَالَ لِعُمَرَ: أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ؟ قَالَ: آخِرَ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: أَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَقَالَ لِعُمَرَ أَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم وتر رات کو کس وقت پڑھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: اوّل رات عشاء کے بعد۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے آپ نے فرمایا: تم کس وقت وتر پڑھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: رات کے آخری حصہ میں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تو نے مضبوطی کو پکڑا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تو

1776- أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه 146' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 770 . من طرق عن يزيد بن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21429-21537-21567' ومسلم رقم الحديث: 178' والترمذى رقم الحديث: 3282' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 147' وابن خزيمة في التوحيد رقم الحديث: 304-305' وابن منده رقم الحديث: 770-771 وغيرهم . من طريق قتادة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 178' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 147' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 441' وابن خزيمة في التوحيد رقم الحديث: 307' وابن منده رقم الحديث: 772-774' وابن حبان رقم الحديث: 58 وغيرهم .

نے قوت کو پکڑا۔

1777 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَفَّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، قَالَ جَابِرٌ: ذٰلِكَ الثَّوْبُ نَمِرَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک ہی کپڑے میں کفن دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ کپڑا دھاری دار تھا۔

1778 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ فَغَسَّلْنَاهُ وَحَنَّطْنَاهُ وَكَفَّنَّاهُ، ثُمَّ اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ، فَخَطَّ خَطًّا، ثُمَّ قَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، دِينَارَانِ، قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہو گیا' تو ہم نے اس کو غسل دیا اور اس کو خوشبو لگائی اور کفن دیا' پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تاکہ آپ اس کی نمازِ جنازہ پڑھائیں' تو آپ نے ایک خط کھینچا' پھر فرمایا: کیا اس پر قرض ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! دو دینار ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم خود ہی

1777- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 761' والبيهقى جلد 4صفحه294 . وقال الترمذى: حسن . من طريق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21474' والنسائى رقم الحديث: 2422-2423' وابن خزيمة رقم الحديث: 2128 . من طريق فطر بن حليفة عن يحيى بن سام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21677' والنسائى رقم الحديث: 2421' وابن حبان رقم الحديث: 3655' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 3848 . ورواه يزيد عن أبى زياد وهو ضعيف عن موسى بن طلحة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7873 .

1778- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21593' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 663 . أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1185' والحميدى رقم الحديث: 128' وأحمد رقم الحديث: 21368-21486' والدارمى رقم الحديث: 1395' وأبو داؤد رقم الحديث: 945' والترمذى رقم الحديث: 379 . وقال: حسن . والنسائى رقم الحديث: 1190' وابن ماجه رقم الحديث: 1027' وابن خزيمة رقم الحديث: 913-914' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1426-1428' وابن حبان رقم الحديث: 2273-2274' والبيهقى جلد2صفحه284 وغيرهم من طرق عن الزهرى به .

فَقَالَ اَبُو قَتَادَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَيْنُهُ عَلَيَّ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمَا عَلَيْكَ حَقُّ الْغَرِيمِ، وَبَرِءَ الْمَيِّتُ قَالَ: نَعَمْ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ لَقِيَهُ مِنَ الْغَدِ، وَقَالَ: مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا مَاتَ اَمْسِ، ثُمَّ لَقِيَهُ مِنَ الْغَدِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ قَضَيْتُهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْآنَ، بَرَّدْتَ عَلَيْهِ جِلْدَهُ

اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمہ ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دونوں درہم تجھ پر اس کا قرض ہیں اور میت اس سے بری الذمہ ہے۔ (حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: جی ہاں! پس آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' پھر دوسرے دن آپ کی ان سے ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو دیناروں کا کیا کیا؟ (حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: یارسول اللہ! وہ کل فوت ہوا ہے' پھر دوسرے دن ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو دیناروں کا کیا کیا؟ (حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: یارسول اللہ! میں نے وہ دونوں ادا کر دیئے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب اس کی جلد اس پر ٹھنڈی ہوئی ہے۔

1779 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انصار کی عورت کے پاس جانے کے لیے چلا' تو اس نے آپ کے لیے بکری ذبح کی' پس وہ

1779- والبخاری رقم الحديث: 883-910' والطحاوی جلد1صفحه369' وابن حبان رقم الحديث: 2776' والطبرانی رقم الحديث: 6190' والبيهقی جلد3صفحه232 من طرق عن ابن أبی ذئب به . وأما حديث أبی ذر فأخرجه أحمد رقم الحديث: 21579' وابن ماجه رقم الحديث: 1097' وابن خزيمة رقم الحديث: 1764-1812 من طريق يحيی القطان عن ابن عجلان به . من طريق الليث عن ابن عجلان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21609' وابن خزيمة رقم الحديث: 1763 . عن ابن عيينة عن ابن عجلان ولم يذكر أبا سعيد المقبری فی رواية وشك فيه فی أخری أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5589' والحميدی رقم الحديث: 138 .

وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَذَبَحَتْ لَهُمْ شَاةً، فَأُتِينَا بِذَلِكَ الطَّعَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: لَيَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ عُمَرُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا فَدَخَلَ عَلِيٌّ

ہمارے لیے اس سے کھانا تیار کر کے لائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ تمہارے پاس ایک آدمی آئے گا جو اہل جنت سے ہوگا۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' پھر فرمایا: تمہارے پاس ایک آدمی آئے گا جو ضرور اہل جنت سے ہوگا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس ضرور ایک آدمی آئے گا جو اہل جنت سے ہوگا' اے اللہ! اگر تو چاہے تو علی ہی بکر دے! تو حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے۔

1780 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا مَمْلُوكٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ، فَهُوَ عَاهِرٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرے' وہ زانی ہے۔

1780- وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4650-5126 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 4034' والبيهقى فى شعب الايمان رقم الحديث: 3576 . من طرق عن المسعودى به أخرجه ابن أبى شيبة فى مسنده كما فى المطالب العالية رقم الحديث: 3807' وأحمد رقم الحديث: 21586-21592' والبخارى فى التاريخ جلد 5صفحه447' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1065' والنسائى رقم الحديث: 5522' والبزار رقم الحديث: 4034 . وأخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه166 من طريق ابراهيم بن هشام الغسانى عن أبيه عن جده عن أبى ادريس عن أبى ذر بنحوه مطولًا وابراهيم هذا كذبه أبو حاتم وغيره . ورواه عبيد بن عمير الليثى عن أبى ذر بنحوه مختصرًا أخرجه الحاكم جلد 2صفحه597' وفى اسناده يحيى بن سعيد السعدى البصرى وهو ضعيف ورواه معاوية بن صالح عن أبى عبد الملك محمد بن أيوب عن عبد الرحمٰن بن عائذ عن أبى ذر الغفارى فى الأنبياء فحسب أخرجه ابن عساكر فى تاريخه جلد7صفحه445 .

335- عَطَاءُ بْنُ اَبِی رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت عطاء بن ابی رباح کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1781 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ، مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ كُلُّنَا، فَاَمَرَنَا فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ، وَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ، وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحِلُّوا قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: حِلُّ مَاذَا؟ قَالَ: حِلُّ مَا يَحِلُّ لِلْحَلَالِ مِنَ النِّسَاءِ وَالطِّيبِ فَغُشِيَتِ النِّسَاءُ وَسَطَعَتِ الْمَجَامِرُ، قَالَ: وَبَلَغَهُ اَنَّ بَعْضَهُمْ يَقُولُ: اَيَنْطَلِقُ اَحَدُنَا اِلَى مِنًى، وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا؟ فَخَطَبَهُمْ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ، وَلَوْ لَمْ اَسُقِ الْهَدْيَ لَاَحْلَلْتُ اَنَا، فَخُذُوا

حضرت عطاءٗ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کے وقت آئے جب ذی الحجہ کے چار دن گزر چکے تھے ہم سب نے حج کا احرام باندھا ہوا تھا' آپ نے ہم کو حکم دیا تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور ہم نے دو رکعتیں ادا کیں اور ہم نے صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال ہو جاؤ! (یعنی احرام کھول دو) ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! حلال ہونے سے کیا مراد ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے ساتھ جماع اور خوشبو کا استعمال اب حلال ہو گیا ہے۔ پھر عورتوں کے ساتھ ہم بستری بھی کی گئی اور خوشبوئیں بھی استعمال ہوئیں۔ ہم میں سے کوئی منیٰ کی طرف جا رہا ہوتا تھا اس حال میں کہ اس کے ذکر سے منی کے قطرے ٹپک رہے ہوں' تو آپ نے صحابہ کرام کو خطبہ دیا'

1781- وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4550 للمصنف . عن غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21477' وأخرجه ابن أبي شيبة ومن طريقه أبو يعلى كما في الاتحاف للبوصيري وأحمد رقم الحديث: 21399 من طريق ابن نمير عن الأعمش به . ورواه حجاج عن فطر عن المنذر عن أبي ذر بلا واسطة أخرجه احمد رقم الحديث: 21478 . ورواه ابن عيينة عن فطر عن أبي الطفيل عن أبي ذر أخرجه البزار (147-كشف) وابن حبان رقم الحديث: 65 ' والطبراني رقم الحديث: 1647 .

مَنَاسِكَكُمْ قَالَ جَابِرٌ: فَأَقَامَ الْقَوْمُ بِحِلِّهِمْ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ اَهَلُّوا بِالْحَجِّ، فَكَانَ الْهَدْىُ عَلَى مَنْ وَجَدَ، وَالصِّيَامُ عَلَى مَنْ لَمْ يَجِدْ، وَاَشْرَكَ بَيْنَهُمْ فِي هَدْيِهِمْ، الْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَكَانَ طَوَافُهُمْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ طَوَافًا وَاحِدًا، وَسَعْيًا وَاحِدًا، لِحَجِّهِمْ، وَعُمْرَتِهِم

اللہ کی حمد اور تعریف کی' پھر فرمایا: اگر مجھے اپنے معاملے کا پہلے سے پتا ہوتا جو مجھے بعد میں پتہ چلا ہے تو میں قربانی کا جانور لاتا اور اگر قربانی کا جانور نہ لے جاتا تو میں حلال ہو جاتا' سو تم حج کے ارکان سیکھو۔ حضرت جابر فرماتے ہیں: ایک قوم کھڑی ہوئی احرام کے ساتھ یہاں تک کہ جب ترویہ کا دن تھا' انہوں نے حج کا احرام باندھا' فرمایا: اور ہدی اس پر لازم ہے جو اسے پالے اور روزہ اس پر ہے جو (ہدی) نہ پائے اور قربانی میں ان کے درمیان اونٹ اور گائے میں سات آدمیوں کو شرکت کی اجازت دی اور ان کا طواف اور صفا و مروہ کے درمیان ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی تھی' ان کے حج اور عمرہ کے لیے۔

1782 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عطاء' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1782- قال الألبانی عنه فی الصحیحة رقم الحدیث: 1588-1967' وهذا الاسناد صحیح رجاله ثقات رجال الشیخین غیر أصحاب المنذر فانهم لم یسموا ذلك مما لا یضر لأنهم جمع من التابعین فینجبر جهالتهم بكثرتهم كما نبه علی ذلك الحافظ السخاوی فی غیر هذا الحدیث . والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4583 للمصنف . عن غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21476 . من طریق الأعمش ذكره عن أبی ذر أخرجه ابن أبی شیبة وأبو یعلیٰ كما فی الاتحاف والطبری جلد 5 صفحه 120 . ورواه اسحاق بن سلیمان عن فطر بن خلیفة عن منذر الثوری عن أبی ذر مرسلًا بلا واسطة أخرجه الطبری جلد 5 صفحه 120 . والحدیث أخرجه أبو بكر بن أبی داؤد فی البعث والنشور رقم الحدیث: 36' عن اسحاق بن ابراهیم شاذان عن الطیالسی عن شعبة عن الأعمش عن ابراهیم التیمی عن أبیه عن أبی ذر والحدیث یرویه كذلك هذیل بن شرحبیل عن أبی ذر بنحوه أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21550' والبزار رقم الحدیث: 4032-4033' باسناد جید فی الشواهد والمتابعات وفیه لیث بن أبی سلیم .

هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يُنْتَظَرُ بِهَا، وَاِنْ كَانَ غَائِبًا، اِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پڑوسی پڑوس کی وجہ سے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے' اس کا انتظار کیا جائے گا' اگرچہ وہ غائب ہو' جب کہ راستہ دونوں کا ایک ہی ہو۔

1783 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت عطاء' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

1784 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا رَبَاحٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُوطَاَ النِّسَاءُ الْحَبَالَى مِنَ السَّبْيِ

حضرت عطاء' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے قیدی حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع فرمایا۔

1785 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عطاء' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1783- أخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8648' والطبرانی رقم الحديث: 2953 من طريق شعبة من طرق عن أبی هاشم به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3966-3968-3969-4743' ومسلم رقم الحديث: 3033' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8154-8172-8649' وابن ماجه رقم الحديث: 2835' والطبری جلد 17 صفحه 99' والحاكم جلد2صفحه386 وغيرهم . انظر فی تتمه تخريج الحديث ما أخرجه البخاری رقم الحديث: 3967-4743' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8650' والطبری جلد17صفحه99' والحاكم جلد2صفحه386' وما قاله الدارقطنی فی العلل جلد4صفحه101' والحافظ فی الفتح جلد8صفحه444 .

1784- أخرجه البيهقی رقم الحديث: 3856 .

1785- أخرجه البيهقی فی الشعب رقم الحديث: 1173 . من طريق مهدی بن ميمون به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21589-21607' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 230' ومسلم رقم الحديث: 553' وابن خزيمة رقم الحديث: 1308' وأبو عوانة جلد 1 صفحه406' وابن حبان رقم الحديث:

عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرٰی جَائِزَةٌ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

1786 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں

1641' والبيهقى جلد2صفحه291 وغيرهم . ورواه هشام بن حسان وحماد بن زيد عن واص... يذكر أبا الأسود . أخرجه ابن أبى شيبة جلد9صفحه29' وأحمد رقم الحديث: 21590' وابن ماجه رقم الحديث: 3683' من طريق هشام وذكره الدارقطنى فى العلل جلد 6صفحه280 عن حماد . ورواه معتمر بن سليمان عن هاشم عن يحيى بن عقيل كرواية مهدى بن ميمون أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1640 .

1786- انظر نصب الراية جلد 1صفحه148' والتلخيص الحبير جلد 1صفحه154' والارواء جلد 1 صفحه 181 . والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 263 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الخطيب فى المدرج جلد2صفحه939-949 . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 333' ومن طريقه البيهقى جلد1 صفحه 217 عن موسى بن اسماعيل عن حماد بن سلمة به بنحوه ورواه معمر وسعيد وابن عليه والثورى وعبد الوهاب عن أيوب به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 912' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه156' وأحمد رقم الحديث: 21342-21343-21408' والبخارى فى التاريخ جلد6صفحه317' والدارقطنى فى السنن جلد 1صفحه187 . ورواه مخلد بن يزيد فقال: عن الثورى عن أيوب وخالد عن عمرو بن بجدان عن أبى ذر مقتصرًا على آخره أخرجه النسائى رقم الحديث: 321' عن أيوب فقط وابن حبان رقم الحديث: 1313' والدارقطنى جلد 1صفحه186' والبيهقى جلد 1 صفحه 312 . وأما رواية خالد الحذاء التى فيها عمرو بن بجدان فقد أخرجها البخارى فى التاريخ جلد6صفحه317' وابن حبان رقم الحديث: 1312' والدارقطنى جلد 1صفحه187' والبيهقى جلد 1صفحه212 من طريق يزيد بن زريع عن خالد' به ' مختصرًا . من طريق خالد الحذاء به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 913' وأحمد رقم الحديث: 21608' وأبو داؤد رقم الحديث: 332' والترمذى رقم الحديث: 124' وابن حبان رقم الحديث: 1311' والحاكم جلد 1 صفحه176' والبيهقى جلد 1صفحه7' وقال الترمذى حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح . ووافقه الذهبى وقال الدارقطنى بعد أن ساق أوجه الاختلاف فيه فى العلل جلد 6صفحه255: والقول قول

هِشَـامٌ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَـنْ عَطَـاءِ بْنِ اَبِی رَبَـاحٍ، قَـالَ: قُلْتُ لِجَابِرٍ: هَلْ صَفَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَـی الـنَّجَاشِیِّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَكُنْتُ فِی الصَّفِّ الثَّانِی

نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا نبی اکرم ﷺ نے نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھی تھی؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں! اور میں دوسری صف میں تھا۔

1787 - حَـدَّثَـنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِـی ذِئْـبٍ، قَـالَ: حَـدَّثَـنِـی مَنْ، سَمِعَ عَطَاءً، عَنْ جَـابِـرٍ، قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَمْ يَنْكِحْ، وَلَا عَتَاقَ لِمَنْ لَمْ يَمْلِكْ

حضرت عطاءٗ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا نکاح نہیں ہوا اس کی طلاق نہیں ہے اور اس کا آزاد کرنا نہیں ہے جس کا کوئی غلام نہیں۔

1788 - حَـدَّثَـنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عطاءٗ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

خـالـد الحذاء . انظر تاريخ البخاری جلد 6صفحه317، وعـلل ابن أبی حاتم جلد 1صفحه11، وسنن الـدارقطنی جلد 1صفحه187، ونـصب الراية جلد 1 صفحه 148 . ولـلـحديث شاهد من حديث أبی هريرة عند الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 1355 باسناد صحيح كما قال الألبانی فی الارواء ومن حديث عمار بن ياسر .

1787- قال الدارقطنی فی العلل جلد 6صفحه237 . مـن طرق عن يحيی بن سعيد به الحديث أخرجه أبو عبيد الـقـاسـم بن سلام فی كتاب الأحوال رقم الحديث: 6، وابـن أبی شيبة جلد12صـفـحه215، وابن سعد جلد 4صفحه231، والـفسـوی فی المعرفة جلد2صفحه484، والـحاكم جلد 4 صفحه 92 وصححه الحاكم ووافقه الذهبی . ورواه بكر بن عمرو عن الحارث بن يزيد عن ابن حجيرة الأكبر عن أبی ذر . فـزاد فی اسناده ابن حجيرة . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1825، والبيهقی جلد 10صفحه95 . ورواه ابـن لهيـعة عـن الحارث عن ابن حجيرة الشيخ عمن سمع أبا ذر يقول...... فذكره أخرجه أبو عبيد رقم الحديث: 7، وأحـمـد رقم الحديث:21552 . وروی سالـم بن أبی سالم الجيشانی عن أبيه عن أبی ذر نحوه بلفظ يا أبا ذر انی أراك ضعيفًا وانی أحب لك ما أحب لنفسی فلا تأمرن علی اثنتين ولا تولين مال يتيم . أخرجه مسلم رقم الحديث:1826، وأبو داؤد رقم الحديث:2868 .

1788- أخـرجـه أبو عوانة جلد 5صـفـحه77 . مـن طـريـق الأعـمـش بـه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19648،

عَوَانَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّخْلِ وَمَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَانْتَهَى اِلَى ابْنِهِ اِبْرَاهِيمَ، وَهُوَ يَجُودُ بِنَفْسِهِ، فَوَضَعَ الصَّبِیَّ فِی حِجْرِهِ، فَبَكَی، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَنْهَانَا عَنِ الْبُكَاءِ؟ قَالَ: لَمْ اَنْهَ عَنِ الْبُكَاءِ، اِنَّمَا نَهَيْتُ عَنْ صَوْتَيْنِ فَاجِرَيْنِ، صَوْتِ مِزْمَارٍ عِنْدَ نِعْمَةٍ، مِزْمَارِ شَيْطَانٍ وَلَعِبٍ، وَصَوْتٍ عِنْدَ مُصِيبَةٍ، شَقِّ الْجُيُوبِ، وَرَنَّةِ شَيْطَانٍ، وَاِنَّمَا هَذِهِ رَحْمَةٌ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھجوروں کے ایک باغ کی طرف نکلے اور آپ کے ساتھ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بھی تھے‘ سو آپ اپنے بیٹے ابراہیم کے پاس گئے‘ اور ان کا آخری وقت تھا‘ تو آپ ﷺ کی گود میں بچے کو رکھ دیا گیا‘ سو آپ رو پڑے‘ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے ہم کو رونے سے منع نہیں کیا؟ (آپ نے فرمایا:) بے شک میں نے دو گندی آوازوں سے منع کیا ہے: (ا) نعمت کے وقت باجوں کی آواز سے‘ باجے شیطان اور کھیل کود ہیں اور مصیبت کے وقت کی آواز سے‘ اپنے گریبان کو پھاڑنا‘ اور شیطان کی طرف دھیان کرنا اور یہ (رونا) تو رحمت ہے۔

1789 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی نَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ، قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ

حضرت عطاء‘ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے قربانی کر لی ہے کنکریاں مارنے سے پہلے‘ آپ ﷺ نے فرمایا: کنکریاں مار لے کوئی حرج نہیں۔

والبخاری رقم الحديث: 7458‘ ومسلم رقم الحديث: 1904‘ والترمذی رقم الحديث: 1646‘ وابن ماجه رقم الحديث: 2783‘ والبزار رقم الحديث: 3010‘ والرويانی فی مسنده رقم الحديث: 532‘ وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7253 وغيرهم .

1789- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2018‘ وأبو عوانة جلد5صفحه75‘ من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19611‘ والبخاری رقم الحديث: 2810-3126‘ ومسلم رقم الحديث: 1904‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 2517‘ والنسائی رقم الحديث: 3136‘ والبزار رقم الحديث: 3011-3012‘ والرويانی رقم الحديث: 527 وغيرهم .

1790 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَقَالَ: مَنْ شَاءَ مِنكُمْ فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً

حضرت عطاء' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تلبیہ پڑھتے ہوئے حج کرنے کے لیے نکلے' آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے تم میں سے اس کو عمرہ کر لے' اور جس کے پاس قربانی ہے وہ اس کے لیے استطاعت نہیں رکھتا کہ وہ اسے عمرہ بنا لے۔

1791 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَنَ رَجُلًا لَيْلًا

حضرت عطاء' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر تھا' آپ نے ایک آدمی کو رات کو دفن کیا۔

336- اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1792 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت جابر

1790- أخرجه البخاری رقم الحديث: 123' ومسلم رقم الحديث: 1904 وغيرهما . انظر العلل للدارقطنی جلد7صفحه228-277 .

1791- أخرجه البيهقی جلد 9صفحه226 . من طريق جرير وحده عن منصور به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3046' وأبو يعلى رقم الحديث: 7325' والبزار رقم الحديث: 3017' والرويانی رقم الحديث: 530 . من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19535-19658' والبخاری رقم الحديث: 5174-5373-5649-7173' وأبو داؤد رقم الحديث: 3105' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8666' وابن حبان رقم الحديث: 3324' والرويانی رقم الحديث: 526 وغيرهم .

1792- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2759' والرويانی فی مسنده رقم الحديث: 556' والبيهقی فی السنن

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ اس کے لیے جس کو ہبہ کیا گیا۔

1793 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ

حضرت یحییٰ بن کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے

جلد8صفحه136‘ وفی الشعب رقم الحديث: 7075‘ وفی الأسماء والصفات (صفحه: 321) من طريق المصنف . من طريق شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 561‘ وأحمد رقم الحديث: 19547-19635‘ ومسلم رقم الحديث: 2759‘ والبزار رقم الحديث: 3020‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 99‘ والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 7075‘ واللالكائی فی شرح أصول الاعتقاد رقم الحديث: 694-695 . من طريق عمرو بن مرة به أخرجه ابن أبی شيبة جلد13صفحه181‘ وابن المبارك فی الزهد رقم الحديث: 1091‘ والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11180‘ وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 615-616‘ والبزار رقم الحديث: 3021‘ والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1298 .

1793- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه146 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19548‘ ومسلم رقم الحديث: 179‘ والبزار رقم الحديث: 3018‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 101‘ والرويانی فی مسنده رقم الحديث: 555‘ وأبو عوانة جلد 1صفحه146 . من طريق المسعودی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19602‘ وابن ماجه رقم الحديث: 196‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7262‘ والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 762‘ والبيهقی فی الأسماء والصفات صفحه 181 . من طرق عن الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19649‘ ومسلم رقم الحديث: 179‘ وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 614‘ وابن ماجه رقم الحديث: 195‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7263‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 100‘ والآجری رقم الحديث: 760‘ والبيهقی صفحه180‘ وابن منده فی الايمان رقم الحديث: 777 وغيرهم . انظر صحيح ابن حبان رقم الحديث: 266‘ والأوسط للطبرانی رقم الحديث: 1512‘ والشريعة للآجری رقم الحديث: 762‘ والعلل للدارقطنی جلد 7صفحه234 . وروی من طريق أبی بردة عن أبيه أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 540‘ والآجری رقم الحديث: 660 .

بْنُ شَدَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: اَىُّ الْقُرْآنِ اُنْزِلَ اَوَّلُ؟ قَالَ: (يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ) (المدثر: 1)، قُلْتُ: اِنَّهُ بَلَغَنِي اَنَّ اَوَّلَ مَا اُنْزِلَ: (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ)(العلق: 1)فَقَالَ اَبُو سَلَمَةَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ: اَىُّ الْقُرْآنِ اُنْزِلَ اَوَّلُ؟ فَقَالَ لِي: (يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ)(المدثر: 1)قُلْتُ: اِنَّهُ بَلَغَنِي اَنَّ اَوَّلَ مَا اُنْزِلَ (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ)(العلق: 1)، فَقَالَ جَابِرٌ: لَا اُخْبِرُكَ اِلَّا بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: جَاوَرْتُ فِي حِرَاءٍ، فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي انْطَلَقْتُ، فَلَمَّا هَبَطْتُ الْوَادِيَ نُودِيتُ، فَنَظَرْتُ اَمَامِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ خَلْفِي فَلَمْ اَرَ شَيْئًا، فَرَفَعْتُ رَاْسِي، فَاِذَا هُوَ عَلَى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَجُئِثْتُ مِنْهُ - قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي فَصُرِعْتُ مِنْهُ قَالَ - فَاَتَيْتُ خَدِيجَةَ - اَوْ قَالَ: اَتَيْتُ اَهْلِي - فَقُلْتُ: دَثِّرُونِي دَثِّرُونِي فَدُثِّرْتُ وَصُبَّ عَلَيَّ مَاءٌ بَارِدٌ، فَاَتَيْتُ فَقِيلَ: (يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ)(المدثر: 2)

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے پوچھا: قرآن پاک کی کون سی سورت پہلے نازل ہوئی؟ انہوں نے فرمایا: سورۃ المدثر! میں نے عرض کی: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ سب سے پہلے اقرأ باسم ربک الذی خلق نازل ہوئی ہے' تو حضرت ابوسلمہ نے فرمایا: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ قرآن پاک کی کون سی سورۃ پہلے نازل ہوئی؟ تو انہوں نے فرمایا: سورۃ المدثر! میں نے عرض کی: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ سب سے پہلے اقرأ باسم ربک الذی خلق نازل ہوئی تھی' تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہی بات نہ بتا دوں جو رسول اللہ ﷺ نے فرمائی ہے' آپ نے فرمایا: میں غارِ حراء میں عبادت کرتا تھا' جب میں غارِ حراء سے عبادت کر کے فارغ ہوا تو میں واپس ہونے لگا' جب میں نے وادی پار کی تو مجھے آواز دی گئی' میں نے اپنے آگے' اپنے دائیں اور اپنے بائیں اور اپنے پیچھے دیکھا تو مجھے کوئی شی نہ دکھائی دی' میں نے اپنا سر اُٹھا کر دیکھا تو وہ عرش پر آسمان و زمین کے درمیان میں کوئی شی تھی' میں اس کو دیکھ کر پریشان ہوا' امام ابوداؤد نے فرمایا: یعنی آپ اس سے خوف زدہ ہوئے۔ پس میں خدیجہ کے پاس آیا' یا فرمایا: میں اپنے اہل کے پاس آیا' میں نے کہا: مجھے چادر اوڑھا دو! مجھے چادر اوڑھا دو! سو مجھے چادر اوڑھا دی گئی اور مجھ پر ٹھنڈا پانی ڈالا گیا' پس میں آیا پھر حکم دیا گیا: ''يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ''۔

1794 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِی الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيُ

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر وحی آنا بند ہوگئی (سورۃ اقرأ کے بعد دوڈھائی ماہ کے لیے)۔

1795 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ اُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ مِنْ بَعْدِهِ

حضرت ابوسلمہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے عمریٰ عطا کیا گیا تو وہ اس کے لیے اور اس کے بعد اس کے وارثوں کے لیے ہے۔

1794- أخرجه البزار رقم الحديث: 3023' والبيهقي في الدلائل جلد 1صفحه156 . من طريق المسعودي به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث:11739' وابن سعد جلد1صفحه40' وأحمد رقم الحديث: 19543-19637-19668' والروياني في مسنده رقم الحديث: 583' والحاكم جلد 2صفحه604' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 1400 . من طرق عن عمرو بن مرة به أخرجه البخاري في الصغير جلد1صفحه36' ومسلم رقم الحديث: 2355' وأبو يعلى رقم الحديث: 7244' والبزار رقم الحديث: 4022' وابن حبان رقم الحديث: 6314' والطبراني في الصغير جلد1صفحه80' والبيهقي في الشعب رقم الحديث:1400' وفي الدلائل جلد1صفحه156' وأبو نعيم في الحلية جلد5صفحه99-100 .

1795- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19621 . من طريق عاصم به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9244' وعبد بن حميد رقم الحديث: 541' وأحمد رقم الحديث: 19538-19760' والبخاري رقم الحديث: 2992-4205' ومسلم رقم الحديث: 2704' وأبو داؤد رقم الحديث: 1528' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7679-8823' وابن ماجه رقم الحديث: 2824' والروياني في مسنده رقم الحديث: 544' والبيهقي جلد 2 صفحه 184 وغيرهم . من طريق أبي عثمان به بذكر الزيادة عند بعضهم أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 618-619' وأحمد رقم الحديث: 19665-19770' والبخاري رقم الحديث: 6384-6409-6610-7386' ومسلم رقم الحديث: 2704' وأبو داؤد رقم الحديث: 1527' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7681-8824' والترمذي رقم الحديث: 3374' وأبو يعلى رقم الحديث: 7252' والروياني في مسنده رقم الحديث: 543-545 وغيرهم .

1796 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِى الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَاعِزًا اَرْبَعًا

حضرت ابوسلمہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ کو چار مرتبہ واپس کیا۔

1797 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ مَا لَمْ يُقْسَمْ وَتُوَقَّتْ حُدُودُهُ

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ (شفعہ کرنا تب جائز ہے) جب تک وہ تقسیم نہ ہوا اور اس کی حد بندی نہ ہو۔

1798 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1796- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19630' والبخاری رقم الحديث: 5020-7560' ومسلم رقم الحديث: 797' وعبد بن حميد رقم الحديث: 563' وابن حبان رقم الحديث: 770 وغيرهم . من طرق عن قتادة بـه أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20933' وأحمد رقم الحديث: 19567-19679' والبخاری رقم الحديث: 5427' ومسلم رقم الحديث: 797' وأبو داؤد رقم الحديث: 4830' والترمذی رقم الحديث: 2865' وابن ماجه رقم الحديث: 214 والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8082-11769' وابن حبان رقم الحديث: 771 . ورواه أبان عن قتادة واختلف عنه انظر سنن أبی داؤد رقم الحديث: 4829' والنسائی رقم الحديث: 6733' وشرح السنة للبغوی رقم الحديث: 1175 .

1797- أخرجه البيهقی جلد10صفحه94 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19549-19701' والدارمی رقم الحديث: 2750' وعبد بن حميد رقم الحديث: 560' والبخاری رقم الحديث: 1445' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 255-306' ومسلم رقم الحديث: 1008' والنسائی رقم الحديث: 2537' والبيهقی جلد4صفحه188' وفی شعب الايمان رقم الحديث: 7616 وغيرهم .

1798- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3391' والنسائی رقم الحديث: 5611' وأبو عوانة جلد 4صفحه83' والبيهقی جلد8صفحه154' وفی الدلائل جلد5صفحه401 . من طرق عن شعبة به فممن أخرجه اللفظين معًا: أحمد رقم الحديث: 19757' والبخاری رقم الحديث: 4344-4345-6124-7172' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 84' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 553 وغيرهم . من طريق زيد بن أبی

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ رَعَى

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں۔

1799 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيُ عَنِّي فَتْرَةً، فَبَيْنَا اَنَا اَمْشِي اِذَا اَنَا بِالْمَلَكِ الَّذِي اَتَانِي فِي غَارِ

حضرت ابوسلمہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر مجھ پر کچھ دیر کے لیے وحی آنا بند ہوگئی، سو جب میں چل رہا تھا میرے پاس وہی فرشتہ آیا جو غارِ حرا میں میرے پاس آیا تھا، تخت پر زمین و آسمان کے درمیان،

أنيسة عن سعيد بن أبى بردة به أخرجه أبو عوانة جلد4صفحه85، وابن حبان رقم الحديث: 5376، والبيهقى جلد 8صفحه91 وغيرهم . من طريق شعبة به أخرجه باللفظ الأول فحسب البخارى رقم الحديث: 3038، ومسلم رقم الحديث: 1733، وأبو عوانة جلد4 صفحه83 . من طريق زيد بن أبى أنيسة عن سعيد بن أبى بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1733 . من طريق محمد بن عباد عن سفيان عن عمرو عن سعيد بن أبى بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1733، والبيهقى جلد8صفحه294 . من طريق يزيد بن عبد الله عن أبى بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1732 وأبو داؤد رقم الحديث: 4845، وأبو يعلى رقم الحديث: 7319 . من طريق عبد الملك بن عمير عن أبى بردة بنحوه مرسلًا أخرجه البخارى رقم الحديث: 4341 .

1799- أخرجه مستقلًا أحمد رقم الحديث: 19688، والطحاوى جلد4صفحه217 من طريق شعبة به . من طريق أبى اسحاق الشيبانى عن سعيد بن أبى بردة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4343، وقال رواه جرير وعبد الواحد عن الشيبانى عن أبى بردة . من طريق ابن فضيل عن الشيبانى كرواية جرير أخرجه ابن حبان رقم الخديث: 5377 . من طريق أبى اسحاق السبيعى عن أبى بردة عن أبى موسىٰ أخرجه الدارمى رقم الحديث: 1104، والنسائى رقم الحديث: 5612 . من طريق قرة بن خالد عن يسار أبى الحكم عن أبى بردة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19664، وأبو يعلى رقم الحديث: 7248، والبيهقى جلد8صفحه291، ورواه أبو بكر بن أبى موسىٰ عن أبيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19613، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6816، وأبو يعلى رقم الحديث: 7239 .

حِرَاءٍ عَلَى سَرِيرٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، فَرُعِبْتُ مِنْهُ، فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ، فَقُلْتُ: دَثِّرُونِي دَثِّرُونِي، فَدُثِّرْتُ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بِرِجْلِهِ: (يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ)(المدثر: 2)، قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: وَالرُّجْزُ: الْأَوْثَانُ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ

سو مجھ پر اس کا رعب طاری ہو گیا' پس میں خدیجہ کے پاس آیا' میں نے کہا: مجھے چادر اوڑھا دو! مجھے چادر اوڑھا دو! تو مجھے چادر اوڑھا دی گئی' اس کے بعد جبریل علیہ السلام آئے' انہوں نے (پاؤں زمین پر مارتے ہوئے) کہا: ''یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ''۔ حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ رجز بتوں کو کہتے ہیں جن کی وہ لوگ عبادت کرتے تھے اللہ کے علاوہ۔

337- عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت عمرو بن دینار کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1800 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي بِقَوْمِهِ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے پھر واپس آ کر اپنی قوم کو نماز پڑھاتے۔

1801 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمرو' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

1800- وقد أخرجه هذا الطريق النسائي رقم الحديث: 5613' والطحاوي جلد 4 صفحه 17 من طريق المصنف .

1801- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19503-19504-19578' والبخاري في التاريخ جلد 1 صفحه 38' ومسلم رقم الحديث: 2767' وأبو يعلى رقم الحديث: 7281' وابن حبان رقم الحديث: 630' والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث: 86' وفي شعب الايمان رقم الحديث: 376 وغيرهم . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 1 صفحه 38' من طريق يحيى بن زياد وأبو يعلى رقم الحديث: 7267-7268' ومن طريق

عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَخْطُبُ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ میں ارشادفرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہوتو اسے چاہیے کہ وہ دو رکعت نماز ادا کرے۔

1802 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: بَاعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَبَّرًا

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مدبر غلام بیچا۔

1803 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمرو سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی

عبد الرحمٰن بن سعيد بن أبي بردة كلاهما عن سعيد بن أبي بردة به . من طرق عن أبي بردة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19671' والبخاري في التاريخ جلد 1صفحه38-39' ومسلم رقم الحديث: 2767' وابن ماجه رقم الحديث: 4291' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7282' والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث: 84-89 وغيرهم . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2767' والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث: 90' وقال: لا أراه محفوظًا...... وانما لفظ الحديث على ما رواه سعيد بن أبي بردة وغيره عن أبي بردة .

1802- أخرجه البيهقي جلد 10صفحه26 . ومن طرق عن حماد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19576' والبخاري رقم الحديث: 6623-6718-6719' ومسلم رقم الحديث: 1649' وأبو داؤد رقم الحديث: 3276' والنسائي رقم الحديث: 3789' وابن ماجه رقم الحديث: 2107' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7251' والبيهقي جلد 10صفحه51 وغيرهم . من طرق عن يزيد بن عبد اللّٰه بن أبي بردة عن أبي بردة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4415-6678' ومسلم رقم الحديث: 1649' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7258-6297 . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 766' وأحمد رقم الحديث: 19638' والبخاري رقم الحديث: 3133' وغير موضع ومسلم في الموضع السابق وابن حبان رقم الحديث: 4354' وغيرهم من طرق عن زهدم بن مضرس عن أبي موسٰى .

1803- أخرجه البيهقي جلد 7صفحه128' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد2صفحه47' والحافظ في التعليق جلد 4صفحه397 . من طريق أبي بكر بن عياش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19673' والبخاري

عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ جَابِرٍ؟ قَالَ: لَا

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عزل کرتے تھے اور قرآن نازل ہو رہا تھا۔ حضرت امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو سے کہا: کیا آپ نے حضرت جابر سے سنا ہے؟ فرمایا: نہیں!

1804 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعَ جَابِرًا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت عمرو حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکا ہے۔

1805 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عمرو حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

تعليقًا رقم الحديث: 5083' وأبو نعيم في الحلية جلد 8صفحه308' والبيهقي جلد 7صفحه128' وأخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه104 من طريق يزيد بن زريع عن شعبة به . وذكره الدارقطني في العلل جلد7صفحه200 وقال تفرد به يزيد بن زريع عن شعبة والقول قول شعبة .

1804- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه103 . من طريق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19618' والدارمي رقم الحديث: 2251' ومسلم رقم الحديث: 154' والطبرى جلد 27صفحه141' والطحاوى في المشكل رقم الحديث: 1974 . من طرق عن صالح به أخرجه كذلك أحمد رقم الحديث: 19707' والبخاري رقم الحديث: 97-3011-3046' ومسلم رقم الحديث: 154' والترمذى رقم الحديث: 1116' والنسائي رقم الحديث: 3344' وابن ماجه رقم الحديث: 1956' وأبو يعلى رقم الحديث: 7256' والطبرى جلد 17صفحه141' والطحاوى في المشكل رقم الحديث: 1972-1968' وابن حبان رقم الحديث: 7227 وغيرهم . من طرق عن الشعبي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19582-19742' والبخاري رقم الحديث: 2544' ومسلم في الموضع المذكور وأبو داؤد رقم الحديث: 2053' والترمذى رقم الحديث: 1116' والنسائي رقم الحديث: 3345' وأبو يعلى رقم الحديث: 7343 وغيرهم . أخرجه البخاري رقم الحديث: 2551' وأبو يعلى رقم الحديث: 7308 في المملوك فحسب من طريق بريد عن أبي بردة عن أبي موسى .

1805- وهو في الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 350' ومن طريقه أخرجه مسلم رقم الحديث: 2585 والحديث يرويه غير واحد عن بريد بن عبد الله منهم الثورى وأبو اسامة وابن ادريس . من طرق عن

عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ إِذَا خَفَضَ وَإِذَا رَفَعَ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ تکبیر کہتے تھے جب (رکوع کرنے کے لیے) جھکتے تھے اور جب (رکوع سے) اُٹھتے تھے۔

1806 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَأَطْعَمَنَا لَحْمَ الْفَرَسِ

حضرت عمرو سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا' ہم نے گھوڑے کا گوشت کھلایا۔

1807 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمٌ بِثَمَانِمِائَةٍ. قَالَ جَابِرٌ: غُلَامٌ قِبْطِيٌّ مَاتَ عَامَ أَوَّلَ

حضرت عمرو بن دینار' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم نے اس کو آٹھ سو کے بدلے خریدا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ قبطی غلام تھا جو پہلے سال مر گیا تھا۔

بريد به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه21' والحميدى رقم الحديث: 772' وأحمد رقم الحديث: 19640-19641-19682' وعبد بن حميد رقم الحديث: 555' والبخارى رقم الحديث: 2446-6026' ومسلم رقم الحديث: 2585' والترمذى رقم الحديث: 1928' والنسائى رقم الحديث: 2559' وأبو يعلى رقم الحديث: 7295' وابن حبان رقم الحديث: 231-232 وغيرهم .

1806- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5صفحه98 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19541-19683' عبد بن حميد رقم الحديث: 564' والبخارى رقم الحديث: 3769-5418' ومسلم رقم الحديث: 2431' والترمذى رقم الحديث: 1834' والنسائى رقم الحديث: 3957' وفى الكبرى رقم الحديث: 8353-8356-8381' وابن ماجه رقم الحديث: 3280' وأبو يعلى رقم الحديث: 7269' وابن حبان رقم الحديث: 7114 وغيرهم .

1807- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6312 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو الشيخ فى طبقات المحدثين جلد 1صفحه75' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 1صفحه71' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 2صفحه58 . من طريق أبى عوانة به أخرجه ابن المبارك فى الجهاد رقم

1808 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ

حضرت عمرو بن دینار' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

1809 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت حماد بن زید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت

الحديث: 141' وابن أبی شيبة جلد13صفحه13' وأحمد رقم الحديث: 19676' والبخاری فی الصغير جلد1صفحه148' والحارث فی مسنده (1035-بغية)' والطبرانی رقم الحديث: 3610' وأبو نعيم فی أخبار أصبهان جلد1صفحه71-290 .

1808- أخرجه ابن أبی شيبة جلد8صفحه158' وأحمد رقم الحديث: 19532-19662' وعبد بن حميد رقم الحديث: 545' والترمذی رقم الحديث: 1720' والنسائی رقم الحديث: 5280' والطحاوی جلد4صفحه251' والبيهقی جلد 2صفحه425 . وروی عن عبيد الله بغير هذا الوجه ولا يصح انظر علل الدارقطنی جلد7صفحه241 . ورواه أيوب السختيانی كذلك عن نافع به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1993' عن معمر والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 9450 . من طريق ابن أبی عروبة والبيهقی جلد3صفحه275 من طريق حماد بن زيد ثلاثتهم عن أيوب به . من طريق سعيد بن أبی عروبة فقالا: عن أيوب عن نافع عن سعيد بن أبی هند عن رجل من أهل العراق عن أبی موسٰی به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19521' عن عبد الرزاق عن معمر والسهمی فی تاريخ جرجان صفحه 179 . وكذا رواه عبد اللّٰه العمری عن نافع عن حصيد بن أبی هند عن رجل من أهل البصرة عن أبی موسٰی أخرجه أحمد رقم الحديث: 19525' وذكره الدارقطنی فی العلل جلد 7صفحه241 . والحديث يرويه كذلك عبد الله بن سعيد بن أبی هند عن أبيه...... أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19931 عن معمر عنه وقال: عن أبی موسٰی . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19520 عن عبد الرزاق عن عبد الله باسقاط معمر من اسناده . أخرجه الطحاوی جلد2صفحه251 من طريق غندر عن عبد الله بن سعيد بن أبی هند لم يذكر عن رجل .

1809- أخرجه البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 897 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19632' والنسائی رقم الحديث: 1864 . من طرق عن منصور به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث:

بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ: اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ قَوْمًا يُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ قَالَ عَمْرٌو: نَعَمْ

عمرو بن دینار سے کہا: کیا آپ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک قوم کو جہنم سے نکالا جائے گا میری شفاعت کے ساتھ۔ تو حضرت عمرو نے فرمایا: جی ہاں!

1810 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ،

حضرت عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک

3130، والنسائی رقم الحديث: 1865، والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1335 . ورواه أبو بردة عن أبی موسٰی عن أبيه . أخرجه البخاری تعليقًا رقم الحديث: 1296، ووصله مسلم رقم الحديث: 104، وأبو عوانة جلد1صفحه56، وابن حبان رقم الحديث: 3152، والبيهقی جلد4صفحه64 وغيرهم . وأخرجه مسلم فی الموضع السابق . من طريق عبد الرحمٰن بن يزيد وأبی بردة عن أبی موسٰی وابن ماجه رقم الحديث: 1586، والبيهقی جلد 4صفحه64 . ويرويه كذلك عياض الأشعری عن امرأة أبی موسٰی عند مسلم فی الموضع المذكور والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1333 وغيرهما وعند الطحاوی ليس فيه ذكر امرأته . ورواه عبد الأعلى النخعی عن أم عبد الله عن أبی موسٰی . أخرجه أبو يعلٰی رقم الحديث: 7235 . ورواه كذلك صفوان بن محرز وربعی بن حراش والفرثع الضبی وعبد الرحمٰن بن أبی ليلٰی عن أبی موسٰی ورواه غير واحد عن أبی موسٰی أخرجه أحاديثهم: عبد الرزاق رقم الحديث: 6684، وابن أبی شيبة جلد 3صفحه289، وأحمد رقم الحديث: 19558-19705، ومسلم رقم الحديث: 104، والنسائی رقم الحديث: 1866، وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7235، وأبو عوانة جلد 1صفحه56، والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1332-1333، وابن حبان رقم الحديث: 3151 وغيرهم . وانظر التتبع للدارقطنی (صفحه: 210-211) .

1810- أخرجه البيهقی جلد3صفحه68، وفی الشعب رقم الحديث: 9699 . من طرق عن حماد به أخرجه نعيم بن حماد فی زوائده على الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 108، وأحمد رقم الحديث: 19741، وعبد بن حميد رقم الحديث: 550، والترمذی رقم الحديث: 1021، وابن السنی رقم الحديث: 581، وابن حبان رقم الحديث: 2948، والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1548 من طرق حماد به وقال الترمذی: حسن غريب . انظر الصحيحة للألبانی رقم الحديث: 1408 .

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ، ثُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

قوم کو جہنم سے نکالا جائے گا میری شفاعت کے ساتھ پھر وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

1811 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا بَكَّارٌ اللَّيْثِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ، وَبَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ لِلنَّبِيذِ

حضرت عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا خشک اور تر کھجوروں اور کشمش اور کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے۔

1812 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلَى عَهْدِ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ثیبہ عورت سے شادی

1811- وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4497 للمصنف عن طريق المصنف أخرجه البزار (16-كشف)، وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه308 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19554-19580، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11241، والطبرى جلد 12 صفحه 13، وابن حبان رقم الحديث:4880 . وللحديث شاهد من حديث أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث:153 .

1812- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19730 عن محمد عن أيوب عن نافع عن سعيد عن رجل عن أبى موسٰى مرفوعًا . ورواه عبيد الله بن عمر عن نافع به كما عند المصنف الا أن لفظه مرفوع . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19595، وعبد بن حميد رقم الحديث: 546، والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1272، وابن ماجه رقم الحديث: 3762، وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7290، والحاكم جلد 1صفحه50، والبيهقى جلد 10صفحه215 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه لوهم وقع لعبد الله بن سعيد بن أبى هند لسوء حفظه فيه . ووافقه الذهبى ورواه عن مالك فى الموطأ جلد 2صفحه958، ومن طريقه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19569، والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1269، وأبو داؤد رقم الحديث: 4938، وابن حبان رقم الحديث: 5872، والبيهقى جلد 10صفحه214 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19519، وعبد بن حميد رقم الحديث: 547، والحاكم جلد 1صفحه50 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَيِّبًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُتِلَ اَبِي وَتَرَكَ عَلَيَّ اَخَوَاتٍ، فَكَرِهْتُ اَنْ اَتَزَوَّجَ جَارِيَةً، وَلٰكِنْ اَتَزَوَّجُ امْرَاَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ، قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ

کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے باکرہ سے شادی کیوں نہیں کی کہ وہ تیرے ساتھ کھیلتی اور تو اس کے ساتھ کھیلتا، تو اس کو ہنستا اور وہ تجھے ہنساتی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ شہید ہو گیا تھا اور میری بہنیں چھوڑ گیا تھا، سو میں نے ناپسند کیا کہ میں باکرہ سے شادی کروں لیکن میں نے ایک عورت سے شادی کی تا کہ اُن کی دیکھ بھال کر سکے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک تجھے برکت دے!

1813 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي كَرِهْتُ اَنْ اَتَزَوَّجَ جَارِيَةً خَرْقَاءَ مِثْلَهُنَّ، وَلٰكِنِ امْرَاَةً تَمْشُطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ،

حضرت عمرو، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ناپسند کیا کہ ایسی لڑکی سے نکاح کروں جو انہی کی طرح ناسمجھ ہو، لیکن میں نے شادی ایسی عورت

1813- أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 92 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19568-19575، والدارمي رقم الحديث: 2374، وأبو داؤد رقم الحديث: 4557، وابن حبان رقم الحديث: 6013، والدارقطني في السنن جلد 3 صفحه 211 وغيرهم . وتابع ابن عُليه وعلى بن عاصم وخالد بن يحيى شعبة عليه عن غالب أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 7335، والدارقطني في السنن جلد 3 صفحه 211، والبيهقي جلد 8 صفحه 92 . وخالفهم سعيد بن أبي عروبة فرواه عن غالب التمار عن حميد بن هلال عن مسروق بن أوس به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9 صفحه 192، وأحمد رقم الحديث: 19722، وأبو داؤد رقم الحديث: 4556، والنسائي رقم الحديث: 4860، وابن ماجه رقم الحديث: 2654، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7334، والدارقطني جلد 3 صفحه 210، والبيهقي جلد 8 صفحه 92 وغيرهم . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4859 من طريق يزيد بن زريع عن سعيد بدون ذكر حميد بن هلال بمثل رواية شعبة ومن وافقه . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4858، والدارقطني جلد 3 صفحه 211 من طريق سعيد عن قتادة عن مسروق به . وللحديث شاهد من حديث ابن عباس عند البخاري رقم الحديث: 6895 ومن حديث عبد الله بن عمرو عند ابن ماجه رقم الحديث: 2653 .

قَالَ: اَصَبْتَ

سے کی جوان کی کنگھی کر سکے اور ان کی دیکھ بھال کر سکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو نے اچھا کیا۔

1814 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ: يَا لِلْاَنْصَارِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُ كَسَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا، فَاِنَّهَا مُنْتِنَةٌ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ایک آدمی نے ایک انصاری کو لات ماری' انصاری نے آواز دی: اے انصار! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا جاہلیت والے دعوے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے اسے لات ماری ہے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ و یہ گندہ ہے۔

338- مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ

حضرت محمد بن منکدر کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1815 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد بن منکدر نے فرمایا کہ میں نے حضرت

1814- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19775 . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم به أخرجه النسائی رقم الحديث: 1727' والبيهقی جلد3صفحه25 .

1815- أخرجه البيهقی جلد 4صفحه300 . من طريق شعبة به موقوفًا . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 3صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 19728' ورواه سعيد بن أبی عروبة كما أشار المصنف عن قتادة مرفوعًا . أخرجه النسائی كما فی التحفة جلد6صفحه422' والبزار (1040-كشف)' وابن خزيمة رقم الحديث: 2154-2155 من طريق ابن أبی عدی عن سعيد به . من طريق همام عن قتادة عن أبی تميمة به موقوفًا أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 562 . ورواه الثوری عند عبد الرزاق رقم الحديث: 7866 وعقبة الأصم عند أحمد فی الزهد رقم الحديث: 1093 كلاهما عن أبی تميمة به موقوفًا .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَرِيضٌ، فَنَفَخَ فِي وَجْهِي، فَاَفَقْتُ، وَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرِيضَةِ (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ)(النساء :176)

جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میں مریض تھا' آپ نے مجھ پر پھونک ماری تو میں افاقہ میں ہوگیا' سو وراثت والی آیت نازل ہوئی: ''يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ''۔

1816- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: اسْتَفْتَحْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ ذَا؟ فَقُلْتُ: اَنَا، فَقَالَ: اَنَا، اَنَا وَكَرِهَ ذَلِكَ

حضرت محمد بن منکدر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا دروازہ کھٹکھٹایا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کون ہے؟ میں نے کہا: میں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں' میں (کیا ہوتا ہے)' اور آپ نے اس کو ناپسند کیا۔

1817- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محمد بن منکدر فرماتے ہیں کہ میں نے

-1816 أخرجه البزار رقم الحديث: 1041' والبيهقي جلد 4 صفحه 300 . من طرق عن الضحاك بن يسار به أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 19728' والعقيلي جلد2صفحه219' وابن حبان رقم الحديث: 3584' والبيهقي جلد4صفحه300 .

-1817 ولم أقف عليه من رواية أنس عن أبي موسٰى الا عند أبي داؤد رقم الحديث: 4830 عن مسدد عن يحيى وابن معاذ كلاهما عن شعبة عن قتادة عن أنس عن أبي موسٰى عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن...... فذكر الحديث ثم قال: وزاد ابن معاذ' قال: قال أنس: كنا نتحدث أن مثل الجليس الصالح فذكره وذكر العقيلي جلد 1صفحه159-160 الحديثين من رواية قتادة . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4829 . وحديث شبيل بن عزرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4831' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4295' والحاكم جلد4صفحه280 وغيرهم . والحديث يروى عن أبي موسٰى من غير وجه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19640' والحميدي رقم الحديث: 770' والبخاري رقم الحديث: 2101-5534' ومسلم رقم الحديث: 2628' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7307' وابن حبان رقم الحديث: 561-579 وغيرهم من طريق أبي بردة عن أبيه . من طريق أبي كبشة عن أبي موسٰى أخرجه

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: لَمَّا جِيءَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ وَجَاءَتْ عَمَّتِي تَبْكِي عَلَيْهِ قَالَ: فَجَعَلْتُ أَبْكِي وَجَعَلَ الْقَوْمُ يَنْهَوْنَنِي، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْكُوهُ أَوْ لَا تَبْكُوهُ، فَوَاللّٰهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى دَفَنْتُمُوهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ جب مجھے میرے باپ کے پاس اُحد کے دن لایا گیا تو میری پھوپھی آئی' اس پر رونے لگی' کہا کہ میں بھی رونے لگا' اورلوگ مجھے منع کرنے لگے اور رسول اللہ ﷺ مجھے منع نہیں کر رہے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے رو یا نہ رؤ اللہ کی قسم! فرشتے اس پر سایہ کیے ہوئے ہیں اپنے پروں کے ساتھ یہاں تک کہ تم اسے دفن کر دو۔

1818 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ فَقَبَّلَ جَبْهَتَهُ

حضرت محمد بن منکدر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اس حالت میں جبکہ آپ کا وصال ہو چکا تھا' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کی پیشانی کا بوسہ لیا۔

1819 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت محمد بن منکدر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ

أحمد رقم الحديث: 19679' وهناد في الزهد رقم الحديث: 1237' والعقيلي جلد 1 صفحه160 وغيرهم .

1818- أخرجه الطحاوى جلد 2صفحه190' والبيهقى جلد 4صفحه339 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4829 . وحديث شبيل بن عزرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4831' وأبو يعلى رقم الحديث: 4295' والحاكم جلد 4صفحه280 وغيرهم . والحديث يروى عن أبى موسى من غير وجه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19640' والحميدى رقم الحديث: 770' والبخارى رقم الحديث: 2101-5534' ومسلم رقم الحديث: 2628' وأبو يعلى رقم الحديث: 7307' وابن حبان رقم الحديث: 561-579 وغيرهم من طريق أبى بردة عن أبيه . من طريق أبى كبشة عن أبى موسى أخرجه أحمد رقم الحديث: 19679' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1237' والعقيلى جلد1صفحه160 وغيرهم .

1819- أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه128' والبيهقى جلد2صفحه141 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد

الْحَمِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وَقَى بِهِ الْمُؤْمِنُ عِرْضَهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس چیز کے ساتھ مؤمن اپنی عزت بچالے وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔

1820 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ قَدِمَ

حضرت محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دیہات سے ایک آدمی مدینہ منورہ آیا' اس نے نبی اکرم ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی'

رقم الحديث: 19680' ومسلم رقم الحديث: 404' وابن ماجه رقم الحديث: 901' والنسائي رقم الحديث: 1172' وابن خزيمة رقم الحديث: 1584-1593' وابن حبان رقم الحديث: 2167 . من طرق عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19610-19738' والدارمي رقم الحديث: 1318-1365' ومسلم رقم الحديث: 404' وأبو داؤد رقم الحديث: 972' وابن ماجه رقم الحديث: 901' والنسائي رقم الحديث: 829' وأبو يعلى رقم الحديث: 7224-7326' وابن خزيمة رقم الحديث: 1584-1593' وأبو عوانة جلد 2صفحه129-277' والطحاوي جلد1 صفحه 264-265' والدارقطني في السنن جلد1صفحه351-352' وفي العلل جلد7صفحه253' والبيهقي جلد2 صفحه140-141 وغيرهم .

1820- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه493' وأحمد رقم الحديث: 11161-19692-19765' والدارمي رقم الحديث: 2622' وابن ماجه رقم الحديث: 3706' وابن عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2502 . من طريقين عن أبي نضرة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19423' وأحمد رقم الحديث: 19528' ومسلم رقم الحديث: 2153' والترمذي رقم الحديث: 2690' والبيهقي جلد 7صفحه97 وغيرهم انظر علل الدارقطني جلد 7صفحه197' والفتح جلد 11صفحه29 . من طريق بسر بن سعيد عن أبي سعيد أخرجه مالك جلد 2صفحه963' والحميدي رقم الحديث: 734' وأحمد رقم الحديث: 11043' والبخاري رقم الحديث: 6245' ومسلم رقم الحديث: 2153' وأبو داؤد رقم الحديث: 5180' وأبو يعلى رقم الحديث: 981 وغيرهم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19574' والبخاري رقم الحديث: 2062-7353' ومسلم رقم الحديث: 2153' وأبو داؤد رقم الحديث: 5181-5183' وأبو يعلى رقم الحديث: 7257' وابن حبان رقم الحديث: 5807 . انظر علل الدارقطني جلد7 صفحه198-199 .

الْمَدِينَةَ، فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُعِكَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَقِلْنِي اَقِلْنِي، مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَدْ خَرَجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَدِينَةَ تَنْفِي خَبَثَهَا، وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا

تو اس کو بخار آیا' وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اس نے کہا: میری بیعت واپس لیجئے! واپس لیجئے! دو مرتبہ یا تین مرتبہ کہا' کہا کہ پھر وہ نکلا تو نبی اکرم ﷺ کو بتایا گیا کہ وہ نکل گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ (کی مثال بھٹی کی طرح ہے) جو زنگ کو دور کر دیتا ہے اور عمدگی نکھار دیتا ہے۔

1821 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ قَصْرًا، فَاَعْجَبَنِي، فَقُلْتُ: لِمَنْ هٰذَا؟ فَقِيلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَدْخُلَهُ، فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَبَكَى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَالَ: وَعَلَيْكَ اَغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت محمد بن منکدر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا' تو میں نے (حضرت عمر کا) محل دیکھا تو مجھے پسند آیا' میں نے دریافت کیا: یہ کس کا ہے؟ کہا گیا: یہ عمر بن خطاب کا ہے' میں نے ارادہ کیا کہ اس میں داخل ہو جاؤں' سو مجھے تیری غیرت یاد آ گئی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے' اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں گا؟

1822 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت محمد بن منکدر یا سالم بن ابی النضر یا دونوں

1821- أخرجه الحاكم جلد3صفحه465 وقال صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19555-19586-19729 . من طريق حماد بن سلمة عن أبى التياح به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث:3 . من طريق أبى وائل أخرجه البخارى رقم الحديث:226 . من طريق أبى بردة عن أبيه أخرجه أب ويعلٰى رقم الحديث: 7284 . وللحديث شاهد من حديث عبد الرحمٰن بن حسنة عند أحمد رقم الحديث: 17793' والنسائى رقم الحديث: 30 . وكذلك الأحاديث الآمرة بالتترة من البول كحديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث:216 .

1822- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه436' وأحمد رقم الحديث:19689' والبخارى رقم الحديث: 452-7075' ومسلم رقم الحديث: 2615' وأبو داؤد رقم الحديث: 2587' وابن ماجه رقم الحديث: 3778' وأبو يعلٰى رقم الحديث:7291' وابن خزيمة رقم الحديث: 1318' والطحاوى جلد4

وَرْقَاءُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اَوْ سَالِمِ اَبِي النَّضْرِ اَوْ كِلاهُمَا شَكَّ وَرْقَاءُ - عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

سے روایت ہے ورقاء کو شک ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس گیا' اور آپ نماز پڑھ رہے تھے میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہوگیا' تو آپ نے مجھے اپنی دائیں طرف کھڑا کر دیا' سو میں نے دیکھا کہ آپ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے اس کو دونوں طرف مخالف سمت میں لٹکایا ہوا تھا۔

1823 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ صَارِخًا يَصْرُخُ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ اَتَخَلَّفَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

حضرت محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میں نے ارادہ کیا کہ بلند آواز میں نماز کے لیے حکم دوں' پھر میں اُن مردوں کے پاس جاؤں جو نماز سے پیچھے رہ جاتے ہیں تو میں اُن پر ان کے گھروں کو جلا دوں۔

1824 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اِيمَانٌ بِاللّٰهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت محمد بن منکدر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: افضل اعمال میں ایمان' اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے' کہا کہ ہم

صفحه280' وابن حبان رقم الحديث: 1649' والبيهقي جلد 8صفحه23 . من طريقين عن أبي بردة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1735' وأحمد رقم الحديث: 19518-19592-19718-19769 .

1823- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19826' وابن ماجه رقم الحديث: 1479' والطحاوي جلد 1صفحه478' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 609' ورواه زائدة محمد بن فضيل عند ابن أبي شيبة جلد3صفحه281' وابن علية عند أحمد رقم الحديث: 19627 عن ليث به .

1824- أخرجه جلد4صفحه22 من طريق أبي الوليد الطيالسي عن زائدة به أخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه479' والخطيب جلد11صفحه223 .

قَالَ: قُلْنَا: مَا بِرُّ الْحَجِّ؟ قَالَ: اِطْعَامُ الطَّعَامِ وَطِيبُ الْكَلَامِ

نے عرض کی: حج کی نیکی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کھانا کھلانا اور اچھی کلام کرنا۔

1825 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ امْرَاَةَ اَبِي طَلْحَةَ،

حضرت محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا' تو میں نے حضرت ابوطلحہ کی بیوی دیکھی' اور میں نے اپنے آگے چلنے کی آواز سنی' میں

1825- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1101 . وابن ماجه رقم الحديث: 1881' والطحاوی جلد 3صفحه9 . من طريق معلی بن منصور عن أبی عوانة به أخرجه الحاكم جلد 2صفحه171' والبيهقی جلد7صفحه107 . وقال البيهقی: قال معلی: ثم قال أبو عوانة بعد ذلك: لم أسمعه من أبی اسحاق بينی وبينه اسرائيل وقد أخرجه الطحاوی جلد3صفحه9 عن طريق معلی عن اسرائيل . والحديث يروی عن أبی اسحاق من غير وجه فأخرجه أحمد رقم الحديث: 19725' والدارمی رقم الحديث: 2188' وأبو داؤد رقم الحديث: 2085' والترمذی رقم الحديث: 1101' وابن الجارود رقم الحديث: 702' وأبو يعلى رقم الحديث: 7227' والطحاوی جلد 3صفحه8' والدارقطنی جلد 3صفحه218' والحاكم جلد 2صفحه170' والبيهقی جلد 7صفحه107 وغيرهم من طريق اسرائيل عن أبی اسحاق به . من طريق شريك عن أبی اسحاق به أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2189' والترمذی رقم الحديث: 1101' والطحاوی جلد3صفحه9' والحاكم جلد2صفحه170' والبيهقی جلد7صفحه107 . من طريق زهير وقيس مفرقين عن أبی اسحاق به أخرجه ابن الجارود رقم الحديث: 703' وابن حبان رقم الحديث: 4077' والطحاوی جلد3صفحه9' والحاكم جلد2صفحه170' والبيهقی جلد7صفحه108 . ورواه يونس بن أبی اسحاق واختلف عنه فرواه زيد بن حباب وعيسی بن يونس والحسن بن قتيبة وحجاج بن محمد والهشيم بن جميل عن يونس عن أبی اسحاق به كرواية السابقی . أخرج أحاديثهم الترمذی رقم الحديث: 1101' والحاكم جلد 2صفحه171' والبيهقی جلد 7صفحه109 . ورواه أبو عبيدة وأسباط وقبيصة عن يونس عن أبی بردة به بدون ذكر أبی اسحاق . أخرج أحاديثهم: أحمد رقم الحديث: 19761-19725' وأبو داؤد رقم الحديث: 2085' وابن الجارود رقم الحديث: 1-7' والحاكم جلد2صفحه171' والبيهقی جلد7صفحه109 .

وَسَمِعْتُ خَشْفَةً اَمَامِي، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: بِلَالٌ

نے کہا: اے جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: بلال ہے۔

1826 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ: لَا

حضرت محمد بن منکدر' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے جس چیز کا سوال کیا گیا' آپ ﷺ نے نہ نہیں فرمائی۔

339- مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت محمد بن عمرو بن حسن کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1827 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد بن عمرو بن حسن' حضرت جابر رضی اللہ

1826- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19734' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد2صفحه359' والبيهقي جلد5صفحه253 . من طريق عمرو بن مرزوق عن عمران به . أخرجه البيهقي جلد 5صفحه253 . من طريق هشام الدستوائي عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19735' وأبو داؤد رقم الحديث: 1538' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8631' وابن السني في اليوم والليلة رقم الحديث: 335' وابن حبان رقم الحديث: 4765' والحاكم جلد2صفحه142' والبيهقي جلد 5صفحه253 . قال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي . من طريق حجاج ومطر مفرقين عن قتادة به أخرجه أبو عوانة جلد4 صفحه87 .

1827- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19774 . من طرق عن أبي عوانة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4033' والترمذي رقم الحديث: 2479' وأبو يعلى رقم الحديث: 7266' والبغوي رقم الحديث: 3098 . من طرق عن قتادة به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 4958' وأحمد رقم الحديث: 19669-19773' وابن ماجه رقم الحديث: 3562' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1967' وابن عدي جلد6صفحه261' والبيهقي جلد2 صفحه420 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ، فَرَأَى رَجُلًا يُظَلَّلُ عَلَيْهِ، فَسَأَلَ، فَقَالُوا: صَائِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سفر میں تھے کہ ایک آدمی دیکھا جس پر سایہ کیا ہوا تھا' آپ نے اس کے متعلق پوچھا' لوگوں نے عرض کی: اس نے روزہ رکھا ہوا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔

1828 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ، يَقُولُ: لَمَّا قَدِمَ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ كَانَ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ، فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَجِيرِ أَوْ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ، يُؤَخِّرُ أَحْيَانًا، وَيُعَجِّلُ أَحْيَانًا، إِذَا اجْتَمَعَ النَّاسُ عَجَّلَ، وَإِذَا تَأَخَّرُوا أَخَّرَ، وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ بِغَلَسٍ أَوْ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَهَا بِغَلَسٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هَكَذَا قَالَ شُعْبَةُ

حضرت محمد بن عمرو بن حسن فرماتے ہیں کہ جب حجاج بن یوسف کا دورِ حکومت آیا' تو یہ نماز کو وقت سے مؤخر کرتا تھا' ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے نماز کے وقت کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز پڑھتے دوپہر کے وقت یا جس وقت سورج ڈھل جاتا اور عصر کی نماز پڑھتے تھے جس وقت سورج بلند ہوتا' اور مغرب کی نماز پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا' اور عشاء کی نماز کبھی دیر سے پڑھتے کبھی جلدی پڑھتے' جب لوگ جمع ہو جاتے آپ جلدی پڑھ لیتے اور جب دیر سے آتے تو آپ دیر سے پڑھتے اور صبح کی نماز غلس میں پڑھتے یا فرمایا کہ انہیں غلس (اندھیرے) میں پڑھاتے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: شعبہ نے اسی طرح کہا ہے۔

1828- وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6172 للمصنف . من طرق عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19542-19709' والحاكم جلد 3صفحه212 . من طرق عن بريد بن عبد الله عن ابى برده به مطولًا أخرجه البخارى رقم الحديث: 3876-4231' ومسلم رقم الحديث: 2503' وأبو يعلى رقم الحديث: 7316' وأبو نعيم فى الحلية جلد2صفحه74' والبيهقى فى الدلائل جلد4صفحه244 .

340- سُلَيْمَانُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت سلیمان بن قیس کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

1829 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَ اِلَى اَبِي طَيْبَةَ فَحَجَمَهُ، وَقَالَ: كَمْ خَرَاجُكَ؟ قَالَ: ثَلَاثَةُ آصُعٍ، فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا

حضرت سلیمان بن قیس' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطیبہ کی طرف آدمی بھیجا' اس نے آپ کو پچھنا لگایا' اور آپ نے فرمایا: تیرا کتنا معاوضہ ہے؟ اس نے کہا: تین صاع' تو آپ نے اسے ایک صاع کم دیا۔

341- مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت محارب بن دثار کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1830 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت محارب بن دثار نے فرمایا کہ میں نے

1829- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1836 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد7صفحه322 . وقال: هذا مرسل . وطريق موسٰى بن مسعود المشار اليه عقب الحديث أخرجه البيهقي كذلك جلد7صفحه322 . وتابعه مؤمل بن اسماعيل عليه عن الثورى . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2017' والطبرى جلد 2صفحه539' وابن حبان رقم الحديث: 4265' والبيهقي جلد7صفحه322 . ومؤمل وموسٰى بن مسعود فيهما كلام لكنهما يتعاضدان . من طريق حميد بن عبد الرحمٰن عن أبي موسٰى وفي اسناده أبو خالد الدالاني متكلم فيه وهو عاضد لمن قبله أخرجه البيهقي جلد7صفحه323 . انظر ضعيف ابن ماجه رقم الحديث: 440 .

1830- أخرجه البيهقي جلد7صفحه322 . وقال: هذا مرسل . وطريق موسٰى بن مسعود المشار اليه عقب

قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا شُعْبَةُ، عَنْ مُـحَـارِبِ بْنِ دِثَـارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ اَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ طُرُوقًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ناپسند کرتے تھے کہ آدمی رات کو اپنے اہل خانہ کے پاس آئے۔

1831 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُـحَـارِبِ بْـنِ دِثَـارٍ، قَـالَ: سَـمِـعْـتُ جَابِرًا، يَـقُـولُ: بِعْتُ بَعِيرًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ، فَـوَزَنَ، فَـأَرْجَـحَ، فَمَـا زَالَ بَعْضُ تِلْكَ الدَّرَاهِمِ مَعِي حَتَّى اُصِيبَتْ يَوْمَ الْحَرَّةِ

حضرت محارب بن دثار نے فرمایا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اونٹ خریدا' تو آپ نے تول کر دیا تو زیادہ دیا اور ان میں سے بعض درہم میرے پاس رہے یہاں تک کہ حرہ کے دن گم ہوگئے۔

1832 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محارب بن دثار نے فرمایا کہ میں نے

الحديث أخرجه البيهقي كذلك جلد 7صفحه322 . وتابعه مؤمل بن اسماعيل عليه عن الثوری . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2017' والطبری جلد 2صفحه539' وابن حبان رقم الحديث: 4265' والبيهقی جلد 7صفحه322 . ومؤمل وموسٰی بن مسعود فيهما كلام لكنهما يتعاضدان . من طريق حميد بن عبد الرحمٰن عن أبی موسٰی وفی اسناده أبو خالد الدالانی متكلم فيه وهو عاضد لمن قبله أخرجه البيهقی جلد7صفحه323 . انظر ضعيف ابن ماجه رقم الحديث:440 .

1831- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه157' والبيهقی فی البعث والنشور رقم الحديث: 239 . من طرق عن الحارث به أخرجه ابن أبی شيبة جلد 13صفحه148' وأحمد رقم الحديث:19746' وعبد بن حميد رقم الحديث: 544' والدارمی رقم الحديث: 2825' والطبری جلد 16صفحه37' وأبو عوانة جلد 1صفحه157' وأبو نعيم جلد 2صفحه316' وفی صفة الجنة رقم الحديث: 58 . عن طرق عن عبد العزيز بن عبد الصمد العمی عن أبی عمران به بدون آخر ثم تصدع بأنهار...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 19697' والبخاری رقم الحديث: 4878-4880-7444' ومسلم رقم الحديث: 180' والترمذی رقم الحديث: 2528' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 7765' وابن ماجه رقم الحديث: 186' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7331' وابن حبان رقم الحديث: 7386 .

1832- أخرجه أبو عوانة جلد 5صفحه39-40 . من طرق عن جعفر بن سليمان به أخرجه أحمد رقم

عَنْ مُحَارِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، وَأَنَا عَلَى بَعِيرٍ، فَقَالَ لِي: يَا جَابِرُ، تَزَوَّجْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا؟ قُلْتُ: ثَيِّبًا، قَالَ: فَمَا لَكَ وَالْعَذَارَى وَلِعَبِهِنَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا' اور میں ایک اونٹ پر تھا' آپ نے مجھے فرمایا: اے جابر! تو نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: باکرہ سے کی یا ثیبہ سے؟ میں نے عرض کی: ثیبہ سے' فرمایا: باکراؤں سے کیوں نہیں کی؟ تُو ان کے ساتھ کھیلتا۔

1833 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لِي: ائْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت محارث بن دثار نے فرمایا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے' پس جب ہم مدینہ منورہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: تو مسجد میں جا اور اس میں دو رکعت ادا کر۔

الحديث: 19556-19695' ومسلم رقم الحديث: 1902' والترمذی رقم الحديث: 1659' وأبو يعلى رقم الحديث: 7324-7331' وأبو عوانة جلد 5صفحه39' وابن حبان رقم الحديث: 3617' والبيهقی جلد 9صفحه44 وغيرهم . وأخرجه أبو عوانة جلد1صفحه40 عن أبی أمية الطرطوسی عن أبی داؤد الطيالسی عن الحارث بن عبيد وجعفر بن سليمان مقرونين به .

1833- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19681' والبخاری رقم الحديث: 2261-6923' ومسلم رقم الحديث: 1733' وأبو داؤد رقم الحديث: 3579-4354' والنسائی رقم الحديث: 4' وأبو عوانة جلد4 صفحه 410' وأبو يعلى رقم الحديث:7240' وابن حبان رقم الحديث: 1071' والبيهقی جلد8 صفحه 195 . من طرق عن قرة بن خالد به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث:4354' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 409' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 1134 . من طريق بريد بن عبد الله عن أبی بردة عن أبی موسٰی . . . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 12صفحه215' والبخاری رقم الحديث: 7149' ومسلم رقم الحديث: 1733' وأبو يعلى رقم الحديث: 7320' وأبو عوانة جلد4 صفحه408 . من طريق سعيد بن أبی بردة عن أبيه عن أبی موسٰی أخرجه أحمد رقم الحديث:19756' والنسائی رقم الحديث: 5397' وأبو عوانة جلد4صفحه410 .

1834 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَارِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: انْتَهَى رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مَعَهُ نَاضِحَانِ لَهُ اِلَى مُعَاذٍ، وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ، فَاسْتَفْتَحَ مُعَاذٌ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ اَوِ النِّسَاءِ - قَالَ شُعْبَةُ: شَكَّ مُحَارِبٌ - فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ الرَّجُلُ صَلَّى ثُمَّ انْطَلَقَ فَبَلَغَ الرَّجُلَ اَنَّ مُعَاذًا يَقُولُ: هُوَ مُنَافِقٌ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: يَا مُعَاذُ، اَفَتَّانٌ، اَفَتَّانٌ، اَفَتَّانٌ - اَوْ قَالَ - فَاتِنٌ اَوَلَا قَرَاْتَ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى اَوْ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا - قَالَ شُعْبَةُ: شَكَّ مُحَارِبٌ - يُصَلِّي وَرَاءَكَ ذُو الْحَاجَةِ وَالصَّغِيرُ اَوْ قَالَ: وَالضَّعِيفُ - شَكَّ مُحَارِبٌ

حضرت محارب بن دثار نے فرمایا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ انصار کا ایک آدمی آیا' اس کے ساتھ دو آدمی اور تھے' حضرت معاذ کے پاس اور وہ مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے' تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے سورۂ بقرہ یا سورۂ نساء شروع کی' حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ محارب کو شک ہے۔ سو جب اس آدمی نے دیکھا تو نماز پڑھی' پھر چلا گیا' تو اس آدمی کو خبر پہنچی کہ حضرت معاذ نے کہا ہے کہ وہ منافق آدمی ہے۔ تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے معاذ! کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے؟ کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے؟ کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے؟ یا فرمایا: فتنہ ڈالنے والے کیا تو ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ۔ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى '' یا ''وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ''نہیں پڑھ سکتا' امام شعبہ فرماتے ہیں کہ محارب کو شک ہے' تیرے پیچھے

1834- قال الدارقطني في العلل جلد 7 صفحه 224: يرويه أبو اسحاق السبيعي واختلف عنه فرواه الثوري وشعبة ويوسف بن أبي اسحاق وزكريا بن أبي زائدة عن أبي اسحاق عن الأسود عن أبي موسىٰ وقال قائل عن أبي اسحاق عن عبد الرحمٰن بن يزيد عن أبي موسىٰ . وقول الثوري ومن تابعه هو الصواب . وقيل: عن شعبة عن أبي اسحاق عن أبي الأحوص عن أبي موسىٰ قاله عفان عنه . وقيل: عنه عن أبي اسحاق . قال شعبة: لا أدري هو عن أبي الأحوص أو لا ان أبا موسىٰ قال ذلك يعقول الحضرمي عنه عن شعبة . والحديث من رواية الثوري ويوسف وزكريا قد أخرجه البخاري رقم الحديث: 3763-4384' ومسلم رقم الحديث: 2460' والترمذي رقم الحديث: 3806' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8263-8388' والطبراني رقم الحديث: 8497-8498' والدارقطني في العلل جلد 7 صفحه 255' والحاكم جلد3 صفحه314 .

ضرورت مند اور بچے بھی ہوتے ہیں' یا فرمایا: اور کمزور بھی ہوتے ہیں۔ محارب کوشک ہے۔

342- سَالِمُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ

حضرت سالم بن ابی الجعد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1835 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ. قَالَ شُعْبَةُ: وَاَخْبَرَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرٍ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَ الشَّجَرَةِ؟ قَالَ: كُنَّا اَلْفًا وَخَمْسَمِائَةٍ، وَذَكَرَ عَطَشًا اَصَابَهُمْ، قَالَ: فَاُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ، فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ كَاَنَّهُ الْعُيُونُ قَالَ: فَشَرِبْنَا وَوَسِعَنَا وَكَفَانَا، قَالَ: قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ؟ قَالَ: لَوْ كُنَّا مِائَةَ اَلْفٍ كَفَانَا كُنَّا اَلْفًا وَخَمْسَمِائَةٍ

حضرت سالم بن ابی الجعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ درخت (کے نیچے بیعت کرنے والے حضرات) (حدیبیہ) کے دن کتنے تھے؟ آپ نے فرمایا: ہماری تعداد پندرہ سو تھی' اور صحابہ کی اس پیاس کا ذکر کیا' جوان کو لگی تھی۔ فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک برتن میں پانی لایا گیا' سو آپ نے اپنا ہاتھ اس میں رکھا' تو آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی نکلنے لگا گویا کہ چشمے میں۔ کہا کہ پس ہم نے پیا اور رکھ بھی لیا' اور ہمیں کافی ہوگیا۔ کہا کہ میں نے عرض کی: آپ کتنے تھے؟ فرمایا کہ اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو ہمارے لیے کافی ہوتا' ہم اس وقت پندرہ سو تھے۔

1836 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سالم بن ابوالجعد' حضرت جابو رضی اللہ

1835- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1998 للمصنف . من طريق حماد بن سلمة عن على بن زيد به نحوه أخرجه أحمد في الأشربة رقم الحديث: 225' والبيهقي جلد 8 صفحه 295 . وله شاهد من حديث أنس عند البخاري رقم الحديث: 4620-5584' ومسلم رقم الحديث: 1980 .

1836- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19758 عن غندر عن شعبة به وفيه أن الواسطة المبهم من قوم زياد أي من

عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِی الْجَعْدِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ غُلَامٌ، فَاَرَادُوا اَنْ يُسَمُّوهُ الْقَاسِمَ، فَاَبَتِ الْاَنْصَارُ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَحْسَنَتِ الْاَنْصَارُ، تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کے ایک آدمی کے ہاں بیٹا پیدا ہوا تو انہوں نے ارادہ کیا کہ اس کا نام قاسم رکھیں تو انصار نے انکار کر دیا' اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ کے پاس ہوا' تو آپ نے فرمایا: اے انصار! تم نے اچھا کیا' میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

1837 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا

حضرت سالم' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

بنی ثعلبة وأن زيادًا لم يرض بقوله فتثبت فيه من سيد الحي وكان معهم فصدقه ان أبا موسٰى حدثهم اياه . من طريق ابن مهدى عنه أخرجه رواية سفيان الأولٰى أحمد رقم الحديث: 19546' ورواية مسعر الطبرانى فى الصغير جلد1 صفحه127 ورواية سعاد بن سليمان البخارى فى التاريخ جلد4صفحه211' والبزار رقم الحديث:2989' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث:1418' ورواية أبى بكر النهشلى عن أحمد رقم الحديث:19759' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7226' وخرج البزار رقم الحديث:2986 رواية أبى بكر النهشلى هذه . الا أنه قال: عن قطبة بن مالك بدلًا من أسامة بن شريك . وخرج رواية الحجاج البزار رقم الحديث: 2988' ورواية أبى مريم الدارقطنى فى العلل جلد7صفحه257 . للحديث شاهد من حديث أبى بردة بن قيس أخى أبى موسٰى عند أحمد رقم الحديث: 18105' والحاكم جلد2 صفحه93 .

1837- أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث:980' والبزار (3296-كشف)' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث:11180 . من طريق سعيد بن بشير كلاهما عن قتادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 19505 من طريق همام والطبرانى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 113 . من طريق مؤمل عن سفيان عن عاصم عن أبى عثمان عن أبى موسٰى أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد 1 صفحه74' وابن عدى جلد 7 صفحه 2568' والدارقطنى فى العلل جلد7صفحه242' وأخرجه ابن عدى جلد 7صفحه2568 من طريق هشام بن لاحق . وذكره الدارقطنى فى مسند عمر جلد2صفحه244 .

بِكُنيَتِي

1838 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت سالم' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مُد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے اور ایک صاع کے ساتھ غسل کرتے تھے۔

343- مَا رَوَى اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوزبیر کی حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

1839 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی۔

1838- أخرجه الطبرى فى التفسير جلد26صفحه12' والمزى فى تهذيب الكمال جلد10صفحه253 . من طريق محمد بن دينار به أخرجه أبو داؤد فى سننه رقم الحديث: 3986' والترمذى رقم الحديث: 2934' وحكاية ابن عباس مع عمرو بن العاص أخرجها ابن جرير جلد16صفحه11 . ورويت أيضًا عن ابن عباس مع معاوية أخرجها ابن جرير جلد 16صفحه11' وابن أبى حاتم كما فى التفسير لابن كثير جلد 5صفحه189 . وروى عن ابن عباس مرفوعًا ولا يصح اسناده أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 12480' والصغير جلد2صفحه124' انظر التفسير للطبرى جلد 16صفحه11-12' ولابن كثير جلد5صفحه188-189 .

1839- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20716 . من طريق خالد الحذاء عن عمار به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23531 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1845-3035-3165-3367' والبخارى رقم الحديث: 6597' ومسلم رقم الحديث:2660 وغيرهم .

1840 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اسْتَغْفَرَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَعِيرِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے لیلۃ البعیر (اونٹ والی رات) کو پچیس مرتبہ دعا مانگی۔

1841 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو تہبند نہ پائے اسے چاہیے کہ وہ شلوار پہن لے' اور جو جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے (حج کے دوران احرام میں)۔

1842 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

1840- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2380-2661' وأبو داؤد رقم الحديث: 4705-4706' والترمذی رقم الحديث: 3150' وابن حبان رقم الحديث: 6221' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3125' وعبد اللّٰه فی زيادات المسند رقم الحديث: 21160 وغيرهم وعند بعضهم زيادة ولو أدرك لأرهق أبويه طغيانًا وكفرًا .

1841- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3793-3898' والحاكم جلد 2 صفحه 531 وأبو نعيم فی الحلية جلد 4 صفحه187 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21240' وابنه رقم الحديث: 21241 . قال الترمذی: حديث حسن' وزاد فی الموضع الآخر: صحيح . أخرج البخاری رقم الحديث: 3809' ومسلم رقم الحديث: 799 وغيرهما من حديث أنس أن النبی صلی اللّٰه عليه وآله وسلم قال لأُبی ان اللّٰه أمرنی...... وعند البخاری أيضًا رقم الحديث: 6439' وكذلك رقم الحديث: 6440 .

1842- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13363' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 7150' وابن حبان رقم الحديث: 4428-4429' وعبد اللّٰه بن أحمد فی الزيادات رقم الحديث: 21245' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 4352' والحاكم جلد 2صفحه315' والبيهقی جلد 8صفحه211 . ورواية يزيد بن أبی زياد وهو ضعيف عن زر به أخرجه عبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث: 21244 من طريق منصور عن عاصم عن زر به مطولًا . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4429 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ، فَقَالَ: مَنْ شَاءَ مِنكُمْ فَلْيُصَلِّي فِي رَحْلِهِ

بارش میں ایک سفر میں تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو چاہے اپنی رہائش گاہ پر نماز پڑھ لے۔

1843 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ: أَخْبِرْنَا عَنْ دِينِنَا، كَأَنَّا خُلِقْنَا لَهُ الْآنَ نَعْمَلُ فِيمَا جَرَتْ بِهِ الْأَقْلَامُ وَمَضَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَمْ نَسْتَقْبِلُ؟ قَالَ: مَا جَرَتْ بِهِ الْأَقْلَامُ قَالَ: زُهَيْرٌ: فَتَكَلَّمَ أَبُو الزُّبَيْرِ بِكَلِمَةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا، فَقُلْتُ لِيَاسِينَ الزَّيَّاتِ: مَا قَالَ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کی مصاحبت میں حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے روانہ ہوئے تو اسی دوران سراقہ بن مالک نے پوچھا: آپ ہمیں اپنے دین کے متعلق خبردار کریں' گویا ہم اسی دین کی خاطر پیدا کیے گئے ہیں' کیا ہم اسی کے مطابق عمل پیرا ہوں گے جس کے متعلق اقلام اور تقدیریں جاری ہوئیں یا مستقبل کو دیکھیں۔ آپ ﷺ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: جس کے متعلق اقلام جاری ہو چکے ہیں۔ زہیر کہتے ہیں کہ ابوزبیر نے ایسا کلمہ کہا جس کو میں سمجھنے سے قاصر رہا' تو میں نے یاسین الزیات سے اس کلمے کے متعلق دریافت کیا' اُس نے جواباً کہا: عمل کرو' ہر ایک کیلئے اس کے عمل کو آسان بنادیا گیا ہے۔

1844 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر

1843- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21223 عن غندر عن شعبة به . من طرق عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21219-21220-21224-21225' وابنه رقم الحديث: 21226' وابن حبان رقم الحديث: 797-4229 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن عاصم وعبدة بن أبي لبابة عن زر به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4976-4977 .

1844- أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11690' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 21237' وابن خزيمة رقم الحديث: 2187 . من طريق عبده بن أبي لبابة عن زر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21228-21230-21233-21234-21236' ومسلم رقم الحديث: 762' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3407-3408' والترمذي رقم الحديث: 793-3351' وابن خزيمة رقم الحديث: 2193 وغيرهم .

هِشَامٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهِ الظُّهْرَ بِنَخْلٍ، فَهَمَّ بِهِمُ الْمُشْرِكُونَ، ثُمَّ قَالُوا: دَعُوهُمْ فَاِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَصَلَّى بِاَصْحَابِهِ الْعَصْرَ، فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَالْعَدُوُّ بَيْنَ يَدَىْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرُوا جَمِيعًا وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامًا، فَلَمَّا رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ، ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ وَتَاَخَّرَ هَؤُلَاءِ، فَكَبَّرُوا جَمِيعًا وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو ظہر کی نماز کھجوروں میں پڑھائی تو مشرکوں نے ان کے ساتھ مارنے کا ارادہ کیا۔ پھر انہوں نے کہا: چھوڑو اس کو اس کے بعد ایک اور نماز ہے جو ان کے اپنے بیٹوں سے زیادہ پیاری ہے۔ تو حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ کو خبر دی تو آپ نے اپنے صحابہ کو عصر کی نماز پڑھائی تو ان کی دو صفیں کر لیں ایک دشمن کے سامنے اور ایک رسول اللہ ﷺ کے سامنے تو ان سب نے نماز کی تکبیر کی اور تمام نے رکوع کیا' پھر قریب والوں نے سجدہ کیا اور دوسرے کھڑے رہے' پھر جب انہوں نے سر اُٹھایا تو دوسروں نے سجدہ کیا پھر وہ آگے بڑھے اور یہ پیچھے ہو گئے تو انہوں نے تکبیر کہی اکٹھے اور تمام نے رکوع بھی اکٹھے کیا' پھر قریب والوں نے سجدہ کیا اور دوسرے کھڑے رہے' پھر جب انہوں نے سر اُٹھایا تو دوسروں نے سجدہ کیا۔

1845 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ اَبِى الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء و مزفت و نقیر و حنتم کے برتنوں میں پینے سے منع کیا۔

1845- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه 518' وأحمد رقم الحديث: 21242-21243' والترمذى رقم الحديث: 2944' وابن حبان رقم الحديث: 739' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3098 وغيرهم من طريق أبى عوانة عن عاصم به أخرج المقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1169 من طريق عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى عن أبى أخرجه مسلم رقم الحديث: 821 .

1846 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ اَکْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِی بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ، ثُمَّ خَطَبَنَا فَقَالَ: کُلُوا وَاَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا قَالَ: فَصَنَعْنَا مِنْهُ وَشِیقَةً فَحَمَلْنَاهُ اِلَی الْمَدِینَةِ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع فرمایا' پھر ہم کو خطبہ دیا' تو فرمایا: کھاؤ اور ذخیرہ کرلو۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: پس ہم نے اس گوشت سے بنایا اور اس کو مدینہ شریف اُٹھا کر لے گئے۔

1847 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَیْمَنُ بْنُ نَابِلٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو یہ تشہد سکھاتے تھے: ''بِسْمِ اللّٰهِ، وَبِاللّٰهِ، اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ،

1846- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21883' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه363' وأخبار أصبهان جلد 1 صفحه 294' والمقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1203 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21184-21185' والبخارى فى التاريخ جلد 5صفحه78' وابن حبان رقم الحديث: 6795' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 1صفحه294 . وقال أبو نعيم: غريب من حديث عبد الله تفرد به حبيب ورواه عن شعبة عن غندر ووهب بن جرير مثله ورواه النضر بن شميل عن شعبة عن حبيب عن عبد الله ولم يذكر عبد الله بن خباب وحديث النضر أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21186 .

1847- أخرجه البخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 421-422' وأبو داؤد رقم الحديث: 3981' والحاكم جلد2صفحه240' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه251' وابن عساكر فى تاريخ دمشق جلد 7صفحه320 . من طريق يحيى بن سعيد عن الأجلح به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21174' والبخارى فى خلق أفعال العباس رقم الحديث: 423' وابن عساكر جلد 7صفحه320' ورواه أسلم المنقرى عن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبزى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21175' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 420-421' والحاكم جلد3صفحه304' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 251 وابن عساكر جلد7صفحه319 منه طريق الثورى عن أسلم به وصححه الحاكم وأقره الذهبى .

التَّشَهُّدَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَبِاللّٰهِ، التَحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ

وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ''۔

1848 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: دَخَلَ

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس

1848- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15394' عن الطيالسي وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15390-15395' والنسائي رقم الحديث: 1731-1732-1735' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 491' وأبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه181 . أخرجه أبو نعيم جلد 7صفحه181 من طريق عمرو بن علي عن الطيالسي عن شعبة . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه181 من طريق سليمان بن حرب عن شعبة عن زبيد وحده به . من طريق سفيان عن زبيد أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4696' وأحمد رقم الحديث: 15398 . وقال أبو نعيم: حديث زبيد وسلمة مشهور ولشعبة فيه أقوال سبعة . انظر المسند رقم الحديث: 15403' والسنن للنسائي رقم الحديث: 1733-1742' والكبرىٰ رقم الحديث: 14349' والحلية جلد 7صفحه181-182 . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 176' وأبو داؤد رقم الحديث: 1423' والنسائي رقم الحديث: 1729' وابن ماجه رقم الحديث: 17171' وابن حبان رقم الحديث: 2436' وعبد اللّٰه في زوائده رقم الحديث: 21179' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1666' والدارقطني جلد 2صفحه31 والحاكم جلد 2صفحه257' والبيهقي جلد3صفحه38 من طرق عن الأعمش به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . من طريق الأعمش عن طلحة وحده به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1728-1730' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1429' وابن حبان رقم الحديث: 2450' وعبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث: 21180 . من طريق جرير بن حازم عن زيد به أخرجه عبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث: 21181 . انظر الكبرىٰ للنسائي رقم الحديث: 1432' والسنن لابن ماجه رقم الحديث: 1182' والدارقطني جلد2صفحه31' والبيهقي جلد3 صفحه40-41 .

عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ، فَقَالَ لِي :يَا جَابِرُ، إِنِّي لَأَرَاكَ مَيِّتًا مِنْ مَرَضِكَ هٰذَا، فَبَيِّنِ الَّذِي لِأَخَوَاتِكَ فَأَوْصَى لَهُنَّ بِالثُّلُثَيْنِ، قَالَ :فَكَانَ جَابِرٌ يَقُولُ هٰذِهِ الْآيَةَ فِيَّ نَزَلَتْ :(فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ)(النساء: 176)الْآيَةَ

آئے اور میں مریض تھا' آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے جابر! میں دیکھتا ہوں کہ تو اس مرض میں مرجائے گا' اپنی بہنوں کے لیے وصیت کر! سو انہوں نے ان کی بہنوں کے لیے دوتہائی کی وصیت کی۔کہا کہ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی ہے: ''فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ'' (النساء:۱۷۶)۔

1849 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ لَا تُعْمِرُوهَا، فَإِنَّهُ مَنْ أُعْمِرَ شَيْءً ا حَيَاتَهُ، فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! تم اپنے اموال اپنے لیے روک رکھو' اس کو تعمیر پر نہ لگاؤ کیونکہ جو کوئی اپنی زندگی میں کوئی چیز تعمیر کرے گا' تو وہ اس کے لیے اس کی زندگی کے لیے ہوگی اور اس کے مرنے کے بعد۔

1850 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا قُرَّةُ

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر

1849- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21276' والترمذى رقم الحديث: 57' وابن ماجه رقم الحديث: 421' وابن خزيمة رقم الحديث: 122' وابن عدى جلد 3صفحه923' والحاكم جلد 1صفحه162' والبيهقى جلد 1صفحه197' وابن الجوزى فى الواهيات جلد 1صفحه346 وغيرهم . انظر سنن البيهقى جلد1صفحه197 . وجنة المرتاب (صفحه:195-198) .

1850- وقد أخرج الطريق الأول أبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه254 من طريق المصنف . ورواه يونس بن عبيد عن الحسن واختلف عليه فرواه هشيم عنه موقوفًا . أخرجه ابن صاعد فى زياداته على الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 493 ورواه سفيان الثورى عن يونس مرفوعًا . حديث صحيح' من طريق أبى حذيفة موسىٰ بن مسعود عن الثورى به أخرجه عبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21277' وابن حبان رقم الحديث: 702' وابن صاعد فى زياداته على الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 594' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 531' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه254' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 10473-5652' وأبو حذيفة متكلم فى روايته عن الثورى لكن تابعه عبد السلام بن حرب عن يونس

بْـنُ خَـالِـدٍ، عَـنْ بَـكْـرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَمَّنْ سَمِعَ جَابِرًا، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: وَحَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَـنْ اَبِـى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَنَـحْـنُ ثَلَاثُـمِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ، فَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَـمْرٍ، فَكَانَ يُعْطِينَا مِنْهُ قَبْضَةً قَبْضَةً، فَلَمَّا اَنْجَزْنَاهُ اَعْـطَـانَـا تَـمْـرَةً تَـمْرَةً، فَكُنَّا نَمَصُّهَا كَمَا يَمَصُّ الـصَّبِـيُّ، وَنَشْـرَبُ عَـلَيْهَـا الْمَاءَ، فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا، وَجَدْنَا فَقْدَهَا، فَكُنَّا نَخْبِطُ الْخَبَطَ بِقِسِيِّنَا فَنَسَفُّهُ، وَنَشْـرَبُ عَـلَيْـهِ الْمَاءَ حَتّٰى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبَطِ، فَبَيْـنَـا نَحْنُ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ اِذَا نَحْنُ بِدَابَّةٍ مِثْلِ الْـكَثِيـبِ، يُـقَالُ لَهَا: الْعَنْبَرُ، قَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: مَيْتَةٌ، فَلَا تَـاْكُلُوهُ، ثُمَّ قَالَ: جَيْشُ رَسُولِ اللّٰهِ وَفِى سَبِيلِ اللّٰهِ، وَنَحْنُ مُضْطَرُّونَ، قَالَ: فَاَكَلْنَا مِنْهَا عِشْرِينَ لَيْـلَةً اَوْ قَـالَ: خَـمْـسَةَ عَشَـرَ لَيْـلَةً وَصَـنَعْنَـا مِنْهُ وَشِيقَةً، وَلَقَدْ قَعَدَ مِنَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا عَلَى مَوْضِعِ عَيْـنِهِ، وَاَخَذَ اَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ اَضْلَاعِهِ، فَرَحَلَ بِهِ اَجْسَـمَ بَعِيـرٍ فِـى اَبَـاعِرِ الْقَوْمِ، فَاَجَازَ تَحْتَهُ، قَـالَ: فَـلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ قَـالَ: مَا حَبَسَكُمْ؟ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَبِعْنَا

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیجا' اور ہم تین سو تیرہ آدمی تھے' ہمارا زادِ راہ ایک بیگ کھجوریں تھیں' وہ (حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ) ہم کو ایک ایک مٹھی کھجوروں کی دیتے تھے' جب کم ہو گئیں تو وہ ہم کو ایک ایک کھجور دیتے' سو ہم اس کو چوستے جیسے بچہ دودھ چوستا ہے اور اس پر پانی پی لیتے' پس جب کھجوریں ختم ہو گئیں تو ہم اس وقت سمندر کے کنارے پر چل رہے تھے کہ ہم نے ایک بہت بڑا جانور دیکھا کثیف کی مثل' اس کو عنبر کہا جاتا ہے۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مردار ہے اس کو نہ کھاؤ۔ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا لشکر ہے اور اللہ کی راہ میں ہے اور ہم مجبور بھی ہیں' فرمایا کہ ہم نے اس کو بیس راتیں یا پندرہ راتوں تک کھاتے رہے' سو ہم نے اس سے بچا کر رکھ بھی لیا' ہم میں سے اس کی آنکھ میں بارہ آدمی بیٹھ جاتے تھے۔ اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی پکڑی' اس کو کھڑا کیا' اس کے نیچے سے لوگوں کا بہت بڑا اونٹ گزارا گیا تو وہ گزر گیا' کہا کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو آپ نے فرمایا: تم کو کس نے روکا تھا؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے قریش کے

مثله - أخرجه ابن صاعد رقم الحديث: 595' والبيهقى رقم الحديث: 5651 وله شاهد عن الضحاك بن سفيان الكلابى عند أحمد رقم الحديث: 15785' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5653-10472 وفيه على بن زيد بن جدعان . وكذلك عن سلمان عند ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 491-492' والطبرانى رقم الحديث: 6119 وفيه كلام .

عِيرَاتِ قُرَيْشٍ، فَذَكَرْنَا لَهُ شَأْنَ الدَّابَّةِ، فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَكُمُوهُ اللَّهُ، أَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ فَقُلْنَا نَعَمْ

لشکر کا پیچھا کیا اور اس جانور کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ رزق تھا جو اللہ نے تم کو دیا تھا' کیا اس سے کوئی چیز تمہارے پاس ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں!

1851 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ مِنْ رَمْيَتِهِ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ کو داغ لگایا' ان کو تیر لگنے کی وجہ سے۔

1852 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1851- أخرجه حديث سعيد بن منصور وعلى ابن حجر بن هشيم الحاكم جلد 1 صفحه344' وأخرج رواية سعيد بن سليمان وأحمد بن منيع ابن سعد جلد1 صفحه33' والمقدسی فی المختارة رقم الحديث: 1250 وزوائده . وأخرج رواية اسماعيل بن عليه عن يونس الحاكم جلد 1 صفحه344' كما خرج ابن عساكر فی التاريخ جلد 7 صفحه457 رواية خارجة بن مصعب بالرفع وخرج رواية حميد عن الحسن: عن عبد الله فی زوائده رقم الحديث: 21278' والمقدسی فی المختارة رقم الحديث: 1251' وابن عساكر جلد 7 صفحه456 من طريق هدية بن خالد عن حماد بن سلمة عن حميد . وخرج رواية ثابت بن الحسن: الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 8261' والمقدسی رقم الحديث: 1252' وابن عساكر جلد 7 صفحه455 من طريق روح بن أسلم عن حماد عن ثابت . خرج رواية اسحاق بن الربيع: ابن سعد جلد1 صفحه33 .

1852- أخرجه عبد الله فی زوائده جلد 5 صفحه141 بعد حديث: 21315 . وأما رواية سفيان المشار اليها فأخرجها عبد الرزاق رقم الحديث: 6001' وأحمد رقم الحديث: 21315' وأبو نعيم فی الحلية جلد 1 صفحه رقم الحديث: 250 . ورواه عبد الأعلى بن عبد الاعلى عن الجريری مثله . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 178' وابن عساكر فی تاريخ دمشق جلد 7 صفحه330 بلفظه . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 810' وأبو داؤد رقم الحديث: 1460' وأبو نعيم فی الحلية جلد 1 صفحه250 من طريق عبد الأعلى كذلك ولم يذكروا قوله: فوالذی نفسی بيده...... ومثل ذلك سندًا ومتنًا رواية يزيد بن هارون عن الحميری عند الحاكم جلد3 صفحه304 .

بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ مِنْ رَمْيَتِهِ فَحَسَمَهُ بِمِشْقَصٍ فَتَوَرَّمَتْ ثُمَّ حَسَمَهُ الثَّانِيَةَ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے داغ لگایا تیر لگنے کی وجہ سے۔

1853 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَثْءٍ كَانَ بِوَرِكِهِ، أَوْ قَالَ: بِظَهْرِهِ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں جسم پر یا پیٹ پر پچھنا لگوایا۔

1854 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کیا' پس یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ

1853- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 376' وأحمد رقم الحديث: 21251-21253' ومسلم رقم الحديث: 663' وابن ماجه رقم الحديث: 783' وابن خزيمة رقم الحديث: 450-1500' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21255 . عن طريق سليمان التيمى أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه207-208' والدارمى جلد 1صفحه294' وعبد بن حميد رقم الحديث: 161' وأحمد رقم الحديث: 21252' ومسلم رقم الحديث: 663' وأبو داؤد رقم الحديث: 557' وغيرهم وله شاهد عن أنس عند البخارى رقم الحديث: 655-656-1887' وعن جابر عند مسلم رقم الحديث: 664-665 .

1854- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21250' والبخارى رقم الحديث: 2426-2437' ومسلم رقم الحديث: 1723' وأبو داؤد رقم الحديث: 1701-1702' وابن حبان رقم الحديث: 4891' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21205 . من طرق عن سلمة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 162' وأحمد رقم الحديث: 21204-21206-21208' ومسلم رقم الحديث: 1723' وأبو داؤد رقم الحديث: 1703' والترمذى رقم الحديث: 1374' وابن ماجه رقم الحديث: 2506' وابن حبان رقم الحديث: 4892' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21208' وله شاهد عن زيد بن خالد عند البخارى رقم الحديث: 2427 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَكَ شَيْءٌ غَيْرُهُ؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَشْتَرِهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمٌ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ، فَدَفَعَ اِلَيْهِ الثَّمَنَ وَقَالَ: اَنْفِقْ عَلَى نَفْسِكَ فَاِنْ فَضَلَ فَضْلٌ فَعَلَى قَرَابَتِكَ، فَاِنْ فَضَلَ فَضْلٌ فَهَاهُنَا وَهَاهُنَا وَهَاهُنَا وَاَشَارَ اَبُو دَاوُدَ بِيَدِهِ اَمَامَهُ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

نے فرمایا: کیا تیرے لیے اس کے علاوہ کوئی شی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے مجھ سے کون خریدے گا؟ تو حضرت نعیم رضی اللہ عنہ نے اس کو آپ سے آٹھ سو درہم میں خریدا' آپ نے وہ قیمت اس کو دے دی اور فرمایا: اس کو اپنی ذات پر خرچ کر' اگر بچ جائے تو اس کو اپنے رشتہ داروں پر خرچ کر' اگر پھر بھی بچ جائے تو اس کو یہاں یہاں اور اپنے یہاں خرچ کر۔ اور امام ابوداؤد نے اپنے ہاتھ سے اشارہ اپنے آگے' اپنی دائیں و بائیں جانب کیا۔

1855 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے' تو آپ پر سیاہ عمامہ تھا۔

1856 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1855- أخرجه النسائی فی الکبرٰی رقم الحديث: 3389' والبيهقی جلد 4صفحه314 . من طرق عن حماد به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 181' وأحمد رقم الحديث: 23314' وأبو داؤد رقم الحديث: 2463' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحديث: 3344' وابن ماجه رقم الحديث: 1770' وابن خزيمة رقم الحديث: 5225' وابن حبان رقم الحديث: 3663 وغيرهم . وللحديث شاهد من حديث عائشة عند البخاری رقم الحديث: 2033' ومسلم رقم الحديث: 1172' ومن حديث ابن عمر عند مسلم رقم الحديث: 1171' ومن حديث أنس عند الترمذی رقم الحديث: 703 .

1856- أخرجه البيهقی جلد 3صفحه67 . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 173' وأحمد رقم الحديث: 21302' وأبو داؤد رقم الحديث: 554' وعبد الله بن أحمد فی زيادات المسند رقم الحديث: 12309' وابن خزيمة رقم الحديث: 1477' وابن حبان رقم الحديث: 2056' والحاكم جلد1صفحه247' والبيهقی جلد3صفحه67 . من طريق الثوری عن أبی اسحاق الا عبد الله فمن طريق

هِشَامٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَكْتَنِي بِكُنْيَتِي، وَمَنِ اكْتَنَى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّيَنَّ بِاسْمِي

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے نام پر نام رکھنا چاہے وہ میری کنیت پر کنیت نہ رکھے اور جو میری کنیت پر کنیت رکھے وہ میرے نام پر نام نہیں رکھے۔

1857 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّقِيرِ ، وَالْمُزَفَّتِ ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نقیر (لکڑی کا برتن) ومزفت (تارکول والا پیالہ) اور دباء (پکے کدو سے بنایا ہوا برتن) سے منع

الحجاج عن أبی اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2004، وأحمد رقم الحديث: 21303، وابنه عبد الله فی زياداته رقم الحديث: 21309، والحاكم جلد 1صفحه248 . وذكر الحاكم جلد 1صفحه248، والبيهقی جلد 3صفحه61-68 رواية غير واحد عن أبی اسحاق مثله . وروی عن شعبة عن ابن اسحاق عن عبد الله بن أبی بصير عن ابنه . وقال شعبة: قال أبو اسحاق: قد سمعته منه ومن ابنه أخرجه النسائی رقم الحديث: 842، وابن حبان رقم الحديث: 2057، وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21304، والحاكم جلد 1 صفحه249، والبيهقی جلد3صفحه68 منه طريق خالد بن الحارث عن شعبة . وكذلك رواه يحيى بن سعيد عن شعبة أخرجه الحاكم جلد 1صفحه249 . وأخرجه البيهقی جلد3صفحه68 من طريق يحيى بن سعيد مقرونًا بخالد بن الحارث وعند ابن خزيمة رقم الحديث: 1477 من طريق يحيى بن سعيد مقرونًا بغندر عن شعبة ولم يذكر فی روايتيه: عن أبيه . ورواه كذلك زهير والأعمش عن أبی اسحاق أخرجه الدارمی جلد 1صفحه291، وأحمد رقم الحديث: 21306، وابنه رقم الحديث: 21305-21307، والبيهقی جلد3صفحه68، انظر سنن ابن ماجه رقم الحديث: 790 .

1857- عزاه البوصيری فی الاتحاف رقم الحديث: 752 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21301، وابن عساكر فی تاريخه جلد7صفحه334 . من طريق شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 177، وأحمد رقم الحديث: 21300-21310، والحاكم جلد4صفحه226 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبی . من طريق قيس بن عباس به أخرجه النسائی رقم الحديث: 807، وابن خزيمة رقم الحديث: 1573، وابن حبان رقم الحديث: 2181 .

وَالدُّبَّاءِ

کیا۔

1858 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ

حضرت ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

1859 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ،

حضرت ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1858- أخرج أحاديثهم أحمد رقم الحديث: 21193' وابنه رقم الحديث: 21194 . وقال عبد الله بن أحمد: هكذا يقول ابراهيم بن سعد في حديثه: عبد الله بن الأسود وانما هو عبد الرحمٰن بن الأسود بن عبد يغوث عن أُبي بن كعب كذا يقول غير ابراهيم بن سعد . ورواه يزيد بن هارون عن ابراهيم بن سعد فقال: ابن الأسود بن عبد يغوث . ولم يسمه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21192 . ورواه غير واحد عن الزهري وقالوا عبد الرحمٰن بن الأسود على الصواب . أخرج أحاديثهم أحمد رقم الحديث: 15824-21196-21200' والدارمي رقم الحديث: 2707' والبخاري رقم الحديث: 6145' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 864' وأبو داؤد رقم الحديث: 5010' وابن ماجه رقم الحديث: 3755' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21198-21201 . انظر مصنف عبد الرزاق جلد 11صفحه263' ومسند أحمد رقم الحديث: 21195-21197-21199-21202' ففيه أوجه أخرى من الاختلاف وهي غير مؤثرة . انظر الفتح جلد10 صفحه539 .

1859- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21210' ومسلم رقم الحديث: 821' وأبو داؤد رقم الحديث: 1478' والنسائي رقم الحديث: 938' وابن حبان رقم الحديث: 738 وغيرهم . ورواه محمد بن جحادة عن الحكم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21215 . ورواه زبيد عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21213 . ورواه ابن الصامت عن أُبي عند أحمد رقم الحديث: 21130-21131' وابن حبان رقم الحديث: 742' والطبراني في التفسير جلد1صفحه15' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3096-3097 . ورواه أنس بن مالك عن أُبي عند أحمد رقم الحديث: 21170' والنسائي رقم الحديث: 940' وابن حبان رقم الحديث: 737' والطبراني جلد1صفحه15 وغيرهم . ورواه سليمان بن صرد عن أُبي عند أحمد رقم الحديث: 21187-21188' وأبي داؤد رقم الحديث: 1477' والطبري جلد1صفحه15 وغيرهم .

عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَبِیعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ یَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے لوگوں کو چھوڑ دو اللہ عزوجل ان کے بعض کو بعض کے ذریعے رزق دیتا ہے۔

1860 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اَحَدَّثَكَ جَابِرٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِی قُحَافَةَ: غَیِّرُوا، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ فَقَالَ: لَا

حضرت زہیر حضرت ابوزبیر سے روایت کرتے ہیں کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا: کیا آپ سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوقحافہ کو فرمایا: اپنی سفیدی کو بدلو اور کالے رنگ سے بچو۔ تو انہوں نے کہا: نہیں!

1861 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر

1860- أخرجه البيهقي جلد 10صفحه114' والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 511 . وأخرجه متصلًا: أحمد رقم الحديث: 22060-22153' والدارمي جلد 1صفحه60' وابن سعد جلد2 صفحه347' وأبو داؤد رقم الحديث: 3593' والترمذي رقم الحديث: 1328' ووكيع في أخبار القضاة جلد 1صفحه98' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 1592-1594' والخطيب رقم الحديث: 413-512-515' والبيهقي جلد10صفحه114' وابن حزم في الأحكام جلد7صفحه111 وغيرهم . وأخرجه بالارسال عبد بن حميد رقم الحديث: 124' وأحمد رقم الحديث: 22114' وأبو داؤد رقم الحديث: 3592' والترمذي رقم الحديث: 1327' وابن حزم جلد7صفحه111 . وفي هذا الحديث كلام كثير فقد أعله البخاري والترمذي والعقيلي والدارقطني وابن حزم وابن الجوزي والذهبي والحافظ أعلوه بما سبق من الجهالة والارسال وقواه آخرون . انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحه89' والتلخيص الحبير جلد 4صفحه182 . وأعلام الموقعين جلد 1صفحه234' والسلسلة الضعيفة جلد2صفحه273-286 .

1861- أخرجه ابن أبي شيبة في الايمان رقم الحديث: 1' وأحمد رقم الحديث: 22085-22121' والنسائي رقم الحديث: 2225 . مقتصرًا على ذكر الصوم والطبري في تفسير (102/215)' والطبراني في الكبير جلد 20 صفحه147-148 . وقال شعبة في رواية أحمد رقم الحديث: 22085 فقلت له: سمعه من معاذ؟ قال: لم يسمعه منه وقد أدركه . ومثله في العلل لأحمد جلد 2صفحه336' وانظر جامع العلوم

هِشَامٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ، قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ، ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ، ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَكَانَتْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ يَتَقَدَّمُ وَيَتَاَخَّرُ يَتَاَخَّرُ فِي صَلَاتِهِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اِنَّهُ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ، فَقُرِّبَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا، قَصُرَتْ يَدِي عَنْهُ - اَوْ قَالَ: نِلْتُهُ، شَكَّ هِشَامٌ - وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَجَعَلْتُ اَتَاَخَّرُ رَهْبَةً اَنْ تَغْشَاكُمْ وَرَاَيْتُ امْرَاَةً حِمْيَرِيَّةً سَوْدَاءَ طَوِيلَةً تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں سورج کو گرہن لگ گیا' اس دن گرمی بہت زیادہ تھی' سو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی' تو آپ نے لمبا قیام فرمایا یہاں تک کہ لوگ گرنے کے قریب ہو گئے' کہا کہ پھر آپ نے رکوع کیا تو رکوع بھی لمبا کیا پھر رکوع سے اُٹھے' پھر لمبا قیام فرمایا پھر رکوع کیا تو لمبا رکوع کیا' پھر اُٹھے تو لمبا قیام کیا پھر دو سجدے کیے' پھر کھڑے ہوئے تو پہلی رکعت کی ہی طرح کیا۔ پس آپ نے چار رکوع کیے اور چار ہی سجدے کیے' اور آپ مقدم کو مقدم اور مؤخر کو مؤخر کرتے رہے اپنی نماز میں۔ پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے' آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر جنت و دوزخ پیش کی گئی' جنت میرے قریب کر دی گئی یہاں تک کہ اگر میں اس سے کوئی ٹہنی توڑنا چاہتا تو میں توڑ سکتا تھا' میرا ہاتھ اس سے تھوڑا دور تھا' یا فرمایا: میں

والحكم (صفحه:300) . وقال شعبة فى رواية أحمد رقم الحديث: 22085-22121 والنسائى: قال لى الحكم وحدثنى به ميمون بن أبى شبيب عن معاذ بن جبل وقال الحكم: سمعته منه منذ أربعين سنة وميمون لم يسمع من معاذ أيضًا . وحديث ميمون بن أبى شبيب أخرجه ابن أبى شيبة فى الايمان رقم الحديث: 2' والنسائى رقم الحديث: 2223-3334' والطبرى جلد 21صفحه102' والطبرانى جلد20صفحه142-144' والحاكم جلد 2صفحه412-413' وصححه البيهقى جلد 9صفحه20 مطولًا ومختصرًا من طرق عن ميمون به واختلف فيه انظر العلل للدارقطنى جلد6صفحه74-77 . من طريق شهر بن حوشب عن عبد الرحمٰن بن غنم عن معاذ به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 22175' والبزار (1653- كشف)' والطبرانى جلد 20صفحه63 . وهذا اسناد قابل للتحسين شهر صدوق وله أوهام وحسن البخارى حديثه وقوى أمره فالحديث بمجموع طرقه حسن . انظر العلل للدارقطنى جلد6صفحه77' وجامع العلوم والحكم صفحه298' والارواء جلد2 صفحه138 .

فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ، وَرَأَيْتُ فِيهَا أَبَا ثُمَامَةَ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ، فَإِنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ، وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، يُرِيكُمُوهَا فَإِذَا انْكَسَفَا فَصَلُّوا حَتّٰى تَنْجَلِيَ

اسے لے لیتا' ہشام کو شک ہے۔ مجھ پر دوزخ کو پیش کیا گیا' سو میں پیچھے ہٹنے لگا' ڈر کی وجہ سے' میں نے ایک عورت حمیرہ کالی لمبی دیکھی' اس کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا جس کو اس نے باندھا تھا' اس نے اس کو کھانے پینے کے لیے نہیں دیا تھا اور اس کو چھوڑا بھی نہیں تھا کہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھالے' اور میں نے جہنم میں عمرو بن مالک کو دیکھا' جس کو اس کے ڈنڈے سے کھینچ کر جہنم میں ڈال دیا گیا کیونکہ لوگ کہتے تھے کہ سورج اور چاند کو کسی بڑے آدمی کی موت پر گرہن لگتا ہے' فرمایا: حالانکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں' جنہیں وہ تم کو دکھاتا ہے' سو جب دونوں کو گرہن لگ جائے تو نماز پڑھا کرو' یہاں تک کہ گرہن چلا جائے۔

1862 - وَذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ: عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُحَمَّدُ عِشْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ، وَأَحْبِبْ مَنْ أَحْبَبْتَ فَإِنَّكَ مَفَارِقُهُ، وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ لَاقِيهِ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد! زندہ رہیں جتنا آپ چاہیں' آپ نے دنیا سے پردہ کرنا ہے' جتنا پسند کریں گے کتنی دیر رہنا ہے' آپ نے دنیا سے جدا ہونا ہے' اور عمل کریں جتنا چاہیں' آپ نے اس ذات سے ملاقات ضرور کرنی ہے۔

1863 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر

1862- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3548 للمصنف .

1863- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 353' وأحمد رقم الحديث: 22061-22122' والطبراني جلد 20 صفحه 146 . وروى عن معاذ بلفظ آخر رواه يحيى بن عبد الله الجابر عن عبيد الله بن مسلم عن معاذ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من مسلمين يتوفى لهما ثلاثة الا أدخلهما

بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِیُّ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ، وَصَلَاةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَّا قَامُوا عَنْ اَنْتَنِ جِيفَةٍ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اللہ کے ذکر اور نبی ﷺ پر درود پڑھے بغیر آپس سے جدا ہوتے ہیں' اُن کے مجلس سے اُٹھنے پر مردار کی سی بدبو پھیل جاتی ہے۔

1864 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا بَكَّارٌ اللَّيْثِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ لِلنَّبِيذِ وَاَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کشمش اور کھجور اور خشک اور تر کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

1865 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا بَكَّارٌ،

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

اللّٰه الجنة بفضل رحمته اياها . فقالوا يا رسول اللّٰه واثنان؟ قال أو اثنان قالوا: أو واحد قال: أو واحد . ثم قال: والذى نفسى بيده أن السقط يجر أمه بسرره الى الجنة اذا احتسبته . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 123' وأحمد رقم الحديث: 22143' وابن ماجة رقم الحديث: 1609' والطبرانى جلد20 صفحه145-147 ويحيى الجابر لين .

1864- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 3694 للمصنف . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10641 من طريق المصنف وقرن مع ثابت عاصمًا وسمى شيخ شهر أبا ظبية . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم عن شهر به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 126' وأحمد رقم الحديث: 22101-22102-22145-22167' وأبو داؤد رقم الحديث: 5040' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10642' وابن ماجة رقم الحديث: 3881' والبزار رقم الحديث: 2676' والطبرانى جلد20 صفحه118' وقد جاء الحديث من طريق شهر عن أبى ظبية عن عمرو بن عتبة ضمن حديث آخر أخرجه أحمد رقم الحديث: 17062' والنسائى رقم الحديث: 10643-10645 .

1865- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 5169 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد8صفحه179 . من طريق ابن المبارك أخرجه أحمد رقم الحديث: 22125' وابن أبى الدنيا فى حسن الظن بالله رقم الحديث: 10' والطبرانى فى الكبير جلد20صفحه125-251' وأبو نعيم فى

قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ بَكَّارٌ: وَاَحْسَبُهُ قَدْ ذَكَرَ عُثْمَانَ اَكَلُوا لَحْمًا فَصَلَّوا وَلَمْ يَتَوَضَّئُوا

روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما۔ حضرت امام بکار فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ذکر کیا کہ انہوں نے گوشت کھایا' سوانہوں نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

1866 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُوْلًا

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا کہ تلوار کو ننگا نہ لہرایا جائے۔

344- وَمَا رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن جابر کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1867 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن جابر بن عبداللہ الانصاری

الحلية جلد 8صفحه179' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1452 . وهو فى الزهد برقم276 . وقال أبو نعيم: لا يعرف له راو غير معاذ عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم' تفرد به عبيد الله عن خالد . وروى من وجه آخر عن معاذ . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2094' وفى مسند الشاميين رقم الحديث:409 من طريق لا يصح عن خالد بن معدان عن معاذ ولم يسمع منه .

1866- أخرجه مسلم رقم الحديث:30' وأبو داؤد رقم الحديث: 2559' والطبرانى فى الكبير جلد 20 صفحه127 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20546' وأحمد رقم الحديث: 22044-22047' والبخارى رقم الحديث: 2856' والترمذى رقم الحديث: 2643' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 5877' والطبرانى جلد20صفحه126-127' انظر التحفة جلد8صفحه411 . وروى عن معاذ من غير وجه أخرجه أحمد رقم الحديث:22046-22111 .

1867- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 615 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ، ضَجِيعِ حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: خَرَجَ جَابِرٌ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَنُكِبَتْ رِجْلُهُ بِحَجَرٍ، قَالَ: تَعِسَ مَنْ أَخَافَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: وَمَنْ أَخَافَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَافَ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَدْ أَخَافَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ يَعْنِي جَنْبَيْهِ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ گرمی کے دن نکلے آپ کا پاؤں پتھر کے ساتھ ٹھوکر لگنے سے زخمی ہوگیا' فرمایا: افسوس! جو رسول اللہ ﷺ پر خوف کرے۔ کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اس قبیلہ انصار پر خوف کرے' بے شک اس نے خوف کیا ان دونوں پہلوؤں کے درمیان۔

1868 ــــ قَالَ طَالِبٌ: وَحَدَّثَنِي عَبْدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن جابر اپنے والد سے روایت

أبو داؤد رقم الحديث: 507 . من طريق يزيد بن هارون وغيره عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22177' وأبو داؤد رقم الحديث: 507' وابن خزيمة رقم الحديث: 381' والطبرانى جلد20صفحه132-133 . من طرق عن عمرو بن مرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22176' وابن خزيمة رقم الحديث: 381' والدارقطنى فى العلل جلد6صفحه60' وفى السنن جلد1صفحه242 . انظر علل الدارقطنى جلد6صفحه59-61' وفتح البارى لابن رجب الحنبلى جلد5 صفحه 191-193' وله شاهد عن البراء عند البخارى رقم الحديث: 399 .

1868- انظر المستدرك جلد 1صفحه398' والتمهيد جلد 2صفحه275' والتلخيص جلد 2صفحه152 . وقد اختلف فى هذا الحديث على الأعمش كما سبق واليك البيان: فرواية شعبة المرسلة: أخرجها الشاشى جلد3صفحه250' وتابعه عليها معمر وجرير عن الأعمش أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19268' والشاشى جلد 3 صفحه 250-253' انظر علل الدارقطنى جلد6صفحه96 . ورواه الثورى وغير واحد عن الأعمش عن أبى وائل عن مسروق عن معاذ به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6841' وأحمد رقم الحديث: 22066' والدارمى رقم الحديث: 1630' والترمذى رقم الحديث: 623' والنسائى رقم الحديث: 2449-2450' وابن ماجة رقم الحديث: 1803' والبزار رقم الحديث: 2654' وابن خزيمة رقم الحديث: 2267' والطبرانى جلد 2صفحه129' والدارقطنى جلد 2صفحه102' والحاكم

الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جُلُّ مَنْ يَمُوتُ مِنْ اُمَّتِي بَعْدَ قَضَاءِ اللّٰهِ وَكِتَابِهِ وَقَدَرِهِ بِالْاَنْفُسِ يَعْنِي بِالْعَيْنِ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے جو مرے اللہ کے فیصلہ کے بعد اور اس کے لکھے اور اس کے اندازہ کے بعد۔

1869 ـــ قَالَ طَالِبٌ: وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اَرَدْنَا بَنُو سَلِمَةَ اَنْ نَتَحَوَّلَ مِنْ مَنَازِلِنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتُوا، فَاِنَّكُمْ اَوْتَادُهَا، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَخْطُو خُطْوَةً اِلَى الصَّلَاةِ اِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا اَجْرًا

حضرت عبدالرحمٰن، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ بنوسلمہ نے ارادہ کیا کہ ہم اپنی جگہ بدل لیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ رہو کیونکہ جو تم میں سے کوئی بندہ نماز کی طرف چل کر آئے گا اس کے لیے ثواب لکھا جائے گا، جتنے قدم وہ اُٹھا کر آیا ہے۔

345- الْاَفْرَادُ عَنْ جَابِرٍ

کئی دوسرے افراد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1870 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالملک بن جابر اپنے والد سے روایت

جلد 1 صفحه398 من طرق عن الأعمش به . قال الترمذي: حسن وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي وفيه أوجه أخرى من الاختلاف انظر العلل للدارقطني جلد6صفحه66-69 .

1869- أخرجه البيهقي جلد6صفحه205-254 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 954' وأحمد رقم الحديث: 22058-22110' وأبو داؤد رقم الحديث: 2913' والطبراني جلد 20صفحه162' والحاكم جلد 4صفحه345' ووكيع في أخبار القضاة جلد 1 صفحه98-99 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2912' ومن طريقه البيهقي جلد6صفحه254-255 من طريق عبد الوارث بن سعيد عن عمرو بن أبي حكيم وفيه حدثني أبو الأسود أن رجلًا حدثه عن معاذ . انظر العلل للدارقطني جلد6 صفحه87' والأباطيل للجورقاني رقم الحديث:549-551 .

1870- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22050' ومسلم رقم الحديث: 706' والبزار رقم الحديث: 2638' وابن

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيثَ وَهُوَ يَلْتَفِتُ فَهِيَ اَمَانَةٌ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی کو کوئی بات بتائے تو وہ اس کی طرف متوجہ ہو تو وہ اس کے پاس امانت ہے۔

1871 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ بَعْضِ اَهْلِ جَابِرٍ،

حضرت محمد بن سلیمان' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے کسی گھر والے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول

خزيمة رقم الحديث: 966' والطبرانی جلد20صفحه59 . من طرق عن أبی الزبير به أخرجه مالك جلد 1 صفحه143' وأحمد رقم الحديث: 22065-22089-22115-22123-221420' ومسلم رقم الحديث: 706' وأبو داؤد رقم الحديث: 1206-1208' والنسائی رقم الحديث: 586' وابن ماجه رقم الحديث: 1070' وابن خزيمة رقم الحديث: 968-1704' والطبرانی جلد20صفحه57-59 . وروى الحديثين من طريق يزيد بن أبی حبيب عن أبی الطفيل بما يفيد أنه جمع جمع تقديم . اخرجه أحمد رقم الحديث: 22147' وأبو داؤد رقم الحديث: 1220' والترمذی رقم الحديث: 553 وقد انكر هذا اللفظ غير واحد من أهل العلم وقال أبو داؤد: حديث منكر وليد فی جمع التقديم حديث قائم انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه40-43' ولابن أبی حاتم رقم الحديث: 245' ومعرفة علوم الحديث للحاكم صفحه119' والفتح جلد2صفحه583' والتلخيص جلد 2صفحه48-49' والارواء جلد 3 صفحه28 .

1871- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4780' والطبرانی جلد20صفحه140 . من طرق عن عبد الملك بن عمير به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 111' وأحمد رقم الحديث: 22139-22164' والترمذی رقم الحديث: 3452' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10221-10222' والطبرانی جلد 20 صفحه140-141 . وقال الترمذی: هذا حديث مرسل عبد الرحمٰن بن أبی ليلىٰ لم يسمع من معاذ بن جبل مات معاذ فی خلافة عمر بن الخطاب وقتل عمر بن الخطاب وعبد الرحمٰن بن أبی ليلىٰ غلام ابن ست سنين . انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه57-58 . وله شاهد من حديث سليمان بن صرد عند البخاری رقم الحديث: 6115' ومسلم رقم الحديث: 2610 .

عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْكُلُ الْخِرْبِزَ بِالرُّطَبِ، وَيَقُولُ: هُمَا الْاَطْيَبَانِ

اللہ ﷺ خربوزہ کھاتے تھے تر کھجور کے ساتھ ملا کر اور فرماتے: یہ دونوں پاک ہیں۔

1872 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اُعَافِي اَحَدًا قَتَلَ بَعْدَ اَخْذِهِ الدِّيَةَ

حضرت مطر الوراق ایک آدمی سے وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں کسی کو معاف نہیں کرتا قتل کی دیت لینے کے بعد۔

1873 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوعتیق حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ

1872- أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3895 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22055 ومن طريق الحاكم جلد4صفحه169 عن غندر عن شعبة به وزاد فى آخره أن أبا ادريس حدث به عبادة بالحديث الآتى بعد هذا . وقد جاء الحديث مرفوعًا . أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 715' وأحمد رقم الحديث: 22084' والبزار رقم الحديث: 2672' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3892-3894' والطبرانى جلد 20صفحه78-82' وفى مسند الشاميين رقم الحديث: 1403-1659' والحاكم جلد 4صفحه169-170' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5صفحه206 كلهم من طرق عن أبى ادريس عن معاذ به مرفوعًا . وعند بعضهم قصة عبادة فى آخره كما تقدم وعند بعضهم أن عبادة قال: قد سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وما هو أفضل منه ثم ذكر حديثه الآتى . من طرق عن أبى ادريس به مرفوعًا وأخرجه مالك جلد 2صفحه953' وعبد بن حميد رقم الحديث: 125' وأحمد رقم الحديث: 22083-22184' وابن حبان رقم الحديث: 575' والطحاوى رقم الحديث: 3890-3891' والطبرانى جلد20صفحه80-81-92' والحاكم رقم الحديث: 4168-169' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه131' وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1830 . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 660' ومسلم رقم الحديث: 1031-2566 .

1873- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2871-3949 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3895 . حيث قرن الحديثان عند أكثر المخرجين فان أبا ادريس لقى عبادة فحدثه بما سمع من معاذ فأجابه عبادة بهذا الحديث . انظر أيضًا

خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وِصَالَ فِي الصَّوْمِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزوں میں وصال نہیں ہے (یعنی لگاتار روزے عبادت نہیں ہیں)۔

1874 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْيَمَانُ اَبُو حُذَيْفَةَ، عَنْ اَبِي عَبْسٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وِصَالَ فِي الصَّوْمِ

حضرت ابوعبس' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزوں میں وصال نہیں ہے۔

1875 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

قبیلہ بنی یشکر کے ایک آدمی' حضرت جابر رضی اللہ

مسند احمد رقم الحديث: 22835' والبزار رقم الحديث: 2697 .

1874- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 349 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5صفحه126-127 . قال أبو نعيم: غريب من حديث الزهري لم يروه عنه بهذا اللفظ الا زمعة وانما يعرف من حديث ابن محيريز عن المخدجي عن عبادة . وحديث ابن محيريز عن المخدجي وهو أحد الطريقين الآخرين عن عبادة . أخرجه مالك جلد 1صفحه123' والحميدى رقم الحديث: 388' وأحمد رقم الحديث: 22745-22772-22804' وأبو داؤد رقم الحديث: 1420' والنسائي رقم الحديث: 460' وفي الكبرى رقم الحديث: 314' وابن ماجة رقم الحديث: 1401' والطحاوى في المشكل رقم الحديث: 3167-3170' وابن حبان رقم الحديث: 1731-1732' والبيهقي جلد 1صفحه361 وغيرهم من طرق عن محمد بن يحيى بن حبان عن ابن محيريز به والمخدجي مجهول . والطريق الآخر عن عبادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 44756' وأبو داؤد رقم الحديث: 425' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4658' وأبو نعيم في الحلية جلد 5صفحه130-131' والبيهقي جلد 2صفحه215 من طريق زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن الصنابحي عن عبادة . وهذا اسناد رجاله ثقات وقد صححه ابن عبد البر وأقره ابن الملقن والعراقي وصححه أيضًا ابن حبان وابن السكن . انظر مختصر سنن أبي داؤد للمنذري جلد 2 صفحه123' واتحفة المنهاج جلد 1صفحه576' وتخريج الاحياء جلد 1صفحه146 .

1875- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2309' وأبو يعلى رقم الحديث: 3236' والبيهقي في الأسماء والصفات

الْحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ الْقَيْسِيُّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي يَشْكُرَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِفَارُ غَفَرَ اللهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: قبیلہ غفار کی اللہ تعالیٰ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے!

1876 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْيَمَانُ أَبُو حُذَيْفَةَ، وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، فَأَمَّا خَارِجَةُ فَحَدَّثَنَا عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ، وَأَمَّا الْيَمَانُ، فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عَبْسٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ، وَلَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ، وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ، وَلَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ النِّكَاحِ، وَلَا يَمِينَ فِي قَطِيعَةٍ، وَلَا تَعَرُّبَ بَعْدَ

حضرت ابوعتیق' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دودھ چھڑانے کے بعد رضاع نہیں ہے' بالغ ہونے کے بعد یتیمی بھی نہیں' اور آزاد کرنا ملکیت کے بعد ہوگا' اور طلاق نکاح کے بعد ہے' اور قطع تعلقی میں قسم نہیں' اور فتح کے بعد ہجرت نہیں' اور بیٹے کی قسم اپنے والد کے حوالے سے نہیں' اور عورت کی قسم اپنے شوہر کے ساتھ نہیں' اور غلام کی قسم اپنے آقا کے ساتھ نہیں' اور اللہ کی نافرمانی میں

(صفحه: 500) . من طريق همام عن قتادة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 184' وأحمد رقم الحديث: 22796' والدارمي رقم الحديث: 2759' والبخاري رقم الحديث: 6507' ومسلم رقم الحديث: 2683' والبيهقي (صفحه: 500) وغيرهم وتابعه سليمان التيمي عن قتادة أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1066' والنسائي رقم الحديث: 1836 .

1876- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2264' والترمذي رقم الحديث: 2271 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22749-22774' والدارمي رقم الحديث: 2143' والبخاري رقم الحديث: 6987' ومسلم رقم الحديث: 2264' وأبو داؤد رقم الحديث: 5018' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7625' والبزار رقم الحديث: 2678' وأبو يعلى رقم الحديث: 3237 وغيرهم . من طريق سعيد عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22750 . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلم له طريقًا عن عبادة الا هذا الطريق ورواه ثابت عن أنس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . ورواية ثابت عن أنس عند البخاري رقم الحديث: 6994' ومسلم رقم الحديث: 2264 وقد عد غير واحد من المتواتر . انظر لقط الأزهار المتناثرة رقم الحديث: 174' ونظم المتناثر رقم الحديث: 139 .

هِجْرَةٍ، وَلَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، وَلَا يَمِينَ لِوَلَدٍ مَعَ وَالِدٍ، وَلَا يَمِينَ لِامْرَأَةٍ مَعَ زَوْجٍ، وَلَا يَمِينَ لِعَبْدٍ مَعَ سَيِّدِهِ، وَلَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَلَوْ أَنَّ أَعْرَابِيًّا حَجَّ عَشْرَ حِجَجٍ ثُمَّ هَاجَرَ كَانَتْ عَلَيْهِ حَجَّةٌ إِنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا، وَلَوْ أَنَّ صَبِيًّا حَجَّ عَشْرَ حِجَجٍ ثُمَّ احْتَلَمَ كَانَتْ عَلَيْهِ حَجَّةٌ إِنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا، وَلَوْ أَنَّ عَبْدًا حَجَّ عَشْرَ حِجَجٍ ثُمَّ عُتِقَ كَانَتْ عَلَيْهِ حَجَّةٌ إِنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

کوئی نذر نہیں اور اگر کوئی دیہاتی دس حج بھی کرتا ہے پھر ہجرت کرتا ہے تو اس پر دوبارہ حج ہے اگر اس تک جانے کی استطاعت رکھے اور اگر بچہ دس حج بھی کرے پھر بالغ ہو جائے تو دوبارہ اس پر حج فرض ہے اگر اس تک جانے کی طاقت رکھتا ہے تو' اور اگر غلام دس حج بھی کر لے پھر آزاد ہو جائے تو دوبارہ اس پر حج لازم ہے اگر اس تک جانے کی طاقت رکھے۔

1877 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا غَابَ الرَّجُلُ فَلَا يَأْتِي أَهْلَهُ طُرُوقًا

حضرت نبیح العنزی' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب آدمی (اپنے گھر سے) غائب ہو تو اپنے اہل خانہ کے پاس رات کو نہ آئے۔

1878 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابن ابی ذئب' بنی سلمہ کے ایک شخص سے'

1877- أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 3679 . من طريق حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22726 . من طرق عن حميد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22724-22773' والدارمي رقم الحديث: 1788' والبخاري رقم الحديث: 2023-6049' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3394-3395' وابن خزيمة رقم الحديث: 2198' والبزار رقم الحديث: 2680' وابن حبان رقم الحديث: 3679' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 3678 وغيرهم . انظر كتاب الأحاديث التي خولف فيها مالك للدارقطني (صفحه: 134-135) والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 696 .

1878- أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 105' والترمذي رقم الحديث: 2155-3319' واللالكائي رقم الحديث: 357' والمزي في تهذيب الكمال جلد 18 صفحه 456 . من طريق عبد الواحد به أخرجه البخاري في التاريخ جلد 6 صفحه 92' والطبري في التفسير جلد 29 صفحه 16' وفي التاريخ جلد 1 صفحه 32' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 3478' والمزي في التهذيب جلد 18 صفحه 457 .

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِی سَلِمَةَ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَصَابَهُ الْكَرْبُ يَوْمَ الْاَحْزَابِ، اَلْقَى رِدَاءَهُ، وَقَامَ مُتَجَرِّدًا، وَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا، وَدَعَا وَلَمْ يُصَلِّ قَالَ: ثُمَّ اَتَانَا، فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَصَلّٰى

وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب یوم الاحزاب کے دن سخت بھوک لگی تو آپ نے اپنی چادر بچھا دی اور اکیلے ہی کھڑے ہو گئے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کیا اور دعا کی اور نماز نہیں پڑھی' کہتے ہیں کہ پھر ہم آپ کے پاس آئے' تو آپ نے اسی کی مثل (پھر) کیا اور نماز پڑھی۔

1879 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مہاجر مکی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

من طريق عبد الله بن السائب عن عطاء به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 104' وفی الأوائل رقم الحديث: 2 . من طريق الوليد بن عبادة به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 103-107' وفی الأوائل رقم الحديث: 1' وأحمد رقم الحديث: 22757-22759' والبخاری فی التاريخ جلد6صفحه92 والبزار رقم الحديث: 2687' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 180' والطبری فی التفسير جلد29 صفحه17' وفی التاريخ جلد1صفحه32 . وروی عن عبادة من أوجه أخر . أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 102' وأبو داؤد رقم الحديث: 4700' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 181 ولا يخلو اسناد من أسانيد هذه المتابعات من ضعف ولكن بمجموعها تعاضد ويقوی الحديث . وقال الترمذی: حسن صحيح غريب . كذا فی التحفة جلد4صفحه261' وتهذيب الكمال جلد18صفحه457 وفی الجامع فی الموضع الأول: غريب من هذا الوجه . وفی الثانی: حسن غريب . وقال: ابن المدينی كما فی النكت الظراف جلد4صفحه261 عن طريق عبادة بن الوليد بن عبادة اسناده حسن . وله شاهد عن غير واحد من الصحابة انظر السنة لابن أبی عاصم رقم الحديث: 106-108 . والتفسير للطبری جلد29صفحه14-17' والتاريخ له جلد1صفحه32-34 .

1879- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16042 . ورواه شيبان عن قتادة فقال: عن عزرة بن عبد الرحمٰن عن راشد . أخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 9314 . ورواه ابن أبی عروبة عن قتادة فقال: عن مسلم بن يسار عن أبی الأشعث الصنعانی عن راشد عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 16041 . ورووی عن عبادة من وجه آخر وفيه ضعف . أخرجه عبد الله بن أحمد فی الزوائد رقم الحديث: 22836 .

قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو قَزَعَةَ الْبَاهِلِيُّ وَاسْمُهُ سُوَيْدُ بْنُ حُجَيرٍ، عَنْ مُهَاجِرٍ الْمَكِّيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرٍ: الرَّجُلُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا نَظَرَ اِلَى الْكَعْبَةِ؟ قَالَ: مَا كُنْتُ اَرَى اَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا اِلَّا الْيَهُودَ، خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَفَكُنَّا نَفْعَلُهُ؟

جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آدمی جب خانہ کعبہ کو دیکھے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرے؟ (حضرت جابر نے) فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ یہ کام یہود کرتے تھے‘ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے ہیں‘ کیا ہم ایسے کریں؟

1880 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ نَاْتِي بَنِي سَلَمَةَ، فَلَوْ رَمَيْنَا رَاَيْنَا مَوَاقِعَ نَبْلِنَا

حضرت قعقاع‘ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے پھر ہم بنی سلمہ کے پاس آتے‘ تو اگر ہم تیر پھینکتے تو ہم اپنے تیر پھینکنے کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

1881 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِي الْمُصَبِّحِ الْحِمْصِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَسِيرُ فِي صَائِفَةٍ وَعَلَى النَّاسِ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَثْعَمِيُّ، فَاَتَى عَلَى جَابِرٍ وَهُوَ يَمْشِي يَقُودُ بَغْلًا لَهُ، فَقَالَ لَهُ: اَلَا تَرْكَبُ وَقَدْ حَمَلَكَ اللّٰهُ؟

حضرت ابوالملیح الحمصی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک صائفہ میں چل رہے تھے‘ اور لوگوں کے امیر حضرت مالک بن عبداللہ خثعمی تھے‘ سو وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے‘ حضرت جابر پیدل چل رہے تھے اور اپنی خچر کو ہانک کر لے جا رہے تھے‘ انہوں نے آپ سے عرض کی: آپ سوار کیوں نہیں ہوتے؟ جبکہ اللہ نے

1880- اخرجه أحمد رقم الحديث: 22722-22784‘ من طريق هشيم عن خالد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22721‘ ومسلم رقم الحديث: 1709‘ وابن ماجة رقم الحديث: 2603 . ورواه اسماعيل بن ابراهيم هو ابن علية عن خالد عن أبي قلابة قال خالد: أحسبه ذكره عن أبي أسماء قال: قال عبادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22720 . من طرق عن عبادة بن الصامت به بنحوه أخرجه الحميدي رقم الحديث: 387‘ وأحمد رقم الحديث: 22730-22794-22806‘ والدارمي رقم الحديث: 2457‘ والبخاري رقم الحديث: 6873-7213‘ ومسلم رقم الحديث: 1709‘ والترمذي رقم الحديث: 1439‘ والنسائي رقم الحديث: 4173-4189-4221-5017 .

1881- هذا الحديث جزء من الحديث السابق .

فَقَالَ جَابِرٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ وَأُصْلِحُ لِي دَابَّتِي وَاسْتَغْنِي عَنْ قَوْمِي، فَوَثَبَ النَّاسُ عَنْ دَوَابِّهِمْ، فَمَا رَأَيْتُ نَازِلًا أَكْثَرَ مِنْ يَوْمَئِذٍ

آپ کو سواری دی ہے' تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کے پاؤں راہِ حق میں گرد آلود ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ کو حرام کر دیتا ہے اور میرے پاس سواری کی سہولت بھی تھی اور میں اپنی قوم سے بے نیاز بھی تھا (لوگ آپ کی گفتگو سن کر) اپنی سواریوں سے نیچے اتر پڑے اور میں نے اس دن زیادہ تعداد میں لوگوں کو پیدل چلتے ہوئے دیکھا۔

346- وَمَا رَوَى أَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت ابوسفیان طلحہ بن نافع کی حضرت جابر سے روایت کردہ احادیث

1882 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسفیان' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مؤمن مرد اور مؤمن عورت اور مسلمان مرد اور مسلمان

1882- اخرجه أحمد رقم الحديث: 22735-22779' ومسلم رقم الحديث: 1587' وأبو داؤد رقم الحديث: 3350' والترمذى رقم الحديث: 240' والبزار رقم الحديث: 2732 والبيهقى جلد5صفحه277 وغيرهم . من طريق عن سلمة بن علقمة به وقرن مع سلمة عبد الله بن عبيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 22781' والنسائى رقم الحديث: 4574-4575-4576' وابن ماجة رقم الحديث: 2254' والبيهقى جلد 5صفحه276 وغيرهم . انظر المعجم الأوسط للطبرانى رقم الحديث: 2655' وتهذيب الكمال جلد 15صفحه273 . من طريق على بن زيد بن جدعان عن ابن سيرين به ولم يذكر فيه بقية عبد الله ابن عبيد أخرجه الحميدى رقم الحديث: 390' والبزار رقم الحديث: 2834 . ورواه عقبة بن خالد عن ابن سيرين عن شراحيل بن آداة عن عبادة . ذكره الدارقطنى فى العلل (4/ق:27-ب) .

قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ وَلَا مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يَمْرَضُ مَرَضًا اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ خَطَايَاهُ

عورت کسی مریض کی عیادت کریں' اللہ عزوجل ان کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

1883 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْخَلَّ نِعْمَ الْاُدْمُ هُوَ

حضرت طلحہ بن نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

1884 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت ابوسفیان' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1883- أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه 528' وأحمد رقم الحديث: 17830-22736-22808 . من طريق أبى بكر بن حفص به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2419' وابن عساكر (جلد 19 صفحه 179- مخطوط) . وروى عن عبادة من أوجه أخر من طريق عبادة بن قسى عن الأسود بن ثعلبة عن عبادة قال: أتانى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأنا مريض...... فذكر القصة مع عبادة نفسه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22754' والبزار رقم الحديث: 2602-2693-2710 . من طريق عبادة بن قسى عن عبادة مباشرة وهو مرسل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22737 . من طريق يعلى بن شداد عن عبادة أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 22836 .

1884- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2275 عن بندار عن أبى داؤد الطيالسى عن حرب ابن شداد وعمران القطان عن يحيى به . وقال: حسن . أخرجه الطبرى في التفسير جلد 11 صفحه 134 عن محمد بن المثنى عن أبى داؤد عمن ذكره عن يحيى به . من طريق عبد الله بن رجاء عن حرب بن شداد به وقال: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبى وأخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 391 . من طريق أبى سعيد مولى بنى هاشم عن حرب به . وفيه: عن سلمة' عن عبادة أخرجه رقم الحديث: 22792 . من طرق عن يحيى بن أبى كثير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22739-22740' والدارمي رقم الحديث: 2142' وابن ماجة رقم الحديث: 3898' والطبرى جلد 11 صفحه 133-134-136' والحاكم جلد 2 صفحه 340' وروى عن عبادة من وجهين آخرين عند أحمد رقم الحديث: 22819' وابن جرير جلد 11 صفحه 134-135 وفي اسنادهما ضعف غير أن الحديث بهما وباسناد المصنف يتقوى ويكون حسنًا . وله شاهد من حديث أبى الدرداء وغيره .

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى اُمِّ مُبَشِّرٍ وَهِيَ فِي نَخْلٍ لَهَا، فَقَالَ: مَنْ غَرَسَ هٰذَا، اَكَافِرٌ اَمْ مُؤْمِنٌ؟ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَلْ مُؤْمِنٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَتَاكُلُ مِنْهُ بَهِيمَةٌ اَوْ سَبُعٌ اَوْ طَيْرٌ اِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت اُم مبشر رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو وہ اپنے باغ میں تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کس نے یہ پودا لگایا ہے، مؤمن ہے یا کافر؟ آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! بلکہ مؤمن نے لگایا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مؤمن کوئی پودا لگائے یا اناج اُگائے تو اس سے جانور، درندے، پرندے جو کھائیں تو یہ اس کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے۔

1885 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاكُلُونَ فِيهَا، وَيَشْرَبُونَ، لَا يَتْفُلُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ، وَلَا يَبُولُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، اِنَّمَا حَاجَةُ اَحَدِهِمْ جُشَاءٌ، رِيحٌ كَرِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابوسفیان حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل جنت کھائیں گے اور پئیں گے وہاں تھوک اور پیشاب اور قضاءِ حاجت کرنا نہیں ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی حاجت صرف ڈکار ہوگا، خوشبو اس کی مشک کی خوشبو کی طرح ہوگی۔

1885- وقد أخرج الرواية المنقطعة عبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 22832 عن شيبان بن فروخ عن جرير به . من طريق الحسن به أخرجه الطبري في التفسير جلد4صفحه294' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2580' والبيهقي جلد8صفحه210 . من طريق قتادة ومنصور بن زاذان وغيرهما عن الحسن به وأخرج الرواية المتصلة أحمد رقم الحديث: 22767-22782-22783' ومسلم رقم الحديث: 1690' وأبو داؤد رقم الحديث: 4415-4416' والترمذي رقم الحديث: 1434' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7142-7144-7980-11093' وابن حبان رقم الحديث: 4425-4427' وابن الجارود رقم الحديث: 810' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 4543-4544 وغيرهم . انظر السنن لأبي داؤد رقم الحديث: 4417' وابن ماجة رقم الحديث: 2550' والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1370' وشرح معاني الآثار جلد3صفحه143 ومسند البزار رقم الحديث: 2686' وتحفة الأشراف جلد4صفحه247 .

1886 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: اَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ اَوْ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَيُّ الشُّهَدَاءِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَنْ يُعْقَرَ جَوَادُكَ وَيُهْرَاقَ دَمُكَ قَالَ: فَاَيُّ الصَّلَاةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: طُولُ الْقُنُوتِ

حضرت ابوسفیان' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا اسلام بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری زبان اور تیرے ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں' یا یہ فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا شہید افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے گھوڑے کی کونچیں کاٹ ڈالے' تیرا خون بہایا جائے' اس نے عرض کی: کون سی نماز افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لمبے قیام والی۔

1887 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ اَهْلَ الطَّائِفِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَرْضَنَا اَرْضٌ بَارِدَةٌ، فَمَا يُجْزِئُنَا مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَاُفْرِغُ

حضرت ابوسفیان' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اہل طائف میں سے کچھ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری زمین ٹھنڈی ہے' ہم غسل جنابت نہیں کر سکتے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہرحال میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال لیتا ہوں۔

1886- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 289 للمصنف . من طريق الأحوص أخرجه العقيلى فى الضعفاء جلد1 صفحه121' والبزار رقم الحديث: 2691-2708' والشاشى رقم الحديث: 1290-1291' قال العقيلى: لا يتابع أحوص عليه ولا يعرف الا به . انظر ضعيف الجامع رقم الحديث: 301 وله شاهد عن أنس عند الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3095 باسناد ضعيف .

1887- أخرج حديث شعبة: أحمد رقم الحديث: 18098' والنسائى رقم الحديث: 5174' وأخرج حديث بلال أحمد رقم الحديث: 22761' وابن ماجة رقم الحديث: 22761' وابن ماجة رقم الحديث: 3385' والبزار رقم الحديث: 2689-2720-2721' والشاشى رقم الحديث: 1308' وابن أبى الدنيا ذم المسكر رقم الحديث: 8 من طريق بلال بن يحيى عن أبى بكر به . وله شاهد عن عائشة وغيرها من الصحابة . انظر الصحيحة رقم الحديث: 89-90 .

عَلٰی رَاْسِی ثَلَاثًا

1888 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ: لَا يَمُوتَنَّ اَحَدُكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوسفیان' حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے آپ کے وصال سے تین دن پہلے آپ کو فرماتے سنا: تم میں سے کوئی ہرگز نہ مرے مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ کے بارے میں اچھا گمان رکھتا ہو۔

347- وَمَا رَوٰی نُبَيْحٌ الْعَنَزِیُّ، عَنْ جَابِرٍ

حضرت نبیح العنزی رضی اللہ عنہ کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کردہ حدیث

1889 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت نبیح العنزی' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1888- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2515 للمصنف . من طريق المصنف وأعله بالانقطاع أخرجه البيهقی جلد 8صفحه56 . ورواه المغيرة وجرير عن الشعبی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22753' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 11146' وعبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث: 22846-22844' وابن جرير فی تفسيره جلد 6صفحه260 . ورواه مجالد عن الشعبی عن محرر براء بن ابن أبی هريرة عن رجل من الصحابة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23541 واسناده ضعيف . وله شاهد عن أبی الدرداء أخرجه أحمد رقم الحديث: 27574' والترمذی رقم الحديث: 1393 من طريق أبی السفر عنه وهو منقطع الا أن الحديث بمتابعاته وشواهده يرتقی الی الحسن .

1889- أخرجه ابن أبی شيبة جلد 3صفحه375' وعبد بن حميد رقم الحديث: 224' وأحمد رقم الحديث: 23601-23586' والبخاری رقم الحديث: 1375' ومسلم رقم الحديث: 2869' والنسائی رقم الحديث: 2058' وابن حبان رقم الحديث: 3123' والطبرانی رقم الحديث: 3756' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 748' والبيهقی فی عذاب القبر رقم الحديث: 98-100 وغيرهم .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ قَتْلَى اُحُدٍ حُمِلُوا حِينَ قُتِلُوا مِنْ مَضَاجِعِهِمْ، فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ رُدُّوا الْقَتْلَى اِلَى مَضَاجِعِهَا وَقَالَ اَبُو دَاوُدَ مَرَّةً: اِلَى مَصَارِعِهَا قَالَ: فَلَمَّا وَفَّيْتُ الرَّجُلَ التَّمْرَ الَّذِي كَانَ لَهُ عَلَى اَبِي جِئْتُ اَسْعَى كَاَنِّي شَرَارَةٌ

روایت کرتے ہیں کہ اُحد کے شہیدوں کو اُٹھایا گیا جس وقت ان کو قتل کیا گیا اُن جگہوں پر تو نبی اکرم ﷺ کے نداء دینے والے نے نداء دی کہ شہیدوں کو ان کی جگہ واپس رکھا جائے گا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: ایک مرتبہ اُن کے قتل کی جگہ پر میں نے پوری ادا کر دیں اس آدمی کو کھجوروں سے جو میرے باپ کے ذمہ قرض تھیں تو میں بہت تیز دوڑ کر لے آیا' گویا کہ میں (آگ کا) شرارہ تھا۔

348- وَمَا رَوَى سَعِيدُ بْنُ مِينَا، عَنْ جَابِرٍ

حضرت سعید بن میناء کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1890 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن میناء' حضرت جابر بن عبداللہ رضی

1890- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1807' والحاكم جلد3صفحه460' وتابع المصنف سعيد بن عامر ومعاذ بن معاذ العنبری عن شعبة أخرجه عبد الله بن أحمد فی زوائده رقم الحديث: 20935' والطبرانی رقم الحديث: 1889' ورواه غندر ويحيی القطان وغيرهما عن شعبة وجعلوه من مسند أبی أيوب أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 229' وأحمد رقم الحديث: 23572-23584' ومسلم رقم الحديث: 2053' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 6630 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21061' وعبد الله فی زوائده رقم الحديث: 20936 وجاء فی المطبوع من المسند من رواية أبيه والتصويب من أطراف المسند للحافظ جلد 1صفحه693' وجامع المسانيد لابن كثير جلد 2صفحه539' والطبرانی رقم الحديث: 1972 من طرق حماد وحده به . ورواه أبو الأحوص وزهير بن معاوية عن سماك به وجعلاه من مسند جابر أخرجه عبد الله فی زوائده رقم الحديث: 20917' والطبرانی رقم الحديث: 1986 . ورواه اسرائيل عن سماك فجعله من مسند أبی أيوب أخرجه ابن أبی شيبة فی

قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَا، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُشْقِحَ قِيلَ: وَمَا تُشْقِحُ؟ قَالَ: تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا کہ پھلوں کی بیع کرنے سے حتیٰ کہ وہ پک جائیں' عرض کی گئی: پک جان کیا ہے؟ فرمایا کہ وہ سرخ اور زرد ہو جائیں۔

1891 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ الْهُذَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَا الْمَكِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ

حضرت سعید بن میناء مکی نے فرمایا کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقلہ و مزابنہ و مخابرہ سے منع فرمایا۔

المسند رقم الحديث: 1 وفيه سقط . وعنه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1884' والطبرانى رقم الحديث: 3874' ورواه أفلح مولى أبى أيوب أخرجه أحمد رقم الحديث: 23564' ومسلم رقم الحديث: 2054' والطبرانى رقم الحديث: 3984' والدارقطنى فى العلل جلد 6صفحه111-112' والبيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه509 . وقال الدارقطنى: صحيح غريب وروى من أوجه أخر عن أبى أيوب أخرجه أحمد رقم الحديث: 23551-23554-23573-23616' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6629' وابن خزيمة رقم الحديث: 1670' والطبرانى رقم الحديث: 3878' والبيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه510 . وله شاهد من حديث أم أيوب عند الحميدى رقم الحديث: 339' وأحمد رقم الحديث: 27482' والترمذى رقم الحديث: 1810 .

1891- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23595-23599-23619' والدارمى رقم الحديث: 1890' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 4023' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 480' والطبرانى رقم الحديث: 3869 . من طريق يحيى بن سعيد عن عدى به أخرجه مالك جلد 1 صفحه401 وأحمد رقم الحديث: 23612' والدارمى رقم الحديث: 1524' والبخارى رقم الحديث: 1674-4414' ومسلم رقم الحديث: 1287' والنسائى رقم الحديث: 604-3026' وابن ماجة رقم الحديث: 3020' وابن حبان رقم الحديث: 3858' والطبرانى رقم الحديث: 3863-3865-3867-3868' والبيهقى جلد 5صفحه120 . انظر علل الدارقطنى جلد6صفحه114 .

1892 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدُ بْنُ مِينَا، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى النَّجَاشِيِّ اَرْبَعًا

حضرت سعید بن میناء' حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجاشی کے جنازہ پر چار تکبیریں پڑھیں۔

1893 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَا، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اَوْقَدَ نَارًا، فَجَاءَتِ الْجَنَادِبُ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهَا، وَهُوَ يَذُبُّهُنَّ عَنْهَا، وَاَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ اَنْ تَهَافَتُوا فِي النَّارِ، وَاَنْتُمْ

حضرت سعید بن میناء' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور تمہاری مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی' سو اس میں جوئیں اور کیڑے گرنے لگے' وہ اُن کو اس سے نکالتا ہے اور میں تم کو تمہاری پیٹھ سے پکڑ کر جہنم کی آگ سے تمہیں بچا رہا

1892- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2741' وأبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه163 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23603-23635-23636' والدارمى رقم الحديث: 2662' والترمذى رقم الحديث: 2741' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10041 والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 679' والطبرانى رقم الحديث: 4009' والحاكم جلد4صفحه266' وأبو نعيم فى الحلية جلد7 صفحه 163 . وروايته عن على أخرجها ابن أبى شيبة جلد 8صفحه689' وأحمد رقم الحديث: 972-973-995' والترمذى رقم الحديث: 2741' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10040' وأبو يعلىٰ رقم الحديث:306' والحاكم جلد4صفحه266 .

1893- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 377' وابن أبى شيبة جلد8صفحه341' وأحمد رقم الحديث: 23575' والبخارى رقم الحديث: 6237' ومسلم رقم الحديث: 2560' والترمذى رقم الحديث: 1932' والطبرانى رقم الحديث: 3951-3953 . من طرق عن الزهرى به أخرجه مالك جلد2صفحه906-907' وعبد الرزاق رقم الحديث: 20223' وعبد بن حميد رقم الحديث: 223' وأحمد رقم الحديث: 23623-23632' والبخارى رقم الحديث: 6077' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 399-406-985' ومسلم رقم الحديث: 2560' وأبو داؤد رقم الحديث: 4911 والطبرانى رقم الحديث: 3958-3960' والبيهقى جلد10صفحه63 .

تَفَلَّتُونَ مِنْ يَدِى

ہوں اور تم میرے ہاتھوں سے نکلے جا رہے ہو۔

1894 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَا، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلِى وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَاَكْمَلَهَا وَاَحْسَنَهَا اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ، فَكَانَ مَنْ دَخَلَهَا وَنَظَرَ اِلَيْهَا قَالَ: مَا اَحْسَنَهَا اِلَّا مَوْضِعَ هَذِهِ اللَّبِنَةِ فَاَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ، خُتِمَ بِىَ الْاَنْبِيَاءُ

حضرت سعید بن میناء' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور انبیاء علیہم السلام کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے ایک گھر بنایا اس کو مکمل کیا اور خوبصورت بنایا مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی' سو اس میں جو داخل ہوا اس نے اس کو دیکھا اور کہا: کتنا اچھا ہے سوائے اس ایک اینٹ کی جگہ کے' سو

1894- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4633' وابن أبى شيبة جلد2صفحه295' والنسائى رقم الحديث: 1711-1712' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1402' والطحاوى جلد 1 صفحه 291 والدارقطنى جلد2صفحه24' والحاكم جلد 1صفحه303' والبيهقى جلد 3صفحه27 . وروى من طريق ابن عيينة ومعمر ويونس وأشعث مرفوعًا عند ابن حبان رقم الحديث: 2407-2411 . والطحاوى جلد1 صفحه291' والدارقطنى جلد 2صفحه32' والحاكم جلد 1صفحه303 . والوقف منهم أصح قاله الذهلى والدارقطنى انظر السنن للدارقطنى جلد 2صفحه22' والعلل له جلد6صفحه98-100' والسنن للبيهقى جلد3صفحه24 ورواه سفيان بن حسين كما أشير اليه هنا والأوزاعى وبكر بن ودويد بن نافع ومحمد بن الوليد الزبيرى ومحمد بن أبى حفصة عن الزهرى مرفوعًا أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 6' وفى المصنف جلد 2صفحه295' واحمد رقم الحديث: 3591' وأبو داؤد رقم الحديث: 1422' والنسائى رقم الحديث: 1709-1710' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1401' وابن ماجة رقم الحديث: 1190' والطحاوى جلد 1صفحه291' وابن حبان رقم الحديث: 2410' والطبرانى رقم الحديث: 3961-3967' وابن عدى جلد 4صفحه1423' والدارقطنى جلد2صفحه23' والحاكم جلد 1صفحه303' والبيهقى جلد 3صفحه24' قال الحاكم ولستأشك أن الشيخين تركا هذا الحديث لتوقيف بعض أصحاب الزهرى اياه ' وهذا مما لا يعلل مثل هذا الحديث . وقد رجح غير واحد وقفه . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 490' وللدارقطنى جلد 6صفحه98' وشرح البخارى لابن رجب جلد9صفحه114' والتلخيص الحبير جلد2صفحه13 .

میں ہی وہ اینٹ کی جگہ ہوں' مجھ پر انبیاء کا سلسلہ ختم کیا گیا ہے۔

349- وَمَا رَوَى عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ عَنْ جَابِرٍ

حضرت عامر شعبی کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1895 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت شعبی' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1895- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3916 . من طريق شعبة عن ورقاء به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23602' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2864' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2340' والطبراني رقم الحديث: 3903 . من طريق ابن المبارك وابن نمير ويحيى بن سعيد وغيرهم عن سعد بن سعيد به . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 228' وأحمد رقم الحديث: 23580-23607' ومسلم رقم الحديث: 1164' والترمذي رقم الحديث: 759' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2862' وابن ماجة رقم الحديث: 1716' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2337-2338 وغيرهم . من طريق عبد العزيز الدراوردي عن صفوان بن سليم وسعد بن سعيد كلاهما عن عمر بن ثابت به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 381' وأبو داؤد رقم الحديث: 2433' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2836' وابن خزيمة رقم الحديث: 2114' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2344 . انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحه109 فقد تفرد به الدراوردي بذكر صفوان فيه . من طريق يحيى بن سعيد عن عمر بن ثابت به وصوابه عن يحيى عن أخيه سعد عن عمر أخرجه الحميدي رقم الحديث: 382' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2866' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2346' والطبراني رقم الحديث: 3914-3915 . قال الطحاوي: فكان هذا الحديث مما لم يكن بالقوى في قلوبنا لما سعد بن سعيد عليه في الرواية عند أهل الحديث ومن رغبتهم عنه حتى وجدناه قد أخذه عنه من قد ذكرنا أخذه اياه عنه من أهل الجلالة في الرواية والثبت انظر الموطأ جلد 1صفحه311' والعلل للدارقطني جلد 6 صفحه 107' والكامل جلد 3صفحه1088' والاستذكار

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَيَّارٍ، سَمِعَ الشَّعْبِيَّ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ لَيْلًا حَتَّى تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے اہل خانہ کے پاس رات کو جائے یہاں تک کہ وہ (یعنی اس کی گھر والی) اپنے بال سنوارے اور زیر ناف بالوں کو صاف کر لے۔

1896 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى الشَّعْبِيِّ كِتَابًا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَعَلَى خَالَتِهَا قَالَ الشَّعْبِيُّ: سَمِعْتُ هَذَا مِنْ جَابِرٍ

حضرت عاصم الاحول نے فرمایا کہ میں حضرت شعبی پر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی کتاب کی قرأت کی اس میں یہ حدیث تھی کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا کہ عورت پر اس کی پھوپھی اور خالہ سے نکاح کیا جائے۔ امام شعبی نے فرمایا کہ میں نے یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔

جلد 10صفحه258، ولطائف المعارف لابن رجب (صفحه: 389)، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 2342-2347، وروی هذا الحدیث عن غیر واحد من الصحابة انظر المشکل رقم الحدیث: 2348-2341، والترغیب جلد 2صفحه110-111، والارواء جلد 4صفحه107 ورسالة رفع الاشکال عن حدیث صیام ستة أیام من شوال للحافظ العلائی .

1896- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23639 عن عتاب ابن المبارك به . من طریق یزید بن أبی حبیب عن بکر به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23637، والدارمی رقم الحدیث: 1980، والطبرانی رقم الحدیث: 4001، والبیهقی جلد 9صفحه71 . من طریقین آخرین عن بکیر به أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 4002-4003، والبیهقی جلد9صفحه71 وروی هذا الحدیث من غیر ذکر والد بکیر فی اسناده . رواه الولید بن مسلم عن ابن لهیعة وأبی رافع اسماعیل بن رافع کلاهما عن بکیر به . ذکر ذلك الدارقطنی فی العلل جلد6 صفحه120 . ورواه زید بن أبی أنیسة عن یزید بن أبی حبیب عن بکیر به . أخرجه ابن شیبة فی المسند رقم الحدیث: 5، وأحمد رقم الحدیث: 23638، وأبو داؤد رقم الحدیث: 2687، وابن حبان رقم الحدیث: 5609-5610، والطبرانی رقم الحدیث: 4004 . من طرق عن بکیر به . انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه120 . ورجح أبو زرعة ذکر والد بکیر فیه . انظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحدیث: 2173، وتهذیب التهذیب جلد7صفحه60 .

1897 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا، فَأَفْقَرَنِي ظَهْرَهُ سَفَرِي إِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت شعبی' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونٹ بیچا تو آپ نے مجھے اس پر مدینہ تک سفر کرنے کی اجازت دی۔

350- وَمَا رَوَى يَزِيدُ بْنُ صُهَيْبٍ الْفَقِيرُ عَنْ جَابِرٍ

حضرت یزید بن صہیب الفقیر کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

1898 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت یزید بن صہیب فقیر فرماتے ہیں کہ میں

1897- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 83' للمصنف وأخرجه البيهقى جلد 1صفحه175 من طريق المصنف . وقال البيهقى وهذا مرسل . أبو أيوب الأزدى غير أبى أيوب الأنصارى .

1898- فأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1214 من بندار من الطيالسى عن شعبة به مختصرًا انظر السنن للبيهقى جلد 2صفحه489 . من طرق عن عبيدة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 385' وأحمد رقم الحديث: 23579' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 293' وابن ماجة رقم الحديث: 1157' وابن خزيمة رقم الحديث: 1214' والطبرانى رقم الحديث: 4032-4033' والبيهقى جلد2صفحه477 . من طريق هشيم عن عبيدة به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4034' والبيهقى جلد 2صفحه488 . من طريق هشيم به أخرجه الترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 293 . وروى عن شعبة على أوجه أخر فقال بندار عن غندر عن شعبة به وفيه عن رجل' بدل عن قزعة . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1214 . ورواه ابن المثنى عن غندر عن شعبة باسقاط قزعة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1270 . وكذلك قال محمد بن فضيل ويعلى بن عبيد الطنافسى عن عبيدة . أخرجه عبد ابن حميد رقم الحديث: 226' والطبرانى رقم الحديث: 4031' والبيهقى جلد 2صفحه488 . من طريق آخر عن ابراهيم مثله أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4035' وفى الأوسط رقم الحديث: 2673 . ورواه شريك عن الأعمش عن

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُهَيْبٍ الْفَقِيرِ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ أَقْصُرُهُمَا؟ قَالَ جَابِرٌ: إِنَّ الرَّكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ لَيْسَتَا بِقَصْرٍ، إِنَّمَا الْقَصْرُ رَكْعَةٌ عِنْدَ الْقِتَالِ، قَالَ: ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْقِتَالِ إِذْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّ طَائِفَةً خَلْفَهُ، وَقَامَتْ طَائِفَةٌ وُجُوهُهَا قِبَلَ وُجُوهِ الْعَدُوِّ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ إِنَّ الَّذِينَ صَلَّوْا خَلْفَهُ انْطَلَقُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ، فَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ، فَسَلَّمَ وَسَلَّمَ الَّذِينَ خَلْفَهُ، وَسَلَّمُوا أُولَئِكَ، فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَةً رَكْعَةً ثُمَّ قَرَأَ يَزِيدُ: (وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ)(النساء: **102**)

نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سفر میں دو رکعتوں کے متعلق سوال کیا کہ کیا ان میں قصر ہے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سفر کی ان دو رکعتوں میں قصر نہیں ہے' قصر صرف ایک رکعت میں ہے جنگ کے وقت۔ کہا کہ انہوں نے پھر حدیث بیان کرنا شروع کر دی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنگ میں تھے' جب نماز کا وقت آیا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' سو ایک گروہ نے آپ کے پیچھے صف بنائی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے کھڑا ہو گیا' اس گروہ نے ایک رکعت پڑھی اور آپ کے ساتھ دو سجدے کیے' پھر وہ لوگ جنہوں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھ لی تھی وہ چلے گئے ان کی جگہ پر۔ پھر وہ لوگ آ گئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی' انہوں نے آپ کے ساتھ ایک رکعت ادا کی' اور دو سجدے کیے' پھر رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے' آپ نے سلام پھیر دیا اور سلام پھیرا اُن لوگوں نے جو آپ کے پیچھے تھے' تو رسول اللہ ﷺ کی دو رکعتیں ہو گئیں اور قوم کی ایک ایک رکعت ہو گئی' پھر یزید نے یہ آیت پڑھی: ''تو جب آپ اُن میں ہوں تو اُن کو نماز

المسيب بن رافع عن علي بن الصلت عن أبي أيوب وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23597' والبخاری فی التاریخ جلد 6صفحه279' وابن خزيمة رقم الحديث: 1215' وابن حبان فی الثقات جلد 5 صفحه163-164' والطبرانی رقم الحديث: 4037-4038' والبيهقی جلد2صفحه489 . من طريق الثوری عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4814' وأحمد رقم الحديث: 23611' وابن خزيمة رقم الحديث: 1215' والبيهقی جلد 2صفحه489 . وروی من وجه آخر ضعيف عن أبی أيوب أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 3854' والحاكم جلد3صفحه461 .

پڑھائیں‘‘ (النساء:۱۰۲)۔

351- وَمَا رَوَى مُجَاهِدٌ عَنْ جَابِرٍ

حضرت مجاہد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

1899 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَمِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ

حضرت مجاہد' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اور جنت کی چابی نماز ہے۔

352- الْأَفْرَادُ عَنْ جَابِرٍ

بعض دوسرے افراد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1900 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالعزیز بن عبید اللہ بن عبدالرحمٰن بن

1899- عزاه بهذا الاسناد الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 2911' والبوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1565 للمصنف كما هنا ۔ وروی عن أبی أيوب من وجه آخر ۔ أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند كما فی المطالب رقم الحديث: 1565' وعنه عبد بن حميد رقم الحديث: 232' ومن طريق ابن أبی شيبة أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 3922 وفی اسناده موسی بن عبيدة وهو ضعيف ۔ وروی عن أبی أمامة عند الطبرانی رقم الحديث: 7999' وأنس عند البزار (2060-كشف) أن النبی صلی الله عليه وآله وسلم قال لأبی أيوب ذلك ۔ واسنادهما ضعيف ۔

1900- أخرجه النسائی فی الكبری رقم الحديث: 11029 ۔ من طرق عن حيوة بن شريح به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2512' والترمذی رقم الحديث: 2972' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 11028'

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ، قَالَ: رَاَيْتُ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ يَسْجُدُ عَلَى قُصَاصِ الشَّعْرِ، قَالَ: فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

حمزہ بن صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت وہب بن کیسان رضی اللہ عنہ کو دیکھا جو بالوں کے نکلنے کی آخری جگہ پر سجدہ کر رہے تھے میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا فرمانے لگے: مجھے حضرت جابر نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ایسے کرتے تھے۔

1901 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يَقُولُ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ، وَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَاْمُرُ بِهَا، قَالَ جَابِرٌ: عَلَى يَدَيَّ دَارَ الْحَدِيثُ، تَمَتَّعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ خَطَبَ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ يُحِلُّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ، وَإِنَّ الْقُرْآنَ قَدْ نَزَلَ مَنَازِلَهُ، فَافْصِلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ، وَاَبِتُّوا نِكَاحَ هَذِهِ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے عرض کی کہ حضرت ابن زبیر متعہ سے منع کرتے ہیں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سامنے ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں متعہ کرتے تھے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت آیا تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اپنے نبی ﷺ کے لیے جو چاہے حلال کرتا ہے اور بے شک قرآن نازل ہوا اپنی جگہوں پر سوتم اپنے حج کے ساتھ

والطبری جلد 2صفحه204' وابن عبد الحكم فی فتوح مصر صفحه269-270' وابن حبان رقم الحديث: 4711' والطبرانی رقم الحديث: 4060' والحاكم جلد2صفحه84-275' والبيهقی جلد 9 صفحه45-99 .

1901- قد عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 466 للمصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23627 عن حماد بن خالد عن ابن أبی ذئب به . ورواه يزيد بن أبی حبيب واختلف عليه فقال قتيبة بن سعيد عن ابن لهيعة عنه: عن أسلم أبی عمران عن أبی أيوب . وقال محمد بن اسحاق عنه: عن مرثد بن عبد الله عن أبی أيوب أخرجهما أحمد رقم الحديث: 23568-23629' وابن اسحاق أحسن حالًا من ابن لهيعة وقد صرح بالسماع فيقدم ويحسن الحديث من طريقه . انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه124' ولابن أبی حاتم رقم الحديث: 506' وفتح الباری لابن رجب جلد4صفحه353-354 .

النِّسَاءِ، فَلا أُوتَى بِرَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ إِلَّا رَجَمْتُهُ

اپنے عمرہ کو بھی ملاؤ نکاح کے ساتھ ان عورتوں کے پاس جاؤ' سو جو کوئی آدمی کسی عورت کے پاس ایک مقررہ مدت کے لیے جائے گا تو میں اس کو رجم کروں گا۔

1902 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَرَّ طَلْحَةُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: شَهِيدٌ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ

حضرت ابونضرہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: روئے زمین پر یہ چلتا ہوا شہید ہے۔

1903 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَى عَشَائِرِكُمْ وَأَقْرِبَائِكُمْ فِي قُبُورِهِمْ، فَإِنْ كَانَ خَيْرًا اسْتَبْشَرُوا بِهِ، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ قَالُوا: اللَّهُمَّ أَلْهِمْهُمْ أَنْ يَعْمَلُوا بِطَاعَتِكَ

حضرت حسن' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے اعمال خاندان والوں اور رشتہ داروں پر ان کی قبروں میں پیش کیے جاتے ہیں' اگر اچھے ہوں گے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر اس کے علاوہ ہوں تو وہ کہتے ہیں: اے اللہ! ان کو اپنی اطاعت کے اعمال کی توفیق عطا فرما!

1904 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت سلیمان الیشکری سے روایت ہے کہ

1902- أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2629' والحاكم جلد2صفحه257' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه384' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه109 . من طرق عن شعبة به وعند بعضهم مختصرًا بدون القصة أخرجه ابن أبى شيبة جلد 14صفحه498' وأحمد رقم الحديث: 21671' والطبرانى رقم الحديث: 4444-4786' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 845' ومسلم رقم الحديث: 1353' ومن حديث مجاشع ابن مسعود عند البخارى رقم الحديث: 3078-3079 .

1903- من طريق عفان وغيره عن وهيب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21657' والطبرانى رقم الحديث: 4785' والحاكم جلد3صفحه76' والبيهقى جلد 8صفحه143' وابن عساكر جلد30صفحه277 . ورواه سعيد الجريرى عن أبى نضرة به أخرجه ابن عساكر جلد30صفحه278-279 .

1904- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 703 من طريق المصنف وزاد فيه قول أنس: قلت: كم كان قدر ذلك؟

عَوَانَةَ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ الْیَشْکُرِیِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَةِ سَبْعِینَ بَقَرَةً اَوْ سَبْعِینَ بَدَنَةً الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ کے دن قربانی کی' ستّر گائیں یا ستّر اونٹ۔ایک گائے سات افراد کی طرف سے (قربانی کی گئی)۔

1905 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی اَنْ یُجَصَّصَ الْقَبْرُ اَوْ یُبْنَی عَلَیْهِ

حضرت نضر بن راشد' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبر کو چونا کرنے سے منع کیا یا اس پر تعمیر کرنے سے منع کیا۔

قال: قدر خمسين آية ـ من طرق عن هشام به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 248' وأحمد رقم الحديث: 21662' والبخارى رقم الحديث: 1921' ومسلم رقم الحديث: 1097' والترمذى رقم الحديث: 704' والنسائى رقم الحديث: 2154' وابن ماجة رقم الحديث: 1694' وابن خزيمة رقم الحديث: 1941 وغيرهم ـ من طريق قتادة به وفيه قول أنس السابق أخرجه أحمد رقم الحديث: 21656-21661-21680-21715' والبخارى رقم الحديث: 575' ومسلم رقم الحديث: 1097' وابن خزيمة رقم الحديث: 1941 وغيرهم ـ

1905- من طريق أبى داؤد الطيالسى أخرجه أحمد رقم الحديث: 21650' وفى الفضائل رقم الحديث: 1607' والترمذى رقم الحديث: 3934' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه236' وتصحف فى المطبوع من الترمذى الى أبى الوليد الطيالسى انظر التحفة جلد 3صفحه207 ـ من طريق عمران به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4789-4790' وفى الأوسط رقم الحديث: 2527' وقال الترمذى: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عمران ـ هكذا فى التحفة جلد 3صفحه207' والجامع المطبوع: حسن صحيح غريب وله شاهد عن جابر عنه أحمد رقم الحديث: 14731' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 482' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه236' فهذه الطرق يقوى بعضها بعضًا وتدل على على أن لصدره أصلًا أما آخره: وبارك لنا...... فهو ثابت من حديث أنس عند البخارى رقم الحديث: 2130-6714' ومسلم رقم الحديث: 1368' ومن حديث أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1373 ـ

1906 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی كَرِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت سعید بن ابی کرب سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا: ہلاکت ہے اُن ایڑیوں کے لیے جہنم سے (جوخشک رہ جاتی ہیں وضو کے دوران)۔

1907 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرٌ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ تَطَوُّعًا، فَإِذَا اَرَادَ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ مشرق کی طرف منہ کر کے نفلی نماز سواری پر پڑھتے تھے' پس جب فرض ادا کرنے کا ارادہ کرتے تو آپ اترتے اور قبلہ کی طرف منہ کرتے۔

1906- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 4800 . من طريق الضحاك بن نبراس عن ثابت به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 256' وابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 133' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 458' والعقيلی جلد2صفحه219' وأبو يعلی كما فی المطالب رقم الحديث: 567' وابن عدی جلد4صفحه1416' والطبرانی رقم الحديث: 4797-4799 وغيرهم . وقال الحافظ فی المطالب جلد 2صفحه391 المحفوظ فی هذا موقوف علی زيد بن ثابت . والموقوف أخرجه العقيلی جلد 2صفحه219 من طريق حماد بن سلمة عن ثابت وقال العقيلی: حديث حماد أولی . وقد توبع حماد عليه فأخرجه ابن أبی شيبة جلد 2 صفحه359' وعبد الرزاق رقم الحديث: 1983' والطبرانی رقم الحديث: 4796 من طرق عن ثابت به . ورواه حميد الطويل عن أنس كذلك أخرجه ابن أبی شيبة جلد2صفحه359 . وله شاهد عن ابن مسعود وابن عمر موقوفًا عند ابن أبی شيبة جلد 2صفحه259' وابن سعد جلد4صفحه154 .

1907- أخرجه الطبری فی التفسير جلد 5صفحه192 . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 242' وابن أبی شيبة جلد 14صفحه406' وفی المسند رقم الحديث: 125' وأحمد رقم الحديث: 21639-21672-21677-21679' والبخاری رقم الحديث: 1884-4050-4589' ومسلم رقم الحديث: 2776' والترمذی رقم الحديث: 3028' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 11113 وغيرهم .

الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

1908 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عِنْدَهُمْ رُطَبًا وَشَرِبَ مَاءً، وَقَالَ: هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ

حضرت عمار بن ابوعمار' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں کھائی گئیں اور پانی پیا گیا اور آپ نے فرمایا: یہ وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق پوچھا جائے گا۔

1909 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي غَزْوَةٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت عثمان بن عبداللہ بن سراقہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دورانِ جہاد اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے' مشرق کی طرف رخ انور کر کے۔

1910 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ: إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعَرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

حضرت عبیداللہ بن مقسم سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ایک صاع کے ساتھ غسل کرتے تھے' ان سے ابن حنفیہ نے کہا: میرے بال بہت زیادہ ہیں' تو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال تجھ سے بھی زیادہ تھے۔

1908- هو جزء من الحديث السابق .

1909- سبق تخريجه .

1910- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21686' والبخاري رقم الحديث: 4988' والترمذي رقم الحديث: 3104' وابن حبان رقم الحديث: 4506' والطبراني رقم الحديث: 4842' والبيهقي جلد2 صفحه 41 وغيرهم . من طريق الزهري به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 246' وأحمد رقم الحديث: 21695' والبخاري رقم الحديث: 2807-2784' وابن أبي داؤد في المصاحف صفحه 9' والطبراني رقم الحديث: 4841 وغيرهم .

353- وَمَا اَسْنَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کی نبی کریم ﷺ سے منسوب احادیث

مَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

حضرت محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

1911 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، قَالَ: بَيْنَمَا عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ وَابْنُ عُمَرَ عِنْدَهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَشَاةٍ بَيْنَ رَبَضَيْنِ، إِذَا أَتَتْ هَؤُلَاءِ نَطَحَتْهَا، وَإِنْ أَتَتْ هَؤُلَاءِ نَطَحَتْهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَيْسَ كَذٰلِكَ، إِنَّمَا قَالَ: بَيْنَ غَنَمَيْنِ فَاخْتَلَفَا فِي غَنَمَيْنِ وَرَبَضَيْنِ فَاخْتَلَطَ ابْنُ عُمَرَ وَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَقُلْ

حضرت محمد بن علی بن حسین فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہما حدیث بیان کر رہے تھے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے پاس موجود تھے حضرت ابن عمیر نے اس حدیث میں کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو جب ادھر آتی ہے اس کو چرتی ہے اگر ادھر آئے تو اُدھر چرتی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس طرح نہیں بلکہ اس طرح ہے کہ وہ دو بکریوں کے درمیان ہو۔ سو دونوں نے لفظ غنم و ربض میں اختلاف کیا کہ (دو بکریوں اور دو ریوڑوں میں گھل مل جائے)۔ حضرت

1911- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4847 ـ من طريق ابن أبي الزناد به' كسابقه أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4872-4873' ورواه الزهري عن خارجة به مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 21655 .

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دونوں کو ملا دیا اور فرمایا: اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ سنا ہوتا تو میں نہ کہتا۔

354- مَا رَوَى سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ

حضرت سالم بن عبداللہ جو اپنے والد سے احادیث روایت کرتے ہیں

1912 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ نَوْفَلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ . قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسَالِمٍ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ...

حضرت نوفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس نے نماز چھوڑی گویا اس کے اہل خانہ و مال ضائع ہو گئے۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ میں نے اس کا حضرت سالم کے سامنے ذکر کیا' تو انہوں نے فرمایا: مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑی (اس کا اہل و مال ضائع ہوگیا)۔

1913 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس سے جنازہ گزرے تو وہ کھڑا ہو جائے یہاں

1913- فقد وثقه العجلي وابن حبان انظر تهذيب المزى جلد 23صفحه341 . من طريق سفيان عن الركين به الحديث أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 134-137' وفى المصنف جلد 2صفحه461' وعبد الرزاق رقم الحديث: 4250' وأحمد رقم الحديث: 21633' والنسائى رقم الحديث: 1530' وابن خزيمة رقم الحديث: 1345' والطحاوى جلد 1 صفحه310' وابن حبان رقم الحديث: 2870' والطبرانى رقم الحديث: 4919' والبيهقى جلد 3صفحه262-263 . ورواه شريك عن الركين به مثله أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 134' والطبرانى رقم الحديث: 4920 .

مَرَّتْ بِاَحَدِكُمْ جَنَازَةٌ فَلْيَقُمْ حَتّٰى تُخَلِّفَهُ

تک کہ اسے نیچے رکھ دیا جائے۔

1914 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَلَمْ يَشْتَرِطِ الْمُشْتَرِي الثَّمَرَةَ فَلَا شَيْءَ لَهُ، وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَلَمْ يَشْتَرِطْ مَالَهُ فَلَا شَيْءَ لَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھجور کا باغ فروخت کیا‘ اس حال میں کہ وہ پکا ہوا تھا‘ مشتری نے پھل کی شرط نہیں لگائی‘ تو اس کے لیے کوئی شی نہیں‘ اور جس نے غلام خریدا اور اس کا مال ہے‘ مالک نے اس کے مال کی شرط نہیں لگائی‘ تو اس کے لیے کوئی شی نہیں۔

1915 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ، وَلَا يَلْبَسُ الْخُفَّيْنِ اِلَّا اَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَيَقْطَعُهُمَا اِلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! محرم کیا پہن سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: محرم قمیص‘ عمامہ‘ شلوار‘ ورس اور زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے‘ اور موزے نہیں پہن سکتا‘ مگر یہ ہے کہ وہ نعلین نہ پائے تو ان دونوں (موزوں) کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

1914- أخرجه البيهقي جلد 2صفحه313 . من طرق عن ابن أبى ذئب به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 251‘ وأحمد رقم الحديث: 21631-21665‘ والبخارى رقم الحديث: 1073‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1404‘ والترمذى رقم الحديث: 576‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 568‘ وابن حبان رقم الحديث: 2769‘ والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2773‘ والطبرانى رقم الحديث: 4829 . من طريق ابن قسيط به أخرجه البخارى رقم الحديث: 1072‘ ومسلم رقم الحديث: 577‘ والنسائى رقم الحديث: 959‘ وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 942‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 568‘ انظر سنن أبى داؤد رقم الحديث: 1405‘ وصحيح ابن خزيمة رقم الحديث: 566-568‘ وسنن الدارقطنى جلد1صفحه409-410 .

1915- أخرجه البيهقي جلد 8صفحه211 . من طريق شعبة به وعند بعضهم مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 21636‘ والدارمى رقم الحديث: 2328‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7145‘ والحاكم جلد4صفحه360‘ والمزى فى التهذيب جلد24صفحه130 . من طريق آخر عن زيد بن ثابت

اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

1916 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبْتَاعُوا الثِّمَارَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھلوں کو نہ فروخت کرو یہاں تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے۔

1917 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

مطولًا أخرجه النسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 7148' والبيهقی جلد 8صفحه211' وانظر التحفة جلد3صفحه225' وتهذيب الكمال جلد24 صفحه130 .

1916- فقد عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 للمصنف ـ من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم الحديث: 680' وابن أبی حاتم فی الجرح جلد2صفحه11' والخطيب فی شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 ـ من طريق شعبة به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمی رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 5847' وابن ماجة رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1600' والطبرانی رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر فی جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والخطيب فی شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفی الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم .

1917- فقد عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 للمصنف ـ من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم الحديث: 680' وابن أبی حاتم فی الجرح جلد2صفحه11' والخطيب فی شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 ـ من طريق شعبة به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمی رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 5847' وابن ماجة رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1600' والطبرانی رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر فی جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185'

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی' گویا کہ اس کا اہل و مال ضائع ہوگیا۔

1918 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اُتِيَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحَ الْغَيْبِ اِلَّا الْخَمْسَ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ)(لقمان: 34) اِلَى آخِرِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوغیب کی چابیاں دی گئی ہیں سوائے پانچ چیزوں کے' پھر یہ آیت تلاوت کی: ''اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ'' (لقمان:۳۴) آخر آیت تک۔

فائدہ: مذکورہ حدیث سے یہ نہیں ثابت ہوتا کہ آپ کو ان پانچ چیزوں کا علم نہیں' اس نفی سے مراد حقیقت کی نفی ہے یعنی خودنہیں جانتے۔ عطائی کی نفی نہیں ہے۔ (غلام دستگیر غفرلہٗ)

1919 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفي الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم .

1918- فقد عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم الحديث: 680' وابن أبي حاتم في الجرح جلد2صفحه11' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 . من طريق شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمي رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5847' وابن ماجة رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1600' والطبراني رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفي الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم .

1919- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4374 للمصنف مثل ما هنا . والحديث يرويه الثوري واسحاق بن سليمان وغيرهما عن سعيد بن سنان عن وهب بن خالد عن ابن الديلمي

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَافْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو پس اگر آسمان پر بارش ہو تو اس کا اندازہ کرلو۔

1920 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ - يَعْنِي حَيْثُ أُسْرِيَ بِهِ - فَرَأَيْتُ مُوسَى رَجُلًا ضَرْبًا آدَمَ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ، وَرَأَيْتُ عِيسَى رَجُلًا

حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معراج کی رات میں نے بیت المقدس میں حضرات ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام کو دیکھا' یعنی جب آپ کو سیر کرائی گئی۔ سو میں نے موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا جن کا رنگ گندم گوں تھا اور وہ دو آدمیوں کے درمیان موجود تھے گویا کہ وہ قبیلہ شنوءۃ کے لوگوں کی طرح تھے اور میں نے حضرت عیسیٰ علیہ

أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 130' وعبد بن حميد رقم الحديث: 247' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 245' وأحمد رقم الحديث: 21696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4699' وابن ماجة رقم الحديث: 77' وابن حبان رقم الحديث: 727' والطبراني رقم الحديث: 4940' والبيهقي جلد 1 صفحه 204 . من طريق كثير بن مرة عن ابن الديلمي به وفي اسناده ضعف أخرجه الآجري في الشريعة رقم الحديث: 373-424 . وله شاهد عن عمران وابن مسعود وأبي بن كعب أخرجه الطبراني جلد 18 صفحه 233 وفيه ضعف .

1920- أخرجه النسائي رقم الحديث: 3723' والطبراني رقم الحديث: 4954 . من طرق عن عمرو بن دينار به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16873-16874' والحميدي رقم الحديث: 398' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 121' وفي المصنف جلد 7 صفحه 137' وأحمد رقم الحديث: 21626-21692' والنسائي رقم الحديث: 3721-3724-3725' وابن ماجة رقم الحديث: 2381' وابن حبان رقم الحديث: 5132-5133' والطبراني رقم الحديث: 4941-4942-4945-4950 وغيرهم . من طريق سفيان ومعمر عن ابن طاؤس عن طاؤس عن زيد والصحيح رواية الجماعة وطاؤس كثير الارسال فلعله كان يرويه على الوجهين أخرجه النسائي رقم الحديث: 3718-3719 .

اَحْمَرَ كَأَنَّمَا أُخْرِجَ مِنْ دِيمَاسٍ، وَأَنَا أَشْبَهُ بَنِي إِبْرَاهِيمَ بِهِ، وَأُتِيتُ بِإِنَاءِ خَمْرٍ وَإِنَاءِ لَبَنٍ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ، فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: هُدِيتَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَكَانَ سَعِيدٌ يُحَدِّثُنَا هَذَا، وَقَدْ أَخْبَرَنَا سَالِمٌ، أَنَّ أَبَاهُ قَالَ: وَاللَّهِ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِيسَى: أَحْمَرُ وَلَكِنَّهُ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي الْمَنَامِ كَأَنِّي أَطُوفُ بِالْبَيْتِ، فَرَأَيْتُ عِيسَى رَجُلًا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ، كَأَنَّ رَأْسَهُ يَنْطِفُ مَاءً أَوْ يُهَرَاقُ مَاءً، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى، كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، فَقِيلَ: هَذَا الدَّجَّالُ أَقْرَبُ شَبَهًا بِابْنِ قَطَنٍ الْخُزَاعِيِّ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَتُوُفِّيَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

السلام کو دیکھا جن کا سرخ سرخ تھا' وہ ایسے تروتازہ تھے کہ ابھی حمام سے نکلے ہوں' اور میں ابراہیم علیہ السلام کے بیٹوں میں ان کے مشابہ تھا' اور میرے پاس ایک شراب کا برتن اور ایک دودھ کا برتن لایا گیا' تو میں نے دودھ کا برتن لے لیا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا: آپ کی فطرت کی طرف راہنمائی کی گئی' اگر آپ شراب لیتے تو آپ کی اُمت گمراہ ہو جاتی۔ امام زہری فرماتے ہیں: ہم کو سعید (بن میسّب) نے یہ حدیث بیان کی اور ہم کو حضرت سالم نے خبر دی کہ وہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ سرخ رنگ کے ہیں' لیکن آپ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا گویا میں طواف کر رہا ہوں کعبہ شریک کا' میں نے حضرت عیسیٰ کو دیکھا دو آدمیوں کے درمیان گویا ان کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے یا بہہ رہے تھے۔ سو میں متوجہ ہوا تو وہ سرخ رنگ کا آدمی تھا جو دائیں آنکھ سے کانا تھا' گویا اس کی آنکھ اُبھرے ہوئے انگور کی طرح تھی۔ کہا گیا: یہ دجال ہے' یہ ابن قطن الخزاعی بنی مصطلق کے زیادہ مشابہ تھا۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ وہ زمانہ جاہلیت میں فوت ہو گیا تھا۔

1921 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ

1921- أخرجه البيهقي جلد1صفحه112 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22587-22700' والدارمي رقم الحديث: 679' والبخاري رقم الحديث: 153' ومسلم رقم الحديث: 267' والترمذي رقم الحديث: 1889' وفي الكبرى رقم الحديث: 29-41' وابن خزيمة رقم الحديث:

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُسَامَةُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ وَلَمْ يَسْتَثْنِ فَاطِمَةَ وَلَا غَيْرَهَا

انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجھے اسامہ تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہیں' اور آپ نے حضرت فاطمہ کا استثناء نہیں کیا نہ ان کے علاوہ کا۔

1922 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُلْدَغُ مُؤْمِنٌ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: لَا يُعَاقَبُ عَلَى ذَنْبِهِ فِي الدُّنْيَا فَيُعَاقِبُهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسا نہیں کہ ایک گناہ کی وجہ سے اس کو دنیا میں بھی سزادی جائے اور آخرت میں بھی اس کو سزادی جائے۔

1923 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

---

78 - من طرق عن يحيى به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 428' وأحمد رقم الحديث: 19438-22575-22618-22691-22708' والبخارى رقم الحديث: 154-5630' ومسلم رقم الحديث: 267' وأبو داؤد رقم الحديث: 31' والترمذى رقم الحديث: 15' والنسائى رقم الحديث: 24-48' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 28' وابن ماجة رقم الحديث: 310' وابن خزيمة رقم الحديث: 68-79' وابن حبان رقم الحديث: 1434 .

1922- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22686-22694' والدارمى رقم الحديث: 1264' والبخارى رقم الحديث: 637' والنسائى رقم الحديث: 789 .

1923- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 592 . من طرق عن معمر به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 189' ومسلم رقم الحديث: 604' وأبو داؤد رقم الحديث: 540' والترمذى رقم الحديث: 592' والنسائى رقم الحديث: 686' وابن حبان رقم الحديث: 2223 وغيرهم . قال أبو داؤد: لم يذكر: قد خرجت . الا معمر ورواه ابن عيينة عن معمر لم يقل فيه: قد خرجت . وخرج رواية ابن عيينة الحميدى رقم الحديث: 427' ورواه كذلك عبد الرزاق رقم الحديث: 1932 عن معمر . من طرق عن يحيى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22676-22702' والدارمى رقم الحديث: 1265' والبخارى رقم الحديث: 638-909' ومسلم رقم الحديث: 604' وأبو داؤد رقم الحديث: 539 .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَقَالَ عُمَرُ: فَمَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا ذَاكِرًا وَلَا نَاسِيًا

اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم کو منع کرتا ہے کہ تم اپنے باپوں کی قسم اُٹھاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے کبھی بھی قسم نہیں اُٹھائی جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، یاد ہوتے بھی اور بھول کر بھی۔

1924 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى صَلَاةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهُ عُمَرُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهُ عُثْمَانُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ أَتَمَّ بَعْدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں دو رکعت پڑھیں، یعنی سفر کی نماز، پھر حضرت ابوبکر نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر ان کے بعد حضرت عمر نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر ان کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر اس کے بعد حضرت عثمان نے مکمل نماز پڑھی (کیونکہ حضرت عثمان نے یہاں پر آ کر مقیم ہونے کی نیت کر لی تھی)۔

1925 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ سَالِمٍ - شَكَّ أَبُو دَاوُدَ - عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِنْ كَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو نماز میں تخفیف کا حکم دیتے تھے اور اگر آپ ہماری صبح کی امامت کرواتے تو سورۂ صافات

1924- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22699، والدارمي رقم الحديث: 2119، والبخاری رقم الحديث: 5602، ومسلم رقم الحديث: 1988، والنسائي رقم الحديث: 5575، والبيهقي جلد8صفحه307 وغيرهم . من طرق عن يحيى به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16965، وأحمد رقم الحديث: 22682، ومسلم رقم الحديث: 1988، وأبو داؤد رقم الحديث: 3704، والنسائي رقم الحديث: 5566-5583، وابن ماجة رقم الحديث: 3397، والبيهقي جلد8صفحه307 وغيرهم وليحيى فيه اسناد آخر عن يحيى عن أبى سلمة عن أبى قتادة وكلاهما صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 22682، ومسلم رقم الحديث: 1988، وأبو داؤد رقم الحديث: 3704، والنسائي رقم الحديث: 5567، ورواه عبد الرحمٰن بن الحباب عن أبى قتادة عن مالك جلد2صفحه844 .

1925- انظر البخاری رقم الحديث: 5631، ومسلم رقم الحديث: 2028 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ فِي الصَّلَاةِ، وَإِنْ كَانَ لَيَؤُمُّنَا فِي الصُّبْحِ بِالصَّافَّاتِ

پڑھتے تھے۔

1926 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو نمازِ جنازہ کے آگے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

1927 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا' آپ ﷺ نے فرما رہے تھے: جو جمعہ کے لیے آئے' اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

1928 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت سالم' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

1926- أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحه 206' والبیهقی جلد 2 صفحه 347 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22573-22623' والبخاری رقم الحديث: 762-779' وأبو داؤد رقم الحديث: 798' والنسائی رقم الحديث: 975' وابن ماجة رقم الحديث: 829' وابن خزيمة رقم الحديث: 1588' وابن حبان رقم الحديث: 1857' والبیهقی جلد 2 صفحه 65 وغيرهم .

1927- قد عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 2114 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 192' والبیهقی جلد 9 صفحه 48 . من طريق ابن أبی ذئب به أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2417 . من طريق المقبری به أخرجه مالك جلد 2 صفحه 461' وأحمد رقم الحديث: 22679' ومسلم رقم الحديث: 1885' والترمذی رقم الحديث: 1712' والنسائی رقم الحديث: 3157' وابن حبان رقم الحديث: 4654' والبیهقی جلد 9 صفحه 25 وغيرهم . من طريق عبد الله بن أبی قتادة به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 425' ومسلم رقم الحديث: 1885' والنسائی رقم الحديث: 3158 .

1928- أخرجه الخطيب فی المدرج جلد 2 صفحه 794 .

الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يُؤَذِّنَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ: وَكَانَ ضَرِيرًا فَكَانَ يُقَالُ لَهُ: اَذِّنْ فَقَدْ اَصْبَحْتَ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلال اذان دیتے ہیں رات کو اس وقت کھا پیا لیا کرو یہاں تک کہ ابن مکتوم اذان دے لیں' حضرت ابن مکتوم نابینا تھے' ان کو کہا جاتا تھا کہ اذان دیں صبح ہوگئی ہے۔

1929 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَحَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَقَالَ ابْنُ سَعْدٍ: اِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَنْ مَضَى مِنَ الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ، اُوتِيَ اَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا اِلَى نِصْفِ النَّهَارِ، فَاُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا، وَاُتِيَ النَّصَارَى الْاِنْجِيلَ فَعَمِلُوا اِلَى الْعَصْرِ، فَاُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا، وَاُوتِينَا الْقُرْآنَ فَعَمِلْنَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَاُعْطِينَا قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ، فَقَالَ اَهْلُ الْكِتَابَيْنِ: يَا رَبَّنَا، اَعْطَيْتَنَا قِيرَاطًا قِيرَاطًا وَعَمِلْنَا اَكْثَرَ مِنْ عَمَلِهِمْ وَاَعْطَيْتَهُمْ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ؟ فَقَالَ: هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ اَجْرِكُمْ شَيْءً؟ فَقَالُوا: لَا، قَالَ: فَاِنَّهُ فَضْلِي اُوتِيهِ مَنْ اَشَاءُ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری مثال۔ اور حضرت ابن سعد فرماتے ہیں کہ تمہاری بقاء تم سے پہلی گزری اُمتوں کی طرح ہے' اس طرح جس طرح عصر سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک ہے' اہل تورات کو تورات دی گئی' انہوں نے آدھے دن تک کام کیا' تو اُن کو ایک ایک قیراط دیا گیا' اور نصاریٰ کو انجیل دی گئی تو انہوں نے عصر تک کام کیا تو ان کو ایک ایک قیراط دیا گیا' اور ہم کو قرآن دیا گیا تو ہم نے عصر سے لے کر مغرب تک کام کیا تو ہم کو دو دو قیراط دیئے گئے۔ دونوں اہل کتاب نے عرض کی: اے ہمارے رب! ہم نے عمل زیادہ کیا اور ہم کو ایک ایک قیراط دیا گیا' اور انہوں نے عمل تھوڑا کیا اور اُن کو دو دو قیراط دیئے؟ تو (اللہ عزوجل نے) فرمایا: کیا تمہارا حصہ کم کر کے تم پر ظلم کیا گیا؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! (اللہ عزوجل نے) فرمایا: یہ میرا فضل ہے جسے چاہوں میں عطا کروں۔

1929- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 196' وأحمد رقم الحديث: 22608-22609' وابن حبان رقم الحديث: 3057' والحاكم جلد 1صفحه264 . وصححه الحاكم وأقره الذهبي . وانظر التفسير لابن كثير جلد4صفحه134-135 .

1930 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ، فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ

حضرت سالم' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہوتی ہے' (۱) گھر (۲) عورت (۳) گھوڑے میں۔

355- وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ

حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

1931 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ لِي امْرَاَةٌ كُنْتُ اُحِبُّهَا، وَكَانَ اَبِي يَكْرَهُهَا، فَقَالَ لِي: طَلِّقْهَا، فَاَبَيْتُ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: طَلِّقْهَا فَطَلَّقْتُهَا

حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میری بیوی مجھے بہت پسند تھی' میرے والد اس کو ناپسند کرتے تھے' مجھے میرے والد نے کہا کہ اس کو طلاق دے' میں نے انکار کر دیا' تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر اس کا ذکر کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو طلاق دے دو' پس

1930- عزاه البوصيرى في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3260 للمصنف . من طريق ابن أبى ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22665 .

1931- أخرجه البيهقى جلد 5صفحه188 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22622' والدارمى رقم الحديث: 1833' والبخارى رقم الحديث: 1821' ومسلم رقم الحديث: 1196' والنسائى رقم الحديث: 2823 . من طرق عن يحيى به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22643' والبخارى رقم الحديث: 1822' ومسلم رقم الحديث: 1196' وابن حبان رقم الحديث: 3966-3974 وغيرهم . وروى عن أبى قتادة من وجوه أخر عند أحمد رقم الحديث: 22620-22657-22658' والبخارى رقم الحديث: 1823-2914-5490' ومسلم رقم الحديث: 1196 وغيرهم .

میں نے اس کو طلاق دے دی۔

1932 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ أَوْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَصَابَ اللَّهُ، عَزَّ وَجَلَّ، أَهْلَ قَرْيَةٍ، أَوْ قَوْمًا بِعَذَابٍ إِلَّا عَمَّهُمْ، ثُمَّ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نِيَّاتِهِمْ، أَوْ عَلَى أَعْمَالِهِمْ

حضرت حمزہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی بستی یا قوم کو عذاب نہیں دیتا مگر عمومی طور پر، پھر اُن کو قیامت کے دن اُن کی نیتوں پر یا اور اُن کے اعمال پر اُٹھائے گا۔

356- وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

1933 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے

1932- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22670' والدارمي رقم الحديث: 1279' والبخاري رقم الحديث: 776' وفي القراء ة خلف الامام رقم الحديث: 238-239-288' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 799' وابن خزيمة رقم الحديث: 503' وابن حبان رقم الحديث: 1829' والبيهقي جلد 2 صفحه 65-66 وغيرهم . من طرق عن يحيى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22650-22701-22707' والدارمي رقم الحديث: 1296' والبخاري رقم الحديث: 759-778' وفي القراء ة خلف الامام رقم الحديث: 238-286' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 799-800' والنسائي رقم الحديث: 973-976' وابن خزيمة رقم الحديث: 503-504-507-508' وابن حبان رقم الحديث: 1831-1844' والبيهقي جلد 2 صفحه 66 وغيرهم . ورواه هشام الدستوائي عن يحيى به وقد سبق برقم 626 . من طريق حجاج الصواف عن يحيى به وقرن مع عبد الله أبا سلمة أخرجه أحمد رقم الحديث: 19437' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 798 .

1933- أخرجه مالك جلد 1 صفحه 262' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 22576-22631' والدارمي رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ وَزَادَ ابْنُ عُمَرَ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، لَبَّيْكَ، وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ" حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ اضافہ کیا: "لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، لَبَّيْكَ، وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ"۔

357- وَمَا رَوَى نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت نافع کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

1934 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

الحديث: 1400' والبخاری رقم الحديث: 444' ومسلم رقم الحديث: 714' وأبو داؤد رقم الحديث: 467' والترمذی رقم الحديث: 316' والنسائی رقم الحديث: 729' وابن ماجة رقم الحديث: 1013' وابن خزيمة رقم الحديث: 1826' وابن حبان رقم الحديث: 2497' والبيهقی جلد 3صفحه53 وغيرهم . من طرق عن عامر به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 421' وأحمد رقم الحديث: 22582' والدارمی رقم الحديث: 1400' والبخاری رقم الحديث: 1163' وأبو داؤد رقم الحديث: 468' وابن خزيمة رقم الحديث: 1825-1827' وابن حبان رقم الحديث: 2498-2499 وغيرهم . من طريق عمرو به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22654' ومسلم رقم الحديث: 714' وابن خزيمة رقم الحديث: 1829 وغيرهم . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 530' وللدارقطنی جلد6صفحه141-145 .

1934- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22636' والدارمی رقم الحديث: 2148' والبخاری رقم الحديث: 7044' ومسلم رقم الحديث: 2261' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 10730 من طرق عن أبی سلمة به أخرجه مالك جلد 2صفحه957' والحميدی رقم الحديث: 418' وأحمد رقم الحديث: 22697'

قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی (ان عورتوں پر جو) بال لگانے والی اورلگوانے والی پر اور دانت برابر کرنے والی اور برابر کروانے والی پر۔

1935 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَهُوَ مُسَافِرٌ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ رَاحِلَتُهُ، وَيُخْبِرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

حضرت نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سواری پر (نفل) نماز پڑھ لیتے تھے سفر کی حالت میں جس طرف بھی سواری کا منہ ہوتا، اور بتاتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

1936 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع، حضرات عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

والبخاری رقم الحديث: 5747-7005' ومسلم رقم الحديث: 2261' وأبو داؤد رقم الحديث: 5021' والترمذی رقم الحديث: 2277' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10734-10745' وابن ماجة رقم الحديث: 3909 وغيرهم . من طريق عبد اللّٰه بن أبی قتادة عن أبيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22617' والدارمی رقم الحديث: 2147' والبخاری رقم الحديث: 3292-6986' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10732-10734 .

1936- أخرجه البيهقی جلد 4صفحه286 . من طريق حماد بن زيد عن غيلان أخرجه مسلم رقم الحديث: 1162' وأبو داؤد رقم الحديث: 2425' والترمذی رقم الحديث: 752-767' والنسائی رقم الحديث: 2386' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 2695' وابن ماجة رقم الحديث: 1713-1730-1738' وابن خزيمة رقم الحديث: 2087-2111-2126' وابن حبان رقم الحديث: 3632-3639' والبغوی رقم الحديث: 1790 . ومن طريق مهدی بن ميمون أخرجه ابن أبی شيبة جلد 3صفحه96' وأحمد رقم الحديث: 22674-22703' ومسلم رقم الحديث: 1162' وأبو داؤد رقم الحديث: 2426' وابن خزيمة رقم الحديث: 2117' وابن عساكر جلد 3 صفحه66 أول السيرة . ورواه سعيد عن قتادة عن غيلان بن جرير به أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2117' وابن حبان رقم الحديث: 3631' وابن عدی جلد 4 صفحه1539' وابن عساكر جلد 3صفحه66' ورواه شعبة عن غيلان أخرجه أحمد رقم الحديث:

الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مسجد میں نماز پڑھنا ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے باقی مسجدوں کے علاوہ سوائے مسجد حرام کے۔

1937 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر اسلحہ تانا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

1938 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبداللہ بن نافع اپنے والد سے' وہ حضرت

22635-22590' ومسلم رقم الحديث: 1162' والنسائی رقم الحديث: 2382' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 2813' وابن خزيمة رقم الحديث: 2117' والطحاوی جلد 2صفحه77' والبيهقی جلد 4 صفحه 273' والبغوی رقم الحديث: 1789 . ورواه جرير بن حازم وأبان عن غيلان أخرجه الطحاوی جلد2 صفحه72-77' والبيهقی جلد4صفحه300 .

1937- أخرجه البيهقی فی الدلائل جلد 2صفحه548-549 . من طريق وهيب به أخرجه ابن سعد جلد3صفحه252 . من طريق داؤد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 11024' والبزار (2687-كشف) . وقال البزار هكذا رواه داؤد عن أبی نضرة ورواه أبو سلمة عن أبی نضرة عن أبی سعيد عن أبی قتادة . من طرق عن شعبة عن أبی سلمة به أخرجه ابن سعد جلد3صفحه252-253' وأحمد رقم الحديث: 22663-22662' ومسلم رقم الحديث: 2915' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 85489' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه198' والبيهقی فی الدلائل جلد 2صفحه548' والخطيب جلد 2صفحه282 . ورواه عكرمة عن أبی سعيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 11182-11879' والبخاری رقم الحديث: 2812' وابن حبان رقم الحديث: 7078-7079' والحاكم جلد 2صفحه149' وأبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه197' والبيهقی فی الدلائل جلد2صفحه546 . وليس فيه ذكر أبی قتادة .

1938- من طريق ابن المبارك عن ابن لهيعة به أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1696 . ورواه حسن بن موسى ويحيى بن اسحاق عن ابن لهيعة أخرجه أحمد رقم الحديث: 22614' وأخرجه الدارمی رقم

اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَنَى الْمَسْجِدَ جَعَلَ بَابًا لِلنِّسَاءِ، وَقَالَ: لَا يَلِجَنَّ مِنْ هٰذَا الْبَابِ مِنَ الرِّجَالِ اَحَدٌ قَالَ نَافِعٌ: فَمَا رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ دَاخِلًا مِنْ ذٰلِكَ الْبَابِ وَلَا خَارِجًا مِنْهُ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مسجد بنائی تو ایک دروازہ عورتوں کے لیے بنایا' اورفرمایا: مردوں میں سے کوئی بھی اس میں داخل نہ ہو۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ کبھی اس دروازے میں داخل ہوئے اور نہ کبھی اس سے نکلے۔

1939 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو دو آپس میں تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی

الحديث: 2433 من طريق الوليد عن ابن لهيعة بلفظ: ان رجلًا قال: يا رسول الله انى أريد أن أشترى فرسًا فأيها أشترى؟ قال: اشتر أدهم...... ورواه يحيى بن أيوب عن يزيد بن أبى حبيب أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1697' وابن ماجة رقم الحديث: 2789' والحاكم جلد 2صفحه92' والبيهقى جلد 6صفحه330' وصححه الترمذى والحاكم انظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 911-1016' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 4676 .

1939- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 578 للمصنف . من طريق يحيى بن أبى طالب عن الطيالسى عن ابن درهم عن كعب عن أبيه عن أبى قتادة أخرجه البيهقى جلد 2صفحه439 . ورواه محمد بن جعفر المدائنى وزيد بن حباب وحجاج بن منهال وعاصم بن على وسعيد بن زكريا فقالوا عن ابن درهم عن كعب بن عبد الرحمن الأنصارى عن أبيه عن أبى قتادة أخرجه العقيلى جلد 4صفحه65' وابن خزيمة رقم الحديث: 1320' والبيهقى جلد 2صفحه449' والخطيب جلد 5صفحه268 . ورواه قيس بن الربيع وطلق بن غنام فقالا: عن ابن درهم عن كعب بن عبد الرحمن ابن كعب بن مالك عن أبيه عن جده عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه ابن عدى جلد 6صفحه2206' والطبرانى جلد19 صفحه 93 . قال الدارقطنى فى العلل جلد 6صفحه154' والقول قول فى اسناده عن أبى قتادة لاتفاقهم على خلاف قيس ومحمد ابن درهم ضعيف والحديث غير ثابت انظر التاريخ للبخارى جلد7 صفحه225-226' والضعيفة للألبانى جلد4صفحه37 .

نَفَرٌ ثَلاثَةٌ، فَلا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

نہ کریں۔

1940 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاحُهَا، نَهَى عَنْ ذَلِكَ الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھل کی بیع سے منع کیا اس کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے' بائع اور مشتری کو اس سے منع کیا۔

1941 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ بِالْغَدَاةِ وَبِالْعَشِيِّ، إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی مرتا ہے تو اس پر جنت اور دوزخ کا ٹھکانہ صبح و شام پیش کیا جاتا ہے' اگر اہل جنت سے ہے تو اہل جنت سے ہوگا' اور اگر اہل جہنم میں سے ہے تو اہل جہنم میں سے ہوگا۔

1942 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

1940- أخرجه مالك جلد 1 صفحه 170' والحميدى رقم الحديث: 422 وأحمد رقم الحديث: 22704' والبخارى رقم الحديث: 516' ومسلم رقم الحديث: 543' وأبو داؤد رقم الحديث: 917' والنسائى رقم الحديث: 1203-1204 وغيرهم . من طرق عن عمر وبه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22637' والبخارى رقم الحديث: 5996' ومسلم رقم الحديث: 543' وأبو داؤد رقم الحديث: 918-920 وغيرهم . انظر العلل للدارقطنى جلد6 صفحه166-168 .

1941- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17118' والطبرانى جلد 17 صفحه206 . من طرق عن اسماعيل بن أبى خالد به' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3726' والحميدى رقم الحديث: 453' وأحمد رقم الحديث: 17106-22398' والدارمى رقم الحديث: 1259' والبخارى رقم الحديث: 6110-7159' ومسلم رقم الحديث: 466' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 5891' وابن ماجه رقم الحديث: 984' وابن خزيمة رقم الحديث: 1605' وابن الجارود رقم الحديث: 326' وابن حبان رقم الحديث: 2137' والطبرانى جلد17 صفحه208' والبيهقى جلد3 صفحه115 .

1942- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 236 عن المصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم

جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَقَ ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ فِيهِ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ:

وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ
حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی نضیر کے کھجور کے باغ کاٹ دیئے اور ان کو جلا دیا تو حضرت حسان نے اسی کے متعلق شعر کہا:

''بنی لوی کے سرداروں کے لیے بویرہ کے مقام پر منتشر آگ کے ذریعے (بنونضیر کے کھجور کے باغ) کو جلانا آسان ہوگیا''۔

1943 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے' اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

1944 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

الحديث: 17134' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6614-6615' وابن حبان رقم الحديث: 5302' والطبرانى جلد 17صفحه197 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2068-2456-5434-5461' ومسلم رقم الحديث: 2036' والترمذى رقم الحديث: 1099' والطبرانى جلد17صفحه197-198' والبيهقى جلد 7 صفحه 264-265 . من طريق ابن نمير عن الأعمش عن أبى وائل عن أبى مسعود عن رجل من الأنصار يقال له أبو شعيب أخرجه أحمد رقم الحديث: 17126' والطبرانى جلد 17صفحه199 . من طريق عمار بن رزيق وزهير عن الأعمش عن أبى سفيان عن جابر أخرجه أحمد رقم الحديث: 14743-15302' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1098 .

1943- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3386' والبيهقى جلد 4صفحه177 من طريق المصنف . من طرق عن شعبة أخرجه البخارى رقم الحديث: 1415-4668' ومسلم رقم الحديث: 1018' والنسائى رقم الحديث: 2529' وابن حبان رقم الحديث: 3338' والطبرى فى التفسير جلد 10صفحه196 . من طرق عن الأعمش أخرجه أحمد رقم الحديث: 22400' والبخارى رقم الحديث: 1416-4669' وابن ماجه رقم الحديث: 4155 . من طريق منصور عن أبى وائل به أخرجه النسائى رقم الحديث: 2528 .

1944- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17135-22411-22412' ومسلم رقم الحديث: 1892' والنسائى رقم

جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا اَوْ مَرَّتَيْنِ، فَقِيلَ لَهُ: وَالْمُقَصِّرِينَ؟ فَقَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سر منڈوانے والوں کے لیے تین مرتبہ بخشش کی دعا مانگی اور بال کاٹنے والوں کے لیے دو مرتبہ دعا مغفرت مانگی۔

1945 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ وَلَا الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ اِلَّا فِي اَهْلِهِ

حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے بعد دو رکعتیں اور مغرب کے بعد دو رکعتیں گھر میں ہی پڑھتے تھے۔

1946 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

الحديث: 3187، وابن حبان رقم الحديث: 4650، والطبرانى جلد17صفحه229 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2402، ومسلم رقم الحديث: 1892، وابن حبان رقم الحديث: 4749، والطبرانى جلد 17صفحه228-229، والحاكم جلد 2صفحه90، والبيهقى جلد9 صفحه172 .

1945- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2671 . من طريق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22405، ومسلم رقم الحديث: 1893، وابن حبان رقم الحديث: 289، والطبرانى جلد17صفحه226 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20054، وأحمد رقم الحديث: 17125-22393، ومسلم رقم الحديث: 1893، وأبو داؤد رقم الحديث: 5129، والترمذى رقم الحديث: 2671، وابن حبان رقم الحديث: 1668، والطبرانى جلد17صفحه225-228، والبيهقى جلد9صفحه28 . من طريق الحر بن مالك عن شعبة عن أبى اسحاق، عن أبى عمرو الشيبانى به أخرجه الطبرانى جلد 17 صفحه228 .

1946- أخرجه البيهقى جلد 2صفحه117 . من طرق عن شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 17114-17145، وأبو داؤد رقم الحديث: 855، وابن خزيمة رقم الحديث: 592، وابن حبان رقم الحديث: 1893، والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 735، والطبرانى جلد17صفحه213 . من طرق عن الأعمش به

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حِینَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے تلبیہ پڑھا' جس وقت آپ سواری پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔

1947 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیكَ لَكَ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: ''لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیكَ لَكَ''۔

1948 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2856' والحميدى رقم الحديث: 454' وأحمد رقم الحديث: 17144' والدارمي رقم الحديث: 1327' وابن ماجه رقم الحديث: 870' والنسائي رقم الحديث: 1026-1110' وابن خزيمة رقم الحديث: 591-666' وابن حبان رقم الحديث: 1892' والطبراني جلد17صفحه212-214' والدارقطني جلد1صفحه348' والبيهقي جلد2 صفحه117 .

1947- أخرجه النسائي رقم الحديث: 811' وابن خزيمة رقم الحديث: 1542' والطحاوی جلد 1صفحه226' والطبراني جلد17صفحه215 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2430' والحميدى رقم الحديث: 456' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه351' وأحمد رقم الحديث: 17143' والدارمي رقم الحديث: 1270' ومسلم رقم الحديث: 432' وأبو داؤد رقم الحديث: 674' والنسائي رقم الحديث: 806' وابن ماجه رقم الحديث: 976' وابن خزيمة رقم الحديث: 1542' وابن الجارود رقم الحديث: 315' وابن حبان رقم الحديث: 2172-2178' والطبراني جلد 17صفحه214-217' والبيهقي جلد3صفحه97 وغيرهم . من طريق عمارة بن عمير به أخرجه الطبراني جلد 17صفحه217' والحاكم جلد1صفحه219 . من طريق أبي معمر به بألفاظ أخر أخرجه الطبراني جلد17صفحه217 .

1948- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2575' والطبراني جلد17صفحه204 . من طريق الثورى عن الأعمش ومنصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17141' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8019 . من طرق عن شعبة عن الأعمش به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17136' والبخارى رقم الحديث: 5008' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8004-10556 . من طرق عن شعبة عن منصور به أخرجه أحمد

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا الْخُفَّيْنِ اِلَّا اَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ يَقْطَعُهُمَا اِلَى اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ، وَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ

روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! محرم کیا پہن سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: محرم قمیص‘ عمامہ‘ شلوار‘ موزے نہیں پہن سکتا‘ مگر یہ ہے کہ وہ جوتے نہ پائے تو وہ موزوں کو پہن لے اور ان کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ لے اور نہ ایسا کپڑے پہنے جس کو ورس اور زعفران سے رنگا گیا ہو۔

1949 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَاْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَاكِبًا وَمَاشِيًا، وَيُذْكَرُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

حضرت نافع‘ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مسجد قباء میں سوار اور پیدل آتے تھے‘ اور فرماتے کہ نبی اکرم ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

رقم الحديث: 17132‘ والدارمي رقم الحديث: 1487-3388‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1397‘ والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10555 . من طرق عن الأعمش به أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8005-10557‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1368‘ والطبراني جلد 17 صفحه 203-204 . من طرق عن منصور به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 452‘ وأحمد رقم الحديث: 17137-17141‘ وعبد بن حميد رقم الحديث: 233‘ والبخاري رقم الحديث: 5009‘ ومسلم رقم الحديث: 807-808‘ والترمذي رقم الحديث: 2881‘ والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8018-8020-10554‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1369‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1141‘ وابن حبان رقم الحديث: 781‘ والطبراني جلد 17 صفحه 205‘ والبيهقي جلد 3 صفحه 20 .

1949- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17123-17151-22401‘ والدارمي رقم الحديث: 2664‘ والبخاري رقم الحديث: 55-4006-5351‘ وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 749‘ ومسلم رقم الحديث: 1002‘ والترمذي رقم الحديث: 1965‘ والنسائي رقم الحديث: 2544‘ وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 9205‘ وابن حبان رقم الحديث: 4238-4239‘ وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1986‘ والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 482‘ والطبراني جلد 17 صفحه 195-196-522‘ والبيهقي جلد 4 صفحه 178 وغيرهم .

1950 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ مَالٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ فَوْقَ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ.

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی بھی مسلمان کو اس بات کا حق نہیں کہ اس کے پاس مال ہو جس سے متعلق وصیت کی جاتی ہو' پھر اس پر دو سے زائد راتیں گزر جائیں اور وہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

1951 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1952 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرُ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

1950- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21926-22395' والطبرانی جلد 17صفحه244 . من طرق عن حماد به أخرجه الحارث فی مسنده (230-بغية)' والطبرانی جلد17 صفحه 244' وفی الصغير رقم الحديث: 686 . عن طريق أخر عن ابراهيم به أخرجه الطبرانی جلد17صفحه245 . وله شاهد عن عائشة عند البخاری رقم الحديث:996' ومسلم رقم الحديث:745 .

1951- أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10529' والطبرانی جلد 17 صفحه 255 . من طرق عن أبی قيس به أخرجه رقم الحديث: 17150' وابن ماجه رقم الحديث: 3789' والطبرانی جلد17 صفحه254-255' وفی الصغير جلد 2صفحه37' وللحديث شواهد كثيرة عن أبی سعيد عند البخاری رقم الحديث:5015 .

1952- أخرجه البيهقی جلد3صفحه125 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17133-17140' ومسلم رقم الحديث: 673' وأبو داؤد رقم الحديث: 582-583' والنسائی رقم الحديث: 782' وابن ماجه رقم الحديث: 980' وابن حبان رقم الحديث: 2144' وابن خزيمة رقم الحديث: 1507' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 857' والطبرانی جلد 18صفحه222-223' والبيهقی جلد 3صفحه125 . من طرق عن اسماعيل بن رجاء به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3808' والحميدی رقم الحديث: 457' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه343' وأحمد رقم الحديث: 17138-22394' ومسلم رقم الحديث:

بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِاَخِيهِ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ بَاءَ بِهِ اَحَدُهُمَا، اِنْ كَانَ الَّذِي قِيلَ لَهُ كَافِرٌ فَهُوَ كَافِرٌ وَاِلَّا رَجَعَ اِلَى مَنْ قَالَ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی مسلمان بھائی کو اے کافر! کہہ کر پکارتا ہے تو کفر اُن میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ کر آتا ہے اگر واقعی وہ کافر ہے جسے کہا گیا تو وہ کافر ہے ورنہ کفر کہنے والے کی طرف لوٹ آئے گا۔

1953 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَحَكَّهَا وَهُوَ قَائِمٌ، فَلَمَّا صَلَّى تَغَيَّظَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَاِنَّ اللّٰهَ، عَزَّ وَجَلَّ، قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ اَحَدٌ مِنْكُمْ قِبَلَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھا اور آپ نماز کی حالت میں تھے تو آپ نے اس کو کھڑے کھڑے صاف کر دیا، پھر جب نماز پڑھ لی تو لوگوں پر غصہ کیا، فرمایا: تم میں سے جب کوئی نماز کی حالت میں ہو تو اللہ عزوجل (کی رحمت) اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے، سو تم میں سے کوئی بھی نماز کی حالت میں اپنے سامنے نہ تھوکے۔

1954 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

673، وأبو داؤد رقم الحديث: 584، والترمذي رقم الحديث: 235-2772، والنسائي رقم الحديث: 779، وابن الجارود رقم الحديث: 308، وابن خزيمة رقم الحديث: 1507، وابن حبان رقم الحديث: 2133، والطبراني جلد 17 صفحه218-225، والدارقطني جلد1 صفحه280، والحاكم جلد1 صفحه243، والبيهقي جلد3 صفحه90-119-125 وغيرهم .

1953- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17110، عن غندر عن شعبة به . من طرق عن حبيب به ، أخرجه ابن أبي شيبة جلد12 صفحه170، وأحمد رقم الحديث: 22409-22410-22415، والطبراني جلد 17 صفحه 262، والحاكم جلد 4 صفحه502، والدارقطني في العلل جلد 6 صفحه188 . وروى عن عبيد الله بن عبد الله عن عبد الله بن مسعود . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4380، وأبو يعلى رقم الحديث: 5024، الشاشي رقم الحديث: 869 .

1954- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17117، والدارمي رقم الحديث: 1304، والطحاوي جلد 1 صفحه229،

عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَقِيلَ لِابْنِ عَوْنٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَمَّا عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَلا شَكَّ فِيهِ، قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک اللہ نے بھلائی لکھ دی ہے۔

1955 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ مِثْلَهُ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

1956 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت

والطبرانی جلد17صفحه121-127 .

1955- أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه370 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17131-17139' والبخاری رقم الحديث: 3484' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 1316' وأبو داؤد رقم الحديث: 4797' وابن أبی الدنيا فی مكارم الأخلاق رقم الحديث: 83' وابن حبان رقم الحديث: 607' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث:819' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث:1533-1534' والطبرانی جلد 17صفحه236' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 1153-1156' والبيهقی جلد 10صفحه192' والخطيب جلد 3 صفحه 100 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17139-17148-22399' والبخاری رقم الحديث: 3483-6120' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 271' وابن ماجه رقم الحديث: 4183' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1533-1535' والطبرانی جلد 17 صفحه236-238 . من طريق مسروق عن أبی مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:20149' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث:1538' والطبرانی جلد17صفحه230 .

1956- أخرجه الطبرانی رقم الحديث:444 . من طرق عن عبيد الله به وأخرجه الحميدی رقم الحديث:545' وأحمد رقم الحديث:21826' والدارمی رقم الحديث:2580' ومسلم رقم الحديث: 1596' والنسائی رقم الحديث:4594' والطبرانی رقم الحديث: 445' والطحاوی جلد 4صفحه64' والبيهقی جلد5 صفحه280 . من طرق عن ابن عباس أخرجه أحمد رقم الحديث: 21805-21844-21864' والبخاری رقم الحديث:2178-2179' ومسلم رقم الحديث:1596' والنسائی رقم الحديث:4595' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 6174' وابن ماجه رقم الحديث: 2257' وابن حبان رقم الحديث: 5023' والطبرانی رقم

طَلْحَةُ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، أَنْتُمْ نَظَرْتُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْيُنِكُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَكَلَّمْتُمُوهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ هَذِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَبَايَعْتُمُوهُ بِأَيْمَانِكُمْ هَذِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: طُوبَى لَكُمْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: أَفَلَا أُخْبِرُكَ عَنْ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْهُ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: طُوبَى لِمَنْ رَآنِي وَآمَنَ بِي، وَطُوبَى لِمَنْ لَمْ يَرَنِي وَآمَنَ بِي ثَلَاثًا

ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اپنی آنکھوں سے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: آپ نے اُن سے گفتگو کی ہے اپنی زبان سے؟ فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: تم نے ایمان کی حالت میں آپ سے بیعت کی؟ فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: خوشخبری تمہارے لیے' اے ابوعبدالرحمٰن! فرمایا: کیا میں تمہیں خبر نہ دوں جو میں نے آپ سے سنا ہے! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ خوشخبری اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور خوشخبری اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا نہیں (پھر بھی) مجھ پر ایمان لایا' تین مرتبہ فرمایا۔

1957 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا،

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انگوٹھی بنوائی' اس میں نگینہ چاندی کا تھا' آپ انگوٹھی کے نگینے کو

الحديث: 449' والبيهقي جلد 5صفحه280 . من طريق ابن المسيب عن أسامة بن زيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 21810' والبزار رقم الحديث: 2564' والطبراني رقم الحديث: 450 .

1957- أخرجه المقدسي في المختارة رقم الحديث: 1336 . من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14صفحه490' وفي المسند رقم الحديث: 162' واسحاق وأبو يعلٰى في مسنديهما كما في الاتحاف رقم الحديث: 4087-4089' والطحاوي جلد 4صفحه283' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2820' والطبراني رقم الحديث: 407 . اخرجه المقدسي في المختارة رقم الحديث: 1351 من طريق أحمد بن عبد الرحمٰن ابن أخي ابن وهب عن عمه عن ابن أبي ذئب عن الحارث بن عبد الرحمٰن عن كريب مولٰى ابن عباس به .

فَجَعَلَ فَصَّ الْخَاتَمِ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ

ہتھیلی کی جانب رکھتے تھے۔

1958 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَالْعُمَرِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس ڈھال کی چوری پر ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

1959 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

1960 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر

1958- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1880 . من طرق عن هشام بن عروة به أخرجه مالك جلد 1صفحه392' والحميدى رقم الحديث: 543' وأحمد رقم الحديث: 21808-21831-21882' والبخارى رقم الحديث: 1666-2999-4413' ومسلم رقم الحديث: 1286' وأبو داؤد رقم الحديث: 1923' والنسائى رقم الحديث: 3023' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 4018' وابن ماجه رقم الحديث: 3017' وابن خزيمة رقم الحديث:2845' والبيهقى جلد5صفحه119 .

1959- أخرجه البيهقى جلد 9صفحه83 . من طرق عن صالح بن الأخضر ابن سعد جلد 4صفحه66' وابن أبى شيبة جلد 12صفحه366-391' وأحمد رقم الحديث: 21833' وأبو داؤد رقم الحديث:2616' وابن ماجه رقم الحديث: 2843' والبزار رقم الحديث: 2566' والطبرانى رقم الحديث: 400' وابن عساكر فى تاريخه جلد 1صفحه209 . عن طريق سليمان بن يسار مرسلًا أخرجه سعيد بن منصور جلد 2 صفحه284 .

1960- أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 392 . من طريق عطاء به أخرجه البزار رقم الحديث:2610-2611 . من طريق ابن ظبيان عن أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21793-21850' والبخارى رقم الحديث: 4269-6872' ومسلم رقم الحديث: 96' وأبو داؤد رقم الحديث:2643' والنسائى فى

الْعُمَرِیُّ، وَابْنُ نَافِعٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ الْكَعْبَةَ، فَاَغْلَقَ عَلَيْهِ الْبَابَ، وَدَخَلَ مَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَبِلَالٌ فَلَمَّا خَرَجُوا سَابَقْتُ النَّاسَ فَسَبَقْتُهُمْ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ حِيَالَ الْجَزْعَةِ

رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن خانہ کعبہ میں داخل ہوئے' تو آپ پر دروازہ بند کر دیا گیا اور آپ کے ساتھ حضرت فضل بن عباس اور عثمان بن طلحہ اور اسامہ بن زید اور بلال رضی اللہ عنہم داخل ہوئے' جب وہ باہر نکلے تو لوگوں نے دوڑ لگائی' میں نے بھی دوڑ لگائی' سو میں نے ان سے سبقت کی' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی اکرم ﷺ نے نماز کہاں ادا کی تھی؟ انہوں نے فرمایا: آگے والے دو ستونوں کے درمیان اور تنوں کے مدمقابل نماز پڑھی تھی۔

1961 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا تو فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

1962 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر

الکبری رقم الحدیث: 8594-8595' وابن حبان رقم الحدیث: 4751' والطبرانی رقم الحدیث: 394' والبیهقی جلد8صفحه19 . من طریق آخر عن أسامة أخرجه الحاکم جلد3صفحه116 .

1961- عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3294-4083 الی المصنف . من طریق ابن أبی ذئب به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21820-21821' والبزار رقم الحدیث: 2590' وأبو یعلی والرویانی والشاشی فی مسانیدهم کما فی المختارة للمقدسی رقم الحدیث: 1346-1350' والطبرانی رقم الحدیث: 387 . وله شاهد عن میمونة عند مسلم رقم الحدیث: 2105 .

1962- أخرجه البیهقی جلد1صفحه458 . من طریق الطیالسی بهذه الزیادة أخرجه ابن أبی شیبة جلد 2 صفحه504' والبخاری فی التاریخ جلد 3صفحه434' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 361' والرویانی فی مسنده کما فی المختارة للمقدسی رقم الحدیث: 1312 . من طریق الطیالسی مختصرًا

مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعٌ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي حَاجَةٍ لِابْنِ عُمَرَ، فَحَدَّثَ يَوْمَئِذٍ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَانْطَلَقَ، فَلَمَّا كَادَ أَنْ يَغِيبَ تَنَاوَلَ الْحَائِطَ، فَقَالَ بِيَدِهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ عَادَ الثَّانِيَةَ، فَمَسَحَ إِلَى ذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ، ثُمَّ قَالَ: مَا مَنَعَنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ غَيْرَ طَاهِرٍ

رضی اللہ عنہما کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' حضرت عبداللہ کے کسی کام۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس دن حدیث بیان کی کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا' تو آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا' پس آپ گئے' قریب تھا کہ وہ غائب ہو جائے تو آپ دیوار کی طرف بڑھے' اس پر اپنا ہاتھ مارا' پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا' پھر دو بار ہاتھ مار کر کہنیوں تک مسح کیا' پھر اس آدمی کے سلام کا جواب دیا' پھر آپ نے فرمایا: مجھے تیرے سلام کا جواب دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی سوائے اس کے کہ میں طاہر نہیں تھا۔

1963 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

أخرجه الطحاوی جلد1صفحه184 . من طريق خالد بن يزيد عن ابن أبی ذئب به أخرجه الطبرانی رقم الحديث:408 .

1963- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21838' وابن عدی جلد 4صفحه1340 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2265' عن اسماعيل بن عمر هو الواسطی عن ابن أبی ذئب عن شعبة مولٰی ابن عباس عن ابن عباس أن أسامة بن زيد كان ردف النبی صلی الله عليه وآله وسلم فذكره من مسند ابن عباس . من طريق كريب عن أسامة أكرجه أحمد رقم الحديث: 21790-21809-21863' والدارمی رقم الحديث: 1881' والبخاری رقم الحديث:139-181-1667-1669-1672' ومسلم رقم الحديث: 1280' وأبو داؤد رقم الحديث: 1925' والنسائی رقم الحديث: 3024-3025' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 4021' وابن ماجه رقم الحديث: 3019 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس عن أسامة أخرجه الحميدی رقم الحديث: 548' وأحمد رقم الحديث: 21809' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 1579' وابن خزيمة رقم الحديث: 2750-2851 . من طريقين آخرين عن أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث:21808' ومسلم رقم الحديث:1280 .

عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اَىُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ يُعْطِي مَالَهُ وَنَفْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ هٰذَا، وَلَيْسَ بِهِ، وَلٰكِنْ اَفْضَلُ النَّاسِ رَجُلٌ يُعْطِي جُهْدَهُ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کون لوگ بہتر ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ آدمی جس کو مال اور صحت دی گئی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین وہ آدمی ہے جس کے پاس کچھ نہیں لیکن لوگوں میں سے افضل وہ آدمی ہے جس کو مشقت دی گئی۔

1964 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: طَلَّقْتُ امْرَاَتِي وَهِيَ حَائِضٌ، فَذَكَرَ عُمَرُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لِيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ، ثُمَّ تَحِيضَ، ثُمَّ تَطْهُرَ، فَاِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، بِهَا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے پاس اس بات کا ذکر کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کہہ کہ رجوع کر لے' یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے' پھر اسے حیض آئے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے' یہ عدت ہے جس کا اللہ عزوجل نے حکم دیا

1964- اخرجه أحمد رقم الحديث: 21846-21867-21876' والبخارى رقم الحديث: 5728' ومسلم رقم الحديث: 2218' والبيهقى جلد 3صفحه376' اخرجه أحمد رقم الحديث: 21838' وابن عدى جلد4صفحه1340 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2265' عن اسماعيل بن عمر هو الواسطى عن ابن ابى ذئب عن شعبة مولٰى ابن عباس عن ابن عباس أن أسامة بن زيد كان ردف النبى صلى الله عليه وآله وسلم فذكره من مسند ابن عباس . من طريق كريب عن أسامة اكرجه أحمد رقم الحديث: 21790-21809-21863' والدارمى رقم الحديث: 1881' والبخارى رقم الحديث: 1669-1672' ومسلم رقم الحديث: 1280' وأبو داؤد رقم الحديث: 1925' والنسائى رقم الحديث: 3024-3025' وفى الكبرٰى رقم الحديث: 4021' وابن ماجه رقم الحديث: 3019 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس عن أسامة أخرجه الحميدى رقم الحديث: 548' وأحمد رقم الحديث: 21809' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 1579' وابن خزيمة رقم الحديث: 2851 . من طريقين آخرين عن أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21808' ومسلم رقم الحديث: 1280 .

ہے۔

1965 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَعُصَيَّةُ الَّذِينَ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت عبداللہ بن نافع' اپنے والد سے' وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامت رکھے' اور قبیلہ عصیہ وہ نافرمان لوگ ہیں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

1966 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ مَخَافَةَ اَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ قرآن کو ساتھ لے کر (کافروں کی سرزمین میں) سفر کیا جائے مبادا کہ دشمن کے ہاتھ جائے۔

1967 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

1965- من طريق الطيالسى عن زمعة بن صالح وعبد الله بن بديل به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 412 . من طرق كثيرة عن الزهرى به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 541' وابن أبى شيبة جلد 11صفحه370' وأحمد رقم الحديث: 21795-21800-21857-21869' والبخارى رقم الحديث: 6764' ومسلم رقم الحديث: 1614' وأبو داؤد رقم الحديث: 2909' والترمذى رقم الحديث: 2107' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6370-6371-6377-6384' وابن ماجه رقم الحديث: 2729-2730' وابن الجارود رقم الحديث: 954' وابن حبان رقم الحديث: 6033' وأبو نعيم فى الحلية جلد3صفحه145 .

1966- أخرجه البيهقى جلد 4صفحه293 . من طريق هشام به أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه71' وأحمد رقم الحديث: 21829-21865' والدارمى رقم الحديث: 1750' وأبو داؤد رقم الحديث: 2436' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2781-2782 . من طريق يحيى بن أبى كثير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21801-21839' والنسائى رقم الحديث: 2356-2357' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 2785' وابن خزيمة رقم الحديث: 2119 .

1967- أخرجه البزار رقم الحديث: 2616' والرويانى كما فى المختارة للمقدسى رقم الحديث: 1338 . من

جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِيَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ قَدْ زَنَيَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ؟ قَالُوا:لَا نَجِدُ الرَّجْمَ، فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ: كَذَبُوا، الرَّجْمُ فِي كِتَابِهِمْ، قَالَ:فَدَعَا ابْنَ صُورِيَا، فَجَعَلَ يَقْرَاُ حَتّٰى اِذَا انْتَهَى اِلَى مَوْضِعِ الرَّجْمِ، وَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَوْضِعِ الرَّجْمِ، فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ:ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَهَا، فَاِذَا آيَةُ الرَّجْمِ، فَقَالَ:يَا مُحَمَّدُ، الرَّجْمُ فِي كِتَابِنَا فَرَجَمَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَلَاطِ، قَالَ:فَجَعَلَ الْيَهُودِيُّ يَقِيهَا بِنَفْسِهِ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک یہودی اور یہودیہ عورت کو لایا گیا' اُن دونوں نے زنا کیا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی کتاب میں رجم کے متعلق کیا پاتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہماری کتاب میں رجم کے متعلق کچھ نہیں۔ حضرت ابن سلام نے کہا: انہوں نے جھوٹ بولا' رجم ان کی کتاب میں ہے۔ کہا کہ ابن صوریا کو بلوایا گیا تو وہ پڑھنے لگا' حتیٰ کہ جب رجم والی جگہ پر آیا تو اس نے رجم والی آیت پر ہاتھ رکھ لیا۔ تو حضرت ابن سلام نے کہا: اپنا ہاتھ اُٹھا' اس نے اُٹھایا تو وہ آیت رجم تھی۔ کہا: اے محمد (ﷺ)! رجم کی سزا ہماری کتاب میں ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو بلاط میں رجم کیا۔ فرمایا: پس یہودی اس عورت کو اپنے ذریعے بچانے لگا۔

1968 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهُ فِي الْآخِرَةِ، اِلَّا اَنْ يَتُوبَ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں شراب پی' اس کو آخرت میں شراب نہیں پلائی جائے گی مگر یہ ہے کہ توبہ کرے۔

1969 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21852' والطبرانی رقم الحديث: 401' والشاشی كما فی المختارة رقم الحديث: 1341' والمقدسی فی المختارة رقم الحديث: 1340 . ورواه أبو كامل عن ابراهيم بن سعد فأرسله لم يذكر أسامة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21852 . من طريق الزهری به أخرجه الفسوی فی المعرفة جلد1صفحه408' والرويانی كما فی المختارة للمقدسی رقم الحديث:1339 . وله شاهد من حديث أبی هريرة عند البخاری رقم الحديث:1880 .

1969- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:1054 الی المصنف . من طريق قيس به

الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، يَفْصِلُ فِيهِمَا بِالْجُلُوسِ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تو دونوں کے درمیان بیٹھ کر فاصلہ کرتے تھے۔

1970 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَلَمْ اُقْبَلْ وَاَنَا ابْنُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً، وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ فَلَمْ اُقْبَلْ، وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَقُبِلْتُ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے بدر کے دن اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا' تو آپ نے قبول نہیں کیا حالانکہ میں تیرہ سال کا تھا' اور میں نے اُحد کے دن پیش کیا تو آپ نے قبول نہیں کیا حالانکہ میں چودہ سال کا تھا' اور خندق کے دن میں نے اپنے آپ کو پیش کیا اور میں پندرہ سال کا تھا' تو آپ نے قبول کر لیا۔

1971 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا، اِلَّا اَنْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا بَيْعَ خِيَارٍ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر دو بیع کرنے والوں کے درمیان بیع نہیں ہے یہاں تک کہ دونوں جدا ہو جائیں مگر یہ کہ دونوں اپنی بیع میں اختیار کریں۔

أخرجه أحمد رقم الحديث: 21822-21823' والطبرانى رقم الحديث: 393-411 . من طريق عبيد الله بن موسى عن شيبان عن الأعمش عن جامع بن شداد به أخرجه ابن سعد جلد 2صفحه241' والحارث فى مسنده (433-بغية) والحاكم جلد 4صفحه194 . وللحديث شاهد من حديث عائشة وأبى هريرة ' وغيرهما انظر البخارى رقم الحديث: 437-1330-4441' ومسلم رقم الحديث: 529-530 .

1970- من طريق همام به ' أخرجه ابن سعد جلد4صفحه64' وأحمد رقم الحديث: 21841' والبزار رقم الحديث: 2613' والطبرانى رقم الحديث: 642 .

1971- أخرجه البخارى رقم الحديث: 5655-6655' وأبو داؤد رقم الحديث: 3125' من طرق عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21837-21847' والبخارى رقم الحديث: 1284-7377-5502 .

358- وَمَا رَوَى بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ النَّدَبِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت بشر بن حرب الندبی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

1972 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ النَّدَبِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّرْفِ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ فَقَالَ: عَيْنُ الرِّبَا، عَيْنُ الرِّبَا، فَلَا تَقْرَبْهُ، هَلْ سَمِعْتَ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُو الْمِثْلَ بِالْمِثْلِ

حضرت بشر بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک درہم کو دو درہموں کے بدلے بیع صرف کرنے کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: عین سود ہے عین سود ہے' اس کے قریب بھی نہ جانا' کیا تو نے سنا نہیں جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ برابر برابر کرلو۔

1973 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُولُ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ

حضرت بشر بن حرب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی' تو رسول

1972- أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 208 . من طريق ابن أبي ذئب به مختصرًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18908' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1633' والطحاوي جلد 1 صفحه 111' وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 827' وعن طريقه أحمد رقم الحديث: 18911' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1632' عن معمر' عن الزهري به مختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18913' وأبو داؤد رقم الحديث: 318' عن طريق يونس بن يزيد' وابن ماجه رقم الحديث: 565 .

1973- أخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه 112' والبيهقي جلد 1 صفحه 264 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18358-18359' والبخاري رقم الحديث: 338-343' ومسلم رقم الحديث: 368' وأبو داؤد رقم الحديث: 326' وابن ماجه رقم الحديث: 569' والنسائي رقم الحديث: 316-318' وأبو يعلى رقم الحديث: 1607' والطحاوي جلد 1 صفحه 112' وابن حبان رقم الحديث: 1307' والدارقطني جلد 1 صفحه 183' والبيهقي جلد 1 صفحه 209 .

حَائِضٌ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ، ثُمَّ تَحِيضَ، ثُمَّ تَطْهُرَ، فَإِنْ شِئْتَ فَطَلِّقْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَمْسِكْ فَقَالَ: ابْنُ عُمَرَ، فَطَلَّقْتُهَا، وَلَوْ شِئْتُ لَأَمْسَكْتُهَا۔

اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: رجوع کر یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے' پھر اسے حیض آئے' پھر پاک ہو' پھر اگر تو چاہے تو طلاق دے' اور اگر چاہے تو روک لے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ پس میں نے اس کو طلاق دے دی' اور اگر میں چاہتا تو اس کو روک بھی سکتا تھا۔

1974 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَذْكُرُ نَحْوَهُ

حضرت ابن سیرین سے روایت ہے کہ انہوں نے بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اسی کی مثل حدیث ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔

1975 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرٍو الْأَزْدِيُّ أَوِ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو النَّدَبِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: أَوَ تَأْخُذُ عَنِّي إِنْ حَدَّثْتُكَ؟ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هَذِهِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا

حضرت ابوعمرو الندبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم مجھ سے حدیث نہیں سنو گے؟ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ سے باہر نکلتے تو آپ ہمیشہ دو رکعت ہی ادا کرتے تھے یہاں تک کہ مدینہ واپس آ جاتے۔

359- الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَرَبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت زبیر بن عربی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

1976 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت زبیر بن عربی فرماتے ہیں کہ میں نے

1974- أخرجه البيهقي جلد1صفحه210 . عن طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18355 .

1975- أخرجه النسائي رقم الحديث: 312، وفي الكبرى رقم الحديث: 309، وأبو يعلى رقم الحديث: 1640، والبيهقي جلد1صفحه216 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 914 .

1976- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18353، وأبو داؤد رقم الحديث: 54، وابن ماجه رقم الحديث: 294،

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمُزَاحَمَةِ عَلَى الْحَجَرِ، فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ فَقُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِنْ أُغْلَبْ أَوْ أُزْحَمْ؟ قَالَ: اجْعَلْ (أَرَأَيْتَ) مَعَ ذَلِكَ الْكَوْكَبِ، رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُهُ وَيَسْتَلِمُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حجر اسود پر رش کے متعلق پوچھا' آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ اس کا استلام کرتے اور بوسہ لیتے تھے۔ میں (ابن عربی) نے عرض کی: اگر رش ہوتا پھر بھی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ستاروں کی طرح رش ہوتا پھر بھی میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اس کا استلام کیا اور اس کا بوسہ لیا۔

360- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن مرہ کی حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کردہ حدیث

1977 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ: إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ، إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

حضرت عبداللہ بن مرہ' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نذر سے منع کیا' اور آپ نے فرمایا: نذر خیر نہیں لاتی وہ تو بخیل سے مال نکلواتی ہے۔

والبیهقی جلد 1 صفحه 53 ۔ وشذ موسى بن اسماعيل فأدخل بن سلمة بن محمد وبين عمار والد سلمة محمد ابن عمار' أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 54 .

1977- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1963 الى المصنف . وحديث ابن عمر .

361- وَالْمُغِيرَةُ بْنُ سَلْمَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

1978 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَشْرَ رَكَعَاتٍ حَفِظْتُهُنَّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ

حضرت مغیرہ بن سلمان کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

حضرت مغیرہ بن سلیمان سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دس رکعتیں یاد کی ہیں' دو رکعتیں ظہر سے پہلے' دو ظہر کے بعد' دو رکعتیں مغرب کے بعد' دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

362- وَسِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

1979 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ وَسَيَأْتِي مَنْ يَنْهَاكَ عَنْ ذٰلِكَ، فَلَا تُطِعْهُ، يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ

حضرت سماک حنفی کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

حضرت سماک حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے کعبہ میں نماز پڑھی اور عنقریب میرے بعد تجھے اس سے وہ روکیں گے' پس تو اس کی نہ ماننا' یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

1978- أخرجه ابن سعد جلد3صفحه257' وابن عساكر في تاريخه جلد12صفحه606 مخطوط .

1979- أخرجه ابن عساكر في تاريخه جلد12صفحه601 مخطوط . أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه370 .

اولین مسانید میں سے مُسند أبي داود الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند أبي داود الطيالسي مُترجم

تالیف

امام ابوداؤد سلیمان ابن داؤد ابن الجارود طیالسیؒ المتوفی ۲۰۴ھ

مُترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

اولین مسانید میں سے مُسندِ أبي داود الطیالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند مُترجم
أبي داود الطیالسي

مصنف

سُلیمان بن داود بن الجارود

المتوفی ۲۰۴ھ

سوئم جلد

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ

اُردو بازار ۰ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

مسند أبي داود الطيالسي

سلیمان بن داود بن الجارود

المتوفی ۲۰۴ھ

سوئم جلد

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	ستمبر 2014ء
پرنٹرز	آر آر پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	روپے =/

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ

اردو بازار ۰ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست

عنوانات	صفحہ
363- حضرت سعید بن جبیر کی حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کردہ حدیث	15
364- حضرت سعید بن یسار کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	17
365- حضرت مصعب بن سعد کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	18
366- حضرت جو یحییٰ بن وثاب کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	19
367- حضرت عبداللہ بن دینار کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	21
368- حضرت مجاہد کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	27
369- حضرت سعد بن عبیدہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	30
370- حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	31
371- حضرت تمیم بن عیاض کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	32
372- حضرت عبیداللہ بن عمیر کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	33
373- حضرت عمر بن دینار رضی اللہ عنہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	35
374- حضرت یزید بن عطارد کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	36
375- حضرت جبلہ بن سہیم کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	37
376- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی منفرد روایات	38
377- حضرت عقبہ بن حریث کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	40
378- حضرت زید بن اسلم کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	41
379- حضرت ابوسلمہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	43
380- حضرت ابوزبیر کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	44
381- حضرت انس بن سیرین کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	45

عنوانات	صفحہ
382- حضرت سلیط بن عبداللہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث	46
383- حضرت زیاد بن جبیر اور حضرت صدقہ بن یسار کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	47
384- حضرت ابوالمثنیٰ مسلم بن المثنیٰ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	49
385- حضرت معاویہ بن قرہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ حدیث	49
386- حضرت عبداللہ بن عصمہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ حدیث	50
387- حضرت ابومجلز کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	51
388- حضرت عبید بن جریج کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	52
389- حضرت مسلم الخیاط کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	53
390- حضرت علی بن عبداللہ البارقی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	55
391- حضرت محارب بن دثار کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	56
392- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی منفرد حدیث	58
393- حضرت بکر بن عبداللہ اور بشر بن عائذ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	59
394- حضرت ابن الفضل یا ابوالفضل کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	59
395- حضرت زاذان کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	60
396- حضرت نجرانی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	61
397- حضرت سعید بن میسب کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	62
398- حضرت یونس بن جبیر کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	63
399- حضرت کثیر بن جمہان کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	64
400- حضرت شعبی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	65
401- حضرت مورق العجلی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	66
402- حضرت حفص بن عاصم کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	67
403- حضرت مسلم بن یناق کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ حدیث	68
404- حضرت سوار بن شبیب کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	68

عنوانات	صفحہ
405- حضرت ابوالخصیب کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	69
406- حضرت عطاء بن ابی رباح کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	70
407- حضرت حکیم بن میناء کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	71
408- حضرت سعید بن عمرو کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	72
409- حضرت ابن عمر کے بیٹے کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	72
410- صرف انہی کی روایتیں	73
411- مسند حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ جو احادیث آپ سے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں	78
412- حضرت ثابت بنانی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	114
413- حضرت علی بن زید بن جدعان کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	141
414- حضرت عبدالعزیز بن صہیب کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	145
415- حضرت سلیمان التیمی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	148
416- حضرت ہشام بن زید کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	149
417- حضرت موسیٰ بن انس کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	151
418- حضرت عبیداللہ بن ابی بکر بن انس کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	153
419- حضرت عبدالرحمٰن بن الاصم کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	155
420- حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	156
421- حضرت اسمٰعیل بن عبداللہ بن ابی طلحہ کی حضرت انس سے روایت کردہ حدیث	160
422- حضرت حفص بن عبیداللہ بن انس کی حضرت انس سے روایت کردہ حدیث	160
423- اور حضرت عتاب مولیٰ حضرت ھرمز کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	161
424- حضرت ابوالتیاح کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	162
425- حضرت امام زہری کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	168
426- حضرت ابوقلابہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	171

عنوانات	صفحہ
427- حضرت انس بن سیرین کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	172
428- حضرت محمد بن سیرین کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	174
429- حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبر کی حضرت انس سے روایت کردہ احادیث	175
430- حضرت یزید بن ابان کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	176
431- دیگر افراد کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایات کردہ احادیث	184
432- حضرت ابوبکر حنفی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	200
433- دیگر افراد کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	201
434- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث	204
435- جوان سے حضرت ابونضرہ نے روایت کیں	218
436- حضرت بشر بن حرب کی حضرت ابوسعید خدری سے روایت کردہ حدیث	221
437- حضرت ابوودّاک کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	222
438- حضرت معبد بن سیرین کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	223
439- حضرت عطاء بن یسار کی حضرت ابوسعید سے روایت کردہ احادیث	231
440- حضرت ابوصالح ذکوان کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	235
441- حضرت صفوان کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	235
442- حضرت ابوسلمہ کی حضرت ابوسعید سے روایت کردہ احادیث	238
443- حضرت عمارۃ العبدی کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	240
444- حضرت عطیہ العوفی کی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	241
445- دیگر افراد کی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	268
446- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کی احادیث	271
447- اور حضرت مسروق کی حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت کردہ احادیث	272
448- حضرت ابوزرعہ بن عمرو کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	273
449- حضرت ابوایوب الازدی کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	275

عنوانات	صفحہ
450- حضرت عبدالرحمٰن بن رافع کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	277
451- حضرت ابوالعباس مکی کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	283
452- حضرت شعیب بن محمد کی حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت کردہ احادیث	304
453- دیگر افراد کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	315
454- حضرت سعید بن مسیب کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	318
455- حضرت صالح مولی التوامہ کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	320
456- حضرت سعید بن ابی سعید مقبری کی اپنے والد سے ان کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	332
457- حضرت سعید بن ابی سعید کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	333
458- حضرت سعید بن یسار کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	334
459- حضرت عبدالرحمٰن بن مہران کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	354
460- حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	356
461- حضرت عجلان کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	358
462- حضرت ابوالولید کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	360
463- حضرت سعید بن سمعان کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	360
464- حضرت نافع بن ابی نافع کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	361
465- حضرت عمر بن خلدہ کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	362
466- حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ کی حدیث	365
467- حضرت عبدالرحمٰن الاعرج کی احادیث	367
468- حضرت عطاء بن یزید لیثی کی احادیث	369
469- حضرت الاغر ابومسلم کی احادیث	370
470- حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث	371
471- حضرت ابوالجوزاء کی حدیث	372

عنوانات	صفحہ
472- حضرت عمرو بن ابی سلمہ کی احادیث	375
473- حضرت ابوعثمان النہدی کی احادیث	377
474- حضرت ابوالربیع کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	379
475- حضرت شہر بن حوشب کی احادیث	405
476- حضرت ابوصالح کی احادیث	405
477- حضرت عبداللہ بن رباح کی حدیث	408
478- حضرت عیسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ کی حدیث	409
479- حضرت ابورافع کی احادیث	412
480- حضرت بشیر بن نہیک کی احادیث	415
481- حضرت کمیل بن زیاد کی حدیث	415
482- حضرت ابومرایہ کی حدیث	416
483- حضرت زرارہ بن اوفیٰ کی احادیث	417
484- حضرت ہلال بن یزید کی حدیث	418
485- حضرت قعقاع کی حدیث	419
486- حضرت حفص بن عاصم کی احادیث	420
487- حضرت امام حسن بصری کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	427
488- حضرت عبدالرحمٰن بن ہصاض کی حدیث	429
489- حضرت عبداللہ الاودی رضی اللہ عنہ کی حدیث	429
490- حضرت عمار بن ابی عمار رضی اللہ عنہ کی حدیث	430
491- حضرت عبدالملک کی حدیث	432
492- حضرت عمیر مولیٰ بنی عدی رضی اللہ عنہ کی حدیث	432
493- حضرت ابوعبداللہ القراظ رضی اللہ عنہ کی حدیث	433
494- حضرت محمد بن زیاد رضی اللہ عنہ کی احادیث	434

عنوانات	صفحہ
495- حضرت صالح بن ابی صالح کی حدیث	440
496- حضرت عمرو بن میمون کی احادیث	441
497- حضرت محمد بن سیرین کی احادیث	442
498- حضرت مطیر کی احادیث	445
499- حضرت ابن عبدالرحمٰن بن حارث کی حضرت ابوہریرہ سے روایت کردہ حدیث	447
500- حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام کی حدیث	447
501- حضرت مالک بن ظالم کی حدیث	448
502- حضرت مہری کی احادیث	449
503- حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ کی احادیث	450
504- حضرت ابوزرعہ کی حدیث	454
505- حضرت ابوجعفر کی احادیث	454
506- حضرت ابوحازم کی احادیث	456
507- حضرت عراک بن مالک کی احادیث	462
508- حضرت ابوعثمان مولیٰ مغیرہ کی احادیث	463
509- حضرت حمید بن عبدالرحمٰن کی حدیث	465
510- حضرت کلیب الجرمی کی حدیث	465
511- حضرت حیان کی حدیث	466
512- حضرت عطاء بن رباح کی احادیث	467
513- حضرت ضمضم بن جوس الھفانی کی احادیث	470
514- حضرت ابوالمطوس کی حدیث	471
515- حضرت عبدالرحمٰن بن آدم کی حدیث	472
516- حضرت ابویحییٰ کی حدیث	472
517- حضرت محمد بن کعب کی احادیث	473

عنوانات	صفحہ
518- حضرت ابومیمونہ کی حدیث	474
519- حضرت نافع بن جبیر بن مطعم کی حدیث	475
520- حضرت ابوضحاک کی حدیث	476
521- حضرت ھمام بن منبہ کی حدیث	477
522- حضرت عبداللہ بن رباح کی حدیث	478
523- حضرت عبداللہ بن شقیق کی حدیث	478
524- حضرت ابوسعد کی حدیث	479
525- حضرت یزید بن سفیان ابوالمہز م کی حدیث	481
526- حضرت بشیر بن کعب العدوی کی حدیث	482
527- حضرت عبید مولیٰ ابی رھم کی احادیث	483
528- حضرت ابوایوب ازدی کی حدیث	484
529- حضرت العلاء بن عبدالرحمٰن کی اپنے والد حضرت عبدالرحمٰن بن یعقوب مولیٰ حرقہ سے روایت کردہ حدیث	486
530- حضرت زیاد کی حدیث	487
531- حضرت ابوسائب کی حدیث	487
532- حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان کی حدیث	488
533- حضرت اوس بن خالد کی احادیث	489
534- حضرت ابوعامر عقیلی کی حدیث	491
535- حضرت ابوکثیر الغبر ی کی حدیث	491
536- حضرت طاؤس کی حدیث	492
537- حضرت عبدالرحمٰن مولیٰ ابن برثن کی حدیث	493
538- حضرت ابوجعفر محمد بن علی کی حدیث	494
539- حضرت موسیٰ بن وردان کی حدیث	495

عنوانات	صفحہ
540- حضرت یزید بن عبداللہ کی حدیث	495
541- حضرت عبدالرحمٰن بن آدم کی حدیث	496
542- حضرت جابر بن زید کی حدیث	497
543- حضرت ابوعلقمہ کی حدیث	497
544- حضرت ولید بن عبدالرحمٰن کی حدیث	498
545- حضرت عمرو بن عاصم ثقفی کی حدیث	500
546- حضرت ابوالمدلہ مولیٰ اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی احادیث	501
547- حضرت سعید بن ابی الحسن کی حدیث	502
548- حضرت سمیر بن نہار کی حدیث	505
549- حضرت عبید بن عمیر کی حدیث	505
550- حضرت ابوالشعثاء کی حدیث	506
551- جس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماعت کی اور اس کا نام معلوم نہیں	507
552- حضرت جاریہ کی حدیث	508
553- حضرت وہب بن کیسان کی حدیث	512
554- حضرت عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہم کی احادیث	515
555- حضرت طاؤس کی احادیث	516
556- حضرت جابر بن زید کی احادیث	518
557- حضرت سعید بن جبیر کی احادیث	522
558- حضرت مجاہد کی احادیث	525
559- حضرت امام شعبی کی احادیث	542
560- حضرت سعید بن میتب کی حدیث	546
561- حضرت ابوالعالیہ الریاحی کی احادیث	547
562- حضرت عطاء بن ابی رباح کی احادیث	548

عنوانات	صفحہ
563- حضرت عطاء بن یسار کی احادیث	549
564- حضرت سلیمان بن یسار کی احادیث	553
565- حضرت محمد بن سیرین کی حدیث	555
566- حضرت عکرمہ مولیٰ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی احادیث	555
567- حضرت یوسف بن مہران کی احادیث	556
568- حضرت ابوحسان الاعرج کی احادیث	573
569- حضرت ابوالطفیل کی حدیث	577
570- حضرت مقسم کی احادیث	578
571- حضرت عبداللہ بن شداد کی احادیث	581
572- حضرت کریب بن ابومسلم کی احادیث	584
573- حضرت عمار بن ابی عمار کی احادیث	584
574- حضرت ابونضرہ کی احادیث	587
574- حضرت ابوالجوزاء کی حدیث	588
575- حضرت یحیٰ بن عبید البہرانی کی احادیث	593
576- حضرت عبیداللہ بن عبداللہ کی احادیث	594
577- حضرت عبداللہ بن شقیق کی حدیث	595
578- حضرت ابوالبختری کی احادیث	597
579- حضرت عمر بن حرملہ کی حدیث	598
580- حضرت صالح مولیٰ توامہ کی حدیث	599
581- حضرت ابوغطفان کی حدیث	600
582- حضرت شعبہ مولیٰ ابن عباس کی احادیث	601
583- حضرت شہر بن حوشب کی حدیث	602
584- حضرت ابومعبد مولیٰ حضرت ابن عباس کی حدیث	604

عنوانات	صفحہ
585-حضرت ابوصالح کی حدیث	607
586-حضرت عبدالعزیز العبدی کی حدیث	608
587-حضرت حکم بن بیناء کی حدیث	608
588-حضرت ابن ابی ملیکہ کی حدیث	609
589-حضرت سعید بن شفی کی حدیث	610
590-حضرت عوسجہ کی حدیث	611
591-حضرت تمیمی کی احادیث	611
592-حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف کی حدیث	612
593-حضرت موسیٰ بن سلمہ کی حدیث	613
594-حضرت ابوالحکم السلمی کی احادیث	615
595-حضرت میمون بن مہران کی حدیث	615
595-حضرت ابوحمزہ القصاب کی حدیث	616
596-حضرت ابوجمرہ نصر بن عمران کی احادیث	620
597-حضرت عمرو بن میمون کی احادیث	621
598-حضرت یحییٰ بن جزار کی حدیث	622
599-ایک آدمی کی احادیث	623
600-حضرت سعید الاموی کی حدیث	623
601-حضرت عبداللہ بن ابی یزید کی حدیث	624
602-حضرت ابورجاء العطاردی کی حدیث	624
603-حضرت المطلب کی حدیث	625
604-حضرت عبدالرحمٰن بن وعلہ کی حدیث	625
605-حضرت صہیب کی حدیث	626
606-حضرت مسلم القری کی حدیث	627

عنوانات | صفحہ

607- حضرت ابومجلز کی حدیث 628
608- حضرت سعید بن حویرث کی احادیث 629
609- حضرت حسن العرنی کی حدیث 630

☆☆☆☆☆

363- وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سعید بن جبیر کی حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کردہ حدیث

1980 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ اَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ، فَاَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَاَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يَدْخُلَ بَيْتَ حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَاَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَاَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا بَاْسَ اَنْ تَاْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا، مَا لَمْ تَتَفَرَّقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا تھا' سو میں دنانیر کے بدلے فروخت کرتا اور درہم لیتا اور درہموں کے بدلہ فروخت کرتا' اور دنانیر لیتا' پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' اور آپ کا حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ کے گھر جانے کا ارادہ تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا ہوں' دیناروں کے بدلے اور درہم لیتا ہوں اور درہموں کے بدلے فروخت کرتا ہوں تو دنانیر لیتا ہوں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے لانے میں کہ تو اس دن ادھار کے بدلے

1980- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 146' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 12' والترمذى رقم الحديث: 29' وابن ماجه رقم الحديث: 429' وأبو يعلى رقم الحديث: 1604' والحاكم جلد 1صفحه149' من طريق سفيان به' وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 147' والترمذى رقم الحديث: 29' والحاكم جلد 1 صفحه149' من طريق ابن أبى عمر العدنى' عن ابن عيينة' عن ابن أبى عروبة' عن قتادة' عن حسان بن بلال عن عمار مرفوعًا به . وقال البخارى عن حديث عثمان: حديث حسن . وصححه غير واحد وقال آخرون: ليس يثبت فى تخليل اللحية حديث' انظر مسائل أبى داؤد لأحمد جلد 1 صفحه 8' وعلل الرازى رقم الحديث: 101' والعلل الكبير للترمذى صفحه 33' ونصب الراية جلد 1 صفحه26' والتلخيص الحبير جلد1صفحه85' وجنة المرتاب صفحه205-224 .

لے جب تک تم دونوں جدا نہ ہو اور تمہارے درمیان کوئی شی ہو۔

1981 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، أَنَّهُ شَهِدَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: صَنَعَ بِنَا ابْنُ عُمَرَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَذَا وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: صَنَعَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَذَا

حضرت حکم سے روایت ہے کہ وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ میں موجود تھے کہ اقامت کہی گئی' تو انہوں نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھائیں' پھر سلام پھیرا' پھر عشاء کی دو رکعتیں۔ پھر فرمایا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس جگہ پر ایسے ہی کرتے تھے' یا یہ کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اس جگہ ایسے ہی کرتے تھے۔

1982 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، قَالَ: شَهِدْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، وَقَالَ: صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِي هَذَا الْمَكَانِ فَصَنَعَ مِثْلَ هَذَا، ثُمَّ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ هَذَا فِي هَذَا الْمَكَانِ

حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ تھا مزدلفہ میں تو نماز کے لیے اقامت کہی گئی' آپ نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیرا پھر عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا۔ پھر فرمایا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس جگہ پر تھے' پھر یہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ ایسے ہی کیا تھا۔

1981- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه203 . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18906' وأبو داؤد رقم الحديث: 225-4176' والترمذي رقم الحديث: 613' وأبو يعلى رقم الحديث: 1635' والبيهقي جلد 5صفحه36' وقال الترمذي: حسن صحيح . من طريق عمر بن عطاء بن أبي الخوار عن يحيى بن يعمر عن رجل عن عمار أخرجه أحمد رقم الحديث: 18910' وأبو داؤد رقم الحديث: 4177' والبيهقي جلد 5صفحه36 . من طريق الحسن البصري عن عمار ولم يسمع منه كذلك أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4180 .

1982- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18901 . من طريق فضيل بن سليمان عن موسى بن عقبة عن عبيد الله بن سلمان الأغر عن أبيه عن عمار أخرجه البزار (2843-كشف)' وابن حبان رقم الحديث: 7226.

1983 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: طَلَّقْتُ امْرَاَتِي وَهِيَ حَائِضٌ، فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ عَلَى حَتَّى طَلَّقْتُهَا وَهِيَ طَاهِرٌ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تو نبی اکرم ﷺ نے اس کو لوٹا دیا یہاں تک کہ میں نے حالت طہر میں اسے طلاق دی۔

1984 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، وَهُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَاِذَا طَيْرٌ اَوْ دَجَاجَةٌ يَرْمُونَهَا فَلَمَّا رَاَوُا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا، فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هٰذَا

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا' دیکھا کہ ایک پرندے یا مرغی کو (باندھ کر) نشانہ بنایا جا رہا ہے' جب انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو منتشر ہو گئے' آپ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو اس پر جس نے یہ کیا ہے' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی اس پر جس نے ایسا کیا۔

364- وَسَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سعید بن یسار کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

1985 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سعید بن یسار' حضرت عبداللہ بن عمر رضی

1983- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18339' عن عبد الصمف عن همام به . من طرق عن شعبة عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18905' ومسلم رقم الحديث: 2779' وأبو يعلى رقم الحديث: 1616 .

1984- أخرجه أبونعيم فى الحلية جلد 4صفحه361 . أخرجه الحارث فى مسنده (1020-بغية)' وأبو عوانة كما فى السير جلد 1صفحه421' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه361' عن طريق حماد عن أبى التياح به موصولًا . من طريق شريك عن الأجلح عن ابن أبى الهذيل عن عمار موصولًا .

1985- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18899' والبخارى فى التاريخ جلد 7صفحه25' والنسائى فى الكبرى رقم

وُهَيْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ گدھے پر نماز پڑھتے تھے اور اس کا رخ خیبر کی طرف تھا۔

365- وَمُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت مصعب بن سعد کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

1986 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 611' والبزار رقم الحديث: 1420' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 6624-1615 . من طريق أبى يعلٰى أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1889 . أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1301' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1649 . أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 1628 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18914' والبخارى فى التاريخ جلد7صفحه25' وأبو داؤد رقم الحديث: 796' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 612' والبزار رقم الحديث: 1422 والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1103-1105' والبيهقى جلد 2صفحه281' وغيرهم من طريق ابن عجلان عن المقبرى عن عمر بن الحكم عن عبد اللّٰه بن عتمة عن عمار . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد7صفحه26' والبيهقى جلد 2 صفحه 281' تعليقًا عن المقبرى عن أبيه عن أبى هريرة . من طريق ابن اسحاق عن محمد بن ابراهيم التيمى عن عمر بن الحكم عن أبى لاس الخزاعى عن عمار . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18349' والبخارى فى التاريخ جلد7صفحه25' والبزار رقم الحديث: 1422 . وقد روى عن عمار تخفيفه فى الصلاة فى سياق حديث الدعاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18350-18351' والنسائى رقم الحديث: 1305 .

1986- الحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2482 الى المصنف . أخرجه من طريق الثورى ومن تابعه الترمذى رقم الحديث: 3888' والطبرانى جلد 23صفحه40' والحاكم جلد3صفحه393' والمزى فى تهذيب الكمال جلد22صفحه183 . أخرجه ابن سعد جلد8صفحه65'

قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا شُعْبَةُ، عَـنْ سِمَـاكِ بْنِ حَـرْبٍ، قَـالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُولُ: دَخَلُوا عَلَى عَبْدِ اللّٰـهِ بْـنِ عَـامِـرٍ فِـي مَرَضِهِ الَّذِى مَاتَ فِيهِ فَـجَـعَـلُوا يُثْنُونَ عَلَيْهِ وَابْنُ عُمَرَ سَاكِتٌ فَقَالَ: اَمَا اِنِّـى لَسْـتُ بَـاَغَشِّهِمْ لَكَ، وَلٰكِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ، عَزَّ وَجَـلَّ، لَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ مِنْ غُلُولٍ، وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

کہ وہ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس مرض میں جس میں اُن کا وصال ہوا' لوگ اُن کی تعریف کرنے لگے' اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خاموش تھے' فرمایا: لیکن میں ان کی طرح تیرے لیے یہ ملاوٹ نہیں کروں گا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک اللہ عزوجل صدقہ' خیانت کے مال سے قبول نہیں کرتا اور نماز بغیر وضو کے قبول نہیں کرتا۔

366- وَمَا رَوَى يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت جو یحییٰ بن وثاب کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

1987 - حَـدَّثَـنَـا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ میں نے

وأحمد فى الفضائل رقم الحديث: 1631-1647' والفسوى فى المعرفة جلد3صفحه186' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2535' والطبرانى جلد23صفحه40' وأبو نعيم فى الحلية جلد 2 صفحه44 .

1987- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 90 الى المصنف . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23758-23767' والدارمى رقم الحديث: 719' والطبرى جلد12 صفحه133 والسهمى فى تاريخ جرجان جلد1صفحه137' والطبرانى رقم الحديث: 6151. من طريق على بن زيد به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6152 . من طريق أشعث بن أشعث عن عمران القطان عن سليمان التيمى عن أبى عثمان النهدى به أخرجه البزار رقم الحديث: 2508' والطبرانى رقم الحديث: 6125' وفى الصغير جلد2صفحه136' والخطيب جلد14صفحه313 . وأخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 548 من طريق أبى وائل .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاق، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ، يَقُولُ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: اَمَرَنَا بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا جمعہ کے دن غسل کرنے کے متعلق' تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو اس کا حکم دیتے تھے۔

1988 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الْاَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَاهُ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ اَوِ الْمُسْلِمُ الَّذِی يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ خَيْرٌ اَوْ اَفْضَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِی لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ

حضرت یحییٰ بن وثاب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تھا ...... کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن یا مسلمان جو لوگوں سے مل جل کر رہتا ہے اور اُن کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے' وہ اس مؤمن سے افضل ہے جو لوگوں سے مل جل کر نہیں رہتا ہے اور اُن کی تکلیفوں پر صبر نہیں کرتا۔

1988- أخرجه أبو داؤد تعليقًا رقم الحديث: 3813' من طريق معتمر والبيهقى جلد 9صفحه257' من طريق محمد بن عبد الله الأنصارى كلاهما عن سليمان التيمى عن أبى عثمان مرسلًا . وخالفهم محمد بن الزبرقان فرواه عن سليمان التيمى عن أبى عثمان عن سلمان أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3813' والطبرانى رقم الحديث: 6129' والبيهقى جلد 9صفحه257' والخطيب جلد 14صفحه72' وابن عساكر فى تاريخ دمشق جلد 21صفحه374 . من طريق زكريا بن يحيى بن عمارة عن أبى العوام عن أبى عثمان عن سلمان أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3814' وابن ماجه رقم الحديث: 3219' والطبرانى رقم الحديث: 6149' والبيهقى جلد 9 صفحه 257' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 23 صفحه140 .

367- وَمَا رَوَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن دینار کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

1989 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ: لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ

حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ سے گوہ کے متعلق سوال کیا گیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کو حرام بھی نہیں کرتا اور اس کو کھاتا بھی نہیں۔

1990 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ

1989- أخرجه الخطيب فى المبهمات صفحه 108' من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23760 . من طريق منصور به ولم يسميا الصحابى كرواية شعبة ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23756' والطحاوى جلد 4صفحه32 . من طريق الثورى عن منصور الأعمش مقرونين به وجعله عن سلمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 23759' ومسلم رقم الحديث: 262' والنسائى رقم الحديث: 49' وابن ماجه رقم الحديث: 316' والدارقطنى جلد 1صفحه54' والبيهقى جلد 1 صفحه112' وغيرهم . من طرق عن الثورى' عن الأعمش وحده به ' كسابقه . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه150' وأحمد رقم الحديث: 23753-23770' وأبو داؤد رقم الحديث: 7' والترمذى رقم الحديث: 16' والنسائى رقم الحديث: 41' وابن ماجه رقم الحديث: 316' وابن الجارود رقم الحديث: 29' والطحاوى جلد1صفحه121-123' والدارقطنى جلد1صفحه54' والبيهقى جلد1صفحه91-102' وغيرهم .

1990- أخرجه البيهقى جلد 7صفحه275 . من طريق قيس به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23783' وأبو داؤد رقم الحديث: 3761' والترمذى رقم الحديث: 1846' والبزار رقم الحديث: 2519-2520' والطبرانى رقم الحديث: 6096' وتمام فى فوائده رقم الحديث: 964-964 الروض البسام' وابن عدى جلد6صفحه2068' والحاكم جلد4صفحه106' وغيرهم .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُنُبِ يَنَامُ، قَالَ: اغْسِلْ ذَكَرَكَ، وَتَوَضَّاْ، ثُمَّ ارْقُدْ

انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ آدمی جنبی سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ذَکر کو دھولے اور وضو کر لے اور پھر سو جائے۔

1991 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ قُلْتُ: لِلْمُحْرِمِ؟ قَالَ: لِلْمُحْرِمِ

حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ورس اور زعفران سے منع کیا' میں نے عرض کی: محرم کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: محرم کے لیے بھی۔

1992 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: كُنَّا اِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يُلَقِّنُنَا: فِيمَا اسْتَطَعْتَ

حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی کہ سننے اور اطاعت کرنے پر آپ سب کو تلقین کرتے تھے کہ اتنی جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

1991- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 149 الى المصنف . من طريق داؤد بن أبى الفرات به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 178' وأحمد رقم الحديث: 23775' وابن ماجه رقم الحديث: 563' والترمذى فى العلل الكبير رقم الحديث: 56' وابن حبان رقم الحديث: 1344' والطبرانى رقم الحديث: 6164' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 25 صفحه 228 .

1992- أخرجه أبو يعلى كما فى المطالب رقم الحديث: 3485' والحارث فى مسنده (111- بغية)' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 131' وأبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 199 من طريق شعبة به . وأخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 822' وابن أبى شعبة جلد 13 صفحه 337' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 188' من طريق مسعد عن عمرو بن مرة عن أبى البخترى . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6173' من طريق عطاء بن السائب عن أبى البخترى عن رجل من بنى عبس عن سلمان نحوه كرواية شعبة عن عمرو بن مرة .

1993 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: كَانَ رَجُلٌ يُخْدَعُ عِنْدَ الْبَيْعِ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ

حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ ایک آدمی کو بیع کے وقت دھوکا دیا جاتا تھا' اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو آپ نے فرمایا: جب تو خرید و فروخت کرے تو کہہ دیا کر کہ دھوکا نہیں ہے۔

1994 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا، اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر دو بیعوں کے درمیان بیع نہیں یہاں تک کہ دونوں جدا ہو جائیں سوائے بیع میں اختیار کے۔

1995 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمرو بن دینار' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

1993- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23782' والترمذى رقم الحديث: 3927' والبزار رقم الحديث: 2521' والعقيلى جلد 2صفحه184' والطبرانى رقم الحديث: 6093' والحاكم جلد 4صفحه86' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد1صفحه56' والخطيب جلد9صفحه247 . قال الترمذى: حسن غريب .

1994- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23782' والترمذى رقم الحديث: 3927' والبزار رقم الحديث: 2521' والعقيلى جلد 2صفحه184' والطبرانى رقم الحديث: 6093' والحاكم جلد 4صفحه86' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد1صفحه56' والخطيب جلد9صفحه247 . قال الترمذى: حسن غريب .

1995- أخرجه ابن منده فى الأيمان رقم الحديث: 277 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19214-19216' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7777' وأبو يعلى رقم الحديث: 7509' والطبرانى رقم الحديث: 2471 . من طريق ابن عيينة عن زياد بن علاقة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 794' وأحمد رقم الحديث: 19222' ومسلم رقم الحديث: 56' والنسائى رقم الحديث: 4167' وفى الكبرى رقم الحديث: 8723' وغيرهم . من طرق أخرى عن زياد بن علاقة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 58' والطبرانى رقم الحديث: 2473 . من طرق عن جرير' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19176-19184-19248-19249-19265-19281' والبخارى رقم الحديث: 524-7204'

عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ قُلْتُ: لِلْمُحْرِمِ؟ قَالَ: لِلْمُحْرِمِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو تہبند نہ پائے تو وہ شلوار پہن لے اور جو نعلین نہ پائے تو وہ موزے پہن لے میں نے عرض کی: یہ محرم کے لیے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: محرم کے لیے ہے۔

1996 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ فِي السَّفَرِ، وَيُخْبِرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

حضرت عمرو بن دینار' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سواری پہ نماز پڑھتے تھے۔ آپ کا چہرہ جس سمت بھی ہوتا حالت سفر میں اور آپ بتاتے کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

1997 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هِبَتِهِ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء اور ہبہ کی بیع سے منع کیا۔ میں نے ان سے عرض کی:

ومسلم رقم الحديث: 56' وأبو داؤد رقم الحديث: 4945' والترمذی رقم الحديث: 1925' والنسائی رقم الحديث: 4168-4185-4200' وغيرهم .

1996- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2477 . من طرق عن زياد بن علاقة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19264' وابن حبان رقم الحديث: 467' والطبرانی رقم الحديث: 2474-2476-2478 . من طرق عن جرير أخرجه الحميدی رقم الحديث: 802' وأحمد رقم الحديث: 19226-19281-19282' والبخاری رقم الحديث: 6013-7376' ومسلم رقم الحديث: 2319' والترمذی رقم الحديث: 1922' وابن حبان رقم الحديث: 465' والطبرانی رقم الحديث: 2387-2492-2504' والبيهقی جلد9 صفحه41 .

1997- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2633 الی المصنف . من طريق شعبة به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2489 . من طريق أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19261' والطبرانی رقم الحديث: 2488 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19217' عن غندر عن شعبة عن أبی اسحاق . من طريق نافع بن جبير عن جرير' أخرجه الحميدی رقم الحديث: 803 .

قُلْتُ: أَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَأَلَهُ ابْنُهُ عَنْهُ

کیا آپ نے یہ ان سے سُنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں! ان کے بیٹے نے ان سے یہ پوچھا تھا۔

1998 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَصَلَاحُهُ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجوروں کی بیع سے منع کیا ہے۔ یہاں تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: صلاح کا معنی ہے: وہ کھانے کے قابل ہو جائے۔

1999 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى

حضرت ابن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے غلے کی بیع سے منع کیا۔ یہاں تک کہ اس کا

1998- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19250' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1174' والطبرانی رقم الحديث: 2381' والبيهقی جلد 10صفحه91 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19273-19275' وأبو داؤد رقم الحديث: 4339' وابن ماجه رقم الحديث: 4009' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7508' وابن حبان رقم الحديث: 300-302' والطبرانی رقم الحديث: 2382-2385' وغيرهم . من طريق بن يزيد هارون وحجاج بن محمد' عن شريك' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19236-19274' والحارث فی مسنده (764-بغية)' والطبرانی رقم الحديث: 2379' وللحديث شواهد منها حديث أبی بكر الصديق عند أحمد رقم الحديث: 1' وأبی داؤد رقم الحديث: 4338' وغيرهما من حديث أبی أمامة وابن مسعود عند الطبرانی رقم الحديث: 7767-10512' وفی مسند الشاميين رقم الحديث: 528-1337 .

1999- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19190-19237-19279' والدارمی رقم الحديث: 1921' والبخاری رقم الحديث: 121-4405-6869-7080' وابن ماجه رقم الحديث: 3942' والنسائی رقم الحديث: 4136' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2496' والطبرانی رقم الحديث: 2402 . من طريق اسماعيل عن قيس قال: بلغنا أن جريرًا قال...... فذكر نحوه ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19280' والنسائی رقم الحديث: 4143 .

يَسْتَوْفِيَهُ صَاحِبُهُ

مالک اسے مکمل تول کر دے۔

2000 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْلَةَ الْقَدْرِ تَحَرَّوْهَا، فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُتَحَرِّيهَا فَلْيَتَحَرَّهَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ اَوْ قَالَ: فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

حضرت ابن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو تلاش کرو۔ پس جو تم میں سے اسے تلاش کرنا چاہے تو وہ اسے ستائیسویں کو تلاش کرے۔ یا فرمایا: آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

2001 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ، الْكَلْبُ الْعَقُورُ، وَالْفَارَةُ، وَالْغُرَابُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْحُدَيَّا

حضرت عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: محرم پانچ چیزوں کو مار سکتا ہے۔ حرم کے اندر بھی اور حرم کے باہر بھی: (۱) پاگل کتے (۲) چوہے (۳) بچھو (۴) چیل (۵) اور کوے کو۔

2002 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ

2000- عند مسلم رقم الحديث: 1731' وأنس عند النسائي في الكبرى رقم الحديث: 3510 .

2001- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 463' والطبراني رقم الحديث: 2449 . من طرق عن الأعمش به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19272' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 462' ومسلم رقم الحديث: 2592' وأبو داؤد رقم الحديث: 4809' وابن ماجه رقم الحديث: 3687' والطبراني رقم الحديث: 2450-2453' والبيهقي جلد 10 صفحه 193 . من طريق تميم بن سلمة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2592' وابن حبان رقم الحديث: 548 . من طريق عبد الرحمٰن بن هلال به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19228' ومسلم رقم الحديث: 2592' والطبراني رقم الحديث: 2454-2455' وله شاهد من حديث عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2593' وغيره .

2002- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2352 . أخرجه مسلم في كتاب الزكاة (177/989)' والدارمي رقم الحديث: 1670' من طريق يحيى بن يحيى وعمرو بن عون كلاهما عن هشيم عن داؤد بن أبي هند عن الشعبي ولم نره عن اسماعيل بن أبي خالد من رواية غير الطيالسي . من طرق عن داؤد بن أبي هند له

الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ظلم قیامت کے اندھیرے میں ہوگا۔

368- وَمَا رَوَى مُجَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت مجاہد کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2003 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر

أخرجه الحميدى رقم الحديث: 769' وأحمد رقم الحديث: 19210' والدارمى رقم الحديث: 1678' ومسلم في الموضع السابق (989-177)' والترمذى رقم الحديث: 648' والنسائى رقم الحديث: 2460' وابن خزيمة رقم الحديث: 2341' والطبرانى رقم الحديث: 2333-2341' والبيهقى جلد2 صفحه 15 . من طرق عن الشعبى به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19251-19266' والترمذى رقم الحديث: 647' وابن ماجه رقم الحديث: 1802' والطبرانى رقم الحديث: 2337 . من طريق عبد الرحمٰن بن هلال عن جرير أخرجه أحمد رقم الحديث: 19299' ومسلم رقم الحديث: (290/989)' وأبو داؤد رقم الحديث: 1589' والنسائى رقم الحديث: 2459' والطبرانى رقم الحديث: 2441' والبيهقى جلد4صفحه137 .

2003- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19255-19257' والبخارى رقم الحديث: 387' والنسائى رقم الحديث: 773' وابن خزيمة رقم الحديث: 186' وابن حبان رقم الحديث: 1336' والطبرانى رقم الحديث: 2466 . من طرق عن الأعمش به ' أخرجه الحميدى رقم الحديث: 797' وأحمد رقم الحديث: 19191' ومسلم رقم الحديث: 272' والترمذى رقم الحديث: 93' والنسائى رقم الحديث: 118' وابن ماجه رقم الحديث: 543' وابن الجارود رقم الحديث: 81' وابن خزيمة رقم الحديث: 186' وابن حبان رقم الحديث: 1337' والطبرانى رقم الحديث: 2421-2425-2427-2430' والدارقطنى جلد1 صفحه 270' والبيهقى جلد 1صفحه114-270' وغيرهم . من طرق عن جرير أخرجه أحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الْاَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْهَدُوا

رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں چاند کے دو ٹکڑے ہوئے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاضر ہو جاؤ (یعنی نمازِ کسوف کے لیے)۔

2004 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ اَنْ يُصَلِّينَ بِاللَّيْلِ فِي الْمَسْجِدِ

حضرت مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو اجازت دو کہ وہ رات کو مسجد میں نماز پڑھیں۔

2005 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر

الحديث: 19241-19243' وأبو داؤد رقم الحديث: 154' والترمذى رقم الحديث: 94-661' وابن خزيمة رقم الحديث: 187' والطبرانى رقم الحديث: 2400-2506-2512' والدارقطنى جلد 1 صفحه194' والحاكم جلد1صفحه169' والبيهقى جلد1صفحه270 .

2004- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 877 الى المصنف . عن طريق شريك وحده به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1555' والطبرانى رقم الحديث: 2324 . من طرق عن عثمان بن عمير به أخرجه ابن سعد جلد2صفحه294' وأحمد رقم الحديث: 19233' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2828-2830-2831' والطبرانى رقم الحديث: 2320-2323-2325-2326' والبيهقى جلد 3صفحه408 . ورواه عمرو بن مرة وأبو حمزة الثمالى وغيرهما عن زاذان به . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 808' وأحمد رقم الحديث: 19181-19199-19200' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث:2829' والطبرانى رقم الحديث:2319-2328' والبيهقى جلد3صفحه408 .

2005- أخرجه البيهقى جلد 4صفحه175 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19197-19198' ومسلم رقم الحديث: 1017' والنسائى رقم الحديث: 2553' وابن ماجه رقم الحديث: 203' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 243' وابن حبان رقم الحديث:3308' والطبرانى رقم الحديث: 2327' والبيهقى جلد 4صفحه175 . ورواه عبد الملك بن عمير' عن المنذر بن جرير' أخرجه مسلم رقم الحديث: 1017' والترمذى رقم الحديث: 2675' وابن ماجه رقم الحديث: 203' والطحاوى فى

الْاَحْوَصِ سَلَّامٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بیس سے زیادہ مرتبہ سُنا۔ آپ مغرب کے بعد کی دو رکعتوں میں اور فجر کی سُنتوں میں قل یا ایھا الکفرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے۔

2006 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ الْمَسَاجِدَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ابْنُهُ: بَلَى، وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ، يَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا، فَرَفَعَ يَدَهُ فَلَطَمَهُ، فَقَالَ: اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ هٰذَا

حضرت مجاہد' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو رات کو مسجد میں آنے سے منع نہ کرو۔ آپ کے بیٹے (یعنی ابن عمر کے بیٹے) نے کہا: کیوں نہیں! اللہ کی قسم! ہم ضرور ان کو منع کریں گے' اس وقت تو مذاق بن جائے گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ہاتھ اُٹھا کر اسے تھپڑا مارا اور فرمایا: میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث سُنا رہا

المشكل رقم الحديث: 245' والطبرانى رقم الحديث: 2375' والبيهقى جلد4صفحه176' وعند الترمذى: عن ابن جرير عن جرير . من طرق أخرى عن جرير أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 21025' والحميدى رقم الحديث: 805' وأحمد رقم الحديث: 19206-19223-19229' والدارمى رقم الحديث: 512-514' ومسلم رقم الحديث: 1017' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 248-250' والطبرانى رقم الحديث: 2312-2437-2439-2448 .

2006- عزاه البوصيرى فى مختصر الاتحاف رقم الحديث: 7840 الى المصنف . من طريق المصنف أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد3صفحه1122 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19235' وابن حبان رقم الحديث: 7260' والطبرانى رقم الحديث: 2310-2311 . أخرجه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1519-1787' والبزار رقم الحديث: 1726' وأبو يعلى رقم الحديث: 5033' والطبرانى رقم الحديث: 10408 . من طرق عن سلمة بن كهيل' عن أبى وائل به بالزيادة ' أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2302 . من طرق عن جرير بالزيادة وصححه الحاكم وأقره الذهبى' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19238' والطبرانى رقم الحديث: 2438-2456' والحاكم جلد4صفحه80 .

ہوں اور تو یہ بات کہتا ہے۔

2007 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعِيذُوهُ، وَمَنْ سَاَلَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعْطُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَاَجِيبُوهُ، وَمَنْ اَتَى اِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَاِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ، فَاَثْنُوا عَلَيْهِ حَتَّى تَعْلَمُوا اَنْ قَدْ كَافَاْتُمُوهُ

حضرت مجاہد' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تم سے اللہ کی پناہ مانگے تو اس کو پناہ دے دو۔ اور جو تم سے اللہ کے لیے مانگے اس کو دو۔ اور جو تم کو دعوت دے اس کی دعوت قبول کرو۔ اور جو تم سے نیکی کرے اس کو اس کا بدل دو' سو اگر تم اسے اس نیکی کا بدلہ دینے کے لیے کچھ نہ پاؤ تو اس کی تعریف کرو یہاں تک کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ دے دیا ہے۔

369- وَسَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سعد بن عبیدہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2008 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعد بن عبیدہ' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

2007- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2407 . من طرق عن يونس بن عبيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19183-19220' والدارمي رقم الحديث: 2643' ومسلم رقم الحديث: 2159' وأبو داؤد رقم الحديث: 2148' والترمذي رقم الحديث: 2776' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9233' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1868-1871' وابن حبان رقم الحديث: 5571' والطبراني رقم الحديث: 2404-2408' والحاكم جلد 2صفحه396' والبيهقي جلد 7صفحه89' وغيرهم . من طريق أبي زرعة به أخرجه الطبراني رقم الحديث:2403' وتمام في فوائده (739-الروض البسام) .

2008- أخرجه النسائي رقم الحديث:4060' وابن خزيمة رقم الحديث: 941' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 666 . من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19263' ومسلم رقم الحديث: 68' والطبراني رقم الحديث: 2332' وابن مندة رقم الحديث: 666-667 . من طرق عن الشعبي به أخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَاَنَا لِحَدِيثِ الْاَعْمَشِ اَحْفَظُ، وَالْإِسْنَادُ وَاحِدٌ سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا، سَاَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ، يَحْلِفُ بِالْكَعْبَةِ، فَقَالَ: لَا تَحْلِفْ بِالْكَعْبَةِ وَلَكِنِ احْلِفْ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ، فَاِنَّ عُمَرَ كَانَ يَحْلِفُ بِاَبِيهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ اَشْرَكَ

سے بیان کرتے ہیں ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے پوچھا جو کعبہ شریف کی قسم اُٹھاتا ہے۔تو اس نے کہا: کعبہ کی قسم نہ اُٹھا۔ لیکن ربِ کعبہ کی قسم اُٹھا۔ بے شک حضرت عمر نے اپنے باپ کی قسم اُٹھائی تھی تو اُن کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے علاوہ کسی کی قسم اُٹھائی اس نے شرک کیا۔

370- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2009 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن مالک فرماتے ہیں کہ میں

أحمد رقم الحديث: 19259-19260-19262، ومسلم رقم الحديث: 69-70، وأبو داؤد رقم الحديث: 3460، والنسائي رقم الحديث: 4063-4066، والطبراني رقم الحديث: 2349-2357-2359-2360، وابن منده رقم الحديث: 668-669، والبيهقي جلد8صفحه204 . من طرق عن جرير أخرجه الحميدى رقم الحديث: 806-807، وأحمد رقم الحديث: 19178-19232، والطبراني رقم الحديث: 2481-2482 .

2009- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1505، والطحاوي جلد 1صفحه493، والبيهقي جلد 4صفحه36 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه302 . وأحمد رقم الحديث: 19291، ومسلم رقم الحديث: 957، وأبو داؤد رقم الحديث: 3197، والترمذى رقم الحديث: 1023، والنسائي رقم الحديث: 1981، وابن ماجه رقم الحديث: 1505، وابن حبان رقم الحديث: 3069، والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 70، والطبراني رقم الحديث: 4976، وغيرهم . من طرق أخرى عن زيد بن

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ بِجَمْعٍ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِاِقَامَةٍ، وَقَالَ: هَكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي هَذَا الْمَكَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں تھا۔ تو آپ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء اکٹھی پڑھیں' ایک اقامت کے ساتھ اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس جگہ میں ایسے ہی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

371- وَتَمِيمُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت تمیم بن عیاض کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2010 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ الْاَعْمَى، عَنْ تَمِيمِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ عَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُوَيْدًا يَا بِلَالُ، يَتَسَحَّرُ عَلْقَمَةُ قَالَ: وَهُوَ يَتَسَحَّرُ بِرَاْسٍ

حضرت تمیم بن عیاض' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: حضرت علقمہ بن علاثہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کے لیے اذان دینے آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! مہلت دو۔ علقمہ سحری کر رہے ہیں۔ کہا کہ اس وقت حضرت علقمہ سحری کر رہے تھے۔

أرقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19331' وعبد بن حميد رقم الحديث: 257' والطحاوى جلد 1 صفحه494' والطبرانى رقم الحديث: 4994-5081' والدارقطنى جلد2صفحه73 .

2010- أخرجه ابن أبى شيبة جلد12صفحه81' وأحمد رقم الحديث: 19355' وفى الفضائل رقم الحديث: 1444' والبخارى رقم الحديث: 3787-3788' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1769' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 86' والطبرانى رقم الحديث: 4977' والحاكم جلد4 صفحه95 .

372- وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبیداللہ بن عمیر کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2011 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: اَرَاكَ تُزَاحِمُ عَلَى مَسْحِ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ، فَقَالَ: اِنْ اَفْعَلْ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مَسْحَهُمَا يَحُطَّانِ الْخَطَايَا

حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کی کیا رائے ہے کہ رش میں اِن دو رکنوں کو ہاتھ لگانے کے متعلق۔ آپ (ابن عمر) نے فرمایا: میں ایسا کرتا ہوں۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سُنا ہے کہ اِن دونوں کو ہاتھ لگانے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

2012 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے

2011- أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه566' وأحمد رقم الحديث: 19324-19343' وابن ماجه رقم الحديث:25' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث:69' والطبرانى رقم الحديث:4978' والرامهرمزى فى المحدث الفاصل صفحه550' والخطيب فى الكفاية صفحه265' وابن عساكر جلد 19 صفحه273 .

2012- أخرجه البيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 169 . من طرق عن شعبة به ' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19310-19328-19340' وعبد بن حميد رقم الحديث:266' وأبو داؤد رقم الحديث: 4746' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 85' والطبرانى رقم الحديث: 4997' والحاكم جلد1 صفحه 76 . من طرق عن أبى حمزة به بنحوه أخرجه ابن أبى شيبة جلد11صفحه455' وأحمد رقم الحديث: 19287' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 733' والطبرانى رقم الحديث: 5001' والحاكم جلد1صفحه77 .

عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا يُحْصِيهِ، كُتِبَتْ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةٌ، وَمُحِيَتْ عَنْهُ سَيِّئَةٌ، وَرُفِعَتْ لَهُ دَرَجَةٌ، وَكَانَ لَهُ عَدْلُ رَقَبَةٍ

فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سُنا: جس نے بیت اللہ کا طواف سات چکر گن کر کیا' اس کے ہر قدم کے بدلے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اس کا ایک گناہ معاف ہوگا اور اس کا ایک درجہ بلند کیا جائے گا اور اس کو غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب عطا ہوگا۔

2013 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَاِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَاِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَاِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ تَابَ لَمْ يَتُبِ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَكَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قِيلَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سُنا: جس نے شراب پی اللہ عزوجل چالیس رات تک اس کی نماز قبول نہیں کرے گا۔ پس اگر وہ توبہ کرے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ پھر اگر دوبارہ پیئے گا تو اس کی چالیس رات تک کی نماز قبول نہیں ہوگی۔ پھر اگر توبہ کرے گا اللہ تو اس کی توبہ قبول کرے گا۔ سو اگر دوبارہ شراب پیئے گا تو اس کی چالیس رات تک نماز قبول نہیں ہوگی۔ اور اگر توبہ کرے گا تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ اگر چوتھی مرتبہ شراب پیئے گا تو اس کی نماز چالیس راتوں تک قبول نہیں کرے گا' اگر توبہ کرے گا تو اس کی توبہ بھی قبول نہیں

2013- أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه21' وأحمد زقم الحديث: 19322' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8391' والطبري في التاريخ جلد2صفحه310' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 84' والطبراني رقم الحديث: 5002' والقطيعي في زوائد الفضائل رقم الحديث: 1040' والبيهقي جلد6صفحه206 . أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه 21' وأحمد رقم الحديث: 19303' وفي الفضائل رقم الحديث: 1004' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8137-8393 . أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه21' وابن أبي شيبة جلد12صفحه74' وأحمد رقم الحديث: 19325' وفي الفضائل رقم الحديث: 1000' والترمذي رقم الحديث: 3735' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8392' وابن أبي عاصم في الأوائل رقم الحديث: 70' والطبري في التاريخ جلد2صفحه310' والحاكم جلد3صفحه136 .

وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: صَدِيدُ اَهْلِ النَّارِ

ہوگی۔ اللہ پر حق ہے کہ اس کو طینۃ الخبال پلائے۔ کہا گیا: اے عبدالرحمٰن! جانتے ہو طینۃ الخبال کیا ہے؟ فرمایا: اہل جہنم کی پیپ۔

373- وَمَا رَوَى عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عمر بن دینار رضی اللہ عنہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2014 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَقَالَ: (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) (الاحزاب: **21**)

حضرت عمرو بن دینار' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے سات چکر لگائے اور مقامِ ابراہیم کے سامنے دو رکعت ادا کیں اور صفاء و مروہ کے درمیان سعی کی اور یہ آیت پڑھی: ''تمہارے لیے اللہ کے رسول کی زندگی بہترین نمونہ ہے''۔

2014- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 69' والبيهقي جلد1صفحه96 . من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19305-19351' وأبو داؤد رقم الحديث: 6' والترمذي في العلل الكبير صفحه 22' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9903' وابن ماجه رقم الحديث: 296' وابن خزيمة رقم الحديث: 69' وابن حبان رقم الحديث: 1408' والطبراني رقم الحديث: 5099' والحاكم جلد 1 صفحه187' والبيهقي جلد 1 صفحه 96' والخطيب جلد 4صفحه287' ورواه عيسى بن يونس عن شعبة ' عن قتادة عن القاسم بن عوف الشيباني عن زيد به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1406 . من طرق عن سعيد' عن قتادة ' عن القاسم الشيباني' عن زيد' . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه1' وأحمد رقم الحديث: 19350' وابن ماجه رقم الحديث: 296' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9905-9906' وأبو يعلى رقم الحديث: 7218' والطبراني رقم الحديث: 5100-5115' والحاكم جلد 1 صفحه 187' والبيهقي جلد1صفحه96' والخطيب جلد13صفحه301 .

2015 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ اَنْ يَاْتِينَ الْمَسَاجِدَ فَقَالَ ابْنُهُ: وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ هَذَا

حضرت عمرو بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو۔ آپ کے بیٹے نے کہا: اللہ کی قسم! ہم انہیں ضرور روکیں گے۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث سنا رہا ہوں اور تو یہ کہہ رہا ہے۔

374- وَيَزِيدُ بْنُ عُطَارِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت یزید بن عطارد کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2016 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُطَارِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَشْرَبُ قِيَامًا وَنَاْكُلُ وَنَحْنُ نَسْعَى

حضرت یزید بن عطارد سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں کھڑے ہو کر پیتے تھے اور کھاتے تھے اور ہم دوڑ بھی رہے ہوتے تھے۔

2015- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19311' عن المصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19138-19341-19351-19362' ومسلم رقم الحديث: 2506' والطبراني رقم الحديث: 5101 . ورواه كذلك أنس بن مالك عن زيد بن أرقم' أخرجه البخاري رقم الحديث: 4906' وجعله بعضهم من مسند أنس أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3909' وغيره . والحديث يرويه كذلك أبو بكر بن أنس عن زيد بن أرقم أخرجه رقم الحديث: 19362' وابن حبان رقم الحديث: 7281' والطبراني رقم الحديث: 5103' وغيرهم .

2016- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19318-19356' والترمذي رقم الحديث: 3902' والطبراني رقم الحديث: 5103 .

375- وَمَا رَوَى جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت جبلہ بن سحیم کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2017 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهِ ثَلَاثًا، وَخَنَسَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ

حضرت جبلہ بن سحیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ اس طرح اور اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے۔ اور آپ ﷺ نے اپنی انگلی سے تین مرتبہ اشارہ کیا۔ اور تیسری مرتبہ انگوٹھے کو دبادیا۔

2018 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: اَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ فَرَزَقَنَا

حضرت جبلہ بن سہیم فرماتے ہیں کہ ہم کو بھوک لگی۔ تو ہم کو حضرت ابن زبیر نے کھجوریں دیں۔

2017- أخرجه الترمذي رقم الحديث:1676' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث:19354' والبخاري رقم الحديث: 3949' والفسوى فى المعرفة جلد 2 صفحه 629' وابن حبان رقم الحديث: 4283' والطبراني رقم الحديث: 5042' والحاكم جلد 3 صفحه 533 . من طرق عن أبى اسحاق به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19301-19317-19335' وعبد بن حميد رقم الحديث: 261' والبخاري رقم الحديث: 4404-4471' ومسلم رقم الحديث: 1254' والطبراني رقم الحديث:5044-5046' والبيهقي فى الدلائل جلد5صفحه354 . من طريق شعبة عن ميمون بن عبد الله عن زيد بن أرقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19358 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند مسلم رقم الحديث:1813 .

2018- أخرجه الترمذي رقم الحديث:1676' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث:19354' والبخاري رقم الحديث: 3949' والفسوى فى المعرفة جلد 2 صفحه 629' وابن حبان رقم الحديث: 4283' والطبراني رقم الحديث: 5042' والحاكم جلد 3

ابْـنُ الـزُّبَيْـرِ تَمْرًا، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا تَقْرُنُوا، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقِرَانِ إِلَّا أَنْ يُشَاوِرَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم ان کو ملا کر نہ کھانا۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ملا کر کھانے سے منع کیا ہے۔ مگر یہ اپنے بھائی سے مشورہ کر لے۔

2019 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمَةِ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ مَا الْحَنْتَمَةُ؟ قَالَ: الْجَرَّةُ

حضرت جبلہ بن سحیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتمہ سے منع کیا۔ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: حنتمہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مٹکا۔

376- الْأَفْرَادُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی منفرد روایات

2020 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عائذ بن نصیب سے روایت ہے کہ

صفحه 533 . من طرق عن أبي اسحاق به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19301-19317-19335' وعبد بن حميد رقم الحديث: 261' والبخارى رقم الحديث: 4404-4471' ومسلم رقم الحديث: 1254' والطبرانى رقم الحديث: 5044-5046' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه354 . من طريق شعبة عن ميمون بن عبد الله عن زيد بن أرقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19358 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند مسلم رقم الحديث:1813 .

2019- أخرجه الترمذى رقم الحديث:1676' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث:19354' والبخارى رقم الحديث: 3949' والفسوى فى المعرفة جلد 2 صفحه629' وابن حبان رقم الحديث:6283' والطبرانى رقم الحديث:5042' وغيرهم .

2020- أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث:1154' والبيهقى جلد 3صفحه317 . من طرق عن اسرائيل به أخرجه ابن أبى شيبة جلد2 صفحه188' والدارمى رقم الحديث:1612' وأحمد رقم الحديث: 19337' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه438' وأبو داؤد رقم الحديث: 1070' والنسائى رقم الحديث: 1590' وابن ماجه رقم الحديث: 1310' والفسوى فى المعرفة جلد 1صفحه303' وابن

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَائِذِ بْنِ نُصَيْبٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ

انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی۔

2021 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ أَوْ قَالَ: سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنَّا قَوْمٌ نُكْرِي إِبِلًا لَنَا، وَإِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ: لَا حَجَّ لَكُمْ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي، فَسَكَتَ عَنْهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (فَإِذَا أَفَضْتُمْ

حضرت علاء بن مسیب فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا جس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا' یا عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم ایسی قوم ہیں جو اپنے اونٹوں کو داغتے ہیں اور لوگ کہتے ہیں: تمہارا حج نہیں ہے' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تھا جس طرح تم نے مجھ سے سوال کیا ہے۔ آپ اس کے سوال کا جواب دینے

خزيمة رقم الحديث: 1464' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1153' والطبرانى رقم الحديث: 5120' والحاكم جلد1صفحه288' والبيهقى جلد 3صفحه317' وصححه الحاكم وأقره الذهبى . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 5572 من قول عثمان بن عفان . وله شاهد عن عبد الله بن السائب وأبى هريرة وابن عمرو بن عباس وابن الزبير وغيرهم . انظر سنن أبى داؤد رقم الحديث: 1071-1073' وابن ماجه رقم الحديث: 1311-1312' وأحكام العيدين للفريابى صفحه211 .

2021- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3672 الى المصنف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19308' عن المصنف' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7589' عن بندار عن المصنف وسموا الرجل ميمون أبا عبد الله كذا أسماه كل من أخرجه . من طريق شعبة به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2079' والطبرانى رقم الحديث: 5090' والحاكم جلد 4صفحه202 . من طريق قتادة وعبد الرحمٰن بن ميمون عن ميمون أبى عبد الله به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19346' والترمذى رقم الحديث: 2078' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7589' وابن ماجه رقم الحديث: 3468' والطبرانى رقم الحديث: 5091' والحاكم جلد 4صفحه201-202' وصححه الترمذى والحاكم والذهبى وميمون أبو عبد الله ضعيف لكن له شاهدًا من حديث أم قيس بنت محصن عند البخارى رقم الحديث: 5692' ومسلم رقم الحديث: 1214 .

مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ)(البقرة: 198)، فَدَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَنْتُمْ حُجَّاجٌ

میں خاموش ہو گئے۔ یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ''فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ''، ''جب عرفات سے واپس آ ؤ تو اللہ کا ذکر کرو مسجد حرام کے پاس''۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلایا' فرمایا: تم لوگ حاجی ہو۔

2022 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَيَّانَ الْبَارِقِيِّ، قَالَ: قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ أَوْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: إِنِّي أُصَلِّي خَلْفَ فُلَانٍ وَإِنَّهُ يُطِيلُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: إِنَّ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَخَفَّ مِنْ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ فُلَانٍ أَوْ كَانَ مِثْلَ صَلَاةِ فُلَانٍ، أَوْ مِثْلَ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ فُلَانٍ

حضرت حیان البارقی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی یا ایک آدمی نے عرض کی کہ میں فلاں کے پیچھے نماز ادا کرتا ہوں اور وہ نماز کو لمبا کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی دو رکعتیں مختصر ہوتی تھیں' فلاں کی ایک رکعت سے بھی یا فلاں کی نماز کی طرح یا فلاں کی نماز کی ایک رکعت کی مثل سے۔

377- عُقْبَةُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عقبہ بن حریث کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2023 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عقبہ بن حریث سے روایت ہے کہ انہوں

2022- أخرجه البيهقي جلد3صفحه49 . من طرق عن هشام به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 19289-19338-19366' وعبد بن حميد رقم الحديث: 258' ومسلم رقم الحديث: 748' وابن خزيمة رقم الحديث: 1227' وأبو عوانة جلد 2صفحه270-271' والعقيلي جلد 1صفحه299' وابن حبان رقم الحديث: 2539' والطبراني رقم الحديث: 5108-5111' وفي الأوسط رقم الحديث: 2279' والبيهقي جلد3صفحه49 .

2023- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 7صفحه107' وأحمد رقم الحديث: 19345-19357' والبخاري رقم

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹکے اور کشمش اور مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع کیا۔

2024 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ: تَحَرَّوْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَإِنْ ضَعُفَ أَحَدُكُمْ أَوْ عَجَزَ، فَلَا يُغْلَبَنَّ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي

حضرت عقبہ بن حریث سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو سنا نبی اکرم ﷺ سے لیلۃ القدر کے بارے روایت کرتے ہوئے کہ آپ نے فرمایا: اس کو تلاش کرو آخری عشرہ میں اگر تم میں سے کوئی کمزور ہو جائے یا عاجز آ جائے تو باقی سات میں تلاش کرنے سے مغلوب نہ ہو جائے۔

378- زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت زید بن اسلم کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2025 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ حضرت

الحديث: 2180-2181' ومسلم رقم الحديث: 1589' والنسائی رقم الحديث: 4591' والطبرانی رقم الحديث: 5038' والبيهقی جلد 5صفحه281' من طريق عن أبی المنهال به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14547' والحميدی رقم الحديث: 727' وأحمد رقم الحديث: 19326-19336-19349' والبخاری رقم الحديث: 2060-2061-3939-3940' ومسلم رقم الحديث: 1589' والنسائی رقم الحديث: 4590' والطبرانی رقم الحديث: 5039' والدارقطنی جلد 3صفحه16-17' والبيهقی جلد 5 صفحه280 . من طريق ابن جريج عن حسن بن مسلم عن أبی المنهال ولم يسمعه منه به ' مختصرًا .

2024- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19309 وعبد بن حميد رقم الحديث: 268' والبزار (3319-كشف)' والطبرانی رقم الحديث: 4967 .

2025- أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 424 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم

خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ بِغَيْرِ اِمَامٍ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَمَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جو امام کی (بیعت) کے بغیر مر جائے وہ جاہلیت کی موت مرا۔ اور جس نے اطاعت سے ہاتھ کھینچا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے لیے کوئی حجت نہیں ہوگی۔

2026 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ

حضرت زید بن اسلم' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

الحديث: 18209-18236' ومسلم فی المقدمة جلد1صفحه9' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 423-425' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 541-2067' والطبرانی جلد20صفحه422' وفی جزء طرق حديث من كذب علی متعمدًا صفحه 119' وابن عدی جلد 2صفحه814' وأبو نعيم فی الحلية جلد 4 صفحه 378 . من طريق حبيب به أخرجه ابن أبی شيبة جلد 8صفحه407' وأحمد رقم الحديث: 18266' وهناد فی الزهد رقم الحديث: 1382' والترمذی رقم الحديث: 2662' وابن ماجه رقم الحديث: 41' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2067' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 426' والطبرانی جلد 20صفحه422-423' وفی جزئه صفحه118-119 . وله شاهد بلفظه ممن حديث سمرة بن جندب أخرجه مسلم فی المقدمة جلد1صفحه9 .

2026- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 802 الی المصنف . من طريق بكر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18182 . من طريق بكر عن حمزة بن المغيرة ' عن المغيرة بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 18197' والدارمی رقم الحديث: 1342' ومسلم (81/274)' والنسائی رقم الحديث: 108' وابن ماجه رقم الحديث: 1236' وابن خزيمة رقم الحديث: 1514' وابن حبان رقم الحديث: 1347' والبيهقی جلد 1صفحه60' وغيرهم . من طرق عن المغيرة مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 18200-18218-18251-18261 وعبد بن حميد رقم الحديث: 397' والبخاری رقم الحديث: 182-203-206-4421-5798' ومسلم رقم الحديث: 274' وأبو داؤد رقم الحديث: 149-152' والترمذی رقم الحديث: 1768' والنسائی رقم الحديث: 79-82-124' وابن ماجه رقم الحديث: 545' وابن خزيمة رقم الحديث: 190-191-203-1515-1642' وابن حبان رقم الحديث: 1326' وغيرهم .

بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ النَّاسِ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ

سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں کی مثال سو اونٹوں کی طرح ہے۔ جس میں سواری والا نہیں پاؤ گے۔

379- اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابوسلمہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2027 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَعُصَيَّةُ الَّذِينَ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: قبیلہ غفار کو اللہ بخشے اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلہ عصیۃ والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

2028 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر

2027- أخرجه البيهقي جلد1صفحه291 . أخرجه من طريق هؤلاء الثلاثة أحمد رقم الحديث: 18181-18352' وأبو داؤد رقم الحديث: 161' والترمذي رقم الحديث: 98' وابن الجارود رقم الحديث: 85' والطبراني جلد 20صفحه377' والدارقطني جلد 1 صفحه195 . وقال الترمذي حديث المغيرة حديث حسن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18222' وأبو داؤد رقم الحديث: 165' والترمذي رقم الحديث: 97' وابن ماجه رقم الحديث: 550' وابن الجارود رقم الحديث: 84' وتمام في فوائده (191-روض)' والدارقطني جلد 1 صفحه195' والبيهقي جلد 1 صفحه290' وللحديث شاهد من حديث على أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 162-164 .

2028- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2819' والترمذي رقم الحديث: 412' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11501 . من طريق المصنف عن شريك وأبي عوانة وشيبان به أخرجه أبو نعيم في أخبار

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ دینے والی شراب حرام ہے۔

380- اَبُو الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابوزبیر کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2029 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نقیر، مزفت اور دباء کے برتنوں (میں نبیذ بنانے) سے منع کیا۔

أصبهان جلد2صفحه341 . من طريق شريك وحده به أخرجه الطبرانی جلد 20صفحه420 . من طريق زياد بن علاقة به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 759' وأحمد رقم الحديث: 18223-18264' والبخاری رقم الحديث: 1130-4836-6471' ومسلم رقم الحديث: 2819' والنسائی رقم الحديث: 1643' وابن ماجه رقم الحديث: 1419' وابن حبان رقم الحديث: 311' والطبرانی جلد 20 صفحه419-420' والبيهقی جلد3صفحه16 وغيرهم . وله شاهد من حديث عائشة عند البخاری رقم الحديث: 4837' ومسلم رقم الحديث: 2820 .

2029- أخرجه الطبرانی جلد20صفحه421 . من طريق شيبان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18243 . من طريق زياد بن علاقة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18203' والبخاری رقم الحديث: 1060-6199' ومسلم رقم الحديث: 915' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 1843' وابن حبان رقم الحديث: 2827' والطحاوی جلد 1صفحه330' والطبرانی جلد20صفحه420-421' والبيهقی جلد 3 صفحه341 .

381- اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت انس بن سیرین کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2030 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، وَحَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اَتَمُّ، قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ: حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ اَخْبِرْنِي عَنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، اُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ قُلْتُ: اِنِّي لَسْتُ عَنْ هٰذَا اَسْاَلُكَ ' قَالَ: اِنَّكَ لَضَخْمٌ، اُرِيدُ اَنْ اَسْتَقْرِءَ لَكَ الْحَدِيثَ وَلَا تَدَعُنِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ، وَيُصَلِّي

حضرت انس بن سرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: مجھے بتائیں کہ میں فجر کی دو رکعتوں میں کتنی قرأت لمبی کروں۔ تو حضرت ابن عمر نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ رات کو نماز دو دو رکعتیں ادا کرتے اور ایک رکعت کے ساتھ وتر کرلیتے۔ میں نے عرض کی: اس کے متعلق میں نے نہیں سوال کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تحقیق آپ جسمانی اعتبار سے موٹے ہیں' میں آپ کو حدیث رسول ﷺ سنانا چاہتا ہوں حالانکہ آپ مجھ سے دوری اختیار نہیں کریں گے' رسول اللہ ﷺ رات کی نماز دو دو رکعت ادا کرتے تھے۔ ایک رکعت کے ساتھ وتر کرلیتے اور دو

2030- أخرجه الطبرانی جلد 20صفحه422 . من طريق المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18241' والدارمى رقم الحديث: 1509' والترمذى رقم الحديث: 365' وأبو داؤد رقم الحديث: 1037' والطحاوى جلد 1صفحه439' والبيهقى جلد 2 صفحه 338 . وقال الترمذى حسن صحيح . من طريقين آخرين عن المغيرة لا تخلوان من ضعف أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3452' وابن أبى شيبة جلد2صفحه34' وأحمد رقم الحديث: 18198' والترمذى رقم الحديث: 364' وأبو داؤد تعليقًا رقم الحديث: 1037' والطبرانى جلد 20صفحه411-415' وفى الأوسط رقم الحديث: 1182' والبيهقى جلد2صفحه344 وله شاهد فى صحيح البخارى رقم الحديث: 241' ومسلم رقم الحديث: 570 من حديث عبد الله بن مالك بن عيينه .

الرَّكْعَتَيْنِ، كَانَ الْأَذَانَ بَيْنَ أُذُنَيْهِ

رکعت ادا کرتے۔ اذان دونوں کانوں کو سنائی دیتی۔

382- سَلِيطُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سلیط بن عبداللہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث

2031 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جِسْرٌ، عَنْ سَلِيطٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى مِنْ لَفْحٍ أَوْ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

حضرت سلیط فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی گرمی سے ہے اس کو اپنے آپ سے ٹھنڈے پانی سے بجھا دو۔

2031- أخرجه النسائی رقم الحديث: 4841، وفی الكبرى رقم الحديث: 7030، والبيهقی جلد8صفحه109 . من طريق عن شعبة به أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2380، ومسلم رقم الحديث: 1682، وأبو داؤد رقم الحديث: 4568، والترمذی رقم الحديث: 1411 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18163-18202، ومسلم رقم الحديث: 1682، وأبو داؤد رقم الحديث: 4569، والترمذی رقم الحديث: 1411 والنسائی رقم الحديث: 4836-4837-4839، وابن ماجه رقم الحديث: 2633، والطبرانی جلد20صفحه409، وابن حبان رقم الحديث: 6016 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18173-18202، ومسلم رقم الحديث: 1682، وأبو داؤد رقم الحديث: 4569، والترمذی رقم الحديث: 1411، والنسائی رقم الحديث: 4839، وابن ماجه رقم الحديث: 2633، والطبرانی جلد 20صفحه409-410، والبيهقی جلد 8صفحه105-114، وغيرهم . من طريق شعبة عن المغيرة عن ابراهيم به أخرجه الطبرانی جلد 20صفحه410 . من طريق الأعمش عن ابراهيم مرسلًا .

أخرجه النسائی رقم الحديث: 4842 .

383- زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ وَصَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت زیاد بن جبیر اور حضرت صدقہ بن یسار کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2032 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: رَاَى ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ، فَقَالَ: انْحَرْهَا، فَاِنَّهَا سُنَّةُ اَبِى الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زیادہ بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دیکھا ایک آدمی کو کہ وہ اونٹ ذبح کررہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اس کو نحر کر۔ کیونکہ یہ حضرت ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے۔

2033 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت صدقہ بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت

2032- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18242' والبخارى فى التاريخ الكبير جلد 7صفحه94 . من طريق شعبة عن منصور عن مجاهد سمع حسان بن أبى وجزة . سمع عقار بن المغيرة بن شعبة عن أبيه......فذكر . أخرجه ابن أبى شيبة جلد7صفحه427' والطبرانى رقم الحديث: 892' والخطيب فى الكفاية صفحه 221 . ورواه جرير عن منصور كرواية شعبة وذكر القصة أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 7 صفحه 94' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7605 . من طريق الثورى عن منصور به بدون ذكر حسان أخرجه أحمد رقم الحديث: 18246' وعبد بن حميد رقم الحديث: 393' والترمذى رقم الحديث: 2055' وقال الترمذى حسن صحيح . من طريق ليث وابن أبى نجيح عن مجاهد عن عقار به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 763' وأحمد رقم الحديث: 18205-18225' وابن ماجه رقم الحديث: 3489 .

2033- أخرجه البيهقى جلد 1صفحه150 . من طريق المسعودى به أخرجه الطحاوى جلد4صفحه229 . من طريق جامع بن شداد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18237-18262' وأبو داؤد رقم الحديث: 188' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 159' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6655' والطحاوى جلد4صفحه230' والطبرانى جلد20 صفحه435-436 .

عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے میقات ذوالحلیفہ مقرر کیا اور اہل شام کے لیے جحفہ اور اہل نجد کے لیے قرن اور اہل یمن کے لیے یلملم۔

2034 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زِيَادٍ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: أُمِرْنَا بِوَفَاءِ النَّذْرِ، وَنُهِينَا عَنْ صَوْمِ هٰذَا الْيَوْمِ

حضرت زیادہ (بن جبیر) رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا ایک آدمی کے متعلق جس نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی نذر مانی تھی تو آپ نے فرمایا: ہم کو نذر پوری کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس دن ہمیں روزہ رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔

2034- أخرجه الطبرانی جلد 20صفحه428' وفی الأوسط رقم الحدیث: 1389 . أخرجه الشافعی فی مسنده جلد 1صفحه79' وابن أبی شیبة جلد 1صفحه179' وأحمد رقم الحدیث: 18207' والبخاری فی القراء ة خلف الامام رقم الحدیث: 196' والنسائی رقم الحدیث: 109' وفی الکبری رقم الحدیث: 168' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1064-1645' والطحاوی جلد 1صفحه30' وابن حبان رقم الحدیث: 1342' والطبرانی جلد20صفحه426-428' والدارقطنی جلد 1صفحه192 من طریق أیوب وقتادة وغیرهم عن عمرو بن وهب به . وروی عن حماد بن زید' عن أیوب عن ابن سیرین عن رجل عن عمرو بن وهب أخرجه الطبرانی جلد 20صفحه429' والبیهقی جلد 1صفحه58 . ورواه جریر بن حازم عن ابن سیرین مثله أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18190 . وحدیث المغیرة فی المسح علی الخفین حدیث مشهور مروی عنه من غیر وجه أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18219-18250' والبخاری رقم الحدیث: 363-388-5798' ومسلم رقم الحدیث: 274' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1-150' والترمذی رقم الحدیث: 20-100' وابن ماجه رقم الحدیث: 331-389' من طرق عن المغیرة بالمسح علی الخفین وفی بعضها المسح علی العمامة .

384- اَبُو الْمُثَنَّى مُسْلِمُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابوالمثنیٰ مسلم بن المثنیٰ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2035 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو جَعْفَرٍ، وَلَيْسَ بِالْفَرَّاءِ عَنْ اَبِی الْمُثَنَّى، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ الْاَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى، وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً، غَيْرَ اَنَّ الْمُؤَذِّنَ كَانَ اِذَا قَالَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَالَ مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوالمثنیٰ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک مرتبہ سوائے اس کے کہ مؤذن جب کہتا: ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ'' اور ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ'' کہا کہ دو مرتبہ۔

385- مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت معاویہ بن قرہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ حدیث

2036 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ

حضرت معاویہ بن قرہ' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

2035- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 760' وأحمد رقم الحديث: 18239' والدارمي رقم الحديث: 2102' وأبو داؤد رقم الحديث: 3489' والطبراني جلد 20صفحه379' وفي الأوسط رقم الحديث: 8532' والبيهقي جلد 6صفحه12 والمزى في التهذيب جلد 13صفحه383' وقال الطبراني: لا يروى هذا الحديث عن المغيرة الا بهذا الاسناد تفرد به طعمة بن عمرو انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1552.

2036- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18199 . من طرق عن سعيد به ابن أبي شيبة جلد3صفحه280' وأحمد رقم الحديث: 18187-18232' والترمذى رقم الحديث: 1031' والنسائي رقم الحديث: 1947' وابن ماجه رقم الحديث: 1481' والطحاوى جلد 1 صفحه482' وابن حبان رقم الحديث: 3049' والطبراني

الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً، وَقَالَ: هٰذَا وَظِيفَةُ الْوُضُوءِ الَّذِى لَا تَحِلُّ الصَّلَاةُ اِلَّا بِهٖ ثُمَّ تَوَضَّاَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَقَالَ: هٰذَا وُضُوءُ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُضَاعَفَ لَهُ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَقَالَ: هٰذَا وُضُوئِى وَوُضُوءُ الْاَنْبِيَاءِ قَبْلِى

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: یہ وہ وضو ہے کہ اس کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔ پھر دو دو مرتبہ وضو کیا۔ اور فرمایا: یہ وہ وضو ہے جو ارادہ کرے کہ اس کا اجر دو گنا ہو۔ پھر تین تین مرتبہ ہر عضو کو دھوئے۔ یا اور فرمایا: یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام کا بھی وضو ہے۔

386- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن عصمہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ حدیث

2037 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِى عُلْوَانَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوعلوان عبداللہ بن عصمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بنی ثقیف میں ایک جھوٹا

جلد 20صفحه431' والحاكم جلد 1صفحه355' والبيهقى جلد4صفحه8' وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم وأقره الذهبى . من طريق عبد الواحد بن واصل عن سعيد والمغيرة جميعًا عن زياد عن مغيرة به ' أخرجه النسائى رقم الحديث: 1941' وفى الكبرى رقم الحديث: 2069 . ووقع فى الصغرى: عن أبيه وانظر تحفة الأشراف جلد 8صفحه471 . وأما حديث يونس بن عبيد فأخرجه أحمد رقم الحديث: 18206' وأبو داؤد رقم الحديث: 3180' والطبرانى جلد20صفحه430' والحاكم جلد 1صفحه355' والبيهقى جلد 4صفحه24' من طرق عنه به ' وانظر نصب الراية جلد2صفحه279' والارواء جلد3صفحه170 .

2037- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1507 . من طريق أبى نعيم عن سفيان عن يونس بن عبيد عن زياد به أخرجه الطبرانى جلد20صفحه430 .

وَسَلَّمَ يَقُولُ، اَوْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا

ور ایک خون بہانے والا ہوگا۔

387- اَبُو مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابومجلز کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2038۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ:سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْوَتْرِ، فَقَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حضرت ابومجلز سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا وتروں کے متعلق کہ اس کی کتنی رکعتیں ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: رات کے آخری حصہ میں ایک رکعت ہے۔

فائدہ: حدیث شوافع کی دلیل ہے احناف کی نہیں۔ احناف کے نزدیک وتر کی تین رکعتیں ہیں۔ جیسا کہ دیگر احادیث صحاح میں اس کی وضاحت ہے۔

2039۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابن ابی نعیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت

2038- أخرجه الطبراني في التاريخ جلد4صفحه117-118' والطبراني جلد20صفحه432 . من طريق بكر بن عبد الله المزني وزياد بن جبير عن جبير به بنحوه مطولًا . أخرجه البخاري رقم الحديث: 7530 . من طريق آخر عن المغيرة بنحوه مطولًا أيضًا أخرجه الطبراني جلد20صفحه406' والحاكم جلد3 صفحه451-452 .

2039- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18535-18591' والبخاري رقم الحديث: 4941' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11662' والروياني رقم الحديث: 321' وأبو يعلى رقم الحديث: 1715' والحاكم جلد2صفحه626' والبيهقي جلد9صفحه10 . من طريق اسرائيل عن أبي اسحاق به مقتصرًا على ذكر أول من قدم المدينة أخرجه ابن سعد جلد4صفحه206' والطبراني جلد20صفحه362' وفي الأوائل رقم الحديث:27' والحاكم جلد3صفحه634' والبيهقي جلد2صفحه463 .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی یَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِی نُعْمٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الذُّبَابَ، فَقَالَ: يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ تَسْاَلُونِی عَنِ الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الذُّبَابَ وَقَدْ قَتَلْتُمُ ابْنَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمَا رَيْحَانَتَایَ مِنَ الدُّنْيَا

ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا۔ آپ سے (اہل کوفہ نے) سوال کیا کہ کیا محرم مکھی مار سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اے اہل عراق! تم مجھ سے پوچھتے ہو کہ محرم مکھی مار سکتا ہے اور تم نے رسول اللہ ﷺ کے نواسے کو شہید کیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں (امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما) میرے دنیا کے دو پھول ہیں۔

388- عُبَيْدُ بْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبید بن جریج کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2040 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِیُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَرَاكَ تَصْنَعُ اَشْيَاءَ لَمْ اَرَ اَحَدًا يَصْنَعُهَا، قَالَ: هَاتِ، فَاِنَّكَ ذُو اَعَاجِيبَ، قَالَ: رَاَيْتُكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ، قَالَ: وَمَاذَا؟ قَالَ: وَرَاَيْتُكَ لَا تَسْتَلِمُ مِنَ الْبَيْتِ اِلَّا

حضرت عبید بن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: آپ کچھ کام ایسے کرتے ہیں جو میں دیکھتا ہوں حالانکہ آپ کے علاوہ کوئی بھی یہ نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا: بتا میں کون سے کام کرتا ہوں۔ میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ اپنی داڑھی کو زرد مہندی لگاتے ہیں اور میں نے آپ کو صرف

2040- أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه210' وأحمد رقم الحديث: 18676' والدارمی رقم الحديث: 2420' والبخاری رقم الحديث: 2831-4593' ومسلم رقم الحديث: 1898' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1725' والطبرانی فی التفسير جلد 5صفحه228' وابن حبان رقم الحديث: 42' والبيهقی جلد9صفحه23 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18579-18671-18701' ومسلم رقم الحديث: 1898' والترمذی رقم الحديث: 1670-3031' والنسائی رقم الحديث: 3101-3102' والطبری جلد 5 صفحه228' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2511' وابن حبان رقم الحديث: 40-41 .

الرُّكْنَيْنِ الْاَسْوَدَ وَالْيَمَانِيَّ، وَرَاَيْتُكَ لَا تُهِلُّ حَتّٰى تَسْتَوِىَ بِكَ رَاحِلَتُكَ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الصُّفْرَةِ، فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ بِشَيْءٍ مِنْ صُفْرَةٍ وَاَمَّا الرُّكْنَيْنِ فَاِنِّي طُفْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ اَرَهُ يَسْتَلِمُ غَيْرَهُمَا وَاَمَّا الْاِهْلَالُ، فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُهِلُّ حَتّٰى تَسْتَوِى بِهِ رَاحِلَتُهُ

دو رکنوں کا سلام کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حجرِ اسود، رُکنِ یمانی۔ اور میں نے آپ کو دیکھا ہے آپ سواری پر سیدھا بیٹھنے سے قبل تلبیہ نہیں پڑھتے۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو تو نے زرد رنگ کا ذکر کیا تو بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ اپنی داڑھی مبارک کو زرد رنگ کی مہندی لگاتے تھے۔ اور رہا رکنوں کے متعلق سوال تو اس کا جواب یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ طواف کیا بیت اللہ۔ تو میں نے اِن دو رُکنوں کے علاوہ آپ کو کسی کو استلام کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اور رہ گئی بات تلبیہ کی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ تلبیہ نہیں پڑھتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ اپنی سواری پر سیدھے ہو کر بیٹھ جاتے۔

389- مُسْلِمٌ الْخَيَّاطُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت مسلم الخیاط کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2041 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت مسلم الخناط فرماتے ہیں کہ میں نے اہل

2041- أخرجه الخطيب في المدرج جلد2صفحه896 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18596' ومسلم رقم الحديث: 1938' والروياني رقم الحديث: 327' وأبو يعلى رقم الحديث: 1728' والخطيب في المدرج جلد 2صفحه895' والبيهقي جلد 9صفحه359 . من طريق شريك وسعيد بن علي الأودي عن أبي اسحاق به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 18692' وأبو يعلى رقم الحديث: 1698 . من طريق عدي بن ثابت عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18597-19139' والبخاري

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْخَنَّاطِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَيَرْتَفِعَ النَّهَارُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

عراق میں سے ایک آدمی کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نمازوں کے اوقات کے متعلق سوال کرتے سنا' تو حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا یہاں تک کہ سورج طلوع ہوجائے اور عین دوپہر کے وقت پڑھنے سے منع کیا اور عصر کے بعد یہاں تک کہ غروب ہوجائے۔

2042 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْخَنَّاطِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ اَوْ

حضرت مسلم الخناط فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تجارتی قافلے کو آگے جا کر نہ ملو اور نہ شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے۔ اور کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح بھیجے پر پیغام نہ بھیجے۔ یہاں تک کہ وہ

رقم الحديث: 4222-4225-5525-5526' ومسلم رقم الحديث: 1938' والطحاوی جلد 4 صفحه205' وابن حبان رقم الحديث: 5277' والبيهقی جلد9صفحه329 . من طرق عن البراء' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8724' وأحمد رقم الحديث: 18646' والبخاری رقم الحديث: 4226' ومسلم رقم الحديث: 1938' وابن ماجه رقم الحديث: 3194' والنسائی رقم الحديث: 4349' والخطيب فی المدرج جلد2صفحه897' والبيهقی جلد9صفحه330 .

2042- أخرجه البيهقی جلد5صفحه133 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18498' ومسلم رقم الحديث: 1776' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8638' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1727' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3322' وابن حبان رقم الحديث: 4770 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 8491-18563-18728' والبخاری رقم الحديث: 4316' ومسلم رقم الحديث: 1776' والترمذی رقم الحديث: 1688' والفسوی فی المعرفة جلد2صفحه629' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2518' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3323' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه132' والبيهقی جلد 9صفحه155 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18509' عن عفان عن عمر بن أبی زائدة به مقتصرًا علی أوله ثم زاد فيه قصة حفر الخندق بايجاز .

يَدَعَ

نکاح کرے یا اس کو چھوڑ دے۔

390- عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَارِقِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت علی بن عبداللہ البارقی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2043 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَارِقِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا)(الزخرف: **13**) الْآيَتَيْنِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ فِي سَفَرِي هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَنَا بُعْدَ الْاَرْضِ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اَللّٰهُمَّ اَصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا، وَاخْلُفْنَا فِي اَهَالِينَا وَاِذَا رَجَعَ قَالَ: آيِبُونَ تَائِبُونَ لِرَبِّنَا

حضرت علی بن عبداللہ البارقی سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کا ارادہ کرتے تو سواری پہ سوار ہوتے وقت تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر: ''سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا) والی دو آیتیں پڑھتے' اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ فِي سَفَرِي هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَنَا بُعْدَ الْاَرْضِ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اَللّٰهُمَّ اَصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا، وَاخْلُفْنَا فِي اَهَالِينَا ۔ اور جب واپس لوٹتے تو: آيِبُونَ تَائِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ'' پڑھتے۔

2043- أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 6.7 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18677' والدارمي رقم الحديث: 2683' والبخاري رقم الحديث: 6313' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10611' وأبو يعلى رقم الحديث: 1721' وابن حبان رقم الحديث: 5527 . من طرق أخرى عن أبي اسحاق به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 723' وأحمد رقم الحديث: 18674-18702' والبخاري رقم الحديث: 7488' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10612-10613' والترمذي رقم الحديث: 3394' وابن ماجه رقم الحديث: 1876 . من طرق أخرى عن البراء أخرجه البخاري رقم الحديث: 6315' النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10595' وابن حبان رقم الحديث: 5542 .

حَامِدُونَ

2044 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَرَاهُ شُعْبَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

حضرت علی بن عبداللہ' حضرت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ امام شعبہ اسے نبی اکرم ﷺ سے روایت بتاتے ہیں کہ آپ کی رات کی اور دن کی نماز دو دو رکعتیں ہوتی تھی۔

391- وَمُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت محارب بن دثار کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2045 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ مجھے

2044- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18495' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10950' وأبو يعلى رقم الحديث: 1711 . أخرجه ابن أبي شيبة جلد9صفحه76 . وأحمد رقم الحديث: 18575-18654' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1215' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10591' وأبو يعلى رقم الحديث: 1683' وابن حبان رقم الحديث: 5522-5523' وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 167' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1658' وفي الدعاء رقم الحديث: 249-250' وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 215 . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10593' وأبو يعلى رقم الحديث: 1682 .

2045- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2468' وابن حبان رقم الحديث: 7035 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18707' والبخاري رقم الحديث: 3802' ومسلم رقم الحديث: 2468' والروياني رقم الحديث: 277' وأبو يعلى رقم الحديث: 1730' وابن حبان رقم الحديث: 7036 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18567-18618-18690' والبخاري رقم الحديث: 6640' والترمذي رقم الحديث: 3847' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8221' وابن ماجه رقم الحديث: 157' وأبو يعلى رقم الحديث: 1731 .

عَوَانَةَ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: قَالَ لِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ: مَا كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ فِي الْكَوْثَرِ؟ قُلْتُ: كَانَ سَعِيدٌ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: هُوَ الْخَيْرُ الْكَثِيرُ، قَالَ مُحَارِبٌ: أَيْنَ يَقَعُ رَأْيُ ابْنِ عَبَّاسٍ؟ قَالَ مُحَارِبٌ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا أُنْزِلَتْ (إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ)(الكوثر: 1) قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ، حَافَّتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ يَجْرِي عَلَى الدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ، تُرْبَتُهُ أَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ، وَطَعْمُهُ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَمَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ

حضرت محارب بن دثار نے کہا کہ حضرت سعید بن جبیر کوثر کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ میں نے کہا: حضرت سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ کوثر سے مراد خیر کثیر ہے۔ حضرت محارب نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے کہاں واقع ہوئی؟ حضرت محارب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ہم سے بیان کیا کہ جب سورۃ انا اعطیناك الکوثر نازل ہوئی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا: کوثر سے مراد جنت میں ایک نہر ہے جس کو سونے سے ڈھانپا گیا ہوگا اور وہ موتی اور یاقوت پہ جاری ہوگی۔ اس کی مٹی مشک سے زیادہ عمدہ خوشبو والی ہوگی اور اس کا ذائقہ شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا اور اس کا پانی اولوں سے زیادہ سفید ہوگا۔

2046 ـ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْجَرِّ

حضرت محارب بن دثار کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا دباء، حنتم اور مزفت اور جر (کے برتنوں کو استعمال کرنے) سے۔

2047 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

2046- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2726 ـ من طريق شعبة بـه أخرجه أحمد رقم الحديث: 18698، والدارمی رقم الحديث: 2655، وأبـو يعلٰی رقم الحديث: 1717-1718، والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 170-171-172، وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18592-18613، وابن حبان رقم الحديث: 597 ـ وللحديث شاهد ببعض ألفاظه من حديث أبی سعيد عند البخاری رقم الحديث: 2465-6229، ومسلم رقم الحديث: 2121، ومن حديث أبی هريرة عند أبی داؤد رقم الحديث: 4817 ـ

2047- أخرجه ابن سعد جلد2 صفحه70، وأحمد رقم الحديث: 8536-18593، والدارمی رقم الحديث:

الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

ہم کو حضور ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔

392- وَمِنَ الْأَفْرَادِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی منفرد حدیث

2048 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس آدمی پر رحم فرمائے جو عصر سے پہلے چار رکعت ادا کرے۔

2455' والبخاری رقم الحدیث: 2836-2837-4104-7236' ومسلم رقم الحدیث: 1803' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8857' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 1716' والبیهقی فی الدلائل جلد 3 صفحه 413 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه ابن أبی شیبة جلد 8 صفحه527' وأحمد رقم الحدیث: 18509-18706' والبخاری رقم الحدیث: 3034-4106-6620' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10367' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 3325' والآجری فی الشریعة رقم الحدیث: 411' وأبو نعیم فی الحلیة جلد7 صفحه132' والخطیب جلد11 صفحه289 . وقد روی هذا الشعر فی سیاق حدیث آخر لسلمة بن الأکوع فی الصحیح کذلك انظر البخاری رقم الحدیث: 4196' ومسلم رقم الحدیث: 1802 .

2048- أخرجه البیهقی جلد5 صفحه96' وفی الدلائل جلد4 صفحه146 . من طریق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18568-18590' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 1713 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه ابن أبی شیبة جلد 14 صفحه434' وأحمد رقم الحدیث: 18603-18705' والبخاری رقم الحدیث: 3184-4251' ومسلم رقم الحدیث: 1783' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 1703 وابن حبان رقم الحدیث: 4869-4873' والبیهقی جلد9 صفحه256' وغیرهم .

393- بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ' وَبِشْرُ بْنُ عَائِذٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت بکر بن عبداللہ اور بشر بن عائذ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2049 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَبِشْرِ بْنِ عَائِذٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

حضرت بکر بن عبداللہ اور بشر بن عائذ ہذلی سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں ریشم پہنتا ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

394- ابْنُ الْفَضْلِ ' اَوْ اَبُو الْفَضْلِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابن الفضل یا ابوالفضل کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2050 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت حضرت ابوالفضل یا ابن الفضل فرماتے

2049- أخرجه مسلم رقم الحديث: 795' والترمذى رقم الحديث: 2885' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه342' والخطيب فى المبهمات صفحه 4' والبيهقى فى دلائل النبوة جلد 7صفحه83 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18532-8497' والبخارى رقم الحديث:3614' ومسلم رقم الحديث: 795' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1722' وابن حبان رقم الحديث:769 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18660-18614' والبخارى رقم الحديث: 5011' ومسلم رقم الحديث:795' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11503' والبيهقى فى الدلائل جلد7صفحه82 .

2050- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3051' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1720-1719' والطبرى فى التفسير جلد 7صفحه37' وابن حبان رقم الحديث: 5351-5350' وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3050' والطبرى جلد7صفحه37' وله

عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْفَضْلِ اَوِ ابْنَ الْفَضْلِ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ فَلَوْ اَنَّ اِنْسَانًا عَدَّ لَعَدَّ مِائَةً فِي يَدِهِ

ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔ تو آپ نے دعا کی: "اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ"، "اے اللہ! میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں بے شک تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اگر کوئی انسان (آپ کی یہ دعا) شمار کرنا چاہتا تو سو مرتبہ اپنے ہاتھ میں شمار کرسکتا تھا۔

395- زَاذَانُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت زاذان کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2051 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

شاهد من حديث أنس عند البخارى رقم الحديث: 2464' ومسلم رقم الحديث: 1980' ومن حديث ابن عباس عند الترمذى رقم الحديث:3052 .

2051- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3440' وقال: حسن صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18499-18569-18655' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10384' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1664-1729' وابن حبان رقم الحديث: 2711 . من طريق الثورى ومنصور واسرائيل عن أبى اسحاق عن البراء بلا واسطة أخرجه أحمد رقم الحديث: 18680' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10383' والفسوى فى المعرفة جلد2صفحه629' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه132 . من طريق فطر عن أبى اسحاق وصرح فيه بالسماع من أبى اسحاق والبراء أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2712' قال الترمذى ورواية شعبة اصح . وقال النسائى: أبو اسحاق لم يسمعه من البراء . ومن حديث أنس عند البخارى رقم الحديث: 3085-3086 .

قَالَ:اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ:سَمِعْتُ زَاذَانَ، يَقُولُ:قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ:اَخْبِرْنَا مَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَوْعِيَةِ، اَخْبِرْنَا بِلُغَتِكُمْ وَفَسِّرْهُ لَنَا بِلُغَتِنَا، قَالَ:نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ وَهِيَ الْجَرَّةُ، وَنَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ، وَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَهُوَ الْقَرْعُ، وَنَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ اَصْلُ النَّخْلَةِ، تُنْقَرُ نَقْرًا، وَتُنْسَحُ نَسْحًا، وَاَمَرَ اَنْ يُنْتَبَذَ فِي الْاَسْقِيَةِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: آپ ہم کو بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کن برتنوں کے استعمال سے منع کیا ہے۔ ہم کو اپنی لُغت میں بتائیں اور اپنی لُغت کی تفسیر بھی کریں۔ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نے حنتم سے منع کیا، اور وہ مٹکا ہے اور نقیر سے منع کیا ہے' یہ کھجور میں ایک سوراخ کیا جاتا ہے اور اس کو بھونا جاتا ہے اور مشکیزہ میں نبیذ بنانے کا حکم دیتے۔

396- النَّجْرَانِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت نجرانی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2052 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ:سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ نَجْرَانَ يَقُولُ:قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ:اِنَّمَا اَسْاَلُكَ عَنِ اثْنَتَيْنِ، عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ وَعَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ، فَقَالَ:اَمَّا السَّلَمُ فِي النَّخْلِ فَاِنَّ رَجُلًا اَسْلَمَ فِي نَخْلٍ لِرَجُلٍ، فَلَمْ يَحْمِلْ ذٰلِكَ الْعَامَ،

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے اہل نجران کے آدمی کو کہتے سنا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: میں آپ سے دو چیزوں کے متعلق سوال کرتا ہوں' درختوں پر کھجور کی بیع سلم سے اور کھجور اور کشمش کے متعلق۔ تو فرمایا کہ درختوں پر کھجور میں بیع سلم کے متعلق تو بے شک قبیلہ اسلم کے ایک آدمی

2052- أخرجه الخطيب فى المدرج صفحه365 . من طرق عن شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 1803' ومسلم رقم الحديث:3026' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11024' وأبو يعلى رقم الحديث: 1732' والطبرى فى التفسير جلد 2صفحه186' والبيهقى جلد5صفحه261 . من طريق أبى اسحاق به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4512' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11025' والطبرى جلد 2 صفحه186' وابن حبان رقم الحديث:3947 .

فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بِمَ يَأْكُلُ مَالَهُ؟ وَاَمَرَهُ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ نَهَى عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَاَمَّا الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِرَجُلٍ سَكْرَانَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي لَمْ اَشْرَبْ خَمْرًا، اِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيبًا وَتَمْرًا، فَاَمَرَ بِهِ فَضُرِبَ الْحَدَّ، وَنَهَى عَنْهُمَا اَنْ يُخْلَطَا

نے کھجور میں بیع سلم کی تھی ایک آدمی کے لیے۔ لیکن اس سال اس پر پھل نہ لگا تو نبی اکرم ﷺ کے سامنے یہ بات ذکر کی گئی: وہ اس کا مال کیوں کھاتا ہے؟ تو آپ نے حکم فرمایا کہ اسے اس کا مال واپس کرو۔ پھر آپ نے درختوں پر کھجوروں میں بیع سلم سے منع کیا یہاں تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے کیونکہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک نشے میں مست آدمی لایا گیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے شراب نہیں پی' میں نے تو کشمش اور کھجور ملا ہوا مشروب پیا ہے' تو آپ نے حکم دیا: اس کو حد لگائی جائے اور آپ نے دونوں کو ملا کر پینے سے منع فرمایا۔

397- سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سعید بن مسیّب کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2053 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن مسیّب' حضرت عبداللہ بن عمر

2053- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18534-18540-18545' والبخاری رقم الحديث: 737' وأبو داؤد رقم الحديث: 620' والنسائی رقم الحديث: 828' وابن حبان رقم الحديث: 2226 . من طريق عن أبی اسحاق به أخرجه البخاری رقم الحديث: 690-811' ومسلم رقم الحديث: 474' والترمذی رقم الحديث: 281' وأبو يعلى رقم الحديث: 1697' وأبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه133' والبيهقی جلد2 صفحه92 . من طريق محارب بن دثار عن عبد الله بن يزيد به أخرجه مسلم رقم الحديث: 474' وأبو داؤد رقم الحديث: 622' وأبو يعلى رقم الحديث: 1676' والبيهقی جلد 2صفحه92 . من طريق عبد الرحمن ابن أبی يعلى عن البراء أخرجه الحميدی رقم الحديث: 725' ومسلم رقم الحديث: 474'

عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي السِّقَاءِ

رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے لیے مشکیزہ میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

398- يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت یونس بن جبیر کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2054 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَهِشَامٌ، وَشُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ: تَعْرِفُ ابْنَ عُمَرَ، فَاِنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَذَكَرَ عُمَرُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لِيُرَاجِعْهَا قَالَ حَمَّادٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: فَحُسِبَتْ عَلَيْكَ بِتَطْلِيقَةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَرَاَيْتَ اِنْ عَجَزَ ابْنُ عُمَرَ وَاسْتَحْمَقَ لَا يُعَدُّ طَلَاقًا

حضرت یونس بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا جس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی؟ آپ نے فرمایا: کیا تم حضرت ابن عمر کو جانتے ہو؟ انہوں نے حالت حیض میں اپنی بیوی کو طلاق دی تھی۔ تو حضرت عمر نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے اس بات کا ذکر کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کو چاہیے کہ وہ رجوع کرے۔ یونس بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ کے لیے

وأبو داؤد رقم الحديث: 621' وله شاهد عن معاوية عن أحمد رقم الحديث: 16884 .

2054- أخرجه ابن سعد جلد4صفحه367' والبخاری رقم الحديث: 3955-3956' وأبو يعلى رقم الحديث: 1724' والطبرانی رقم الحديث: 1165 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 368' وابن أبي شيبة جلد 12صفحه540' وأحمد رقم الحديث: 18656' وأبو يعلى رقم الحديث: 1695' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2107' والطحاوی جلد 3 صفحه 219' والطبرانی رقم الحديث: 1166-1168 . ورواه عمار بن رزيق عن أبي اسحاق' عن عبد الرحمٰن بن عوسجة عن البراء بنحوه أخرجه الحاكم جلد3صفحه558 .

عورت کو روک دی اگیا تھا طلاق ہونے کے باوجود؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تو بتا اگر ابن عمر عاجز آ جائے اورتو احمق کہلائے گا' اگر تو اسے طلاق شمار نہیں کرے گا۔

399- كَثِيرُ بْنُ جُهْمَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت کثیر بن جهمان کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2055 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُهْمَانَ، قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي فِي الْمَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اِنْ اَمْشِي فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَاِنْ اَسْعَى فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى

حضرت کثیر بن جهمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ صفاء ومروہ کے درمیان سعی کر رہے ہیں۔ میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا۔ تو انہوں نے فرمایا: اگر میں چل رہا ہوں تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چلتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور اگر سعی کروں تو بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سعی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2055- أخرجه مسلم رقم الحديث: 525 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18729' والبخارى رقم الحديث: 40-399-4486-4492-7253' ومسلم رقم الحديث: 525' والترمذى رقم الحديث: 340-2962' والنسائى رقم الحديث: 487-488-742' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 11000' وابن ماجه رقم الحديث: 1010' وابن خزيمة رقم الحديث: 428-437' وابن الجارود رقم الحديث: 165' وابن حبان رقم الحديث: 1716' والبيهقى جلد 2صفحه2 . له شاهد من حديث أنس عند مسلم رقم الحديث: 527 .

400- الشَّعْبِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت شعبی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2056 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ: تَعْتَدُّ بِالتَّطْلِيقَةِ وَلَا تَعْتَدُّ بِالْحَيْضَةِ أَقُولُهُ عَنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شعبی سے سوال کیا اس آدمی کے متعلق جس نے حالت حیض میں اپنی بیوی کو طلاق دی تو آپ نے فرمایا: اس کو طلاق شمار کر حیض شمار نہ کر۔ تو میں نے ان سے حضرت ابن عمر کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت بیان کی۔

2057 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت توبہ العنبری فرماتے ہیں کہ مجھے امام شعبی

2056- أخرجه ابن سعد جلد4صفحه368' وأبو يعلى رقم الحديث: 1693 . من طريق اسرائيل عن أبي اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه368' وأحمد رقم الحديث: 18609' والبخاري رقم الحديث: 4472' والروياني رقم الحديث: 284' وابن حبان رقم الحديث: 71176' والبيهقي في الدلائل جلد5 صفحه 459 . من طريق الجراح بن مليح عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18691' وروى عن البراء من غير وجه . أخرجه ابن سعد جلد4صفحه268' وأحمد رقم الحديث: 18628 .

2057- أخرجه البيهقي في الدلائل جلد1صفحه240' من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد1صفحه416' وأحمد رقم الحديث: 18496' والبخاري رقم الحديث: 3551-5848' ومسلم رقم الحديث: 2337' وأبو داؤد رقم الحديث: 4072-4184' والترمذي جلد5صفحه109-110' عقبة رقم الحديث: 2811' وفي الشمائل جلد3صفحه26' وفي العلل الكبير صفحه 344' والنسائي رقم الحديث: 5247' وأبو يعلى رقم الحديث: 1714' والروياني رقم الحديث: 320' وابن حبان رقم الحديث: 6284' وغيرهم . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه428' وأحمد رقم الحديث: 18688' والبخاري رقم الحديث: 5901' ومسلم رقم الحديث: 2337' وأبو داؤد رقم الحديث: 4183' والترمذي

عَنْ تَوْبَةَ الْعَنبَرِيِّ، قَالَ:قَالَ لِيَ الشَّعْبِيُّ:الْحَسَنُ حَيْثُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَاللهِ لَقَدْ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ بِالْمَدِينَةِ كَذَا وَكَذَا، مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا، فَإِنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأُتُوا بِلَحْمٍ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ:أَمْسِكُوا فَإِنَّهُ ضَبٌّ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوهُ فَإِنَّهُ حَلَالٌ أَوْ قَالَ: كُلُوا فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ

نے کہا کہ حضرت حسن بصری، رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں حضرت ابن عمر کے ساتھ مدینہ شریف میں ایسے ایسے بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے اُن سے سنا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ان سے ایک حدیث سنی ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ کے پاس گوشت لایا گیا تو آپ کی ازواج میں سے کسی نے کہا: ٹھہرو! کیونکہ یہ گوہ کا گوشت ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو کھاؤ کیونکہ یہ حلال ہے، یا یہ فرمایا: اس کو کھاؤ اس کے کھانے میں کوئی قباحت نہیں۔

401- مُوَرِّقٌ الْعِجْلِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت مورق العجلی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2058- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنبَرِيِّ ، قَالَ:سَمِعْتُ مُوَرِّقًا الْعِجْلِيَّ،

حضرت مورق العجلی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: آپ مجھے

(1724-2811 عقبة-3635)، وفی الشمائل جلد 4صفحه64، والنسائی رقم الحدیث: 5248، وابن ماجه رقم الحدیث: 3599، وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 1705، والرویانی رقم الحدیث: 281، وغیرهم .

أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 58، والترمذی رقم الحدیث: 2811، وفی الشمائل رقم الحدیث: 10 .

2058- أخرجه ابن منده فی الایمان جلد 1صفحه329 . من طریق شریك وحده به مختصرًا أخرجه الطبری فی التفسیر جلد2صفحه17 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه243، والبخاری رقم الحدیث: 40-4486، وابن ماجه رقم الحدیث: 1010، والطبری جلد2صفحه17 .

قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ: اَخْبِرْنِی عَنْ صَلَاةِ الضُّحَى اَتُصَلِّيهَا؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلَّاهَا عُمَرُ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلَّاهَا اَبُو بَكْرٍ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا اَخَالُ

چاشت کی نماز کے متعلق بتائیں کہ کیا آپ نے اس کو پڑھا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں! اس نے کہا: حضرت عمر نے پڑھی ہے؟ آپ نے کہا: نہیں۔ اس نے کہا: حضرت ابوبکر نے پڑھی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: نبی اکرم ﷺ نے پڑھی ہے۔ آپ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ نہیں۔

402- حَفْصُ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت حفص بن عاصم کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2059 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، اَوْ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَاَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَعُمَرُ رَكْعَتَيْنِ، وَعُثْمَانُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ اَتَمَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھائی۔ یا فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت ابوبکر نے دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت عمر نے دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت عثمان نے دو رکعتیں پڑھیں اور پھر حضرت عثمان نے مکمل نماز پڑھی۔

2059- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1260 الى المصنف ـ من طريق يونس بن أبى اسحاق عن أبيه بمعناه أخرجه النسائى رقم الحديث: 1104' وابن خزيمة رقم الحديث: 647 ـ عن عبد الله بن مالك بن بجينة عند البخارى رقم الحديث: 807' ومسلم رقم الحديث: 495' وغيرهما' وعن عبد الله بن أقرم الخزاعى عند أحمد رقم الحديث: 16448-16450' والترمذى رقم الحديث: 274' والنسائى رقم الحديث: 1107' وعن عدى بن عميرة عند أحمد رقم الحديث: 17762' وابن خزيمة رقم الحديث: 650 .

403- مُسْلِمُ بْنُ يَنَّاقَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت مسلم بن یناق کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ حدیث

2060 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ يَنَّاقَ الْمَكِّيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ وَرَأَى رَجُلًا بِمَكَّةَ يَجُرُّ إِزَارَهُ، فَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: فَانْتَسَبَ لَهُ، فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ، فَعَرَفَهُ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: ارْفَعْ إِزَارَكَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ بِذَلِكَ إِلَّا الْمَخِيلَةَ فَإِنَّ اللَّهَ، عَزَّ وَجَلَّ، لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت مسلم بن یناق مکی فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا اور آپ نے مکہ میں ایک آدمی دیکھا اس نے اپنا تہبند لٹکایا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: تو کہاں کا رہنے والا ہے۔ آپ کو اس کا نسب بتایا گیا تو وہ آدمی بنی لیث سے تھا۔ حضرت ابن عمر نے اس کو پہچان لیا۔ حضرت ابن عمر نے اس کو کہا: اپنا تہبند اُٹھا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے اپنے ان دونوں کانوں سے' آپ نے فرمایا: جس نے تہبند لٹکایا ارادہ اس کے ساتھ تکبر کا ہے۔ تو بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دِن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

404- سَوَّارُ بْنُ شَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سوار بن شبیب کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2061 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت سوار بن شبیب نے فرمایا کہ میں نے

2060- أخرجه الرویانی رقم الحدیث: 201-312 ۔ من طریق اسرائیل عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18588-18615' والبخاری رقم الحدیث: 2808' وابن حبان رقم الحدیث: 4601 والبیهقی جلد9صفحه167 ۔ من طریق أبی اسحاق به أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1900 ۔

2061- أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8635 من المصنف ۔ من طرق عن زهیر به أخرجه ابن سعد

اللّٰہِ بْنُ بَدْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ شَبِيبٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر میں نماز کے متعلق سوال کیا' آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ دو دو رکعتیں ادا کرتے تھے سوائے مغرب کے۔

405- اَبُو الْخَصِيبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابوالخصیب کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2062- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْخَصِيبِ، يَقُولُ: كُنْتُ قَاعِدًا، فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَقْعَدِهِ، فَأَبَى ابْنُ عُمَرَ يَقْعُدَ فِيهِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُولُ: مَا عَلَيْكَ أَنْ تَقْعُدَ؟ مَا عَلَيْكَ أَنْ تَقْعُدَ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَا كُنْتُ لِأَقْعُدَ فِي مَجْلِسِكَ وَلَا مَجْلِسِ غَيْرِكَ بَعْدَمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ

حضرت ابوخصیب فرماتے ہیں کہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما آئے۔ تو ایک آدمی ان کے لیے اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا تو حضرت عبداللہ بن عمر نے اس جگہ بیٹھنے سے انکار کر دیا۔ وہ آدمی کہنے لگا: کیا بات ہے کہ آپ نہیں بیٹھتے' کیا وجہ ہے کہ آپ بیٹھتے نہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نہ تیری جگہ پہ بیٹھوں گا اور نہ تیرے علاوہ کسی اور کی جگہ پر بیٹھوں گا۔ اس کے بعد کہ میں نے نبی

جلد2صفحہ47' وأحمد رقم الحديث: 18616-18623' والبخاری رقم الحديث: 4067-4561' وأبو داؤد رقم الحديث: 2662' والرويانی رقم الحديث: 301' والبيهقی جلد9صفحہ229 . ورواه اسرائيل عن أبی اسحاق به أخرجه البخاری رقم الحديث: 4043 .

2062- أخرجه ابن سعد جلد 1صفحہ416-417' وأحمد رقم الحديث: 18501' والدارمی رقم الحديث: 65' والبخاری رقم الحديث: 3552' والترمذی رقم الحديث: 3636' وفی الشمائل رقم الحديث: 11' والرويانی رقم الحديث: 310' وابن حبان رقم الحديث: 6287' والبيهقی فی الدلائل جلد 1 صفحہ195 .

مَـجْـلِسِـهِ، فَـاَرَادَ اَنْ يَـقْعُدَ فِيهِ، فَنَهَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

اکرم ﷺ سے سنا ہے ایک آدمی آیا۔ تو ایک آدمی اپنی جگہ سے اس کے لیے اُٹھ کھڑا ہوا۔ اس نے اِرادہ کیا وہ اس کی جگہ پر بیٹھ جائے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو اس سے منع کیا۔

406- عَطَاءُ بْنُ اَبِى رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عطاء بن ابی رباح کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2063 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْهُ، فَقَالَتْ: مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى امْرَاَتِهِ؟ فَقَالَ: لَا تَمْنَعُهُ نَفْسَهَا وَاِنْ كَانَتْ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ، وَلَا تُعْطِي مِنْ بَيْتِهِ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِهِ، فَاِنْ فَعَلَتْ ذٰلِكَ كَانَ لَهُ الْاَجْرُ وَعَلَيْهَا الْوِزْرُ، وَلَا تَصُومُ تَطَوُّعًا اِلَّا بِاِذْنِهِ، فَاِنْ فَعَلَتْ اَثِمَتْ، وَلَمْ تُؤْجَرْ، وَاَنْ لَا تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِهِ اِلَّا بِاِذْنِهِ فَاِنْ فَعَلَتْ لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ مَلَائِكَةُ الْغَضَبِ وَمَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ حَتّٰى تَتُوبَ اَوْ تُرَاجِعَ قِيلَ: وَاِنْ كَانَ ظَالِمًا؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ ظَالِمًا

حضرت عطاء' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئی۔ اس نے عرض کی کہ شوہر کا اس کی عورت پر کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو اپنی ذات سے نہ منع کرے (وطی کے لیے) اگرچہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔ (۲) اور شوہر کے گھر سے کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر نہ دے' اگر اس نے ایسا کیا تو اسے (یعنی اس کا خاوند) ثواب ملے گا اور اسے (یعنی عورت کو) گناہ ہو گا (۳) اور نفلی روزہ شوہر کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔ اگر وہ رکھے گی تو اسے گناہ ہو گا اور اسے کوئی اجر نہیں ملے گا اور یہ کہ شوہر کی اجازت کے علاوہ گھر سے نہ نکلے اگر

2063- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18663' والترمذی رقم الحديث: 938 . ورواه يوسف بن اسحاق بن أبی اسحاق عن جده أخرجه البخاری رقم الحديث: 1781' والحديث بلفظ مطول فی عمرة النبی صلی اللّٰه عليه وآله وسلم فی ذی القعدة وابرام صلح الحديبية . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18705' والبخاری رقم الحديث: 1844-2699-4251' وغيرهم .

بغیر اجازت نکلی تو اس پر فرشتوں کی لعنت، غضب والے فرشتوں کی بھی اور رحمت والے فرشتوں کی بھی۔ یہاں تک کہ وہ توبہ کرے یا واپس آ جائے۔ عرض کی گئی: اگر چہ شوہر ظالم ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا: اگر چہ وہ ظالم ہی ہو۔

407- الْحَكَمُ بْنُ مِينَا عَنِ ابْنَ عُمَرَ

حضرت حکیم بن میناء کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2064 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا سَلَّامٍ، حَدَّثَ أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ مِينَا، حَدَّثَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَا أَنَّهُمَا، سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ: لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، أَوْ لَيُخْتَمَنَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ، ثُمَّ لَيُكْتَبُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

حضرت حکیم بن میناء کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما دونوں بیان کرتے ہیں کہ اِن دونوں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر کی سیڑھیوں پر ارشاد فرماتے سنا: لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز رہیں۔ ورنہ اِن کے دلوں پر مہر لگادی جائے گی پھر اُن کو غافلین میں سے لکھ دیا جائے گا۔

2064- أخرجه ابن منده في الايمان جلد2صفحه587 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحه157، وأحمد رقم الحديث: 18523-18599، وفي الفضائل جلد 2صفحه807، والبخاري رقم الحديث: 3783 ومسلم رقم الحديث: 75، والترمذي رقم الحديث: 3900، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8344، وابن ماجه رقم الحديث: 163، وابن حبان رقم الحديث: 7272، والروياني رقم الحديث: 379، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 483، والبيهقي في الأسماء والصفات صفحه636، وابن منده رقم الحديث: 534 .

408- سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سعید بن عمرو کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2065 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ مِنْ وَلَدِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي سَعِيدٌ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: مِمَّنْ اَنْتَ، فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ اَسْلَمَ، فَقَالَ: اَلَا اُبَشِّرُكَ يَا اَخَا اَسْلَمَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا آپ نے اس سے پوچھا: تو کس جگہ کا ہے؟ اس نے کہا: قبیلہ اسلم سے ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے خوشخبری نہ دوں اے اسلم قبیلہ کے بھائی؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: قبیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلام کو اللہ سلامت رکھے۔

409- ابْنٌ لِابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابن عمر کے بیٹے کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2066 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عاصم بن منذر فرماتے ہیں کہ میں حضرت

2065- أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه139' وأحمد رقم الحديث: 18525-18686' والبخارى رقم الحديث: 1382-3255-6195' وابن حبان رقم الحديث: 6949' والحاكم جلد4صفحه38' والبيهقى فى الدلائل جلد5صفحه430-431 .

2066- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18673-18711-18712 وفى الفضائل جلد2 صفحه808' والبخارى رقم الحديث: 3213-4123-6153' ومسلم رقم الحديث: 2486' والطحاوى جلد 4 صفحه 298' والطبرانى رقم الحديث: 3588-3589' والبيهقى جلد10صفحه237' وغيرهم . من طرق عن عدى بن

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ ابْنٍ لِابْنِ عُمَرَ فِي الْبُسْتَانِ، وَثَمَّ جِلْدُ بَعِيرٍ فِي الْمَاءِ، فَتَوَضَّأَ مِنْهُ، فَقُلْتُ: أَتَفْعَلُ هَذَا، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ قُلَّتَيْنِ، لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ

ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک باغ میں تھا' اس باغ کے پانی میں اونٹ کا چمڑا پڑا ہوا تھا تو آپ نے اس سے وضو کیا۔ میں نے کہا: آپ نے یہ کیا؟ فرمایا کہ مجھے میرے والد نے نبی اکرم ﷺ سے حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا: جب پانی دو قلے ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

410- اَفْرَادٌ

صرف انہی کی روایتیں

2067 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر

ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18549-18719' والبخاری رقم الحديث: 4124' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8294' والرويانی رقم الحديث: 385-386 وابن حبان رقم الحديث: 7146' والطبرانی رقم الحديث: 3590' والحاكم جلد3صفحه487 . ورواه أبو اسحاق عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18665-18700' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8295' وله شاهد عن أبی هريرة عند البخاری رقم الحديث: 3312 ومسلم رقم الحديث: 2485' وعن عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2490 .

2067- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18673-18711-18712 وفی الفضائل جلد2 صفحه808' والبخاری رقم الحديث: 3213-4123-6153' ومسلم رقم الحديث: 2486' والطحاوی جلد 4 صفحه 298' والطبرانی رقم الحديث: 3588-3589' والبيهقی جلد10صفحه237' وغيرهم . من طرق عن عدی بن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18549-18719' والبخاری رقم الحديث: 4124' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8294' والرويانی رقم الحديث: 385-386 وابن حبان رقم الحديث: 7146' والطبرانی رقم الحديث: 3590' والحاكم جلد3صفحه487 . ورواه أبو اسحاق عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18665-18700' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8295' وله شاهد عن أبی هريرة عند البخاری رقم الحديث: 3312 ومسلم رقم الحديث: 2485' وعن عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2490 .

الْعُمَرِيُّ، عَنْ عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ: اِنَّا لَنَدْخُلُ عَلَى سَلَاطِينِنَا فَنَتَكَلَّمُ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ بِشَيْءٍ، اِذَا خَرَجْنَا قُلْنَا غَيْرَ ذٰلِكَ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ، كُنَّا نَعُدُّ هٰذَا نِفَاقًا قَالَ الْعُمَرِيُّ: فَحَدَّثَنِي اَخِي اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ هٰذَا نِفَاقًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: ہم اپنے بادشاہوں کے پاس جاتے ہیں تو اُن کے سامنے کوئی گفتگو کرتے ہیں جب باہر آتے ہیں تو ہم اس کے خلاف کہتے ہیں۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم اس کو نفاق شمار کرتے ہیں۔ عمری فرماتے ہیں کہ میرے بھائی نے مجھے کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ سے نفاق شمار کرتے تھے۔

2068 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ فِي النَّاسِ رَجُلَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ یہ کام ہمیشہ قریش میں رہے گا جب تک لوگوں میں دو آدمی بھی باقی رہیں گے۔

2069 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوتوبہ مصری فرماتے ہیں کہ حضرت

2068- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 2صفحه35 بلفظه . من طريق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12صفحه101' وأحمد رقم الحديث: 18524-18600' وفي الفضائل رقم الحديث: 2388' والبخاري رقم الحديث: 3749' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 86' ومسلم رقم الحديث: 2422' والترمذي رقم الحديث: 3783' وابن حبان رقم الحديث: 6962' والروياني رقم الحديث: 380' والطبراني رقم الحديث: 2582' والبيهقي جلد 10صفحه233' وابن عساكر في تاريخه جلد 13 صفحه187' وغيرهم . من طريقين آخرين عن عدي به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3782' والطبراني رقم الحديث: 2583-2584' وفي الأوسط رقم الحديث: 1972' والخطيب جلد1صفحه139 .

2069- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2706' وأحمد رقم الحديث: 18526-18710' والبخاري رقم الحديث: 767-4952' ومسلم رقم الحديث: 464' وأبو داؤد رقم الحديث: 1221' والنسائي رقم

مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَیْدٍ، عَنْ اَبِی تَوْبَةَ الْمِصْرِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یَقُولُ: نَزَلَتْ فِی الْخَمْرِ ثَلَاثُ آیَاتٍ، فَاَوَّلُ شَیْءٍ نَزَلَ: (یَسْاَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ) (البقرة: 219) الْآیَةَ، فَقِیلَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، فَقِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَعْنَا نَنْتَفِعُ بِهَا كَمَا قَالَ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، فَسَكَتَ عَنْهُمْ، ثُمَّ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآیَةُ: (لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰی) (النساء: 43)، فَقِیلَ حُرِّمَتْ، فَقَالُوا: لَا یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا لَا نَشْرَبُهَا قُرْبَ الصَّلَاةِ، فَسَكَتَ عَنْهُمْ، ثُمَّ نَزَلَتْ: (یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ) (المائدة: 90) الْآیَةَ، فَقَالَ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ شراب کی حرمت تین آیتوں میں اُتری۔ پہلی چیز یہ اُتری: ''آپ سے پوچھتے ہیں شراب اور جوا کے متعلق'' کہا گیا: شراب حرام کردی گئی۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم کو چھوڑیں ہم اس سے فائدہ اُٹھائیں جیسے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا ہے تو آپ اس حوالہ سے خاموش رہے۔ پھر یہ آیت اُتری: ''نماز کے قریب نہ جاؤ اس حالت میں کہ تم نشہ کی حالت میں ہو''۔ کہا گیا: شراب حرام قرار دی گئی۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نماز کے وقت نہیں پئیں گے تو آپ اس حوالہ سے خاموش رہے۔ پھر یہ آیت اُتری: ''اے ایمان والو! شراب و جوا'' تو رسول

الحدیث: 1000، وابن خزیمة رقم الحدیث: 524، وأبو یعلی رقم الحدیث: 1665، وابن حبان رقم الحدیث: 1838، وغیرهم . ورواه محمد بن بكر البرسانی، عن شعبة، فقال فیه: عن أبی اسحاق، عن البراء . أخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 525 . ورواه أبو خالد الأحمر، عن یحیی بن سعید، عن عدی بن ثابت، بلفظ: المغرب . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18551 . ورواه ابن عیینة وابن نمیر وأبو معاویة ومالك وغیرهم، عن یحیی بن سعید، بلفظ: العشاء . أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 726، وأحمد رقم الحدیث: 18550، ومسلم رقم الحدیث: 464، والترمذی رقم الحدیث: 310، والنسائی رقم الحدیث: 999، وابن ماجه رقم الحدیث: 834، وابن خزیمة رقم الحدیث: 522-1590، والرویانی رقم الحدیث: 374-375-377-378 . وروی عن مسعر، عن عدی، بلفظ: المغرب . أخرجه الاسماعیلی فی جمعه حدیث مسعر، كما فی فتح الباری لابن رجب جلد7صفحه44 . ورواه ابن عیینة ووكیع ویزید بن هارون وابن نمیر وغیرهم، عن مسعر، بلفظ: العشاء . أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 726، وأحمد رقم الحدیث: 18589-18662-18703-1873، والبخاری رقم الحدیث: 769-7546، ومسلم رقم الحدیث: 464 وابن ماجه رقم الحدیث: 8351، وابن خزیمة رقم الحدیث: 1590 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَالَ: وَقَدِمَتْ لِرَجُلٍ رَاوِيَةٌ مِنَ الشَّامِ اَوْ رَوَايَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَلَا اَعْلَمُ عُثْمَانَ اِلَّا مَعَهُمْ، فَانْتَهَوْا اِلَى الرَّجُلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلِّ عَنَّا نَشُقَّهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَفَلَا نَبِيعُهَا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْخَمْرَ، وَلَعَنَ غَارِسَهَا، وَلَعَنَ شَارِبَهَا، وَلَعَنَ عَاصِرَهَا، وَلَعَنَ مُؤْوِيَهَا، وَلَعَنَ مُدِيرَهَا، وَلَعَنَ سَاقِيَهَا، وَلَعَنَ حَامِلَهَا، وَلَعَنَ آكِلَ ثَمَنِهَا، وَلَعَنَ بَائِعَهَا

اللہ ﷺ نے فرمایا: حرام قرار دی گئی ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں کھڑے ہوئے' میرے خیال کے مطابق حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی کھڑے ہوئے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم سے دور کرو' ہم نے اس کو پھاڑ دیا ہے۔ عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کو فروخت نہ کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے لعنت فرمائی شراب پر، اور لعنت فرمائی اُگانے والے پر اور پلانے والے پر اور نچوڑنے والے پر اور وکیل بننے والے پر اور تدبیر کرنے والے پر، اور پلانے والے، اور اُٹھانے والے پر اور لعنت فرمائی اس کے اُٹھانے والے پر اور لعنت فرمائی اس کی قیمت اور کھانے والے پر اور لعنت فرمائی اس کو فروخت کرنے والے پر۔

2070 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی

2070- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه159 من طريق المصنف . ورواه أبو معاوية والثورى وغيرهما' عن الأعمش' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1596' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه146' وأحمد رقم الحديث: 18561-18725' وأبو داؤد رقم الحديث: 184-493' والترمذى رقم الحديث: 81' وابن ماجه رقم الحديث: 494' وابن الجارود رقم الحديث: 26' وابن خزيمة رقم الحديث: 32 وابن حبان رقم الحديث: 1128' وغيرهم' وادوا فيه متن الحديث الآتى' وجعلوه حديثًا واحدًا' وفرقهما المصنف . قال الامام أحمد' وسئل عن الوضوء من لحوم الابل: حديث البراء' وحديث جابر ابن سمرة' جميعًا صحيح ان شاء الله . من المسائل لعبد الله جلد 1صفحه65' وطبقات الحنابلة جلد 1 صفحه290 . وقال اسحاق بن راهويه: صح فى هذا الباب حديثان عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم' حديث البراء وحديث جابر بن سمرة . انظر جامع الترمذى جلد 1صفحه125' وسنن البيهقى جلد 1 صفحه 109' وفتح البارى لابن رجب جلد 3صفحه220 . وقد خالف الأعمش فى اسناد هذا

عَوَانَةَ، وَشَيْبَانُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ: أَمَّا قَوْلُكَ الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ: أَشَهِدَ عُثْمَانُ بَدْرًا؟ فَإِنَّهُ شُغِلَ بِابْنَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ، وَأَمَّا بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، وَلَوْ أَنَّ أَحَدًا أَوْثَقُ فِي نَفْسِهِ مِنْ عُثْمَانَ لَبَعَثَهُ، وَكَانَتِ الْبَيْعَةُ وَعُثْمَانُ غَائِبٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدِي هَذِهِ لِعُثْمَانَ فَضَرَبَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى، وَأَمَّا تَوَلِّيهِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ، فَأَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ عَفَا عَنْهُ، اذْهَبْ بِهَذَا مَعَكَ

سے کہا: بہرحال تیری یہ بات جو تو نے مجھ سے سوال کیا کہ کیا عثمان غنی رضی اللہ عنہ بدر کی جنگ میں شریک ہوئے تھے؟ (اس کا جواب یہ ہے کہ) کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کی عیادت میں مشغول تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اِن کا حصہ مقرر کیا تھا مالِ غنیمت سے۔ رہ گئی بات بیعت رضوان کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے آپ کو اہل مکہ کی طرف بھیجا تھا۔ اگر آپ کو حضرت عثمان سے زیادہ کسی پر اعتماد ہوتا تو آپ اس کو ضرور بھیجتے۔ اور بیعت کے وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ غائب تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔ پس آپ نے اپنے ایک ہاتھ پہ دوسرے ہاتھ کو مارا۔ رہ گئی بات (اُحد کے دن) دو گروہوں کی لڑائی کی۔ تو میں گواہی دیتا ہوں اللہ عزوجل نے ان کو معاف کر دیا تھا۔

الحديث من لا يدانيه ' فقال حجاج بن أرطأة: عن عبد الله مولى قريش' عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ' عن أسيد بن حضير . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19119' وابن ماجه رقم الحديث: 496' والطحاوى جلد 1صفحه383-384' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7407 . وقال عبيدة الضبي: عن عبد اللّٰه' عن ابن أبي ليلىٰ' عن ذي الغرة . أخرجه عبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 16680-21117 . وانظر أطراف المسند جلد 2صفحه322 . وقال جابر الجعفي: عن حبيب بن أبي ثابت' عن ابن أبي ليلىٰ'عن سليك الغطفاني . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6713' وفيه سقط . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 38' والنكت الظراف جلد 2صفحه28 . والصواب رواية الأعمش عن البراء . قاله غير واحد . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 38-510' والجامع للترمذي جلد 1صفحه124' والسنن للبيهقي جلد 1صفحه159' والنكت الظراف جلد 2صفحه28 . وانظر الحديث الآتي . وسيأتي برقم 803 من حديث جابر بن سمرة ' وبرقم 955 من حديث عبد الله بن مغفل .

اس کے ساتھ تیرے اعتراضات ختم ہو گئے۔

411- وَمَا اَسْنَدَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِیُّ مَا رَوٰی عَنْهُ قَتَادَةُ

مسند حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ جو احادیث آپ سے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

2071 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي قَتَادَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ، مَنْ يَكُنِ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَاَنْ يُقْذَفَ الرَّجُلُ فِي النَّارِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ، وَاَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ اَوْ قَالَ: فِي اللّٰهِ اَحَدُهُمَا، شَكَّ اَبُو دَاوُدَ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں اس نے ایمان کی حلاوت کو پالیا۔ (۱) جسے اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) سب سے زیادہ محبوب ہوں، (۲) اور وہ آدمی جسے جہنم میں چلا جانا اس سے زیادہ عزیز ہو کہ وہ کفر کی طرف واپس لوٹے' بعد اس کے کہ اس کو اللہ نے اس سے بچالیا تھا، (۳) اور وہ آدمی جو کسی سے محبت اللہ کے لیے کرے یا یہ فرمایا: اللہ کی ذات کی محبت میں۔ ان دونوں میں سے کوئی ایک لفظ فرمایا' امام ابوداؤد کو شک ہے۔

2072 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی

2072- أخرجه البيهقي جلد 2صفحه122 من طريق المصنف' مطولًا' وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 1681 من طريق المصنف' بالمرفوع فقط . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18492-18537' والدارمي رقم الحديث: 1339' والبخاري رقم الحديث: 792-801 ومسلم رقم الحديث: 471' وأبو داؤد رقم الحديث: 852' والترمذي رقم الحديث: 279-280' والنسائي رقم الحديث: 1064' وأبو يعلى رقم الحديث: 1680' والروياني رقم الحديث: 345' وابن خزيمة رقم الحديث: 610-659' وابن حبان رقم

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چاند کے دو ٹکڑے ہوئے تھے۔

2073 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، قَالَ شُعْبَةُ: اَنْبَاَنَا قَتَادَةُ، وَقَالَ هِشَامٌ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ، وَيُعْجِبُنِي الْفَالُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْفَالُ؟ قَالَ: الْكَلِمَةُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیماری کا متعدی ہونا اور بدشگونی کوئی چیز نہیں ہے اور مجھے فال پسند ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! فال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات۔

الحدیث: 1884' وغیرهم من طرق عن شعبة' به' بالمرفوع' الا مسلمًا والرویانی فی الموضع الثانی فقصته . وانظر الفتح جلد2صفحه276 . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18657' والبخاری رقم الحدیث: 820' وابن خزیمة رقم الحدیث: 683 والرویانی رقم الحدیث: 338' والبیهقی جلد 2 صفحه122 من طریق مسعر' عن الحکم' به' بالمرفوع . وأخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 661 من طریق یحیی بن آدم' عن مسعر' به' وزاد فیه القیام . ورواه هلال بن أبی حمید' عن ابن أبی لیلیٰ' به' بلفظ: رمقت الصلاة مع محمد صلی اللّٰه علیه وآله وسلم' فوجدت قیامه' فرکعته' فاعتداله بعد رکوعه' فسجدته' فجلسته بین السجدتین (فسجدته)' فجلسته ما بین التسلیم والانصراف' قریبًا من السواء . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18621' والدارمی رقم الحدیث: 1340' ومسلم رقم الحدیث: 471' وأبو داؤد رقم الحدیث: 854' والنسائی رقم الحدیث: 1331' والرویانی رقم الحدیث: 342' والبیهقی جلد2صفحه123 .

2073- أخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 1099 والبیهقی جلد2صفحه198 من طریق المصنف . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد2صفحه311-318' وأحمد رقم الحدیث: 18493-18675' ومسلم رقم الحدیث: 678' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1441' والترمذی رقم الحدیث: 401' والنسائی رقم الحدیث: 1075' والرویانی رقم الحدیث: 339' وابن خزیمة رقم الحدیث: 616-1099' وابن حبان رقم الحدیث: 1980' وغیرهم من طرق عن شعبة' به . ورواه الثوری عن عمرو بن مرة' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 4957' وأحمد رقم الحدیث: 18675 ومسلم رقم الحدیث: 678' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1674' والرویانی رقم الحدیث: 339' وابن حبان رقم الحدیث: 1980' وغیرهم .

الْحَسَنَةُ

2074 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَنْبَانَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلَحْمٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: هٰذَا شَيْءٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ، قَالَ: هُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَعَلَيْهَا صَدَقَةٌ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا۔ آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ یہ گوشت حضرت بریرہ کو صدقے کے طور پر دیا گیا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ ہمارے لیے ہدیہ ہے اور اس کے لیے صدقہ ہے۔

2075 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2074- أخرجه البخاری فی خلق أفعال العباد رقم الحديث: 199' والبيهقی جلد 2صفحه53' والحافظ فی التعليق جلد 5صفحه375 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18726' والبخاری فی خلق أفعال العباد رقم الحديث: 198-201' والنسائی رقم الحديث: 1015' وابن ماجه رقم الحديث: 1342' والرويانی رقم الحديث: 353' وابن خزيمة رقم الحديث: 1551 والحاكم جلد 1صفحه573' والبيهقی جلد2صفحه53 من طرق عن شعبة' به . ورواه الأعمش' ومحمد بن طلحة' ومنصور ثلاثتهم عن طلحة' به . أخرجه ابن أبی شيبة جلد2صفحه521' وأحمد رقم الحديث: 18639-18731' والبخاری فی خلق أفعال العباد رقم الحديث: 195-197' وأبو داؤد رقم الحديث: 1468' والنسائی رقم الحديث: 1014 وابن حبان رقم الحديث: 749' والرويانی رقم الحديث: 352-358-362' والحاكم جلد 1 صفحه571-572' والبيهقی جلد2صفحه53 وغيرهم . وبعضهم يزيد فيه ما سيأتی فی الحديث رقم 776-777 . وأخرجه أبو يعلٰی رقم الحديث: 1686 من طريق أبی سفيان طلحة بن نافع' عن ابن عوسجة .

2075- أخرجه البيهقی جلد 10 صفحه272-273 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18670' والبخاری فی الأدب رقم الحديث: 69' وابن أبی الدنيا فی الصمت رقم الحديث: 67' والرويانی رقم الحديث: 354' وابن حبان رقم الحديث: 374' والحاكم جلد 2صفحه217' والبيهقی جلد10 صفحه 272' وفی الآداب رقم الحديث: 95' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2419 من طرق عن عيسی' به .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا وَإِنَّهُ أَعْوَرُ، وَإِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی نہیں گزرا جس نے اپنی اُمت کو کانے جھوٹے سے نہ ڈرایا ہو۔ خبردار! وہ کانا ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ کانا نہیں۔ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا۔ جس کو ہر مومن پڑھے گا۔

2076 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ وَدَّ لَوْ أَنَّهُ رَجَعَ، فَقُتِلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ، لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے جس کے لیے اللہ کے ہاں اچھائی نہ ہو اور وہ دُنیا میں لوٹنے کو پسند نہیں کرے گا۔ سوائے شہید کے وہ چاہے گا کہ وہ لوٹے اور اس کو دس مرتبہ شہید کیا جائے اس وجہ سے جو اس نے شہادت کی فضیلت دیکھ لی ہے۔

2077 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2076- أخرجه ابن أبی حاتم فی مقدمة الجرح والتعديل صفحه:164 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18541-18726' والفسوی فی المعرفة جلد3صفحه177' والرويانی رقم الحديث: 353' من طريق غندر' وعفان' وغيرهما' عن شعبة' به . ورواه الأعمش' وأبو اسحاق' ومحمد بن طلحة' وغيرهم' عن طلحة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18539-18639-18687' والترمذی رقم الحديث: 1957' والفسوی جلد 3صفحه177-178' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9953' وابن حبان رقم الحديث: 850-5096' والرويانی رقم الحديث: 358' والحاكم جلد 1صفحه501 وغيرهم . ورواه قنان بن عبد الله' عن ابن عوسجة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18554' والبخاری فی الأدب رقم الحديث:890 والحديث يرويه بعضهم مطولًا .

2077- أخرجه البيهقی جلد 3صفحه103 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18726' والدارمی رقم الحديث: 1267' وابن ماجه رقم الحديث: 997' وابن الجارود رقم الحديث: 316' وابن خزيمة رقم الحديث: 1551 والرويانی رقم الحديث: 353 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2449' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه378' وأحمد رقم الحديث: 18539-18639'

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ: اِعْلَمْ اَنَّهُ مَنْ مَاتَ یَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّی رَسُولُ اللّٰهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کوفرمایا: جان لو! جواس حالت میں مرا کہ وہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں' اسے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

2078 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِی قَلْبِهِ مِنَ الْخَیْرِ مَا یَزِنُ شَعِیرَةً، وَیَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِی قَلْبِهِ مِنَ الْخَیْرِ مَا یَزِنُ بُرَّةً، وَیَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِی قَلْبِهِ مِنَ الْخَیْرِ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو دوزخ سے نکالا جائے گا۔جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہوگا اور اس کے دِل میں جو کے وزن کے برابر بھلائی ہو گی اور اس کو بھی دوزخ سے نکالا جائے گا۔جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں گیہوں کے دانے کے برابر نیکی ہوگی اور وہ شخص بھی دوزخ سے آزاد ہو جائے

وأبو داؤد رقم الحديث: 664 والنسائی رقم الحديث: 810' وابن خزيمة رقم الحديث: 1556' وابن حبان رقم الحديث: 2157-2161' وغيرهم من طريق الأعمش ومنصور وغيرهما' عن طلحة' به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1557 من طريق زبيد اليامی' عن ابن عوسجة' به . وروی عن أبی اسحاق عن ابن عوسجة عند أحمد رقم الحديث: 18644-18663-18669' وابن خزيمة رقم الحديث: 1552 . والصواب فيه: عن أبی اسحاق' عن طلحة' عن ابن عوسجة . قاله أبو حاتم . انظر العلل لابنه رقم الحديث: 343-404-406 .

2078- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18574' والرويانی رقم الحديث: 363' وابن عساكر فی تاريخ دمشق جلد3صفحه143 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18520' والبيهقی جلد4صفحه9' وابن عساكر جلد3صفحه144 من طريق جابر' به . وأخرجه أبو يعلی رقم الحديث: 16966' وابن عساكر جلد 3 صفحه 137-138-143 من طريق الشعبی' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18727' وابن عساكر جلد 3صفحه137 من طريق آخر عن البراء . وانظر التاريخ لابن عساكر جلد3 صفحه135-143' والبداية والنهاية لابن كثير جلد8صفحه244-250 .

مَا يَزِنُ، قَالَ هِشَامٌ: ذَرَّةً وَقَالَ شُعْبَةُ ذُرَةً

گا جس نے بھی لا الٰہ الا اللہ کہا حالانکہ اس کے دل میں تھوڑی سی بھی بھلائی موجود ہو۔ ہشام نے ''ذَرَّۃً'' اور شعبہ نے ''ذُرَۃً'' کا قول کیا ہے۔

2079 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي

حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میرے قریب جو میرا بندہ ایک بالشت آتا

2079- أخرجه الطحاوی جلد4صفحه172' والخطیب فی المبهمات صفحه:326 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18504-18715' والبخاری رقم الحديث: 951-965-968' ومسلم رقم الحديث: 1961' والنسائی رقم الحديث: 1562 والرويانی رقم الحديث: 364 والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 513' والطحاوی جلد 4صفحه173' وابن حبان رقم الحديث:5906-5907' والبيهقی جلد 9صفحه269-276' وغيره من طرق عن شعبة' به . ورواه محمد بن طلحة' وسفيان' عن زبيد' به . أخرجه الدارمی رقم الحديث:1968' والبخاری رقم الحديث: 976' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2727' والطحاوی جلد 4صفحه173 والبيهقی جلد 3 صفحه 311 . ورواه داؤد بن أبی هند وابن عون ومنصور وغيرهم' عن الشعبی' به . اخرجه أحمد رقم الحديث: 18504-18556-18653' والدارمی رقم الحديث: 1968' والبخاری رقم الحديث: 5556-5563-6673' ومسلم رقم الحديث: 1961' وأبو داؤد رقم الحديث: 2800-2801' والترمذی رقم الحديث: 1508' والنسائی رقم الحديث: 4406-4407' وابن الجارود رقم الحديث: 908' والرويانی رقم الحديث: 365' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 1662' وابن خزيمة رقم الحديث: 1427' وابن حبان رقم الحديث: 5907-5908-5910' والطحاوی جلد4صفحه172' والبيهقی جلد 9صفحه276-277 . ورواه أبو جحيفة عن البراء عند البخاری رقم الحديث: 5557' ومسلم رقم الحديث: 1961' وابن حبان رقم الحديث: 5911 . ورواه يزيد بن البراء عن البراء عند أحمد رقم الحديث: 18513' وأبی داؤد رقم الحديث: 1145 . ورواه أبو اسحاق' عن البراء' عن أبی بردة بن نيار عند أحمد رقم الحديث: 16532 . ورواه بشير بن يسار' عن أبی بردة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15869-16537' والدارمی رقم الحديث: 1969' والنسائی رقم الحديث: 4409 .

عَبْدِى شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّى ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا

ہے میں اس کے قریب ایک ہاتھ آتا ہوں اور جو میرے قریب ایک ہاتھ آتا ہے میں اس کے قریب ایک گز آتا ہوں۔

2080 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ، وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ، وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ وَاضِعًا صِفَاحَهُمَا عَلَى قَدَمَيْهِ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو کالے اور سینگوں والے مینڈھوں کی قربانی کی اور بسم اللہ اور اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیے۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) اور میں نے آپ کو دیکھا آپ نے ان کے رخسار اپنے قدموں پر رکھے ہوئے تھے۔

2081 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2080- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2710' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10616' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1668' والروياني رقم الحديث: 393 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18677' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10616' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1668' والروياني رقم الحديث: 393 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18584-18610-18611-18640' والبخاري رقم الحديث: 247-6311' ومسلم رقم الحديث: 2710' وأبو داؤد رقم الحديث: 5046-5048' والترمذي رقم الحديث: 3574' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10617-10621' والروياني رقم الحديث: 395' وابن خزيمة رقم الحديث: 1216 .

2081- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3120' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 1062 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18505-18598' والبخاري رقم الحديث: 1369-4699' ومسلم رقم الحديث: 2871' وأبو داؤد رقم الحديث: 4750' والنسائي رقم الحديث: 2056 وابن ماجه رقم الحديث: 4269' والروياني رقم الحديث: 394' والطبري في التفسير جلد13 صفحه214 وابن حبان رقم الحديث: 206-6324' والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 8' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 1062' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وروى عن البراء من غير هذا الوجه عند مسلم رقم الحديث: 2871' والنسائي رقم الحديث: 2055' وابن منده رقم الحديث: 1063 .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا وَلَمْ تَسْتَعْمِلْنِي فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً، فَاصْبِرُوا حَتّٰى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

روایت کرتے ہیں کہ انصار کے ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فلاں کو امیر مقرر کیا ہے اور مجھے عامل مقرر نہیں کرتے۔ تو آپ نے فرمایا: تم میرے بعد ترجیحات دیکھو گے۔ پس صبر کرنا، یہاں تک کہ مجھے حوضِ کوثر پر آملو۔

2082 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: جَلَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ اَبُو بَكْرٍ اَرْبَعِينَ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الرِّيفِ وَالْقُرَى، قَالَ: مَا تَرَوْنَ فِي حَدِّ الْخَمْرِ؟ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: اَرَى اَنْ تَجْعَلَهُ كَاَخَفِّ الْحُدُودِ، فَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب پینے پر ٹہنی اور جوتے کے ساتھ مارنا مقرر کیا۔ اور حضرت ابوبکر نے چالیس کوڑے مقرر کیے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت آیا۔ آپ کے پاس لوگ شہر اور دیہات سے آتے۔ آپ نے فرمایا: تم شراب کی حد کیا مقرر کرتے ہو؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے عرض کی اگر آپ چھوٹی سے چھوٹی حد مقرر کریں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی کوڑے مقرر کیے۔

2083 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

2082- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18527-18528، والبخاری رقم الحديث: 5650-5863-6222، ومسلم رقم الحديث: 2066، والترمذی رقم الحديث: 2809، والنسائی رقم الحديث: 3787، والرويانی رقم الحديث: 398، والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 677 - مختصرًا- والبيهقی جلد 3 صفحه 379 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18555-18667-18668-18672، والبخاری رقم الحديث: 6235-6654، ومسلم رقم الحديث: 2066، والترمذی رقم الحديث: 1760، والنسائی رقم الحديث: 1938، وابن ماجه رقم الحديث: 2115-3589، والرويانی رقم الحديث: 400، وابن حبان رقم الحديث: 3040، والبيهقی جلد 3 صفحه 266-267، وغيرهم من طرق عن أشعث بن أبی الشعثاء، به .

2083- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3952 الی المصنف . وأخرجه ابن أبی

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ، قَالَ:قَالَ اَصْحَابُ النَّبِیِّ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَهْلَ الْکِتَابِ یُسَلِّمُونَ عَلَیْنَا، فَکَیْفَ نَرُدُّ عَلَیْهِمْ؟ قَالَ: قُولُوا:وَعَلَیْکُمْ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر اہل کتاب ہم کوسلام کریں تو ہم اُن کو جواب کیا دیں؟ آپ نے فرمایا: تم کہو! وعلیکم۔

2084 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ:رُخِّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالزُّبَیْرِ فِی الْقَمِیصِ الْحَرِیرِ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت زبیر کو ریشم کی قمیض پہننے کی اجازت دی گئی۔

2085 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

شیبة فی الایمان رقم الحدیث: 110' وأحمد رقم الحدیث: 18547' والرویانی رقم الحدیث: 399' والبیهقی فی الشعب رقم الحدیث: 13-14-9511 من طرق عن لیث' به ۔ وسقط من اسناد ابن أبی شیبة معاویة بن سوید' وفی أحد طرق البیهقی: عن معاویة بن سوید' قال: أراه عن أبیه ' قال: کنا جلوسًا عند النبی صلی الله علیه وآله وسلم...... .

2084- أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه183 من طریق المصنف' وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18622' ومسلم رقم الحدیث: 494' وأبو یعلی رقم الحدیث: 1707' والرویانی رقم الحدیث: 433' وابن خزیمة رقم الحدیث: 656' وابن حبان رقم الحدیث: 1916' والبیهقی جلد2صفحه113 من طریق عفان وابن مهری وغیرهما عن عبید الله بن ایاد به .

2085- أخرجه النسائی رقم الحدیث: 4382' وابن ماجه رقم الحدیث: 3144' والرویانی رقم الحدیث: 401' وابن خزیمة رقم الحدیث:2912' والبیهقی جلد9صفحه274 من طریق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18533-18565-18566-18689' والدارمی رقم الحدیث:1956' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2802' والترمذی رقم الحدیث:1497' والنسائی رقم الحدیث: 4381-4382' وابن ماجه رقم الحدیث:3144' والرویانی رقم الحدیث: 401' وابن الجارود رقم الحدیث: 481-907' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2912 ' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث:876' والطحاوی جلد 4 صفحه168' وابن حبان رقم الحدیث:5922' والحاکم جلد 1 صفحه467-468' والبیهقی جلد 5

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، وَالزُّبَيْرَ، شَكَيَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ، فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ قَالَ اَنَسٌ: فَكِلاهُمَا قَدْ رَاَيْتُ عَلَيْهِ قَمِيصَ حَرِيرٍ

کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن (بن عوف) اور حضرت زبیر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو ریشم کی قمیض پہننے کی رخصت دی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان دونوں کو دیکھا کہ ان پر ریشم کی قمیص تھی۔

2086 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

صفحه 242' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1497' والنسائى رقم الحديث: 4383' والطحاوى جلد 4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5919-5921' والبيهقى جلد9صفحه274 من طريق عمرو بن الحارث والليث بن سعد وابن لهيعة' عن سليمان' به . وأخرجه مالك جلد 2صفحه482' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 18697' والدارمى رقم الحديث: 1955' والطحاوى جلد 4صفحه168' والبيهقى جلد 9صفحه284 عن عمرو بن الحارث' عن عبيد بن فيروز' فلم يذكر فيه سليمان بن عبد الرحمٰن . والصواب قول من ذكره . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1604' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 5921' والسنن للبيهقى جلد9صفحه284 . وانظر أيضًا التاريخ للبخارى جلد6 صفحه1-2' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1607-1608' والمستدرك جلد4صفحه223' والسنن للبيهقى جلد 9 صفحه 274' والتعليق على منتقى ابن الجارود رقم الحديث: 481 .

2086- أخرجه النسائى رقم الحديث: 4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والرويانى رقم الحديث: 401' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912' والبيهقى جلد9صفحه274 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18533-18565-18566-18689' والدارمى رقم الحديث: 1956' وأبو داؤد رقم الحديث: 2802' والترمذى رقم الحديث: 1497' والنسائى رقم الحديث: 4381-4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والرويانى رقم الحديث: 401' وابن الجارود رقم الحديث: 481-907' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912 ' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 876' والطحاوى جلد4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5922' والحاكم جلد1صفحه467-468' والبيهقى جلد5صفحه242' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1497'

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ فِي صَلَاتِهِ، فَاِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ، فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ، وَتَحْتَ قَدَمِهِ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کی حالت میں ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے کی گفتگو کر رہا ہوتا ہے۔ لہٰذا اپنے آگے اور دائیں جانب نہ تھوکے۔ لیکن اپنے بائیں طرف اور اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے۔

2087۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

والنسائی رقم الحدیث: 4383، والطحاوی جلد4صفحه168، وابن حبان رقم الحدیث: 5919-5921، والبیهقی جلد9صفحه274 من طریق عمرو بن الحارث واللیث بن سعد وابن لهیعة، عن سلیمان، به . وأخرجه مالك جلد 2صفحه482، ومن طریقه أحمد رقم الحدیث: 18697، والدارمی رقم الحدیث: 1955، والطحاوی جلد4صفحه168، والبیهقی جلد9صفحه284 عن عمرو بن الحارث، عن عبید بن فیروز، فلم یذکر فیه سلیمان بن عبد الرحمٰن . والصواب قول من ذکره . انظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحدیث: 1604، وصحیح ابن حبان رقم الحدیث: 5921، والسنن للبیهقی جلد9صفحه284 . وانظر أیضًا التاریخ للبخاری جلد6 صفحه 1-2، والعلل لابن أبی حاتم رقم الحدیث: 1607-1608، والمستدرك جلد4صفحه223، والسنن للبیهقی جلد 9 صفحه274، والتعلیق علی منتقی ابن الجارود رقم الحدیث: 481 .

2087- أخرجه البیهقی فی الآداب رقم الحدیث: 290 من طریق المصنف . وأخرجه البخاری فی التاریخ جلد3صفحه396، وفی الکنٰی صفحه: 22، وأبو داؤد رقم الحدیث: 5211، والبیهقی جلد7صفحه99، والمزی فی تهذیب الکمال جلد10 صفحه 80 من طریق هشیم وأبی عوانة، به . وفیه: زید بن أبی الشعثاء العتری، کما تقدم . ورواه زهیر بن معاویة عن أبی بلج، فقال: عن أبی الحکم علی البصری، عن أبی بحر، عن البراء . أخرجه البخاری فی التاریخ جلد3صفحه396، وأحمد رقم الحدیث: 18617، والصحیح الوجه الأول . وانظر تعجیل المنفعة جلد 2صفحه27-29 . وروی عن البراء من وجه آخر . أخرجه ابن أبی شیبة جلد8صفحه431، وأحمد رقم الحدیث: 18570، وأبو داؤد رقم الحدیث: 15212، والترمذی رقم الحدیث: 2727، وابن ماجه رقم الحدیث: 3703، وابن عدی جلد 1 صفحه418، والبیهقی جلد7 صفحه99، والبغوی رقم الحدیث: 3326 من طریق الأجلح ابن عبد اللّٰه،

قَالَ: اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، نَحْنُ سَاَلْنَاهُ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ اَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ بِـ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ کیا آپ نے ان سے حدیث سنی ہے؟ فرمایا کہ ہاں! ہم نے اس بارے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی اور حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی اور حضرت عمر کے پیچھے نماز پڑھی اور حضرت عثمان کے پیچھے نماز پڑھی۔ یہ سارے نماز الحمدللہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

2088 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ الدُّبَّاءَ، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ جَعَلْتُ اَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کدو پسند کرتے تھے۔ پس جب میں نے یہ دیکھا تو تب سے میں اس کو اپنے سامنے رکھتا ہوں۔

2089 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

عن أبي اسحاق' عن البراء . وقال الترمذي: هذا حديث غريب من حديث أبي اسحاق عن البراء . وهذا الطريق يعضد طريق المصنف ويقويه . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 525-526 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18571 من طريق نفيع أبي داؤد الأعمٰى' عن البراء .

2088- أخرجه البيهقي جلد 9صفحه277 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18713' والبخاري رقم الحديث: 5557' ومسلم رقم الحديث: 1961' وابن حبان رقم الحديث: 5911 من طرق عن شعبة' به .

2089- أخرجه البيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 27-28' من طريق المصنف . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه380' وأحمد رقم الحديث: 18559-18648' وابو داؤد وعبد الله بن أحمد في السنة رقم الحديث: 1438-1440-1443' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 866' والحاكم جلد 1 صفحه 37' والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 21' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 1064' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به . وأما طريق عمرو بن ثابت' فأخرجه البيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 20 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6737' والنسائي رقم

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَبْسُطَنَّ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز میں اعتدال رکھواور تم میں سے کوئی بھی اپنی کلائیاں کتے کی طرح نہ پھیلائے۔

2090 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَاَجَازَ ذٰلِكَ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انصار کی ایک عورت سے ایک گٹھلی برابر شادی سونے کے وزن پر کی تو آپ اس کو جائز قرار دیا۔

2091 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ہم سے حضرت انس

الحديث: 2000' وابن ماجه رقم الحديث: 1548-1549' والطبرى فى التفسير جلد 13صفحه215' وعبد اللّٰه بن أحمد فى السنة رقم الحديث: 1443-1444' والرويانى رقم الحديث: 390-391' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث:3499-7417 من طرق أخرى عن المنهال' به .

2090- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21021-21022' ومسلم رقم الحديث: 1692' وأبو داؤد رقم الحديث: 4423-4424' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 20973' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7182' والطحاوى جلد 3صفحه143' وابن حبان رقم الحديث: 4436' والطبرانى رقم الحديث: 1897' والبيهقى جلد 8صفحه212 من طرق عن شعبة' به . وعند بعضهم زيادة ستأتى برقم 801 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20839-21017' والدارمى رقم الحديث: 2316' ومسلم رقم الحديث: 1692' وأبو داؤد رقم الحديث: 4422' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7183' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7446' والطبرانى رقم الحديث: 1917-1979-1980-2049' والبيهقى جلد8صفحه212 من طرق عن سماك' به . وعند بعضهم: قال سماك: فذكرته لسعيد بن جبير' فقال: رده النبى صلى الله عليه وآله وسلم أربع مرات' قال شعبة: وقال الحكم: ينبغى أن يرده أربع مرات . وقال حماد: مرة .

2091- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20696-20852' ومسلم رقم الحديث: 2923' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 20930' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7476' والطبرانى رقم الحديث: 1898 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20821-20838-20871-20893-20922-20989-21059' ومسلم رقم الحديث: 2923' وعبد اللّٰه بن أحمد فى زوائده رقم الحديث: 20940' وأبو يعلىٰ رقم

عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ :حَدَّثَنَا اَنَسٌ، قَالَ: كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ، فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِاَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ: مَنْدُوبٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنْ كَانَ مِنْ فَزَعٍ، وَاِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ اہل مدینہ میں خوف و ہراس پھیلا تو رسول اللہ ﷺ حضرت ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے۔ اس کو مندوب کہا جاتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھبرانے کی ضرورت نہیں اور ہم نے اس کو (یعنی گھوڑے کو) سمندر پایا۔

2092 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَاَبِي التَّيَّاحِ، سَمِعَا اَنَسًا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَزَادَ قَتَادَةُ: فَمَا فَضْلُ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرَى

حضرت قتادہ اور حضرت ابوالتیاح سے روایت ہے کہ ان دونوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت اس طرح مبعوث ہوئے ہیں۔ اور حضرت قتادہ نے اضافہ کیا ہے کہ ان میں سے ایک کو دوسرے پر کوئی فضیلت نہیں ہے۔

2093 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ انہوں نے

الحديث: 7442' والطبراني رقم الحديث: 2041 من طرق عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20824-20841 ومسلم رقم الحديث: 1822' وأبو يعلى رقم الحديث: 7465 من طريق عامر بن سعد' عن جابر' به' مطولًا .

2092- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21023' ومسلم رقم الحديث: 1922' وابن حبان رقم الحديث: 6837' والطبراني رقم الحديث: 1891' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 4012 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20889-20919-21049-21052-21083' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20970' وأبو يعلى رقم الحديث: 7463' والطبراني رقم الحديث: 1931-1996-2011' والحاكم جلد4صفحه449 من طريق شريك' وأسباط' وزائدة' وغيرهم' عن سماك' به' الا أنه في رواية زائدة عند أحمد قال: عن جابر' قال: نبئت أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال...... وفي رواية أسباط عند عبد الله' عن جابر' عمن حدثه' عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1822' وأبو يعلى رقم الحديث: 7463' والطبراني رقم الحديث: 1809 .

2093- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20837-20997' والنسائي رقم الحديث: 1573' وابن ماجه رقم الحديث:

عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ اَنَسًا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتَی عَلَی رَجُلٍ یَسُوقُ بَدَنَةً، فَقَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: اِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: اِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: وَیْلَكَ اَوْ وَیْحَكَ ارْكَبْهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی اکرم ﷺ ایک آدمی کے پاس آئے وہ اپنے اونٹ کو ہنکا رہا تھا۔ آپ نے اس سے فرمایا: اس پہ سوار ہو جا اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے' آپ نے فرمایا: تیرے لیے بردباری ہو' یا فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو اس پر سوار ہو جا۔

2094 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ اَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت قتادہ نے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں کو

1105' والطبرانی رقم الحدیث:1886 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث:21076' ومسلم رقم الحدیث: 862' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1093-1095-1101-1107' والترمذی رقم الحدیث: 507' والنسائی رقم الحدیث: 1414-1416-1417-1582-1584' وابن ماجه رقم الحدیث: 1106' وعبد اللّٰه فی زوائده رقم الحدیث: 20911-20957-20984' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 7441-7452' وابن الجارود رقم الحدیث: 296' والطبرانی رقم الحدیث: 2026-2042-2051' والبیهقی جلد3 صفحه197' وغیرهم من طرق عن سماك' به .

2094- أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه23 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20998' ومسلم رقم الحدیث: 670' وابن خزیمة رقم الحدیث: 757' وأبو عوانة جلد2صفحه23' والطبرانی رقم الحدیث: 1888 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث:2026' وابن أبی شیبة جلد 2صفحه404' وأحمد رقم الحدیث: 21005-21041-21070-21075' ومسلم رقم الحدیث: 670-2322' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1294-4850' والترمذی رقم الحدیث: 585' وعبد اللّٰهه فی زوائده رقم الحدیث: 20951-20985' والنسائی رقم الحدیث: 1357' وأبو عوانة جلد 2صفحه23' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 2670' وابن حبان رقم الحدیث: 2028-2029' والطبرانی رقم الحدیث: 1885-1927-1933-2006-2013-2019-2045' والبیهقی جلد 2صفحه186' وغیرهم من طرق عن سماك' به ' وعند بعضهم زیادة من روایة شریك وقیس' عن سماك .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

درست کرو بے شک صف کو سیدھا کرنا نماز کی تکمیل ہے۔

2095 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ لَهُ ثَانِيًا لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ اَنَسٌ: فَلَا اَدْرِي شَيْءٌ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اَوْ كَانَ يَقُولُهُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے لیے ایک مال کی وادی ہوتو وہ ضرور دوسری تلاش کرے گا۔ اور اگر دو ہوں تو وہ تیسری تلاش کرے گا۔ اور انسان کا پیٹ نہیں بھرے گا سوائے مٹی کے اور اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ پر کوئی چیز نازل ہوئی یا یہ آپ کا ہی ارشاد ہے۔

2096 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

2095- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20867-20933، ومسلم رقم الحديث: 2344، وعبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 20971، وأبو يعلى رقم الحديث: 7475، وابن حبان رقم الحديث: 6301، والطبراني رقم الحديث: 1908، والحاكم جلد 2صفحه606 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه514 . وأحمد رقم الحديث: 21016-21036-21037-21069، ومسلم رقم الحديث: 2344، والترمذي رقم الحديث: 3644، وأبو يعلى رقم الحديث: 7456، والطبراني رقم الحديث:1918-2009-2056، وغيرهم من طرق عن سماك، به، وعند بعضهم مطولًا .

2096- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه279، والترمذي رقم الحديث: 1013، وابن حبان رقم الحديث: 7157، والطبراني رقم الحديث:1900 من طريق المصنف . عند ابن حبان: فلما صلى عليها أتى بفرس...... وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6285، وأحمد رقم الحديث: 20866-20932، ومسلم رقم الحديث: 965، وأبو داؤد رقم الحديث: 3178، وعبد اللّٰه بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 20972، وابن حبان رقم الحديث: 7158، والطبراني رقم الحديث:1899، والبيهقي جلد 4صفحه22 من طرق عن شعبة، به، مثل رواية ابن حبان السابقة، الا عبد الله، فمثل رواية المصنف . وفي رواية عبد الرزاق: لما فرغ من الجنازة أتى بفرس . وأكرجه أحمد رقم الحديث: 21014، ومسلم رقم

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمُوهُ أَحَدٌ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدِي، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَا، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ فِي خَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حدیث سنی' تم سے میرے بعد کوئی بھی رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث بیان نہیں کرے گا' میں نے آپ کو فرماتے سنا: قیامت کی نشانیوں میں کچھ یہ ہیں کہ علم اُٹھالیا جائے گا اور جہالت عام ہوگی اور شراب پی جائے گی اور زناء عام ہوگا، اور مرد کم ہوں گے، اور عورتیں بہت زیادہ ہوں گی یہاں تک کہ ایک مرد کی حفاظت میں پچاس عورتیں ہوں گی۔

2097 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا عَلَى حِرَاءٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ، فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم حراء پہاڑ پر موجود تھے وہ حرکت کرنے لگا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہر جا! تجھ پر ایک نبی ہے، ایک صدیق ہے اور ایک شہید ہے۔

2098 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً أَخَذَتْ جَارِيَةً، مَعَهَا

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت تھی اس نے ایک لونڈی کو پکڑا

الحديث: 965' والترمذی رقم الحديث: 1014' والنسائی رقم الحديث: 2025' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20981' والطبرانی رقم الحديث: 1943-1992-1993-2010' وأبو نعيم الأصبهانی فی عوالی الفضل بن دكين رقم الحديث: 67' والبيهقی جلد4صفحه22' وغيرهم من طرق عن سماك .

2097- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2018 من طريق أبی الوليد الطيالسی' عن قيس' به .

2098- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21006-21084' وابن حبان رقم الحديث: 3726' والطبرانی رقم الحديث: 1892 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20854-21060' ومسلم رقم الحديث: 1385' وعبد الله فی الزوائد رقم الحديث: 20916-20937-20954-20969' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 4260' وأبو يعلی رقم الحديث: 7444' وغيرهم من طريق أبی الأحوص وأبی عوانة وغيرهما' عن سماك' به .

حُلِيٌّ لَهَا فَرَضَّتْ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ، وَأَخَذَتِ الْحُلِيَّ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَّ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ

اِس کے پاس زیورات تھے۔ سواس عورت نے اس کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل دیا اور اس سے زیورات لے لیے۔ یہ معاملہ نبی اکرم ﷺ تک پہنچا آپ نے بھی اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا۔

2099 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

2100 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لَهُ تَعْنِي أَنَسًا قَالَ: اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا رَزَقْتَهُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت اُمِ سلیم نے عرض کی: یارسول اللہ! اس یعنی انس کے لیے دُعا فرمائیں۔ تو آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس کے مال و اولاد میں اضافہ فرما اور جو تو اس کو رزق دے اس میں

2099- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20826-20843' ومسلم رقم الحديث: 2344' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 39' والنسائى رقم الحديث: 5129 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1890 من طريق معاذ' عن شعبة ' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11صفحه514' وأحمد رقم الحديث: 21026-21030' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 44' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7456' والطبرانى رقم الحديث: 1921' والحاكم جلد2صفحه607 من طرق عن سماك' به .

2100- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه356' ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 460' وأحمد رقم الحديث: 20827-20844' وابن خزيمة رقم الحديث: 510' والطبرانى رقم الحديث: 1893' والبيهقى جلد2صفحه391 من طريق المصنف' الا أنه فى رواية ابن أبى شيبة وأحمد ذكر أنه يقرأ (سبح اسم ربك الاعلٰى) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21000-21085' ومسلم رقم الحديث: 459' وأبو داؤد رقم الحديث: 806' والنسائى رقم الحديث: 979' والطبرانى رقم الحديث: 1894' والبيهقى جلد2صفحه391 من طرق عن شعبة ' به .

برکت فرما۔

2101 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک ماہ تک قبیلہ رعل و زکوان وحیان کے لیے بددعا کے طور پر دُعائے قنوت پڑھی۔

2102 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِثَوْبِ حَرِيرٍ، فَجَعَلُوا يَعْجَبُونَ مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمِنْدِيلُ أَوْ قَالَ: لَبَعْضُ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَلْيَنُ مِنْ هَذَا أَوْ خَيْرٌ مِنْ هَذَا

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ریشم کا کپڑا لایا گیا۔ تو صحابہ کرام اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سعد بن معاذ کے رومال، یا فرمایا: کچھ رومال جنت میں اس سے بھی زیادہ نرم ہیں یا اس سے بھی بہتر ہیں۔

2103 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

2101- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه356، ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 460، وأحمد رقم الحديث: 20827-20844، وابن خزيمة رقم الحديث: 510، والطبراني رقم الحديث: 1893، والبيهقي جلد 2 صفحه 391 من طريق المصنف، الا أنه في رواية ابن أبي شيبة وأحمد ذكر أنه يقرأ (سبح اسم ربك الاعلٰى) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21000-21085، ومسلم رقم الحديث: 459، وأبو داؤد رقم الحديث:806، والنسائي رقم الحديث:979، والطبراني رقم الحديث:1894 .

2102- أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه416، والبيهقي في الدلائل جلد 1صفحه211 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2831-2848-21024، ومسلم رقم الحديث: 2339، والترمذي رقم الحديث: 3647، وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20950، وابن حبان رقم الحديث: 6288-6289، والطبراني رقم الحديث: 1904، والخطيب في التاريخ جلد 5صفحه347، والحاكم جلد2صفحه606، والبيهقي في الدلائل جلد1صفحه210-211 وغيرهم من طرق عن شعبة به وأخرجه الحاكم جلد 2 صفحه606، والبيهقي في الدلائل جلد1صفحه211 من طريق حجاج عن سماك .

2103- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20907، وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20992، وابن حبان رقم

عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اوران کا حق مہر یہی ان کا آزاد کرنا بنایا۔

2104 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا اَنَا فِي الْجَنَّةِ اِذْ رَاَيْتُ نَهَرًا، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي اَعْطَاكَ رَبُّكَ؟ فَاَدْخَلْتُ يَدِي فَاِذَا تُرَابُهُ مِسْكٌ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے ایک نہر دیکھی۔ میں نے کہا: اے جبرئیل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ کوثر ہے جو آپ کے رب نے آپ کو دی ہے۔ (آپ ﷺ

الحديث: 1126' والطبراني رقم الحديث: 1863 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21082' ومسلم رقم الحديث: 360' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1455' وعبد اللّٰه في الزوائد رقم الحديث: 21018' وابن الجارود رقم الحديث: 25' والطحاوي جلد1صفحه70' والطبراني رقم الحديث: 1862' والبيهقي جلد2صفحه448 من طرق عن سماك' به .
وأخرجه أحمد [illegible] الحديث: 20947-21047-21053' ومسلم رقم الحديث: 360' وابن ماجه رقم الحديث: 495' وعبد اللّٰه في الزوائد رقم الحديث: 20963-21012' وابن خزيمة رقم الحديث: 31' وابن حبان رقم الحديث: 1124-1127-1154-1157' والطبراني رقم الحديث: 1863-1869' والبيهقي جلد1صفحه158' وغيرهم من طرق عن أبي ثور جعفر بن أبي ثور' به .

2104- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20870-20988-21058' ومسلم رقم الحديث: 1821' وأبو عوانة جلد4 صفحه396' وابن حبان رقم الحديث: 6662' والطبراني رقم الحديث: 1964 من طرق عن حماد' به .
وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20868-20890-20921-20934-21088' والترمذي رقم الحديث: 2223' وعبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث: 20978' وأبو عوانة جلد4صفحه396-398' والطبراني رقم الحديث: 2044-2063-2070' وغيره من طرق عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20960-20962-20999-21003-21051-21071' والبخاري رقم الحديث: 7222' ومسلم رقم الحديث: 1821' وأبو داؤد رقم الحديث: 4279-4281' والترمذي رقم الحديث: 2223' وعبد اللّٰه في الزوائد رقم الحديث: 20964' وأبو عوانة جلد4صفحه394-401' وابن حبان رقم الحديث: 6663-666[illegible] وغيرهم من طرق عن جابر بن سمرة .

اَذْفَرُ

نے فرمایا:) پس میں نے اپنا ہاتھ داخل کیا تو اس کی مٹی مُشک خوشبو سے زیادہ خوشبودار تھی۔

2105 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ اَوْ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے حوض کی مقدار اتنی ہے جتنی صفاء اور مدینہ کے درمیان ہے یا مدینہ اور عمان کے درمیان ہے۔

2106 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ فِي الْاَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تحقیق نبی اکرم ﷺ گردن کے دونوں پہلوؤں پر دو پوشیدہ رگوں اور کندھے میں پچھنے لگواتے تھے۔

2107 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

2105- أخرجه البيهقي جلد8صفحه212 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20926' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20939' والطحاوى جلد3صفحه139' والطبرانى رقم الحديث: 1971' والبيهقي جلد8 صفحه212 من طرق عن حماد' به .

2106- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه438 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21057' وأبو داؤد رقم الحديث: 403' والطبرانى رقم الحديث: 1968' من طرق عن حماد' به ' ليس فيه أبو برزة . وسيأتى حديثه برقم رقم الحديث: 963 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20884-21045-21054' ومسلم رقم الحديث: 606-618' وأبو داؤد رقم الحديث: 537-806' والترمذى رقم الحديث: 202' وابن ماجه رقم الحديث: 673' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7450' وابن خزيمة رقم الحديث: 1525' وأبو عوانة جلد2صفحه34' والطبرانى رقم الحديث: 2051' والبيهقي جلد2صفحه19' وغيرهم من طريق شعبة وزهير وغيرهما' عن سماك' به .

2107- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 713' والبيهقي جلد1صفحه438' من طريق المصنف وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7450' والطبرانى رقم الحديث: 1947 من طريق شريك به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20829-20846 من طريق المصنف' عن شريك وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنِّي لَاَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي اِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجود مکمل کیا کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی تمہیں دیکھتا ہوں' جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔

2108 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: نَظَرْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِشَاءِ حَتَّى مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِنَا كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى وَبِيصِ خَاتِمِهِ مِنْ فِضَّةٍ فِي يَدِهِ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کا عشاء کی نماز کے لیے ہم انتظار کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آدھی رات گزر گئی۔ پھر آپ نکلے اور ہمیں نماز پڑھائی۔ گویا کہ میں اب بھی آپ کے دستِ مبارک میں چاندی کی سفید انگوٹھی دیکھ رہا ہوں۔

2109 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے مختصر لیکن مکمل نماز پڑھتے تھے۔

2110 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

21048' والترمذی رقم الحدیث: 2850' وفی الشمائل رقم الحدیث: 236' والبیهقی جلد 10 صفحه 240 من طرق عن شریك' به . وأخرجه البغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 2087' والطبرانی رقم الحدیث: 2017' والبیهقی جلد 10 صفحه 240 من طریق قیس' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20876' والطبرانی رقم الحدیث: 1990-2014 من طرق عن سماك' به .

2108- أخرجه البیهقی جلد 7 صفحه 52 من طریق المصنف .

2109- أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2021 من طریق المصنف مختصرًا .

2110- أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2016 من طریق قیس' به . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه 330' وأحمد رقم الحدیث: 20858-20861-21040' ومسلم رقم الحدیث: 643' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 366' وأبو یعلی رقم الحدیث: 7447' وعبد الله فی الزوائد رقم الحدیث: 20912-20929'

عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَغْرِسُ غَرْسًا وَقَالَ مَرَّةً: اَوْ نَخْلًا اَوْ یَزْرَعُ زَرْعًا فَیَاْکُلُ مِنْهُ بَهِیمَةٌ اَوْ اِنْسَانٌ اَوْ طَیْرٌ، اِلَّا کَانَ لَهُ صَدَقَةً

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی درخت لگائے اس پر پھل لگے۔ اور ایک مرتبہ فرمایا: یا کھجور لگائے یا فصل بوئے اس سے درندے یا انسان یا پرندے کھائیں تو یہ اُن کا کھانا اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

2111 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَرَی التَّمْرَةَ فَمَا یَمْنَعُنِی مِنْ اَکْلِهَا اِلَّا مَخَافَةُ اَنْ تَکُونَ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک کھجور دیکھتا ہوں۔ مجھے اس کے کھانے میں کوئی رُکاوٹ نہیں سوائے اس کے کہ یہ صدقہ کی کھجور نہ ہو۔

2112 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: زَجَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُشْرَبَ قَائِمًا

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے منع فرمایا۔

2113 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رویات

والبيهقي جلد1 صفحه450، وغيرهم من طريق أبي عوانة وأبي الأحوص مفرقين عن سماك، به .

2111- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه356، وابن حبان رقم الحديث: 1827، والبيهقي جلد 2صفحه391 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21020-21056-21086، والدارمي رقم الحديث: 1290، وأبو داؤد رقم الحديث: 805، والترمذي رقم الحديث: 307، والنسائي رقم الحديث: 979، والطحاوي جلد 1صفحه207، والطبراني رقم الحديث: 1966، والبيهقي جلد 2صفحه391 من طرق عن حماد، به .

2112- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20888-20918-21032، والترمذي رقم الحديث: 1437، وابن ماجه رقم الحديث: 2557، وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20945-20953، وأبو يعلى رقم الحديث: 7451، والطبراني رقم الحديث: 1954 من طريق شريك، عن سماك، به . وقال الترمذي: حسن غريب .

2113- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3285 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي، فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: اَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ فَارَمَّ الْقَوْمُ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا، فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا قُلْتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا اَرَدْتُ بِهَا اِلَّا الْخَيْرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَاَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا ابْتَدَرُوهَا حَتَّى رَفَعُوهَا، فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي. اِلَّا اَنَّهُمْ سَاَلُوا رَبَّهُمْ: كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا؟ قَالَ: اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ نے ایک آدمی کو پڑھتے ہوئے سُنا: الحمد للّٰه حمدًا كثيرًا مباركًا فيه۔ پس جب آپ نماز سے فارغ ہوگئے تو فرمایا: تم میں سے کس نے یہ یہ کلمات کہے ہیں؟ تو لوگ چپ کر گئے حتیٰ کہ آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا۔ تو ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کہے ہیں اور میرا ارادہ صرف اس کے ساتھ بھلائی ہی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے بارہ فرشتے دیکھے جو جلدی کررہے تھے حتیٰ کہ انہوں نے ان کو اُٹھالیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: اس کے لیے لکھ دو جیسے میرے بندے نے کہے۔ مگر انہوں نے اپنے رب سے عرض کی: ہم انہیں کیسے لکھیں؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: ایسے لکھو جیسے میرے بندہ نے کہے ہیں۔

2114 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 20834-20851 وأبو يعلى رقم الحديث: 7448' والطبراني رقم الحديث: 1946 من طرق عن شريك' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20856-21031' وأبو داؤد رقم الحديث: 3816' وعبد اللّٰه في الزوائد رقم الحديث: 20941-20956' وأبو يعلى رقم الحديث: 7445' والطبراني رقم الحديث: 1971-2043' والحاكم جلد 4صفحه125 من طريق أبو عوانة' وحماد بن سلمة' وغيرهما' عن سماك' به ۔ وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم ۔ وأقره الذهبي ۔ وفي لفظ رواية أبي عوانة: بغل ۔ قال: عبد اللّٰه بن أحمد: الصواب ناقة ۔ وله شاهد عن الفجيع العامري عند أبي داؤد رقم الحديث:2817 ۔

2114- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20888-20918-21067' وعبد اللّٰه في الزوائد رقم الحديث: 20928' وابن خزيمة رقم الحديث: 1432' وأبو يعلى رقم الحديث: 7454 من طرق عن شريك' به ۔ وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه168' وأحمد رقم الحديث: 20879' ومسلم رقم الحديث: 887' وأبو داؤد

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ، فَاجْتَوَوْهَا، فَاَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِبِلٍ وَرَاعِيهَا، وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَشْرَبُوا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا قَالَ: فَسَمِنُوا حَتّٰى تَرَبَّعُوا ثُمَّ قَتَلُوا الرَّاعِيَ، وَسَاقُوا الْاِبِلَ، فَاَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَرَ اَعْيُنَهُمْ، وَاَلْقَاهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتّٰى مَوَّتُوا

کرتے ہیں کہ عرینہ قبیلہ کے لوگ مدینہ شریف آئے۔تو ان کو آب وہوا راس نہ آئی تو رسول اللہ ﷺ نے اُن کو حکم دیا کہ وہ اونٹوں کے پیشاب اور دودھ پئیں۔ کہا کہ انہوں نے ایسے ہی کیا وہ ٹھیک اور موٹے تازے ہوگئے۔ پھر انہوں نے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہنکا کر لے گئے۔تو رسول اللہ ﷺ نے اُن کو بلوانے کے لیے بھیجا۔ سو اُن کو لایا گیا تو اُن کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے گئے اور اُن کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری گئیں اور اُن کو دھوپ میں ڈال دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

2115- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ الْمُؤْمِنُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ قَائِلًا فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

حضرت قتادہ، حضرت علی بن زید اور حضرت عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے اس مصیبت کی وجہ سے جو اس کو پہنچی ہے۔ سو اگر ضروری ہی دعا کرنی ہے تو یہ دُعا کرے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک میری زندگی میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت دے جب موت میرے لیے بہتر ہے۔

2116- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت

رقم الحديث: 1148، والترمذی رقم الحديث: 532، وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20969، وغيرهم من طريق أبي الأحوص وأسباط، عن سماك، به .

2115- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20828-20845، والبزار (1032-كشف) من طريق المصنف . وأخرجه عبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 20968، والبزار (1031-كشف) من طريق عبد الرحمٰن بن شريك، عن أبيه، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه76، والطبراني رقم الحديث: 2027 .

2116- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه350، وأحمد رقم الحديث: 21068، والترمذي رقم الحديث:

عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک بھی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے۔

2117 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكْبَرُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ، حِرْصٌ عَلَى الْمَالِ، وَعَلَى طُولِ الْعُمُرِ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان بوڑھا ہوجاتا ہے لیکن دو چیزیں اس کی ہمیشہ جوان رہتی ہیں۔(۱) مال کی حرص (۲) اور لمبی عمر کی حرص۔

2118 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

1068' وابن ماجه رقم الحديث: 1526' وعبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 20942' وابن حبان رقم الحديث: 3092-3095' والطبراني رقم الحديث: 1955-1956 من طرق عن شريك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20835-20880-20891-21015-21068' ومسلم رقم الحديث: 978' وأبو داؤد رقم الحديث: 3185' والترمذي رقم الحديث: 1068' والنسائي رقم الحديث: 1963' وعبد اللّٰه في زوائده رقم الحديث: 20948' والطبراني رقم الحديث: 1920-1932' والحاكم جلد 1 صفحه364' والبيهقي جلد4صفحه19 من طريق زهير واسرائيل وغيرهما' عن سماك' به .

2117- أخرجه البيهقي جلد3صفحه231 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20887-21078' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1141' وأبو داؤد رقم الحديث: 4825' والترمذي رقم الحديث: 2725' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 5899' وعبد اللّٰه بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 20967' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7453' وابن حبان رقم الحديث: 99' والطبراني رقم الحديث: 1951' وأبو نعيم في الحلية جلد 9صفحه33 من طرق عن شريك' به . وقال الترمذي: حسن صحيح غريب' وقد رواه زهير بن معاوية' عن سماك أيضًا .

2118- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21043' والترمذي رقم الحديث: 3624' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7469' والطبراني رقم الحديث: 2028' والبيهقي في الدلائل جلد2 صفحه 153' من طريق المصنف . وقال الترمذي: حسن غريب . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه464' وأحمد رقم الحديث: 20931'

عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَاِنَّ السَّحُورَ بَرَكَةٌ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

2119 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دُعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ'' ''اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے علوم کی جو نفع مند نہ ہو، اور ایسے عمل کی جو قبول نہ ہو، اور ایسے دِل سے جو ڈرے نہ، اور ایسی دُعا کی جو سُنی نہ جائے''۔

2120 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دُعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ

والدارمی رقم الحدیث: 20' ومسلم رقم الحدیث: 2277' والبیهقی فی الدلائل جلد 2 صفحه 153 من طریق المصنف . وقال الترمذی: حسن غریب . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 11 صفحه 464' وأحمد رقم الحدیث: 20860-20931' والدارمی رقم الحدیث: 20' ومسلم رقم الحدیث: 2277' والبیهقی فی الدلائل جلد 2 صفحه 153 من طریق ابراهیم بن طهمان' عن سماك' به .

2119- أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2020 من طریق المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 1878 من طریق یونس بن بکیر' عن قیس' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21025-21034' ومسلم رقم الحدیث: 2919' وعبد الله فی الزوائد رقم الحدیث: 20983' والطبرانی رقم الحدیث: 1915-1975' والبیهقی فی الدلائل جلد 4 صفحه 388-389 من طریق عن شعبة ' وغیره ' عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20901-21050' والبخاری رقم الحدیث: 3121-3619-6629' ومسلم رقم الحدیث: 2919' والطبرانی رقم الحدیث: 1878' وغیرهم من طریق عبد الملك بن عمیر' عن جابر . وسبق تخریجه من طریق عامر بن سعد عن جابر .

2120- أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2016 من طریق قیس' به . وسبق من طریق حماد وشریك' عن سماك

مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ

وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ ''۔ ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، جنون، جزم وبُرے اخلاق سے۔

2121 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: بَعَثَتْنِي اُمُّ سُلَيْمٍ بِقِنَاعٍ فِيهِ رُطَبٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ قَبْضَةً يَبْعَثُ بِهَا اِلَى اَزْوَاجِهِ ثُمَّ اَكَلَ الْبَقِيَّةَ اَكْلَ رَجُلٍ يُعْلِمُ اَنَّهُ يَشْتَهِيهِ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم نے مجھے ایک ڈبہ دے کر بھیجا اس میں تر کھجوریں تھیں رسول اللہ ﷺ کی طرف۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک مُٹھی اپنی ازواج کی طرف بھی بھیجی۔ پھر باقی کو خود کھایا۔ اس آدمی کی طرح جس کو معلوم ہو کہ اس کو اس کی خواہش ہے۔

2122 ۔ حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجْمَعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُهَمُّونَ لِذٰلِكَ، يَقُولُونَ: لَوِ اسْتَشْفَعْنَا اِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هٰذَا، فَيَاْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ، اَنْتَ اَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ، وَاَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، وَعَلَّمَكَ اَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ، اشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هٰذَا، فَيَقُولُ: اِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي اَصَابَ، وَلٰكِنِ ائْتُوا نُوحًا اَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مومنوں کو جمع کیا جائے گا۔ تو انہیں غم لاحق ہو جائے گا۔ وہ کہیں گے: کاش! ہم اگر اپنے رب عزوجل کے ہاں سفارش لے کر جائیں گے۔ یہاں تک کہ ہمیں اس جگہ سے آرام حاصل ہو جائے۔ پس وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جائیں گے۔ عرض کریں گے: اے آدم! آپ تمام انسانیت کے باپ ہیں۔ اللہ عزوجل نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا ہے۔ اور فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا اور ہر چیز کے نام آپ کو سکھا دیئے۔

2121- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 208' والطحاوی جلد 2صفحه74 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه55' والحسين بن موسى الأشيب فى جزئه رقم الحديث: 24' وأحمد رقم الحديث: 20946' ومسلم رقم الحديث: 1128' والطبرانی رقم الحديث: 1869' والبيهقی جلد 4 صفحه265-289 من طرق عن شيبان' به .

2122- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2058 من طرق عن قيس' به . وعزاه الحافظ فی المطالب جلد5صفحه561 للمصنف .

اللّٰـهُ اِلَى الْاَرْضِ، فَيَاْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ:اِنِّي لَسْتُ هُنَـاكُمْ، وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي اَصَابَ، وَلٰكِنِ ائْتُوا اِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمٰنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَاْتُونَ اِبْرَاهِيمَ، فَيَقُولُ:اِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطَايَا اَصَابَهُنَّ، وَلٰكِنِ ائْتُوا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَبْدًا آتَاهُ اللّٰـهُ التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَهُ تَكْلِيمًا، فَيَاْتُونَ مُوسَى عَلَيْـهِ السَّلَامُ فَيَقُولُ:اِنِّي لَسْتُ هُنَـاكُـمْ:وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي اَصَابَ، وَلٰكِنِ ائْتُوا عِيسَى عَلَيْـهِ السَّلَامُ عَبْدَ اللّٰهِ وَرَسُولَـهُ وَكَلِمَةَ اللّٰهِ وَرُوحَهُ، فَيَاْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ:لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا غَفَرَ اللّٰـهُ لَـهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ، فَيَاْتُونِي فَاَنْطَلِقُ فَاَسْتَاْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَاِذَا رَاَيْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اَنْ يَدَعَنِي ،ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ، وَقُلْ تُسْمَعْ ، وَسَلْ تُعْطَهْ ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ،فَاَحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدَ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا، فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ، ثُمَّ اَرْجِعُ ، فَاِذَا رَاَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ لَهُ سَاجِدًا ، فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَدَعَنِي فَيُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ ، وَقُلْ تُسْمَعْ ، وَسَلْ تُعْطَهْ ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ، فَاَحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدَ يُعَلِّمُنِيهِ ، ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ، ثُمَّ اَرْجِعُ ، فَاِذَا رَاَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ لَهُ سَاجِدًا ، فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَدَعَنِي ، ثُمَّ يُقَالُ:ارْفَعْ مُحَمَّدُ ،وَقُلْ تُسْمَعْ

ہمارے رب کے ہاں ہمارے لیے سفارش کریں یہاں تک کہ ہم اس جگہ سے آرام حاصل کریں۔حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: یہاں میں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا۔ اور ان کے سامنے اپنی اس غلطی کا ذکر کریں گے۔ جواُن سے ہوئی۔لیکن تم نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ پہلے رسول ہیں جن کو اللہ عزوجل نے زمین میں بھیجا ہے۔ وہ نوح علیہ السلام کے پاس جائیں گے۔ حضرت نوح علیہ السلام فرمائیں گے۔ یہاں میں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا وہ بھی ان کے سامنے اپنی غلطی کا ذکر کریں گے جو اِن سے ہوئی۔لیکن تم حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ۔ پس وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ بھی فرمائیں گے میں تمہارے لیے یہاں کچھ نہیں کرسکتا۔ وہ ان سے اپنی خطاؤں کا ذکر کریں گے جواُن سے ہوئیں۔ لیکن تم موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ اللہ عزوجل نے اُن کو تورات دی اور اُن کے ساتھ کلام کیا پس وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے میں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں۔ وہ بھی اپنی غلطی کا ذکر کریں گے جو اُنہوں نے کی لیکن تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ وہ اللہ کے بندے اور اُس کے رسول اور اللہ کے کلمہ اور اُس کی روح ہیں پس وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے میں تمہارے لیے یہاں کچھ نہیں کرسکتا تم حضرت محمد ﷺ کے چلے جاؤ۔ وہ ایسے بندے ہیں کہ اللہ

وَسَلْ تُعْطَهْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَاَحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدَ يُعَلِّمِنِيهُ، ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا، فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتَّى اَرْجِعَ، فَاَقُولُ يَا رَبِّ، مَا بَقِيَ فِي النَّارِ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ، اَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ

عزوجل نے اِن کی وجہ سے اُن کی اُمت کے پہلے اور آخری گناہ معاف کردیئے ہیں۔ پس وہ میرے پاس آئیں گے۔ سو میں چلوں گا' پس میں اپنے رب سے اجازت طلب کروں گا تو مجھے اجازت دی جائے گی۔ جب میں اپنے رب تبارک وتعالیٰ کو دیکھوں گا تو میں سجدہ میں گر جاؤں گا، میں جو چاہوں گا دُعا کروں گا پھر اللہ عزوجل فرمائے گا: اے محمد! اپنا سر اُٹھائیں اور کہیے آپ کی سُنی جائے گی، آپ مانگیں آپ کو عطاء کیا جائے گا اور آپ سفارش کریں آپ کی سفارش قبول کی جائے گی، پس میں اپنے رب کی حمد کروں گا۔ ایسی حمد جو اس نے مجھے سکھائی ہوگی۔ پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر کردی جائے گی، میں اُن کو جنت میں داخل کروں گا پھر جب میں اپنے رب کو دیکھوں گا میں سجدہ میں گر جاؤں گا۔ پس جو اللہ چاہے گا میں دُعا کروں گا۔ پس کہا جائے گا: اے محمد (ﷺ)! اپنا سر اُٹھایئے آپ عرض کریں سُنی جائے گی، اور آپ مانگیں آپ کو عطاء کیا جائے گا، اور آپ شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی، پس میں اپنے رب کی سکھائی تعریف کروں گا پھر میں شفاعت کروں گا، تو میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی' سو میں اُن کو جنت میں داخل کروں گا، حتیٰ کہ میں لوٹ کر واپس آؤں گا۔ میں عرض کروں گا: اے میرے رب! جہنم میں کوئی باقی نہیں رہا سوائے اس کے جس کو قرآن نے روک رکھا ہے یعنی جن پر ہمیشہ (جہنم میں) رہنا واجب ہوگیا ہے۔

2123 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ، حَسَنَتُهُ يُثَابُ عَلَيْهَا الرِّزْقَ فِي الدُّنْيَا، وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ، وَاَمَّا الْكَافِرُ فَيُعَظَّمُ بِهَا فِي الدُّنْيَا، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل مومن پر ظلم نہیں کرتا، جو بھی نیکی کرے اس کے بدلے اِس کو دُنیا میں رزق دیا جائے گا اور آخرت میں اسے اس کے بدلے اس کی جزاء دی جائے گی۔ بہرحال کافر کو دُنیا میں اس کا بدلہ دیا جائے گا' سو جب قیامت کا دِن ہوگا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہیں ہوگی۔

2124 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْطَى الْمُؤْمِنُ فِي الْجَنَّةِ قُوَّةَ كَذَا وَكَذَا مِنَ النِّسَاءِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَيُطِيقُ ذَاكَ، قَالَ يُعْطَى قُوَّةَ مِائَةٍ

حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کو جنت میں اتنی اور اتنی عورت دی جائے گی عورتوں کے واسطے (یعنی ان سے مجامعت کے لیے)۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کو طاقت کتنی طاعت دی جائے گی؟ فرمایا: سو

2123- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20905' وابن حبان رقم الحديث: 1879' والطبرانی رقم الحديث: 1824 مـن طـريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20995-21001-21065' ومسلم رقم الحديث: 430' وأبو داؤد رقم الحديث: 912-1000' والنسائی رقم الحديث: 1184' وأبو يعلى رقم الحديث: 7472' وابـن حبـان رقم الحديث: 1878' والطبرانـی رقم الحديث: 1822-1829' والبيهقی جلد 2 صفحه 280 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20842-21009-21066' ومسلم رقم الحديث: 431' وأبو داؤد رقم الحديث: 998-999' والنسائی رقم الحديث: 1317-1325' وابن خزيمة رقم الحديث: 733-1708' وأبو عوانة جلد 2 صفحه 260-262' وابن حبان رقم الحديث: 1880-1881' والطبرانی رقم الحديث: 1836-1840' وغيرهم من طريق عبيد الله بن القبطية' عن جابر' به .

2124- أخرجه ابن أبی شيبة جلد 2 صفحه 112' ومسلم رقم الحديث: 862' وأبو داؤد رقم الحديث: 1094' والترمذی رقم الحديث: 507' والنسائی رقم الحديث: 1581' وعبد الله فی زوائد المسند رقم الحديث: 20915' والطبرانی رقم الحديث: 1985 من طرق عن أبی الأحوص سلام' به .

مردوں کے برابر۔

2125 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ إِنْسَانٍ ثَلَاثَةُ أَخِلَّاءَ، فَأَمَّا خَلِيلٌ فَيَقُولُ: مَا أَنْفَقْتَ فَلَكَ، وَمَا أَمْسَكْتَ فَلَيْسَ لَكَ، فَذَلِكَ مَالُهُ، وَأَمَّا خَلِيلٌ فَيَقُولُ: أَنَا مَعَكَ، فَإِذَا أَتَيْتَ بَابَ الْمَلِكِ تَرَكْتُكَ وَرَجَعْتُ، فَذَاكَ أَهْلُهُ وَحَشَمُهُ، وَأَمَّا خَلِيلٌ فَيَقُولُ: أَنَا مَعَكَ حَيْثُ دَخَلْتَ وَحَيْثُ خَرَجْتَ، فَذَلِكَ عَمَلُهُ، فَيَقُولُ: إِنْ كُنْتَ لَأَهْوَنَ الثَّلَاثَةِ عَلَيَّ أَوْ قَالَ: عَلَيْكَ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان کے تین دوست ہوتے ہیں' وہ دوست جو کہتا ہے جو تو نے خرچ کیا وہ تیرے لیے ہے اور جو تو نے روک لیا وہ تیرے لیے نہیں۔ سو یہ اس کا مال ہے۔ اور وہ دوست جو کہتا ہے میں تیرے ساتھ ہوں جب میں بادشاہ کے دروازے کے پاس آؤں گا تجھے چھوڑ دوں گا اور میں لوٹ جاؤں گا۔ تو یہ اس کے اہل خانہ اور خدام ہیں اور ایک وہ دوست ہے جو کہتا ہے میں تیرے ساتھ ہوں جب تو داخل ہوگا اور جب نکلے گا تو یہ اس کا عمل ہے تو وہ کہتا ہے: یہ تین تو مجھ پر آسان تھے' یا فرمایا: تجھ پر۔

2125- أخرجه البزار رقم الحديث: 3276 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18436' والترمذى رقم الحديث: 1205' والبزار رقم الحديث: 3274-3277 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 918' وأحمد رقم الحديث: 18398-18408-18442' والدارمى رقم الحديث: 2534' والبخارى رقم الحديث: 52-2051' ومسلم رقم الحديث: 1599' والترمذى رقم الحديث: 1205' والنسائى رقم الحديث: 4465-5726' وابن ماجه رقم الحديث: 3984' والبزار رقم الحديث: 3268-3271-3273' وابن حبان رقم الحديث: 297-721' والبيهقى جلد 5 صفحه 264' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 270-336' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2031 وغيرهم من طرق عن الشعبى' به . ورواه خيثمة وعبد الملك بن عمير' عن العنمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18373' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5 صفحه 105 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' وأحمد رقم الحديث: 18394-18408-18436' والترمذى رقم الحديث: 1205' والبزار رقم الحديث: 3277 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 918' وأحمد رقم الحديث: 18398' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5 صفحه 105 .

2126 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ ، وَعَنْ اَبِى عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَرْتَادُونَ لِاَهْلِيهِمْ، فَاَصَابَتْهُمُ السَّمَاءُ فَلَجَئُوا اِلَى جَبَلٍ، فَوَقَعَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: قَدْ عَفَا الْاَثَرُ، تَرَوْنَ قَدْ وَقَعَ الْحَجَرُ وَلَا يَعْلَمُ بِمَكَانِكُمْ اِلَّا اللّٰهُ، فَادْعُوا اللّٰهَ بِاَوْثَقِ اَعْمَالِكُمْ، فَقَالَ اَحَدُهُمْ: اللّٰهُمَّ، اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ، فَكُنْتُ اَحْلُبُ لَهُمَا فِي اِنَائِهِمَا، فَاِذَا اَتَيْتُهُمَا وَهُمَا نَائِمَانِ قُمْتُ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے تین آدمی اپنے گھروں کو واپس جا رہے تھے کہ کہ ان پر بارش آئی' تو انہوں نے ایک پہاڑ کی غار میں پناہ لی تو اُن پر ایک پتھر آ گرا' تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: بے شک نشان مٹ گیا' تم دیکھ دیکھ رہے ہو کہ پتھر گیا ہے' اللہ کے سوا اس جگہ تمہارے بارے کوئی نہیں جانتا' اس جگہ سے اُٹھا سکتا ہے صرف اللہ' پس تم اللہ سے اپنے پختہ اعمال کے وسیلہ سے دعا کرو۔ ان میں سے ایک کہنے لگا: اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میرے ماں باپ تھے' میں اُن دونوں کے لیے برتن میں دودھ دوھتا تھا' ایک دن میں

2126- أخرجه البيهقى جلد 6صفحه177 من طريق المصنف . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3258 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' وأحمد رقم الحديث: 18434' وأبو داؤد رقم الحديث: 3542' والبزار رقم الحديث: 3259-3260 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11 صفحه219-220' وأحمد رقم الحديث: 18389-18392-18402-18452' والبخارى رقم الحديث: 2650' ومسلم رقم الحديث: 1623' وأبو داؤد رقم الحديث: 3542' والنسائى رقم الحديث: 3681-3685' وابن ماجه رقم الحديث: 2375' والبزار رقم الحديث: 3260-3265-3283' وابن حبان رقم الحديث: 5102-5107' والبيهقى جلد 6صفحه176-178' وغيرهم من طرق عن الشعبى' به . وأخرجه مالك جلد2صفحه751' وعبد الرزاق رقم الحديث: 16491-16493' والحميدى رقم الحديث: 922' وابن أبى شيبة جلد11صفحه220' وأحمد رقم الحديث: 18380-18384-18385-18389-18406-18452' والبخارى رقم الحديث: 2586' ومسلم رقم الحديث: 1623' والترمذى رقم الحديث: 1367' والنسائى رقم الحديث: 3674-3680-3678' وابن ماجه رقم الحديث: 2376' والبزار رقم الحديث: 3266' وابن حبان رقم الحديث: 5100' والبيهقى جلد6صفحه176' وغيرهم من طرق أخرى عن النعمان .

قَائِمًا حَتَّى يَسْتَيْقِظَا مَتَى اسْتَيْقَظَا، وَكَرِهْتُ اَنْ يَدُورَ وَسَنُهُمَا فِي رُئُوسِهِمَا، فَإِذَا اسْتَيْقَظَا شَرِبَا، فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ، فَفَرِّجْ عَنَّا قَالَ: فَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ، قَالَ: وَقَالَ الْآخَرُ: اللّٰهُمَّ، اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهَا كَانَتِ امْرَاَةٌ تُعْجِبُنِي، فَاَبَتْ اَنْ تُمَكِّنَنِي مِنْ نَفْسِهَا حَتَّى جَعَلْتُ لَهَا جُعْلًا، فَلَمَّا اَخَذَتْهَا وَفَّرْتُ لَهَا نَفْسَهَا وَجُعْلَهَا، فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ خَشْيَةَ عَذَابِكَ وَرَجَاءَ رَحْمَتِكَ، فَفَرِّجْ عَنَّا، قَالَ: فَزَالَ ثُلُثٌ آخَرُ، وَقَالَ الثَّالِثُ: اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنِّي اسْتَاْجَرْتُ اَجِيرًا يَعْمَلُ لِي يَوْمًا، فَعَمِلَ، فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ اَعْطَيْتُهُ اَجْرَهُ فَتَسَخَّطَهُ وَلَمْ يَاْخُذْ فَاَخَذْتُ اَجْرَهُ، وَوَفَّرْتُ عَلَيْهِ حَتَّى صَارَ مِنْ كُلِّ الْمَالِ، ثُمَّ اَتَانِي يَطْلُبُ اَجْرَهُ، فَقُلْتُ: خُذْ هَذَا كُلَّهُ لَكَ، وَلَوْ شِئْتُ لَمْ اُعْطِهِ اِلَّا اَجْرَهُ، فَإِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ اِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ ,فَفَرِّجْ عَنَّا قَالَ: فَزَالَ الثُّلُثُ الْآخَرُ، وَخَرَجُوا يَتَمَاشَوْنَ

اُن کے پاس آیا تو وہ سوئے ہوئے تھے میں دودھ لے کر کھڑا رہا یہاں تک کہ وہ تب جاگے جب انہیں جاگ آئی اور میں نے اُن کو اُٹھانا ناپسند کیا' میں ان کے سرہانے کھڑا رہا' جب وہ دونوں جاگے تو ان دونوں نے پیا' اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب سے ڈر کی وجہ سے کیا تھا تو اس کو کھول دے۔ کہا کہ وہ پتھر ایک تہائی اپنی جگہ سے کھل گیا اور دوسرے نے کہا: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ مجھے ایک عورت بڑی پسند تھی' وہ مجھے اپنے اوپر قدرت دینے سے منع کرتی تھی' ایک دفعہ میں نے اس کو پیسے دیئے' اس نے مجھے اپنے اوپر قدرت دی تو میں نے اپنا آپ اس سے بچایا' اے اللہ! اگر میں نے تیرے خوف کے ڈر سے اور تیری رحمت کی اُمید کی وجہ سے کیا ہے تو ہم پر اسے کھول دے۔ تو وہ ایک تہائی اور پیچھے ہوا اور تیسرے نے کہا: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میرا ایک مزدور تھا اس نے میرے ہاں ایک دن مزدوری کی' جب رات ہوئی تو میں نے اس کو مزدوری دی تو وہ ناراض ہو کر چلا گیا' اس نے اپنی مزدوری نہیں لی' میں نے وہ لے کر اس سے (اونٹ) خریدے یہاں تک کہ بہت زیادہ ہو گئے' پھر وہ میرے پاس اپنی مزدوری لینے کے لیے آیا تو میں نے کہا: یہ سارے تیرے ہیں' اگر میں چاہتا تو اس کو صرف مزدوری ہی دیتا' اگر تُو جانتا ہے کہ میں نے یہ تیرے عذاب کے ڈر اور تیری رحمت کی اُمید کرتے ہوئے کیا تھا تو اس چٹان کو ہمارے لیے ہٹا دے تو وہ تیسری تہائی بھی ہٹ گئی

اور وہ چلتے ہوئے نکل گئے۔

2127 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَوَانِي اَبُو طَلْحَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا فَمَا نُهِيتُ عَنْهُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے آپ نے اس سے منع نہیں کیا۔

2128 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

2127- أخرجه الرامهرمزى فى كتاب أمثال الحديث صفحه84 من طريق شعبة، به ـ وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919، عن ابن عيينة، عن مجالد، به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18404-18456، والبخارى رقم الحديث: 6011، ومسلم رقم الحديث: 2586، وابن حبان رقم الحديث: 233-297، والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1367، والبيهقى جلد3صفحه353، وغيرهم من طرق عن الشعبى، به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18417-18457، وعبد اللّٰه فى زوائده رقم الحديث: 18471-19368، والقضاعى رقم الحديث: 1366-1368، والرامهرمزى صفحه 84 من طرق عن النعمان، به ـ

2128- أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه41 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18464، وابن ماجه رقم الحديث: 994، وأبو عوانة جلد 2صفحه41، وابن حبان رقم الحديث: 2157 من طرق عن شعبة، به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18450، وأبو داؤد رقم الحديث: 663 من طريق حماد، به ـ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2429، وابن أبى شيبة جلد 1صفحه351، وأحمد رقم الحديث: 18400-18409-18424-18458، ومسلم رقم الحديث: 436، وأبو داؤد رقم الحديث: 665، والترمذى رقم الحديث: 227، والنسائى رقم الحديث: 810، وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 795، وابن حبان رقم الحديث: 2169، وأبو القاسم البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 565، ومن طريقه أبو محمد البغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 806، والبيهقى جلد 2صفحه21، وغيرهم من طرق من سماك، به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18453، وأبو داؤد رقم الحديث: 662، وابن حبان رقم الحديث: 2176، والدارقطنى جلد 1صفحه282، والبيهقى جلد 3صفحه100 من طريق أبى القاسم الجدلى، عن النعمان، به ـ

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا فَدَعَا عَلَى حَيٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک ماہ تک دُعا قنوت پڑھی اور عرب کے قبائل میں سے ایک قبیلہ کے لیے دعائے ضرر فرمائی' پھر چھوڑ دی۔

2129 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا فَقُلْتُ لِاَنَسٍ: فَمَا تَقُولُ فِي الْاَكْلِ قَائِمًا؟ قَالَ: هُوَ اَشَدُّ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا۔ (حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ) میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کھانا کھڑے ہوکر کھانے کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ اس سے بھی زیادہ سخت گناہ ہے۔

2130 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُولُ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةٌ، اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذٌ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَاَبُو زَيْدٍ قَالَ: قُلْتُ لِاَنَسٍ: مَنْ اَبُو زَيْدٍ؟ قَالَ: اَحَدُ عُمُومَتِي

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں قرآن چار افراد نے جمع کیا (۱) حضرت ابی ابن کعب، (۲) حضرت معاذ بن جبل، (۳) حضرت زید بن ثابت، (۴) حضرت ابوزید رضی اللہ عنہم۔ (حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے عرض کی کہ ابوزید کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: میرے چچاؤں میں سے ایک ہیں۔

2131 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

2129- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18386' والحاكم جلد 1صفحه287 من طريق المصنف' وصححه الحاكم على شرط الشيخين' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17422' والدارمي رقم الحديث: 2815' وابن حبان رقم الحديث: 644-667' والبيهقي جلد 3صفحه207 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 13 صفحه158' وأحمد رقم الحديث: 18423 من طريق سماك' به .

2130- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18440 من طريق حماد بن سلمة' به .

2131- أخرجه البزار رقم الحديث: 3220' والحاكم جلد 4صفحه242 من طريق النضر' عن حماد' مرفوعًا'

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلَاةِ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذٰلِكَ حَتّٰى قَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ عَنْ ذٰلِكَ اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس قوم کا کیا حال ہے جو اپنی آنکھوں کو نماز کے دوران اوپر اُٹھاتے ہیں۔ پس آپ نے اس فرمان میں سختی کی۔ حتیٰ کہ فرمایا: باز آ جائیں اس سے ورنہ اُن کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

412- ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت ثابت بنانی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2132 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

وصححه الحاكم على شرط مسلم، وتعقبه الذهبي باخراج مسلم له . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18432 عن الحسن وبهز، عن حماد، به، موقوفًا، وقال بهز في روايته: قال حماد: أظنه عن النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم . ورواه شريك بن سماك به مرفوعًا، كما ذكره يونس بن حبيب عقب الحديث . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18446، والبزار رقم الحديث: 3221 . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2745 من طريق حاتم بن أبي صغيرة، عن سماك، به موقوفًا . وقال سماك: فزعم الشعبي أن النعمان رفع الحديث الى النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم، وأما أنا فلم أسمعه . والحديث مرفوعًا في الصحيحين وغيرهما من حديث أنس وابن مسعود وأبي هريرة . انظر البخاري رقم الحديث: 6309، ومسلم رقم الحديث: 2743-2747 .

2132- أخرجه البيهقي جلد 3 صفحه 294 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18423، ومسلم رقم الحديث: 878، وأبو داؤد رقم الحديث: 1122، والترمذي رقم الحديث: 533، والنسائي رقم الحديث: 1567، وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1738، والبزار رقم الحديث: 3229، وابن حبان رقم الحديث: 2821، والبيهقي جلد 3 صفحه 294، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1091 من طرق عن أبي عوانة، به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 921، وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 141، وأحمد

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ اِذَا اَمْلَى عَلَيْهِ: (سَمِيعًا بَصِيرًا) (النساء : 58)، كَتَبَ: (سَمِيعًا عَلِيمًا) (النساء :148)، فَاِذَا كَانَ: (سَمِيعًا عَلِيمًا) (النساء :148) كَتَبَ: (سَمِيعًا بَصِيرًا) (النساء: 58)، وَكَانَ قَدْ قَرَاَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ، وَكَانَ مَنْ قَرَاَهُمَا فَقَدْ قَرَاَ قُرْآنًا كَثِيرًا، قَالَ: فَتَنَصَّرَ الرَّجُلُ، وَقَالَ: اِنَّمَا كُنْتُ اَكْتُبُ مَا شِئْتُ عِنْدَ مُحَمَّدٍ، قَالَ: فَمَاتَ فَدُفِنَ فَلَفَظَتْهُ الْاَرْضُ ثُمَّ دُفِنَ فَلَفَظَتْهُ الْاَرْضُ قَالَ اَنَسٌ: قَالَ اَبُو طَلْحَةَ: فَاَنَا رَاَيْتُهُ مَنْبُوذًا عَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ

روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی وحی لکھتا تھا وہ ایسا تھا جب اس کو لکھوایا جاتا: ''سمیعًا بصیرًا'' وہ لکھتا تھا سمیعاً علیماً۔ جب اس کو لکھوایا جاتا: ''سمیعًا علیمًا'' وہ لکھتا تھا: ''سمیعًا بصیرًا''۔ حالانکہ اس نے سورۃ البقرہ وآل عمران پڑھی تھی۔ حالانکہ جس نے یہ دونوں پڑھیں اس نے بلاشبہ قرآن بہت زیادہ پڑھا' کہا کہ وہ آدمی نصرانی ہو گیا اور وہ کہتا کہ میں جو چاہوں محمد کے سامنے لکھ دیتا تھا' کہا کہ جب وہ مر گیا تو اس کو زمین میں دفن کیا گیا۔ تو زمین نے اس کو باہر پھینک دیا۔ پھر دفن کیا تو زمین نے اس کو باہر پھینک دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ فرماتے تھے: میں نے اس کو زمین کی پشت پر پڑا ہوا دیکھا۔

2133 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

رقم الحديث: 18407-18411-18454-18465' والدارمی رقم الحديث: 1576-1615' ومسلم رقم الحديث: 878' والنسائی رقم الحديث: 1421' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 1740' وابن ماجه رقم الحديث: 1281' والبزار رقم الحديث: 3230' وابن الجارود رقم الحديث: 300' وابن خزيمة رقم الحديث: 1463' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 845' والعقيلی جلد 1 صفحه 363' وابن حبان رقم الحديث: 2822' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1090' من طرق عن ابراهيم' به . وانظر مسند الحميدی رقم الحديث: 920' وأحمد رقم الحديث: 18407' والجامع للترمذی جلد 2 صفحه 414' والعلل الكبير صفحه 92' وعلل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 351' والضعفاء اللعقيلی جلد 1 صفحه 363' والتفسير لابن كثير جلد 8 صفحه 399' والتعليق علی المنتقی لابن الجارود رقم الحديث: 265 .

2133- وأخرجه البيهقی جلد 8 صفحه 239 منه طريق المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 10 صفحه 12' وأحمد رقم الحديث: 18469' والترمذی رقم الحديث: 1452' وفی العلل الكبير صفحه 234'

بْنُ عَمْرٍو قَالَ :سَمِعْتُ ثَابِتًا، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ عَلَيْنَا وَقَدْ نُودِيَ بِالْمَغْرِبِ وَنَحْنُ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَلَا يَأْمُرُنَا وَلَا يَنْهَانَا

ﷺ ہمارے پاس تشریف لاتے تھے۔ جب مغرب کی اذان دی جاتی اور ہم دو رکعت ادا کرتے تھے آپ ہمیں اس کا نہ حکم دیتے تھے اور نہ ہمیں منع کرتے تھے۔

والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7224 من طريق هشيم' به ۔ ورواه شعبة ' عن أبي بشر' عن خالد بن عرفطة ' عن حبيب بن سالم ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 18467' والدارمي رقم الحديث: 2335' وأبو داؤد رقم الحديث: 4459' والنسائي رقم الحديث:3360' وفي الكبرى رقم الحديث: 7225' والحاكم جلد 4صفحه365' والبيهقي جلد 8صفحه239' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18429 عن علي بن عاصم' عن خالد الحذاء' عن حبيب بن سالم' به ۔ وعليٌّ ضعيف' وروايته عن خالد متأخرة ۔ ورواه قتادة ' واختلف عليه ' فقال ابن أبي عروبة: عن قتادة ' عن حبيب بن سالم ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 18421' والترمذي رقم الحديث: 1451' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7227' وابن ماجه رقم الحديث: 2551' والبيهقي جلد8صفحه239 ۔ وقال أبان بن يزيد العطار: عن قتادة ' عن خالد بن عرفطة ' عن حبيب بن سالم ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث:18448' والدارمي رقم الحديث: 2334' وأبو داؤد رقم الحديث: 4458' والنسائي رقم الحديث: 3361' وفي الكبرى رقم الحديث: 7228' والبزار رقم الحديث: 3239' والبيهقي جلد 8 صفحه 239 ۔ وقال همام: عن قتادة ' عن حبيب بن يساف' عن النعمان ۔ أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 7229' والطحاوي جلد 3صفحه145 ۔ وأخرجه البيهقي من طريق همام' عن قتادة ' عن حبيب بن يساف' عن حبيب بن سالم ۔ وأخرجه أيضًا من طريق همام' عن قتادة ' عن حبيب بن سالم' عن حبيب بن يساف' وقال: هكذا وجدتهما ۔ وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 1346' وجامع الترمذي جلد 4صفحه44' ومعالم السنن جلد 3صفحه330' وتحفة الأشراف رقم الحديث: 11613 لمزيد من كلام الأئمة على ضعفه واضطرابه ۔ وفي الباب أحاديث أخر لا تصح ۔ انظر سنن أبي داؤد رقم الحديث: 4460-4461' والعلل الكبير للترمذي صفحه 235' ومسند الفاروق صفحه 506-507' والفتح جلد 4صفحه469' والسنن للبيهقي جلد 8صفحه239-241' والاعتبار للحازمي جلد2 صفحه204-206 مع ما سبق من مصادر ۔

2134 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ الَّذِي تَزَوَّجَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ سَلَمَةَ، عَلَى شَيْءٍ قِيمَتُهُ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اُم سلمہ سے شادی کی تھی کسی شئ پر (یعنی حق مہر) جس کی قیمت دس درہم تھی۔

2135 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْأَبَحُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ

حضرت ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی مثال بارش کی طرح ہے نہیں معلوم کہ اس کا

2134- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه330' وأحمد رقم الحديث: 18401' عن هشيم' والحاكم جلد 1صفحه194 من طريق هشيم' به' وصححه . وتابع هشيمًا عليه رقبة بن مصقلة وسفيان بن حسين' عن أبي بشر . أخرجه النسائي رقم الحديث: 527' وفي الكبرى رقم الحديث: 1510' والدارقطني في السنن جلد 1صفحه270' والحاكم جلد1صفحه194 . وخالفهم أبو عوانة وشعبة' فقالا: عن أبي بشر' عن بشير بن ثابت' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18439' والدارمي رقم الحديث: 1214' وأبو داؤد رقم الحديث: 1419' والترمذي رقم الحديث: 165-166' والنسائي رقم الحديث: 528' وفي الكبرى رقم الحديث: 1511' والبزار رقم الحديث: 3232' والدارقطني جلد 1صفحه269-270' والحاكم جلد 1صفحه194' والبيهقي جلد 1صفحه448 . وقد صحح الحديث من هذه الطريق: الترمذي' وابن العربي' والمزي' وغيرهم . انظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 505' وعارضة الأحوذي جلد1صفحه277' وتهذيب الكمال جلد4صفحه165 .

2135- أخرجه أبو نعيم جلد 4صفحه343 من طريق المصنف . ورواه غندر' ويحيى القطان' ووهب بن جرير' عن شعبة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18414-18437' والبخاري رقم الحديث: 6561' ومسلم رقم الحديث: 213' والترمذي رقم الحديث: 2604' والبزار رقم الحديث: 3233' والحاكم جلد 4 صفحه 581 . وخالفهم عبد الصمد' فرواه عن شعبة' عن سماك' عن النعمان' به . أخرجه البزار رقم الحديث: 3234 . وقال: وحديث عبد الصمد عندنا وهم . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6562' ومسلم رقم الحديث: 213' والبزار رقم الحديث: 3235' والحاكم جلد 4صفحه580-581' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه343' وغيرهم من طريق أبي اسحاق' به .

الْمَطَرِ لَا يُدْرَى اَوَّلُهُ خَيْرٌ اَمْ آخِرُهُ

اوّل بہتر ہے یا آخر۔

2136 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا صَوَّرَ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اَنْ يَتْرُكَهُ، فَجَعَلَ اِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ يَنْظُرُ اِلَيْهِ، فَلَمَّا رَآهُ اَجْوَفَ عَلِمَ اَنَّهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ

حضرت ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کی صورت بنائی تو جتنی دیر چھوڑنا چاہا چھوڑے رکھا' پس ابلیس آپ کے اردگرد گھوم کر دیکھنے لگا' جب آپ کو (اندر سے) خالی دیکھا تو جان گیا کہ یہ ایسی مخلوق ہے جو اس خود پر قابو نہ کر سکے گی۔

2137 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

2136- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18413-18463' والبخاری رقم الحديث: 717' ومسلم رقم الحديث: 436 من طريق شعبة ' به .

2137- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18446 عن غندر وحجاج بن محمد' عن شعبة ' به' ولم يذكر قوله: مرتين . وزاد حجاج: مثل صلاتنا . ورواه سفيان بن عيينة ' والحسن بن صالح' عن عاصم الأحول' مثل رواية حجاج عن شعبة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18416' والنسائی رقم الحديث: 1488' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 1874' ورواه أيوب' وقتادة' وخالد الحذاء' عن أبی قلابة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18391' وأبو داؤد رقم الحديث: 1193' والنسائی رقم الحديث: 1484-1487' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 1873' وابن ماجه رقم الحديث: 1262' وابن خزيمة رقم الحديث: 1404' والبزار رقم الحديث: 3294-3295' والبيهقی جلد 3 صفحه 332-333' وفی روايتهم زيادة خطبة الكسوف' وعند النسائی زيادة فاذا رأيتم ذلك فصلوا كأحدث صلاة صليتموها من المكتوبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18377 من طريق أيوب أيضًا' عن أبی قلابة ' عن رجل' عن النعمان . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 1485' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 1871 من طريق أيوب أيضًا' عن أبی قلابة ' عن قبيصة بن مخارق الهلالی' قال...... فذكر الحديث عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم . وأخرجه النسائی أيضًا رقم الحديث: 1486' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 1872 من طريق قتادة ' عن أبی قلابة ' عن قبيصة الهلالی . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 1489' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 1875 .

بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْجَعَ النَّاسِ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ شجاعت والے تھے۔

2138 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ أَوْ عُثْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّفَاعَةُ لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنَ أُمَّتِي

حضرت ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

2139 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

2138- أخرجه القضاعي في مسند الشهاب جلد 1 صفحه 51 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1208' وأحمد رقم الحديث: 18460' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 714' وأبو داؤد رقم الحديث: 1479' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 2' والحاكم جلد 1 صفحه 491' وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 120 من طرق عن شعبة ' به . ورواه الثوري وجرير بن عبد الحميد وشيبان' عن منصور' به . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 890' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1-3' والحاكم جلد 1 صفحه 491' والقضاعي جلد 1 صفحه 51 . ورواه الثوري' عن منصور والأعمش مقرونين عن ذر' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18378-18459' والترمذي رقم الحديث: 3247' والبزار رقم الحديث: 3243' وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 120 . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه 200' وأحمد رقم الحديث: 18410-18415' والترمذي رقم الحديث: 2372-2969' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11464' وابن ماجه رقم الحديث: 3828' والبزار رقم الحديث: 3242' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 4-7' وفي الأوسط رقم الحديث: 3889' وأبو نعيم جلد 8 صفحه 120 من طريق الأعمش وحده عن ذر' به' وصححه الترمذي والحاكم والذهبي .

2139- أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 62 من طريق المصنف . وأخرجه الدارقطني جلد 3 صفحه 107 من طريق قيس بن الربيع' به . ورواه الثوري وشعبة وزهير بن حرب' عن جابر' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17181-17182' وأحمد رقم الحديث: 18419-18447' وابن ماجه رقم الحديث: 2667' والعقيلي في الضعفاء جلد 4 صفحه 153' والدارقطني جلد 3 صفحه 106-107' والطحاوي جلد 3 صفحه 184' والبيهقي جلد 8 صفحه 42' وغيرهم . وروى عن الثوري أيضًا' عن جابر' عن رجل' عن

سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا نَحْنُ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَخَالَتِي أُمُّ حَرَامٍ، فَقَالَ: قُومُوا أُصَلِّي بِكُمْ فَصَلَّى بِنَا فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ، قَالَ رَجُلٌ لِثَابِتٍ: فَأَيْنَ جُعِلَ أَنَسٌ؟ قَالَ: جَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ دَعَا لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَقَالَتْ أُمِّي: يَا رَسُولَ اللَّهِ، خُوَيْدِمُكَ، ادْعُ اللَّهَ لَهُ، قَالَ: فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ، فَكَانَ فِي آخِرِ مَا دَعَا لِي: اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: فَذَكَرُوا أَنَّ أَنَسًا قَالَ: فَوُلِدَ مِنْ صُلْبِي ثَمَانُونَ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے۔ اور ہم میں میرے اور میری والدہ اور خالہ اُم حرام کے علاوہ کوئی نہ تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اُٹھو میں تم کو نماز پڑھاؤں۔ سو آپ نے ہم کو نماز پڑھائی وقتِ نماز کے علاوہ۔ ایک آدمی نے حضرت ثابت سے عرض کی: حضرت انس کو کہاں کھڑا کیا گیا تھا؟ (حضرت ثابت نے) فرمایا: دائیں جانب جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ہمارے اہل خانہ کے لیے دنیا و آخرت کی ہر بھلائی ملنے کی دُعا کی۔ میری والدہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کا چھوٹا سا خادم خادم ہے آپ اللہ سے اس کے لیے بھی دُعا کریں۔ کہا کہ پس آپ نے میرے لیے ہر بھلائی کی دُعا کی۔ سو آپ جو دُعا میرے لیے کی تھی وہ یہ تھی اے اللہ! اس کے مال اور اس کی اولاد میں اضافہ فرما اور اس کے لیے اس میں برکت بھی دے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ لوگوں

النعمان ۔ أخرجه البيهقي جلد 8صفحه42 ۔ وروى هذا الحديث المبارك بن فضالة ' عن الحسن' واضطرب فيه' فرواه عن الحسن' عن النعمان عند الدارقطني جلد 3صفحه106' والبيهقي جلد8 صفحه 63 ۔ ورواه عن الحسن' عن أبي بكرة عند ابن ماجه رقم الحديث: 2668' والبزار رقم الحديث: 3663' والبيهقي جلد8صفحه63' وغيرهم ۔ وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1388 ۔ وقال البزار: وأحسبه أخطأ في هذا الحديث' لأن الناس يروونه عن الحسن مرسلًا ۔ وأخرجه ابن أبي شيبة جلد9صفحه344' والبيهقي جلد8صفحه63 عن الحسن مرسلًا ۔ ولقيس فيه اسناد آخر أخطأ فيه ۔ أخرجه البيهقي جلد8صفحه63 ۔ قال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى الا عن النعمان بن بشير' ولا نعلم رواه عنه الا أبو عازب' ولا نعلم رواه عن أبي عازب الا جابر الجعفي ۔ وانظر نصب الراية جلد4صفحه341-343' والتلخيص الحبير جلد4صفحه19' والارواء جلد7صفحه285-289 ۔

نے ذکر کیا کہ حضرت انس فرماتے تھے کہ میری اپنی پشت سے اسّی (۸۰) کے قریب اولاد ہوئی۔

2140 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتّٰى تَرَوْنِي

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم نہ کھڑے ہو۔ جب تک کہ مجھے دیکھ نہ لو۔

2141 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ عَمَّتِي حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ غُلَامًا نَظَّارًا، مَا خَرَجَ اِلَى الْقِتَالِ، وَاَصَابَهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ، فَجَاءَتْ اُمُّهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا

حضرت ثابت‘ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میری پھوپھی کا بیٹا حارثہ بدر کے دِن دیکھنے کے لیے نکلا۔ وہ لڑائی کے لیے نہ نکلا تھا اور اس کو تیر لگا تو وہ شہید ہوگیا۔ سو اس کی والدہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی‘ اس نے عرض کی: یارسول اللہ!

2140- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18428‘ ونعيم بن حماد في الفتن رقم الحديث: 66‘ والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2439‘ والحاكم جلد 3صفحه531 من طريق المبارك بن فضالة‘ عن الحسن‘ به . قال الطبراني: لا يروى هذا الحديث عن النعمان الا بهذا الاسناد‘ تفرد به مبارك . ورواه يونس عن الحسن‘ أن النعمان كتب الى قيس بن الهيثم به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18462‘ والحسن لم يسمع من النعمان . قاله غير واحد من أهل العلم .

2141- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1721‘ وابن أبي شيبة جلد2صفحه419‘ وأحمد رقم الحديث: 23101‘ والبخاري في التاريخ جلد 1صفحه112‘ ومسلم رقم الحديث: 569‘ والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10002‘ وابن ماجه رقم الحديث: 765‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1301‘ وابن حبان رقم الحديث: 1652‘ وأبو عوانة جلد1صفحه407‘ والبيهقي جلد2صفحه447 من طرق عن علقمة بن مرثد‘ به . وروى عن علقمة بن مرثد‘ عن ابن بريدة‘ عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم‘ مرسلًا . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 1003 . وله شاهد عن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 568‘ وعن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 6676‘ وأبي داؤد رقم الحديث: 1079‘ والترمذي رقم الحديث: 322‘ وابن ماجه رقم الحديث: 749‘ وغيرهم .

رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ يَكُنْ حَارِثَةُ فِي الْجَنَّةِ فَسَاَصْبِرُ، وَاِنْ يَكُ غَيْرَ ذٰلِكَ فَسَتَرَى مَا اَصْنَعُ، فَقَالَ: يَا اُمَّ حَارِثَةَ، اِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ، وَاِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِرْدَوْسِ الْاَعْلَى

اگر حارثہ جنت میں ہے تو میں صبر کروں گی اور اگر اس کے علاوہ ہے تو آپ بھی دیکھیں گے میں کیا کرتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے اُم حارثہ! جنتیں بہت زیادہ ہیں اور حارثہ فردوس اعلیٰ میں ہے۔

2142 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ اَحَدٍ اَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ، وَكَانَتْ صَلَاةُ اَبِي بَكْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ مُقَارِبَةً، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَدَّ فِي الْفَجْرِ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی ایسے شخص کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ مختصر اور مکمل نماز پڑھاتا ہو۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نماز آپ کے قریب تھی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت آیا تو وہ فجر کی نماز میں قرأت لمبی کرتے تھے۔

2143 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی

2142- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 158' وأحمد رقم الحديث: 23079' ومسلم رقم الحديث: 277' وأبو داؤد رقم الحديث: 172' والترمذي رقم الحديث: 61' والنسائي رقم الحديث: 133' والبيهقي جلد 1صفحه 271' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 231 من طرق عن الثوري' عن علقمة بن مرثد' به ـ وقال الترمذي: حسن صحيح ـ وعند أحمد' والترمذي' والنسائي: كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم يتوضأ لكل صلاة ' فلما كان يوم الفتح...... وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4032 من طريق عمرو بن قيس' عن علقمة ' به ـ وللثوري في اسناد آخر' عن محارب بن دثار' عن سليمان بن بريدة ' عن أبيه أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 510' وابن خزيمة رقم الحديث: 13-14 من طريق وكيع ومعتمر' عن الثوري ـ ورواه ابن مهدي وأبو نعيم وغيرهما' فجعلوه من رواية سليمان بن بريدة ' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا ـ انظر الجامع للترمذي جلد 1 صفحه 90' والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 152' والصحيح لابن خزيمة جلد 1صفحه 10' وقد صحح الترمذي وأبو زرعة في هذه الطريق الرواية المرسلة ......

2143- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23032' والترمذي رقم الحديث: 2543' والطبراني في الأوسط رقم

حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: اَخْرَجَ اِلَيْنَا اَنَسٌ قَدَحًا، فَقَالَ: سَقَيْتُ فِي هَذَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرَابَ؛ الْمَاءَ، وَالْعَسَلَ، وَاللَّبَنَ، وَالنَّبِيذَ

اللہ عنہ ہمارے پاس ایک پیالہ لائے۔ پس فرمایا کہ اس پیالہ میں میں رسول اللہ ﷺ کو پانی اور شہد اور دودھ اور نبیذ پلاتا تھا۔

2144 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَدَمْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْ خِدْمَتِي وَرَجَعْتُ اُرِيدُ اُمِّي، رَاَيْتُ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتا تھا۔ میں آپ کی ایک دِن خدمت کر رہا تھا' سو جب آپ کی خدمت سے فارغ ہوا اور میں نے اپنی والدہ کے پاس جانے کے ارادہ کیا تو میں نے بچوں کو

الحديث: 5023' من طريق يزيد بن هارون وعاصم بن علي' عن المسعودى' به . وخالف الثورى المسعودى' فرواه عن علقمة بن مرثد' عن عبد الرحمٰن بن سابط' عن النبى صلى الله عليه و آله وسلم مرسلًا . أخرجه ابن المبارك فى الزهد (271- زوائد نعيم بن حماد)' ومن طريقه الترمذى جلد 4 صفحه 558' عقب الحديث 2543' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4385 عن الثورى' به . وانظر علل الدارقطنى جلد 4صفحه300' وتخريج أحاديث احياء علوم الدين جلد6صفحه2783 . وقال الترمذى: هذا يعنى المرسل أصح من حديث المسعودى . وقال الحافظ عنه فى الاصابة جلد 4 صفحه307: هو المحفوظ . وقال الدارقطنى: وهم فيه المسعودى .

2144- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23066' ومسلم رقم الحديث: 977' وبعد حديث 1975' والترمذى رقم الحديث: 1510-1869' من طرق عن الثورى' عن علقمة ' به' وصححه الترمذى' وقال: عليه العمل . ورواه أبو جناب عن سليمان' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23088-23102' وانظر التحفة جلد 2 صفحه 72-73' وأطراف المسند جلد 1صفحه608-609 . ورواه عبد الله بن بريدة أخو سليمان عن أبيه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6708' وأحمد رقم الحديث: 23065' ومسلم رقم الحديث: 977' وأبو داؤد رقم الحديث: 3235' والنسائى رقم الحديث: 2022' والحاكم جلد1 صفحه 376' والبيهقى جلد 4صفحه76' وغيرهم . وانظر التحفة جلد 2صفحه84-87-91' وأطراف المسند جلد 1 صفحه 626 . وله شاهد عن أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث: 976' وانظر الارواء جلد3صفحه223 .

صِبْيَانًا يَلْعَبُونَ، فَقُمْتُ اَنْظُرُ اِلَى لَعِبِهِمْ، فَانْتَهَى اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ دَعَانِي فَبَعَثَنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ، وَجَلَسَ فِي فَيْءٍ حَتَّى اَتَيْتُهُ ، فَاحْتَبَسْتُ عَنْ اُمِّي عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كُنْتُ آتِيهَا فِيهَا فَقَالَتْ: اَيْ بُنَيَّ، مَا حَبَسَكَ؟ فَاَخْبَرْتُهَا، فَقَالَتْ: فَمَا هَذَا الَّذِي بَعَثَكَ؟ فَقُلْتُ: يَا اُمَّهْ، اِنَّهُ سِرُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا بُنَيَّ، فَاحْفَظْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ، فَمَا اَخْبَرْتُ بِهِ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ وَلَوْ كُنْتُ مُخْبِرًا بِهِ اَحَدًا اَخْبَرْتُكَ بِهِ يَا ثَابِتُ

دیکھا کہ کھیل رہے ہیں تو میں اُن کا کھیل دیکھنے لگ گیا تو رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آئے تو انہیں اسلام کیا پھر مجھے بلوایا تو مجھے اپنے کسی کام کے لیے بھیجا اور میں کسی مجلس میں بیٹھ گیا۔ یہاں تک کہ میں آپ کے پاس آیا تو میری والدہ نے مجھے پوچھا کہ میں اس وقت پر نہ پہنچا جس وقت پر پہنچتا تھا' انہوں نے کہا: اے بیٹے! تجھے کس نے روکا تھا؟ میں نے ان کو بتایا تو میری والدہ نے فرمایا: کس کام کے لیے آپ نے تجھے بھیجا تھا؟ میں نے عرض کی: اے والدہ! یہ رسول اللہ ﷺ کا راز ہے' میری والدہ نے کہا: اے میرے بیٹے! اس رازِ رسول اللہ ﷺ کی حفاظت کرنا' پس لوگوں میں سے کسی کو نہ بتانا اور اگر میں کسی ایک کو بھی بتاتا تو اے ثابت تجھے بتاتا۔

2145 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ اَنَسٍ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا اَعْرِفُ الْيَوْمَ شَيْءًا كُنْتُ اَعْرِفُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: يَا اَبَا حَمْزَةَ، وَالصَّلَاةُ؟ قَالَ: اَوَلَيْسَ اَحْدَثْتُمْ فِي الصَّلَاةِ مَا اَحْدَثْتُمْ؟

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں آج کے دِن کوئی چیز نہیں پہنچا تا جسے میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں پہچان لیتا تھا۔ لوگوں نے عرض کی: اے ابوحمزہ! اور نماز؟ فرمایا: کیا میں نے تم کو نماز کے متعلق حدیث سنا نہ دی؟

2146 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

2145- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1695' وأبو داؤد رقم الحديث: 4433' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7163' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4843' من طريق غيلان بن جامع' عن علقمة بن مرثد' به ـ وروى هذا الحديث عبد الله بن بريدة 'عن أبيه ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 22992' ومسلم رقم الحديث: 1695' وأبو داؤد رقم الحديث: 4434 ـ

2146- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23097 عن المصنف ـ ورواه يحيى القطان' وبهز' عن المثنى بن سعيد'

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيرُ عِنْدَ الصَّبَاحِ، فَيَسْتَمِعُ، فَإِنْ سَمِعَ اَذَانًا اَمْسَكَ، وَاِلَّا اَغَارَ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت چھاپہ مارتے' سو صبح کے وقت اگر اذان سنتے تو رُک جاتے ورنہ چھاپہ مارتے۔

2147 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ الْاَنْصَارِيَّ، وَاُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ، خَرَجَا اِلَى الصَّلَاةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ثابت' حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عباد بن بشر الانصاری اور اُسید بن حضیر الانصاری دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے کے لیے نکلے ٹھیک پر اندھیری رات

بـه ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 23097' والنسائى رقم الحديث: 1827' والترمذى رقم الحديث: 982' وابن ماجه رقم الحديث: 1452' والحاكم جلد 1 صفحه361 ـ وقال الترمذى: هذا حديث حسن' وقد قال بعض أهل العلم: لا نعرف لقتادة سماعًا من عبد الله بن بريدة ـ وصححه الحاكم على شرطهما ـ وروى هذا الحديث كهمس' عن ابن بريدة' ولم يسمه ـ أخرجه النسائى رقم'الحديث: 1828 .

2147- أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 95 من طريق المصنف ـ ورواه وكيع' ومحمد بن بكر البرسانى ويزيد بن هارون من رواية أبى عبيد وابن أبى شيبة عنه وابن علية وروح بن عبادة وأشهل بن حاتم وابن أبى عدى كلهم عن عيينة بن عبد الرحمٰن' به ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 23103' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 96-95' والرويانى رقم الحديث: 48' وابن خزيمة رقم الحديث: 1179' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1235' وحسين المروزى فى زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1113' والحاكم جلد 1 صفحه 312' والبيهقى جلد3صفحه18' والخطيب جلد 8 صفحه91' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث:936' وصححه الحاكم' ووافقه الذهبى ـ ورواه أبو عبد الرحمٰن المقرئ ويزيد بن هارون من رواية أبى الخطاب زياد بن يحيى الحسانى عنه عن عيينة' عن أبيه' عن أبى برزة ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19801' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 97 ـ قال الامام أحمد:قال يزيد ببغداد: بريدة الأسلمى ـ وقد كان قال: عن أبى برزة ـ ثم رجع الى بريدة ـ وقال الحافظ فى الفتح جلد 1 صفحه94 عن هذا الحديث: اسناده حسن ـ وفى الباب عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث:39 .

فِی لَیْلَةٍ حِنْدِسٍ، یَعْنِی ظَلْمَاءَ، فَلَمَّا رَجَعَا إِلَی بُیُوتِهِمَا، صَارَ بَیْنَ أَیْدِیهِمَا ضَوْءٌ، حَتَّی إِذَا أَرَادَا أَنْ یَتَفَرَّقَا، صَارَ مَعَ کُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ضَوْءٌ

میں جب دونوں واپس اپنے گھر آئے۔تو ان دونوں کے آگے روشنی ہوگئی۔حتیٰ کہ جب انہوں نے ارادہ کیا جُدا ہونے کا تو دونوں میں سے ہر ایک کے لیے روشنی ہوگئی۔

2148 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُکْثِرُ أَنْ یَدْعُوَ؛ یَقُولُ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً، وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ: فَذَکَرْتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةَ، فَقَالَ: کَانَ أَنَسٌ یَدْعُو بِهِ، وَلَمْ یَرْفَعْهُ

حضرت ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اکثر یہ دُعا کرتے تھے: ربنا اتنا فی الدنیا حسنة فی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار۔ امام شعبہ فرماتے ہیں: میں نے اس کا حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا۔ تو انہوں نے کہا کہ حضرت انس بھی یہی دُعا کرتے تھے۔ لیکن اسے مرفوع روایت نہیں کرتے تھے۔

2149 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

2148- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 336 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23098' والبخاری رقم الحديث: 553-594' والنسائی رقم الحديث: 473' وابن ماجه رقم الحديث: 694' وابن خزيمة رقم الحديث: 336 من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23009-23095 من طريق معمر وشيبان' عن يحيى' به . وخالف الأوزاعی هشامًا ومن تابعه فی اسناده ومتنه فقال: عن يحيى بن أبی كثير' عن أبی قلابة 'عن أبی المهاجر' عن بريدة ' قال: كنا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فی غزوة ' فقال...... (فذكره) . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23105' وابن ماجه رقم الحديث: 694 . قال الامام أحمد كما فی شرح البخاری لابن رجب جلد4 صفحه 311: هو خطأ من الأوزاعی والصحيح حديث هشام الدستوائی .

2149- أخرجه البيهقی جلد3صفحه283 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23033-23092' والترمذی رقم الحديث: 542' وابن ماجه رقم الحديث: 1756' وابن خزيمة رقم الحديث: 1426' وابن حبان رقم الحديث: 2812' والدارقطنی جلد2صفحه45' والحاكم جلد 1صفحه294' والبيهقی جلد3صفحه283 من طرق عن ثواب' به . وقال الترمذی: حديث غريب . وقال محمد: لا أعرف

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتّٰى يَقُولَ: صَامَ صَامَ، وَيُفْطِرُ حَتّٰى يَقُولَ: اَفْطَرَ اَفْطَرَ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے اب روزہ ہی رکھیں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپ اب افطار ہی کریں گے۔

2150 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اِنَّ اَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ: اَبْعَثْ مَعَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُعَلِّمُنَا كِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ،

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل یمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے‘ سوانہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ساتھ معاذ بن جبل کو بھیجیں جو ہمیں اللہ کی کتاب اور ہمارے نبی کی سنت سکھائیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو عبیدہ بن الجراح کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: یہ اس اُمت کا

لثواب بن عتبة غير هذا الحديث . وصححه الحاكم‘ ووافقه الذهبي . ورواه عقبة بن عبد اللّٰه الأصم‘ عن ابن بريدة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23034‘ والدارمي رقم الحديث: 1608‘ والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 3065 . ولشطره الأول شاهد من حديث أنس عند البخاري رقم الحديث: 953 .

2150- أخرجه البيهقي جلد 6 صفحه 243 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22994‘ والبخاري في التاريخ جلد 2صفحه253‘ وأبو داؤد رقم الحديث:2904‘ والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6394‘ والطحاوي جلد 4صفحه404‘ وفي المشكل رقم الحديث: 2404-2405 من طرق عن شريك‘ به . ورواه عباد بن العوام وعبد الرحمٰن بن محمد المحاربي وموسى بن محمد الأنصاري‘ عن أبي بكر جبريل بن أحمر الأحمري‘ به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه413‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 2903‘ والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6395-6396‘ والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2401-2403‘ والبيهقي جلد 6صفحه243 من طرق عن أبي بكر الأحمري‘ به . وخالفهم ابن ادريس‘ فرواه عن أبي بكر الأحمري‘ عن ابن بريدة مرسلًا . أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6397 . وقال: جبريل بن أحمر ليس بالقوي‘ والحديث منكر . من التحفة جلد 2 صفحه79 .

فَقَالَ: هَذَا اَمِينُ هَذِهِ الْاُمَّةِ فَبَعَثَهُ مَعَهُمْ

امین ہے۔ سوآپ نے حضرت ابوعبیدہ کو اُن کے ساتھ بھیجا۔

2151 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ يَنْعَتُ لَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ نَسِيَ، مِنْ طُولِ الْقِيَامِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم کو رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق بتایا۔ پس جب آپ نے رکوع سے سر اُٹھایا تو کھڑے رہے یہاں تک کہ ہم کہتے آپ لمبا قیام کرنے کی وجہ سے بھول گئے ہیں۔

2152 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

2151- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19428' والبزار رقم الحديث: 3346' والبيهقي جلد2صفحه381 من طرق عن المسعودي' به . ورواه مسعر وأبو خالد الدالاني' عن ابراهيم السكسكي' به . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 19161' والنسائي رقم الحديث: 923' وفي الكبرى رقم الحديث: 906' والبزار رقم الحديث: 3345' وابن خزيمة رقم الحديث: 544' وابن حبان رقم الحديث: 1808-1809' والحاكم جلد1صفحه241' والبيهقي جلد 2صفحه381' وغيرهم عن مسعر . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2747' والحميدي رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 19133' وعبد بن حميد رقم الحديث: 524' والبزار رقم الحديث: 3347' وابن حبان رقم الحديث: 1808' وغييرهم' عن الدالاني . ورواه طلحة بن مصرف عن ابن أبي أوفى عند ابن حبان رقم الحديث: 1810' وفي اسناده الفضل بن موفق' وفيه ضعيف .

2152- أخرجه النسائي رقم الحديث: 5637' وفي الكبرى رقم الحديث: 5131 عن محمود بن غيلان' عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19126-19165-19416' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 707' والطحاوي جلد 4صفحه226 من طرق عن شعبة' به . ورواه الثوري وأبو عوانة وعلي بن مسهر والأعمش' عن الشيباني' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16928' وابن أبي شيبة جلد7صفحه482' وأحمد رقم الحديث: 19126-19129-19167' وابن حبان رقم الحديث: 5402 . ورواه عبد الواحد بن زياد' عن الشيباني بلفظ: الأخضر . قلت: أنشرب في الأبيض؟ قال لا . أخرجه البخاري رقم الحديث: 5596' والبيهقي جلد 8 صفحه 309 . ورواه أبو معاوية 'عن الشيباني بلفظ:

عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبْرُ عِنْدَ اَوَّلِ الصَّدْمَةِ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبر پہلے صدمے کے وقت ہوتا ہے۔

2153 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمَّارُ مَسَاجِدِ اللّٰهِ هُمْ اَهْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجدیں بنانے والے اللہ والے ہیں۔

2154 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

نهى عن نبيذ الجر . قلت: اى جر؟ قال: لا أدرى . أخرجه البزار رقم الحديث: 3326 . ورواه ابن عيينة' عن الشيبانى . أخرجه الشافعى فى مسنده جلد2صفحه186' والحميدى رقم الحديث: 715' والنسائى رقم الحديث: 5638' وفى الكبرى رقم الحديث: 5132' والبيهقى جلد8صفحه309' ولفظه عند الشافعى: نهى...... الأخضر والأبيض والأحمر . وليس عند الآخرين لفظ: الأحمر .

2153- أخرجه النسائى رقم الحديث: 4629' وفى الكبرى رقم الحديث: 6208 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد7صفحه55-56' وأحمد رقم الحديث: 19145' والبخارى رقم الحديث: 2242' وأبو داؤد رقم الحديث: 3464-3465' والنسائى رقم الحديث: 4682' وابن ماجه رقم الحديث: 2282' وابن الجارود رقم الحديث: 616' والبيهقى جلد 6صفحه20 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10477' وأحمد رقم الحديث: 19415' والبخارى رقم الحديث: 2245-2254' وابن حبان رقم الحديث: 4926' والبيهقى جلد 6 صفحه 20 من طريق الشيبانى' عن ابن أبى المجالد' به .

2154- أخرجه الخطيب فى المدرج صفحه 897 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19143' والطحاوى جلد4صفحه205 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 716' وأحمد رقم الحديث: 19150' والبخارى رقم الحديث: 3155-4220' ومسلم رقم الحديث: 1937' والنسائى رقم الحديث: 4351' وابن ماجه رقم الحديث: 3192 والبزار رقم الحديث: 3324' والبيهقى جلد 9 صفحه 330 من طرق عن الشيبانى' به . ورواه ابراهيم الهجرى' عن ابن أبى أوفى . أخرجه الطحاوى جلد4صفحه205 .

بِشْرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الطِّيبَ فِي رِبَاعِ النِّسَاءِ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ازواجِ مطہرات کے حجروں میں خوشبو طلب کیا کرتے تھے۔

2155 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا نَزَلَ مِنَ الْمِنْبَرِ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دِن گفتگو فرماتے جب منبر سے نیچے اُترتے تھے۔

2156 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

2155- أخرجه البزار رقم الحديث: 3362 من طريق المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19142' ومسلم رقم الحديث: 476 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19160-19162 من طريق مسعر' عن عبيد بن حسن' به . ورواه الأعمش' عن عبيد بن حسن' به' بلفظ: كان رسول الله اذا رفع ظهره من الركوع قال...... فذكره . مثل رواية قيس . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 247' وأحمد رقم الحديث: 19420' وعبد ابن حميد رقم الحديث: 521' ومسلم رقم الحديث: 476' وأبو داؤد رقم الحديث: 846' وابن ماجه رقم الحديث: 878' والبزار رقم الحديث: 3361' والبيهقي جلد 2 صفحه 94' ولفظ البزار كلفظ شعبة . قال أحمد: أظن الأعمش غلط فيه' يعني في ذكره أنه كان يقولله بعد رفع رأسه من الركوع . انظر فتح الباري لابن رجب الحنبلي جلد 7 صفحه 199 . ورواه مجزأة بن زاهر عن ابن أبي من غير ذكر الركوع . وله شاهد عن علي وابن عباس عند مسلم رقم الحديث: 478-771' وانظر تمام المنة صفحه 192 .

2156- أخرجه الخطيب في المدرج صفحه 765 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19173' والبخاري رقم الحديث: 5495' ومسلم رقم الحديث: 1952' وأبو داؤد رقم الحديث: 3812' والترمذي رقم الحديث: 1822' والنسائي رقم الحديث: 4367' وابن حبان رقم الحديث: 5257' والبيهقي جلد 9 صفحه 256-257 من طرق عن شعبة' به . ورواه السفيانان والحسن بن صالح وأبو عوانة' عن أبي يعفور . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 713' وأحمد رقم الحديث: 19135-19417' وعبد بن حميد رقم الحديث: 526' والدارمي رقم الحديث: 2016' ومسلم رقم احديث: 1952'

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النِّسَاءُ يَدْخُلْنَ بِالْقِرَبِ يَوْمَ أُحُدٍ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عورتیں اُحد کے دن مشکیزوں کے ساتھ آئیں۔

2157 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: جَاءَ خَالِي أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ وَبِهِ سَمِّيتُ، لَمْ يَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا، فَعَظُمَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ وَقَالَ: أَوَّلُ مَشْهَدٍ شَهِدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِبْتُ عَنْهُ، أَمَا وَاللّٰهِ لَئِنْ أَرَانِي اللّٰهُ مَشْهَدًا بَعْدَهُ لَيَرَيَنَّ اللّٰهُ مَا أَصْنَعُ، قَالَ: فَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ، شَهِدَ فَرَأَى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ مُنْهَزِمًا، فَقَالَ: أَيْنَ يَا أَبَا عَمْرٍو؟ وَاهًا لِرِيحِ الْجَنَّةِ أَجِدُهَا دُونَ أُحُدٍ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَوُجِدَ بِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مَا بَيْنَ ضَرْبَةٍ وَطَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ، فَقَالَتْ أُخْتُهُ الرُّبَيِّعُ بِنْتُ النَّضْرِ: وَاللّٰهِ مَا عَرَفْتُ أَخِي إِلَّا بِبَنَانِهِ، كَانَ حَسَنَ الْبَنَانِ، قَالَ: وَأُنْزِلَتْ هٰذِهِ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو حضرت انس بن نضر آئے جن کے نام پر میرا نام رکھا گیا' وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ بدر میں شریک نہیں ہو سکے۔ وہ اس کو بہت عظیم سمجھتے تھے' اور کہا کہ پہلی جنگ جس میں رسول اللہ ﷺ خود شریک ہوئے تھے میں شریک نہیں ہوسکا۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ نے موقع دیا اس کے بعد کسی اور جنگ کا پھر ضرور اللہ بھی دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں۔ وہ اس کے علاوہ کچھ کہنے کو عیب سمجھتے' پس جب اگلے سال اُحد کا دِن آیا تو وہ (حضرت انس بن نضر) شریک ہوئے۔ انہوں نے حضرت سعد بن معاذ کو بھاگتے ہوئے دیکھا۔ (حضرت انس بن نضر نے) کہا: اے ابوعمرو! کہاں جارہے ہوں۔ میں اُحد کی جانب سے جنت کی خوشبو پا رہا ہوں۔ سو آپ لڑے اور شہید

والترمذی رقم الحديث: 1821-1822' والنسائی رقم الحديث: 4368' والبزار رقم الحديث: 3330 .
وانظر ما سبق برقم رقم الحديث: 688 .

2157- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2345' وابن حبان رقم الحديث: 917' وأبو نعيم فی الحلية جلد 5 صفحه96 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19138-19156-19424-19435' والبخاری رقم الحديث: 1497-4166-6332-6359' ومسلم رقم الحديث: 1078' وأبو داؤد رقم الحديث: 1590' والنسائی رقم الحديث: 2458' وابن ماجه رقم الحديث: 1796' والبزار رقم الحديث: 3353' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3052' وأبو نعيم فی الحلية جلد 5 صفحه96' والبيهقی جلد2 صفحه152 وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

الْآيَةُ: (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ) (الاحزاب: 23) الْآيَةَ قَالَ أَنَسٌ: فَكُنَّا نَرَى أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ

ہوئے۔ اُن کے جسم پر اٹھاسی سے زائد تلوار' نیزے اور تیر کے زخم پائے گئے۔ اِن کی بہن ربیع بنت نضر فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں نے اپنے بھائی کو صرف اس کے پوروں سے پہچانا تھا۔ ان کے پورے بہت حسین تھے۔ کہا کہ یہ آیت انہی کے متعلق اُتری: "اہل ایمان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ سے وعدہ کرتے ہیں تو اس کو پورا کردیتے ہیں"۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم خیال کرتے تھے کہ یہ آیت انہیں کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

2158 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ فَاطِمَةُ: وَاكَرْبَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَيْسَ عَلَى أَبِيكِ كَرْبٌ بَعْدَ الْيَوْمِ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے حضرت فاطمہ نے فریاد کی: ہائے آپ کی مصیبت! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک آج کے دن کے بعد تیرے بابا پر کوئی تکلیف نہیں آئے گی۔

2159 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمارہ بن زاذان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

2158- أخرجه إبن سعد جلد2صفحه98' والبيهقي جلد5صفحه235 من طريق المصنف . وعلقه البخاری فی صحيحه جلد 7صفحه443' عن محمد بن بشار' عن أبی داؤد . ووصله الاسماعيلی كما فی الفتح جلد 7صفحه444' والتغليق جلد4صفحه125' وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1857 عن محمد بن المثنى' عن أبی داؤد . وعلقه البخاری أيضًا جلد7صفحه443 عن عبيد الله بن معاذ' عن أبيه' عن شعبة . ووصله أبو نعيم فی مستخرجه علی مسلم' كما فی الفتح جلد7صفحه447' والتغليق جلد 4 صفحه125 . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1857' وأبو عوانة جلد4 صفحه490' وابن حبان رقم الحديث: 4803 من طريق غندر وغيره' عن شعبة' به . ووقع اختلاف فی عددهم يومئذ . انظر السنن البيهقی جلد5صفحه235' والفتح جلد7صفحه440 .

2159- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 722' وأحمد رقم الحديث: 19146-19159' والدارمی رقم الحديث:

عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ ثَابِتٍ، وَعِنْدَهُ شَيْخٌ، فَذَكَرْنَا مَا يُقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ، فَقَالَ الشَّيْخُ: صَحِبْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ إِلَى الزَّاوِيَةِ يَوْمَ عِيدٍ، وَإِذَا مَوْلًى لَهُ يُصَلِّي بِهِمْ، فَقَرَأَ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فَقَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ قَرَأَ بِالسُّورَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدِ

کہ ہم حضرت ثابت کے پاس تھے اور اِن کے پاس ایک بزرگ تھے۔ ہم نے ذکر کیا کہ نماز عیدین میں کیا پڑھا جائے۔ تو اس شیخ نے کہا: میں نے حضرت انس بن مالک کی زاویہ میں عید کے دن صحبت اختیار کی۔ اس وقت آپ کے غلام نے ان لوگوں کو نماز پڑھائی' تو اس نے سبح اسم ربك الاعلٰى و الليك اذا يغشى پڑھی۔ حضرت انس فرمانے لگے: یہ ہی دوسورتیں رسول اللہ ﷺ نے عید کی نماز میں پڑھی تھیں۔

2160 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ قَالَ شُعْبَةُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، فَقَالَ: إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ، قُلْتُ: سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسٍ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللهِ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ دُعا میں اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔ حضرت امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن زید کے سامنے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ نے یہ نماز استقاء میں کیا تھا۔ میں نے کہا: اس کو میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سُنا ہے۔ تو انہوں

3184' والبخاری رقم الحدیث: 2740-4460-5022' ومسلم رقم الحدیث: 1634' والترمذی رقم الحدیث: 2219' والنسائی رقم الحدیث: 3622' وابن ماجه رقم الحدیث: 2696' وابن حبان رقم الحدیث: 6023' والبزار رقم الحدیث: 3369-3370 من طریق طلحة بن مصرف' به .

2160- عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 6341 الی المصنف . واخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 905' وأحمد رقم الحدیث: 19434' والحاکم جلد3صفحه571 من طریق الحشرج' به . وأخرجه ابن أبی عاصم رقم الحدیث: 904' وأحمد رقم الحدیث: 19153' وابنه فی السنة رقم الحدیث: 1514' وابن ماجه رقم الحدیث: 173' وأبو نعیم فی الحلیة جلد5صفحه56' والخطیب جلد6صفحه319 من طریق الأعمش' عن ابن أبی أوفی' ولم یسمع الأعمش منه .

نے فرمایا: سبحان اللہ۔

2161 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ اَنْجَشَةُ يَحْدُو بِالنِّسَاءِ، وَكَانَ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ يَحْدُو بِالرِّجَالِ، وَكَانَ اَنْجَشَةُ حَسَنَ الصَّوْتِ، وَكَانَ اِذَا حَدَا اَعْنَقَتِ الْاِبِلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلَكَ يَا اَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت انجشہ عورتوں کی سواریوں کو چلاتے تھے اور حضرت براء بن مالک مردوں کی سواریوں کو چلاتے تھے' حضرت انجشہ ایسے آدمی تھے جن کی آواز بڑی اچھی تھی اور وہ جب حدی گاتے تو اونٹ تیز چلتے تھے' سو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! ٹھہر ٹھہر کر تو شیشوں کو چلا۔

2162 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ اَبُو طَلْحَةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ، فَقَالَ: اَقْرِءْ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَاِنَّهُمْ اَعِفَّةٌ صُبُرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلحہ' نبی اکرم ﷺ کے پاس اس بیماری میں تشریف لائے جس میں آپ کا انتقال ہوا تھا تو آپ نے ان سے مخاطب ہو کر کہا: اپنی قوم کو میرا سلام کہنا' وہ پاکدامن اور بردبار یعنی صبر کرنے والے لوگ ہیں۔

2163 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2161- أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 5497 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 4 صفحه 404' وفي كتاب الايمان رقم الحديث: 41' وأحمد رقم الحديث: 19125' ومحمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 549' والبزار رقم الحديث: 3354 من طرق عن شعبة ' به . وقال البزار: وهذا الحديث لان علم له طريقًا عن ابن أبي أوفى الا هذا الطريق . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4صفحه404' وفي الايمان رقم الحديث: 40' والمروزي رقم الحديث: 551 من طريق ليث بن أبي سليم' عن مدرك' به . وروى عن رجل' عن ابن أبي أوفى . انظره في الحديث الآتي .

2162- أخرجه محمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 550' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 5498 من طريق المصنف . وأخرجه محمد بن نصر رقم الحديث: 553 من طريقين عن شعبة . وانظر الحديث السابق . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 6810-6772 .

2163- أخرجه محمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 550' والبيهقي في الشعب رقم

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ شَيْءٍ يَحْشُرُ النَّاسَ نَارٌ تَحْشُرُهُمْ مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلی چیز جو لوگوں کو اکٹھا کرے گی وہ آگ ہے تمہیں مشرق سے مغرب کی جانب اکٹھا کرے گی۔

2164 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةُ كَبِدِ الْحُوتِ

حضرت ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اہل جنت سب سے پہلے جو چیز کھائیں گے وہ مچھلی کا جگر تلا ہوا ہوگا۔

2165 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الْيَهُودِ إِذَا حَاضَتْ لَمْ يُؤَاكِلُوهَا، وَلَمْ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہود کی عورت کو جب حیض آتا تو نہ اس کے ساتھ کھاتے اور نہ پیتے تھے اور نہ اُس کے

الحديث: 5498 من طريق المصنف . وأخرجه محمد بن نصر رقم الحديث: 553 من طريقين عن شعبة . وانظر الحديث السابق . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 6772-6810، ومسلم رقم الحديث:57، ومن حديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث:6782-6809 .

2164- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19163، والبزار رقم الحديث: 3355، والبيهقى جلد4صفحه42، من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6404، والحميدى رقم الحديث: 718، وابن أبى شيبة جلد3صفحه392، وأحمد رقم الحديث:19436، وابن ماجه رقم الحديث:1592، وابن عدى جلد 1صفحه215، والحاكم جلد1 صفحه382-383، من طرق عن ابراهيم الهجرى، به . وقال الحاكم: ابراهيم الهجرى ليس بالمتروك، الا أن الشيخين لم يحتجا به، وهذا الحديث...... غريب صحيح .

2165- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19966-20009، والبخارى رقم الحديث: 786-826، ومسلم رقم الحديث: 393، وأبو داؤد رقم الحديث: 853، والنسائى رقم الحديث: 1081-1179، وابن خزيمة رقم الحديث: 581، والطبرانى جلد 18صفحه125-126، والبيهقى جلد 2صفحه134 من طرق عن حماد، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19873، والبخارى رقم الحديث: 784، والبزار رقم الحديث: 3533، والطبرانى جلد18صفحه117 من طريقين عن مطرف، به .

يُشَارِبُوهَا، وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فِي الْبَيْتِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى)(البقرة: 222) إِلَى قَوْلِهِ:(حَتَّى يَطْهُرْنَ)(البقرة: 222)، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَأَنْ يُشَارِبُوهُنَّ وَأَنْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَيَفْعَلُوا مَا شَاءُوا إِلَّا الْجِمَاعَ فَقَالَتِ الْيَهُودُ: مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِنَا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ، فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَذَكَرَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِ الْيَهُودِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَلَا نُجَامِعُهُنَّ؟ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا، فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ، فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةُ لَبَنٍ، فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمَا حَتَّى سَقَاهُمَا مِنَ اللَّبَنِ، فَظَنَنَّا أَنَّهُ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا

ساتھ گھر میں اکٹھا رہتے تھے۔ پس اللہ عزوجل نے یہ آیت اُتاری: ''آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں آپ فرمائیں وہ گندگی ہے'' حتی یطھرن تک۔ سو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ کھائیں اور پئیں اور انہیں گھروں میں اکٹھا رکھیں اور وہ جو چاہیں کریں سوائے جماع کے۔ یہودی کہنے لگے: اس آدمی نے اس سے کیا مراد لیا ہے کہ وہ ایسی چیز کو چھوڑ دے سوائے اس کے کہ وہ ہمارے معاملات کی مخالفت کرے۔ سو حضرت اُسید بن حضیر اور حضرت عباد بن بشر آئے۔ انہوں نے یہودیوں کی اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ کے سامنے کیا۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم ان سے جماع نہ کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک سُرخ ہوگیا یہاں تک کہ ہم کو گمان ہوا کہ ہم دونوں کی بات پر غصہ کیا ہے پس وہ دونوں آپ کے پاس سے چلے گئے۔ تو پس رسول اللہ ﷺ دودھ کا ہدیہ لے کر آئے۔ تو آپ نے ان دونوں کے پیچھے انہیں بھیجا حتیٰ کہ ان دونوں نے دودھ پیا۔ تو ان دونوں کو یقین ہوگیا کہ ان پر غصہ نہیں کیا گیا۔

2166 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی

2166- أخرجه البيهقي جلد 5صفحه14 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19846' ومسلم رقم الحديث: 1226' والنسائي رقم الحديث: 2725' وابن حبان رقم الحديث: 3938' والطبراني جلد 18 صفحه 123 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19854' والبخاري رقم الحديث: 1571' ومسلم رقم الحديث: 1226' والنسائي رقم الحديث:2726-2727-2738' وابن ماجه رقم الحديث: 2978' والبزار رقم الحديث:3522' والطبراني جلد18صفحه112-113-123'

الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحَابَّ رَجُلَانِ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا كَانَ اَفْضَلَهُمَا اَشَدُّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ

اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو آدمی اللہ کے لیے باہم محبت کرتے ہیں اُن میں سے افضل وہ ہے جو اپنے صاحب سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

2167 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى صَفِيَّةَ بِسَبْعَةِ اَرْؤُسٍ

حضرت ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ کو سات اروس کے بدلے میں خریدا۔

2168 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ہم سے ایک شخص نے

وغيرهم من طرق عن مطرف به . ورواه ثابت عن مطرف (بكراهية الكى فقط)، وسيأتى برقم رقم الحديث: 869 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19921، والبخارى رقم الحديث: 4518، ومسلم رقم الحديث: 1226، وغيرهم من طريق أبى رجاء، عن عمران .

2167- أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1538 من طريق المصنف، عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19847، والبخارى رقم الحديث: 6596، ومسلم رقم الحديث: 2649، والبزار رقم الحديث: 3557، والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1538، والطبرانى جلد 18 صفحه 131 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2649، وأبو داؤد رقم الحديث: 4709، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11680، وابن حبان رقم الحديث: 333، والطبرانى جلد 18 صفحه 129، والبيهقى فى الاعتقاد صفحه 62 من طرق عن حماد، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19882، والبخارى رقم الحديث: 7551، ومسلم رقم الحديث: 2649، والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 336، والطبرانى جلد 18 صفحه 131 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2649، وأبو داؤد رقم الحديث: 4709، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11680، وابن حبان رقم الحديث: 333، والطبرانى جلد 18 صفحه 129، والبيهقى فى الاعتقاد صفحه 62 من طرق عن حماد، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19882، والبخارى رقم الحديث: 7551، ومسلم رقم الحديث: 2649، والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 336، والطبرانى جلد 18 صفحه 129-130 .

2168- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19942، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8146-8453، والترمذى رقم

سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، كُلُّهُمْ عَنْ ثَابِتٍ. حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: عَنْ اَنَسٍ وَحَدَّثَنَاهُ شَيْخٌ، سَمِعَهُ مِنَ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، وَقَدْ دَخَلَ حَدِيثُ بَعْضِهِمْ فِي بَعْضٍ، قَالَ: قَالَ مَالِكٌ اَبُو اَنَسٍ لِامْرَاَتِهِ اُمِّ سُلَيْمٍ، وَهِيَ اُمُّ اَنَسٍ: اِنَّ هَذَا الرَّجُلَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّمُ الْخَمْرَ، فَانْطَلَقَ حَتَّى اَتَى الشَّامَ فَهَلَكَ هُنَاكَ، فَجَاءَ اَبُو طَلْحَةَ فَخَطَبَ اُمَّ سُلَيْمٍ، فَكَلَّمَهَا فِي ذَلِكَ، فَقَالَتْ: يَا اَبَا طَلْحَةَ، مَا مِثْلُكَ يُرَدُّ، وَلَكِنَّكَ امْرُؤٌ كَافِرٌ، وَاَنَا امْرَاَةٌ مُسْلِمَةٌ، لَا يَصْلُحُ لِي اَنْ اَتَزَوَّجَكَ، فَقَالَ: مَا ذَاكَ دَهْرُكِ قَالَتْ: وَمَا دَهْرِي؟ قَالَ: الصَّفْرَاءُ وَالْبَيْضَاءُ، قَالَتْ: فَاِنِّي لَا اُرِيدُ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ، اُرِيدُ مِنْكَ الْاِسْلَامَ، قَالَ: فَمَنْ لِي بِذَلِكَ؟ قَالَتْ: لَكَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَ اَبُو طَلْحَةَ يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ جَالِسٌ فِي اَصْحَابِهِ، فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: جَاءَكُمْ اَبُو طَلْحَةَ، غُرَّةُ الْاِسْلَامِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَجَاءَ فَاَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ،

بیان کیا' انہوں نے حضرت نضر بن انس سے سنا' اس شخص نے ایک حدیث کو دوسری حدیث ملا دیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضرت مالک جو حضرت انس کے والد ہیں' انہوں نے اپنی بیوی حضرت اُم سلیم سے کہا' یہ حضرت انس کی والدہ ہیں' کہ اس آدمی نے یعنی نبی اکرم ﷺ نے شراب کو حرام قرار دیا ہے' سو وہ چلے یہاں تک کہ شام آئے' وہ یہاں فوت ہو گئے' پس حضرت ابوطلحہ آئے' انہوں نے حضرت اُم سلیم کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضرت اُم سلیم نے ان سے گفتگو کی' انہوں نے کہا: اے ابوطلحہ! میں تیرے جیسے آدمی کو واپس نہیں کرتی ہوں' لیکن تُو کافر مرد ہے اور میں مسلمان عورت ہوں' میں تیرے ساتھ شادی کرنا مناسب نہیں سمجھتی ہوں۔ ابوطلحہ نے کہا: یہ تیری کیا عادت ہے۔ اُم سلیم نے کہا: میری کوئی عادت ہے؟ ابوطلحہ نے کہا: صفراء اور بیضا (یعنی سونا یا چاندی)۔ حضرت اُم سلیم نے کہا: میں نہ صفراء اور نہ بیضاء چاہتی ہوں' میں تیرا مسلمان ہونا چاہتی ہوں۔ حضرت ابوطلحہ نے کہا: اس سے میرے لیے کیا ہوگا؟ حضرت اُم سلیم نے کہا: میں اس کے بدلے تیری ہوں گی' جاؤ! رسول اللہ ﷺ کے پاس۔ حضرت ابوطلحہ' نبی اکرم ﷺ کے پاس جانے کے لیے چلے اور رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ میں

الحديث: 3712' وأبو يعلى رقم الحديث: 355' والرویانی رقم الحديث: 119' والبزار رقم الحديث: 3558' وابن حبان رقم الحديث: 6929' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2298' والطبراني جلد 18 صفحه 128' والحاكم رقم الحديث: 3-110' وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه 294 من طرق عن جعفر' به . وقال الترمذي: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث جعفر . وصححه الحاكم على شرط مسلم' وأقره الذهبي .

فَتَزَوَّجَهَا عَلَى ذَلِكَ، قَالَ ثَابِتٌ: فَمَا بَلَغَنَا أَنَّ مَهْرًا كَانَ أَعْظَمَ مِنْهُ، إِنَّهَا رَضِيَتِ الْإِسْلَامَ مَهْرًا فَتَزَوَّجَهَا، وَكَانَتِ امْرَأَةً مَلِيحَةَ الْعَيْنَيْنِ، فِيهَا صِغَرٌ، فَكَانَتْ مَعَهُ حَتَّى وُلِدَ لَهُ بُنَيٌّ، وَكَانَ يُحِبُّهُ أَبُو طَلْحَةَ حُبًّا شَدِيدًا، وَمَرِضَ الصَّبِيُّ وَتَوَاضَعَ أَبُو طَلْحَةَ لِمَرَضِهِ أَوْ تَضَعْضَعَ لَهُ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَاتَ الصَّبِيُّ، فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: لَا يَنْعَيَنَّ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ أَحَدٌ ابْنَهُ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّذِي أَنْعَاهُ لَهُ، فَهَيَّأَتِ الصَّبِيَّ وَوَضَعَتْهُ، وَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: كَيْفَ ابْنِي؟ فَقَالَتْ: يَا أَبَا طَلْحَةَ، مَا كَانَ مُنْذُ اشْتَكَى أَسْكَنَ مِنْهُ السَّاعَةَ، قَالَ: فَلِلَّهِ الْحَمْدُ، فَأَتَتْهُ بِعَشَائِهِ، فَأَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ قَامَتْ فَتَطَيَّبَتْ وَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَأَصَابَ مِنْهَا، فَلَمَّا عَلِمَتْ أَنَّهُ طَعِمَ وَأَصَابَ مِنْهَا، قَالَتْ: يَا أَبَا طَلْحَةَ، أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا قَوْمًا عَارِيَةً لَهُمْ، فَسَأَلُوهُمْ إِيَّاهَا، أَكَانَ لَهُمْ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ؟ فَقَالَ: لَا، قَالَتْ: فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ أَعَارَكَ ابْنَكَ عَارِيَةً ثُمَّ قَبَضَهُ إِلَيْهِ، فَاحْتَسِبِ ابْنَكَ وَاصْبِرْ، فَغَضِبَ، ثُمَّ قَالَ: تَرَكْتِينِي حَتَّى إِذَا وَقَعْتُ بِمَا وَقَعْتُ بِهِ، نَعَيْتِ إِلَيَّ ابْنِي، ثُمَّ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا

تشریف فرما تھے جب آپ نے حضرت ابوطلحہ کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: تمہارے پاس ابوطلحہ آیا ہے اسلام اس کی آنکھوں کے درمیان چمک رہا ہے۔ حضرت ابوطلحہ آئے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو ساری بات بتائی جو اُم سلیم نے کہی تھی آپ نے اس پر شادی کروا دی۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ ہم کو خبر پہنچی کہ ان کا مہر بہت بڑا تھا کہ وہ ان کے اسلام کو بطور مہران پر راضی ہوگئیں۔ اس کے بعد شادی ہوئی اور حضرت اُم سلیم بہت خوبصورت آنکھوں والی تھیں حضرت ابوطلحہ کے ساتھ رہیں یہاں تک کہ ان کے ہاں بیٹا پیدا ہوا حضرت ابوطلحہ اس سے بہت زیادہ پیار کرتے تھے وہ بچہ بیمار ہوگیا اور حضرت ابوطلحہ اس کی دوائی لینے کے لئے گئے۔ حضرت ابوطلحہ نبی اکرم ﷺ کے ہاں چلے گئے اور بچہ فوت ہوگیا۔ حضرت اُم سلیم نے کہا کہ ابوطلحہ کو کوئی نہ بتائے بیٹے کی موت کے متعلق یہاں تک کہ میں ان کو اس کی موت کے بارے بتاؤں گی سو انہوں نے بچہ کے اوپر کپڑا وغیرہ رکھ دیا اور حضرت ابوطلحہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے آئے یہاں تک کہ وہ اُم سلیم کے پاس آئے کہا: میرا بیٹا کیسا ہے؟ اُم سلیم نے کہا: اے ابوطلحہ! جب آپ بیمار چھوڑ گئے ہیں اس سے اب بہت بہتر ہے انہوں نے کہا: شکر ہے اللہ کی ہی تمام تر تعریفیں ہیں سو وہ ان کے پاس رات کا کھانا لائیں تو انہوں نے کھانا کھایا پھر حضرت اُم سلیم اُٹھیں خوشبو لگائی ان کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا تو حضرت ابوطلحہ نے ان سے جماع کیا جب اُم سلیم کو معلوم ہوا کہ انہوں نے کھانا کھالیا ہے اور جماع کرلیا ہے تو

فَتَلَقَّتْ مِنْ ذَلِكَ الْحَمْلَ، وَكَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ تُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَخْرُجُ مَعَهُ إِذَا خَرَجَ، وَتَدْخُلُ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَلَدَتْ فَأْتُونِي بِالصَّبِيِّ فَأَخَذَهَا الطَّلْقُ لَيْلَةَ قُرْبِهِمْ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَقَالَتِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي كُنْتُ أَدْخُلُ إِذَا دَخَلَ نَبِيُّكَ، وَأَخْرُجُ إِذَا خَرَجَ نَبِيُّكَ، وَقَدْ حَضَرَ هَذَا الْأَمْرُ، فَوَلَدَتْ غُلَامًا، وَقَالَتْ لِابْنِهَا أَنَسٍ، انْطَلِقْ بِالصَّبِيِّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ أَنَسٌ الصَّبِيَّ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَسِمُ إِبِلًا أَوْ غَنَمًا، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ لِأَنَسٍ: أَوَلَدَتْ بِنْتُ مِلْحَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَلْقَى مَا فِي يَدِهِ، فَتَنَاوَلَ الصَّبِيَّ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِتَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرَ فَجَعَلَ يُحَنِّكُ الصَّبِيَّ، وَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ، فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ فَحَنَّكَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ ثَابِتٌ: وَكَانَ يُعَدُّ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ

کہا: اے ابوطلحہ! آپ بتائیں کہ اگر کوئی قوم کسی قوم کے پاس عاریتاً کوئی شی رکھے' پھر وہ ان سے مانگیں تو کیا وہ اُن کو دینے سے منع کر دیں گے؟ ابوطلحہ نے کہا: نہیں! حضرت اُم سلیم نے کہا: بے شک اللہ عزوجل نے آپ کو بیٹا عاریتاً دیا تھا پھر اس کو لے لیا ہے' سو آپ اپنے بیٹے پر ثواب کی اُمید رکھیں اور صبر کریں۔ تو حضرت ابوطلحہ کو غصہ آ گیا' پھر کہا: مجھے تو نے چھوڑے رکھا جب میں نے جماع کر لیا پھر مجھے میرے بیٹے کی وفات کا بتایا ہے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے صبح کو اور ساری خبر بتائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہاری رات میں برکت دے! پھر اُم سلیم حاملہ ہو گئیں اور حضرت اُم سلیم' نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کرتی تھیں جب آپ نکلتے تھے' حضرت اُم سلیم بھی نکلتی تھیں' جب رسول اللہ ﷺ مدینہ داخل ہوتے آپ بھی داخل ہوتی تھیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تیرے ہاں بچہ پیدا ہو تو اس کو میرے پاس لانا۔ فرماتی ہیں کہ میں ایک رات کو مدینہ کے قریب ہوئی تو مجھے درد شروع ہو گئی تو انہوں نے دعا کی: اے اللہ! میں داخل ہوتی جب تیرا نبی داخل ہوتا تھا اور میں نکلتی تھی جب تیرا نبی نکلتا تھا اور اب یہ معاملہ ہو گیا ہے۔ سو انہوں نے بچہ جنا اور انہوں نے اپنے بیٹے انس سے کہا: اس بچے کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤ۔ سو حضرت انس نے بچے کو اُٹھایا اور اس کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں گئے اور آپ اونٹوں یا بکریوں کو داغ رہے تھے' جب آپ نے دیکھا تو حضرت انس سے فرمایا: بنت ملحان نے بچہ جنا ہے؟ حضرت انس

نے عرض کی: جی ہاں! آپ کے ہاتھ جو تھا اس کو پھینک دیا اور اس بچے کو پکڑا' اس کے بعد فرمایا: عجوہ کھجوریں لاؤں! سو نبی اکرم ﷺ نے کھجوروں کو پکڑا' اس بچے کو تحنیک (یعنی گھٹی) دی اور وہ بچہ ان کھجوروں کو چوسنے لگا' اس کے بعد فرمایا: انصار کی کھجور سے محبت دیکھو' اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے اسے گھٹی دی اور اس کا نام عبد اللہ رکھا۔ حضرت ثابت نے فرمایا کہ ان کو بہترین مسلمانوں میں شمار کیا جاتا تھا۔

413- وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَنَسٍ

حضرت علی بن زید بن جدعان کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2169 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ

حضرت علی بن زید بن جدعان' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ روم کے

2169- أخرجه البيهقي جلد9صفحه342 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20003' وأبو داؤد رقم الحديث: 3865' والبزار رقم الحديث: 3517' والطبراني جلد18صفحه122 من طريقين عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20018' والطبراني جلد18صفحه121-122-127' والحاكم جلد4صفحه416' من طريق أبي التياح' واسحاق بن سويد' عن مطرف' به . وسبق برقم866 من رواية حميد بن هلال' عن مطرف' مع زيادة . ورواه الحسن البصرى' عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19844-19877' والترمذى رقم الحديث: 2049' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7602' وابن ماجه رقم الحديث: 3490' وابن حبان رقم الحديث: 6049' والطبرانى جلد 19 صفحه 141-149' والحاكم جلد 4صفحه213 . وقال الترمذى: حسن صحيح . وروى عن الحسن' عن مطرف' عن عمران . أخرجه الطبراني جلد18صفحه122 .

جُدْعَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ مَلِكَ الرُّومِ اَهْدَى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتُقَةَ سُنْدُسٍ فَلَبِسَهَا، فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى ثَدْيَيْهِ يَتَذَبْذَبَانِ، فَجَعَلَ اَصْحَابُهُ يَلْمِسُونَهَا وَيَقُولُونَ: لَاُنْزِلَ عَلَيْكَ هَذَا مِنَ السَّمَاءِ، فَقَالَ: مَا تَعْجَبُونَ مِنْهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمِنْدِيلٌ مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ اَلْيَنُ مِنْ هَذَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا اِلَى جَعْفَرٍ، فَلَبِسَهَا، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَمْ اُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا قَالَ: مَا اَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: اَرْسِلْ بِهَا اِلَى اَخِيكَ النَّجَاشِيِّ

بادشاہ نے نبی اکرم ﷺ کی طرف ایک ریشم کا جبہ بھیجا۔ آپ نے اس کو پہنا گویا کہ میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ وہ آپ کے سینے پر آگے پیچھے ہو رہا ہے' سو صحابہ کرام اِس کو ہاتھ لگانے لگے اور کہنے لگے: ہمیشہ آپ پر اس قسم کا آسمان سے اُترتا ہی رہے۔ آپ نے فرمایا: تم اس پر تعجب کر رہے ہو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! سعد بن معاذ کے لیے جنت میں اس سے بھی زیادہ نرم رومال ہے۔ پھر آپ نے اس جبہ کو حضرت جعفر کی طرف بھیجا۔ تو انہوں نے اس کو پہن لیا۔ پھر وہ آئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے کو تم پہننے کے لیے نہیں دیا تھا۔ انہوں نے عرض کی: اس کے ساتھ میں کیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اپنے نجاشی بھائی کی طرف بھیج دے۔

2170 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت علی بن زید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2170- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19992-20002' ومسلم رقم الحديث: 1161' وأبو داؤد رقم الحديث: 2328' والبزار رقم الحديث: 3516' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2868' والطحاوى جلد2 صفحه83' وابن حبان رقم الحديث: 3588' والطبرانى جلد18صفحه122' والبيهقى جلد4صفحه210 من طرق عن حماد' به ـ وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3587 من طريق ابراهيم بن الحجاج' عن مهدى بن ميمون' عن ثابت' به ـ ورواه غيره عن مهدى' عن غيلان بن جرير' عن مطرف ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19961-20020' والبخارى رقم الحديث: 1983' ومسلم رقم الحديث: 1161 ـ ورواه أبو العلاء بن الشخير' وغيره' عن مطرف' به ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19984-19985' والدارمى رقم الحديث: 1749' ومسلم رقم الحديث: 1161' وأبو داؤد رقم الحديث: 2328' والبزار رقم الحديث: 3523' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2868-2869' والطبرانى جلد 18 صفحه114-115-120-127' والبيهقى جلد4صفحه210 ـ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ، فَإِنْ كَانَ لَابُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے۔ سو اگر کوئی ضرور ہی یہ کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ یہ کہے: اے اللہ! جب تک میری زندگی میرے لیے بہتر ہے تو مجھے زندگی دے اور جب میرے لیے میری وفات بہتر ہے تو مجھے وفات دے دے۔

2171 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يَمُرُّ عَلَى بَابِ فَاطِمَةَ شَهْرًا قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَيَقُولُ: الصَّلَاةَ يَا اَهْلَ الْبَيْتِ، (إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ) (الاحزاب: **33**)

حضرت علی بن زید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ایک ماہ صبح کی نماز سے قبل (پہلے) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس سے گزرے۔ آپ فرماتے: نماز! اے اہل بیت! "انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم تطھیرا"۔

2172 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت علی بن زید سے روایت ہے کہ حضرت

2171- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19850-20000' ومسلم رقم الحديث: 2738' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 9267' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1412' وابن حبان رقم الحديث: 7458' والطبرانی جلد18 صفحه127' والحاكم جلد4صفحه602 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانی جلد18صفحه119 من طريق شعبة' عن قتادة' عن مطرف' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19930' وابن حبان رقم الحديث: 7457' والطبرانی جلد18 صفحه128' من طرق عن أبی التياح' به .

2172- أخرجه ابن أبی حاتم فی العلل رقم الحديث: 1194' وأبو الشيخ فی طبقات الأصبهانيين جلد 2 صفحه 6' وأبو نعيم فی الحلية جلد 2صفحه308' والخطيب فی المدرج صفحه 878' والمزی فی تهذيب الكمال جلد7صفحه287 من طريق المصنف . وقال أبو حاتم: ان بعضهم يروی عن أبی رجاء' عن ابن عباس' عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم . وبعضهم يروی عن أبی رجاء' عن عمران بن حصين' عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم . ولا أعلم واحدًا منهم يجمع عن أبی رجاء بين ابن عباس وعمران بن حصين عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم . قال ابن أبی حاتم: أبو الأشهب جعفر بن

فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا أُسْرِيَ بِي أَتَيْتُ عَلَى قَوْمٍ تُقْطَعُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْخُطَبَاءُ

انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب معراج کی رات مجھے سیر کرائی گئی تو میرا گزر ایسی قوم کے پاس سے ہوا کہ اُن کے ہونٹ آگ سے کاٹے جارہے ہیں۔ میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون

حيان، وحماد بن نجيح وصخر بن جويرية، فانهم يروون عن أبى رجاء العطاردى، عن ابن عباس، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وأما سلم بن زرير، فانه يروى عن أبى رجاء العطاردى، عن عمران بن حصين، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وأما جرير بن حازم، فلا أدرى كيف يروى، فانه لم يقع عندنا . فهذا علة هذا الحديث . وروى أيوب السختيانى وسعيد بن أبى عروبة، عن أبى رجاء، عن ابن عباس، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم صلى الله عليه وآله وسلم . وروى قتادة وعوف الأعرابى، عن أبى رجاء، عن عمران بن حصين، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وقال الخطيب: كذا روى أبو داؤد الطيالسى هذا الحديث، وخلط فى جمعه بين روايات هؤلاء الخمسة . ثم ذكر الخطيب التفصيل على نحو ما ذكره ابن أبى حاتم، غير أنه قال: والحديث عن أبى رجاء، عن ابن عباس وعمران جميعًا، الا أنا لا نعلم أحدًا اجتمعت له الروايتان عن أبى رجاء غير أيوب السختيانى . وانظر الفتح جلد 11 صفحه279 . وسيتكرر الحديث فى مسند ابن عباس برقم2882، بالاسناد والمتن نفسه، وسيتم تخريجه من حديثهه هناك . وأما حديث عمران، فيرويه أبو الوليد الطيالسى، عن سلم بن زرير وحده عن أبى رجاء، عن عمران . أخرجه البخارى رقم الحديث: 3241-6449، والخطيب فى المدرج جلد2صفحه883 . وقال البخارى: وقال صخر وحماد بن نجيح، عن أبى رجاء، عن ابن عباس . ورواه أيوب وعوف وقتادة ويحيى بن أبى كثير، عن أبى رجاء، عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19865-19941، والبخارى رقم الحديث: 5198-6546، والترمذى رقم الحديث: 2603، والبزار رقم الحديث: 3582، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9259، وابن حبان رقم الحديث: 7455، والطبرانى جلد18صفحه131-134-138، وأبو نعيم فى الحلية جلد 2 صفحه 308، والخطيب فى المدرج جلد2صفحه884-885 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19996، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9266، والطبرانى جلد 18صفحه111 من طريق مطرف بن عبد الله، عن عمران . وانظر الحديث السابق .

مِنْ اُمَّتِكَ

لوگ ہیں۔ تو انہوں نے بتایا: یہ آپ ﷺ کی اُمت کے خطیب حضرات ہیں۔

414- وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ

حضرت عبدالعزیز بن صہیب کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2173 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا، لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت عبدالعزیز بن صہیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے ریشم دنیا میں پہنا' اس کو آخرت میں نہیں پہنایا جائے گا۔

2174 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالعزیز بن صہیب' حضرت انس رضی

2173- أخرجه النسائی فی الكبرٰى رقم الحديث: 6337' والرويانی رقم الحديث: 77' والبيهقی جلد 6 صفحه 244 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19861-19929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2896' والترمذی رقم الحديث: 2099' والنسائی فی الكبرٰى رقم الحديث: 6337' والرويانی رقم الحديث: 77' والطبرانی جلد 18 صفحه 141' والدارقطنی جلد 4 صفحه 84' والبيهقی جلد 6 صفحه 244 من طرق عن همام' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وفی الباب عن معقل بن يسار عند أحمد رقم الحديث: 20325' وأبی داؤد رقم الحديث: 2897' والنسائی فی الكبرٰى رقم الحديث: 6335' وابن ماجه رقم الحديث: 2723 .

2174- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19915' والترمذی رقم الحديث: 3169' والنسائی فی الكبرٰى رقم الحديث: 11340 من طريق يحيی بن سعيد' عن هشام' به ' وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحه 144-145' والحاكم جلد 2 صفحه 385 من طرق عن قتادة ' به' وقال الحاكم: صحيح الاسناد' وأكثر أئمة البصرة علی أن الحسن قد سمع من عمران . وأقره الذهبی . وأخرجه

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَاِنْ كَانَ لَابُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی بھی کسی مصیبت کی وجہ سے جو اس کو پہنچتی ہے موت کی تمنا نہ کرے' سو اگر اسے ضرور ہی کرنی ہے تو یہ دعا کرے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت دے جب موت میرے لیے بہتر ہے۔

2175 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ، فَاَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ وَمَرُّوا بِجِنَازَةٍ اُخْرَى، فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا

حضرت عبدالعزیز بن صہیب سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا۔ تو لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ اور دوسرا گزرا تو لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا واجب ہوگئی؟ تو رسول

الحميدی رقم الحديث: 831' وأحمد رقم الحديث: 19897' والترمذی رقم الحديث: 3168' والطبرانی جلد 18 صفحه 151-155 من طرق عن الحسن' به ۔ وله شاهد عن أبی سعيد عند البخاری رقم الحديث: 3348' ومسلم رقم الحديث: 222 ۔

2175- أخرجه الطبرانی جلد 18 صفحه 158' والبيهقی جلد 10 صفحه 80 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19870-19953' والحاكم جلد 4 صفحه 305 من طريق صالح بن رستم' به ' وصححه الحاكم' ووافقه الذهبی ۔ وأخرج رواية يونس وحميد ومنصور ومن تابعهم: الطحاوی جلد 3 صفحه 182' والطبرانی جلد 18 صفحه 150-159-171-176' والخطيب جلد 7 صفحه 307 ۔ وأخرج رواية قتادة: أحمد رقم الحديث: 19857-19859' والدارمی رقم الحديث: 1656' وأبو داؤد رقم الحديث: 2667' والرويانی رقم الحديث: 121' وابن الجارود رقم الحديث: 1056' والبيهقی جلد 9 صفحه 69 ۔ وأخرجه البخاری تعليقًا رقم الحديث: 4129' عن قتادة ' قال: بلغنا أن النبی صلی الله عليه وآله وسلم...... فذكره ۔

وَجَبَتْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ، فَمَنْ اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔ جس کی تم نے تعریف کی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ اور جس کی تم نے مذمت بیان کی اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی۔

2176 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

حضرت عبدالعزیز بن صہیب' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے آدمی کو زعفران لگانے سے منع فرمایا۔

2177 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبدالعزیز یا حضرت ثابت سے روایت ہے'

2176- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19978-19979' وأبو داؤد رقم الحديث: 443' وابن خزيمة رقم الحديث: 994' وابن حبان رقم الحديث: 1461-2643' والطحاوی جلد 1صفحه400' والدارقطنی جلد 1صفحه385' والطبرانی جلد 18صفحه168' والبيهقی جلد 2صفحه217 من طرق عن هشام بن حسان' به . وأخرجه من طريق يونس ومن تابعه: عبد الرزاق رقم الحديث: 2241' والبزار رقم الحديث: 3531' والطبرانی جلد18صفحه157-175 .

2177- أخرجه البيهقی جلد10صفحه21 من طريق المصنف' عن حماد بن سلمة وحده به' مرفوعًا . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 4صفحه381' وأحمد رقم الحديث: 19868' والنسائی رقم الحديث: 3593' والطبرانی جلد 18صفحه172 من طرق عن شعبة' به' مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20001' وابن حبان رقم الحديث: 3267 من طريقين عن حماد' به' مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19960' وأبو داؤد رقم الحديث: 2581' والترمذی رقم الحديث: 1123' والنسائی رقم الحديث: 3592' والطبرانی جلد18 صفحه 170 من طرق عن حميد' به' وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2581' والبزار رقم الحديث: 3534' والطبرانی جلد 18 صفحه147-148-175' والدارقطنی جلد 4صفحه303' والبيهقی جلد10 صفحه 21 من طرق عن الحسن' به . وله شاهد عن ابن عمر بلفظ: لا جلب ولا جنب . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1591 . وللنهی عن الشغار شاهد عن ابن عمر . أخرجه البخاری رقم الحديث: 5112' ومسلم رقم الحديث: 1415 .

الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اَوْ ثَابِتٍ، شَكَّ اَبُو دَاوُدَ عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ، مَا مِنْهُمْ اَحَدٌ يَحُلُّ حُبْوَتَهُ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَتَبَسَّمُ اِلَيْهِمَا وَيَتَبَسَّمَانِ اِلَيْهِ

امام ابوداؤد کو شک ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ مہاجرین وانصار کی طرف نکلتے تھے۔ آپ کو اُن میں سے کوئی بھی نظر بھر کر دیکھتا تھا سوائے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے۔ آپ ﷺ نے اِن کو دیکھا کہ تبسم فرماتے اور یہ دونوں آپ ﷺ کو دیکھ کر تبسم فرماتے تھے۔

415- سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ اَنَسٍ

حضرت سلیمان التیمی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

2178 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے

2178- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19969' والنسائی رقم الحديث: 3855 . وكذلك رواه خالد بن عبد الله وعبد الوهاب بن عطاء وابن علية ' عن محمد بن الزبير' عن أبيه ' عن رجل' عن عمران' كرواية عبد الوارث فی المحفوظ عنه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19901-19970' والبزار رقم الحديث: 3561' والطحاوی جلد 3صفحه135' وفی المشكل رقم الحديث: 2163-2164' والحاكم جلد 4 صفحه305' وقال الحاكم: ليس بصحيح . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه200 من طريق عبد الوهاب' ولم يذكر عن رجل . ورواه يحيی بن أبی كثير وحماد بن زيد وجرير بن حازم وعباد بن العوام' عن محمد بن الزبير' به' كرواية المصنف . أخرجه النسائی رقم الحديث: 3851-3853' والطحاوی جلد 3صفحه129' وفی المشكل رقم الحديث: 2160-2162' والطبرانی جلد 18 صفحه200-201' وابن عدی جلد6صفحه203' والبيهقی جلد10صفحه70' والخطيب جلد 13 صفحه56' وغيرهم' وقال النسائی: محمد بن الزبير ضعيف' لا يقوم بمثله حجة ' وقد اختلف عليه فی هذا الحديث . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19959-19999' والبزار رقم الحديث: 3560' والنسائی رقم الحديث: 3856' والطبرانی جلد 18صفحه164' والبيهقی جلد10صفحه70 من طريقين عن

عَنِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا، وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، شَمَّتَّ هٰذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ حَمِدَ اللّٰهَ، فَشَمَّتُّهُ، وَاَنْتَ لَمْ تَحْمَدِ اللّٰهَ فَلَمْ اُشَمِّتْكَ

ہیں کہ دو آدمیوں کو نبی اکرم ﷺ کے پاس چھینکیں آئیں۔ آپ نے ایک کا جواب دیا۔ اور دوسرے کا جواب نہیں دیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے اس کی چھینک کا جواب دیا اور میری چھینک کا جواب نہیں دیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے الحمدللہ کہا تھا تو میں نے اس کو اس کی چھینک کا جواب دیا اور تو نے اللہ کی حمد نہیں کی تو میں نے تیری چھینک کا جواب نہیں دیا۔

416- وَهِشَامُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ

حضرت ہشام بن زید کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2179 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: اَنْفَجْنَا اَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ، فَسَعَى خَلْفَهَا اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَغَبُوا، وَاَدْرَكْتُهَا اَنَا فَذَبَحْتُهَا بِمَرْوَةٍ، فَاَتَيْتُ بِهَا اَبَا طَلْحَةَ، فَبَعَثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَخِذٍ مِنْهَا اَوْ وَرِكَيْهَا فَاَكَلَهُ قُلْتُ: اَكَلَهُ؟ قَالَ: قَبِلَهُ

حضرت ہشام بن زید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ظہران کے مقام پر ایک خرگوش دیکھا تو نبی اکرم ﷺ کے صحابہ اس کے پیچھے بھاگے اس پر غالب آ گئے۔ اور میں نے اس کو پکڑ لیا' میں نے اس کو ذبح کیا چھری کے ساتھ۔ پھر میں اس کو حضرت ابوطلحہ کے پاس لے کر آیا۔ تو انہوں ح نے نبی اکرم ﷺ کی طرف اس کی ران بھیجی۔ تو آپ نے اس کو کھایا۔ میں نے عرض کیا: کیا آپ نے کھایا تھا؟ فرمایا:

محمد بن الزبير' عن الحسن' عن عمران . وروى عن الأوزاعي' عن رجل من بني حنظلة' عن عمران بن حصين . أخره البيهقي جلد 10 صفحه70 . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1324' والارواء جلد8 صفحه211 .

آپ نے اس کو قبول کرلیا تھا۔

2180 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُكَلِّمُهُ فِي شَيْءٍ، فَخَلَتْ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّكُمْ لَاُحِبُّ النَّاسِ اِلَيَّ قَالَ: يَعْنِي الْاَنْصَارَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی حالانکہ وہ کسی چیز کے متعلق گفتگو کر رہی تھی (اور) وہ آپ کے پاس اکیلی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم لوگ مجھے سب سے بڑھ کر محبوب ہو یعنی انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

2181 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ قَامَتِ

حضرت ہشام بن زید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر قیامت آ گئی اس حالت میں کہ تم میں سے کسی کے

2180- أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1295 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19848-19920' والبخارى رقم الحديث: 2651-3650-6428-6695' ومسلم رقم الحديث: 2535' والنسائي رقم الحديث: 3818' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1291' والطبرانى جلد 18 صفحه 233 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانى جلد18صفحه233 من طريق أبان' عن أبى جمرة . وأخرجه الطبرانى جلد18صفحه234 من طريق هلال بن يساف' عن عمران .

2181- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19950' ومسلم رقم الحديث:2650' وابن حبان رقم الحديث: 6182' والطبرانى جلد18صفحه223 من طرق عن عزرة بن ثابت' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19942' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث:8146-8453' والترمذى رقم الحديث: 3712' وأبو يعلى رقم الحديث: 355' والرويانى رقم الحديث: 119' والبزار رقم الحديث: 3558' وابن حبان رقم الحديث: 6929' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2298' والطبرانى جلد 18صفحه128' والحاكم رقم الحديث: 3-110' وأبو نعيم فى الحلية جلد 6صفحه294 من طرق عن جعفر' به . وقال الترمذى: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث جعفر . وصححه الحاكم على شرط مسلم' وأقره الذهبى .

السَّاعَةُ وَفِي يَدِ اَحَدِكُمْ فَسِيلٌ، فَإِنِ اسْتَطَاعَ اَلَّا تَقُومَ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْرِسَهَا، فَلْيَفْعَلْ

ہاتھ درخت کی قلم ہو سو اگر وہ طاقت رکھتا ہے کہ قیامت نہیں آئے گی تو اس کو گاڑ لے گا تو وہ ضرور ایسا کرے۔

2182 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَا اَضْرِبُ عُنُقَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ اَهْلُ الْكِتَابِ، فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ

حضرت ہشام بن زید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اہل کتاب میں سے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا۔ اس نے کہا: السام علیک۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس کی گردن اُڑا دیتا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کو اہل کتاب میں سے کوئی سلام کرے تو تم کہو: وعلیکم۔

2183 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ

حضرت ہشام بن زید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع کیا۔

417- وَمُوسَى بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَنَسٍ

حضرت موسیٰ بن انس کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2184 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت موسیٰ بن انس' حضرت انس رضی اللہ عنہ

2182- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19851' والطبراني جلد18 صفحه202 من طريق شعبة' به' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19994' والنسائي رقم الحديث: 5202' والطحاوي جلد4 صفحه226 .

2183- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19876' ومسلم رقم الحديث: 1641' وأبو داؤد رقم الحديث: 3316 من طرق عن حماد' به مطولًا . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9395' والحميدي رقم الحديث: 829' وأحمد رقم الحديث: 19908' ومسلم رقم الحديث: 1641' والطبراني جلد18 صفحه190 .

2184- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1668' وأبو داؤد رقم الحديث: 3958' والترمذي رقم الحديث: 1364'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی مُوسَی بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِیلًا وَلَبَكَیْتُمْ كَثِیرًا

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم جان لو جو کچھ میں جانتا ہوں تم ہنسو تھوڑا اور روؤ زیادہ۔

2185 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: سَاَلْتُ مُوسَی بْنَ اَنَسٍ: اَخَضَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا یَقُولُ: لَمْ یَبْلُغْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنْ یَخْضِبَ، وَلٰكِنْ اَبُو بَكْرٍ كَانَ یَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت محمد بن راشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت موسیٰ بن انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے خضاب لگایا تھا۔ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: وہ یہ بات رسول اللہ ﷺ تک نہیں پہنچاتے کہ آپ خضاب لگاتے تھے لیکن حضرت ابوبکر حناء وکتم کا خضاب لگاتے تھے (کتم سے مراد وہ نیل کے پتے ہیں جن سے خضاب تیار کیا جاتا ہے اور حناء سے مراد مہندی ہے)۔

والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 4974' والطحاوی جلد 4صفحه381' والطبرانی جلد 18 صفحه 192' والبيهقی جلد10صفحه285 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19839' ومسلم رقم الحديث: 1668' والبيهقی جلد 10صفحه285 من طريقين عن أيوب' به . وأخرجه الطبرانی جلد18صفحه192' والبيهقی جلد10 صفحه287 من طريق جرير ابن حازم' عن أبی قلابة' به . وسيأتی فی الحديث بعده من رواية خالد الحذاء' عن أبی قلابة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16763' وأحمد رقم الحديث: 19879-19952-20023' والنسائی رقم الحديث: 1957' وابن حبان رقم الحديث: 4320' والطبرانی جلد18صفحه143-156-162-163' والبيهقی جلد10 صفحه 286 من طرق عن الحسن' عن عمران . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19946-20015' والطبرانی جلد18 صفحه162-163 من طرق عن ابن سيرين' عن عمران .

2185- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3959' وابن ماجه رقم الحديث: 2345' والطبرانی جلد 18صفحه226 من طرق عن خالد' به . ورواه خالد بن عبد الله الواسطی' وهشيم' عن خالد الحذاء' عن أبی قلابة' عن أبی زيد الأنصاری . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22943' وأبو داؤد رقم الحديث: 3960' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 4973' وغيرهم . وراجع تخريج الحديث السابق .

418- وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسٍ

حضرت عبید اللہ بن ابی بکر بن انس کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2186 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ، عَزَّ وَجَلَّ، وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ نُطْفَةٌ، يَا رَبِّ عَلَقَةٌ، يَا رَبِّ مُضْغَةٌ، فَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، اَنْ يُتِمَّ خَلْقَهَا قَالَ: يَا رَبِّ ذَكَرًا اَمْ اُنْثَى، شَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ، فَيُكْتَبُ ذَلِكَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ

حضرت عبداللہ بن ابوبکر بن انس، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ایک فرشتے کو ہر رحم میں مقرر کرتا ہے، پس عرض کرتا ہے: اے میرے رب! نطفہ، اے میرے رب! علقہ، اے میرے رب! مضغہ۔ جب اللہ عزوجل اس کی تخلیق مکمل کرنے کا ارادہ کرتا ہے، وہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! مذکر یا مونث، بدبخت یا سعادت مند۔ یہ سارے معاملات اس کی ماں کے پیٹ میں لکھ دیئے جاتے ہیں۔

2187 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عبداللہ بن ابوبکر بن انس، حضرت انس

2186- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9395، والحميدي رقم الحديث: 829، وأحمد رقم الحديث: 19840-19871-19892-19908، ومسلم رقم الحديث: 1641، وأبو داؤد رقم الحديث: 3316، والترمذي رقم الحديث: 1568، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8664، والطحاوي جلد 3 صفحه260-261، والطبراني جلد18 صفحه190، والبيهقي جلد9صفحه226 من طرق عن أيوب، به . وأخرجه الطحاوي جلد3صفحه260 من طريق أبو عوانة، عن أبي قلابة، به .

2187- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19974، والطبراني جلد18صفحه194 من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19841-19881، ومسلم رقم الحديث: 574، وأبو داؤد رقم الحديث: 1018، والنسائي رقم الحديث: 1236-1330، وابن ماجه رقم الحديث: 1215، وابن خزيمة رقم الحديث: 1054، وابن حبان رقم الحديث: 2671، والطبراني جلد 18صفحه194-195، والبيهقي جلد3

بْـنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا اطَّـلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْـضِ حُـجَرِهِ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْقَصٌ، فَقَالَ اَنَسٌ: فَاَنَا رَاَيْتُهُ يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی حجرۂ مبارک میں جھانک کر دیکھا۔اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تیر موجود تھا' اس شخص نے چپکے سے وہ تیر اُٹھایا۔حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے اس شخص کو دیکھا کہ اس نے آپ کو مارنے کے لیے تیر اُٹھایا۔

2188۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَـنْ عُبَيْـدِ الـلّٰـهِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَبَائِرِ، فَقَالَ: الْإِشْرَاكُ بِـالـلّٰـهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَشَهَادَةُ الزُّورِ اَوْ قَوْلُ الزُّورِ

حضرت عبید اللہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کبیرہ گناہوں کے متعلق سوال کیا گیا۔تو آپ نے فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں (۱) اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ شرک کرنا' (۲) والدین کی نافرمانی کرنا، (۳) کسی کو قتل کرنا، (۴)

صفحه 354 من طرق عن خالد' به . وروى قصة ذى اليدين أبو هريرة عند البخارى رقم الحديث: 1227' ومسلم رقم الحديث: 573 .

2188- أخرجه البيهقى جلد 4صفحه18 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19917-19940' ومسلم رقم الحديث: 1696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4440' والنسائى رقم الحديث: 1956' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 7189' والدارقطنى جلد 3صفحه101-127' والطبرانى جلد 18صفحه198' والبيهقى جلد8صفحه217 من طرق عن هشام' به . ورواه الأوزاعى ومعمر وأبان بن يزيد العطار وحرب' عن يحيى' به . الا أن الأوزاعى كان يقول: عن أبى المهاجر . بدلًا من: أبى المهلب . وهو خطأ' نبه عليه النسائى وغيره . وانظر التعليق على الحديث السابق برقم848 . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13348' وأحمد رقم الحديث: 19874-19968' ومسلم رقم الحديث: 1696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4440' والترمذى رقم الحديث: 1435' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7195' وابن ماجه رقم الحديث: 2555' وابن الجارود رقم الحديث: 815' وابن حبان رقم الحديث: 4441' والطبرانى جلد 18 صفحه 196' والدارقطنى جلد 3صفحه127 . وله شاهد عن بريدة عند مسلم رقم الحديث: 1695 .

اور جھوٹی گواہی یا جھوٹی بات کہنا۔

419- وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَنَسٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن الاصم کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2189 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَصَمِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، وَسُئِلَ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ اِذَا رَكَعَ وَاِذَا سَجَدَ، فَقَالَ: يُكَبِّرُ اِذَا رَكَعَ، وَاِذَا رَفَعَ، وَاِذَا سَجَدَ، وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَالَ: عَنْ مَنْ؟ قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَنْ اَبِي بَكْرٍ، وَعَنْ عُمَرَ، فَقَالَ لَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن الاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ سے سنا اوران سے نماز میں تکبیر رکوع وسجدہ میں تکبیر کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: آپ اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔ جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے اُٹھتے اور جب سجدہ کرتے اور جب دو رکعتوں سے اُٹھتے۔ عرض کی: کس سے روایت ہے؟ انہوں نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

2189- أخرجه البيهقي جلد 4صفحه50 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20019 عن عبد الصمد، عن حرب، به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3102، والطبراني جلد18صفحه199 من طريق الأوزاعي، عن يحيى، به . ورواه أيوب ويونس وخالد الحذاء، عن أبي قلابة، به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه362، وأحمد رقم الحديث: 19880-19902-19904، ومسلم رقم الحديث: 953، والنسائي رقم الحديث: 1945، وابن ماجه رقم الحديث: 1535، والطبراني جلد 18صفحه193-196، والبيهقي جلد 4صفحه50 . وروى عن ابن سيرين على وجهين، عنه، عن أبي المهلب، عن عمران . وعنه، عن عمران مباشرة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه362، وأحمد رقم الحديث: 19956، والترمذي رقم الحديث: 1039، والنسائي رقم الحديث: 1974، والبزار رقم الحديث: 3583 من طريق ابن سيرين، عن أبي المهلب، عن عمران . وقال الترمذي: حديث حسن صحيح، غريب من هذا الوجه . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه362، وأحمد رقم الحديث: 19955-19977، والطبراني جلد18صفحه187 من طريق ابن سيرين، عن عمران مباشرة .

حَكِيمٌ: وَعَنْ عُثْمَانَ؟ قَالَ: وَعَنْ عُثْمَانَ

حضرت ابوبکر سے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے۔ حضرت حکیم نے اُن سے کہا: اور حضرت عثمان سے؟ انہوں نے کہا: اور حضرت عثمان سے بھی۔

2190 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلَى عُمَرَ بِثَوْبِ سُنْدُسٍ، فَاَتَاهُ عُمَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَعَثْتَ اِلَيَّ بِهَذَا، وَقَدْ قُلْتَ مَا قُلْتَ يَعْنِي: فِي الْحَرِيرِ فَقَالَ: اِنِّي لَمْ اَبْعَثْ اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهُ، وَلَكِنْ تَنْتَفِعُ بِهِ اَوْ تَسْتَمْتِعُ بِهِ

حضرت عبدالرحمٰن' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف ریشمی کپڑا بھیجا۔ تو حضرت عمر وہ لے کر آپ کے پاس تشریف لائے۔ عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے میری طرف یہ بھیجا ہے حالانکہ آپ نے ریشم کے متعلق وہ کچھ فرمایا ہے جو فرمایا ہے تو آپ نے فرمایا: میں نے تیری طرف اس لیے نہیں بھیجا تھا کہ تو اس کو پہن لے۔ بلکہ اس لیے بھیجا ہے کہ تو اس سے نفع اُٹھائے۔

420- اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2191 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے روایت

2190- أخرجه البزار رقم الحديث: 3599 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19918' والطبراني جلد 18صفحه229 من طريق غندر وغيره' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19837' والبزار3599' والطبراني جلد 18صفحه229 من طريق هشام و همام مفرقين عن قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20673' والبزار رقم الحديث: 35819' والطبراني جلد 18صفحه177' والحاكم جلد3صفحه443 من طرق عن الحسن' عن عمران . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20673 .

2191- أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه131' والبيهقي جلد 2صفحه162 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ بَيْتَ اُمِّ سُلَيْمٍ وَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا، وَلَيْسَتْ ثَمَّ، قَالَ: فَاُتِيَتْ يَوْمًا، فَقِيلَ لَهَا: هُوَ ذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِرَاشِكِ، فَانْتَهَتْ اِلَيْهِ وَقَدْ عَرِقَ عَرَقًا شَدِيدًا، وَذٰلِكَ فِي الْحَرِّ، فَاَخَذَتْ قَارُورَةً فَجَعَلَتْ تَاْخُذُ مِنْ ذٰلِكَ الْعَرَقِ فَتَجْعَلُهُ فِي الْقَارُورَةِ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا تَصْنَعِينَ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَرَكَتُكَ، نَجْعَلُهُ فِي طِيبِنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَبْتِ

ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لاتے اور ان کے بستر پہ سوتے۔ ان کو بتایا گیا کہ یہ آپ کے بستر پہ رسول اللہ ﷺ آرام فرما رہے ہیں۔ سو وہ آپ کے پاس گئی۔ اور آپ کو بہت زیادہ پسینہ آیا تھا اور یہ گرمی کا موسم تھا۔ سو انہوں نے ایک برتن پکڑا اور آپ کا پسینہ مبارک اس برتن میں ڈالنا شروع کر دیا۔ پس رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے۔ تو آپ نے فرمایا: تم کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی برکت لے رہی ہوں۔ اس کو ہم اپنی خوشبو میں ڈالیں گے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے ٹھیک کہا ہے۔

2192 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت اسحاق بن عبداللہ سے روایت ہے کہ

رقم الحديث: 19828-19975' ومسلم رقم الحديث: 398' وأبو داؤد رقم الحديث: 828' والنسائی رقم الحديث: 916' وابن حبان رقم الحديث: 1847' والطبرانی جلد 18 صفحه 211' والدارقطنی جلد 1 صفحه 405' والبيهقی جلد 2 صفحه 162 من طرق عن شعبة به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2799' والحميدی رقم الحديث: 835' وابن أبی شيبة جلد 2 صفحه 357-375' وأحمد رقم الحديث: 19829-19887' والبخاری فی القراء ة خلف الامام صفحه 64' ومسلم رقم الحديث: 398' وأبو عوانة جلد 2 صفحه 132' والطحاوی جلد 1 صفحه 207' وابن حبان رقم الحديث: 1845-1846' والطبرانی جلد 18 صفحه 210-212' والدارقطنی جلد 2 صفحه 162 من طرق عن قتادة ' به . ورواه كذلك خالد بن محرز' عن زرارة بن أوفی' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19902 .

2192- أخرجه البيهقی جلد 10 صفحه 160 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19836' ومسلم رقم الحديث: 2535' والبزار 3603' والطبرانی جلد 18 صفحه 213 من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19967' ومسلم رقم الحديث: 2535' وأبو داؤد رقم الحديث: 4657'

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: جَاءَتْ هَوَازِنُ يَوْمَ حُنَيْنٍ تُكْثِرُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَالْإِبِلِ وَالْغَنَمِ، فَانْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَئِذٍ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا هَوَازِنُ، يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ، اِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ، يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، اِلَيَّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ فَهَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِينَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُطْعَنَ بِرُمْحٍ اَوْ يُرْمَى بِسَهْمٍ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ: مَنْ قَتَلَ مُشْرِكًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ اَبُو طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِينَ رَجُلًا، وَاَخَذَ اَسْلَابَهُمْ، قَالَ اَبُو قَتَادَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي حَمَلْتُ عَلَى رَجُلٍ فَضَرَبْتُهُ عَلَى حَبْلِ الْعَاتِقِ فَاُجْهِضْتُ عَنْهُ، وَعَلَيْهِ دِرْعٌ، فَانْظُرْ مَنْ اَخَذَهَا، فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا اَخَذْتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَعْطِنِيهَا وَاَرْضِهِ مِنْهَا، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْاَلُ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ، اَوْ يَسْكُتُ، فَقَالَ عُمَرُ: لَا، وَاللّٰهِ لَا يُفِيئُهَا اللّٰهُ عَلَى اَسَدٍ مِنْ اُسْدِهِ ثُمَّ نُعْطِيكَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ عُمَرُ قَالَ: وَرَاَى اَبُو طَلْحَةَ مَعَ اُمِّ سُلَيْمٍ خِنْجَرًا، فَقَالَ: مَا تَصْنَعِينَ بِهَذَا؟ قَالَتْ: اُرِيدُ اِنْ دَنَا اَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ھوازن کے لوگ حنین کے دِن رسول اللہ ﷺ کے پاس بہت زیادہ عورتیں، بچے اور اونٹ اور گائیں لائے۔ تو مسلمان اس دن بھاگ گئے۔ پس رسول اللہ ﷺ فرمانے لگے: اے ھوازن! اے مہاجرین اور انصار کے گروہ! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔ اے مسلمانوں کے گروہ! میری طرف آ ؤ! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔ سو مشرکین کو بغیر نیزہ مارے اور بغیر کوئی تیر مارے اللہ نے شکست دے دی اور رسول اللہ ﷺ نے اِس دِن فرمایا: جس نے کسی مشرک کو قتل کیا۔ اس کا سامان اس کے لیے ہے۔ تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اِس دِن بیس کافر مارے تھے اور اِن کا اسلحہ لے لیا۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! تحقیق میں نے ایک شخص پر حملہ کیا اور اس کی گردن کی رگ پر تلوار ماری اور اسے اس کی گردن سے الگ کر دیا' اس پہ زرّہ تھی سو دیکھئے کون اس کو لے گیا۔ تو ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے اس کو لیا ہے۔ سو آپ نے وہ مجھ کو دی اور مجھے اس سے راضی کر دیا اور رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی آپ سے کسی چیز کا سوال کیا جاتا تا آپ عطاء کردیتے تھے یا خاموش ہوجاتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: نہیں! اللہ کی قسم! اللہ مال فی اپنے شیروں میں سے کسی شیر کو نہیں دیتا پھر ہم اسے دے

والترمذی رقم الحدیث: 2222' والبزار 3521' وابن حبان رقم الحدیث: 6729' والطبرانی جلد 18 صفحہ212-213 من طرق عن قتادۃ' بہ .

اَبْعَجَ بَطْنَهُ، فَذَكَرَ ذَلِكَ اَبُو طَلْحَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، إِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَفَى وَاَحْسَنَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْتُلْ هَؤُلَاءِ يَنْهَزِمُوا بِكَ

دیتے۔ پس تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمر نے سچ کیا ہے۔ کہا کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس خنجر دیکھا۔ (حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے) کہا: تو اس کے ساتھ کیا کرے گی؟ (اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے) کہا: میں چاہتی ہوں اگر مشرکین میں سے کوئی میرے قریب آیا میں اس کے پیٹ پہ ماروں گی۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور آپ نے فرمایا: اے اُم سلیم! بے شک اللہ کافی ہے اور اچھا۔ انہوں (حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا) نے عرض کی: یارسول اللہ! انہیں ماریئے یہ آپ سے بھاگ جائیں گے۔

2193 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ) (آل عمران: **92**) الْآيَةَ، جَاءَ اَبُو طَلْحَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرَى اللّٰهَ

حضرت اسحاق بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب یہ آیت اُتری: ''لن تنالوا البر'' تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کی: میں چاہتا ہوں کہ ہم سے اللہ راضی ہو جائے اور میں آپ کو گواہ

2193- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19843' والبخاري رقم الحديث: 6117' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 1312 ومسلم رقم الحديث: 37' والطبراني جلد 18 صفحه 206 من طريقين عن شعبة' به . وأخرجه الطبراني جلد 18صفحه206 من طريق آخر عن قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19990' والبزار 3592' والطبراني جلد 18صفحه205 من طرق عن أبي السوار' به . وانظر مسند أحمد رقم الحديث: 19971 . وسيأتي في الحديث بعده من طريق آخر عنه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19972-19986-20013-20022' ومسلم رقم الحديث: 37' وأبو داؤد رقم الحديث: 4796' والطبراني جلد18صفحه202 من طرق عن عمران .

يَسْتَقْرِضُنَا، وَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّ أَرْضِي بِأَرِيحَاءَ صَدَقَةٌ، فَلْيَضَعْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ شَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَعْهَا فِي قَرَابَتِكَ قَالَ: فَجَعَلَهَا حَدَائِقَ بَيْنَ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

کرتا ہوں کہ میری اریحاء والی زمین صدقہ ہے رسول اللہ ﷺ جہاں چاہیں اس کو تقسیم کردیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنے رشتہ داروں کو دے دو۔ کہا کہ انہوں نے وہ باغ حضرت حسان بن ثابت اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہما کو دے دیا۔

421- وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ

حضرت اسمٰعیل بن عبداللہ بن ابی طلحہ کی حضرت انس سے روایت کردہ حدیث

2194 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ قَطُّ فَرَدَّهُ

حضرت اسماعیل بن عبداللہ بن ابوطلحہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی بھی نہیں دیکھا کہ آپ کو خوشبو دی ہو اور آپ نے اس کو واپس کردیا ہو۔

422- وَحَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ

حضرت حفص بن عبیداللہ بن انس کی حضرت انس سے روایت کردہ حدیث

2195 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت حفص بن عبداللہ بن انس سے روایت ہے

2194- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19830-19919' وابن عدى جلد 3 صفحه 892' والطبراني جلد 18 صفحه 215 من طرق عن خالد بن رباح' به . وانظر الحديث السابق .

2195- أخرجه النسائي رقم الحديث: 1848' وابن حبان رقم الحديث: 3134 من طريق المصنف . وأخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: اَخْبَرَنِی حَفْصُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ النَّاسِ نَاسًا مَفَاتِیحَ لِلْخَیْرِ مَغَالِیقَ لِلشَّرِّ، وَاِنَّ مِنَ النَّاسِ نَاسًا مَفَاتِیحَ لِلشَّرِّ مَغَالِیقَ لِلْخَیْرِ، فَطُوبَی لِمَنْ کَانَ مَفَاتِیحُ الْخَیْرِ عَلَی یَدَیْهِ، وَوَیْلٌ لِمَنْ جُعِلَ مَفَاتِیحُ الشَّرِّ عَلَی یَدَیْهِ

کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں کچھ لوگ ہیں جن کے خیر کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور شر کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جن کے لیے شر کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور خیر کے بند کردیئے جاتے ہیں۔ سوخوشخبری ہے اس شخص کے لیے جس کے سامنے خیر کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور بربادی اس شخص کے لیے جس کے سامنے برائی کھول دی جاتی ہے۔

423- وَعَتَّابٌ مَوْلَی هُرْمُزَ عَنْ اَنَسٍ

اور حضرت عتاب مولیٰ حضرت ھرمز کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2196- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عتاب مولیٰ حضرت ھرمز کہتے ہیں کہ میں

ابن أبی شیبة جلد 3صفحه391' وأحمد رقم الحدیث: 19932' عن غندر' عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه178 من طریق الحسن' عن عمران . وللحدیث شواهد مشهورة متفق علیها عن عمر وابنه . انظر البخاری رقم الحدیث:1286-1287 .

2196- عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2745 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20677' وأبو نعیم فی معرفة الصحابة (1/ق:154-ب) من طریق یزید بن ابراهیم' به . وأخرجه عبد الراق رقم الحدیث: 20700' وأحمد رقم الحدیث: 20677-20680' والرویانی رقم الحدیث: 1484' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1017' والبزار رقم الحدیث: 3614' والطیرانی رقم الحدیث: 3160' وفی الأوسط رقم الحدیث: 1374' وأبو نعیم فی معرفة الصحابة (1/ق:154-ب) من طرق عن ابن سیرین' به .

قَالَ: حَدَّثَنِی عَتَّابٌ مَوْلَی هُرْمُزَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، یَقُولُ: بَایَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَدِی هٰذِهٖ عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِیمَا اسْتَطَعْتُ

نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اپنے ان ہاتھوں سے بیعت کی سُننے اور اطاعت پر جتنی میں طاقت رکھوں گا۔

2197 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَتَّابٍ، سَمِعَ اَنَسًا، یَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عتاب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پہ جان بوجھ کر جھوٹ باندھا۔ تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

424- وَاَبُو التَّیَّاحِ عَنْ اَنَسٍ

حضرت ابوالتیاح کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2198 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوالتیاح، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2197- قد رواه أبو بكرة عند الطحاوى جلد 1صفحه400 عن أبى داؤد الطيالسى فسمى شيخه: عباد بن ميسرة المنقرى . ورواه على بن مسلم عند الدارقطنى جلد 1صفحه200 عن أبى داؤد كذلك فسماه: عباد بن راشد . وعلى كل الحديث ثابت بهذا الطريق وغيره . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19912، والبخارى رقم الحديث: 344-3571، ومسلم رقم الحديث: 682، وابن خزيمة رقم الحديث: 997، والطبرانى جلد8صفحه132-137، والدارقطنى جلد 1صفحه200-202 من طريقين آخرين عن أبى رجاء ، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19885-20005، وأبو داؤد رقم الحديث: 443، والطبرانى جلد18صفحه152، والحاكم جلد1صفحه274 من طريق الحسن، عن عمران .

2198- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19878، وأبو داؤد رقم الحديث: 1229، والطحاوى جلد 1صفحه417، والطبرانى جلد 18صفحه208 من طرق عن حماد، به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه450، وأحمد رقم الحديث: 19884-19891، وأبو داؤد رقم الحديث: 1229، والترمذى رقم الحديث: 545،

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَشُعْبَةُ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ، اَحْسَنُهُمْ حَدِيثًا لَهُ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُنَا عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَزَلَ فِي عُلْوِهَا عَلَى حَيٍّ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَاَقَامَ فِيهِمْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَى بَنِي النَّجَّارِ، فَاَتَوْهُ مُتَقَلِّدِينَ سُيُوفَهُمْ، قَالَ اَنَسٌ: فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَرِدْفُهُ اَبُو بَكْرٍ، فَانْطَلَقَ حَتَّى نَزَلَ بِفِنَاءِ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، فَقَالَ: يَا بَنِي النَّجَّارِ، ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ قَالُوا: لَا، وَاللّٰهِ لَا نَاْخُذُ لَهُ ثَمَنًا اِلَّا مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ رَسُولِهِ، اَوْ قَالَ: لَا نَاْخُذُ لَهُ ثَمَنًا اِلَّا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَيْثُ اَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ، وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، قَالَ اَنَسٌ: وَكَانَ فِيهِ مَا اَقُولُ لَكُمْ، كَانَ فِيهِ نَخْلٌ، قَالَ حَمَّادٌ: وَقَالَ عَبْدُ الْوَارِثِ: خِرَبٌ وَقُبُورُ الْمُشْرِكِينَ، فَاَمَرَ بِالنَّخْلِ فَقُطِعَ، وَاَمَرَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ، وَاَمَرَ بِالْخِرَبِ فَسُوِّيَتْ، فَجَعَلَ النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ، فَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ وَيَرْتَجِزُونَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ شریف تشریف لائے تو مدینہ شریف کی بلندی والی جگہ سے انصار کے اس قبیلہ کے پاس تشریف لائے جن کو بنوعمرو بن عوف کہا جاتا ہے۔ آپ اُن میں چودہ (۱۴) راتیں ٹھہرے۔ پھر آپ نے بنی نجار کی طرف کسی کو بھیجا۔ وہ اس حال میں آئے کہ تلواریں لٹکائے ہوئے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ سواری پہ سوار تھے اور آپ کے پیچھے حضرت ابوبکر صدیق تھے۔ سو آپ چلتے رہے یہاں تک کہ حضرت ابوایوب الانصاری رضی اللہ عنہ کے صحن میں اُترے۔ تو انہوں نے کہا: اے بنی نجار! میرے ساتھ اپنے باغوں کا سودا طے کرو۔ انہوں نے کہا: نہیں! ہم آپ سے اس کی قیمت نہیں لیں گے سوائے اللہ اور اس کے رسول کے۔ یا کہا: ہم اس کی قیمت اللہ اور اس کے رسول سے ہی لیں گے۔ اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ لیتے تھے جہاں نماز کا وقت پاتے۔ اور آپ بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے۔ حضرت انس فرماتے ہیں: اور آپ اس میں تھے جو میں تمہیں بتاؤں گا اس میں کھجوروں کے باغ تھے۔ عبدالورات فرماتے ہیں: گڑھے اور مشرکین کی قبریں تھیں آپ نے حکم دیا تو

والبزار رقم الحديث: 3608' والطبرانی جلد 18صفحه208 من طريق شعبة وابن علية وغيرهما' عن علی بن زيد' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه209 من طريق يحيى بن أبی كثير' عن أبی نضرة ' به . وتكرر هذا الحديث بالاسناد نفسه وبمتن مختصر برقم879 . وللحديث شواهد عن غير واحد من الصحابة . انظر صحيح البخاری رقم الحديث:1080-1084 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ، فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: اَوْ قَالَ:

اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُ الْاٰخِرَهْ ...فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

کھجور کے درخت کاٹ دیئے گئے اور مشرکین کی قبروں کو اُکھاڑ دیا گیا اور گڑھوں کو برابر کیا گیا۔ سو مسجد کے قبلہ کی جانب کھجور کا درخت لگایا گیا۔ سو وہ لوگ پتھر اُٹھانے لگے اور رجز پڑھنے لگے اور رسول اللہ ﷺ اُن کے ساتھ تھے۔ آپ یہ دُعا کر رہے تھے: اے اللہ! کوئی بھلائی نہیں سوائے آخرت کی بھلائی کے۔ سو انصار اور مہاجرین کو معاف فرمادے۔

2199 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوتیاح' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2199- أخرجه البيهقي جلد 8صفحه189 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20516' والبخارى رقم الحديث: 1741' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 304' ومسلم رقم الحديث: 1679' والبيهقي جلد 5صفحه140 من طريق أبى عامر العقدى' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20423' والبخارى رقم الحديث: 7078' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 305' ومسلم رقم الحديث: 1679' وابن ماجه رقم الحديث: 233' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1567' والبزار رقم الحديث: 3617 من طريق يحيى بن سعيد كلاهما عن قرة ' عن ابن سيرين' قال: أخبرنني عبد الرحمٰن بن أبى بكرة ورجل أفضل فى نفسى من عبد الرحمٰن' حميد بن عبد الرحمٰن' عن أبى بكرة ' مطولًا' وليس عند مسلم وابن ماجه محل الشاهد منه هنا . ورواه أيوب' عن ابن سيرين' واختلف عليه . انظر العلل للدارقطني جلد 7صفحه152 . أخرجه البخارى رقم الحديث: 4406-5550' ومسلم رقم الحديث: 1679' والبزار رقم الحديث: 3616' وابن حبان رقم الحديث: 5974 وغيرهم من طريق أيوب' عن ابن سيرين' عن ابن أبى بكرة ' عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20402' والنسائى رقم الحديث: 4141' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 3595' وابن حبان رقم الحديث: 5975' من طريق أيوب' عن ابن سيرين' عن أبى بكرة مباشرة بدون واسطة بين ابن سيرين وأبى بكرة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20467-20479 من طريق يونس عن الحسن وابن سيرين' عن أبى بكرة بكرة بدون واسطة أيضًا . وكذلك رواه سالم الخياط' عن ابن سيرين أخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 963 . وأخرج حديث خطبة منىً بدون محل الشاهد هنا: أحمد

عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:یَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَسَکِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسانی پیدا کرو اور تنگی نہ پیدا کرو، آرام مہیا کرو اور نفرت نہ پھیلاؤ۔

2200۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ، قَالَ:اَخْبَرَنِی اَبُو التَّیَّاحِ، قَالَ:سَمِعْتُ اَنَسًا، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِاَبِی ذَرٍّ:اسْمَعْ وَاَطِعْ، وَلَوْ لِحَبَشِیٍّ کَاَنَّ رَاْسَہُ زَبِیبَۃٌ

حضرت ابوتیاح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: سن اور اطاعت کر اگرچہ حبشی غلام کے لیے گویا کہ اس کا سر اُبھرا ہوا انگور ہی کیوں نہ ہو۔

2201۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ،

حضرت ابوتیاح' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

رقم الحدیث: 20403-20435' والدارمی رقم الحدیث: 1922' والبخاری رقم الحدیث: 67' ومسلم رقم الحدیث: 1679' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 4092-4215-5815' وأبو یعلی رقم الحدیث: 2112' وابن حبان رقم الحدیث: 3848-5973' والبیهقی جلد3صفحه298' وغیرهم' وانظر العلل للدارقطنی جلد7صفحه151 .

2200- أخرجه أبو عوانة جلد4صفحه16' والخطیب فی الفقیه والمتفقه رقم الحدیث: 1141 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20541' والبخاری رقم الحدیث: 7158' ومسلم رقم الحدیث: 1717' والبیهقی جلد 10صفحه104-105 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 792' وابن أبی شیبة جلد 7صفحه233' وأحمد رقم الحدیث: 20395-20405' ومسلم رقم الحدیث: 1717' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3589' والترمذی رقم الحدیث: 1334' والنسائی رقم الحدیث: 5421' وابن ماجه رقم الحدیث: 2316' والبزار رقم الحدیث: 3618-3619' وأبو عوانة جلد 4صفحه15-17' وابن حبان رقم الحدیث: 5063-5064' والطبرانی فی الصغیر رقم الحدیث: 731' والبیهقی جلد 10صفحه105 من طرق عن عبد الملك بن عمیر' به . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 7صفحه232' والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 2685 من طریقین آخرین عن عبد الرحمٰن' به . وأخرجه الدارقطنی جلد4صفحه205 من طریق عبدالرحمٰن بن جوشن' عن أبی بکرة .

2201- أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 1220' والطبرانی رقم الحدیث:4286 من طریق شعبة' به . وأخرجه

عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْبَرَکَةُ فِیْ نَوَاصِی الْخَیْلِ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانی میں برکت ہے۔

2202 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوتیاح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس

الترمذی رقم الحدیث: 154' والطحاوی جلد 1 صفحه179' وابن حبان رقم الحدیث: 1490' والطبرانی رقم الحدیث: 4287-4288-4290' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7 صفحه 94' والبیهقی جلد 1 صفحه 457' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 354 من طریق ابن اسحاق' به . وأخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 421 من طریق ابن اسحاق' دون ذکر محمود بن لبید فیه . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15857 من طریق ابن اسحاق' عن ابن عجلان' عن عاصم' به . وأخرجه الشافعی فی مسنده جلد 1 صفحه 148' وعبد الرزاق رقم الحدیث: 2159' والحمیدی رقم الحدیث: 409' وابن أبی شیبة جلد 1 صفحه321' وفی المسند رقم الحدیث: 64' وأحمد رقم الحدیث: 17296-17318' والدارمی رقم الحدیث: 1221-1222' وأبو داؤد رقم الحدیث: 424' والنسائی رقم الحدیث: 547' وابن ماجه رقم الحدیث: 672' والطحاوی جلد 1 صفحه178' وابن حبان رقم الحدیث: 1489-1491' والطبرانی رقم الحدیث: 4283-4284-4287' من طریق ابن عجلان' عن عاصم' به . وأخرجه الطحاوی جلد 1 صفحه179' والطبرانی رقم الحدیث: 4291-4293' من طریق آخر عن عاصم' به . وأخرجه النسائی رقم الحدیث: 548' والطحاوی جلد 1 صفحه179' والطبرانی رقم الحدیث: 4294 من طریق عاصم' عن محمود بن لبید' عن رجال من قومه . قال العقیلی: اسناد جید . وقال الأثرم: لیس فی أحادیث هذا الباب أثبت منه . قال ابن رجب: یشیر الی أن فی الباب أحادیث وهذا أثبتها' وهو کما قال الحافظ بن حجر: صححه غیر واحد . انظر فتح الباری لابن رجب جلد 4 صفحه 434-440' وللحافظ جلد 2 صفحه 55' ونصب الرایة جلد 1 صفحه 236 . وللحدیث طریق آخر یأتی برقم 1003 . وانظر ما سبق برقم 319 .

2202- أخرجه ابن أبی شیبة فی المسند رقم الحدیث: 70' وأحمد رقم الحدیث: 15859' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3403' والترمذی رقم الحدیث: 1366' وفی العلل الکبیر صفحه 211' وابن ماجه رقم الحدیث: 1366' ویحیی ابن آدم فی کتاب الخراج رقم الحدیث: 295' وأبو عبید فی الأموال رقم الحدیث: 708' وحمید بن زنجویه فی الأموال رقم الحدیث: 1057' والطحاوی جلد 4 صفحه 177'

عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، یَقُوْلُ: اِنْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیُخَالِطُنَا حَتّٰی یَقُوْلَ لِاَخٍ لِّی صَغِیْرًا یَا اَبَا عُمَیْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ؟

رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ گھل مل جاتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے: اے عمیر! نغیر (چڑیا) نے کیا کیا؟

2203 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوتیاح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس

والبیهقی جلد6صفحه136' وغیرهم من طرق عن شریك' به ۔ قال الترمذی: هذا حدیث حسن غریب' لا نعرفه من حدیث أبی اسحاق الا من هذا الوجه من حدیث شریك بن عبد الله...... وسألت محمد بن اسماعیل عن هذا الحدیث فقال: هو حدیث حسن ۔ وقال: لا أعرفه من حدیث أبی اسحاق الا من روایة شریك ۔ وقال الخطابی فی معالم السنن جلد 3صفحه96 عن موسٰی بن هارون الحمال أنه كان ینكر هذا الحدیث ویضعفه ' ویقول: لم یروه عن أبی اسحاق غیر شریك' ولا عن عطاء غیر أبی اسحاق' وعطاء لم یسمع من رافع بن خدیج' وضعفه البخاری' وقال: تفرد بذلك شریك عن أبی اسحاق' وشریك بهم كثیرًا' أو أحیانًا ۔ وانظر السنن للبیهقی جلد 6صفحه137 ۔ وأخرجه یحیی بن آدم فی الخراج رقم الحدیث: 296' ومن طریقه البیهقی جلد6صفحه136 من طریق قیس بن الربیع' عن أبی اسحاق' به ۔ وأسنده البخاری من طریق عقبة بن الأصم' عن عطاء' به ۔ العلل الكبیر للترمذی صفحه212' والجامع له جلد 3صفحه648 ۔ وقیس وعقبة ضعیفان ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 3402' والطحاوی جلد 3 صفحه 282' والبیهقی جلد 6صفحه136 من طریق بكیر بن عامر' عن عبد الرحمٰن بن أبی نعیم' عن رافع ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 3399' ومن طریقه الطحاوی جلد 3صفحه282' والبیهقی جلد 6صفحه136 من طریق أبی جعفر الخطمی' عن ابن المسیب' عن رافع ۔ قال أبو حاتم كما فی العلل لابنه رقم الحدیث: 1427: هذا یقول حدیث شریك عن أبی اسحاق ۔

2203- عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 488 الی المصنف ۔ وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 4414' وابن أبی حاتم فی العلل رقم الحدیث: 385-400' من طریق هارون بن معروف' ویحیی الحمانی' ومحمد بن وبكار' وغیرهم' عن أبی اسماعیل ابراهیم بن سلیمان' به ۔ وأخرجه ابن أبی شیبة فی المسند رقم الحدیث: 83 عن أبی نعیم' عن ابراهیم بن اسماعیل المدنی' عن هریرة قال:

عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ کَهَاتَیْنِ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰی

رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ سے حدیث بیان کرتے سنا۔ کہ آپ نے فرمایا: میں اور قیامت اس طرح مبعوث کیے گئے ہیں اور آپ نے اپنی شہادت والی اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔

425- الزُّهْرِیُّ عَنْ اَنَسٍ

حضرت امام زہری کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2204- حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ مِنْ فَرَسٍ، فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ، فَصَلّٰی قَاعِدًا،

حضرت زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے نیچے گرے تو آپ کی دائیں طرف زخمی ہوگئی۔ سو آپ نے بیٹھ کر نماز پڑھی اور ہم نے بھی بیٹھ کر نماز پڑھی۔ پس

سمعت جدی رافعًا . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 4415 عن فضیل بن محمد الملطی، عن أبی نعیم، عن ابراهیم ابن اسماعیل بن مجمع، عن هریر، عن عبد الرحمٰن بن رافع، عن رافع . وحکی ابن أبی حاتم عن أبیه أن الغلط فی جعل ابراهیم بن اسماعیل محل ابراهیم ابن سلیمان من أبی نعیم لا من ابن أبی شیبة . انظر العلل رقم الحدیث: 400 . أما قوله فی الحدیث: حتی یری القوم مواقع نبلهم . فلم نزد فی أحادیث الاسفاد بالفجر، لا من روایة رافع ولا غیره، وهی معروفة فی أحادیث صلاة المغرب .

2204- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 4498، والبوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب جلد 2 صفحه 2528 الی المصنف، مثل ما هنا . ورواه عفان، وأبو الولید الطیالسی، وحجاج بن المنهال، والحسن بن موسٰی الأشیب، ومسلم بن ابراهیم، ومحمد بن کثیر العبدی، عن عمرو بن مرزوق، علی الصواب . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 27172، واسحاق فی مسنده، کما فی المطالب رقم الحدیث: 2094، والطبرانی رقم الحدیث: 4242، والبیهقی فی الدلائل جلد 6 صفحه 463 .

وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَاِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا اَجْمَعُونَ

جب آپ نے سلام پھیرا۔تو فرمایا: امام اس لیے بنایا گیا تا کہ اس کی اقتداء کی جائے۔پس جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔ اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم اللھم ربنا لک الحمد کہواور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرواور جب امام بیٹھ کرنماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کرنماز پڑھو۔

2205 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَزَمْعَةُ، وَسُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَقَاطَعُوا،

حضرت زہری سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم باہم حسد نہ کرو، اور باہم بغض نہ کرو، اور آپس میں قطع تعلق نہ کرو، اور ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو، اور اللہ

2205- أخرجه البيهقي جلد9صفحه426 من طريق المصنف . وأخرجه الطبهراني رقم الحديث: 4383 من طريق زائدة بن قدامة' به . ورواه الثوري وشعبة وأبو عوانة وعمر بن عبيد وغيرهم' عن سعيد بن مسروق' به . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 410-411' وأحمد رقم الحديث: 17302-17322' والدارمي رقم الحديث: 1983' والبخاري رقم الحديث: 2488-2507-5498-5503-5509-5544' ومسلم رقم الحديث: 1968' والترمذي رقم الحديث: 1600' والنسائي رقم الحديث: 4421-4422' وابن ماجه رقم الحديث: 3137' وابن حبان رقم الحديث: 5886' وابن الجارود رقم الحديث: 895' والطبراني رقم الحديث: 4380-4384-4386' والبيهقي جلد 9صفحه245' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2782 . وخالفهم أبو الأحوص' فرواه عن سعيد بن مسروق' عن عباية' عن أبيه' عن جده . فزاد ذكر أبيه في اسناده . أخرجه ابن أبي شيبة جلد5صفحه387' والبخاري رقم الحديث: 5543' وأبو داؤد رقم الحديث: 2821' والترمذي رقم الحديث: 1491-1492-1600' والنسائي رقم الحديث: 4416' والطبراني رقم الحديث: 4385' والأمر في هذا الاختلاف يسير . وانظر جامع الترمذي جلد4صفحه131' وتحفة الأشراف جلد3صفحه148 . ورواه اسماعيل بن مسلم' عن عباية أيضًا عند الطبراني رقم الحديث: 4394 . لكن أخرجه مسلم رقم الحديث: 1968 من طريق اسماعيل عن سعيد بن مسروق' عن عباية .

وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا

کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ!

2206 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

حضرت زہری سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے۔

2207 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اور جانے والا عوالی کی طرف جاتا اور سورج چمک رہا ہوتا تھا (یعنی نماز اوّل وقت میں پڑھتے تھے یا اتنا وقت ہوتا تھا نماز کے بعد کہ کوئی عوالی تک جاتا اور سورج آسمان پر موجود ہوتا)۔

2208 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت زہری سے روایت ہے کہ حضرت انس

2207- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1547، والنسائي رقم الحديث: 3928، والطبراني رقم الحديث: 4250 من طريق حماد بن زيد، به ـ وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 405، وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 73، وأحمد رقم الحديث: 15862، ومسلم رقم الحديث: 1547، وأبو داؤد رقم الحديث: 3389، والنسائي رقم الحديث: 3926-3927، وابن ماجه رقم الحديث: 2450، والطبراني رقم الحديث: 4249، وغيرهم من طرق عن عمرو بن دينار، به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17295، والبخاري رقم الحديث: 2285-2344، ومسلم رقم الحديث: 1547، وأبو داؤد رقم الحديث: 3394، والنسائي رقم الحديث: 3921-3924، وابن ماجه رقم الحديث: 2453، وغيرهم من طريق ابن عمر . وروى هذا الحديث عن رافع على وجوه أخرى مضطربة ـ انظر مسائل الامام أحمد رواية ابنه عبد الله رقم الحديث: 1673، والجامع للترمذي جلد 3صفحه668، ومعالم السنن جلد 3صفحه95، والتمهيد جلد3صفحه32-38، والسنن جلد6صفحه35، والفتح جلد5صفحه24 .

2208- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15868، والنسائي رقم الحديث: 3979 من طريق شعبة ، به ـ وتابع الحكم عليه أبو حصين وابراهيم بن مهاجر وعبد الملك بن ميسرة ـ وخالفهم منصور وسعيد بن عبد العزيز،

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: اَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا، فَحَلَبْنَا لَهُ شَاةً وَشِيبَ لَهُ مِنْ مَاءِ الْبِئْرِ، وَنُووِلَ الْقَدَحَ، وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ يَسَارِهِ وَاَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَعْطَى الْاَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَيْمَنَ فَالْاَيْمَنَ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر میں آئے۔ تو ہم نے آپ کے لیے بکری کا دودھ دوھا اور اس میں کنویں کا ٹھنڈا پانی ڈالا اور پیالہ پیش کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے دائیں جانب تھا' پس رسول اللہ ﷺ نے اس سے نوش کیا اور باقی تبرک دیہاتی کو دیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دائیں جانب والا زیادہ حق دار ہوتا ہے۔

426- اَبُو قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ

حضرت ابوقلابہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2209۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت انس

فزاد أسيد بن ظهير بين مجاهد ورافع ۔ أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 80' وأحمد رقم الحديث: 17303' والترمذى رقم الحديث: 1384' والنسائى رقم الحديث: 3877-3878' من طريق أبى حصين' وابراهيم بن مهاجر ۔

2209- أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2624' ومسلم رقم الحديث: 1568' والطبرانى رقم الحديث: 4259 من طرق عن هشام' به ۔ وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 6 صفحه 246' وفى المسند رقم الحديث: 76' وأحمد رقم الحديث: 15850-17298' ومسلم رقم الحديث: 1568' وأبو داؤد رقم الحديث: 3421' والترمذى رقم الحديث: 1275' وابن حبان رقم الحديث: 5152-5153 والطبرانى رقم الحديث: 4258-4260' والحاكم جلد 2 صفحه 42' وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبى كثير' به ۔ وقال الترمذى: حسن صحيح ۔ وصححه الحاكم' وأقره الذهبى ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17309' و مسلم رقم الحديث: 1568' والنسائى رقم الحديث: 4305' والطبرانى رقم الحديث: 4263 ۔

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوتِرَ الْاِقَامَةَ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت بلال کو حکم دیا گیا کہ اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہیں۔

2210 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْحَمُ اُمَّتِي بِاُمَّتِي اَبُو بَكْرٍ، وَاَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللّٰهِ عُمَرُ، وَاَشَدُّهُمْ حَيَاءً اَوْ اَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ شَكَّ يُونُسُ وَاَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَاَعْلَمُهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَاَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَاَمِينُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں ابوبکر سب سے زیادہ رحم والے ہے اور ان میں عمر دین کے معاملہ میں سب سے زیادہ سخت ہے اور ان میں سب سے زیادہ حیاء والا عثمان ہے اور ان میں حلال وحرام کو سب سے زیادہ جاننے والا معاذ بن جبل ہے اور جو اللہ نے مجھ پر نازل کیا اس کو سب سے زیادہ جاننے ابی بن کعب ہے اور ان میں سب سے زیادہ وراثت کے احکام جاننے والا زید بن ثابت ہے اور اس اُمت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہے۔

427- اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ اَنَسٍ

حضرت انس بن سیرین کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2211 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ انہوں نے

2211- أخرجه أحمد رقم الحديث: 2598، والنسائي رقم الحديث: 3880-3881، من طريق شعبة، عن عبد الملك بن ميسرة، عن طاؤس، وعطاء، ومجاهد، عن رافع بنحوه، وعند النسائي في الأول مجاهد وحده . وتقدم تخريجه في الحديث رقم الحديث: 1008 من طريق الحكم وآخرين عن مجاهد . وانظر أيضًا الحديث رقم الحديث: 1007 . وأما رواية مجاهد، عن أسيد بن ظهير، عن رافع، فأخرجها أحمد رقم الحديث: 15846-15849-15853-15855، وأبو داؤد رقم الحديث: 3398، والنسائي رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، سَمِعَ اَنَسًا، يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے چٹائی پر نماز پڑھی۔

2212 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِاَنَسٍ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَ: مَا رَاَيْتُهُ صَلَّاهَا

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے آپ کو یہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

2213 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت انس بن سیرین، حضرت انس رضی اللہ عنہ

الحديث: 3872-3875، وابن ماجه رقم الحديث: 2460، والطبراني رقم الحديث: 4256، والبيهقي جلد6 صفحه 132 من طريق سعيد بن عبد العزيز ومنصور، عن مجاهد، به . ورواه ابن المسيب وأبو سلمة بن عبد الرحمٰن والقاسم بن محمد وسليمان بن يسار، عن رافع . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3400، والنسائي رقم الحديث: 3895-3899، وابن ماجه رقم الحديث: 2267-2449، والطبراني رقم الحديث: 4275-4282، والبيهقي جلد6صفحه132 وغيرهم .

2212- عزاه البوصيرى في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1483 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17307، والطبراني رقم الحديث: 4405 من طريق شعبة، به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4408 من طريق أبى بلج، به . وأخرجه مسدد كما في الاتحاف رقم الحديث: 1385، والطبراني رقم الحديث: 4406 من طرق عن أبى بلج، به، وفيه: عن عباية: مات رفاعة...... وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4407 من طريق أبى بلج، به، وفيه: عن عباية بن رفاعة، عن أبيه، قال: مات أبى...... وانظر الاصابة جلد2 صفحه267-268 .

2213- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7986، وأحمد رقم الحديث: 23920-27230، وأبو داؤد رقم الحديث: 5105، والترمذى رقم الحديث: 1514، والروياني رقم الحديث: 682، والبزار رقم الحديث: 3879، والطبراني رقم الحديث: 931، والحاكم جلد 3 صفحه179، والبيهقي جلد9 صفحه 305، وفي الشعب رقم الحديث: 8617-8618، وغيرهم من طرق عن الثورى، به . وقال

بْـنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُـولَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى عُصَيَّةَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ عصیہ پر ایک ماہ تک بطور بددعا' دعائے قنوت پڑھی تھی۔

428- مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ اَنَسٍ

حضرت محمد بن سیرین کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

2214 ــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَا هَـارُونُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: سَاَلْنَا اَنَسًـا: هَـلْ خَـضَـبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَـقَالَ: لَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَذَكَرَ قِلَّةً مِنْ شَيْبِهِ وَلٰكِنْ اَبُو بَكْرٍ، رَحِمَهُ اللّٰهُ، خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا نبی اکرم ﷺ خضاب لگاتے تھے؟ تو انہوں (حضرت انس رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: آپ کے بال مبارک خضاب کی حد تک پہنچے نہیں تھے' اورانہوں نے آپ کے کم سفید بالوں کا ذکر کیا' لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مہندی اور کتم لگاتے تھے۔

الترمذی: حسن صحیح ۔ وقال الحاکم: صحیح الاسناد ۔ وتعقبه الذهبی بضعف عاصم ۔ قال الحافظ فی التلخیص جلد4 صفحه149: مداره علی عاصم بن عبید الله' وهو ضعیف ۔

2214- أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 931 من طریق القعنبی' به ۔ وأخرجه مالك جلد2صفحه680' ومن طریقه عبد الرزاق رقم الحدیث: 14158' وأحمد رقم الحدیث: 27225' ومسلم رقم الحدیث: 1600' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3346' والترمذی رقم الحدیث: 1318' والنسائی رقم الحدیث: 4631' والطبرانی رقم الحدیث: 913' وغیرهم ۔ وقال الترمذی: حسن صحیح ۔ وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 1600' وابن ماجه رقم الحدیث: 2285' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2332' والطبرانی رقم الحدیث: 914 من طریق محمد بن جعفر ومسلم بن خالد' عن زید' به ۔ وانظر العلل للدارقطنی جلد7صفحه17 ۔

429- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ اَنَسٍ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبر کی حضرت انس سے روایت کردہ احادیث

2215 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ، سَمِعَ اَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَنْصَارِ: الْاَنْصَارُ آيَةُ الْمُؤْمِنِ وَآيَةُ الْمُنَافِقِ، لَا يُحِبُّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُهُمْ اِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے متعلق فرمایا: انصار مؤمن کی نشانی ہے اور منافق کی نشانی ہے' ان سے محبت صرف مؤمن ہی کرے گا اور بغض صرف منافق ہی رکھے گا۔

2216 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبر کہتے ہیں کہ میں

2215- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 214' وأحمد رقم الحديث: 23923' وأبو داؤد رقم الحديث: 1650' والترمذى رقم الحديث: 657' والنسائى رقم الحديث: 2611' والرويانى رقم الحديث: 688' وابن خزيمة رقم الحديث: 2344' والطبرانى رقم الحديث: 932' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23914 من طريق ابن أبى ليلىٰ' عن الحكم' به . وانظر العلل للدارقطنى جلد 7 صفحه 11-13' والسلسلة الصحيحة رقم الحديث: 1613' والارواء جلد 3 صفحه 363-367 .

2216- أخرج حديث الشريد: عبد الرزاق رقم الحديث: 14380' وأحمد رقم الحديث: 19487' وابن الجارود رقم الحديث: 645' والدارقطنى جلد 4 صفحه 224' والبيهقى جلد 6 صفحه 105' وغيرهم من طرق عن عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19480' والنسائى رقم الحديث: 4717' وابن ماجه رقم الحديث: 2496' والطحاوى جلد 4 صفحه 124' والدارقطنى جلد 4 صفحه 224 من طريق عمرو بن الشريد' به . وانظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 1429 . وأخرج حديث أبى رافع: الشافعى فى مسنده جلد 2 صفحه 344' وعبد الرزاق رقم الحديث: 14382'

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جَبْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، یَقُولُ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّأُ بِمَکُّوکٍ وَیَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَکَاکِیَّ

نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ ایک صاع (پانی) کے ساتھ وضو کرتے تھے اور پانچ صاع کے ساتھ غسل کرتے تھے۔

430- یَزِیدُ بْنُ اَبَانَ عَنْ اَنَسٍ

حضرت یزید بن ابان کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2217 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت یزید بن ابان قرشی' حضرت انس رضی اللہ

والحمیدی رقم الحدیث: 552' وأحمد رقم الحدیث: 27224' والبخاری رقم الحدیث: 6978-6980' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3516' والنسائی رقم الحدیث: 4716' وابن ماجه رقم الحدیث: 2495' وابن حبان رقم الحدیث: 5180' وغیرهم من طرق عن ابن عیینة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 14381' والبخاری رقم الحدیث: 2258-6981' وابن حبان رقم الحدیث: 5183' والدارقطنی جلد 4 صفحه223-224 من طرق عن ابراهیم بن میسرة' به . وانظر العلل للدارقطنی جلد 7 صفحه51 . قال الترمذی جلد3صفحه651: سمعت محمدًا یقول: کلا الحدیثین عندی صحیح . وانظر العلل الکبیر للترمذی صفحه215' والتمهید جلد7صفحه46' ونصب الرایة جلد4صفحه174 .

2217- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2537 الی المصنف' وفیه: بنت أبی رافع . وکذلك أخرجه الحارث فی مسنده (414- بغیة) من طریق هشام' به . وأبو یعلٰی کما فی المطالب رقم الحدیث: 2539 من طریق یحیی' به . وجاء فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4091: ثابت ابن أبی رافع . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 5صفحه405' والرویانی رقم الحدیث: 690-698' وأبو یعلٰی کما فی المطالب رقم الحدیث: 2540' وابن عبد البر فی التمهید جلد14صفحه234' والحاکم جلد2 صفحه311' والبیهقی جلد 9صفحه235 من طریق سلمی أم رافع' عن أبی رافع . وقال الحاکم: صحیح الاسناد . وأقره الذهبی . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23916' والحارث فی مسنده (415-

قَالَ: حَدَّثَنَا دُرُسْتُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبَانَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ثَوْرَانِ عَقِيرَانِ فِي النَّارِ

عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند دوزخ میں سینگوں والے دو بیل ہیں۔

2218 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ اُجَالِسَ قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ اِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ، وَلَاَنْ اَذْكُرَ اللّٰهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ ثَمَانِيَةً مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ، دِيَةُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا فَحَسِبْنَا دِيَاتِهِمْ فِي مَجْلِسٍ فَبَلَغَتْ سِتَّةً وَتِسْعِينَ

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک قوم کے ساتھ بیٹھا جو نمازِ فجر سے لے کر سورج طلوع ہونے تک اللہ عزوجل کا ذکر کرتے' وہ مجھے زیادہ محبوب ہے اُن لوگوں سے جن پر سورج طلوع ہوا اور یہ کہ میں ذکر کروں اللہ کا نماز عصر سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک' یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ غلام اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کروں اور اُن میں سے ہرایک کی قیمت بارہ ہزار ہو' ہمیں اُن کی قیمت

بغية)' والبزار رقم الحديث: 3869' والروياني رقم الحديث: 685' وأبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 2544-2545 من طريق آخر عن أبي رافع . وأما طريق سالم بن عبد الله' عن أبي رافع' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 27232' والطبراني رقم الحديث: 937 .

2218- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 714 الى المصنف . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 992 من طريق قيس بن الربيع' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1042' والروياني رقم الحديث: 686-687' والطبراني رقم الحديث: 991 من طريق شعبة' عن مخول' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2990' وأحمد رقم الحديث: 23907-27228' والطبراني رقم الحديث: 990' من طريق الثوري' عن مخول' عن رجل' عن أبي رافع . وانظر العلل للدارقطني جلد 7 صفحه 17-18 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2991' وأبو داؤد رقم الحديث: 646' والترمذي رقم الحديث: 384' والطبراني رقم الحديث: 993' والبيهقي جلد 2 صفحه 109 من طريق سعيد بن أبي سعيد المقبري' عن أبيه' عن أبي رافع . قال الترمذي: حديث حسن . وقال الدارقطني أصحها اسنادًا .

اَلْفًا، وَهَا هُنَا مَنْ يَقُولُ اَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ وَاللّٰهِ مَا قَالَ اِلَّا ثَمَانِيَةً، دِيَةُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

ایک ہی مجلس میں دی گئی ہو سو اُن کی قیمت چھیانوے ہزار کے قریب پہنچ جائے اور یہاں جو کہا جاتا ہے کہ چار اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے' اللہ کی قسم! آپ نے آٹھ ہی فرمایا' ان میں سے ہر ایک کی قیمت بارہ ہزار ہے۔

2219 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ سِتَّةِ اَيَّامٍ مِنَ السَّنَةِ، ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ التَّشْرِيقِ، وَيَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ الْاَضْحَى، وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ، مُخْتَصَّةً مِنَ الْاَيَّامِ

حضرت یزید رقاشی سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سال کے چھ دن کے روزے رکھنے سے منع: تین ایام تشریق کے اور ایک دن عید الفطر کا اور ایک دن عید الاضحیٰ کا اور خاص جمعہ کا روزہ' ان دنوں کو خاص کیا گیا۔

2220 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ، فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ قَالَ

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے۔ حضرت

2219- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2491 الى المصنف . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 6701 من طريق المصنف' وفي الاتحاف للبوصيري رقم الحديث: 2676 عن المصنف' بلفظ: لا أسم الا في الأخدعين . وله شاهد عن أبي هريرة وطلحة بن عبيد الله وأنس عند البزار (2064-2066- كشف) .

2220- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3585 الى المصنف . وأخرجه أبو داؤد في المراسيل رقم الحديث: 527 عن موسى بن اسماعيل' وابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 1833 عن أبيه' عن عفان كلاهما عن حماد' به . ورؤى عن أبي العالية' عن العباس . قال ابن أبي حاتم: سألت أبي عن حديث رواه أسد بن موسى' عن حماد بن سلمة' عن شعيب بن الحبحاب' عن أبي العالية' عن العباس بن عبد المطلب...... (فذكره) . قال أبي: هذا خطأ' حدثنا عفان بهذا الحديث' عن حماد بن سلمة' عن شعيب بن الحبحاب' عن أبي العالية' أن العباس' مرسل .

يَـزِيْـدُ: وَكَانَ يُقَالُ: اَلدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةُ لَا يُرَدُّ

یزید فرماتے ہیں: اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی۔

2221 ـ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَا الـرَّبِيـعُ، عَـنْ يَزِيدَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ اَمَـرَ الـنَّـاسَ اَنْ يَصُومُوا يَوْمًا وَلَا يُـفْـطِـرَنَّ اَحَـدٌ حَتّٰـى آذَنَ لَـهُ، فَـصَامَ النَّاسُ فَلَمَّا اَمْسَـوْا جَـعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ: ظَلْتُ مُنْذُ الْيَوْمِ صَائِمًا، فَاْذَنْ لِي فَلْاُفْطِرْ، فَيَاْذَنُ لَهُ، وَيَجِيءُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ ذٰلِكَ فَيَـاْذَنُ لَـهُ، حَتّٰـى جَـاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فَتَاتَيْنِ مِنْ اَهْلِكَ ظَلَّتَا مُنْذُ الْيَوْمِ صَائِمَتَيْنِ فَـاْذَنْ لَهُمَا فَلْيُفْطِرَا، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ،

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ ایک دن روزہ رکھیں اور کوئی بھی افطار نہ کرے یہاں تک کہ میں اسے اجازت دوں' پس لوگوں نے روزہ رکھا' جب شام ہوئی تو ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' پس وہ عرض کرنے لگا: میں کل سے روزہ دار ہوں' آپ میرے لیے اجازت دیں کہ میں افطار کر لوں' تو آپ نے اسے اجازت دی' اور ایک اور آدمی آیا اس نے بھی اسی طرح عرض کی تو آپ نے اس کو بھی اجازت دی' یہاں تک کہ ایک اور آدمی آیا' اس نے

2221- فأخرجه أحمد رقم الحديث: 1833' وابن ماجه رقم الحديث: 2883' عن وكيع' والطبراني جلد18 صفحه287' من طريق العباس بن الفضل الأسفاطي' عن أبي الوليد الطيالسي كلاهما عن أبي اسرائيل' به . وفيه: عن ابن عباس' عن الفضل' أو أحدهما عن الآخر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3340 عن وكيع' به' وفيه: عن ابن عباس والفضل' أو أحدهما عن الآخر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1833-2973 عن أبي أحمد الزبيري' عن أبي اسرائيل' به' وفيه: عن ابن عباس' أو عن الفضل' أو عن أحدهما عن صاحبه . وأخرجه البيهقي جلد 4صفحه340 من طريق ابن أبي قماش' عن أبي الوليد الطيالسي' به' بدون شك . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2867' والطبراني جلد18 صفحه296' والبيهقي جلد4صفحه340' والخطيب في الموضح جلد 1صفحه416 من طريق الثوري' عن أبي اسرائيل' به ' عن ابن عباس' ولم يتعده . وعند الطبراني والخطيب: وليس بعبد الله . و أخرجه أحمد رقم الحديث: 1973' وأبو داؤد رقم الحديث: 1732' والدارمي رقم الحديث: 1791' والحاكم جلد 1صفحه448' وغيرهم من طريق مهران أبي صفوان' عن ابن عباس . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر الارواء جلد4صفحه168-169 .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَا صَامَتَا، وَكَيْفَ صَامَ مَنْ ظَلَّ يَأْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ، اذْهَبْ فَمُرْهُمَا اَنْ كَانَتَا صَائِمَتَيْنِ اَنْ يَسْتَقِيئَا فَفَعَلَتَا، فَقَاءَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَقَةً، فَأُتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ مَاتَتَا وَهُمَا فِيهِمَا لَأَكَلَتْهُمَا النَّارُ

عرض کی: یارسول اللہ! میرے گھروالوں میں سے دو نوجوانوں نے لگاتار دو دن سے روزے رکھے ہیں' تو آپ اُن کو بھی افطار کی اجازت دیں! تو آپ نے اس سے اعراض کیا' پھر اس نے اپنی بات دُہرائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ دو روزے کیسے ہیں؟ کیسے وہ شخص روزہ دار ہوسکتا ہے جو لوگوں کا گوشت کھاتا ہے' تُو جا! ان دونوں کو حکم دے کہ اگر دونوں روزہ دار ہوں تو وہ قے کریں۔ پس دونوں نے ایسے ہی کیا' اُن میں سے ہر ایک سے ایک لوتھڑا نکلا' تو نبی اکرم ﷺ کے پاس لایا گیا' آپ کو بتایا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر دونوں اسی حالت میں مر جائے جس حالت میں تھے تو ضرور ان دونوں کو آگ کھاتی۔

2222 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، وَتَرَاصُّوا، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنِّي لَأَرَى الشَّيَاطِينَ بَيْنَ

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں کو درست کرو اور مل کر کھڑے ہو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں

2222- أخرجه أحمد رقم الحديث: 1807-1809-1810-1814 من طريق غندر وغيره' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1791-1793-1806-1809-1810-1814-1825' والبخاري رقم الحديث: 1685' ومسلم رقم الحديث: 1281' وأبو داؤد رقم الحديث: 1815' والترمذي رقم الحديث: 918' والنسائي رقم الحديث: 3055' والبزار رقم الحديث: 2145' وابن حبان رقم الحديث: 3804' وغيرهم من طرق عن عطاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1798-1831-1832' ومسلم رقم الحديث: 1281' والنسائي رقم الحديث: 3080-3092' وابن ماجه رقم الحديث: 3040' وأبو يعلى رقم الحديث: 6723-6727-6728' وابن خزيمة رقم الحديث: 2885' وغيرهم من طرق عن ابن عباس .

صُفُوفِكُمْ كَأَنَّهَا غَنَمٌ عُفْرٌ

شیطانوں کو تمہارے درمیان دیکھتا ہوں جیسے کہ بکری کا بچہ ہوتا ہے۔

2223 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الظُّلْمُ ثَلَاثَةٌ: فَظُلْمٌ لَا يَتْرُكُهُ اللَّهُ، وَظُلْمٌ يُغْفَرُ، وَظُلْمٌ لَا يُغْفَرُ، فَأَمَّا الظُّلْمُ الَّذِي لَا يُغْفَرُ فَالشِّرْكُ لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ، وَأَمَّا الظُّلْمُ الَّذِي يُغْفَرُ فَظُلْمُ الْعَبْدِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ، وَأَمَّا

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم تین قسم کا ہے' ایک ظلم جس کو اللہ نہیں چھوڑتا اور ایک ظلم جس کو اللہ معاف کر دیتا ہے' اور ایک ظلم جس کو بخشا نہیں جاتا' وہ ظلم جس کو اللہ معاف نہیں کرتا وہ شرک ہے اللہ اس کو معاف نہیں کرتا' اور وہ ظلم جس کو اللہ معاف کرتا

2223- أخرجه الطبراني جلد18 صفحه283 من طريق المصنف . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه359' والبخاري رقم الحديث: 1514-1854-1855-4399-6228' ومسلم رقم الحديث: 1334' وأبو داؤد رقم الحديث: 1809' والنسائي رقم الحديث: 5405-5407' والطبراني جلد 18 صفحه282-285 من طرق عن الزهري' به . وأما رواية عبد الرزاق' فأخرجها أحمد رقم الحديث: 1818' وأبو يعلى رقم الحديث: 6737 عن عبد الرزاق' به . وأخرجه الطبراني جلد 18 صفحه282 من طريق معمر' به . وأخرجه من رواية ابن عباس عن الفضل: أحمد رقم الحديث: 1822' والبخاري رقم الحديث: 1853' ومسلم رقم الحديث: 1335' والترمذي رقم الحديث: 928' والنسائي رقم الحديث: 5404' وابن ماجه رقم الحديث: 2909' والطبراني جلد18 صفحه282 من طرق عن الزهري' به . وقال الترمذي: حديث الفضل بن عباس حديث حسن صحيح . وروى عن ابن عباس' عن حصين بن عوف المزني' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وروى عن ابن عباس أيضًا' عن سنان بن عبد الله الجهني' عن عمته' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وروى عن ابن عباس' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . قال: وسألت محمدًا عن هذه الروايات فقال: أصح شيء في هذا الباب ما روى ابن عباس عن الفضل بن عباس' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . قال محمد: ويحتمل أن يكون ابن عباس سمعه عن الفضل وغيره' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم' ثم روى هذا عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم' وأرسله' ولم يذكر الذي سمعه منه . قال أبو عيسى: وقد صح عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم في هذا الباب غير حديث .

الَّذِی لَا یُتْرَكُ فَقَصُّ اللّٰهِ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ

ہے وہ وہ ظلم ہے جو اللہ اور اس کے بندے کے درمیان ہوتا ہے اور وہ ظلم جس کو چھوڑا جاتا نہیں اللہ اس کے ذریعے بعض کا بعض سے انتقام لیتا ہے۔

2224 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا' تو بھی ٹھیک ہے اور اچھا ہے اور جس نے غسل کیا' تو غسل کرنا افضل ہے۔

2225 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: قُلْنَا لِأَنَسٍ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، مَا تَقُولُ فِي أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ؟ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ تَكُنْ لَهُمْ سَيِّئَاتٌ، فَيُعَاقَبُوا بِهَا، فَيَكُونُوا مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَلَمْ تَكُنْ لَهُمْ حَسَنَاتٌ، فَيُجَازَوْا بِهَا فَيَكُونُوا مِنْ مُلُوكِ أَهْلِ

حضرت یزید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے ابوحمزہ! آپ مشرکین سے بچوں کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جن کے گناہ نہیں ہوں گے' ان کو عذاب دیا جائے گا' اور اہل جہنم سے ہوں گے' اور جن کی نیکیاں نہیں ہوں گی تو ان سے درگزر کیا

2224- أخرجه أحمد رقم الحديث: 1829' وأبو يعلى رقم الحديث: 6721' والطبراني جلد 18صفحه297' والبيهقي جلد5صفحه127 .

2225- أخرجه الروياني رقم الحديث: 1334' والخطيب جلد 13صفحه296 من طريق المصنف . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 540' وأحمد رقم الحديث: 1841' والدارمي رقم الحديث: 2058' والبخاري رقم الحديث: 5440-5447-5449' ومسلم رقم الحديث: 2043' وأبو داؤد رقم الحديث: 3835' والترمذي رقم الحديث: 1844' وابن ماجه رقم الحديث: 3325' والبزار رقم الحديث: 2247' وأبو يعلى رقم الحديث: 6798' والطبراني في الكبير (195- قطعة من الجزء 13) . والبيهقي جلد 7 صفحه281 من طرق عن ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البزار رقم الحديث:2240' والطبراني (182- قطعة من الجزء13) من طريق عمرو ابن عبد الغفار' عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عبد الله بن جعفر . وروى عن هشام' عن أبيه ' عن عائشة . وعن هشام' عن أبيه ' مرسلًا . انظر جامع الترمذي رقم الحديث: 1843 .

الْجَنَّةِ، هُمْ خَدَمُ اَهْلِ الْجَنَّةِ

جائے گا' پس وہ اہل جنت کے مملوک ہوں گے' وہ اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

2226 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دُرُسْتُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَاتَ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَدْ مَاتَ، قَالَ: الَّذِي كَانَ عِنْدَنَا آنِفًا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَاَنَّهَا اَخْذَةٌ عَلَى غَضَبٍ، وَالْمَحْرُومُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس تھا پھر وہ مرگیا' تو نبی اکرم ﷺ کو بتایا گیا کہ وہ مرگیا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی وہ ہمارے تھا' عرض کی: جی ہاں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گویا اس کی پکڑ غصہ پر ہوئی اور محروم وہ ہے جو وصیت سے محروم رہا۔

2226- أخرجه الشافعي في مسنده جلد1صفحه400' والحميدى رقم الحديث: 537' وأحمد رقم الحديث: 1571' وأبو داؤد رقم الحديث: 3132 والترمذى رقم الحديث: 998' وابن ماجه رقم الحديث: 1610' والبزار رقم الحديث: 2245' وأبو يعلى رقم الحديث: 6801' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 1472' والدارقطنى جلد2صفحه87' والحاكم جلد1صفحه372' والبيهقى جلد4صفحه61' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1522 . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وقد رواه ابن اسحاق' عن عبد الله بن ابى بكر بن محمد بن عمرو بن حزم' عن أم عيسى الجزار' عن أم عون وفى بعض الروايات: أم جعفر ابنة محمد بن جعفر' عن جدتها أسماء بنت عميس' قالت: لما أصيب جعفر رجع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الى أهله فقال: ان آل جعفر قد شُغلوا بميتهم' فاصنعوا لهم طعامًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27131' وابن ماجه رقم الحديث: 1611' والطبرانى جلد 24صفحه143 . وأخرجه ابن سعد جلد 8صفحه280' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 5صفحه61 من طريق الواقدى' عن ابن أبى الرجال' عن عبد الله بن ابى بكر' به ' مطولًا . وروى هذا الحديث من طريق سعيد بن الصباح' عن ورقاء' عن عمرو بن دينار' عن ابن عمر' مرفوعًا . أخرجه ابن عدى جلد3صفحه1246' وقال: وهذا الحديث غريب جدًا بهذا الاسناد' وانما يروى هذا عن ابن عيينة ' عن جعفر بن خالد' عن أبيه ' عن عبد الله بن جعفر .

431- اَلْاَفْرَادُ عَنْ اَنَسٍ

دیگر افراد کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایات کردہ احادیث

2227 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، قَالَتْ: قَالَ لِي اَنَسٌ: بِمَ مَاتَ يَحْيَى بْنُ اَبِي عَمْرَةَ؟ قُلْتُ: بِالطَّاعُونِ، فَقَالَ اَنَسٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الطَّاعُونُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ شَهَادَةٌ

حضرت حفصہ بن سیرین سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ مجھ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یحییٰ بن ابی عمرہ کیسے فوت ہوئے ہیں؟ میں نے کہا: طاعوت سے' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: طاعون ہر مسلمان کے لیے شہادت ہے۔

2228 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا رِبْعِيٌّ

حضرت جارود' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2227- أخرجه أحمد رقم الحديث: 1743' ومسلم رقم الحديث: 2428' وأبو داؤد رقم الحديث: 2566' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4246' وابن ماجه رقم الحديث: 3773' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 6791' والطبراني في الكبير (200-202 قطعة من الجزء 13)' والبيهقي جلد5صفحه260 من طرق عن عاصم' به .

2228- أخرجه أحمد رقم الحديث: 1756 عن أبي النضر' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد1صفحه237 من طريق عبد الله بن رجاء كلاهما عن المسعودي' به . ورواه مسعر فقال: عن رجل من فهم' عن عبد الله بن جعفر . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 539' وأحمد رقم الحديث: 1744-1759' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 162' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6657' وابن ماجه رقم الحديث: 3308' والطبراني في الكبير (215- قطعة من الجزء 13)' والحاكم جلد4صفحه111 ' وغيرهم' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وسمى مسعر الرجل في رواية ابن ماجه: محمد بن عبد الله ' وفي رواية الحاكم والطبراني: محمد بن عبد الرحمٰن . وانظر تهذيب الكمال جلد25صفحه474' وتعجيل المنفعة جلد 2 صفحه192-193 . قال الحاكم: وقد رواه رقبة بن مصقلة عن هذا الفهمي ولم ينسبه . ثم أخرجه من طريقه جلد 4 صفحه 111 ' وكذلك أخرجه البزار رقم الحديث: 2262 . ورواه قتادة '

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَارُوْدِ الْهُذَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ جَدِّي الْجَارُوْدِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَاَرَادَ الصَّلَاةَ لِلتَّطَوُّعِ، اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ صَلَّى حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور آپ کا نفلی نماز پڑھنے کا ارادہ ہوتا تو آپ قبلہ کی طرف منہ کرتے اور اللہ اکبر کہتے' پھر نماز پڑھتے رہتے جدھر بھی سواری کا منہ ہوتا۔

2229 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا بِالْعِيَالِ

حضرت ایوب' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بچوں پر بڑی مہربانی فرمانے والے تھے۔

2230 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ

حضرت ھلال بن علی سے روایت ہے کہ حضرت

عن عبد اللّٰه بن جعفر' ولم يسمع منه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1749 . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7761' وفي الصغير رقم الحديث: 1035 من طريق أصرم ابن حوشب' حدثنا قرة بن خالد' عن أبي جعفر محمد بن علي بن الحسين' قال: قلت لعبد اللّٰه بن جعفر: حدثنا شيئًا سمعته...... فذكره .

2229- أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة رقم الحديث: 650 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد14صفحه518 عن أبي أسامة' عن مهدي' به . ورواه وهب بن جرير وموسىٰ بن اسماعيل' عن جرير' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1750' وأبو داؤد رقم الحديث: 4192' والنسائي رقم الحديث: 4242' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 8160-9295' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 1461' وغيرهم . ورواه خالد بن سارة' عن عبد اللّٰه بن جعفر' بنحوه . أخرجه الحاكم جلد1صفحه372 . ومن مرسل الشعبي أخرجه ابن سعد جلد4صفحه34 مقتصرًا على الدعاء لجعفر .

2230- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2760 الى المصنف' بلفظه هذا . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2244 عن عمرو بن علي' عن المصنف' وفيه: وهو محرم . بدلًا من: بعد ما سم . وأخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 6796 من طريق الحارث بن النعمان' وابن قانع في معجمه جلد2صفحه80' والطبراني في الكبير (183- قطعة من الجزء 13)' وفي الأوسط رقم الحديث: 6309 من طريق آدم كلاهما عن شيبان' به .

بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي الْهِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا عَلَى شَفِيرِ قَبْرِ ابْنَتِهِ وَهِيَ تُدْفَنُ، فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ، وَأَنْزَلَ أَبَا طَلْحَةَ فِي قَبْرِهَا

انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ﷺ کو اپنی صاحبزادی کی قبر کے ایک کنارہ پر بیٹھے دیکھا اور اُن کو دفن کیا جا رہا تھا' میں نے آپ کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہوئے دیکھے' اور حضرت ابوطلحہ نے قبر میں اس کو اُتارا تھا۔

2231 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں!

2232 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوعاصم' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2231- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 873' وأحمد رقم الحديث: 27210' وعبد بن حميد رقم الحديث: 376' والترمذى رقم الحديث: 1641' والطبرانى جلد19صفحه63-66 من طريق معمر وعمرو بن دينار مفرقين عن الزهرى' عن ابن كعب بن مالك' عن أبيه . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15841 من طريق معمر أيضًا عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك' عن أبيه ' وفيه قصة . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه240 ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 15816' والنسائى رقم الحديث: 2072' وابن ماجه رقم الحديث: 4271' وأحمد رقم الحديث: 15830' وابن حبان رقم الحديث: 4657' والطبرانى جلد 19صفحه64-65 من طريق مالك وغيره ' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك' عن أبيه . وقد صرح الزهرى بسماعه من عبد الرحمٰن كما عند أحمد' وأثبته له ابن معين كما فى تاريخ الدورى جلد3 صفحه150' وخرج له البخارى فى الصحيح من روايته عنه . وانظر تاريخ البخارى جلد5صفحه305 . وله شاهد عن أم هانئ عند أحمد رقم الحديث: 27427 وغيره .

2232- فأخرجه الشافعى فى مسنده جلد 2 صفحه239' وفى الرسالة رقم الحديث: 8' والحميدى رقم الحديث: 874' والطحاوى جلد 3صفحه221' والاسماعيلى كما فى فتح البارى جلد6صفحه147' والبيهقى جلد9صفحه78 من طرق عن ابن عيينة ' به . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث:

هِشَامٌ، عَنْ اَبِي عَاصِمٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ ثَلَاثًا، وَقَالَ: هُوَ اَهْنَأُ وَاَمْرَأُ وَاَبْرَأُ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب پانی پیتے تو تین سانس لیتے تھے اور فرماتے: یہی طریقہ نہایت خوشگوار، درست ترین اور انتہائی صحت بخش ہے۔

2233 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ

حضرت شعیب بن حبحاب، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا، اوران کی آزادی کو

1004 ـ وقال الحافظ في الاصابة في ترجمة سهل بن مالك جلد 3صفحه205: وروى أبو عوانة والطحاوى من طريق مالك، عن الزهرى، عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك، عن عمه، أن النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم نهى الذى قتلوا ابن أبى الحقيق عن قتل النساء والصبيان ـ فان كان محفوظًا احتمل أن يكون اسم عمه سهلًا" لكن أخرجه أبو عوانة والطحاوى من وجهين آخرين عن الزهرى، عن عبد الرحمٰن، عن أبيه ـ غير أنه قال في ترجمة كعب بن مالك جلد 5صفحه610: لم يكن لمالك ولد غير كعب الشاعر المشهور ـ والذى في موطأ مالك جلد 2صفحه447: عن الزهرى، عن عبد الرحمٰن بن كعب، مرسلًا ـ ورواه الوليد بن مسلم عند الطحاوى جلد 3صفحه221، والطبرانى جلد19 صفحه 74 عن مالك، عن الزهرى، عن عبد الرحمٰن بن كعب، عن أبيه ـ لكن قال ابن عبد البر: اتفق رواة مالك على ارساله ـ ورواه يونس بن يزيد، عن الزهرى، عن عبد الرحمٰن بن كعب، عن أبيه ـ عند الطبرانى جلد19صفحه74 ـ ورواه محمد بن أبى حفصة عند الطبرانى جلد 19صفحه74 عن الزهرى فقال: عن عبد اللّٰه بن كعب بن مالك، عن أبيه ـ وفى رواية عن ابن أبى حفصة بالشك: عبد اللّٰه أو عبيد اللّٰه ـ وروى عن ابن جريج، عن الزهرى، عن عبد الرحمٰن بن عبد اللّٰه بن كعب، عن أبيه، عن عمه، عن كعب ـ أخرجه الطبرانى جلد19صفحه75 ـ وانظر مسند أبى يعلىٰ رقم الحديث: 907، والاصابة جلد4صفحه167، والفتح جلد6صفحه112، وهدى السارى صفحه363 ـ

2233- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2637، والبيهقى جلد 9صفحه150 من طريق معمر، عن الزهرى، به، وزاد: وكان يقول: الحرب خدعة ـ قال أبو داؤد: لم يجئ به الا معمر يريد قوله: الحرب خدعة ـ بهذا الاسناد، انما يروى من حديث عمرو بن دينار، عن جابر ـ ومن حديث معمر، عن همام بن منبه، عن أبى هريرة ـ وهذا الحديث جزء من الحديث الذى بعده، وسيأتى تخريجه مطولًا ـ

صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

ان کا مہر بنایا۔

2234 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَاَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت یحییٰ بن یزید الہنائی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اہل خانہ ایک برتن سے وضو کرتے تھے۔

2235 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت ابواسماء حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2234- أخرجه ابن شيبة جلد 14 صفحه539' وأحمد رقم الحديث: -15819-15826-27214-27219 . وعبد بن حميد رقم الحديث: 375' والدارمي رقم الحديث: 2441-2454' والبخاري رقم الحديث: 2949-2950' وأبو داؤد رقم الحديث: 2605' والترمذي رقم الحديث: 3102' والنسائي رقم الحديث: 3426' وفي الكبرى رقم الحديث: 5691-8787' وابن ماجه رقم الحديث: 1393' وابن حبان رقم الحديث: 3370' والطبراني جلد 19 صفحه58-69' والبيهقي جلد 9 صفحه150 من طريق معمر ويونس وابن جريج واسحاق بن راشد عن الزهري عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك عن أبيه كرواية المصنف وقد صرح الزهري بسماعه من عبد الرحمٰن بن كعب عند ابن حبان والطبراني والبيهقي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15808-27220' والبخاري رقم الحديث: 2948' والنسائي رقم الحديث: 3432' وفي الكبرى رقم الحديث: 8785 من طريق معمر ويونس وابن جريج أيضًا عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن كعب بن مالك عن جده . وأخرجه الطبراني جلد 19 صفحه57-58 من طريق الزبيري واسماعيل بن أمية عن الزهري مثله . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15820-15827-15828' والبخاري رقم الحديث: 2757-2947-3889' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 944' ومسلم رقم الحديث: 2769' وأبو داؤد رقم الحديث: 3317-3321-4600' والنسائي رقم الحديث: 3833-3834 .

2235- أخرجه الطبراني جلد 19 صفحه103 من طريق زيد بن الحريش' عن المصنف' به' وفيه: حميدة بنت عبد الله بن كعب . ثم أخرجه في مسند كعب بن عجرة جلد 19 صفحه162-163 من طريق محمد ابن أبي بكر المقدمي' عن المصنف' به . وفيه: حميدة بنت عبيد بن رفاعة' عن كعب بن عجرة . وأخرجه في مسند عقبة بن مالك جلد 17 صفحه357 من طريق عبد العزيز بن يحيى المديني' عن حميدة بنت عبادة الأنصارية' عن أختها' عن عقبة . وعبد العزيز ابن يحى وضاع .

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی اَسْمَاءَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ مَعًا

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں حج اور عمرہ کے ساتھ حاضر ہوں۔

2236 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ الْخُرَاسَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا

حضرت ابواسحاق' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر ہوا تو وہ مجھ پر درود بھیجے اور جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

2237 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی مَسْلَمَةَ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسًا: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت سعید بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نعلین پہن کر نماز پڑھتے تھے؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں!

2238 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن بدیل اپنے والد سے

2236- أخرجه الطبراني جلد 19صفحه103 من طريق زيد بن الحريش' عن المصنف' به' وفيه: حميدة بنت عبد الله بن كعب . ثم أخرجه في مسند كعب بن عجرة جلد 19صفحه162-163 من طريق محمد ابن أبي بكر المقدمي' عن المصنف' به . وفيه: حميدة بنت عبيد بن رفاعة' عن كعب بن عجرة . وأخرجه في مسند عقبة بن مالك جلد 17صفحه357 من طريق عبد العزيز بن يحيى المديني' عن حميدة بنت عبادة الأنصارية' عن أختها' عن عقبة . وعبد العزيز ابن يحى وضاع .

2237- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16589' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 3301' والطبراني رقم الحديث: 6251 من طرق عن أيوب بن عتبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد10صفحه121' وأحمد رقم الحديث: 16547' والدارمي رقم الحديث: 2523' ومسلم رقم الحديث: 99' وابن حبان رقم الحديث: 4588' وأبو عوانة جلد1صفحه58' والطبراني رقم الحديث: 6242' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 2565' من طريق عكرمة عن عمار' عن اياس' به .

2238- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16543-16594' والدارمي رقم الحديث: 1546' والبخاري رقم

الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ هُمْ؟ قَالَ:اَهْلُ الْقُرْآنِ، هُمْ اَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ

روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے بھی لوگوں میں اہل ہیں' عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ اہل قرآن ہیں' وہ اللہ کے اہل اور اس کے خاص قرب والے ہیں۔

2239۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ الْقُتَبِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فِي الشِّتَاءِ فَلَا نَدْرِي مَا مَضَى مِنَ النَّهَارِ اَكْثَرُ اَمْ مَا بَقِيَ

حضرت ابوالعلاء قتبی سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو سردیوں میں ظہر کی نماز پڑھاتے تھے' ہم نہیں جانتے تھے کہ دن کا زیادہ حصہ گزر گیا یا باقی کتنا ہے۔

2240۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوَاجِهُ اَحَدًا

حضرت سلم العلوی سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کسی شی کا مواخذہ نہیں کرتے تھے' ایک دن ایک آدمی آیا' اس پر

الحديث: 4168' ومسلم رقم الحديث: 860' وأبو داؤد رقم الحديث: 1085' والنسائی رقم الحديث: 1390' وابن ماجه رقم الحديث: 1100' وابن خزيمة رقم الحديث: 1839' وابن حبان رقم الحديث: 1512-1511' والطبرانی رقم الحديث: 6257' والبيهقی جلد 3صفحه190-191 من طرق عن يعلٰی' به .

2239- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2596' والحاكم جلد2صفحه118' والبيهقی جلد 6صفحه361 من طريق ابن المبارك' به' مقتصرًا على ذكر الغزو مع أبی بكر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16549' ومسلم رقم الحديث: 1755' وأبو داؤد رقم الحديث: 2697' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8665' وابن ماجه رقم الحديث: 2846' والرويانی رقم الحديث: 1147' وابن حبان رقم الحديث: 4860-4747' وغيرهم من طرق عن عكرمة بن عمار' به .

2240- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16565' والرويانی رقم الحديث: 1159' والطبرانی رقم الحديث: 6255 من طرق عن عمر بن راشد' به . وأخرجه الحاكم جلد4صفحه82 من طريق آخر عن سلمة' به .

بِشَـيْءٍ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ يَوْمًا وَعَلَيْهِ صُفْرَةٌ، فَقَالَ: لَوْ اَمَرْتُمْ هَذَا اَنْ يَغْسِلَ عَنْهُ هَذِهِ الصُّفْرَةَ

زرد رنگ تھا' آپ نے فرمایا: اگر میں تم کو حکم دوں کہ اس زرد رنگ کو دھو دو!

2241 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَرَادَ اَنْ يَدْخُلَ خَيْبَرَ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، فُتِحَتْ خَيْبَرُ، اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

حضرت حسن' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب خیبر میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تو آپ نے اللہ اکبر کہا' خیبر برباد ہو گیا! اللہ اکبر! خیبر فتح ہو گیا' جب ہم کسی بستی پر داخل ہوتے ہیں تو اُس ڈرائی گئی قوم کی صبح بُری ہوتی ہے۔

2242 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ، سَمِعَ اَنَسًا، قَالَ: تَزَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت حمید کا کہنا ہے کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے شادی کی' ایک گٹھلی سونے کے وزن کے مہر کے بدلے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

2243 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت حمید نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی

2241- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 6252 من طريق أيوب بن عتبة' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 14 صفحه533' والبخاری فی التاريخ جلد2صفحه258' ومسلم رقم الحديث: 1807' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1867' وابن الجارود رقم الحديث: 1075' وابن حبان رقم الحديث: 7175' والطبرانی رقم الحديث:6242' وغيرهم من طرق عن عكرمة بن عمار' عن اياس' به .

2242- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 5669 من طريق المصنف . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 924' وأحمد رقم الحديث: 22884' والبخاری رقم الحديث: 6901' ومسلم رقم الحديث: 2156' والترمذی رقم الحديث: 2709' والنسائی رقم الحديث: 4874' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7510' وابن حبان رقم الحديث:5809-6001' وغيرهم من طرق عن الزهری' به .

2243- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 6006 من طريق خارجة بن مصعب' به . وأخرجه البخاری رقم الحديث:938-939-2349-5403' والنسائی فی الكبرٰی كما فی التحفة جلد 4صفحه127' والرويانی

عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَا فَحَجَمَهُ، وَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ أَوْ صَاعَيْنِ، أَوْ مُدٍّ أَوْ مُدَّيْنِ، فَكَلَّمَ فِيهِ، فَخُفِّفَ عَنْ ضَرِيبَتِهِ

اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمارے ایک بچے کے لیے دعا کی۔ سو اس کی حجامت کی گئی اور آپ نے اس کے لیے ایک صاع یا دو صاع یا ایک مُد یا دو مُد دینے کا حکم دیا' آپ سے اس بارے بات کی گئی تو اس کے عوضانے میں کمی کی گئی۔

2244 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ، عَلَى أَنَسٍ وَقَدْ صَلَّيْنَا مَعَ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ الظُّهْرَ، فَقَالَ: صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ، قُلْنَا: لَا، وَلَكِنْ صَلَّيْنَا الظُّهْرَ مَعَ خَالِدٍ، فَقَالَ: قُومُوا، فَصَلُّوا الْعَصْرَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ، يُصَلِّيهَا قَرِيبًا مِنْ غُرُوبِ الشَّمْسِ، لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا، يَتْرُكُهَا حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، قَامَ فَصَلَّى لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا

مولیٰ حضرت حرقہ کہتے ہیں کہ میں اور حضرت عمرو بن ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ہم نے حضرت خالد بن اسید کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی' تو انہوں نے فرمایا: تم نے عصر کی نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا: نہیں! لیکن ہم نے ظہر کی نماز حضرت خالد کے ساتھ پڑھی ہے' پس فرمایا کہ کھڑے ہو جاؤ اور عصر کی نماز پڑھو' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ یہ نماز منافق کی ہے وہ اسے سورج کے غروب ہونے کے قریب پڑھتا ہے' وہ اللہ عزوجل کا ذکر اس میں بہت کم کرتا ہے' وہ اسے چھوڑ دیتا ہے یہاں تک کہ جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو کھڑا ہو جاتا ہے' اور نماز پڑھتا ہے' وہ اس میں اللہ کا ذکر بہت کم کرتا ہے۔

رقم الحديث: 1039' وابن حبان رقم الحديث: 5307' والطبراني رقم الحديث: 5902-5975-6006' والبيهقي جلد3صفحه241 من طرق عن أبي حازم' به .

2244- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 373 الى المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه53' وأحمد رقم الحديث: 15600' والبخاري رقم الحديث: 1215' ومسلم رقم الحديث: 441' وأبو داؤد رقم الحديث: 630' والنسائي رقم الحديث: 765' وابن خزيمة رقم الحديث: 763' وأبو يعلى رقم الحديث: 7541' والطحاوي جلد 1صفحه382-383' والطبراني رقم الحديث: 5766' والبيهقي جلد2صفحه241 من طريق الثوري وغيره ' عن أبي حازم' به .

2245 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا اَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَا صَدَقَةٍ اِلَّا اَنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

حضرت سالم بن ابوجعد' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے کوئی بہت زیادہ نماز' روزے اور زکوٰۃ ادا نہیں کی ہیں مگر میں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے محبت کرتا ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اسی کے ساتھ ہوگا (قیامت کے دن) جس کے ساتھ تُو محبت کرتا ہوگا۔

2246 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْاَبْيَضِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابوالابیض' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور ابھی سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

2245- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4141 الى المصنف . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 5919' والبيهقى فى الدلائل جلد 7صفحه279 من طريق المصنف . وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 1074' ومن طريقه ابن عساكر فى التاريخ جلد4صفحه200 من طريق المصنف' بقصة انه حيكت لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أنمار من صوف...... فخرج فيها...... فقال أعرابى: هبها لى...... وأمر بمثلها فحيكت له' فتوفى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهى فى المحاكة . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث:5920' وابن عساكر جلد 4صفحه200 من طريق آخر عن زمعة' به' مطولًا .

2246- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 420' والبيهقى فى الدلائل جلد7صفحه239 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث:16919-16936-16969' ومسلم رقم الحديث: 2352' والترمذى رقم الحديث: 3653' وفى الشمائل رقم الحديث: 363' وأبو يعلى رقم الحديث: 7379' والطبرانى جلد19 صفحه 312' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانى جلد19صفحه312 من طريق زهير' عن أبى اسحاق' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:16928' والطبرانى جلد 19صفحه312 من طريق الشعبى' عن جرير .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ

2247 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، اِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَاِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا، وَاِنِ اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُمْ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت ابن سعد اپنے والد سے' وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہیں' جب وہ فیصلہ کرتے ہیں تو عدل سے کرتے ہیں اور جب وعدہ کرتے ہیں پورا کرتے ہیں' اگر رحم مانگا جائے تو رحم کرتے ہیں' جس نے یہ کام ان میں سے نہیں کیے تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے' اس کے فرض اور نفل قابل قبول نہیں ہوں گے۔

2248 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عطاء بن ابی میمونہ کہتے ہیں کہ میں نے

2247- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16883-16892' وابن ماجه رقم الحديث: 3743' والطبرانی جلد 19 صفحه 350' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 10307 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16949-16950' والطبرانی جلد 19 صفحه350' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4870 من طريق ابراهيم بن سعد' عن أبيه' به . والحديث يرويه جماعة عن معاوية بالمقطع الأول منه . أخرجه البخاری رقم الحديث: 71-3116-7312' ومسلم رقم الحديث: 1037' وابن حبان رقم الحديث: 89' والطبرانی جلد 19 صفحه329 من طريق الزهری' عن حميد بن عبد الرحمٰن' عن معاوية . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16926-16956' ومسلم رقم الحديث: 1037' والطبرانی جلد19 صفحه344 من طريق عبد الله بن عامر ويزيد الأصم مفرقين عن معاوية . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16906-16940-16971' والدارمی رقم الحديث: 226' وابن ماجه رقم الحديث: 221' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7381' والطبرانی جلد19 صفحه366' وغيرهم من طرق عن معاوية .

2248- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16929-16951' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7369' والطحاوی جلد 4 صفحه 91' والطبرانی جلد 19 صفحه323 من طرق عن حماد' به . وأخرجه الطحاوی جلد4 صفحه91' والطبرانی جلد19 صفحه323 من طرق ابن اسحاق' عن ابن عقيل' به .

عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِي الْخَلَاءَ، فَاَتْبَعُهُ اَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِاِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَيَسْتَنْجِي بِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں آتے' تو میں اور ایک انصار کا بچہ پانی کا برتن لے کر آتے آپ کے پیچھے' پس اس کے ساتھ آپ استنجاء کرتے۔

2249 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ حَوْضِي مِنْ كَذَا اِلَى كَذَا، فِيهِ مِنَ الْآنِيَةِ عَدَدُ النُّجُومِ، اَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَاَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَاَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَاْ اَبَدًا، وَمَنْ لَمْ يَشْرَبْ مِنْهُ لَمْ يَرْوَ اَبَدًا

حضرت عدی بن ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کی مقدار یہاں سے یہاں تک ہوگی' اس میں برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے' اس کی خوشبو مشک سے زیادہ خوشبودار ہوگی' اور اس کی مٹھاس شہد سے زیادہ اور ٹھنڈک اولوں سے زیادہ ہوگی' اور اس کی سفیدی دودھ سے زیادہ ہوگی' جس نے اس سے ایک گھونٹ بھی پی لیا تو وہ کبھی بھی پیاسا نہیں ہوگا' اور جس نے اس سے نہیں پیا ہوگا وہ اسے کبھی بھی نہیں دیکھے گا۔

2250 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ کے خادم ابوصدقہ

2249- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16917-16963' والبخارى فى التاريخ تعليقًا جلد3صفحه389' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8332' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7367' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1708' والطبرانى جلد 19صفحه317 من طريق يحيى بن سعيد' عن سعد بن ابراهيم' به . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد3 صفحه 389 من طريق يحيى بن أيوب' عن سعد' به . وانظر علل الدارقطنى جلد7صفحه55 .

2250- أخرجه البيهقى جلد2صفحه453 من طريق المصنف . وقد جاء اسناد هذا الحديث بوجهين' يرويه أبو التياح' عن حمران' وعن معبد . قال الحافظ فى الفتح جلد2صفحه257: اتفق أصحاب شعبة على أنه من رواية أبى التياح' عن حمران وخالفهم عثمان بن عمر وأبو داؤد الطيالسى فقالا: عن أبى التياح' عن معبد الجهنى' عن معاوية . والطريق التى اختارها البخارى أرجح' ويجوز أن يكون لأبى التياح فيد شيخان . قال البيهقى: وكذلك رواه عثمان بن عمر' عن شعبة' وكأن أبا التياح سمعه منهما' والله

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو صَدَقَةَ مَوْلَی اَنَسٍ، قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسًا عَنْ مَوَاقِیتِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الظُّهْرَ حِینَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَالْعَصْرَ مَا بَیْنَ صَلَاتَیْکُمْ هَاتَیْنِ، وَالْمَغْرِبَ حِینَ تَغِیبُ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ حِینَ یَغِیبُ الشَّفَقُ، وَالصُّبْحَ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ اِلَی اَنْ یَنْفَسِحَ الْبَصَرُ

فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نماز کے اوقات کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز پڑھتے تھے' جس وقت سورج ڈھل جاتا تھا' اور عصر تمہاری ان دونوں نمازوں کے درمیان اور مغرب جس وقت سورج غروب ہو جائے اور عشاء جس وقت شفق غروب ہو جاتا اور صبح طلوع فجر سے لے کر آنکھوں سے (ہر چیز کو ظاہراً) دیکھنے تک۔

2251 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو حَبِیبٍ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: مَا لَقِینَا مِنْ اَصْحَابِ اَنَسٍ اَوْثَقَ مِنْهُ، وَرَوَی عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَکَانَ شُعْبَةُ یَاْتِیهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا

امام ابوداؤد نے فرمایا کہ ہم سے ابوحبیب نے حدیث بیان کی' امام ابوداؤد نے فرمایا کہ ہم ان سے زیادہ حضرت انس کے اصحاب میں سے کسی بھی زیادہ ثقہ آدمی سے نہ ملے اور ان سے حضرت حماد بن یزید اور حماد

اعلم . أخرجه الطبرانی جلد 19 صفحه351 من طریق عثمان بن عمر' به . وأما الوجه الثانی فرواه عن شعبة: غندر ومعاذ وحجاج وآخرون . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 16954-16958' والبخاری رقم الحدیث: 587-3766' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 7360' والطحاوی جلد 1 صفحه304' والطبرانی جلد19 صفحه333' والبیهقی جلد2 صفحه453 . وفی النهی عن الصلاة بعد العصر أحادیث . انظر ما سبق برقم29' وما سیأتی برقم1702 .

2251- أخرجه ابن عساکر فی تاریخه جلد 25 صفحه82 من طریق المصنف . ورواه زهیر بن معاویة وزهیر بن هارون وعمرو بن عاصم وأبو یحیی الحمانی ومعاویة بن عیسی' عن اسحاق بن یحیی' عن عمه موسی بن طلحة' عن معاویة . وأخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3202' وابن ماجه رقم الحدیث: 126-127' والطبری فی التفسیر جلد 21 صفحه 93' والطبرانی جلد19 صفحه324' وابن عساکر جلد25 صفحه 82 . قال الترمذی: هذا حدیث غریب لا نعرفه الا من هذا الوجه' وانما روی عن موسٰی ابن طلحة عن أبیه . ورواه ابن وهب وشبابة بن سوار عند الحاکم جلد2 صفحه416 عن اسحاق بن یحیی قال ابن وهب: عن عیسی بن طلحة . وقال شبابة: عن موسٰی عن عائشة أم المؤمنین به فی سیاق آخر .

يَقُولُ: وَرَفَعَهُ، قَالَ: يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ قَوْمٌ بَعْدَمَا احْتَرَقُوا، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

بن سلمہ نے روایت کی اور حضرت شعبہ ان کے پاس آتے تھے' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا' وہ اس حدیث کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ جہنم سے ایک قوم نکالی جائے گی' کوئلہ ہونے کے بعد' سو وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

2252 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَرْدَانَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى اَنَسٍ فَقُلْنَا لَهُ: مَتَى كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ؟ فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّيهَا وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن وردان فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے آپ سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز کب پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

2253 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ

حضرت عثمان بن عبدالرحمٰن تیمی سے روایت ہے

2252- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه338' والطحاوى جلد 1صفحه145 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه226' وأحمد رقم الحديث: 16874' والدارمى رقم الحديث: 1202' والبخارى رقم الحديث: 612' وابن خزيمة رقم الحديث: 414' والبيهقى جلد 1صفحه409 من طرق عن هشام به . ورواه الأوزاعى ومعمر عن يحيى به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1844' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10184' وابن حبان رقم الحديث: 1684' والطبرانى جلد 19صفحه324 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 606' وأحمد رقم الحديث: 16908-16942-16966-16968' والدارمى رقم الحديث: 1205' والبخارى رقم الحديث: 914' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10181-10185' وابن خزيمة رقم الحديث: 415-416' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7365' وابن حبان رقم الحديث: 1687 وغيرهم من طرق عن معاوية .

2253- أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 977' وأبو داؤد رقم الحديث: 5229 طريقين عن حماد به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16876-16891-16962' وعبد بن حميد رقم الحديث: 413' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 977' والترمذى رقم الحديث: 2755' والطبرانى جلد19صفحه351' وغيرهم من طرق عن حبيب بن الشهيد' به . وقال الترمذى: حديث حسن .

بْـنُ سُلَيْمَـانَ الْـخُـزَاعِـيُّ، عَنْ عُثْمَـانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ

کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو جمعہ کی نماز پڑھاتے تھے جس وقت سورج ڈھل جاتا تھا۔

2254 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَوِ الْحَسَنِ، شَكَّ أَبُو دَاوُدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، ثَوْبٍ قِطْرِيٍّ، قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت حمید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یا امام حسن بصری روایت کرتے ہیں' امام ابوداؤد کو شک ہے' کہ نبی اکرم ﷺ مرضِ وفات میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا سہارا لے کر نکلے' سو آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی ایک قطری کپڑے میں' اس کے دونوں کنارے آپ کے دونوں کندھوں پر مخالف سمت میں پڑے ہوئے تھے۔

2255 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ

حضرت ابوعمران سے روایت ہے کہ حضرت انس

2254- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1386' والطحاوی جلد 3 صفحه 93' وابن حبان رقم الحديث: 3680' والطبرانی جلد 19 صفحه 349' والبيهقی جلد 4 صفحه 312 من طريق عبيد الله بن معاذ عنه . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه 76 عن عفان عن شعبة به موقوفًا . ورواه أبو العلاء بن الشخير عن مطرف به مرفوعًا . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 1076' وابن خزيمة رقم الحديث: 2189' وابن حبان رقم الحديث: 3661' والطبرانی جلد 19 صفحه 349' والبيهقی جلد 4 صفحه 308 .

2255- أخرجه البيهقی جلد 5 صفحه 19 من طرق المصنف . وأخرجه الطبرانی جلد 19 صفحه 353 من طريق يحيى القطان عن هشام به . وأخره أحمد رقم الحديث: 16910-16955' وعبد بن حميد رقم الحديث: 419' وأبو داؤد رقم الحديث: 1794' والنسائی رقم الحديث: 5166' وفی الكبری رقم الحديث: 9817' والطبرانی جلد 19 صفحه 352-354' من طرق عن قتادة به وبعض الروايات مقتصرة على بعض الألفاظ دون البعض . ورواه مطر الوراق وبيهس الأزدی' عن أبی شيخ الهنائی به . أخرجه النسائی رقم الحديث: 5167-5174' وفی الكبری رقم الحديث: 9817' والطبرانی جلد 19 صفحه 354 .

بْنُ سُلَيْمَانَ وَصَدَقَةُ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: وُقِّتَ لَنَا فِي تَقْلِيمِ الْاَظَافِرِ، وَحَلْقِ الْعَانَةِ، وَنَتْفِ الْإِبِطِ، وَقَصِّ الشَّارِبِ، اَرْبَعِينَ يَوْمًا

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے لیے ناخن کاٹنے اور زیرناف بال منڈوانے اور بغلوں کے بال کاٹنے اور مونچھوں کے کاٹنے کا وقت چالیس دن تک مقرر کیا۔

2256 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنْ ثَمَانٍ: الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَمِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت ابوعمران المدائنی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ پریشانی وغم' اور عجز وسستی اور کاہلی اور بخل اور دین کے نقصان اور غلبۂ دجال سے پناہ مانگتے تھے۔

2257 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت عبادہ بن صامت' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاندی کو چاندی کے بدلے' سونے کو سونے

2256- أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 7384 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 490' وأحمد رقم الحديث: 16875-16897' والبخارى رقم الحديث: 3488-5938' ومسلم رقم الحديث: 2127' والنسائى رقم الحديث: 5261' وابن حبان رقم الحديث: 5511' والطبرانى جلد19صفحه321 وغيره من طرق عن شعبة به . وأخرجه مالك جلد2صفحه947' والحميدى رقم الحديث: 600' وأحمد رقم الحديث: 16911-16937' والبخارى رقم الحديث: 3468' ومسلم رقم الحديث: 2127' وأبو داؤد رقم الحديث: 4167' والترمذى رقم الحديث: 2781' والنسائى رقم الحديث: 5260' وابن حبان رقم الحديث: 5512 من طريق حميد بن عبد الرحمٰن عن معاوية . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5108' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7357-7358 من طريق سعيد المقبرى' عن معاوية .

2257- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16889' ومسلم رقم الحديث: 2127' والنسائى رقم الحديث: 5263' والطبرانى جلد19صفحه320 من طرق عن هشام' به . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5262' والطبرانى جلد 19 صفحه320' وفى الأوسط رقم الحديث: 1968 من طريق يعقوب بن القعقاع' عن قتادة' به .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، عَيْنًا بِعَيْنٍ اَوْ قَالَ: وَزْنًا بِوَزْنٍ قَالَ: وَقَالَ اَحَدُهُمَا، وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ: وَلَا بَاْسَ بِالدِّينَارِ بِالْوَرِقِ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ يَدًا بِيَدٍ، وَلَا بَاْسَ بِالْبُرِّ بِالشَّعِيرِ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ، وَلَا بَاْسَ بِالْمِلْحِ بِالشَّعِيرِ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ يَدًا بِيَدٍ

کے بدلے کھجور کو کھجور کے بدلے گندم کو گندم کے بدلے جو کو جو کے بدلے نمک کو نمک کے بدلے برابر بعینہٖ فروخت کرو یا فرمایا: وزن کے بدلے وزن کہا کہ ان دونوں میں سے ایک کو اور دوسرے کا نہ فرمایا اور ایک دینار کی چاندی کے دو درہموں کے بدلے نقد کوئی حرج نہیں اور گندم کی بوری دو جو کی بوریوں کے بدلے کوئی حرج نہیں اور ایک نمک کی بوری کو دو جو کی بوریوں کے بدلے فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں جبکہ نقد نقد ہو۔

2258 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا فَزَارَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ يَعْنِي قَبْلَ الْمَغْرِبِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مغرب سے پہلے نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں دو رکعت ادا کرتے تھے۔

432- اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ اَنَسٍ

حضرت ابوبکر حنفی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2259 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ شُمَيْطٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا

حضرت ابوبکر حنفی اپنے والد اور چچا سے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی

2258- أخرجه البيهقي جلد1صفحه22 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16868، وفي العلل جلد2صفحه285، والبخاري في التاريخ جلد7صفحه328، وأبو داؤد رقم الحديث: 4129، وابن ماجه رقم الحديث: 3656 من طريق وكيع، عن يزيد، به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4239 .

2259- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 412، والطبراني جلد19صفحه389 من طريق المصنف .

بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، يُحَدِّثُ اَبِي وَعَمِّي عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاِحْدَى ثَلَاثٍ، غُرْمٍ مُفْظِعٍ، اَوْ فَقْرٍ مُدْقِعٍ، اَوْ دَمٍ مُوجِعٍ

اکرم ﷺ سے کہ آپ نے فرمایا: سوال کرنا صرف تین آدمیوں کے لیے جائز ہے' قرض جو ہلاک کرنے والا ہو' اورمحتاجی جو ضائع کرنے والی ہو' اور بدلے میں قتل کرنا۔

2260 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ شُمَيْطٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي وَعَمِّي، عَنْ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ فِيمَنْ يَزِيدُ حِلْسًا وَقَعْبًا، وَقَالَ: مَنْ يَشْتَرِي؟ فَقَالَ رَجُلٌ: بِدِرْهَمٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَزِيدُ؟

حضرت ابوبکر' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کپڑا اور موٹی تہہ والے پیالے سمیت کچھ دوسرا سامان بھی فروخت کیا اور اعلان کیا کہ یہ مال کون خریدے گا؟ تو ایک شخص ایک درہم کے بدلے میں خریدنے پر راضی ہوا' پھر نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: اس سے بڑھ کر قیمت کون دے گا؟

433- اَلْاَفْرَادُ

دیگر افراد کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2261 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا رِبْعِيٌّ

حضرت جارود سے روایت ہے کہ حضرت انس

2260- أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8301' وابن حبان رقم الحديث: 7092 من طريق حبان بن موسىٰ' عن ابن المبارك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17843' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 796 من طريق موسىٰ بن علي' به . وحسن الحافظ اسناده في الاصابة جلد4صفحه650 . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد6صفحه300' والحاكم جلد 3صفحه527 من حديث عبد الله ابن عمرو .

2261- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17798-17799' وفي الفضائل رقم الحديث: 1745' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 299' وأب ويعلىٰ رقم الحديث: 7336' وابن حبان رقم الحديث: 3210-3211' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 3189' والحاكم جلد 2صفحه326' والقضاعي رقم الحديث: 1315' وغيرهم من طرق عن موسىٰ بن عُلي' به . وصححه الحاكم وأقره الذهبي . وانظر ما سبق برقم367 .

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَارُودِ الْهُذَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْجَارُودُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّي أُمِّ سُلَيْمٍ فَتُتْحِفُهُ بِالشَّيْءِ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمًا وَعِنْدَهَا أَخٌ لِي صَغِيرٌ، فَرَآهُ خَاثِرَ النَّفْسِ، فَقَالَ: مَا لِابْنِكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ؟ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَاتَ صَعْوَتُهُ الَّتِي كَانَ يَلْعَبُ بِهَا، فَقَالَ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ، مَاتَ النُّغَيْرُ، أَتَى عَلَيْهِ الدَّهْرُ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ میری والدہ حضرت اُم سلیم کے گھر داخل ہوئے' انہوں نے آپ کو کوئی چیز تحفہ دی' ایک دن آپ ہمارے پاس آئے' اور ان کے پاس میرا ایک بھائی چھوٹا تھا آپ نے اس کو پریشان دیکھا' آپ نے (میری والدہ سے) فرمایا: اے اُم سلیم! تیرے بیٹے کو کیا ہوا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی چڑیا مرگئی ہے جس کے ساتھ کھیلتا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوعمیر! تیری چڑیا مرگئی' اس پر زمانہ آئے گا۔

2262 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْأَعْوَرُ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ الْحِمَارَ، وَيَلْبَسُ الصُّوفَ، وَيُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَوْمَ خَيْبَرَ عَلَى حِمَارٍ خِطَامُهُ مِنْ لِيفٍ

حضرت مسلم ابوعبداللہ الاعور کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ گدھے پر سوار ہوتے تھے' اور صوف کا کپڑا پہنتے تھے' اور غلاموں کی دعوت قبول کرتے تھے' اور میں نے خیبر کے دن آپ کو گدھے پر سوار دیکھا' اور اس کی لگام کھجور کی تھی۔

2263 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس

2262- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17844' وعبد بن حميد رقم الحديث: 295' والبخاري رقم الحديث: 3662-4358' ومسلم رقم الحديث: 2384' والترمذي رقم الحديث: 3885' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8117' والبيهقي جلد10 صفحه233 من طريق خالد الحذاء' به . وأخرجه أحمد في الفضائل رقم الحديث: 1281-1637' والترمذي رقم الحديث: 3886' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8106' وعبد الله بن أحمد في زوائده على الفضائل رقم الحديث: 214' وابن حبان رقم الحديث: 4540-7106-6998' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7345' والحاكم جلد4 صفحه12' وغيرهم من طرق عن عمرو بن العاص .

2263- أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 1650 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث:

قَـالَ: حَـدَّثَنَا اَبُو غَالِبٍ، قَالَ: شَهِدْتُ اَنَسًا وَصَلَّى عَلَى رَجُلٍ، فَقَامَ عِنْدَ رَاْسِ السَّرِيرِ، ثُمَّ اُتِيَ بِامْرَاَةٍ مِـنْ قُـرَيْـشٍ، فَـصَلَّى عَلَيْهَا، فَقَامَ قَرِيبًا مِنْ وَسَطِ السَّرِيرِ، فَكَانَ فِيمَنْ حَضَرَ جِنَازَتَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْـعَـدَوِيُّ، فَـلَـمَّـا رَاَى اخْتِلَافَ قِيَـامِهِ قُلْنَا: يَا اَبَا حَـمْـزَـةَ، اَهٰكَذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ يَـقُـومُ مِـنَ الْـمَـرْاَةِ وَالرَّجُلِ كَمَا قُمْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا وَقَالَ: احْفَظُوا

رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھا' آپ نے ایک آدمی کی نمازِ جنازہ پڑھائی' تو آپ چارپائی کے سرہانے کے پاس کھڑے ہوئے' پھر ایک قریش کی عورت کا جنازہ آیا' آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' تو آپ اس کی چارپائی کے وسط (درمیان) میں کھڑے ہوئے' اس جنازہ میں حضرت علاء بن زیاد العدوی موجود تھے' جب انہوں نے ان کے اس طرح کھڑے ہونے کے اختلاف کو دیکھا (اس کے سر کے پاس اور اس کے درمیان) تو ہم نے عرض کی: اے ابوحمزہ! کیا رسول اللہ ﷺ ایسے ہی کرتے تھے عورت اور مرد کے جنازہ میں جس طرح آپ کھڑے ہوئے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! اور فرمایا: اس کو یاد کرلو۔

2264 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْـنُ سَـلَـمَةَ، عَـنْ عَـلِـيِّ بْـنِ زَيْـدٍ، عَـنْ اَنَـسٍ، قَـالَ: قَـدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بَعْدَ هَلَاكِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ

حضرت علی بن زید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد آیا'

17800' وأبـو يعلىٰ رقم الحديث: 7344' والبـغـوى فى الجعديات رقم الحديث: 1650 من طرق عن شعبة' به ـ وله شاهد عن أبى عبيدة بن الجراح' وفيه ما يدل على أن عمرًا لم يسمع الحديث من النبى صـلـى الله عليه وآله وسلم ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 1695' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 876-877 وغيرهما ـ وانظر التلخيص الحبير جلد4صفحه117-118 ـ

2264- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17816 عن عفان' عن الأسود' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17840' وفى الفضائل رقم الحديث: 1606' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8274' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 611' والحاكم فى المستدرك جلد 3صفحه392 مـن طريق الحسن البصرى' عن عمرو بن الـعـاص قال الحاكم: صحيح ان كان الحسن سمع من عمرو' فانه أدركه بالبصرة ـ وقال الذهبى: مرسل ـ

اللّٰهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ: ارْفَعْ يَدَكَ أُبَايِعْكَ عَلَى مَا بَايَعْتُ عَلَيْهِ صَاحِبَيْكَ مِنْ قَبْلُ يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ فَبَايَعْتُهُ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ

میں نے عرض کی: آپ اپنا ہاتھ بلند کریں تاکہ میں آپ سے اس طرح بیعت کروں جس طرح کہ میں نے آپ کے دونوں صاحبوں یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہم نے کی ہے سننے اور اطاعت پر جتنی میں طاقت رکھوں گا۔

434- مَا رَوَى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

مَا رَوَى عَنْهُ أَبُو نَضْرَةَ

جوان سے حضرت ابونضرہ نے روایت کیں

2265- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

2265- أخرجه البيهقي جلد7صفحه90 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4 صفحه409، وأحمد رقم الحديث: 17802-17838، والترمذي رقم الحديث: 2779، وأبو يعلى رقم الحديث: 7341 من طرق عن شعبة، به . ورواه يحيى بن سعيد القطان، عن الأعمش، قال: سمعت أبا صالح، عن عمرو بن العاص، بلفظ: نهانا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أن ندخل على المغيبات . ولم يذكر الاذن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17796، وأبو يعلى رقم الحديث: 7348 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17857 عن أبي معاوية، عن الأعمش، عن أبي صالح، قال: استأذن عمرو بن العاص على فاطمة...... فذكر قصة وفيها نحو اللفظ السابق . والحديث أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5584 من طريق أبي يعلى، الا أن فيه: سليمان التيمي بدل سليمان الأعمش . وقد أخرج مسلم رقم الحديث: 2173، من حديث عبد الله بن عمرو بن العاص، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم، قال: ل ايدخل رجل على مغيبة الا ومعه رجل أو اثنان .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ اَبَا نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَمْنَعَنَّ اَحَدَکُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ اَوْ مَهَابَةُ النَّاسِ قَالَ شُعْبَةُ اَحَدَهُمَا اَنْ یَتَکَلَّمَ بِحَقٍّ یَعْلَمُهُ ، فَمَا زَالَ الْاَمْرُ یُنْسَی حَتّٰی قَصَّرْنَا

عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کسی کو بھی لوگوں کا خوف یا رعب حق بات کہنے سے مانع نہ ہو۔ حضرت شعبہ نے کہا: ان میں سے ایک بات کہی سو معاملہ بھلا دیا گیا یہاں تک کہ ہم نے اسے جھوٹا ہی سمجھ لیا کہ وہ حق بات کہہ دے جو وہ جانتا ہے۔

2266 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا کَانُوا ثَلَاثَةً فِی سَفَرٍ، فَلْیَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ، وَاَحَقُّهُمْ بِالْاِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ

حضرت ابونضرہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں ہوں تو اُن میں سے ایک ان کی امامت کرائے اور وہ ان کی امامت کرے جو ان میں سے زیادہ قاری ہو۔

2267 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابونضرہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

2266- أخرجه أحمد رقم الحديث: 27578-27589' والبخاری رقم الحديث: 3743-6278' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 11676' وابن حبان رقم الحديث: 6331' والطبری فی التفسير جلد 30 صفحه217 من طرق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27584' والبخاری رقم الحديث: 3742-3761' ومسلم رقم الحديث: 824 وابن حبان رقم الحديث: 7127' والطبری جلد 30 صفحه218 من طرق عن المغيرة ' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 396' وابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 25' وأحمد رقم الحديث: 27594' والبخاری رقم الحديث: 4943-4944' ومسلم رقم الحديث: 824' والترمذی رقم الحديث: 2939' وابن حبان رقم الحديث: 6330' والطبری جلد30صفحه217 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به . واخرجه أحمد رقم الحديث: 27575' ومسلم رقم الحديث: 824' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 11677' والطبری جلد 30 صفحه 217 من طريق الشعبی عن علقمة ' به .

2267- أخرجه أحمد رقم الحديث: 27535' وعبد بن حُميد رقم الحديث: 211 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21753' ومسلم رقم الحديث: 811' من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي فِي حَائِطٍ مَضَبَّةٍ، وَاِنَّهُ عَامَّةُ طَعَامِ اَهْلِي، فَسَكَتَ عَنْهُ، فَقُلْنَا: عَاوِدْهُ، فَعَاوَدَهُ، فَسَكَتَ، ثُمَّ قُلْنَا: عَاوِدْهُ، فَعَاوَدَهُ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ: يَا اَعْرَابِيُّ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَضِبَ عَلَى سِبْطَيْنِ مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ، فَمَسَخَهُمْ دَوَابًّا يَدِبُّونَ فِي الْاَرْضِ، فَلَا اَدْرِي لَعَلَّهَا بَعْضُهَا، وَلَسْتُ بِنَاهِيكَ، وَلَا آمُرُكَ بِهَا

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا' تو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے باغ میں گوہ ہیں وہ میرے اہل خانہ کا عام کھانا ہے' تو آپ اس سے خاموش رہے' ہم نے اس کو کہہ کہ دوبارہ پوچھ' اس نے دوبارہ پوچھا تو آپ خاموش رہے' پھر ہم نے اس کو کہا کہ تیسری بار پوچھ' اس نے دوبارہ پوچھا تو آپ نے فرمایا: اے دیہاتی! بے شک اللہ عزوجل نے بنی اسرائیل میں ایک جماعت پر غصہ فرمایا تو اُن کے جانوروں کو مسخ کر دیا جو زمین میں چلتے تھے' میں نہیں جانتا شاید کہ یہ اُن ہی میں سے ہے' میں نہ اس سے تجھے منع کرتا ہوں اور نہ اس کا تجھے حکم دیتا ہوں۔

2268- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ، فَصَلَّى النَّاسُ فِي نِعَالِهِمْ، ثُمَّ اَلْقَى نَعْلَيْهِ، فَاَلْقَى النَّاسُ نِعَالَهُمْ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: مَا حَمَلَكُمْ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے نعلین میں نماز پڑھی' تو لوگوں نے بھی اپنے جوتوں میں نماز پڑھی' پھر آپ نے ان سے نعلین اتار دیئے' تو صحابہ کرام نے بھی نماز کے اندر ہی اتار دیئے' پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم کو نماز

الحديث: 27562-27563' والدارمى رقم الحديث: 3434' ومسلم رقم الحديث: 811' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10537' وغيرهم من طرق عن قتادة ' عبه . وفى الباب أحاديث . انظر ما سبق برقم رقم الحديث: 651 .

2268- أخرجه أحمد رقم الحديث: 27525' والدارمى رقم الحديث: 217 من طريق ابواهيم بن سعد' به . وليس عند الدارمى (عن رجل) . وفى الباب أحاديث . انظر ما سبق برقم 295' وما سيأتى برقم رقم الحديث: 1160-1700-2336-2636 . وانظر الصحيحة للألبانى رقم الحديث: 1582 .

عَلَى الْقَاءِ نِعَالِكُمْ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَأَيْنَاكَ فَعَلْتَ فَفَعَلْنَا، قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ أَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهَا أَذًى، فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ رَأَى فِي نَعْلَيْهِ أَذًى، وَإِلَّا فَلْيُصَلِّ فِيهِمَا

کی حالت میں جوتے اتارنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو دیکھا' آپ نے ایسے کیا ہے' تو ہم نے بھی ایسے ہی کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل امین نے بتایا تھا کہ اس میں گندگی ہے' پس جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو وہ اپنی جوتی دیکھ لے' اگر اس کے جوتوں میں نجاست ہو تو ان کو اتار لے ورنہ ان میں نماز پڑھ لے۔

2269 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ طَرِيفِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْنَا عَلَى غَدِيرٍ فِيهِ جِيفَةٌ، فَتَوَضَّأَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضُ الْقَوْمِ حَتَّى يَجِيءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ، فَقَالَ: تَوَضَّئُوا وَاشْرَبُوا، فَإِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

حضرت ابونضرہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ ہم ایک کنویں پر آئے' اس میں مردار پڑا ہوا تھا' بعض لوگوں نے اس سے وضو کر لیا اور بعض لوگ رُک گئے یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ بھی تشریف لے آئے' تو نبی اکرم ﷺ لوگوں میں سب سے آخر میں آئے' آپ ﷺ نے فرمایا: وضو کرو اور پیو' بے شک پانی کو کوئی شی پلید نہیں کرتی۔

2270 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ابونضرہ سے روایت ہے کہ حضرت

2269- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4246 لى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27560 من طريق شعبة' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11 صفحه 51' وفى المسند رقم الحديث: 26' وأحمد رقم الحديث: 27550-27566-27596' والطبرى فى التفسير جلد 11 صفحه 134-135' من طريق الأعمش' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 391-392' وأحمد رقم الحديث: 27560' والترمذى رقم الحديث: 3106 من طريق أبى صالح' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27561' والترمذى رقم الحديث: 2273-3106' والطبرى جلد 11 صفحه 134-136 من طريق عطاء' به . وقال الترمذى: حديث حسن .

2270- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1441' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1423' والبيهقى جلد 7

بْـنُ سَـلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَى مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ، حَفِظَهَا مَنْ حَفِظَهَا، وَنَسِيَهَا مَنْ نَسِيَهَا، فَقَالَ: اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ، اَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا، وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، اَلَا اِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى، مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا، وَيَحْيَا مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا، وَيَحْيَا كَافِرًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا، وَيَحْيَا كَافِرًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا، وَيَحْيَا مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، اَلَا اِنَّ خَيْرَ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ، اَلَا وَشَرُّ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ سَيِّءَ الْقَضَاءِ سَيِّءَ الطَّلَبِ، فَاِذَا كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ سَيِّءَ الطَّلَبِ، اَوْ حَسَنَ الطَّلَبِ سَيِّءَ الْقَضَاءِ فَاِنَّهَا بِهَا، اَلَا وَاِنَّ شَرَّ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ، اَلَا وَخَيْرُ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ بَطِيءَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ، فَاِذَا كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ فَاِنَّهَا بِهَا، وَاِذَا كَانَ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ فَاِنَّهَا

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک خطبہ دیا' اس کو یاد کرلیا جس نے یاد کرنا تھا اور بھول گیا جس نے بھولنا تھا' آپ نے فرمایا: خبردار! دنیا سرسبز اور میٹھی ہے' اور بے شک اللہ عزوجل تم کو خلیفہ بنانے والا ہے اس میں وہ دیکھے گا تم کیا عمل کرتے ہو' خبردار! دنیا سے بچ کے رہو اور عورتوں سے بچو! خبردار! بے شک بنی آدم کو مختلف گروہوں میں پیدا کیا گیا ہے' ان میں سے کچھ ایمان والے پیدا ہوئے' اور حالت ایمان میں زندہ رہے اور کچھ کافر پیدا ہوئے' کافر زندہ رہے اور کافر ہی مرے' ان میں سے کچھ کافر پیدا ہوئے' کافر زندہ رہے اور مؤمن مرے' اور ان میں سے کچھ ایمان والے پیدا ہوئے' مؤمن زندہ رہے اور کافر مرے' سن لو! بہتر تجارت وہ ہے جو اچھی طرح قرض دے اور اچھی طرح مطالبہ کرے اور خبردار! بُرا تاجر وہ ہے جو بُری طرح قرض دے اور بُری طرح طلب کرے' پس جب اچھی طرح دینا ہو اور بُری طرح طلب کرنا اور اچھی طرح طلب کرنا اور بُری طرح ادا کرنا تو یہ ایک دوسرے کا بدلہ ہوگا۔ خبردار! اور بُرے مرد وہ ہیں جن کو جلدی غصہ آئے اور دیر سے جائے' خبردار! اور بہترین لوگ وہ ہیں جن کو

صفحه 449 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 33' وأحمد رقم الحديث: 17559-21751' والدارمي رقم الحديث: 2481' ومسلم رقم الحديث: 1441' وأبو داؤد رقم الحديث: 2156' والحاكم جلد 2صفحه194 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

بِهَا، اَلَّا اِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ تَوَقَّدُ فِي جَوْفِ ابْنِ آدَمَ، اَلَمْ تَرَ اِلَى حُمْرَةِ عَيْنَيْهِ، وَانْتِفَاخِ اَوْدَاجِهِ، فَاِذَا كَانَ ذَلِكَ فَالْاَرْضَ الْاَرْضَ، اَلَا اِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ قَالَ الْحَسَنُ: يُنْصَبُ عِنْدَ اسْتِهِ، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى حَدِيثِ اَبِي سَعِيدٍ ثُمَّ قَالَ: اَلَا وَلَا غَادِرَ اَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ اَمِيرِ عَامَّةٍ، اَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ اَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقٍّ اِذَا عَلِمَهُ، اَلَا اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا اِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ

جلدی غصہ آئے اور جلدی جائے' اگر جلدی غصہ آئے اور جلدی چلے جائے تو یہ اس کا بدلہ ہے اور جب دیر سے غصہ آئے اور دیر سے جائے تو یہ اس کا بدلہ ہے۔ خبردار! غصہ ایک چنگاری ہے جو انسان کے پیٹ میں جلتی ہے' کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس میں آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور اس کی رگیں پھول جاتی ہیں' سو جب معاملہ اس طرح کا ہو جائے تو زمین زمین پر ہو۔ خبردار! ہر دھوکے باز کا دھوکہ بازی کے مطابق ایک جھنڈا ہوگا (جو قیامت کے دن اس کی سرین پر لگایا جائے گا)۔ امام حسن فرماتے ہیں کہ اس کی سرین کے پاس لگایا جائے گا۔ پھر ابوسعید کی حدیث کی طرف لوٹتے ہیں کہ آپ نے پھر ارشاد فرمایا: خبردار! سب سے بڑا دھوکا اس آدمی کا ہوگا جو ملک کا حکمران ہوگا' خبردار! تم میں کوئی آدمی کسی کے رعب کی وجہ سے حق بات کہنے سے نہ ڈرے' جب کہ اس کو معلوم ہو۔ خبردار! بے شک دنیا باقی نہیں رہے گی اس میں سے جو گزر چکی ہے' مگر اتنی جو تمہارے آج کے گزرے ہوئے دن کے ساتھ اس وقت کی ہے۔

2271 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابونضرہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید

2271- أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه516' وفي المسند رقم الحديث: 40' وأحمد رقم الحديث: 27572' وعبد بن حميد رقم الحديث: 204' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 270' وأبو داؤد رقم الحديث: 4799' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 783' وغيرهم من طرق عن شعبة' به' عن أم الدرداء' عن أبي الدرداء . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27536' والترمذي رقم الحديث: 2003 من طريق مطرف' عن عطاء' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 393-394' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 24 وأحمد رقم الحديث: 27595' وعبد بن حميد رقم الحديث: 214 والبخاري في

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی حُنَیْنٍ لِثَمَانِ عَشْرَةَ لَیْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَصَامَ طَوَائِفُ مِنَ النَّاسِ، وَاَفْطَرَ آخَرُونَ، فَلَمْ یُعَبْ اَوْ قَالَ: وَلَمْ یَعِبْ عَلَی الصَّائِمِ صَوْمَهُ وَلَا عَلَی الْمُفْطِرِ اِفْطَارَهُ

خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حنین کی طرف گئے' رمضان شریف کے اٹھارہ روز گزر گئے تھے' تو کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا اور کچھ لوگوں نے افطار کیا ہوا تھا' اس کو معیوب نہ سمجھا گیا' یا فرمایا کہ روزہ دار کو اس کے روزہ پر اور افطار کرنے والے کو اس کے افطار پر عیب نہیں لگایا گیا۔

2272 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّیَّانِ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی خُطْبَتِهِ: اَلَا لَا یَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَخَافَةُ النَّاسِ اَنْ یَقُولَ الْحَقَّ اِذَا عَلِمَهُ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: خبردار! تم میں سے کوئی آدمی لوگوں کے خوف کی وجہ سے حق بات کہنے سے نہ رکے' جب کہ حق اس کو معلوم ہو۔

2273 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

الأدب المفرد رقم الحديث: 464' والترمذی رقم الحديث: 2002-2013' وابن حبان رقم الحديث: 5693-5695 من طريق يعلی بن مملك' عن أم الدرداء' به ۔ وهو طريق ابن عيينة عن عمرو' الذی صححه الدارقطنی ۔ وقال الترمذی: حسن صحيح ۔

2272- أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 1 صفحه226 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21769' وابن جرير فی مسند ابن عباس من تهذيب الآثار صفحه 267-269' والحاكم جلد2 صفحه444 من طريق هشام' به ۔ وصححه الحاكم' وأقره الذهبی ۔ وانظر أطراف المسند جلد 6 صفحه 137 ۔ وأخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 36' وعبد بن حميد رقم الحديث: 207' وابن حبان رقم الحديث: 686-3329' وابن جرير فی تهذيب الآثار صفحه 266' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 2891' والبغوی فی شرح السنة جلد 14صفحه247 من طرق عن قتادة' به ۔ وفی الباب عن أبی هريرة عند البخاری رقم الحديث: 1442' ومسلم رقم الحديث: 1010 ۔

2273- أخرجه البيهقی جلد4 صفحه 190 من طرق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21766' والدارمی رقم الحديث: 3229' والنسائی رقم الحديث: 3616' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث:

الْمُسْتَمِرُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر دھوکہ باز کے لیے جھنڈا ہوگا۔

2274 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ

حضرت ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بہترین خوشبو صرف مشک کی خوشبو ہے۔

2275 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

8649' والحاكم جلد 2صفحه213 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16740' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 23' وأحمد رقم الحديث: 27573' وعبد بن حميد رقم الحديث: 202' وأبو داؤد رقم الحديث: 3968' والترمذي رقم الحديث: 2133' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4893' وابن حبان رقم الحديث: 3336' والحاكم جلد2صفحه213' والبيهقي جلد 4 صفحه 190 من طرق عن أبي اسحاق' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي' وحسنه الحافظ في الفتح جلد5صفحه374 .

2274- أخرجه البغوي في شرح السنة جلد13صفحه10 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21766' وابن ماجه رقم الحديث: 2089' والحاكم جلد 4صفحه152 من طريق شعبة' به' وفيه قصة أن رجلًا أمرته أمه أو أبوه أن يطلق امرأته' فجعل عليه مائة محرر' فاتى أبا الدرداء . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 395' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 27' وأحمد رقم الحديث: 27592' والترمذي رقم الحديث: 1900' وابن ماجه رقم الحديث: 3663' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1385' والحاكم جلد4صفحه152' والبغوي جلد13صفحه10 من طرق عن عطاء' به . وقال الترمذي: حديث صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

2275- أخرجه ابن أبي شيبة جلد13صفحه453' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 709 من طرى سلام' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 13صفحه453' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9975 من طريق جرير' عن عبد العزيز بن رفيع' به . وأخرج رواية الثوري: عبد الرزاق رقم الحديث: 3187' وابن أبي شيبة

وَهُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّهُ اَصَابَهُ جُوعٌ اَوْ اَصَابَ رَجُلًا جُوعٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ اَهْلِهِ: لَوْ اَتَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَخَ لَكَ، فَانْطَلَقَ، فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ سَاَلَنَا فَوَجَدْنَا شَيْءًا اَعْطَيْنَاهُ قَالَ: فَرَجَعَ، فَمَا سَاَلَهُ، وَلَا سَاَلَ اَحَدًا بَعْدَهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو یا اصحابِ نبی اکرم ﷺ کو بھوک لگی' ان کے بعض اہل خانہ نے ان سے کہا کہ اگر آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس جائیں تو آپ تمہیں کوئی چیز دیں گے' سو وہ چل پڑے تو نبی اکرم ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے پایا' اور آپ فرما رہے تھے: جو غنی ہونا چاہتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' اور جو سوال سے بچتا ہے اللہ اس کو سوال سے بچا لیتا ہے' اور جس نے ہم سے سوال کیا اور ہمارے پاس کوئی چیز پائی' تو ہم اس کو دے دیں گے۔ (حضرت ابوسعید خدری) فرماتے ہیں کہ وہ آدمی چلا گیا نہ اس نے سوال کیا اور نہ اس کے بعد انہوں نے کسی سے سوال کیا۔

2276 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى فِي اَصْحَابِهِ تَاَخُّرًا، فَقَالَ: ائْتَمُّوا بِي، وَلْيَاْتَمَّ بِكُمْ مَنْ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ میں سے ایک کو پیچھے دیکھا' آپ نے فرمایا: میری اقتداء کرو بعد والے تمہاری اقتداء کریں گے' ہمیشہ کچھ

جلد10 صفحہ235' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 9977' والطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 708 . وأخرج رواية شريك: النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9976' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 707 . وأخرج رواية شعبة ومالك: أحمد رقم الحديث: 27555' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9978' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 710-711 . وأخرج رواية ليث: حسين المروزي في زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1159' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 714 . وأخرج النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9979 من طريق زيد' به' موافقًا لرواية شعبة ومالك .

2276- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4862' والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2946 الى المصنف . وفي صحيح مسلم رقم الحديث: 2543 .

بَعْدَكُمْ، وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ

لوگ پیچھے ہوتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ بھی اُن کو پیچھے کر دیتا ہے۔

2277 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر سے پہلے وتر پڑھ لو۔

2278 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ الْاَشْعَرِيَّ، اسْتَاْذَنَ عَلَى عُمَرَ فَلَمْ يَاْذَنْ لَهُ، فَرَجَعَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ: مَا رَدَّكَ؟ فَقَالَ: اِنِّي اسْتَاْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي، وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اسْتَاْذَنَ الْمُسْتَاْذِنُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ: لَتَاْتِيَنِّي بِمَنْ يَعْلَمُ هَذَا اَوْ لَاَفْعَلَنَّ بِكَ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اجازت مانگی تو انہوں نے ان کو اجازت نہیں دی تو آپ واپس آ گئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف کسی کو بھیجا کہ آپ کو کس نے واپس بھیجا ہے؟ (حضرت ابوموسیٰ نے) عرض کی کہ میں نے تین مرتبہ آپ سے اجازت مانگی' آپ نے مجھے اجازت نہیں دی اور میں نے رسول

2277- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4381 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21770' وأبو يعلى كما فى الاتحاف رقم الحديث: 4382' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 303 من طريق الفرج بن فضالة' به . وأخرجه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 304-306-308' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3120' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 602 من طرق عن خالد بن يزيد' به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6150' والبزار (2152- كشف)' وتمام فى الفوائد (33-روض) من طريقين عن أبى حلبس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21771' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 307 من طريق اسماعيل بن عبيد الله' عن أم الدرداء' به .

2278- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22430' ومسلم رقم الحديث: 946 من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22438-22488-22507' ومسلم رقم الحديث: 946' وابن ماجه رقم الحديث: 1540' والرويانى رقم الحديث: 1078' والبيهقى جلد3صفحه413' من طرق عن قتادة' به .

وَلَأَفْعَلَنَّ، فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فَجَاءَنِي الْاَشْعَرِيُّ يُرْعَدُ قَدِ اصْفَرَّ وَجْهُهُ، فَقَامَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا عَلِمَ مِنْ هَذَا عِلْمًا اِلَّا قَامَ بِهِ، فَاِنِّي قَدْ خِفْتُ هَذَا الرَّجُلَ عَلَى نَفْسِي، قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فَقُلْتُ: اَنَا مَعَكَ، فَقَالَ آخَرُ: وَاَنَا مَعَكَ، فَسُرِّيَ عَنْهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے' آپ نے فرمایا کہ جب اجازت لینے والا اجازت مانگے تو تین مرتبہ مانگے اگر اس کو اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا جائے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میرے پاس وہ لاؤ جو اس کو جانتا ہو ورنہ میں تیرے ساتھ ضرور بُرا کروں گا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری آئے' تو وہ ڈرے ہوئے تھے' اُن کا چہرہ پیلا پڑا ہوا تھا' پس وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے حلقہ میں کھڑے ہوئے' فرمایا: میں اللہ کی قسم دلاتا ہوں' ہے کوئی آدمی جو اس کے متعلق میری گواہی دے' بلاشبہ میں اپنی جان پر خوف کرتا ہوں اس آدمی سے اپنے آپ پر۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میں آپ کے ساتھ ہوں' تو ایک دوسرے آدمی نے کہا: میں بھی آپ کے ساتھ ہوں' تو ان کی پریشانی ختم ہوگئی۔

2279 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَكُونُ فُرْقَةٌ بَيْنَ طَائِفَتَيْنِ مِنْ اُمَّتِي تَمْرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ،

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے دو گروہوں میں سے ایک جماعت نکلے گی اور ان میں سے ایک گمراہی کی وجہ سے دین سے نکل

2279- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22424' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 81' وابن عساكر فى تاريخه جلد11صفحه166 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22464' ومسلم رقم الحديث: 488' والترمذى رقم الحديث: 388-389' والنسائى رقم الحديث: 1138' وابن ماجه رقم الحديث: 1423' وابن خزيمة رقم الحديث: 316' وابن حبان رقم الحديث: 1735' وغيرهم من طريق معدان بن أبى طلحة' عن ثوبان . وقال الترمذى: حسن صحيح . وفى الباب عن ربيعة بن كعب الأسلمى عند مسلم رقم الحديث: 489' وسيأتى طرف منه برقم1268 .

تَقْتُلُهَا اَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ اِلَى الْحَقِّ

جائے گی' حق کے قریب گروہ اس خارجی جماعت کو قتل کر دے گا۔

2280 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْتَمِسُوهَا لِسَبْعٍ يَبْقَيْنَ اَوْ خَمْسٍ يَبْقَيْنَ اَوْ ثَلَاثٍ يَبْقَيْنَ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو ستائیسویں یا پچیسویں یا تیئیسویں رات میں تلاش کرو۔

2281 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

2280- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22459-22506' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 748' ومسلم رقم الحديث: 994' والترمذى رقم الحديث: 1966' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 19182' وابن ماجه رقم الحديث: 748' وابن حبان رقم الحديث: 4242-4646' والبيهقى جلد4صفحه178' وغيرهم من طرق عن حماد بن زيد' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22434 من طريق ابن علية ' عن أيوب' عن أبى قلابة ' عمن حدثه ' عن ثوبان . وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 628-629' والحاكم جلد4 صفحه450 من طريق قتادة ' عن أبى قلابة ' عن أبى أسماء .

2281- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22427 من طريق شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22504' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 521' ومسلم رقم الحديث: 2568' والترمذى رقم الحديث: 968' والطبرانى رقم الحديث: 1445' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 384 من طريق يزيد بن هارون وغيره ' عن عاصم' عن أبى قلابة ' عن أبى الأشعث' عن أبى أسماء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22460-22492-22497-22499' ومسلم رقم الحديث: 2568' والترمذى رقم الحديث: 967-968' والرويانى رقم الحديث: 632' والطبرانى رقم الحديث: 1446' والقضاعى رقم الحديث: 385' وغيرهم من طريق أيوب وخالد الحذاء' عن أبى قلابة ' عن أبى أسماء ' به . وقال الترمذى: حسن صحيح' وسمعت محمدًا يقول: من روى هذا الحديث عن أبى الأشعث' عن أبى أسماء فهو أصح . قال محمد: وأحاديث أبى قلابة انما هى عن أبى أسماء الا هذا الحديث فهو عندى عن أبى الأشعث' عن أبى أسماء...... ورواه بعضهم عن حماد بن زيد' ولم يرفعه .

حَمَّادٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کی رات چوبیسویں رات میں (رمضان کی) ہے۔

2282 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَفَرَ الْخَنْدَقَ، كَانَ النَّاسُ يَحْمِلُونَ لَبِنَةً لَبِنَةً، وَعَمَّارٌ نَاقِهٌ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ، فَجَعَلَ يَحْمِلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ، قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فَحَدَّثَنِي اَصْحَابِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَاْسِهِ وَيَقُولُ: وَيْحَكَ ابْنَ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب خندق کھود رہے تھے تو صحابہ کرام ایک ایک اینٹ اُٹھا رہے تھے' اور حضرت عمار بیماری کے باوجود دو دو اینٹیں اُٹھا رہے تھے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے بتایا کہ آپ ﷺ اپنے سرانور سے مٹی جھاڑ رہے تھے اور فرما رہے تھے: ابن سمیہ کے بیٹے! تیرے لیے ہلاکت' تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

2283 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

2282- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22436' والدارمي رقم الحديث: 1738' وأبو داؤد رقم الحديث: 2367' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3137' وابن الجارود رقم الحديث: 386' والحاكم جلد 1 صفحه 427 وغيرهم من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22463' وأبو داؤد رقم الحديث: 2367' وابن ماجه رقم الحديث: 1680' والروياني رقم الحديث: 633' وابن خزيمة رقم الحديث: 1963' وابن حبان رقم الحديث: 3532' والحاكم جلد 1صفحه427' وغيرهم من طرق عن يحيى' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2371' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3135-3136' والبيهقي جلد4صفحه226' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 208-666' وغيرهم من طرق عن أبي أسماء' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7525' وابن أبي شيبة جلد3صفحه50' وأحمد رقم الحديث: 22425-22482' وأبو داؤد رقم الحديث: 2370' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3133-3134' والطحاوي جلد2صفحه98' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 387-388 .

2283- أخرجه الحاكم جلد 3 صفحه152 من طريق المصنف وأخرجه النسائي رقم الحديث: 5156 من طريق

عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِى نَضْرَةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین خوشبو مشک کی خوشبو ہے۔

2284 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَضْرَةَ، قَالَ: قَالَ اَبُو سَعِيدٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اَرَاَيْتَ فُتْيَاكَ فِى الصَّرْفِ، اَشَىْءٌ تَقُولُهُ بِرَاْيِكَ اَوْ شَىْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنِّى لَا اَرَى بِهِ بَاْسًا اِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ، فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فَاِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُتِىَ بِتَمْرٍ اَطْيَبَ مِنَ التَّمْرِ الَّذِى كَانَ يُؤْتَى بِهِ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ هٰذَا؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَيْتُ آلَ فُلَانٍ، فَاَعْطَيْتُهُمْ صَاعَيْنِ وَاَخَذْتُ صَاعًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدَّ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ بیع صرف کے جائز ہونے کا فتویٰ دیتے ہیں' کیا اس کے جائز ہونے کے بارے آپ اپنی رائے سے کہتے ہیں یا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کوئی چیز سنی ہے؟ لیکن میں اس کے متعلق کوئی حرج بھی نہیں سمجھتا ہوں' جب کہ نقد ونقد ہو۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور آپ کے پاس عمدہ کھجوریں لائی گئیں ان کے بدلے جو آپ کے پاس لائی گئی تھیں' آپ ﷺ نے فرمایا: کہاں سے آئی ہیں؟ اس نے

النضر عن هشام' به . وأخرجه الحاكم جلد3صفحه153 والبيهقى جلد4صفحه141 من طريق المصنف' عن همام' عن يحيى' به . وصححه الحاكم على شرطهما . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5155 من طريق معاذ بن هشام' عن أبيه ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22451 عن عبد الصمد' والبيهقى جلد 4صفحه141 من طريق موسى كلاهما عن همام' به . وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 19994 عن يحيى' عن رجل' عن أبى أسماء' عن ثوبان' أن فلانة بنت القاسم...... وأخرجه الروياني رقم الحديث: 627 من طريق أبى قلابة ' عن أبى أسماء ' به .

2284- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22448-22505' وأبو داؤد رقم الحديث: 4252' والترمذى رقم الحديث: 2202' والروياني رقم الحديث: 629' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه527 من طرق عن حماد' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3952 من طريق قتادة ' عن أبى قلابة ' به .

عَلَيْهِمْ صَاعَهُمْ، وَائْتِنَا بِصَاعَيْنَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، عَيْنًا بِعَيْنٍ اَوْ قَالَ: مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَى

عرض کی: یارسول اللہ! میں آلِ فلاں سے لے کر آیا ہوں' میں نے ان کو دو صاع دیئے ہیں اور اس سے میں نے ایک صاع لے لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے' اور چاندی چاندی کے بدلے' اور کھجور کھجور کے بدلے' اور گندم گندم کے بدلے' اور جو جو کے بدلے' اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر یا فرمایا: مثل مثل' جس نے زیادہ کیا یا زیادہ طلب کیا تو بلاشبہ یہ سود ہے۔

435- بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت بشر بن حرب کی حضرت ابوسعید خدری سے روایت کردہ حدیث

2285 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ النَّدَبِيُّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ قُلْنَا: يَا اَبَا سَعِيدٍ، اَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ: لَا

حضرت بشر بن حرب ندبی' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تھوم' پیاز اور ککڑی سے منع کیا' ہم نے عرض کی: اے ابوسعید! کیا یہ حرام ہیں؟ فرمایا کہ نہیں!

2286 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت بشر' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

2285- أخرجه البخاری فی التاريخ جلد 6 صفحه353 معلقًا من طريق أبی الأشهب ' به . وأخرج طريق مبارك بن فضالة: أحمد رقم الحديث: 22450' والطبرانی رقم الحديث: 1452' وأبو نعيم فی الحلية جلد1 صفحه182 . ومبارك لين . ووقع فی مسند أحمد ابن المبارك . وهو خطأ . انظر أطراف المسند جلد1 صفحه670 . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4297' والرويانی رقم الحديث: 654' والطبرانی فی مسند الشاميين رقم الحديث: 600' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 4224 .

2286- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22496' والبخاری فی التاريخ جلد 2صفحه148 تعليقًا والطحاوی

حَمَّادٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ قُلْنَا: يَا اَبَا سَعِيدٍ، اَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ: نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء٬ حنتم٬ نقیر٬ مزفت سے منع کیا٬ ہم نے ابوسعید سے عرض کی: کیا یہ حرام ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: اس سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

2287 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت بشر٬ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

جلد 2صفحه96' والطبرانی رقم الحديث: 1440' والبيهقی جلد 4صفحه220 من طريق شعبة' به . وقال البخاری: اسناده ليس بذاك . أخرج حديث حرب وهشام: النسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 3123' وابن خزيمة رقم الحديث: 1958' والحاكم جلد1صفحه426 . وأخرجه النسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 3122' وابن خزيمة رقم الحديث: 1956' والحاكم جلد 1صفحه426 من طريق عبد الصمد بن عبد الوارث العنبری' عن أبيه' عن حسين المعلم' به' بدون ذكر والد يعيش بن الوليد فيه . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين' ولم يخرجاه لخلاف بين أصحاب عبد الصمد فيه' قال بعضهم: عن يعيش بن الوليد' عن أبيه' عن معدان . وهذا وهم من قائله' فقد رواه حرب بن شداد' وهشام الدستوائی' عن يحيی بن أبی كثير على الاستقامة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22435-21748 من طريق هشام' عن يحيی' به' بدون ذكر والد يعيش . وفی الموضع الأول: معدان أو ابن معدان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27542' والدارمی رقم الحديث: 1735' وأبو داؤد رقم الحديث: 2381' والترمذی رقم الحديث: 87' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 3120-3121' وابن خزيمة رقم الحديث: 1957' والطحاوی جلد 2صفحه96' والبيهقی جلد 4صفحه220 من طريق عبد الوارث' عن حسين' به' بزيادة والد يعيش فيه . وقال الترمذی: جود حسين المعلم هذا الحديث . وحديث حسين أصح شیء فی هذا الباب . وقال البيهقی: اسناده مضطرب' ولا تقوم به حجة . وقال ابن مندة: اسناده صحيح متصل' وتركه الشيطان لاختلاف فی اسناده . وانظر السنن الكبریٰ للنسائی رقم الحديث: 3129' والتلخيص الحبير جلد2صفحه190 .

2287- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22439-22476' والنسائی رقم الحديث: 2589' وابن ماجه رقم الحديث: 1837 من طرق عن ابن أبی ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22477' والطبرانی رقم

حَمَّادٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ وَاُخْتِی هَذِهِ تُوَاصِلُ وَاَنَا اَنْهَاهَا

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وصال (لگا تار) کے روزے رکھنے سے منع کیا۔ اور میری بہن روزے لگا تار رکھتی تھی' تو میں نے اسے اس سے منع کر دیا۔

2288۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِعَرَفَاتٍ ، فَقَالَ بِیَدَیْهِ هَكَذَا، جَعَلَ ظُهُورَهُمَا اِلَی السَّمَاءِ وَبُطُونَهُمَا اِلَی الْاَرْضِ

حضرت بشر بن حرب' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفات میں دعا مانگی' تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اس طرح کیے' تو ان کی پشت آسمان کی طرف اور باطن زمین کی طرف کیا۔

الحديث: 1435 من طريق عبد الرحمٰن بن يزيد' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22428' وأبو داؤد رقم الحديث: 1643' والروياني رقم الحديث: 646' والطبراني رقم الحديث: 1433-1434' والحاكم جلد1صفحه412 من طريق أبي العالية الرياحي' عن ثوبان ۔ وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم ۔ وأقره الذهبي ۔

2288- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22421' وابن عبد البر في التمهيد جلد 2صفحه293 من طريق اسماعيل بن عياش' به ۔ وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 2444' وابن ماجه رقم الحديث: 4303' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 1411' والحاكم جلد4صفحه184 من طرق عن محمد بن المهاجر' به ' وصححه الحاكم ۔ وأخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 707' والطبراني رقم الحديث: 1437' وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 904-1206-1625' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 824' وابن عبد البر في التمهيد جلد2صفحه294 من طرق عن أبي سلام' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22462-22479-22483-22500' ومسلم رقم الحديث: 2301' من طريق معدان بن أبي طلحة ' عن ثوبان ۔ وانظر الصحيحة رقم الحديث: 1082 ۔

436- اَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابوودّاک کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2289 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْوَدَّاكِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: لَمَّا اَصَبْنَا سَبْيَ خَيْبَرَ، سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ، وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ

حضرت ابوودّاک' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جب ہم کو خیبر سے قیدی ملے' تو ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: ہر پانی کے قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا ہے' اور جب اللہ عزوجل کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کوئی چیز روک نہیں سکتی۔

2290 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوودّاک فرماتے ہیں کہ میں دباء میں

2289- أخرجه الحاكم جلد 1 صفحه130 من طرق عن شعبة ' به ' وقال: صحيح على شرط الشيخين . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22432-22489' والدارمي رقم الحديث: 661' والروياني في مسنده رقم الحديث: 614-616' والحاكم جلد 1 صفحه130' والبيهقي جلد 1 صفحه457' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 155 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه5' والدارمي رقم الحديث: 661' وابن ماجه رقم الحديث: 277' والروياني رقم الحديث: 614-615' والحاكم جلد1 صفحه130' وغيرهم من طرق سالم' به . وحديث الوليد بن مسلم: أخرجه أحمد رقم الحديث: 22486' والدارمي رقم الحديث: 662' وابن حبان رقم الحديث: 1037' والطبراني رقم الحديث: 1444 . والوليد يدلس' وعبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان متكلم فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22467' والطبراني في المسند الشاميين رقم الحديث: 1078 من طريق عبد الرحمٰن ابن ميسرة' عن ثوبان .

2290- أخرجه المزي في تهذيب الكمال جلد 9 صفحه 407 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3533' وأبو داؤد رقم الحديث: 1038' وابن ماجه رقم الحديث: 1219' والبيهقي جلد2

عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْوَدَّاكِ، يَقُولُ: لَا اَشْرَبُ فِي دُبَّاءٍ بَعْدَمَا سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِنَشْوَانَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَمْ اَشْرَبْ خَمْرًا، اِنِّي شَرِبْتُ مِنْ دُبَّاءٍ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخُفِقَ بِالنِّعَالِ، وَنُهِزَ بِالْاَيْدِي، وَنَهَى اَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ

نہیں پیتا' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے سننے کے بعد آپ نے فرمایا کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک نوجوان نشہ کی حالت میں لایا گیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے شراب نہیں پی' میں نے دباء سے پی ہے۔تو رسول اللہ ﷺ کے حکم پر اس کو ہاتھوں اور جوتوں سے مارا گیا' اور آپ ﷺ نے اسے دباء میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

437- مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت معبد بن سیرین کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

2291 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت معبد بن سیرین سے روایت ہے کہ

صفحه 337 من طرق عن اسماعيل بن عياش' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3533' وأحمد رقم الحديث: 22470' وأبو داؤد رقم الحديث: 1038' والطبراني رقم الحديث: 1412 من طرق عن اسماعيل' عن عبيد الله بن عبيد' عن زهير' عن عبد الرحمٰن بن جبير' بالاسناد الثاني . وقال البيهقي في معرفة السنن جلد2صفحه171: تفرد به اسماعيل بن عياش' وليس بالقوى . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه33 من طريق الهيثم بن حميد' عن عبيد الله بن عبيد' عن زهير' عن ثوبان . وزهير على ضعفه لم يسمع من ثوبان . وانظر الارواء جلد2صفحه45-48 .

2291- أخرجه البيهقي في الدلائل جلد7صفحه87 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24048-24049' والبخارى في التاريخ جلد3صفحه370' والترمذى رقم الحديث: 2441' وابن حبان رقم الحديث: 211-6463-6470' والرويانى رقم الحديث: 597' والطبرانى جلد18صفحه73' والحاكم جلد 1صفحه67' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 925' وغيرهم من طريق قتادة' به . وصححه الحاكم على شرطهما . وقال ابن منده: هذا اسناد صحيح على رسم النسائى' الا أن فيه

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، قَالَ: سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوا، فَاِنَّمَا مِنَ الْقَدَرُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: نہیں تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ تم ایسا نہ کرو' کیونکہ یہ بھی تقدیر سے ہے۔

438- عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ

حضرت عطاء بن یسار کی حضرت ابوسعید سے روایت کردہ احادیث

2292- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابوسعید خدری رضی

ارسـالًا...... روى محمد بن أبى المليح' عن أخيه زياد بن أبى المليح' عن أبيه' عن أبى بردة' عن عوف بـن مالك . وعنه عبد الصمد بن عبد الوارث . ورواه أبو سلمة' عن حماد' عن عاصم' عن أبى بردة بن أبى موسى' عن أبيه...... اتصل هذا الحديث بروايتهم عن أبى المليح' عن أبى بردة' عن أبى موسى' عن عـوف بن مالك . اخرجه أحمد رقم الحديث: 24023 من طريق عبد الصمد . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 7207' والـحاكم جلد 1صفحه67 من طـريـق حميد بن هلال' عن أبى بردة' عن أبيه' عن عـوف . وقـال: صـحيـح عـلـى شرطهـمـا . وأخـرجـه ابن ماجه رقم الحديث: 4317' والـحـاكم جلد 1صـفحه66-67 من طـريـق آخـر عـن عـوف . وصـححه الحاكم' وأقره الذهبى . وانظر العلل للدارقطنى جلد6صفحه85-86 .

2292- أخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1386' وابن عدى جلد 6صفحه2055 من طريق يزيد بن هـارون' عـن شـعبة' عـن الـفرج بن فضالة' عن اسماعيل بن عياش' عن أبى بكر بن أبى مرين' به . قال يزيد: ثم قدم اسماعيل بن عياش بغداد فسمعته منه . وأخرجه الطبرانى جلد 18صفحه59' والمزى فى تهـذيـب الـكمال جلد 20صـفحه63 من طـريـق آخـر عـن اسـمـاعيـل' بـه . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1500 من طـريـق الـمصنف' عن الفـفرج' عن عصمة بن راشد' عن حبيب بن عبيد' به' وهو الاسـنـاد الأخيـر المشار اليه . وأخرجه الطبرانى جلد18صفحه59' وابن عدى جلد 6 صفحه 2054'

قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّكُمْ تَتَّبِعُونَ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ دَخَلْتُمُوهُ فَقِيلَ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى

2293 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ پہلے لوگوں کے طریقوں پر چلو گے یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں داخل ہو گئے تو تم بھی اس میں داخل ہو گے' عرض کی گئی: وہ (پہلے لوگ) کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ یہودی اور عیسائی ہیں۔

والمزی فی تهذيب الكمال جلد 20صفحه63 من طريق اسماعيل بن عياش' عن عصمة به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24021 ومسلم رقم الحديث: 963' والنسائی رقم الحديث: 62-1982' وابن الجارود رقم الحديث: 538' وابن حبان رقم الحديث: 3075' والطبرانی جلد 18صفحه45-44' وفی الدعاء رقم الحديث: 1162' والبيهقی جلد4صفحه40 من طريق معاوية بن صالح' عن حبيب بن عبيد' عن جبير بن نفير' عن عوف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24046' ومسلم رقم الحديث: 963' والترمذی رقم الحديث: 1025' والنسائی رقم الحديث: 1982 والرويانی رقم الحديث: 596-601' والبزار رقم الحديث: 2739' وابن حبان رقم الحديث: 3075' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 1163' والبيهقی جلد 4صفحه40 من طريق معاوية بن صالح' عن عبد الرحمٰن بن جبير بن نفير' عن أبيه' عن عوف . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 963' والنسائی رقم الحديث: 1982' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 10926' والطبرانی جلد18صفحه44' وفی الدعاء رقم الحديث: 1164' والبيهقی جلد 4 صفحه40 من طريق أبی حمزة ابن سليم' عن عبد الرحمٰن بن جبير' به .

2293- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 869' وابن ماجه رقم الحديث: 887' وابن خزيمة رقم الحديث: 670' وابن حبان رقم الحديث: 1898' والحاكم جلد 1صفحه225 من طريق ابن المبارك' به . وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبی بقوله: اياس بن عامر ليس بالمعروف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17450' والدارمی رقم الحديث: 1311' وابن خزيمة رقم الحديث: 600-670' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1738' والطحاوی جلد 1صفحه235' والطبرانی جلد 17صفحه321-322' وفی الدعاء رقم الحديث: 584' والحاكم جلد 1صفحه225' والبيهقی جلد2صفحه86 من طريق أبی عبد الرحمٰن المقرئ' عن موسى بن أيوب' به .

خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ الضُّبَعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ اُنَاسًا قَالُوا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تُضَارُّونَ - قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي هَلْ تَشُكُّونَ - فِي الشَّمْسِ بِالظَّهِيرَةِ صَحْوًا لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ صَحْوًا لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ؟ قَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: مَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ اَحَدِهِمَا، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ تَبِعَتْ كُلُّ اُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ، وَلَا يَبْقَى اَحَدٌ كَانَ يَعْبُدُ غَيْرَ اللّٰهِ مِنَ الْاَنْصَابِ وَالْاَزْلَامِ اِلَّا تَسَاقَطُوا فِي النَّارِ، حَتَّى اِذَا لَمْ يَبْقَ اِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ، مِنْ بَرٍّ اَوْ فَاجِرٍ وَغُبَّرِ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَيُقَالُ: مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرًا ابْنَ اللّٰهِ، فَيُقَالُ: كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ، فَمَاذَا تَبْغُونَ؟ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا عَطِشْنَا فَاسْقِنَا، فَيُشَارُ اِلَيْهِمْ: اَلَا تَرِدُونَ؟ فَتُرْفَعُ لَهُمْ جَهَنَّمُ كَاَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا، حَتَّى تَسَاقَطُوا فِي النَّارِ، ثُمَّ يُدْعَى النَّصَارَى، فَيُقَالُ لَهُمْ: مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ، فَيَقُولُونَ: كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيحَ ابْنَ اللّٰهِ، فَيُقَالُ: كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کیا ہم بروزِ قیامت اپنے رب کو دیکھ سکیں گے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے جواباً فرمایا: کیا تمہیں دوپہر کے وقت سورج کو دیکھنے میں دشواری ہوتی ہے جبکہ اس کے بالمقابل کوئی بادل بھی نہ ہو۔ ابوداؤد نے ''تَشُكُّوْنَ'' کا قول نقل فرمایا ہے یعنی کیا تمہیں اس بات میں شک ہے۔ تو وہ عرض گزار ہوئے: نہیں! پھر فرمایا: جب چودھویں شب کو آسمان پر چاند موجود ہو اور اس کے بالمقابل بادل بھی نہ ہو تو کیا چاند کو دیکھنے سے تمہیں تکلیف ہوتی ہے؟ تو عرض کیا: یارسول اللہ! نہیں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کیفیت کے ساتھ تم دنیا میں سورج یا چاند کو دیکھتے ہو' اسی کیفیت کے ساتھ تم قیامت کے دن ذاتِ الٰہی کا دیدار کرو گے' قیامت کے دن ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ ہر گروہ اس کی پیروی کرے جس کی وہ دنیا میں عبادت کیا کرتا تھا۔ اس اعلان کے بعد جس قدر لوگ بتوں وغیرہ کو معبود سمجھتے تھے سب جہنم میں گر جائیں گے یہاں تک کہ وہ وہی لوگ باقی بچیں گے جو صرف عبادتِ الٰہی کرتے تھے' خواہ اچھے ہوں یا بُرے اور کچھ لوگ اہل کتاب میں سے بھی باقی رہیں گے۔ ان سے دریافت کیا جائے گا: تم کسے لائق عبادت سمجھا کرتے تھے؟ تو وہ کہیں گے: ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے عزیر کی عبادت کیا کرتے تھے' تو انہیں کہا جائے گا: تم جھوٹے ہو' اللہ تعالیٰ کی نہ تو کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی بیٹا' اب تم کیا چاہتے ہو؟ تو وہ کہیں گے:

صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ، فَمَاذَا تَبْغُونَ؟ قَالُوا: رَبَّنَا، عَطِشْنَا فَاسْقِنَا، فَيُشَارُ إِلَيْهِمْ: أَلَا تَرِدُونَ؟ وَتُرْفَعُ لَهُمْ جَهَنَّمُ كَأَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا، حَتَّى يَتَسَاقَطُوا فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ، عَزَّ وَجَلَّ، مِنْ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ، أَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ، فَقَالَ: مَاذَا تَنْتَظِرُونَ؟ تَبِعَتْ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ فَيَقُولُونَ: فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا، فَلَمْ نَصْحَبْهُمْ، فَنَحْنُ نَنْتَظِرُ رَبَّنَا الَّذِي كُنَّا نَعْبُدُ، فَيَقُولُ: هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ آيَةٌ تَعْرِفُونَهَا؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ، فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ طَائِعًا فِي الدُّنْيَا، إِلَّا أُذِنَ لَهُ فِي السُّجُودِ، وَلَا يَبْقَى أَحَدٌ كَانَ يَسْجُدُ رِيَاءً أَوْ نِفَاقًا إِلَّا صَارَ ظَهْرُهُ طَبَقَةً وَاحِدَةً، كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ خَرَّ لِقَفَاهُ قَالَ: ثُمَّ يَرْفَعُونَ رُءُوسَهُمْ فَيَقُولُ: أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ: أَنْتَ رَبُّنَا فَيُوضَعُ الْجِسْرُ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ، وَيَقُولُ: رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى الْجِسْرِ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْجِسْرُ؟ قَالَ: دَحْضٌ مَزَلَّةٌ، وَإِنَّ فِيهِ لَخَطَاطِيفَ وَكَلَالِيبَ وَشَوْكَةً مُفَلْطَحَةً، فِيهَا شَوْكَةٌ عُقَيْفَاءُ، يُقَالُ لَهَا: السَّعْدَانُ، يَمُرُّ الْمُؤْمِنُونَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ، وَكَالْبَرْقِ، وَكَالرِّيحِ، وَكَأَجَاوِدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ، فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ، وَمَخْدُوشٌ مُرْسَلٌ، وَمَكْدُوسٌ فِي النَّارِ، فَإِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا أَنْتُمْ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً لِي فِي الْحَقِّ

اے رب! ہم پیاسے ہیں ہم کو پانی پلا! پھر انہیں اشارہ کیا جائے گا کہ تم پانی کی طرف کیوں نہیں جاتے' پھر ان کے لیے جہنم کو بلند کیا جائے گا' وہ جہنم سراب کی طرح دکھائی دے گی جس کا بعض حصہ بعض لوگوں کو توڑ کر رکھ دے گا یہاں تک کہ دوزخ میں گر جائیں گے۔ پھر عیسائیوں کو بلایا جائے گا' ان سے پوچھا جائے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ تو وہ کہیں گے: ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے' تو انہیں بھی کہا جائے گا: تم بھی جھوٹے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نہ بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد ہے' تم کیا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم پیاسے ہیں ہمیں سیراب فرما! تو انہیں اشارہ کیا جائے گا: تم پانی کی طرف کیوں نہیں جاتے؟ تو ان کے لیے جہنم کو اُٹھایا جائے گا' وہ جہنم سراب کی طرح دکھائی دے گی جس کا ایک حصہ لوگوں کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گا' یہاں تک کہ وہ بھی جہنم میں گر جائیں گے۔ صرف وہی لوگ باقی رہیں گے جو (دنیا میں) اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے خواہ وہ نیک ہوں یا بد' پھر اللہ تعالیٰ ان کی طرف متوجہ ہو کر ان سے پوچھے گا: اب تمہیں کس کا انتظار ہے؟ ہر گروہ اپنے معبود کی اتباع کرے گا اور اہل ایمان عرض کریں گے: ہم دنیا میں ان لوگوں سے دور رہے اور نہ ہی ہم نے ان کی سنگت اختیار کی' ہم اپنے اس رب کے منتظر ہیں جس کی ہم عبادت کیا کرتے تھے۔ اللہ پوچھے گا: کیا تمہارے پاس کوئی الٰہی نشانی ہے جس کی وجہ سے تم اپنے رب کو پہچان سکو؟ تو وہ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي اِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ فِي النَّارِ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا اِخْوَانُنَا الَّذِينَ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا، وَيَصُومُونَ مَعَنَا، وَيَحُجُّونَ مَعَنَا، فَيَقُولُ: انْطَلِقُوا فَمَنْ عَرَفْتُمْ وَجْهَهُ فَاَخْرِجُوهُ وَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ، فَيَنْطَلِقُونَ فَيُخْرِجُونَهُمْ، قَدْ اَخَذَتِ الرَّجُلَ النَّارُ اِلَى كَعْبَيْهِ، وَاِلَى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ، فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا، ثُمَّ يَرْجِعُونَ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا، مَا تَرَكْنَا فِي النَّارِ اَحَدًا مِمَّنْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُخْرِجَهُ، فَيَقُولُ: ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوهُ قَالَ: فَيَذْهَبُونَ، فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا، ثُمَّ يَرْجِعُونَ فَيَقُولُونَ: مَا تَرَكْنَا فِي النَّارِ اَحَدًا مِمَّنْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُخْرِجَهُ، فَيَقُولُ: ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ نِصْفَ مِثْقَالٍ مِنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوهُ فَيَرْجِعُونَ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا، ثُمَّ يَرْجِعُونَ فَيَقُولُونَ: مَا تَرَكْنَا فِي النَّارِ اَحَدًا مِمَّنْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُخْرِجَهُ اِلَّا اَخْرَجْنَاهُ، فَيَقُولُ: ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوهُ فَيَذْهَبُونَ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا، ثُمَّ يَرْجِعُونَ فَيَقُولُونَ: مَا تَرَكْنَا فِي النَّارِ اَحَدًا مِمَّنْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُخْرِجَهُ اِلَّا اَخْرَجْنَاهُ وَكَانَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَقُولُ: فَاِنْ لَمْ تُصَدِّقُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ فَاقْرَئُوا هَذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ الْآيَةَ) فَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ: شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ، وَشَفَعَ النَّبِيُّونَ، وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ، فَلَمْ

جواباً عرض کریں گے: ہاں! پھر اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کی پنڈلی ظاہر فرمائے گا تو وہی باقی رہے گا جو شخص محض دنیا میں اس کی رضا کیلئے سجدہ کرتا تھا' تو اسے سجدہ کرنے کی اجازت دی جائے گی اور جو شخص کسی منافقت یا ریاکاری کیلئے دنیا میں سجدہ کرتا تھا' اسے سجدہ کی اجازت نہیں ہو گی' مگر اس کی پیٹھ ایک تختے کی طرح ہو جائے گی اور جب بھی وہ سجدہ کرنے کا ارادہ کرے گا پیٹھ کر بل گر پڑے گا۔ پھر مسلمان اپنا سر سجدے سے اُٹھائیں گے تو رب کہے گا: میں تمہارا رب ہوں' مسلمان کہیں گے: تُو ہمارا رب ہے۔ پھر جہنم کے اوپر پل صراط بچھایا جائے گا اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔ نبی اکرم ﷺ فرمائیں گے: اے میرے رب! سلامتی عطا فرما! سلامتی عطا فرما! اہل ایمان پل صراط سے گزر جائیں گے' پوچھا گیا: پل صراط کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک پھسلانے والی چیز ہوگی جس میں دندانے دار کانٹے ہوں گے اور ایک چوڑا کانٹا ہوگا اور اس میں ایک لوہے کا مُڑا ہوا کانٹا ہوگا' اسے سعدان کہا جاتا ہے۔ بعض مسلمان اس پل سے پلک جھپکنے میں گزر جائیں گے' بعض بجلی کی طرح' کچھ آندھی کی طرح' بعض تیز رفتار اعلیٰ نسل گھوڑوں کی طرح اور بعض اونٹوں کی طرح' یہ سب صحیح سلامت پار پہنچ جائیں گے' بعض مسلمان کانٹوں سے اُلجھتے ہوئے پار کریں گے اور کچھ کانٹوں سے زخمی ہو کر دوزخ میں گر جائیں گے' جو مؤمن دوزخ سے چھٹکارہ پالیں گے تو قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے!

يَبْقَ اِلَّا اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ قَالَ: فَيَقْبِضُ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيَخْرُجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا قَطُّ، قَدْ صَارُوا حُمَمًا، فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ مِنْ اَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُسَمَّى نَهَرَ الْحَيَاةِ، فَيَخْرُجُونَ مِنْ جِيَفِهِمْ كَمَا تَخْرُجُ الْحَبَّةُ مِنْ حَمِيلِ السَّيْلِ، اَلَمْ تَرَوْا اِلَيْهَا مَا يَكُونُ اِلَى الشَّجَرَةِ وَالْحَجَرِ يَكُونُ خَضْرَاءَ، اَوْ صَفْرَاءَ، اَوْ مَا يَكُونُ مِنْهَا فِي الظِّلِّ يَكُونُ اَبْيَضَ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَاَنَّكَ كُنْتَ تَرْعَى بِالْبَادِيَةِ فَيَخْرُجُونَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمُ الْخَاتَمُ، فَيُقَالُ: هَؤُلَاءِ عُتَقَاءُ اللّٰهِ الَّذِينَ اُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوهُ، فَيُقَالُ: اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا رَاَيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ لَكُمْ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا اَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ، فَيَقُولُ: لَكُمْ عِنْدِي مَا هُوَ اَفْضَلُ مِنْ هَذَا؟ فَيَقُولُونَ: يَا رَبِّ، وَمَا هُوَ اَفْضَلُ مِنْ هَذَا؟ فَيَقُولُ: رِضَائِي، فَلَا اَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ اَبَدًا

وہ اپنے ان مسلمان بھائیوں کو جو جہنم میں پڑے ہوں گے جہنم سے نجات دلانے کیلئے (بطور ناز) اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کرتے ہوئے کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمارے بھائی ہمارے ساتھ نماز‘ روزہ اور حج کیا کرتے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: چلو! جسے بھی تم پہچانتے ہو اسے نکالو! تو ان لوگوں پر دوزخ کی آگ حرام کر دی جائے گی‘ تو وہ چلیں گے اور انہیں دوزخ سے نکالیں گے حالانکہ جہنم کی آگ نے کچھ لوگوں کو گھٹنوں تک پکڑا ہوگا اور بعض لوگوں کی نصف پنڈلیوں کو۔ تو اہل جنت بہت زیادہ افراد کو دوزخ سے آزاد کرائیں گے‘ پھر وہ واپس پلٹ کر عرض کریں گے: اے ہمارے رب! ان لوگوں میں سے کوئی بھی باقی نہیں بچا جن کے نکالنے کا تُو نے حکم دیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ حکم دے گا: پھر جاؤ جس کے دل میں ایک دینار کے برابر بھی نیکی موجود ہے تم اسے دوزخ سے نکال لاؤ۔ وہ جائیں گے اور بہت سے افراد کو دوزخ سے نکال لائیں گے۔ پھر جنتی واپس آ کر عرض کریں گے: اے اللہ! ہم نے ان تمام لوگوں کو دوزخ سے نکال دیا ہے جن کے نکالنے کا تُو نے حکم دیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: جاؤ! جس کے دل میں آدھا دینا بھی بھلائی موجود ہے اسے دوزخ سے آزاد کراؤ! وہ جائیں گے اور بہت سے دوزخیوں کو دوزخ سے نکال لائیں گے۔ پھر واپس آ کر عرض کریں گے: اے اللہ! جن کے نکالنے کا تُو نے حکم دیا تھا ہم نے انہیں نکال لیا ہے‘ اب کوئی بھی باقی نہیں بچا۔ پھر حکم الٰہی ہوگا: جاؤ!

جس کے دل میں ایک ذرّے کے برابر نیکی ہو' اسے بھی
دوزخ سے نکالو۔ پھر وہ لوگ جائیں گے اور بہت زیادہ
اہل جہنم کو جہنم سے نکال لائیں گے اور کہیں گے: اے
ہمارے رب! جن لوگوں کو نکالنے کا حکم دیا تھا ہم نے ان
میں سے کسی کو نہیں چھوڑا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی
اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم اس حدیث کی تصدیق
نہیں کرتے تو قرآن کی یہ آیت پڑھو: ''اللہ تعالیٰ ایک
ذرّے کے برابر بھی کسی پر زیادتی نہیں فرمائے گا''۔ پھر
اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: ملائکہ نے شفاعت کر دی'
انبیاء علیہم السلام نے شفاعت کر دی اور اہل ایمان نے
شفاعت کر دی' اب صرف ارحم الراحمین کی ذات باقی
ہے۔ آپ فرماتے ہیں: پھر اللہ تعالیٰ ایک مٹھی بھر دوزخ
میں سے لوگوں کو نکالے گا جنہوں نے بالکل کوئی بھی نیکی
نہیں کی ہوگی اور وہ لوگ جل کر کوئلہ بن چکے ہوں گے'
اللہ تعالیٰ انہیں جنت کے دروازے پر آبِ حیات کی
نہروں میں ڈال دے گا' وہ اپنے مردے پن سے ایسے
نکلیں گے جیسے سیلاب کی مٹی میں سے دانہ اُگ پڑتا ہے'
کیا تم نے نہیں دیکھا جو دانہ پتھر یا درخت کے پاس
سورج کے رخ پر ہوتا ہے وہ سبز رنگ یا زرد رنگ کا بن
جاتا ہے اور جو دانہ سائے کی طرف جانب ہوتا ہے' اس کا
پودا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے
عرض کی: یارسول اللہ! آپ تو زرعی معاملات کو اس طرح
بیان فرما رہے ہیں جس طرح آپ جنگلوں میں جانور
چراتے رہے ہوں' پھر آپ نے فرمایا: وہ لوگ اس نہر

سے موتیوں کی طرح چمکتے ہوئے نکلیں گے کہ ان کی گردنوں میں سونے کے پٹے ہوں گے‘ پھر اعلان ہوگا: یہ اللہ تعالیٰ کے آزاد کردہ لوگ ہیں جنہیں بغیر کسی عمل اور بھلائی کے دوزخ سے نکالا گیا ہے‘ پھر ان سے کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ! جس چیز کو تم دیکھو گے وہ تمہاری ہوگی۔ پھر وہ عرض کریں گے: مولا! تُو نے ہمیں اتنا عطا کیا ہے حالانکہ دونوں جہانوں میں سے کسی کو عطا نہیں کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے پاس تمہارے لیے اس سے بہتر چیز ہے۔ تو وہ عرض کریں گے: اس سے بہتر اور کیا چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: وہ میری رضا ہے‘ اس کے بعد کبھی بھی میں تم سے ناراض نہیں ہوں گا۔

2294 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زُهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ: اَوَ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ، فَسَكَتَ، فَقِيلَ

حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے‘ اور ہم آپ کے اردگرد بیٹھے تھے‘ آپ نے فرمایا: میں تم پر اپنے بعد دنیا کی سرسبزی اور خوبصورتی کے عام ہونے کا خوف رکھتا ہوں‘ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بھلائی شر لاتی ہے؟ اس کو کہا گیا: تجھے کیا ہے کہ تو نبی اکرم ﷺ سے گفتگو کر رہا

2294- أخرجه النسائی رقم الحديث: 559‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1519 من طريق ابن المبارك‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17415-17420‘ والدارمی رقم الحديث: 1439‘ ومسلم رقم الحديث: 831‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 3192‘ والترمذی رقم الحديث: 1030‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1519‘ وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1755‘ وأبو عوانة جلد1صفحه386‘ والطبرانی جلد17صفحه289‘ والبيهقی جلد2صفحه454 من طرق عن موسى بن عُلی‘ به .

لَهُ: مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ، وَرُئِينَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ فَمَسَحَ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ، فَقَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ؟ وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ، وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخُضَرِ، فَإِنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا، ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ، فَبَالَتْ، وَثَلَطَتْ، وَرَتَعَتْ، وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ، وَنِعْمَ مَالُ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہے اور آپ تیرے ساتھ گفتگو نہیں کر رہے ہیں اور ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ پر وحی کا نزول ہو رہا ہے' پس آپ کو افاقہ ہوا تو آپ نے اپنے ماتھے کے پسینہ کو صاف کیا' آپ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ گویا آپ نے اس کی تعریف کی' آپ ﷺ نے فرمایا: خیر شر نہیں لاتی ہے' بلاشبہ یہ موسم ربیع میں اُگنے والی' کھانے والی گھاس جیسی ہے جو جانور کے پیٹ کو پھلا کر خراب کر کے مار دیتی ہے مگر وہ جانور جو سبز گھاس چرتا ہے' وہ اس کو کھاتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کی کوکھیں بھر جاتی ہیں پھر وہ سورج کی دھوپ کے سامنے ہوتا ہے تو پیشاب اور گوبر کرتا ہے اور (دوبارہ) اس کو چر لیتا ہے' اور یہ دنیا کا مال سرسبز اور میٹھا ہے' مسلمان کا بہترین مال جو اس سے مسکین و یتیم اور مسافر لے یا اس کی مثل جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور وہ شخص بغیر حق کے مال لیتا ہے' وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا' اور وہ (وہ مال اس کے خلاف) قیامت کے دن گواہی دے گا۔

439- أَبُو صَالِحٍ ذَكْوَانُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابوصالح ذکوان کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2295 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ

2295- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1500' والبيهقي جلد9صفحه269 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17342-17460' والبخاري رقم الحديث: 5547' ومسلم رقم الحديث: 1965'

قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا: تم سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر برابر' چاندی کو چاندی کے بدلے نہ فروخت کرو مگر برابر برابر۔

2296 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبْغِضُ الْاَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہوگا وہ انصار سے بغض نہیں رکھے گا۔

2297 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوصالح' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

والترمذی رقم الحديث: 1500' والنسائی رقم الحديث: 4393' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1708' والطبرانی جلد 17 صفحه 344' وغيرهم من طرق عن هشام' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1965' والنسائی رقم الحديث: 4392' والطبرانی جلد 17 صفحه 343 من طرق يحيی بن كثير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17384' والبخاری رقم الحديث: 2500-5555' ومسلم رقم الحديث: 1965' والترمذی رقم الحديث: 1500' والنسائی رقم الحديث: 4391' وابن ماجه رقم الحديث: 3138' وابن الجارود رقم الحديث: 905' وغيرهم من طرق عن عقبة .

2296- أخرجه مسلم رقم الحديث: 814' والنسائی رقم الحديث: 953' والطبرانی جلد 17 صفحه 350 من طريق جرير' عن بيان' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17408 من طريق بيان' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17341-17392-17316' والدارمی رقم الحديث: 3444' ومسلم رقم الحديث: 814' والترمذی رقم الحديث: 2902-3367' والنسائی رقم الحديث: 5455' والطبرانی جلد 17 صفحه 350 من طريق اسماعيل' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17491' والدارمی رقم الحديث: 4332-4333' وأبو داؤد رقم الحديث: 1462-1463 والنسائی رقم الحديث: 5448-5451-5454' من طرق عن عقبة' به . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 1667 .

2297- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17437 عن أبی النضر' عن الفرج بن فضالة' عن عبد الله بن عامر' عن أبی

عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا اَصْحَابِي، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی نہ دو! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرے تو انہوں نے جو ایک مُد بھی خرچ کیا' اس کے ثواب کو نہیں پا سکے گا' نہ اس کے نصف کو۔

2298 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سہیل اپنے والد سے' وہ حضرت ابوسعید

على ثمامة بن شفى' عن عقبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17461' والطبرانى جلد 17 صفحه328-329 من طريق عبد الله بن عامر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17343-17829' وأبو داؤد رقم الحديث: 580' وابن ماجه رقم الحديث: 983' وابن خزيمة رقم الحديث: 1513' وابن حبان رقم الحديث: 2221' والحاكم جلد 1صفحه210 من طريق عبد الرحمٰن بن حرملة' عن أبى على' به . وعبد الرحمٰن صدوق ربما أخطأ' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى .

2298- أخرجه البيهقى جلد8صفحه331 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 758' وأبو داؤد رقم الحديث: 4891' والطبرانى جلد 17صفحه319 من طريق ابن المبارك' به . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7282' والحاكم جلد4صفحه384 من طريق ابن وهب' عن ابراهيم بن نشط' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7281 من طريق آخر عن ابن المبارك' به' دون ذكر أبى الهيثم . وقد خالف الليث بن المبارك وابن وهب' فقال: عن ابراهيم بن نشيط' عن كعب بن علقمة' عن أبى الهيثم' عن دخين الهجرى' عن عقبة' فزاد ذكر دخين فى اسناده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17433' وأبو داؤد رقم الحديث: 4892' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7283 من طرق عن الليث' به . وأخرجه الفسوى فى المعرفة جلد2صفحه503' وابن حبان رقم الحديث: 517' والبيهقى جلد 8صفحه331 من طريق أبى الوليد الطيالسى' عن الليث' عن ابراهيم' عن كعب' عن دخين أبى الهيثم' عن عقبة . ورواه ابن لهيعه' عن كعب بن علقمة' عن أبى كثير مولى عقبة' عن عقبة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17370 . وأخرجه أحمد أيضًا رقم الحديث: 17483 من طريق ابن لهيعة' ولم يسم مولى عقبة . ورواه أبو الخير

وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ جِنَازَةً، فَلْيَقُمْ، فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتَّى تُوضَعَ

خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے تو وہ کھڑا ہو جائے' پس جو جنازہ کے ساتھ جائے وہ جنازہ رکھنے تک ہرگز نہ بیٹھے۔

2299 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ، فَقَالَ: لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ قُحِطْتَ، فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ، وَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ

حضرت ذکوان ابوصالح' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک انصاری آدمی کے (گھر کے) پاس سے گزر' اُن کی طرف کسی کو بھیج کر بلوایا' تو وہ نکلا اور اس کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے' آپ نے فرمایا: تو نے جلدی کی ہمارے پاس آنے کی' اس نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: جب تجھے جلدی ہو تو تجھ پر غسل نہیں صرف وضو کرنا لازم ہے۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ کسی لازمی کام کے لیے وضو کر کے آ جاؤ بعد میں غسل کر لینا' یہ مطلب نہیں کہ غسل جنابت صرف وضو کرنے سے ساقط ہو جائے گا۔

مرثد بن عبد اللّٰه' عن عقبة' بلفظ:.....فسترها عليه' أدخله اللّٰه الجنة . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1481 . وروى هذا الحديث أبو أيوب الأنصاري عن عقبة' وهو الذي رحل فيه الى مصر لسماعه من عقبة' ولفظه: من ستر مؤمنًا في الدنيا على عورة' ستره اللّٰه يوم القيامة . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:18936' والحميدي رقم الحديث: 384' وأحمد رقم الحديث:17490 .

2299- أخرجه الروياني رقم الحديث: 184' والبيهقي جلد 10صفحه13 من طريق المصنف . وقد تابع جمع المصنف عليه عن هشام . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17338' والدارمي رقم الحديث: 2410' والترمذي رقم الحديث: 1637' وابن ماجه رقم الحديث: 2811' والروياني رقم الحديث: 184' والطبراني جلد17 صفحه341-342' وابن عساكر جلد 28 صفحه313-314 . وقال الترمذي: حسن . وأخرج رواية معمر: أحمد رقم الحديث: 17375' والبخاري في التاريخ جلد3صفحه150 تعليقًا والروياني رقم الحديث: 188' والطبراني جلد 17صفحه340' وابن عساكر جلد 28 صفحه 312-313

440- صَفْوَانُ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ

حضرت صفوان کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

2300 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، عَزَّ وَجَلَّ، بَاعَدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت صفوان' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے ایک روزہ رکھا' اللہ پاک اس کے چہرے کو ستر سال کی مسافت جتنا جہنم سے دور فرمادے گا۔

441- وَاَبُو سَلَمَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابوسلمہ کی حضرت ابوسعید سے روایت کردہ احادیث

2301 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَاَتَيْتُ اَبَا سَعِيدٍ وَكَانَ لِي صَدِيقًا، فَقَالَ: اَلَا تَخْرُجُ بِنَا اِلَى النَّخْلِ، فَخَرَجْنَا وَعَلَيْهِ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم قریش کے ایک گروہ میں لیلۃ القدر کا تذکرہ کر رہے تھے سو میں حضرت ابوسعید کے پاس آیا' یہ میرے دوست تھے' انہوں نے فرمایا: کیا آپ ہمارے ساتھ کھجوروں کے باغ کی طرف نہیں جائیں گے۔ پس ہم نکلے اور

وفی مطبوعة تاریخ البخاری: عن یحیی' عن زید بن سلام' عن أبی سلام عن عبد اللّٰه' فاللّٰه أعلم .
وأخرج روایة عبد الرحمٰن بن یزید بن جابر: أحمد رقم الحدیث: 17373' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2513' والنسائی رقم الحدیث: 3146-3580' والرویانی رقم الحدیث: 247' والطبرانی جلد17 صفحه 342' والخطیب فی الموضح جلد1 صفحه114' والبیهقی جلد 10 صفحه13' وابن عساكر جلد28 صفحه314 .

2300- أخرج مسلم رقم الحدیث: 1919 من طریق عبد الرحمٰن بن شماسة' عن عقبة مرفوعًا .

خَمِيصَةٌ لَهُ، فَقُلْتُ: اَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، فَخَطَبَنَا صَبِيحَةَ عِشْرِينَ، فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَاِنِّي نَسِيتُهَا اَوْ نُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِي وَتْرٍ، فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ، وَرَاَيْتُ كَاَنِّي اَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ: فَرَجَعْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً، وَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ، وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ، وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَرَاَيْتُهُ يَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ حَتَّى رَاَيْتُ الطِّينَ فِي جَبْهَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ: اَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ پر خمیصہ تھی' میں نے ان سے عرض کی: مجھے لیلۃ القدر کے متعلق بتائیں! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو لیلۃ القدر کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا: ہاں! ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا۔ آپ نے بیس کی صبح کو ہمیں خطبہ دیا' فرمایا: میں نے لیلۃ القدر کو دیکھا ہے اور وہ مجھے بھلا دی گئی' یا میں بھول گیا' تم اسے آخری طاقت راتوں میں تلاش کرو تو جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اعتکاف کیا وہ لوٹ جائے اور میں نے دیکھا گویا میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ کہا کہ پھر ہم نکلے اور ہم نے آسمان میں رائی کے برابر بادل نہیں دیکھے اور بادل آئے ہم پر برسے' یہاں تک کہ مسجد کی چھت بہہ پڑی' اس وقت مسجد کی چھت کھوری کی چھال کی تھی' نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو میں نے آپ کو دیکھا پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے ہوئے یہاں تک کہ میں نے مٹی رسول اللہ ﷺ کی پیشانی پر دیکھی' یا یہ فرمایا: مٹی کے نشان رسول اللہ ﷺ کی پیشانی پر دیکھے۔

2302 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ہم سے حضرت ابن ابی

2302- عزاه البوصيرى فى التحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1699 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17394' وأبو يعلى رقم الحديث: 1760' والطبرانى جلد17 صفحه333 من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17364' والطبرانى جلد17 صفحه333 من طريق ابن أبى عروبة' عن قتادة' به . وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 241' والحاكم جلد2 صفحه211 من طريق الطيالسى' عن هشام' عن قتادة' عن الحسن بن عبد الرحمٰن الشامى' عن قيس' عن عقبة . وقال: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى . وأخرجه الطبرانى جلد17 صفحه333 من طريق همام' عن قتادة' عن الحسن بن عبد

اَبِی ذِئْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی مَنْ، رَاَی اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاُتِیَ بِثَرِیدٍ وَكُتْلَةٍ، فَجَاءَ ذُبَابٌ فَوَقَعَ فِیهِ، فَاَخَذَهُ اَبُو سَلَمَةَ، فَمَقَلَهُ فِیهِ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبُو سَعِیدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِی اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اَوْ شَرَابِهِ، فَلْیَمْقُلْهُ فِیهِ، فَاِنَّ اَحَدَ جَنَاحَیْهِ سُمٌّ اَوْ دَاءٌ وَالْآخَرَ شِفَاءٌ، وَاِنَّهُ یَرْفَعُ الشِّفَاءَ وَیَضَعُ الدَّاءَ

ذئب نے حدیث بیان کی' کہا کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کو دیکھا کہ اُن کے پاس ثرید لائی گئی' تو مکھی آئی اور اس میں گر گئی' حضرت ابوسلمہ نے اس کو پکڑا اور اس کو اس میں ڈبویا' میں نے عرض کی: یہ کیا؟ انہوں نے فرمایا: مجھے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کسی کے کھانے والے یا پینے والے برتن میں مکھی گر جائے تو اس کو ڈبو لیا کرو' کیونکہ اس کے ایک پَر میں بیماری ہے' اور دوسرے میں شفاء ہے' اور یہ شفاء والے پَر کو اوپر رکھتی ہے اور بیماری والے کو نیچے رکھتی ہے۔

2303 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی كَثِیرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَی

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم کو ملی جلی کھجوریں کھانے کے لیے ملتی تھیں' ہم ایک دو

الرحمٰن' عن قیس' به .

2303- أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2409' والحاکم جلد 2 صفحه 328' والا أن روایة الدارمی موقوفة . وقال الحاکم: صحیح الاسناد علی شرط الشیخین' ولم یخرجه البخاری' لأن صالح بن کیسان أوقفه . وأخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3083' والطبری فی التفسیر جلد 10 صفحه 30 من طریق وکیع وغیره' عن أسامة بن زید' عن صالح بن کیسان' عن رجل' عن عقبة . وأخرجه الطبری جلد 10 صفحه 30 من طریق آخر عن أسامة' عن صالح' عن عقبة' ولم یدرکه . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 17468' ومسلم رقم الحدیث: 1917' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2514' وابن ماجه رقم الحدیث: 2814' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 1743' والطبری جلد 10 صفحه 30 وغیرهم من طریق أبی علی الهمدانی' عن عقبة . وأخرجه الطبری جلد 10 صفحه 30 من طریق آخر عن عقبة . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحدیث: 1696 .

عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنُعْطِي الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَا لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ، وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ

صاع کے بدلے ایک صاع ملتا تھا' سو یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی' تو آپ نے فرمایا: دو صاع کھجوریں ایک صاع کھجور کے بدلے نہ لو' اور نہ دو صاع گندم کے بدلے ایک صاع گندم لو' اور نہ ایک درہم کے بدلے دو درہم لو۔

2304 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا، فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ' پس جو جنازہ کے ساتھ جائے تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک کہ اس کو نیچے رکھ نہ دیا جائے۔

442- وَعُمَارَةُ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حضرت عمارۃ العبدی کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2305 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمارالعبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

2304- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1591' وأبو داؤد رقم الحديث: رقم الحديث: 3351' والترمذی رقم الحديث: 1255' والطبرانی جلد18صفحه302' والبيهقی جلد5صفحه293 من طرق عن ابن المبارك' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24008' ومسلم رقم الحديث: 1591' وأبو داؤد رقم الحديث: 3352' والترمذی رقم الحديث: 1255' والنسائی رقم الحديث: 4587' والطبرانی جلد 18صفحه302' والبيهقی جلد 5صفحه292 من طرق عن الليث بن سعد' عن سعيد بن يزيد أبی شجاع' به . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 4588 من طريق هشيم' عن الليث' عن خالد' به' باسقاط أبی شجاع . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1591' والبيهقی جلد5صفحه292 .

2305- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17022' والطبری فی التفسير جلد 1صفحه44' والطحاوی فی المشكل

مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: كُنَّا نَأْتِي أَبَا سَعِيدٍ، فَإِذَا رَآنَا قَالَ: مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا: إِنَّهُ سَيَأْتِي قَوْمٌ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' جب ہم کو آپ نے دیکھا تو کہا: خوش آمدید! رسول اللہ ﷺ کی وصیت کے ساتھ' بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے لیے طلبہ آئیں گے' جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان کے ساتھ بھلائی کرنا۔

2306 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ، فَلَمْ يُوتِرْ، فَلا وِتْرَ لَهُ

حضرت عمارہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح پائی اور اس نے وتر نہیں پڑھے' تو اس کے لیے کوئی وتر نہیں۔

2307 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عمارہ عبدی سے روایت ہے کہ حضرت

رقم الحديث: 1379' والبيهقي في الدلائل جلد 5صفحه475 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني جلد 22صفحه75 من طريق عمران القطان' به . وأخرجه الطبري جلد 1صفحه44' والطبراني جلد 22صفحه76 من طريق سعيد ابن بشير' عن قتادة ' به ' وسعيد بن بشير ضعيف' وقد صححه الألباني .

2306- أخرجه ابن عساكر في تاريخه (64/19- مخطوط)' والمزي في تهذيب الكمال جلد 33صفحه345 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16052' وأبو داؤد رقم الحديث: 184' والطبراني جلد22صفحه88 من طريق الفرج بن فضالة ' به . وسيتكرر هذا الحديث برقم رقم الحديث: 1454 .

2307- أخرجه البيهقي في معرفة السنن والآثار جلد 1 صفحه 149 من طريق المصنف . وقد اختلف في هذا الحديث على أيوب' فرواه حماد بن زيد وشعبة ومعمر وابن جريج وابن أبي عروبة وغيرهم' عن أيوب' عن أبي قلابة ' عن أبي ثعلبة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8503' وأحمد رقم الحديث: 17772-17766' والترمذي رقم الحديث: 1560-1796' والطبراني جلد 22صفحه230' والحاكم جلد 1صفحه143' والبيهقي جلد 1صفحه33 . قال الترمذي: أبو قلابة لم يسمع من أبي ثعلبة ' انما رواه عن أبي أسماء عن أبي ثعلبة . وأخرجه الحاكم جلد 1صفحه143 من طريق الثوري' عن خالد

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَزْلُ فَقَالَ: إِنْ قَضَى اللَّهُ، عَزَّ وَجَلَّ، شَيْئًا لَيَكُونَنَّ، وَإِنْ عَزَلَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: وَلَقَدْ عَزَلْتُ عَنْ أَمَةٍ لِي فَوَلَدَتْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ؛ هَذَا الْغُلَامَ

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس عزل کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا: جس کے متعلق اللہ عزوجل نے فیصلہ کرلیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا' اگرچہ وہ عزل کرے۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا کہ میں نے اپنی لونڈی سے عزل کیا' اس سے بچہ پیدا ہوا' جو مجھے لوگوں میں اس بچہ سے زیادہ پسند ہے۔

443- وَعَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حضرت عطیہ العوفی کی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2308 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عطیہ عوفی' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

الحذاء' عن أبي قلابة' به . ورواه حماد بن سلمة' عن أيوب' عن أبي قلابة' عن أبي أسماء' عن أبي ثعلبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17785' والترمذي رقم الحديث: 1797' والطبراني جلد 22 صفحه 218' والحاكم جلد 1 صفحه 144 . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1797 من طريق حماد بن سلمة' عن قتادة' والحاكم جلد 1 صفحه 144 من طريق هشيم' عن خالد الحذاء كلاهما عن أبي قلابة' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وقال الحاكم: هذا الحديث صحيح على شرط الشيخين' ولم يخرجاه' فان علاه بحديث حماد بن سلمة وهشيم عن خالد حيث زادا أبا أسماء الرحبي في الاسناد فانه أيضًا صحيح يلزم اخراجه في الصحيح' على أن أبا قلابة قد سمع من أبي ثعلبة . ورجح الدارقطني رواية من لم يذكر أبا أسماء' وانظر جامع الترمذي رقم الحديث: 1560' وثَمّ خلافات أخر انظرها في العلل للدارقطني جلد 6 صفحه 321 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17787' والبخاري رقم الحديث: 5488-5496' ومسلم رقم الحديث: 1930' وأبو داؤد رقم الحديث: 2852-2855-2856' والترمذي رقم الحديث: 1560' والنسائي رقم الحديث: 4277' وابن ماجه رقم الحديث: 3207' وابن الجارود رقم الحديث: 917' وغيرهم من طريق أبي ادريس' عن أبي ثعلبة . وأخرجه أحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِلْغَنِيِّ اِذَا كَانَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، عَزَّ وَجَلَّ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: صدقہ (لینا) مال دار کے لیے حلال ہے' جب وہ اللہ عزوجل کی راہ میں ہو۔

2309 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْرَائِيلَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ قَتِيلًا وُجِدَ بَيْنَ حَيَّيْنِ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقَاسَ اِلَى اَيِّهِمَا اَقْرَبُ، فَوُجِدَ اَقْرَبَ اِلَى اَحَدِ الْحَيَّيْنِ بِشِبْرٍ - قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى شِبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ، فَاَلْقَى دِيَتَهُ عَلَيْهِمْ

حضرت عطیہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو بستیوں کے درمیان ایک مقتول آدمی پایا گیا تو نبی اکرم ﷺ کے حکم پر دونوں بستیوں کی درمیانی مسافت کی پیمائش کی گئی کہ وہ کس بستی کے قریب ہے؟ تو وہ ایک بالشت زیادہ ایک بستی کی طرف پایا گیا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی بالشت اب بھی میری نگاہوں کے سامنے ہے' پھر آپ ﷺ نے اس (مقتول) کی دیت ان پر ڈال دی۔

444- الْاَفْرَادُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

دیگرافراد کی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2310 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 17768' ومسلم رقم الحديث: 1930' وأبو داؤد رقم الحديث: 3839' والترمذى رقم الحديث: 1464' وابن ماجه رقم الحديث: 2831 من طرق أخرى عن أبى ثعلبة .

2309- أخرجه مالك جلد 2 صفحه 496' والحميدى رقم الحديث: 875' وأحمد رقم الحديث: 17772' والبخارى رقم الحديث: 5527-5530' ومسلم رقم الحديث: 1932' وأبو داؤد رقم الحديث: 3802' والترمذى رقم الحديث: 1477' والنسائى رقم الحديث: 4354' وابن ماجه رقم الحديث: 3232 .

2310- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1381' والبيهقى جلد 6 صفحه 144 من طريق المصنف . وقال

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، قَالَ: قَدَّمَ مَرْوَانُ الْخُطْبَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: خَالَفْتَ السُّنَّةَ، كَانَتِ الْخُطْبَةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ، قَالَ: تُرِكَ ذَاكَ يَا اَبَا فُلَانٍ قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ لَحَّانًا فَقَامَ اَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ: مَنْ هَذَا الْمُتَكَلِّمُ؟ قَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ، قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُنْكِرْهُ بِيَدِهِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُنْكِرْهُ بِلِسَانِهِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُنْكِرْهُ بِقَلْبِهِ، وَذَاكَ اَضْعَفُ الْاِيمَانِ

کہ مروان نے خطبہ (جمعہ) نماز سے پہلے دینا شروع کر دیا' تو ایک آدمی کھڑا ہو گیا' اس نے کہا: تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے' خطبہ نماز کے بعد ہے' کہا: اے ابوفلاں! تجھ سے یہ چھوٹا ہے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ وہ بہت سریلی آواز والا تھا تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' فرمایا: یہ بات کرنے والا کون ہے؟ بے شک اسی پر فیصلہ کیا ہے' ہم سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے بُرائی دیکھے تو اس کو اپنے ہاتھ سے روکے' اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے روکے' اور اگر زبان سے نہیں روک سکتا تو وہ دل سے بُرا جانے' اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

2311 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمرو بن یحییٰ انصاری اپنے والد سے' وہ

الترمذی: حسن صحیح ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27282' وابن زنجويه فی الأموال رقم الحديث: 1018-1019' والدارمی رقم الحديث: 2612' والبخاری فی الصغير جلد 1صفحه145' وأبو داؤد رقم الحديث: 3058' والترمذی رقم الحديث: 1381' وابن حبان رقم الحديث: 7205' والطبرانی جلد 22صفحه13' والبيهقی جلد 6صفحه144 من طريق شعبة' به ۔ وأخرجه البخاری فی رفع اليدين 93' وأبو داؤد رقم الحديث: 3059' والطبرانی جلد 22صفحه9 من طريق جامع بن مطر' عن علقمة' به ۔

2311- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2046 من طريق المصنف ۔ وقال: حسن صحيح ۔ ورواه كذلك جماعة من الثقات عن شعبة ۔ أخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث: 3542' وأحمد رقم الحديث: 27281' والدارمی رقم الحديث: 2101' والبخاری فی تاريخه جلد 4صفحه352' ومسلم رقم الحديث: 1984' وأبو داؤد رقم الحديث: 3873' والترمذی رقم الحديث: 2046' وابن حبان رقم الحديث: 6065' والطبرانی جلد 22صفحه14' والبيهقی جلد 10صفحه 4 ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم

عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقِي صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

2312 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: (سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ. وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ. وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الصافات: **181**)

حضرت ہارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تھے تو آپ تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ. وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ. وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" (الصافات:١٨١) پڑھتے تھے۔

2313 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ

الحديث: 17101، وعنه أحمد رقم الحديث: 18879 عن اسرائيل، عن سماك، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18809، والبخارى فى التاريخ جلد 4صفحه352، وابن ماجه رقم الحديث: 3500 من طريق حماد بن سلمة، عن سماك، عن علقمة، عن طارق بن سويد، ولم يذكر وائلا . وصحح هذا الوجه ابن عبد البر . انظر التلخيص جلد4صفحه75، والاصابة جلد3صفحه508-509 .

2312- أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 1صفحه42 من طريق اسرائيل عن سماك بالاسناد الأول . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد 1صفحه42، ومسلم رقم الحديث: 1846، والترمذى رقم الحديث: 2199، والطبرانى جلد 22صفحه16 من طريق شعبة بالاسناد الثانى وقال الترمذى: حسن صحيح . أخرجه الطبرانى جلد 22 صفحه 16 من طريق أبى الأحوص وشريك عن اسرائيل بالاسناد الثانى . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد1صفحه42 من طريق آخر عن علقمة، عن أبيه .

2313- أخرجه الخطيب فى المدرج جلد 1صفحه431-432 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانى جلد22صفحه34 من طريق سلام، به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 885، وأحمد رقم الحديث:

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِئْرُ بُضَاعَةَ يُلْقَى فِيهَا الْمَحَايِضُ وَالْجِيَفُ قَالَ: اَلْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَیْءٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! بئر بضاعہ میں حیض کے کپڑے اور مردار ڈالے جاتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے)؟ فرمایا: پانی کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔

فائدہ: امام طحاوی اور دیگر محدثین نے فرمایا ہے کہ بئر بضاعہ کا پانی جاری تھا اور یہی اس فرمان کا مطلب ہے کہ جاری پانی کو کوئی شی پلید نہیں کرتی۔

2314 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِی الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ اُمَّهَاتِ الْاَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوصدیق ناجی سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم اُم ولد کو فروخت کرتے تھے۔

2315 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ

حضرت سعید بن عبید بن سباق سے روایت ہے

18891' والدارمی رقم الحديث: 1364' والبخاری فی رفع اليدين رقم الحديث: 67' وأبو داؤد رقم الحديث: 957' والترمذی رقم الحديث: 292' والنسائی رقم الحديث: 888-1267' وابن ماجه رقم الحديث: 867' وابن الجارود رقم الحديث: 202' وابن حبان رقم الحديث: 1945' وغيرهم من طرق عن عاصم' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18886' ومسلم رقم الحديث: 401' وأبو داؤد رقم الحديث: 723 وابن حبان رقم الحديث: 18621' والطبرانی جلد22صفحه28 من طريق علقمة بن وائل' عن أبيه' بنحوه مختصرًا ـ

2314- أخرجه الطبرانی جلد 22 صفحه 42 من طريق المصنف ـ وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 1صفحه298 ـ وأحمد رقم الحديث: 18873' والدارمی رقم الحديث: 1255' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 129' والطبرانی جلد 22صفحه41 من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه الطبرانی جلد22صفحه42 من طريق عمرو بن مرة' به ـ وأخرجه الطبرانی جلد22 صفحه 42 من طريق آخر' عن عبد الرحمٰن بن اليحصبی' وانظر الحديث السابق' والآتی برقم رقم الحديث: 1117' وانظر رقم الحديث: 277 ـ

2315- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18864' وأبو داؤد رقم الحديث: 725' والطبرانی جلد 22صفحه32-33 من طرق عن المسعودی' به مختصرًا' ليس فيه ذكر التسليم ـ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 997

بْـنُ سُـلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِـي سَعِيـدٍ، قَـالَ: كَـانَ الرَّجُلُ اِذَا ثَقُلَ فِي عَهْدِ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُضِرَ، دَعَوْنَا رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَكُونَ عِـنْـدَهُ، فَـرُبَّـمَـا طَالَ ذٰلِكَ، فَقُلْنَا:هٰذَا يَشُقُّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَيْنَا اَنْ نَدَعَهُ حَتَّـى يَمُوتَ، ثُمَّ نَدْعُوَ اِلَيْهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ، فَكُنَّا عَلَى ذٰلِكَ، ثُمَّ رَاَيْنَا اَنَّهُ اَرْفَقُ بِـرَسُـولِ الـلّٰـهِ صَـلَّـي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَحْمِلَ جَنَائِزَنَا اِلَيْهِ، فَفَعَلْنَا، فَكَانَ الْاَمْرُ

کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب آدمی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بیمار ہو جاتا تو اُس کو آپ کے پاس لایا جاتا تو رسول اللہ ﷺ بلاتے حتیٰ کہ آپ کے پاس ہی رکھا جاتا' بسا اوقات یہ بیماری لمبی ہوتی' ہم نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کو مشقت میں ڈالنے والا معاملہ ہے' سو ہم نے خیال کیا کہ ہم اسے چھوڑ دیں یہاں تک کہ وہ مر جاتا ہے تو پھر ہم رسول اللہ ﷺ کو بلوائیں گے۔ پھر ہم نے دیکھا کہ بات بات رسول اللہ ﷺ پر زیادہ آسان ہے کہ ہم جنازہ آپ کے پاس لائیں تو ہم نے ایسے ہی کیا۔

2316 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَـنْ عَـمْـرِو بْـنِ دِيـنَـارٍ، عَنْ اَبِي هِشَامٍ، عَنْ اَبِي سَعِيـدٍ، اَنَّ الـنَّبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَمَّارٍ:تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابوہشام' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: تجھے باغی گروہ قتل کرے گا۔

2317 - حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ:حَدَّثَنَا

حضرت ابراہیم بن عبید بن رفاعہ زرقی سے

من طريق عن علقمة بن وائل' عن أبيه . وقال الزيلعي في نصب الراية جلد 1 صفحه432 اسناده صحيح .

2316- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1099 الى المصنف . وأخرجه مسدد كما في الاتحاف رقم الحديث: 1100' والطبراني جلد 22صفحه26' وفي الدعاء رقم الحديث: 518 من طريق أبي الأحوص سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18880' والنسائي رقم الحديث: 931' وابن ماجه رقم الحديث: 3802' والطبراني جلد 22صفحه25-27' وفي الدعاء رقم الحديث: 519 من طرق عن أبي اسحاق' به .

2317- أخرجه البيهقي جلد2صفحه178 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18875' وابن حبان رقم الحديث: 1805' والطبراني جلد 22 صفحه 9-45' والدارقطني جلد 1صفحه334' والحاكم

مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَيْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، قَالَ: صَنَعَ رَجُلٌ طَعَامًا، وَدَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ: اِنِّی صَائِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخُوكَ صَنَعَ طَعَامًا وَدَعَاكَ، اَفْطِرْ وَاقْضِ يَوْمًا مَكَانَهُ

روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نے کھانا تیار کیا' اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کو دعوت دی تو ایک آدمی نے کہا: میں روزے سے ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے بھائی نے کھانا تیار کیا ہے اور تجھے دعوت دے رہا ہے تو اپنا روزہ افطار کردے اور اس کی جگہ قضاء کرلینا۔

2318- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا اِلَى بَنِی لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ، فَقَالَ: لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا وَالْاَجْرُ بَيْنَهُمَا

حضرت ابوسعید مولیٰ مہری' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک جماعت کو بنی لحیان کے قبیلہ ہذیل کی طرف بھیجا' فرمایا: دو آدمیوں میں ایک آدمی جائے' ثواب دونوں کو ملے گا۔

2319- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوالبختری' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

جلد2صفحه232 من طريق شعبة' به . وصححه الحاكم على شرطهما' وأقره الذهبی . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد2صفحه425' وأحمد رقم الحديث: 18862' والدارمی رقم الحديث: 1250' وأبو داؤد رقم الحديث: 932-933' والترمذی رقم الحديث: 248-249' والطبرانی جلد 22 صفحه 44' والدارقطنی جلد1صفحه333-334' والبيهقی جلد2صفحه57 .

2318- أخرجه الخطيب فی المبهمات صفحه 429 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18883' ومسلم رقم الحديث: 139' وابن الجارود رقم الحديث: 1004' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3223 من طرق عن أبی عوانة' به . وأخرجه الطبرانی جلد22صفحه18 من طريق آخر عن عبد الملك بن عمير' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 139' وأبو داؤد رقم الحديث: 3245-3623' والترمذی رقم الحديث: 1340' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 5989' والبيهقی جلد10 صفحه179-254 من طريق سماك' عن علقمة' به . وقال الترمذی: حسن صحيح .

2319- أخرجه الطبرانی جلد17صفحه98 من طريق قيس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18273-19401'

قَالَ:اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ:لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ:(اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1)قَرَاَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ:اَنَا وَاَصْحَابِي حَيِّزٌ، وَالنَّاسُ حَيِّزٌ، لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ اَبُو سَعِيدٍ:فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَكَانَ اَمِيرًا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَرَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَهُمَا مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ، فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ:اَمَا اِنَّ هَذَيْنِ لَوْ شَاءَا لَحَدَّثَاكَ وَلَكِنْ هَذَا يَخْشَى اَنْ تَنْزِعَهُ عَنْ عِرَافَةِ قَوْمِهِ، وَهَذَا يَخْشَى اَنْ تَنْزِعَهُ عَنِ الصَّدَقَةِ يَعْنِي زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ: فَرَفَعَ عَلَيْهِ الدِّرَّةَ، فَلَمَّا رَاَيَا ذَلِكَ قَالَا:صَدَقَ

سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ ''اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ'' نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو پڑھا یہاں تک کہ اس کو ختم کر دیا' پھر فرمایا: میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم قابل اعتبار ہیں اور بھی کچھ لوگ قابل اعتماد ہیں' فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث مروان بن حکم کو سنائی اور وہ اس وقت مدینہ منورہ کا امیر تھا' اس نے کہا: آپ نے جھوٹ بولا ہے' اس کے پاس حضرت زید بن ثابت اور رافع بن خدیج بھی تھے' وہ دونوں اس کے ساتھ تخت پر بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: اگر یہ دونوں چاہیں تو ضرور تجھے یہ بیان کریں لیکن یہ اس وجہ سے ڈرتا ہے کہ تم اس کو قوم کی سرداری سے اُٹھا دو گے' اور یہ اس وجہ سے ڈرتا ہے کہ ان سے عہدہ زکوٰۃ نہ چھین لیا جائے' یعنی حضرت زید بن ثابت۔ کہا کہ اس بات پر اس (مروان) نے آپ پر کوڑا اُٹھایا' جب ان دونوں نے دیکھا' تو دونوں نے کہا: اس نے سچ کہا ہے۔

2320 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوالبختری ایک آدمی سے' وہ حضرت

ومسلم رقم الحديث: 870' وأبو داؤد رقم الحديث: 1099-4981' والنسائي رقم الحديث: 3279' والطبراني جلد 17 صفحه 98' والحاكم جلد 1 صفحه 289' والبيهقي جلد 1 صفحه 86 من طريق الثوري عن عبد العزيز بن رفيع' به .

2320- أخرجه البيهقي جلد 10 صفحه 32 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18299' ومسلم رقم الحديث: 1651' والنسائي رقم الحديث: 3796' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16046' ومسلم رقم الحديث: 1651' والنسائي رقم الحديث: 3795' وابن ماجه

عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَحْقِرَنَّ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ اَنْ یَرَی اَمْرًا لِلّٰهِ عَلَیْهِ فِیهِ مَقَالٌ، فَلَا یَقُولُ بِهِ، فَیَلْقَی اللّٰهَ، عَزَّ وَجَلَّ، وَقَدْ اَضَاعَ ذٰلِكَ، فَیَقُولُ: مَا مَنَعَكَ؟ فَیَقُولُ: خَشِیتُ النَّاسَ، فَیَقُولُ: فَاِیَّایَ كُنْتَ اَحَقَّ اَنْ تَخْشَی

ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے آپ کو حقیر نہ جانے' اللہ کی طرف سے اس پر جو ذمہ داری تھی وہ اس کے متعلق کوئی بات کہے' وہ اللہ عزوجل سے ملے گا اس حالت میں کہ اس نے اس معاملہ کو ضائع کر دیا ہوگا' اس سے فرمائے گا: تجھے اس کو روکنے کے لیے کیا رکاوٹ تھی؟ وہ کہے گیا: میں لوگوں سے ڈرتا تھا۔ اللہ فرمائے گا: میں زیادہ حق دار تھا کہ مجھ سے ڈرا جائے۔

2321 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ: لَا عَلَیْكُمْ اَلَّا تَفْعَلُوا، فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے فرمایا: تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ تم ایسا نہ کرو' کیونکہ یہ بھی تقدیر سے ہے۔

2322 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَی، قَالَ: حَدَّثَنِی مَالِكُ بْنُ دِینَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَالِبٍ الْحُدَّانِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِی مُؤْمِنٍ؛ الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ

حضرت عبداللہ بن غالب الحدانی' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مؤمن میں دو چیزیں جمع نہیں ہو سکتیں' بخل اور بداخلاقی۔

رقم الحدیث: 2108' والحاكم جلد 4 صفحه 300' والبیهقی جلد 10 صفحه 32-53 من طرق عن عبد العزیز بن رفیع' به .

2321- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18270' ومسلم رقم الحدیث: 1651 من طریق شعبة عن سماك به .

2322- أخرجه البیهقی جلد 10 صفحه 32 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19399' والدارمی رقم الحدیث: 2350' والنسائی رقم الحدیث: 3794' والبیهقی جلد 10 صفحه 32 من طریق شعبة به .

2323 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ حَمَّادٌ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا مَرْفُوعًا، قَالَ: الْاَعْضَاءُ تُكَفِّرُ اللِّسَانَ، تَقُولُ: اتَّقِ اللّٰهَ فِينَا، فَاِنَّكَ اِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا، وَاِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ امام حماد فرماتے ہیں کہ میرے خیال کے مطابق یہ مرفوع ہے' آپ نے ارشاد فرمایا: سارے اعضاء زبان سے کہتے ہیں: ہمارے معاملے میں اللہ سے ڈرنا' اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے ہوں گے' اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی ہے تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔

2324 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ، قَالَ: قَالَ لِي اَبِي: اِنَّ لِي اِلَيْكَ حَاجَةً، فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُرِيدُ شَيْءً ا مِنْ عَرَضِ الدُّنْيَا، فَقُلْتُ: يَا اَبَهْ، سَلْ مَا شِئْتَ،

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن بن یعقوب مولیٰ حرقہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے کہا: مجھے آپ سے کچھ کام ہے' میں نے گمان کیا کہ ہوسکتا ہے کہ کچھ دنیا کا سوال کرنا ہو' میں نے عرض کی: اے اباجان! مانگیں جو چاہیں! فرمایا: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تُو جمعہ کی

2323- أخرجه النسائی رقم الحديث: 4284 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19410' والدارمی رقم الحديث: 2015' والبخاری رقم الحديث: 175-2045-5476-5486' ومسلم رقم الحديث: 1929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2854 والنسائی رقم الحديث: 4283-4317 من طرق عن شعبة به ' عن سعيد بن مسروق' عن الشعبی . ورواه شعبة ' عن الحكم' عن الشعبی . وسيأتی فی الحديث بعده . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8513' والحميدی رقم الحديث: 913-915-917' وأحمد رقم الحديث: 18285-18296' والدارمی رقم الحديث: 2008-2009' والبخاری رقم الحديث: 5475-5483-5484-5487' ومسلم رقم الحديث: 1929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2848-2851-2853' والترمذی رقم الحديث: 1467-1469-1471' والنسائی رقم الحديث: 4275' وابن ماجه رقم الحديث: 3208-3212-3214' وابن الجارود رقم الحديث: 915-918 وغيرهم عن غير واحد' عن الشعبی' به .

2324- أخرجه النسائی رقم الحديث: 4282' والبيهقی جلد 9صفحه244 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18282' ومسلم رقم الحديث: 1929 من طريق شعبة به .

قَالَ: فَإِنِّي اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَكِّرَ اِلَى الْجُمُعَةِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ؛ فَكَالْمُهْدِى بَعِيرًا، وَكَالْمُقَدِّمِ بَقَرَةً، وَكَالْمُقَدِّمِ شَاةً، وَكَالْمُقَدِّمِ طَائِرًا، وَكَالْمُقَدِّمِ بَيْضَةً، فَإِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ طُوِيَتِ الصُّحُفُ

نماز کے لیے جلدی جایا کرو کیونکہ میں نے حضرت ابوسعید سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فرشتے جمعہ کے لوگوں کو لکھتے ہیں' سب سے پہلے آنے والے کے لیے ایک اونٹ صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے' اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک گائے صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے' اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک بکری صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے' اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک پردہ صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے' اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک انڈہ صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے' جب امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو صحیفوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔

2325 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ حُصَيْنٍ، يَقُولُ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَنَزَلْتُ عَلَى اَبِي سَعِيدٍ فِي دَارِهِ، فَضَمَّنِي وَإِيَّاهُ الْمَجْلِسُ، فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ، قَالَ: اَصَابَنِي جُوعٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَدَدْتُ عَلَى بَطْنِي حَجَرًا، فَقَالَتْ لِي امْرَاَتِي: لَوْ اَتَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتَهُ، فَقَدْ اَتَاهُ فُلَانٌ

حضرت ہلال بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ شریف آیا تو میں حضرت ابوسعید کے گھر اترا' مجھے آپ نے اپنے ساتھ چمٹا لیا اور آپ کی مجلس لگی ہوئی تھی' میں نے آپ سے سنا' آپ بیان کر رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں مجھے بھوک لگی ہوتی تھی یہاں تک کہ میں نے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیے' مجھے میری بیوی نے کہا: کاش! آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس جائیں' آپ سے مانگیں! کیونکہ آپ

2325- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19391-19413' والبخاري رقم الحديث: 5477-7397' ومسلم رقم الحديث: 1929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2847' والنسائي رقم الحديث: 4276-4278-4316' وابن ماجه رقم الحديث: 3215' وغيرهم من طرق عن منصور' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7530' وأحمد رقم الحديث: 19412 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به .

فَسَاَلَهُ فَاَعْطَاهُ، وَاَتَاهُ فُلَانٌ فَسَاَلَهُ فَاَعْطَاهُ، فَقُلْتُ: لَا اَسْاَلُهُ حَتّٰى لَا اَجِدُ شَيْئًا، فَالْتَمَسْتُ فَلَمْ اَجِدْ شَيْئًا، فَانْطَلَقْتُ اِلَيْهِ فَوَافَقْتُهُ يَخْطُبُ، فَاَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ: مَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ، وَمَنْ سَاَلَنَا فَاِمَّا اَنْ نَبْذُلَ لَهُ، وَاِمَّا اَنْ نُوَاسِيَهُ، وَمَنِ اسْتَغْنٰى عَنَّا اَحَبُّ اِلَيْنَا مِمَّنْ سَاَلَنَا فَرَجَعْتُ فَمَا سَاَلْتُ اَحَدًا بَعْدَهُ شَيْئًا، فَجَاءَتِ الدُّنْيَا، فَمَا اَهْلُ بَيْتٍ مِنَ الْاَنْصَارِ اَكْثَرَ اَمْوَالًا مِنَّا

کے پاس فلاں آیا تھا اس نے سوال کیا تھا تو آپ نے اس کو عطا کیا تھا' فلاں بھی آیا تھا' اس نے آپ سے مانگا تھا تو آپ نے اس کو بھی عطا کیا تھا۔ میں نے کہا: میں آپ سے نہیں مانگوں گا یہاں تک کہ کوئی شی نہ پاؤں' سو میں تلاش کے لیے نکلا میں نے کوئی شی نہ پائی تو میں آپ کی طرف جانے کے لیے چلا' میں نے آپ کو خطبہ دیتے ہوئے پایا' سو میں نے آپ کا یہ ارشاد سنا: جو سوال کرنے سے بچنا چاہے اللہ تعالیٰ اسے بچالیتا ہے اور جو بے نیازی کا طالب ہو' اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز کر دیتا ہے اور جو ہم سے مانگے یا تو ہم اسے عطا کر دیتے ہیں یا ہم اس کی مدد کرتے ہیں' جس کو ہم نہ دیں جو ہم سے مانگتا نہیں' ہم کو زیادہ محبوب ہے اس سے جو ہم سے مانگے۔ سو میں واپس چلا آیا اور میں نے اس کے بعد کوئی شی نہیں مانگی' اس کے بعد میرے گھر والوں کے پاس دنیا اتنی آ گئی کہ میں انصار کے گھر والوں میں سب سے زیادہ مال دار تھا۔

2326 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الصِّدِّيقِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي ظُلَمِ اللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوصدیق سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اندھیرے میں مسجد کی طرف جاتے ہیں' قیامت کے دن اُن کے لیے نور تام ہوگا (یہ اندھیرے میں چلنا)۔

2327 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

2327- أخرجه البيهقي جلد9صفحه281 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18288-19393' والنسائي رقم الحديث: 4315-4413' والطبراني جلد 17صفحه103 من طريق شعبة' به . وأخرجه

الْمُبَارَكِ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ الشَّامِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، قَدْ سَمَّاهُ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَاْكُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِيٌّ، وَلَا تَصْحَبْ اِلَّا مُؤْمِنًا

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تیرا کھانا نیک لوگ کھائیں اور تو دوست صرف مؤمن ہی کو بنانا۔

2328 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُنَادِي يُنَادِي بِالصَّلَاةِ، فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ

حضرت عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ نے فرمایا: جب تم اذان سنو تو اس کا جواب انہیں الفاظ کے ساتھ دو۔

2329 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمُتَوَكِّلِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمُ الْعَوْدَ فَلْيَتَوَضَّاْ

حضرت ابوالمتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے وطی کرنے کے بعد دوبارہ وطی کرنے کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ وضو کرلے۔

احمد رقم الحديث: 18276-18290-18293، وأبو داؤد رقم الحديث: 2824، وابن ماجه رقم الحديث: 3177، والطبرانی جلد17صفحه103، والحاكم جلد4صفحه240، والبيهقی جلد9صفحه281 من طرق عن سماك، به . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم .

2328- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18288-18289-19393، والطبرانی جلد17 صفحه 104، والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 562 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19405 من طريق الثوری، عن سماك، به .

2329- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18288-19393، والترمذی رقم الحديث: 1565، والطبرانی جلد 17 صفحه104، والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 563 من طرق عن شعبة، به . وله شاهد من حديث هلب الطائی عند أحمد رقم الحديث: 22015، وأبی داؤد رقم الحديث: 3784، والترمذی رقم الحديث: 1565، وحسنه .

2330 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ، وَاَنْ يَمَسَّ مِنْ طِيبٍ، وَاَنْ يَسْتَاكَ فَاَمَّا الْغُسْلُ فَاَشْهَدُ اَنَّهُ وَاجِبٌ، وَاَمَّا الِاسْتِنَانُ وَالطِّيبُ فَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَاجِبٌ اَمْ لَا، وَلَكِنْ هَكَذَا قَالَ

حضرت عمرو بن سلیم زرقی' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے اور یہ کہ خوشبو لگانا اور مسواک کرنا' رہا غسل تو میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ واجب ہے اور مسواک اور خوشبو کے بارے اللہ ہی زیادہ جانتا ہے کہ واجب ہے یا نہیں' لیکن فرمایا گیا: اسی طرح ہے۔

2331 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ دَاوُدَ السَّرَّاجِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ، وَاِنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ لَبِسَهُ اَهْلُ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَلْبَسْهُ هُوَ

حضرت داؤد سراج' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں ریشم نہیں پہنے گا' اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو' لیکن وہ (وہاں) ریشم نہیں پہنے گا۔

2332 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ

حضرت سعید بن میّب سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول

2330- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه169 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18279' والدارمي رقم الحديث: 1664' والبخاري رقم الحديث: 6563-6023' ومسلم رقم الحديث: 1016' والنسائي رقم الحديث: 2552' وابن خزيمة رقم الحديث: 4248' والبيهقي جلد 4 صفحه176 من طرق عن شعبة ' به ' وانظر الحديث الآتي .

2331- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه169 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18298-18300-19396' والبخاري رقم الحديث: 1417' والطبراني جلد 17صفحه89' والبيهقي جلد 4 صفحه 176 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18278' ومسلم رقم الحديث: 1016 من طريق زهير بن معاوية ' عن أبي اسحاق' به .

اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ:اُتِیَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ رَیَّانَ، وَکَانَ تَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْلًا، اَیْ فِیهِ یُبْسٌ، فَقَالَ لِخَادِمِهِ:اَنّٰی لَکُمْ هٰذَا؟ قَالَ:بِعْنَا صَاعَیْنِ مِنْ تَمْرٍ بِصَاعٍ مِنْ هٰذَا، فَقَالَ:فَلَا تَفْعَلْ، بِعْ تَمْرَكَ، ثُمَّ اشْتَرِ مِنْ هٰذَا حَاجَتَكَ

اللهﷺ کے پاس ریان کھجور لائی گئی اور رسول اللهﷺ کی کھجور خشک تھی' آپ نے اپنے خادم سے فرمایا: یہ تمہارے لیے ہے' کہاں سے آئی؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ایک صاع ہم نے دو صاع کھجور کے بدلے خریدی ہے' آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرنا' اپنی کھجور فروخت کر' پھر اس سے اپنی ضرورت کی خرید۔

2333 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّ اَسْوَاَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِی یَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالُوا:یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَکَیْفَ یَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ؟ قَالَ:لَا یُتِمُّ رُکُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

حضرت سعید بن میتب سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللهﷺ نے فرمایا: سب سے بڑا چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں کیسے چوری ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: جو رکوع اور سجدہ نماز میں مکمل نہیں کرتا ہے۔

2334 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنِی

حضرت ابوالمتوکل' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

2333- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18272-19392' والترمذی رقم الحديث: 2415 من طريق أبی معاوية ' به مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18272' والبخاری رقم الحديث: 7512' ومسلم رقم الحديث: 1516' والترمذی رقم الحديث: 2415' وابن ماجه رقم الحديث: 1843' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18297-19406 من طريق شريك' عن الأعمش' فزاد فيه ابن معقل بين خيثمة' وعدی . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 6540' ومسلم رقم الحديث: 1016' والخرائطی فی مكارم الأخلاق رقم الحديث: 51' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7 صفحه 129' من طريق الأعمش' عن عمرو بن مرة' عن خيثمة' به ' بزيادة عمرو بن مرة فی اسناده . وانظر الأحاديث الثلاثة السابقة .

2334- أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه170 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18280' والنسائی رقم الحديث: 2551' والطبرانی جلد17 صفحه93' والخرائطی فی مكارم الأخلاق

الْمُثَنّٰی بْنُ سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی الْمُتَوَکِّلِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْحَنْتَمِ وَالنَّقِیرِ وَالْمُزَفَّتِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتم‘ نقیر‘ مزفت سے منع کیا۔

2335۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیلٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلَا مَا بَالُ اَقْوَامٍ یَزْعُمُونَ اَنَّ رَحِمِی لَا تَنْفَعُ، وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ، اِنَّ رَحِمِی لَمَوْصُولَةٌ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ، اَلَا وَاِنِّی فَرَطُكُمْ اَیُّهَا النَّاسُ عَلَی الْحَوْضِ، اَلَا وَسَیَجِیءُ قَوْمٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ، فَیَقُولُ الْقَائِلُ مِنْهُمْ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، فَاَقُولُ: اَمَّا النَّسَبُ فَقَدْ

حضرت حمزہ بن ابوسعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا تو فرمایا: سنو! اس قوم کا کیا حال ہے جو یہ خیال کرتی ہے کہ میرا رشتہ کسی کو نفع نہیں دے گا‘ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میری رشتہ داری دنیا اور آخرت میں ملی ہوئی ہے‘ سنو لوگو! میں تمہارا حوض پر پیش رو ہوں گا‘ اور سنو! عنقریب ایک قوم قیامت کے دن آئے گی‘ پس اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا: یارسول اللہ! میں فلاں بن فلاں ہوں‘ تو

رقم الحدیث: 71‘ وأبو نعیم فی الحلیة جلد7صفحه170‘ وغیرهم من طرق عن شعبة‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18274‘ والبخاری رقم الحدیث: 1413-3595‘ والطبرانی جلد17صفحه94‘ والبیهقی فی الدلائل جلد5صفحه343-344 من طریق سعد الطائی‘ عن مُحِلّ بن خلیفة‘ به .

2335- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19400 والترمذی رقم الحدیث: 2953-2954‘ وابن حبان رقم الحدیث: 6246-7206‘ والطبرانی جلد17صفحه98-99‘ والبیهقی فی الدلائل جلد 5صفحه339‘ من طریق شعبة وغیره‘ عن سماك‘ به . وقال الترمذی: حدیث حسن غریب لا نعرفه الا من حدیث سماك بن حرب...... أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18295-19397 من طریق ابن أبی عون‘ وأحمد رقم الحدیث: 19403‘ والحاکم جلد4صفحه518-519‘ والبیهقی فی الدلائل جلد 5صفحه342 من طریق هشام‘ وابن حبان رقم الحدیث: 6679‘ وابن الأثیر فی أسد الغابة جلد 4صفحه8-9 من طریق أیوب ثلاثتهم عن ابن سیرین‘ عن أبی عبیدة‘ عن عدی . وصححه الحاکم علی شرطهما‘ ووافقه الذهبی . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19408 من طریق هشام وجریر‘ والبیهقی فی الدلائل جلد 5صفحه342 من طریق سعید بن عبد الرحمٰن وأیوب أربعتهم عن ابن سیرین‘ به‘ بزیادة الرجل المبهم فی اسناده .

عَرَفْتُ، وَلَكِنَّكُمُ ارْتَدَدْتُمْ بَعْدِي، وَرَجَعْتُمُ الْقَهْقَرَى

میں کہوں گا: نسب کو تو میں پہچانتا ہوں' لیکن تم میرے بعد مرتد ہو گئے تھے' تم ایڑیوں کے بل پھر گئے تھے۔

2336 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُتْبَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا، وَكَانَ اِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ

حضرت عبداللہ بن عتبہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دوپٹے میں ملبوس کنواری لڑکی سے بڑھ کر شرمیلے تھے' اور جب آپ کسی شی کو ناپسند کرتے تھے' تو ہم آپ کے چہرے سے پہچان جاتے تھے۔

2337 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَعِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ اَبِي سُلَيْمَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ اُمَرَاءُ يَظْلِمُونَ وَيَكْذِبُونَ يَأْتِيهِمْ قَالَ عِمْرَانُ: غَوَاشٍ مِنَ النَّاسِ وَقَالَ شُعْبَةُ: حَوَاشٍ مِنَ النَّاسِ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ

حضرت سلیمان بن ابی سلیمان' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسے حکمران آئیں گے جو ظلم کریں گے اور جھوٹ بولتے ہوئے ان کے پاس آئیں گے' جس نے ان کے جھوٹ کی تصدیق کی' وہ مجھ سے نہیں اور میں اُن سے نہیں۔ عمران کا قول ہے: لوگوں میں سے درست ان کے پاس بار بار آئے گا۔ اور شعبہ کا قول ہے: اہل وعیال یا دوستوں میں سے کوئی ان کے

2336- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1468' والبيهقي جلد9صفحه242 من طريق المصنف' وعند الترمذي: شعبة وحده وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19388 عن هشيم' والنسائي رقم الحديث: 4311-4312 من طريق شعبة وهشيم مفرقين به . وقال الترمذي: حسن صحيح...... وروى شعبة هذا الحديث عن أبي بشر' وعبد الملك بن ميسرة ' عن سعيد بن جبير' عن عدى بن حاتم . وعن أبي ثعلبة الخشني مثله ' وكلا الحديثين صحيح وفي الباب عن أبي ثعلبة الخشني . وانظر الحديث الآتي' والسابق برقم1123 .

2337- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19395' والنسائي رقم الحديث: 4313' وابن الجارود رقم الحديث: 919-921 والطبراني جلد 17صفحه91' والبيهقي جلد 9صفحه242 من طرق عن شعبة ' به . وانظر الحديث السابق .

پاس آئے گا۔

2338 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي اِبْرَاهِيمَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ حَلَقُوا رُئُوسَهُمْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اِلَّا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَاَبَا قَتَادَةَ، فَاسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً

حضرت ابراہیم انصاری' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ نے حدیبیہ کے دن بال منڈوائے سوائے حضرت عثمان بن عفان اور حضرت ابوقتادہ کے' تو رسول اللہ ﷺ نے بال منڈوانے والوں کے لیے تین مرتبہ اور کٹوانے والوں کے لیے ایک مرتبہ بخشش کی دعا مانگی۔

2339 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت ابوالمتوکل' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے' اور چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔

2340 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ

حضرت عیاض' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

2338- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18765-18771' والبخاری رقم الحديث: 495-499' وأبو داؤد رقم الحديث: 688' والطبرانی جلد 22صفحه115' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 892' وأحمد رقم الحديث: 18762-18773-18775-18781-18784' والبخاری رقم الحديث: 376-633-5786' ومسلم رقم الحديث: 503' وأبو داؤد رقم الحديث: 520 والترمذی رقم الحديث: 197' والنسائی رقم الحديث: 137-642-771-5393' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 887' وغيرهم من طرق عن عون بن أبی جحيفة ' به ' بروايات مطولة ومختصرة .

2339- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18778-18790' والبخاری رقم الحديث: 5945-5962' وأبو داؤد رقم الحديث: 3483' وأبو يعلٰی رقم الحديث:890 من طرق عن شعبة ' به .

2340- أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه188 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18766-18779-18789' والبخاری رقم الحديث: 187-501' ومسلم رقم الحديث: 503' والنسائی

بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: كُنَّا نُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا صَاعًا، وَاِنْ كَانَ طَعَامُهُمْ يَوْمَئِذٍ التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم صدقۂ فطر ایک ایک صاع نکالتے تھے' اگرچہ لوگوں کا کھانا اس وقت کھجور اور کشمش ہوتی تھی۔

2341 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ وَقَالَ: لَا يَبْزُقِ الرَّجُلُ اَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھا' تو آپ نے اپنے عصا کے ساتھ اس کو کھرچ دیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے آگے اور دائیں جانب نہ تھوکے' لیکن (اگر تھوکنا ہے تو) اپنے بائیں جانب اور یا قدموں کے نیچے۔

2342 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا سَعِيدٍ عَنِ الْاِزَارِ، فَقَالَ: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اَوْ قَالَ: الْمُسْلِمِ اِلَى اَنْصَافِ

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن مولیٰ جرقہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے تہبند کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن کا یا فرمایا: مسلمان کا تہبند دونوں پنڈلیوں کے نصف تک ہوتا

رقم الحديث: 469' وأبو يعلى رقم الحديث: 891' وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحه 188' وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

2341- عزاه البوصيرى في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4034 الى المصنف .

2342- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18791' وابن ماجه رقم الحديث: 3628 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18791' ومسلم رقم الحديث: 2342' وأبو يعلى رقم الحديث: 899 من طرق عن زهير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18774 من طريق يونس' والبخارى رقم الحديث: 3545 من طريق اسرائيل كلاهما عن أبى اسحاق' به . وسيتكرر هذا الحديث بالاسناد والمتن نفسه برقم 1465 . وانظر ما سبق برقم 799 .

السَّاقَيْنِ، مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، فَمَا اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَفِي النَّارِ، لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَى مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ بَطَرًا

ہے' سو جو اس کے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا' اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا جو اپنے تہبند کو تکبر سے نیچے لٹکاتا ہے۔

2343 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَخِي، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ، وَاَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ يَعْنِي: النَّبِيذَ

حضرت ابوالحکم کہتے ہیں کہ مجھے میرے بھائی نے خبر دی کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جر و دباء' مزفت میں پینے سے منع فرمایا اور خشک اور تر کھجوروں کو ملا کر یعنی نبیذ بنانے سے منع کیا۔

2344 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ، فَسُئِلَ الزُّهْرِيُّ: مَا اخْتِنَاثُ الْاَسْقِيَةِ؟ قَالَ: الشُّرْبُ مِنْ اَفْوَاهِهَا

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع کیا۔ امام زہری سے سوال کیا گیا: اختناث الاسقیہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس سے منہ لگا کر پینا۔

2343- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 891' وأحمد رقم الحديث: 18788' والدارمي رقم الحديث: 2077' والبخارى رقم الحديث: 5398-5399' وأبو داؤد رقم الحديث: 3769' والترمذى رقم الحديث: 1830' وفي الشمائل رقم الحديث: 132-133-139-140' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 888' وغيرهم من طرق عن على بن الأقمر' به .

2344- أخرجه ابن أبي الدنيا في قضاء الحوائج رقم الحديث: 73' والبيهقى جلد6صفحه182 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21895' والطبرانى رقم الحديث: 648' والخطيب في الجامع لأخلاق الراوى جلد 1صفحه247 من طرق عن محمد بن طلحة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21887-21896 من طريق زياد بن كليب' عن الأشعث . وهو منقطع بينهما' لكنه يعضد الطريق الأول . وقال العقيلى في الضعفاء جلد3صفحه112 عن هذا الحديث: رُوى باسناد صالح عن أبي هريرة' والأشعث بن قيس' وغيرهما .

2345 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ، قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی سَعِیدٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، فَشُغِلْنَا عَنْ صَلَوَاتٍ فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَقَامَ لِكُلِّ صَلَاةٍ اِقَامَةً، وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِ: (فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا) (البقرة: 239)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم غزوۂ خندق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کیونکہ کفار نے ہم کو پانچ نمازوں سے مشغول رکھا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے اقامت کہیں' یہ بات "فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا" نازل ہونے سے پہلے کی ہے۔

2346 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَنْبَاَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَغَرَّ، يَقُولُ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِی سَعِیدٍ وَاَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُمْهِلُ حَتّٰى يَمْضِیَ ثُلُثَا اللَّيْلِ، ثُمَّ يَهْبِطُ فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ؟ هَلْ مِنْ تَائِبٍ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ مِنْ ذَنْبٍ؟ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: حَتّٰى يَطْلُعَ

حضرت اغر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما پر گواہ ہوں کہ وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھے کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (کی رحمت) تہائی رات کے وقت آسمانِ دنیا پر اترتا ہے' پس فرماتا ہے: ہے کوئی مانگنے والا؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ ہے کوئی اپنے گناہوں کی بخشش مانگنے والا؟ ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: فجر طلوع ہونے

2345- أخرجه البيهقی فی الدلائل جلد1 صفحه173 من طريق المصنف . وقال البوصيری فی الاتحاف رقم الحديث: 3761: هذا اسناد رواته ثقات . وأخرجه ابن سعد جلد1 صفحه23' وأحمد رقم الحديث: 21888-21894' والبخاری فی التاريخ جلد7 صفحه274' وابن ماجه رقم الحديث: 2612' والطبرانی رقم الحديث: 645 من طرق عن حماد' به . وانظر البداية والنهاية جلد3 صفحه221-222' والسلسلة الصحيحة رقم الحديث: 2375 .

2346- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21893' والبخاری رقم الحديث: 2673-6659 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3597-4049-21891' والبخاری رقم الحديث: 2673-6676' ومسلم رقم الحديث: 138' وأبو داؤد رقم الحديث: 3243-3621' والترمذی رقم الحديث: 1269-2996' وابن ماجه رقم الحديث: 2322-2323 من طرق عن الأعمش' به .

الْفَجْرُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ

تک؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

2347 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي سَعِيدٍ وَاَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت اغر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما پر گواہ ہوں کہ یہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھے آپ نے فرمایا: جو لوگ اللہ عزوجل کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتے ہیں فرشتے اُن کو اپنے پروں کے ساتھ گھیر لیتے ہیں اور اُن کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اُن پر سکینہ نازل ہوتا ہے اور اللہ عزوجل اُن کا ذکر ان کے سامنے کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں۔

2348 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَسَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ عَلِيًّا بَعَثَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَهَبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا، فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بَيْنَ اَرْبَعَةٍ، بَيْنَ عُيَيْنَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابونعم' حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف سونا بھیجا مٹی میں لپیٹ کر تو رسول اللہ ﷺ نے اسی دن وہ چار آدمیوں کے درمیان تقسیم کر دیا' (۱) عیینہ بن حصن الفزاری (۲) اور علقمہ بن علاثہ الکلابی (۳) اور اقرع

2348- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21090 من طريق المصنف . واخرجه أحمد رقم الحديث: 21100' والطبراني رقم الحديث: 3699 من طريقين عن شعبة' به . ورواه الثورى وأبو الأحوص وزهير بن معاوية وغيرهم' عن أبى اسحاق' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2055' والحميدى رقم الحديث: 152' وأحمد رقم الحديث: 21100' ومسلم رقم الحديث: 619' والنسائى رقم الحديث: 496' والطحاوى جلد 1 صفحه185' والطبرانى رقم الحديث: 3698-3700-3701-3703' والبيهقى جلد 2صفحه105 . ورواه الأعمش' عن أبى اسحاق' عن حارثة بن مُضَرِّب' عن خباب . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 153 وابن ماجه رقم الحديث: 675' والبزار رقم الحديث: 2136' والطبرانى رقم الحديث: 3676 . ورجح أبو حاتم وأبو زرعة طريق شعبة والثورى ومن تابعهما' عن أبى اسحاق' عن سعيد بن وهب . انظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 198-255-375 .

بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيِّ، وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْكِلَابِيِّ، وَالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ، وَزَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِي هَزَّانَ، فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْاَنْصَارُ وَقَالُوا: يُعْطِي اَهْلَ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا اَعْطَيْتُهُمْ اَتَاَلَّفُهُمْ فَقَامَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ، مَحْلُوقُ الرَّاْسِ، مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ، نَاتِءُ الْجَبِينِ، فَقَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ اِنْ عَصَيْتُهُ اَنَا؟ اَيَاْمَنُنِي اَهْلُ السَّمَاءِ وَلَا تَاْمَنُونِي فَاسْتَاْذَنَهُ عُمَرُ، رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي قَتْلِهِ، فَاَبَى، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يَقْتُلُونَ اَهْلَ الْاِسْلَامِ وَيَدَعُونَ اَهْلَ الْاَوْثَانِ، وَاللّٰهِ لَئِنْ اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

بن حابس الحنظلی (۴) اور زید الخیل الطائی' پھر بنی ھزان میں کسی ایک کے درمیان' سو قریش و انصار کو غصہ آیا' انہوں نے کہا: اہل نجد کو دیا جا رہا ہے اور ہم کو چھوڑا جا رہا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو ان کے دل رکھنے کے لیے دیا ہے' تو ایک آدمی کھڑا ہوا' اس کی آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں' سر منڈا ہوا تھا' رخسار اُبھرے ہوئے تھے' پیشانی بڑی تھی' اس نے کہا: اللہ سے ڈریئے! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اس کی نافرمانی کروں گا تو اس کی اطاقت کون کرے گا؟ آسمان والے نے مجھے زمین پر امین بنایا ہے' تو مجھے امین نہیں سمجھتا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے اس کے قتل کی اجازت مانگی تو آپ نے اجازت نہ دی' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی نسل سے ایک قوم نکلے گی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق کے نیچے نہیں اُترے گا وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے' وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور کافروں کو چھوڑ دیں گے' اللہ کی قسم! اگر میں نے انہیں پا لیا تو میں ان کو عاد کی قوم کی طرح ضرور قتل کر ڈالے گا۔

2349 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عمرہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ

2349- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه144 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21103' والترمذي رقم الحديث: 970' والطبراني رقم الحديث: 3669 من طريقين عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20635' وأحمد رقم الحديث: 21092-21109-26262' والترمذي رقم الحديث: 2483' وابن ماجه رقم الحديث: 4163' والطبراني رقم الحديث: 3674' وغيرهم من طرق عن أبي اسحاق' به' وعند أحمد زيادة . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 154'

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، قَالَتْ: قِيلَ لِعَائِشَةَ: إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَرْأَةَ لَا تُسَافِرُ إِلَّا مَعَ ذِي رَحِمٍ مَحْرَمٍ، فَالْتَفَتَتْ عَائِشَةُ إِلَى بَعْضِ مَنْ مَعَهَا فَقَالَتْ: وَاللَّهِ مَا كُلُّهُنَّ لَهَا مُحْرِمٌ

عنہا سے عرض کی گئی کہ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی عورت سفر نہ کرے مگر محرم کے ساتھ' تو حضرت عائشہ بعض عورتوں کی طرف متوجہ ہوئیں جو آپ کے ساتھ تھیں' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! ان سب کے ساتھ محرم نہیں ہے۔

2350 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا، مِنْ ثَقِيفٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ، مِنْ كِنَانَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ (ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا)(فاطر: 32) الْآيَةَ، قَالَ: كُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ: كُلُّهُمْ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ شُعْبَةُ أَحَدَهُمَا

قبیلہ بنی ثقیف کے آدمی سے بنی کنانہ کے ایک آدمی نے' انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس آیت کے متعلق "ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا" فرمایا: وہ سارے کے سارے جنت میں ہوں گے' یا یہ فرمایا: سارے کے سارے ایک ہی جگہ پر ہوں گے۔ امام شعبہ نے ان دونوں میں سے ایک کا کہا۔

2351 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محمد بن قرظی سے روایت ہے کہ حضرت

وأحمد رقم الحديث: 21116-27259' والبخاری رقم الحديث: 5672-6349-6430-7234' ومسلم رقم الحديث: 2681' والنسائی رقم الحديث: 1822' والطبرانی رقم الحديث: 3632-3637' وغيرهم من طرق عن قيس بن أبی حازم' عن خباب .

2350- أخرجه البخاری رقم الحديث: 2091-2425-4743' والطبرانی رقم الحديث: 3651' من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21105-21112-21113' والبخاری رقم الحديث: 4735' ومسلم رقم الحديث: 2795' والترمذی رقم الحديث: 3162' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11322' والطبری فی التفسير جلد16صفحه120' والطبرانی رقم الحديث: 3650-3652-3655' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به .

2351- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18755' والدارمی رقم الحديث: 1303' والنسائی رقم الحديث: 950 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2721' والحميدی رقم الحديث: 567' وأحمد رقم الحديث: 18755-18760' والدارمی رقم الحديث: 1304' ومسلم رقم الحديث: 456-475' والنسائی رقم

عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَرَظَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: اشْتَرَیْتُ كَبْشًا اُضَحِّی بِهِ، فَاَكَلَ الذِّئْبُ ذَنَبَهُ اَوْ مِنْ ذَنَبِهِ فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ضَحِّ بِهِ

ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ایک مینڈھا خریدا کہ اس کی قربانی کروں' اس کی دُم بھیڑیا کھا گیا' یا کچھ دُم' تو میں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قربانی کر لے۔

2352 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُصَامَ يَوْمُ الْفِطْرِ وَيَوْمُ الْاَضْحَى

حضرت قزعہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

2353 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت ابوعلقمہ ہاشمی سے روایت ہے کہ حضرت

الحديث: 950' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 11651' والبيهقی جلد2صفحه194-388 من طريق مسعر وغيره عن الوليد' به - وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18759' وأبو داؤد رقم الحديث: 817' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 11650' وابن ماجه رقم الحديث: 817' من طريقين عن عمرو بن حريث .

2352- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19384' والدارمی رقم الحديث: 2432' والبخاری رقم الحديث: 2850' والنسائی رقم الحديث: 3579' والطبرانی جلد17صفحه155 من طرق عن شعبة ' عن عبد الله بن أبی السفر و حصين' به - وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19377' والنسائی رقم الحديث: 3578' من طريق شعبة ' عن ابن أبی السفر وحده به - وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19387' والنسائی رقم الحديث: 3577 من طريقين عن شعبة ' عن حصين وحده به - وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19373' والبخاری رقم الحديث: 3119' ومسلم رقم الحديث: 1873' والترمذی رقم الحديث: 1694' والنسائی رقم الحديث: 3576' وابن ماجه رقم الحديث: 2305' والطبرانی جلد 17صفحه155 من طرق عن حصين' به - وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 842' وأحمد رقم الحديث: 19376-19378-19385' والدارمی رقم الحديث: 2431' والبخاری رقم الحديث: 2852' ومسلم رقم الحديث: 1873' والطبرانی جلد17صفحه154-156 من طريقين عن الشعبی' به - وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 841' وأحمد رقم الحديث: 19374' والبخاری رقم الحديث: 3643' ومسلم رقم الحديث: 1873 .

2353- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19379' ومسلم رقم الحديث: 1874' والطبرانی جلد 17 صفحه 157 من

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِی عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: اَصَبْنَا نِسَاءً یَوْمَ اَوْطَاسٍ لَهُنَّ اَزْوَاجٌ، فَكَرِهْنَا اَنْ نَقَعَ عَلَیْهِنَّ، فَسَاَلْنَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ) (النساء: 24)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم کو اوطاس کے دن کچھ عورتیں ملیں' اُن کے شوہر بھی تھے' ہم نے اُن کو ناپسند کیا کہ ہم اُن سے جماع کریں' ہم نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا تو یہ آیت اُتری: ''وہ پاک دامن عورتیں سوائے ان کے جو تمہاری ملکیت میں ہیں''۔

2354 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنَ حُنَیْفٍ یُحَدِّثُ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: اَرْسَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِی حُكْمِ بَنِی قُرَیْظَةَ، فَاَقْبَلَ عَلَی حِمَارٍ، فَلَمَّا دَنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قُومُوا اِلَی سَیِّدِكُمْ اَوْ قَالَ: اِلَی خَیْرِكُمْ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: احْكُمْ فِیهِمْ قَالَ: فَاِنِّی اَحْكُمُ فِیهِمْ اَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَتُسْبَی ذَرَارِیُّهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

حضرت امامہ بن سہل بن حنیف' حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ کی طرف بھیجا آپ کو بلوانے کے لیے' بنی قریظہ کے درمیان فیصلہ کے لیے تو وہ (حضرت سعد) گدھے پر سوار ہو کر آئے' جب آپ رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوئے تو آپ نے فرمایا: اپنے سردار کے لیے کھڑے ہو جاؤ! یا فرمایا: اپنے بہترین آدمی کے لیے' جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے فرمایا کہ ان کے درمیان فیصلہ کرو۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں ان کے متعلق فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کے لڑنے والوں کو قتل کر دیا جائے اور ان کی اولاد کو قید کر لیا جائے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا۔

2355 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوعیسیٰ اُسواری سے روایت ہے کہ

طریقین عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19376' والطبرانی جلد17 صفحه157 من طریق اسرائیل وغیره' عن أبی اسحاق' عن عروة بن أبی الجعد' ولم یذکر العیزار .

2354- أخرجه الطبرانی جلد17 صفحه159 من طریق المسعودی' به . وأخرجه الطبرانی جلد17 صفحه159' وفی الأوسط رقم الحدیث:1919 من طریق الأوزاعی' عن أبی حمیدة' به .

2355- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2154-2155 الی المصنف . وأخرجه الطبرانی جلد 17

الْمُثَنَّى، وَهَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي عِيسَى الْاُسْوَارِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُودُوا الْمَرِيضَ، وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ، تُذَكِّرْكُمُ الْآخِرَةَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرو اور جنازے پڑھو تم کو آخرت یاد رہے گی۔

2356 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمرو بن یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے

صفحه 158 من طريق حرمى بن حفص' عن سعيد بن زيد' به موصولًا' بلفظ: رأيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فتل ناصية فرسه بين اصبعيه' ثم قال: الخيل معقود...... الحديث . وانظر الأحاديث السابقة' وصحيح مسلم رقم الحديث: 1872 .

2356- أخرجه الحافظ فى نتائج الأفكار جلد 2 صفحه254 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد10صفحه228' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 142 عن وكيع' وابن الجعد' عن شعبة 'به' موقوفًا . وأخرجه الحافظ فى النتائج جلد 2صفحه254 من طريق ابن منده باسناد عن عفان' عن شعبة' به' مرفوعًا . وقال الحافظ: وأخرجه ابن منده أيضًا من رواية يزيد بن هارون' عن شعبة' مرفوعًا . وقال ابن منده: ورواه يحيى بن أبى بكير' عن شعبة . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2019' والطبرانى رقم الحديث: 19-123 من طريق شعيب ابن حرب' عن شعبة' وحمزه الزيات' ومالك بن مغول' عن الحكم' به' مرفوعًا' وعند الطبرانى ذكر أن الذى رفعه حمزة ومالك' وجزم الترمذى والدارقطنى بأن شعبة يرويه موقوفًا . أما رواية منصور' فرواها عنه بالوقف: الثورى من رواية عبد الرزاق عنه وزهير وأبو الأحوص . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3193' وابن أبى شيبة جلد 10صفحه228' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 622' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9984 . وأخرجه النسائى فى الكبرى كما فى التحفة جلد8صفحه303' والطبرانى جلد19صفحه122 من طريق قبيصة' عن الثورى' عن منصور' مرفوعًا . وقبيصة متكلم فى روايته عن الثورى . وأخرج رواية مالك بن مغول وحمزة الزيات وعمرو بن قيس بالرفع: ابن أبى شيبة جلد 10صفحه228' ومسلم رقم الحديث: 596' والترمذى رقم الحديث: 9812' والنسائى رقم الحديث: 1348' وفى الكبرى رقم الحديث: 9983' وأبو عوانة جلد 2صفحه246-247' والطبرانى جلد19 صفحه122' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5 صفحه104' والبيهقى جلد2صفحه187' والحافظ فى النتائج جلد2صفحه252-254 .

وُهَيْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ النَّحْرِ، وَيَوْمِ الْفِطْرِ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ

ہیں کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن اور عید الفطر کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا اور عصر کے بعد اور صبح کے بعد (نفل) نماز پڑھنے سے منع کیا۔

2357 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ السَّائِبِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ، يُحَدِّثُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِهٰذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ، فَمَا رَاَيْتُمْ مِنْهَا فَحَرِّجُوا عَلَيْهِ ثَلَاثًا، فَمَا ظَهَرَ لَكُمْ بَعْدُ، فَاِنَّهُ كَافِرٌ فَاقْتُلُوهُ

حضرت سائب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ (سانپ) گھروں میں بسیرا کرنے والے ہیں جو تم میں سے اسے دیکھے تو تین مرتبہ ان کو تنبیہ کرے (کہ نکل جاؤ یہاں سے) اگر وہ اس کے بعد بھی ظاہر ہو تو پھر اس کو قتل کرو کہ یہ کافر (جن کی بدلی ہوئی صورت) ہے۔

2357- اخرجه أبو عوانة جلد 2 صفحه 212 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18130، والدارمي رقم الحديث: 1348، والبخاري رقم الحديث: 6357، ومسلم رقم الحديث: 406، وأبو داؤد رقم الحديث: 976-977، وابن ماجه رقم الحديث: 904، والنسائي رقم الحديث: 1288، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2234، وابن حبان رقم الحديث: 912، والطبراني جلد 19 صفحه 125، والبيهقي جلد 2 صفحه 147 من طرق عن شعبة به وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3105، وأحمد رقم الحديث: 18129-18152، والبخاري رقم الحديث: 4797، ومسلم رقم الحديث: 406، وأبو داؤد رقم الحديث: 978، والترمذي رقم الحديث: 483، والنسائي رقم الحديث: 1287، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2231-2233، وابن حبان رقم الحديث: 1957، والطبراني جلد 19 صفحه 123-129 من طرق عن الحكم، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3106، وأحمد رقم الحديث: 18158، والبخاري رقم الحديث: 3370، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2235 والحاكم جلد 3 صفحه 148، والطبراني جلد 19 صفحه 129-132 من طرق عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى، به . ورواه غير واحد عن كعب عند عبد الرزاق رقم الحديث: 3107، والطبراني جلد 19 صفحه 128-154 .

2358 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، قَالَ: نُهِينَا اَنْ نَجْمَعَ، بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ، وَبَيْنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ لِلنَّبِيذِ

حضرت عقبہ بن عبدالغافر سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم کو منع کیا گیا ہے کہ ہم کشمش اور کھجور اور خشک اور تر کھجور کو ملا کر (کھائیں یا) نبیذ بنائیں۔

445- اَحَادِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مَا رَوَى مَسْرُوقٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کی احادیث اور حضرت مسروق کی حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت کردہ احادیث

2359 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابراہیم نخعی، حضرت مسروق رضی اللہ عنہ

2358- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18134، والبخاري رقم الحديث: 1816-4517، ومسلم رقم الحديث: 1201، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4113-11031، وابن ماجه رقم الحديث: 3079، وابن حبان رقم الحديث: 3985-3987، والطبراني جلد 19 صفحه 136 وغيرهم من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18136-18144-18145، ومسلم رقم الحديث: 1201، والطبراني جلد 19 صفحه 136-137، وغيرهم من طريق عبد الرحمٰن بن الأصبهاني، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18148، والترمذي رقم الحديث: 2973، والطبراني جلد 19 صفحه 138، وغيرهم من طريق الشعبي، عن عبد الله بن معقل، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18149، وأبو داؤد رقم الحديث: 1858، والترمذي رقم الحديث: 2973، والنسائي رقم الحديث: 2852، وابن ماجه رقم الحديث: 3080، والطبراني جلد 19 صفحه 106، وغيرهم من طرق عن كعب بن عجرة . وسيأتي برقم رقم الحديث: 1161 من طريق عبد الرحمٰن بن أبي ليلى عن كعب، وانظر ما سبق برقم 85 .

2359- أخرجه البيهقي جلد 3 صفحه 230 من طريق المصنف . ثم علقه البيهقي عن شبابة، عن ابن أبي ذئب،

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: ذُكِرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ: ذَاكَ رَجُلٌ لَا اَزَالُ اُحِبُّهُ بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ: مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ، وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا گیا' (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ وہ ایسے آدمی ہیں کہ میں اُن سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ چار آدمیوں سے قرآن پڑھو: عبداللہ بن مسعودؓ اور سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ اور ابی بن کعبؓ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم سے۔

2360 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مسروق' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ

الا أنه فيه: رجل من بني سليم . بدل مولٰى لبني سالم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18137 عن حجاج' وابن خزيمة رقم الحديث: 443 من طريق ابن أبي فديك كلاهما عن ابن أبي ذئب' عن سعيد المقبري' عن رجل من بني سالم' عن أبيه' عن جده' عن كعب . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3331' ومن طريقه الطبراني جلد 19 صفحه153-154 من طريق أبي معشر' عن المقبري' به . وأخرج الطبراني جلد19 صفحه146 من طريق داؤد بن عطاء' عن سعد بن اسحاق بن كعب بن عجرة عن أبيه' عن كعب . وأخرج رواية ابن عجلان باختلافاتها: عبد الرزاق رقم الحديث: 3332-3336' وأحمد رقم الحديث: 18139-18140-18155' والدارمي رقم الحديث: 1411' والترمذي رقم الحديث: 386' وابن ماجه رقم الحديث: 967' وابن خزيمة رقم الحديث: 440' والطبراني جلد 19 صفحه153' ورواه أبو ثمامة الحناط' عن كعب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18128' وعبد بن حميد رقم الحديث: 369' والدارمي رقم الحديث: 1411' وأبو داؤد رقم الحديث: 562' وابن خزيمة رقم الحديث: 442' وابن حبان رقم الحديث: 2036' والطبراني جلد 19 صفحه151-152' والبيهقي جلد 3 صفحه230 . ورواه عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى' عن كعب . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2150' والبيهقي جلد3 صفحه230-231' وانظر الارواء جلد2 صفحه99-102 .

2360- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2064' والطبراني جلد19 صفحه159 من طريق شيبان بن فروخ' عن سليمان بن المغيرة' به . والحديث يرويه غير واحد عن كعب' منهم

عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّكُمْ اِلَيَّ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقًا وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے نزدیک محبوب وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں اور رسول اللہ ﷺ نہ بدگو اور نہ عمداً بدگوئی کرنے والے تھے۔

2361 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ میں نے

اسحاق بن كعب بن عجرة . أخرجه حديثه: ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 758' والطبرانى جلد19صفحه145 . ومنهم عاصم العدوى . أخرج حديثه: أحمد رقم الحديث: 18151' وعبد بن حميد رقم الحديث: 370' والترمذى رقم الحديث:2259' والنسائى رقم الحديث:4219' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث:756' وابن حبان رقم الحديث: 279-285' والطبرانى جلد19 صفحه 135 وغيرهم . وقال الترمذى: حديث صحيح غريب . ومنهم طارق بن شهاب . أخرج حديثه: الترمذى رقم الحديث: 614-615' والطبرانى جلد 19صفحه105-106 . وقال الترمذى: حسن غريب . واستغربه البخارى جدًا . وله طرق أخرى عن كعب عند الترمذى رقم الحديث:2259' والطبرانى جلد19صفحه140-142-156-160-162' والبيهقى جلد8صفحه165 .

2361- أخرجه أحمد رقم الحديث:18126' والبخارى رقم الحديث:4159' والترمذى رقم الحديث: 2973' والطبرانى جلد19صفحه109 من طريق هشيم وحده عن أبى بشر' به . وأخرجه الطحاوى جلد 3 صفحه 120' والطبرانى جلد10صفحه108 من طريق شعبة ' عن أبى بشر' به . وأخرجه مالك جلد1صفحه417' وأحمد رقم الحديث: 18131-18132-18156' والبخارى رقم الحديث: 1814-1815-1818-5665' ومسلم رقم الحديث: 1201' وأبو داؤد رقم الحديث: 1861' والترمذى رقم الحديث:953-2974' والنسائى رقم الحديث: 2851' وابن خزيمة رقم الحديث: 2677' وابن حبان رقم الحديث:3978-3979' وغيرهم من طرق عن مجاهد' به . ويرويه كذلك أبو قلابة والحكم والشعبى' عن ابن أبى ليلى' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18147' وأبو داؤد رقم الحديث: 1856-1857-1860' وابن خزيمة رقم الحديث: 2676' وابن حبان رقم الحديث: 3980-3981 وغيرهم .

عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ :سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ:سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ:عَبْدِ اللّٰهِ، وَمُعَاذٍ، وَاُبَيٍّ، وَسَالِمٍ مَوْلَى اَبِى حُذَيْفَةَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ قرآن چار آدمیوں سے پڑھو' حضرت عبداللہ' حضرت معاذ' حضرت اُبی اور حضرت سالم مولیٰ ابوحذیفہ سے۔

446- وَاَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابوزرعہ بن عمرو کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2362- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ:حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِى زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، فَجَاءَ رَجُلَانِ فَقَالَا: اَتَيْنَاكَ مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ، فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ:اِنَّ اَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا خُرُوجُ الدَّجَّالِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: كَذَبَ مَرْوَانُ، لَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا مَا نَسِيتُهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:اِنَّ اَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ

حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ دو آدمی آئے' دونوں نے عرض کی: ہم مروان سے آپ کے پاس آئے ہیں' ہم نے اس کو کہتے سنا کہ قیامت کی نشانیوں میں پہلی نشانی دجال کا نکلنا ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مروان جھوٹ بولتا ہے' بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' میں بھولا نہیں ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: پہلی نشانی سورج کا مغرب سے نکلنا ہے' یا چاشت کے وقت جانور نکلے گا لوگوں پر' ان میں سے ایک ساتھی سے پہلے ہے'

2362- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 766 الى المصنف' وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 19-148-149' من طريق آدم بن أبى اياس وعاصم بن على كلاهما عن ابن أبى ذئب به . وأخرجه الشافعى فى مسنده جلد 1صفحه316-317' والطبرانى جلد19صفحه149' والبيهقى فى معرفة السنن والآثار جلد3صفحه52 من طرق عن سعد بن اسحاق به .

مَغْرِبِهَا، اَوْ خُرُوجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى، فَاَيَّتُهَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَالْاُخْرَى عَلَى اِثْرِهَا قَرِيبًا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: وَاَنَا اَظُنُّ اَوَّلَهَا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

دوسری اس کے پیچھے بالکل قریب ہوگی۔ حضرت عبداللہ بن ابوعمرو نے فرمایا: میرا گمان ہے کہ پہلے سورج مغرب سے نکلے گا۔

447- وَاَبُو اَيُّوبَ الْاَزْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابوایوب الازدی کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2363- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَقْتُ الظُّهْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ظہر کا وقت وہ ہے جب سورج ڈھل جائے اور آدمی کا سایہ اس کے اپنے طول جتنا ہو جائے جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کا وقت تب تک ہے جب تک سورج زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت

2363- أخرجه الترمذی جلد4صفحه415 من طريق المصنف عن المسعودی وشعبة ' عن فرات' به . وأخرجه النسائی فی الكبری رقم الحديث: 11482' والطبرانی رقم الحديث: 3029 من طريق المسعودی' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 827' وأحمد رقم الحديث: 16188-16189' ومسلم رقم الحديث: 2901' وأبو داؤد رقم الحديث: 4311' والترمذی رقم الحديث: 2183' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 11380' وابن ماجه رقم الحديث: 4041-4055' وابن حبان رقم الحديث: 6791-6843' والطبرانی رقم الحديث: 3028-3030-3033 وغيرهم من طرق عن فرات القزاز' به . ورواه قتادة' عن أبی الطفيل' به . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 3034 . ورواه عبد العزيز بن رفيع' عن أبی الطفيل' موقوفًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16188' ومسلم رقم الحديث: 2901' وابن حبان رقم الحديث: 6791 من طرق عن شعبة ' عن عبد العزيز' به . وانظر الالزامات صفحه 228' وشرح مسلم للنووی جلد18صفحه27 .

الْعَصْرُ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَقَالَ شُعْبَةُ: مَا لَمْ يَقَعْ نُورُ الشَّفَقِ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ نِصْفِ اللَّيْلِ، وَوَقْتُ الصُّبْحِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: أَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ

جب تک شفق غروب نہ ہو اور عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے اور صبح کا وقت جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت شعبہ کبھی اس کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں کبھی غیر مرفوع۔

2364 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَنْبَسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، بِالْوَهْطِ قَالَ: عَطَفَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَهُ فَقَالَ: إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاصِلَةٌ، لَهَا لِسَانٌ ذُلَقٌ، تَكَلَّمُ بِمَا شَاءَتْ، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللَّهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوالعنبس کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو نے ہم سے وہط کے مقام پر بیان کیا' فرمانے لگے کہ ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگلی کو جھکایا' اس کے بعد فرمایا: رحم رحمٰن عزوجل کی ایک شاخ ہے' اس سے ملی ہوئی ہے' اس کی زبان بڑی تیز ہوگی' اس کے ساتھ جو چاہے گی گفتگو کر سکے گی' سو جو اس کو جوڑے گا اس کو اللہ جوڑے گا اور جو اس کو کاٹے گا اللہ عزوجل اسے کاٹے گا۔

448- وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2365 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع' حضرت عبداللہ بن

2364- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16191-16192' والبخاري في التاريخ جلد 8 صفحه 432' وابن ماجه رقم الحديث: 1537' والطبراني رقم الحديث: 3046 من طرق عن المثنى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16190' والطبراني رقم الحديث: 3047-3048' والخطيب جلد 14 صفحه 445 .

2365- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 5034 الى المصنف . وقال ابن كثير في البداية والنهاية

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَقَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَوْمٌ يَتَذَاكَرُونَ الْفِقْهَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كِلَا الْمَجْلِسَيْنِ إِلَى خَيْرٍ، أَمَّا الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَ رَبَّهُمْ فَإِنْ شَاءَ أَعْطَاهُمْ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ، وَهَؤُلَاءِ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ وَيَتَعَلَّمُونَ، وَإِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا، وَهَذَا أَفْضَلُ فَقَعَدَ مَعَهُمْ

عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ اللہ کا ذکر کر رہے ہیں' اور کچھ لوگ فقہ کا تکرار کر رہے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دونوں مجلسیں بھلائی پر ہیں' بہرحال وہ لوگ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور اللہ سے مانگتے ہیں' اگر اللہ چاہے تو اُن کو دے اگرچہ نہ دے' اور یہ لوگ جو علم حاصل کرتے ہیں اور سیکھتے سکھاتے ہیں' اور بلاشبہ میں صرف استاذ بنا کر بھیجا گیا ہوں اور یہ افضل ہیں' سو آپ اُن کے ساتھ بیٹھ گئے۔

2366 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع' حضرت عمرو بن

جلد 19صفحه249-250: هكذا رواه مرفوعًا من هذا الوجه بهذا السياق' وفيه غرابة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 3035' وفي الطوالات رقم الحديث: 34' والحاكم جلد 4صفحه484 من طرق عن طلحة' به . وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي بضعف طلحة . وعزاه السيوطي في تنوير الحوالك صفحه 137 الى ابن مردويه من طريق سفيان ابن عيينة' عن ابن جريج عن عبد الله بن عبيد بن عمير' عن أبي الطفيل' عن حذيفة بن أسيد أراه رفعه به . ومن هذا الوجه أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1657 من طريق حمزة بن سعيد المروزي عن ابن عيينة' به . وفيه عنعنة ابن جريج . ورواه هشام بن حسان' عن قيس بن سعد' عن أبي الطفيل' عن حذيفة' به' موقوفًا . أخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 484 من طريق عبد الأعلى' عن هشام' به . وصححه على شرط الشيخين' ووافقه الذهبي . وخالفه عبد الله بن عدى الكندى' فرواه عن هشام بن حسان' عن عامر بن سعد' عن أبي الطفيل' به موقوفًا' كذلك . أخرجه البخارى في التاريخ جلد 5صفحه391 . وأخرجه الطبرى جلد 20صفحه14 من طريق فرات القزاز' وواصل مولى أبي عيينة عن أبي الطفيل' به' موقوفًا .

2366- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18762-18764' والبخارى رقم الحديث: 2474-5516' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2117' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 477' والبيهقي جلد 6

اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنْ آخِرِ السُّجُودِ ثُمَّ اَحْدَثَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب وہ اپنا سر آخری سجدہ سے اُٹھائے پھر بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

2367 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَمَعَهُ حَرِيرٌ وَذَهَبٌ فَقَالَ: هَذَانِ مُحَرَّمَانِ عَلَى ذُكُورِ اُمَّتِي حَلَالٌ لِاِنَاثِهِمْ

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے آپ کے پاس ریشم اور سونا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں میرے مردوں پر حرام ہیں اور ان کی عورتوں کے لیے حلال ہیں۔

449- وَاَبُو الْعَبَّاسِ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابوالعباس مکی کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2368 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوالعباس مکی شاعر تھے لیکن حدیث کے

صفحه 92' من طرق عن شعبة' به . وانظر معجم الطبراني رقم الحديث: 3872' والفتح جلد 5 صفحه120 .

2367- أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه264 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15620-20385' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8307' والطبراني جلد 19 صفحه24-25 من طريق قرة بن خالد' به . ورواه زياد الجصاص والفضيل بن طلحة وفرات بن أبي فرات' عن معاوية بن قرة' به . أخرجه الطبراني جلد19 صفحه22-30 .

2368- أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه460' وأحمد رقم الحديث: 15619-16288-20384' وأبو داؤد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ الْمَكِّيَّ، وَكَانَ شَاعِرًا وَكَانَ لَا يُتَّهَمُ عَلَى الْحَدِيثِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَيٌّ وَالِدَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

معاملہ میں ان پر تہمت نہیں لگائی گئی' انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے آپ سے جہاد کے لیے اجازت مانگی' تو نبی اکرم ﷺ نے اس کو فرمایا کہ کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تو اُن کی خدمت میں جہاد کر۔

2369 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ؟ وَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ، وَنَفِهَتْ اَوْ نَفِهَتْ لَهُ النَّفْسُ، لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ، الصَّوْمُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُطِيقُ، قَالَ: فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوالعباس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا مجھے تیرے متعلق خبر نہیں دی گئی کہ تُو ساری رات قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے' اگر تو یہ کرتا ہے تو اس کے نتیجے میں آنکھ دھنس جائے اور دل تھکاوٹ سے چور چور ہو جائے' اس کا روزہ نہیں ہے جو ہمیشہ رکھے' ہر ماہ میں تین دن روزے رکھنا سارے زمانے کے روزوں کے برابر ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس سے زیادہ دن رکھنے کی طاقت

الحديث: 4082' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 58' وابن ماجه رقم الحديث: 3578' والرويانی رقم الحديث: 941' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2693' وابن حبان رقم الحديث: 5452' والطبرانی جلد 19 صفحه 21' وغيرهم من طرق' عن زهير' به . قال البغوی كما فی الاصابة جلد5صفحه433 غريب' لا أعلم رواه غير زهير عن عروة .

2369- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1002' والرويانی رقم الحديث:950' والدولابی فی الكنٰی جلد2 صفحه 113' والمزی فی التهذيب جلد 3صفحه431 من طريق المصنف . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1002' وابن خزيمة رقم الحديث: 1567' وابن حبان رقم الحديث: 2219' والطبرانی جلد19 صفحه21' والحاكم جلد1صفحه218 من طريق هارون' به .

وَسَلَّمَ، كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا، وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى

رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: تو حضرت داؤد علیہ السلام والے روزے رکھا کر' وہ ایک دن روزے رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے اور جب دشمن سے سامنا ہوتا تھا تو بھاگتے نہیں تھے۔

2370 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا الْعَبَّاسِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي خَمْسٍ

حضرت ابوالعباس' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ قرآن پانچ دنوں میں پڑھ لیا کرو۔

450- شُعَيْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت شعیب بن محمد کی حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت کردہ احادیث

2371 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ حضرت

2370- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20380-20387' والدارمی رقم الحديث: 1754' والبزار (1059- كشف)' والرويانی رقم الحديث: 939' وابن حبان رقم الحديث: 3652-3653' والطبرانی جلد 19 صفحه26 من طرق عن شعبة' به . وقال ابن حبان: قال وكيع عن شعبة فی هذا الخبر: وافطاره . وقال يحيی القطان عن شعبة: وقيامه . وهما حافظان متقنان . وله شاهد عن عبد الله بن عمرو بن العاص عند البخاری رقم الحديث: 1975' ومسلم رقم الحديث: 1159 .

2371- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15633-20381-20382' والنسائی رقم الحديث: 1860' والرويانی رقم الحديث: 938' والطبرانی جلد 19صفحه27' والحاكم جلد 1صفحه384' والبيهقی فی الآداب رقم الحديث: 1064 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 2087' والطبرانی جلد 19صفحه31' والبيهقی جلد 4صفحه59 من طريق خالد بن ميسرة' عن معاوية بن قرة' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ، وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ، وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ تَضْمَنْ

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ادھار کی بیع سے منع کیا اور بیع میں دوشرطوں سے منع کیا اور اس چیز کی بیع سے منع کیا جو اس کے پاس نہ ہو اور اس منافع سے جس کی ضمانت نہ ہو۔

2372 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ الْخَيَّاطُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمنوں کے خون برابر برابر ہیں اور وہ اپنے علاوہ لوگوں پر ایک ہاتھ (کی طرح) ہیں۔

2373 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ الْخَيَّاطُ وَيُكَنَّى أَبَا هُبَيْرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی کسی چیز پر قسم اُٹھائے پھر اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھے تو وہ وہ کرے یہی اس کا کفارہ ہے۔

2372- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2192، والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 44 من طريق المصنف . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحه 190، وأحمد رقم الحديث: 15634-15635-20377-20388، وابن ماجه رقم الحديث: 6، والروياني رقم الحديث: 949، وابن حبان رقم الحديث: 61-7302-7303، واللالكائي في شرح أصول الاعتقاد رقم الحديث: 172، والطبراني جلد 19 صفحه 27، والحاكم في معرفة علوم الحديث صفحه 2، وغيرهم من طريق شعبة، به، وبعضهم لا يذكر فيه: اذا فسد أهل الشام . ورواه اياس بن معاوية، عن أبيه، عن جده . أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحه 230 .

2373- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16290، والبزار (2749- كشف)، والطبراني جلد 19 صفحه 27 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16295، والروياني رقم الحديث: 947، وابن معين في تاريخه جلد 3 صفحه 58، والطبراني جلد 19 صفحه 27 من طرق عن شعبة، به .

خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِهَا هِيَ كَفَّارَتُهَا

2374 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: فجر کے بعد نماز جائز نہیں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور نہ عصر کی نماز کے بعد (نماز ہے) یہاں تک کہ مغرب ہو جائے۔

2375 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

2374- أخرجه الفسوی فی المعرفة جلد2صفحه546' والبزار (2677-كشف)' وابن معين في تاريخه جلد3 صفحه59' والروياني رقم الحديث: 548' والطبراني جلد 19 صفحه 28' والحاكم جلد 3 صفحه 317 من طريق سهل بن حماد الدلال' عن شعبة' عن معاوية' عن أبيه . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وقال البزار: لا نعلم رواه عن شعبة الا سهل .

2375- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 2صفحه16 من طريق المصنف' مقتصرًا على: أهل الجنة ثلاثة..... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17519' ومسلم رقم الحديث: 2865 من طريقين عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18366' والبخاری في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 48' وابن حبان رقم الحديث: 653' والطبراني جلد 17صفحه360-361' من طريق همام' عن قتادة' به' وفيه تسمية الواسطة بين قتادة ومطرف . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 20088' وأحمد رقم الحديث: 17525-18364' ومسلم رقم الحديث: 2865' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8070' وابن ماجه رقم الحديث: 4179' وابن خزيمة في التوحيد صفحه 30' والطبراني جلد 17صفحه358 من طرق عن قتادة' به . وجاء عند أحمد رقم الحديث:17519' ومسلم رقم الحديث: 2765 تصريح قتادة بسماعه من مطرف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18365' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8071' وابن حبان رقم الحديث: 654' والطبراني جلد17صفحه362 من طريق الحسن' عن مطرف' به . وانظر معجم الطبراني جلد17صفحه361-363 .

جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُوا وَاشْرَبُوا وَالْبَسُوا وَتَصَدَّقُوا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یُحِبُّ اَنْ یَرَی اَثَرَ نِعْمَتِهٖ عَلَی عَبْدِهٖ

کھاؤ، پیؤ صدقہ کرو بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ وہ اپنی نعمتیں اپنے بندے پر دیکھے۔

2376 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ الْمُلَیْكِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لِلصَّائِمِ عِنْدَ اِفْطَارِهٖ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اِذَا اَفْطَرَ دَعَا اَهْلَهُ وَوَلَدَهُ وَدَعَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: روزہ افطار کرتے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ تو حضرت عبداللہ بن عمرو جب افطار کرتے تو اپنے اہل خانہ اور بچوں کو جمع کرتے اور دعا کرتے۔

2377 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے

2376- أخرجه البيهقي جلد 10 صفحه 235 من طريق المصنف، عن عمران وهمام، به . وأخرجه البزار (2032-كشف) من طريق المصنف، عن عمران القطان، عن قتادة، عن يزيد، عن عياض . وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 427، والطبراني جلد 17 صفحه 365، وفي الأوسط رقم الحديث: 2525 من طريق عمران القطان، به، مثله . وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 428، وأبو داؤد رقم الحديث: 4895 من طريق حجاج بن حجاج، عن قتادة، عن يزيد، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17521-18363، والطبراني جلد 17 صفحه 365-366 من طريق همام، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17518-17524، وابن حبان رقم الحديث: 5726-5771، والطبراني جلد 17 صفحه 365 من طريق ابن أبي عروبة وشيبان مفرقين عن قتادة، عن مطرف، به . وله شاهد عن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 2587 . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 570 .

2377- أخرجه البيهقي جلد 6 صفحه 187 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18369، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1268، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3133-4716، وابن حبان رقم الحديث: 4894، والطبراني جلد 17 صفحه 358-359 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17516-18362، وأبو داؤد رقم الحديث: 1709، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5808، وابن ماجه رقم الحديث: 2505، وابن الجارود رقم الحديث: 671، والطحاوي في المشكل

عَنِ الْمُثَنّٰى، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ زَادَكُمْ صَلَاةً فَحَافِظُوا عَلَيْهَا وَهِيَ الْوِتْرُ

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تم پر ایک نماز زیادہ کی ہے اس کی حفاظت کرو اور وہ وتر ہے۔

2378 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ عِنْدَ مِيَاهِهِمْ اَوْ عِنْدَ اَفْنِيَتِهِمْ شَكَّ اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں سے ان کے صدقات ان کے چشموں یا ان کے صحنوں میں وصول کیے جائیں۔ ابوداؤد کو اس میں شک ہے۔

2379 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ حضرت

رقم الحديث: 4714-4715' والطبرانی جلد 17صفحه360' والبيهقی جلد 6صفحه193' وغيرهم من طرق عن خالد' به . وأخرجه الطبرانی جلد17صفحه360 من طريق يزيد' عن عياض' بالوجه الثانی . وروى هذا الحديث حماد بن سلمة' فقال مرة:...... عن خالد الحذاء' عن يزيد' عن مطرف' عن عياض' مثل رواية المصنف . وقال مرة: عن خالد' عن أبی قلابة' عن مطرف' عن عياض . أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3134-4717' وقال مرة: عن سعيد عن يزيد عن مطرف عن أبی هريرة . أخرجهُ الطحاوی رقم الحديث: 3135-4718 .

2378- أخرجه البيهقی جلد9صفحه216' من طريق المصنف . وأخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2567' وابن زنجويه فی الأموال رقم الحديث: 365 من طريق حماد بن زيد' به . وأخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2568-4355 من طريق أبی التياح' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17517 من طريق الحسن' عن عياض . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 12 صفحه469' وأبو عبيدٌ فی الأموال رقم الحديث: 630' وابن زنجويه فی الأموال رقم الحديث: 963' والطبرانی جلد17 صفحه364 من طرق عن الحسن' أن عياضًا...... مرسلًا .

2379- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3057' والترمذی رقم الحديث: 1577' والبيهقی جلد9صفحه216' من

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ النِّكَاحِ، وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہوتی ہے اور آزاد کرنا ملکیت کے بعد ہوتا ہے۔

2380 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تِلْكَ اللُّوطِيَّةُ الصُّغْرَى يَعْنِي إِتْيَانَ الْمَرْأَةِ فِي دُبُرِهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم ﷺ سے آپ نے فرمایا: یہ چھوٹی لواطت ہے یعنی عورتوں کی دُبر میں وطی کرنا۔

2381 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ حضرت

طريق المصنف . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه ابن الجارود رقم الحديث: 1110' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 4354' والطبراني جلد 17 صفحه364 من طريق عمران' به . وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 428م' من طريق حجاج بن حجاج' عن قتادة' به .

2380- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب جلد 7 صفحه103 الى المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة' وأبو يعلى في مسنديهما كما في الاتحاف والبزار (1915- كشف)' والطبراني جلد18 صفحه337 من طريق جرير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20632' وابنه في الزوائد رقم الحديث: 20633' والطبري في التفسير جلد 5صفحه55' وأبو يعلى كما في التحاف والطبراني جلد 18 صفحه 337 من طريق مغيرة' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 1206' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 5994-1616' والطبري جلد5صفحه55' وابن حبان رقم الحديث: 4369' من طرق عن جرير' عن مغيرة' عن أبيه عن شعبة قال: سأل قيس بن عاصم...... مرسلًا . وفي الباب عن جبير بن مطعم عند مسلم رقم الحديث: 2530' وغيره ' وعن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 6917' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 570' وانظر الفتح جلد4صفحه472-474 .

2381- أخرجه ابن سعد جلد7صفحه36-37' وأحمد رقم الحديث: 20631' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 361' والنسائي رقم الحديث: 1850' والطبراني جلد18 صفحه339' والحاكم جلد1

قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا مَلَكَ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ لَمْ تُجَزْ عَطِيَّتُهَا اِلَّا بِاِذْنِهِ

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا: جب آدمی عورت کا مالک ہوجاتا ہے (یعنی نکاح ہوجاتا ہے) تو وہ کسی (عورت) کو کوئی چیز نہ دے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر۔

2382 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِيَةُ اَهْلِ الْكِتَابِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ عَلَى النِّصْفِ مِنْ دِيَةِ الْمُسْلِمِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل کتاب یہود و نصاریٰ کی دیت مسلمانوں کی دیت کے نصف ہے۔

451- الْاَفْرَادُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

دیگر افراد کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2383 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے

صفحه 382' وابن عبد البر في الاستيعاب جلد3صفحه1269' وغيرهم من طريق شعبة' به . صححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه ابن حبان في الثقات جلد 6صفحه320' والطبراني جلد 8 صفحه 339' وابن عدى جلد 3 صفحه 1045' وبحشل في تاريخ واسط صفحه132 من طريق زياد بن أبي زياد الجصاص' عن الحسن' عن قيس . وأخرجه بحشل صفحه184 .

2382- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22031' وابنه في زوائده رقم الحديث: 22020 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الله رقم الحديث: 22028 من طريق يحيى بن عبدويه' عن شعبة' به . و هاتان الروايتان في المطبوع من رواية عبد الله عن أبيه' والتصويب من أطراف المسند جلد5صفحه435 .

2383- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه305' وأحمد رقم الحديث: 22030' وابنه في زوائده رقم الحديث:

عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ اَكْبَرِ الذُّنُوبِ اَنْ يَسُبَّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ فِي الْإِسْلَامِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسُبُّ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: يُسَابُّ الرَّجُلَ فَيَسُبُّ اَبَاهُ، اَوْ يَسُبُّ اُمَّهُ فَيَسُبُّ اُمَّهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین کو گالی دے اسلام میں' عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیسے کوئی اپنے والدین کو گالی دے گا؟ فرمایا: آدمی کسی کے باپ یا کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے' تو وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔

2384 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت خالد' حضرت عمرو بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

22029' وأبو داؤد رقم الحديث: 1041' والطبراني جلد 22صفحه163 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3207' وأحمد رقم الحديث: 22017-22032-22033' وابنه عبد اللّٰه رقم الحديث: 22018-22019-22021-22023-22025' والترمذي رقم الحديث: 252-301' وابن ماجه رقم الحديث: 809-929' والطبراني جلد 22صفحه163-165' والبيهقي جلد2صفحه295' وغيرهم من طرق عن سماك' به . وقال الترمذي: حسن . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 395-399 .

2384- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2278' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 861' والخطيب في الموضح جلد 2صفحه333 من طريق المصنف . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16240-16250' والدارمي رقم الحديث: 2154' والبخاري في التاريخ جلد8 صفحه 178' والترمذي رقم الحديث: 2279' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1772' وابن حبان رقم الحديث: 6049' والطبراني جلد19 صفحه204-205' والحاكم جلد4صفحه390 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه50' وأحمد رقم الحديث: 16236' والبخاري في التاريخ جلد 8صفحه178' وأبو داؤد رقم الحديث: 5020' وابن ماجه رقم الحديث: 3914' وابن حبان رقم الحديث: 6050-6055' والطبراني جلد19 صفحه204-205 من طرق عن يعلى بن عطاء' به . وله شاهد من حديث أنس وأبي هريرة وأبي سعيد وابن عمر عند البخاري رقم الحديث: 6983-6989' ومسلم رقم الحديث: 2263-2265 .

وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ، يَحْسَبُهُ خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَتَحَ مَكَّةَ قَالَ: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، صَدَقَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ، اَلَا اِنَّ كُلَّ مَاثُرَةٍ تُعَدُّ وَتُدْعَى وَدَمٍ وَمَالٍ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ اِلَّا السِّدَانَةَ وَالسِّقَايَةَ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے جب مکہ فتح کیا تو فرمایا: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس نے اپنے وعدہ کو سچ کیا' اور اپنے بندہ کی مدد کی' اکیلے نے لشکر کو بھگا دیا' خبردار! ہر خاندانی عزت جو قابل تعریف اور تسلیم شدہ تھی' ہر خون اور ہر مال میرے ان دو پاؤں کے نیچے ہے سوائے خانہ کعبہ کی حرمت اور حجاج کو پانی پلانے کے۔

2385 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ رَيْحَانَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ قَوِيٍّ

حضرت ریحان بن یزید' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ نے فرمایا: صدقہ مال دار کے لیے اور قوت والے کے لیے لینا حلال نہیں ہے۔

2386 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوکثیر زبیدی' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی

2385- أخرجه البيهقي في الأسماء والصفات صفحه 507 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16238-16241' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 639' والطبراني جلد 19 صفحه208 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16237' وابن خزيمة في التوحيد صفحه 179' والحاكم جلد 4 صفحه 560' والبيهقي في الأسماء والصفات صفحه 507 من طريق حماد بن سلمة' عن يعلى' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . ورواه الأسود بن عبد الله بن حاجب' وعاصم بن لقيط وغيرهما' عن أبي رزين في أثناء حديث طويل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16239-16251' وابن خزيمة في التوحيد صفحه 186' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 636' وعبد الله بن أحمد في السنة جلد1 صفحه286' و الطبراني جلد19 صفحه211' وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 319-395-602' والحاكم جلد4 صفحه560' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي .

2386- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16234' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 638' والطبراني جلد 19 صفحه208 من طريق شعبة' به . ورواه الأسود بن عبد الله بن حاجب وعاصم بن لقيط في أثناء

وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي كَثِيرٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ، وَإِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَإِنَّهُ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، اَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا، وَاَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوا، وَاَمَرَهُمْ بِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْإِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ شُعْبَةُ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَقَالَ الْمَسْعُودِيُّ: اَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ فَقَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ اَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ، هِجْرَةُ الْحَاضِرِ وَهِجْرَةُ الْبَادِي، فَاَمَّا الْبَادِي فَيُجِيبُ اِذَا دُعِيَ، وَيُطِيعُ اِذَا اُمِرَ، وَاَمَّا الْحَاضِرُ فَهُوَ اَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً، وَاَفْضَلُهُمَا اَجْرًا وَقَالَ الْمَسْعُودِيُّ: وَنَادَاهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الشُّهَدَاءِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَنْ يُعْقَرَ جَوَادُكَ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیرے میں ہوگا اور تم بے حیائی سے بچو بے شک اللہ عزوجل بے حیائی کرنے اور بے حیائی پھیلانے والے کو پسند نہیں کرتا ہے اور تم بخل سے بچو کیونکہ اس سے تم سے پہلے لوگ اسی لیے ہلاک ہوئے کہ انہوں نے رشتہ داری کاٹنے کا حکم دیا گیا تو انہوں نے کاٹا اور ان کو بخل کا حکم دیا تو انہوں نے بخل کیا اور ان کو بے حیائی کا حکم دیا تو انہوں نے بے حیائی کی۔ تو ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔ اور مسعودی فرماتے ہیں کہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ تیری زبان اور تیرے ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔ تو یہی آدمی یا اس کے علاوہ کوئی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی ہجرت افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا کسی کو چھوڑنا جسے تیرا رب ناپسند کرے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہجرتیں دو ہیں' شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت' دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ وہ قبول کرے جب اس کو دعوت دی جائے اور اطاعت کرے

حديث ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 16251' وابنه عبد الله فى السنة جلد 2 صفحه 485' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 636' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه 186' والطبرانى جلد 19 صفحه 211' والحاكم جلد 4 صفحه 560' وغيرهم' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبى بضعف أحد رجاله ـ

وَيُهْرَاقَ دَمُكَ

جب اس کو حکم دیا جائے' بہر حال شہری کی ہجرت ان دونوں سے بڑی آزمائش ہے اور ان دونوں سے زیادہ ثواب ہے۔ مسعودی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے پوچھا: یارسول اللہ! کونسا شہید افضل ہے: فرمایا: یہ کہ تیرے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی جائیں اور تیرا خون بہا دیا جائے۔

2387 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي كَمْ تَقْرَاُ الْقُرْآنَ؟ قُلْتُ: فِي يَوْمٍ وَلَيْلَتَيْنِ، قَالَ: فَنَاقَصَنِي وَنَاقَصْتُهُ حَتَّى قَالَ: اقْرَاْهُ فِي سَبْعٍ

حضرت عطاء بن سائب اپنے والد سے' وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: تم قرآن پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کی: ایک دن اور دو راتوں میں' کہا کہ آپ کم کرتا رہے اور میں کم کرتا رہا یہاں تک کہ فرمایا: سات دنوں میں مکمل قرآن پڑھ لیا کرو۔

2388 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مجاہد' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

2387- أخرجه البيهقي جلد4صفحه329 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16244' وأبو داؤد رقم الحديث: 1810' والترمذى رقم الحديث: 930' والنسائى رقم الحديث: 2620-2636' وابن ماجه رقم الحديث: 2906' وابن خزيمة رقم الحديث: 3040' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1726' وابن حبان رقم الحديث: 3991' والطبرانى جلد 19صفحه203' والحاكم جلد 1 صفحه481' والبيهقى جلد4صفحه350' وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

2388- أخرجه البيهقي فى الأسماء والصفات صفحه 596' من طريق المصنف . وأخره أحمد رقم الحديث: 16232-16246' وابن ماجه رقم الحديث: 181' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 554' والطبرانى جلد 19صفحه207' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 638' وغيره من طريق حماد' به . ورواه الأسود بن عبد الله بن حاجب وأبوه وعاصم بن لقيط' عن أبى رزين' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16251' وعبد الله فى السنة جلد 2صفحه485' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه 186' والطبرانى جلد 19 صفحه211' والحاكم جلد4صفحه560' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبى .

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ فَلَنْ يَرَاحَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رِيحَهَا يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ جُنَادَةُ بْنُ اَبِي اُمَيَّةَ، وَكَانَ مُعَاوِيَةُ اَرَادَ اَنْ يَدَّعِيَهُ، قَالَ جُنَادَةُ: اِنَّمَا اَنَا سَهْمٌ مِنْ كِنَانَتِكَ، فَارْمِ بِي حَيْثُ شِئْتَ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی غیر کو اپنا باپ بنایا وہ جنت کی خوشبو ہرگز نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ستر سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے' سو جب یہ حضرت جنادہ بن بنی امیہ نے دیکھا اور حضرت معاویہ نے ارادہ کیا تھا کہ ان کو ان سے منسوب کریں' تو حضرت جنادہ نے فرمایا: میں بنوکنانہ کے قبیلے سے ہوں' آپ مجھے جس سے چاہیں منسوب کردیں۔

2389 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَاَهُ فِي اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ يَعْنِي الْقُرْآنَ

حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے سمجھا نہیں ہے جس نے قرآن تین دن سے کم میں پڑھا۔

2390 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت عبداللہ بن

والاثبات صفة الضحك شواهد عدة عن أبى هريرة وغيره . انظر صحيح البخارى رقم الحديث:806' ومسلم رقم الحديث:182 .

2389- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16233-16245' والترمذى رقم الحديث: 3109' وابن ماجه رقم الحديث: 182' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 640' وعبد الله بن أحمد فى السنة جلد 1 صفحه 245' والطبرى فى التفسير جلد 12 صفحه 4' وفى التاريخ جلد 1صفحه37' وابن حبان رقم الحديث: 8141' والطبرانى جلد 19صفحه207' وغيرهم من طرق عن حماد بن سلمة' به . قال البيهقى: هذا حديث تفرد به يعلى بن عطاء عن وكيع بن حدس . وله شاهد عن عمران عند البخارى رقم الحديث: 3191 .

2390- أخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 606 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16231-16245' وأبو داؤد رقم الحديث: 4731' وابن ماجه رقم الحديث: 180' وابن أبى عاصم فى

اَبِی ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی خَالِی الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِیَ وَالْمُرْتَشِیَ

عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت فرمائی۔

2391 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت

السنة رقم الحديث: 459' وعبد اللّٰه بن أحمد فی السنة جلد 1صفحه245-247' وابن خزيمة فی التوحيد صفحه 179' وابن حبان رقم الحديث: 6141' والطبرانی جلد 19صفحه206' والآجری رقم الحديث: 605' والحاكم جلد4صفحه560' واللالكائی فی شرح أصول الاعتقاد جلد3صفحه483 من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4731' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 460' وعبد الله بن أحمد فی السنة جلد 1صفحه244' وابن خزيمة فی التوحيد صفحه 178' والطبرانی جلد 19صفحه206' واللالكائی جلد 3 صفحه 483' وغيرهم من طريق شعبة وهشيم' عن يعلی' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16251' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث:636' وعبد اللّٰه بن أحمد فی السنة جلد 2صفحه485' وابن خزيمة فی التوحيد صفحه186' والطبرانی جلد9صفحه211' وأبو الشيخ فی الأمثال رقم الحديث:345' والحاكم جلد4صفحه560 من طرق عن أبی رزين' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبی .

2391- أخرجه محمد بن نصر المروزی فی قيام الليل صفحه 283 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد5صفحه552' وأحمد كما فی أطراف المسند جلد2صفحه623' والطحاوی جلد 1صفحه342' والطبرانی رقم الحديث:8247 من طريق أيوب بن عتبة' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد2صفحه286' وأحمد رقم الحديث: 16339' وأبو داؤد رقم الحديث: 1439' والترمذی رقم الحديث: 470' والنسائی رقم الحديث: 1678' وابن خزيمة رقم الحديث: 1101' والطحاوی جلد 1صفحه324' وابن حبان رقم الحديث: 2449' والبيهقی جلد3 صفحه36' وغرهم من طريق ملازم بن عمرو' عن جده عبد اللّٰه بن بدر' عن قيس بن طلق' به' وقال الترمذی: حسن غريب . قال عبد الحق الاشبيلی فی الأحكام الوسطی جلد 2صفحه47: وغيره يصحح الحديث . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16332 من طريق محمد بن جابر' عن عبد الله بن بدر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16339 من طريق سراج بن

مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِی الْوَضَّاحِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ حَنَانَ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِیٌّ عُلْوِیٌّ جَرِیءٌ جَافٍ فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا عَنِ الْهِجْرَةِ، اَهِیَ اِلَیْكَ حَیْثُ كُنْتَ؟ اَمْ اِلَی اَرْضٍ مَعْرُوفَةٍ؟ اَمْ لِقَوْمٍ خَاصَّةً؟ اَمْ اِذَا مِتَّ انْقَطَعَتْ؟ قَالَ: فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اَیْنَ السَّائِلُ؟ قَالَ: هَا اَنَا ذَا یَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: الْهِجْرَةُ اَنْ تَهْجُرَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، ثُمَّ اَنْتَ مُهَاجِرٌ وَاِنْ مِتَّ فِی الْحَضَرِ

ہے کہ ایک پہاڑی پر رہنے اُجڈ مزدور اعرابی (نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں) آیا' پوچھا: یارسول اللہ! ہمیں ہجرت کے متعلق آگاہ فرمائیں! کیا ہجرت اس علاقے کو چھوڑنے کا نام ہے جہاں آپ سکونت پذیر تھے؟ یا کسی خاص جگہ پر جانے کا نام ہے؟ یا کسی قوم کیلئے خاص ہے؟ یا جب آپ کا انتقال ہو جائے گا تو ہجرت ختم ہو جائے گی؟ تو نبی اکرم ﷺ اس کی بات سن کر خاموش ہو گئے' تھوڑی دیر بعد پوچھا: سوال کرنے والا کہاں ہے؟ وہ اعرابی کہنے لگا: یارسول اللہ! میں یہاں ہوں' تو آپ نے فرمایا: ہجرت سے مراد یہ ہے کہ تم ظاہری اور مخفی برائیوں سے اجتناب کرلو' پھر تم مہاجر ہو' اگرچہ تمہارا انتقال شہر میں ہی کیوں نہ ہو۔

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: فَقَالَ رَجُلٌ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا عَنْ ثِیَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اَخَلْقٌ تُخْلَقُ، اَمْ نَسْجٌ تُنْسَجُ؟، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَضَحِكَ بَعْضُ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّ تَضْحَكُونَ؟ اَمِنْ جَاهِلٍ یَسْاَلُ عَالِمًا؟ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَیْنَ السَّائِلُ؟ قَالَ: هَا اَنَا ذَا یَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ تَتَشَقَّقُ عَنْهَا ثَمَرُ الْجَنَّةِ، بَلْ تَتَشَقَّقُ عَنْهَا ثَمَرُ الْجَنَّةِ مَرَّتَیْنِ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا تَقُولُ فِی الْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ؟ فَقَالَ: یَا عَبْدَ اللّٰهِ، اَبْدَاْ

حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے سوال کیا: یارسول اللہ! آپ ہمیں جنتیوں کے کپڑوں کے متعلق بتائیں' کیا ان کپڑوں کو پیدا کیا جائے گا یا بنایا جائے گا؟ نبی اکرم ﷺ خاموش ہو گئے جبکہ کچھ لوگ مسکرانے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: تم کیوں ہنس رہے ہو؟ کیا اس جاہل کی وجہ سے جو عالم بن کر سوال کر رہا ہے؟ پھر نبی اکرم ﷺ نے اس سائل کے متعلق دریافت کیا تو اس نے جواب دیا: یارسول اللہ! میں یہاں ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی پھل اس سے الگ ہو جائے گا بلکہ جنتی پھل اس سے دومرتبہ علیحدہ ہو جائے گا۔ حضرت عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ

عقبة' عن قيس' به . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 111' والفتح جلد2صفحه482 .

بِنَفْسِكَ فَاغْزُهَا، وَابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَجَاهِدْهَا، فَإِنَّكَ إِنْ قُتِلْتَ فَارًّا بَعَثَكَ اللّٰهُ فَارًّا، وَإِنْ قُتِلْتَ مُرَائِيًا بَعَثَكَ اللّٰهُ مُرَائِيًا، وَإِنْ قُتِلْتَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللّٰهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

میں نے عرض کی: ہجرت اور جہاد کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے عبداللہ! اپنی ذات سے شروع کر اور اسی سے جہاد کرنا یعنی جہاد بالنفس کر اپنی ذات سے ہی جہاد کر اگر تو راہِ فرار اختیار کرتا ہوا شہید کر دیا گیا تو اللہ تعالیٰ تجھے فرار ہوتے ہوئے اُٹھائے گا' اگر تو ریاکاری کرتا ہوا شہید کر دیا گیا تو اللہ تعالیٰ تجھے ریاکاری کرتے ہوئے (قیامت کے دن) اُٹھائے گا' اگر تو نے صبر کرتے ہوئے اور احتساب کرتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا تو اللہ تعالیٰ تجھے اسی حالت میں اُٹھائے گا۔

2392 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ

حضرت جبیر بن نفیر کا بیان ہے کہ ان سے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے بیان کیا' انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر زرد رنگ کے دو

2392- أخرجه البيهقي في المعرفة جلد1صفحه232' والحازمي في الاعتبار صفحه 40 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 5صفحه552' وأحمد رقم الحديث: 16329' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 3335' والطحاوي جلد 1صفحه75-76' والطبراني رقم الحديث: 8249' وابن عدي جلد 1 صفحه 344' وتمام في الفوائد (197-198-الروض البسام)' والبيهقي في المعرفة جلد 1صفحه232' والحازمي صفحه 39 من طريق أيوب بن عتبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 426' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 165' وأحمد رقم الحديث: 16335-16338' وأبو داؤد رقم الحديث: 182-183' والترمذي رقم الحديث: 85' والنسائي رقم الحديث: 165' وفي الكبرى رقم الحديث: 160' وابن ماجه رقم الحديث: 483' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1675' وابن الجارود رقم الحديث: 20-21' والطحاوي جلد1 صفحه75-76' وابن حبان رقم الحديث: 1119-1121' وتمام رقم الحديث: 196' والبيهقي جلد1صفحه135' وفي الخلافيات جلد 2صفحه286-287' وغيرهم من طريق عبد الله بن بدر ومحمد بن جابر وغيرهما' عن قيس بن طلق' به .

اللّٰـهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ: يَا عَبْـدَ اللّٰـهِ بْـنَ عَـمْـرٍو، إِنَّ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا

کپڑے دیکھے تو فرمایا: اے عبداللہ! یہ کپڑے کفار کے ہیں تو اس کو نہ پہن۔

2393 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَابْـنُ عُيَيْـنَةَ، وَحَـدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ أَتَمُّ، عَنْ عَمْرِو بْـنِ دِينَـارٍ، عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰـهِ بْـنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ: مَـنْ قَتَـلَ عُـصْـفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهِ سَأَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْهُ فَقِيلَ: وَمَا حَقُّهُ؟ قَالَ: يَذْبَحُهُ فَيَأْكُلُهُ وَلَا يَقْطَعُ رَأْسَهُ فَيَرْمِي بِهِ

حضرت صہیب مولیٰ حضرت ابن عامر' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے چڑیا کو بغیر حق کے مارا' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس سے پوچھے گا۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو ذبح کرنا اور اس کے بعد اس کو کھانا' اس کے سر کو نہ کاٹا جائے اور اس کو پھینک دیا جائے۔

2394 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَـعْـدِ بْـنِ إِبْـرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ هِلَالٍ أَوْ هِلَالَ بْـنَ طَـلْـحَةَ، سَـمِـعَ عَبْـدَ اللّٰـهِ بْنَ عَـمْـرٍو، يَـقُـولُ: قَـالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت طلحہ بن ہلال یا ہلال بن طلحہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ کے تین روزے رکھنا سال بھر روزے رکھنے کے برابر ثواب ہے' جو ایک نیکی

2393- أخرجه ابن سعد جلد 5صفحه552' والطبرانى رقم الحديث: 8248' وابن عدى جلد 1 صفحه 345 من طريق أيوب بن عتبة' به ۔ وتابعه عبد الله بن بدر ومحمد بن جابر' عن قيس' به ۔ أخرجه ابن أبى شيبة جلد 4صفحه306' وأحمد رقم الحديث: 16331' والترمذى رقم الحديث: 1160' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8971' وابن حبان رقم الحديث: 4165' والطبرانى رقم الحديث: 8240-8235' والبيهقى جلد7 صفحه292' وغيرهم ۔ وقال الترمذى: حسن ۔

2394- أخرجه ابن سعد جلد 5صفحه552' والطبرانى رقم الحديث: 8253' وابن عدى جلد 1 صفحه 345 من طريق أيوب بن عتبة 'به ۔ وتابعه عبد الله بن بدر وغيره' عن قيس' به ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 16328-16330' وأبو داؤد رقم الحديث: 629' والطحاوى جلد1صفحه379' وابن حبان رقم الحديث: 2297' والطبرانى رقم الحديث: 8245' والبيهقى جلد2صفحه240 ۔

وَسَلَّمَ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ، مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا فَقُلْتُ: اِنِّي اُطِيقُ، قَالَ: فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ، كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

کرے اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملے گا' میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام والا روزہ رکھ' وہ ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کر۔

2395 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ جَابِرٍ، يَقُولُ: شَهِدْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَاَتَاهُ مَوْلًى لَهُ فَقَالَ: اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اُقِيمَ هٰذَا الشَّهْرَ هَاهُنَا، يَعْنِي رَمَضَانَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: هَلْ تَرَكْتَ لِاَهْلِكَ مَا يَقُوتُهُمْ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اَمَّا لَا فَارْجِعْ فَدَعْ لَهُمْ مَا يَقُوتُهُمْ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَفَى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ

حضرت وہب بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیت المقدس میں تھا' آپ کے پاس آپ کا ایک غلام آیا' اس نے عرض کی: میرا ارادہ ہے کہ میں پورا مہینہ یہاں رہوں' یعنی رمضان کا مہینہ' اس کو حضرت عبداللہ نے کہا: کیا تو نے اپنے گھر والوں کے لیے اتنا ساز و سامان چھوڑا ہے جو اُن کے لیے کافی ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں! تو (حضرت عبداللہ نے) فرمایا: واپس جاؤ! سو اپنے گھر والوں کے لیے اتنا ساز و سامان چھوڑ کر آؤ جو اُن کے لیے تیرے آنے تک کافی ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو اس کے زیر کفالت ہیں' اُن کا حق ضائع کر دے۔

2396 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت وہب بن جابر' حضرت عبداللہ بن عمرو

2395- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16488 من طريق المصنف . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 118' والروياني رقم الحديث: 1009' وابن حبان رقم الحديث: 1082-1083' والحاكم جلد 1 صفحه161' والبيهقي جلد1 صفحه196 من طريق شعبة' به . وانظر الخلافيات للبيهقي جلد1 صفحه429 .

2396- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16483-16486-16515' وعبد بن حميد رقم الحديث: 516' والبخاري رقم الحديث: 1024-1025' وأبو داؤد رقم الحديث: 1162' والنسائي رقم الحديث: 1518-1521' وابن خزيمة رقم الحديث: 1420' والبيهقي جلد 3 صفحه348 من طريق ابن أبي ذئب' به . وأخرجه

الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَكَانَ صَدُوقًا مُسْلِمًا، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هٰذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا أَنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِنْ وَلَدِ آدَمَ، وَأَنَّهُمْ لَوْ أُرْسِلُوا عَلَى النَّاسِ لَأَفْسَدُوا عَلَيْهِمْ مَعَايِشَهُمْ، وَلَنْ يَمُوتَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا تَرَكَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ أَلْفًا فَصَاعِدًا، وَأَنَّ مِنْ وَرَائِهِمْ ثَلَاثَ أُمَمٍ، تَاوِيلَ، وَتَارِيسَ وَمَنْسَكَ

رضی اللہ عنہما سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث بیان کرتے ہیں مگر تھوڑا سا اس میں اضافہ ہے۔ کہا کہ وہ پھر ہم سے بیان کرنے لگے کہ یاجوج و ماجوج آدم کی اولاد سے ہیں اور اُن کو اگر لوگوں پر چھوڑ دیا جائے تو اُن کی معیشت تباہ کر دیں اور ان میں سے کوئی بھی مرتا تو اپنے پیچھے ایک ہزار سے زیادہ اولاد چھوڑتا اور ان کے پیچھے تین قسم کی اُمتیں ہیں' تاویل اور تاریس اور منسک۔

2397 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

حضرت عبداللہ بن باباہ سے روایت ہے کہ

عبد الرزاق رقم الحديث: 4889' وأحمد رقم الحديث: 16484-16502-16507' والدارمی رقم الحديث: 1542' والبخاری رقم الحديث: 1023' ومسلم رقم الحديث: 894' وأبو داؤد رقم الحديث: 1161-1163' والترمذی رقم الحديث: 556' والنسائی رقم الحديث: 1511-1518' وابن خزيمة رقم الحديث: 1410-1424' والبيهقی جلد 3صفحه347-348 من طرق عن الزهری' به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه190' وعبد الرزاق رقم الحديث: 4890' والحميدی رقم الحديث: 415-416' وأحمد رقم الحديث: 16495-16512-16520' والدارمی رقم الحديث: 1541 والبخاری رقم الحديث: 1005-1011-1012-1026-1027' ومسلم رقم الحديث: 894' وأبو داؤد رقم الحديث: 1167' والنسائی رقم الحديث: 1504' وابن ماجه رقم الحديث: 1267' وابن خزيمة رقم الحديث: 1406-1407-1414-1415' والطحاوی جلد 1صفحه324' وابن حبان رقم الحديث: 2867' والدارقطنی جلد2صفحه66' والبيهقی جلد3صفحه350 من طرق عن عباد بن تميم' به .

2397- أخرجه مالك جلد 1صفحه172' والحميدی رقم الحديث: 414' وأحمد رقم الحديث: 16477' وعبد بن حميد رقم الحديث: 517' والدارمی رقم الحديث: 2659' والبخاری رقم الحديث: 6287' ومسلم رقم الحديث: 2100' وأبو داؤد رقم الحديث: 4866' والترمذی رقم الحديث: 2765' والنسائی رقم الحديث: 720' والطحاوی جلد4صفحه277' وغيرهم من طرق عن الزهری' به .

بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ أَيَّامُ الْعَشْرِ فَقَالَ: مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعَمَلُ فِيهِ مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ فَأَكْبَرَهُ وَقَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ وَكَانَ مُهْجَتُهُ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا' آپ کے پاس ذی الحجہ کے دس دنوں کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا: کچھ ایام اللہ عزوجل کو عمل کے لحاظ سے زیادہ پسند ہیں جتنے پسند ذی الحجہ کے دس دنوں کے ہیں۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! جہاد بھی نہیں! وہ اس سے بڑا عمل ہے اور آپ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ نہیں' مگر اس شخص کا جو اپنی ذات اور اپنے مال سمیت جہاد کیلئے نکلے اور (راہِ حق میں) غبار آلود ہو جائے۔

2398 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ أَيُّوبُ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ تِيبَ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِيَوْمٍ تِيبَ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَابَ قَبْلَ

حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ جس نے موت سے ایک سال پہلے توبہ کر لی اس کی توبہ قبول کی جائے گی اور جس نے مرنے سے ایک دن پہلے توبہ کر لی اس کی توبہ بھی قبول کی جائے گی اور جس نے مرنے سے ایک گھڑی پہلے توبہ کر لی تو اس کی توبہ قبول کی

2398- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 4171' وأحمد رقم الحديث: 16499-16503-16516' والدارمى رقم الحديث: 700-701' والبخارى رقم الحديث: 185-191-197-199' ومسلم رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 100-118-119' والترمذى رقم الحديث: 28-32-47' والنسائى رقم الحديث: 97-99' وابن ماجه رقم الحديث: 405-434-471' وابن الجارود رقم الحديث: 70-73' وابن خزيمة رقم الحديث: 172-173' والطحاوى جلد 1صفحه30' وابن حبان رقم الحديث: 1084' والدارقطنى جلد 1صفحه82' والبيهقى جلد 1 صفحه 50-59 . ورواه واسع بن حبان' عن عبد الله بن زيد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16504-16506' والدارمى رقم الحديث: 715' ومسلم رقم الحديث: 236' وأبو داؤد رقم الحديث: 120' والترمذى رقم الحديث: 35' وابن خزيمة رقم الحديث: 154' وابن حبان رقم الحديث: 1085' وغيرهم .

مَوْتِهِ بِسَاعَةٍ تِيبَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ) (النساء : 17) الْآيَةَ قَالَ: إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جائے گی۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے آپ سے عرض کی کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: "إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ" تو یہ صرف اُن کے لیے ہے جو بڑائی کرے نہ جاننے کی بناء پر۔ آپ نے فرمایا: میں وہی بیان کر رہا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

2399۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَطَفِقَ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ، يَقُولُ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَمْ أَكُنْ أَرَى أَنَّ الرَّمْيَ قَبْلَ النَّحْرِ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قربانی کے دن سواری پر سوار تھے لوگوں نے آپ سے پوچھنا شروع کر دیا ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری رائے میں رمی کرنے سے پہلے قربانی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے سو میں نے قربانی کی ہے رمی سے پہلے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رمی کرو کوئی حرج نہیں

2399- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه399 من طريق المصنف، وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16523 عن زيد بن الحباب، عن محمد بن عمرو، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16525، والدارمي رقم الحديث: 1190-1191، والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 137-138، وابن الجارود رقم الحديث: 158، وابن حبان رقم الحديث: 1679، والدارقطني جلد 1صفحه241، والبيهقي جلد 1 صفحه390، وفي الدلائل جلد 7صفحه17 من طريق محمد بن اسحاق قال: حدثني محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي، عن محمد بن عبد الله بن زيد بن عبد ربه، عن أبيه . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 194، والدارقطني جلد 1صفحه241 من طريق محمد بن عبد الرحمٰن ابن أبي ليلىٰ، عن عمرو بن مرة، عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ، عن عبد الله بن زيد . قال الترمذي: عبد الرحمٰن بن أبي ليلى لم يسمع من عبد الله بن زيد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16524، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1737، وابن خزيمة رقم الحديث: 373، من طريق الزهري عن سعيد بن المسيب عن عبد الله بن زيد مطولًا، وهو منقطع بين سعيد وعبد الله .

وَطَفِقَ آخَرُ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي لَمْ اَشْعُرْ اَنَّ الْحَلْقَ قَبْلَ النَّحْرِ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَحْلِقَ، فَقَالَ: احْلِقْ وَلَا حَرَجَ قَالَ: فَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَمَّا يَنْسَى الْمَرْءُ اَوْ يَجْهَلُ مِنْ تَقْدِيمِ الْاُمُورِ بَعْضِهَا قَبْلَ بَعْضٍ وَاَشْبَاهُهُ ذٰلِكَ اِلَّا قَالَ: افْعَلُوا ذٰلِكَ وَلَا حَرَجَ

دوسرے نے پوچھا: میں نہیں سمجھتا کہ حلق نحر سے پہلے ہے میں نے قربانی کی حلق سے پہلے۔ آپ نے فرمایا: حلق کرا لے کوئی حرج نہیں ہے' کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس دن سے نہیں سنا مگر یہ کہ جو آپ سے پوچھا گیا کہ آدمی بھول کر یا انجانے کی بناء پر بعض اُمور پہلے کر لے ایک دوسرے سے' مگر آپ نے یہی فرمایا: کرلو کوئی حرج نہیں۔

2400 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُجَادِلُوا فِي الْقُرْآنِ فَاِنَّ جِدَالًا فِيهِ كُفْرٌ

حضرت سلیمان بن یسار' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن میں نہ جھگڑو' اس میں جھگڑنا کفر ہے۔

2401 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت محمد بن عبید' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی

2400- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23814' ومسلم رقم الحديث: 537 من طريق ابن أبي ذئب' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9500' وأحمد رقم الحديث: 23815-23819-23820' ومسلم رقم الحديث: 537' والطبراني جلد 19صفحه396' من طرق عن الزهري' به . وهو جزء من الحديث الآتي .

2401- أخرجه البيهقي جلد 2صفحه250 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23817' والبخاري في القراءة خلف الامام رقم الحديث: 69' من طريق أبان بن يزيد وحده به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19501' وابن أبي شيبة جلد 7صفحه391' وأحمد رقم الحديث: 23818' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 537' وأبو داؤد رقم الحديث: 930-3282-3909' والنسائي رقم الحديث: 1217' وابن حبان رقم الحديث: 165-2247 من طرق عن يحيى بن أبي كثير' به . وأخرجه البخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 418' وفي القراءة خلف الامام رقم الحديث: 68' وأبو داؤد رقم الحديث: 931 من طرق عن فليح' عن هلال بن أبي ميمونة' به .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي حُشٍّ مِنْ حُشَّانِ الْمَدِينَةِ فَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا هُوَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَأَذِنْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَقَرُبَ يَحْمَدُ اللّٰهَ حَتَّى جَلَسَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ رَفِيعُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَذِنْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَقَرُبَ يَحْمَدُ اللّٰهَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ خَفِيضُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ فَأَذِنْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَرُبَ يَحْمَدُ اللّٰهَ حَتَّى جَلَسَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو ، أَيْنَ أَنَا؟ قَالَ: أَنْتَ مَعَ أَبِيكَ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ کے باغوں میں سے کسی باغ میں تھے کہ ایک آدمی نے اجازت چاہی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اور ساتھ ہی اسے جنت کی خوشخبری بھی دے دو۔ دیکھا تو وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے سو میں نے آپ کو اجازت بھی دی اور جنت کی خوشخبری بھی دی آپ قریب ہوئے تو اللہ کی تعریف کی یہاں تک کہ بیٹھ گئے۔ پھر ایک اور آدمی نے اجازت مانگی اس آدمی کی آواز اونچی تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو۔ تو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے میں نے آپ کو اجازت اور جنت کی خوشخبری دی وہ قریب ہوئے تو اللہ کی تعریف کی اور بیٹھ گئے۔ پھر ایک اور آدمی نے اجازت چاہی اس آدمی کی آواز پست تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو اور ساتھ ہی اس پر آزمائش کی بھی جو اس کو پہنچے گی۔ پس میں نے ان کو اجازت دی اور جنت کی خوشخبری بھی دی تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے وہ قریب ہوئے اور اللہ کی حمد کی یہاں تک کہ بیٹھ گئے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے عرض کیا: میں کہاں ہوں؟ آپ نے فرمایا: تو اپنے باپ کے ساتھ ہوگا۔

2402 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوعیاض حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ

2402- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21979؛ والروياني رقم الحديث: 669؛ والطبراني رقم الحديث: 6445؛ وابن عدى فى الكامل جلد2صفحه846 من طريق الحشرج به مع اختلاف فى بعض ألفاظه .

عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ :قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عِيَاضٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ:صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ وَلَكَ اَجْرُ مَا بَقِيَ، صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ اَجْرُ مَا بَقِيَ، صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَكَ اَجْرُ مَا بَقِيَ

عنہما سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: مہینہ میں ایک روزہ رکھ تیرے لیے پورے ماہ کا ثواب ہوگا اور دو روزے رکھ تیرے لیے اس کے علاوہ کا ثواب ہوگا' تین روزے رکھ تیرے لیے اس کے علاوہ کا ثواب ہوگا۔

2403 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ:سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي يَحْيَى الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت ابو یحییٰ الاعرج' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے کا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے۔

2404 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابو یحییٰ الاعرج' حضرت عبداللہ بن عمرو

240- أخرجه أبو نعيم في الامامة والرد على الرافضة رقم الحديث: 180' والبيهقي في المدخل رقم الحديث: 52 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21978' والترمذي رقم الحديث: 2226' والطبراني جلد7صفحه97' والبيهقي في الدلائل جلد6صفحه342' وابن عساكر في تاريخ دمشق السيرة النبوية جلد2صفحه278 من طرق عن الحشرج' به . وقال الترمذي: حديث حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21969-21978' وأبو داؤد رقم الحديث: 4646-4647' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8155' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1181' والبزار رقم الحديث: 3827-3828' والروياني رقم الحديث: 66-668' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3349' وابن حبان رقم الحديث: 6657-6943' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 3359' والطبراني جلد1صفحه79' والحاكم جلد3صفحه71' وغيرهم من طرق عن سعيد بن جمهان' به . قال المروزي كما في المنتخب من العلل للخلال صفحه 127: ذكر لأبي عبد الله حديث سفينة صححه ' وقال: هو صحيح . وانظر جامع بيان العلم وفضله رقم الحديث: 2313 . وفي مسائل الامام أحمد لعبد الله رقم الحديث: 1833 . قال أحمد: وأما الخلافة ' فنذهب الى حديث سفينة .

2404- أخرجه الخطيب في الموضع جلد 1صفحه326-327' وابن الأثير في أسد الغابة جلد 1صفحه168 من

عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قَوْمٍ يَتَوَضَّئُونَ، وَكَانَ فِي سَفَرٍ، فَقَالَ: أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ، وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَوْ لِلْعَرَاقِيبِ قَالَ شُعْبَةُ أَحَدُهُمَا

رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک قوم کے پاس آئے جو وضو کر رہی تھی اور آپ سفر کی حالت میں تھے فرمایا: خوب اچھی طرح وضو کرو ہلاکت ہے اُن اعقاب (ایڑیوں) کے لیے آگ کی۔ یا فرمایا: عراقیب کے لیے۔ امام شعبہ ان دونوں میں سے ایک کے بارے فرماتے ہیں۔

2405 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابن دیلمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے عرض کی: مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ آپ یہ بیان کرتے ہیں کہ بد بخت وہ ہوتا

طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 5 صفحه 510' وابن أبي شيبة جلد 2صفحه501-502' وفي مسنده رقم الحديث: 539' وأحمد رقم الحديث: 16211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1393' وابن ماجه رقم الحديث: 1345 من طرق عن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن الطائفي' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث:600 من طريق آخر عن عثمان بن عبد الله' به .

2405- أخرجه ابن سعد جلد 5صفحه512' وأحمد رقم الحديث: 16202-16204-16212-16214-16226' والدارمي رقم الحديث: 698' والنسائي رقم الحديث: 83' وابن ماجه رقم الحديث: 1037' والطبراني رقم الحديث: 602-610' والبيهقي جلد 1صفحه46' والخطيب في الموضح جلد 1صفحه323' وعند بعضهم زيادة ستأتي في الحديث رقم الحديث: 1207' وبعضهم أفرد الزيادة كالمصنف' وجاء في رواية الدارمي' والبيهقي' والخطيب: ابن عمرو بن أوس' عن جده . وفي رواية الطبراني رقم الحديث: 610: ابن أبي أوس' عن جده . وفي مسند أحمد رقم الحديث: 16225' والطبراني رقم الحديث: 602: عمرو بن أوس' عن جده . وهو خطأ' لأن أوسًا والد عمرو' وليس جده' وهو على الصواب في أطراف المسند رقم الحديث: 1109: ابن عمرو بن أوس' عن جده . وانظر الموضح للخطيب' وتعليق الشيخ المعلمي عليه . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 609 من طريق شعبة' عن يعلى بن عطاء' عن أبي أوس' عن جده . وأخرجه ابن سعد جلد 5 صفحه 512 من طريق عبد الملك بن المغيرة الطائفي' عن أوس .

بْنِ عَمْرٍو اِنَّهُ بَلَغَنِي اَنَّكَ تُحَدِّثُ اَنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي لَا اُحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَكْذِبَ عَلَيَّ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ خَلْقَهُ فِي ظُلْمَةٍ ثُمَّ اَلْقَى عَلَيْهِمْ نُورًا مِنْ نُورِهِ، فَمَنْ اَصَابَهُ شَيْءٌ مِنْ ذٰلِكَ النُّورِ اهْتَدَى، وَمَنْ اَخْطَاَهُ ضَلَّ

ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت ہوگا؟ آپ نے فرمایا: میں کسی کے لیے جائز نہیں سمجھتا کہ وہ مجھ پر جھوٹ باندھے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ بے شک اللہ عزوجل نے مخلوق کو اندھیرے میں پیدا کیا' پھر اُن پر نور ڈالا اپنے نور سے' جس کو اس نور سے کچھ پہنچا وہ ہدایت والا ہو گیا اور جس کو نہیں پہنچا وہ گمراہ ہو گیا۔

2406 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَرْفَعُ الْعِلْمَ بِقَبْضٍ يَقْبِضُهُ، وَلٰكِنْ يَرْفَعُ الْعُلَمَاءَ بِعِلْمِهِمْ، حَتَّى اِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمٌ اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤَسَاءَ جُهَّالًا، فَسُئِلُوا فَحَدَّثُوا، فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ علم کو نہیں اُٹھائے گا مگر تھوڑا تھوڑا کر کے' لیکن علماء کو ان کے علم کے ساتھ اُٹھائے گا یہاں تک کہ کوئی عالم نہیں رہے گا' لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے ان سے پوچھیں گے' وہ اُن کو بتائیں گے' وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

2407 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ حضرت

2406- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17205' والنسائي رقم الحديث: 3993' والدارمي رقم الحديث: 2450' والطبراني رقم الحديث: 592 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 3992' والطبراني رقم الحديث: 593-594' وعنه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه348 من طريق سماك بن حرب' عن النعمان' به' بنحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16208-16209' والنسائي رقم الحديث: 3994' وابن ماجه رقم الحديث: 3928' من طريق حاتم بن أبي صغيرة' عن النعمان بن سالم' عن عمرو بن أوس' عن أبيه' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 3991 معلقًا من طريق سماك عن النعمان بن سالم' عن رجل حدثه' به .

2407- أخرجه أبو نعيم في المعرفة جلد 2صفحه355 من طريق المصنف مقرونًا بغيره' وعنده: ابن عمرو بن

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: اَتَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو نَوْفًا فَقَالَ: حَدِّثْ، فَإِنَّا، قَدْ نُهِينَا عَنِ الْحَدِيثِ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِأُحَدِّثَ وَعِنْدِي رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قُرَيْشٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَتَكُونُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ، يَخْرُجُ خِيَارُ الْاَرْضِ اِلَى مُهَاجَرِ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَيَبْقَى فِي الْاَرْضِ شِرَارُ اَهْلِهَا، تَلْفِظُهُمْ اَرْضُوهُمْ وَتَقْذَرُهُمْ نَفْسُ اللّٰهِ، وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ

عبداللہ بن عمرو کسی سواری پر سوار ہو کر تشریف لائے اور کہنے لگے: حدیث سناؤ! تحقیق ہمیں حدیث کو بیان کرنے سے روکا گیا ہے' تو کہنے لگے: میں حدیث کو بیان کرنے والا نہیں حالانکہ میرے پاس قریش میں سے ایک صحابئ رسول ﷺ موجود ہے۔ تو حضرت عبداللہ بن عمرو کہنے لگے: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب ہجرت کے بعد ہجرت ہو گی اور روئے زمین کے نیک لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہجرت گاہ کی طرف نکلیں گے اور روئے زمین پر بُرے لوگ باقی رہ جائیں گے' انہیں ان کی سرزمین پھینک دے گی اور ذاتِ الٰہی ان سے نفرت کا اظہار کرے گی اور آگ انہیں بندوں اور خنزیروں کا ساتھی بنا دے گی۔

وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، كُلَّمَا قُطِعَ قَرْنٌ نَشَاَ قَرْنٌ كُلَّمَا قُطِعَ قَرْنٌ نَشَاَ قَرْنٌ كُلَّمَا قُطِعَ قَرْنٌ نَشَاَ قَرْنٌ ثُمَّ يَخْرُجُ فِي بَقِيَّتِهِمُ الدَّجَّالُ

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرق کی جانب سے ایک قوم نکلے گی وہ قرآن پڑھیں گے وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' جب بھی ایک گروہ کو مارا جائے گا دوسرا پیدا ہو جائے گا' جب دوسرے کو مارا جائے گا تیسرا پیدا ہو جائے گا' ایک گروہ کے بعد دوسرا گروہ پیدا ہوتا رہے گا' پھر ان کی باقیات سے دجال نکلے گا۔

2408 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ اَرَادَ اَنْ يَاْخُذَ

قبیلہ مخزوم سے ایک آدمی بیان کرتے ہیں اپنے چچا سے کہ حضرت معاویہ نے ارادہ کیا کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمرو کا تھیلا لے لیں' حضرت عمرو نے اپنے

أوس' عن جده ـ وهذا الحديث السابق برقم1205' فانظر تخريجه هناك ـ

2408- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 935 الى المصنف ـ وأخرجه ابن سعد فى الطبقات جلد5صفحه512' والطبرانى رقم الحديث: 597 من طريق قيس' به ـ

الْوَهْطَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَأَمَرَ مَوَالِيَهُ أَنْ يَتَسَلَّحُوا، فَقِيلَ لَهُ فِي ذٰلِكَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

غلاموں کوحکم دیا کہ مسلح رہیں' آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا کہ جو انسان اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا' وہ شہید ہے۔

2409 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ، يُحَدِّثُ عَنْ شُمَيْطِ بْنِ نُبَيْطٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، عَاقٌّ وَلَا مَنَّانٌ، وَلَا

حضرت جابان' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں نافرمان' احسان جتلانے والا' ولد الزنا اور شراب کا عادی داخل نہیں ہوں گے۔

2409- أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 287 من طريق المصنف' وقال هذا الاسناد غير قوى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16226' وابن حبان رقم الحديث: 1339' والطحاوى جلد 1 صفحه 96' والطبرانى رقم الحديث: 506 من طرق عن حماد بن سلمة' عن يعلى' عن أوس بن أبى أوس' عن أبيه' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 90' وأحمد رقم الحديث: 16210-16213' والطحاوى جلد 1 صفحه 97' والطبرانى رقم الحديث: 606 من طرق عن شريك' عن يعلى' به' كرواية حماد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16201' وأبو داؤد رقم الحديث: 160' والطبرانى رقم الحديث: 603-607-608' والبيهقى جلد 1 صفحه 286' والحازمى فى الاعتبار صفحه 61' وأبو نعيم فى المعرفة جلد 2 صفحه 335' من طرق عن هشيم' عن يعلى بن عطاء' عن أبيه' عن أوس بن أبى أوس مرفوعًا' وقد أوراد ابن الجوزى هذا الطريق فى العلل المتناهية جلد 1 صفحه 348' ونقل عن أحمد أنه قال: هشيم يدلس' فلعله سمعه من بعض الضعفاء' ثم أسقطه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16203' عن يحيى' عن شعبة' عن يعلى بن أمية' عن أوس بن أبى أوس مرفوعًا . والحديث أعله الحازمى بالاضطراب' وقال ومع هذا الاضطراب لا يمكن المسير اليه' ولو ثبت لكان منسوخًا . وضعف اسناده ابن عبد البر فى الاستيعاب جلد 1 صفحه 120 . وقال ابن رجب فى شرح العلل جلد 1 صفحه 14: أتفق العلماء على عدم العمل بأحاديث المسح على النعلين . وقال البخارى فى صحيحه: باب غسل الرجلين فى النعلين ولا يُمسحُ على النعلين . وانظر الفتح جلد 1 صفحه 267-268 .

وَلَدُ زِنْيَةٍ، وَلَا مُدْمِنٌ

452- مَا اَسْنَدَ اَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ رِوَايَةِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ

حضرت سعید بن مسیّب کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2410 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن مسیّب' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2410- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5566' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 16206' والطبراني رقم الحديث: 587-588' والخطيب في الموضح جلد 2 صفحه 246 من طريق محمد بن سعيد الأسدى' به . وقد صح الحديث من طريق أبي الأشعث الصنعاني عن أوس بن أوس . أخرجه ابن أبي شيبة جلد2 صفحه 93' ومن طريقه ابن ماجه رقم الحديث: 1087' وأحمد رقم الحديث: 16280-17001' والترمذي رقم الحديث: 396' والنسائي رقم الحديث: 1380' وابن حبان رقم الحديث: 2781' وابن خزيمة جلد 3صفحه12 وتمام في فوائده (443-447-روض)' والحاكم جلد 1 صفحه281' والبيهقي جلد 3صفحه227' وابن عساكر في تاريخه جلد 9صفحه398-402' وغيرهم من طرق عن أبي الأشعث' عن أوس' به . وقال الترمذي: حديث حسن . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين' وأقره الذهبي' وجود اسناده العقيلي جلد 2صفحه211' والنووي كما في تحفة الأحوذي جلد 1صفحه352' والزبيدي كما في المستخرج محمود حداد جلد 1 صفحه488 . وأخرجه الحاكم جلد 1صفحه282' والبيهقي جلد 3صفحه227 من طريق ثور بن يزيد' عن عثمان الشيباني' عن أبي الأشعث' عن أوس' عن عمرو' به . والصحيح الوجه الأول' وعثمان مجهول' فلا عبرة بمخالفته . ورواه عبادة بن نُسي عن أوس . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 346 من طريق سعيد بن أبي هلال' عن عبادة' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 558 من طريق سعيد بن أبي هلال' عن محمد بن سعيد المصلوب' عن أوس' فرجع الى المصلوب . وانظر المعجم الكبير للطبراني جلد 1 صفحه183-186' والعلل للدارقطني جلد 1 صفحه 246' وفتح الباري شرح البخاري لابن رجب الحنبلي جلد8 صفحه97-100 .

قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى النَّجَاشِيِّ اَرْبَعًا

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت نجاشی کے جنازہ پر چار تکبیریں کہیں۔

2411 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قُلْتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِاَخِيكَ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ: اَنْصِتْ، فَقَدْ لَغَوْتَ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے جمعہ کے ان اپنے بھائی سے کچھ کہا اس حالت میں کہ امام خطبہ دے رہا ہو کہ تو خاموش ہو جا! تو تُو نے لغو بات کی۔

2412 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2411- أخرجه أحمد رقم الحديث: 4891' ومسلم رقم الحديث: 1329' وأبو داؤد رقم الحديث: 2025' وابن حبان رقم الحديث: 3203 من طريق عبيد اللّٰه بن عمر العمرى' عن نافع' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 398' وعبد الرزاق رقم الحديث: 9064' والحميدى رقم الحديث: 149' وأبن أبى شيبة جلد4صفحه12' وأحمد رقم الحديث: 23940-23946-23967' وعبد بن حميد رقم الحديث: 360' والبخارى رقم الحديث: 1599-4289-4400' ومسلم رقم الحديث: 1329' والنسائى رقم الحديث: 2905' وابن ماجه رقم الحديث: 3063' والطحاوى جلد1صفحه389-390' وابن حبان رقم الحديث: 3202-3204' والطبرانى رقم الحديث: 1038-1042-1054' والبيهقى جلد2صفحه327 من طرق عن نافع' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23396' والبخارى رقم الحديث: 397-1167-1598' ومسلم رقم الحديث: 1329' والترمذى رقم الحديث: 874' والنسائى رقم الحديث: 2906-2908' والطحاوى جلد1صفحه389-390' والطبرانى رقم الحديث: 1055' والبيهقى جلد2صفحه327-328 من طرق عن ابن عمر' انظر العلل للدارقطنى جلد7صفحه183 .

2412- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23944-23964' والنسائى رقم الحديث: 106' والرويانى رقم الحديث: 733' والبزار رقم الحديث: 1370' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 144' والطبرانى رقم الحديث: 1088 من طرق عن شعبة' به . ورواه أبان بن تغلب ومحمد بن عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى وزيد بن أبى

اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَامْشُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَصَلُّوا مَا اَدْرَكْتُمْ، وَاقْضُوا مَا فَاتَكُمْ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو تم چل کر آؤ اس حالت میں کہ تم پرسکون ہو، پایا تو وہ پڑھ لو جو رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

2413 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

أنيسة وغيرهم' عن الحكم' به' كرواية شعبة . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 735' والحميدى رقم الحديث: 150' وأحمد رقم الحديث: 23944-23950' والطبراني رقم الحديث: 1089-1090 . ورواه الأعمش عن الحكم' واختلف عليه' فرواه شريك' والثورى' عن الأعمش' عن الحكم' عن ابن أبي ليلىٰ' به' كرواية شعبة' وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 736' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 23962' والطبراني رقم الحديث: 1086' والشاشي جلد 1 صفحه111 . ورواه أبو معاوية الضرير وعلي بن مسهر وابن نمير وغيرهم' عن الأعمش' عن الحكم' عن ابن أبي ليلىٰ' عن كعب بن عجرة' عن بلال . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه22' وأحمد رقم الحديث: 23950' ومسلم رقم الحديث: 275' والترمذى رقم الحديث: 101' والنسائي رقم الحديث: 104' وابن ماجه رقم الحديث: 561 . والطبراني رقم الحديث: 1060-1061' والبيهقي جلد 1صفحه61-271' وغيرهم . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 1062 من طريق ليث بن أبي سليم' عن الحكم' عن ابن أبي ليلىٰ' عن كعب بن عجرة' عن بلال . ورواه زائدة بن قدامة' وعمار بن رزيق' عن الأعمش' عن الحكم' عن ابن أبي ليلىٰ' عن البراء' عن بلال' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23961' والنسائي رقم الحديث: 105' والبزار رقم الحديث: 1359-1360' وانظر العلل لابن أبي حاتم جلد 1صفحه15-16' وعلل صحيح مسلم لابن عمار الشهيد صفحه 62' وعلل الدارقطني جلد 7صفحه171' وقد صحح العلائى فى جامع التحصيل صفحه276 وجود كعب بينهما .

2413- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 495 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23933' والحارث فى مسنده (211-بغية)' والطبراني رقم الحديث: 1070 من طريق شعبة' به . ورواه أبو قطن ويحيى بن سعيد' عن شعبة' به' بلفظ: لم ننه عن الصلاة الا عند طلوع الشمس . أخرجه ابن منيع ومسدد كما فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 496-497 . ورواه الثورى عن

اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا صَرَخَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ امْرَاَتِي وَلَدَتْ لِي غُلَامًا اَسْوَدَ، فَاَنّٰى ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَمَا اَلْوَانُهَا؟ قَالَ: حُمْرٌ قَالَ: فَهَلْ فِيهَا مِنْ اَوْرَقَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاَنّٰى ذٰلِكَ؟ قَالَ: عِرْقٌ نَزَعَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهٰذَا عَسَى اَنْ يَكُونَ عِرْقٌ نَزَعَ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَنْتَفِيَ مِنْهُ

روایت کرتے ہیں کہ بنی فزارہ سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیوی نے کالا بچہ جنا ہے' یارسول اللہ! یہ کیسے ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تیرے پاس اونٹ ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: سرخ رنگ کے' آپ نے فرمایا: کیا اُن میں کوئی پیلا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ کیسے ہو گیا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کسی رگ نے کھینچ لیا ہوگا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کو بھی رگ نے کھینچ لیا ہو' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو نفی کرنے کی رخصت ہی نہیں دی۔

2414 - حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْفِطْرَةُ خَمْسٌ: قَصُّ الْاَظْفَارِ، وَالْاِسْتِحْدَادُ، وَنَتْفُ الْاِبِطِ، وَالسِّوَاكُ، وَالْخِتَانُ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں' ناخن کاٹنا' زیرناف بال مونڈنا' بغلوں کے بال اُکھاڑنا' مسواک کرنا اور ختنہ کرنا۔

2415 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قيس' فقال:...... الا عند غروب الشمس . أخرجه الروياني رقم الحديث: 732' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه354 . وقد صحح الحديث الحافظ في الاصابة .

2414- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17167' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3150 من طريق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7520' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3149-3151' والطحاوي جلد2صفحه99' والطبراني رقم الحديث: 7125-7126' والحاكم جلد2صفحه428-429 من طرق عن عاصم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7521' وأحمد رقم الحديث: 17165' وأبو داؤد رقم الحديث: 2369' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3150-3151 .

2415- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17179' ومسلم رقم الحديث: 1955' وأبو داؤد رقم الحديث: 2815'

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا يَخْطُبِ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ، وَلَا يَبِيعُ عَلَى بَيْعِهِ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھاؤ نہ زیادہ کرو اور شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے اور کوئی آدمی اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغامِ نکاح نہ بھیجے اور نہ کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے۔

2416 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت سعیدؓ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

والنسائی رقم الحدیث: 4426' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1270' والطبرانی رقم الحدیث: 7115 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 8604' وأحمد رقم الحدیث: 17154' والدارمی رقم الحدیث: 1976' ومسلم رقم الحدیث: 1955' والترمذی رقم الحدیث: 1409' والنسائی رقم الحدیث: 4417-4424' وابن ماجه رقم الحدیث: 3170' وابن حبان رقم الحدیث: 5883-5884' وابن الجارود رقم الحدیث: 839-899' وغیرهم من طرق عن خالد الحذاء' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 8603' وأحمد رقم الحدیث: 17157' والنسائی رقم الحدیث: 4425' والطبرانی رقم الحدیث: 7121 من طریق أیوب' عن أبی قلابة' به . ورُوی هذا الحدیث عن خالد الحذاء' عن أبی قلابة' عن أبی أسماء الرحبی' عن أبی الأشعث' عن شداد' بزیادة أبی أسماء . أخرجه النسائی رقم الحدیث: 4423 وانظر جامع العلوم والحكم جلد 1 صفحه372 (الحدیث السابع عشر) .

2416- عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 286 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 17180' والطبرانی رقم الحدیث: 7139' والبزار رقم الحدیث: 3482' وابن عدی جلد4 صفحه 1357' والحاكم جلد 4صفحه329' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 1صفحه269' وابن عساكر فی تاریخه جلد 26 صفحه178-169 من طریق عبد الحمید' عن شهر' عن عبد الرحمٰن ابن غنم' عن شداد . وقال البزار: وهذا الحدیث بهذا اللفظ لا نعلم یرویه الا شداد بن أوس . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 17161' وابن ماجه رقم الحدیث: 4205' والطبرانی رقم الحدیث: 7145-7160-7167' والحاكم جلد 4صفحه33' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحه268 من طرق عن شداد' وصححه الحاكم' وأقره الذهبی .

اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیُوشِکَنَّ اَنْ یَنْزِلَ فِیکُمْ عِیسَی ابْنُ مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ حَکَمًا مُقْسِطًا، یَقْتُلُ الْخِنْزِیرَ وَیَکْسِرُ الصَّلِیبَ وَیَضَعُ الْجِزْیَةَ وَیَفِیضُ الْمَالُ حَتَّی لَا یَقْبَلَهُ اَحَدٌ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ضرور تم میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام آئیں گے' وہ عدل وانصاف کریں گے اور خنزیر کو ماریں گے اور صلیب کو توڑیں گے اور جزیہ رکھیں گے اور مال تقسیم کریں گے یہاں تک کہ قبول کوئی نہیں کرے گا۔

2417 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَی اَخِیهِ الْمُسْلِمِ خَمْسٌ، رَدُّ السَّلَامِ، وَعِیَادَةُ الْمَرِیضِ، وَاتِّبَاعُ الْجِنَازَةِ، وَاِجَابَةُ الدَّاعِی، وَتَشْمِیتُ الْعَاطِسِ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مسلمان کے اپنے مسلمان بھائی پر پانچ حق ہیں' سلام کا جواب دینا' مریض کی عیادت کرنا' جنازہ پڑھنا' دعوت قبول کرنا' اور چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینا۔

2418 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2417- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17175' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3459' والطبرانى رقم الحديث: 7140' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 34' وابن عدى جلد 4صفحه1357 من طريق عبد الحميد بن بهرام' به . وله شاهد عن أبى سعيد الخدرى عند البخارى رقم الحديث: 7320' ومسلم رقم الحديث؛2669 .

2418- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17164' والترمذى رقم الحديث: 2459' وعبد الله بن أحمد فى زوائد الزهد رقم الحديث: 206' ومن طريقه القضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 185' والبزار رقم الحديث: 1218' والطبرانى رقم الحديث: 8143' وابن عدى جلد 2صفحه472' والحاكم جلد 1 صفحه57' وأبو نعيم جلد 1صفحه267' والبيهقى جلد 3صفحه369 من طريق ابن المبارك' به . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2459' وابن ماجه رقم الحديث: 4260' وابن عدى جلد2صفحه472' والبيهقى جلد 3صفحه369' والبغوى رقم الحديث: 4116-4117 من طرق عن ابن أبى مريم' به . قال الترمذى: هذا حديث حسن . وقال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط البخارى' ولم يخرجاه .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ سَعِيدٌ: فَالْفَرَعُ اَوَّلُ نِتَاجٍ يُنْتَجُ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لِطَوَاغِيتِهِمْ، نَهَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا، وَالْعَتِيرَةُ ذَبِيحَةُ مُضَرَ فِي رَجَبٍ، فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرع اور عتیرہ نہیں ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں کہ فرع یہ ہے کہ پہلے بچے کا جو پہلا بچہ پیدا ہوتا' اس کو وہ اپنے بتوں کے لیے ذبح کرتے' رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس سے منع کیا اور عتیرہ یہ ہے کہ مضر کا رجب کے ماہ میں ذبح کرنا' سو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس سے بھی منع کیا۔

2419 - وَبِاِسْنَادِهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ: فَنَهَضَ وَنَهَضْنَا مَعَهُ حَتَّى انْتَهَى اِلَى الْبَقِيعِ، فَتَقَدَّمَ وَصَفَّنَا خَلْفَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

اور ایک اسناد یہ ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے' سو تم کھڑے ہو کر اس کی نمازِ جنازہ پڑھو' کہا کہ آپ کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہوئے یہاں تک کہ آپ جنت البقیع میں چلے گئے' پس آپ آگے ہوئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں' پس آپ نے ان کے جنازہ پر چار تکبیریں کہیں۔

2420 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت سعید بن مسیّب اور حضرت ابوسلمہ بن

وتعقبه الذهبي بقوله: لا والله' أبو بكر واه . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد7صفحه338' وفي الصغير جلد2صفحه36 من وجه آخر عن شداد' وفيه رجل متروك .

2419- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3991 الى المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد7صفحه55' والبخاري في التاريخ جلد 2صفحه97 من طريق الأسود بن شيبان به . ورُوي من طرق عن الأسود مقرونًا بالحديث الآتي . انظر تخريجه هناك . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20805-22006' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 830 من طريق آخر عن بشر' بتغير اسمه فقط.

2420- أخرجه الطحاوي جلد 1صفحه510 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 396' وأحمد رقم الحديث: 20806-22003' والنسائي رقم الحديث: 2047' وابن ماجه رقم الحديث:

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ امْرَأَتَيْنِ، مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا، فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ فِي جَنِينِهَا غُرَّةَ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ، وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَوَرَّثَهُ وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ، فَجَاءَ ابْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، غَرِمَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي قَالَ

عبدالرحمٰن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ہذیل سے دوعورتیں تھیں' اُن میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا تو جواس عورت کے پیٹ میں تھا وہ مرگیا' اس کے وارث رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑا لے گئے' آپ نے اس گرے ہوئے بچہ کی دیت ایک غلام یا لونڈی مقرر فرمائی' نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کی دیت کے ادا کرنے کا ذمہ اس کے عاقلہ یعنی سمجھ دار رشتہ داروں کو دیا اور اس عورت کا وارث اس کی اولاد کو بنایا اور دیگر ورثاء کو۔ ابن النابغہ الہذلی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے دیت مقرر فرمائی اس کی جس نے نہ کھایا نہ پیا نہ بولا نہ چیخا' اس طرح تو دیت باطل ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کاہنوں کا بھائی ہے اس کے سجع کی وجہ سے جو

1568' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1651 من طرق عن أسود به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3170' وأبو نعيم في معرفة الصحابة جلد3صفحه104 من طريق المصنف' عن الأسود' مقرونًا بالحديث السابق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20807' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 775-829' وأبو داؤد رقم الحديث: 3230' وابن حبان رقم الحديث: 3170' والطبراني رقم الحديث: 1230' وابن قانع في معجم الصحابة جلد1صفحه88-89' والحاكم جلد1صفحه373' والبيهقي جلد4صفحه80 من طريق الأسود' به ' كسابقه . قال ابن مهدي: كنت أكون مع عبد الله بن عثمان في الجنائز' فلما بلغ المقابر' حدثته بهذا الحديث' فقال: حديث جيد' ورجل ثقة . ثم خلع نعليه' فمشى بين القبور . انظر سنن ابن ماجه رقم الحديث: 1568' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 3170 . وكذلك قال أحمد كما في المغني جلد3صفحه514: انه جيد' أذهب اليه . وصححه الحاكم . وانظر السنن للبيهقي جلد4صفحه80' والفتح جلد3صفحه206' وأحكام الجنائز للألباني صفحه199-200 .

اس نے کہا ہے۔

2421 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَاَبِی سَلَمَةَ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَاَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ

حضرت سعید اور حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: گرمی کی شدت جہنم کے سانس سے ہے' پس نماز (ظہر) ٹھنڈی کر کے پڑھو۔

2422 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، اَوْ غَيْرِهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، يُدْعَى اِلَيْهِ الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت سعید یا ان کے علاوہ کسی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بُرا کھانا ولیمہ کا وہ ہے جس میں مال داروں کو دعوت دی جائے اور غریبوں کو چھوڑا جائے' اور جس نے دعوت قبول نہیں کی' اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

2423 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ،

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2421- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22005' وعبد بن حميد رقم الحديث: 429' والطبرانی رقم الحديث: 1231 من طريق عبيد الله بن اياد' به بلفظ: النصاری .

2422- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2018 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22273-22365' وأحمد من منيع فی مسنده كما فی الاتحاف رقم الحديث: 2019 من طريق شريك' وغيره ' عن منصور' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2013' والرويانی فی مسنده رقم الحديث: 1256' والطبرانی رقم الحديث: 7985-7986' وفی الأوسط رقم الحديث: 7211' والحاكم جلد 4صفحه173' وأبو نعيم جلد 7صفحه131 من طرق عن سالم بن أبی الجعد' به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد علی شرط الشيخين' ولم يخرجاه' وقد أعضله شعبة .

2423- أخرجه البيهقی جلد4صفحه193-194 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16308' وسعيد بن منصور رقم الحديث: 427' وابن أبی شيبة رقم الحديث: 10765' وأحمد رقم الحديث: 22348' وأبو داؤد رقم الحديث: 2870-3565' والترمذی رقم الحديث: 1265-2120' وابن ماجه رقم الحديث: 2405-2713' والطبرانی رقم الحديث: 7615' والبيهقی جلد 6صفحه264'

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: كَاَنَّهُ يُرِيدُ هٰذِهِ الْآيَةَ (وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا) (مريم: 71) الْآيَةَ

عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں اس کو آگ نہیں چھوئے گی مگر قسم پوری کرنے کے لیے۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ مراد اس سے یہ آیت ہے: ''وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا''، ''تم میں ہر کوئی جہنم سے ہو کر گزرے گا''۔

2424 ۔ وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّابَّةُ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جانور بے زبان ہے اس کا زخم ضائع ہے اور کان میں گر کر مرنے والے کا خون ضائع ہے اور کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون ضائع ہے اور رکاز میں خمس ہے۔

2425 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت سعید' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید

وغيرهم من طريق اسماعيل بن عياش' به ـ وقال الترمذى فى الموضع الأخير: حسن صحيح ـ وفى الأول: حسن ـ وزاد فى الثاني: غريب ـ وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5782' وابن حبان رقم الحديث: 5094' والطبرانى رقم الحديث: 7637 وغيرهم من طريق آخر عن أبى أمامة ـ وبعض متن هذا الحديث متواتر ـ وانظر الرسالة للشافعى صفحه 139' والسنن للبيهقى جلد 6 صفحه 264' وفتح البارى جلد5صفحه372' والتلخيص الحبير جلد3صفحه92' والارواء جلد6صفحه87 .

2425- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22216' والطبرانى رقم الحديث: 7572 من طريق هشام' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22216-22307' والطبرانى رقم الحديث: 7571 من طريق قتادة' به ـ وروى بلفظ: اذا توضأ الرجل المسلم خرجت ذنوبه من سمعه وبصره...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 22335' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10643' والطبرانى رقم الحديث: 7560-7567' وغيرهم من طرق عن شهر' به .

صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلاثِينَ

کرو اگر آسمان غبار آلود ہو تو تم تیس مکمل کرو۔

2426 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثْتُ أَبَا إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، وَسُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ شُعْبَةُ: قَالَ أَحَدُهُمَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ وَقَالَ الْآخَرُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ

حضرت سعید' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' شعبہ نے فرمایا کہ ان دو میں سے ایک' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرع و عتیرہ نہیں ہے۔ ایک اور آدمی نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرع و عتیرہ سے منع فرمایا۔

2427 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ أَوْ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا

حضرت سعید سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ یہود پر اللہ کی لعنت ہو' یا فرمایا: یہود کو اللہ قتل کرے اُن پر چربی حرام کی گئی' انہوں نے اس کو فروخت کیا اور اس کی قیمت کھائی۔

2428 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

2426- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 3285 الى المصنف . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7940 من طريق جعفر بن الزبير' به . وأخرجه الدارمى فى الرد على الجهمية رقم الحديث: 42-244' وفى الرد على بشر المريسى صفحه 87' والعقيلى فى الضعفاء جلد 1صفحه139' وأبو الشيخ فى العظمة رقم الحديث:230 من طريق بشر بن نمير' عن القاسم' به . وبشر مثل جعفر بن الزبير .

2427- أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7938 من طريق بشربن نمير' عن القاسم' به . وأخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 323' والطبرانى رقم الحديث: 7547' وابن عساكر (385/13- مخطوط) من طريق عمرو بن يزيد' عن أبى سلام' عن أبى أمامة . واسناده ضعيف' لضعف عمرو' وأبو سلام لم يسمع من أبى أمامة' وقد حسنه المنذرى والألبانى . وانظر الصحيحة رقم الحديث:1785 .

2428- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1132 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا حَسَّانُ، اَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اے حسان! اللہ کے رسول (ﷺ) کی جانب سے جواب دو' اے اللہ! حسان کی جبریل علیہ السلام کے ساتھ مدد کر!

453- صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت صالح مولی التوامہ کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2429 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت صالح مولی توانہ سے روایت ہے کہ

الحديث: 22192-22268-22331‘ والبخاری فی التاريخ جلد 2صفحه27‘ وابن حبان رقم الحديث: 7233‘ وعبد الله فی زوائد المسند رقم الحديث: 22193‘ والطبرانی رقم الحديث: 8009 من طريق همام‘ به . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 1483‘ والرويانی رقم الحديث: 1266م‘ وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 22193 من طريق قتادة‘ به . وقال البخاری: ولم يذكر قتادة سماعه من أيمن‘ ولا أيمن من أبی أمامة . وانظر الميزان جلد 1صفحه422 . ورُوی عن همام‘ عن قتادة‘ عن أيمن‘ عن أبی هريرة . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 7232‘ والأول أولٰی‘ لكثرة من رواه . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 1241 .

2429- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22251 من طريف ليث‘ به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 909‘ ومن طريقه الخطابی فی العزلة صفحه 52 عن سفيان‘ عن أبی المهلب‘ عن عبيد الله بن زَحر‘ به . ورواه علی بن صالح‘ والحسن بن صالح‘ عن أبی المهلب‘ عن عبيد الله بن زَحر‘ عن علی بن يزيد‘ به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22221-22252‘ وفی الزهد صفحه11 . ورُوی عن ليث‘ عن عبيد الله بن زَحر‘ عن علی بن يزيد‘ عن القاسم . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 7860‘ وأبو نعيم فی الحلية جلد 1صفحه25 . وأخرجه ابن المبارك فی الزهد (196-زوائد نعيم بن حماد)‘ ومن طريقه الترمذی رقم الحديث: 2347‘ والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 4044 عن يحيی بن أيوب‘ عن عبيد الله

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَی التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ قَالَ صَالِحٌ: وَاَدْرَكْتُ رِجَالًا مِمَّنْ اَدْرَكُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ اِذَا جَائُوا فَلَمْ يَجِدُوا اِلَّا اَنْ يُصَلُّوا فِي الْمَسْجِدِ رَجَعُوا فَلَمْ يُصَلُّوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد میں نمازِ جنازہ پڑھی' اس کے لیے کوئی ثواب نہیں۔ ابوصالح فرماتے ہیں کہ میں نے اُن صحابہ کو پایا جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا اور حضرت ابوبکر صدیق کو پایا' وہ جب جنازہ کے لیے آتے تو اگر مسجد میں نمازِ جنازہ دیکھتے تو وہ واپس چلے جاتے اور نمازِ جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔

2430 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ فِيهِ وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں اللہ کا ذکر اور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں درود نہیں پڑھتے' یہ مجلس اُن کے لیے نقصان کا باعث ہوجائے گی۔

بن زحر' عن علی بن یزید' به . وسقط من الزهد ذكر يحيى بن أيوب . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 7829' والحاكم جلد 4صفحه123 من طريق آخر عن يحيى بن أيوب' به . وقال الترمذی: حديث حسن . وقال الحاكم: هذا اسناد للشاميين صحيح عندهم' ولم يخرجاه . وتعقبه الذهبی فقال: لا' بل الى الضعف هو . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 4117 من طريق آخر عن أبی أمامة ' وفيه ضعيفان . وفی الباب عن معاذ . أخرجه وكيع فی أخبار القضاة جلد3صفحه17' واسناد تالف .

2430- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22272-22361' ومن طريقه ابن الجوزی فی العلل المتناهية جلد2 صفحه 298' والعقيلی جلد3صفحه255' والطبرانی رقم الحديث: 7803 من طريق الفرج' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22223-22334' والترمذی رقم الحديث: 1282-3195' والطبرانی رقم الحديث: 7804' والآجری فی تحريم النرد والشطرنج والملاهی رقم الحديث: 59-60 من طريق عبيد الله بن زحر' عن علی بن يزيد' به . وأشار الترمذی الى ضعفه وغرابته . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 910 من طريق عبد الله بن زحر' به ' وليس فيه علی بن يزيد . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2168' وليس فيه علی بن يزيد' والقاسم .

2431 ـــ وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَزْوَاجِهٖ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اِنَّمَا هِیَ هٰذِهٖ، ثُمَّ ظُهُورُ الْحُصْرِ قَالَ: فَكُنَّ كُلُّهُنَّ يُسَافِرْنَ اِلَّا زَيْنَبَ وَسَوْدَةَ فَاِنَّهُمَا قَالَتَا: لَا تُحَرِّكُنَا دَابَّةٌ بَعْدَمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی ازواج سے فرمایا کہ اب تمہارا حج ہوگیا' تم چٹائیوں کی پشتوں کولازم پکڑو' یعنی گھروں میں ٹھہری رہو۔ پھر فرمایا: ساری سفر کریں مگر زینب اور سودہ۔ دونوں فرماتی ہیں کہ ہم نے اپنی سواری کوحرکت نہیں دی' اس کے بعد جب سے ہم نے حضور ﷺ سے سنا تھا۔

2432 ـــ وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبْحَ الذِّرَاعَيْنِ، بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ، هَدِبَ الْاَشْفَارِ؛

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مضبوط بازوؤں والے تھے' کشادہ شانوں والے تھے' بہت خوبصورت پلکوں والے تھے اور

2431- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 93 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22250' والطبرانى رقم الحديث: 8062 من طريق أبى غالب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22242' والطبرانى رقم الحديث: 8061-8063 من طريق أبى غالب' به ' مرفوعًا .

2432- أخرجه البيهقى جلد 8صفحه188 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22262' والترمذى رقم الحديث: 3000' وعبد الله بن أحمد فى السنة رقم الحديث: 1542' والطبرانى رقم الحديث: 8034 من طريق حماد بن سلمة ' به . وقال الترمذى: حسن . وأكرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18663' والحميدى رقم الحديث: 908' وابن أبى شيبة جلد15صفحه307' وأحمد رقم الحديث: 22237' والترمذى رقم الحديث: 3000' وابن ماجه رقم الحديث: 176' وعبد الله ابن أحمد فى السنة رقم الحديث: 1543-1544' والطبرانى رقم الحديث: 8049-8052-8055-8056' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 58-60' والبيهقى جلد8صفحه188' والخطيب جلد9صفحه394 من طرق عن أبى غالب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22205-22368' وعبد الله بن أحمد فى السنة رقم الحديث: 1546' والطبرانى رقم الحديث: 7753' والحاكم جلد2صفحه149-150 من طرق أخرى عن أبى أمامة ' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى .

اَشْفَارِ الْعَيْنِ، لَمْ يَكُنْ سَخَّابًا فِي الْاَسْوَاقِ، وَلَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا، كَانَ يُقْبِلُ جَمِيعًا وَيُدْبِرُ جَمِيعًا

خوبصورت آنکھوں والے بازاروں میں نہ گندی گفتگو کرنے والے اور نہ پھیلانے والے تھے اور مکمل طور پر متوجہ ہوتے اور مکمل طور پر پیٹھ پھیرتے۔

2433 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ، وَمَنْ حَمَلَ جِنَازَةً فَلْيَتَوَضَّأْ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو میت کو غسل دے وہ بھی غسل کرے اور جو جنازہ کو اُٹھائے وہ وضو کرے۔

454- سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت سعید بن ابی سعید مقبری کی اپنے والد سے ان کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2434 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ،

حضرت سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے سو جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے اور جو سنے اس پر ضروری

2433- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22285، والحاكم جلد4 صفحه515 من طريق جعفر بن سليمان، به . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم لجعفر، فأما فرقد فانهما لم يخرجاه . وقال فرقد في رواية أحمد: وحدثني قتادة، عن سعيد بن المسيب . وحدثني به ابراهيم النخعي، أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ......فذكره وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22842م، والطبراني رقم الحديث: 7997 من طريق فرقد به .

2434- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 7558-7710 من طريقين ضعيفين عن أبي أمامة نحوه .

فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَقًّا عَلَى مَنْ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، وَإِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ الشَّيْطَانُ، وَلْيُخْفِهِ مَا اسْتَطَاعَ

ہے کہ وہ یرحمک اللہ کہے اور جب تم میں سے کسی کو جمائی آتی ہے تو شیطان ہنستا ہے' اس کو چاہیے کہ جتنی طاقت رکھتا ہے اس کو روکے۔

2435 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ، لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ بِفِرْسِنِ شَاةٍ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مؤمن عورتوں کے گروہ! اپنی پڑوسن کو کوئی چیز دیتے ہوئے حقیر نہ خیال کرو اگرچہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

2436 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ يَوْمًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

حضرت سعید اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ ایک دن کا سفر اپنے محرم کے بغیر کرے۔

2435- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4798 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22232 عن بهز' عن حماد' به . وأخرجه مسدد كما فی الاتحاف رقم الحديث: 4799 من طريق يعلی بن عطاء' به . وقال البوصيری: هذا اسناد ضعيف' لجهالة التابعی . انظر صحيح ابن حبان رقم الحديث: 1833' والصحيحة رقم الحديث: 1204 .

2436- أخرجه البيهقی فی الدلائل جلد 1 صفحه 84 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22315' والحارث فی مسنده (931-بغية)' والرويانی رقم الحديث: 1267' والطبرانی رقم الحديث: 7729' وابن عدی جلد 6 صفحه 2055' من طريق الفرج' به . وقال ابن عدی: غير محفوظ . وله شاهد عن العرباض عند أحمد رقم الحديث: 17203' واسناده ضعيف . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 1546 .

455- وَمَا رَوَى سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت سعید بن ابی سعید کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2437 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّبْعُ الْمَثَانِي هِيَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ

حضرت سعید بن ابوسعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبع المثانی وہ سورۂ فاتحہ ہے۔

2438 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2437- أخرجه الخطيب في المدرج صفحه376 من طريق المصنف . وقال: كذا رواه أبو داؤد الطيالسي' عن جعفر ابن الزبير' وفي المتن كلام أدرج فيه وليس منه' وهو قوله: لأن صاحب القرض...... الى آخر الحديث . هذا ليس من كلام النبي صلى الله عليه وآله وسلم' وانما حكاه جعفر عن بعض الفقهاء ولم يسمه' بين ذلك مكي بن ابراهيم البلخي في روايته هذا الحديث عن جعفر بن الزبير . ثم أسنده عن مكي بن ابراهيم' وفصل المدرج من المسند . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 7976 من طريق القاسم' به . وله شاهد عن أنس عند ابن ماجه رقم الحديث: 2431' واسناده ضعيف .

2438- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه180 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1026' وابن أبي شيبة جلد 11 صفحه507' وأحمد رقم الحديث: 15718-15727' وعبد بن حميد رقم الحديث: 317' وابن ماجه رقم الحديث: 907' وابن عدى جلد 5 صفحه 1868' واسماعيل بن اسحاق القاضي في فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم رقم الحديث: 6' وغيرهم من طريق غندر' ووكيع' وحجاج وغيرهم عن شعبة' به . وخالفهم عيسى بن يونس' فرواه عن شعبة' عن يعلى بن عطاء' عن عبد الله بن عامر' به . أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1654' وقال: لم يرو هذا الحديث عن شعبة عن يعلى الا عيسى' ورواه الناس عن شعبة عن عاصم . وأخرجه ابن

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ تُقْصَرِ وَلَمْ أَنَسَ فَقَالَ الْقَوْمُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیر دیا' عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا نماز میں کمی ہوئی یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کمی ہوئی ہے نہ میں بھولا ہوں' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسا ہوا ہے' پس رسول اللہ ﷺ لوٹے' پس دو رکعتیں پڑھائیں پھر دو سجدے کیے۔

2439 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَنَا وَاللّٰهِ، أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ يُكَبِّرُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَإِذَا رَفَعَ وَإِذَا خَفَضَ

اور ایک اسناد یہ ہے' فرمایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! میں تم سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز جانتا ہوں' رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر اُٹھاتے تو کہتے: اللّٰھم ربنا لک الحمد' اور آپ دو سجدوں کے درمیان تکبیر کہتے اور جب اُٹھتے اور جھکتے۔

2440 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

المبارك في مسنده رقم الحديث: 50' عن عاصم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3115' ومن طريقه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه180 عن عبد الله بن عمر العمرى' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن عبد الله بن عامر' به .

2439- أخرجه البيهقي جلد 7صفحه239 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15717' والترمذى رقم الحديث: 1113' وابن عدى جلد 5صفحه1868' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 4صفحه186' وأحمد رقم الحديث: 15174-15729' وابن ماجه رقم الحديث: 1888 من طريق الثورى' وأخرجه البزار رقم الحديث: 3815 من طريق شريك كلاهما عن عاصم' به . وأنكر هذا الحديث أبو حاتم كما في العلل لابنه جلد 1صفحه424' وقال الترمذى: حسن صحيح .

2440- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7484' وأحمد رقم الحديث: 15726' وعبد بن حميد رقم الحديث: 318' وأبو داؤد رقم الحديث: 2364' والترمذى رقم الحديث: 725' وابن خزيمة رقم الحديث: 2007' والعقيلي في الضعفاء جلد 3صفحه334' وغيرهم من طريق الثورى' به . وقال الترمذى:

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيُؤَدِّهَا إِلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ إِلَيْهِ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، لَا يُقْبَلُ فِيهِ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ وَأُعْطِيَ صَاحِبُهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَتْ عَلَيْهِ

عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان بھائی پر اس کی عزت اور اس کے مال پر دست درازی کی' وہ اس کو قیامت سے پہلے ادا کر دے' جس دن کوئی دینار و درہم قبول نہیں کیا جائے گا' اگر اس کے نیک عمل ہوں گے تو اس سے لیے جائیں گے اور اس ساتھی کو دے دیئے جائیں گے' اور اگر اس کے پاس نیک عمل نہیں ہوں گے تو اس آدمی کی بُرائیاں لے کر اس پر ڈال دی جائیں گی۔

2441 — وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ يُنَجِّيهِ عَمَلُهُ قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا' عرض کی: یارسول اللہ!

حسن . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 141' وأبو داؤد رقم الحديث: 2364' وابن خزيمة رقم الحديث: 2007' وغيرهم من طريق ابن عيينة ' وشريك' عن عاصم بن عبيد الله ' به . وعلقه البخارى بصيغة التمريض . الفتح جلد4صفحه158 . وفى مشروعية السواك مطلقًا للصائم وغيره أحاديث . انظر صحيح البخارى رقم الحديث: 887' وابن خزيمة رقم الحديث: 2007' والتلخيص الحبير جلد2صفحه214 .

2441- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1020' عن يحيى بن حكيم' والدارقطنى جلد 1 صفحه 272 من طريق يعقوب بن اسماعيل كلاهما عن الطيالسى' عن الأشعث' وحده . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 345' والبزار رقم الحديث: 3812' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 460' من طريق الأشعث أبى الربيع السمان' به . وقال الترمذى: هذا الحديث ليس بذاك' لا نعرفه الا من حديث أشعث السمان' وأشعث بن سعيد أبو الربيع السمان يضعف فى الحديث . وقال الطبرانى: لم يرو هذا الحديث عن عاصم' الا أبو الربيع السمان . وقد ضعف الحديث جمع من الأئمة . انظر ضعفاء العقيلى جلد 1صفحه31' والمحلى لابن حزم جلد 3 صفحه 231' والسنن للبيهقى جلد2صفحه12' ونصب الراية جلد1صفحه304 .

اللّٰهِ؟، قَالَ :وَلَا اَنَا، اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ، سَدِّدُوا وَقَارِبُوا، اَوْ قَرِّبُوا، وَرُوحُوا وَاغْدُوا، وَحَظٌّ مِنَ الدُّلْجَةِ، وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوا

کیا آپ بھی نہیں؟ فرمایا: میں بھی نہیں مگر یہ کہ مجھے اللہ نے اپنی رحمت سے ڈھانپ دے' سیدھے رہو اور میانہ روی اختیار کرو' صبح وشام مسجد میں آتے جاتے رہو' رات کے اندھیرے میں بھلائی کے حصے کو حاصل کرو' میانہ روی اختیار کرو (منزل تک) پہنچ جاؤ گے۔

2442 - وَبِاِسْنَادِهٖ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ:اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

اورانہی سے ایک اسناد یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے ایسے علم سے پناہ مانگتا ہوں جو نفع نہ دے' اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے' ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو' اور ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے۔

2443 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا مَا فِي الْبُيُوتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ لَاَمَرْتُ مَنْ يُنَادِي

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر گھروں میں عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو میں نمازِ عشاء کی اذان کا حکم دیتا' یعنی رات کی آخری نماز کا' پھر میں اُن

2442- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث:1284 الى المصنف . وأخرجه ابن عدى في جلد 5 صفحه1868 من طريق عمر بن قيس' به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3801' وأبو يعلى رقم الحديث: 7204' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2840 من طريق عمر مولى آل منظور' عن عاصم' به . وعمر هذا لا يعرف' كما قال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه21 .

2443- أخرجه النسائي رقم الحديث: 2380' وابن ماجه رقم الحديث: 1705 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه78' وأحمد رقم الحديث:16347-16358-16388' وابن ماجه رقم الحديث: 1705' وابن حبان رقم الحديث: 3583' والحاكم جلد1صفحه435 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16351-16361-16363' والدارمي رقم الحديث: 1751' والنسائي رقم الحديث: 2379' وغيرهم من طرق عن قتادة ' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2378 من طريق الجريري' عن أبي العلاء يزيد بن عبد الله بن الشخير' عن أخيه مطرف' عن عمران' به .

بِالصَّلَاةِ، يَعْنِي صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، ثُمَّ أُحَرِّقُ عَلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ، يَعْنِي صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، فِي بُيُوتِهِمْ

لوگوں کے گھروں کو جلا دیتا جو لوگ اپنے گھروں میں نمازِ عشاء پڑھنے سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔

2444 ۔ وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النِّسَاءِ الَّتِي إِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا سَرَّتْكَ، وَإِذَا أَمَرْتَهَا أَطَاعَتْكَ، وَإِذَا غِبْتَ عَنْهَا حَفِظَتْكَ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهَا قَالَ: وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ)(النساء :34) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں میں سے بہتر عورت وہ ہے جس کی طرف تو دیکھے تو وہ تجھے خوش کر دے اور جب تو اس کو حکم دے تو وہ تیری اطاعت کرے، جب تو اس سے غائب ہو تو وہ تیری حفاظت کرے اپنی جان اور اپنے مال میں، پھر یہ آیت تلاوت کی: ”مردوں کو عورتوں پر تقویت عطا فرمائی گئی ہے“۔

2445 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2444- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16348، ومسلم رقم الحديث: 2958، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1657، وابن حبان رقم الحديث: 3327، والحاكم جلد2صفحه533، وأبو نعيم فى الحلية جلد6 صفحه 281، والخطيب جلد 1صفحه359 من طرق عن هشام الدستوائى، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16367-16370، وعبد بن حميد رقم الحديث: 512، ومسلم رقم الحديث: 2958، والترمذى رقم الحديث: 3342-3354، والنسائى رقم الحديث: 3615، وفى الكبرى رقم الحديث: 11696، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1656-1658، وابن حبان رقم الحديث: 3327، وأبو نعيم فى الحلية جلد 6صفحه281، والبيهقى جلد 4 صفحه 61 من طرق عن قتادة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16368، وعبد بن حميد رقم الحديث: 514، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11695، وغيرهم من طريق غيلان بن جرير، عن مطرف، به .

2445- أخرجه البيهقى جلد 9 صفحه 197 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17237، والدارمى رقم الحديث: 2043، وأبو داؤد رقم الحديث: 3751، والحاكم جلد 4صفحه132 من طرق عن شعبة، به .

مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: مَا مِنْ نَبِيِّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَ الدَّجَّالَ اُمَّتَهُ اَوْ قَالَ: حَذَّرَ الدَّجَّالَ اُمَّتَهُ، اَلَا وَاِنِّى قَائِلٌ فِيكُمْ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ قَبْلِي: اِنَّهُ اَعْوَرُ، وَرَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ كَذٰلِكَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ: كَافِرٌ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں جس نے اپنی اُمت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو' سنو! مگر میں تم میں ایسی بات کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے نہیں کی' وہ یہ ہے کہ وہ کانا ہے اور تمہارا رب تبارک وتعالیٰ ایسا نہیں ہے' اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

2446 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاً كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيهِ مَظْلَمَةٌ مِنْ عِرْضٍ اَوْ مَالٍ فَاَعْطَاهَا اِيَّاهُ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَاْتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، اِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَ مِنْهُ فَاُعْطِيَ صَاحِبَ الْمَظْلَمَةِ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ

حضرت سعید مقبری' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس بندہ پر رحم کرے گا جس بندہ اور اس کے بھائی کے درمیان کوئی ظلم والا معاملہ ہو' وہ اس دن سے پہلے اسے ادا کر دے جس دن نہ دینار اور درہم قبول کیا جائے گا' اگر اس ظلم کرنے والے کے اچھے عمل ہوں گے تو اس سے لے کر اس کے جس ساتھی پر ظلم کیا گیا ہے اس کو

2446- أخرجه سعيد بن منصور رقم الحديث: 172' وأحمد رقم الحديث: 17214-17242' وأبو داؤد رقم الحديث: 2899' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6356' وابن ماجه رقم الحديث: 2738' والطحاوى جلد 4صفحه397' وفي المشكل رقم الحديث: 2749' وابن حبان رقم الحديث: 6035' والطبراني جلد20صفحه264-265' والبيهقي جلد 6صفحه214 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه الطحاوى جلد 4صفحه398' وفي المشكل رقم الحديث: 2748' والدارقطني جلد4صفحه85-86' والحاكم جلد 4صفحه344 من طريق حماد بن زيد' عن بديل' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2900' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6355 وابن الجارود رقم الحديث:965' والطبراني جلد20صفحه265' والبيهقي جلد 6 صفحه 214 من طريق حماد بن زيد' به ' بلفظ: القال مولى من لا مولى له . وقال الحاكم صحيح على شرط الشيخين . وتعقبه الذهبي بقوله: علي' قال أحمد: له أشياء منكرات . قلت: لم يخرج له البخارى . ورواه معاوية بن صالح' عن راشد بن سعد أنه سمع المقدام . ولم يذكر فيه أبا عامر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17238' والنسائي في الكبرى رقم

عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ وَحُمِلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَ سَعِيدٍ :أَمَا سَمِعْتَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ شَيْئًا؟، فَقَالَ: لَا، فَقَالَ الشَّيْخُ: فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ يُقَالُ لَهُ: هَذَا الْمُفْلِسُ

دیئے جائیں گے' اگر ظلم کرنے والے کے پاس نیک عمل نہیں ہوں گے تو اس آدمی کے جس پر ظلم کیا گیا ہے' کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیئے جائیں گے۔ اس بزرگ نے حضرت سعید کے پاس کہا: کیا آپ نے حضرت ابوہریرہ سے اس حدیث میں کسی اور چیز کا اضافہ سنا ہے؟ انہوں (حضرت سعید) نے کہا: نہیں! بزرگ نے کہا: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے وہ اس حدیث میں یہ اضافہ کرتے ہیں کہ اس کو مفلس کہا جائے گا۔

2447 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

الحديث: 6419' والطحاوی جلد4صفحه398' وفی المشكل رقم الحديث: 2750' والطبرانی جلد20صفحه266 . وقد صحح الطحاوی الوجهين عن راشد' ورجح الدارقطنی رواية شعبة ' وحماد ابن زيد . انظر الجوهر النقی جلد6صفحه214 . ورواه محمد بن الوليد الزبيری' عن راشد بن سعد' عن ابن عائذ' عن المقدام' فذكر عبد الرحمٰن بن عائذ بدلا من أبی عامر . أخرجه ابن حبان رقم الحديث:612' والطبرانی رقم الحديث:627 .

2447- أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2812' والبيهقی جلد 9صفحه197 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17211-17235' والطبرانی جلد20صفحه263 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17212-17234-17241' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 744' وأبو داؤد رقم الحديث: 375' وابن ماجه رقم الحديث: 3677' وهناد فی الزهد رقم الحديث: 1055' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2813' والطبرانی جلد 20صفحه263-264 من طرق عن منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17213' والطبرانی جلد20صفحه281-282-284' والدارقطنی جلد 4صفحه287 من طريق آخر عن المقداد . وانظر الحديث ما قبل السابق . وفی هذا الحديث بعض الخلافات اليسيرة علی المقدام' فبعض الرواة سماه المقداد' وبعضهم جعله من مسند المقداد بن الأسود . انظر علل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 2361-2218 .

مُغْشِرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَدَعَنَّ النَّاسُ فَخْرَهُمْ فِی الْجَاهِلِيَّةِ، اَوْ لَيَكُونُنَّ اَهْوَنَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْخَنَافِسِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ ضرور بضرور زمانۂ جاہلیت والا فخر و تکبر چھوڑ دیں گے ورنہ یہ بات اللہ تعالیٰ کیلئے آسان ہے کہ وہ یقینی طور پر نامراد لوگوں میں شامل ہو جائیں۔

2448 ـــ وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِی لَاَمَرْتُهُمْ بِالْوُضُوءِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، وَمَعَ كُلِّ وُضُوءٍ سِوَاكٌ، وَلَاَخَّرْتُ الْعِشَاءَ اِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اُن کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا اور میں عشاء کو آدھی رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

2449 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سعید مقبری' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2448- أخرج أحمد رقم الحديث: 17064-19457' وعبد بن حميد رقم الحديث: 304 من طريق عبد الحميد بن بهرام' عن شهر' عن أبي ظبية' عن عمرو' ضمن حديث طويل . وعزاه الحافظ في المطالب' والبوصيري في الاتحاف رقم الحديث: 2470 الى المصنف . وأخرجه مسدد كما في الاتحاف من طريق عبد الجليل' به' مقتصرًا على المرفوع . وانظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 1244' وجنة المرتاب صفحه469' والتحديث بما قيل لا يصح فيه حديث صفحه179 .

2449- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 2صفحه15-16 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 215-216' وأحمد رقم الحديث: 17057-17060' ومسلم رقم الحديث: 832' وأبو داؤد رقم الحديث: 1277' والترمذي رقم الحديث: 3579' والنسائي رقم الحديث: 583' وفي الكبرى رقم الحديث: 174-1460' وابن خزيمة رقم الحديث: 1147' والحاكم جلد 3صفحه66' وأبو نعيم في الدلائل صفحه112' والبيهقي جلد 2صفحه454' وفي الدلائل جلد2صفحه168 من طرق عن أبي أمامة' عن عمرو بن عبسة' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه ابن سعد جلد4صفحه215-217' وأحمد رقم الحديث: 19454' وعبد بن حميد رقم الحديث: 297-300' وعبد الله في زوائد الفضائل رقم الحديث: 299' والنسائي رقم الحديث: 583' وابن ماجه رقم الحديث: 1364' وغيرهم من طرق أخرى عن عمرو بن عبسة .

الْعُمَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ حَتَّى انْتَهَى اِلَى الْمَسْجِدِ فَعَقَلَ رَاحِلَتَهُ بِبَابِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ: اَيُّكُمْ، اَوْ قَالَ: اَفِيكُمُ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: هُوَ هَذَا الْاَمْغَرُ الْمُرْتَفِقُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنِّي سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ مَسْاَلَتِي، اَسْاَلُكَ بِرَبِّ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ، وَبِرَبِّ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ، آللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاَسْاَلُكَ بِذَلِكَ: اَهُوَ اَمَرَكَ اَنْ تُصَلِّيَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ؟، قَالَ: نَعَمْ فَقَالَ: فَاَسْاَلُكَ بِذَلِكَ: اَهُوَ اَمَرَكَ اَنْ تَصُومَ مِنَ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا شَهْرًا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاَسْاَلُكَ بِذَلِكَ، اَهُوَ اَمَرَكَ اَنْ تَحُجَّ الْبَيْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاَسْاَلُكَ بِذَلِكَ: اَهُوَ اَمَرَكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْ اَمْوَالِ اَغْنِيَائِنَا فَتَرُدَّهُ عَلَى فُقَرَائِنَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنِّي قَدْ آمَنْتُ بِكَ وَصَدَّقْتُكَ، وَاَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي، وَاَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، فَاَمَّا هَذِهِ الْهَنَّةُ وَالْهُنَيَّاتُ فَقَدْ كُنَّا نَدَعُهَا تَكَرُّمًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ: فَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ: مَا رَاَيْتُ رَجُلًا كَانَ اَوْجَزَ مِنْ ضِمَامِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی آیا' یہاں تک کہ مسجد کی طرف آیا' سو اس نے اپنی سواری مسجد کے دروازے کے ساتھ باندھی' پھر مسجد میں داخل ہوا' اس نے کہا: تم میں سے کون ہے؟ یا کہا: تم میں ابن عبدالمطلب ہیں؟ یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں' تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بتایا: یہی سرخی مائل سفید رنگت والی شخصیت ہے جو ٹیک لگائے ہوئے ہیں' اس نے عرض کی: اے محمد! میں آپ سے سوال کرنا چاہتا ہوں لیکن میرے سوالات تکلیف دِہ ہیں' میں آپ سے اس رب کے تصدق کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے پہلوں کا بھی رب اور بعد والوں کا بھی رب ہے' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ آپ نے جواباً فرمایا: جی ہاں! پھر اس نے پوچھا: میں آپ سے اس ذات کے طفیل پوچھتا ہوں کہ کیا اس نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ دن رات میں پانچ نمازیں ادا کریں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پھر اس نے پوچھا: میں اس ذات کے طفیل دریافت کرتا ہوں کہ کیا اس نے آپ کو سال کے بارہ مہینوں میں سے ایک ماہ میں روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: جی ہاں! پھر اس نے پوچھا: میں اس ذات کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا اس ذات نے آپ کو بیت اللہ کے حج کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر اس نے کہا کہ میں آپ کو اس ذات کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا اس نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ ہمارے مالداروں سے مال وصول کریں

اور اس مال کو ہمارے غریبوں میں خرچ کر دیں؟ آپ نے پھر جواباً فرمایا: جی ہاں! بعد ازیں وہ عرض گزار ہوا: میں آپ پر ایمان لایا اور آپ کی تصدیق کی اور میں اپنے پیچھے چھوڑ کر آنے والی قوم کا قاصد ہوں اور میں ہی ضمام بن ثعلبہ ہوں' بہرحال شومئی قسمت کہ ہم زمانۂ جاہلیت میں ان کی عزت واحترام بجالانے سے اجتناب کرتے تھے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے ضمام بن ثعلبہ سے بڑھ کر فصیح و بلیغ شخص نہیں دیکھا۔

2450 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابَةٌ، وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا فَفُجُورُهُ عَلَى نَفْسِهِ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مظلوم کی بددعا قبول ہوتی ہے اگرچہ وہ نافرمان ہو' اس کی نافرمانی اس کی اپنی جان پر ہے۔

2451 ـ وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ،

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2450- أخرجه البيهقي جلد 10صفحه272 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19447' وأبو داؤد رقم الحديث: 3965' والترمذى رقم الحديث: 1638' والنسائى رقم الحديث: 3143' وابن حبان رقم الحديث: 2984-4615' والحاكم جلد 3صفحه50-49' والبيهقي جلد 9صفحه161' وغيرهم من طرق عن هشام به . قال الترمذى: حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح عال . وأقره الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19448' والبيهقي جلد9صفحه161 من طريق آخر عن قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19459' وعبد بن حميد رقم الحديث: 298-299-302' وأبو داؤد رقم الحديث: 3966' والترمذى رقم الحديث: 1635' والنسائى رقم الحديث: 3142-3144-3145' وفى الكبرى رقم الحديث: 4350-4353' وابن ماجه رقم الحديث: 2812 والحاكم جلد 2صفحه96' والبيهقي جلد9صفحه162 من طرق عن عمرو بن عبسة .

2451- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1580 من طريق المصنف' وقال: حسن صحيح . وأخرجه أبو عبيد فى

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَ شَرْقُهُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، هَدَانَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ وَاَضَلَّ عَنْهُ النَّاسَ، لَنَا الْجُمُعَةُ وَلِلْيَهُودِ السَّبْتُ وَلِلنَّصَارٰى الْاَحَدُ، وَفِيهِ سَاعَةٌ يَعْنِي فِي الْجُمُعَةِ، يُقَلِّلُهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، لَا يَدْعُو فِيهَا عَبْدٌ يُصَلِّي خَيْرًا اِلَّا اُعْطِيَهُ

عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن سے بہتر کوئی دن ایسا نہیں جس میں سورج طلوع ہوا ہو اللہ عزوجل نے ہم کو اس کی ہدایت دی اور لوگ اس سے غافل ہیں ہمارے لیے جمعہ ہے اور یہودیوں کے لیے ہفتہ ہے اور عیسائیوں کے لیے اتوار ہے اور اس میں جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ہے جو بہت تھوڑی ہے رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کے ساتھ اس کا تھوڑا ہونا بیان کیا اس میں کوئی بندہ جو بھی دعائے خیر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے وہ عطا کرتا ہے۔

2452 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْيَمَانُ اَبُو حُذَيْفَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ

حضرت سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو کھانا کھانے کے لیے آئے

الأموال رقم الحديث: 448، وابن أبي شيبة جلد 12 صفحه 459، وأحمد رقم الحديث: 17066-19455، وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 660-661، وأبو داؤد رقم الحديث: 2759، والنسائي رقم الحديث: 8732، وابن حبان رقم الحديث: 4871، والبيهقي جلد 9 صفحه 231 وغيرهم من طريق شعبة به .

2452- أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8270، والحاكم جلد 3 صفحه 389 من طريق المصنف، وفيه الأشتر، عن خالد . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16867، وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 1604، والطبراني رقم الحديث: 3831 من طريق شعبة به . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8272، والطبراني رقم الحديث: 3830-3832-3833، والحاكم جلد 3 صفحه 389-390، من طريق عبد الرحمٰن بن يزيد، عن الأشتر، عن خالد . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 3834 والحاكم جلد 3 صفحه 390-391 من طريق العوام بن حوشب، عن سلمة بن كهيل، فقال: عن علقمة بن قيس، عن خالد، مطولًا . وقال الحاكم: صحيح الاسناد على شرط الشيخين...... على أن شعبة أحفظ منه (يعني العوام) . قال أبو حاتم وأبو زرعة كما في العلل جلد 2 صفحه 356: أسقط العوام بن حوشب من هذا الاسناد عدة، ورواه شعبة...... (فذكره) .

سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَى طَعَامٍ وَلَمْ يُدْعَ لَهُ دَخَلَ فَاسِقًا وَاَكَلَ حَرَامًا، وَشَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، يُدْعَى الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حالانکہ اس کو دعوت نہیں دی گئی تو وہ نافرمان ہے اور اس نے حرام کھایا' اور بُرا کھانا ولیمہ کا وہ کھانا ہے جس میں مال داروں کو دعوت دی جائے اور محتاج لوگوں کو چھوڑ دیا جائے' اور جو دعوت قبول نہ کرے اس نے اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

2453 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَهَادَوْا، فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَغَرَ الصَّدْرِ، لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ نِصْفَ فِرْسِنِ شَاةٍ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہدیہ دو' بے شک ہدیہ سینہ کے کینہ کو دور کرتا ہے اور سینہ کو صاف کرتا ہے' کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کو ہدیہ دینے میں حقیر نہ جانے اگرچہ بکری کا کھر ہی ہو۔

2454 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سعید مقبری' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2453- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 562' ومن طريقه الطبرانى رقم الحديث: 4121' وأحمد رقم الحديث: 16865' والبخارى فى التاريخ جلد 3صفحه143 من طرق عن ابن عيينة' به ۔ وانظر الآحاد والمثانى جلد 1 صفحه426' وأسد الغابة جلد2صفحه92' والاصابة جلد2صفحه230-231 ۔ وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2613 من حديث هشام بن حكيم أخي خالد بن حكيم عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم ۔

2454- أخرجه الخطيب فى المبهمات صفحه 201 من طريق المصنف ۔ وأخرجه ابن أبى شيبة جلد9صفحه5' وأحمد رقم الحديث: 23878-23881 ومسلم رقم الحديث: 3002' وأبو داؤد رقم الحديث: 4804' وابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 594' والطبرانى جلد 20صفحه244 والبيهقى فى الآداب رقم الحديث: 512' والخطيب فى المبهمات صفحه 200 من طريق منصور' به ۔ وأخرجه مسلم رقم الحديث: 3002' والطبرانى جلد20صفحه243-244 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به ۔ وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 9صفحه5 ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 3002' وابن ماجه رقم الحديث: 3742' وأحمد رقم الحديث: 23875-23877-23879' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 339' والترمذى رقم الحديث: 2393' والطبرانى جلد20صفحه239-241-244-246 ۔

الْعُمَرِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِیُّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا، اَسْلَمَ فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَغْتَسِلَ

سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسلمان ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو غسل کرنے کا حکم دیا۔

456- وَمَا رَوَى سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت سعید بن یسار کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2455 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُوَطِّنُ عَبْدٌ الْمَسْجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ اِلَّا تَبَشْبَشَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ اِذَا خَرَجَ مِنْ اَهْلِهِ كَمَا يَتَبَشْبَشُ اَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ

حضرت سعید بن یسار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: جو بھی بندہ نماز اورذکر کیلئے مسجد میں ٹھہرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اس عمل کی وجہ سے اس کی طرف رحمت و شفقت کی نظر فرماتا ہے' جب وہ اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے گھر والے اسے پاکر محبت و شفقت سے پیش آتے ہیں۔

2456 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ

حضرت سعید بن یسار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2455- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه377 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23874' والطبرانی جلد 20صفحه243 من طريق شعبة ' به . ورواه غير واحد عن المقداد . انظر الحديث السابق .

2456- أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2810' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه174 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23863' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1028' ومسلم رقم الحديث: 2055' والترمذى رقم الحديث: 2719' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10155 والطبرانی جلد 20صفحه243 من طرق عن سليمان بن المغيرة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23860-23873' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 763' وأبو يعلى رقم الحديث: 1517'

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي؟، الْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّي

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جو میرے جلال کے لیے محبت باہم کرتے ہیں' آج میں اُن کو اپنی رحمت کا سایہ دوں گا' جس دن صرف میری رحمت کے سائے کے بغیر کوئی سایہ ہے۔

457- وَمَا رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن مہران کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2457 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالرحمٰن مولیٰ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 2811' والطبرانی جلد 20صفحہ242 من طریق ثابت به .
واخرجه أحمد رقم الحدیث: 23860' والطبرانی جلد 20 صفحہ240-239' وأبو نعیم فی الحلیة جلد1صفحہ174' والخطیب جلد8صفحہ409-410 من طریقین عن المقداد .

2457- اخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2864 من طریق المصنف . وقال: حسن صحیح . وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحہ 359' والبخاری فی التاریخ جلد2صفحہ260' والترمذی رقم الحدیث: 2863' وابن خزیمة رقم الحدیث: 19' وابن حبان رقم الحدیث: 6233 والطبرانی رقم الحدیث: 2428' والآجری فی الشریعة رقم الحدیث: 7' وابن منده فی الایمان رقم الحدیث: 212' والحاکم جلد 1صفحہ117' وأبو الشیخ فی الأمثال رقم الحدیث: 336' وغیرهم من طریق أبان بن یزید' به . وصححه الحاکم علی شرط الشیخین' وأقره الذهبی . قال الترمذی: هذا حدیث حسن صحیح غریب . وقال الحاکم: صحیح علی شرط الشیخین . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22961' والطبرانی رقم الحدیث: 3427-3429-3431' والحاکم جلد 1صفحہ117' واللالکائی فی أصول الاعتقاد رقم الحدیث: 157' وابن منده فی الایمان رقم الحدیث: 212' وابن الأثیر فی أسد الغابة جلد 1صفحہ383' وغیرهم من طرق عن یحیی بن أبی کثیر' به . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 1036' والنسائی فی

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِیدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَى اَبُو هُرَيْرَةَ: اِذَا اَنَا مِتُّ، فَلَا تَضْرِبُوا عَلَيَّ فُسْطَاطًا، وَلَا تُتْبِعُونِي بِنَارٍ، وَاَسْرِعُوا بِي؛ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ: قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي، وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ: يَا وَيْلَهُ، اَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهِ

عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو میری قبر پر خیمہ نہ لگانا اور نہ میرے جنازہ کے ساتھ آگ لے جانا اور میرا جنازہ جلدی لے جانا کیونکہ میں نے اپنے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ مؤمن کو جب چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: مجھے آگے لے چلو، مجھے جلدی آگے لے چلو اور کافر کو جب اس کی چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: ہائے اس کے لیے ہلاکت! تم مجھے کہاں لے کر جارہے ہو۔

458- وَمَا رَوَى اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2458 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ

حضرت ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شراب پئے اس کو کوڑے مارو، اگر دوبارہ پئے تو اس کو دوبارہ کوڑے مارو، اور اگر پھر دوبارہ پئے تو اس کو دوبارہ کوڑے مارو اور اگر چوتھی مرتبہ پئے تو اس کو قتل کردو۔

2459 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

الكبرىٰ رقم الحديث: 8866، وابن خزيمة رقم الحديث: 483-930، والطبراني رقم الحديث: 3430، والحاكم جلد1 صفحه236 والبيهقي جلد2صفحه29-282 .

2459- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17181-17188، والدارمي رقم الحديث: 1268، وابن خزيمة رقم

يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ الْمُؤْمِنُ اِذَا تُوُفِّيَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ فَاِنْ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: هَلْ تَرَكَ وَفَاءً لِدَيْنِهِ فَاِنْ قَالُوا: نَعَمْ. صَلَّى عَلَيْهِ، وَاِنْ قَالُوا: لَا، قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا الْفُتُوحَ قَالَ: اَنَا اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَاِلَيَّ، وَاِنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَارِثِ

روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی مرجاتا رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تو اس کا جنازہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا جاتا' پوچھتے: کیا اس پر قرض ہے؟ اگر وہ کہتے ہیں کہ جی ہاں ہے' آپ فرماتے: کیا اس نے قرض کی ادائیگی کے لیے مال چھوڑا ہے؟ لوگ عرض کرتے: جی ہاں! تو آپ اس پر نماز پڑھتے تھے' اگر صحابہ عرض کرتے کہ نہیں ہے تو آپ فرماتے: تم اپنے ساتھی کا جنازہ خود ہی پڑھو۔ پس جب اللہ عزوجل نے ہم پر فتوحات کا دروازہ کھول دیا تو آپ نے فرمایا: میں مؤمنوں کی جان سے زیادہ ان کے قریب ہوں' اور جو قرض چھوڑ جائے اس کا قرض میرے ذمہ ہے' اور اگر مال چھوڑ جائے تو وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے۔

2460 — وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

الحديث: 1558' والطبرانی جلد18صفحه256' والحاكم جلد1صفحه214-217 من طريق هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 996 من طريق يزيد بن هارون' عن هشام' به . بادخال جبير بن نفير بين خالد والعرباض' والذی فی المطبوعة بدون ذكر جبير' ولكنه مذكور فی التحفة وجامع المسانيد . ورواه شيبان عن يحيى كذلك' بادخال جبير فی الاسناد . أخرجه ابن أبی شيبة جلد1صفحه376' وأحمد رقم الحديث: 17197' والدارمی رقم الحديث: 1269' وابن حبان رقم الحديث: 2158-2159' والطبرانی جلد18صفحه255 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17197-17202' والنسائی رقم الحديث: 816' والطبرانی جلد18صفحه256 من طريق بحير بن سعد' عن خالد' عن جبير' به .

2460- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3144' والبيهقی جلد 8صفحه166' والخطيب فی الموضح جلد1 صفحه328 من طريق المصنف . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18117-18121' والترمذی رقم الحديث: 3144' والنسائی رقم الحديث: 4089' وفی الكبرٰی رقم

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَامْشُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَاقْضُوا مَا فَاتَكُمْ

عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جماعت کھڑی ہو جائے تو تم چلتے ہوئے آؤ' اس طرح کہ تم پر سکون ہو' جو پالو اس کو پڑھ لو' اور جو رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

2461 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو ''إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ''

الحديث: 8656' وابن ماجه رقم الحديث: 3705' والطبرى جلد 15 صفحه172' والطبرانى رقم الحديث: 7396' والحاكم جلد 1 صفحه9' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5 صفحه97' والبيهقى فى الدلائل جلد6 صفحه268 من طرق عن شعبة' به . وقال الحاكم: صحيح' لا نعرف له علة بوجه من الوجوه .

2461- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 792-793' وأحمد رقم الحديث: 18114-18118' والدارمى رقم الحديث: 363' وابن ماجه رقم الحديث: 226' وابن خزيمة جلد 1 صفحه97' والطحاوى جلد 1 صفحه82' وابن حبان رقم الحديث: 1319' والطبرانى رقم الحديث: 7359-7379-7388' والدارقطنى جلد 1 صفحه196-197' والبيهقى فى المدخل على السنن رقم الحديث: 350' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 164-166 . ورواه شعبة والسفيانان وحماد بن زيد ومسعر ومالك بن مغول وأبو عوانة وغيرهم' عن عاصم' به موقوفًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 795' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 18120-18125' والترمذى رقم الحديث: 3536' والنسائى رقم الحديث: 158' وابن حبان رقم الحديث: 1321' والطبرانى رقم الحديث: 7353-7360-7365-7368-7371' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 183' والبيهقى جلد 1 صفحه276' وفى المدخل رقم الحديث: 349' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 167-168 . ورواه حبيب بن أبى ثابت وطلحة بن مصرف' عن زر' به موقوفًا . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7350' والحاكم جلد 1 صفحه101 . ورواه المنهال بن عمرو' عن زر' عن ابن مسعود' عن صفوان' مرفوعًا . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7347' والحاكم جلد 1 صفحه101 . ورواه المنهال مرة أخرى عن زر' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم' مرسلًا . أخرجه الحاكم جلد 1 صفحه100' وابن عبد البر فى العلم رقم الحديث: 162 .

هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي: (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق: 1) فَقُلْتُ: أَلَمْ أَرَكَ سَجَدْتَ فِيهَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟، فَقَالَ: لَوْ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا مَا سَجَدْتُ

(الانشقاق:1) میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا' میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! میں نے آپ کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے' تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

2462 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ فَلْيَنْظُرْ مَا يَتَمَنَّى، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا يُكْتَبُ لَهُ مِنْ أُمْنِيَّتِهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی موت کی تمنا کرے تو اس کو چاہیے کہ دیکھے کہ وہ کس کی تمنا کر رہا ہے' کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے لیے اس کی عمر کا کتنا حصہ لکھا ہوا ہے۔

2462- أخرجه ابن حزم في المحلى جلد 2صفحه113 من طريق المصنف . وأخرجه ابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 163 من طريق الحمادين' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18114' والدارمي رقم الحديث: 363' والطحاوى جلد 1 صفحه82' والبيهقي في المدخل الى السنن رقم الحديث: 350' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 166 من طريق حماد بن سلمة وحده عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18125' والترمذى رقم الحديث: 3035' والطحاوى جلد1صفحه82' والطبراني رقم الحديث: 7360' وابن عبد البر رقم الحديث: 164 من طريق حماد بن زيد وحده عن عاصم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 792-793-795' والحميدى رقم الحديث: 881' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه117' وأحمد رقم الحديث:18116-18118-18120' والترمذى رقم الحديث: 96-2387-3535' والنسائي رقم الحديث:126-127-158' وابن ماجه رقم الحديث: 478' وابن خزيمة رقم الحديث: 17-193-196' وابن حبان رقم الحديث:1319-1321' والطبراني رقم الحديث: 7761' وغيرهم من طرق أخرى عن عاصم' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 7348-7350' والحاكم جلد1 صفحه101' وابن عبد البر في جامع بين العلم رقم الحديث: 162 من طرق عن زر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18122' والطحاوى جلد 1 صفحه82' والطبراني رقم الحديث:7347' والحاكم جلد1صفحه101 من طريقين عن صفوان .

2463 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى الْمُسْلِمِ: عِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللّٰهَ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَازَةِ

اور انہی کی اسناد سے یہ روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ہر مسلمان پر ضروری ہیں' مریض کی عیادت کرنا' چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینا جب وہ الحمدللہ کہے اور جنازہ کے پیچھے جانا۔

2464 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ

اور ایک اسناد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب غلام چوری کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ رسّی ہی کے بدلے۔

2465 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، أَوْ فِتَنٌ، يَكُونُ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرًا مِنَ الْيَقْظَانِ، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرًا مِنَ السَّاعِي، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرًا مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرًا مِنَ الْمَاشِي، فَمَنْ وَجَدَ مِنْهَا مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ بِهِ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنہ ہوگا یا فتنے ہوں گے' اس میں سونے والا اس میں جاگنے والے سے بہتر ہوگا' اور چلنے والا اس میں دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' اور بیٹھنے والا اس میں کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا' اور کھڑا ہونے والے اس میں چلنے والے سے بہتر ہوگا' اور جو اس میں سے پناہ پائے اس کو چاہیے کہ وہ پناہ مانگے۔

2466 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2465- أخرجه البيهقي جلد10صفحه2' والمزي في تهذيب الكمال جلد14صفحه126 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد6صفحه86' ومن طريقه ابن ماجه رقم الحديث: 2298' وابن أبي عاصم في الآحاد رقم الحديث: 1654' وأحمد رقم الحديث: 17556' وأبو داؤد رقم الحديث: 2620-2621' والحاكم جلد4صفحه133' وغيرهم من طريق شعبة' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . وأخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه 54-55' والنسائي رقم الحديث: 5424' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 8519 من طريق آخر عن أبي بشر' به . وقال الحافظ في الاصابة جلد2صفحه256: اسناده صحيح .

2466- أخرجه ابن أبي عاصم في الأحاد والمثاني رقم الحديث: 1665 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20691-20692' والبخاري رقم الحديث: 923-3145-7535' وابن أبي عاصم في

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضَرِيطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ النِّدَاءَ، وَاِذَا قُضِيَ النِّدَاءُ اَقْبَلَ، فَاِذَا ثُوِّبَ بِهَا اَدْبَرَ فَاِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ اَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ، حَتَّى يَقُولَ: اذْكُرْ كَذَا، اذْكُرْ كَذَا، مَا لَمْ يَذْكُرْ، فَاِذَا لَمْ يَدْرِ اَحَدٌ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا اَوْ اَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان بھاگتا ہے' اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوتی ہے یہاں تک کہ اسے اذان نہیں سنائی جاتی (اتنی دور چلا جاتا ہے)۔ اور جب اذان مکمل ہو جاتی ہے تو پھر آ جاتا ہے' پھر جب تثویب کی جاتی ہے تو پھر بھاگ جاتا ہے' جب تثویب ختم ہو جاتی ہے تو پھر آ جاتا ہے' یہاں تک کہ بندے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے' کہتا ہے: وہ یاد کر' وہ یاد کر۔ جو اس کو یاد نہیں ہوتا (وہ کچھ بھی اسے یاد آتا ہے) وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تین یا چار' (اگر ایسا معاملہ ہو جائے تو) سو اس کو دو سجدے کرنے چاہئیں بیٹھے ہوئے۔

2467 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ امْرَاَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا، فَاخْتَصَمُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسلمہ اور حضرت سعید بن مسیّب' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو عورتیں تھیں قبیلہ ہذیل سے' ان میں سے ایک نے دوسرے کو مارا پتھر کے ساتھ تو اسے اور جو اس کے پیٹ میں تھا مار دیا' سو وہ اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے لائے

الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1664' وأبو نعیم فی الحلیة جلد2صفحه11' والبیهقی جلد7صفحه18 من طریق یونس بن عبید وجریر بن حازم مفرقین عن الحسن' به .

2467- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20693-20696' والبخاری رقم الحدیث: 2927-3592' وابن ماجه رقم الحدیث: 4098' والبیهقی جلد9صفحه176 من طریق عن جریر بن حازم' عن الحسن' به . دون الفقرة الأخیرة منه . وأخرجه النسائی رقم الحدیث: 4468' والحاکم جلد2صفحه7 من طریق وهب بن جریر' عن أبیه' عن یونس بن عبید' عن الحسن به' بالفقرة الأخیرة فحسب . وصححه الحاکم علی شرطهما' وأقره الذهبی .

وَسَلَّمَ فَجَعَلَ فِي جَنِينِهَا غُرَّةَ عَبْدٍ اَوْ وَلِيدَةٍ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَوَرَّثَهُ وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ، فَجَاءَ ابْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، غَرِمَ مَنْ لَا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ، وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذٰلِكَ بَطَلَ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ اَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِى قَالَ

تو آپ نے اس بچے کی دیت ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا مقرر فرمائی اور عورت کی دیت اس کے وارثوں پرڈالی۔

2468 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

حضرت ابوسلمہ اور حضرت ابوسعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ پڑوسی کا احترام کرے اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ اپنے مہمان

2468- أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 313' وأحمد رقم الحديث: 16626' والترمذى رقم الحديث: 3416' وغيرهم من طريق هشام' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2563' وأحمد رقم الحديث: 16624' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10698' وابن ماجه رقم الحديث: 3879' وابن حبان رقم الحديث: 2595' والبيهقى جلد 2 صفحه 486' وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبى كثير' به . وأخرج مسلم فى باب فضل السجود رقم الحديث: 489' وأبو داؤد رقم الحديث: 1320' والنسائى رقم الحديث: 1137' وغيرهم أصل الحديث من طريق الهقل بن زياد' عن الأوزاعى' عن يحيى بن أبى كثير' به ' بلفظ: كنت أبيت مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فآتيه بوضوئه وحاجته ' فقال لى: سل . فقلت: أسألك مرافقتك فى الجنة . قال: أو غير ذلك؟ فقلت: هو ذاك . قال: فأعنى على نفسك بكثرة السجود . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16626 من طريق نعيم بن مجمر' عن ربيعة بن كعب' مطولًا .

کی عزت کرے۔

2469 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كَانَ فِيمَنْ خَلَا مِنَ الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ نَاسٌ يُحَدَّثُونَ، وَاِنْ يَكُ فِي اُمَّتِي مِنْهُمْ اَحَدٌ فَهُوَ عُمَرُ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلی اُمتوں میں محدث ہوتے تھے' اور اگر میری اُمت میں کوئی محدث ہے تو وہ عمر (رضی اللہ عنہ) ہے۔

2470 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

2471 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2469- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2048 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16627' وأبو يعلى كما فى الاتحاف والطبرانى رقم الحديث: 4578' ودعلج السجزى فى مسند المقلين رقم الحديث: 19' والحاكم جلد 2صفحه172' من طريق المبارك بن فضالة' به . وعند جميعهم ما عدا الطبرانى زيادة فى آخره هى الحديث الآتى عند المصنف .

2470- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2945 الى المصنف مفردًا أيضًا . وكذلك أفرده الطبرانى رقم الحديث: 4577' وأخرجه ابن سعد جلد 4صفحه313 من طريق أبى عمران الجونى' مرسلًا .

2471- أخرجه النسائى رقم الحديث: 2293' والطحاوى جلد 2صفحه69' والطبرانى رقم الحديث: 2981-2982' من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16080' والطبرانى رقم الحديث: 2983 من طريق قتادة' به . ورواه عمران بن أبى أنس' عن سليمان بن يسار' به . أخرجه النسائى رقم الحديث: 2295-2296' والرويانى رقم الحديث: 1485' وابن خزيمة رقم الحديث: 2153 . وقد اختلف على عمران فى هذا . انظر سنن النسائى رقم الحديث: 2294-2301 . وأخرجه

عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ائْتُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا سَبَقَكُمْ فَاقْضُوا

حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم (نماز کے لیے) آؤ تو سکون کی حالت میں آؤ' جو تم پالو اس کو پڑھ لو اور جو رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

2472 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ یا حضرت عائشہ

مسلم رقم الحديث: 1121' والنسائی رقم الحديث: 2301' وابن خزيمة رقم الحديث: 2026' والطبرانی رقم الحديث: 2981' والدارقطنی جلد 2صفحه189' والبيهقی جلد 4صفحه243 من طريق عروة بن الزبير' عن أبی مرواح' عن حمزة .

2472- انظر فتح الباری لابن رجب جلد2 صفحه 405-406' وللحافظ جلد 1صفحه478' وتغليق التعليق جلد2صفحه209' وتهذيب التهذيب جلد 2 صفحه69 . فأما رواية مالك عند غير المصنف: فقد روى عنه' عن أبی النضر' عن زرعة ابن عبد الرحمٰن بن جرهد' عن أبيه' عن جده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15968' والطحاوی جلد 1صفحه475' والطبرانی رقم الحديث: 2143-2144' وغيرهم . وروى عنه' عن أبی النضر' عن زرعة' عن أبيه قال: كان جرهد' مرسلًا . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4014' والبخاری فی التاريخ جلد 2صفحه249' والبيهقی جلد2صفحه228' وغيرهم . وروى عنه' عن أبی النضر' عن زرعة بن جرهد' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15973 . ورواه ابن عيينة' عن أبی النضر' واختلف عنه كذلك' فروى عنه' عن أبی النضر' عن زرعة بن مسلم بن جرهد' عن أبيه' عن جده . أخرجه الدارقطنی جلد 1صفحه224 . وروى عنه' عن أبی النضر' عن زرعة بن مسلم بن جرهد' عن جده جرهد . أخرجه الحميدی رقم الحديث: 857' والبخاری فی التاريخ جلد 2صفحه249' والترمذی رقم الحديث: 2795 . وقال البخاری: هذا لا يصح . وقال الترمذی: ما أرى اسناده بمتصل . وروى عنه' عن أبی النضر' عن زرعة بن مسلم' أن النبی صلى الله عليه وآله وسلم رأى جرهدًا' مرسلًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15969 . وقد روى فی هذا الحديث غير ذلك من الوجوه' منها ما أخرجه أحمد رقم الحديث: 15971' والترمذی رقم الحديث: 2798' وغيرهما من طريق أبی الزناد' عن ابن جرهد' عن أبيه . ومنها ما أخرجه أحمد رقم الحديث: 15970' والبخاری فی التاريخ جلد 2صفحه249 وغيرها من طريق أبی الزناد قال: حدثنی آل جرهد'

عَنْ سَعْدٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَوْ عَائِشَةَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَلَيْسَ الشَّكُّ مِنِّی اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ

رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مجھے اس میں کوئی شک نہیں ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو اتنے ہی کام کا مکلّف بناؤ جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

2473 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، وَابْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَابْرِدُوا بِالصَّلَاةِ

حضرت ابوسلمہ اور حضرت ابن میّب' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گرمی کی سختی جہنم کے سانس لینے کی وجہ سے ہے' سو تم نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو۔

2474 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

بنحوه . وكذلك روى عن أبى الزناد' عن زرعة بن عبد الرحمن بن جرهد عن جده جرهد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15975' والبخارى فى التاريخ جلد2صفحه248' وغيرهما . ورواه عبد الله بن محمد بن عقيل' عن عبد الله بن جرهد' عن أبيه جرهد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15972' والترمذى رقم الحديث: 2797' وغيرهما . ومن طرق أخرى عن جرهد عند الطحاوى جلد 1 صفحه475' والطبرانى رقم الحديث:2145-2149' وغيرهما .

2473- أخرجه البزار رقم الحديث:1336 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1727' والدارمى رقم الحديث: 1591' وأبو يعلى رقم الحديث:6762' وابن خزيمة رقم الحديث: 2347' وابن حبان رقم الحديث: 722' والطبرانى رقم الحديث: 2710' وغيرهم من طرق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4984' وأحمد رقم الحديث: 1725' والطبرانى رقم الحديث:2714' وغيرهما من طريق بريد بن أبى مريم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1723-1727' والطبرانى رقم الحديث: 2713-2741' وغيرهما من طريق أبى الحوراء ربيعة بن شيبان' به . والحديث من رواية أبى هريرة أن الحسن بن على أخذ تمرة...... عند البخارى رقم الحديث: 1485-1491-3072' ومسلم رقم الحديث:1069 .

2474- أخرجه البزار رقم الحديث: 1336' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 1 صفحه45' والبيهقى جلد5

عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟، وَاُخْبِرَ بِمَا صَنَعَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیر دیا' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! نماز کم ہوگئی! اور آپ کو بتایا گیا جو آپ نے کیا تھا تو آپ نے اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں' پھر دو سجدے (سہو کے) کیے۔

2475 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

صفحه335 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1723-1727' والدارمي رقم الحديث: 2535' والترمذى رقم الحديث: 2518' والنسائى رقم الحديث: 5727' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 6762' وابن خزيمة رقم الحديث: 2348' وابن حبان رقم الحديث: 722' والحاكم جلد 2صفحه13-99' وغيرهم من طريق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:4984' والدولابى فى الذرية الطاهرة رقم الحديث: 135' والطبرانى رقم الحديث: 2708-2711' والحاكم جلد2صفحه13 من طريق بريد' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وهذا الحديث ربما روى مع الذى قبله' والذى بعده فى سياق واحد' فانظر تخريجهما .

2475- أخرجه البزار رقم الحديث:1336 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1727' والدارمى رقم الحديث: 1599' وأبو يعلىٰ رقم الحديث:6759-6762' وابن خزيمة رقم الحديث: 1096' والدولابى فى الذرية الطاهرة رقم الحديث: 134' وابن حبان رقم الحديث: 722' والطبرانى رقم الحديث: 2707' وفى الدعاء رقم الحديث: 744' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4984' وأحمد رقم الحديث: 1718-1723-1727' والدارمى رقم الحديث: 1600-1601' وأبو داؤد رقم الحديث: 1425-1426' والترمذى رقم الحديث: 464' وابن ماجه رقم الحديث: 1178' والنسائى رقم الحديث: 1744' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 374' وابن خزيمة رقم الحديث: 1095' والدولابى فى الذرية الطاهرة رقم الحديث: 135-136' والحاكم جلد 3صفحه172' والبيهقى جلد 2صفحه209' وغيرهم من طريق بريد بن أبى مريم' به . وقال الترمذى: حديث حسن...... ولا نعرف عن النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم فى القنوت فى الوتر شيئًا أحسن من هذا . وروته عائشة عن الحسن . أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 375'

عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا رَجُلٌ رَاكِبٌ بَقَرَةً اِذْ قَالَتْ: اِنِّي لَمْ اُخْلَقْ لِهٰذَا، اِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْحَرْثِ، فَآمَنْتُ بِذٰلِكَ اَنَا وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ اَبُو سَلَمَةَ: وَمَا هُمَا فِي الْقَوْمِ يَوْمَئِذٍ قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَرْعَى غَنَمًا لَهُ اِذْ جَاءَ الذِّئْبُ فَاَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَانْتَزَعَهَا مِنْهُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَصْنَعُ بِهَا يَوْمَ السَّبُعِ، يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي، فَآمَنْتُ بِذٰلِكَ اَنَا وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ اَبُو سَلَمَةَ: وَمَا هُمَا يَوْمَئِذٍ فِي الْقَوْمِ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی گائے پر سوار ہوا' اس گائے نے کہا کہ میں اس کے لیے نہیں پیدا کی گئی' میں کھیتی (پر ہل چلانے) کے لیے پیدا کی گئی ہوں' سو اس بات پر میں اور ابوبکر وعمر ایمان لائے۔ حضرت ابوسلمہ نے فرمایا کہ یہ دونوں حضرات اس دن لوگوں میں موجود نہ تھے' کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی بکری چرا رہا تھا کہ بھیڑیا آیا اور اس نے اُن بکریوں میں سے ایک بکری پکڑ لی تو اس آدمی نے اس سے بکری کو بچالیا' بھیڑیے نے کہا: تو کیا کرے گا' درندوں کے دن جس دن میرے علاوہ ان کے لیے کوئی چرواہا نہیں ہوگا' سو اس بات پر میں اور ابوبکر وعمر ایمان لائے۔ حضرت ابوسلمہ نے فرمایا کہ یہ دونوں بزرگ قوم میں اس دن موجود نہیں تھے۔

2476 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں

والطبرانی رقم الحديث: 2700' والحاكم جلد3صفحه172' وصححه الحاكم على شرطهما . وراجع الحديثين السابقين .

2476- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20791-20792' والدارمی رقم الحديث: 2672' والنسائی رقم الحديث: 5513' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 815' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9231' وابن أبی شيبة جلد 10صفحه359' وأحمد رقم الحديث: 20800' وعبد بن حميد رقم الحديث: 5009' ومسلم رقم الحديث: 1343' والترمذی رقم الحديث: 3439' والنسائی رقم الحديث: 5514-5515' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 8801-10333' وابن ماجة رقم الحديث: 3888' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 813' وأبو نعيم فی الحلية جلد 3صفحه122' والبيهقی جلد5صفحه250 من طرق عن عاصم' به .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَيْتُنِي فِي الْمَنَامِ وَالنَّاسُ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ عَلَيْهِمْ قُمُصُهُمْ، قُمُصٌ مِنْهَا اِلَى كَذَا، وقمصٌ مِنهَا اِلَى كَذَا، وَمَرَّ عَلَيَّ عُمَرُ يَجُرُّ قَمِيصَهُ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَوَّلْتَ ذٰلِكَ؟، قَالَ: الدِّينَ

نے خواب میں دیکھا کہ لوگ مجھ پر پیش ہو رہے ہیں' ان پر قمیصیں ہیں' اُن میں کئی حضرات کی قمیص یہاں تک ہیں' کچھ کی یہاں تک اور مجھ پر حضرت عمر کا گزر ہوا' تو ان کی قمیص گھسٹ رہی تھی' عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس کی کیا تعبیر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دین۔

2477 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، بِمِنًى يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا، تَقَاضَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فَاَغْلَظَ لَهُ، فَهَمَّ بِهِ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُ، فَاِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ قَالَ: اقْضُوهُ فَقَالُوا: لَا نَجِدُ اِلَّا سِنًّا اَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ، قَالَ: اشْتَرُوهُ فَاَعْطُوهُ، فَاِنَّ خَيْرَكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف نے منیٰ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی کہ ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ سے اپنے قرض کا تقاضا کرنے لگا جو آپ کے ذمہ تھا' تو اس نے آپ پر سختی کی قرض کے مطالبہ میں۔ تو نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام نے اس (کو مارنے) کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ صاحب حق کو مطالبہ کا حق ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا قرض دو۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو (اس کے اونٹ کی قیمت کا نہیں مل رہا) بلکہ اس کے اونٹ سے بڑا اونٹ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو خرید دو اور اس کو دے دو' بے شک تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرض ادا کرنے

-2477 أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة جلد 2صفحه74' والبيهقي جلد9صفحه320 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15911' والطبراني جلد19صفحه236 من طريق شعبة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2822' والنسائي رقم الحديث: 4324' وابن ماجة رقم الحديث: 3175' والطبراني جلد 19 صفحه 237' وغيرهم من طرق عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15192' والنسائي رقم الحديث: 4411' وابن ماجة رقم الحديث: 3244' والطبراني جلد 19صفحه326' وأبو نعيم في معرفة الصحابة جلد 2 صفحه 73' والحاكم جلد 4صفحه235' والبيهقي جلد 9صفحه321' وغيرهم من طريق داؤد بن أبي هند وحصين' عن الشعبي' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

میں سب سے بہتر ہو۔

2478 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اُن عورتوں پر لعنت فرمائی جو قبروں کی زیارت کرتی ہیں۔

2479 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ، وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ، وَغَيْرَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَاْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل غیرت کرتا ہے اور مؤمن بھی غیرت کرتا ہے لیکن اللہ عزوجل کی غیرت یہ ہے کہ مؤمن وہ نہ کرے جو اللہ نے اس پر حرام کیا ہے۔

2478- أخرجه البيهقي جلد 4صفحه239 من طريق المصنف' وقال: هكذا وجدته في المسند قد أقام اسناده أبو داؤد' وقد رواه محمود بن غيلان عن أبي داؤد دون ذكر الرباب' وروى عن روح بن عبادة عن شعبة موصولًا' ورواه سعيد بن عامر عن شعبة فغلط في اسناده . ورواه غندر وأبو الوليد ومسلم بن ابراهيم' عن شعبة' به' ولم يذكروا الرباب فيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16287-17918' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3315-6710' وابن قانع في معجم الصحابة جلد 1صفحه285' والطبراني رقم الحديث: 6197 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17906' والترمذي رقم الحديث: 658-695' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3320' وغيرهم من طريق سفيان بن عيينة' عن عاصم' بهذا الاسناد' وذكر فيه الرباب .

2479- أخرجه البيهقي جلد9صفحه258' و المزي في تهذيب الكمال جلد 10صفحه405 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 7صفحه450' وأحمد رقم الحديث: 15795' وأبو داؤد رقم الحديث: 3871-5269' والنسائي رقم الحديث: 4366' والفسوي في المعرفة جلد1صفحه285' والحاكم جلد4 صفحه 410' والبيهقي جلد 9صفحه318' وغيرهم من طرق عن ابن أبي ذئب' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر تبييض الصحيفة لمحمد عمرو بن عبد اللطيف رقم الحديث: 47 .

2480 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ یُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَاَبَوَاهُ یُهَوِّدَانِهِ اَوْ یُنَصِّرَانِهِ اَوْ یُمَجِّسَانِهِ، اَلَمْ تَرَوْا اِلَى الْبَهِیمَةِ تُنْتِجُ الْبَهِیمَةَ فَمَا تَرَوْنَ فِیهَا مِنْ جَدْعَاءَ؟

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے' اس کے والدین اس کو یہودی یا عیسائی یا مجوسی بناتے ہیں' کیا تم نہیں دیکھتے کہ جانور بچہ جنتا ہے' پس کیا تم اس میں عیب دار نہیں دیکھتے؟

2481 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ یَحْیَى بْنِ اَبِی كَثِیرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو رمضان شریف کے روزے رکھے ایمان اور ثواب کی نیت سے' اس کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کر دیئے

2480- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15798' وابن حبان رقم الحديث: 4936' والطبرانی جلد 20 صفحه 446 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15797-27288-27289' والترمذی رقم الحديث: 1267' وابن ماجة رقم الحديث: 2154' وغيرهم من طرق عن ابن اسحاق' به . وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 139' وأحمد رقم الحديث: 15799' والدارمی رقم الحديث: 2546' ومسلم رقم الحديث: 1605' وأبو داؤد رقم الحديث: 3447' والطبرانی جلد 20 صفحه 445-446' والبيهقی جلد 6 صفحه 30' وغيرهم من طريق ابن المسيب' به .

2481- أخرجه ابن قانع فی معجم الصحابة جلد 30 صفحه 99-100 من طريق المصنف . والحديث أخرجه ابن سعد جلد 6 صفحه 28' وأحمد رقم الحديث: 15575-18311' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 6864' وابن عدی جلد 3 صفحه 1038 من طرق عن مجالد' عن الشعبی' عن عامر بن شهر . وعند أحمد فی الأول قرن مع مجالد اسماعيل بن أبی خالد . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4585 من طريق اسماعيل بن أبی خالد' عن الشعبی' عن عامر بن شهر . وأخرجه أحمد فی العلل جلد 3 صفحه 346' وابن أبی عاصم فی الأحاد والمثانی رقم الحديث: 2416 من طريق اسماعيل بن أبی خالد' عن مجالد' عن الشعبی' به . فعاد الحديث الی مجالد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18312 من طريق شريك' عن اسماعيل بن أبی خالد' عن عطاء' عن عامر بن شهر .

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

جاتے ہیں' اور جو لیلۃ القدر میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کرتا ہے' اللہ اس کے پہلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

2482 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2482- أخرجه الطبرانی جلد19 صفحه226 من طريق سليمان بن حرب' عن حماد بن سلمة' به . وقال: هكذا رواه حماد بن سلمة . وخالف الناس فيه' وقد اختلف الرواة عن الحجاج بن أرطاة فی هذا الحديث' والصواب عندی والله أعلم ما رواه حفص بن غياث ويزيد بن هارون' عن الحجاج' عن محمد بن سليمان بن أبی حثمة' عن عمه سهل بن أبی حثمة' عن محمد بن مسلمة . وأخرج رواية حفص وزياد: ابن أبی شيبة جلد4 صفحه 356 ومن طريقه ابن ماجة رقم الحديث: 1864' وأحمد رقم الحديث: 16071' والطبرانی جلد19 صفحه 224 وقد تابعهما آخرون . أخرجه سعيد بن منصور رقم الحديث: 519' وأحمد رقم الحديث: 18006' والبخاری فی التاريخ جلد1 صفحه96' والطحاوی جلد3 صفحه13' والخطيب فی الأسماء المبهمة صفحه43 . ورواه أبو معاوية' عن حجاج' عن سهل بن محمد بن أبی حثمة' عن عمه سليمان بن أبی حثمة' به . أخرجه ابن أبی شيبة جلد4 صفحه356' والبخاری فی التاريخ جلد1 صفحه97' والطبرانی جلد19 صفحه225 . ورواه عبد الواحد بن زياد' عن حجاج' عن محمد بن سليمان بن أبی حثمة' عن أبيه' عن محمد بن مسلمة . أخرجه الطبرانی جلد19 صفحه225' وغيره . ورواه أبو شهاب الحناط' عن الحجاج علی وجهين آخرين' انظر التاريخ للبخاری جلد1 صفحه96-97' وشرح معانی الآثار جلد3 صفحه13' وسنن البيهقی جلد7 صفحه85 . ومهما يكن من أمر ترجيح هذه الطرق' فان مدارها علی حجاج بن أرطأة' وهو ضعيف مدلس . وقد روی الحديث من وجوه أخر لا تخلو من مقال عن محمد بن مسلمة عند أحمد رقم الحديث: 18010' وابن حبان رقم الحديث: 4042' والطبرانی جلد 19 صفحه 225' والحاكم جلد3 صفحه434' والخطيب فی الأسماء المبهمة صفحه 43-44 . وله شاهد عن أبی حميد الساعدی عند أحمد رقم الحديث: 23650' والبزار رقم الحديث: 3713-3714 . ومن حديث جابر بن عبد الله عند أحمد رقم الحديث: 14626' وأبی داؤد رقم الحديث: 2082 . ولأصل الحديث شاهد من حديث أبی هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1424' وانظر نصب الراية جلد4 صفحه239-242 .

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ اِلَّا اَنْ يَكُونَ رَجُلًا كَانَ يَصُومُ يَوْمًا فَلْيَصُمْهُ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رمضان سے پہلے ایک اور دو روزے نہ رکھو مگر وہ آدمی جو روزہ اس دن کا رکھتا تھا (اس کو اجازت ہے کہ) وہ رکھ لے۔

2483 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْاَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا عَبْدٌ يُصَلِّى خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ وَقَلَّلَهَا، وَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا اَنَّهَا قَلِيلَةٌ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے' اس دن آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی اور اس میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس گھڑی میں جو بھی بندہ اللہ سے مانگے' اللہ عزوجل ضرور اس کو عطا کرے اور یہ بہت کم وقت ہوتا ہے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اس کے تھوڑا ہونے کا اشارہ کیا۔

2484 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2483- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15548-23658-23659' ومسلم رقم الحديث: 546' وأبو داؤد رقم الحديث: 946' والطبراني جلد 20صفحه351' والبيهقي جلد 2صفحه284 من طريق هشام' به .
وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15550-23661' والبخاري رقم الحديث: 1207' ومسلم رقم الحديث: 546' وابن ماجة رقم الحديث: 1026' والترمذي رقم الحديث: 380' والنسائي رقم الحديث: 1191' والطبراني جلد 20 صفحه 350' والبيهقي جلد 2صفحه284' وغيرهم من طرق عن يحيى' به . وقال الترمذي: حسن صحيح .

2484- أخرجه البيهقي جلد 7صفحه342' والخطيب في الأسماء المبهمة صفحه 113 من طريق المصنف' وقال البيهقي: عبد الله بن على الثاني هو عبد الله بن على بن السائب' وعبد الله بن على الأول هو ابن ركانة بن عبد يزيد . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 5صفحه65' والدارمي رقم الحديث: 2277' وأبو داؤد رقم الحديث: 2208' والترمذي رقم الحديث: 1177' وفي العلل الكبير صفحه 171' وأبو يعلى رقم

حَمَّادٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَدِمْتُ الشَّامَ فَلَقِيتُ كَعْبًا، فَجَعَلْتُ اُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَدِّثُنِي عَنِ التَّوْرَاةِ حَتّٰى ذَكَرْنَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَحَدَّثْتُهُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ وَآتَاهُ فَقَالَ كَعْبٌ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: فَقَدِمْتُ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں ملک شام آیا' تو میں حضرت کعب سے ملا' میں ان کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرنے لگا اور حضرت کعب مجھے تورات کے حوالہ سے باتیں بتانے لگے' حتیٰ کہ میں نے اُن سے ذکر کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جمعہ کے دن ایک گھڑی ہوتی ہے جو مسلمان اس گھڑی کو پالے' اس میں اللہ سے کوئی بھلائی مانگے تو اس کو عطا فرماتا ہے۔ تو حضرت کعب نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا' یہ گھڑی سال میں ایک مرتبہ ہوتی ہے' میں نے کہا: نہیں! انہوں نے کہا: ہر ماہ میں ایک مرتبہ؟ میں نے کہا: نہیں! انہوں نے کہا: ہر جمعہ

الحديث: 1537' والعقيلي جلد2صفحه89-90' وابن ماجة رقم الحديث: 2051' وابن حبان رقم الحديث: 4274' والطبراني رقم الحديث: 4612' وابن عدى جلد 3صفحه1080' والدارقطني جلد4صفحه34' والبيهقي جلد7صفحه342' والخطيب في المبهمات صفحه 112 من طرق عن جرير بن حازم' به ـ وقال الترمذي: هذا حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه ـ أخرجه الأول الحاكم جلد2صفحه199 من طريق جرير بن حازم' عن الزبير' عن عبد الله ـ وأخرج الثاني الدارقطني جلد 4 صفحه 34 من طريق ابن المبارك' عن الزبير عن عبد الله ـ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2207' وابن قانع ومن طريقه الخطيب في المبهمات صفحه113' والدارقطني جلد4صفحه33 والبيهقي جلد7 صفحه 342' والخطيب في المبهمات صفحه 113 من طريق عبد الله بن على بن السائب' عن نافع بن عجير' عن ركانة' كما في الاسناد الثاني ـ وروى عن عبد الله بن على بن السائب' عن نافع' عن ركانة ـ أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه73' وأبو داؤد رقم الحديث:2206' والعقيلي جلد2صفحه282' والدارقطني جلد 4 صفحه 33' والحاكم جلد 2صفحه199-200' وفي معرفة علوم الحديث صفحه175' والبيهقي جلد7 صفحه342 ـ وروى عن عبد الله بن على بن السائب' عن ركانة ـ أخرجه الطبراني رقم الحديث:4613' والدارقطني جلد4صفحه34 ـ

ـمَـدِيـنَـةَ فَـلَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَاَخْبَرْتُهُ اَنِّي لَقِيتُ كَعْبًا، فَجَعَلْتُ اُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَدِّثُنِي عَنِ التَّوْرَاةِ حَتّٰى ذَكَرْنَا يَـوْمَ الْـجُـمُـعَةِ، وَذَكَرْتُ لَهُ مَا قَالَ كَعْبٌ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَقَالَ: كَذَبَ كَعْبٌ قُـلْـتُ: اِنَّهُ قَدْ رَجَعَ، فَقَالَ: اَتَدْرِي اَيَّ سَاعَةٍ هِيَ؟، قُـلْـتُ لَا، وَتَهَـالَـكْـتُ عَـلَـيْـهِ: اَخْبِرْنِي اَخْبِرْنِي، فَـقَـالَ: هِـيَ مَـا بَيْـنَ الْـعَـصْـرِ اِلَى الْمَغْرِبِ قُـلْـتُ: وَكَيْفَ، وَلَا صَلَاةَ؟، فَـقَـالَ: اَمَـا سَمِعْتَ رَسُـولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ لَا يَـزَالُ فِـي صَلَاةٍ مَـا انْـتَـظَـرَ الصَّلَاةَ، تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ ؟

کے دن؟ میں نے کہا: جی ہاں! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ آیا' تو میں حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے اُن کو بتایا کہ میں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی تھی' تو میں نے اُن کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کی اور وہ مجھے تورات کی باتیں بتانے لگے' یہاں تک کہ ہم نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا' میں نے اُن کو بتایا کہ حضرت کعب نے ان سے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا کہ یہ گھڑی ہر سال میں ایک مرتبہ ہوتی ہے۔ (حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے) کہا کہ کعب نے جھوٹ کہا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: انہوں نے رجوع کیا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) کہا کہ جانتے ہو کہ یہ کون سی گھڑی ہے؟ تو میں نے نفی میں جواب دیا' پھر میں نے حد درجہ خواہش کا اظہار کیا کہ مجھے بتائیں' مجھے بتائیں! فرمایا: وہ گھڑی عصر سے مغرب کے درمیان ہے' میں نے کہا: کیسے اور اس وقت تو نماز جائز نہیں؟ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک بندہ ہمیشہ نماز میں ہی ہوتا ہے جب تک کہ وہ نماز کا انتظار کرتا ہے' فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم فرما!

2485- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2485- أخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه 78' وعبد بن حميد رقم الحديث: 311' والترمذى رقم الحديث: 3700' والدولابى فى الكنى جلد 2 صفحه 17' والخطيب فى تلخيص المتشابه جلد 1 صفحه 188 من طريق

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَاكَ وَلَبِسَ أَحْسَنَ ثِيَابِهِ وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ، ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ وَصَلَّى، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ أَنْصَتَ، كَانَ لَهُ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن غسل کرے اور مسواک کرے اور اچھے کپڑے پہنے اور اپنے گھر والوں کی خوشبو لگائی' پھر مسجد آئے اور لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے اور نماز پڑھے' سو جب امام نکلے تو خاموش ہو جائے' تو یہ اس کے ان گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا' جو اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک۔

2486 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے

المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16742-16743' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1280' والقطيعي في زوائده على فضائل الصحابة رقم الحديث: 822-823 من طرق عن سكن بن المغيرة' به .

2486- أخرجه الترمذي في الشمائل صفحه 75 من طريق المصنف به . وأخرجه ابن سعد جلد6صفحه43' وأحمد في العلل جلد2صفحه316' والبخاري في التاريخ جلد 5 صفحه 449' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9682-9683' وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم صفحه108' والخطيب في الجامع لأخلاق الراوي رقم الحديث: 200' وفي الموضح جلد 1صفحه446' وغيرهم من طرق عن شعبة به . ورواه سفيان وأبو عوانة وشيبان وعمار بن زريق كذلك عن أشعث' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23135' وفي العلل جلد 2صفحه317' والبخاري في التاريخ جلد5صفحه438' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9684' وغيرهم . غير أن شيبان يقول: (حدثتني عمتي عن عم أبي) . ويقول عمار بن رزيق: (عن أشعث عن امرأة منهم عن عمها) . ورواه سليمان بن قرم فقال: عن أشعث عن عمته رهم' عن عبيدة بن خلف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23136' وغلط ابن عبد البر في الاستيعاب جلد3صفحه1031' وغيره سليمان بن قرم في قوله: ابن خلف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَالَ أَبُو ذَرٍّ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ؟، فَلَمْ يُجِبْهُ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لَهُ: مَا لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ إِلَّا مَا لَغَوْتَ فَأَتَى أَبُو ذَرٍّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: صَدَقَ أُبَيٌّ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کی: یہ سورت کب نازل ہوئی؟ تو انہوں (حضرت ابی) نے کوئی جواب نہیں دیا' پس جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں (حضرت کعب رضی اللہ عنہ) نے ان سے کہا: آپ کی نماز نہیں ہوئی کہ آپ نے لغو کام کیا۔ پس حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابی نے سچ کہا۔

2487 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُفَضِّلُوا بَيْنَ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ أَوْ بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض انبیاء علیہم السلام کو دوسرے انبیاء علیہم السلام پر فضیلت نہ دیا کرو۔

459- مَا رَوَى عَجْلَانُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت عجلان کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2488 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عجلان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2487- أخرجه البيهقي جلد3صفحه371 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في مسنده رقم الحديث: 79' وأحمد رقم الحديث: 16118-17950-17952' وأبو داؤد رقم الحديث: 2524' والنسائي رقم الحديث: 1984' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1394 من طرق عن شعبة به . ورواه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4358 من طريق زيد بن أبي أنيسة عن عمرو بن مرة به .

2488- أخرجه البيهقي جلد6صفحه33 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19121' وفي العلل

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَابَّ وَاَنْتَ صَائِمٌ، وَاِنْ كُنْتَ قَائِمًا فَاجْلِسْ، فَوَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ، لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو روزہ کی حالت میں گالی نہ دے اور اگر تو کھڑا ہے تو بیٹھ جا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ عزوجل کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہے۔

2489 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ: ارْكَبْهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ: ارْكَبْهَا، وَيْحَكَ

حضرت عجلان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا' وہ اپنے قربانی کے جانور کو ہانک کر لے جا رہا ہے' آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ قربانی کا جانور ہے' آپ نے فرمایا: تیرے

جلد2صفحه317' والدارمی رقم الحديث: 2588' والبخاری فی التاريخ جلد 4صفحه141' وأبو داؤد رقم الحديث: 3336' وابن ماجة رقم الحديث: 2220' والترمذی رقم الحديث: 1305' والنسائی رقم الحديث: 4606' وفی الكبری رقم الحديث: 9670' وابن حبان رقم الحديث: 5147' والطبرانی رقم الحديث: 6466' وأبو الشيخ فی أخلاق النبی صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 120' والحاكم جلد2صفحه30' والبيهقی جلد6صفحه32 من طريق الثوری' عن سماك بن حرب به ـ وقال الترمذی: حسن صحيح ـ وصححه الحاكم' وأقره الذهبی ـ وخالفهما شعبة كما سيأتی عند المصنف فی الحديث التالی فرواه عن سماك عن أبی صفوان مالك بن عمير' به ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19122' وفی العلل جلد 2صفحه317' والبخاری فی التاريخ جلد 4صفحه142' وأبو داؤد رقم الحديث: 3337' وابن ماجة رقم الحديث: 2221' والنسائی رقم الحديث: 4607' وفی الكبری رقم الحديث: 9672' والطبرانی رقم الحديث: 7402' وأبو الشيخ صفحه 120' والحاكم جلد2صفحه30' وغيرهم ـ وقد رجح الأئمة رواية سفيان علی رواية شعبة ' كما فی سنن أبی داؤد والنسائی' وعلل ابن أبی حاتم جلد2صفحه444' وغيرهما ـ

2489- أخرجه النسائی فی الكبری رقم الحديث: 9671' والبغوی فی معجمه كما فی الاصابة جلد5 صفحه741' والبيهقی جلد6صفحه33 من طريق المصنف به ' وراجع تخريج الحديث السابق ـ

لیے ہلاکت! تو اس پر سوار ہو جا!

2490 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَمْلُوكُ اَخُوكَ، فَاِذَا صَنَعَ لَكَ طَعَامًا فَاَجْلِسْهُ مَعَكَ، فَاِنْ اَبَى فَاَطْعِمْهُ، وَلَا تَضْرِبُوا وُجُوهَهُمْ

حضرت عجلان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام تیرا بھائی ہے' جب وہ تیرے لیے کھانا تیار کرے تو اس کو اپنے ساتھ بیٹھا' اگر انکار کرے تو اس کو کھانا کھلا اور تم اُن کے چہروں پر نہ مارو۔

460- اَبُو الْوَلِيدِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت ابوالولید کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2491 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوالولید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2490- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب (1/1812) الى المصنف . ورواه أحمد رقم الحديث: 18307-15490' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10863' وابن أبی الدنيا فی المرض والكفارات رقم الحديث: 192' والطبرانی جلد 19 صفحه240 من طريق شعبة' به . وخالفه زكريا بن أبی زائدة ومسعر واسرائيل وشريك' وغيرهم' عن سماك عن محمد بن حاطب به بلفظ: ......فجعل يتقل ويتكلم بكلام ما أدری ما هو' فسألت أمی بعد ذلك: ما كان يقول؟ قالت: كان يقول......فذكرت الحديث)' وفی رواية اسرائيل عند أحمد: ولا أدری ما يقول' أنا أصغر من ذاك' وفی رواية شريك: فلما كان فی امرة عثمان قلت لأمی: من كان ذلك الرجل؟ قالت: رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم . فعاد الحديث الی أم جميل أم محمد بن حاطب . أخرج أحاديث هؤلاء: أحمد رقم الحديث: 18303' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10864-10865' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 782-3204' والطبرانی جلد19 صفحه240-241' وغيرهم .

2491- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 1375' وأبو نعيم فی معرفة الصحابة جلد 3 صفحه255 من طريق المصنف . وأخرجه البخاری فی التاريخ جلد 2 صفحه173' والطبرانی رقم الحديث: 1375-1379'

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو الْوَلِیدِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَمَمْتُمُ النَّاسَ فَاَخِفُّوا، فَاِنَّ فِیهِمُ الصَّغِیرَ وَالْكَبِیرَ وَالضَّعِیفَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم لوگوں کی امامت کروتو نماز کومختصر کرو بے شک ان میں بچے بزرگ اور کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں۔

2492 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ اَبِی الْوَلِیدِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیْسَ الْمِسْكِینُ الَّذِی تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ، وَلٰكِنَّ الْمِسْكِینَ الْمُتَعَفِّفُ الَّذِی لَا یَسْاَلُ النَّاسَ اِلْحَافًا .

حضرت ابوالولید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسکین وہ نہیں ہے جس پر ایک لقمہ یا دو لقمے لوٹائے جائیں لیکن مسکین وہ ہے جو سوال کرنے سے بچتا ہو اور لوگوں سے لپٹ لپٹ کر سوال نہ کرتا ہو۔

وأبو نعيم في المعرفة جلد3صفحه256' والحاكم جلد2صفحه134' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18841' والبخاري في التاريخ جلد2صفحه173' وابن ماجة رقم الحديث: 3938' وابن حبان رقم الحديث: 5169' والطبراني رقم الحديث:1376-1378-1380' وغيرهم من طرق عن سماك' به . وخالف أسباط بن نصر الجماعة ' فرواه عن سماك' عن ثعلبة ' عن ابن عباس . أخرجه البخاري في التاريخ جلد2 صفحه173' والصغير جلد1صفحه171' والطبراني رقم الحديث: 10639' والحاكم جلد 2صفحه135 . قال البخاري: لا يصح فيه ابن عباس . وكذا قال أبو حاتم وأبو زرعة ' كما في العلل للرازي رقم الحديث: 2222 . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 1382 من طريق يزيد بن أبي زياد' عن ثعلبة ' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

2492- وانظر التاريخ الكبير جلد 3 صفحه 344' والصغير جلد 1صفحه41 ' والتهذيب جلد 3صفحه433 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17949' والطبراني رقم الحديث: 5292' والحاكم جلد1صفحه100 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أبو خيثمة في العلم رقم الحديث: 52' وأحمد رقم الحديث: 17948' والبخاري في التاريخ جلد3صفحه344' وابن ماجة رقم الحديث: 4048' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 305' والطبراني رقم الحديث: 5290-5291' وغيرهم من طرق عن الأعمش' عن سالم بن أبي الجعد' به . وله شاهد من حديث عوف بن مالك عند أحمد رقم الحديث: 24036' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 301-303 .

2493 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ اَبِی الْوَلِیدِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا یَسُرُّنِی اَنَّ لِی اُحُدًا ذَهَبًا، اَمُوتُ یَوْمَ اَمُوتُ وَعِنْدِی مِنْهُ دِینَارٌ، اِلَّا اَنْ اَرْصُدَهُ لِغَرِیمٍ

حضرت ابوالولید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ بات خوش نہیں کرتی کہ میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو' جس دن میں دنیا سے جاؤں تو اس سے میرے پاس ایک درہم بھی ہو' سوائے اس کے جو قرض کے لیے روک لوں۔

461- وَمَا رَوَى سَعِیدُ بْنُ سَمْعَانَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ

حضرت سعید بن سمعان کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2494 ـ حَدَّثَنَا یُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن سمعان مولیٰ المشمعل فرماتے

2493- أخرجه أبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد3صفحه225' والبيهقى جلد10صفحه30 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16439' ومسلم رقم الحديث: 110' والترمذى رقم الحديث: 1527' والطبرانى رقم الحديث: 1332' وأبو نعيم فى الحلية جلد3صفحه75' وغيرهم من طريق هشام' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15984' والنسائى رقم الحديث: 3780-3822' وأبو يعلى رقم الحديث: 1535' وابن الجارود رقم الحديث: 924' وابن حبان رقم الحديث: 4367' والطبرانى رقم الحديث: 1331-1337' وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبى كثير' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15972' والحميدى رقم الحديث: 850' وأحمد رقم الحديث: 16439' والبخارى رقم الحديث: 1363-6105-6652' ومسلم رقم الحديث: 110' وابن ماجة رقم الحديث: 2098' والنسائى رقم الحديث: 3779' وابن حبان رقم الحديث: 4366' والطبرانى رقم الحديث: 1325-1330-1338' وأبو نعيم فى المعرفة جلد3صفحه226-227' وغيرهم من طرق عن أبى قلابة' به .

2494- أخرجه البيهقى جلد 10صفحه272 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18090' وعبد بن حميد رقم الحديث: 372' والطحاوى جلد 1صفحه323' والطبرانى جلد 30 صفحه318' والحاكم

قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، قَالَ:اَخْبَرَنِی سَعِیدُ بْنُ سَمْعَانَ مَوْلَی الْمُشْمَعِلِّ قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ اَبَا قَتَادَةَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:يُبَايَعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ، وَاَوَّلُ مَنْ يَسْتَحِلُّ هٰذَا الْبَيْتَ اَهْلُهُ، فَاِذَا اسْتَحَلُّوهُ فَلا تَسْاَلْ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ يَجِیءُ الْحَبَشَةُ فَيُخَرِّبُونَهُ خَرَابًا لَا يَعْمُرُ بَعْدَهُ، وَهُمُ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ

ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' آپ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے بیان کر رہے تھے' اس حالت میں کہ وہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی رکن (یمانی) اور حجر اسود کے درمیان بیعت کرے گا' اور وہ پہلا شخص ہوگا جو اس گھر کے اہل کے خون کو حلال سمجھے گا' جب وہ اس کو حلال سمجھیں گے تو پھر عرب کی ہلاکت کا سوال نہ کرنا' پھر حبشی آئیں گے وہ اس کو خراب کریں گے' اس کے بعد کوئی اس کو تعمیر نہیں کرے گا' اور وہ لوگ اس کے خزانے نکال لیں گے۔

2495 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا اَبُو هُرَيْرَةَ مَسْجِدَ الزُّرَقِيِّينَ فَقَالَ: تَرَكَ النَّاسُ ثَلَاثَةً مِمَّا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ كَانَ اِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا ثُمَّ سَكَتَ هُنَيَّةً يَسْاَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ، وَكَانَ يُكَبِّرُ اِذَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَاِذَا رَكَعَ

حضرت سعید بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہم پر مسجد الزرقیین میں آئے' آپ نے فرمایا: لوگوں نے تین چیزیں چھوڑی دی ہیں جو رسول اللہ ﷺ کرتے تھے' آپ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھ لمبے کر کے اُٹھاتے' پھر اپنی حالت پر خاموش رہتے' اللہ عزوجل سے اس کا فضل مانگتے' اور آپ جب جھکتے اور اُٹھتے اور جب رکوع

جلد1صفحه328' والبيهقي جلد3صفحه355 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18091' وابن ماجة رقم الحديث: 1269' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4883' وغيرهم من طريق عمرو بن مرة ' به . وأخرجه ابن المبارك في مسنده رقم الحديث: 213 من طريق آخر عن شرحبيل' به .

2495- للدعاء على مضر شاهد من حديث أبي هريرة وابن مسعود عند البخاري رقم الحديث: 1006-1007' ومن حديث أنس في الاستسقاء عند البخاري رقم الحديث: 1013' ومسلم رقم الحديث: 897' وفيه: أن السماء أمطرت في الحال بعد دعاء النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

کرتے تو تکبیر کہتے تھے۔

462- نَافِعُ بْنُ اَبِی نَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت نافع بن ابی نافع کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

2496 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، قَالَ: اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ اَبِی نَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَبَقَ اِلَّا فِی خُفٍّ، اَوْ حَافِرٍ، اَوْ نَصْلٍ

حضرت نافع بن ابونافع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبقت نہیں ہے مگر اونٹ اور گھوڑے اور دھار والے تیر میں۔

463- عُمَرُ بْنُ خَلْدَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت عمر بن خلدہ کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

2497 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمر بن خلدہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں

2497- انظر المحلی جلد 4 صفحه 53' وتهذيب السنن لابن القيم جلد 1صفحه337' والارواء جلد 2 صفحه323 . وقد أخرج الوجه الأول: الطحاوی جلد 1صفحه393' والبيهقی جلد3صفحه104' والخطيب فی المبهمات صفحه 321 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18034' وأبو داؤد رقم الحديث: 682' والترمذی رقم الحديث: 231' والطحاوی جلد1صفحه393' وابن حبان رقم الحديث: 2199' والطبرانی جلد 22صفحه140' وابن حزم فی المحلی جلد 4صفحه72' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 824 من طرق عن شعبة به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2198' والطبرانی جلد 22صفحه140-141 من طريق عمرو بن مرة به . وأخرج الوجه الثانی: الحميدی رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الْمُعْتَمِرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ، قَالَ: اَتَيْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا اُصِيبَ، يَعْنِي اَفْلَسَ، فَاَصَابَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ، قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: هَذَا الَّذِي قَضَى فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ مَنْ اَفْلَسَ اَوْ مَاتَ فَاَدْرَكَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ، اِلَّا اَنْ يَدَعَ الرَّجُلُ وَفَاءً

کہ ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اپنے ایک صاحب کے معاملہ میں جس کا مال گم ہو گیا تھا' یعنی وہ مفلس ہو گیا تھا تو ایک آدمی کو بعینہ اس کا سامان ملا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ وہی مسئلہ ہے جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا ہے کہ جس کو مفلس قرار دیا گیا' یا جو مر گیا۔ تو ایک آدمی نے اس کے سامان کی مثل سامان پایا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے' مگر یہ آدمی اس کو پورا پورا دے دے۔

464- اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ کی حدیث

2498 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ رضی اللہ عنہ

الحديث: 884' وأحمد رقم الحديث: 18036' والدارمي رقم الحديث: 1289' والترمذي رقم الحديث: 230' والطحاوي جلد 1صفحه393' وابن حبان رقم الحديث: 2200' والطبراني جلد 22 صفحه142' والبيهقي جلد 3صفحه104-105 من طرق عن حصين بن عبد الرحمٰن عن هلال بن يساف' قال: أخذ زياد بن أبي الجعد بيدي ونحن بالرقة فقام بي على شيخ يقال له: وابصة بن معبد . فقال زياد: حدثني هذا الشيخ...... فذكره . وأخرجه الطبراني جلد22صفحه141-142' والبيهقي جلد 3صفحه104 من طرق عن حصين به دون القصة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2482' وابن الجارود رقم الحديث: 319' والطبراني جلد 22 صفحه 141 من طريق هلال به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18032' والدارمي رقم الحديث: 1290' وابن حبان رقم الحديث: 2201' والطبراني جلد22صفحه141-143' والبيهقي جلد 3صفحه105 من طريق زياد به . وأخرجه الوجه الثالث: ابن أبي شيبة جلد2صفحه192' وابن ماجة رقم الحديث: 1004' والطبراني جلد 22 صفحه 141 من طريق حصين' عن هلال' قال: أخذ زياد بيدي' وأوقفني على وابصة' فقال: ...... فذكره .

2498- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2702' وأبو نعيم في معرفة الصحابة جلد2صفحه400' والبيهقي في

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، قَالَ: رَاَیْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَتَوَضَّاُ عَلٰی سَطْحٍ لَنَا، فَقُلْتُ: یَا اَبَا هُرَیْرَةَ، مِمَّ تَتَوَضَّاُ؟، قَالَ: مِنْ اَثْوَارِ اَقِطٍ اَكَلْتُهُ، اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارِ

فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ ہماری چھت پر وضو کر رہے تھے میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! آپ وضو کیوں کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نے پنیر کے چند ٹکڑے کھائے ہیں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جس چیز کو آگ پر پکایا گیا اس (یعنی اس کے کھانے پر) وضو کرنا ہے (یعنی لغوی وضو ہاتھ دھونا اور کلی کرنا)۔

465- عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ

حضرت عبدالرحمٰن الاعرج کی احادیث

2499- حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اعرج' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

الآداب رقم الحديث: 1165' وابن الأثير في أسد الغابة جلد 1صفحه125 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد6صفحه49' وأحمد رقم الحديث: 17880-17883-18318' وفي الزهد صفحه39' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 621' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10280-10281' وابن حبان رقم الحديث: 929' والطبراني رقم الحديث: 882 من طرق عن شعبة به وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 863' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10279' والطبراني رقم الحديث: 873' والخطيب جلد 5صفحه220 من طريق مسعر' عن عمرو بن مرة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17881-17882-18317' ومسلم رقم الحديث: 2702' وأبو داؤد رقم الحديث: 1515' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10276-10277' وابن حبان رقم الحديث: 931' وحسين المروزي في زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1140' والطبراني رقم الحديث: 888-889' والحاكم في معرفة علوم الحديث صفحه 115' والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 1166 من طريق ثابت البناني' عن أبي بردة' به .

2499- أخرجه البخاري في التاريخ جلد4صفحه107' والطحاوي جلد 4صفحه301' والخطيب في تلخيص المتشابه صفحه 714 من طريق المصنف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 5032' والنسائي في

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ إِلٰهَ الْحَقِّ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے تلبیہ میں یہ بھی تھا: "لَبَّيْكَ إِلٰهَ الْحَقِّ"۔

2500 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

الکبریٰ رقم الحدیث: 10059' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1300' وابن قانع فی معجمه جلد 1 صفحه 283' من طرق عن ورقاء' به . ورواه جریر وأبو عوانة فی روایة عنه واسرائیل والثوری من روایة أبی أحمد الزبیری عنه عن منصور' عن هلال بن یساف' عن سالم بن عبید بلا واسطة . أخرجه البخاری فی التاریخ جلد 4 صفحه 106' وأبو داؤد رقم الحدیث: 5031' والترمذی رقم الحدیث: 2740' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10053-10055' وابن حبان رقم الحدیث: 599' والطبرانی رقم الحدیث: 6368' والحاکم جلد 4صفحه267' وقال: الوهم فی روایة جریر هذه ظاهر' فان هلال بن یساف لم یدرك سالم بن عبید ولم یره' وبینهما رجل مجهول . ورواه الثوری من طریق یحیی القطان وحسین بن حفص الأصبهانی وغیرهما وأبو عوانة من روایة یحیی بن اسحاق السیلحینی عنه عن منصور' عن هلال' عن رجل' عن سالم . أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10056' والطبرانی رقم الحدیث: 6369' والحاکم جلد 4صفحه267 . وأخرجه ابن أبی شیبة فی المسند رقم الحدیث: 624 من طریق زائدة ' والطحاوی جلد 4صفحه301 من طریق حبان بن هلال' عن أبی عوانة ' ومن طریق قیس بن الربیع ثلاثتهم عن منصور' به ' وفیه: رجل من أشجع . وأخرجه الحاکم جلد 4صفحه267 من طریق زائدة ' وفیه رجل من النخع . وأخرجه البخاری فی التاریخ جلد4صفحه107 من طریق أبی عوانة ' وفیه: رجل من آل عرفطة . ورواه معاویة بن هشام' عن الثوری' عن منصور' عن هلال' عن رجل عن خالد بن عرفجة ' عن آخر' عن سالم أخرجه النسائی فی الکبری رقم الحدیث: 10058' ورواه یحیی القطان عن الثوری عن منصور عن هلال عن رجل من آل خالد بن عرفجة عن آخر عن سالم . أخرجه البخاری فی التاریخ جلد 4صفحه107 ولیس فیه من آل خالد بن عرفجة وأحمد رقم الحدیث: 23904' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10057 .

2500- أخرجه الطبرانی جلد 18صفحه355 من طریق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18490' وأبو

عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجَ، قَالَ شُعْبَةُ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاَنْصَارُ وَقُرَيْشٌ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَغِفَارُ وَاَسْلَمُ وَاَشْجَعُ بَعْضُهُمْ مَوَالِي بَعْضٍ، لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار اور قریش اور مزینہ اور جہینہ اور غفار اور اسلم اور اشجع آپس میں ایک دوسرے کے غلام ہیں' ان کا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کوئی مددگار نہیں۔

2501 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِـ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ اَتَى

حضرت عبدالرحمٰن الاعرج' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں جمعہ کے دن: ''الم تَنْزِيلُ وَهَلْ اَتَى '' پڑھتے تھے۔

2502 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت اعرج' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

داؤد رقم الحديث: 3326' والترمذی رقم الحديث: 1208' وابن ماجه رقم الحديث: 2145' والطبرانی جلد18 صفحه355' والبيهقی جلد5 صفحه265' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به ۔ وقال الترمذی: صحيح ۔ وانظر تخريج الحديث الآتی ۔

2501- أخرجه الحاكم فی معرفة علوم الحديث صفحه 158' والبيهقی جلد5 صفحه266 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16182-16183' والطبرانی جلد 18 صفحه355' وابن عدی جلد2 صفحه814' والحاكم جلد 2 صفحه65' وغيرهم من طريق عن شعبة' به ۔ وأخرجه مسدد وأحمد بن منيع فی مسنديهما كما فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1587-1589' والطبرانی والحاكم فی الموضعين السابقين من طريق سفيان وغيره عن حبيب بن أبی ثابت' به ۔ وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 438' وأحمد رقم الحديث: 16181' وأبو داؤد رقم الحديث: 3327' والترمذی رقم الحديث: 1208' والنسائی رقم الحديث: 4475' والطبرانی جلد18 صفحه354-358' والحاكم جلد2 صفحه5' وغيرهم من طرق عن أبی وائل' به .

2502- اخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1192' وأبو نعيم فی الحلية جلد1 صفحه358

اَبِی الزِّنَادِ، قَالَ یُونُسُ: اَظُنُّهُ عَنْ اَبِیهِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَیْشٍ فِی هَذَا الشَّاْنِ، مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ، وَکَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِکَافِرِهِمْ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگ قریش کے اس معاملہ میں تابع ہیں' ان کے مسلمان' ان کے مسلمانوں کے تابع ہیں' اور ان کے کافران کے کافروں کے تابع ہیں۔

2503 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، وَبُسْرِ بْنِ سَعِیدٍ، وَاَبِی صَالِحٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَکَ مِنَ الْعَصْرِ رَکْعَتَیْنِ اَوْ رَکْعَةً قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلَمْ تَفُتْهُ وَمَنْ اَدْرَکَ مِنَ الصُّبْحِ رَکْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلَمْ تَفُتْهُ

حضرت اعرج' حضرت بسر بن سعید اور حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی دو رکعتیں پالیں' یا ایک رکعت سورج غروب ہونے سے پہلے تو اس کی عصر کی نماز فوت نہیں ہوئی' اور جس نے فجر کی ایک رکعت پالی سورج طلوع ہونے سے پہلے تو اس کی فجر فوت نہیں ہوئی۔

466- وَعَطَاءُ بْنُ یَزِیدَ اللَّیْثِیِّ

حضرت عطاء بن یزید لیثی کی احادیث

2504 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عطاء بن یزید لیثی' حضرت ابوہریرہ رضی

من طریق المصنف' وعند أبی نعیم الحدیث الثانی فقط . وأخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه50' وعبد بن حمید رقم الحدیث:432' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1191' والطبرانی رقم الحدیث: 3476 من طرق عن قرة' به . وأخرجه الطحاوی جلد 1 صفحه177 من طریق قرة' به' بالحدیث الأول . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18742 من طریق قرة' بالحدیث الثانی فحسب . وانظر الاصابة جلد 2 صفحه51 . وأخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 222' وأبو نعیم جلد1 صفحه359 من طریق آخر عن حرملة بمعناه .

2504- أخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث:1185' وابن قانع جلد 1 صفحه142 من طریق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه 43' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 9692-9693'

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ اللَّیْثِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَطْفَالِ الْمُشْرِکِینَ فَقَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا کَانُوا عَامِلِینَ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کے چھوٹے بچوں کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے فرمایا: اللہ ہی زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے عمل کرنا تھا۔

2505 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ اللَّیْثِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّاسُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ نَرَی رَبَّنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تُضَارُّونَ فِی الشَّمْسِ لَیْسَ فِیهَا سَحَابٌ؟، هَلْ تُضَارُّونَ فِی الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: کَذٰلِكَ تَرَوْنَهُ

حضرت عطاء بن یزید لیثی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا سورج بادلوں میں نہ چھپا ہوا ہو' تو تم اسے چمکتا ہوا نہیں دیکھتے؟ کیا تم چودھویں رات کے چمکتے ہوئے چاند کو نہیں دیکھتے؟ صحابہ نے عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: اسی طرح تم ربِ تعالیٰ کی زیارت کرو گے۔

وابن حبان رقم الحديث: 521 من طريق قرة بن خالد به . ورواه كذلك عقيل بن طلحة السلمي وأبو تميمة الهجيمي وعبد ربه الهجيمي وابن سيرين وغيرهم عن جاب بن سليم به . أخرجه ابن سعد جلد7صفحه43-44' وأحمد رقم الحديث: 20651-20652-20655' وهناد في الزهد رقم الحديث: 841' وحسين المروزي في زوائد الزهد على ابن المبارك رقم الحديث: 1017' والبخاري في التاريخ الصغير جلد 1صفحه117-118' وأبو داؤد رقم الحديث: 4075' والترمذي رقم الحديث: 2721' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9694-9695-9699' ومحمد بن نصر في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 807' وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 109-113-241' والدولابي جلد1صفحه22' وابن حبان رقم الحديث: 522' والحاكم جلد4صفحه186' وغيرهم . قال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر علل الرازي جلد2صفحه325 .

2505- أخرجه البيهقي جلد 10 صفحه 89 من طريق المصنف . وأخرجه الحارث في مسنده (619-بغية) عن روح بن عبادة' عن شعبة' به . وللحديث شواهد' منها حديث ابن عمر' وانظر 2783' وحديث أبي أمامة عند أحمد رقم الحديث: 22345' وحديث أبي هريرة عند الترمذي رقم الحديث: 1650 .

467- وَالْاَغَرُّ اَبُو مُسْلِمٍ

حضرت الاغرابومسلم کی احادیث

2506 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقِفُونَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ فَالْمُهَجِّرُ كَالْمُهْدِي جَزُورًا، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَيْضَةً، فَاِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَجَلَسُوا وَاسْتَمَعُوا الذِّكْرَ

حضرت اغرابومسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک فرشتے جمعہ کے دن مسجد کے دروازہ پر کھڑے ہوتے ہیں، پس پہلے آنے والے کے لیے اونٹ قربانی کرنے کا ثواب لکھتے ہیں اور جو اس کے بعد آتا ہے اس کے لیے گائے کی قربانی کرنے کا ثواب اور اس کے بعد جو آتا ہے اس کے لیے ایک بکری ذبح کرنے کا ثواب اور جو اس کے بعد آئے اس کے لیے مرغی ذبح کرنے کا ثواب اور جو اس کے بعد آتا ہے اس کے لیے ایک انڈہ صدقہ کرنے کا ثواب اور جب امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو صحیفوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے اور وہ بیٹھ کر ذکر سنتے ہیں۔

2507 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اغر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ اور

2507- أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2259 من طريق المصنف . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 2505، وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 2285-2842، والطحاوى جلد2صفحه75، وفى المشكل رقم الحديث: 2258-2260-2261، وأبو نعيم جلد6صفحه84 من طريق شعبة، به . وأخرجه الطبرانى جلد18 صفحه349 من طريق ابن أبى ليلىٰ، عن الحكم، به . وخالف سلمة بن كهيل الحكم فى اسناده، فرواه عن القاسم بن مخيمرة، عن أبى عمار الهمدانى، عن قيس . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5801، وابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 56، وأحمد رقم الحديث: 15515-23891-23894، وابن ماجه رقم الحديث: 1828، والنسائى رقم الحديث: 2506، وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 2286-2841، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1434، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2262، والطبرانى جلد 18 صفحه349، والبيهقى جلد4صفحه159، وغيرهم من طريق سفيان، عن سلمة بن كهيل، به . قال النسائى: سلمة بن كهيل خالف الحكم فى اسناده، والحكم أثبت من سلمة بن كهيل .

قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَغَرَّ، يَقُولُ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي هُرَيْرَةَ وَاَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْهِلُ حَتَّى يَمْضِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ يَهْبِطُ فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ؟، هَلْ مِنْ تَائِبٍ؟، هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ مِنْ ذَنْبٍ؟ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ؟، قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما پر گواہ ہوں کہ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ پر گواہی دی کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل تہائی رات کے کو اترتا ہے' فرماتا ہے: ہے کوئی مانگنے والا؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ ہے کوئی بخشش مانگنے والا؟ آپ سے ایک آدمی نے عرض کی: فجر طلوع ہونے تک؟ فرمایا: ہاں!

2508 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي هُرَيْرَةَ وَاَبِي سَعِيدٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت اغر فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما پر کہ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ پر گواہ ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو لوگ بیٹھ کر اللہ عزوجل کا ذکر کرتے ہیں' فرشتے ان کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں' اور رحمت اُن کو گھیر لیتی ہے اور ان پر سکونت نازل ہوتی ہے اور اللہ عزوجل ان کا ذکر اُن کے پاس کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔

2509 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت اغر ابومسلم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2508- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1129 الى المصنف . وقال: هذا اسناد صحيح . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7836' وابن أبي شيبة جلد4صفحه56' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2536' والبيهقي جلد4صفحه286 من طرق عن أبي اسحاق' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4صفحه56 عن أبي الأحوص' عن أبي اسحاق' عن الحارث' عن علي وحده' وانظر الحديث السابق .

2509- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 840' وأحمد رقم الحديث: 23646' والدارمي رقم الحديث: 1676-2496' والبخاري رقم الحديث: 925-2597-6636-7174' ومسلم رقم الحديث: 1832' وأبو داؤد رقم الحديث: 2946' وابن خزيمة رقم الحديث: 2339' ووكيع في أخبار القضاة جلد 1

حَـمَّادُ، وَسَلامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِـی مُسْلِـمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اَلْعَظَمَةُ اِزَارِی، وَالْكِبْـرِيَـاءُ رِدَائِـی، فَمَنْ نَازَعَنِی وَاحِدَةً مِنْهُمَا قَذَفْتُهُ فِی جَهَنَّمَ

سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ عظمت میرا ازار ہے' اور کبریائی میری چادر ہے' جو ان کو مجھ سے چھینے گا میں اس کو جہنم میں گراؤں گا۔

468- وَعَامِرٌ — حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث

2510 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عامر بن سعد' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

صفحه 57' والبيهقی جلد 4صفحه159 مـن طـرق عن الزهری' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 840' والبـخاری رقم الحديث: 1500-6979-7197' ومسـلـم رقم الحديث: 1832' وابـن زنـجويه فی الأمـوال رقـم الحديث: 980' وابـن خـزيـمة رقم الحديث: 2340' وابـن حبـان رقم الحديث: 4515' والبيهقی جلد 4صفحه159 مـن طـرق عـن هشام بن عروة ' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1832' وابن خزيمة رقم الحديث: 2382 مـن طـريق أبی الزناد' عن عروة ' به . ورواه اسماعيل بن عياش' عن يـحيـى بـن سـعيـد' عـن عـروـة' به ' بلفظ: هدايا العمال غلول . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23649' والبزار (1599-كشف)' ووكيـع فـی أخبـار القضاة جلد 1صـفحه59' وابـن عدی جلد 1صـفحه295' والبيهقی جلد10صفحه138 . قال البزار: رواه اسماعيل بن عياش' فاختصره وأخطأ فيه ' انما هو: عن الزهری' عن عروة ' عن أبی حميد' أن النبی صلى الله عليه وآله وسلم بعث رجلا على الصدقة . وانظر الفتح جلد15صفحه221 .

2510- أخرجه البيهقی جلد4صفحه126 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6973' وأبو عبيد فی الأموال رقم الحديث: 1488' وابن سعد جلد7 صفحه418' وابن أبی شيبة جلد3صفحه141' وأحـمـد رقـم الحديث: 10089' وابـن زنـجـويـه فـی الأموال رقم الحديث: 2016' وابـن مـاجه رقم الحديث: 1832' وأبـو يـعلى كما فی نصب الراية جلد 2صفحه391' والـطبرانی جلد22صفحه352' وغيـرهـم مـن طرق عن سعيد بن عبد العزيز' به . قال البخاری وأبو حاتم وغيرهما: لم يلق سليمان بن موسى أبـا سيـارـة ' والحديث مرسل . وقال الترمذی: وليس زكاة العسل شیء يصح . وانظر العلل

قَالَ: حَدَّثَنَا شعْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجنَازَةٍ فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا بِجنَازَةٍ اُخْرَى فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ وَقَالَ: اِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ شُهَدَاءُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' تو لوگوں نے اس کی تعریف کی' آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی' پھر ایک اور جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی بُرائی بیان کی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ اور فرمایا: تم میں سے بعض' بعض پر گواہ ہیں۔

469- اَبُو الْجَوْزَاءِ

حضرت ابوالجوزاء کی حدیث

2511 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوالجوزاء' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

الكبير للترمذى صفحه102' ونصب الراية جلد 2صفحه391' والتلخيص الحبير جلد 2صفحه168' وجنة المرتاب صفحه319' والتحديث صفحه91 . وله شاهد عن عبد اللّٰه بن عمرو عند أبى داؤد رقم الحديث:1600' والنسائى رقم الحديث: 2498' والبيهقى جلد4صفحه126' وعن أبى هريرة عند عبد الرزاق رقم الحديث:6972' والبيهقى جلد4صفحه126 .

2511- أخرجه أبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد 3صفحه43 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانى جلد 17صفحه68 من طريق عبد اللّٰه بن لهيعة' به . ورواه بشر بن المفضل وحفص بن غياث وعبدالرحمٰن بن اسحاق وهشام بن سعد وغيرهم' عن محمد بن زيد بن قنفذ' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9454' وأبو عبيد فى الأموال رقم الحديث: 882' وابن أبى شيبة جلد 12صفحه406' وأحمد رقم الحديث: 21990-21991' وابن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 889 والدارمى رقم الحديث:2478' وأبو داؤد رقم الحديث: 2730' والترمذى رقم الحديث:1557' وابن ماجه رقم الحديث: 2855' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2671-2672' وابن الجارود رقم الحديث: 1087' وابن حبان رقم الحديث:1669' والطبرانى جلد 17صفحه67' والحاكم جلد 2 صفحه131' والبيهقى جلد6صفحه332' وغيرهم . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم'

قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قُبِضَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ جَاءَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ فَتَسُلُّ نَفْسَهُ فِي حَرِيرَةٍ بَيْضَاءَ فَيَقُولُونَ: مَا وَجَدْنَا رِيحًا اَطْيَبَ مِنْ هَذِهِ، فَيَسُلُّونَهُ فَيَقُولُونَ: ارْفُقُوا، فَاِنَّهُ خَرَجَ مِنْ غَمِّ الدُّنْيَا فَيَقُولُونَ: مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟، مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟، قَالَ: وَاَمَّا الْكَافِرُ فَتَخْرُجُ نَفْسُهُ فَيَقُولُ خَزَنَةُ الْاَرْضِ: مَا وَجَدْنَا رِيحًا اَنْتَنَ مِنْ هَذِهِ فَيُهْبَطُ بِهِ اِلَى اَسْفَلِ الْاَرْضِ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب بندۂ مؤمن کی روح نکالی جاتی ہے تو اس کے پاس رحمت کے فرشتے آتے ہیں' اس کی روح کو سفید ریشم میں لپیٹ لیتے ہیں' پس کہتے ہیں کہ ہم نے اس سے زیادہ اچھی خوشبو نہیں پائی' سو اس کو فرشتے پکڑتے ہیں' کہتے ہیں کہ اس پر نرمی کرو' کیونکہ یہ دنیا کے غموں سے نکلا ہے۔ پس وہ کہتے ہیں کہ فلاں نے کیا کیا؟ فلاں نے کیا کیا؟ کہا: اور جب کافر کی روح نکالی جاتی ہے تو زمین کا خازن کہتا ہے: ہم نے اس سے زیادہ بدبو کسی سے نہیں پائی' پھر اس کو زمین کی پستی کی طرف پھینک دیا جاتا ہے۔

470- وَعُمَرُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ

حضرت عمرو بن ابی سلمہ کی احادیث

2512- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمر بن ابی سلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

وقال البيهقي: أخرج مسلم بهذا الاسناد حديثًا آخر في الزكاة' وهذا المتن أيضًا صحيح على شرطه . وفي صحيح مسلم رقم الحديث: 1812 أن ابن عباس سئل عن العبد والمرأة يحضران المغنم هل يقسم لهما؟ فقال: ليس لهما شيء الا أن يحذيا . وانظر سنن البيهقي جلد6صفحه347 .

2512- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 5صفحه393' وأحمد رقم الحديث: 18967-18970' وعبد بن حميد رقم الحديث: 473' والدارمي رقم الحديث: 1978' والبخارى في التاريخ جلد 2صفحه22' وأبو داؤد رقم الحديث: 2825' والترمذى رقم الحديث: 1481' والنسائي رقم الحديث: 4420' وابن ماجه رقم الحديث: 3184' وأبو يعلى رقم الحديث: 1503-1504-6943' وابن الجارود رقم الحديث: 901' وتمام الرازى في جزء حديث أبي العشراء (1-26)' وأبو نعيم في الحلية جلد6صفحه257-341' والبيهقي جلد 9صفحه246 من طرق عن حماد بن سلمة' به . قال الترمذى: حديث غريب' لا نعرفه

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتّٰى يُقْضَى عَنْهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی جان اس کے قرض کی وجہ سے معلق رہتی ہے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر دیا جائے۔

2513 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمر بن ابوسلمہ یا حضرت سلمہ امام ابوداؤد کو

الا من حديث حماد بن سلمة . وأخرجه تمام (27-29) من طريقين ضعيفين عن أبي العشراء' به . وانظر علل الترمذي الكبير صفحه242' ونصب الراية جلد 4صفحه202' والتلخيص الحبير جلد4صفحه134' وتهذيب الكمال جلد34صفحه86 .

2513- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2532-3262' والطبراني جلد 17صفحه32' وانظر التحفة جلد8 صفحه 151 . وأخرجه بالوجه الأول كرواية المصنف: أحمد رقم الحديث: 17701-18107' والطبراني جلد 17صفحه35 من طريق همام' عن قتادة ' به . وانظر التحفة جلد 8 صفحه 151 . ورواه بالوجه الثاني: شعبة وأبو عوانة وابن أبي عروبة وحماد بن سلمة وغيرهم' عن قتادة به ' بزيادة عبد الرحمٰن بن غنم في اسناده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17707-18106-18108' والترمذي رقم الحديث: 2121' والنسائي رقم الحديث: 3643-3644' وابن ماجه رقم الحديث: 2712 وأبو يعلى رقم الحديث: 1508' والطبراني جلد 17صفحه33' والدارقطني جلد4صفحه152' والبيهقي جلد6صفحه264 . وانظر التحفة جلد8 صفحه151 . ورواه هشيم' عن طلحة أبي محمد الباهلي' عن قتادة ' واختلف عنه ' فرواه سعيد ابن منصور عنه في السنن جلد 1صفحه150' كرواية همام . ورواه زحمويه ' عن هشيم عند بحشل في تاريخ واسط صفحه116' والطبراني جلد 17صفحه34 كرواية الجماعة عن قتادة . ورواه مطر الوراق' واختلف عليه' فرواه ابن أبي عروبة' عنه ' كرواية الجماعة عن قتادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18112م' وانظر التحفة جلد 8صفحه151 . ورواه معمر عنه' كرواية همام . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16376 . ورواه اسماعيل بن أبي خالد' عن قتادة' عن عمرو بن خارجة ' فلم يذكر شهرًا ولا ابن غنم . أخرجه النسائي رقم الحديث: 3645' والطبراني جلد17 صفحه 35 . وقال أبو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث: 817: عن عبد الرحمٰن بن غنم أصح . وأخرج عبد الرزاق رقم الحديث: 16307 عن سفيان' عن ليث' عن شهر' قال: أخبرني من

اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ اَوْ اَبِي سَلَمَةَ، شَكَّ اَبُو دَاوُدَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَقْوَامٌ اَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ اَفْئِدَةِ الطَّيْرِ

شک ہے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایسے لوگ داخل ہوں گے جن کے دل پرندوں کے دل کی طرح ہوں گے۔

471- وَاَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ

حضرت ابوعثمان النہدی کی احادیث

2514 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعثمان نہدی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

سمع النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17699 عن عبد الرزاق' به' وزاد: وعن ابن أبي ليلٰى' عن عمرو بن خارجة .

2514- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3756 من طريق أبي الأحوص سلام' به ۔ وقال: أسقط أبو الأحوص من الاسناد عمرو بن ميمون ۔ ورواه ابن عيينة وزائدة وجرير وغيرهم' عن منصور' عن ابراهيم التيمي' عن عمرو بن ميمون' عن أبي عبد الله الجدلي' به ۔ أخرجه الحميدي رقم الحديث: 434' وأحمد رقم الحديث: 21906-21908' والترمذي في العلل الكبير صفحه 53' وأبو عوانة جلد 1 صفحه262' والطحاوي جلد 1صفحه81' وابن حبان رقم الحديث: 1332' والطبراني رقم الحديث: 3755-3757' والبيهقي جلد 1 صفحه277' وغيرهم ۔ ورواه سعيد بن مسروق الثوري' عن ابراهيم التيمي' به ' كرواية زائدة عن منصور ۔ أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 790' والحميدي رقم الحديث: 435' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه177' وأحمد رقم الحديث: 21920-21931' والترمذي رقم الحديث: 95' وابن حبان رقم الحديث: 1329-1330-1333' والطبراني رقم الحديث: 3749-3753' والبيهقي جلد 1 صفحه376-377' والخطيب جلد 2صفحه50 ۔ ورواه الحسن بن عبيد الله' عن ابراهيم' به مثله ۔ أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3758' والبيهقي جلد 1صفحه277 ۔ وروى عن ابراهيم التيمي' عن عمرو بن ميمون' عن خزيمة باسقاط أبي عبد الله الجدلي ۔ أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 553 . وروى عن التيمي' عن الحارث بن سويد' عن عمرو بن ميمون' عن خزيمة ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 21902' وابن ماجه رقم الحديث: 554' والطبراني رقم الحديث: 3759 ۔ وروى عن التيمي'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ: صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصَلَاةِ الضُّحَى

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے خلیل (یعنی نبی اکرم ﷺ) نے مجھے تین وصیتیں فرمائیں: ہر ماہ تین روزے رکھنے کی اور وتر سونے سے پہلے پڑھنے کی اور چاشت کی نماز کی۔

2515۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں

عن الحارث، عن ابن مسعود، عن عمر ۔ أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه276-288 ۔ وروى من وجه لا يصح عن الشعبي، عن أبي عبد الله الجدلي، به ۔ أخرجه الترمذي في العلل الكبير صفحه 54، والطبراني رقم الحديث: 3761 ۔

2515- أخرجه الطحاوى جلد1صفحه81، والبيهقى جلد 1صفحه278 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21924، وأبو داؤد رقم الحديث: 157، وابن الجارود رقم الحديث: 86، و البغوى في الجعديات رقم الحديث: 181، والطحاوى جلد 1صفحه82، والطبراني رقم الحديث: 3763، وابن عدى جلد2صفحه656 من طريق شعبة، عن الحكم وحماد، به ۔ وأخرجه الطحاوى جلد 1صفحه81 من طريق شعبة، عن الحكم وحده به ۔ وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 3890-3892 من طريق الحكم، به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 791، وابن أبي شيبة جلد 1صفحه177، وأحمد رقم الحديث: 21900-21918، والطحاوى جلد 1صفحه81-82، والطبراني رقم الحديث: 3764-3780، والخطيب جلد8صفحه342 من طرق عن حماد، به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21911، والطبراني رقم الحديث: 3789 من طريق سفيان، عن حماد ومنصور، عن ابراهيم النخعي، به ۔ وقال أحمد كما عند الطبراني: هذاخطأ ۔ قال الطبراني: أراد أحمد بن حنبل أنه خطأ حديث منصور، عن ابراهيم، عن أبي عبد الله الجدلي ۔ والصواب من حديث منصور: حديث عمرو بن ميمون ۔ يعني حديث منصور، عن ابراهيم التيمي، عن عمرو بن ميمون ۔ وأخرج الترمذي رقم الحديث: 96 وفي العلل الكبير صفحه 53، والبيهقي جلد1صفحه277، وغيرهما من طريق زائدة عن منصور قال: كنا في حجرة ابراهيم النخعي، ومعنا ابراهيم التيمي، فذكرنا المسح على الخفين، فقال ابراهيم التيمي: حدثنا عمرو بن ميمون عن أبي عبد الله الجدلي...... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21919-21930، والطحاوى جلد1 صفحه82، والطبراني رقم الحديث: 3781-3788 ۔

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ قَالَ: كُنَّا مَعَ اَبِي هُرَيْرَةَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الطَّعَامُ، فَبَعَثْنَا اِلَى اَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَجَاءَ الرَّسُولُ فَذَكَرَ اَنَّهُ صَائِمٌ، فَوُضِعَ الطَّعَامُ لِيُؤْكَلَ، وَجَاءَ اَبُو هُرَيْرَةَ وَقَدْ كَادُوا يَفْرُغُونَ مِنْهُ، فَتَنَاوَلَ مِنْهُ فَجَعَلَ يَاْكُلُ، فَنَظَرُوا اِلَى الرَّجُلِ الَّذِي اَرْسَلُوهُ اِلَى اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ: مَا تَنْظُرُونَ اِلَيَّ، قَدْ وَاللّٰهِ اَخْبَرَنِي اَنَّهُ صَائِمٌ، قَالَ: صَدَقَ، ثُمَّ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ فَاَنَا صَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللّٰهِ، وَمُفْطِرٌ فِي تَخْفِيفِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' سو کھانا آیا تو ہم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا' وہ نماز پڑھ رہے تھے' جس کو بھیجا گیا تھا وہ آیا اور اس نے کہا: وہ روزہ کی حالت میں ہیں' کھانا رکھ دیا تاکہ وہ کھائیں' اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آئے' قریب تھا کہ لوگ اس سے فارغ ہوتے' تو آپ نے اس سے ایک لقمہ لے کر کھانا شروع کر دیا' لوگ اس آدمی کی طرف دیکھنے لگے جسے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تھا۔ آپ نے فرمایا: تم لوگ میری طرف کیوں دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے خبر دی گئی تھی کہ آپ روزہ سے ہیں' آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا' پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ رمضان کے مہینہ کا روزہ اور ہر ماہ کے تین روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کی مثل ہیں' میں روزہ کی حالت میں تھا' اللہ کی مہمان نوازی میں اور افطار کیا اس کی چھوٹ میں۔

472- وَاَبُو الرَّبِيعِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوالربیع کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2516 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوالربیع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2516- أخرجه الطحاوي جلد4صفحه198 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه79' وأحمد رقم الحديث: 17961' والدارمي رقم الحديث: 2022' والبخاري في التاريخ جلد 2

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِی الرَّبِیعِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: کَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَاِسْرَافِی، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّی، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (یہ) دعا مانگتے تھے: "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَاِسْرَافِی، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّی، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ"۔

2517 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَالْمَسْعُودِیُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ اَبِی الرَّبِیعِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

حضرت ابوالربیع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چار باتیں زمانۂ جاہلیت کی لوگ نہیں چھوڑیں گے' (۱) نسب

صفحه 171' والنسائی رقم الحدیث: 4333' والفسوی فی المعرفة جلد1 صفحه323' والطحاوی جلد 4صفحه198' والطبرانی رقم الحدیث: 1363-1364' وأبو نعیم فی معرفة الصحابة جلد 3 صفحه231-232' والبیهقی جلد9صفحه325 من طرق عن شعبة' به . ورواه یزید بن أبی زیاد وحصین بن عبد الرحمٰن وعدی بن ثابت' عن زید بن وهب عن ثابت بن ودیعة' وسیأتی من هذا الوجه فی الحدیث بعد التالی' فانظر تخریجه . ورواه الأعمش' عن زید بن وهب' عن عبد الرحمٰن بن حسنة' عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم . أخرجه ابن أبی شیبة جلد 8صفحه78' وأحمد رقم الحدیث: 17792' والبزار (1217-کشف)' والطحاوی جلد4صفحه197' وابن حبان رقم الحدیث: 5266' والبیهقی جلد9 صفحه325 من طریق الأعمش' به .

2517- أخرجه البیهقی جلد7صفحه289 من طریق المصنف . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 4صفحه193' والحاکم جلد2صفحه284 من طریق شعبة به . وصححه الحاکم وأقره الذهبی وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 4 صفحه 192' والنسائی رقم الحدیث: 3383' والطبرانی جلد 17صفحه247' والحاکم جلد2صفحه184' والبیهقی جلد 7صفحه289' وغیرهم من طریق اسرائیل وشریك' عن أبی اسحاق' به . ولم یذکروا فیه ثابت بن ودیعة . وللحدیث شواهد فی اللهو وضرب الدف عند النکاح عند البخاری من حدیث عائشة رقم الحدیث: 5162 . وفی البکاء علی المیت حدیث أسامة بن زید وأنس بن مالك وغیرهما عند البخاری رقم الحدیث: 1285 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعٌ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدَعَهُنَّ النَّاسُ: الطَّعْنُ فِي الْاَحْسَابِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ، وَالْاَنْوَاءُ، وَالْإِعْدَاءُ، جَرِبَ بَعِيرٌ فَاَجْرَبَ مِائَةً، فَمَنْ اَجْرَبَ الْبَعِيرَ الْاَوَّلَ؟

میں طعن کرنا (۲) میت پر نوحہ کرنا (۳) انواء (۴) اور اعداء۔ ایک اونٹ کو خارش کی بیماری لگی' اس نے سو اونٹوں کو خارش زدہ کیا تو پہلے اونٹ کو خارش کس نے لگائی تھی؟

2518 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ اَبِي الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ اَنْ لَا اَنَامَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحَى، وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

حضرت ابوالربیع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل نے وصیت کی کہ سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی اور چاشت کی نماز کے پڑھنے کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

473- وَشَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ — حضرت شہر بن حوشب کی احادیث

2519 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت شہر بن حوشب' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2518- أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة جلد 3صفحه233 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23363' والبخاري في التاريخ جلد2صفحه171' والنسائي رقم الحديث: 4333' والطحاوي جلد 4صفحه198' والطبراني رقم الحديث: 1365 من طريق شعبة' عن عدي بن ثابت' عن زيد بن وهب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17960' والبخاري في التاريخ جلد 2صفحه170' وأبو داؤد رقم الحديث: 3795' والنسائي رقم الحديث: 4332' وابن ماجه رقم الحديث: 3238' والطحاوي جلد2صفحه197' والطبراني رقم الحديث: 1367 من طرق عن حصين بن عبدالرحمن' عن زيد' به . وروى عن حصين' عن زيد بن وهب' عن حذيفة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23363' والبزار (1215-كشف) . وقال: هكذا رواه حصين عن زيد . وخالفه الأعمش والحكم عن عتيبة وعدي بن ثابت' خالف كل واحد منهم صاحبه .

2519- أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 1537' والخطيب في تلخيص المتشابه جلد2 صفحه619 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 784' وفي المسند رقم الحديث: 24' وأحمد رقم الحديث: 16301' وأبو يعلى كما في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4023' وابن حبان رقم الحديث: 5664' والطبراني جلد 22صفحه175 من طريق شعبة' به . وأخرجه مسدد'

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَعَدَ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا هَذِهِ الْآيَةَ: (اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ)(ابراهيم: 26)فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نُرَاهَا الْكَمَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمَاةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهُ شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ میں سے کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے' اس آیت کا ذکر کر رہے تھے: ''اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ''(ابراہیم:٢٦) انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس سے کھمبی مراد لیتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کماۃ (کھمبی) من سے ہے' اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے اور عجوہ کھجور جنت سے ہے' یہ شفاء ہے بیماری کے لیے۔

2520 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ اَسْوَاِ النَّاسِ مَنْزِلَةً مَنْ اَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ

حضرت شہر بن حوشب' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے بدترین وہ آدمی ہوگا جس کی آخرت دنیا کے بدلے چلی گئی۔

وابن أبی شيبة فی مسنديهما كما فی الاتحاف رقم الحديث: 4020-4021' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 402-407' والحارث فی مسنده (873-بغية)' والطبرانی جلد 22صفحه175' وأبو الشيخ فی التوبيخ رقم الحديث:46 من طريق يزيد الرشك' به .

2520- أخرجه البيهقی جلد 8صفحه168 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20292' ومسلم رقم الحديث: 1852 وأبو داؤد رقم الحديث: 4762' والنسائی رقم الحديث: 4034' والطبرانی جلد17 صفحه143 من طريق شعبة وحده به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1825 من طريق أبی عوانة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19021' ومسلم رقم الحديث: 1852' والنسائی رقم الحديث: 4032' وابن حبان رقم الحديث: 4577' والطبرانی جلد 17صفحه142-144' والحاكم جلد 2صفحه156' وغيرهم من طرق عن زياد بن علاقة' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبی . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1852' والطبرانی جلد 17 صفحه 145' وغيره من طريق أبی يعفور' عن عرفجة . وأخرجه الطبرانی جلد17صفحه144-145 من طرق عن عرفجة' به .

474- وَاَبُو صَالِحٍ

حضرت ابوصالح کی احادیث

2521 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ اَبَا صَالِحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تسبیح (سبحان اللہ) مردوں کے لیے ہے (نماز میں) اور تصفیق (تالی بجانا) عورتوں کے لیے (نماز میں) ہے۔

2522 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2521- أخرجه ابن سعد جلد 7صفحه43 من المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20336، والنسائی رقم الحديث: 2429، وابن ماجه رقم الحديث: 1707، وابن حبان رقم الحديث: 3651، والطبرانی جلد 19صفحه16، والبيهقی جلد 4صفحه294 من طرق عن شعبة، به، مثل رواية المصنف . وكذا رواه بهز، عن شعبة، به، الا أنه قال: عن عبد الملك رجل من بنی قيس بن ثعلبة عن أبيه، ولم يسمه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20334 . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 2430 من طريق عبد الله بن المبارك، عن شعبة، وقال: عبد الملك بن أبی المنهال . ورواه همام، عن أنس بن سيرين، فقال: عبد الملك بن قتادة بن ملحان، عن أبيه . أخرجه ابن سعد جلد 7صفحه43، وأحمد رقم الحديث: 20331-20335، وأبو داؤد رقم الحديث: 2449، والنسائی رقم الحديث: 2431، وابن ماجه رقم الحديث: 1707، والطبرانی جلد 19صفحه15، والبيهقی جلد 4صفحه294 من طريق عفان بن مسلم وحبان بن هلال وغيرهما عن همام به . وأخرجه ابن سعد جلد7صفحه43 عن المصنف أيضًا، عن همام، عن أنس، عن قتادة بن ملحان القيسی، عن أبيه . وقال: ولكن سليمان أبا داؤد اضطرب فی اسناده، وفی الحديثين جميعًا، والحديث ما رواه عفان، وهو الثبت .

2522- أخرجه الخطيب فی تلخيص المتشابه جلد 1صفحه474 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17955-17956، والنسائی رقم الحديث: 517، والطحاوی جلد 1 صفحه 303، والبيهقی جلد 2صفحه464، والخطيب فی تلخيص المتشابه جلد 1صفحه474 من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17955 من طريق حجاج، عن سعد، به .

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:الرَّجُلُ فِی الصَّلَاةِ مَا كَانَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک نماز اسے روکے رکھے۔

2523 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَمَّا يُحَدِّثُ الرَّجُلُ بِهِ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:ذَاكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے آدمی جو اپنے دل میں کوئی بات پاتا ہے اس کے متعلق پوچھا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ محض ایمان ہے۔

2524 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ

2523- أخرجه الطبرانی جلد19صفحه444 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15506' والترمذی رقم الحديث: 2244' وابن حبان رقم الحديث: 6811' والطبرانی جلد 19صفحه443-445 من طرق عن الزهری' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . ورواه سفيان بن عيينة عن الزهری واختلف عنه ' فرواه الحميدی رقم الحديث: 828' ومن طريقه الطبرانی جلد19 صفحه 443 عن سفيان عن الزهری' كرواية الجماعة عن الزهری . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15504 عن ابن عيينة ' عن الزهری' عن عبيد الله بن ثعلبة ' عن عبد الله بن يزيد' عن مجمع . وعلى هذا الوجه الأخير رواه معمر عن الزهری . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1018-19496' والطبرانی جلد19صفحه443 من طريق معمر' به . ويحتمل أن للزهری فيه اسنادين على أن مداره على عبيد الله بن عبد الله بن ثعلبة ' وهو مجهول . وللحديث شاهد فی صحيح مسلم رقم الحديث:2937 من حديث النواس بن سمعان .

2524- أخرجه ابن عساكر جلد19صفحه391 من طريق عبد العزيز بن أبی سلمة الماجشون' عن الزهری' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد5صفحه410' والحميدی رقم الحديث: 431' وأحمد رقم الحديث: 16391-16400' والبخاری رقم الحديث: 4002-5949' ومسلم رقم الحديث: 2106' والنسائی رقم الحديث: 5362-5363' وابن ماجه رقم الحديث: 3649' وأبو يعلى رقم الحديث: 1430' وابن حبان رقم الحديث: 5855' والطبرانی رقم الحديث: 4686-4692 من طرق عن الزهری' به . ورواه زيد بن

وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اَلْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، اَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان کے ستّر سے زیادہ شعبے ہیں ان میں افضل ترین لا الہ الا اللہ کہنا ہے۔

2525 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت سہل بن ابوصالح اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ

خالد، عن أبي طلحة، أخرجه ابن أبي شيبة جلد5صفحه410، وأحمد رقم الحديث:16389، والبخاري رقم الحديث: 3226-5958، ومسلم رقم الحديث: 2106، وأبو داؤد رقم الحديث: 4153-4155، والنسائي رقم الحديث: 5365، وابن حبان رقم الحديث: 5850، والطبراني رقم الحديث:4696-4698 .

2525- أخرجه أحمد رقم الحديث:16476، والطبراني رقم الحديث:7433 من طريقين عن ابن أبي ذئب، به . ورواه مالك والليث وشعيب وابن جريج وغيرهم، عن الزهري، به، بلفظ: حماد وحش . أخرجه مالك جلد1صفحه353، وعبد الرزاق رقم الحديث: 8322، وأحمد رقم الحديث: 16474-16475، والبخاري رقم الحديث: 1825-2573-2596، ومسلم رقم الحديث:1193، والترمذي رقم الحديث:849، والنسائي رقم الحديث: 2818 وابن ماجه رقم الحديث: 3090 وعبد اللّٰه بن أحمد في زوائده على المسند رقم الحديث: 16733، وابن خزيمة رقم الحديث: 2637، والطبراني رقم الحديث: 7441-7443 والبيهقي جلد5صفحه191 . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1193، وعبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث:16722-16723، والطبراني رقم الحديث: 7440 من طريق ابراهيم بن سعد، عن صالح بن كيسان، عن الزهري، به، مثل رواية الجمّاعة، ورواه جماعة بن زيد، عن صالح، عن عبيد اللّٰه، به، ليس فيه الزهري . أخرجه النسائي رقم الحديث:2189 . ورواه ابن عيينة، عن الزهري، به، بلفظ: لحم حمار وحش . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 783، وأحمد رقم الحديث: 16469، والدارمي رقم الحديث: 1837، ومسلم رقم الحديث: 1193 وعبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث: 16709-16731، والبيهقي جلد5صفحه192 . قال المعرفة للفسوي جلد2صفحه727، والفتح جلد4صفحه31-33 .

اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا، اِلَّا رَجُلًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيهِ شَحْنَاءُ يَقُولُ: دَعُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیر اور جمعرات کو نامۂ اعمال پیش کیے جاتے ہیں' پس بخش دیا جاتا ہے اُس کو جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو اور اس شخص کو جس کے اور اس کے بھائی کے درمیان ناراضگی نہ ہو' کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ دونوں صلح کرلیں۔

2526 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے' اور مؤذن امانت دار ہوتا ہے' اے اللہ! اماموں کو ہدایت عطا فرما اور مؤذنوں کی بخشش فرما!

2527 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ

2526- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 782' وأبو عبيد فى الأموال رقم الحديث: 728' وأحمد رقم الحديث: 16469-16472-16717' وابن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 145-1087' والبخارى رقم الحديث: 3270-3012' وأبو داؤد رقم الحديث: 3083-3084' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8624 وعبد الله بن أحمد فى زوائد المسند رقم الحديث: 16730-16731' وابن حبان رقم الحديث: 136-4684' والطبرانى رقم الحديث: 7419-7428' والدارقطنى جلد 4صفحه238' والبيهقى جلد 6 صفحه146 من طرق عن الزهرى' به .

2527- أخرجه النسائى فى الكبرى كما فى التحفة جلد4صفحه20 عن محمد بن المثنى' عن المصنف' وعنده محمد بن عبد الرحمٰن بن ماعز . بدل عبد الرحمٰن بن ماعز العامرى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15456' وابن ماجه رقم الحديث: 3972' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 22' وابن حبان رقم الحديث: 5700' والطبرانى رقم الحديث: 6396' والحاكم جلد 4 صفحه 313' والبيهقى فى الآداب رقم الحديث: 394 من طرق عن ابراهيم بن سعد' به . وعندهم محمد بن عبد الرحمٰن ابن ماعز . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6397' من طريق معاوية بن يحيى

عَوَانَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْزِى وَلَدٌ وَالِدَهُ اِلَّا اَنْ يَجِدَهُ عَبْدًا فَيُعْتِقَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بچہ اپنے والدین کا حق ادانہیں کرسکتا سوائے اس کے کہ وہ ان کوغلامی کی حالت میں پائے تو ان کوآزاد کردے۔

2528 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ

والخطيب جلد 11 صفحه78 من طريق شعيب بن أبى حمزة كلاهما عن الزهرى' به مثله . ورواه معمر وشعيب وابراهيم بن اسماعيل بن مجمع' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن ماعز' كما عند المصنف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15457' والدارمى رقم الحديث: 2714' والترمذى رقم الحديث: 2410' والنسائى كما فى التحفة جلد4صفحه20' وابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 7' وابن حبان رقم الحديث: 5699' والبيهقى فى الآداب رقم الحديث: 395 . وقال البيهقى: وهكذا رواه ابن المبارك' عن معمر' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن ابن ماعز وهو أصح . ورواه الزبيدى' عن الزهرى' فقال: ماعز عن عبد الرحمٰن . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5702 . وقال: ماعز بن عبد الرحيم . قاله الزبيرى وهو متقن . ورواه يونس عن الزهرى' عن محمد بن أبى سويد' عن جده سفيان . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5698 . ورواه عروة بن الزبير' عن سفيان بن عبد الله . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15454' ومسلم رقم الحديث: 38' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 21' وابن حبان رقم الحديث: 942' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 16 . ورواه عبد الله بن سفيان' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15455-19450' والدارمى رقم الحديث: 2713' وابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 1' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11490' والخطيب جلد 2صفحه370' وانظر التحفة جلد4صفحه21 .

2528- أخرجه أبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد 2صفحه185' والبيهقى فى المدخل الى السنن رقم الحديث: 657 من طريق المصنف . وهذا الحديث والذى بعده قد جاء فى سياق واحد عند أكثر المخرجين . وقد أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3855' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5881' والخطابى فى غريب الحديث جلد 1صفحه537' من طريق شعبة وحده به ' بالحديث الأول . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18477' والطبرانى رقم الحديث: 463' والحاكم جلد 1صفحه121 من طريق

عَـوَانَةَ، عَـنْ سُهَيْـلٍ، عَـنْ اَبِيــهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

2529 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْـبٌ، عَـنْ سُهَيْـلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَدْعُونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ شُهَدَاءَ

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (اے میرے صحابہ!) تم شہید کس کو شمار کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو جو اللہ کی راہ میں شہید ہو' تو رسول اللہ ﷺ نے

شعبة وحده بـه . بـالـحـديثين معًا' وصـحـحـه الـحـاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18476' والطبرانى رقم الحديث: 486' والخطيب فى الموضح جلد 2 صفحه110 من طريق المسعودى وحده بالحديث الأول فقط' الا الخطيب فعنده الاثنان . والحديث أخرجه ابن أبى شيبة جلد 7صفحه360' وأحـمـد رقم الحديث: 18478' وأبـو داؤد رقم الحديث: 2015' والترمذى رقم الحديث: 2038' وابـن حـبـان رقـم الحديث: 6064' والطبرانـى رقم الحديث: 484' والـدارقـطنى جلد2صفحه251' والـخطيب فى السابق واللاحق صفحه 180 مـن طرق عن زياد بن علاقة بالحديث الأول . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 824' وأحمد رقم الحديث: 18479' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1260' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 292' وابن ماجه رقم الحديث: 3436' وابن حبان رقم الحديث: 486' والطبرانى رقم الحديث: 464' وفى الصغير جلد1صفحه202' والخطيب جلد9صفحه197-198 من طرق عن زياد بن علاقة بالحديثين معًا .

2529- أخـرجـه أبـو نعيم فى معرفة الصحابة جلد 2صفحه185' والـخـطيب فى الجامع لأخلاق الراوى رقم الحديث: 814 مـن طـريـق المصنف . وهو جزء من الحديث السابق . وقد أخرجه مفردًا الطبرانى فى مـكـارم الأخـلاق رقـم الحديث: 12 مـن طـريـق شعبة وحـده بـه . وأخـرجـه وكيع فى الزهد رقم الحديث: 423' وهـنـاد فى الزهد رقم الحديث: 1259' وابن حبان رقم الحديث: 478' والطبرانى رقم الحديث: 470' والبيهقى جلد10صفحه246' والخطيب فى الموضح جلد2صفحه110-111 من طرق عن زياد بن علاقة بالحديث الثانى .

أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ قَالَ سُهَيْلٌ: وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ اَبِي وَلَمْ اَسْمَعْهُ مِنْهُ اَنَّهُ زَادَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ: وَالْغَرِيقُ

فرمایا: اس طرح تو میری اُمت میں بہت تھوڑے شہید ہوں گے آپ نے فرمایا: جواللہ کی راہ میں لڑے وہ شہید ہے اور جو اللہ کی راہ میں مرے وہ بھی شہید اور جو طاعون کی بیماری میں مرے وہ بھی شہید ہے اور جو پیٹ کی بیماری میں مرے وہ بھی شہید ہے۔ سہیل نے کہا کہ مجھے حضرت عبیداللہ بن مقسم نے اپنے والد سے روایت بیان کی اور میں نے ان سے نہیں سنا کہ انہوں نے اس حدیث میں یہ اضافہ کیا: اور جو ڈوب کر مرے وہ بھی شہید۔

2530 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا، وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا

حضرت سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مردوں کی بہترین صف وہ ہے جو پہلی ہو اور بدترین صف وہ ہے جو آخر میں ہو اور عورتوں کی بہترین صف وہ ہے جو آخری ہو اور بدترین صف وہ ہے جو پہلی ہو۔

2531 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ

2530- أخرجه ابن أبی شيبة جلد3صفحه194' والترمذی رقم الحديث: 643' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2073 من طريق المصنف . وقال الترمذی: والعمل على حديث سهل بن أبی حثمة عند أكثر أهل العلم فی الخرص . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16138' والدارمی رقم الحديث: 2622' وابن زنجويه فی الأموال رقم الحديث: 1992-1993' وأبو داؤد رقم الحديث: 1605' والنسائی رقم الحديث: 2490' وابن الجارود رقم الحديث: 352' وابن خزيمة رقم الحديث: 2320' والطحاوی جلد2صفحه39' وابن حبان رقم الحديث: 3280' والطبرانی رقم الحديث: 5626' والحاكم جلد1 صفحه402' والبيهقی جلد4صفحه123' وغيرهم من طريق شعبة ' به .

2531- أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد3صفحه1128 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15910-19005' والطبرانی رقم الحديث: 2184' والحاكم جلد 4 صفحه 121' وغيرهم من

وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَقِيلَ لِاَبِي هُرَيْرَةَ: مَا الْحَنْتَمُ؟، قَالَ الْجِرَارُ الْخُضْرُ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا حنتم اور مزفت (کے برتنوں سے)۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: حنتم کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: سبز مٹکا۔

2532 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایات کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک بالشت زمین کسی کی بغیر حق کے لی قیامت کے دن ستر زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

2533 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ

طريق شعبة ' به .

-2532 عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6060 الى المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة فى المسند كما فى الاتحاف رقم الحديث: 6061' وأحمد رقم الحديث: 15908-15909' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10903' وأبو يعلىٰ كما فى الاتحاف رقم الحديث: 6062' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 544' والطبرانى رقم الحديث: 2138 من طريق شعبة ' به . ولأصل القصة شاهد من حديث جابر عند البخارى رقم الحديث: 4135' ومسلم رقم الحديث: 843 .

-2533 أخرجه ابن الأثير فى أسد الغابة جلد 5صفحه372 من طريق الطيالسى عن أسد بن موسىٰ' عن ابن أبى ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23692' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3195' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5445' وابن قانع فى معجمه جلد 3صفحه154' وابن حبان رقم الحديث: 1468' والبيهقى جلد 1صفحه445 من طريق ابن أبى ذئب' به . وخالفه صالح بن كيسان وعبد الرحمٰن بن اسحاق' فروياه عن الزهرى' عن أبى بكر' عن عبد الرحمٰن بن مطيع' عن نوفل' به . فزادا فى اسناده عبد الرحمٰن بن مطيع . أخرجه البخارى رقم الحديث: 3602' ومسلم رقم الحديث: 2886' وابن قانع جلد 3صفحه155 . ورواه عراك بن مالك' عن نوفل بن معاوية ' وفيه أن الصلاة المقصودة هى صلاة العصر . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 342 والنسائى رقم الحديث: 477-479' وابن قانع

وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَهُ وَصَلَّى

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا باجماعت نماز پڑھنا ستائیس گنا زیادہ ثواب کا باعث ہے اس نماز سے جو گھر اور بازار میں پڑھی جائے۔

2534 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَزِيدُ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ وَفِي بَيْتِهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی کا جماعت کے ساتھ بازار میں نماز پڑھنا اس کے گھر میں نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ ثواب، کا درجہ رکھتا ہے۔

2535 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ،

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جلد3صفحه155 . وانظر فتح البارى لابن رجب جلد4 صفحه 303-306 . وله شاهد عن بريدة فى صلاة القصر عند البخارى رقم الحديث:553 .

2534- أخرجه البيهقى جلد10صفحه194 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 6657' ومسلم رقم الحديث: 2853' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11615' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1477' وابن حبان رقم الحديث: 5679 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18750' والبخارى رقم الحديث: 4918' وعبد بن حميد رقم الحديث: 476' ومسلم رقم الحديث: 2853' وأبو داؤد رقم الحديث: 4801' والترمذى رقم الحديث: 2605' وابن ماجه رقم الحديث: 4116' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1476' وغيرهم من طريق سفيان الثورى' عن معبد بن خالد' به .

2535- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6678 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18748' والبخارى رقم الحديث: 1411-1424-7120' وعبد بن حميد رقم الحديث: 477-478' ومسلم رقم الحديث: 1011' والنسائى رقم الحديث: 2554' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1475' وابن أبى داؤد فى البعث والنشور رقم الحديث: 37' والطبرانى رقم الحديث: 3259-3260' وغيرهم من طريق شعبة' به .

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

2536 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ، لَا يُخْرِجُهُ، أَوْ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا إِيَّاهَا لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

حضرت ذکوان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان وضو کرتا ہے اور اچھا وضو کرتا ہے پھر نماز کے لیے نکلتا ہے' اور اس کا ارادہ صرف نماز کا ہی ہوتا ہے' تو اس کے ہر قدم کے اُٹھنے کے بدلہ میں اللہ عزوجل اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے' اس کے (ہر قدم کے) بدلے اور اس کا ایک گناہ معاف کر دیتا ہے۔

2537 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ذکوان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2536- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18753' والبخاری رقم الحديث: 1083-1656' والنسائی رقم الحديث: 1445' والطبرانی رقم الحديث: 3245' والبيهقی جلد3صفحه134' وغيرهم من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18749' ومسلم رقم الحديث: 696' وأبو داؤد رقم الحديث: 1965' والترمذی رقم الحديث: 882' والنسائی رقم الحديث: 1444' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1474' والطبرانی رقم الحديث: 3254' وأبو نعيم جلد4صفحه344' والبيهقی جلد3صفحه134 من طرق عن أبی اسحاق' به .

2537- أخرجه البخاری رقم الحديث: 424-1186' وابن ماجه رقم الحديث: 754' وابن خزيمة رقم الحديث: 1709' والطبرانی جلد18صفحه29' والبيهقی جلد 3صفحه53-87 من طريق ابراهيم بن سعد' به . والحديث يرويه كذلك مالك بن أنس ومعمر ويونس وعقيل والأوزاعی وغيرهم' عن الزهری بهذا الاسناد . أخرجه مالك جلد1صفحه172' وابن المبارك فی مسنده رقم الحديث: 43' وعبد الرزاق رقم الحديث: 1929' وابن سعد جلد 3صفحه550' وأحمد رقم الحديث: 23824' والبخاری رقم الحديث: 5401-6423-6938' ومسلم رقم الحديث: 33' والنسائی رقم الحديث: 787-843-1326' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 10948' وابن خزيمة رقم الحديث: 1653-1654' وابن

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي عَلَى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ، تَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے تم میں سے ہر ایک کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ نماز میں ہوتا ہے جب تک بے وضو نہ ہو۔ وہ کہتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم فرما!

2538 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَجَأُ بِهَا بَطْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ

حضرت ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو لوہے کے ساتھ مارا تو قیامت کے دن وہ لوہے کے ساتھ اپنے پیٹ کو چیر رہا ہوگا وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا اور جس نے اپنے آپ کو زہر دے کر مارا ہوگا قیامت کے دن جہنم میں وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا وہ اس کو کھا رہا ہوگا اور جس نے اپنے

حبان رقم الحديث: 223' والطبراني جلد 18صفحه28-34' والدارقطني جلد 2صفحه80' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 50' والبيهقي جلد 2صفحه181' وغيرهم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23822' ومسلم رقم الحديث: 33' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10946' وأبو يعلى رقم الحديث: 1505' وابن خزيمة في التوحيد صفحه 215' والطبراني جلد 18صفحه25' وابن منده رقم الحديث: 52-53 من طريق أنس بن مالك' عن محمود بن الربيع' عن عتبان . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10944-10945' وابن خزيمة في التوحيد صفحه214-215' والطبراني جلد18صفحه26' وابن منده رقم الحديث: 51 من طريق أنس' عن عتبان' مباشرة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16531' والطبراني جلد18 صفحه26 من طريق أبي بكر عن أنس' عن محمود' عن عتبان .

2538- أخرجه البخاري رقم الحديث: 1185' وابن ماجه رقم الحديث: 754' وابن خزيمة رقم الحديث: 1709' وفي التوحيد رقم الحديث: 502 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 839' ومسلم رقم الحديث: 33' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5865-10947' والطبراني جلد18صفحه32-33 من طرق عن الزهري' به .

فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا

آپ کو پہاڑ سے گرایا ہوگا وہ جہنم میں ہمیشہ گرتا رہے گا۔

2539 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت ذکوان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کتا اپنا منہ تم میں سے کسی کے برتن میں مارے تو اس کو چاہیے کہ وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

2540 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الْاَعْمَشُ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي

حضرت ذکوان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھ برتن میں نہ ڈالے' یہاں تک کہ اپنے ہاتھ ایک چلّو یا دو چلّوؤں سے

2539- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20083' والدارقطنی جلد1صفحه45' والبيهقی جلد1صفحه21 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15950' والنسائی رقم الحديث: 4254' والطحاوی جلد 1 صفحه471' والطبرانی رقم الحديث: 6342' والدارقطنی جلد1صفحه45' والحاكم جلد4صفحه141 من طريق هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی . والحديث يرويه كذلك شعبة وهمام' عن قتادة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20073-20074' وأبو داؤد رقم الحديث: 4125' وابن حبان رقم الحديث: 4522' والطبرانی رقم الحديث: 6340' والدارقطنی جلد1صفحه46' والبيهقی جلد 1 صفحه 21' وغيرهم . وخالفهم ابن أبی عروبة ' فرواه عن قتادة ' عن الحسن' عن سلمة بن المحبق' ولم يذكر جون بن قتادة فيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20079' والطبرانی رقم الحديث: 6343' وغيرهما . ورواه هشيم' عن منصور بن زاذان' عن الحسن' عن جون بن قتادة ' قال: خرجنا مع النبی صلی الله عليه وآله وسلم . أخرجه الترمذی فی العلل الكبير صفحه284 . وقد وهم الأئمة هشيمًا فی هذا الاسناد . انظر تهذيب الكمال جلد5صفحه163' والتلخيص الحبير جلد1صفحه49 . وانظر أيضًا الخلافيات للبيهقی جلد1صفحه208-209 .

2540- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15770' والنسائی رقم الحديث: 3328' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 367' والطبرانی جلد22صفحه313 وغيرهم من طرق عن شعبة ' به .

الْإِنَاءِ حَتَّى يَصُبَّ عَلَيْهَا صَبَّةً أَوْ صَبَّتَيْنِ؛ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

دھولے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔

2541 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي، وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

2542 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي وَقَالَ شُعْبَةُ: لَا يَتَخَيَّلُ فِي صُورَتِي

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے نیند میں دیکھا' پس وہ جاگتے ہوئے بھی دیکھ لے گا' بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ امام شعبہ فرماتے ہیں: میری صورت میں متخیل نہیں ہوسکتا۔

2543 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2542- أخرجه البيهقي جلد9صفحه151' والخطيب جلد2صفحه107' من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19499' وعبد بن حميد رقم الحديث: 431' والدارمي رقم الحديث: 2440' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8833' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 1721' وابن حبان رقم الحديث: 4755' والطبراني رقم الحديث: 7275' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 2673 من طريق شعبة' به .ورواه هشيم وغيره كذلك عن يعلى بن عطاء' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19497' وأبو داؤد رقم الحديث: 2606' والترمذي رقم الحديث: 1212' وابن ماجه رقم الحديث: 2236' وابن حبان رقم الحديث: 4754' والطبراني رقم الحديث: 7276 . وقال الترمذي: حديث حسن . وقال أبو حاتم في العلل رقم الحديث: 2300: لا أعلم في: اللّٰهم بارك لأمتي في بكورها . حديثًا صحيحًا . قال العقيلي جلد1صفحه236: روى من غير وجه بأسانيد ثبت .

2543- أخرجه الطحاوى جلد 1صفحه363 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17514' والدارمي رقم الحديث: 1374' وأبو داؤد رقم الحديث: 575-576' وابن حبان رقم الحديث: 1546'

وَاَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِی حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ شُعْبَةُ:اَحْسَبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

سے روایت کرتے ہیں' حضرت شعبہ نے کہا کہ میرا خیال ہے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

2544 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:لَا وُضُوءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْ رِيحٍ

حضرت سہیل بن ابی صالح اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وضوصرف بلندآواز یا (آہستہ آواز میں) ہوا (خارج ہونے) پر ہے۔

2545 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

والطبرانی جلد22صفحه232' والدارقطنی جلد1صفحه413 والبیهقی جلد2صفحه300' وغیرهم من طریق شعبة' به . ورواه هشیم والثوری وهشام بن حسان وغیرهم' عن یعلی بن عطاء' به . أخرجه ابن أبی شیبة جلد 2صفحه274' وعبد الرزاق رقم الحدیث: 3934' وأحمد رقم الحدیث: 17513' والترمذی رقم الحدیث: 219' والنسائی رقم الحدیث: 857' وابن حبان رقم الحدیث: 1565' والطبرانی جلد22صفحه232-234' والحاکم جلد1صفحه244' والبیهقی جلد 2صفحه301' وغیرهم . وقال الترمذی: حسن صحیح . ورواه عبد الملك بن عمیر' عن جابر بن یزید' به . أخرجه الدارقطنی جلد1صفحه414 . ولأصل الحدیث شاهد من حدیث أبی ذر عند مسلم رقم الحدیث: 648 .

2544- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 17513' والدارمی رقم الحدیث: 1374' والبخاری فی التاریخ جلد8 صفحه 317' والطبرانی جلد 22صفحه235' والبیهقی فی الدلائل جلد1صفحه256 من طریق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 17511' والطبرانی جلد22صفحه236 من طریق أبی عوانة وغیلان بن جامع' عن یعلی بن عطاء' به . وله شاهد من حدیث أبی جحیفة عند البخاری رقم الحدیث: 3553 .

2545- أخرجه أبو نعیم فی الأمامة والرد علی الرافضة رقم الحدیث: 152 من طریق المصنف . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 194' والقطیعی فی زوائد الفضائل رقم الحدیث: 825 من طریق حماد بن سلمة وحده به . وزاد القطیعی فی آخره الحدیث الآتی . وأخرجه أحمد فی مسند عبد الله

عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجَّةُ الْبَرَّةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہے' اور حج مبروراس کی جزاء صرف جنت ہے۔

2546 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي اَهْلِ الْكِتَابِ: لَا تَبْدَئُوهُمْ بِالسَّلَامِ، وَاِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُمْ اِلَى اَضْيَقِهَا

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اہل کتاب کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرو' جب تم اُن کوراستہ میں ملوتو ان کوتنگ راستہ کی طرف مجبور کردو۔

2547 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَةُ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے' اور حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

بن حوالة رقم الحديث: 17045' وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 719 من طريق ابن علية' عن الجريري' به' بنحوه . وفيه: ابن حوالة' ولم يسمه . ورواه كهمس بن الحسن' عن عبد الله بن شقيق قال: حدثني رجل من عترة يقال له: زائدة بن حوالة أو مزيدة بن حوالة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20369 .

2546- أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1292' والقطيعي في زوائد الفضائل رقم الحديث: 824-845' والحاكم جلد 3صفحه98 من طريق حماد ابن سلمة وحده به' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

2547- أخرجه الروياني في مسنده رقم الحديث: 1462 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20754' وابن ماجه رقم الحديث: 4134' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1061' والروياني رقم الحديث: 1462' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 2014 من طريق غسان بن برزين' به .

الْعُمْرَةِ، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةَ

2548 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ اَوْ حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اطَّلَعَ عَلَى قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَهُمْ اَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ

حضرت سہیل اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بغیر اجازت کے کسی کے گھر میں جھانکے تو اس کی آنکھوں کو پھوڑ دو۔

2549 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سہیل اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ

2548- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه191 من طريق يونس بن حبيب عن الطيالسي بهذا الاسناد سواء . ورواه غير واحد عن الطيالسي' فقالوا: عن أبي حاجب' عن الحكم بن عمرو . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20676' والبخاري في التاريخ جلد 4صفحه185' وأبو داؤد رقم الحديث: 82' والترمذي رقم الحديث: 64' والنسائي رقم الحديث: 342' وابن ماجه رقم الحديث: 373' وابن حبان رقم الحديث: 1260' والدارقطني جلد 1صفحه53' والبيهقي جلد 1صفحه191 . وقال الترمذي: حديث حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17898 عن عبد الصمد' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17896' والطحاوي جلد 1صفحه24' و الطبراني رقم الحديث: 3156' والبيهقي جلد 1صفحه191 من طريق شعبة' به' وفيه التصريح بتسمية الصحابي الحكم . ورواه سليمان التيمي' عن أبي حاجب' عن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم' كرواية يونس عن الطيالسي . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه33' وأحمد رقم الحديث: 20674' والبخاري في التاريخ جلد4 صفحه 185' والترمذي رقم الحديث: 63' والطبراني رقم الحديث: 3154-3157 .

2549- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20550' والدارمي رقم الحديث: 1254' والبخاري في رفع اليدين رقم الحديث: 7-98' وأبو داؤد رقم الحديث: 745' والنسائي رقم الحديث: 879-1084' وابن حبان رقم الحديث: 1863' والطبراني جلد 19صفحه284 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 234' وأحمد رقم الحديث: 20554-20556' والبخاري في رفع اليدين رقم الحديث: 53-65' ومسلم رقم الحديث: 391' والنسائي رقم الحديث: 1023-1055-1085-1086' وابن ماجه رقم الحديث: 859' والطحاوي جلد 1 صفحه 196' والطبراني جلد 19صفحه284-286' والبيهقي جلد 2

وُهَيْبٌ اَوْ حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَبْدًا اِلَّا سَتَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی بندہ کے گناہ پر پردہ ڈالتا ہے' قیامت کے دن اس کے گناہ پر اللہ عزوجل پردہ ڈال لے گا۔

2550 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْقَحْطُ اَنْ لَا تُمْطِرَ السَّنَةُ، وَلٰكِنَّ الْقَحْطَ اَنْ تُمْطِرَ السَّمَاءُ وَلَا تُنْبِتَ فِي الْاَرْضِ

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قحط سالی یہ نہیں کہ آسمان سے بارش نہ ہو' بلکہ قحط سالی یہ ہے کہ بارش ہو لیکن زمین کچھ نہ اُگائے۔

2551 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

صفحه 25' وغيرهم من طرق قتادة' به . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 737' ومسلم رقم الحديث: 391' وغيرهما من طريق أبی قلابة' عن مالك بن الحويرث .

2550- أخرجه النسائی رقم الحديث: 119 من طريق ابن مهدی' عن حرب' عن يحيی' عن أبی سلمة' عن جعفر' به . زاد أبا سلمة . وهكذا رواه جماعة بن يحيی . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 23-178' وفی المسند رقم الحديث: 903-905' وأحمد رقم الحديث: 22539' والدارمی رقم الحديث: 716' والبخاری رقم الحديث: 204-205' وابن ماجه رقم الحديث: 562' وابن خزيمة رقم الحديث: 181' وابن حبان رقم الحديث: 1343' وابن قانع جلد 2 صفحه 210-211' وغيرهم . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 179 .

2551- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17651' والبخاری رقم الحديث: 2923' ومسلم رقم الحديث: 355 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 675 من طريق ابراهيم' عن صالح بن كيسان' عن الزهری . زاد صالح بن كيسان . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 898' وأحمد رقم الحديث: 22532' والدارمی رقم الحديث: 733' والبخاری رقم الحديث: 5422-5462' ومسلم رقم الحديث: 355' والترمذی رقم الحديث: 1836' وابن ماجه رقم الحديث: 490' والبيهقی جلد 1 صفحه 154 من طرق عن الزهری' به .

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَعَجَّلَ النَّاسُ اِلَى الْغَنَائِمِ فَاَصَابُوهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْغَنِيمَةَ لَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ سُودِ الرُّئُوسِ غَيْرَكُمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ اِذَا غَنِمُوا الْغَنِيمَةَ جَمَعُوهَا فَنَزَلَتْ نَارٌ مِنَ السَّمَاءِ فَاَكَلَتْهَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ هَذِهِ الْآيَةَ: (لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ) (الانفال: 68) اِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ

سے روایت کرتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو صحابہ کرام نے مالِ غنیمت کی طرف جلدی کی' سوانہوں نے اس کو پالیا' پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غنیمت تم سے پہلی اُمتوں کے لیے حلال نہیں تھی' اور ایک نبی علیہ السلام اور اُن کے صحابہ جب مالِ غنیمت جمع کر لیتے تو آسمان سے آگ آتی اور اس کو کھا جاتی۔ سو اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری: ''لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ'' (الانفال:۶۸) آخر تک دو آیتیں۔

2552 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ اَبُو سِنَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ يُسِرُّهُ، فَاِذَا اطُّلِعَ عَلَيْهِ سَرَّهُ ذَلِكَ وَاَعْجَبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهُ اَجْرَانِ: اَجْرُ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ایک آدمی عمل کرتا ہے چھپا کر' لیکن اس کی پوشیدگی پر لوگ مطلع ہو جاتے ہیں تو وہ خوش ہو جاتا ہے اور اسے پسند کرتا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے دو اجر ہیں' ایک اجر علانیہ کا اور ایک اجر چھپا کر عمل کرنے

2552- أخرجه الخطيب فی المبهمات صفحه270 من طريق المصنف . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 457' والنسائی رقم الحديث: 949' وابن حبان رقم الحديث: 1814' وابن قانع جلد2صفحه363' والطبرانی جلد 19صفحه17 من طريق شعبة' به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3704' والطبرانی جلد 19 صفحه18 من طريق المسعودی' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2719' والحميدی رقم الحديث: 825' وابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 353' وأحمد رقم الحديث: 18923' والدارمی رقم الحديث: 1301-1302' والبخاری فی التاريخ جلد7 صفحه 190-191' وفی خلق أفعال العباد رقم الحديث: 38' ومسلم رقم الحديث: 457' والترمذی رقم الحديث: 306' وابن ماجه رقم الحديث: 816' وابن خزيمة رقم الحديث: 527-1591' وابن قانع جلد 2صفحه363' والطبرانی جلد 19 صفحه17-19' وغيرهم من طرق عن زياد بن علاقة' به .

الْعَلَانِيَةِ وَاَجْرُ السِّرِّ قَالَ اَبُو بِشْرٍ: ذُكِرَ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ اَنَّهُ سَرَّهُ اَنْ لَا يَكُونَ اطُّلِعَ عَلَيْهِ عَلَى عَمَلٍ سُوءٍ

کا۔ حضرت ابوبشر فرماتے ہیں کہ حضرت ابی عبید پسند کرتے تھے کہ اُن کے بُرے عمل پر کوئی مطلع نہ ہو۔

2553 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ اَوْ رَكْعَةً، الشَّكُّ مِنْ اَبِي بِشْرٍ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ، وَمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی دو رکعتیں یا ایک رکعت پالی' ابوبشر کو شک ہے' سورج غروب ہونے سے پہلے تو اس نے عصر کی نماز پالی اور جس نے صبح کی ایک رکعت پالی سورج طلوع ہونے سے پہلے تو اس نے صبح کی نماز پالی۔

2554 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2553- أخرجه النسائی رقم الحديث: 4850' والبيهقی جلد 8صفحه27 من طريق المصنف ۔ وأخرجه البزار (918-كشف) من طريق المصنف' وفيه: عن الأسود بن ثعلبة ۔ وأخرجه النسائی رقم الحديث: 4851 من طريق شعبة ' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16664-23250' والنسائی رقم الحديث: 4852 من طريق أبی عوانة ۔ وأخرجه هناد فی الزهد رقم الحديث: 962' والنسائی رقم الحديث: 4853 من طريق أبی الأحوص كلاهما عن أشعث' عن أبيه ' عن رجل من بنی ثعلبة ۔ وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه212' وفی المسند رقم الحديث: 634' وهناد فی الزهد رقم الحديث: 963' والنسائی رقم الحديث: 4848-4849' والبزار (917-كشف)' والفسوی فی المعرفة جلد 4 صفحه86' وابن قانع فی المعجم جلد 1صفحه125' والطبرانی رقم الحديث: 1384' والبيهقی جلد 8صفحه345' وغيرهم من طريق الثوری عن أشعث' عن الأسود بن هلال' عن ثعلبة بن زهدم ۔

2554- أخرجه ابن سعد جلد7 صفحه45' وأحمد رقم الحديث: 20284' وأبو داؤد رقم الحديث: 4233' والترمذی رقم الحديث: 1770' وفی العلل الكبير صفحه 290' والنسائی رقم الحديث: 5177' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1501-1502' وابن حبان رقم الحديث: 5462' وعبد اللّٰه بن أحمد فی زوائد المسند رقم الحديث: 20278' والطبرانی جلد17صفحه146 من طرق عن أبی الأشهب' به ۔ وأخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَطَاعَ اَمِيرِی فَقَدْ اَطَاعَنِی، وَمَنْ عَصَى اَمِيرِی فَقَدْ عَصَانِی

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے امیر کی اطاعت کی' اس نے میری اطاعت کی' اور جس نے امیر کی نافرمانی کی' اس نے میری نافرمانی کی۔

2555 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُشَرِّكَانِهِ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے' اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی اور مشرک بناتے ہیں۔

2556 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا، يَلْتَمِسُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَاِذَا اَتَوْا عَلَى قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَلَسُوا فَاَظَلُّوهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ مَا بَيْنَهُمْ

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کے فرشتے سیاحت کرتے ہیں' ذکر کی مجالس تلاش کرتے ہیں' جب ایسے لوگوں کے پاس آتے ہیں جو اللہ عزوجل کا ذکر کرتے ہیں' وہ بیٹھ جاتے ہیں' پس اُن کو اپنے پَروں کے

النسائی رقم الحديث: 5176 من طريق عبد الرحمٰن' به ۔ وروی عن عبد الرحمٰن' عن أبيه ' عن جده . أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20289' وابن قانع جلد 2صفحه281 ۔ والمحفوظ الأول . قاله المزی فی التهذيب جلد 17صفحه192' وقال الحافظ فی أطراف المسند جلد 4 صفحه 341: عن أبيه ' عن جده ۔ غريب جدًا ۔ وروی عن عبد الرحمٰن' عن جده' مرسلًا ۔ أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 618' وأحمد رقم الحديث: 19028-20283' وأبو داؤد رقم الحديث: 4232' وعبد الله فی الزوائد رقم الحديث: 20285-20286-20288 ۔ وروی عن عبد الرحمٰن' عن أبيه ' عن عرفجة ' مرسلًا ۔ أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4234 .

2555- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4579' والطبرانی رقم الحديث: 1671 من طريق المصنف ۔ وأخرجه النسائی رقم الحديث: 4126' والطبرانی رقم الحديث: 1671 من طريق عمران' به ۔ وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1850 من طريق آخر عن أبی مجلز' به .

وَبَيْنَ سَمَاءِ الدُّنْيَا، فَإِذَا قَامُوا عَرَجُوا إِلَى رَبِّهِمْ، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَهُوَ أَعْلَمُ: مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ؟ فَيَقُولُونَ: جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ يُسَبِّحُونَكَ، وَيُمَجِّدُونَكَ، وَيَحْمَدُونَكَ، وَيُهَلِّلُونَكَ، وَيُكَبِّرُونَكَ، وَيَسْتَجِيرُونَكَ مِنْ عَذَابِكَ، وَيَسْأَلُونَكَ جَنَّتَكَ، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي وَنَارِي؟، فَيَقُولُونَ: لَا، فَيَقُولُ: فَكَيْفَ وَلَوْ رَأَوْهُمَا؟، فَقَدْ أَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا، وَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا فَيُقَالُ: إِنَّ فِيهِمْ رَجُلًا مَرَّ بِهِمْ فَقَعَدَ مَعَهُمْ، فَيَقُولُ: وَلَهُ قَدْ غَفَرْتُ، إِنَّهُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

ساتھ ڈھانپ لیتے ہیں' اس جگہ سے لے کر آسمانِ دنیا تک' سو جب وہ کھڑے ہوتے ہیں تو اپنے رب کے ہاں جاتے ہیں۔ پس اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے' حالانکہ اللہ زیادہ جانتا ہے: کہاں سے آئے ہو؟ وہ عرض کرتے ہیں: ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں' وہ تیری تسبیح اور تیری حمد' اور تیری بزرگی' اور تیری تہلیل' اور تیری تکبیر کرتے ہیں اور تجھ سے تیرے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اور تجھ سے جنگ مانگتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے میری دوزخ اور جنت دیکھی ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: نہیں! (اللہ عزوجل) فرماتا ہے: اگر ان دونوں کو دیکھ لیں تو (پھر کیا عالم ہوگا)؟ (اللہ عزوجل فرماتا ہے: فرشتو! تم گواہ رہنا کہ) جس سے پناہ مانگتے ہیں اس سے میں نے اُن کو پناہ دے دی' اور جو وہ مانگتے تھے میں نے اُن کو عطا کر دیا۔ کہا جاتا ہے: اُن میں ایک آدمی ایسا تھا جو اُن کے پاس سے گزرا اور اُن کے ساتھ بیٹھ گیا۔ تو (اللہ عزوجل) فرماتا ہے: میں نے اس کو بھی معاف کر دیا کیونکہ وہ ایسی قوم ہے کہ اُن کے پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں ہوسکتا۔

2557 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ مُتَوَالِيَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ

حضرت صفوان بن سلیم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لگاتار تین جمعے چھوڑے بغیر عذر کے' اللہ عزوجل اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

2558 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ، اِنِّي اُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ فَيُنَادِي فِي السَّمَاءِ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوهُ، قَالَ: وَيُحِبُّهُ اَهْلُ السَّمَاءِ وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْاَرْضِ وَاِذَا اَبْغَضَ عَبْدًا كَانَ كَذٰلِكَ

حضرت سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو بلواتا ہے فرماتا ہے: اے جبریل! میں فلاں آدمی سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ پس حضرت جبریل علیہ السلام اس سے محبت کرتے ہیں اور آسمان میں آواز دی جاتی ہے کہ بے شک فلاں آدمی سے اللہ محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو فرمایا کہ اہل آسمان اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کی قبولیت زمین میں رکھ دی جاتی ہے اور جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو اس کا حشر بھی اسی طرح ہوتا ہے۔

2559 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ

2558- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15576' وابن أبي عاصم في الأحاد والمثاني رقم الحديث: 940' والبزار (663-كشف) من طريق المصنف . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 7صفحه329 معلقًا والطبراني جلد19صفحه430' وابن قانع في معجمه جلد 3صفحه77 من طريق عمران القطان' به . وله شاهد عن زيد بن خالد عند البخاري رقم الحديث:1038' ومسلم رقم الحديث: 71 .

2559- أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 5012' والمزي في تهذيب الكمال جلد 33صفحه402 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15741' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 179' ومسلم رقم الحديث: 1658' والطبراني رقم الحديث: 6453' وابن قانع جلد 1صفحه292-293 من طريق شعبة' به . ورواه معاوية بن سويد وهلال بن يساف' عن سويد' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17937' وأحمد رقم الحديث: 23792' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 176-178' ومسلم رقم الحديث: 1658' وأبو داؤد رقم الحديث: 5166-5167' والترمذي رقم الحديث: 1542' والطبراني رقم الحديث: 4651-4652' وابن قانع جلد 1صفحه292-293' والحاكم

وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں اللہ تعالیٰ نے قیامت تک بھلائی رکھ دی ہے۔

2560 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ مِنْ أَهْلَكِهِمْ

حضرت سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کہا کہ لوگ ہلاک ہو گئے تو وہ بھی اُن ہلاک ہونے والوں میں سے ہے۔

2561 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُسْلِمٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ فِي عَوْنِ أَخِيهِ

حضرت ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان کی پریشانی دور کرتا ہے اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی مشکلات دور کرے گا اور جو کسی مسلمان پر آسانی پیدا کرتا ہے تو اللہ عزوجل دنیا و آخرت میں اس پر آسانی کرے گا اور جو کسی مسلمان کی دنیا میں پردہ داری کرتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ داری کرتا ہے اللہ عزوجل اپنے اس بندہ کی مدد میں ہوتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

جلد3صفحه295 . وقال الترمذی: حسن صحیح .

2560- عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2288 الی المصنف . وأخرجه ابن أبی شیبة فی المسند کما فی الاتحاف رقم الحدیث: 2289، وأحمد رقم الحدیث: 22794، والبخاری فی التاریخ جلد 8صفحه204 معلقًا وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1084، وابن قانع جلد 1صفحه293، والبیهقی جلد 8صفحه302 من طریق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15742 من طریق شعبة، به، ولم یسم هلالًا .

2561- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 105 الی المصنف . وله شاهد، وعن المهاجر بن قنفذ عند أحمد رقم الحدیث: 19056، وأبی داؤد رقم الحدیث: 17 .

2562 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، وَكَانَ ثِقَةً قَالَ: حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ كَنْزِهِ اِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِكَنْزِهِ فَيُحْمَى صَفَائِحًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جَبْهَتُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ، فَيَرَى سَبِيلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ اِبِلِهِ اِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِاِبِلِهِ كَاَوْفَرِ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ، فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، فَتَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا، كُلَّمَا مَضَى اُخْرَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُولَاهَا، حَتَّى يَحْكُمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ، وَيَرَى سَبِيلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ غَنَمِهِ اِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِغَنَمِهِ كَاَوْفَرِ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ، فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، فَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا، كُلَّمَا مَضَى اُخْرَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُولَاهَا، حَتَّى يَحْكُمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوخزانہ کا مالک اپنے خزانہ کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے اس کو اور اس کے خزانہ کو قیامت کے دن لایا جائے گا' اس کو جہنم کی آگ میں گرایا جائے گا' اس کے ساتھ اس کی پیشانی اور اس کی پیٹھ کو داغا جائے گا' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کردے گا۔ وہ دن پچاس ہزار سال کی مقدار کا ہوگا جو سال تم شمار کرتے ہو۔ جو اونٹوں کا مالک اونٹوں کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہوگا' قیامت کے دن اُسے اور اُس کے اونٹوں کو لایا جائے گا' اس کے اونٹ بہت زیادہ ہوں گے' ان کے لیے پتھریلی زمین بنائی جائے گی' وہ اونٹ اس کو اپنے پاؤں کے نیچے روندیں گے' جب ان اونٹوں کا آخری حصہ ختم ہوگا تو پہلے از سرنو شروع ہوں گے' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اس دن اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کردے گا۔ وہ دن پچاس ہزار سال کا ہوگا دنیا کے سالوں کی طرح' اس کے بعد وہ اپنی جگہ جنت یا دوزخ میں دیکھ لیں گے۔ اور جو بکریوں کا مالک ہوگا اور ان بکریوں کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہوگا' وہ خود اور اس کی بکریاں قیامت کے دن لائی جائیں گی' دنیا کی مقدار سے زیادہ لائی جائیں گی اور ان کے لیے پتھریلی زمین بنائی جائے

2562- أخرجه البيهقي جلد 2صفحه368 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17884' والدارمي رقم الحديث: 1500-3374' والبخاري رقم الحديث: 4703-5006' وأبو داؤد رقم الحديث: 1458' والنسائي رقم الحديث: 912 وابن ماجه رقم الحديث: 3785' وابن حبان رقم الحديث: 777' وابن قانع جلد1 صفحه186' والطبراني جلد22صفحه303 من طرق شعبة' به .

اللّٰـهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ، فَيُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَالْخَيْلُ؟، قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَالْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ: فَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ، وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ، وَعَلَى آخَرَ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا فَيَحْبِسُهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَمَا غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا فَلَهُ أَجْرٌ، وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ فَأَطَالَ لَهَا كَانَ لَهُ بِكُلِّ مَا غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ، وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَتْهَا أَوْ أَخْطَاهَا أَجْرٌ، وَلَوْ مَرَّ بِهَا عَلَى نَهَرٍ فَسَقَاهَا مِنْهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ اتَّخَذَهَا تَعَفُّفًا وَتَكَرُّمًا وَتَجَمُّلًا، وَلَا يَنْسَى حَقَّهَا فِي ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا، وَفِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا، وَأَمَّا الَّتِي عَلَيْهِ وِزْرٌ فَرَجُلٌ اتَّخَذَهَا أَشَرًا وَبَطَرًا وَرِيَاءَ النَّاسِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي الْحُمُرِ؟، قَالَ: مَا نَزَلَ عَلَيَّ فِيهِ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ)(الزلزلة: 8)

گی' وہ بکریاں اس کو اپنے سینگوں اور پاؤں سے روندیں گی' آخری بکری کے گزرنے کے بعد پہلی دوبارہ سے آئیں گی' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا' اس دن کی مقدار پچاس ہزار سال کی مسافت جتنی ہوگی' جو دنیا میں شمار کیا جاتا ہے' پس وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں یا جہنم میں دیکھ لے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اور گھوڑوں کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں اللہ عزوجل نے قیامت کے دن تک بھلائی ہی لکھ دی ہے' گھوڑے بھی تین قسم کے ہیں: ایک گھوڑا آدمی کے لیے ثواب کا ذریعہ ہے' وہ گھوڑا جس کو آدمی نے اللہ کی راہ کے لیے رکھا' وہ گھوڑا جو کچھ پیٹ میں ڈالتا ہے' اس آدمی کو اُس کا بھی ثواب ملتا ہے' اگر چرنے کے لیے چھوڑ دیا جائے تو چرنا بھی ثواب کا ذریعہ بنے گا' اگر کسی بلندی پر چڑھے گا تو ہر قدم کے بدلے اس آدمی کو ثواب ملے گا' اگر وہ گھوڑا کسی نہر پر گزرا اور وہاں پانی پیا تو اس کا پانی پینا بھی ثواب کا ذریعہ ہوگا' یہاں تک کہ اس کی لید اور پیشاب میں بھی ثواب ہے۔ ایک گھوڑا وہ ہے جو آدمی کے لیے پردہ بنے گا' وہ آدمی جو گھوڑا عزت' سوال سے بچنے کے لیے اور خوبصورتی کے لیے رکھتا ہے۔ وہ گھوڑا جو آدمی کے لیے عذاب کا ذریعہ بنے گا وہ گھوڑا ہے جو اس نے لوگوں کے دکھاوے کے لیے رکھا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! گدھے کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے متعلق کوئی جامع آیت نازل نہیں ہوئی' سوائے

اس کے کہ جو ذرّہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا اور جو ذرّہ براابر بھی بُرائی کرے گا وہ بھی اس کو دیکھ لے گا۔

2563 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَاَدْفَعَنَّ الرَّايَةَ اِلَى رَجُلٍ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَيَفْتَحُ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ: فَمَا اَحْبَبْتُ الْإِمَارَةَ قَبْلَ يَوْمَئِذٍ، فَتَطَاوَلْتُ لَهَا وَاسْتَشْرَفْتُ رَجَاءَ اَنْ يُدْفَعَ اِلَيَّ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ دَعَا عَلِيًّا فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ فَقَالَ: قَاتِلْ، وَلَا تَلْتَفِتْ حَتّٰى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ فَسَارَ قَلِيلًا ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَى مَا اُقَاتِلُ؟، قَالَ: حَتّٰى يَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُهُ، فَاِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ فَقَدْ عَصَمُوا دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت سہیل اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: میں جھنڈا اس کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا تو اللہ تعالیٰ فتح دے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حکومت کو کبھی پسند نہیں کیا اس دن سے پہلے' سو میں نے اس اُمید کی خواہش کی کہ مجھے دیا جائے گا۔ پس جب صبح ہوئی تو آپ نے حضرت علی کو بلوایا' اور ان کو دے دیا' فرمایا: لڑ! اور پیچھے نہ دیکھ یہاں تک کہ اللہ عزوجل تجھے فتح دے! وہ تھوڑے چلے' پھر عرض کی: یارسول اللہ! کب تک جنگ کروں؟ فرمایا: اس وقت تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد (ﷺ) اس کے رسول ہیں' جب وہ ایسا کرلیں تو انہوں نے اپنے خون اور اپنے مال بچا لیے سوائے اس کے مگر حق کے اور اُن کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

2563- أخرجه البيهقي جلد 9صفحه164 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه430' وأحمد رقم الحديث: 17693-17694' والدارمي رقم الحديث: 2416' والفسوى في المعرفة جلد2 صفحه342' وابن حبان رقم الحديث: 4663' والطبراني جلد17 صفحه125-126' والبيهقي في البعث رقم الحديث: 235-458 من طريق صفوان بن عمرو' به .

475- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ حضرت عبداللہ بن رباح کی حدیث

2564- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ

حضرت عبداللہ بن رباح فرماتے ہیں کہ ہم اپنا وفد لے کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف گئے

2564- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه161 من طريق المصنف . وأخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 821' وابن قانع فى معجمه جلد 1صفحه205-316' والطبرانى رقم الحديث: 3176' والبيهقى جلد 1 صفحه 161 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17886' وابن قانع جلد 1صفحه206 من طريق منصور' به . وقد اختلف على مجاهد فيه على عشرة أقوال' سردها المزى فى تهذيبه جلد7 صفحه 96 . فقيل: عن مجاهد' عن الحكم أو ابن الحكم عن أبيه . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 168 . وقيل: عن مجاهد' عن الحكم بن سفيان' عن أبيه . أخرجه الطبرانى رقم الحديث:3178 . وقيل: عن مجاهد' عن الحكم غير منسوب' عن أبيه . أخرجه النسائى رقم الحديث:134 . وقيل: عن مجاهد' عن رجل من ثقيف' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23274' وأبو داؤد رقم الحديث: 167' والحاكم جلد 1صفحه171' والبيهقى جلد 1صفحه161 . قال المزى: فهذه أربعة أقوال فيها: عن أبيه . وقيل: عن مجاهد' عن سفيان بن الحكم أو الحكم بن سفيان عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 586-587' وأحمد رقم الحديث: 23519' وعبد بن حميد رقم الحديث: 485' وأبو داؤد رقم الحديث:166' وابن قانع جلد 1صفحه206' والطبرانى رقم الحديث: 3181 . وقيل: عن مجاهد' عن الحكم بن سفيان' من غير شك . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 128' وفى مسنده رقم الحديث: 585' والنسائى رقم الحديث: 135' وابن ماجه رقم الحديث: 461' وابن قانع جلد 1صفحه206' والطبرانى رقم الحديث:3175-3180-3182-3183 . وقيل: عن مجاهد' عن الحكم' أو أبو الحكم بن سفيان . أخرجه الطبرانى رقم الحديث:3176-3177-3184 . وقيل: عن مجاهد' عن رجل من ثقيف يقال له: الحكم بن سفيان' أو ابن أبى سفيان . وقيل عن مجاهد' عن أبى الحكم أو أبى الحكم بن سفيان . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 3179 . وقيل: عن مجاهد' عن رجل من ثقيف' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه أحمد رقم الحديث:23520 . قال المزى: فهذه ستة أقوال ليس فيها: عن أبيه . وقال الترمذى جلد 1صفحه72: اضطربوا فى هذا الحديث . وقال الحافظ فى تهذيبه جلد 2صفحه426: وقال الخلال عن ابن عيينة: الحكم ليست له

الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: وَفَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَمَعَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، فَكَانَ بَعْضُنَا يَصْنَعُ لِبَعْضِنَا مِنَ الطَّعَامِ، وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ مِمَّنْ يَصْنَعُ لَنَا فَيُكْثِرُ فَيَدْعُونَا إِلَى رَحْلِهِ قُلْتُ: لَوْ أَمَرْتُ بِطَعَامٍ فَصُنِعَ وَدَعَوْتُهُمْ إِلَى رَحْلِي فَفَعَلْتُ، وَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ بِالْعَشِيِّ فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، الدَّعْوَةُ عِنْدِي اللَّيْلَةَ، فَقَالَ: سَبَقْتَنِي يَا أَخَا الْأَنْصَارِ فَدَعَوْتُهُمْ، فَإِنَّهُمْ لَعِنْدِي إِذْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَلَا أُعْلِمُكُمْ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ؟، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ أَنْصَارِيًّا قَالَ: فَذَكَرَ فَتْحَ مَكَّةَ وَقَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى أَحَدِ الْمُجَنِّبَتَيْنِ، وَبَعَثَ زُبَيْرًا عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْأُخْرَى، وَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسَّرِ، ثُمَّ رَآنِي فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اهْتِفْ بِالْأَنْصَارِ، وَلَا تَأْتِنِي إِلَّا بِأَنْصَارِيٍّ قَالَ: فَفَعَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: انْظُرُوا قُرَيْشًا وَأَوْبَاشَهُمْ فَاحْصُدُوهُمْ حَصْدًا قَالَ: فَانْطَلَقْنَا، فَمَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يُوَجِّهُ إِلَيْنَا شَيْءًا، وَمَا مِنَّا أَحَدٌ يُرِيدُ أَحَدًا مِنْهُمْ

ہمارے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے' ہم میں سے بعض نے کھانا بنایا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے لیے کھانا بناتے تھے' وہ بہت زیادہ کھانا بناتے تھے اور ہم کو اپنے گھر آنے کی دعوت دیتے۔ میں نے عرض کی اگر میں آپ کو کھانے کی دعوت دوں جو بنایا جائے اور میں آپ کو اپنے گھر آنے کی دعوت دوں' میں ایسا کروں گا' میں رات کو حضرت ابوہریرہ سے ملا۔ میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! دعوت آج رات میرے ہاں ہے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے انصاری بھائی! تُو مجھ سے سبقت لے گیا ہے' میں نے اُن کو دعوت دی' آپ میرے پاس تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! میں تم کو ایک حدیث نہ سناؤں! حضرت عبداللہ انصاری تھے' فتح مکہ کا ذکر کیا اور فرمایا: حضور ﷺ حضرت خالد بن ولید کو دوطرفوں میں سے ایک طرف کو بھیجا اور حضرت زبیر کو دوسری طرف بھیجا' ابوعبیدہ بن جراح کو باقی رہی فوج کے ساتھ کمان دے کر بھیجا' پھر مجھے دیکھا اور فرمایا: اے ابوہریرہ! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لبیک و سعدیک! فرمایا: میرے پاس انصار کو بلاؤ اور انصار کے

صحبة . وكذا نقله الترمذى فى العلل صفحه 37 عن البخارى' وقال ابن أبى حاتم فى العلل رقم الحديث: 103 عن أبيه: الصحيح: الحكم بن سفيان' عن أبيه . وكذا قال الترمذى فى العلل عن البخارى والذهلى عن ابن المدينى' وصحح ابراهيم الحربى وأبو زرعة وغيرهما أن للحكم بن سفيان صحبة' فالله أعلم' وفيه اضطراب كثير . وانظر تاريخ البخارى جلد2صفحه329-330' وتمام المنة صفحه66 .

إِلَّا أَخَذَهُ، وَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُبِيرَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ، لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ أَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ فَأَلْقَى النَّاسُ سِلَاحَهُمْ، وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَأَ بِالْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ سَبْعًا، وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ جَاءَ وَمَعَهُ قَوْسٌ أَخَذَ بِسِيَتِهَا فَجَعَلَ يَطْعَنُ بِهَا فِي عَيْنِ صَنَمٍ مِنْ أَصْنَامِهِمْ وَهُوَ يَقُولُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا)(الاسراء : 81) ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى أَتَى الصَّفَا فَعَلَا مِنْهُ حَتَّى يَرَى الْبَيْتَ، وَجَعَلَ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيَدْعُوهُ، وَالْأَنْصَارُ عِنْدَهُ يَقُولُونَ: أَمَّا الرَّجُلُ فَأَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ، وَرَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ وَجَاءَ الْوَحْيُ، وَكَانَ الْحَقُّ إِذَا جَاءَ لَمْ يَخْفَ عَلَيْنَا، فَلَمَّا رُفِعَ الْوَحْيُ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، قُلْتُمْ: أَمَّا الرَّجُلُ فَأَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ، وَرَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ كَلَّا، فَمَا اسْمِي إِذًا، كَلَّا، إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، الْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ، وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ فَأَقْبَلُوا يَبْكُونَ، وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا قُلْنَا إِلَّا الضِّنَّ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ

علاوہ کسی کو نہ بلاؤ۔ میں نے ایسا ہی کیا' پھر فرمایا: قریش کے اوباش جہاں دیکھو اُن کا ماردو۔ ہم چلے تو اُن میں سے کوئی بھی ہماری طرف نہ بڑھتا اور نہ کوئی آگے ہوتا' ان میں جو چاہتا تو یہ اس کو پکڑ لیتے۔ ابوسفیان آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! قریش کی جوانی ختم ہوگئی' آج کے بعد قریش نہیں ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ابوسفیان کے گھر آ جائے' وہ بھی امن والا ہے' جو اسلحہ پھینک دے وہ بھی امن والا ہے۔ لوگوں نے اسلحہ پھینک دیا اور حضور ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے' آپ نے طواف حجر اسود سے شروع کیا' اس کو استلام کیا' پھر سات طواف کے چکر لگائے اور مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نفل ادا کیے' پھر آئے تو آپ کے پاس کمان تھی' اس کی نوک بتوں کی آنکھوں میں چبھوتے اور پڑھتے: حق آ گیا' باطل چلا گیا' بے شک باطل جانے والا ہے۔ پھر چلے' یہاں تک کہ صفا پر آئے' اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا' اللہ کی حمد کی اور اس سے دعا کرنے لگے۔ انصار آپ کے پاس ہی کہہ رہے تھے: بدحال آدمی کو قربت کی رغبت اور رشتے داروں سے نرمی کرنے کا خیال آنا شروع ہوگیا' وحی آنا شروع ہوگئی' وحی جب آتی تھی تو ہم پر مخفی نہیں ہوتی تھی' جب وحی آنا ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے انصار! تم کہتے ہو کہ آدمی کو رشتے داروں کی رغبت اور ان کی نرمی نے آلیا' ہرگز ایسا نہیں ہے' پھر تو اس وقت میرا نام ہی نہیں رہا' ہرگز نہیں! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں' میرا دنیا میں رہنا اور

دنیا سے جانا تمہارے ساتھ ہی ہے۔ صحابہ کرام رونے لگے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے ایسے نہیں کہا' اللہ کی قسم! ہم نے صرف اللہ اور اس کے رسول پر رشک کرتے ہوئے کہا' بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری کرتا ہے اور تمہارا عذر قبول کرتا ہے۔

476- عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ کی حدیث

2565 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: لَا يَدْخُلُ النَّارَ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ دُخَانُ جَهَنَّمَ وَغُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فِي مَنْخِرَىْ عَبْدٍ اَوْ قَدَمِ مُسْلِمٍ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ آنکھ جہنم میں داخل نہیں ہوگی جو اللہ عزوجل کے خوف کی وجہ سے روتی ہے' حتیٰ کہ دودھ نکلا ہوا تھنوں میں واپس چلا جائے (اسی طرح رونے والا جہنم میں نہیں جائے گا) اور جہنم کا دھواں اور اللہ کی راہ کا غبار دونوں جمع نہیں ہوں گے۔

2565- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1794 من طريق المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه ابن قانع جلد2صفحه244-245 من طريق شعبة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1104' وابن قانع جلد 2 صفحه245 من طريق زائدة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5279' وابن أبى شيبة جلد2 صفحه 116' وأحمد رقم الحديث: 17263-18325' والدارمى رقم الحديث: 1568-1569' ومسلم رقم الحديث: 874' والترمذى رقم الحديث: 515' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1581-1582' والنسائى رقم الحديث: 1411' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1714-1715' وابن خزيمة رقم الحديث: 1793-1794' وابن حبان رقم الحديث: 882 من طرق عن حصين' به' نحوه .

477- وَاَبُو رَافِعٍ

حضرت ابورافع کی احادیث

2566 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَافِعٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَجَدَ فِي اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَقَالَ: رَاَيْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا، فَلا اَزَالُ اَسْجُدُ حَتَّى اَلْقَاهُ

حضرت ابورافع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے "اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ" میں سجدہ کیا اور فرمایا کہ میں نے اپنے خلیل ﷺ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے' سو میں سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ مر جاؤں۔

2567 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابورافع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2566- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه132' وفي المسند رقم الحديث: 909' وأحمد رقم الحديث: 19486' ومسلم رقم الحديث: 2231' والطبراني رقم الحديث: 7247 من طريق شريك' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه132' وفي المسند رقم الحديث: 909' وأحمد رقم الحديث: 19492' ومسلم رقم الحديث: 2231' والنسائي رقم الحديث: 4193' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 8715' وابن ماجه رقم الحديث: 3544 من طريق هشيم' عن يعلىٰ بن عطاء' به . ونحوه .

2567- أخرجه السمزى في تهذيب الكمال جلد15 صفحه228 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد8 صفحه505' وفي المسند رقم الحديث: 913' وأحمد رقم الحديث: 1475-19482' والبخارى في الأدب المفرد رقم الحديث: 869' ومسلم رقم الحديث: 2255' والترمذى في الشمائل رقم الحديث: 240' وابن ماجه رقم الحديث: 3758' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1571' وابن قانع جلد 1 صفحه342' والطبراني رقم الحديث: 7237' وفي الأوسط رقم الحديث: 2429 من طريق عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفي' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 809' وابن أبي شيبة جلد 8 صفحه504' وأحمد رقم الحديث: 19485' والبخارى في الأدب المفرد رقم الحديث: 799' ومسلم رقم الحديث: 2255' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10836' وابن حبان رقم الحديث: 5782' والطبراني رقم الحديث: 7238-7239 من طرق عن ابراهيم بن ميسرة' عن عمرو بن الشريد' به ' نحوه' بدون الزيادة في آخرة: ان كاد ليسلم' أو: فلقد كاد يسلم شعره . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 910' وأحمد رقم الحديث: 19494' ومسلم رقم

عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی مَیْمُونَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَافِعٍ، یُحَدِّثُ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: کَانَ اسْمُ مَیْمُونَةَ اَوْ زَیْنَبَ بَرَّةَ، فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَیْمُونَةَ اَوْ زَیْنَبَ

روایت کرتے ہیں کہ حضرت میمونہ یا حضرت زینب کا نام برّہ تھا' سو رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام میمونہ یا زینب رکھا۔

2568 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، وَاَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا اَسْوَدَ اَوِ امْرَاَةً سَوْدَاءَ کَانَتْ تُنَقِّی الْاَذَی مِنَ الْمَسْجِدِ فَدُفِنَتْ، فَلَمْ یُؤْذِنُوا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: دُلُّونِی عَلَی قَبْرِهَا فَانْطَلَقَ اِلَی الْقَبْرِ فَاَتَی عَلَی الْقُبُورِ فَقَالَ: اِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مُمْتَلِئَةٌ عَلَی اَهْلِهَا ظُلْمَةً، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یُنَوِّرُهَا عَلَیْهِمْ بِصَلَاتِی ثُمَّ اَتَی الْقَبْرَ فَصَلَّی عَلَیْهِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِی، اَوْ اَخِی مَاتَ وَدُفِنَ فَصَلِّ عَلَیْهِ، قَالَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْاَنْصَارِیِّ

حضرت ابورافع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک کالا مرد یا کالی عورت مسجد کی صفائی کرتے تھے (وہ فوت ہوئے) تو اس کو دفن کر دیا گیا' تو نبی اکرم ﷺ کو اطلاع نہیں دی گئی' سو نبی اکرم ﷺ کو اس کی خبر ہوئی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس کی قبر بتلاؤ! پس آپ اس کی قبر کی طرف چلے' آپ اس کی قبر پر آئے' فرمایا: بے شک یہ قبریں اپنے اہل پر اندھیرے سے بھری ہوتی ہیں' اور اللہ عزوجل میری نماز کی برکت سے اس کو منور کر دیتا ہے۔ پھر قبر پر آئے اور اس پر نمازِ جنازہ پڑھی' ایک انصاری آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ یا بھائی مر گیا ہے اور دفن کیا گیا ہے' اس کے لیے دعا کریں! کہا کہ رسول اللہ ﷺ اس انصاری کے ساتھ چل پڑے (اور آپ نے اس کے لیے دعا فرمائی)۔

2569 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابورافع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

الحدیث: 2255 عن ابراهیم بن میسرة' عن عمرو أو یعقوب بن عاصم' به .

2569- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18483' والخطیب فی المبهمات صفحه 474 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 4099 من طریق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 4276-4278' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2119 من طرق عن قتادة عن خلاس' وأبی حسان به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15985-18489' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2115' والترمذی رقم الحدیث: 1145' والنسائی

الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ فَيْرُوزَ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَرَكْعَتَي الضُّحَى

روایت کرتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل یعنی نبی اکرم ﷺ نے وصیت کی: ہر ماہ میں تین روزے رکھنے کی اور وتر سونے سے پہلے پڑھنے کی اور چاشت کی دو رکعتیں ادا کرنے کی۔

2570 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ، مَا لَمْ يُحْدِثْ

حضرت ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز ہی میں ہوتا ہے فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم فرما! جب تک وہ بے وضو نہ ہو۔

رقم الحديث: 3355-3357-3524، وابن ماجه رقم الحديث: 1891، وابن الجارود رقم الحديث: 718، والحاكم جلد 2صفحه180 من طريق ابراهيم، عن علقمة، عن ابن مسعود، وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم . وروى من طرق أخرى . انظر تفصيل ذلك في السنن للنسائي رقم الحديث: 3354-3358، والكبرى رقم الحديث: 5521-5523، والسنن للبيهقي جلد 7صفحه247، والارواء جلد6صفحه357-360 . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1281، والجامع للترمذي جلد3 صفحه450-451 .

2570- أخرجه الطحاوي جلد 1صفحه121، وابن قانع في معجمه جلد 1صفحه275، والطبراني رقم الحديث: 6308 من طريق شعبة، به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 856، وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 27، وفي المسند رقم الحديث: 710، وأحمد رقم الحديث: 19010-19013، والترمذي رقم الحديث: 27، والنسائي رقم الحديث: 43-89، وابن ماجه رقم الحديث: 406، وابن قانع جلد 1 صفحه276، وابن حبان رقم الحديث: 1436، والطبراني رقم الحديث: 6315 من طرق عن منصور، به، نحوه . والحديث في الالزامات للدارقطني صفحه116 . وقال الترمذي: حسن صحيح . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 162، ومسلم رقم الحديث: 237 .

2571 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ، ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ: وَزَادَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: اَنْزَلَ اَوْ لَمْ يُنْزِلْ

حضرت ابورافع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کے چاروں حصوں کے درمیان بیٹھ جائے پھر کوشش کرے (جماع کرے) تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے۔اور حماد بن سلمہ نے اس حدیث میں اضافہ کیا کہ انزال ہو یا نہ ہو۔

478- وَبَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ

حضرت بشیر بن نہیک کی احادیث

2572 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت بشیر بن نہیک' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2571- أخرجه أحمد رقم الحديث: 27265' وابن قانع فی معجمه جلد 2صفحه44' والطبرانی رقم الحديث: 8166 من طريق شعبة' به . وأخرجه ابن قانع جلد2صفحه44 من طريق ورقاء' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 478' والطبرانی رقم الحديث: 8168 من طريق أبی الأحوص سلام' به . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 8168 من طريق قيس' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1688' وابن أبی شيبة جلد 2صفحه364' وفی المسند رقم الحديث: 821' وأحمد رقم الحديث: 27266' والترمذی رقم الحديث: 571' وابن ماجه رقم الحديث: 1021' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1322' والنسائی رقم الحديث: 725' وابن خزيمة رقم الحديث: 826-877' وابن قانع جلد2صفحه44' والطبرانی رقم الحديث: 8169-8172' وفی الأوسط رقم الحديث: 3307' والحاكم جلد 1صفحه256' والبيهقی جلد 2صفحه292 من طرق عن منصور' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی .

2572- أخرجه ابن المبارك فی الزهد رقم الحديث: 534' وأحمد رقم الحديث: 17611' ومسلم رقم الحديث: 2967' والنسائی فی الكبریٰ كما فی تحفة الأشراف جلد 7صفحه233' والطبرانی جلد 17 صفحه 114 من طريق سليمان بن المغيرة' به' مطولًا . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 13صفحه376' وأحمد رقم الحديث: 20629' ومسلم رقم الحديث: 2967' والطبرانی جلد 17صفحه113-114 من طرق عن حميد بن هلال' به' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد13صفحه376' وفی

قَالَ: اَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اَفْلَسَ الرَّجُلُ فَاَدْرَكَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے مال کو کھو بیٹے' پھر وہ آدمی اپنے سامان کو بعینہٖ کسی کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

2573 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اَعْتَقَ الرَّجُلُ شَقِيصًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَهُوَ حُرٌّ

حضرت بشیر بن نہیک' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب غلام کا کوئی حصہ آزاد کر دیا گیا ہو تو وہ آزاد ہے۔

2574 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ النَّضْرَ، سَمِعَ بَشِيرَ بْنَ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

حضرت بشیر بن نہیک' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے (مرد کو) سونے کی انگوٹھی (پہننے) سے منع فرمایا۔

2575 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت بشیر بن نہیک' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

المسند رقم الحديث: 564' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 358' والطبرانى جلد17صفحه114' وأبو نعيم فى الحلية جلد2صفحه256 من طرق عن خالد' وغيره' به' مطولًا .

2575- أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10124 من طريق المصنف . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 506' وأحمد رقم الحديث: 17731' ومسلم رقم الحديث: 2042' وأبو داؤد رقم الحديث: 3729' والترمذى رقم الحديث: 3576' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10125' وابن حبان رقم الحديث: 5298' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 920' والبيهقى جلد 7صفحه274 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17714' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10126' وابن حبان رقم الحديث: 5298' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 921' والحاكم جلد 4صفحه107 من طرق عن عبد الله بن بسر' نحوه . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10123 من طريق يحيى بن حماد' عن شعبة' عن يزيد بن حمير' عن عبد الله بن بسر' عن أبيه .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ

عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے (وہ مکان یا زمین جس کو تمام عمر کیلئے دے دیا جائے)۔

2576 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ كَانَ لَهُ امْرَاَتَانِ فَمَالَ اِلَى اِحْدَاهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ

حضرت بشیر بن نہیک‘ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف مائل ہو تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس (کے جسم) کا ایک حصہ ساقط ہوا ہو گا۔

2577 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُطِرَ عَلَى اَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَرَادٌ مِنْ

حضرت بشیر‘ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ایوب علیہ السلام پر سونے کی ٹڈیوں کی بارش برسائی گئی تو آپ اُن کو اکٹھا کرنے لگے‘ اُن کی طرف وحی کی گئی:

2576- أخرجه ابن سعد جلد6صفحه66‘ وابن الأثير فى أسد الغابة جلد3صفحه70‘ وابن عساكر فى تاريخه جلد24صفحه428 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد6صفحه66‘ وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 531‘ وأحمد رقم الحديث: 18849-18855‘ والبخارى فى التاريخ جلد4صفحه353‘ وابن قانع فى معجمه جلد2صفحه45‘ والطبرانى رقم الحديث: 8204-8205‘ والحاكم جلد 3 صفحه80‘ وابن عبد البر فى الاستيعاب جلد2صفحه2755‘ وابن عساكر جلد24صفحه427-428 من طرق عن شعبة‘ به . وصححه الحاكم‘ وقال الحافظ فى الاصابة جلد3صفحه510: هذا اسناد صحيح .

2577- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4596‘ والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4757 الى المصنف . وأخرجه ابن عساكر جلد24صفحه422 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18853 من طريق شعبة‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18854‘ والطبرانى رقم الحديث: 8211 من طريق مخارق‘ به . وانظر الاصابة جلد3صفحه510-511 .

ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَتَنَاوَلُ مِنْهُ، فَأُوحِيَ إِلَيْهِ: يَا أَيُّوبُ، أَلَمْ أُوَسِّعْ عَلَيْكَ؟، قَالَ: يَا رَبِّ، وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ أَوْ فَضْلِكَ

اے ایوب! کیا میں نے اپنی رحمت تجھ پر وسیع نہیں کی؟ انہوں نے عرض کی: اے میرے رب! تیرے فضل اور تیری رحمت سے کون سیر ہوتا ہے۔

479- كُمَيْلُ بْنُ زِيَادٍ

حضرت کمیل بن زیاد کی حدیث

2578 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ

حضرت کمیل بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں! (وہ خزانہ ہے): ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ''۔

480- وَأَبُو مُرَايَةَ

حضرت ابومرایہ کی حدیث

2579 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابومرایہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2578- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه189 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18328-18329-18330، والدارمي رقم الحديث: 1896، والنسائي رقم الحديث: 3043، وابن قانع في معجمه رقم الحديث: 783، وابن حبان رقم الحديث: 3850، والطبراني جلد 17صفحه150، والحاكم جلد 1صفحه463، وأبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه189 من طريق شعبة، به . وأخرجه الطبراني جلد 17صفحه150، والدارقطني جلد2صفحه240، من طريق عبد الله بن أبي السفر، به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 900-901، وأحمد رقم الحديث: 16254-18328، والدارمي رقم الحديث: 1895، وأبو داؤد رقم الحديث: 1950، والترمذي رقم الحديث: 891، والنسائي رقم الحديث: 3042، وابن ماجه رقم الحديث: 3016، وأبو يعلى رقم الحديث: 946، وابن الجارود رقم الحديث: 467، وابن حبان رقم الحديث: 3851، والطبراني جلد 17صفحه149، والحاكم جلد 1 صفحه463، وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه334، والبيهقي جلد5صفحه116 .

2579- أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 571، وأحمد رقم الحديث: 15897، والدارمي رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَبِی مُرَایَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلِّي الْمَلَائِكَةُ عَلَىٰ نَائِحَةٍ وَلَا مُرِنَّةٍ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فرشتے نوحہ کرنے والی اور گریبان پھاڑنے والی کے لیے دعا نہیں کرتے۔

481- وَزُرَارَةُ بْنُ اَوْفَى حضرت زرارہ بن اوفیٰ کی احادیث

2580 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت زرارہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

الحديث: 2811، وابن ماجه رقم الحديث: 4316 من طريق وهيب، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23154، والبخاري في التاريخ جلد 5صفحه26 تعليقًا والترمذي رقم الحديث: 2438، وابن خزيمة في التوحيد رقم الحديث: 469-470، وابن قانع في معجمه رقم الحديث: 530-591، وابن حبان رقم الحديث: 7376، والحاكم جلد 1صفحه70، والبيهقي في الدلائل جلد6صفحه378، وفي البعث والنشور رقم الحديث: 261 من طرق عن خالد، به . وقال الترمذي: حسن صحيح غريب . وصححه الحاكم، وأقره الذهبي . وللحديث شواهد كثيرة أوردها الحافظ ابن كثير في النهاية في الفتن والملاحم جلد20صفحه236 باب ذكر شفاعة المؤمنين لأهاليهم . وانظر الصحيحة رقم الحديث:2178 .

2580- أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 227 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18742، والحميدي رقم الحديث: 888، وابن أبي شيبة جلد 12صفحه384-539، وفي المسند رقم الحديث: 525، وأحمد رقم الجديث: 18798-19440-19441-22711-22712، وأبو داؤد رقم الحديث: 4404-4405، والترمذي رقم الحديث: 1584، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2189، والنسائي رقم الحديث: 3430، وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 8620-8621، وابن ماجه رقم الحديث: 2541-2542، وابن حبان رقم الحديث: 4783، والطبراني جلد17صفحه163-165، والحاكم جلد3صفحه35، والخطيب في المبهمات صفحه 227م، والبيهقي جلد9صفحه63، وغيرهم من طرق عن عبد الملك بن عمير، به . قال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم، والجورقاني في الأباطيل جلد2صفحه169 . وفي الباب عن كثير بن السائب قال: حدثني أبناء قريظة أنهم عرضوا

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا بَاتَتِ الْمَرْاَةُ هَاجِرَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ اَوْ تُرَاجِعَ شَكَّ اَبُو دَاوُدَ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب رات کو عورت مرد کے بستر پر آنے سے انکار کر دے تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو جائے یا وہ رجوع کر لے (یعنی خاوند کے بستر پر آ جائے)۔ امام ابوداؤد کو شک ہے۔

2581 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي زُرَارَةُ بْنُ اَوْفَى، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ اَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَتَكَلَّمْ بِهِ اَوْ تَعْمَلْ بِهِ

حضرت زرارہ بن اوفیٰ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری اُمت کے دلوں میں جو وسوسے آتے ہیں اُن کو معاف کر دیا ہے، جب تک تو کلام نہ کرے اور یا تو عمل نہ کرے۔

482- وَهِلَالُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت ہلال بن یزید کی حدیث

2582 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ہلال بن یزید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

علی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم یوم قریظۃ، فمن کان محتلمًا...... فذکر الحدیث بنحوہ .

أخرجه النسائی رقم الحدیث: 3429، والجورقانی جلد2صفحه169 .

2581- أخرجه البیهقی جلد 9صفحه142 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21997، والبخاری فی التاریخ تعلیقًا جلد 2صفحه322، والبزار رقم الحدیث: 2308-2309، وابن حبان رقم الحدیث: 5982، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 203، والفسوی فی المعرفة جلد3 صفحه 192-193، والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 2551، وفی الصغیر رقم الحدیث: 584، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 9صفحه24 من طرق عن السدی، به . وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 7781 من طریق آخر عن رفاعة، به . ورواه عبد الملک بن عمیر، عن رفاعة . کما فی الحدیث الآتی، وانظر البحر الزخار جلد6صفحه286 .

2582- أخرجه البیهقی جلد 9صفحه142-143 من طریق المصنف . وأخرجه النسائی فی الکبری رقم الحدیث: 8741، والحاکم جلد4صفحه353 من طریق قرة بن خالد، به . وأخرجه ابن أبی شیبة فی

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ: فِيهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ: يَعْنِي الشُّونِيزَ يَقُولُهُ قَتَادَةُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کالے دانہ میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے موت کے وہ کالا دانہ شونیز ہے۔ امام ابوقتادہ نے یہی فرمایا ہے۔

483- وَالْقَعْقَاعُ

حضرت قعقاع کی حدیث

2583 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ

حضرت قعقاع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بخل اور

المسند رقم الحديث: 863، وأحمد رقم الحديث: 21996-21998، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8739-8740، وابن ماجه رقم الحديث: 2688، والبزار رقم الحديث: 2306، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2345، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 201-202 من طرق عن عبد الملك، به . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 8428 من طريق عبد الملك، عن شداد بن الحكم، عن عمرو بن الحمق . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2307 من طريق عبد الملك، عن عامر بن شداد عن عمرو بن الحمق . ويظهر أن رفاعة بن شداد، وعامر بن شداد، وشداد بن الحكم، ثلاثتهم راوٍ واحد، كان عبد الملك يخطئ في اسمه . وانظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 441 . وقد صحح الحديث الحاكم، وأقره الذهبي، وصححه أيضًا الحافظ في الفتح جلد 6 صفحه617، والبويري في الزوائد جلد2صفحه355 .

2583- أخرجه البخاري في التاريخ جلد 2صفحه300-301، وأبو داؤد رقم الحديث: 837 من طريق المصنف، وسمى البخاري في احدى رواياته ابن عبد الرحمٰن سعيدًا . وقال: قال أبو داؤد: وهذا عندنا لا يصح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15388-15406 من طريق شعبة، عن الحسن، عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزى . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 2صفحه300 عن أبي عاصم، عن شعبة، عن الحسن، عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزى، عن أبيه، أنه صلى خلف النبي صلى الله عليه وآله وسلم بمنى، وكبر النبي صلى الله عليه وآله وسلم اذا خفض ورفع .

صَفْوَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِیمَانُ فِی قَلْبِ عَبْدٍ

ایمان ایک بندے کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

484- وَحَفْصُ بْنُ عَاصِمٍ

حضرت حفص بن عاصم کی احادیث

2584 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ خُبَیْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: سَبْعَةٌ فِی ظِلِّ اللّٰهِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ: حَکَمٌ عَدْلٌ، وَاِمَامٌ عَدْلٌ، وَشَابٌّ نَشَاَ بِعِبَادَةِ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ حَتَّى یَرْجِعَ اِلَیْهِ، وَرَجُلَانِ اجْتَمَعَا عَلَى حُبِّ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَا عَلَى حُبِّهِ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَدْرِیَ شِمَالُهُ مَا تُخْفِی یَمِینُهُ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَجَمَالٍ

حضرت حفص بن عاصم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات آدمی اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے' جس دن صرف اس کی رحمت کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا' (۱) عادل بادشاہ یا عادل امام (۲) اور وہ نوجوان جس نے اللہ کی عبادت میں پرورش پائی (۳) اور وہ آدمی جس کا دل مسجد کے ساتھ معلق رہا یہاں تک کہ اس طرح لوٹ آئے (۴) اور وہ دو آدمی جو اللہ کی محبت کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں اور اللہ کی محبت میں جدا ہوتے ہیں (۵) اور وہ آدمی جو پوشیدہ طور پر صدقہ دے اس طرح

2584- أخرجه البيهقى فى عذاب القبر رقم الحديث:152 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 868' وأحمد رقم الحديث: 22553' والنسائى رقم الحديث: 2051' وابن قانع فى معجمه جلد 1صفحه289' وابن حبان رقم الحديث: 2933' والطبرانى رقم الحديث: 4101 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4102-4104' والبيهقى فى عذاب القبر رقم الحديث: 153 من طريق جامع ابن شداد' به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4105-4108 من طريق عبد الله بن يسار' به . وأخرجه رقم الحديث: 18338' والترمذى رقم الحديث:1064' والطبرانى رقم الحديث: 4109-6486 من طريق أبى اسحاق' عن خالد بن عرفطة' وسليمان بن صرد' به . قال الترمذى: حسن غريب . ونقل فى العلل الكبير صفحه152 عن البخارى قوله: لعله يعنى أبا اسحاق سمع هذا الحديث من جامع بن شداد .

فَقَالَ: اِنِّی اَخَافُ اللّٰهَ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کہ بائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہو کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے (۶) اور وہ آدمی جس کو حسن و جمال والی عورت اپنی طرف (گناہ کے لیے) بلائے اور وہ کہے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں (۷) اور وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ کا ذکر کرے اور اس کی آنکھیں اللہ عزوجل کے خوف سے بہہ پڑیں۔

2585 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِیُّ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت حفص بن عاصم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عصر کے بعد کوئی نماز نہیں یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے' اور فجر کے بعد کوئی نماز نہیں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

485- وَالْحَسَنُ الْبَصْرِیُّ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت امام حسن بصری کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2586 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت حسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2585- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6485 من طريق شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 867' وأحمد رقم الحديث: 18334' والبخاري رقم الحديث: 4109-4110' وابن قانع في معجمه جلد 1صفحه289' والطبراني رقم الحديث: 6484' وأبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه133 من طريق أبي اسحاق' به .

2586- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 574' وابن أبي شيبة جلد 15صفحه13' وأحمد رقم الحديث: 15958' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2305' والبزار (3353-كشف)' وابن قانع في معجمه جلد 2صفحه373' والطبراني جلد 19صفحه197' والحاكم جلد 1صفحه34 من طرق عن

فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا یَلْبَسُ الْحَرِیرَ فِی الدُّنْیَا مَنْ لَا یَرْجُو اَنْ یَلْبَسَهُ فِی الْآخِرَةِ اِنَّمَا یَلْبَسُ الْحَرِیرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں ریشم پہنتا ہے وہ اُمید نہ رکھے کہ آخرت میں اس کو ریشم پہنایا جائے گا' (دنیا میں) جو ریشم پہنتا ہے (آخرت میں) اس کے لیے کوئی حصہ نہیں۔

2587 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو هِلَالٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُوسَی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: كَانَ مِنْ حَیَائِهِ لَا یَغْتَسِلُ اِلَّا مُسْتَتِرًا

حضرت حسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کیا تو فرمایا کہ وہ اپنی زندگی میں بغیر پردے کے غسل نہیں کرتے تھے۔

ابن عيينة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20742' وأحمد رقم الحديث: 15959' والبزار (3354-كشف)' وابن قانع جلد 2 صفحه 372-373' والطبراني جلد 19 صفحه197' والحاكم جلد 1 صفحه34 وابن الأثير في الأسد جلد 4 صفحه 469 من طرق عن الزهري' به . وصححه الحاكم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15960' والبزار (3355-كشف) من طريق عبد الواحد بن قيس' عن عروة' به .

2587- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه286 من طريق المصنف' الا أن فيه: عن رفاعة عن أبيه . ولعل ذكر أبيه خطأ . وأخرجه عبد الله بن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1573' وأحمد رقم الحديث: 16260' والدارمي رقم الحديث: 1490' والبزار (3543-كشف)' والطبراني رقم الحديث: 4559 من طريق هشام الدستوائي' به . ورواه ابن المبارك في المسند رقم الحديث: 42' وفي الزهد رقم الحديث: 918 عن هشام' به' ولم يذكر عطاء . قال ابن صاعد: هكذا قال لنا يعني الحسين المروزي عن ابن المبارك ونقص في الاسناد عطاء بن يسار . ثم أسنده رقم الحديث: 919 عن الحسين المروزي وغيره' عن هشام' به' بذكر عطاء فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16263' والدارمي رقم الحديث: 1489' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10309' وابن ماجه رقم الحديث: 1367' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2560-2561' وابن حبان رقم الحديث: 212' والطبراني رقم الحديث: 4560 من طريق يحيى بن أبي كثير' به' مختصرًا ومطولًا .

2588 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَسْرٌ اَبُو جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَعَارُّ مِنَ اللَّيْلِ اَوْ عَلَى فِرَاشِهِ فَيَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، اِلَّا غُفِرَ لَهُ، فَاِنْ عَزَمَ فَقَامَ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّى فَدَعَا اللّٰهَ، اسْتَجَابَ لَهُ

حضرت حسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی رات کو یا اپنے بستر پر سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر' اللّٰہم اغفرلی پڑھتا ہے' تو اس کو بخش دیا جاتا ہے' اگر اس نے ارادہ کیا اور وہ کھڑا ہوا' اور اس نے وضو کیا اور نماز پڑھی' پھر اللہ سے دعا کی تو اللہ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

2589 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت حسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2589- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 202' وابن سعد جلد6صفحه113' وابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 503' وأحمد رقم الحديث: 18802-18807' وابو داؤد رقم الحديث: 4172' والنسائي رقم الحديث: 4260' وابن ماجه رقم الحديث: 3613' والطحاوي جلد 1صفحه468' وفي المشكل رقم الحديث: 3328' وابن حبان رقم الحديث:1278' وتمام في فوائده (143-الروض البسام)' والبيهقي جلد 1صفحه14) من طرق عن شعبة' به . واخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه503' وأحمد رقم الحديث: 18804-18805' وعبد بن حميد رقم الحديث: 487' والترمذي رقم الحديث:1729' والنسائي رقم الحديث: 4261' وابن ماجه رقم الحديث: 3613' وابن حبان رقم الحديث:1277' وغيرهم من طرق عن الحكم' به . ورواه خالد الحذاء' عن الحكم' واختلف عليه ' انظر مسند أحمد رقم الحديث: 17705' وسنن أبو داؤد رقم الحديث: 4128' والاعتبار للحازمي صفحه56' والروض البسام جلد 1صفحه198 . وأخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2575' وابن حبان رقم الحديث: 1279' والطحاوي جلد 1صفحه468' والبيهقي جلد 1صفحه25 من طريق القاسم بن مخيمرة ' عن ابن عكيم' عن مشيخة له ' أن كتاب رسول الله أتاهم......الحديث . وأما الضطراب في اسناده ' فقد رد بأن ابن عكيم سمعه من مشيخة له من جهينة ' وهم صحابة ' فلا تضر جهالتهم . وأما رواية المصنف فهي مرسلة كما قاله الخطابي والبيهقي . وانظر معالم السنن جلد 4 صفحه 200-203' ومسائل عبد الله بن أحمد لأبيه رقم الحديث: 43' ولابن هاني جلد1صفحه22' والخلافيات للبيهقي جلد 1صفحه225-239' ومعرفة السنن له جلد 1صفحه146' والتمهيد لابن عبد

جَسْرٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ: يس فِی لَيْلَةٍ الْتِمَاسَ وَجْهِ اللّٰهِ غُفِرَ لَهُ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۂ یٰسین رات کو اللہ کی رضا کے لیے پڑھی' اس کو بخش دیا جاتا ہے۔

2590 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت امام حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

البر جلد4صفحه163' ونصب الراية جلد 1صفحه121' والفتح جلد 9صفحه659' والتلخيص الحبير جلد1صفحه46' والارواء جلد1صفحه76-79' والروض البسام جلد1صفحه194-199 .

2590- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20776' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 5796 من طريق المصنهف . وخالف المصنف أبو معشر البراء وفيه ضعف فأخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1640' والطبرانی رقم الحديث: 2109' والخطيب فی الموضح جلد 4صفحه303 من طريق أبی معشر البراء' عن المثنی بن سعيد' عن قتادة ' عن ابن باباه' عن عبد الله بن عمرو' عن الجارود . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20778' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1641' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 919-1539' والطحاوی جلد 4صفحه133' وفی المشكل رقم الحديث: 4713' وابن حبان رقم الحديث: 4887' والطبرانی رقم الحديث: 2114-2216' والبيهقی جلد6صفحه190 من طريق عن قتادة' عن يزيد' عن أبی مسلم' به . ورواه أبان' عن قتادة ' عن يزيد' عن أخيه مطرف' عن أبی مسلم' به . أخرجه ابن الأثير فی أسد الغابة جلد 1صفحه310-311-312 . وأخرجه أبو نعيم جلد 9صفحه33 من طريق شعبة ' عن قتادة ' عن مطرف' عن أبيه ' مرفوعًا . ورواه أيوب' واختلف عليه فيه ' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 20777' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 5797' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1639' والطحاویٰ جلد4صفحه133' وفی المشكل رقم الحديث: 4720' والطبرانی رقم الحديث: 2118' والبيهقی جلد6صفحه190 من طريق حماد بن زيد' ووهيب' عن أيوب' عن يزيد' عن أبی مسلم' به . وأخرجه النسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 5798 من طريق جرير' عن أيوب' عن أبی مسلم' باسقاط يزيد . ورواه الجريری وخالد الحذاء' اختلف عليهما فيه ' فأخرجه الدارمی رقم الحديث: 2604' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 5794-5795' والطحاوی جلد4صفحه133' وفی المشكل رقم الحديث: 4723' والبيهقی جلد 6صفحه190 من طريق الحذاء' عن يزيد' عن أبی مسلم' به . وأخرجه ابن أبی عاصم رقم الحديث: 1638 من طريق الحذاء' عن الجريری' عن يزيد' عن

الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:قَدِمَ رَجُلٌ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ اَبُو هُرَيْرَةَ: كَاَنَّكَ لَسْتَ مِنْ اَهْلِ الْبَلَدِ، قَالَ: اَجَلْ قَالَ:اَفَلا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ؟، قَالَ: بَلَى، قَالَ:فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ:انْظُرُوا فِي صَلَاتِهِ، اَتَمَّهَا اَمْ نَقَصَهَا فَيَنْظُرُوا، فَاِنْ كَانَتْ كَامِلَةً كُتِبَتْ كَامِلَةً، وَاِنْ كَانَ انْتُقِصَ مِنْهَا شَيْءٌ قَالَ:اَكْمِلُوا لِعَبْدِي

کہ ایک آدمی مدینہ منورہ آیا' سو وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: لگتا ہے کہ تو مدینہ منورہ کا رہنے والا نہیں' اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم کو وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' یقیناً تجھے اللہ اس کے ساتھ نفع دے گا۔ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے حساب نماز کے متعلق ہوگا' اللہ عزوجل فرشتوں سے فرمائے گا: دیکھو! اس کی

أخيه مطرف' عن أبي مسلم ـ وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2125 من طريق الحذاء' عن الجريري' عن يزيد' عن مطرف' عن الجارود ـ وأخرجه ابن أبي عاصم رقم الحديث: 1637' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 4725' والطبراني رقم الحديث: 2122 من طرق عن الجريري عن يزيد عن مطرف عن أبي مسلم به ـ وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 2605 عن الجريري عن يزيد عن أبي مسلم به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2774' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 5793' والطبراني رقم الحديث: 2110-2111' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 4724' والبيهقي جلد6صفحه191 من طريق خالد الحذاء' عن يزيد' عن أخيه مطرف' عن الجارود' به ـ وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2113 من طرق الحذاء أيضًا' عن مطرف' عن أبي مسلم' به ـ وأخرجه ابن سعد جلد7صفحه34' وأحمد رقم الحديث: 16357' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 5790' وابن ماجه رقم الحديث: 2502' والطحاوي جلد 4صفحه133' وفي المشكل رقم الحديث: 4722' وابن حبان رقم الحديث: 4888' والبيهقي جلد6صفحه191' من طريق حميد' عن الحسن' عن مطرف' عن أبيه' مرفوعًا ـ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18604' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 5791 من طريق حبيب بن الشهيد وأشعث بن عبد الملك' عن الحسن' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم' مرسل .

فَرِيضَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلَى قَدْرِ ذَلِكَ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَسَمِعْتُ شَيْخًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: فَقَالَ الْحَسَنُ وَهُوَ فِي مَجْلِسِ اَبِي هُرَيْرَةَ لَمَّا حَدَّثَ هَذَا الْحَدِيثَ: وَاللّٰهِ، لَهَذَا لِابْنِ آدَمَ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

نماز مکمل ہے یا ناقص ہے؟ وہ تو دیکھیں گے اگر کامل ہو گی تو اس کے لیے کامل لکھی جائے گی اور اگر اس سے کوئی کمی ہوئی تو اللہ فرمائے گا: میرے بندے کے فرض میں جو کمی ہے نفلوں سے پوری کر دو پھر اسی کی مقدار اعمال لیے جائیں گے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے مسجد حرام میں ایک شیخ سے یہ حدیث سنی۔ وہ اس حدیث کو بیان کر رہے تھے۔ امام حسن فرماتے ہیں کہ وہ بھی اس مجلسِ حضرت ابوہریرہ میں موجود تھے جب انہوں نے یہ حدیث بیان کی تھی: اللہ کی قسم! یہ حدیث ابن آدم کے لیے دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

2591 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمِنْقَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، قَالَ: بَيْنَا اَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ النَّاسَ اِذْ جَاءَ شَابٌّ حَتَّى قَامَ عَلَيْهِ بَيْنَ ثَوْبَيْنِ لَهُ، فَقَالَ: مَا تَقُولُ فِي سَبَلِ اِزَارِي؟، اَوْ فِي جَرِّ اِزَارِي؟، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت امام حسن بصری نے فرمایا کہ اس دوران حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو حدیث بیان کر رہے تھے اچانک ایک نوجوان آیا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہو گیا اس نے دو کپڑے پہنے ہوئے تھے اس نے کہا: آپ میرے تہبند لٹکانے یا گھسیٹنے کے متعلق کیا کہتے

2591- أخرجه ابن الأثير في أسد الغابة جلد 5صفحه69 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20364، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 341، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2284، والطبراني جلد20 صفحه 296-297 ومن طريقه المزي في تهذيب الكمال جلد 9صفحه160-161 من طرق عن أبي عوانة ، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه140، وفي المسند رقم الحديث: 596، وأحمد رقم الحديث: 20363، وابن أبي عاصم رقم الحديث: 2283 من طريق شعبة، عن أبي بشر، به . وروى كهمس بن الحسن هذا الحديث عن عبد الله بن شقيق، عن محجن، ولم يذكر رجاء بن أبي رجاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20362، والطبراني جلد 20 صفحه 297-298، والحاكم جلد 4صفحه427، وصححه الحاكم . وعبد الله بن شقيق ممن سمع من محجن، فيحتمل صحة الوجهين .

خَلِيلِيَ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي بُرْدَيْهِ، اَوْ بَيْنَ ثَوْبَيْهِ، اِذْ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الْاَرْضَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّهُ لَيَتَجَلْجَلُ فِيهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ میں اپنے خلیل جو سچے ہیں اور سچے مانے گئے ہیں' ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: تم سے پہلے ایک آدمی تھا وہ اپنی چادر اور کپڑوں پر بڑا ناز کرتا تھا' اچانک اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ قیامت تک دھنستا رہے گا۔

2592 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُمَا مَا اجْتُنِبَ الْكَبَائِرَ

حضرت حسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہوجاتا ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا ہو۔

2593 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لَنْ اَدَعَهُنَّ: الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

حضرت حسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت کی کہ میں تین کاموں کو نہ چھوڑوں' جمعہ کے دن غسل کرنے کو' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کو اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کو۔

2594 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ

حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ ہم کو

2593- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2247 الی المصنف . وأخرجه مسدد كما فی الاتحاف رقم الحديث: 2248' وابن أبی شيبة جلد7صفحه474' وفی المسند رقم الحديث: 921' ومن طريقهما الطبرانی جلد18صفحه18' وأحمد رقم الحديث: 20657' والرويانی فی المسند رقم الحديث:775 من طريق شعبة' به .

2594- أخرجه الحاكم جلد4صفحه272 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد6صفحه23' وأحمد رقم الحديث: 15556' والطبرانی رقم الحديث: 7281 من طرق عن شعبة' به' مرسلًا . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد2صفحه116 من طريق عيسی بن يونس وابن نمير' عن اسماعيل بن أبی خالد' به . وأخرجه

بْـنُ رَاشِـدٍ، قَـالَ: حَـدَّثَنَا الْحَسَنُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو هُـرَيْـرَـةَ، وَنَـحْـنُ، اِذْ ذَاكَ بِـالْمَدِينَةِ قَالَ: يَجِيءُ الْإِسْلَامُ يَـوْمَ الْـقِيَـامَةِ فَيَـقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَنْتَ الْإِسْلَامُ، وَاَنَـا السَّلَامُ، الْيَـوْمَ بِكَ اُعْـطِـي، وَبِكَ آخُذُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اور ہم اس شہر میں تھے آپ نے فرمایا کہ اسلام آئے گا قیامت کے دن' اللہ عزوجل فرمائے گا: تو بھی اسلام ہے میں بھی اسلام ہوں' آج میں تیرے ہی ذریعے عطا کروں گا اور تیرے ہی ذریعے پکڑوں گا۔

486- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هَضَّاضٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ہضاض کی حدیث

2595 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ہضاض' حضرت ابوہریرہ

أحـمـد رقـم الحديث: 15557' والبـخـارى فـى الأدب الـمـفـرد رقم الحديث: 1209' وأبو داؤد رقم الـحديث: 4822' وابـن خـزيـمة رقـم الحديث: 693' وابـن حبـان رقـم الحديث: 2800' والـحـاكـم جلد 4صفحه271' والـمـزى فى تهذيب الكمال جلد 33صفحه219-220 مـن طـريق يحيى القطان ووكيع وعلى بن مسهر وغيرهم' عن اسماعيل بن أبى خالد' عن قيس بن أبى حازم' عن أبيه .

2595- أخـرجـه أحـمـد رقم الحديث: 15468' والـنسـائـى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2894' والـطبرانى رقم الحديث: 1207' وابن قانع فى معجمه جلد 1صفحه79' والبيهقى جلد4صفحه298 من طرق عن شعبة ' بـه . وأخـرجـه ابـن أبى شيبة رقم الحديث: 15264' وأحـمـد رقم الحديث: 18976' والـنسائى فى الـكبرىٰ رقم الحديث: 2892' وابـن ماجه رقم الحديث: 1720' وابـن أبـى عاصم فى الآحاد والمثانى رقـم الحديث: 996' والـطبـرانى رقم الحديث: 1205' وابـن قانع جلد 1 صـفـحه78-79 من طرق عن حبيـب بـن أبـى ثـابـت' بـه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18975' والـدارمـى رقم الحديث: 1773' والـنسائى رقم الحديث: 5009' وفـى الكبرىٰ رقم الحديث: 2895' وابـن أبـى عاصم رقم الحديث: 997' وابـن خـزيـمة رقم الحديث: 2960' وابـن قـانع جلد 1 صـفـحه79' والـطبـرانـى رقم الحديث: 1213-1215 مـن طـرق عن عمرو بن دينار' عن نافع' به . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2897 مـن طـريـق قتيبة بـن سعيد' عن عمرو' عن نافع' أن النبى صلى الله عليه وآله وسلم......مرسلًا . ولـه شـاهـد عـن نبيشة الهـذلـى' وكعب بن مالك' وكلاهما عند مسلم رقم الحديث: 1141-1142 .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هَضَّاضٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَی هَزَّالٍ فَقَالَ: اِنَّ الْآخِرَ زَنَا قَالَ: فَاْتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ قَبْلَ اَنْ یَنْزِلَ فِیكَ قُرْآنٌ قَالَ: فَاَتَاهُ، فَاَخْبَرَهُ حَتَّی شَهِدَ اَرْبَعًا، فَاَمَرَ بِرَجْمِهِ فَرُجِمَ، فَاَتَی عَلَیْهِ رَجُلَانِ فَقَالَا: یَا حَیْنَ هَذَا، سَتَرَ اللّٰهُ عَلَیْهِ، فَلَمْ یَسْتُرْ عَلَی نَفْسِهِ، فَاُهِیجَ كَمَا یُهَیَّجُ الْكَلْبُ فَاَتَیَا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا جِیفَةٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: انْهَسَا مِنْ هَذِهِ الْجِیفَةِ فَقَالَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذِهِ جِیفَةٌ وَلَا نَسْتَطِیعُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَصَبْتُمَا مِنْ اَخِیكُمَا اَنْتَنُ مِنْ هَذِهِ، فَوَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ، لَقَدْ رَاَیْتُهُ یَتَقَمَّصُ فِی نَهَرِ الْجَنَّةِ وَقَالَ: اَلَا رَحِمْتَهُ یَا هَزَّالُ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک جناب ہزال کی طرف آئے' انہوں نے کہا: اس آخری نے زنا کیا ہے' انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں جاؤ' آپ کو بتاؤ' اس سے پہلے کہ تیرے اس مسئلہ پر قرآن نہ اُتر جائے' کہا کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے' آپ کو بتایا یہاں تک کہ چار مرتبہ انہوں نے گواہی دی تو آپ ﷺ نے ان کو رجم کرنے کا حکم دیا' پس ان کو رجم کیا گیا' پس حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کے پاس دو آدمی آئے' دونوں کہنے لگے: اس نے کیا کیا؟ اس کے گناہ پر اللہ نے پردہ ڈالا تھا' اسی نے اپنے اوپر نہیں ڈالا' اس نے اپنے آپ کو کتے کی طرح رسوا کیا ہے' تو دونوں نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اس حالت میں کہ آپ کے سامنے ایک مردار پڑا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اس مردار سے کھاؤ! دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس کو کھانے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم نے اپنے بھائی کی غیبت کی ہے وہ اس سے بھی زیادہ بدبودار ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! بے شک میں نے اس کو جنت کی نہر میں غوطہ لگاتے ہوئے دیکھا ہے' اے ہزال! اللہ نے اس پر رحمت کیوں نہ کی!

وانظر الارواء جلد4 صفحه128-131 .

487- وَعَبْدُ اللّٰهِ الْاَوْدِیُّ

حضرت عبداللہ الاودی رضی اللہ عنہ کی حدیث

2596 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَكْثَرُ مَا يَلِجُ بِهِ النَّاسُ النَّارَ؟، قَالَ: الْاَجْوَفَانِ: الْفَرْجُ وَالْفَمُ قِيلَ: فَمَا اَكْثَرُ مَا يَلِجُ بِهِ النَّاسُ الْجَنَّةَ؟، قَالَ: تَقْوَى اللّٰهِ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ

حضرت عبداللہ اودی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! لوگ اکثر کسی وجہ سے جہنم میں داخل کیے جائیں گے آپ نے فرمایا: زبان اورشرمگاہ کی وجہ سے' عرض کی گئی: جنت میں زیادہ تر لوگ کس وجہ سے جائیں گے؟ فرمایا: اللہ کے ڈر اوراچھے اخلاق کی وجہ سے۔

488- وَعَمَّارُ بْنُ اَبِي عَمَّارٍ

حضرت عمار بن ابی عمار رضی اللہ عنہ کی حدیث

2597 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمار بن ابوعمار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2596- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1906 الى المصنف . وأخرجه سعيد بن منصور رقم الحديث: 604' وابن أبى شيبة جلد 4صفحه189 من طريق هشيم' ويزيد ابن هارون عن يحيى بن سعيد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10409' وأحمد رقم الحديث: 15745' وأحمد بن منيع كما فى الاتحاف والحارث بن أبى أسامة (483-بغية)' والطبرانى جلد 22صفحه352' والحاكم جلد 2 صفحه 178' والبيهقى جلد 7صفحه235' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد6صفحه70 من طريق سفيان الثورى' ويزيد بن هارون' عن يحيى بن سعيد الأنصارى' عن محمد بن ابراهيم' عن أبى حدرد' أنه أتى النبى صلى الله عليه وآله وسلم' فذكره . وقال الحاكم: صحيح الاسناد' وأقره الذهبى . وأخرجه الطبرانى جلد 22صفحه353' وفى الأوسط رقم الحديث: 7563 من طريق عطاء بن يسار' عن أبى حدرد' بنحوه . وقال: والمشهور من حديث يحيى بن سعيد الأنصارى' عن محمد بن ابراهيم التيمى' عن أبى حدرد .

2597- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13956' والدارمى رقم الحديث: 2259' والبخارى فى التاريخ

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَا شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنِيمَةً إِلَّا قَسَمَ لِي مِنْهَا إِلَّا خَيْبَرَ، فَإِنَّهَا كَانَتْ لِأَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ خَاصَّةً وَكَانَ أَبُو مُوسَى وَأَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَا بَيْنَ حُنَيْنٍ وَالْحُدَيْبِيَةِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی غنیمت میں حاضر نہیں ہوا سوائے خیبر کے' آپ نے مجھے اس سے عطا فرمایا کیونکہ اہل حدیبیہ کے لیے خاص تھی اور حضرت ابوموسیٰ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما حدیبیہ اور حنین کے درمیان آئے تھے۔

2598 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عمار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

جلد 2 صفحه 371 معلقًا وأبو داؤد رقم الحديث: 2064' والترمذى رقم الحديث: 1153 معلقًا والنسائى رقم الحديث: 3329' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2379' والرويانى رقم الحديث: 1471' وابن حبان رقم الحديث: 4230' والبيهقى جلد 7 صفحه 464 من طريق ابن المبارك والثورى وغيرهما' عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن الحجاج' عن أبيه الحجاج بن مالك . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5438 من طريق الثورى' عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن حجاج الأسلمى' قال: قلت: يا رسول الله...... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15771' والترمذى رقم الحديث: 1153 من طريق يحيى القطان' وابن نمير' وحاتم ابن اسماعيل' عن هشام بن عروة ' عن الحجاج' عن أبيه ' به ' ولم يذكروا عروة . ورواه ابن أبى عيينة عن هشام' به ' الا أنه قال: الحجاج بن أبى الحجاج' عن أبيه . أخرجه الترمذى فى العلل الكبير صفحه 168' وقال: سألت محمدًا عن هذا الحديث' فقال: الصحيح: الحجاج بن الحجاج' عن أبيه' ولا أعرف له عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم غير هذا الحديث الواحد' ومن قال: الحجاج بن أبى الحجاج فهو خطأ . وقال فى الجامع: وحديث ابن عيينة غير محفوظ' والصحيح ما روى هؤلاء' عن هشام بن عروة ' عن أبيه . وقال: حسن صحيح . وأخرجه البيهقى جلد 7 صفحه 464 عن أبى الزناد' عن عروة ' عن حجاج بن حجاج' عن أبيه . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد 2 صفحه 371' عن عروة ' عن حجاج بن حجاج صاحب النبى صلى الله عليه وآله وسلم' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم .

2598- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17971' وعبد بن حميد رقم الحديث: 436' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 241' وأبو داؤد رقم الحديث: 5003' والترمذى رقم الحديث: 2160' والخرائطى فى

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:النَّاسُ مَعَادِنُ، فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ کان کی طرح ہیں ان میں جو جاہلیت میں اچھے تھے وہ اسلام میں بھی اچھے ہیں بشرطیکہ وہ دین کی سمجھ رکھتے ہوں۔

2599 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عمار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

مساوئ الأخلاق رقم الحديث: 684-685' والطبراني رقم الحديث: 6641' والحاكم جلد 3 صفحه637' والبيهقي جلد6صفحه92-100' وغيرهم من طرق عن ابن أبي ذئب' عن عبد الله بن السائب بن يزيد' عن أبيه ' عن جده . وعند الخرائطي: عبد الله بن يزيد بن السائب . وقال الترمذي: هذا حديث حسن غريب' لا نعرفه الا من حديث ابن أبي ذئب . وقال البيهقي كما في التلخيص الحبير جلد 3صفحه46: اسناده حسن . وحديث أبي حميد أصح ما في الباب . وله شاهد عن ابن عمر وأبي حميد الساعدي . انظر نصب الراية جلد4صفحه168' والتلخيص الحبير جلد3صفحه46 .

2599- أخرجه ابن سعد جلد 6صفحه28' وأحمد رقم الحديث: 15932' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1263' وابن حبان رقم الحديث: 5416' والطبراني جلد 19صفحه277' والحاكم جلد 4 صفحه 181' والبيهقي في الأسماء والصفات صفحه341 من طرق عن شعبة ' به ' وعند بعضهم زيادة متن الحديث الآتي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17268' وأبو داؤد رقم الحديث: 4063' والترمذي رقم الحديث: 2006' والنسائي رقم الحديث: 5309' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 1262' والطبراني جلد 19صفحه276-280' والبيهقي جلد 10صفحه10 من طرق عن أبي اسحاق' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 883' وأحمد رقم الحديث: 17267' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 239' والنسائي رقم الحديث: 3797' وابن ماجه رقم الحديث: 2109' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 1261' وابن حبان رقم الحديث: 3410-5417' والطبراني جلد19صفحه382-383 من طرق عن أبي الأحوص' به' بنحوه' وعند بعضهم زيادة قصة أخرى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15933 عن بهز بن أسد' عن حماد بن سلمة ' عن عبد الملك بن عمير' عن أبي الأحوص' أن أباه...... قال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وقال ابن كثير في التفسير جلد 4 صفحه212: وهذا حديث جيد قوي .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ الْمَدِينَةِ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم مدینہ سے نکلے گی حالانکہ مدینہ اُن کے لیے بہتر تھا' کاش کہ وہ جانتے۔

489- وَعَبْدُ الْمَلِكِ

حضرت عبدالملک کی حدیث

2600 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اُعْطِیَ مَالًا مِنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ فَلْيَقْبَلْهُ، فَاِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبدالملک' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو مال اس کے مانگے بغیر عطا کیا جائے اسے چاہیے کہ وہ اسے قبول کر لے کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کو عطا فرمایا ہے۔

490- وَعُمَيْرٌ مَوْلَى بَنِی عَدِیٍّ

حضرت عمیر مولیٰ بنی عدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

2601 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمیر مولیٰ بنی عدی سے روایت ہے کہ

2601- أخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1134' والطبرانی جلد18صفحه226 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد8صفحه77-78' وعنه ابن أبی عاصم رقم الحديث: 1131 عن وكيع' عن شعبة' عن عبيد بن الحسن' عن ابن معقل' عن أناس بن مزينة' عن غالب بن أبجر . ولم يذكر عبد الله بن بسر . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3810' والطبرانی جلد18صفحه266 من طريق ابن عيينة' عن مسعر' عن عبيد بن الحسن' عن ابن معقل وسماه فی رواية الطبرانی: عبد الله عن رجلين من مزينة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8728' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1133 عن ابن عيينة' عن مسعر' عن عبيد بن الحسن' عن عبد الله بن معقل' عن رجلين . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 8صفحه265' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1132' والطبرانی جلد 18صفحه267 من طريق شريك' عن منصور' عن عبيد بن الحسن' عن غالب' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه267 من طريق ابن أبی عمر' عن ابن عيينة' عن مسعر' عن عبيد بن الحسن' عن رجل' عن رجلين . وأخرجه ابن

قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَيْدٍ، عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى بَنِی عَدِیٍّ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ؟ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ يُطِيقُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ؟ قَالَ: يَقْرَاُ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، فَكَاَنَّمَا قَرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ سونے سے پہلے تہائی قرآن پڑھ لے؟ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کون سونے سے پہلے تہائی قرآن پڑھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: جس نے قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس پڑھے، گویا اس نے تہائی قرآن پڑھ لیا۔

491- وَاَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظُ

حضرت ابوعبداللہ القراظ رضی اللہ عنہ کی حدیث

2602- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعبداللہ القراظ حضرت ابوہریرہ رضی

أبی شيبة جلد 8صفحه265، وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1132، والطبرانی جلد 18صفحه267 من طريق شريك، عن منصور، عن عبيد بن الحسن، عن غالب، به .

2602- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15965، والبخاری فی التاريخ جلد 4صفحه72-73، والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 11649، والطبرانی رقم الحديث: 6319-6320 من طرق عن داؤد بن أبی هند، عن الشعبی، عن علقمة بن قيس، عن سلمة بن يزيد . ورواه اسماعيل بن ابراهيم، عن ابن أبی هند، عن الشعبی، عن علقمة، عن ابنی مليكة، به . أخرجه ابن عساكر جلد 17صفحه117 . وسلمة بن يزيد هو أحد ابنی مليكة . انظر علل الدارقطنی جلد 5صفحه161 . ورواه زكريا بن أبی زائدة، عن الشعبی مرسلًا، وقال زكريا: فحدثنی أبو اسحاق أن الشعبی حدثه عن علقمة، عن عبد الله بن مسعود . أخرجه البخاری فی التاريخ جلد 4صفحه73، وأبو داؤد رقم الحديث: 4717، والبزار رقم الحديث: 1596، والطبرانی رقم الحديث: 10059 من طرق عن يحيی بن زكريا، عن أبيه، به . ورواه اسرائيل، عن أبی اسحاق . أخرجه البخاری فی التاريخ جلد 4صفحه73 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 1605 من طريق شريك، عن أبی اسحاق، عن علقمة وأبی الأحوص، عن ابن مسعود . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3787، والبخاری فی التاريخ جلد 3صفحه73، والبزار (3478-كشف)، والطبرانی رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَیْدٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحَافِظُ الْمُنَافِقُ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً عَلَى صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ يَعْنِي: فِي جَمَاعَةٍ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق چالیس راتیں لگاتار عشاء کی نماز باجماعت ادا نہیں کرسکتا۔

492- وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

حضرت محمد بن زیاد رضی اللہ عنہ کی احادیث

2603 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ

حضرت محمد بن زیاد نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو' سو اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس مکمل کرلو۔

2604 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محمد بن زیاد قرشی کہتے ہیں کہ میں نے

الحدیث: 10017' وأبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه238-239 من طريق أبی اليقظان' عن ابراهيم' عن علقمة والأسود' وابن مسعود' قال: جاء ابنا مليكة' وأبو اليقظان ضعيف . وقد رواه محمد بن أبان' عن عاصم' عن زر' عن ابن مسعود . أخرجه البزار رقم الحديث: 1825' والشاشی رقم الحديث: 648' والطبرانی رقم الحديث: 10236' وقال البزار: لا نعلم رواه عن عاصم' عن زر' عن عبد الله الا محمد بن أبان .

2603- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 4136 الی المصنف وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 6321' وابن الأثير فی أسد الغابة جلد 2صفحه436 من طريق المصنف . وعند الطبرانی: سفيان' وعند ابن الأثير: شعبة بدلًا من: شيبان . وأخرجه الطبری فی التفسير جلد27صفحه106' وابن أبی حاتم فی التفسير لابن كثير جلد8صفحه9' والطبرانی رقم الحديث: 6322' وابن قانع فی معجمه جلد1 صفحه274' والبيهقی فی البعث والنشور رقم الحديث: 381 من طريق شيبان' به .

2604- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15954' والبخاری فی التاريخ جلد 8صفحه132 من طريق المصنف' عن

قَالَ: اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْقُرَشِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: اَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَاَلْقَاهَا فِی فِيهِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَخْ كَخْ، اَلْقِهَا، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے صدقے کی ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لی تو رسول اللہ ﷺ ان کوفرمانے لگے: پھینکو پھینکو! کیا تجھے معلوم نہیں کہ ہم صدقہ نہیں کھاتے۔

2605 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

حضرت محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ میں نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کوفرماتے سنا: قبیلہ غفار کو اللہ بخش دے! اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامت رکھے!

سلمة' وهو ابن المحبق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15948' والحارث بن أبی أسامة (515-بغية)' والطبرانی رقم الحديث: 6346 من طريق حرب بن شداد' به .

2605- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18795-18997' وعبد بن حميد رقم الحديث: 310' والدارمی رقم الحديث: 1894' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 4180' والطحاوی جلد 2صفحه210' وفی المشكل رقم الحديث: 4861' وابن قانع فی معجمه جلد 2صفحه166' والدارقطنی جلد2صفحه 241 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 899' وابن أبی شيبة فی مسنده رقم الحديث: 731' وأحمد رقم الحديث: 18796' والبخاری فی التاريخ جلد 5صفحه243 تعليقًا وأبو داؤد رقم الحديث: 1950' والترمذی رقم الحديث: 889' والنسائی رقم الحديث: 3016-3044' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 4012' وابن ماجه رقم الحديث: 3015' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 957' وابن الجارود رقم الحديث: 468' والطحاوی جلد 2صفحه209-210' وفی المشكل رقم الحديث: 3369-4860' وابن خزيمة رقم الحديث: 2822' وابن قانع فی معجمه جلد 2 صفحه 165' وابن حبان رقم الحديث: 3892' والدارقطنی جلد 2صفحه240' والحاكم جلد 1 صفحه464' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه119-120' والبيهقی جلد 5صفحه116-173 من طرق عن الثوری' عن بكير بن عطاء' به .

2606 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا اَوْ شِعْبًا، وَسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ شِعْبًا اَوْ وَادِيًا، سَلَكْتُ شِعْبَ الْاَنْصَارِ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: مَا ظَلَمَ بِاَبِي وَاُمِّي، لَقَدْ وَاسَوْهُ وَآوَوْهُ وَنَصَرُوهُ

حضرت محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی پر چڑھیں اور انصار ایک وادی یا گھاٹی پر چڑھیں تو میں انصار کی گھاٹی پر چڑھوں گا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے ماں باپ نے ظلم نہیں کیا بے شک انہوں نے پناہ دی اور آپ کو ٹھکانہ دیا اور آپ کی مدد فرمائی۔

2607 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: كُلُّ الْعَمَلِ كَفَّارَةٌ اِلَّا الصَّوْمَ، فَهُوَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر عمل کفارہ ہے سوائے روزہ کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزاء خود دوں گا اور روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہے۔

2608 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ انہوں نے

2607- أخرجه البيهقي في الدلائل جلد2صفحه134' ومن طريقه ابن عساكر في تاريخه جلد 17 صفحه 83 من طريق المصنف . قال ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 2546: سألت أبي عن حديث رواه أبو داؤد الطيالسي......فذكره . فسمعت أبي يقول: هذا خطأ' انما هو: عبدة بن حزن . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 6صفحه113 عن محمود' عن الطيالسي' به' وفيه: عبدة بن حزن . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 6 صفحه 113' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11324' وابن قانع جلد 2 صفحه188' وابن عساكر جلد 17 صفحه 83 من طريق غندر و خالد' عن شعبة' به' وفيه: ابن حزن . وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 577' وابن قانع جلد 2صفحه188 من طريق غندر وشريك' عن شعبة' به' وفيه عبدة بن حزن . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد6صفحه113' وابن عساكر جلد17صفحه84 من طريق ابن بشار' عن الطيالسي وابن أبي عدى عن شعبة به .

2608- عزاه الحافظ في الاصابة جلد6صفحه654' والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، واَتَى عَلَى قَوْمٍ يَتَوَضَّئُونَ مِنَ الْمَطْهَرَةِ، فَقَالَ: اَسْبِغُوا الْوُضُوءَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَقِبِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ ایسی قوم کے پاس آئے جو وضو والے برتن سے وضو کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: خوب اچھی طرح وضو کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ہلاکت ہے ایڑیوں کے لیے (جو خشک رہ جاتی ہیں) جہنم سے۔

2609 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ بَطَرًا

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے سنا کہ اللہ عزوجل اس آدمی کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا جو بطورِ تکبر اپنی چادر گھسیٹتا ہے۔

2610 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ انہوں نے

1598 الى المصنف ۔ وأخرجه الطبرانی جلد22صفحه354 من طريق همام' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 154493' وعبد بن حميد رقم الحديث: 438' والطحاوى جلد 4صفحه11' والطبرانى جلد 22صفحه354 من طرق عن عطاء بن السائب' به ۔ وأخرجه الطبرانى جلد 22صفحه354 من طريق حماد بن زيد' عن عطاء' عن حكيم' مرسلًا ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14875 من طريق عطاء بن السائب' عن رجل' عن خالد أو نسيب له' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم ۔ واستوعب الحافظ فى الاصابة جلد7 صفحه467 ذكر الخلاف فى اسناده ' وقال: والاضطراب فيه من عطاء بن السائب' فانه كان اختلط ۔

2609- أخرجه ابن الأثير فى أسد الغابة جلد 6 صفحه218 من طريق الطيالسى مقرونًا بغيره ۔ وفيه: أبو نوفل' عن أبيه ۔ وأخرجه مسدد' وابن أبى شيبة كما فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1600' وأحمد رقم الحديث: 20682' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 731' والنسائى رقم الحديث: 2433' والطبرانى جلد 22صفحه316 من طرق عن الأسود بن شيبان' به ۔ وقال الحافظ فى الاصابة جلد7صفحه279: اسناده حسن ۔

2610- أخرجه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 484' والبيهقى جلد 9صفحه97 من طريق

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوفرماتے سنا کہ بچہ بستر والے کا ہےاورزانی کے لیے پتھر ہیں۔

2611 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: انْعَلْهُمَا جَمِيعًا، اَوْ اَحْفِهِمَا جَمِيعًا، وَاِذَا انْتَعَلْتَ فَابْدَاْ بِالْيُمْنَى، وَاِذَا خَلَعْتَ فَابْدَاْ بِالْيُسْرَى

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کوفرماتے سنا کہ جوتے یا تو دونوں پہن یا دونوں کو اتاردو' اور جب تو پہنے تو دائیں جانب سے پہن' اور جب اتارے تو بائیں جانب سے اُتارنے کی ابتداء کر۔

2612 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ انہوں نے

المصنف . وأما الاسناد المحفوظ' فقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 16121' والبخارى رقم الحديث: 4072 من طريق حجين بن المثنى' عن عبد العزيز بن أبى سلمة الماجشون' عن عبد الله بن الفضل' عن سليمان بن يسار' عن جعفر بن عمرو الضمرى' قال: خرجت مع عبيد الله بن عدى بن الخيار .

2611- أخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 604' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه155 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18955-18961' ومسلم رقم الحديث: 181' والترمذى رقم الحديث: 2552-3105' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7766-11234' وابن ماجه رقم الحديث: 187' والبزار رقم الحديث: 2087' والطبرى فى التفسير جلد11صفحه106' وابن حبان رقم الحديث: 7441' والطبرانى رقم الحديث: 7315 من طرق عن حماد' به . وقال الترمذى: حديث حماد بن سلمة ' هكذا روى غير واحد عن حماد بن سلمة مرفوعًا .

2612- أخرجه الطحاوى جلد4صفحه13 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15363' والبخارى رقم الحديث: 2079-2082-2110' ومسلم رقم الحديث: 1532' وأبو داؤد رقم الحديث: 3459' والترمذى رقم الحديث: 1246' والنسائى رقم الحديث: 4476' والطبرانى رقم الحديث: 3115' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2051 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم

وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَمَا يَخْشَى الَّذِى يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے سنا کہ وہ آدمی ڈرتا نہیں اس بات سے جو اپنے سر کو امام سے پہلے اُٹھاتا ہے کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کے سر کی طرح نہ بنا دے۔

2613 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا۔

2614 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ، اِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو ایسا جانور خریدے کہ اس کے تھنوں سے دودھ روک لیا تھا تو خریدنے والے کو اختیار ہے کہ اگر (چاہے رکھ لے) چاہے تو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع کھجور کا بھی دے۔

الحديث: 15360-15614' والنسائی رقم الحديث: 4476' وابن حبان رقم الحديث: 4904' والطبرانی رقم الحديث: 3117-3118 من طريق سعيد بن أبی عروبة وحماد بن سلمة ' عن قتادة ' به .

2613- أخرجه الطحاوی جلد4صفحه13 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15359' والبخاری رقم الحديث: 2108-2114' والطبرانی رقم الحديث: 3116 من طرق عن همام' عن قتادة ' به . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 2114' مسلم رقم الحديث: 1532 من طريق همام' عن أبی التياح به .

2614- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15356' وابن خزيمة فی التوحيد رقم الحديث: 85-86' والطبرانی جلد3 صفحه193' والحاكم جلد3صفحه484' من طرق عن ابن أبی ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15612 وغير موضع' والبخاری رقم الحديث: 2750-3143-6441' ومسلم رقم الحديث: 1035' وابن حبان رقم الحديث: 3220' وغيرهم من طرق عن عروة ' وسعيد بن المسيب' عن حكيم' به .

493- صَالِحُ بْنُ اَبِی صَالِحٍ

حضرت صالح بن ابی صالح کی حدیث

2615 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَّاطُ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: ذُكِرَتِ

حضرت صالح بن ابوصالح سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں غلاموں کا ذکر کیا گیا تو

2615- أخرجه البيهقي جلد5 صفحه313 من طريق هشام' به ' ثم قال: لم يسمعه يحيى بن أبي كثير من يوسف' انما سمعه من يعلى بن حكيم' عن يوسف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14214' وأحمد كما في تهذيب الكمال جلد15 صفحه310' وأطراف المسند جلد2 صفحه283' والنسائي كما في تحفة الأشراف جلد 3 صفحه76' وابن الجارود رقم الحديث: 602' وابن حبان رقم الحديث: 4983' والطبراني رقم الحديث: 3108' والدارقطني جلد3 صفحه8-9' والبيهقي جلد5 صفحه313 من طرق عن يحيى بن أبي كثير' عن يعلى بن حكيم' عن يوسف' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15351' والنسائي في الكبرى كما في تحفة الأشراف من طريق يحيى' عن رجل' عن يوسف' به . وأخرجه النسائي في الكبرى كما في التحفة والطبراني رقم الحديث: 3107 من طريق يوسف بن ماهك' عن ابن عصمة' عن حكيم' به ' نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15365' والنسائي رقم الحديث: 4616 من طريق عطاء بن أبي رباح عن عصمة عن حكيم به بنحوه . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14212 من طريق معمر وابن سيرين عن أيوب عن يوسف عن رجل: أن حكيم بن حزام......مرسلًا . وقد رواه يوسف بن ماهك عن حكيم مرسلًا . وسيأتي برقم 1456 . وأخرجه النسائي في الكبرى (تحفة -3434)' والطبراني رقم الحديث: 3146 من طريق ابن سيرين عن حكيم نحوه ولم يسمعه منه انما سمعه من أيوب عن يوسف عن حكيم . قاله الترمذي . وانظر تخريجه برقم 1456 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15364' والنسائي رقم الحديث: 4615' والطبراني رقم الحديث: 3096 من طريق عطاء بن أبي رباح' عن صفوان بن موهب' عن عبد الله بن محمد بن صيفي' عن حكيم . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 3132 من طريق عطاء عن حكيم . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد6 صفحه365-366' والنسائي رقم الحديث: 4617' والطحاوي جلد 4 صفحه38' وابن حبان رقم الحديث: 4985' والطبراني رقم الحديث: 3110 من طرق عن عطاء' عن حزام بن حكيم' عن أبيه .

الْـمَـوَالِی عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَاَنَا بِهِمْ اَوْثَقُ مِنِّی بِكُمْ، اَوْ بِبَعْضِكُمْ

آپ ﷺ نے فرمایا: میں اُن کو پالوں تو وہ تم سے زیادہ میرے قریب ہیں یا بعض سے۔

494- وَعَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ

حضرت عمرو بن میمون کی احادیث

2616- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ اَبِی بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ تَحْتَ الْعَرْشِ؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تیری ایسے کلمہ کی طرف راہنمائی نہ کروں جو جنت کے خزانہ میں سے ہے عرش کے نیچے؟ (وہ) لاحول ولاقوۃ الا باللہ (ہے)۔

2617- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْاِيمَانِ

حضرت عمرو بن میمون' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کو پسند ہو کہ وہ کھانے کا ذائقہ پائے' تو وہ غلام کے ساتھ محبت کرے' وہ اس غلام کو ے ساتھ

2616- أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 42 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 5' وأحمد 20727' والدارمي رقم الحديث: 692' وأبو داؤد رقم الحديث: 59' والنسائي رقم الحديث: 2523' وابن ماجه رقم الحديث: 271' وابن حبان رقم الحديث: 1705' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 964' وصححه وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20733' والنسائي رقم الحديث: 139' والبزار رقم الحديث: 2329' وغيرهم من طرق عن قتادة ' به .

2617- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1924' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 234' وأحمد رقم الحديث: 20739' والبخاري في التاريخ جلد 2 صفحه 21' وأبو داؤد رقم الحديث: 1058' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 927' وابن ماجه رقم الحديث: 936' والبزار رقم الحديث: 2334' وابن حبان رقم الحديث: 2079' والحاكم جلد 1 صفحه 293' والبيهقي جلد 3 صفحه 71' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 576 .

فَلْيُحِبَّ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ

صرف اللہ کی رضا کے لیے محبت کرے۔

495- وَمُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ

حضرت محمد بن سیرین کی احادیث

2618 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخُو اَبِى حُرَّةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَادَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يُصَلِّى فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

حضرت محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کو بلایا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں۔

2619 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِى الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِى صَلَاةٍ اَوْ

حضرت محمد بن سیرین' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جو مسلمان اس گھڑی کو پالیتا ہے نماز میں' یا فرمایا: وہ نماز پڑھ رہا ہو تو اللہ عزوجل

2618- عزاه الذهبي في التجريد جلد 1صفحه4' والحافظ في الاصابة جلد 1صفحه28 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19051-20343' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه40' وابن قانع جلد 1صفحه7' والطبرانى رقم الحديث: 544' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وله شاهد فى صحيح مسلم رقم الحديث: 2551 من حديث أبى هريرة .

2619- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20345' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 926' والطبرانى جلد 19صفحه300 من طرق عن شعبة ' بهٖ . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20346' والطبرانى جلد 19 صفحه 299-300 من طرق عن على بن زيد' به . وللحديث بأجزائه الثلاثة شواهد' منها ما أخرجه البخارى رقم الحديث: 6005 من حديث سهل بن سعد . ومسلم رقم الحديث: 2983 من حديث أبى هريرة بلفظ: أنا وكافل اليتيم كهاتين فى الجنة . ومنها ما أخرجه مسلم رقم الحديث: 2551 من حديث أبى هريرة بلفظ: رغم أنف من أدرك أبويه عند الكبر أحدهما أو كليهما فلم يدخل الجنة .

قَالَ: يُصَلِّي، يَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا شَيْءًا اَوْ قَالَ: خَيْرًا، اِلَّا اَعْطَاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، اَقْبَلَ اَبُو دَاوُدَ بِيَدِهِ وَاَدْبَرَ قُلْنَا: يُزَهِّدُهَا قُلْنَا: يُقَلِّلُهَا

سے کوئی شی بھی مانگے' یا فرمایا: بھلائی مانگے تو اللہ عزوجل اس کو عطا کر دیتا ہے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ امام ابوداؤد نے اپنے ہاتھ کو آگے کیا' پھر وہ پیچھے کرلیا' ہم نے کہا: وہ زیادہ ہے' ہم نے کہا: وہ تھوڑا ہے۔

2620 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ قَائِمٌ يُصَلِّي، يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ

حضرت ابن سیرین' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جو مسلمان اس گھڑی کو نماز میں پالیتا ہے تو اللہ عزوجل سے کوئی بھی خیر مانگے تو اللہ عزوجل اس کو عطا کر دیتا ہے۔

2621 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ،

حضرت محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت

2620- أخرجه البيهقي جلد 5صفحه57 من طريق المصنف . ورواه منصور بن زاذان' وعبد الملك بن أبي سليمان العرزمي' وأبو بشر' وغيرهم' عن عطاء' به ' كما رواه قتادة هنا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17993-17996' وأبو داؤد رقم الحديث: 1820' والترمذي رقم الحديث: 835' وابن خزيمة رقم الحديث: 2672' والطحاوي جلد2صفحه126-127' وغيرهم . ورواه عمرو بن دينار' وابن جريج' وهمام' والليث' وغيرهم' عن عطاء بن أبي رباح' عن صفوان بن يعلى بن أمية ' عن أبيه ' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17977' والبخاري رقم الحديث: 1847-4985' ومسلم رقم الحديث: 1180' وأبو داؤد رقم الحديث: 1822' والترمذي رقم الحديث: 836' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7982' وغيرهم . قال الترمذي: والصحيح ما رواه عمرو بن دينار' عن عطاء' عن صفوان بن يعلى' عن أبيه ' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه328 عن حميد بن قيس' عن عطاء بن أبي رباح' أن أعرابيًا......

2621- أخرجه النسائي رقم الحديث: 4777-4778' وغيره من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17547 من طريق حميد بن قيس' عن مجاهد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17547' وابن أبي شيبة جلد 9صفحه336' وأحمد رقم الحديث: 17983-17995' والبخاري رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَجَدَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي: اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما نے ''اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ '' اور'' اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ '' میں سجدہ کیا اوران دونوں سے بہتر کون ہوسکتا ہے۔

2622 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نُهِيَ عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت محمد بن سیرینؒ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کولھوں پرنماز کی حالت میں ہاتھ رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔

الحديث: 6893‘ ومسلم رقم الحديث: 1673‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 4584‘ والنسائی رقم الحديث: 4786 من طرق عن صفوان بن يعلی بن أمية‘ عن أبيه . وانظر تحفة الأشراف جلد 9 صفحه117‘ وأطراف المسند جلد5صفحه463 .

2622- أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 1282‘ وفی التاريخ جلد 8صفحه419‘ والبزار (2154- كشف)‘ والطبرانی جلد22صفحه276‘ والحاكم جلد1صفحه42 من طرق عن حماد بن زيد‘ به . وأخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 543‘ وأحمد رقم الحديث: 15578‘ والبخاری فی التاريخ جلد8 صفحه420‘ والترمذی رقم الحديث: 2147‘ وفی العلل الكبير صفحه320‘ وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1069‘ وأبو يعلٰی رقم الحديث: 927‘ وابن قانع جلد 3 صفحه236‘ وابن حبان رقم الحديث: 6151‘ والطبرانی جلد22صفحه276‘ والحاكم جلد1صفحه42 من طريق أيوب‘ به‘ نحوه . وصححه الترمذی‘ والحاكم‘ وأقره الذهبی . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 461 من طريق معمر‘ عن أيوب‘ عن أبی المليح‘ عن أسامة . وحماد بن زيد أثبت فی أيوب . وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 8412‘ وابن عدی فی الكامل جلد 4 صفحه1634‘ وأبو نعيم فی الحلية جلد 8صفحه374 من طريق عبيد الله بن أبی حميد وهو متروك عن أبی المليح‘ به نحوه . ورواه أبو اسحاق‘ عن مطر بن عكامس . أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2146‘ والحاكم جلد1 صفحه42 .

496- وَمُطَيْرٌ

حضرت مطیر کی احادیث

2623 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَرْجِعَ نَاسٌ مِنَ أُمَّتِي إِلَى أَوْثَانٍ يَعْبُدُونَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ

حضرت موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ میری اُمت سے لوگ بتوں کی طرف جائیں اور ان کی عبادت کرنے لگے اللہ کو چھوڑ کر۔

2624 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ: مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ هَذَيْنِ

حضرت موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے متعلق کہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے اس کو چاہیے کہ ان دونوں سے محبت کرے۔

2625 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے' وہ حضرت

2623- أخرجه أبو نعيم جلد4صفحه141 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث:1707-1708' والبزار رقم الحديث: 2272' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 141 من طرق عن صدقة ' به ' نحوه . وقال أبو نعيم: غريب من حديث شريح' تفرد به صدقة ' عن أبي عمران .

2624- أخرجه البيهقي جلد7صفحه23 من طريق المصنف . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 20008' والحميدي رقم الحديث: 819' وأحمد رقم الحديث: 20620' والنسائي رقم الحديث: 2590' وابن خزيمة رقم الحديث: 2359-2361' وابن الجارود رقم الحديث: 367' والطحاوي جلد 2صفحه17' والطبراني جلد18صفحه370' والدارقطني جلد 2صفحه119-120' والبيهقي جلد 6صفحه63 من طرق عن هارون بن رئاب' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه210' والدارمي رقم الحديث: 1685' ومسلم رقم الحديث: 1044' وأبو داؤد رقم الحديث: 1640 من طرق عن حماد بن زيد' به .

2625- أخرجه البيهقي جلد2صفحه213 من طريق المصنف . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 403 من طريق

مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْكُفْرُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمن میں ہے اور کفر مشرق کی جانب ہے۔

2626 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يُسَلَّطْ عَلَى قَتْلِ الدَّجَّالِ اِلَّا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سوا دجال کے قتل پر کسی کو طاقت نہیں ہوگی۔

2627 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ لِرَجُلٍ اُحُدًا ذَهَبًا فَاَنْفَقَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَفِي

حضرت موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی آدمی کے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو وہ اسے تو اللہ کی راہ میں اور محتاجوں اور

أبى عوانة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27253-27254' والترمذى رقم الحديث: 402' والنسائى رقم الحديث: 1079' وابن ماجه رقم الحديث: 1241' والطحاوى جلد1صفحه249' والعقيلى جلد 2صفحه119' وابن حبان رقم الحديث: 1989' والطبرانى رقم الحديث: 8178-8179 من طرق عن أبى مالك الأشجعى' عن أبيه . وقال الترمذى: حسن صحيح' وحسننه الحافظ فى التلخيص جلد1صفحه246 . وانظر ضعفاء العقيلى جلد2 صفحه119' والارواء جلد2صفحه182 .

2626- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6297 الى المصنف . وأخرجه الدارقطنى جلد 4صفحه101 من طريق قيس' به . وأخرجه ابن قانع جلد 2صفحه393' والطبرانى جلد 19 صفحه186' والدارقطنى جلد4صفحه101 من طريق قيس' عن محمد بن علىٰ' عن اسحاق بن عبد اللّٰه بن أبى فروة' عن أبى حازم' به ' وفيه: يوم خيبر . واسحاق متروك . وأخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 6876' والطبرانى جلد 19صفحه186' والبيهقى جلد 6صفحه326 من طريق اسماعيل بن عياش' عن اسحاق بن أبى فروة ' عن أبى حازم' به . وفى البيهقى: يوم خيبر أو يوم حنين' أنا أشك . وانظر نصب الراية جلد4صفحه414 . وفى اسهام النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم للفرس سهمين ولصاحبه سهمًا' حديث ابن عمر عند البخارى رقم الحديث: 2863' ومسلم رقم الحديث:1762 .

الْاَرَامِلِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْاَيْتَامِ لِيُدْرِكَ فَضْلَ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ مَا اَدْرَكَهُ اَبَدًا

مسکینوں اور یتیموں پر خرچ کرے تو وہ آدمی میرے صحابی کے دن کی ایک گھڑی کو پانا چاہے (جوانہوں نے دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے کام کیے ہیں) تو وہ اس کو ہرگز (اُن کے برابر ثواب) نہیں پا سکے گا۔

497- وَابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن حارث کی حضرت ابوہریرہ سے روایت کردہ حدیث

2628 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرٍو اَوْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ اَحَدُهُمَا اَنَّ اَبَا بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ، لَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ جَاءٍ فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ؟، قَالَ: اَقْبَلْتُ مِنَ الطُّورِ صَلَّيْتُ فِيهِ قَالَ: اَمَا اِنِّي لَوْ اَدْرَكْتُكَ لَمْ تَذْهَبْ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي هَذَا، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابوبصرہ غفاری فرماتے ہیں کہ وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملے اور آپ تشریف لا رہے تھے آپ نے فرمایا: کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں طور سے آیا ہوں اس میں نماز پڑھی تھی (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اگر میں تجھ کو پاتا تو وہاں تجھے نہ جانے دیتا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ سفر صرف تین مسجدوں کے لیے کیا جائے: میری اس مسجد کے لیے مسجد حرام کے لیے اور مسجد اقصیٰ کے لیے۔

498- وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام کی حدیث

2629 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام

2629- أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 5198 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 6831'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَفْلَسَ الرَّجُلُ فَاَصَابَ الرَّجُلُ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کسی آدمی کا مال گم ہو جائے تو کسی آدمی کے پاس بعینہٖ وہی سامان پائے تو وہ زیادہ حق دار ہے ڈاکہ ڈالنے والوں سے۔

499- وَمَالِكُ بْنُ ظَالِمٍ

حضرت مالک بن ظالم کی حدیث

2630 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ ظَالِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَلَاكُ اُمَّتِي عَلَى يَدَيْ اُغَيْلِمَةٍ سُفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت مالک بن ظالم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت قریش کے بیوقوف نوجوانوں کے ہاتھوں میں ہو گی۔

والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 7234' والطبرانی رقم الحدیث: 5197' والبغوی رقم الحدیث: 2581 من طریق عبد العزیز بن أبی سلمة به . وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 2649' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 7235-7237' والطبرانی رقم الحدیث: 5194 من طرق عن الزهری به .

2630- أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 5199 من طریق المصنف . وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 7194 من طریق ابن أبی ذئب وحده به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 822' والشافعی فی الرسالة صفحه 248' والحمیدی 811' وابن أبی شیبة جلد 10 صفحه 159' وأحمد رقم الحدیث: 17083' والبخاری رقم الحدیث: 6633' ومسلم رقم الحدیث: 1697-1698' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4445' والترمذی رقم الحدیث: 1433' والنسائی رقم الحدیث: 5425-5426' وفی الکبریٰ رقم الحدیث: 7190-7193' وابن ماجه رقم الحدیث: 2549' وابن حبان رقم الحدیث: 4437' والطبرانی رقم الحدیث: 5191 من طرق عن الزهری' به .

500- وَالْمَهْرِيُّ

حضرت مہری کی احادیث

2631 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمَهْرِيِّ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ لَهُ: يَا مَهْرِيُّ، نَهَى رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، وَعَنْ كَسْبِ الْمُومِسَةِ، وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت مہری سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے مہری! رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا حجام کی کمائی سے اور زانیہ کی کمائی سے اور کتے کی کمائی سے اور سانڈ کی جفتی کی کمائی سے۔

2632 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَهْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْضَلُ الرِّبَاطِ انْتِظَارُ الصَّلَاةِ، وَلُزُومُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي ثُمَّ يَقْعُدُ فِي مَقْعَدِهِ إِلَّا لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ حَتَّى يُحْدِثَ أَوْ يَقُومَ

حضرت سعید المہری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: افضل پہریداری نماز کا انتظار ہے اور ذکر کی مجالس کو لازم کرلو اور جو بندہ نماز پڑھتا ہے پھر اس جگہ بیٹھ جاتا ہے تو فرشتے مسلسل اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ بے وضو ہو جائے یا اُٹھ جائے۔

2631- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 5205 من طريق المصنف . وأخرجه مالك جلد 2صفحه826، والشافعي في المسند جلد 2صفحه156، وفي الأم جلد 7صفحه181، وعبد الرزاق رقم الحديث: 13598، والحميدي رقم الحديث: 812، وابن أبي شيبة جلد 9صفحه513، وأحمد رقم الحديث: 17100، والدارمي رقم الحديث: 2322، والبخاري رقم الحديث: 2232، ومسلم رقم الحديث: 1704، وأبو داؤد رقم الحديث: 4469، والترمذي رقم الحديث: 1433، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7260، وابن ماجه رقم الحديث: 2565، وابن الجارود رقم الحديث: 821، وابن حبان رقم الحديث: 4444، والطبراني رقم الحديث: 5201-5207، والدارقطني جلد 3صفحه162، والبيهقي جلد 8صفحه242-244 من طرق عن الزهري، به . وقد تقدم عند المصنف من طريق زيد وحده برقم994 . وانظر ما سبق برقم114 .

501- وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ کی احادیث

2633 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، وَكَانَ يَقُولُ لِغُلَامِهِ اِذَا اَعْسَرَ الْمُعْسِرُ: تَجَاوَزْ عَنْهُ، لَعَلَّ اللّٰهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَمَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ عَنْهُ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ ایک آدمی تھا' وہ لوگوں کو قرض دیتا تھا' اور وہ اپنے نوکروں کو کہتا کہ جب کوئی تنگ دست ہو تو اس سے درگزر کرنا' ہوسکتا ہے کہ اللہ ہم پر مہربانی فرمائے' پس جب وہ اللہ عزوجل سے ملا تو اللہ نے اس کو معاف کر دیا۔

2634 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ' حضرت ابوہریرہ رضی

2633- أخرجه ابن الأثير في أسد الغابة جلد 3صفحه510 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه551' وفي المسند رقم الحديث: 612' والبخاري في التاريخ' جلد 5 صفحه250' والنسائي رقم الحديث: 3767' وابن قانع جلد 2صفحه157' والمزي في تهذيب الكمال جلد 18 صفحه 400 من طرق عن اسماعيل بن عياش' عن يحيي بن هانئ' عن أبي حذيفة' عن عبد الملك بن محمد' عن عبد الرحمٰن بن علقمة' به .

2634- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3603' وابن حبان رقم الحديث: 4216' والطبراني جلد17 صفحه353' من طريق حماد بن زيد' به' وعند أبي داؤد والطبراني: عن ابن أبي مليكة' قال: حدثني عقبة بن الحارث وحدثنيه صاحب لي عنه هو عبيد بن أبي مريم . وأنا لحديث صاحبي أحفظ . وأخرجه الطبراني جلد 17 صفحه 353' والدارقطني جلد4صفحه177 من طريقين عن أيوب' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15436' والحميدي رقم الحديث: 579' وابن أبي شيبة جلد 4صفحه196' وأحمد رقم الحديث: 19443' والدارمي رقم الحديث: 2260' والبخاري رقم الحديث: 2660' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6026-6027' وابن حبان رقم الحديث: 4217-4218' والطبراني

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طِيَرَةَ، وَخَيْرُ الطِّيَرَةِ الْفَأْلُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْفَأْلُ؟، قَالَ: الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا اَحَدُكُمْ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدشگونی کوئی چیز نہیں ہے' اور بہترین شگون فال ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! فال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات جس کو تم میں سے کوئی سنے۔

2635 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتِ الرَّابِعَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرِ شَعَرٍ

حضرت زید بن خالد جہنی اور حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان دونوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں' اگر دوسری مرتبہ پھر کرے تو اس کو پھر کوڑے مارو' پھر اگر (تیسری مرتبہ) کرے تو اس کو کوڑے مارو' اور اگر چوتھی مارتبہ پھر کرے تو اس کو

جلد17صفحه351-354' والبيهقى جلد7صفحه463 من طرق عن ابن أبى مليكة' عن عقبة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13968' وأحمد رقم الحديث: 16193-19442' والبخارى رقم الحديث: 5104' وأبو داؤد رقم الحديث: 3604' والترمذى رقم الحديث: 1151 والنسائى رقم الحديث: 3330' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6028' والبيهقى جلد7صفحه463' من طرق عن ابن أبى مليكة' قال: حدثنى عبيد بن أبى مريم وقد سمعته من عقبة عن عقبة .

2635- أخرجه الشافعى فى الأم جلد2صفحه213' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 578' وأحمد رقم الحديث: 15452' والدارمى رقم الحديث: 1907' والبخارى فى التاريخ جلد7صفحه178' والترمذى رقم الحديث: 903' وابن ماجه رقم الحديث: 3035' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1499' والنسائى رقم الحديث: 3061' وابن خزيمة رقم الحديث: 2878' وابن قانع جلد 2 صفحه 358' والطبرانى جلد19صفحه38' وابن عدى جلد 1صفحه424-425' والحاكم جلد1 صفحه446' والبيهقى جلد5صفحه130 من طرق عن أيمن بن نابل' به . قال الترمذى: حديث حسن صحيح .

فروخت کر دو اگرچہ بالوں کی رسّی کے برابر ہی کیوں نہ

ہو۔

2636 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، حضرت عبیداللہ بن عبداللہ اور حضرت زید بن

2636- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23665' والبخارى فى التاريخ جلد 4صفحه366 من طريق ابن أبى ذئب' عن الحارث بن عبد الرحمٰن' قال: كنت مع أبى سلمة' فأتانا ابن لعبد الله بن طهفة' فقال أبو سلمة: ألا تخبرنا عن خبر أبيك' قال: حدثنى أبى عبد الله بن طهفة . ورواه يحيى بن أبى كثير' واختلف عليه' فقيل: عنه' عن أبى سلمة بن عبد الرحمٰن' عن يعيش بن طخفة بن قيس' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15583' وأبو داؤد رقم الحديث: 5040' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6622-6695' وابن قانع جلد 2صفحه52'.والطبرانى رقم الحديث: 8232' والبيهقى فى الآداب رقم الحديث: 977 . وقيل: عنه' عن أبى سلمة' عن يعيش بن قيس بن طخفة' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23667' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6621' وابن ماجه رقم الحديث: 752 . وقيل: عنه' عن أبى سلمة' عن ابن طخفة' عن أبيه . أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1187 . وقيل: عنه' عن محمد بن ابراهيم' عن عطية بن قيس' عن أبيه . وهو وهم . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6619 . وقيل: عنه' عن محمد بن ابراهيم' عن ابن يعيش بن طغفة أو ابن طخفة عن أبيه . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6696' والحاكم جلد 4صفحه270-271 . وقيل: عنه' عن ابن لقيس بن طغفة أو ابن طخفة عن أبيه' من غير ذكر لأبى سلمة ولا لمحمد بن ابراهيم بينهما . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6697' وابن حبان رقم الحديث: 5550 . وقيل عنه: عن قيس بن طهفة' عن أبيه' من غير ذكر لأحد بينه وبين قيس . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3723 . وقد رواه آخرون' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 23663' والطبرانى رقم الحديث: 8226 من طريق محمد بن عمرو بن حلحلة' عن نعيم بن عبد الله' عن أبى طخفة' عن أبيه . وقيل فيه: عن أبى هريرة . ولا يصح وقيل فيه: عن أبى ذر ولا يصح كذلك . وانظر تاريخ البخارى جلد 4 صفحه366' وعلل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 2186-2305' وتهذيب التهذيب جلد 5صفحه10 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23664' وابن قانع جلد 2صفحه51-52 من طريق محمد بن عمرو ابن عطاء' عن يعيش بن طهفة' عن أبيه .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: جَاءَ خَصْمَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَنْشُدُكَ لَمَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَقَامَ خَصْمُهُ وَهُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ فَقَالَ: اَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَائْذَنْ لِي فَاَتَكَلَّمَ فَاَذِنَ لَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا، وَاِنَّهُ زَنَى بِامْرَاَتِهِ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلَى ابْنِيَ الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ، فَلَمَّا سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ اَخْبَرُونِي اَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَاَنَّ عَلَى امْرَاَةِ هَذَا الرَّجْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ. لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَهُمَا مَرْدُودَانِ عَلَيْكَ، وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلَى امْرَاَةِ هَذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا، فَسَاَلَهَا، فَاعْتَرَفَتْ، فَرَجَمَهَا

خالد' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دونوں نے فرمایا کہ دو آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جھگڑا لے کر آئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمائیں! ایک مدمقابل کھڑا ہوا' وہ دوسرے سے زیادہ سمجھ دار تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک میرا بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا' اس نے اس کی عورت کے ساتھ زنا کیا' مجھے خبر دی گئی کہ میرے بیٹے کو رجم کیا جائے گا' سو میں نے اس کے بدلے ایک سو بکریاں اور سو خادم بطور فدیہ دیئے' پس جب میں نے اہل علم سے سوال کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال جلاوطن کیا جائے گا اور اس عورت کو رجم کیا جائے گا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان ضرور کتاب اللہ عزوجل کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال سو بکریاں اور خادم تو تجھے لوٹا دیئے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے' اے انیس! صبح اس عورت کے پاس جاؤ' اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اس کو رجم کرنا۔ سو صبح وہ اس کے پاس گئے' انہوں نے اس عورت سے پوچھا تو اس نے اعتراف کیا

تو اس کو رجم کیا گیا۔

502- وَاَبُو زُرْعَةَ
حضرت ابوزرعہ کی حدیث

2637 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ

حضرت ابوزرعہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شکال گھوڑوں کو ناپسند کرتے تھے۔

503- وَاَبُو جَعْفَرٍ
حضرت ابوجعفر کی احادیث

2638 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ

حضرت ابوجعفر' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب

2637- أخرجه أحمد رقم الحديث: 27206' والبخارى رقم الحديث: 6016' والطبرانى جلد 22 صفحه187' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9534' من طرق عن ابن أبى ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16419' والبخارى رقم الحديث: 6016 تعليقًا والحاكم جلد1 صفحه10 من طرق عن ابن أبى ذئب' عن المقبرى' عن أبى هريرة . وقيل لأبى حاتم: قال أحمد بن حنبل: جميعًا صحيحين . قال: يحتمل أن يكون جميعًا صحيحين . العلل رقم الحديث: 2203' وانظر العلل للدارقطنى جلد8 صفحه160-161' والفتح جلد10 صفحه444 .

2638- أخرجه الشافعى فى مسنده جلد 1صفحه94' وعبد الرزاق رقم الحديث: 79-80' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه11-27' وأحمد رقم الحديث: 17879' والدارمى رقم الحديث: 711' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 166' وأبو داؤد رقم الحديث: 142-144' والترمذى رقم الحديث: 38-788' والنسائى رقم الحديث: 87-114' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 3047-6698' وابن ماجه رقم الحديث: 448' وابن الجارود رقم الحديث: 80' وابن خزيمة رقم الحديث: 168' وابن قانع فى معجم الصحابة جلد 3صفحه9' وابن حبان رقم الحديث: 1054' والطبرانى جلد 19صفحه216' والحاكم جلد1 صفحه147-148' والبيهقى جلد 1صفحه50-52-76' من طرق عن اسماعيل بن كثير المكى' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم .

اَبِـی جَـعْفَرٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ قَالَ تَبَـارَكَ وَتَـعَـالَـى: مَـنْ ذَا الَّـذِى يَسْتَكْشِفُ الضُّرَّ اَكْشِفُ عَنْـهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِى يَسْتَرْزِقُنِي اَرْزُقُهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِى يَسْاَلُنِى اُعْطِهِ؟

رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: کون ہے جو اپنے غم کو دور کروانا چاہتا ہے کہ میں اس کے غم کو دور کروں؟ کون ہے جو مجھ سے رزق مانگے کہ میں اس کو رزق دوں؟ کون ہے جو مجھ سے مانگے کہ میں اس کو عطا کروں؟

2639 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَا هِشَـامٌ، عَـنْ يَـحْيَـى، عَـنْ اَبِـى جَـعْـفَرٍ، سَمِعَ اَبَا هُـرَيْـرَةَ، عَـنِ الـنَّبِـيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثُ دَعَـوَاتٍ مُسْتَـجَـابَـاتٌ. دَعْـوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ

حضرت ابوجعفر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تین دعائیں قبول ہوتی ہیں' (۱) مظلوم کی دعا (۲) اور مسافر کی دعا (۳) اور والدین کی اپنی اولاد کے لیے دعا۔

2640 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوجعفر سے روایت ہے کہ انہوں نے

2639- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 401' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه279' وأحمد رقم الحديث: 16134' وأبو داؤد رقم الحديث: 695' والنسائى رقم الحديث: 747' وابن خزيمة رقم الحديث: 803' والطحاوى جلد 1صفحه458' وفى المشكل رقم الحديث: 2613' وابن حبان رقم الحديث: 2373' والطبرانى رقم الحديث: 5624' والحاكم جلد 1صفحه251-252' والبيهقى جلد 2صفحه272 من طرق عن سفيان' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . قال البيهقى: قد أقام اسناده سفيان بن عيينة ' وهو حافظ ثقة . ورواه داؤد بن قيس الفراء' عن نافع' واختلف عليه ' فروى عنه موصولًا مرسلًا . انظر مصنف عبد الرزاق رقم الحديث: 2303' وسنن البيهقى جلد 2 صفحه272' وشرح السنة للبغوى رقم الحديث: 537' وانظر أيضًا التاريخ للبخارى جلد 6صفحه393' وفتح البارى لابن رجب جلد 4 صفحه 27 . وقال أحمد كما فى الفتح لابن رجب: صالح' ليس باسناده بأس . وقال العقيلى جلد 4 صفحه196: حديث سهل هذا ثابت . وقال ابن عبد البر فى التمهيد جلد 4صفحه195: حديث مختلف فى اسناده' ولكنه حديث حسن .

2640- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 864' وابن أبى شيبة جلد 3صفحه14' وأحمد رقم الحديث: 23731' والدارمى رقم الحديث: 1718' وابن ماجه رقم الحديث: 1664' والنسائى رقم الحديث: 2254'

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ، وَغَزْوٌ لَا غُلُولَ فِيهِ، وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: حَجٌّ مَبْرُورٌ يُكَفِّرُ خَطَايَا تِلْكَ السَّنَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: افضل اعمال میں سے قیامت کے دن وہ ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو اور وہ جہاد ہے جس میں دھوکا نہ ہو اور حج مبرور ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حج مبرور کے ساتھ اس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

504- وَاَبُو حَازِمٍ

حضرت ابوحازم کی احادیث

2641 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

والرویانی رقم الحدیث: 1531' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2016' والطحاوی جلد 2صفحه63' وابن قانع جلد 2 صفحه 276' والطبرانی جلد 19صفحه172' والحاکم جلد 1صفحه433' والبیهقی جلد 4 صفحه242 من طرق عن سفیان' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 4469' وأحمد رقم الحدیث: 23730' والدارمی رقم الحدیث: 1717' والطحاوی جلد 2صفحه63' وابن قانع جلد 2صفحه277' والطبرانی جلد 19صفحه171-175' وفی الأوسط رقم الحدیث: 9193' والبیهقی جلد 4صفحه242 من طرق عن الزهری' به .

2641- أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه34' والطحاوی جلد1صفحه372 من طریق المصنف . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 11صفحه253' وفی المسند رقم الحدیث: 839' وأحمد رقم الحدیث: 22971-22978' والدارمی رقم الحدیث: 1457' والبخاری رقم الحدیث: 663' والنسائی فی الکبریٰ کما فی التحفة جلد 6صفحه477' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 885' وأبو عوانة جلد 2 صفحه34' والطحاوی جلد1صفحه372' والبیهقی جلد2صفحه481 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22976' والبخاری رقم الحدیث: 663' ومسلم رقم الحدیث: 65' والنسائی رقم الحدیث: 866' وابن ماجه رقم الحدیث: 1153' وابن أبی عاصم رقم الحدیث: 883-884' وأبو عوانة جلد 2صفحه34' والطحاوی جلد1صفحه372' والبیهقی جلد 2 صفحه 481 من طرق عن سعد بن ابراهیم' به ' نحوه . وقد وقع فی اسم ابن بحینة اختلاف ووهم . انظر الفتح لابن رجب جلد6صفحه58-59' والتحفة جلد6صفحه477' والفتح للحافظ جلد2صفحه149 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَيَّارٍ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کیا اور اس نے کوئی بے حیائی اور نافرمانی نہیں کی تو وہ واپس آئے گا اس حال میں کہ جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے پیدا کیا ہے۔

2642 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْاِمَاءِ

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لونڈیوں کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

2643 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2642- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19068' والترمذی رقم الحديث: 2452' وابن قانع جلد 1صفحه202 من طريق المصنف ـ وقال الترمذی: حسن غريب من هذا الوجه ـ وأخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1202' والطبرانی رقم الحديث: 3493 من طريق عمرو بن مرزوق' عن عمران القطان' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث:17646-19067' ومسلم رقم الحديث: 2750' والترمذی رقم الحديث:2514' وابن ماجه رقم الحديث:4239' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1201' وابن قانع جلد 1صفحه201-202' والطبرانی رقم الحديث: 3491-3492' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 1095 من طرق عن أبی عثمان النهدی' عن حنظلة' وفيه قصة ـ وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث:3490 من طريق آخر عن حنظلة .

2643- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 3294 من طريق ابراهيم بن سعد' به ـ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20763' والحميدی رقم الحديث: 848' وابن أبی شيبة جلد15صفحه101' وأحمد رقم الحديث: 21950-21952' والترمذی رقم الحديث: 2180' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 76' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 11185' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1441' وابن حبان رقم الحديث: 6702' والطبرانی رقم الحديث: 3290-3293' من طرق عن الزهری' به ـ وقال الترمذی: حسن صحيح ـ وله شاهد عن أبی سعيد عند البخاری رقم الحديث:3456' ومسلم رقم الحديث: 2669 .

عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَإِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

2644 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيٍّ، سَمِعَ أَبَا حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى، أَوْ نُهِيَ عَنِ التَّلَقِّي، وَأَنْ يَبِيعَ مُهَاجِرٌ

حضرت ابوحازم٫ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آگے جا کر تجارتی قافلے سے سودا منع فرمایا یا منع کیا گیا اور اس سے کہ شہری دیہاتی

2644- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 5138، والبيهقي جلد3 صفحه254 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4237، وابن أبي شيبة جلد 2صفحه465، وفي المسند رقم الحديث: 815، وأحمد رقم الحديث: 16630-16632، وأبو داؤد رقم الحديث: 1236، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2179، والنسائي رقم الحديث: 1548-1549، وابن الجارود رقم الحديث: 232، والطبري في تفسيره جلد5صفحه246-257، والطحاوي جلد 1صفحه318، وابن حبان رقم الحديث: 2875-2876، والطبراني رقم الحديث: 5132-5133-5135-5137-5140، والدارقطني جلد 2 صفحه 60، والحاكم جلد 1صفحه337، والبيهقي جلد 3صفحه257، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1096 من طرق عن منصور، به . ورواه ابن جريج وعمر بن ذر وخلاف بن عبد الرحمٰن وغيرهم، عن مجاهد، مرسلًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4236، وابن أبي شيبة جلد2 صفحه 463، والطبري في التفسير جلد 5 صفحه 257 . وقال الترمذي في العلل الكبير صفحه 98: سألت محمدًا، وقلت: أي الروايات في صلاة الخوف أصح؟ فقال: كل الروايات عندي صحيح، وكل يستعمل، وانما هو على قدر الخوف، الا حديث مجاهد، عن أبي عياش الزرقي، فاني أراه مرسلًا . قال البيهقي جلد3صفحه257: وهذا اسناد صحيح أي حديث أبي عياش وقد رواه قتيبة بن سعيد، عن جرير، فذكر فيه سماع مجاهد من أبي عياش . وقد صرح بسماع مجاهد من أبي عياش داؤد بن عيسى عن منصور عند الطبراني، وكذا رواه بالسماع أبو خيثمة عن جرير . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 272، وسنن الدارقطني جلد 2صفحه60، وفتح الباري لابن رجب جلد 8صفحه347، والاصابة جلد7 صفحه294 .

لِاَعْرَابِيٍّ

کے لیے بیع کرے۔

2645 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيٍّ، سَمِعَ اَبَا حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى، اَوْ نُهِيَ عَنِ التَّصْرِيَةِ، وَالنَّجْشِ، وَاَنْ تَسْاَلَ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا، وَاَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: كَاَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: نَهَى

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بیع تصریہ (جانوروں کے تھنوں میں دودھ روک کر فروخت کرنے) سے اور دھوکے کی بیع سے منع کیا' اوراس سے منع کیا گیا کہ عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تا کہ اسے گرا دے جو اس کے پیالہ میں ہے اوراس سے منع کیا کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام بھیجے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مراد یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا۔

2646 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2645- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 985 الی المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2160 من طريق أبی عوانة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23899 من طريق شيبان' عن عبد الملك بن عمير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27273' والطبرانی رقم الحديث: 2161 من طريق مرثد بن عبد الله اليزنی' عن أبی بصرة . وأخرجه الفسوی فی المعرفة جلد2صفحه294' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1002' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 582' وابن قانع جلد1صفحه150' والطبرانی رقم الحديث: 2159 من طرق عن أبی هريرة' عن أبی بصرة . وروی هذا الحديث عن أبی هريرة' عن بصرة بن أبی بصرة' وهو وهم . انظر الاستيعاب جلد1صفحه184' والتمهيد جلد23صفحه36' وأسد الغابة جلد 1صفحه237 . قال الحافظ فی الاصابة ترجمة بصرة جلد1صفحه320: وقال ابن حبان: يقال: له صحبة . وانما عرض القول فيه للاختلاف فی الحديث المروی عنه هل هو عنه أو عن أبيه؟ وله شاهد عن أبی سعيد عند البخاری رقم الحديث: 1864' ومسلم رقم الحديث: 827' وعن أبی هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1397 .

2646- أخرجه الطبرانی جلد23صفحه262 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد8صفحه89' وأحمد رقم الحديث: 26711' والترمذی رقم الحديث: 3511' والنسائی فی الكبری رقم الحديث:

هِشَامٌ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِی عَلِیٍّ عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَیْلٌ لِلْاُمَرَاءِ، وَیْلٌ لِلْاُمَنَاءِ، وَیْلٌ لِلْعُرَفَاءِ، لَیَتَمَنَّیَنَّ قَوْمٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَنَّ ذَوَائِبَهُمْ کَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَیَّا، یَتَذَبْذَبُونَ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاَنَّهُمْ لَمْ یَلُوا عَمَلًا

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے بادشاہوں کے لیے اور ہلاکت ہے امینوں کے لیے اور ہلاکت ہے عرفاء کے لیے یہ لوگ ضرور تمنا کریں گے قیامت کے دن کہ ان رسیوں کی جو ثریا کے ساتھ لٹکی ہوتی ہیں جو زمین و آسمان کے درمیان حیران و پریشان ہیں کہ انہیں عاقل نہیں بنایا گیا وہ دوبارہ کسی طرح کے معاملہ میں امیر نہیں بنیں گے۔

2647 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

10909-10911' وابن ماجه رقم الحديث: 1598' والطبرانی جلد 23صفحه247 من طرق عن عمر بن أبی سلمة ' عن أمه ' به . وقال الترمذی: غريب من هذا الوجه' وروی هذا الحديث من غير وجه عن أم سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16388' والفسوی جلد 1صفحه246 من طرق المطلب' عن أم سلمة ' به . وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 26739' وأبو داؤد رقم الحديث: 3119' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 10910' وابن حبان رقم الحديث: 2949' والطبرانی جلد23صفحه250' والحاكم جلد2صفحه178-179' والبيهقی جلد7صفحه131 من طرق عن عمر بن أبی سلمة ' عن أمه عن النبی صلی الله عليه وآله مسلم' بدون ذكر أبی سلمة فيه . وأخرجه مالك جلد 1صفحه236' وابن سعد جلد 8صفحه89' وأحمد زقم الحديث: 26766' ومسلم رقم الحديث: 918' والطبرانی جلد 23 صفحه306' والبيهقی جلد4صفحه65 من طرق عن أم سلمة ' به ' كسابقه .

2647- أخرجه البيهقی جلد1صفحه296 من طريق المصنف . وأخرجه العقيلی جلد 2 صفحه167' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 7765' والبيهقی جلد 1صفحه296 من غير شك من طرق عن أبی حُرة ' به . قال الحافظ فی التلخيص الحبير جلد 2صفحه67: ورواه أبو حُرة ' عن الحسن' عن عبد الرحمٰن بن سمرة ' ووهم فی اسم صحابيه . وقال أيضًا: والصواب كما قال الدارقطنی: عن قتادة ' عن الحسن' عن سمرة' وكذلك قال العقيلی . وقال فی المطالب رقم الحديث: 679 وعزاه الی المصنف: المشهور عن الحسن فی هذا: عن سمرة بن جندب' لا عن عبد الرحمٰن بن سمرة . وأما حديث سمرة بن جندب' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 20189-20272' والدارمی رقم الحديث: 1548' وأبو داؤد رقم الحديث:

عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ تَرَكَ كَلًّا فَاِلَيَّ، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَارِثِ قَالَ اَبُو بِشْرٍ:سَمِعْتُ اَبَا الْوَلِيدِ يَقُولُ:هٰذَا نَسَخَ تِلْكَ الْاَحَادِيثَ الَّتِي جَاءَتْ فِي تَرْكِ الصَّلَاةِ عَلَى الَّذِي عَلَيْهِ الدَّيْنُ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مال نہ چھوڑے (اس پر قرض ہو) اس کا قرض میرے ذمہ ہے' جو مال چھوڑے وہ وارثوں کے لیے ہے۔ابوبشر فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالولید کو فرماتے سنا: یہ حدیث منسوخ ان حدیثوں سے ہے جن میں آیا ہے کہ آپ نے اس کی نمازِ جنازہ چھوڑی جس پر قرض تھا۔

2648 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَيْسَ الشَّدِيدُ مَنْ يَصْرَعُ النَّاسَ، اَوْ يَغْلِبُ النَّاسَ، وَلٰكِنَّ الشَّدِيدَ مَنْ غَلَبَ نَفْسَهُ

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پہلوان وہ نہیں ہے جو دوسرے کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو اپنے نفس پر کنٹرول کرے۔

2649 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

354' والترمذی رقم الحدیث: 497' والنسائی رقم الحدیث: 1379' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1757' وغیرهم من طرق عن الحسن عن سمرة بن جندب .

2648- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20647' والدارمی رقم الحدیث: 2351' والبخاری رقم الحدیث: 7146' ومسلم رقم الحدیث: 1652' والنسائی رقم الحدیث: 3792 من طرق عن جریر ابن حازم' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20644-20646' والدارمی رقم الحدیث: 2352' والبخاری رقم الحدیث: 7147' ومسلم رقم الحدیث: 1652' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2929' والترمذی رقم الحدیث: 1529' والنسائی رقم الحدیث: 3800 من طرق عن الحسن' به . قال أبو داؤد: أحادیث أبی موسی' وعدی بن حاتم' وأبی هریرة فی هذا الحدیث' روی عن کل واحد منهم فی بعض الروایة الحنث قبل الکفارة' وفی بعض الروایة الکفارة قبل الحنث .

2649- عزاه الحافظ فی الاصابة جلد 6صفحه682' وفی المطالب رقم الحدیث: 4488' والبوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 6162 الی المصنف .

هِشَامٌ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِي عَلِيٍّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: الْعِرَافَةُ اَوَّلُهَا مَلَامَةٌ، وَآخِرُهَا نَدَامَةٌ، وَالْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ: قُلْتُ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، اِلَّا مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ مِنْهُمْ قَالَ: اِنَّمَا اُحَدِّثُكَ كَمَا سَمِعْتُ

سے روایت کرتے ہیں کہ عرافہ اوّل ملامہ ہے' اس کا آخر ندامت ہے اور قیامت کے دن عذاب۔ کہا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: سوائے اس کے جوان میں سے اللہ سے ڈرے' آپ نے فرمایا: میں تم کو بیان کرتا ہوں ایسے ہی جیسے میں نے سنا ہے۔

505- وَعِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت عراک بن مالک کی احادیث

2650 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِي فَرَسِ الْمُسْلِمِ وَلَا فِي غُلَامِهِ صَدَقَةٌ

حضرت عراک بن مالک غفاری' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے گھوڑے اور اس کے غلام میں کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔

2651 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت خثیم بن عراک بن مالک اپنے والد سے

2650- أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 7260 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20770-20771' والحارث في مسنده (1079-بغية)' وابن قانع جلد 2صفحه192 من طريق سليمان بن المغيرة ' به . وأخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث:7259 من طريق قرة؛ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20769' والدارمي رقم الحديث: 2771 من طريق اسماعيل وحماد بن زيد' عن أيوب' عن حميد بن هلال' عن عبادة بن قرط بدون ذكر أبي قتادة . قال الحافظ في الاصابة جلد 3 صفحه628 بعد أن أورد طريق أيوب عند أحمد: وأدخل أحمد في مسنده والحارث والطيالسي وغيرهم بين حميد وعبادة رجلًا' وهو أبو قتادة العدوى . وقد أدخل الحاكم جلد 4صفحه261-262 بين حميد وعبادة رجلين' هما عبد الله بن الصامت' عن أبي قتادة .

2651- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه203' وأحمد رقم الحديث: 27293' والدارمي رقم الحديث:

بْنُ زَيْدٍ، وَوُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِي فَرَسِ الْمُسْلِمِ وَلَا فِي غُلَامِهِ صَدَقَةٌ

وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے گھوڑے اور غلام پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔

506- اَبُو عُثْمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ

حضرت ابوعثمان مولیٰ مغیرہ کی احادیث

2652 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعثمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

1199-1200، وأبو داؤد رقم الحديث: 502، والترمذی رقم الحديث: 192، والنسائی رقم الحديث: 629، وابن ماجه رقم الحديث: 709، وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 792، وابن الجارود رقم الحديث: 162، وابن خزيمة رقم الحديث: 377، وأبو عوانة جلد 1 صفحه 330، والطحاوی جلد 1 صفحه 130-135، وابن حبان رقم الحديث: 1681، والطبرانی رقم الحديث: 6728، والبيهقی جلد 1 صفحه 416 من طرق عن همام، عن عامر الأحول، عن مكحول، عن ابن محيريز، عن أبی محذورة . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 379، والنسائی رقم الحديث: 630، وأبو عوانة جلد 1 صفحه 330، والطبرانی رقم الحديث: 6730، وفی الأوسط رقم الحديث: 1660-3091، والدارقطنی جلد 1 صفحه 227، والبيهقی جلد 1 صفحه 416 من طرق عن عامر الأحول، عن مكحول، عن ابن محيريز، عن أبی محذورة . وفی كثير من هذه الروايات ذكر ألفاظ الأذان والاقامةَ تفصيلًا، ورواية هشام الدستوائی عن عامر الأحول عند مسلم وغيره أثبت الروايات . والله أعلم. وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 505 عن عبد الملك بن أبی محذورة، عن ابن محيريز، عن أبی محذورة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15417، وأبو داؤد رقم الحديث: 503، وابن ماجه رقم الحديث: 708، والنسائی رقم الحديث: 631، وابن خزيمة رقم الحديث: 379 من طريق عبد العزيز بن عبد الملك بن أبی محذورة، عن ابن محيريز، عن أبی محذورة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15416، والبخاری فی خلق أفعال العباد رقم الحديث: 139، وأبو داؤد رقم الحديث: 500-504 .

2652- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2511 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16092،

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ، سَمِعَ أَبَا عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ صَاحِبَ هَذِهِ الْحُجْرَةِ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے جو اس حجرۂ مبارکہ کے مکین صادق و مصدوق ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے سنا کہ رحمت بدبخت سے چھین لی جاتی ہے۔

2653 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، سَمِعَ أَبَا عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ شُعْبَةُ: لَا أَدْرِي رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ قَالَ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ

حضرت ابوعثمان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت شعبہ نے فرمایا کہ میں اس حدیث کو نبی اکرم ﷺ سے مرفوع ہی جانتا ہوں' یا فرمایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

والبخاری رقم الحدیث: 3807' ومسلم رقم الحدیث: 2511' والترمذی رقم الحدیث: 3911' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8339' والطبرانی جلد 19 صفحہ261 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16094-16095' والبخاری رقم الحدیث: 3790-6053' ومسلم رقم الحدیث: 2511' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8340' والطبرانی جلد 19 صفحہ266 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16095' والبخاری رقم الحدیث: 6053' ومسلم رقم الحدیث: 2511' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8340' والطبرانی جلد 19 صفحہ266 من طریق أبی سلمة بن عبد الرحمٰن وابراهیم بن محمد بن طلحة' عن أبی أسید الساعدی . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 1197' وأحمد رقم الحدیث: 392-12044-13116' والبخاری رقم الحدیث: 5300' ومسلم رقم الحدیث: 2511' والترمذی رقم الحدیث: 3910' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8336 من طریق یحیی بن سعید وحمید' عن أنس' عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم .

2653- عزاه ابن کثیر فی جامع المسانید جلد8 صفحہ536' والحافظ فی الإصابة جلد 4 صفحہ429' والبوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3144 الی المصنف . وأخرجه البخاری فی تاریخه جلد7 صفحہ54 تعلیقًا والطبرانی جلد17 صفحہ161' وأبو نعیم فی الحلیة جلد9 صفحہ21 من طریق خالد بن أبی عثمان' به . وقال الحافظ: اسناده حسن . وانظر التاریخ للبخاری جلد 6 صفحہ356' وتهذیب الکمال جلد19 صفحہ282' وتهذیب التهذیب جلد7 صفحہ89 .

عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ، بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهَذَا أَيْضًا مِمَّا كَتَبَهُ إِلَيْهِ مَنْصُورٌ

آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن و رات میں بارہ رکعت نفل پڑھے فرضوں کے علاوہ' اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ یہ بھی ہے کہ اس کو کامیاب لکھا جائے گا۔

507- وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن کی حدیث

2654 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ: أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں۔

508- وَكُلَيْبٌ الْجَرْمِيُّ

حضرت کلیب الجرمی کی حدیث

2655 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عاصم بن کلیب جرمی اپنے والد سے' وہ

-2655 أخرجه أحمد رقم الحديث: 16384' وابنه في زوائده رقم الحديث: 16383' وأبو داؤد رقم الحديث: 3777' وابن حبان رقم الحديث: 5211-5215' والطبراني رقم الحديث: 8300 من طرق عن سليمان بن بلال' عن أبي وجزة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16374' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10107-10108' والطبراني رقم الحديث: 8301 من طرق عن هشام' عن أبي وجزة' عن رجل من مزينة' عن عمر بن أبي سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16377' والترمذي رقم الحديث: 1857' وفي العلل الكبير صفحه 307' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10104-10106' وابن ماجه رقم الحديث: 3265' وابن قانع جلد2 صفحه225' والطبراني رقم الحديث: 8299' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 5834 من طريق هشام بن عروة' عن أبيه' عن عمر بن أبي سلمة . وقال النسائي عن حديث هشام' عن أبي وجزة' عن رجل' عن عمر: هذا الصواب عندنا . انظر التحفة

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ وَقَدْ بُيِّنَتْ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَمَسِيحُ الضَّلَالَةِ، فَكَانَ تَلَاحَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ، فَذَهَبْتُ لِأَحْجِزَ بَيْنَهُمَا، فَأُنْسِيتُهَا، وَسَأَشْدُو لَكُمْ مِنْهُمَا شَدْوًا، أَمَّا لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي وِتْرٍ، وَأَمَّا مَسِيحُ الضَّلَالَةِ فَإِنَّهُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ، أَجْلَى الْجَبْهَةِ، عَرِيضُ النَّحْرِ، فِيهِ انْدِفَاءٌ، مِثْلُ قَطَنِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى فَقَالَ الرَّجُلُ: يَضُرُّنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ شَبَهُهُ؟، فَقَالَ: لَا، أَنْتَ مُسْلِمٌ، وَهُوَ كَافِرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری طرف نکلا' بے شک میرے لیے بیان کر دی گئی تھی لیلۃ القدر اور مسیح دجال کی گمراہی' دو آدمی مسجد میں جھگڑ رہے تھے' میں گیا تا کہ ان کے درمیان جھگڑا ختم کروں تو مجھے بھلا دی گئی اور تمہاری ان راتوں کی طرف راہنمائی کرتا ہوں بہرحال لیلۃ القدر کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو اور مسیح دجال گمراہ وہ کانا ہوگا اور اس کا چہرہ چوڑا ہوگا' اس کی گردن لمبی ہوگی' قطن بن عبدالعزیٰ کی طرح۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اس کی شباہت نقصان دے گا؟ فرمایا: نہیں! تُو مسلمان ہے وہ کافر ہے۔

509- وَحَيَّانُ

حضرت حیان کی حدیث

2656۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سلیم بن حیان کہتے ہیں کہ مجھے میرے

جلد8صفحه132 . ومال الى هذا ابن المدينى والبيهقى . انظر الشعب رقم الحديث: 5834 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 570' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 810' وأحمد رقم الحديث: 16375' والدارمى رقم الحديث: 2025-2051' والبخارى رقم الحديث: 5377' ومسلم رقم الحديث: 2022' والترمذى فى العلل الكبير صفحه 307' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10109' وابن ماجه رقم الحديث: 3267' والطبرانى رقم الحديث: 8299' والبيهقى جلد 7صفحه277' وفى الشعب رقم الحديث: 5843' وفى الآداب رقم الحديث: 629' والبغوى رقم الحديث: 2823 من طريق وهب بن كيسان' عن عمر . قال البخارى كما فى العلل الكبير للترمذى: كأن حديث أبى وجزة أصح . وانظر التحفة جلد8صفحه131' والفتح جلد9صفحه524 .

2656- أخرجه البيهقى جلد5صفحه267 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15347-15350' وابن ماجه رقم الحديث: 2187' والطبرانى رقم الحديث: 3097 من طرق عن شعبة' به' وعند أحمد

قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ، لَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَحَسَّسُوا، وَلَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا

والد نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدگمانی سے بچو! بے شک بدگمانی جھوٹی بات ہے' جاسوسی نہ کرو' ٹوہ نہ لگاؤ' اور ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو اور غصہ نہ کرو' اور اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ!

510- وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ

حضرت عطاء بن ابی رباح کی احادیث

2657 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَفِظَ عِلْمًا، فَسُئِلَ عَنْهُ فَكَتَمَهُ، جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجُومًا بِلِجَامٍ

حضرت عطاء' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے علم یاد کیا اس سے پوچھا گیا' تو اس نے چھپایا' تو وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کو آگ کی لگام دی ہوئی ہوگی۔

زیادة متن الحدیث الآتی ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15346-15611' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3503' والترمذی رقم الحدیث: 1232' والنسائی رقم الحدیث: 4627' وفی الکبریٰ رقم الحدیث: 6206' وابن ماجه رقم الحدیث: 2187' والطبرانی رقم الحدیث: 3098-3099' والبیهقی جلد 5 صفحه317 من طریق عن أبی بشر جعفر بن ایاس' به ۔ وأخرجه الشافعی فی الرسالة صفحه 336-337' وفی مسنده جلد2 صفحه295' وأحمد رقم الحدیث: 15348' والترمذی رقم الحدیث: 1233-1235' والنسائی فی الکبریٰ کما فی التحفة جلد 3صفحه79' والطبرانی رقم الحدیث: 3100-3105' وفی الأوسط رقم الحدیث: 581' وفی الصغیر جلد 2صفحه4' والبیهقی جلد 5صفحه339-267' من طریق حماد بن زید وابن سیرین وغیرهما عن أیوب عن یوسف به ۔ وقال الترمذی: حدیث حسن ۔

2657- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 15347' والنسائی رقم الحدیث: 1083' والطبرانی رقم الحدیث: 3106' وابن عساکر فی تاریخه جلد 15صفحه107 من طریق عن شعبة' به ۔ وعند أحمد وابن عساکر هذا الحدیث والذی قبله حدیث واحد ۔ وأخرجه الطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 204 من طریق ابن أبی عروبة' عن أبی بشر جعفر بن أبی وحشیة' به ۔

مِنْ نَارٍ

2658 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

حضرت عطاء' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! (دنیا اور لوگوں سے) بے رغبتی اختیار کرو' تمہاری محبت بڑھ جائے گی۔

2659 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ اَبِی سُوَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عطاء' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سیکھو! اور قناعت نہ کرو' بے شک معلم قناعت اختیار کرنے

2658- أخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2729' وأبو نعيم فی الحلية جلد4 صفحه346' والبيهقی جلد10صفحه158' وابن الأثير فی أسد الغابة جلد4صفحه463 من طريق المصنف ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19691' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 2730' وابن خزيمة رقم الحديث: 2503' والطبرانی جلد 19صفحه187' وأبو نعيم فی الحلية جلد4صفحه346' والبيهقی جلد4صفحه186' والخطيب جلد13صفحه426 من طرق عن أبی اسحاق' به ۔ ورواه زهير بن معاوية' عن أبی اسحاق' به' وفيه: أنه أتی رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم ۔ أخرجه ابن قانع فی معجمه جلد2صفحه384 عن البغوی' عن جده' عن الحسن الأشيب' عن زهير' به ۔ وقال: كذا قال ابن منيع: عن كدير أنه أتی ۔ ولم ير كدير النبی صلی الله عليه وآله وسلم' وانما هو: عن رجل' عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم ۔

2659- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21884' وأبو داؤد رقم الحديث: 3897' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 10871' وعنه ابن السنی فی عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 630 من طرق عن شعبة' به ۔ وأخرجه ابن أبی شيبة جلد7صفحه411' وفی المسند رقم الحديث: 631-632' وأحمد رقم الحديث: 21884' وأبو داؤد رقم الحديث: 3896' والطحاوی جلد 4صفحه126' وابن حبان رقم الحديث: 6111' والطبرانی جلد 17صفحه190' والحاكم جلد 1صفحه559-560' والبيهقی فی الدلائل جلد 7 صفحه91-92 من طرق عن زكريا بن أبی زائدة' عن الشعبی' به ۔ وله شاهد عن أبی سعيد عند البخاری رقم الحديث: 2276' ومسلم رقم الحديث: 2201 ۔

قَالَ: عَلِّمُوا، وَلَا تُعَنِّفُوا؛ فَإِنَّ الْمُعَلِّمَ خَيْرٌ مِنَ الْمُعَنِّفِ

والے سے بہتر ہے۔

2660 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعِفُّوا الصِّيَامَ؛ فَإِنَّ الصِّيَامَ لَيْسَ مِنَ الطَّعَامِ وَلَا مِنَ الشَّرَابِ، وَلَكِنَّ الصِّيَامَ مِنَ الْمَعَاصِي، فَإِذَا صَامَ اَحَدُكُمْ

حضرت عطاء' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ کی حفاظت کرو' کیونکہ روزہ یہ ہی نہیں کہ کھانا اور پینا چھوڑ دیا جائے' بلکہ روزہ یہ ہے کہ گناہوں کو چھوڑ دینا جب تم میں سے کوئی روزہ کی حالت میں ہوتو اس سے کوئی آدمی

2660- أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3962 من طريق المصنف . وقد اختلف علی مسعر فی هذا الحديث' فأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه336' وأحمد رقم الحديث: 20705' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3964 من طريق يزيد بن هارون وعبد الواحد بن واصل' عن مسعر' به' مرسلًا' كرواية المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه89' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه344' وأحمد رقم الحديث: 20347' وأبو داؤد رقم الحديث: 587' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2596 من طريق وكيع ويوسف' عن مسعر' عن عمرو' عن أبيه . وقد رواه أبو قلابة وغيره عن عمرو . أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 337' وأحمد رقم الحديث: 20706 من طريق خالد الحذاء' عن أبی قلابة' عن عمرو' قال: كانوا يأتونا الركبان من قبل رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 4302' والنسائی رقم الحديث: 635' والدارقطنی جلد 2صفحه42' والحاكم جلد3صفحه47 من طريق حماد بن زيد' عن أيوب' عن أبی قلابة' عن عمرو' عن أبيه' ثم سمعه أيوب من عمرو . وأخرجه ابن سعد جلد 1صفحه336-337' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه343' وأحمد رقم الحديث: 20704' وأبو داؤد رقم الحديث: 585' وابن الجارود رقم الحديث: 309' وابن خزيمة رقم الحديث: 1512' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3963 من طرق' عن أيوب' عن عمرو' به' مثله . وأخرجه ابن سعد جلد 1صفحه337' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه343' وأبو داؤد رقم الحديث: 586' والنسائی رقم الحديث: 766' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2599' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3964 من طريق عاصم الأحول' عن عمرو قال: لما رجع قومی من عند النبی صلی الله عليه وآله وسلم قالوا......فذكر نحوه .

فَجَهِلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ اَوْ شَتَمَهُ فَلْيَقُلْ: اِنِّي صَائِمٌ

لڑے یا اسے گالی دے تو وہ کہہ دے: میں روزہ سے ہوں۔

511- وَضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ الْهِفَّانِيُّ

حضرت ضمضم بن جوس الھفانی کی احادیث

2661 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ ضَمْضَمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ يَعْنِي الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ

حضرت ضمضم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا یہ دو کال چیزیں مارنے کا، یعنی سانپ اور بچھو۔

2662 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ ضَمْضَمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَيْنِ فِي

حضرت ضمضم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا یہ دو کال چیزیں مارنے کا، یعنی سانپ اور بچھو۔

2661- أخرجه البزار (1507-كشف)، والبيهقي جلد4صفحه178، وفي الشعب رقم الحديث: 17654 من طريق المصنف . وعند البزار زيادة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17654، والبيهقي جلد4 صفحه178 من طريقين عن محمد بن أبي حميد، به . ورواه حاتم بن اسماعيل، واختلف عليه، فأخرجه البخاري في التاريخ جلد 3صفحه433-434 عن زكريا بن عدي، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9184 عن القعنبي كلاهما عن حاتم بن اسماعيل، عن يعقوب بن عمرو، عن الزبرقان بن عبد الله بن عمرو بن أمية، عن أبيه، عن عمرو، مختصرًا .

2662- أخرجه البيهقي جلد 2صفحه328 من طريق المصنف، وقال: تفرد به حماد بن سلمة، وفيه ارسال بين عروة وعثمان . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 716، وأحمد رقم الحديث: 15424، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 612، والطبراني رقم الحديث: 8398 من طرق عن حماد بن سلمة، به، وفي آخره زيادة عند ابن أبي شيبة وأحمد .

الصَّلَاةِ: الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

512- وَأَبُو الْمُطَوِّسِ

حضرت ابوالمطوس کی حدیث

2663 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ، قَالَ حَبِيبٌ: وَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا الْمُطَوِّسِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِي غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ لَهُ، لَمْ يُقْضَ عَنْهُ، وَإِنْ صَامَ

حضرت ابوالمطوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن روزہ نہ رکھا رمضان مبارک کا بغیر رخصت کے جو اللہ نے رخصت دی ہے اس کو وہ اس کو پورا نہیں کرے گا اگرچہ اس نے سارے زمانے کے روزہ رکھے ہوں۔

2663- أخرجه الترمذى فى العلل الكبير صفحه 81، والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1586، والبيهقى جلد 2صفحه488 من طريق المصنف . واختلف على عبد ربه بن سعيد فيه ، فأخرجه أحمد رقم الحديث: 17563-17564، وأبو داؤد رقم الحديث: 1296، والعقيلى جلد2صفحه311، وابن ماجه رقم الحديث: 1325، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 616-1441، وابن خزيمة رقم الحديث: 1212، والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1587، وابن قانع جلد 3صفحه103 من طرق عن شعبة ، به . وخالف الليث بن سعد شعبة فيه فقال: عن عبد ربه بن سعيد، عن عمران بن أبى أنس، عن عبد الله بن نافع بن العمياء، عن ربيعة بن الحارث، عن الفضل بن عباس، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه ابن المبارك فى مسنده رقم الحديث: 54، وأحمد رقم الحديث: 17560، والترمذى رقم الحديث: 385، وفى العلل الكبير صفحه 82، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 615-1440، والعقيلى جلد2صفحه310، وابن خزيمة رقم الحديث: 1213، والطبرانى جلد 18صفحه295، وفى الأوسط رقم الحديث: 8632، والبيهقى جلد 2صفحه488 . ورجح الامام أحمد والبخارى وأبو حاتم وغيرهم رواية الليث، وأن شعبة أخطأ فى اسناده . انظر التاريخ للبخارى جلد3صفحه284، والمسند جلد4صفحه167، والجامع للترمذى جلد 2صفحه226-227، والعلل الكبير صفحه 80-81، والمعرفة والتاريخ للفسوى جلد2صفحه202، والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 324-365، ومعالم السنن للخطابى جلد1صفحه279 .

الدَّهْرَ كُلَّهُ

513- وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آدَمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن آدم کی حدیث

2664 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْكُثُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْأَرْضِ بَعْدَمَا يَنْزِلُ أَرْبَعِينَ سَنَةً، ثُمَّ يَمُوتُ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ وَيَدْفِنُونَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن آدم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام زمین میں اترنے کے بعد چالیس سال رہیں گے' پھر وصال کریں گے اور مسلمان ان کی نمازِ جنازہ پڑھیں گے اور ان کو دفن کریں گے۔

514- وَأَبُو يَحْيَى

حضرت ابویحییٰ کی حدیث

2665 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ يُؤَذِّنُ عَلَى أَطْوَلِ مَنَارَةٍ بِالْكُوفَةِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى وَأَنَا أَطُوفُ مَعَهُ، يَعْنِي حَوْلَ الْبَيْتِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت موسیٰ بن ابی عثمان سے روایت ہے کہ امام شعبہ فرماتے ہیں کہ یہ کوفہ میں سب سے بلند مینار پر اذان دیتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت ابویحییٰ نے مجھ سے حدیث بیان کی اور میں ان کے ساتھ خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا' فرمانے لگے: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2664- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 3 صفحه 322' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4143 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني في الكبير (270- قطعة من الجزء 13) من طريق الربيع بن صبيح' به . وأخرجه مسدد' وأحمد بن منيع في مسنديهما كما في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 990' وأحمد رقم الحديث: 16162' وعبد بن حميد رقم الحديث: 520' والحارث في مسنده (395-بغية)' والبزار رقم الحديث: 2196' والطحاوي جلد 3صفحه127' وفي المشكل رقم الحديث: 597-598' وابن حبان رقم الحديث: 1620' والبيهقي جلد 5صفحه246' وفي الشعب رقم الحديث: 4142 من طريق حبيب المعلم' عن عطاء' به .

يَقُولُ، سَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ: الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ، وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً، وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا

نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے سنا' آپ نے فرمایا: مؤذن بلند آواز کی وجہ سے بخش دیا جاتا ہے' اور اس کے لیے ہر خشک و تر چیز گواہی دیتی ہے اور اس کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے (یعنی اذان و اقامت) ان دونوں کے درمیان کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

515- وَمُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ

حضرت محمد بن کعب کی احادیث

2666 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت محمد بن کعب قرظی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: رحم کی قیامت کے دن زبان ہو گی' عرش کے نیچے' وہ عرض کرے گا: اے میرے رب!

2666- أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 298 من طريق المصنف' به . عن أبي بردة . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 7 صفحه 516-517' والنسائي رقم الحديث: 5693' والطبراني جلد 22 صفحه 198-199' والدارقطني جلد 4 صفحه 259 من طرق عن أبي الأحوص' به ' عن أبي بردة بن نيار . وقال الحافظ في الاصابة جلد 7 صفحه 50 في ترجمة أبي بردة ' غير منسوب: غاير من جمع مسند الطيالسي بينه وبين أبي بردة بن نيار . وقال أبو زرعة: وهم أبو الأحوص' فقال: عن سماك' عن القاسم' عن أبيه ' عن أبي بردة . قلب من الاسناد موضعًا' وصحف في موضع . أما القلب: فقوله: عن أبي بردة . أراد عن ابن بريدة' ثم احتاج أن يقول: ابن بريدة ' عن أبيه . فقلب الاسناد بأسره ' وأفحش في الخطأ . وأفحش من ذلك' وأشنع تصحيفه في متنه: اشربوا في الظروف' ولا تسكروا . من العلل لابن أبي حاتم جلد 2 صفحه 24 . وقال النسائي: هذا حديث منكر' غلط فيه أبو الأحوص' لا نعلم أن أحدًا تابعه عليه من أصحاب سماك بن حرب' وسماك ليس بالقوي' وكان يقبل التلقين . قال أحمد بن حنبل: كان أبو الأحوص يخطئ في هذا الحديث . خالفه شريك في اسناده' وفي لفظه . وقال الدارقطني: وهم فيه أبو الأحوص في اسناده ومتنه . وقال غيره: عن سماك' عن القاسم' عن ابن بريدة ' عن أبيه: ولا تشربوا مسكرًا .

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِلرَّحِمِ لِسَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُولُ: يَا رَبِّ، قُطِعْتُ، يَا رَبِّ، ظُلِمْتُ، يَا رَبِّ، أُسِيءَ إِلَيَّ فَيُجِيبُهَا رَبُّهَا: أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ، وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ؟

مجھے توڑا گیا ہے' اے میرے رب! مجھ پر ظلم کیا گیا ہے' اے میرے رب! مجھ پر زیادتی کی گئی ہے' اس کا رب اس کو جواب دے گا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ میں اس کو جوڑوں جو تجھے ساتھ جوڑے' اور میں اس کو توڑوں جو تجھے توڑے۔

2667 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: يَعْنِي: أَنْ يَجْلِسَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ

حضرت محمد بن کعب قرظی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی تم میں سے آگ کے انگارے پر بیٹھے' یہ اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ کسی قبر پر بیٹھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہے: بول و براز کے لیے بیٹھے۔

516- وَأَبُو مَيْمُونَةَ

حضرت ابومیمونہ کی حدیث

2668 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ: إِنَّهَا لَيْلَةُ سَابِعَةٍ أَوْ

حضرت ابومیمونہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو ستائیس' یا انتیس کی رات میں تلاش کرو' بے شک فرشتے اس رات زمین میں کنکریوں کی مقدار سے

2667- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2727 من طريق المصنف . وأخرجه الترمذي في العلل الكبير صفحه 251' وابن قانع جلد 1 صفحه 52' والطبراني رقم الحديث: 873 من طرق عن أبي الأحوص سلام بن سليم' به .

2668- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 863 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحه 529' وأحمد رقم الحديث: 22520-22521' والدارمي رقم الحديث: 2456' وأبو داؤد رقم الحديث: 5233' والطبراني جلد 22 صفحه 288 من طرق عن حماد بن سلمة' به . وقال أبو داؤد: أبو عبد الرحمٰن الفهري ليس له الا هذا الحديث' وهو حديث نبيل جاء به حماد بن سلمة .

تَاسِعَةٍ وَعِشْرِينَ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَى زیادہ ہوتے ہیں۔

517- وَنَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم کی حدیث

2669 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابوہریرہ

2669- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 861، والترمذى رقم الحديث: 302، والنسائى رقم الحديث: 666، وابن خزيمة رقم الحديث: 545، والطحاوى جلد 1 صفحه 232، وفى المشكل رقم الحديث: 1593، والطبرانى رقم الحديث: 4527، والحاكم جلد 1 صفحه 243، والبيهقى جلد 2 صفحه 373-380، والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 553 من طرق عن يحيى بن على، عن أبيه، عن جده، به . وقال الترمذى: حسن . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3739، والنسائى رقم الحديث: 1313، والطبرانى رقم الحديث: 4520، والحاكم جلد 1 صفحه 242 من طرق عن داؤد بن قيس، عن على بن يحيى، عن أبيه، عن رفاعة . ورواه اسحاق بن أبى طلحة واختلف عليه، فرواه همام، عن اسحاق، عن على بن يحيى، عن أبيه عن رفاعة، نحوه . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 1335، وأبو داؤد رقم الحديث: 858، والنسائى رقم الحديث: 1135، وابن ماجه رقم الحديث: 460، وابن الجارود رقم الحديث: 194، والطبرانى رقم الحديث: 4525، والحاكم جلد 1 صفحه 241 . وخالفه حماد، فرواه عن اسحاق، عن على بن يحيى، عن رفاعة . لم يذكر أباه . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 857، والطبرانى رقم الحديث: 4526، والحاكم جلد 1 صفحه 242، والبيهقى جلد 2 صفحه 373 . والقول قول همام، وحماد أخطأ فى فيه . انظر التاريخ للبخارى جلد 3 صفحه 320، والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 221-222 . ورواه ابن عجلان واختلف عليه، فرواه الليث وغير واحد عنه، مثل رواية همام عن اسحاق . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 287، وأحمد رقم الحديث: 19019، والنسائى رقم الحديث: 1052-1312، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 6073-6074، وابن حبان رقم الحديث: 1787، والطبرانى رقم الحديث: 4521-4524، والبيهقى جلد 2 صفحه 372-373 . وأخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1594-6075 من طريق ابن عجلان، عمن أخبره، عن على، عن

قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ: اَللّٰهُمَّ اَحِبَّهُمَا وَاَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُمَا

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے متعلق: اے اللہ! تو ان دونوں سے محبت کر اور اس سے محبت کر جو ان دونوں سے محبت کریں۔

518- وَاَبُو الضَّحَّاكِ

حضرت ابوضحاک کی حدیث

2670 ــ حَدَّثَنَا قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوضحاک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت

أبيه، عن رفاعة، به، واسناده ضعيف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 860، والطبراني رقم الحديث: 4528، والحاكم جلد 1 صفحه 243، والبيهقي جلد2صفحه133-372-373 من طريق اسحاق، عن علي، يحيى، عن رفاعة . ورواه محمد بن عمرو واختلف عليه، فأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 859، والبيهقي جلد2صفحه374 من طريق محمد بن عمرو، عن علي بن يحيى، عن أبيه، عن رفاعة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19017، والطبراني رقم الحديث: 4529، والبيهقي جلد 2صفحه373، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 554 من طرق عن محمد بن عمرو، عن علي بن يحيى، عن رفاعة، ولم يذكر أباه . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 221 . وأخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه 232 من طريق شريك بن أبي نمر، عن علي، عن رفاعة . وانظر العلل لابن أبي حاتم أيضًا . والروايات مطولة ومختصرة .

2670- أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 7078 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6285-6286، ومسلم رقم الحديث: 2450، والطبراني جلد 22صفحه419 من طرق عن أبي عوانة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26456، والبخاري رقم الحديث: 3623-3624، وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 1030، ومسلم رقم الحديث: 2450، وابن ماجه رقم الحديث: 1621، والطبراني جلد 22صفحه418 من طريق فراس، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26457، والبخاري رقم الحديث: 3715، وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 947-971، ومسلم رقم الحديث: 2450، وأبو داؤد رقم الحديث: 5217، والترمذي رقم الحديث: 3872، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8369،

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی الضَّحَّاكِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا، وَهِيَ شَجَرَةُ الْخُلْدِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا' وہ نبی اکرم ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں چلنے والا سوار سو سال چلتا رہے تو اس درخت کی مسافت ختم نہیں ہوسکتی' اور وہ خلد کا درخت ہے۔

519- وَهَمَّامُ بْنُ مُنَبِّهٍ

حضرت ہمام بن منبہ کی حدیث

2671 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا سُمِّيَ الْخَضِرُ؛ لِاَنَّهُ جَلَسَ مَوْضِعًا فَاهْتَزَّتْ خَضْرَاءَ

حضرت ہمام بن منبہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خضر کا نام خضر اس لیے تھا کہ وہ جس جگہ بیٹھتے تھے وہ جگہ سرسبز ہوجاتی تھی۔

والطبرانی جلد 22صفحہ419-421 من طرق عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26463 من طريق جعفر بن عمرو بن أمية ' عن فاطمة ' قال: أخبرني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أني أول أهله لحوقا به . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 3873-3893 من طريق أم سلمة ' عن فاطمة .

2671- أخرجه البيهقي جلد 7صفحه212 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 2صفحه311' وأحمد رقم الحديث: 13139' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1362' والبخاری رقم الحديث: 4462' والدارمی رقم الحديث: 87' وابن ماجه رقم الحديث: 1630' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 3379' وابن حبان رقم الحديث: 6622' والحاكم جلد 1صفحه381' والبيهقی فی الدلائل جلد 7صفحه212' والخطيب جلد 6صفحه262' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 3831 من طرق حماد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6673' وأحمد رقم الحديث: 13054' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 380' والنسائی رقم الحديث: 1843' وابن ماجه رقم الحديث: 1629' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 3441' وابن حبان رقم الحديث: 6621' والطبرانی فی الصغير جلد 2صفحه112' والبيهقی جلد 4صفحه71 من طرق عن ثابت به .

520- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ

حضرت عبداللہ بن رباح کی حدیث

2672 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا: طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدَّجَّالَ، وَالدُّخَانَ، وَدَابَّةَ الْأَرْضِ، وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ، وَأَمْرَ الْعَامَّةِ

حضرت عبداللہ بن رباح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھ چیزوں سے پہلے اعمال میں جلدی کرو' سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے' دجال سے' دھوئیں سے' دابۃ الارض سے' اپنے میں سے خویصہ سے اور امر عامہ سے۔

521- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ

حضرت عبداللہ بن شقیق کی حدیث

2673 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن شقیق' حضرت ابوہریرہ رضی

2672- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه308' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 883 من طريق المصنف . وأخرجه الطحاوى جلد 3صفحه36 من طريق المصنف عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25065' وأبو عوانة جلد 1صفحه309' وابن حبان رقم الحديث: 1367 من طريق أبى عوانة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25449' وأبو داؤد رقم الحديث: 268 من طريق شعبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1237' وابن أبى شيبة جلد4صفحه254' وأحمد رقم الحديث: 24325' والدارمى رقم الحديث: 1073' ومسلم رقم الحديث: 293' والترمذى رقم الحديث: 132' والنسائى رقم الحديث: 372' وابن ماجه رقم الحديث: 636' وابن الجارود رقم الحديث: 106' وأبو عوانة جلد 1صفحه309' والبيهقى جلد 1صفحه310' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 317 من طرق عن منصور ' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد4صفحه254' وأحمد رقم الحديث: 26022' والبخارى رقم الحديث: 302' ومسلم رقم الحديث: 293' وأبو داؤد رقم الحديث: 273' وابن ماجه رقم الحديث: 635' وأبو عوانة جلد 1صفحه309' والحاكم جلد 1صفحه172' والذهبى فى السير جلد 11 صفحه 494 من طريق عبد الرحمٰن بن الأسود عن أبيه ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24967' والنسائى رقم الحديث: 373' وابن حبان رقم الحديث: 1368 من طريق عائشة .

2673- أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6829' والطحاوى جلد 4صفحه224 من طريق المصنف'

قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ اُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَاللّٰهُ اَعْلَمُ ذَكَرَ الثَّالِثَ اَمْ لَا؟، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ، وَيَشْهَدُونَ قَبْلَ اَنْ يُسْتَشْهَدُوا

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں بہترین وہ لوگ ہیں جن میں بھیجا گیا ہوں' پھر ان کے بعد وہ جو ان سے ملے ہوں گے' پس اللہ زیادہ جانتا ہے کہ آپ نے تیسرے زمانے کا ذکر کیا ہے یا نہیں؟ پھر ایسے لوگ آئیں گے وہ موٹاپے کو پسند کریں گے اور گواہی طلب کرنے سے پہلے گواہی دیں گے۔

2674- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ

حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی' حضرت ابوہریرہ

عن شعبة عن منصور وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6830 من طريق شعبة' عن الأعمش ومنصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائي رقم الحديث: 5642' وفي الكبرى رقم الحديث: 6831 من طريق سفيان' عن الأعمش ومنصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25055' ومسلم رقم الحديث: 1995 من طريق الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26416' والبخاري رقم الحديث: 5595' ومسلم رقم الحديث: 5995' والطحاوي جلد 4صفحه224 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائي رقم الحديث: 5642' وفي الكبرى رقم الحديث:6830-6831 من طريق سفيان' عن حماد' عن ابراهيم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:24070' ومسلم رقم الحديث:1995' والنسائي رقم الحديث: 5697 من طرق عن عائشة .

2674- أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 877 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25450' والنسائي رقم الحديث: 2784 من طريق غندر وخالد' عن شعبة عن منصور وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25622 من طريق سفيان' عن منصور والأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26302' والبخاري رقم الحديث: 1703' وابن خزيمة رقم الحديث: 2608 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25914' والبخاري رقم الحديث: 1702' ومسلم رقم الحديث: 1321' والنسائي رقم الحديث: 2777' وابن ماجه رقم الحديث: 3095' والطحاوي جلد2صفحه265

بْـنُ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيُّ، عَـنْ اَبِـى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰـهِ، قَـالَ: هُمُ الضُّعَفَاءُ الْمَظْلُومُونَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِـاَهْـلِ الـنَّـارِ؟ قَـالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: كُلُّ شَدِيدٍ جَعْظَرِيٍّ، هُمُ الَّذِينَ لَا يَاْلَمُونَ رُءُ وسَهُمْ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں! صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: وہ کمزور مظلوم لوگ ہوں گے' کیا میں تم کو اہل جہنم کے متعلق نہ بتاؤں! عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! فرمایا: ہر سخت جھگڑالو اور وہ لوگ جن کے سروں میں نرمی نہیں ہوگی۔

2675 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ ہم کو

من طريق الأعمش' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1321' والنسائى رقم الحديث: 2789 من طريق ابـراهيم' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1759 مـن طريق ابراهيم النخعى' عن عائشة . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 209' وأحمد رقم الحديث: 24536' والبخارى رقم الحديث: 1704' ومسلم رقم الحديث: 1321' وأبو داؤد رقم الحديث: 1757-1759' والترمذى رقم الحديث: 908' والنسائى رقم الحديث: 2783-2794' وابـن ماجه رقم الحديث: 3098' وأبـو يعلٰى رقم الحديث: 4659' وابن الـجـارود رقم الحديث: 423' والـطـحاوى جلد 2 صـفحه 265-266' والبيـهـقى جلد 5 صـفحه 223' والبغوى رقم الحديث: 1890 من طرق عن عائشة .

2675- أخرجه النسائى رقم الحديث: 2695' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 880 من طريق المصنف . وأخـرجه أحمد رقم الحديث: 26439' والبخارى رقم الحديث: 1538' ومسلم رقم الحديث: 1190' والـنسائى رقم الحديث: 2693-2694' وابـن خزيمة رقم الحديث: 2585' وابـن حبان رقم الحديث: 3767' والبيهقى جلد 5 صفحه 34 مـن طـريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26122' وابن خزيمة رقم الحديث: 2587 مـن طريق شعبة' عن الحكم وحماد وسليمان ومنصور' عن ابراهيم' به . وأخـرجه الحميدى رقم الحديث: 215' وأحمد رقم الحديث: 24978' ومسلم رقم الحديث: 1190' وأبـو داؤد رقـم الحديث: 1746' والـنسـائـى رقم الحديث: 2692-2697-2701' والـطـحاوى جلد 2 صفحه 129' وابن حبان رقم الحديث: 1376' والبيهقى جلد 5 صفحه 34-35' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1864 مـن طـريـق ابـراهيم النخعى' به . وسيأتى من طريق شعبة عن الحكم عن ابراهيم

بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ صَلَاتَيْنِ، يَعْنِي الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فَلَمْ يَزَلْ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى لَقِيتُ اَبَا هُرَيْرَةَ فَسَاَلْتُهُ فَصَدَّقَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا' تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو نمازوں یعنی مغرب اور عشاء کو جمع کیا' یہ بات مسلسل میرے دل میں کھٹکتی رہی' یہاں تک کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

522- وَاَبُو سَعْدٍ

حضرت ابوسعد کی حدیث

2676 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوسعد شامی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

برقم رقم الحديث: 1482 . وسيأتي من طريق أبي اسحاق وعبد الرحمٰن بن الأسود عن الأسود برقم رقم الحديث: 1490-1497 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26316' والدارمي رقم الحديث: 1808' والبخاري رقم الحديث: 5928' ومسلم رقم الحديث: 1189-1190' والنسائي رقم الحديث: 2687' وابن ماجه رقم الحديث: 2927' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4391' والطحاوي جلد 2صفحه130' وابن حبان رقم الحديث: 372' والبيهقي جلد5صفحه34-35 من طرق عن عائشة .

2676- أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 879 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25451' والنسائي رقم الحديث: 754 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26345' والبخاري رقم الحديث: 508' ومسلم رقم الحديث: 512 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25971' والبخاري رقم الحديث: 514' ومسلم رقم الحديث: 512' وابن خزيمة رقم الحديث: 825-826' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 547 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25051' من طريق حماد عن ابراهيم' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه117' والحميدي رقم الحديث: 177' وأحمد رقم الحديث: 25191' والبخاري رقم الحديث: 382-511-519' ومسلم رقم الحديث: 512' وأبو داؤد رقم الحديث: 712-714' والنسائي رقم الحديث: 166-168' وابن خزيمة رقم الحديث: 825' وابن حبان رقم الحديث: 2346-2348' وغيرهم من طرق عن عائشة .

قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِی سَعْدٍ الشَّامِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: کَلِمَاتٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا اَدَعُهُنَّ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی اُکْثِرُ ذِکْرَكَ، وَاُعْظِمُ شُکْرَكَ، وَاَتَّبِعُ نَصِیحَتَكَ، وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَكَ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چند کلمات سنے' میں اُن کو نہیں چھوڑتا (وہ کلمات یہ ہیں): ''اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی اُکْثِرُ ذِکْرَكَ، وَاُعْظِمُ شُکْرَكَ، وَاَتَّبِعُ نَصِیحَتَكَ، وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَكَ''۔

523- وَیَزِیدُ بْنُ سُفْیَانَ اَبُو الْمُهَزِّمِ

حضرت یزید بن سفیان ابوالمہزم کی حدیث

2677- حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ سُفْیَانَ التَّمِیمِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: جُعْتُ جُوعًا شَدِیدًا فَصَلَّیْتُ الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَعَرَّضْتُ لِاَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ فَاَخَذَ بِیَدِی، فَسَاَلْتُهُ عَنْ آیَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ اَنَا اَعْلَمُ بِهَا مِنْهُ، فَمَشَیْتُ مَعَهُ حَتّٰى بَلَغَ مَنْزِلَهُ، وَاَنَا اَرْجُو

حضرت یزید بن سفیان تمیمی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے ایک دن شدید بھوک لگی' سو میں نے مغرب کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھی' پھر میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اشارہ کیا' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا تو میں نے آپ سے قرآن کی ایک آیت کے متعلق پوچھا' آپ مجھ سے زیادہ جانتے تھے' میں آپ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ

2677- أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 7488' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 878 من طریق المصنف' عن شعبة' عن منصور وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 26420' ومسلم رقم الحدیث: 2572' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 7488 من طریق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25442 من طریق شعبة' عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24202-26218' ومسلم رقم الحدیث: 2572' والترمذی رقم الحدیث: 965' والبیهقی جلد 3 صفحه 373-374 من طریق الأعمش' به . وقال الترمذی: حسن صحیح . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 941' وأحمد رقم الحدیث: 24617-25303' والبخاری رقم الحدیث: 5640' ومسلم رقم الحدیث: 2572' وابن حبان رقم الحدیث: 2919-2925' والحاکم جلد 4 صفحه 319' والبیهقی جلد 3 صفحه 373 من طرق عن عائشة .

اَنْ يُدْخِلَنِي فَيُعَشِّيَنِي، فَلَمَّا بَلَغَ الْمَنْزِلَ اَرْسَلَ يَدَهُ مِنْ يَدِي وَدَخَلَ، ثُمَّ تَعَرَّضْتُ لِعُمَرَ فَفَعَلَ بِي مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ تَعَرَّضْتُ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَسَأَلْتُهُ عَمَّا سَأَلْتُهُمَا عَنْهُ، عَنْ آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَنْزِلَ قَالَ: ادْخُلْ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَتَعَشَّى، فَدَخَلْتُ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ، عَشِّي اَبَا هُرَيْرَةَ، وَدَخَلَ الْخَلَاءَ فَاَطَالَ الْجُلُوسَ فِيهِ، وَكَذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ، فَدَعَتْ لِي بِجَرْدَقَةٍ، فَاَكَلْتُ، ثُمَّ دَعَتْ لِي بِسَوِيقٍ فَشَرِبْتُ، وَخَرَجَ عَلِيٌّ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ، اَعَشَّيْتِ اَبَا هُرَيْرَةَ؟، قَالَتْ: نَعَمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرُ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَاَنْ اَكُونَ وَلِيتُ مِنْ ذَلِكَ مَا وَلِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ اَوْ قَالَ: اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

آپ اپنے گھر پہنچ گئے اور میں نے خیال کیا کہ مجھے اندر داخل کریں گے اور مجھے کھانا کھلائیں گے' سو جب وہ اپنے گھر پہنچے تو میرا ہاتھ اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیا اور گھر چلے گئے' پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے درپے ہوا' آپ نے بھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرح اشارہ کیا' میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے درپے ہوا' تو میں نے ان سے بھی وہی سوال کیا جو دونوں سے سوال کیا قرآن کی آیت کے متعلق' جب ہم گھر پہنچے آپ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! داخل ہو جاؤ! میں تمہیں کھلا کھلاؤں! تو میں داخل ہو گیا' انہوں نے فرمایا: اے فاطمہ! ابوہریرہ کو کھانا کھلا اور خود بیت الخلاء میں داخل ہو گئے' دیر تک بیٹھے رہے' آپ اسی طرح کرتے تھے' میرے لیے جردقہ منگوائی گئی میں نے کھائیں' پھر میرے لیے ستو منگوائے تو میں نے پیے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے فاطمہ! کیا ابوہریرہ کو کھانا دیا ہے؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں! سو یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس کام کا ولی بن جاؤں یہ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ پسند ہے' یا فرمایا: اس دن سے زیادہ پسند ہے جس دن سورج طلوع ہوا ہو۔

524- وَبُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ الْعَدَوِيُّ

حضرت بشیر بن کعب العدوی کی حدیث

2678 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت بشیر بن کعب عدوی' حضرت ابوہریرہ رضی

2678- أخرجه البيهقي جلد7 صفحه223 من طريق المصنف' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25626'

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الضُّبَعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم راستہ میں اختلاف کرو تو اس کو سات ہاتھ رکھو۔

525- وَعُبَيْدٌ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ

حضرت عبید مولیٰ ابی رھم کی احادیث

2679 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبید مولیٰ ابی رھم' حضرت ابوہریرہ رضی

والبخاری رقم الحديث: 1494-6717-6751' والدارمی رقم الحديث: 2294' ومسلم رقم الحديث: 1075' والنسائی رقم الحديث: 2613-3450' والبيهقی جلد 7صفحه224' من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24196-25405' والبخاری رقم الحديث: 2536' وأبو داؤد رقم الحديث: 2235' والترمذی رقم الحديث: 1155-1256-2125' والنسائی رقم الحديث: 3449' وابن ماجه رقم الحديث: 2074' والطحاوی جلد3صفحه82' وابن حبان رقم الحديث: 4271' والبيهقی جلد 7صفحه223' من طرق عن ابراهيم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24099' والبخاری رقم الحديث: 2561-2563' ومسلم رقم الحديث: 1504' وأبو داؤد رقم الحديث: 3929-3930' والترمذی رقم الحديث: 1154-2124' والنسائی رقم الحديث: 3451' وابن ماجه رقم الحديث: 2521' وابن حبان رقم الحديث: 4272' والبيهقی جلد7صفحه132 من طريق عروة عن عائشة .

2679- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 875 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25477' والنسائی رقم الحديث: 2902' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 3884-5903' وابن حبان رقم الحديث: 3817 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24753' والبخاری رقم الحديث: 126' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2537 من طريق أبی اسحاق' به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه363' وأحمد رقم الحديث: 25502' والدارمی رقم الحديث: 1875' والبخاری رقم الحديث: 1586' ومسلم رقم الحديث: 1333' والنسائی رقم الحديث: 2900-2901-2910' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 4363' والطحاوی جلد2صفحه185' وابن خزيمة رقم الحديث: 3019-3023'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عُبَيْدٍ، مَوْلَى اَبِى رُهْمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسے کلمہ کی راہنمائی نہ کروں جو جنت کے خزانہ سے ہے؟ (وہ) لاحول ولاقوۃ الا باللہ (ہے)۔

2680 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدًا، مَوْلَى اَبِى رُهْمٍ يُحَدِّثُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَاَى امْرَاَةً فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، فَسَطَعَ مِنْهَا رِيحُ الطِّيبِ، فَقَالَ لَهَا اَبُو هُرَيْرَةَ: الْمَسْجِدَ تُرِيدِينَ؟، قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: اَوَلَهُ تَطَيَّبْتِ؟، قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنِ امْرَاَةٍ تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ فَيَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا صَلَاةً حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنْهُ كَاغْتِسَالِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ فَارْجِعِي قَالَ: فَرَاَيْتُهَا مُوَلِّيَةً

حضرت عبید مولیٰ ابورہم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو مدینہ منورہ کی گلیوں میں دیکھا' اس سے خوشبو مہک رہی تھی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تیرا ارادہ مسجد میں جانے کا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تو نے خوشبو اس لیے لگائی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو عورت مسجد میں خوشبو لگا کر آئے تو اللہ عزوجل اس کی نماز قبول نہیں کرے گا یہاں تک کہ وہ غسل جنابت کی طرح غسل نہ کرلے' تُو لوٹ جا! آپ نے فرمایا: میں نے اس کو دیکھا وہ مولیہ تھی۔

526- وَاَبُو اَيُّوبَ الْاَزْدِيُّ

حضرت ابوایوب ازدی کی حدیث

2681 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ

حضرت ابوایوب ازدی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

وابن حبان رقم الحديث: 3815-3816 من طرق عن عائشة .

2680- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24272-24992-25751' والبخاري رقم الحديث: 5363' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 538' والترمذي رقم الحديث: 2489' والبيهقي جلد2صفحه215 من طريق شعبة' به . وقال الترمذي: حسن صحيح .

2681- أخرجه البيهقي جلد1صفحه202 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد1صفحه61' وأحمد

اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ فَلْیَتَّقِ الْوَجْهَ

جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے۔

527- وَالْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِیهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَعْقُوبَ، مَوْلَی الْحُرَقَةِ

حضرت العلاء بن عبدالرحمٰن کی اپنے والد حضرت عبدالرحمٰن بن یعقوب مولیٰ حرقہ سے روایت کردہ حدیث

2682 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَی: اَنَا اَغْنَی

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں شرک سے بے پرواہ ہوں جو میرے ساتھ

رقم الحديث: 25638‘ ومسلم رقم الحديث: 305‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 224‘ والنسائی رقم الحديث: 255‘ والدارمی رقم الحديث: 2084‘ وابن ماجه رقم الحديث: 591‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 215‘ وأبو عوانة جلد 1صفحه278‘ والطحاوی جلد 1صفحه125‘ والبيهقی جلد1 صفحه 203 من طرق عن شعبة ‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26385‘ والدارمی رقم الحديث: 763 من طريق عبد الرحمٰن ابن الأسود‘ عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24926‘ والبخاری رقم الحديث: 288 من طريق آخر عن عائشة .

2682- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25627‘ والبخاری رقم الحديث: 271-5918‘ ومسلم رقم الحديث: 1190‘ والنسائی رقم الحديث: 2692‘ والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 84‘ والطحاوی جلد 2 صفحه 129‘ والبيهقی جلد 5صفحه34 من طريق شعبة ‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26122‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 2587 من طريق شعبة ‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25627‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 2587 من طريق شعبة ‘ عن حماد والأعمش ومنصور‘ عن ابراهيم‘ به . وسبق برقم رقم الحديث: 1475 من حديث منصور عن ابراهيم .

الشُّرَكَاءِ، مَنْ اَشْرَكَ بِی كَانَ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ لَهُ

شریک ٹھہرائے' وہ تھوڑا ہو یا زیادہ اسی کے لیے ہے۔

528- وَزِيَادٌ

حضرت زیاد کی حدیث

2683 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى اَبُو الْمُغِيرَةِ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ عَنْ زِيَادٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، اَلَا فَلْيَرْتَحِلِ الضَّيْفُ، وَلَا يَشُقَّ عَلَى اَهْلِ الْبَيْتِ

حضرت زیاد' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: مہمان نوازی تین دن ہوتی ہے' جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے' سن لو! مہمان کو چلے جانا چاہیے وہ گھر والوں کو تکلیف نہ دے۔

529- وَاَبُو السَّائِبِ

حضرت ابوسائب کی حدیث

2684 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوسائب' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2683- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25474' والبخاری رقم الحديث: 1146' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 1389' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 264' وابن حبان رقم الحديث: 2593-2638 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24387-24750-24823-26199' ومسلم رقم الحديث: 739' والنسائی رقم الحديث: 1639' وابن ماجه رقم الحديث: 1365' وابن ماجه رقم الحديث: 2589 من طرق عن أبی اسحاق' به . وانظر الفتح جلد3صفحه32 .

2684- أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه263 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25476' والدارمی رقم الحديث: 1441' والبخاری رقم الحديث: 593' ومسلم رقم الحديث: 835' وأبو داؤد رقم الحديث: 1279' والنسائی رقم الحديث: 575' وأبو عوانة جلد 2صفحه263' والطحاوی جلد1صفحه300' وابن حبان رقم الحديث: 1570-1571' والبيهقی جلد2صفحه458 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24867 من طريق اسرائيل' عن أبی اسحاق' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25302' والبخاری رقم الحديث: 592' ومسلم رقم الحديث: 835' والنسائی رقم الحديث: 576' وأبو عوانة جلد2صفحه263' والطحاوی جلد 1صفحه300' وابن حبان رقم الحديث: 1572 من

قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی السَّائِبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا فَاتِحَةُ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہر وہ نماز جس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے' وہ ناقص ہے۔

فائدہ: یہ طریقہ اکیلے نماز پڑھنے کی صورت میں ہے' اگر کوئی آدمی امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہوگا تو وہ امام کے پیچھے قرأت نہیں کرے گا' قرآن کا حکم بھی یہ ہے کہ جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش ہو جاؤ اور سنو! اور رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے کہ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔ (سیالکوٹی غفرلہ)

530- وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان کی حدیث

2685- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان' حضرت

طريق الأسود وحده به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه352' وأحمد رقم الحديث: 26086' والطحاوى جلد 1صفحه301' والبيهقى جلد2صفحه458 من طريق مسروق وحده به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 194' وابن أبي شيبة جلد 2صفحه351' وأحمد رقم الحديث: 26210' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1503' والدارمى رقم الحديث: 1442' والبخارى رقم الحديث: 590-591-1631' ومسلم رقم الحديث: 835' والنسائى رقم الحديث: 573-577' وابن خزيمة رقم الحديث: 1278' وأبو عوانة جلد2صفحه264' والطحاوى جلد1صفحه301 .

2685- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24738-24747-25157' والدارمى رقم الحديث: 2301' وأبو داؤد رقم الحديث: 4398' والنسائى رقم الحديث: 3432' وابن ماجه رقم الحديث: 2041' وابن الجارود رقم الحديث: 148-808' وابن حبان رقم الحديث: 142' والحاكم جلد 2صفحه59' والبيهقى جلد6صفحه84 من طرق عن حماد بن سلمة ' به ' وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم .

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَدًّا يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے دونوں ہاتھ نماز میں بلند کیے۔

531- وَاَوْسُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت اوس بن خالد کی احادیث

2686 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ فَلَا يُحَدِّثُ اِلَّا بِشَرِّ مَا سَمِعَ كَمَثَلِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ: اُدْخُلِ الزَّرْبَ فَخُذْ اَسْمَنَ شَاةٍ فِيهَا، فَخَرَجَ بِالْكَلْبِ يَقُودُهُ

حضرت اوس بن خالد' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو حکمت سنتا ہے تو وہ آگے شر کے سوا بیان نہیں کرتا جو اس نے نہیں سنی تو اس کی مثال اس کی طرح ہے جس کو کہا جائے کہ داخل ہو بکریوں کے ریوڑ میں اور اس سے موٹی بکری پکڑ' پس وہ کتے کو پکڑے ہوئے نکلے۔

2687 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت اوس بن خالد' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2686- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26291 من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25604' والدارمي رقم الحديث: 1073' والبخاري رقم الحديث: 301-2030' ومسلم رقم الحديث: 297 من طرق عن منصور' عن ابراهيم' به ' بدون ذكر (الخطمي) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25413 من طريق المغيرة ' عن ابراهيم' عن عائشة ' به ' ليس فيه الأسود . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3668 من طريق القاسم بن محمد' عن عائشة .

2687- أخرجه البيهقي جلد 9صفحه325 من طريق المصنف . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3265 الى المصنف . وقال البيهقي: تفرد به حماد بن أبي سليمان' موصولا . وقيل عنه عن ابراهيم عن عائشة ' مرسلا . وأخرجه مسدد كما في الاتحاف رقم الحديث: 3266' وأحمد رقم الحديث: 24780-24961-25153' والطحاوي جلد 4صفحه201' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 5116 من طريق حماد' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه79 ومن طريقه أبو يعلى رقم الحديث: 4461 عن عبيد بن سعيد' عن الثوري' عن منصور' عن ابراهيم' به' نحوه . وقال أبو زرعة

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخْرُجُ دَابَّةُ الْاَرْضِ مَعَهَا عَصَا مُوسَى، وَخَاتَمُ سُلَيْمَانَ، تَخْطِمُ اَنْفَ الْكَافِرِ بِالْعَصَا، وَتُجْلِي وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْخَاتَمِ، حَتّٰى يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى الْخِوَانِ، يُعْرَفُ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْكَافِرِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دابۃ الارض نکلے گا' اس کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہوگا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی' کافر کی ناک پر عصا کے ساتھ مہر لگا دے گا اور مؤمن کے چہرے کو انگوٹھی کے ساتھ خوبصورت کر دے گا یہاں تک کہ لوگ ؟؟ پر جمع ہو جائیں گے اور مؤمن کافر سے پہچانا جائے گا۔

2688 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ، جَاءَ فُلَانٌ سَاعَةَ كَذَا وَكَذَا، جَاءَ فُلَانٌ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ، جَاءَ فُلَانٌ فَاَدْرَكَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُدْرِكِ الْجُمُعَةَ

حضرت اوس بن خالد' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک فرشتے جمعہ کے دن مسجدوں کے دروازوں پر ہوتے ہیں' لوگوں کے ان کی جگہ پر آنے کو لکھتے ہیں کہ فلاں اس اس گھڑی آیا' اور فلاں اس گھڑی آیا اور امام خطبہ دے رہا تھا' فلاں آیا اس نے نماز کو پایا یا جمعہ (کے ثواب) کو نہیں پایا۔

2689 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَوْسٍ، عَنْ اَبِي

حضرت اوس' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت

كما في العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1504: هذا خطأ أخطأ فيه عبيد' قال: عن منصور' وانما هو: حماد . والصحيح ما حدثنا به قبيصة' عن الثورى' عن حماد' عن ابراهيم' قال: أهدى لعائشة ضباب . وأخرجه ابن منيع كما في الاتحاف رقم الحديث: 3268 من طريق شعبة' والبيهقى جلد9صفحه325 من طريق أبي أحمد الزبيرى' عن الثورى كلاهما عن حماد' عن ابراهيم' عن عائشة' مرسلا .

2688- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6828-6830' والطحاوى جلد4صفحه224 من طريق شعبة' به . وأخرجه الطحاوى جلد4صفحه224 من طريق حماد' به .

هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ اَصْنَافٍ: رُكْبَانًا، وَمُشَاةً، وَعَلَى وُجُوهِهِمْ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَيَمْشُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ؟، قَالَ: الَّذِي اَمْشَاهُمْ عَلَى اَقْدامِهِمْ قَادِرٌ اَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ

کے دن لوگوں کو اکٹھا کیا جائے تین قسموں پر (۱) سوار (۲) پیدل (۳) اور اپنے چہروں کے بل۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ اپنے چہروں کے بل چلیں گے؟ آپ نے فرمایا: وہ ذات جو ان کو پاؤں پر چلاتی رہی ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان کو چہروں کے بل چلائے۔

532- وَاَبُو عَامِرٍ الْعُقَيْلِيُّ

حضرت ابوعامر عقیلی کی حدیث

2690 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَ عَلَيَّ اَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَاَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَاَمَّا اَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَالشَّهِيدُ، وَعَبْدٌ اَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ، وَفَقِيرٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ، وَاَمَّا اَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَسُلْطَانٌ مُسَلَّطٌ، وَذُو ثَرْوَةٍ مِنَ الْمَالِ لَمْ يُعْطِ حَقَّ مَالِهِ، وَفَقِيرٌ فَخُورٌ

حضرت عامر عقیلی اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جنت میں داخل ہونے والے پہلے تین لوگ پیش کیے گئے اور جہنم میں داخل ہونے والے پہلے تین بہرحال وہ پہلے تین جو جنت میں داخل ہوں گے وہ یہ ہیں: شہید ہے اور وہ غلام ہے جو اللہ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے آقا کے لیے بھی خیرخواہ ہو اور وہ فقیر جو بال بچوں والا ہونے کے باوجود لوگوں سے نہ مانگے اور وہ تین جو جہنم میں داخل ہونے والے ہیں وہ یہ ہیں: ظالم بادشاہ اور مال دار ہو کر اللہ کا حق نہ ادا کرنے والا اور فقیر جو فخر کرنے والا ہو۔

533- اَبُو كَثِيرٍ الْغُبَرِيُّ

حضرت ابوکثیر الغبری کی حدیث

2691 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوکثیر غبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2690- أخرجه النسائي رقم الحديث: 2699 من طريق أبي الأحوص سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24826-26033' وابن ماجه رقم الحديث: 928 من طريق أبي اسحاق' به .

2691- أخرجه النسائي رقم الحديث: 2795 من طريق سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26033 من

قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي كَثِيرٍ الْغُبَرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، اَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا خِيَارًا

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں آپس میں جدا نہ ہوں' یا یہ فرمایا: دونوں کو اپنی بیع میں اختیار ہوتا ہے۔

2692 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي كَثِيرٍ السُّحَيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ، مِنَ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

حضرت ابوبکر سحیمی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شراب ان دو درختوں' یعنی کھجور اور انگور سے بنائی جاتی ہے۔

534- وَطَاوُسٌ

حضرت طاؤس کی حدیث

2693 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن طاؤس اپنے والد سے' وہ حضرت

طريق أبى اسحاق' به .

2692- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2357' وفى الشمائل رقم الحديث: 149' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4072 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 401' وأحمد رقم الحديث: 24709' وفى الزهد (صفحه: 30)' ومسلم رقم الحديث: 2970' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 143' وابن ماجه رقم الحديث: 3346' وأبو يعلى رقم الحديث: 4541' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4073 من طريق شعبة' به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4540 من طريق اسرائيل' عن أبى اسحاق' به' نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26410' والبخارى رقم الحديث: 5416-6454' ومسلم رقم الحديث: 2970' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6637' وابن ماجه رقم الحديث: 3344' وأبو يعلى رقم الحديث: 4539 من طريق ابراهيم' عن الأسود' به' نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26219' والبخارى رقم الحديث: 6455' ومسلم رقم الحديث: 2970' من طرق عن عائشة .

2693- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 68' وأحمد رقم الحديث: 26256' والترمذى رقم الحديث: 107' والنسائى رقم الحديث: 252-428' وابن ماجه رقم الحديث: 579' وتمام فى فوائده (214- الروض

قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ اَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ اَيَّامٍ كَاغْتِسَالِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ، يَغْسِلُ جَسَدَهُ وَرَاْسَهُ، يَجْعَلُ ذٰلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ ہر ہفتہ میں غسل کرے اپنے غسل جنابت کی طرح اپنے جسم کو دھوئے اور اپنے سر کو دھوئے یہ جمعہ کے دن کرے۔

535- وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ مَوْلَى ابْنِ بُرْثُنٍ

حضرت عبدالرحمٰن مولیٰ ابن برثن کی حدیث

2694 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى ابْنِ بُرْثُنٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفُوا فِيهِ، فَهَدَانَا

حضرت عبدالرحمٰن مولیٰ ابن برثن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جمعہ ہم سے پہلی اُمتوں پر فرض کیا تھا' سوانہوں نے اس میں اختلاف کیا' تو اللہ تعالیٰ نے ہم کو اس کی ہدایت دے دی' سو

البسام)' والحاكم جلد 1 صفحه 153' والبيهقي جلد 1صفحه179' والبغوي رقم الحديث: 249 من طريق شريك وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24922-25246' وأبو داؤد رقم الحديث: 250' والحاكم جلد1صفحه153' والبيهقي جلد1 صفحه179 من طريق زهير وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26200' والنسائي رقم الحديث: 252-428 من طريق الحسن بن صالح' عن أبي اسحاق' به .

2694- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26174' والنسائي رقم الحديث: 1651' وفي الكبرى رقم الحديث: 3089 من طريق عمر بن أبي زائدة ' به بلفظ: ما كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بتمتع من وجهي وهو صائم' وما مات حتى كان أكثر صلاته قاعدًا . وذكر النسائي خلافا فيه على أبي اسحاق' فانظره جلد3صفحه222 . وأخرجه أحمد رقم الحديث:24200' والبخاري رقم الحديث: 1927' ومسلم رقم الحديث: 1106' وغيرهم من طرق عن ابراهيم' عن الأسود' وعلقمة ' عن عائشة بلفظ: (كان يقبل وهو صائم) .

اللّٰهُ لَهُ، فَلِلْيَهُودِ الْغَدُ، وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

یہودیوں کو ہفتہ دے دیا اور عیسائیوں کو اتوار دے دیا۔

536- وَابُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت ابوجعفر محمد بن علی کی حدیث

2695 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا ابُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِاَبِي هُرَيْرَةَ: اِنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ قَرَاَ فِي الْجُمُعَةِ بِـ الْجُمُعَةِ وَاِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ ابُو هُرَيْرَةَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

حضرت ابوجعفر محمد بن علی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن سورۃ جمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

2695- أخرجه النسائی رقم الحديث: 3625' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 6450' وأبو الشيخ فی أخلاق النبی صلى الله عليه وآله وسلم (صفحه: 305) من طريق حسن بن عياش' عن الأعمش' به بلفظ: ما ترك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم درهما ولا دينارا' ولا شاة ولا بعيرا' ولا أوصى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24222' ومسلم رقم الحديث: 1635' وأبو داؤد رقم الحديث: 2863' والنسائی رقم الحديث: 3623' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 6449' وابن ماجه رقم الحديث: 2695' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4542' وأبو الشيخ (صفحه: 305) من طريق أبی معاوية وغيره ' عن الأعمش' عن أبی وائل' عن مسروق' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24085' والبخاری رقم الحديث: 2741-4459' ومسلم رقم الحديث: 1636' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 386' والنسائی رقم الحديث: 33-3626' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 6451' وابن ماجه رقم الحديث: 1626' والبيهقی فی الدلائل جلد7 صفحه226 من طريق ابن عون' عن ابراهيم' عن الأسود' عن عائشة ' قالت: يقولون: ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أوصى الى علی......فلقد انخنث فی حجری فما شعرت أنه قد مات' فمتى أوصى اليه؟

537- مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ

حضرت موسیٰ بن وردان کی حدیث

2696 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ

حضرت موسیٰ بن وردان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے' سوتم میں سے ہرکوئی دیکھے کہ وہ کس کو دوست بنا رہا ہے۔

538- وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت یزید بن عبداللہ کی حدیث

2697 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُونَ وَالصَّوَّاغُونَ

حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے جھوٹے وہ ہوں گے جو رنگنے والے اور رنگانے والے ہوں گے۔

2696- أخرجه البخاری رقم الحدیث: 1584-7243' والدارمی رقم الحدیث: 1876' ومسلم جلد 2 صفحه 973' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 4627' والطحاوی جلد 2 صفحه 184' والبیهقی جلد 5 صفحه ... من طریق سلام' به . وأخرجه مسلم جلد 2 صفحه 973' وابن ماجه رقم الحدیث: 2955' والطحاوی جلد 2 صفحه 184 من طریق أشعث' به .

2697- أخرجه الخطیب فی المتفق والمفترق (148/1 ب) من طریق المصنف . وأخرجه الخطیب فی المتفق والمفترق (148/5 أ) من طریق الدارقطنی' باسناده عن عبد الجبار بن محمد العطاردی' عن أنس بن مالك' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 26172-26206' والبخاری رقم الحدیث: 5923' ومسلم رقم الحدیث: 1190' والنسائی رقم الحدیث: 2699 من طریق عبد الرحمٰن بن الأسود' به .

539- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آدَمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن آدم کی حدیث

2698 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَنْبِيَاءُ اِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ، اُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ، فَاَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، لِاَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ، فَاِذَا رَاَيْتُمُوهُ فَاعْرِفُوهُ، فَاِنَّهُ رَجُلٌ مَرْبُوعٌ اِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ، بَيْنَ مُمَصَّرَتَيْنِ، كَاَنَّ رَاْسَهُ يَقْطُرُ وَلَمْ يُصِبْهُ بَلَلٌ، وَاِنَّهُ يَكْسِرُ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ، وَيَفِيضُ الْمَالُ، حَتَّى يُهْلِكَ اللّٰهُ فِي زَمَانِهِ الْمِلَلَ كُلَّهَا غَيْرَ الْاِسْلَامِ، وَحَتَّى يُهْلِكَ اللّٰهُ فِي زَمَانِهِ مَسِيحَ الضَّلَالَةِ الْاَعْوَرَ الْكَذَّابَ، وَتَقَعُ الْاَمَنَةُ فِي الْاَرْضِ، حَتَّى يَرْعَى الْاَسَدُ مَعَ الْاِبِلِ، وَالنَّمِرُ مَعَ

حضرت عبدالرحمٰن بن آدم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام آپس میں علاتی بھائی ہوتے ہیں اور ان کی مائیں علیحدہ ہیں' اور ان کا دین ایک ہے' سو میں بہ نسبت حضرت عیسیٰ بن مریم کے لوگوں کے زیادہ قریب ہوں کیونکہ اُن کے اور میرے درمیان کوئی نبی نہیں' پس جب تم اُن کو دیکھو تو ان کو پہچاننا' کیونکہ وہ ایسے انسان ہیں کہ اُن کی کانوں تک زلفیں ہوں گی' سرخ وسفید ان کا چہرہ ہوگا' ایسے معلوم ہوگا کہ اُن کے سر سے قطرے گر رہے ہیں حالانکہ اُنہوں نے تری بھی نہ لگائی ہوگی' وہ صلیب کو توڑیں گے' اور خنزیر کو قتل کریں گے' اور مال تقسیم کریں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اُن کے زمانے میں تمام دینوں کو ختم کر دے گا سوائے

2698- أخرجه الطحاوي جلد 4صفحه326 من طريق أبي داؤد الطيالسي' عن أبي الأحوص' عن مغيرة' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث:3517 من طريق أبي الأحوص عن مغيرة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24064' ومسلم رقم الحديث: 2193 من طريق هشيم' عن مغيرة' به' بلفظ: رخص رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم لأهل بيت من الأنصار في الرقية من الحمة . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 7صفحه392' وأحمد رقم الحديث: 25780' والبخاري رقم الحديث: 5741' ومسلم رقم الحديث: 2193' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7539' والطحاوي جلد 4صفحه328 من طريق عبد الرحمٰن بن الأسود' عن أبيه' مثله . وانظر مصنف ابن أبي شيبة جلد 7صفحه395' والفتح جلد10 صفحه205-206 .

الْبَقَرَةِ، وَالذِّئَابُ مَعَ الْغَنَمِ، وَيَلْعَبُ الصِّبْيَانُ بِالْحَيَّاتِ وَلَا يَضُرُّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، ثُمَّ يَبْقَى فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً، ثُمَّ يَمُوتُ، وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ وَيَدْفِنُونَهُ

اسلام کے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح کے زمانے میں دجال کو بھی مروائے گا جو کانا جھوٹا ہوگا' اور زمین میں امن ہوگا یہاں تک کہ شیر کے ساتھ بکریاں چریں گی' اور چیتے گاؤں کے ساتھ' اور بھیڑیے بکریوں کے ساتھ' اور بچے سانپوں کے ساتھ کھیلیں گے' کوئی ایک دوسرے کو نقصان نہیں دے گا' پھر وہ زمین میں چالیس سال تک رہیں گے' پھر وفات پا جائیں گے' اور لوگ اُن کا جنازہ پڑھیں گے' پھر اُن کو دفن کریں گے۔

540- وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت جابر بن زید کی حدیث

2699 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو الْحَسَنِ الْأَنْمَاطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَرِمٍ، قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الصَّلَاةِ وَمَوَاقِيتِهَا فَقَالَ: زَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فِي الْمَسِيرِ وَالْمَقَامِ بِمَكَّةَ إِلَى أَنْ رَجَعُوا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عمرو بن ہرم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے نماز کے وقتوں کے متعلق سوال کیا گیا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابوہریرہ نے گمان کیا کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' مکہ کی طرف جاتے ہوئے اور مکہ میں لوٹنے تک دو دو رکعتیں پڑھیں۔

541- أَبُو عَلْقَمَةَ

حضرت ابوعلقمہ کی حدیث

2700 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ،

حضرت ابوعلقمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے

2699- أخرجه البيهقي جلد 8صفحه194 من طريق المصنف . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2620 الى المصنف . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8683 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2764 من طريق منصور ' عن ابراهيم ' به .

2700- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه201 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1082 '

قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَطَاعَنِي فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ اَطَاعَ الْاَمِيرَ فَقَدْ اَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَى الْاَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي فَاِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا، فَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَاِذَا قَرَاَ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7) فَقُولُوا: آمِينَ فَاِنَّهُ اِذَا وَافَقَ قَوْلُ اَهْلِ السَّمَاءِ قَوْلَ اَهْلِ الْاَرْضِ غُفِرَ لِلْعَبْدِ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِهِ

میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی' اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی' اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی' اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی' اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو' سو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم کہو ربنا لک الحمد' جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پڑھے تو تم آمین کہو' کیونکہ جب زمین والوں کی آمین آسمان والوں کی آمین کے موافق ہوگئی تو اس بندے کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

2701 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا

حضرت ابوعلقمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پانچ چیزوں سے

وأحمد رقم الحديث: 24799' وأبو داؤد رقم الحديث: 228' والترمذی رقم الحديث: 119' وابن ماجه رقم الحديث: 583' والطحاوی جلد 1 صفحه 124' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 268 من طرق عن سفيان' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 62' وأحمد رقم الحديث: 25416' ومسلم فی التمييز (صفحه: 181)' والترمذی رقم الحديث: 118' والنسائی فی الكبرىٰ كما فی التحفة جلد 11 صفحه 379-381' وابن ماجه رقم الحديث: 582' والطحاوی جلد 1 صفحه 125' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 7589' من طريق عن أبی اسحاق' به .

2701- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26417' والبخاری رقم الحديث: 1987-6466' ومسلم رقم الحديث: 783' وأبو داؤد رقم الحديث: 1370' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 310' والنسائی فی الكبرىٰ كما فی التحفة جلد 12 صفحه 245' وابن خزيمة رقم الحديث: 1281' وابن حبان رقم الحديث: 322 من طرق عن منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25478' والبخاری رقم الحديث: 43-6462' ومسلم رقم الحديث: 783-785' والترمذی رقم الحديث: 2856' والنسائی رقم الحديث: 5050' وابن ماجه رقم الحديث: 4238' وابن حبان رقم الحديث: 323' والبيهقی جلد 3 صفحه 17' والبغوی فی

عَلْقَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ: مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

پناہ مانگتے تھے' جہنم کے عذاب سے' قبر کے عذاب سے' زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے۔

2702 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَةَ، قَالَ شُعْبَةُ: وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ، سَمِعَ اَبَا عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ يَعْلَى اِلَى اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَنْ قَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ سَبْعًا، قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَعَاذَ مِنَ النَّارِ، قَالَتِ النَّارَ: اللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوعلقمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور حضرت یعلیٰ اس حدیث کو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت نہیں کرتے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے جنت سات مرتبہ مانگتا ہے' جنت کہتی ہے کہ اے اللہ! اس کو جنت میں داخل کر دے' اور جو جہنم سے سات مرتبہ پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جہنم سے پناہ دے دے۔

2703 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ

حضرت ابوعلقمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب

شرح السنة رقم الحديث: 933-934 من طرق عن عائشة .

2702- أخرجه البيهقي جلد4صفحه229-230 من طريق المصنف . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 3087-3091 من طريق ابن أبي عدى' عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24994' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3088-3092 من طريق ابن مهدى' وغندر' عن شعبة ' عن الحكم' عن ابراهيم' قال: دخل علقمة ' وشريح' مرسلًا . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 3093 من طريق ابراهيم' عن علقمة ' عن رجل من النخع ولم يسمه عن عائشة .

2703- أخرجه أحمد رقم الحديث: 10738 من طريق المصنف . وعزاه البوصيرى في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4637 الى المصنف . وأخرجه البزار (3506- كشف) من طريق أبي عامر الخزاز' به . وقال: لا نعلم روى علقمة عن أبي هريرة الا هذا . وروى من طرق عن أبي هريرة عند أحمد رقم الحديث: 8186-9892-10592' والبخاري رقم الحديث: 3318' ومسلم رقم الحديث:

اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا هَلَكَ كِسْرَی فَلَا كِسْرَی بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَیْصَرُ فَلَا قَیْصَرَ بَعْدَهُ

کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا۔

542- اَلْوَلِیدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ولید بن عبدالرحمٰن کی حدیث

2704 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ یَعْلَی بْنِ عَطَاءٍ،

حضرت ولید بن عبدالرحمٰن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ

2243' وأبی یعلٰی رقم الحدیث: 5935-5942' وصحیح مسلم رقم الحدیث: 904' والفتح جلد6صفحه357 . وله شاهد عن ابن عمر وجابر وغیرهما عند أحمد رقم الحدیث: 14457-27009' والبخاری رقم الحدیث: 2365-3318' ومسلم رقم الحدیث: 2242' وابن حبان رقم الحدیث: 546 .

2704- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 24984 عن غندر' عن شعبة' به' مثل روایة المصنف . وخالفهما عفان ویحیی بن سعید وبهز وغیرهم' فرووه عن شعبة' عن الحکم' عن ابراهیم' عن همام' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 26309' وأبو داؤد رقم الحدیث: 371' والنسائی رقم الحدیث: 296' وابن خزیمة رقم الحدیث: 288' والطحاوی جلد1صفحه48 . وأخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 288' والطحاوی جلد1صفحه48' والبیهقی جلد 2صفحه417 من طریقین عن الحکم' به' مثله . ورواه کذلك الأعمش ومنصور وحماد بن أبی سلیمان' عن ابراهیم' به . أخرجه الشافعی فی الأم جلد 1 صفحه56' وعبد الرزاق رقم الحدیث: 1439' والحمیدی رقم الحدیث: 186' وابن أبی شیبة جلد 1 صفحه84' وأحمد رقم الحدیث: 25653' ومسلم رقم الحدیث: 288' والترمذی رقم الحدیث: 116' والنسائی رقم الحدیث: 297' وابن ماجه رقم الحدیث: 538' وابن الجارود رقم الحدیث: 135' وابن خزیمة رقم الحدیث: 288' وأبو عوانة جلد 1صفحه205-206' والطحاوی جلد 1صفحه48-50' والبیهقی جلد 2صفحه417' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 298 . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد1صفحه84' وأحمد رقم الحدیث: 24703' ومسلم رقم الحدیث: 288' وأبو داؤد رقم الحدیث: 372' والنسائی رقم الحدیث: 299-300' وابن ماجه رقم الحدیث: 539' وابن الجارود رقم الحدیث:

قَالَ: سَمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنِ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ، فَأَرْسَلُوا إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلُوهَا فَقَالَتْ: صَدَقَ فَبَلَغَ ذَلِكَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَشْغَلُنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفْقَةُ السُّوقِ وَلَا غَرْسُ الْوَدِيِّ، إِنَّمَا كُنْتُ أَلْزَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكَلِمَةٍ يُعَلِّمُنِيهَا، أَوْ لُقْمَةٍ يُطْعِمُنِيهَا

نے فرمایا: جو کسی کا جنازہ پڑھے تو اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے اور جو انتظار کرے حتیٰ کہ اس سے فارغ ہو جائے اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کا انکار کیا' انہوں نے اسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا' انہوں نے اُن سے پوچھا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابوہریرہ نے سچ کہا' یہ بات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ سے مزدوری' کھیتی باڑی نے مشغول نہیں رکھا' میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رہتا تھا' آپ مجھے کوئی کلمہ سکھاتے یا کوئی لقمہ کھانے کو دیتے تھے ان باتوں کو سیکھنے کے لیے۔

543- وَعَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ

حضرت عمرو بن عاصم ثقفی کی حدیث

2705 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ،

حضرت عمرو بن عاصم ثقفی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت

136-137' وابن خزيمة رقم الحديث: 288' وأبو عوانة جلد1 صفحه204-205' والطحاوى جلد 1 صفحه 51' وابن حبان رقم الحديث: 1379-1380' والدارقطنى جلد 1 صفحه125' والبيهقى جلد 2 صفحه416-417' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 298 من طرق عن عائشة .

2705- أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11055 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24240-24736' والبخارى رقم الحديث: 2226-4542' وأبو داؤد رقم الحديث: 3490' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11055 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24239' والبخارى رقم الحديث: 4540' والدارمى رقم الحديث: 2572' ومسلم رقم الحديث: 1580'

قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ الثَّقَفِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِي بِشَيْءٍ اَقُولُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُ قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، قُلْهُ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کسی چیز کا حکم دیں کہ میں وہ پڑھ لیا کروں صبح اور شام۔ فرمایا: تم پڑھا کرو "اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ" جب تو صبح کرے اور جب تو شام کرے اور جب تو اپنے بستر پر آئے۔

544- وَاَبُو الْمُدِلَّةِ مَوْلَى اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ

حضرت ابوالمدلہ مولیٰ اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی احادیث

2706 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ،

حضرت ابوالمدلہ مولیٰ حضرت اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی

وأبو داؤد رقم الحديث: 3491، وابن ماجه رقم الحديث. 3382 من طرق عن الأعمش، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25004، والدارمي رقم الحديث: 2573، والبخاري رقم الحديث: 2084-4542، ومسلم رقم الحديث: 1580، والنسائي رقم الحديث: 4679 من طريق منصور، عن أبي الضحى، به. وأخرجه البخاري رقم الحديث: 4543 من طرق منصور والأعمش، عن أبي الضحى به.

2706- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4267 من طريق المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25440، والنسائي رقم الحديث: 3202-3444 من طريق شعبة، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26065، والبخاري رقم الحديث: 5262، ومسلم رقم الحديث: 1477، وأبو داؤد رقم الحديث: 2203، والترمذي رقم الحديث: 1179، والنسائي رقم الحديث: 3444، وابن ماجه رقم الحديث: 2052، وأبو يعلى رقم الحديث: 4372 من طرق عن الأعمش به. وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 234، وأحمد رقم الحديث: 25707، والدارمي رقم الحديث: 2274، والبخاري رقم الحديث: 5263، ومسلم رقم

قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْمُدِلَّةِ مَوْلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ رَقَّتْ قُلُوبُنَا، وَكُنَّا مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ، فَإِذَا فَارَقْنَاكَ وَشَمَمْنَا النِّسَاءَ وَالْأَوْلَادَ أَعْجَبَتْنَا الدُّنْيَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُمْ تَكُونُونَ، أَوْ لَوْ أَنَّكُمْ تَكُونُونَ إِذَا فَارَقْتُمُونِي كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِأَكُفِّهَا، وَلَزَارَتْكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ، وَلَوْ كُنْتُمْ لَا تُذْنِبُونَ لَجَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ كَيْ يَسْتَغْفِرُوا فَيَغْفِرَ لَهُمْ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنَا عَنِ الْجَنَّةِ، مَا بِنَاؤُهَا؟، قَالَ: لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ، وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ، وَحَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ، وَتُرَابُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَنْعَمُ لَا يَبْؤُسُ، وَيَخْلُدُ لَا يَمُوتُ، لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ، وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ

اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہوتے ہیں اور ہم اہل آخرت سے ہوتے ہیں پس جب ہم آپ سے جدا ہوتے ہیں تو ہم اپنی اولاد اور بیویوں کے ساتھ مشغول ہو جاتے ہیں اور ہم کو دنیا پسند ہوتی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس حالت پر رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو تو جب تم مجھ سے جدا ہو تو تم سے فرشتے اپنی ہتھیلیوں کے ساتھ مصافحہ کریں اور تمہاری زیارت کریں تمہارے گھروں میں اور اگر تم گناہ نہیں کرتے تو اللہ عزوجل ایسی قوم کو لائے گا جو گناہ کریں گے تاکہ بخشش طلب کریں تو اُن کو معاف کر دیا جائے گا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو بتائیں کہ جنت کو کس سے بنایا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی ایک اینٹ چاندی کی ہے اور ایک اینٹ سونے کی ہے اُن کا مسالہ مشک سے ملایا گیا ہے اس کے پیالے موتی اور یاقوت کے ہوں گے اس کی مٹی زعفران کی ہے اس میں جو داخل ہوگا اس میں ایسی نعمتیں دیکھے گا جو خشک نہیں ہوں گی وہ داخل ہوں گے تو ان کو موت نہیں آئے گی ان کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے اور ان کی جوانی ختم نہیں ہوگی۔

الحديث: 1477' والترمذى رقم الحديث: 1179' والنسائى رقم الحديث: 3203' وابن الجارود رقم الحديث: 740' والبيهقى جلد 7صفحه345 من طريق الشعبى' عن مسروق' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1477' وأبو يعلى رقم الحديث: 4371 من طريق الأسود عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25415 من طريق ابراهيم النخعى عن عائشة .

2707 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الْمُدِلَّةِ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ: الْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَالصَّائِمُ حَتّٰى يُفْطِرَ، وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ، وَتُفْتَحُ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: وَعِزَّتِي، لَاَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ

حضرت ابومدلہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی' (۱) عادل بادشاہ کی (۲) اور روزہ دار کی جس وقت وہ افطار کرتا ہے (۳) اور مظلوم کی دعا جس وقت اس پر غم آتے ہیں' اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' رب اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میری عزت کی قسم! میں تیری ضرور مدد کروں گا' اگرچہ کچھ وقت کے بعد۔

2707- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24990' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10934' والبيهقي جلد 3صفحه381 من طريق شعبة' به . وأخرجه معمر فی جامعه رقم الحديث: 19783' وأحمد رقم الحديث: 25003' والبخاری رقم الحديث: 5743' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10848' وابن ماجه رقم الحديث: 1619' وابن حبان رقم الحديث: 2970 من طريق الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24882' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10849' وابن ماجه رقم الحديث: 3520 من طريق أبی الضحی' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25045' والبخاری رقم الحديث: 5675' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10850' وابن حبان رقم الحديث: 2971-2972 من طريق مسروق' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26443' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1495' والبخاری رقم الحديث: 5744' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10858-10859' وابن حبان رقم الحديث: 6099 من طريق عروة والأسود وأبی الجوزاء' عن عائشة' نحوه مختصرًا .

545- وَسَعِيدُ بْنُ اَبِی الْحَسَنِ

حضرت سعید بن ابی الحسن کی حدیث

2708 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَیْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الدُّعَاءِ

حضرت سعید بن ابوالحسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں کوئی شی دعا سے بڑھ کر عزت والی نہیں ہے۔

546- وَسُمَيْرُ بْنُ نَهَارٍ

حضرت سمیر بن نہار کی حدیث

2709 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سمیر بن نہار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2708- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25183' والنسائي رقم الحديث: 1123-1124 من طريق غندر عن شعبة ' ومحمد بن قدامة بن أعين عن جرير كلاهما عن منصور' عن هلال بن يساف' عن عائشة . والحديث عن مسروق عند النسائي رقم الحديث: 5549 بلفظ: أعوذ بعفوك من عقابك' وأعوذ برضاك من سخطك' وأعوذ بك منك . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10صفحه223 من طريق ابراهيم' عن عائشة' بنحو رواية المصنف . وأخرجه مالك جلد 1صفحه214' وأحمد رقم الحديث: 15696' ومسلم رقم الحديث: 486' وأبو داؤد رقم الحديث: 879' والترمذي رقم الحديث: 3493' والنسائي رقم الحديث: 1129' وابن ماجه رقم الحديث: 3841' وابن خزيمة رقم الحديث: 654-655-671 من طريق أبي هريرة والأعرج وعروة ومحمد بن الحارث' عن عائشة ' بلفظ: أعوذ برضاك من سخطك' وبمعافاتك من عقوبتك' وبك منك' لا أحصي ثناء عليك' أنت كما أثنيت على نفسك' ونحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25219' ومسلم رقم الحديث: 485' والنسائي رقم الحديث: 3972 من طريق ابن أبي مليكة ' عن عائشة ' بلفظ: سبحانك وبحمدك' لا اله الا أنت .

2709- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24549' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10066 من طريق شعبة' به ' عن مسروق' وحده . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25445 من طريق شعبة ' به ' عن عروة وحده .

قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ، عَنْ سُمَيْرِ بْنِ نَهَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ: لَوْ اَنَّ عِبَادِي اَطَاعُونِي لَاَسْقَيْتُهُمُ الْمَطَرَ بِاللَّيْلِ، وَلَاَطْلَعْتُ عَلَيْهِمُ الشَّمْسَ بِالنَّهَارِ، وَلَمَا اَسْمَعْتُهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے کہ اگر میرے بندے میری اطاعت کریں تو میں اُن پر رات کو بارش کروں گا' اور اُن پر دن کو سورج طلوع نہیں کروں گا اور میں اُن کو بجلی کی کڑک کی آواز سناؤں گا۔

547- وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ

حضرت عبید بن عمیر کی حدیث

2710- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ اِذْ سَمِعَ رَعْدًا فِي سَحَابٍ، فَسَمِعَ فِيهِ كَلَامًا: اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ بِاسْمِهِ، فَجَاءَ ذَلِكَ السَّحَابُ اِلَى حَرَّةٍ فَاَفْرَغَ مَا فِيهِ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ جَاءَ اِلَى ذِنَابِ شَرْجٍ، فَانْتَهَى اِلَى شَرْجَةٍ،

حضرت عبید بن عمیر لیثی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی میدان میں چل رہا تھا کہ اچانک اس نے بادل سے بجلی کی آواز سنی' اس میں کلام یہ تھی کہ فلاں کے باغ پر برس' اس کا نام بھی لیا' پس بادل آئے' چٹان پر برسے' اس کا سارا پانی برس گیا' پھر نالوں میں پانی چلنا شروع ہوگیا' سو چلتا چلتا اس کی زمین تک پہنچ گیا' پس وہ آدمی بھی اس بادل کے ساتھ چلنے لگا یہاں تک کہ اس

وأخرجه مالك جلد2صفحه903' وأحمد رقم الحديث: 25293' والبخارى رقم الحديث: 6032' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 388-755' ومسلم رقم الحديث: 2591' وأبو داؤد رقم الحديث: 4793' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1124' والخطيب فى المبهمات صفحه 373 من طرق عن عائشة .

2710- أخرجه البيهقى جلد 3صفحه3 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25186' والبخارى رقم الحديث: 1132-6461' والنسائى رقم الحديث: 1615' والبيهقى جلد3صفحه4 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26433' والبخارى رقم الحديث: 1133' ومسلم رقم الحديث: 741' وأبو داؤد رقم الحديث: 1317' والبيهقى جلد3صفحه17 من طرق عن أشعث' به .

فَاسْتَوْعَبَتِ الْمَاءَ، وَمَشَى الرَّجُلُ مَعَ السَّحَابَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى رَجُلٍ قَائِمٍ فِي حَدِيقَتِهِ يَسْقِيهَا، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، مَا اسْمُكَ؟، قَالَ: وَلِمَ تَسْأَلُ؟، قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ فِي سَحَابٍ هَذَا مَاؤُهُ: اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ بِاسْمِكَ، فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا إِذَا صَرَمْتَهَا؟، قَالَ: أَمَا إِذْ قُلْتَ ذَلِكَ، فَإِنِّي أَجْعَلُهَا عَلَى ثَلَاثَةِ أَثْلَاثٍ: أَجْعَلُ ثُلُثًا لِي وَلِأَهْلِي، وَأَرُدُّ ثُلُثًا فِيهَا، وَأَجْعَلُ ثُلُثًا فِي الْمَسَاكِينِ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ

کے باغ میں آ گیا۔ تو اس نے ایک آدمی کو دیکھا جو وہاں کھڑا ہے اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: میں نے اس بادل سے سنا ہے کہ فلاں کے باغ کو سیراب کر تیرا نام بھی لیا' تو اس میں کیا کرتا ہے اس باغ میں جب یہ پک جاتا ہے؟ اس نے کہا: جب تو نے پوچھ لیا ہے (تو سن!) میں اس کے تین حصے کرتا ہوں' ایک حصہ اپنے خاندان کے لیے' ایک حصہ واپس اس میں لگا دیتا ہوں اور ایک حصہ مساکین اور مانگنے والوں اور مسافروں کے لیے۔

548- وَأَبُو الشَّعْثَاءِ

حضرت ابوالشعثاء کی حدیث

2711 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ رَجُلٌ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْنَا

حضرت اشعث بن ابوالشعثاء اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مسجد میں تھے کہ مؤذن نے اذان دی' سو اذان کے بعد ایک آدمی مسجد سے نکلا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے' رسول اللہ ﷺ نے ہم کو حکم دیا کہ جب

2711- أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11532 من طريق يزيد بن زريع' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26082-26035' ومسلم رقم الحديث: 177' والترمذي رقم الحديث: 3068' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11408' والطبري في التفسير جلد 27صفحه50-51 من طرق عن داؤد' به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 3235-4612-4855' ومسلم رقم الحديث: 177' والترمذي رقم الحديث: 3278 من طرق عن الشعبي' به . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11147 من طريق ابراهيم النخعي' عن مسروق' به .

النِّدَاءَ اَنْ لَا نَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى نُصَلِّيَ

ہم اذان سنیں تو ہم مسجد سے نہ نکلیں یہاں تک کہ نماز پڑھ لیں۔

549- وَمَنْ سَمِعَ مِنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يُسَمَّى

جس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماعت کی اور اس کا نام معلوم نہیں

2712 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَمَّنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْكَفَّيْنِ، ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ

حضرت ابوقتادہ' ان سے روایت کرتے ہیں جنہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی دونوں ہتھیلیاں بھری ہوئی تھیں اور دونوں قدم بھی بھرے ہوئے تھے۔

2713 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَنَفَرًا، مِنْ قَوْمِهِ اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَافِدِينَ، فَوَجَدُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ اِلَى خَيْبَرَ قَالَ: فَانْطَلَقْنَا

حضرت خثیم بن عراک سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ایک قوم کے چند افراد کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حال میں پایا کہ آپ خیبر کی طرف تشریف لے گئے تھے' (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2713- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25586-25705' والبخارى رقم الحديث: 5380' ومسلم رقم الحديث: 268' وأبو داؤد رقم الحديث: 4140' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 85' والنسائى رقم الحديث: 112-419-5355' وابن خزيمة رقم الحديث: 179-244' وأبو الشيخ فى أخلاق النبى صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 282 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25804' ومسلم رقم الحديث: 268' والترمذى رقم الحديث: 608' وابن ماجه رقم الحديث: 401' وابن حبان رقم الحديث: 5456' وأبو الشيخ صفحه 282' عن طريق أشعث به' وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5074' من طريق آخر عن أشعث عن الأسود عن عائشة' وقال المزى فى التحفة جلد 11 صفحه375' المحفوظ حديث أشعث بن أبى الشعثاء' عن أبيه' عن مسروق عن عائشة .

إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَاهُ قَدْ فَتَحَ خَيْبَرَ، فَكَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَاشْرَكُونَا فِي سِهَامِهِمْ

نے) فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی طرف چل پڑے تو ہم نے آپ کو اس حال میں پایا کہ خیبر فتح ہو چکا تھا' سو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے کلام فرمایا: تو ہم کو بھی اُن کے حصوں میں شریک رکھا۔

2714 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَانَ بْنَ سَعِيدٍ فِي سَرِيَّةٍ قِبَلَ نَجْدٍ، فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِخَيْبَرَ قَدْ فَتَحَهَا، فَقَالَ أَبَانُ: اقْسِمْ لَنَا، فَقُلْتُ: إِنَّا لَا نَقْسِمُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ لِي أَبَانُ: إِنَّكَ لَهَا هُنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ يَا أَبَانُ وَلَمْ يَقْسِمْ لَهُمْ

حضرت عنبسہ بن سعید کہتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے حدیث بیان کی جس نے حضرت ابو ہریرہ کو حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابان بن سعید کو نجد کی طرف ایک سریہ میں بھیجا' تو وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹے' اور آپ خیبر میں تھے اور خیبر فتح ہو چکا تھا' حضرت ابان نے عرض کی: ہمارے لیے تقسیم کریں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ان کے لیے تقسیم نہیں کریں گے' مجھ سے انہوں نے فرمایا: اے ابان! آپ کے لیے ہے یہاں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے

2714- أخرجه البيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 192 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25458' والبخاري رقم الحديث: 1372' والنسائي رقم الحديث: 1307' والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 193 من طريق شعبة' به . وأخرجه الآجري في الشريعة رقم الحديث: 842 من طريق أشعث' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه373' وأحمد رقم الحديث: 24224' والبخاري رقم الحديث: 6366' ومسلم رقم الحديث: 586' وعبد الله بن أحمد في السنة صفحه 219' والنسائي رقم الحديث: 2066' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 843' والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 190-191 من طريق مسروق' به . وأخرجه مالك جلد1صفحه187' وأحمد رقم الحديث: 26376' والدارمي رقم الحديث: 1535' والبخاري رقم الحديث: 1049' ومسلم رقم الحديث: 586' والنسائي رقم الحديث: 2063' وابن حبان رقم الحديث: 2840' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 844' والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 114-195-195 من طرق عن عائشة .

ابان! بیٹھ جا۔ اور اُن کے لیے تقسیم نہیں کیا۔

2715 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ عَمٍّ، لَهُمْ، كَانَ يُكْثِرُ اَنْ يُحَدِّثَهُمْ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا يَسْتُرُهُ فَلْيَخُطَّ خَطًّا، وَلَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے اور اس کے آگے سترہ نہ ہو تو وہ ایک خط کھینچ لے اگر اس کے آگے سے کوئی گزرے گا تو اسے کچھ نقصان نہیں دے گا۔

2716 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَمَّنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: اَمَرَنِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یزید بن ابوزیاد اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین کاموں کا

2715- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24676-25457' والدارمي رقم الحديث: 2261' والبخاري رقم الحديث: 5102' ومسلم رقم الحديث: 1455' وأبو داؤد رقم الحديث: 2058' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2285 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25117-25832' والبخاري رقم الحديث: 2647' ومسلم رقم الحديث: 1455' وأبو داؤد رقم الحديث: 2058' والنسائي رقم الحديث: 3312' وابن ماجه رقم الحديث: 1945' وابن الجارود رقم الحديث: 691 من طرق عن أشعث' به .

2716- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25880' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1782 من طرق عن حماد' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 410-411' والشافعي في مسنده جلد 1 صفحه 605' والحميدى رقم الحديث: 206' وأحمد رقم الحديث: 26388' والدارمي رقم الحديث: 1853' والبخاري رقم الحديث: 294-305-1650' ومسلم رقم الحديث: 1211' والنسائي رقم الحديث: 289' وابن ماجه رقم الحديث: 2963' وابن خزيمة رقم الحديث: 2905' وابن حبان رقم الحديث: 3834-3835' والبيهقي جلد 1 صفحه 308 من طرق عن عبد الرحمٰن بن القاسم' به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 1560-1787' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 2005-2006' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4232 من طرق عن القاسم' به مطولًا ومختصرًا .

بِثَلَاثٍ، وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ: اَمَرَنِي بِرَكْعَتَيِ الضُّحَى، وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ: عَنِ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ كَالْتِفَاتِ الثَّعْلَبِ، وَاِقْعَاءٍ كَاِقْعَاءِ الْقِرْدِ، وَنَقْرٍ كَنَقْرِ الدِّيكِ

حکم دیا اور تین کاموں سے روکا' آپ نے مجھے چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کا اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے پڑھنے کا حکم فرمایا۔ مجھے تین چیزوں سے منع فرمایا: نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے سے جس طرح لومڑی دیکھتی ہے' اور کتے کی طرح پاؤں پھیلانے اور مرغ کی طرح ٹھونگا مارنے سے۔

2717- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُهَيْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ حُلَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ: كُنْتُ فِي حَلْقَةِ اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَهِدَ عَلَى عَبْدٍ بِشَهَادَةٍ لَيْسَ لَهَا بِاَهْلٍ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عباس بن حلیس کوفہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے کہا کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حلقہ میں موجود تھا' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نے کسی بندہ پر گواہی دی' وہ گواہی کا اہل نہیں تھا' تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

2718- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے

2717- اخرجه أحمد رقم الحديث: 26323' وابن ماجه رقم الحديث: 702' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4784' والبيهقي جلد 1 صفحه 451-452 من طريق الطائفي' به . ووقع في سنن البيهقي: (عبد الله بن عامر الطائفي)' ومثله في مختصره للذهبي جلد 1صفحه442 . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5547 من طريق هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عائشة . وأخرجه البزار (378- كشف) من طريق ابن أبي مليكة ' عن عروة ' عن عائشة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2137 عن ابن جريج قال: حدثني من أصدق عن عائشة . وأخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 4878' والبيهقي جلد 1صفحه452 من طريق أبي حمزة عيسى بن سليم' عن عائشة ' ولم يدركها .

2718- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه105 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25753' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1524' وأبو داؤد رقم الحديث: 3163' والترمذي رقم الحديث: 9189' وفي الشمائل رقم الحديث: 326' وابن ماجه رقم الحديث: 1456' والبيهقي جلد 3 صفحه 407' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1470 من طريق الثوري' عن عاصم بن عبيد' به .

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا، مِنْ بَلْحَارِثِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: مَا أَنَا نَهَيْتُ النَّاسَ أَنْ يَصُومُوا، يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ يَوْمًا أَوْ بَعْدَهُ يَوْمًا وَمَا أَنَا صَلَّيْتُ فِي النَّعْلَيْنِ، وَلَكِنْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ

بلحارث کے ایک شیخ سے سنا' اس نے بیان کیا کہ اس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع نہیں کرتا لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جمعہ کے دن روزہ نہ رکھو مگر اس سے ایک دن پہلے یا اس کے ایک دن بعد اور میں جوتوں میں نماز نہیں پڑھتا ہوں لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ نعلین میں نماز پڑھتے تھے۔

2719 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ: وَيْلَكَ أَوْ وَيْحَكَ، ارْكَبْهَا

حضرت قتادہ اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ ایک آدمی کے پاس آئے جو اپنے قربانی کے جانور ہانک رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے' آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے' تو آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت! تو اس پر سوار ہو جا!

550- جَارِيَةُ

حضرت جاریہ کی حدیث

2720 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

وقال الترمذی: حديث عائشة حديث حسن صحيح .

2719- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25433' والبخاری رقم الحديث: 263' والنسائی رقم الحديث: 410' وابن خزيمة رقم الحديث: 250' وابن حبان رقم الحديث: 1262-1264 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25634' والبخاری رقم الحديث: 261' ومسلم رقم الحديث: 321' والنسائی رقم الحديث: 409' وابن حبان رقم الحديث: 1111' والبيهقی جلد1صفحه194 .

2720- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1504' وابن أبی حاتم فی مقدمة الجرح جلد1صفحه164' والبيهقی

قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ حَلِيفِ بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ رَهْطٍ عَيْنًا، وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتِ بْنِ اَبِي الْاَقْلَحِ، وَهُوَ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، فَانْطَلَقُوا، حَتّٰى اِذَا كَانُوا بِالْهَدَّةِ، بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هُذَيْلٍ، يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَنَفَرُوا لَهُمْ بِمِائَةِ رَجُلٍ رَامٍ فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ حَتّٰى وَجَدُوا مَاْكَلَهُمُ التَّمْرَ فَقَالُوا: هٰذَا تَمْرُ يَثْرِبَ فَلَمَّا اَحَسَّ بِهِمْ عَاصِمٌ وَاَصْحَابُهُ لَجَاُوا اِلٰى فَدْفَدٍ، فَقَالُوا: انْزِلُوا وَلَكُمُ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ اَلَّا نَقْتُلَ مِنْكُمْ، فَقَالَ عَاصِمٌ: اَمَّا اَنَا، فَلَا اَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ الْيَوْمَ، اَللّٰهُمَّ

حضور ﷺ نے بارہ آدمیوں کا لشکر بھیجا' اُن پر امیر عاصم بن ثابت بن ابی افلح کو بنایا جو عاصم بن عمر کے دادا ہیں' وہ چلے یہاں تک کہ جب مقام ھدہ پر پہنچے جو عسفان اور مکہ کے درمیان ایک جگہ ہے تو قبیلہ حی بن ہذیل کو پتہ چلا' ان کو بنولحیان کہا جاتا ہے' وہ اپنے سو تیر انداز آدمیوں کو لے کر نکلے' اُن کا پیچھے کیا یہاں تک کہ انہوں نے پایا' یہاں انہوں نے کھجوریں کھائی تھیں' انہوں نے کہا: یہ یثرب کی کھجوریں ہیں' جب اس کا علم عاصم اور اس کے ساتھیوں کو ہوا تو اُنہوں نے ایک پہاڑ کی پناہ لی۔ ان کافروں نے کہا: اُترو! تمہارے لیے پختہ وعدہ ہے' ہم تم میں سے کسی کو قتل نہیں کریں گے۔ حضرت عاصم نے فرمایا: بہر حال میں اپنے آپ کو کافر کے ذمہ میں نہیں اُتاروں گا' آج اے اللہ! اپنے نبی کو سلام پہنچا

جلد 7 صفحه 220 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25432' والبخارى رقم الحديث: 2578' ومسلم رقم الحديث: 1075-1504' والنسائى رقم الحديث: 3454-4675' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24883' ومسلم رقم الحديث: 1190' وأبو داؤد رقم الحديث: 2234' والنسائى رقم الحديث: 3453' وغيرهم من طريق سماك' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24233-24883' ومسلم رقم الحديث: 1075-1504' والدارمى رقم الحديث: 2295-2296' وأبو داؤد رقم الحديث: 2234' والنسائى رقم الحديث: 3448-3453' وابن خزيمة رقم الحديث: 2449' وابن حبان رقم الحديث: 4269 من طريق هشام بن عروة' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 562' وأحمد رقم الحديث: 25507' والبخارى رقم الحديث: 5279' ومسلم رقم الحديث: 1075-1504' والنسائى رقم الحديث: 3447' وابن ماجه رقم الحديث: 2076' وابن حبان رقم الحديث: 5116' والبيهقى جلد 6 صفحه 161 من طرق عن القاسم' به .

بَلِّغْ نَبِيَّكَ السَّلَامَ فَقَاتَلُوهُمْ، فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعَةٌ، وَنَزَلَ ثَلَاثَةٌ فِي الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ، فَلَمَّا اسْتَمْكَنُوا مِنْهُمْ حَلُّوا اَوْتَارَ قِسِيِّهِمْ فَكَتَّفُوهُمْ، فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ مِنْهُمْ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ قَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ اَوَّلُ الْغَدْرِ، فَتَعَالَجُوهُ فَقَتَلُوهُ، فَانْطَلَقُوا بِخُبَيْبِ بْنِ عَدِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ الدَّثِنَةِ فَانْطَلَقُوا بِهِمَا اِلَى مَكَّةَ فَبَاعُوهُمَا، وَذَلِكَ بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ، فَاشْتَرَى بَنُو الْحَارِثِ خُبَيْبًا، وَقَدْ كَانَ قَتَلَ الْحَارِثَ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَتْ بِنْتُ الْحَارِثِ: فَكَانَ خُبَيْبٌ اَسِيرًا عِنْدَنَا، فَوَاللّٰهِ اِنْ رَاَيْتُ اَسِيرًا قَطُّ كَانَ خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ، وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُهُ يَاْكُلُ قِطْفًا مِنْ عِنَبٍ وَمَا بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ مِنْ ثَمَرَةٍ، وَاِنْ هُوَ اِلَّا رِزْقٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خُبَيْبًا قَالَتْ: فَاسْتَعَارَ مِنِّي مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهِ لِلْقَتْلِ قَالَتْ: فَاَعَرْتُهُ اِيَّاهُ، وَدَرَجَ بُنَيٌّ لِي وَاَنَا غَافِلَةٌ، فَرَاَيْتُهُ مُجْلِسَهُ عَلَى صَدْرِهِ قَالَتْ: فَفَزِعْتُ فَزْعَةً عَرَفَهَا خُبَيْبٌ قَالَتْ: فَفَطِنَ بِي فَقَالَ: اَتَحْسَبِينِي اَنِّي قَاتِلُهُ، مَا كُنْتُ لِاَفْعَلَهُ قَالَتْ: فَلَمَّا اجْتَمَعُوا عَلَى قَتْلِهِ قَالَ لَهُمْ: دَعُونِي اُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَالَتْ: فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنْ تَحْسَبُوا اَنَّ بِي جَزَعًا لَزِدْتُ قَالَ: فَكَانَ خُبَيْبٌ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الصَّلَاةَ لِمَنْ قُتِلَ صَبْرًا ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَحْصِهِمْ عَدَدًا، وَاقْتُلْهُمْ بَدَدًا، وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا ثُمَّ قَالَ:

(البحر الطويل)

دے کہ انہوں نے (آپ کے غلاموں) کو قتل کر دیا۔ اُن میں سے سات کو قتل کر دیا' تین کو وعدہ اور میثاق پر اُتار لیا' جب وہ اُن کے قابو میں آ گئے تو انہوں نے اپنی کمان کی رسیاں اُتار کو ان کو باندھنا شروع کیا' میں نے اُن تینوں میں سے ایک کو دیکھا' اس نے کہا: اللہ کی قسم! یہ پہلی وعدہ خلافی ہے۔ ان کو باندھا گیا' اس کے بعد ان کو قتل کر دیا گیا۔ وہ خبیب بن عدی اور زید بن دثنہ دونوں کو مکہ لے گئے' وہاں دونوں کو فروخت کر دیا' یہ واقعہ بدر کے بعد کا ہے۔ بنو حارث نے خبیب کو خریدا' حضرت خبیب نے بدر کے دن حارث کو قتل کیا تھا۔ بنت حارث نے کہا: خبیب ہمارا قیدی ہے' اللہ کی قسم! میں نے خبیب سے بہتر قیدی نہیں دیکھا' اللہ کی قسم! میں نے اس کو انگور کھاتے ہوئے دیکھا ہے' حالانکہ مکہ میں کوئی پھل ہی نہیں' یہ اللہ نے خبیب کو رزق دیا ہے۔ بنت حارث کہتی ہے: خبیب نے مجھ سے استرا مانگا' زیر ناف بال کاٹنے کے لیے' میں نے اس کو عاریتاً دیا' میرا بیٹا اس کی گود میں چلا گیا اس حال میں کہ میں اس سے غافل تھی' میں نے اس کو خبیب کے سینے پر دیکھا تو پریشان ہوئی' خبیب کو میری پریشانی معلوم کر لی' خبیب نے کہا: کیا تُو گمان کرتی ہے کہ میں اسے قتل کر دوں گا' میں ہرگز ایسا کرنے والا نہیں ہوں۔ پھر کہا: جب وہ سارے میرے قتل کے لیے جمع ہوئے' میں نے اُن سے کہا: مجھے دو رکعت نفل ادا کرنے دو' پھر حضرت خبیب نے فرمایا: اگر مجھے تمہارے متعلق یہ بات نہ معلوم ہوتی کہ ڈر کی وجہ

سے نماز لمبی کر رہا ہے تو میں نماز لمبی کرتا۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ حضرت خبیب نے سب سے پہلے قتل کے وقت نماز پڑھنے کا طریقہ شروع کیا۔ پھر عرض کی: اے اللہ! ان کو گنا' ان کو ہلاک کر' ان میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑنا۔ پھر یہ اشعار پڑھے:

فَلَسْتُ اُبَالِي حَيْثُ اُقْتَلُ مُسْلِمًا ...عَلَى اَيِّ حَالٍ كَانَ فِي اللّٰهِ مَصْرَعِي

وَذٰلِكَ فِي جَنْبِ الْاِلٰهِ وَاِنْ يَشَأْ ...يُبَارِكْ عَلَى اَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعٍ

مجھے کوئی پروانہیں جب میں مسلمان ہونے کی حالت میں قتل کیا جا رہا ہوں' کسی حالت میں ہوں' میں اللہ کی راہ میں قتل ہوا' میرا شہید ہونا اللہ کی راہ کے لیے ہے' وہ چاہے تو بوسیدہ اور ریزہ ریزہ جوڑوں کو برکت دے۔

قَالَ: وَبَعَثَ الْمُشْرِكُونَ اِلَى عَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ لِيُؤْتَوْا مِنْ لَحْمِهِ بِشَيْءٍ، وَكَانَ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ، فَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنَ الدَّبْرِ فَحَمَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ، فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا اَنْ يَأْخُذُوا مِنْ لَحْمِهِ شَيْئًا

کافروں نے حضرت عاصم بن ثابت کی طرف بھیجا کہ اُن کے جسم کے کسی حصہ کا گوشت لے کر آؤں کیونکہ حضرت عاصم نے کافروں کے کسی سردار کو مارا تھا' اللہ عزوجل نے اُن کی حفاظت کے لیے شہد کی مکھیاں بھیجیں' جو اُن پر سایہ کیے ہوئے تھیں' لہٰذا کافر اُن کے جسم کا گوشت لینے میں ناکام رہے۔

551- وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ

حضرت وہب بن کیسان کی حدیث

2721- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت وہب بن کیسان سے روایت ہے' فرماتے

-2721 أخرجه الطبراني في مسند الشاميين جلد2صفحه269 من طريق المصنف . وخالف المصنف محمد بن بكر' فرواه عن عباد بن منصور' عن عطاء عن عائشة . ذكره الدارقطني في العلل (5ب/ق:34-أ) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25566 من طريق عباد بن منصور' عن القاسم ويوسف بن ماهك وعطاء بن أبي رباح' عن عائشة . قال الدارقطني: فصح القولان جميعا عن عباد . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 210-212' وأحمد رقم الحديث: 25563-25563' والدارمي رقم الحديث: 1810'

قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: تُوُفِّيَ بَعْضُ كَنَائِنِ مَرْوَانَ، فَحَضَرَ الْجِنَازَةَ مَرْوَانُ وَأَبُو هُرَيْرَةَ مَعَهُ قَالَ: فَسَمِعَ مَرْوَانُ نِسَاءً يَبْكِينَ فَشَدَّ عَلَيْهِنَّ، أَوْ صَاحَ بِهِنَّ، فَقَالَ لَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ: يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ، إِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَرَأَى عُمَرُ نِسَاءً يَبْكِينَ فَتَنَاوَلَهُنَّ، أَوْ صَاحَ بِهِنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُمَرُ، دَعْ؛ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ، وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ، وَالْعَهْدَ حَدِيثٌ

ہیں کہ مروان کی کوئی بہو فوت ہوگئی تو مروان جنازہ لایا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس کے ساتھ تھے تو مروان نے عورتوں کو روتے ہوئے سنا تو اس نے ان پر سختی کی یا انہیں ڈانٹا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: اے ابوعبدالملک! ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورتوں کو روتے دیکھا تو ان کو جا لیا اور اُن کو ڈانٹا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! چھوڑو بے شک آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غم زدہ ہوتا ہے اور زمانہ قریب ہے۔

552- وَمَا أَسْنَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہم کی احادیث

2722 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً روایت

والبخاری رقم الحدیث: 1539-1754، ومسلم رقم الحدیث: 1190، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1745 والترمذی رقم الحدیث: 917، والنسائی رقم الحدیث: 2684، وابن ماجه رقم الحدیث: 2926، وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 4712، وابن خزیمة رقم الحدیث: 2581، وابن حبان رقم الحدیث: 3766، والبیهقی جلد5 صفحه34 من طرق عن القاسم، به .

2722- أخرجه البیهقی جلد1 صفحه352، والخطیب فی المبهمات صفحه 126 من طریق المصنف . وقال البیهقی: ورواه معاذ بن معاذ، عن شعبة، وفیه: قال: فقلت لعبد الرحمٰن: عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم؟ فقال: لا أحدثك عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم بشیء . وكذلك قاله النضر بن شمیل عن شعبة . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25430، والدارمی رقم الحدیث: 783، وأبو داؤد رقم الحدیث: 294، والنسائی رقم الحدیث: 358، والبیهقی جلد1 صفحه352 من طرق عن شعبة، به . ورواه محمد بن اسحاق، عن عبد الرحمٰن، عن أبیه، بلفظ: (فأمرها البیی صلی الله علیه وآله وسلم ......)، وسمی

قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّمِيمِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَهُ قَالَ: مَيَامِنُ الْخَيْلِ فِي شُقْرِهَا

ہے کہ آپ نے فرمایا: گھوڑے کی برکت اس کی پیشانی میں ہے۔

2723 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي جَهْضَمٍ مُوسَى بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قِيلَ لَهُ: هَلْ خَصَّكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ؟، فَقَالَ: لَا، اِلَّا ثَلَاثٍ، اَمَرَنَا اَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ، وَاَنْ لَا نَاْكُلَ الصَّدَقَةَ، وَاَنْ لَا نُنْزِيَ الْحِمَارَ عَلَى الْفَرَسِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے عرض کی گئی: کیا تم کو رسول اللہ ﷺ نے کسی شی کے ساتھ خاص کیا ہے کہ اس میں عام لوگوں کو شامل نہ کیا ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں! مگر تین اشیاء میں خاص کیا ہے' آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم وضو خوب اچھی طرح کریں' اور یہ کہ ہم زکوٰۃ نہ کھائیں اور گھوڑی کو گدھے سے حاملہ نہ

المستحاضة سهلة بنت سهيل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24923-25130' والدارمي رقم الحديث: 790-782' وأبو داؤد رقم الحديث: 295' والبيهقي جلد 1 صفحه 352 . وقال البيهقي: خالف محمد بن اسحاق شعبة في رفعه ' وسمى المستحاضة . ونقل البيهقي عن أبي بكر بن اسحاق عن بعض مشايخه أنه قال: لم يسند هذا الخبر غير محمد بن اسحاق' ولم يذكر شعبة النبي صلى الله عليه وآله وسلم' وأنكر أن يكون الخبر مرفوعا' وأخطأ أيضًا في تسمية المستحاضة . قال الحافظ في التخليص جلد 1صفحه171' وقيل: ان ابن اسحاق وهم فيه . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 359' والبيهقي جلد 1 صفحه 353 من طريق الثوري' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه ' عن زينب بنت جحش' فجعله من مسند زينب بنت جحش ورفعه . وأخرجه البيهقي جلد 1صفحه353' والخطيب في المبهمات صفحه 126 من طريق ابن عيينة ' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه ' مرسلًا' أن امرأة من المسلمين استحيضت' فسألت النبي صلى الله عليه وآله وسلم......فذكر الحديث مرفوعًا .

2723- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 288' والبيهقي جلد2صفحه417 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26308 من طريق أبي قطن' عن عباد' به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 288' وأبو عوانة جلد 1صفحه204' والطحاوي جلد 1صفحه51' والبيهقي جلد2صفحه417 من طريقين عن القاسم' به .

کرائیں۔

2724 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِیِّ، عَنْ اُمِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحِدُّوا النَّظَرَ اِلَیْهِمْ یَعْنِی الْمَجْذُومَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوڑھ والے مریض کو نہ دیکھا کرو یعنی مجذوم۔

553- طَاوُسٌ

حضرت طاؤس کی احادیث

2725 ـ حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَی مَتَاعًا، اَیَبِیعُهُ قَبْلَ اَنْ یَقْبِضَهُ؟، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَمَّا الَّذِی نَهَی عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَالطَّعَامُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاَنَا اَحْسَبُ كُلَّ شَیْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ ایک آدمی سامان خریدتا ہے' کیا وہ قبضہ سے پہلے اس کو فروخت کرسکتا ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس سے تو رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے' (اس نے پوچھا:) کھانے کے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ ہر چیز کھانے کی ہی طرح ہے۔

-2725 أخرجه أبو عوانة جلد 4صفحه17 من طريق المصنف بلفظه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26372-26075' والبخارى رقم الحديث: 2697' ومسلم رقم الحديث: 1718' وأبو داؤد رقم الحديث: 4606' وابن ماجه رقم الحديث: 14' وأبو عوانة جلد 4صفحه18' وابن حبان رقم الحديث: 27-26' والدارقطنى جلد4 صفحه 225' والبيهقى جلد 10صفحه119' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 103 من طرق عن ابراهيم بن سعد' به ' بلفظ: من أحدث فى أمرنا هذا ما ليس منه فهو رد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26234-25511' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 29' ومسلم رقم الحديث: 1718' وأبو داؤد رقم الحديث: 4606' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 53-52' وأبو عوانة جلد4صفحه18-19' والدارقطنى جلد4صفحه227 من طرق عن سعد بن ابراهيم' به . وأخرجه الدارقطنى جلد4صفحه227 من طريق آخر عن القاسم' به .

2726 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمِرْتُ اَوْ اُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَلَا يَكُفَّ ثَوْبًا وَلَا شَعَرًا

حضرت طاؤس' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے یا تمہارے نبی ﷺ کو حکم دیا گیا ہے کہ سجدہ سات اعضاء پر کیا جائے' اور کپڑے اور بالوں کو سمیٹا جائے۔

2727 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَعْلَمُهُمْ بِذَلِكَ، يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ يَمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ خَيْرٌ

حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ مجھ سے اس نے حدیث بیان کی یعنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا اپنے بھائی کو دودھ دینے والا جانور عاریتاً دینا نیکی ہے۔

2728 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابن طاؤس اپنے والد سے' وہ حضرت

2726- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25431' والدارمي رقم الحديث: 2665' ومسلم رقم الحديث: 2106' والنسائي رقم الحديث: 760' وابن خزيمة رقم الحديث: 844' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25881' والبخاري رقم الحديث: 2479-5954' ومسلم رقم الحديث: 2107' والنسائي رقم الحديث: 5371' وابن ماجه رقم الحديث: 3653' وابن حبان رقم الحديث: 5860' والبيهقي جلد 7صفحه269' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3215 من طرق عن عبد الرحمٰن' به ' بنحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26146' والطحاوي جلد4صفحه283' وابن حبان رقم الحديث: 5843 من طريق أسامة بن زيد' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أمه أسماء بنت عبد الرحمٰن' عن عائشة' نحوه . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 19484' وابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 483' وأحمد رقم الحديث: 25672' والبخاري رقم الحديث: 6109' ومسلم رقم الحديث: 2107' وابن حبان رقم الحديث: 5847' والطحاوي جلد4صفحه283' والبيهقي جلد7صفحه267 من طرق الزهري وغيره' عن القاسم بن محمد' به .

2728- أخرجه البخاري رقم الحديث: 5957 من طريق جويرية ابن أسماء' به . وأخرجه مالك جلد2 صفحه 966' وأحمد رقم الحديث: 24462-24554-25911-26132' والبخاري رقم الحديث:

مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا قَدْ غَيَّرَ شَيْبَهُ فَقَالَ: هٰذَا حَسَنٌ ثُمَّ رَاَى رَجُلًا قَدْ حَمَّرَ لِحْيَتَهُ فَقَالَ: هٰذَا اَحْسَنُ مِنَ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَاَى رَجُلًا قَدْ صَفَّرَ لِحْيَتَهُ فَقَالَ: هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ ذَاكَ كُلِّهِ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے اپنے بالوں کو رنگا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: یہ اچھا ہے' پھر ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے اپنی داڑھی سرخ کی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: یہ اس سے بھی زیادہ اچھا ہے' پھر ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے اپنی داڑھی کو زرد رنگ کیا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: یہ اُن سب سے اچھا ہے۔

2729 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذِهِ الْمَوَاقِيتُ

حضرت طاؤس' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کے لیے ذوالحلیفہ اور اہل شام کے لیے جحفہ اور اہل نجد کے لیے قرن' اور اہل یمن کے لیے یلملم میقات مقرر کیے۔ پھر آپ نے فرمایا: یہ مواقیت اس کے رہنے والوں کے لیے ہے اور ہر اس شخص کے لیے جو یہاں سے گزرنا

5961-7557' ومسلم رقم الحديث: 2107' والنسائى رقم الحديث: 5377' وابن ماجه رقم الحديث: 2151' والطحاوى جلد4 صفحه282-283' وابن حبان رقم الحديث: 5845' والبيهقى جلد7 صفحه 270 من طرق عن نافع' به' وبعض الطرق مختصر . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 251' وأحمد رقم الحديث: 24607' والدارمى رقم الحديث: 2665' والبخارى رقم الحديث: 5954-6109' ومسلم رقم الحديث: 2107' والنسائى رقم الحديث: 5378' وابن ماجه رقم الحديث: 3653' وابن خزيمة رقم الحديث: 844 من طرق عن القاسم' به' نحوه مطولًا ومختصرًا .

2729- اخرجه أحمد رقم الحديث: 25049' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1493' والبخارى رقم الحديث: 1387' وابن حبان رقم الحديث: 6615' والطبرانى رقم الحديث: 40' والبيهقى فى الدلائل جلد7 صفحه 233 من طريق عروة' عن عائشة' قالت: قال لى أبو بكر: اى يوم توفى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم؟ قلت: يوم الاثنين . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24834 من طريق القاسم' عن عائشة .

لِاَهْلِهَا، وَلِكُلِّ مَنْ اَتَى عَلَيْهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا لِمَنْ اَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، وَمَنْ كَانَ دُونَ ذٰلِكَ فَمِنْ حَيْثُ يُنْشِيءُ، ثُمَّ كَذٰلِكَ، حَتّٰى اَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْ مَكَّةَ

چاہے یہاں کا رہنے والا نہ ہو جس نے حج اور عمرہ کا ارادہ کیا ہو اور جس کا ارادہ (حج اور عمرہ) نہ ہو وہ جہاں سے چاہے جائے پھر اسی طرح حتیٰ کہ اہل مکہ نے مکہ سے احرام باندھا۔

2730 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَاِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ

حضرت طاؤس' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسانی پیدا کرو تنگی نہ کرو اور جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ خاموش ہو جائے۔

2731 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن طاؤس اپنے والد سے' وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وراثت کے حصے اُن کے حق داروں

2730- اخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 2 صفحه 186' والخطيب في الموضح جلد 1 صفحه 297 من طريق المصنف . ورواه حماد بن سلمة' عن ابن سخبرة' عن القاسم' عن عائشة' مرفوعًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24573-25162' وابن أبي عمر العدني وأحمد بن منيع في مسنديهما كما في الاتحاف بذيل المطالب للبوصيري (3,2/1906)' والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 9274' والحاكم جلد 2 صفحه 178' وأبو نعيم في الحلية جلد 2 صفحه 186' والبيهقي جلد 7 صفحه 235' والخطيب في الموضح جلد 1 صفحه 297 من طرق عن حماد' به . وعند الحاكم: عمر بن طفيل بن سخبرة . وعند البيهقي عن الحاكم: عمرو بن طفيل بن سخبرة . وفي الحلية: يزيد بن سخبرة . وانظر أطراف المسند جلد 9 صفحه 203 . وأخرجه ابن منيع وابن أبي شيبة وأبو يعلٰى في مسانيدهم كما في الاتحاف (6-4/1906)' والخطيب جلد 1 صفحه 297 من طريق يزيد بن هارون' عن عيسى بن ميمون' عن القاسم' به' مرفوعًا كذلك .

2731- عزاه الحافظ في المطالب (3/2098) الى المصنف' ولم أقف عليه عند غيره . وللحديث شواهد كثيرة في الصحيحين وغيرهما . انظر ما سبق برقم 563-579-583 . وانظر الفتح جلد 6 صفحه 42-44' والتلخيص الحبير جلد 2 صفحه 141 .

وَسَلَّمَ: اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا، فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِاَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

تک پہنچا دیا کرو' ان کو دینے کے بعد جو باقی بچے وہ ان کے ان قریبی رشتہ داروں کو دو' جو مرد ہوں۔

554- وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت جابر بن زید کی احادیث

2732 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ: مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلًا

حضرت عمرو بن زید سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا' آپ میدانِ عرفات میں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: جو (احرام کی حالت میں) نعلین نہ پائے وہ موزے پہن لے' اور جو تہبند نہ پائے وہ شلوار پہن لے۔

2732- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24519 عن الأسود بن عامر' عن شريك' عن عاصم' عن القاسم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24845 عن الأسود كذلك' عن شريك' عن يحيى ابن سعيد' عن القاسم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24469' وأبو داؤد كما في التحفة جلد 1 صفحه 449' والنسائي رقم الحديث: 3975' وابن ماجه رقم الحديث: 1546 من طريق ابراهيم بن أبي العباس ومحمد بن الصباح واسماعيل بن موسى وعلى بن حجر' عن شريك' عن عاصم' عن عبد الله بن عامر بن ربيعة ' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25510' ومسلم رقم الحديث: 974' وأبو داؤد كما في التحفة جلد 12 صفحه 241' والنسائي رقم الحديث: 2038' وفي الكبرى رقم الحديث: 10931 من طريق زهير واسماعيل ابن جعفر وعبد العزيز' عن شريك' عن عطاء بن يسار' عن عائشة ' نحوه . وروى عن عائشة من وجهين آخرين' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 25897' ومسلم رقم الحديث: 974' والنسائي رقم الحديث: 2036-3973-3974' من طريق محمد بن قيس بن مخرمة ' عن عائشة ' نحوه مطولًا . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 242' وأحمد رقم الحديث: 24656' والنسائي رقم الحديث: 2037 من طريق علقمة بن أبي علقمة ' عن أمه ' عن عائشة نحوه' وفيه أن عائشة رضي الله عنها أمرت جاريتها بريرة بتتبع النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

2733 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ عَمْرٌو: وَقَالَ لِي جَابِرٌ: نُرَاهَا مَيْمُونَةَ

حضرت جابر بن زید' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح کیا۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ حضرت میمونہ تھی (جن سے آپ نے حالت احرام میں نکاح کیا تھا)۔

2734 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْمَاطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَرِمٍ، قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الصَّلَاةِ وَمَوَاقِيتِهَا، فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: وَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ اِلَى اَنْ يَطْلُعَ شُعَاعُ الشَّمْسِ، فَمَنْ غَفَلَ عَنْهَا فَلَا يُصَلِّيَنَّ حَتَّى تَطْلُعَ وَتَذْهَبَ قُرُونُهَا، فَقَدْ اَدْلَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَرَّسَ، فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ

حضرت عمرو بن ہرم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا نماز کے اوقات کے متعلق' تو انہوں نے فرمایا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ صبح کا وقت طلوع فجر سے لے کر سورج کی شعاع کے طلوع ہونے تک ہے' سو جو اس وقت غافل رہے وہ نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور اس کی شعاعیں چلی جائیں' یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا یا آدھا طلوع ہوا تھا' آپ

2733- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه313' والبيهقى جلد 1صفحه186 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24739-25443' والدارمى رقم الحديث: 777-1076' وابن حبان رقم الحديث: 1358 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24230-25961' ومسلم رقم الحديث: 298' وأبو داؤد رقم الحديث: 261' والترمذى رقم الحديث: 134' والنسائى رقم الحديث: 271' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 258 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24876' ومسلم رقم الحديث: 298' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 258 من طرق عن ثابت بن عبيد' به .

2734- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25859' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4161 من طريق ابن علية' عن أيوب' به . وقد اختلف على أيوب فيه ' فأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4162 عن عبد الله ابن محمد الضعيف' عن عبد الوهاب الثقفى' عن أيوب' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه ' به . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4163 من الطريق السابق نفسه' عن أيوب' عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عائشة . وانظر العلل للدارقطنى (5ب/ق:33-ب) .

حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ اَوْ بَعْضُهَا، فَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى ارْتَفَعَتْ

نے نماز نہیں پڑھی تھی یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا تھا۔

2735 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا مَعًا، وَثَمَانِيَةً مَعًا

حضرت جابر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ میں سات اکٹھی اور آٹھ رکعتیں اکٹھی پڑھی تھیں۔

2736 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ مِنْ شُغْلٍ، وَزَعَمَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عصر اور ظہر کو جمع کیا کسی مصروفیت کی وجہ سے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا گمان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر اور عصر

2735- أخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 770' وابن أبى حاتم فى التفسير جلد 2صفحه64' ولاطبرى فى تفسيره جلد 3صفحه179' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 771 من طرق عن حماد' به . وقال أبو نعيم: رواه حماد بن سلمة أيضًا' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه' عن عائشة . تفرد به الوليد بن مسلم . وقد تابع يزيد بن ابراهيم حمادًا عليه عن ابن أبى مليكة' وهو الحديث الآتى . وخالفهما أيوب وروح بن القاسم ونافع بن عمر وحماد بن يحيى الأبح وأبو عامر الخزاز' فرووه عن ابن أبى مليكة' عن عائشة' بدون ذكر القاسم . أخرجه عبد الرزاق فى التفسير جلد 1صفحه116' وسعيد بن منصور فى التفسير رقم الحديث: 492' وأحمد رقم الحديث: 24256' والترمذى رقم الحديث: 2993' وابن ماجه رقم الحديث: 47' والطبرى جلد 3صفحه178-180' وابن حبان رقم الحديث: 76 والآجرى فى الشريعة رقم الحديث:42-149-151' والبيهقى جلد6صفحه546 .

2736- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2993 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26240' والبخارى رقم الحديث: 4547' ومسلم رقم الحديث: 2665' وأبو داؤد رقم الحديث: 4598' والترمذى رقم الحديث: 2994' والطبرى جلد 3صفحه179' وابن أبى حاتم فى التفسير جلد 2صفحه64' وابن حبان رقم الحديث: 73' وأبو نعيم فى الحلية جلد 2صفحه185 من طرق عن يزيد بن ابراهيم' به . وانظر بقية تخريجه فى الحديث السابق .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا

مدینہ منورہ میں اکٹھی پڑھی تھیں۔

555- وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ

حضرت سعید بن جبیر کی احادیث

2737 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ، أَوِ الدُّبَّاءِ، شَكَّ أَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتم' مزفت' نقیر' یا دباء سے منع فرمایا۔ امام ابوداؤد کو شک ہے۔

2738 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتَّخِذُوا شَيْءً ا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا قُلْتُ: أَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسی شے (کی تصویر) نہ بناؤ جس میں روح ہو' میں نے عرض کی: کیا آپ نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے بیان کر رہے ہیں؟ فرمایا: (ہاں!) نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے بیان کر رہا ہوں۔

2739 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2737- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25865' وابن الأثير في أسد الغابة جلد 6صفحه254 من طريق عباد' به . وأخرجه مالك جلد2صفحه602' والحميدي رقم الحديث: 229-230' وأحمد رقم الحديث: 24100' والدارمي رقم الحديث: 2254' والبخاري رقم الحديث: 5103-5238-6156' ومسلم رقم الحديث: 1445' وأبو داؤد رقم الحديث: 2057' والترمذي رقم الحديث: 1148' والنسائي رقم الحديث: 3301-3315-3318' وابن ماجه رقم الحديث: 1948-1949 من طريق عروة ' عن عائشة .

2738- أخرجه البيهقي جلد6صفحه347 من طريق المصنف . وأخرجه أبو عبيد في كتاب الأموال رقم الحديث: 607' وأحمد رقم الحديث: 25300' وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 884' وأبو داؤد رقم الحديث: 2952' وأبو يعلى رقم الحديث: 4923' والحاكم جلد2صفحه137 .

2739- أخرجه البيهقي جلد3صفحه49 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26053' والبخاري

قَالَ: اَخْبَرَنِی جَابِرٌ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَنَی لِلّٰهِ مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ لِبَیْضِهَا، بَنَی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی' اگرچہ انڈوں کے گھونسلے کے برابر تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنادیتا ہے۔

2740 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

رقم الحديث: 1177 من طريق ابن أبی ذئب' به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه152' وعبد الرزاق رقم الحديث: 4867' وابن أبی شيبة جلد2صفحه406' وأحمد رقم الحديث: 25912' وعبد ابن حميد رقم الحديث: 1478' والدارمی رقم الحديث: 1463' والبخاری رقم الحديث: 1129' ومسلم رقم الحديث: 718' وأبو داؤد رقم الحديث: 1293' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 480' وأبو عوانة جلد 2صفحه267' وابن حبان رقم الحديث: 312-2532' والبيهقی جلد6صفحه349 من طرق عن الزهری' به .

2740- أخرجه الشافعی فی مسنده جلد 2صفحه69' وعبد الرزاق رقم الحديث: 11131' والحميدی رقم الحديث: 226' وأحمد رقم الحديث: 24144' والدارمی رقم الحديث: 2272' والبخاری رقم الحديث: 5792-6084' ومسلم رقم الحديث: 1433' والترمذی رقم الحديث: 1118' والنسائی رقم الحديث: 3411' وابن ماجه رقم الحديث: 1932' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4423' وابن الجارود رقم الحديث: 683' والطبری فی التفسير جلد 2صفحه476' وتمام فی الفوائد (805- الروض البسام)' والبيهقی جلد7صفحه373-374' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2361 من طرق عن الزهری' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25962' والدارمی رقم الحديث: 2273' والبخاری رقم الحديث: 5265-5317' ومسلم رقم الحديث: 1433' والطبری جلد 2 صفحه 476' والبيهقی جلد 7صفحه374 من طريق هشام' عن أبيه . وأخرجه مالك جلد2صفحه531' وأحمد رقم الحديث: 24195' وأبو داؤد رقم الحديث: 2309' والنسائی رقم الحديث: 3407' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4965' والطبری جلد 2 صفحه476-477' وابن حبان رقم الحديث: 4119-4120-4122' والبيهقی جلد 7 صفحه 375 من طريق القاسم والأسود' عن عائشة' مختصرًا .

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا آخُذُ مِنْ حَالِ الْبَحْرِ فَأَدُسُّهُ فِي فِي فِرْعَوْنَ مَخَافَةَ أَنْ تُدْرِكَهُ الرَّحْمَةُ

فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے بتایا: اگر آپ مجھے دیکھتے اس حال میں کہ میں سمندر کی مٹی پکڑے ہوئے تھا' تو میں اس کو فرعون کے منہ میں ڈال رہا تھا' اس خوف سے کہ کہیں اللہ کی رحمت نہ پالے۔

2741 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ فَقَالَ: خُلِقَ الْإِنْسَانُ وَالْحَيَّةُ سَوَاءً، إِنْ رَآهَا أَفْزَعَتْهُ، وَإِنْ لَدَغَتْهُ أَوْجَعَتْهُ، فَاقْتُلُوهَا حَيْثُ وَجَدْتُمُوهَا

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا سانپ کو مارنے کے متعلق' تو آپ نے فرمایا: انسان اور سانپ برابر ہیں' اگر اسے دیکھے کہ وہ ڈراتا ہے اور اسے ڈستا ہے یا تکلیف دیتا ہے تو اس کو ماردو جہاں بھی اس کو پاؤ۔

2742 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2741- أخرجه البخارى رقم الحديث:250' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث:255 من طريق ابن أبى ذئب' به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه44' والشافعى فى مسنده جلد 1صفحه114' وعبد الرزاق رقم الحديث: 1027' والحميدى رقم الحديث: 159' وابن أبى شيبة جلد1صفحه35' وأحمد رقم الحديث:24997' والدارمى رقم الحديث: 755-756' ومسلم رقم الحديث:319' وأبو داؤد رقم الحديث: 238' والنسائى رقم الحديث: 72-228-231-343' وابن ماجه رقم الحديث: 376' وابن الجارود رقم الحديث: 57' وابن حبان رقم الحديث: 1108' والبيهقى جلد 1صفحه187 من طرق عن الزهرى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26449' والبخارى رقم الحديث: 263-7339' والنسائى رقم الحديث:232-409' وابن خزيمة رقم الحديث:119 من طرق عن عروة ' به ' نحوه .

2742- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25138' والبخارى رقم الحديث: 327' وأبو داؤد رقم الحديث: 291' وأبو عوانة جلد 1صفحه321' والطحاوى جلد 1صفحه99 من طريق ابن أبى ذئب' عن الزهرى' عن عروة وعمرة' به . وسيأتى حديث عمرة برقم 1688 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24567' والدارمى رقم الحديث:774' ومسلم رقم الحديث: 334' وأبو داؤد رقم الحديث: 285-288' والنسائى رقم الحديث: 203-205' وابن ماجه رقم الحديث: 626' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 322' والطحاوى جلد 1

قَالَ: اَخْبَرَنِی جَعْفَرُ بْنُ اِیَاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ، یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جِئْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَاَقَامَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں آیا اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے' سو میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

2743 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

صفحه 99' وابن حبان رقم الحديث: 1353' والحاكم جلد 1 صفحه 173 من طرق عن الزهري' عن عروة وعمرة' به . وقال الدارقطني: ورواية الزهري عن عروة وعمرة صحيح . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 781-784-789' ومسلم رقم الحديث: 334' وأبو داؤد رقم الحديث: 290' والترمذي رقم الحديث: 129' والنسائي رقم الحديث: 202-206-350' والبيهقي جلد 1 صفحه 331 من طرق عن الزهري' عن عروة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26047' وأبو داؤد رقم الحديث: 292' والنسائي رقم الحديث: 207' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 322-323' وأبو داؤد رقم الحديث: 279 من طريق عراك عن عروة به .

2743- أخرجه ابن عدى جلد 3 صفحه 1086' والدارقطني جلد 3 صفحه 217' والبيهقي جلد 6 صفحه 142 من طريق المصنف . وأخرجه أبو يوسف في الخراج صفحه 181' وأبو يعلى كما في نصب الراية جلد 4 صفحه 288 من طريق هشام' عن أبيه' عن عائشة' بدون قوله: العباد عباد الله' والبلاد بلاد الله . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 743' والشافعي جلد 2 صفحه 267-269' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5762' ويحيى بن آدم في الخراج رقم الحديث: 266-268-272' وأبو عبيد في الأموال رقم الحديث: 704 من طريق هشام' عن أبيه' مرسلًا . وقال ابن عدى: ومن أحيا مواتًا . قد رواه عن الزهري غير زمعة' وأما قوله: العباد عباد الله' ولابلاد بلاد الله . يقوله زمعة . وقال أبو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث: 1422 عن هذا الحديث: هذا حديث منكر' انما يروى من غير حديث الزهري' عن عروة' مرسلًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24927' والبخاري رقم الحديث: 2335' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5759 من طريق عروة' عن عائشة بلفظ: من أعمر أرضًا ليست لأحد فهو أحق . وانظر كتاب الخراج ليحيى بن آدم رقم الحديث: 266 .

عَنْ اَبِی بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ، یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ، فَمَاتَتْ، فَسَاَلَ اَخُوهَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرَاَیْتَ لَوْ کَانَ عَلَیْهَا دَیْنٌ، اَکُنْتَ قَاضِیَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاقْضُوا اللّٰهَ، فَهُوَ اَحَقُّ بِالْوَفَاءِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے نذر مانی تھی کہ وہ حج کرے گی' پس وہ مرگئی تو اس کے بھائی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا (اس کے متعلق)۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے بتاؤ کہ اگر اس پر قرض ہو تو کیا تو اس کو ادا کرے گا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ حق دار ہے کہ اس کے حق کو پورا کیا جائے۔

2744 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ، یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَهْدَتْ خَالَتِی اُمُّ حُفَیْدٍ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَاَقِطًا وَاَضُبًّا، فَاَکَلَ مِنَ السَّمْنِ وَالْاَقِطِ، وَتَرَکَ الْاَضُبَّ تَقَذُّرًا، وَاُکِلَ عَلَی مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ کَانَ حَرَامًا مَا اُکِلَ عَلَی مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میری خالہ اُم حفید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف پنیر کے ٹکڑے اور گوہ بطور ہدیہ بھیجے تو آپ نے پنیر کو کھایا اور گوہ کو چھوڑ دیا ناپسند کرتے ہوئے' اور وہ (یعنی گوہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس دسترخوان پر کھائی گئی اگر گوہ حرام ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دسترخوان پر نہ کھائی جاتی۔

2744- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 208' وأحمد رقم الحديث: 25684-25929' والنسائى رقم الحديث: 2793' وابن الجارود رقم الحديث: 423' والطحاوى جلد2 صفحه 266' وابن حبان رقم الحديث: 4012 من طريق الزهرى' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24568' والدارمى رقم الحديث: 1942' والبخارى رقم الحديث: 1698' وأبو داؤد رقم الحديث: 1758' والنسائى رقم الحديث: 2774' وابن ماجه رقم الحديث: 3094' والطحاوى جلد 2صفحه266' وابن حبان رقم الحديث: 4013' والبيهقى جلد 5صفحه234 من طريق الزهرى' عن عروة وعمرة' عن عائشة ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25916' وأبو يعلى رقم الحديث: 4394-4505' والطحاوى جلد 2صفحه466' وفى المشكل رقم الحديث: 5529' وابن حبان رقم الحديث: 4010' والبيهقى جلد 5صفحه233 من طريق هشام' عن عروة' به ـ

2745 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا وَقَصَتْهُ، رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ، خَارِجٌ رَأْسُهُ، وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا؛ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اپنی سواری سے نیچے گر کر مر گیا' وہ حالت احرام میں تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو بیری کے پانی کے ساتھ غسل دو اور اس کو دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کا سر ننگا رکھو اور اس کو خوشبو نہ لگاؤ' کیونکہ یہ آدمی قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا۔

2746 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2745- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26371' والبخارى رقم الحديث: 3530-5190' والنسائى رقم الحديث: 1594' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 8952-8953' وابن حبان رقم الحديث: 5871-5876 من طرق عن الزهرى' به ' دون قصة عمر . وقد روى الزهرى' عن سعيد بن المسيب' عن أبى هريرة ' قصة انكار عمر' وقول النبى صلى الله عليه وآله وسلم: دعهم يا عمر . أخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 19724' وأحمد رقم الحديث: 866' والبخارى رقم الحديث: 2901' ومسلم رقم الحديث: 893 . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 2907' ومسلم (19/892) من طريق محمد بن عبد الرحمٰن' عن عروة' به ' وفيه قصة الجاريتين' وانكار أبى بكر عليهما' وليس لعمر فيه ذكر . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 254' وأحمد رقم الحديث: 26002' ومسلم (20/892)' والنسائى رقم الحديث: 1593' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 8952-8953 من طريق هشام بن عروة ' عن أبيه ' به مختصرًا . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 3691' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8957 من طريق يزيد بن رومان' عن عروة ' عن عائشة وفيه أن حبشية تزفن أى: ترقص والصبيان حولها' وفيه قصة عمر أيضًا' فالله أعلم . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8958 من طريق عكرمة ' عن عائشة بلفظ: خذن بنات أرفدة . وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 19736' وأحمد رقم الحديث: 26093' ومسلم رقم الحديث: 893' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8958 من طرق أخرى عن عائشة .

2746- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1247' وأحمد رقم الحديث: 26379' والدارمى رقم الحديث: 1063' والبخارى رقم الحديث: 2046' والنسائى رقم الحديث: 384' وفى الكبرىٰ رقم الحديث:

عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: اللّٰهُ أَعْلَمُ مَا كَانُوا عَامِلِينَ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ ہی زیادہ جانتا ہے جوانہوں نے عمل کرنا تھا۔

2747 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

3372-3373-3375-3377-3381-3382 من طرق عن الزهري' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه60' والحميدي رقم الحديث: 184' وأحمد رقم الحديث: 25969' والدارمي رقم الحديث: 1064' والبخاري رقم الحديث: 2028' ومسلم (9/297)' وأبو داؤد رقم الحديث: 2469' والنسائي رقم الحديث: 275-386' وابن ماجه رقم الحديث: 633-1778' وابن الجارود رقم الحديث: 104' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 312' وابن حبان رقم الحديث: 1359 من طرق عن عروة' به . وأخرجه مالك جلد1صفحه312' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 26452' ومسلم (6/297)' وأبو داؤد رقم الحديث: 2467' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3374' والبيهقي جلد4صفحه315' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1836 عن الزهري' عن عروة' عن عمرة' عن عائشة' بنحوه . وقال البخاري: هو صحيح عن عروة وعمرة' ولا أعلم أحدًا قال: (عن عروة' عن عمرة) غير مالك وعبيد اللّٰه بن عمر . انظر تحفة الأشراف جلد12صفحه79' وكتاب الأحاديث التي خولف فيها مالك للدارقطني رقم الحديث: 2' والعلل له (5ب/ ا :45-أ) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24565' والبخاري رقم الحديث: 2029' ومسلم (7/297)' وأبو دأود رقم الحديث: 2468' والترمذي رقم الحديث: 804-805' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3375' وابن ماجه رقم الحديث: 1776' وابن الجارود رقم الحديث: 409' وابن حبان رقم الحديث: 3672' والبيهقي جلد4صفحه315 من طرق عن الليث ومالك ويونس' عن الزهري' عن عروة وعمرة' عن عائشة . وانظر التحفة جلد12صفحه72-79-418 .

2747- أخرجه مالك جلد 2صفحه739' وابن المبارك في مسنده رقم الحديث: 333' والشافعي في مسند جلد2صفحه60-59' وعبد الرزاق رقم الحديث: 13818' والحميدي رقم الحديث: 239' وأحمد رقم الحديث: 6817-7182' والدارمي رقم الحديث: 2242' ومسلم رقم الحديث: 1457' وأبو داؤد رقم الحديث: 2273' والنسائي رقم الحديث: 3484-3487' وابن ماجه رقم الحديث: 2004' وابن الجارود

عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِینَةَ فَوَجَدَ الْیَهُودَ صِیَامًا، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقَالُوا: هٰذَا یَوْمٌ اَغْرَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِیهِ فِرْعَوْنَ وَاَنْجَی فِیهِ مُوسَی عَلَیْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: فَاَنَا اَوْلَی بِمُوسَی فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِهِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے' تو آپ نے یہودیوں کو عاشوراء کے دن روزے رکھتے ہوئے پایا' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اس دن اللہ عزوجل نے فرعون کو غرق کیا تھا' اور اس دن موسیٰ علیہ السلام کو نجات دی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ قریب ہوں' سو رسول اللہ ﷺ نے اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

2748 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ، یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُومُ حَتَّی یَقُولُوا: مَا یُرِیدُ اَنْ یُفْطِرَ، وَیُفْطِرُ حَتَّی یَقُولُوا: مَا یُرِیدُ اَنْ یَصُومَ وَمَا صَامَ شَهْرًا تَامًّا مُنْذُ یَوْمِ قَدِمَ الْمَدِینَةَ اِلَّا رَمَضَانَ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزہ رکھتے یہاں تک کہ صحابہ کرام کہتے کہ اب آپ افطار نہیں کریں گے' اور آپ افطار کرتے یہاں تک کہ صحابہ کرام کہتے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے' اور مکمل روزے آپ نے مدینہ منورہ آ کر کسی ماہ کے نہیں رکھے سوائے رمضان کے۔

2749 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

رقم الحدیث: 730' والطحاوی جلد 3صفحه113-114' وفی المشکل رقم الحدیث: 4244' وابن حبان رقم الحدیث: 4105' والدارقطنی جلد 3صفحه313-314' وتمام فی الفوائد (809-الروض البسام)' والبیهقی جلد 7صفحه412-402' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 2378 من طرق عن الزهری' به .

2748- أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 182' وأحمد رقم الحدیث: 24166-24291' والدارمی رقم الحدیث: 1284' والبخاری رقم الحدیث: 671-5465' ومسلم رقم الحدیث: 558' وابن ماجه رقم الحدیث: 935' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 2803-2807' ومسلم رقم الحدیث: 557 .

2749- أخرجه أبو الشیخ فی طبقات الأصبهانی جلد2صفحه6' وأبو نعیم فی أخبار أصفهان جلد2 صفحه346

عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ: اَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ؟ قَالَ: وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي؟، قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّكَ زَنَيْتَ بِاَمَةِ بَنِي فُلَانٍ قَالَ: نَعَمْ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ اَمَرَ بِرَجْمِهِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ماعز بن مالک کے لیے فرمایا: کیا یہ بات درست ہے جو مجھے تمہارے حوالہ سے پہنچی ہے؟ انہوں نے عرض کی: آپ کو میرے حوالہ سے کیا بات پہنچی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تم نے بنی فلاں کی لونڈی سے زنا کیا ہے' (حضرت ماعز نے) عرض کی: جی ہاں! تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی بات کو چار مرتبہ رد کیا' پھر آپ نے اُن کو رجم کرنے کا حکم دیا۔

2750 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي عَائِشَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق ''لا

من طريق المصنف . وأخرجه الدارمی رقم الحديث: 2265' وأبو داؤد رقم الحديث: 4899' والترمذی رقم الحديث: 3895' وابن حبان رقم الحديث: 3018-3019' وابن عدی جلد 5صفحه1829' والبيهقی فی الآداب رقم الحديث: 60' وفی الشعب رقم الحديث: 8718' والخطيب جلد12صفحه360 من طريق الثوری وغيره عن هشام به .

2750- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 1528' وابن ماجه رقم الحديث: 3668 من طريق الحسن' عن صعصعة عم الأحنف' عن عائشة ' بنحو سابقه . ووقع فی المطبوع من المنتخب: صعصعة عن الأحنف . وهو خطأ . وأخرج رواية عروة أحمد رقم الحديث: 24101-25371' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1471' والترمذی رقم الحديث: 1913' من طريق الزهری' به نحوه' دون قوله: ما يبكيك يا عائشة . وقال الترمذی حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24616-26102' والبخاری رقم الحديث: 1418-5995' ومسلم رقم الحديث: 2629' والترمذی رقم الحديث: 1915 من طريق الزهری' عن عبد الله بن أبی بكر بن حزم' عن عروة ' عن عائشة ' به . وانظر الفتح جلد 10صفحه427-428 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24655' ومسلم رقم الحديث: 2630' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 4093 من طريق عراك' عن عائشة ' به ' بنحو رواية الحسن . وفی كل روايات الحديث أن المرأة كان معها (ابنتان) الا عند المصنف والطبرانی ففيهما (ابنان) .

جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِی قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ) (القیامة: 16)، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِیلِ شِدَّةً، فَكَانَ یُحَرِّكُ شَفَتَیْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّمَا أُحَرِّكُ شَفَتَیَّ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُحَرِّكُ وَقَالَ سَعِیدٌ: إِنَّمَا أُحَرِّكُ شَفَتَیَّ كَمَا رَأَیْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ یُحَرِّكُ شَفَتَیْهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهُ) (القیامة: 17) وَقُرْآنَهُ، قَالَ: تَجْمَعُهُ فِی قَلْبِكَ ثُمَّ تَقْرَؤُهُ (فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ) (القیامة: 18) یَقُولُ: اسْتَمِعْ وَأَنْصِتْ: (إِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهُ) (القیامة: 19) قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَاكَ إِذَا انْطَلَقَ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَرَأَهُ كَمَا أَقْرَأَهُ.

تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ '' (القیامہ:۱۶) روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ قرآن کو جلدی جلدی پڑھتے' آپ کے دونوں ہونٹ مبارک حرکت کر رہے ہوتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اپنے دونوں ہونٹوں کو حرکت دیتا ہوں جس طرح رسول اللہ ﷺ حرکت دیتے تھے۔ اور حضرت سعید (بن جبیر) رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں بھی اپنے دونوں ہونٹوں کو حرکت دیتا ہوں جس طرح کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے دونوں ہونٹوں کو حرکت دیتے تھے۔ سو اللہ تبارک وتعالیٰ نے آیت نازل فرمائی: ''لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهُ '' (القیامہ:۱۷) فرمایا کہ اس ذات نے آپ کے دل پر قرآن کو جمع کیا' پھر آپ اس کو پڑھیں: ''فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ '' ''جب ہم اس کو پڑھیں اس پڑھنے کی اتباع کریں' فرمایا: سنئے اور خاموش ہو جایئے! ''إِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهُ '' (القیامہ:۱۹) فرمایا کہ اس کے بعد نبی اکرم ﷺ جب جبریل علیہ السلام چلے جاتے تو آپ اس کو ایسے پڑھتے جیسے آپ کو انہوں نے پڑھایا تھا۔

2751 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2751- أخرجه النسائی رقم الحدیث: 4912 من طریق سفیان' به ـ وقال: قیل لسفیان: من ذكره؟ قال: أیوب بن موسی' عن الزهری ـ وأخرجه البخاری وأخرجه رقم الحدیث: 3733' والنسائی رقم الحدیث: 4910 من طریق سفیان' عن أیوب بن موسی' عن الزهری ـ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 18830' وأحمد رقم الحدیث: 25336' والدارمی رقم الحدیث: 2307' والبخاری رقم

بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قُلْتُ: مَا اَرَادَ بِذٰلِكَ؟، قَالَ: اَرَادَ اَنْ لَا تُحْرَجَ اُمَّتُهُ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر اور عصر کو جمع کیا' اور مغرب و عشاء کو جمع کیا' (حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ) میں نے عرض کی: اس سے آپ کی کیا مراد تھی؟ آپ نے فرمایا: اس سے آپ کی مراد یہ تھی کہ آپ کی اُمت پر حرج نہ ہو۔

2752 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَتْ لَهُ اَنَّ اُخْتَهَا نَذَرَتْ اَنْ تَصُومَ شَهْرًا، وَاَنَّهَا رَكِبَتِ الْبَحْرَ فَمَاتَتْ وَلَمْ تَصُمْ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومِي عَنْ اُخْتِكِ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی' اس نے آپ سے ذکر کیا کہ اس کی بہن نے نذر مانی تھی کہ وہ ایک ماہ کے روزے رکھے گی' اس نے سمندری سفر کیا تو وہ مرگئی ہے اور اس نے روزے نہیں رکھے' تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تو اپنی بہن کی طرف سے روزے رکھ۔

2753 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

الحديث: 6700-6788' ومسلم رقم الحديث: 168' وأبو داؤد رقم الحديث: 4397' وابن ماجه رقم الحديث: 2547' والترمذى رقم الحديث: 1430' والنسائى رقم الحديث: 4913-4918' وابن الجارود رقم الحديث: 804-805' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1681' وابن حبان رقم الحديث: 4402' والبيهقى جلد 8صفحه253' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2603 من طرق عن الزهرى' به .

2752- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 195' وأحمد رقم الحديث: 25978' والدارمى رقم الحديث: 1589' ومسلم رقم الحديث: 737' وأبو داؤد رقم الحديث: 1338' والترمذى رقم الحديث: 459' والنسائى رقم الحديث: 1716' وأبو عوانة جلد2صفحه325' وتمام فى الفوائد (394- الروض البسام) من طرق عن هشام' به بنحوه' ضمن حديث طويل' وليس فيه جزؤه الأخير .

2753- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24948' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1484 من طريق عفان وسليمان بن حرب' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24904-26212' وعبد بن حميد رقم الحديث:

عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا الْعَمَلُ فِي اَيَّامٍ اَفْضَلَ مِنْهُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟، فَقَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ذی الحجہ کے دس دنوں میں کون سا عمل افضل ہے؟ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی اس سے افضل نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی اس سے افضل نہیں، مگر وہ آدمی جو اپنا مال لے کر نکلے اللہ عزوجل کی راہ میں پھر اس میں سے کوئی چیز واپس لے کر نہ آئے۔

2754- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ

1418، والدارمی رقم الحديث: 1454-1481، والبخاری رقم الحديث: 626-631، وأبو داؤد رقم الحديث: 1335-1336، والترمذی رقم الحديث: 440-441، والنسائی رقم الحديث: 1695-1761، وابن ماجه رقم الحديث: 1198، وابن حبان رقم الحديث: 2431، والبيهقی جلد3صفحه7 من طرق عن الزهری، به ۔ وقال الترمذی: حسن صحيح ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25773-26212، والبخاری رقم الحديث: 1160، ومسلم رقم الحديث: 736 من طرق عن عروة، به ۔ ورواه أبو سلمة عن عائشة بلفظ: كان النبی صلی الله عليه وآله وسلم اذا صلی، فان كنت مستيقظة حدثنی، والا اضطجع ۔ أخرجه البخاری رقم الحديث: 1161، وغيره ۔

2754- أخرجه ابن سعد جلد 2صفحه295، وابن عبد البر فی التمهيد جلد 22صفحه297، من طريق حماد بن سلمة، وابن حبان رقم الحديث: 6632، من طريق الدراوردی كلاهما عن هشام، عن أبيه، به نحوه ۔ ورواه مالك جلد1صفحه231 عن هشام، عن أبيه، مرسلًا ۔ وأخرجه ابن سعدجلد 2صفحه295، وأحمد رقم الحديث: 4762-25085، وابن ماجه رقم الحديث: 1558 من طريق ابن أبی مليكة، والقاسم، عن عائشة ۔ واسنادهما ضعيف ۔ وفی الباب عن أنس وابن عمر وغيرهما عند ابن سعد جلد 2صفحه298، وأحمد رقم الحديث: 4762-12415، ومسلم رقم الحديث: 966 ۔ وانظر نصب الراية جلد 2صفحه596، والبداية والنهاية جلد8صفحه136-138، والتلخيص الحبير جلد 2 صفحه127، وأحكام الجنائز للألبانی صفحه144 ۔

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ بَاتَ فِي بَيْتِ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ عِشَاءِ الْآخِرَةِ فَصَلَّى أَرْبَعًا ثُمَّ نَامَ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ: أَنَامَ الْغُلَامُ؟ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا، فَقَامَ يُصَلِّي، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَأَخَذَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ صَلَّى خَمْسًا، ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ خَطِيطَهُ، أَوْ غَطِيطَهُ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں رات گزاری' تو نبی اکرم ﷺ عشاء کے بعد تشریف لائے' آپ نے چار رکعتیں ادا کیں پھر سو گئے پھر اُٹھے تو فرمایا: کیا بچہ سو رہا ہے؟ یا اس طرح کا کوئی اور کلمہ فرمایا' سو آپ اُٹھ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنا شروع کی' تو میں آپ کے دائیں جانب کھڑا ہو گیا' آپ نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کھڑا کیا' پھر پانچ رکعتیں ادا کیں پھر سو گئے' یہاں تک کہ میں آپ کے خراٹے سنے' پھر آپ باہر تشریف لائے اور نماز پڑھی۔

2755 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ، أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِقُدَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَجُزَ حِمَارٍ، فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطُرُ دَمًا

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت صعب بن جثامہ نے نبی اکرم ﷺ کو مقامِ قدید پر ہدیہ پیش کیا' آپ حالت احرام میں تھے' آپ کا گدھا تھک گیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو واپس کر دیا' وہ خون کے قطرے بہا

2755- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2373' وأحمد رقم الحديث: 24606-25688 من طريق عطاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24686-25173 من طريق قتادة' عن عطاء' عن عائشة' بدون ذكر عروة' قال الدارقطني في العلل (5/ق:48-ب): الأول يعني بذكر عروة أصح . وسيأتي من رواية سعد بن ابراهيم وأبي بكر بن حفص' عن عروة برقم 1560-1561 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2374-2375' والحميدي رقم الحديث: 171' وأحمد رقم الحديث: 24708-24991' والدارمي رقم الحديث: 1420' والبخاري رقم الحديث: 383-512-515' ومسلم رقم الحديث: 512' وأبو داؤد رقم الحديث: 711' والنسائي رقم الحديث: 758' وابن ماجه رقم الحديث: 956' وابن خزيمة رقم الحديث: 822-824' والبيهقي جلد2 صفحه275' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 546 من طرق أخرى عن عروة' به .

رہا تھا (یعنی اس کا خون بہہ رہا تھا)۔

2756 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: الٓمٓ تَنْزِيلُ وَهَلْ اَتَى

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ پڑھتے تھے اور جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اورھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

2757 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2756- أخرجه مالك جلد 1صفحه223' والشافعي جلد 1صفحه386' وعبد الرزاق رقم الحديث: 6176' وابن سعد جلد 2صفحه281' وأحمد رقم الحديث: 25642' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1493-1505' والبخاري رقم الحديث: 1264-1271-1272' ومسلم رقم الحديث: 941' وأبو داؤد رقم الحديث: 3151-3152' والترمذي رقم الحديث: 996' والنسائي رقم الحديث: 1897-1898' وابن ماجه رقم الحديث: 1469' وأبو يعلى رقم الحديث: 4402-4451-4495' وابن حبان رقم الحديث: 3037' والبيهقي جلد3 صفحه399-400' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1476 من طرق عن هشام بن عروة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6171' وأحمد رقم الحديث: 25991-26319' والنسائي رقم الحديث: 1896 من طرق عن عروة' به' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24669' ومسلم رقم الحديث: 941 من طريق أبي سلمة' عن عائشة .

2757- أخرجه ابن سعد جلد 8صفحه59' وأحمد رقم الحديث: 26440' وأبو داؤد رقم الحديث: 4935' وأبو يعلى رقم الحديث: 4600' والطبراني (19/23) من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 1422' وأبو داؤد رقم الحديث: 2121-4933-4936' والنسائي رقم الحديث: 3256' وابن ماجه رقم الحديث: 1876' وأبو يعلى رقم الحديث: 4498' وابن الجارود رقم الحديث: 711' والطبراني (2,21/23)' والبيهقي جلد 7صفحه114-148-253' وغيرهم من طرق عن هشام' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1422' والطبراني (20/23) من طريق الزهري' عن عروة' به . ورواه الأسود وابن أبي مليكة وأبو عبيدة وأبو سلمة عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24198' ومسلم رقم الحديث: 1422' والنسائي رقم الحديث: 3279 .

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فِي الْحَرَامِ: يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا فَقَالَ: (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ)(الاحزاب: **21**)حَسَنَةٌ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے حرم شریف میں فرمایا: قسم ہے اور اس کا کفارہ بھی ہے اس کے بعد فرمایا: ''بے شک تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی بطور نمونہ ہے۔''

2758 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ، وَكَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ، وَهَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھتے تھے اور جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

2759 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2758- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 249' وأحمد رقم الحديث: 24152' والبخارى رقم الحديث: 6054-6131' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 1311' ومسلم رقم الحديث: 2591' وأبو داؤد رقم الحديث: 1491' والترمذى رقم الحديث: 1996' وفى الشمائل رقم الحديث: 350' وابن أبى الدنيا فى مداراة الناس رقم الحديث: 14' والبيهقى جلد10صفحه245' وفى الشعب رقم الحديث: 8101 من طرق عن سفيان' به . وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 20144' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1509' والبخارى رقم الحديث: 6032' ومسلم رقم الحديث: 2591' وأبو نعيم فى الحلية جلد 6 صفحه 335 من طرق عن ابن المنكدر' به . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 1067' وابن أبى الدنيا رقم الحديث: 17 من طريق عبد الله ابن دينار' عن عروة' به .

2759- أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1564 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25472-25742' والبخارى رقم الحديث: 4435' ومسلم رقم الحديث: 2444' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 1094' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4534' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1564 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26362' والبخارى رقم الحديث: 4586' ومسلم رقم الحديث: 2444' وابن ماجه رقم الحديث: 1620 من طريق ابراهيم بن سعد' عن أبيه' به .

عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ رَكْعَتَيْنِ، مَا صَلَّى قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، فَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِي خُرْصَهَا وَتُلْقِي سِخَابَهَا

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کی نماز دو رکعتیں پڑھائیں ان دو رکعتوں سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی' پھر آپ عورتوں کے پاس آئے اور آپ کے ساتھ حضرت بلال تھے' آپ نے اُن کو صدقہ پر اُبھارا' تو عورتیں اپنے زیورات اتار کر چادر میں ڈالنے لگیں۔

2760 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، اِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ فَاَمْلَاهُ عَلَى سُفْيَانَ وَاَنَا مَعَهُ، فَلَمَّا قَامَ نَسَخْتُهُ مِنْ سُفْيَانَ، فَحَدَّثَنَا قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَوْعِظَةٍ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا، (كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ) (الانبياء: 104) الْآيَةَ، وَاِنَّ اَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلَا وَاِنَّهُ يُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ اُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَاَقُولُ: اَصْحَابِي فَيُقَالُ: اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثُوا

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان واعظ کرنے کے لیے کھڑے ہوئے' سو آپ نے فرمایا: اے لوگو! بے شک تم اللہ کی بارگاہ میں اکٹھے کیے جاؤ گے ننگے پاؤں بغیر ختنہ کے' (جیسا کہ آیت کریمہ میں ہے: ''جیسے کہ ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا تھا' ہم دوبارہ اسی میں لوٹا دیں گے''۔ (فرمایا:) مخلوق میں سے سب سے پہلے قیامت کے دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے' اور سنو! میری اُمت سے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا اُن کو بائیں جانب سے نامۂ اعمال دیا جائے گا' میں عرض کروں گا: میرے صحابی ہیں' (مجھے) کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24627' والبخاری رقم الحديث: 4437 من طريق الزهری' عن عروة ' به . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 6348-6509' ومسلم رقم الحديث: 2444 من طريق الزهری' عن عروة وسعيد بن المسيب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26389' والبخاری رقم الحديث: 4463' ومسلم رقم الحديث: 2444' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4584-4585 من طرق عن عائشة .

2760- أخرجه البيهقی جلد 2 صفحه 275 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24708' وأبو داؤد رقم الحديث: 701' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1562-1563 من طرق عن شعبة' به .

بَعْدَكَ، فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ:(وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ)(المائدة: 117) الْآيَةَ إِلَى آخِرِهَا، فَيُقَالُ لِي:إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ

نے آپ کے بعد کیا بدعت ایجاد کی تھی' میں کہوں گا جس طرح کہ عبد صالح نے کہا تھا'' وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ '''' میں ان پر گواہ رہا ہوں جب تک ان میں موجود رہا'' آخر آیت تک۔ مجھے کہا جائے گا: یہ سارے ہمیشہ پھرتے رہے اپنی ایڑیوں کے بل' جب سے آپ ان سے جدا ہوئے ہیں۔

2761 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، مَخْتُونٌ، وَقَدْ قَرَأْتُ الْمُحْكَمَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ شُعْبَةُ:قُلْتُ لِأَبِي بِشْرٍ:أَيُّ شَيْءٍ الْمُحْكَمُ مِنَ الْقُرْآنِ؟، قَالَ:الْمُفَصَّلُ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب وصال فرمایا تو میں اس وقت دس سال کا تھا اور ختنہ شدہ تھا' میں نے محکم آیات قرآن سے پڑھ لی تھیں۔ امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوبشر سے پوچھا کہ قرآن سے محکم کون سی شے ہے؟ آپ نے فرمایا: مفصل سورتیں۔

2762 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2761- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24991-25068' ومسلم رقم الحديث:512' وابن حبان رقم الحديث: 2390' والبيهقي جلد2صفحه275 من طرق عن شعبة به .

2762- أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4415' وابن حبان رقم الحديث: 1499 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه الشافعي في مسنده جلد1صفحه146' والحميدى رقم الحديث: 174' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 320' وأحمد رقم الحديث: 24142-26153' والدارمي رقم الحديث: 1219' والبخارى رقم الحديث: 372-578' ومسلم رقم الحديث: 645' والنسائى رقم الحديث: 545-1361' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1443' وابن ماجه رقم الحديث: 669' وابن خزيمة رقم الحديث: 350' والطحاوى جلد1صفحه176' وابن حبان رقم الحديث: 1500' والبيهقي جلد 1صفحه454 من طرق عن الزهرى به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه5' والشافعي جلد 1صفحه146' وأحمد رقم الحديث: 26265' والبخارى رقم الحديث: 867-872' ومسلم رقم الحديث: 645' وأبو داؤد رقم الحديث: 423'

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ، مَخْتُونٌ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی اور میں ختنہ شدہ تھا۔

556- مُجَاهِدٌ

حضرت مجاہد کی احادیث

2763 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

حضرت مجاہد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری بادِ صباء کے ساتھ مدد کی گئی اور قومِ عاد کو دبور کے ساتھ ہلاکت کیا گیا۔

2764 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مجاہد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

والترمذی رقم الحدیث: 153' والنسائی رقم الحدیث: 544' والطحاوی جلد 1 صفحه176' وابن حبان رقم الحدیث: 1498' والبیهقی جلد 1 صفحه454' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 353من طریق القاسم وعمرة' عن عائشة .

2763- أخرجه البخاری رقم الحدیث:316 من طریق ابراهیم بن سعد' به . وأخرجه الشافعی فی مسنده جلد 1 صفحه 585' والحمیدی رقم الحدیث: 203' وأحمد رقم الحدیث:6248' والبخاری رقم الحدیث: 1692-1638' ومسلم رقم الحدیث: 1211' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1781' والنسائی رقم الحدیث: 2763-242' وابن الجارود رقم الحدیث: 421-422' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2789-2948' وابن حبان رقم الحدیث: 3926-3927' وابن حبان رقم الحدیث: 3926-3927' والبیهقی جلد5صفحه3 من طرق عن الزهری' به ' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25628-25629' والبخاری رقم الحدیث: 1786-4408' ومسلم رقم الحدیث: 1211' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1778-1779' والنسائی رقم الحدیث: 2716' وابن ماجه رقم الحدیث: 641-3000' وابن حبان رقم الحدیث: 3942 من طرق عن عروة ' به .

2764- أخرجه الخطیب فی المبهمات صفحه291 من طریق المصنف . وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 3731' ومسلم رقم الحدیث: 1459' والدارقطنی جلد4صفحه240 من طریق ابراهیم بن سعد' به .

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: هٰذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ، فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ عمرہ ہے ہم نے اس کو تمتع بنا دیا ہے' سو جس کے پاس قربانی نہیں اس کو چاہیے کہ وہ حالت احرام سے باہر ہو جائے' پس عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دیا قیامت کے دن تک۔

2765 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مجاہد' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13836' والحميدى رقم الحديث: 239-240' وابن سعد جلد4 صفحه63' وأحمد رقم الحديث: 24570-25937' والبخارى رقم الحديث: 6770-6771' ومسلم رقم الحديث: 1459' وأبو داؤد رقم الحديث: 2267-2268' والترمذى رقم الحديث: 2129' والنسائى رقم الحديث: 3494' وابن ماجه رقم الحديث: 2349' وأبو يعلى رقم الحديث: 4422' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 4781' وابن حبان رقم الحديث: 7057' والدارقطنى جلد 4صفحه240' والبيهقى جلد 10صفحه262-263' والخطيب صفحه 292' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2381 من طرق عن الزهرى' به .

2765- أخرج الحميدى رقم الحديث: 261' وأحمد رقم الحديث: 24164-26320' والترمذى فى العلل الكبير صفحه379' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8942-8944' وابن ماجه رقم الحديث: 1979' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1880' وابن حبان رقم الحديث: 4691' والطبرانى (47/23)' والدارقطنى فى العلل (5ب/ ق: 11-ب)' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه140' والبيهقى جلد 10 صفحه 18) تعليقًا وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 2284 . وأخرج رواية الآخرين: ابن أبى شيبة جلد12صفحه508' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8943' والبيهقى جلد10صفحه18 تعليقًا وانظر العلل لابن أبى حاتم . وروى عن أبى اسحاق الفزارى' وعن أبيه ' عن هشام' وعن أبى سلمة ' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24165' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8945' والطبرانى (47/23)' والبيهقى جلد 10صفحه17-18 . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2578 ومن طريقه البيهقى جلد 10صفحه18 من طريق أبى اسحاق الفزارى' عن هشام' عن أبيه ' وعن أبى سلمة ' عن عائشة . وهكذا فى عون المعبود جلد 2صفحه334 . وجاء فى التحفة جلد 12صفحه355 فى

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلا هَذِهِ الْآيَةَ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) فَلَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِي بِحَارِ الدُّنْيَا أَفْسَدَتْ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ، كَيْفَ مَنْ يَكُونُ طَعَامَهُ؟

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: "اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ" (آل عمران: ۱۰۲) اگر زقوم کے قطرے میں سے ایک قطرہ اس روئے زمین میں گرایا جائے تو اہل دنیا کی معیشت ختم ہو جائے' کیسے کوئی اسے کھا سکے گا۔

2766 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ، فَلَمَّا أَتَى عُسْفَانَ أَفْطَرَ

حضرت مجاہد' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں (سفر کے لیے) نکلے تو جب مقامِ عسفان پر آئے تو آپ نے روزہ افطار کیا۔

ترجمة عروة' عن أبي سلمة' عن عائشة' وغيرها محقق التحفة ليوافق ما في المطبوع! وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26295 من طريق حماد بن سلمة' عن هشام' عن أبي سلمة' عن عائشة . هكذا في المطبوع' والذي في أطراف المسند جلد 9 صفحه 155' عن حماد' عن هشام' عن أبيه' عن عائشة . وانظر العلل الكبير للترمذي صفحه 379 . وروى عن حماد بن سلمة' عن علي بن زيد بن جدعان' عن أبي سلمة' عن عائشة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد12 صفحه509' وأحمد رقم الحديث: 25025-26441' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 3367' والطبراني (46/23) . وروى عن حماد' عن القاسم' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25527 .

2766- أخرجه الشافعي جلد2صفحه13' وعبد الرزاق رقم الحديث: 10472' والحميدي رقم الحديث: 228' وابن أبي شيبة جلد4صفحه128' وأحمد رقم الحديث: 25365' والدارمي رقم الحديث: 2184' وأبو داؤد رقم الحديث: 2083' والترمذي رقم الحديث: 1102' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5394' وابن ماجه رقم الحديث: 1879' وابن الجارود رقم الحديث: 700' والطحاوي جلد 3صفحه7' وابن حبان رقم الحديث: 4074' والحاكم جلد2صفحه168' والبيهقي جلد7 صفحه105-125' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2262 من طرق عن ابن جريج به . وحسنه الترمذي' وصححه الحاكم على شرط الشيخين .

2767 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَوْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نُهِيتُ اَنْ اُصَلِّيَ خَلْفَ النِّيَامِ وَالْمُتَحَدِّثِينَ

حضرت مجاہد یا حضرت عکرمہ' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے منع کیا ہے کہ میں غیبت کرنے والے اور بدعتی کے پیچھے نماز پڑھوں۔

2768 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مجاہد' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

2767- أخرجه البيهقي جلد 5صفحه321 من طريق المصنف . وأخرجه الشافعي جلد 2صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 26041' وأبو داؤد رقم الحديث: 3509' والترمذى رقم الحديث: 1285' والنسائى رقم الحديث: 4502' وابن ماجه رقم الحديث: 2242' وأبو يعلى رقم الحديث: 4537' وابن الجارود رقم الحديث: 627' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2830' والطحاوى جلد 4 صفحه 21' والعقيلى جلد 4صفحه231' وابن حبان رقم الحديث: 4928' وابن عدى جلد 6صفحه2436' والدارقطنى جلد 3صفحه53' والحاكم جلد 2صفحه15' وتمام فى الفوائد (691-692-الروض البسام)' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2119 من طرق عن ابن أبى ذئب' به . قال الترمذى: حسن صحيح . ورواه هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24558' وأبو داؤد رقم الحديث: 3510' وابن ماجه رقم الحديث: 2243' وأبو يعلى رقم الحديث: 4614' وابن الجارود رقم الحديث: 626' والطحاوى جلد 4صفحه22' وابن حبان رقم الحديث: 4927' والدارقطنى جلد 3 صفحه 53' والحاكم جلد 2صفحه14-15' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2118 من طريق مسلم بن خالد الزنجى' عن هشام . وصححه الحاكم .

2768- أخرجه البيهقي جلد6صفحه243 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25459' وأبو داؤد رقم الحديث: 2902' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6391' وأبو يعلى رقم الحديث: 4647' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 976-979' والبيهقى جلد6صفحه243' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2230 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11صفحه412' وأحمد رقم الحديث: 25098' وأبو داؤد رقم الحديث: 2903' والترمذى رقم الحديث: 2105' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6393' وابن ماجه رقم الحديث: 2733' والطحاوى جلد4صفحه404' وفى المشكل رقم الحديث: 977-978' والبيهقى جلد 6صفحه243' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 27

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى عَلٰى قَبْرَيْنِ فَقَالَ :اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ فِي غَيْرِ كَبِيرٍ، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ يَاْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ صَاحِبَ نَمِيمَةٍ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ، فَشَقَّهَا نِصْفَيْنِ، فَوَضَعَ نِصْفَهَا عَلٰى هٰذَا الْقَبْرِ، وَنِصْفَهَا عَلٰى هٰذَا الْقَبْرِ وَقَالَ:عَسٰى اَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا دَامَتَا رَطْبَتَيْنِ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دوقبروں کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: ان دونوں کوکسی کبیرہ گناہ کے بعدعذاب ہورہا ہے' ان میں ایک لوگوں کا گوشت کھاتا تھا' اور دوسرا غیبت کرتا تھا' پھر آپ نے ایک ٹہنی منگائی اوراس کے دوحصے کیے' پس آدھی اس قبر پر رکھ دی اور آدھی اس قبر پر رکھ دی اور فرمایا: یقیناً جب تک یہ دونوں سبز رہیں گی ان دونوں کے عذاب میں تخفیف رہے گی۔

557- الشَّعْبِيُّ

حضرت امام شعبی کی احادیث

2769 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ:سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي مَنْ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتٰى عَلٰى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَصَفَّهُمْ خَلْفَهُ، فَصَلّٰى عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ:مَنْ

حضرت سلیمان شیبانی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ مجھے بیان کیا اس شخص نے جس نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی کہ آپ ﷺ ایک قبر پر آئے جو تازہ بنی ہوئی تھی' پس انہوں نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں' تو آپ نے

صفحه239-240 من طريق الثوری وقيس بن الربيع' عن عبد الرحمٰن' به ۔ وقال الترمذی: حسن ۔

2769- أخرجه النسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 1880 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24517 من طريق سليمان بن كثير' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24410' والبخاری رقم الحديث: 1065' ومسلم رقم الحديث: 901' وأبو داؤد رقم الحديث: 1180-1188' والترمذی رقم الحديث: 561-563' والنسائی رقم الحديث: 1493-1496' وابن ماجه رقم الحديث: 1263' وابن خزيمة رقم الحديث: 1379' وابن حبان رقم الحديث: 2549-2850' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1146 من طرق عن الزهری' به ۔ وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 180' وأحمد رقم الحديث: 24091' والبخاری رقم الحديث: 1044-1058' ومسلم رقم الحديث: 901' وأبو داؤد رقم الحديث: 1187' وابن خزيمة رقم الحديث: 1378 من طرق عن عروة' به ۔

اَخْبَرَكَ يَا اَبَا عَمْرٍو: قَالَ: اَخْبَرَنِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ

اس پر نمازِ جنازہ پڑھی۔ حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے امام شعبی سے پوچھا: اے ابوعمرو! آپ کو کس نے خبر دی ہے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا۔

2770 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى زَمْزَمَ فَاسْتَسْقَى، فَاَتَيْتُ بِمَاءٍ، فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت شعبی، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آب زم زم کے پاس آئے، سو آپ نے پانی مانگا تو میں پانی لے کر آیا، آپ نے کھڑے ہو کر نوش فرمایا۔

558- سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ

حضرت سعید بن میّب کی حدیث

2771 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سعید بن میّب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی کو کوئی چیز دے کر واپس لینا اس طرح ہے کہ

2770- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9719، وأحمد رقم الحديث: 25907-26001، والبخاري رقم الحديث: 4953-6982، ومسلم رقم الحديث: 160، والترمذي رقم الحديث: 3632، والطبري في التفسير جلد30صفحه161-162، وفي التاريخ جلد2 صفحه298، وأبو عوانة جلد1صفحه110-112، وابن حبان رقم الحديث: 33، والآجري في الشريعة رقم الحديث: 969، والحاكم جلد 3 صفحه 183-184، وأبو نعيم في الدلائل جلد1صفحه213-215، والبيهقي جلد9 صفحه 5-6، وفي الدلائل جلد 2صفحه135-136، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3735 من طرق عن الزهري، به .

2771- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26014، وأبو داؤد رقم الحديث: 922، والترمذي رقم الحديث: 601، والنسائي رقم الحديث: 1205، وأبو يعلى رقم الحديث: 4406، وابن حبان رقم الحديث: 2355، واالدارقطني جلد2صفحه80، والبيهقي جلد2صفحه265، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 747 من طرق عن برد، به . وقال الترمذي: حسن غريب .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

جس طرح کوئی قے کر کے چاٹ لے۔

559- اَبُو الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيُّ

حضرت ابوالعالیہ الریاحی کی احادیث

2772 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ اَبَا الْعَالِيَةِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ اَنْ يَقُولَ: اَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ اِلَى اَبِيهِ

حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے چچا زاد نے تمہارے نبی ﷺ سے حدیث بیان کی، یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ یہ کہے: میں یونس بن متی سے بہتر ہوں اور ان کے والد کی طرف ان کو منسوب کرے۔

2773 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

حضرت ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ مصیبت کے وقت یہ پڑھتے تھے: "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرَضِينَ،

2772- أخرجه الآجری فی الشريعة رقم الحديث: 968 من طريق المصنف .

2773- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2135 ومن طريقه البيهقي جلد 7 صفحه 74 ومنه طريق ابن أبي الزناد به ' مطولًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24440' والبخاری رقم الحديث: 5212' ومسلم رقم الحديث: 1463' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8934' وابن ماجه رقم الحديث: 1972' وابن حبان رقم الحديث: 4211' والبيهقی جلد 7 صفحه 74' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2324 من طرق عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24903' والدارمی رقم الحديث: 2214' والبخاری رقم الحديث: 2593' وأبو داؤد رقم الحديث: 2138' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8923' وابن ماجه رقم الحديث: 1970-2347' وابن الجارود رقم الحديث: 725 من طرق عن الزهری' عن عروة' به .

السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرَضِينَ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمُ''۔

560- وَعَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ

حضرت عطاء بن ابی رباح کی احادیث

2774 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى وَسَطِ رَاْسِهِ، وَسَمَّاهُ الْمُنْقِذَ

حضرت عطاء' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر انور کے درمیان پچھنا لگوایا اور اس کا نام منقذ رکھا۔

2775 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ

حضرت عطاء بن ابی رباح' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول

2774- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه138 من طريق المصنف . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3018 من طريق الثورى' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 1665-4520' ومسلم رقم الحديث: 1219' وأبو داؤد رقم الحديث: 1910' والترمذى رقم الحديث: 884' والنسائى رقم الحديث: 3012' والطبرى فى التفسير جلد 2صفحه 291' وابن خزيمة رقم الحديث: 3058' وابن أبى حاتم فى التفسير رقم الحديث:1860 من طرق عن هشام' به .

2775- أخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 20625' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1489' وأحمد رقم الحديث: 26119' والبخارى رقم الحديث: 6458' ومسلم رقم الحديث: 2972' والترمذى رقم الحديث: 2471' وابن ماجه رقم الحديث: 4144' وابن حبان رقم الحديث: 6361 من طرق عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عائشة بلفظ: (كان يأتى علينا الشهر) . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 1508' والبخارى رقم الحديث: 2567-6459' ومسلم رقم الحديث: 2972' وغيرهم من طريق أبى حازم' عن يزيد بن رومان' عن عروة' به . وفيه ثلاثة أهلة فى شهرين' ولم أر فى طرق الحديث ذكر الأربعين ليلة كما عند المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24465-24605 من طريق أبى حازم' عن عروة' بدون ذكر يزيد بن رومان . ورواه أبو سلمة عن عائشة عند أحمد رقم الحديث: 25530-26046' وابن ماجه رقم الحديث:4145 .

عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ سَوَارِي، فَقَامَ عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ فَدَعَا وَلَمْ يُصَلِّ

اللہ ﷺ کعبہ شریف میں داخل ہوئے اور اس وقت کعبہ کے چھ ستون تھے' تو آپ نے ہر ستون کے پاس کھڑے ہو کر دعا کی' اور نماز نہیں پڑھی۔

2776 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا مَعْشَرَ الْاَنْبِيَاءِ اُمِرْنَا اَنْ نُعَجِّلَ اِفْطَارَنَا، وَنُؤَخِّرَ سُحُورَنَا، وَنَضَعَ اَيْمَانَنَا عَلَى شَمَائِلِنَا فِي الصَّلَاةِ

حضرت عطاء' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم انبیاء علیہم السلام کے گروہ کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم افطار جلدی کریں اور سحری دیر سے کریں۔

2777 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ: اَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَصَلَّى، ثُمَّ خَطَبَ، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ فَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما پر کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ عید کے دن نکلے' پس آپ نے نماز پڑھی' پھر خطبہ دیا' پھر عورتوں کے پاس آئے' تو اُن کو صدقہ پر اُبھارا' تو وہ (اپنے زیورات چادر میں) ڈالنے لگیں۔

2777- اخرجه البيهقي جلد1 صفحه174 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24692 من طريق حماد بن سلمة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25151-25322-25448' والنسائي رقم الحديث: 246' وفي الكبرى رقم الحديث: 237' وابن حبان رقم الحديث: 1191' من طرق عن عطاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25150' والبخاري رقم الحديث: 251' ومسلم رقم الحديث: 316' والنسائي رقم الحديث: 420' وفي الكبرى رقم الحديث: 225 من طرق عن أبي سلمة ' به . ورواه عروة بن الزبير والأسود بن يزيد' عن عائشة . أخرجه مالك جلد 1 صفحه44' وعبد الرزاق رقم الحديث: 999' والحميدي رقم الحديث: 163' وابن أبي شيبة جلد1 صفحه63' والدارمي رقم الحديث: 754' والبخاري رقم الحديث: 248' ومسلم رقم الحديث: 316' وأبو داؤد رقم الحديث: 242-243' والترمذي رقم الحديث: 104' والنسائي رقم الحديث: 421' وابن خزيمة رقم الحديث: 242' والبيهقي جلد1 صفحه175' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 246-247 .

2778 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا۔

2779 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا رَبَاحٌ،

حضرت عطاء، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ

2778- أخرجه الطحاوى جلد2صفحه83' والبيهقى جلد 2صفحه210 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25599-26166' والبخارى رقم الحديث: 1970' ومسلم جلد 2صفحه811' والنسائى رقم الحديث: 2179' وابن خزيمة رقم الحديث: 2079' وغيرهم من طرق عن هشام' به بزيادة فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26006' وابن خزيمة رقم الحديث: 1283-2078 من طرق عن يحيى' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 173' وأحمد رقم الحديث: 26353' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1514' والبخارى رقم الحديث: 1969' ومسلم رقم الحديث: 1156' وأبو داؤد رقم الحديث: 2434' والترمذى رقم الحديث: 737' والنسائى رقم الحديث: 2176-2178' وابن ماجه رقم الحديث: 1710' وابن الجارود رقم الحديث: 400' وابن خزيمة رقم الحديث: 2133 من طرق عن أبى سلمة' به نحوه . وروى عبد الله بن أبى قيس وربيعة الجرشى وجبير بن نفير وعروة وخالد بن سعد' عن عائشة' نحو هذا الحديث . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25589' وأبو داؤد رقم الحديث: 2431' والترمذى رقم الحديث: 745' والنسائى رقم الحديث: 2180-2185' وابن ماجه رقم الحديث: 1739' وابن خزيمة رقم الحديث: 2135' وغيرهم' وانظر ما سبق برقم1494 .

2779- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25910-26239' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3059 من طريق ابن أبى ذئب' به . ورواه عقيل ومعمر' عن الزهرى' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25995' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3057-3058 . وروى عن الزهرى عن عروة عن عائشة أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3055-3056' والزهرى واسع الرواية فيحتمل أنها عنده ورواه يحيى بن أبى كثير واختلف عليه فروى عنه عن أبى سلمة عن عائشة ' أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3061-3062 من طريق الأوزاعى وهشام الدستوائى عن يحيى . وتابعه صالح بن أبى حسان والحارث بن عبد الرحمٰن' عن أبى سلمة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26239' والنسائى فى الكبرى رقم

عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے روزے کی حالت میں پچھنا لگوایا۔

2780 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عِسْلِ بْنِ سُفْيَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ، فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ، ثُمَّ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَرَجَعَ وَرَكَعَ رَكْعَةً اُخْرَى، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَذُكِرَ لِابْنِ عَبَّاسٍ صَنِيعُ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: مَا اَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' تو مغرب کی دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا پھر آپ نے رکن کو استلام کیا' آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے ایک اور رکعت پڑھی اور دو سجدے کیے۔ اس بات کا ذکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ ابن زبیر نے خود کیا' وہ رسول اللہ ﷺ کی سنت بھول گئے۔

2781 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو

حضرت سماک' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

الحديث: 3059-3060 . وروى عن يحيى بن أبى كثير' عن أبى سلمة' عن عروة' عن عائشة . زاد فيه (عروة) . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26188' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 3063-3064 من طريق هشام الدستوائى وعلى بن المبارك' عن يحيى . ورواه شيبان بن عبد الرحمٰن ومعاوية بن سلام' عن يحيى' عن أبى سلمة' عن عمر بن عبد العزيز' عن عروة' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26435' ومسلم رقم الحديث: 1106' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 3066-3067 . وروى عن قتادة' عن يحيى بن أبى كثير' عن أبى سلمة' عن زينب بنت أم سلمة' عن أم سلمة . أخرجه النسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 3068 وقال: هذا خطأ من حديث قتادة .

2780- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 14صفحه290' وأحمد رقم الحديث: 2696' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1519' والبخارى رقم الحديث: 4464-4978' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 7977' والطبرانى رقم الحديث: 10726 من طريق شيبان' عن يحيى بن أبى كثير' به .

2781- أخرجه الشافعى جلد 2 صفحه 183' والحميدى رقم الحديث: 281' وابن أبى شيبة جلد 7 صفحه458-459' وأحمد رقم الحديث: 24128' والبخارى رقم الحديث: 242' ومسلم رقم الحديث: 2001' والنسائى رقم الحديث: 4650' وابن ماجه رقم الحديث: 3386' وأبو يعلٰى رقم الحديث:

بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَطَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُهِيتُ عَنِ التَّعَرِّى وَذَاكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِ النُّبُوَّةُ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تعری سے منع کیا گیا' اور یہ آپ کے اعلانِ نبوت سے پہلے کی بات ہے۔

561- وَعَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ

حضرت عطاء بن یسار کی احادیث

2782 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَلَا اَتَوَضَّأُ لَكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، فَقُلْنَا: بَلَى فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً، مَضْمَضَ مَرَّةً، وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً، وَغَسَلَ وَجْهَهُ مَرَّةً، وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّةً مَرَّةً، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ عَلَيْهِمَا النَّعْلَانِ مَرَّةً مَرَّةً

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضو کر کے نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! تو آپ نے ایک ایک مرتبہ (اعضاء کو) دھویا' ایک مرتبہ کلی کی' ایک مرتبہ ناک میں پانی ڈالا' ایک مرتبہ چہرے کو دھویا' اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک ایک مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دھوئے' اُن پر نعلین تھیں ایک ایک مرتبہ۔

4523' وابن الجارود رقم الحديث: 855' والطحاوی جلد4صفحه216' وابن حبان رقم الحديث: 5393' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 3009 من طرق عن سفيان' به . وأخرجه مالك جلد2 صفحه 845' وعبد الرزاق رقم الحديث:17002' وأحمد رقم الحديث: 25613' والدارمی رقم الحديث: 2103' والبخاری رقم الحديث: 5586' ومسلم رقم الحديث: 2001' وأبو داؤد رقم الحديث:3682' والترمذی رقم الحديث: 1863' والنسائی رقم الحديث: 5610' وابن حبان رقم الحديث:5372-5397' والدارقطنی جلد4صفحه251' والبيهقی جلد8صفحه291' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث:3008 من طرق عن الزهری' به .

2782- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25471-25512' وعبد بن حميد رقم الحديث:1513' والبخاری رقم الحديث: 6465' ومسلم رقم الحديث: 783 وغيرهم من طرق عن شعبة ' به ' عن عائشة ' قالت: سئل رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم: أی العمل أحب الى اللّٰه؟ فقال: أدومه . هكذا مرفوعًا' وعند المصنف موقوفًا من كالم عائشة ' وانظر الحديث الذی بعده .

2783 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی سَعِیدُ بْنُ خَالِدٍ الْقُرَشِیُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلًا؟ قَالُوا: بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ بِشِعْبٍ، يُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَيُؤْتِى الزَّكَاةَ، يَعْتَزِلُ شُرُورَ النَّاسِ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ مَنْزِلًا؟ قَالُوا: بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: رَجُلٌ يُسْاَلُ بِاللّٰهِ وَلَا يُعْطِى

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو مقام کے اعتبار سے بہترین لوگوں کے بارے نہ بتاؤں! صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: وہ آدمی جو کسی گھاٹی میں علیحدہ ہو کر چلا جائے وہاں نماز پڑھے' اور زکوۃ دے' اور لوگوں کی شرارتوں سے بچا رہے۔ پھر فرمایا: کیا میں تم کو بدترین لوگوں کے بارے نہ بتاؤں! صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ آدمی جو اللہ کے نام سے مانگے اور اس کو عطاء نہ کیا جائے۔

2784 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ عَظْمًا، اَوْ لَحْمًا، ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ وَمَا تَوَضَّاَ وَلَا تَمَضْمَضَ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ہڈی یا گوشت کھایا' پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے' اور آپ نے وضو نہیں کیا اور کلی بھی نہیں کی۔

2783- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25512م' من طريق شعبة به والشك فيه من سعد بن ابراهيم .

2784- أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 2 صفحه 178' تعليقًا والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6801 من طريق الطيالسى عن حرب بن شداد' عن يحيى بن أبى كثير' عن كلاب بن على' عن أبى سلمة . ورواه عبد اللّٰه بن رجاء' عن حرب بن شداد' فقال: ثمامة بن كلاب . أخرجه البخارى فى التاريخ جلد2صفحه178 . وتابعه على بن مبارك' عن يحيى بن أبى كثير' مثله . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26099' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6802 عن محمد بن المثنى' عن أبى عامر' عن على . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 6803 عن ابن المثنى' عن عثمان بن عمر' عن على' عن يحيى' عن أبى سلمة' عن أبى قتادة . وكلاب بن على غلط' والصواب: ثمامة بن كلاب . قاله البخارى فى التاريخ جلد2صفحه178 . وثمامة مجهول .

562- وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ

حضرت سلیمان بن یسار کی احادیث

2785 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ، وَزَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَامِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ: اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ، اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا ضَعِيفًا، لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى رَاحِلَةٍ ، اَفَيَقْضِي عَنْهُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ؟، قَالَ: نَعَمْ

حضرت سلیمان بن یسار' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی حجۃ الوداع کے سال' اس نے عرض کی: بے شک اللہ نے حج فرض کیا اپنے بندوں پر' اور میرے باپ پر بڑھاپے کی حالت میں حج فرض ہوا' وہ سواری پر نہیں بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتے' کیا میں اُن کی طرف سے حج کرسکتی ہوں؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! کرسکتی ہو۔

563- مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ

حضرت محمد بن سیرین کی حدیث

2786 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ،

حضرت محمد بن سیرین' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

2785- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26368' والبخاري رقم الحديث: 1133' وأبو داؤد رقم الحديث: 1318' وأبو يعلى رقم الحديث: 4835' وابن حبان رقم الحديث: 2637' والبيهقي جلد 3صفحه3 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25739' والحميدي رقم الحديث: 189' ومسلم رقم الحديث: 742' وابن ماجه رقم الحديث: 1197' وأبو عوانة جلد 2صفحه306' وابن حبان رقم الحديث:4662' من طرق عن سعد بن ابراهيم' به .

2786- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25600-26165' والدارمي رقم الحديث: 1482' ومسلم رقم الحديث: 738' والنسائي رقم الحديث: 1780' وابن خزيمة رقم الحديث: 1102 من طرق عن هشام به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24561' والبخاري رقم الحديث: 619 مختصرًا ومسلم رقم الحديث: 738' وأبو داؤد رقم الحديث: 1340' والنسائي رقم الحديث: 1755-1778' وابن ماجه رقم الحديث: 1196' وغيرهم من طرق أخرى عن يحيى بن أبي كثير' به . وليس عند البخاري ذكر الصلاة بعد الوتر .

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَافَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، لَا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

نے مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر کیا' آپ کو اللہ عزوجل کے سوا کسی کا ڈر نہ تھا' آپ دو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

564- عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عکرمہ مولیٰ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی احادیث

2787- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

2787- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3290' والنسائي رقم الحديث: 3844' والفسوى في المعرفة جلد3صفحه3' والبيهقي جلد 10صفحه69 من طريق ابن المبارك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26140' والبخارى في التاريخ الكبير جلد 4صفحه2 تعليقًا وفي الصغير جلد 2صفحه181' وأبو داؤد رقم الحديث: 3291' والترمذى رقم الحديث: 1524' والنسائي رقم الحديث: 3846' وابن ماجه رقم الحديث: 2125' والفسوى في المعرفة جلد 3صفحه3' والطحاوى في المشكل رقم الحديث: 2158' والبيهقي جلد10صفحه69' والخطيب جلد5صفحه127' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 2447 من طريق الليث وعثمان بن عمر بن فارس وابن وهب وغيرهم' عن يونس' به . وأخرجه البخارى في الصغير جلد2صفحه181' والفسوى جلد 3صفحه3 من طريق عبد الله بن المبارك' عن يونس' عن الزهرى: وبلغني عن أبي سلمة . وقال الترمذى: هذا الحديث لا يصح' لأن الزهرى لم يسمع هذا الحديث من أبي سلمة . قال: سمعت محمدًا يقول: روى غير واحد منهم موسى بن عقبة وابن أبي عتيق عن الزهرى' عن سليمان بن أرقم' عن يحيى بن أبي كثير' عن أبي سلمة' عن عائشة' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . قال محمد: والحديث هو هذا . انظر العلل الكبير للترمذى صفحه250 . وقال أبو داؤد: سمعت أحمد بن شبويه يقول: قال ابن المبارك يعني في هذا الحديث: حدث أبو سلمة . فدل ذلك على أن الزهرى لم يسمعه من أبي سلمة . وقال: سمعت أحمد بن حنبل يقول: أفسدوا علينا هذا الحديث . وقال الحافظ في الفتح جلد11صفحه587' رواته ثقات' لكنه معلول' فان الزهرى رواه عن أبي سلمة' ثم بين أنه حمله عن سليمان بن أرقم' عن يحيى بن أبي كثير' عن أبي سلمة' فدلسه باسقاط اثنين' وحسن الظن بسليمان' وهو عند غيره ضعيف باتفاقهم . وأخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابی طیبہ کی کو

الفسوی جلد 3صفحہ4 مـن طـريق عنبسة بن خالد' عن يونس' عن الزهرى . قال: أخبرنى أبو سلمة . هـكـذا جـاء فـى الـمـطبـوع . وأخرجه البيهقى من طريق الفسوى' وفيه: (عن الزهرى قال: حدث أبو سـلمة) . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 3847 مـن طـريق أبى ضمرة أنس بن عياض' عن يونس' عن الـزهـرى' قال: (حدثنا أبو سلمة) . هكذا فى المطبوع' والذى فى التحفة جلد 12صفحه367 (حدث أبـو سـلـمة) . وكذا ذكره الدارقطنى فى العلل (5/ق:70-ب) عـن أبـى ضمرة . ورواية الزهرى عن سليمان بن أرقم' عن يحيى بن أبى كثير' عن أبى سلمة أخرجها البخارى فى الصغير جلد2 صفحه180' وأبـو داؤد رقـم الحديث: 3293' والتـرمـذى رقم الحديث: 1525' والـنسـائـى رقم الحديث: 3848' والـطـحاوى رقم الحديث: 2159' وابـن عدى جلد3صـفـحه1102-1103' وتـمـام فى الفوائد (942- الـروض البسـام)' والبيهقى جلد10صـفـحه69 مـن طـريـق مـوسى ابن عقبة ومحمد بن أبى عتيق' عن الزهرى . قال الدارقطنى: الصحيح حديث ابن أبى عتيق و موسى بن عقبة' عن الزهرى . وسليمان بن أرقـم ضـعيف' وخالفه على بن المبارك وغيره' فرووه عن يحيى بن أبى كثير' عن محمد بن الزبير' عن أبيـه' عن عمران بن حصين . قال أبو داؤد: قال أحمد بن محمد المروزى: انما الحديث حديث على بـن الـمبـارك' عـن يـحيى بن أبى كثير' عن محمد بن الزبير' عن أبيه' عن عمران بن حصين' عن النبى صـلـى الـلّـه عـليـه وآلـه وسلم . قال أبو داؤد: أراد أن سليمان بن أرقم وهم فيه' وحمله عنه الزهرى' وأرسـلـه عـن أبـى سلمة' عن عائشة . وكذلك قال البيهقى جلد10صـفـحه69 . فـرجع الحديث الى حديث عمران الذى سبق برقم 878' ولـفظه: لا نذر فى غضب' وكفارته كفارة يمين . وفيه محمد بن الزبير' وهو متروك . وفى مسند أحمد رقم الحديث: 26141 عن عثمان بن عمر بن فارس' عن يونس' عـن الـزهـرى' عـن عـروـة' عـن عائشة...... الحديث . والظاهر أن فى الحديث خطأ نسخيا أو طباعيا' بـحيـث أدخـل متـن حـديـث فى اسناد آخر' لأن الحافظ لم يذكره فى الفتح ولا فى التلخيص' ولا فى أطراف المسند جلد 9صفحه151' واستـدركـه محقق أطراف المسند من المطبوع' ومما يزيد الريبة فيـه عـدم وجـود ذكـر لـه فـى أى من الكتب السابقة التى تناولت هذا الحديث مع أهمية هذا الاسناد الـصـحيـح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24121' والبـخـارى رقم الحديث: 6700' وأبو داؤد رقم الحديث: 3289' والترمذى رقم الحديث: 1526' وابن ماجه رقم الحديث: 2126 .

عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلَى اَبِى طَيْبَةَ عِشَاءً، فَحَجَمَهُ وَاَعْطَاهُ اَجْرَهُ

رات کو بلا بھیجا تو اس نے آپ کو پچھنا لگایا' اور آپ نے اس کی مزدوری دی۔

2788 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ مَا تَحْتَجِمُونَ فِيهِ سَبْعَ عَشْرَةَ، وَتِسْعَ عَشْرَةَ، وَاِحْدَى وَعِشْرِينَ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہتر وقت جس میں تم پچھنا لگاؤ سترہ' انیس' اکیس (چاند کی) تاریخیں ہیں۔

2789 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

2788- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 61' وأحمد رقم الحديث: 25013' والبخاري رقم الحديث: 286 من طريق هشام و همام وشيبان' عن يحيى' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1073' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 60-61' وأحمد رقم الحديث: 24129' ومسلم رقم الحديث: 305' وأبو داؤد رقم الحديث: 222-223' والنسائي رقم الحديث: 256-258' وابن ماجه رقم الحديث: 584-593' وأبو يعلى رقم الحديث: 4782' وابن خزيمة رقم الحديث: 213' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 277-278' والطحاوي جلد 1 صفحه 126' وابن حبان رقم الحديث: 1217' والدارقطني جلد 1 صفحه 125-126' والبيهقي جلد 1 صفحه 200' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 265-266 من طريق الزهري ومحمد بن عمرو' عن أبي سلمة' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25639' والبخاري رقم الحديث: 288' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9041 من طريق الزهري وأبي الأسود محمد بن عبد الرحمٰن' عن عروة' عن عائشة . وانظر العلل للدارقطني (5/أ-68-ب' 69-أ) .

2789- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26043' وعبد بن حميد رقم الحديث: 515' والترمذي رقم الحديث: 3366' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10138' والطبري في التفسير جلد 30 صفحه 352' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1771' والحاكم جلد 2 صفحه 541' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1367 من طريق أبي داؤد الحفري وابن وهب ووكيع ويزيد بن هارون والثوري وأبي عامر العقدي وغيرهم' عن ابن أبي ذئب' به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25849-26189' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10137' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1773 من طريق أبي عامر العقدي' عن ابن أبي ذئب' عن الحارث بن عبد الرحمٰن' والمنذر

بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ) (النور: 4) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: أَهَكَذَا أُنْزِلَتْ؟ فَلَوْ وَجَدْتُ لَكَاعًا مُتَفَخِّذُهَا رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ لِي أَنْ أُحَرِّكَهُ، وَلَا أُهَيِّجَهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَوَاللَّهِ لَا آتِي بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَا تَلُمْهُ؛ فَإِنَّهُ رَجُلٌ غَيُورٌ، وَاللَّهِ مَا تَزَوَّجَ فِينَا قَطُّ إِلَّا عَذْرَاءَ، وَلَا طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ فَاجْتَرَأَ رَجُلٌ مِنَّا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا مِنْ شِدَّةِ غَيْرَتِهِ فَقَالَ سَعْدٌ: وَاللَّهُ إِنِّي لَأَعْلَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّهَا الْحَقُّ، وَأَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَكِنِّي عَجِبْتُ فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ، وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي جِئْتُ الْبَارِحَةَ عِشَاءً مِنْ حَائِطٍ لِي كُنْتُ فِيهِ، فَرَأَيْتُ عِنْدَ أَهْلِي رَجُلًا، وَرَأَيْتُ بِعَيْنَيَّ،

روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت اُتری: ''وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ'' ''وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں' پھر وہ چار گواہ نہ لاسکیں'' آخر آیت تک۔ تو حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیا یہ آیت اسی طرح اتری ہے؟ اگر میں کسی گندی عورت کو پاؤں اس حالت میں کہ اسے کسی آدمی نے رانوں سے دبوچ رکھا ہو' مجھ سے تو نہیں ہوسکتا کہ میں حرکت بھی نہ کروں اور غصہ بھی نہ کروں یہاں تک کہ چار گواہ لاؤں۔ اللہ کی قسم! میرے چار گواہ لانے تک وہ اپنی ضرورت پوری کر چکے ہوگا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! کیا تم سنتے ہو کہ تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے؟ انصار نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس کی بات پر غصہ نہ کریں' کیونکہ یہ غیرت مند آدمی ہے' اللہ کی قسم! یہ شادی کنواری لڑکی سے کرتا ہے' اگر یہ کسی عورت کو طلاق دے تو ہم میں سے کسی آدمی کو جرأت نہیں ہوتی ہے کہ وہ اس عورت سے شادی کرے' اس کی شدتِ غیرت کی وجہ سے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ یہ حق ہے' یہ اللہ عزوجل کی جانب سے

بن أبی المنذر' عن أبی سلمة' به . زاد فیه المنذر . قال الطحاوی: لا نعلم لهذا الحدیث مخرجًا غیر مخرجه هذا' ولا نعلم أحدًا ممن رواه عن ابن أبی ذئب ذكر فی اسناده (المنذر) مع (الحارث) غیر أبی عامر العقدی' والمنذر هذا لا نعلم أن أحدًا حدث عنه غیر ابن أبی ذئب . وقال الترمذی: حدیث حسن صحیح . وقال الحاكم: صحیح الاسناد . وقال الحافظ فی الفتح جلد8صفحه741: اسناده حسن . وانظر الصحیحة رقم الحدیث:372 .

وَسَمِعْتُ بِأُذُنَيَّ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ بِهِ، فَقِيلَ: أَيُجْلَدُ هِلَالٌ وَتَبْطُلُ شَهَادَتُهُ فِي الْمُسْلِمِينَ؟ فَقَالَ هِلَالٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَى فِي وَجْهِكَ أَنَّكَ تَكْرَهُ مَا جِئْتُ بِهِ، وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ فَرَجًا قَالَ: فَبَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ تَرَبَّدَ لِذَلِكَ جَسَدُهُ وَوَجْهُهُ، وَأَمْسَكَ عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ، فَلَمَّا رُفِعَ الْوَحْيُ قَالَ: أَبْشِرْ يَا هِلَالُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُهَا فَدُعِيَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ، فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ؟ فَقَالَ هِلَالٌ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا قُلْتُ إِلَّا حَقًّا، وَلَقَدْ صَدَقْتُ قَالَ: فَقَالَتْ هِيَ عِنْدَ ذَلِكَ: كَذَبَ قَالَ: فَقِيلَ لِهِلَالٍ: أَتَشْهَدُ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّكَ لَمِنَ الصَّادِقِينَ؟، وَقِيلَ لَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ: يَا هِلَالُ اتَّقِ اللّٰهَ، فَإِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ أَشَدُّ مِنْ عَذَابِ النَّاسِ، وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكَ الْعَذَابَ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا يُعَذِّبُنِي اللّٰهُ عَلَيْهَا أَبَدًا، كَمَا لَمْ يَجْلِدْنِي عَلَيْهَا، فَشَهِدَ الْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ وَقِيلَ: اشْهَدِي أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَقِيلَ لَهَا عِنْدَ

ہے لیکن مجھے تعجب ہو رہا ہے' رسول اللہ ﷺ اس حال میں تھے کہ اچانک حضرت ہلال بن امیہ الوافقی آئے' وہ ان تین میں ایک تھے جن کی توبہ اللہ نے قبول کی تھی۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں عشاء کے وقت اپنے باغ میں آیا' جس مکان میں میں رہتا تھا' میں نے اپنی بیوی کے پاس ایک آدمی کو دیکھا اور میں نے اپنی دو آنکھوں سے دیکھا اور اپنے دونوں کانوں سے سنا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا جو خبر وہ لے کر آیا' کہا گیا: کیا ھلال کوڑے کھائے گا؟ یا اپنی گواہی مسلمانوں میں باطل کروائے گا۔ حضرت ہلال نے عرض کی: یارسول اللہ! میں دیکھتا ہوں کہ میری خبر کی وجہ سے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کا اظہار ہے' اور میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل اس کے لیے کوئی راستہ نکال دے گا۔ کہا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان اسی حال میں تھے کہ اچانک آپ پر وحی نازل ہونا شروع ہو گئی' اور رسول اللہ ﷺ پر جب وحی آتی تو صحابہ کرام آپ کے جسم اور چہرے سے معلوم کر لیتے تھے اور صحابہ کرام اپنے آپ کو گفتگو کرتے ہوئے روک لیتے تھے' اُن میں سے کوئی بھی آپ سے کلام نہیں کرتا تھا' پس جب وحی آنا ختم ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہلال کے لیے خوشخبری ہے! پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی بیوی کو بلاؤ' سو اس کو بلایا گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے' کیا تم دونوں میں سے کوئی توبہ کرنے والا ہے؟

الْخَامِسَةِ: يَا هَذِهِ، اتَّقِي اللَّهَ، فَإِنَّ عَذَابَ اللَّهِ أَشَدُّ مِنْ عَذَابِ النَّاسِ، وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ، الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكِ الْعَذَابَ، فَتَلَكَّأَتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ: وَاللَّهِ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي، فَشَهِدَتِ الْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالَ: وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تُرْمَى، وَلَا يُرْمَى وَلَدُهَا، وَمَنْ رَمَاهَا وَرَمَى وَلَدَهَا جُلِدَ الْحَدَّ، وَلَيْسَ لَهَا عَلَيْهِ قُوتٌ وَلَا سُكْنَى؛ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمَا يَتَفَرَّقَانِ بِغَيْرِ طَلَاقٍ، وَلَا مُتَوَفًّى عَنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْصِرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُثَيْبِجَ، أُصَيْهِبَ، أَرَسَحَ، حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ، سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ، أَوْرَقَ، جَعْدًا، جُمَالِيًّا فَهُوَ لِصَاحِبِهِ قَالَ: فَجَاءَتْ بِهِ أَوْرَقَ، جَعْدًا، جُمَالِيًّا، خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ، سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا الْأَيْمَانُ لَكَانَ لِي وَلَهَا أَمْرٌ قَالَ عَبَّادٌ: فَسَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ أَمِيرَ مِصْرٍ مِنَ الْأَمْصَارِ، لَا يُدْرَى مَنْ أَبُوهُ

حضرت ھلال نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے سچ کہا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہتی ہے کہ تو جھوٹا ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت ہلال سے کہا گیا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے چار مرتبہ اس طرح کہ اللہ کی قسم! بے شک وہ سچوں میں سے ہے' پانچویں مرتبہ اس سے کہا گیا کہ اللہ سے ڈر' اللہ کا عذاب اس لوگوں کے عذاب سے زیادہ سخت ہے۔ یہ پانچویں مرتبہ کی قسم تم پر عذاب ثابت کردے گی۔ حضرت ھلال نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ مجھے عذاب نہیں دے گا جس طرح اس نے مجھے کوڑے نہیں پڑنے دیئے۔ سو پانچویں مرتبہ انہوں نے قسم اُٹھائی: اللہ کی لعنت اس پر اگر وہ جھوٹا ہے' اس عورت کو کہا گیا' چار مرتبہ تو قسم اُٹھا اس طرح کہ اللہ کی قسم کہ بے شک یہ جھوٹ بول رہا ہے' اس عورت کو کہا گیا کہ پانچویں مرتبہ: اے عورت! اللہ سے ڈر اللہ کا عذاب لوگوں کے عذاب سے سخت ہے۔ بلاشبہ یہ پانچویں مرتبہ قسم تجھ پر عذاب واجب کردے گی۔ وہ کچھ دیر ٹھہری پھر کہنے لگی: اللہ کی قسم! میں اپنی قوم کو رسوا نہیں کروں گی' سو اس نے پانچویں مرتبہ قسم اُٹھائی: اللہ کا غضب ہو اس پر اگر وہ سچ بول رہا ہے۔ فرمایا کہ پس رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا: کوئی شخص نہ اس پر اور نہ اس کی اولاد پر تہمت لگائے جو اس پر اور اس کی اولاد پر تہمت لگائے گا اس کو کوڑے لگائے جائیں گے' اس عورت کے شوہر پر کھانا پینا اور گھر کی ذمہ داری نہیں' اس وجہ سے کہ یہ دونوں جدا ہو رہے ہے بغیر طلاق کے' نہ اس کا شوہر فوت ہوا ہے۔ اور

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو دیکھو اگر یہ عورت سرخ اور سفید رنگ کا بچہ پیدا کرے اور وہ پتلی سرین والا، پتلی پنڈلیوں والا، گھنگھریالے بالوں والا ہو تو وہ ھلال بن امیہ کا ہوگا، پس اس عورت نے گھنگھریالے بالوں والا، موٹی پنڈلیوں والا، موٹی سرین والا ہو بچہ جنا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے قسم کا خیال نہ ہوتا تو اس کا معاملہ میرے اور اس عورت کا معاملہ اور ہوتا۔ حضرت عباد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ کو فرماتے سنا کہ بے شک میں نے دیکھا کہ وہ مصر کے شہروں میں کسی شہر کا گورنر تھا، کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس کا باپ کون ہے۔

2790 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اُتِيتُ فِي مَنَامِي فِي رَمَضَانَ وَاَنَا نَائِمٌ، فَقِيلَ لِي: اللَّيْلَةُ لَيْلَةُ الْقَدْرِ، فَاسْتَيْقَظْتُ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَاَخَذْتُ بِطُنُبِ الْفُسْطَاطِ، فَإِذَا هِيَ لَيْلَةُ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ، فَنَظَرْتُ اِلَى الشَّمْسِ صَبِيحَتَهَا، فَإِذَا لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ

حضرت عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رمضان المبارک میں خواب آیا میں سویا ہوا تھا، سو مجھے کہا گیا کہ یہ رات لیلۃ القدر کی رات ہے، پس میں جاگا تو رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے خیمہ کا بانس پکڑا، تو وہ رات چوبیسویں تھی، پس میں نے سورج کی طرف دیکھا تو صبح کے وقت اس کی شعاع تپش نہیں تھی۔

2791 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَسَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول

2791- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2124 الى المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه فى مسنده جلد 2صفحه493 من طريق ابن أبى ذئب، به . وأخرجه عبد بن حميد فى مسنده كما فى الفتح جلد9صفحه471 من طريق صالح بن أبى حسان، به . وقال الحافظ: شاذ، وصالح بن أبى حسان مختلف فيه .

عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْحَجُّ كُلَّ عَامٍ؟، قَالَ: لَا، بَلْ حَجَّةٌ، فَلَوْ قُلْتُ: كُلَّ عَامٍ، كَانَ كُلَّ عَامٍ

اللہ! کیا حج ہر سال فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ ایک مرتبہ فرض ہے اگر میں ہر سال کہہ دیتا تو ہر سال فرض ہو جاتا۔

2792 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا

حضرت عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے آپ کے سامنے بڑا واضح کلام کیا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بعض بیان جادو اور بعض شعر حکمت ہوتے ہیں۔

2793 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صُومُوا رَمَضَانَ لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ غَمَامَةٌ اَوْ ضَبَابَةٌ فَاَكْمِلُوا شَهْرَ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ، وَلَا تَسْتَقْبِلُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ مِنْ

حضرت عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان کے روزے چاند دیکھ کر رکھو اور عید کرو چاند دیکھ کر' سو اگر چاند اور اس کے اور تمہارے درمیان بادل ہوں تو رمضان کے روزے تیس دن مکمل کرو' رمضان سے پہلے ایک دن شعبان کا روزہ نہ رکھو۔

2792- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4070 الى المصنف . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 6094' والحاكم جلد2صفحه426 من طريق المعتمر بن سليمان' عن أبي شعيب الصلت بن دينار' به ' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي بضعف الصلت . وقال الطبراني: لم يرو هذا الحديث عن عقبة بن صهبان' الا أبو شعيب الصلت بن دينار . تفرد به معتمر . ووقع في المستدرك وتلخيصه: (الصلت بن عبد الرحمٰن) . وانظر تفسير الطبري جلد22صفحه134-137' والدر المنثور جلد 5 صفحه251 .

2793- أخرجه البيهقي جلد10صفحه245 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه534 وأحمد رقم الحديث: 25064-25193-25595 من طريق الأسود بن شيبان' به ' وفي الموضعين الآخرين عند أحمد ذكر مع هذا الحديث الآتي بعده .

شَعْبَانَ

2794 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

2795 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا وَجَّهَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْكَعْبَةِ وَالصَّلَاةِ إِلَيْهَا قَالُوا: كَيْفَ بِمَنْ مَاتَ مِنْ أَصْحَابِنَا وَهُوَ يُصَلِّي إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ)(البقرة: **143**)

حضرت عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کے چہرۂ مبارک کو خانہ کعبہ کی طرف پھیر دیا تو آپ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے لگے، لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو ہمارے ساتھی وصال کر گئے ہیں اور وہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے، ان کا کیا بنے گا؟ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری: ''وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ''، ''اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ہے'' (البقرہ: ۱۴۳)۔

2796 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

2794- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25193-25595، وأبو داؤد رقم الحديث: 1482، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4946 من طريق الأسود، به .

2795- أخرجه ابن أبي شيبة جلد3 صفحه17 من طريق ابن أبي مليكة، عن عائشة وأنس بلفظ:......أن أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كانوا يسافرون، فلا يعيب الصائم في المفطر، ولا المفطر على الصائم . وفي الصحيحين من رواية عروة، عن عائشة: أن حمزة بن عمرو الأسلمي سأل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، فقال: يا رسول الله، اني رجل أسرد الصوم، أفأصوم في السفر؟ قال: صم ان شئت، وأفطر ان شئت . وقد سبع في مسند حمزة بن عمرو برقم1271 .

2796- أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 5036 من طريق أيوب بن موسى وابن أبي ليلى، عن عطاء،

سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَمَّةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، اَسْلَمَتْ وَهَاجَرَتْ وَتَزَوَّجَتْ، وَقَدْ كَانَ زَوْجُهَا اَسْلَمَ قَبْلَهَا، فَرَدَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى زَوْجِهَا

روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی پھوپھی مسلمان ہوئی اور اس نے ہجرت کی اور شادی کی' اوران کا شوہران سے پہلے مسلمان ہوگیا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو ان کے شوہر کی طرف لوٹا دیا۔

2797 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعَ رَجُلًا، فَلَمَّا بَايَعَهُ قَالَ: اخْتَرْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰكَذَا الْبَيْعُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی سے بیع کی' جب آپ نے اس نے بیع کی تو آپ نے فرمایا: تو اختیار کر' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیع اس طرح ہوتی ہے۔

2798 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ

به . وسبق من حديث القاسم عن عائشة برقم1521 .

2797- أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 338 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 709 من طريق اياس' به . ورواه عروة بن الزبير ومجاهد وصفية بنت شيبة' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25509' والدارمي رقم الحديث: 2514' والبخاري رقم الحديث: 1393-6516' وأبو داؤد رقم الحديث: 4899' والترمذي رقم الحديث: 3895' والنسائي رقم الحديث: 1934-1935' وابن حبان رقم الحديث: 3021' والبيهقي جلد4صفحه75' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1509 . وأخرجه الخطيب في المبهمات صفحه338 من طريق مسروق' عن عائشة' وفيه قصة' وسمي الرجل يزيد بن قيس الأرحبي . وانظر ما سبق برقم1549 .

2798- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2897 الى المصنف . وأخرجه ابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 328 من طريق طلحة بن عمرو' به . وروى عن أبي سلمة وابن أبي مليكة' عن عائشة . أخرجه ابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 331' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4718 . وانظر الترغيب جلد3صفحه399' وتخريج احياء علوم الدين (2589- استخراج محمود حداد) .

قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ، وَوَرَّثَ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ حَتَّى نَزَلَتْ:(وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ)(الاحزاب: 6)فَتَرَكُوا ذٰلِكَ وَتَوَارَثُوا بِالنَّسَبِ

کے درمیان مواخات قائم فرمائی' تو اُن میں سے بعض بعض کووارث بنانے لگے یہاں تک کہ "أُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ "(الاحزاب:٦)والی آیت نازل ہوئی' پس ان کو چھوڑ دیا اور آپس میں نسبی وارث بنائے۔

2799 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھتے بھی تھے اور افطار بھی کرتے تھے۔

2800 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

2799- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2884' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 250' وأحمد رقم الحديث: 24110' ومسلم رقم الحديث: 487' وأبو داؤد رقم الحديث: 872' والنسائي رقم الحديث: 1047' وابن خزيمة رقم الحديث: 606' وأبو عوانة جلد 2 صفحه 167' والطحاوي جلد 1 صفحه 234' وابن حبان رقم الحديث: 1899' والبيهقي جلد 2 صفحه 87-109' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 625 من طرق عن قتادة ' عن مطرف بن عبد الله بن الشخير' عن عائشة .

2800- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1483' ومسلم رقم الحديث: 746' والنسائي رقم الحديث: 1718' وابن خزيمة رقم الحديث: 1078-1127-1170 من طريق هشام' به في حديث طويل فيي صفة قيامه صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24314' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 48' ومسلم رقم الحديث: 746' وأبو داؤد رقم الحديث: 1342-1345' والترمذي رقم الحديث: 445' والنسائي رقم الحديث: 1314-1600-1640' وابن ماجه رقم الحديث: 1191-1348' وابن خزيمة رقم الحديث: 1178' وابن حبان رقم الحديث: 2644-2646 من طرق عن قتادة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26029' وأبو داؤد رقم الحديث: 1349 من طريق بهز بن حكيم' عن زرارة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25942' وأبو داؤد رقم الحديث: 1352' والنسائي رقم الحديث: 1650' وابن خزيمة رقم الحديث: 1104 من طريق الحسن وغيره ' عن سعد بن هشام' به .

عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: اَزْهَرُ، هِجَانٌ، اَعْوَرُ، اَشْبَهُ النَّاسِ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ اَوْ قَالَ: قَطَرٍ، فَاِمَّا هَلَكَ الْهُلَّكُ، فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا' فرمایا: وہ چمک دار سفید ہوگا' کانا ہوگا' وہ عبدالعزیٰ بن قطن کے مشابہ ہوگا' یا فرمایا: قطر کے' سو ہلاک ہونے والا ہلاک ہوگا' بے شک تمہارا رب کانا نہیں۔

2801 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی اُن مردوں پر جو عورتوں سے مشابہت اختیار کرتے ہیں اور اُن عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

2802 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

ورواه أبو سلمة وغيره' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24379' والبخارى رقم الحديث: 1969' ومسلم رقم الحديث: 1156' وأبو داؤد رقم الحديث: 2434' والترمذى رقم الحديث: 768' والنسائى رقم الحديث: 2182' وابن ماجه رقم الحديث: 1710' وابن خزيمة رقم الحديث: 2132 . وفى الباب عن ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 1971' ومسلم رقم الحديث: 1157 .

2801- أخرجه البيهقى جلد 2صفحه470 من طريق المصنف . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 725' والترمذى رقم الحديث: 416' والبيهقى جلد2صفحه470' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 881 من طريق أبى عوانة' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه241' وأحمد رقم الحديث: 24287' ومسلم رقم الحديث: 725' والنسائى رقم الحديث: 1758' وابن خزيمة رقم الحديث: 1107' وابن حبان رقم الحديث: 2458' والحاكم جلد 1صفحه306-307' والبيهقى جلد 2 صفحه470 من طريق قتادة' به . وعندهم جميعا: أحب الى من الدنيا وما فيها . وفى مسند أحمد رقم الحديث: 25206: وكان قتادة يستمع هذا الحديث' فيقول: لهما أحب الى من حمر النعم .

2802- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2904' وأبو نعيم فى الحلية جلد 2صفحه260' من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24832' والبخارى رقم الحديث: 4937' وفى خلق أفعال العباد رقمه

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ: لَيْلَةٌ سَمْحَةٌ طَلْقَةٌ، لَا حَارَّةٌ، وَلَا بَارِدَةٌ، تُصْبِحُ شَمْسُهَا صَبِيحَتَهَا ضَعِيفَةً حَمْرَاءَ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کی رات درمیانی موسم کی ہوتی ہے' نہ ٹھنڈی ہوتی ہے اور نہ گرم' صبح کے وقت اس کا سورج سرخ ہوتا ہے' اس کی تپش کم ہوتی ہے۔

2803 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ؛ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ وَزَعَمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثًا فِي هَذِهِ وَثَلَاثًا فِي هَذِهِ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر اثمد سرمہ لازم ہے وہ بصارت کو تیز کرتا ہے اور پلکوں کے بال اُگاتا ہے۔ اور ان (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما) کا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک سرمہ دانی ہوتی تھی' اس سے آپ ہر رات تین تین سلائیاں دونوں آنکھوں میں ڈالتے تھے۔

2804 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے

الحديث: 37' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 11646' وتمام فی الفوائد (1299-الروض البسام)' والبيهقی جلد2صفحه395 من طريق شعبة ' عن قتادة ' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 10صفحه490' وأحمد رقم الحديث: 26070' والدارمی رقم الحديث: 3371' ومسلم رقم الحديث: 789' وأبو داؤد رقم الحديث: 1454' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 8047' وابن حبان رقم الحديث: 767' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1174 من طريق هشام' عن قتادة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26339' والدارمی رقم الحديث: 3371' ومسلم رقم الحديث: 789' وأبو داؤد رقم الحديث: 1454' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 8045-8046' وابن ماجه رقم الحديث: 3779' وتمام فی الفوائد (1300,1301-الروض البسام) من طرق أخرى عن قتادة ' به .

2804- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24509' وابن حبان رقم الحديث: 5823 من طريق المصنف . وأخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 825' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 2387' والحاكم جلد4صفحه276' وتمام فی الفوائد (1214-الروض البسام)' والخطيب فی المبهمات صفحه329 من

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْتَخِرُوا بِآبَائِكُمُ الَّذِينَ مُوِّتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَمَا يُدَهْدِهُ الْجُعَلُ بِمَنْخِرَيْهِ خَيْرٌ مِنْ آبَائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ

اُن ماں باپ پر فخر نہ کرو جو زمانۂ جاہلیت میں مرگئے ہیں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے!

2805 ــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَشِيَتْ سَوْدَةُ أَنْ يُطَلِّقَهَا، رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا تُطَلِّقْنِي، وَأَمْسِكْنِي، وَاجْعَلْ يَوْمِي لِعَائِشَةَ فَفَعَلَ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا)(النساء: **128**)الْآيَةَ، قَالَ: فَمَا اصْطَلَحَا عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ جَائِزٌ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو اندیشہ ہوا کہ اُن کو رسول اللہ ﷺ نے طلاق دینی ہے' سو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے طلاق نہ دیں اور مجھے اپنے پاس رکھیں' میرے دن کی باری عائشہ کو دے دیں' تو آیت اتری: ''وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا ''(النساء:۱۲۸) فرمایا: جب دونوں کسی شی پر صلح کرلیں تو جائز ہے۔

2806 ــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

طريق عمرو بن مرزوق' عن عمران القطان' به' وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأخرجه الطبراني جلد22صفحه171' والحاكم جلد4صفحه277' والخطيب في المبهمات صفحه 330 من مسند هشام بن عامر' قال: أتيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال: ما اسمك؟ فذكر الحديث . وقال أبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 291: وغير النبي صلى الله عليه وآله وسلم اسم العاص وعزيز وعتلة وشيطان والحكم وغراب وحباب وشهاب' فسماه: هشامًا' وسمى حربًا: سلمًا .

2805- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24473' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 2988 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24860' والنسائي رقم الحديث: 2983-2978 من طريق الشعبي' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2981-2985 من طريق الشعبي' عن أبي بكر بن عبد الرحمٰن بن الحاث . وسيأتي في الحديث بعده رواية شعبة' عن الحكم' عن أبي بكر بن الحارث .

2806- أخرجه الطحاوي جلد 2صفحه103 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24725'

الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو مَوْلَی الْمُطَّلِبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ اَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَيْتِ وَاَنَا فِي الْحُجْرَةِ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَفِّلُوا، وَلَا يُنَفِّقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

روایت کرتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کی قرأت گھر سے سن لیتا تھا جبکہ میں حجرہ میں ہوتا تھا۔

2807 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ فَتْحُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مکہ فتح کیا گیا تو آپ نے جنبہ دیکھا' آپ نے فرمایا: یہ

والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 3000-3001 من طریق غندر' عن شعبة' به . وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 1930-1931' ومسلم رقم الحدیث: 1109' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2388' والترمذی رقم الحدیث: 779 من طرق عن أبی بكر بن عبد الرحمن بن الحارث' به . وثمة اختلافات فی هذا الحدیث لا تؤثر فی صحته' وقد استوفی روایاته النسائی فی الکبری رقم الحدیث: 2929-3025' وبعضها عند أحمد وغیره' وانظر الحدیث السابق .

2807- أخرجه البخاری رقم الحدیث: 229' ومسلم رقم الحدیث: 289' والنسائی رقم الحدیث: 294' وابن خزیمة رقم الحدیث: 287' وأبو عوانة جلد1صفحه205' والطحاوی جلد1صفحه49' وابن حبان رقم الحدیث: 1391 . ورواه أبو معاویة ویزید بن هارون ویحیی بن زکریا بن أبی زائدة وعبد الواحد بن زیاد وغیرهم' عن عمرو بن میمون' عن سلیمان بن یسار' کروایة الجماعة عن ابن المبارك . أخرجه ابن أبی شیبة جلد1صفحه84' وأحمد رقم الحدیث: 25332' والبخاری رقم الحدیث: 230-232' ومسلم رقم الحدیث: 289' وأبو داؤد رقم الحدیث: 373' والترمذی رقم الحدیث: 117' وابن ماجه رقم الحدیث: 536' وابن الجارود رقم الحدیث: 138' وابن خزیمة رقم الحدیث: 287' وأبو عوانة جلد1صفحه203-205' والطحاوی جلد1صفحه49-50' وابن حبان رقم الحدیث: 1382' والدارقطنی جلد1صفحه125' والبیهقی جلد2صفحه418' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 297 .

مَكَّةَ رَأَى جُبْنَةً فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا طَعَامٌ يُصْنَعُ بِأَرْضِ الْعَجَمِ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَعُوا فِيهِ السِّكِّينَ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا

کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ سرزمین عجم کا تیار کردہ ہے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس میں چھری رکھو اللہ کا نام لو اور کھاؤ۔

2808 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَعِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ أَنْ تَشْتَرِطَ فِي الْحَجِّ، فَفَعَلَتْ ذَاكَ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ضباعہ بنت زبیر کو حکم دیا کہ تو حج میں شرط لگا' سو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے اس طرح کیا۔

2809 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ، وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ قَالَ: وَكَانَ عَلِيٌّ وَمَرْوَانُ يَقُولَانِ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مکاتب ادا کرے گا اتنی مقدار دیت جتنی مقدار میں وہ آزاد کیا گیا اور اتنی مقدار غلامی والا جتنی مقدار میں وہ غلام ہے اور حضرت علی اور مروان یہی کہا کرتے تھے۔

2808- أخرجه الشافعي جلد1 صفحه374' وعبد الرزاق رقم الحديث: 6675' والحميدي رقم الحديث: 220' وأحمد رقم الحديث: 25123' والبخاري رقم الحديث: 1286-1288' ومسلم رقم الحديث: 928-929' والنسائي رقم الحديث: 1537 من طرق عن ابن أبي مليكة' وبه بنحوه' وفيه قصة عمر' وفيه أن ابن عباس هو الذي سأل عائشة . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1595 من طريق سفيان' عن عمرو' عن ابن أبي مليكة' عن عائشة . وقد رواه عروة بن الزبير وعمرة وغيرهما عن عائشة .
أخرجه مالك جلد1 صفحه234' والحميدي رقم الحديث: 221' وأحمد رقم الحديث: 24539' والبخاري رقم الحديث: 1289-3989' ومسلم جلد2 صفحه642' وأبو داؤد رقم الحديث: 3129' والترمذي رقم الحديث: 1004-1006' والنسائي رقم الحديث: 1854-1855' وابن ماجه رقم الحديث: 1595' وابن حبان رقم الحديث: 3123-3133' والبيهقي جلد4 صفحه72 .

ذٰلِكَ

2810 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ اَوْ قَالَ: مِنَ الْاِسْلَامِ، كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مشرق کی جانب سے ایسی قوم نکلے گی جو قرآن پڑھیں گے لیکن اُن کا قرآن پڑھنا اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' یا یہ فرمایا: اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

2811 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ اَبُو قُدَامَةَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ اَوْ رَجُلٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمْ يَسْجُدْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ بَعْدَمَا تَحَوَّلَ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنے کے بعد مفصل (سورتوں) میں سجدہ نہیں کیا۔

2812 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

2811- أخرجه ابن سعد جلد3صفحه180' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 1163' وعبد الله بن أحمد فی زوائد الفضائل رقم الحديث: 227 من طريق المصنف . وأخرجه عفان الصفار فی أحاديثه رقم الحديث: 22' وعنه ابن سعد جلد3صفحه180 عن محمد بن أبان' به . وأخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه 180' وأحمد رقم الحديث: 24795' وفی الفضائل رقم الحديث: 600 من طريق عبد الرحمٰن بن أبی بكر ونافع بن عمر' عن ابن أبی مليكة' به . وانظر علل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 2660 . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 5666-7217 من طريق القاسم بن محمد عن عائشة بمعناه وفی أوله قصة . وأخرجه ابن سعد جلد3صفحه180' وأحمد رقم الحديث: 25156' ومسلم رقم الحديث: 2387 من طريق عروة' عن عائشة بنحوه . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 1156 من طريق الزهری' عن عروة والقاسم وأبی بكر بن عبد الرحمٰن وعبيد الله بن عبد الله' عن عائشة .

2812- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25043' والترمذی رقم الحديث: 783 من طريق أبی عوانة' به . وقال

بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَوْ أُتِيتُ بِهِمْ لَقَتَلْتُهُمْ، لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

روایت کرتے ہیں کہ اگر وہ لوگ (جنہوں نے دین کو بدل دیا ہے) وہ میرے پاس لائے گئے تو میں ضرور اُن کو قتل کر دوں گا' رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کی تکمیل کی وجہ سے کہ جو اپنے دین کو بدلے' اس کو قتل کر دو۔

2813 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أَظُنُّهُ ابْنَ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَفَاءَلُ وَلَا يَتَطَيَّرُ، وَيُعْجِبُهُ الِاسْمُ الْحَسَنُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نیک فالی کو پسند کرتے تھے اور بدشگونی کو پسند نہیں کرتے تھے اور اچھے نام کو پسند کرتے تھے۔

565- يُوسُفُ بْنُ مِهْرَانَ

حضرت یوسف بن مہران کی احادیث

2814 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت یوسف بن مہران' حضرت ابن عباس رضی

الترمذی: حسن صحیح . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد3صفحه98' وأحمد رقم الحدیث: 25501' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2049-2051 من طریق السدی' به . وأخرجه مالك جلد1صفحه308' والبخاری رقم الحدیث: 1950' ومسلم رقم الحدیث: 1146' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2399' والنسائی رقم الحدیث: 2177-2318' وابن ماجه رقم الحدیث: 1669' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2046-2048 .

2813- أخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 632 من طریق أبی الأحوص سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25500' والدارمی رقم الحدیث: 1070' وابن حبان رقم الحدیث: 1356' وأبو نعیم فی الحلیة جلد9 صفحه 23 من طرق عن زائدة ' عن السدی' عن البهی' قال: حدثتنی عائشة ' عند أحمد فی الموضع الثانی وأبی نعیم من طریق ابن مهدی' ولیس فیه (حدثنی) . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24838 من طریق العباس بن ذریح' عن البهی' به . ورواه اسرائیل وشریك' عن أبی اسحاق' عن البهی' عن ابن عمر' عن عائشة' فزاد فی اسناده ذکر ابن عمر . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 24851-26126 .

2814- أخرجه البیهقی جلد 2صفحه472 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25190'

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُسَامَةُ رِدْفُهُ، فَسَقَيْنَاهُ مِنْ هَذَا النَّبِيذِ يَعْنِي نَبِيذَ السِّقَاءِ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھے تھے' ہم نے آپ کو اس نبیذ سے پلایا یعنی مشکیزہ کی نبیذ سے۔

2815- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ) (البقرة: **282**) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ جَحَدَ آدَمُ إِنَّ

حضرت یوسف بن مہران' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق فرمایا: ''اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْہُ''، ''جب تم لین دین کرو ایک مقررہ مدت تک اس کو لکھ لو'' آخر آیت تک۔ بے شک آدم علیہ السلام سب سے پہلے ہیں

والدارمی رقم الحدیث: 1446' والبخاری رقم الحدیث: 1182' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1253' والنسائی رقم الحدیث: 1757' وفی الکبری رقم الحدیث: 1451 من طرق عن شعبة' به . ورواه عثمان بن عمر عن شعبة' فخالف أصحابه' وزاد مسروقًا بین محمد بن المنتشر وعائشة . أخرجه النسائی رقم الحدیث: 1756' وفی الکبری رقم الحدیث: 1450' وقال: عامة أصحاب شعبة لم یذکروا مسروقًا .

2815- أخرجه البیهقی جلد 4صفحه237 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25438' والنسائی رقم الحدیث: 2157 من طریق شعبة' به . وأخرجه البیهقی جلد4صفحه237 تعلیقًا من طریق ابن أبی عروبة وجریر بن عبد الحمید' عن الأعمش' به . وخالفهما أبو معاویة وزائدة من قدامة ویحیی بن أبی زائدة کلهم عن الأعمش' عن عمارة بن عمیر عن أبی عطیة' به . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 24258' ومسلم رقم الحدیث: 1099' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2354' والترمذی رقم الحدیث: 702' والنسائی رقم الحدیث: 2160' والبیهقی جلد 4صفحه237 . وقال الترمذی: حسن صحیح . وروی عن الثوری' عن الأعمش' واختلف علیه بالوجهین . أخرجه النسائی رقم الحدیث: 2158 من طریق ابن مهدی' عن سفیان' عن الأعمش' عن خیثمة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24260 من طریق مؤمل' عن سفیان' عن الأعمش' عن عمارة ابن عمیر' به .

اللّٰـهَ اَرَاهُ ذُرِّيَّتَـهُ فَرَاَى رَجُلًا اَزْهَرَ، سَاطِعًا نُورُهُ، قَـالَ:يَـا رَبِّ، مَـنْ هَذَا؟، قَـالَ:هَذَا ابْنُكَ دَاوُدُ، قَـالَ:يَا رَبِّ، فَمَا عُمُرُهُ؟، قَالَ:سِتُّونَ سَنَةً قَالَ:يَا رَبِّ، زِدْ فِـي عُـمُـرِهِ قَـالَ:لَا، اِلَّا اَنْ تَـزِيدَهُ مِنْ عُـمُـرِكَ قَـالَ:وَمَا عُـمُـرِى؟، قَالَ:اَلْفُ سَنَةٍ قَالَ آدَمُ:فَـقَـدْ وَهَبْـتُ لَهُ اَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ:فَكَتَبَ اللّٰهُ عَـزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ كِتَابًا، وَاَشْهَدَ عَلَيْهِ مَلَائِكَتَهُ، فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَجَاءَتْهُ الْمَلَائِكَةُ قَالَ:اِنَّهُ قَدْ بَقِيَ مِـنْ عُـمُـرِى اَرْبَـعُـونَ سَـنَةً قَالُوا:اِنَّكَ قَدْ وَهَبْتَـهُ لِابْـنِكَ دَاوُدَ قَـالَ:مَـا وَهَبْـتُ لِاَحَـدٍ شَـيْـءًا قَـالَ:فَـاَخْرَجَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِتَابَ، وَشَهِدَ عَلَيْهِ مَلَائِكَتُهُ

جنہوں نے انکار کیا' بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کو آپ کی اولاد دکھائی' تو آپ نے سفید چمکدار ایک آدمی کو دیکھا' عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہے؟ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: یہ آپ کا بیٹا داؤد ہے' عرض کی: اے میرے رب! اس کی عمر کتنی ہے؟ فرمایا: ساٹھ سال' عرض کی: اے میرے رب! اس کی عمر میں اضافہ فرما! فرمایا: نہیں! مگر یہ کہ آپ کی عمر سے اس کی عمر میں اضافہ ہوسکتا ہے' عرض کی: اے میرے رب! میری عمر کتنی ہے؟ فرمایا: ایک ہزار سال' (حضرت آدم نے) عرض کی: اے میرے رب! میں نے اپنی عمر میں سے چالیس سال اس کو ہبہ کیے' اللہ عزوجل نے ایک کتاب میں لکھ دیا اور اس پر فرشتوں کو گواہ بنا لیا' فرمایا کہ جب ملک الموت آپ کی روح لینے کے لیے حاضر ہوئے' اور دوسرے فرشتے بھی تو آپ نے فرمایا: میری عمر کے چالیس سال باقی ہیں' انہوں نے فرمایا: آپ نے اپنے بیٹے داؤد کو ہبہ کر دیئے ہیں' (آدم علیہ السلام نے) فرمایا: میں نے کسی کے لیے کوئی شی ہبہ نہیں کی' سو اللہ عزوجل نے وہ کتاب نکالی' اور اس پر فرشتے بھی گواہ تھے۔

2816 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت یوسف بن مہران' حضرت ابن عباس رضی

2816- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26104 عن غندر وروح' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25977' والبخاري رقم الحديث: 1550 من طريق سفيان وأبي معاوية' عن الأعمش' عن عمارة بن عمير' عن أبي عطية' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24086 من طريق محمد بن فضيل' عن الأعمش' به بزيادة: والملك لا شريك لك . قال الامام أحمد: وهم ابن فضيل في هذه الزيادة' ولا تعرف هذه عن عائشة' انما تعرف عن ابن عمر . انظر شرح العلل جلد 1 صفحه 421' وكتاب

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ: يَا مُحَمَّدُ، لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا آخُذُ مِنْ حَالِ الْبَحْرِ فَأَدُسُّهُ فِي فِيِّ فِرْعَوْنَ؛ مَخَافَةَ أَنْ تُدْرِكَهُ الرَّحْمَةُ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے جبریل علیہ السلام نے کہا کہ اے محمد! اگر آپ مجھے دیکھتے میں نے سمندر سے ایک مٹھی مٹی پکڑی اور اس کو فرعون کے منہ میں ڈال دیا' اس ڈر سے کہ وہ رحمت کو نہ پالے (یعنی لا الہ الا اللہ موسیٰ رسول اللہ نہ پڑھ لے)۔

2817 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ قَالَتِ امْرَأَتُهُ: هَنِيءً لَكَ يَا ابْنَ مَظْعُونٍ الْجَنَّةُ قَالَ: فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا نَظْرَةَ غَضْبَانَ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَارِسُكَ وَصَاحِبُكَ قَالَ: مَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِهِ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يُعَدُّ مِنْ خِيَارِهِمْ، حَتَّى تُوُفِّيَتْ رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَقِي بِسَلَفِنَا الْخَيِّرِ

حضرت یوسف بن مہران' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا وقت وصال قریب آیا تو ان کی بیوی کہنے لگی: اے ابن مظعون! آپ کے لیے جنت کی مبارک ہو! کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف غصہ بھری نظر سے دیکھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ جنگ کرتا رہا ہے اور آپ کا صحابی ہے' آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیا کیا جائے گا؟ سو یہ بات اصحابِ رسول اللہ ﷺ پر شاق گزری' کیونکہ وہ ان (حضرت عثمان) کو بہتر لوگوں میں شمار کرتے تھے' حتیٰ کہ جب حضرت رقیہ شہزادیٔ رسول

الارشادات فی تقوية الأحاديث بالشواهد المتابعات لطارق بن عوض الله صفحه364-365 .

2817- أخرجه أحمد رقم الحديث: 4998' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9120' وابن ماجه رقم الحديث: 643 من طريق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 388-1253' والحميدی رقم الحديث: 166' وأحمد رقم الحديث: 24373-24395' والدارمی رقم الحديث: 1066' ومسلم رقم الحديث: 300' وأبو داؤد رقم الحديث: 259' والنسائی رقم الحديث: 70-278-281' وابن خزيمة رقم الحديث: 110' وأبو عوانة جلد1 صفحه311' وابن حبان رقم الحديث: 1293-1360' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 321 من طرق عن المقدام' به . وعندهم: (وهی حائض) .

عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ قَالَ: وَبَكَتِ النِّسَاءُ عَلَى رُقَيَّةَ، فَجَعَلَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ أَوْ يَضْرِبُهُنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ يَا عُمَرُ قَالَ: ثُمَّ قَالَ: إِيَّاكُنَّ وَنَعِيقَ الشَّيْطَانِ؛ فَإِنَّهُ مَهْمَا يَكُونُ مِنَ الْعَيْنِ وَالْقَلْبِ فَمِنَ الرَّحْمَةِ، وَمَا يَكُونُ مِنَ اللِّسَانِ وَالْيَدِ فَمِنَ الشَّيْطَانِ قَالَ: وَجَعَلَتْ فَاطِمَةُ رَحِمَهَا اللّٰهُ تَبْكِي عَلَى شَفِيرِ قَبْرِ رُقَيَّةَ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الدُّمُوعَ عَنْ وَجْهِهَا بِالْيَدِ، أَوْ قَالَ: بِالثَّوْبِ

اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو ہمارے پہلے بہترین عثمان بن مظعون کے ساتھ ملا دو۔ کہا کہ عورتیں حضرت رقیہ پر رونے لگیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کو منع کرنے لگے یا مارنے لگے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! ان کو چھوڑ دو! کہا کہ انہوں (حضرت عمر) نے پھر عرض کی: یہ رو رہی ہیں اور شیطان ہنس رہا ہے۔ (حضور ﷺ نے فرمایا:) کیونکہ جوان دونوں یعنی آنکھ اور دل سے روتا ہے وہ رحمت ہوتا ہے' اور جو زبان اور ہاتھ سے روتا ہے وہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ کیونکہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا' حضرت رقیہ کی قبر کے پاس رونے لگیں' تو رسول اللہ ﷺ ان کے چہرۂ مبارک سے کپڑے یا ہاتھ سے آنسو صاف کر رہے تھے۔

566- وَأَبُو حَسَّانَ الْأَعْرَجُ

حضرت ابوحسان الاعرج کی احادیث

2818 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَبَا حَسَّانَ الْأَعْرَجَ، يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدٍ الْهُجَيْمِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مَا أَخْبَارٌ قَدْ تَقَشَّعَتْ فِي النَّاسِ؟، يَقُولُونَ: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ؟، قَالَ: تِلْكَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنْ رَغِمْتُمْ

حضرت ابوحسان اعرج' حضرت سلیم بن عبد الہجیمی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: کیا خبر لوگوں میں پھیل گئی ہے؟ لوگ کہتے ہیں: جس نے بیت اللہ کا طواف کیا بے شک وہ حلال ہو گیا' فرمایا: یہ تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے' اگرچہ تم زبردستی کرتے ہو۔

2819 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوحسان اعرج' حضرت ابن عباس رضی

2818- أخرجه ابن أبی شيبة جلد1صفحه123' والترمذی رقم الحديث:12' والنسائی رقم الحديث:29

2819- أخرجه البيهقی جلد10صفحه193 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث:25425'

وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی حَسَّانَ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ اَشْعَرَ بَدَنَتَهُ مِنْ جَانِبِ سَنَامِهَا الْاَيْمَنِ قَالَ شُعْبَةُ: ثُمَّ سَلَتَ عَنْهَا الدَّمَ وَقَالَ هِشَامٌ: ثُمَّ اَمَاطَ عَنْهَا الدَّمَ، وَاَهَلَّ بِالْحَجِّ قَالَ هِشَامٌ: وَاَهَلَّ عِنْدَ الظُّهْرِ وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ فَقَالَ: وَكَانَ فِي الدُّنْيَا مِثْلُ قَتَادَةَ يَعْنِي فِي الْحَدِيثِ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ذوالحلیفہ تشریف لائے‘ تو آپ نے اپنے اونٹ کی کوہان کی دائیں جانب سے اشعار کیا اور اس کے اوپر مل دیا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ پھر اس سے خون بہا۔ اور حضرت ہشام نے فرمایا: پھر اس سے خون صاف کیا‘ آپ نے حج کے لیے احرام باندھا۔ حضرت ہشام فرماتے ہیں: ظہر کے وقت احرام باندھا تھا اور اس قربانی کے جانور کو نعلین کا قلادہ پہنایا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث سفیان ثوری سے بیان کی تو انہوں نے کہا: وہ (سفیان ثوری) دنیا میں قتادہ کی مثل تھے‘ یعنی فن حدیث میں۔

567- وَاَبُو الطُّفَيْلِ

حضرت ابوالطفیل کی حدیث

2820 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَاصِمٍ الْغَنَوِيِّ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ

حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: آپ کی قوم کا خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کا

والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 469-475‘ ومسلم رقم الحدیث: 2594 من طریق شعبة‘ به . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 8صفحه322‘ وأحمد رقم الحدیث: 25750‘ وأبو داؤد رقم الحدیث: 4808‘ والبزار (1966- کشف)‘ وابن حبان رقم الحدیث: 550 من طرق عن المقدام بن شریح‘ به . وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 2593‘ وابن حبان رقم الحدیث: 552‘ والبیهقی جلد 10صفحه193‘ والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 3492 من طریق عمرة‘ عن عائشة بلفظ آخر .

2820- أخرجه البیهقی جلد 1صفحه312 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25883‘ والدارمی رقم الحدیث: 1057 من طریق حماد بن سلمة‘ به مطولًا ومختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24480 من طریق آخر عن أبی عمران‘ به‘ بلفظ: فی الرجل یباشر امرأته وهی حائض‘ قال له: ما فوق الازار .

عَبَّاسٍ: يَزْعُمُ قَوْمُكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى بَعِيرٍ بِالْبَيْتِ، وَاَنَّ ذٰلِكَ سُنَّةٌ قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ: مَا صَدَقُوا وَكَذَبُوا؟، قَالَ: صَدَقُوا؛ طَافَ عَلَى بَعِيرٍ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ؛ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُضْرَبُ النَّاسُ عَنْهُ وَلَا يُدْفَعُ، فَطَافَ عَلَى بَعِيرٍ كَيْ يَسْمَعُوا كَلَامَهُ، وَلَا تَنَالَهُ اَيْدِيهِمْ قُلْتُ: يَزْعُمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَمَلَ بِالْبَيْتِ، وَاَنَّ ذٰلِكَ سُنَّةٌ قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ: مَا صَدَقُوا وَكَذَبُوا؟، قَالَ: صَدَقُوا؛ قَدْ رَمَلَ وَكَذَبُوا؛ لَيْسَتْ بِسُنَّةٍ؛ اِنَّ قُرَيْشًا قَالَتْ: دَعُوا مُحَمَّدًا وَاَصْحَابَهُ حَتَّى يَمُوتُوا مَوْتَ النَّغَفِ فَلَمَّا صَالَحُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَنْ يَجِيئُوا مِنَ الْعَامِ الْقَابِلِ فَيُقِيمُوا بِمَكَّةَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَقَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ، وَالْمُشْرِكُونَ مِنْ قِبَلِ قُعَيْقِعَانَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: ارْمُلُوا وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ قُلْتُ: يَزْعُمُ قَوْمُكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَاَنَّ ذٰلِكَ سُنَّةٌ قَالَ: صَدَقُوا؛ اِنَّ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اُرِىَ الْمَنَاسِكَ عَرَضَ لَهُ شَيْطَانٌ عِنْدَ الْمَسْعَى، فَسَابَقَهُ، فَسَبَقَهُ اِبْرَاهِيمُ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى اَتَى بِهِ مِنًى، فَقَالَ: مُنَاخُ النَّاسِ هٰذَا، ثُمَّ انْتَهَى اِلَى جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ، فَعَرَضَ لَهُ شَيْطَانٌ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ

طواف اونٹ پر کیا اور بے شک یہ سنت ہے۔ آپ نے فرمایا: انہوں نے سچ بھی کہا اور جھوٹ بھی بولا۔ میں نے عرض کی: سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: سچ یہ ہے کہ آپ نے اونٹ پر طواف کیا ہے اور یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت نہیں ہے (یہ جھوٹ ہے) اور رسول اللہ ﷺ لوگوں کو مار بھی رہے تھے اور ہٹا بھی رہے تھے بے شک رسول اللہ ﷺ سوار تھے تو صحابہ کرام اس اونٹنی کو مار بھی رہے تھے اور اس کو ہنکا بھی رہے تھے تا کہ اپنی کلام سنا سکیں اُن کے ہاتھ نہیں پہنچ رہے تھے۔ میں نے عرض کی: وہ گمان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمل کیا ہے اور بلاشبہ یہ سنت ہے؟ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے) فرمایا: انہوں نے سچ بھی کہا اور جھوٹ بھی کہا' میں نے عرض کی: سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: سچ یہ ہے کہ آپ نے رمل کیا اور جھوٹ یہ ہے کہ یہ سنت نہیں ہے۔ (وجہ رمل یہ ہے کہ) قریش نے کہا کہ محمد اور اس کے ساتھیوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ مر جائیں' پس جب رسول اللہ ﷺ نے ان سے صلح کی کہ ہم آئندہ سال آئیں گے تو مکہ میں تین دن ٹھہریں گے۔ تو رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ آئے' اور مشرکین قعیقان کی جانب تھے' آپ نے صحابہ سے فرمایا: رمل کرو! اور یہ سنت نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: آپ کی قوم کا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صفا و مروہ کے درمیان سعی کی' اور بلاشبہ یہ سنت ہے۔ آپ نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا' بے شک ابراہیم علیہ السلام

حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ بِهِ إِلَى جَمْرَةِ الْوُسْطَى، فَعَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ، فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ، ثُمَّ أَتَى جَمْرَةَ الْقُصْوَى، فَعَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ، ثُمَّ أَتَى بِهِ جَمْعًا فَقَالَ: هَذَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ، ثُمَّ أَتَى بِهِ عَرَفَةَ فَقَالَ: هَذِهِ عَرَفَةُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَتَدْرِي لِمَ سُمِّيَتْ عَرَفَةَ؟، قَالَ: لَا قَالَ: لِأَنَّ جِبْرِيلَ قَالَ لَهُ: أَعَرَفْتَ؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَتَدْرِي كَيْفَ كَانَتِ التَّلْبِيَةُ؟ قَالَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمَّا أُمِرَ أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ أُمِرَتِ الْجِبَالُ فَخَفَضَتْ رُءُوسَهَا وَرُفِعَتْ لَهَا الْقُرَى، فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ

کو جب حج کے ارکان کی ادائیگی کا حکم ہوا تو شیطان آپ کے سامنے سعی کے مقام پر آیا' سو اس نے آپ سے دوڑ لگائی' تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اس سے سبقت لے گئے' پھر حضرت جبریل علیہ السلام' حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لے چلے یہاں تک کہ آپ کو منیٰ میں لے آئے' فرمایا: یہاں لوگ قربانی کریں گے' پھر انہیں جمرہ عقبہ کے پاس لے کر آئے' پھر شیطان آپ کے سامنے ہوا' آپ نے اس کو سات کنکریاں ماریں یہاں تک کہ وہ جمرہ وسطیٰ کے پاس چلا گیا' شیطان اس جگہ بھی آپ کے سامنے ہوا' اس جگہ بھی آپ نے اس کو سات کنکریاں ماریں یہاں تک کہ وہ چلا گیا' پھر آپ جمرہ قصویٰ کے پاس آئے' اس جگہ بھی شیطان آپ کے سامنے ہوا تو آپ نے اس جگہ بھی اس کو سات کنکریاں ماریں' پھر آپ کو حضرت جبریل علیہ السلام مزدلفہ لے کر آئے' عرض کی: یہ مشعر حرام ہے' پھر آپ کو عرفہ لے کر آئے' عرض کی: یہ عرفہ ہے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا آپ جانتے ہیں کہ عرفہ کو عرفہ کیوں کہتے ہیں؟ عرض کی: نہیں! فرمایا کیونکہ جبریل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے عرض کی تھی کہ کیا آپ نے پہچان لیا (کہ کس وجہ سے اس کو عرفہ کہتے ہیں)۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا آپ جانتے ہیں کہ تلبیہ کا آغاز کیسے ہوا؟ فرمایا: ابراہیم علیہ السلام کو جب حکم دیا گیا کہ لوگوں کے لیے حج کا اعلان کرو' تو پہاڑوں کو حکم دیا گیا تو انہوں نے اپنے سر کو

جھکا دیا اور آبادیاں آپ کے سامنے اُٹھا دی گئیں' سو انہوں نے لوگوں میں حج کا اعلان کیا۔

568- وَمِقْسَمٌ

حضرت مقسم کی احادیث

2821 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ صَائِمًا

حضرت مقسم' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنا لگوایا روزہ کی حالت میں۔

2822 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت مقسم' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ

2821- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2803' والبيهقی جلد 7صفحه308 من طريق المصنف ۔ وقال الترمذی: حسن ۔ ورواه غندر وآدم بن أبی اياس' عن شعبة كرواية المصنف ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 25446' وأبو داؤد رقم الحديث: 4010' والحاكم جلد4صفحه288-289 ۔ وخالفهم حجاج عن شعبة' فقال فيه: عن أبی المليح' عن رجل قال: دخل نسوة أخرجه أحمد رقم الحديث: 25446 ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25668' والدارمی رقم الحديث: 2655' وابن ماجه رقم الحديث: 3750' والحاكم جلد 4صفحه288 من طريق الثوری واسرائيل' عن منصور' به' كرواية الجماعة عن شعبة ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4010 من طريق جرير' عن منصور' عن سالم' عن عائشة ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24186 من طريق الأعمش' عن سالم' عن عائشة ۔ وأخرجه الدارمی رقم الحديث: 2654 من طريق الأعمش' عن عمرو بن مرة' عن سالم' عن عائشة' به ۔ وقال المزی فی تهذيب الكمال جلد10صفحه131: والصحيح عن أبی المليح عنها ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25050' والبخاری فی التاريخ جلد 5صفحه292' وأبو داؤد رقم الحديث: 4009' والترمذی رقم الحديث: 2802' وابن ماجه رقم الحديث: 3749' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 6973' والحاكم جلد 4صفحه289-290 من طرق عن عائشة' نحوه ۔ وفی الباب أحاديث ۔ انظر المستدرك جلد 4 صفحه288-289' وسنن البيهقی جلد7 صفحه308-309' والترغيب للمنذری جلد1صفحه145 ۔

2822- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24989-26157' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 800' وأبو

بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَعْفَرًا وَزَيْدًا وَابْنَ رَوَاحَةَ، يَعْنِي فِي جَيْشِ مُؤْتَةَ، فَتَخَلَّفَ ابْنُ رَوَاحَةَ، وَمَضَى الْقَوْمُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَّفَكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْجُمُعَةُ، اَجْمَعُ ثُمَّ اَرُوحُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت جعفر اور حضرت زید اور ابن رواحہ کو بھیجا یعنی جنگ موتہ میں‘ تو حضرت ابن رواحہ پیچھے رہ گئے‘ باقی لوگ چلے گئے‘ تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: آپ کیوں پیچھے رہے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جمعہ کے لیے میں جمعہ پڑھوں گا‘ پھر میں چلا جاؤں گا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں صبح یا شام کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

2823 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ صَائِمًا مُحْرِمًا

حضرت مقسم‘ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے روزہ اور احرام کی حالت میں پچھنا لگوایا۔

2824 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مقسم‘ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

داؤد رقم الحديث: 1307‘ وابن أبى الدنيا فى التهجد وقيام الليل رقم الحديث: 6‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1137‘ والحاكم جلد 1 صفحه308‘ والبيهقى جلد3صفحه15 من طريق المصنف‘ وعند أبى داؤد: عبد الله بن أبى قيس . وأخرجه الحاكم جلد1صفحه308 من طريق آخر عن شعبة‘ به .

2823- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2016 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26133‘ والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 347‘ والبيهقى جلد7صفحه45‘ وفى الدلائل جلد 1 صفحه 315 من طريق شعبة‘ به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه514‘ وأحمد رقم الحديث: 26032‘ وابن حبان رقم الحديث: 6443 من طريق ابن أبى زائدة‘ عن أبى اسحاق‘ به .

2824- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25455-25532‘ والدارمى رقم الحديث: 1053 من طريق شعبة‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25314-25725-25755‘ والدارمى رقم الحديث: 1052‘ والنسائى رقم الحديث: 284-371‘ والبيهقى جلد1صفحه314 من طرق عن أبى اسحاق‘ به .

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي رَمَضَانَ، فَلَمَّا بَلَغَ عُسْفَانَ اَفْطَرَ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان شریف میں روزہ رکھا' جب عسفان کے مقام پر پہنچے تو آپ نے افطار کیا۔

2825 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاَوْضَعَ النَّاسُ نُودِيَ فِي النَّاسِ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهُ لَيْسَ الْبِرُّ بِاِيضَاعِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَمَا رَاَيْتُ مِنْ رَافِعَةٍ يَدَهَا عَادِيَةً حَتّٰى اَتَى جَمْعًا

حضرت مقسم' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب میدانِ عرفات سے واپس آئے تو لوگ تیزی سے چلنے لگے' لوگوں کو آواز دی گئی: اے لوگو! نیکی تیز گھوڑے اور سواریاں کرنے میں نہیں ہے' میں نے نہیں دیکھا کہ آپ نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہوں یہاں تک کہ آپ مزدلفہ آ گئے۔

2826 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ ضَعَفَةَ اَهْلِهِ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فَاَتَى عَلَى غُلَيِّمٍ مِنْهُمْ فَحَرَّكَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ: لَا تَرْمِ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتّٰى تَطْلُعَ

حضرت مقسم' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے کمزور اہل خانہ کو مزدلفہ کی رات آگے بھیجا' سو آپ اُن کے چھوٹے سے بچے کے پاس آئے' آپ نے اپنے پاؤں کے ساتھ اسے حرکت دی' اور فرمایا: جمرہ عقبہ کو کنکری نہ مارنا

2825- أخرجه البيهقي جلد 5صفحه209 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25719' ومسلم رقم الحديث:1198' والنسائي رقم الحديث:2882' وابن ماجه رقم الحديث:3087' وابن خزيمة رقم الحديث: 2669' والطحاوي جلد 2صفحه166' والبيهقي جلد 5صفحه208-209' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1991 من طرق عن شعبة' به . وفي بعض الروايات: (الحية) مكان (العقرب) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24098-26175' والبخاري رقم الحديث: 1829' ومسلم رقم الحديث: 1198' والنسائي رقم الحديث: 211-2881' والطحاوي جلد 2صفحه166' والدارقطني جلد 2 صفحه231' والبيهقي جلد5صفحه209 من طرق عن عائشة .

2826- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26455' ومسلم رقم الحديث:1106' والنسائي في الكبرى رقم الحديث:3051' من طريق أبي الزناد' به .

الشَّمْسُ

یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

569- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ

حضرت عبداللہ بن شداد کی احادیث

2827 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ مِنَّا يَجِدُ الشَّيْءَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ، لَاَنْ يَكُونَ حُمَمَةً اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ: قَالَ اَحَدُهُمَا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَمْ يَقْدِرْ مِنْكُمْ اِلَّا عَلَى الْوَسْوَسَةِ وَقَالَ الْآخَرُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى رَدَّ اَمْرَهُ اِلَى الْوَسْوَسَةِ

حضرت عبداللہ بن شداد بن الهاد' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی آدمی اپنے دل میں کوئی ایسی بات پاتا ہے کہ اس کو زبان پر لانے سے کوئلہ ہو جانے کو پسند کرتا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے ایک یہ پڑھ لے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَمْ يَقْدِرْ مِنْكُمْ اِلَّا عَلَى الْوَسْوَسَةِ '' دوسرا پڑھے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى رَدَّ اَمْرَهُ اِلَى الْوَسْوَسَةِ''۔

570- وَكُرَيْبُ بْنُ اَبِى مُسْلِمٍ

حضرت کریب بن ابومسلم کی احادیث

2828 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ

حضرت کریب' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر

2827- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26364' وابن خزيمة رقم الحديث: 2004 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25066' وأبو داؤد رقم الحديث: 2384' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3050' وابن خزيمة رقم الحديث: 2004 من طرق عن سعد بن ابراهيم' به . وانظر الحديث السابق .

2828- أخرجه البيهقي جلد 5صفحه354 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26170' والبخاري في التاريخ جلد 3صفحه476 تعليقًا والحاكم جلد 2 صفحه22' والبيهقي جلد 5صفحه354 من طرق عن القاسم بن الفضل' به . واختلف فيه على أبي جعفر الباقر' فرواه ابن أبي فديك' عن سعيد بن سفيان' عن جعفر بن محمد' عن أبيه' عن عبد الله بن جعفر . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2598' والبخاري في التاريخ جلد 3صفحه475 تعليقًا وابن ماجه رقم الحديث: 2409' والبزار رقم

سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ اَوْ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا اَتَى اَهْلَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي، وَقُضِيَ وَلَدٌ بَيْنَهُمَا لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ اَوْ لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ لَمْ يَرْفَعْهُ الْاَعْمَشُ، وَرَفَعَهُ مَنْصُورٌ

ان میں کوئی ایک' یا فرمایا: تم میں سے کوئی ایک جب اپنے اہل خانہ کے پاس آئے تو یہ دعا پڑھے: ''اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي'' ان کے لیے اولاد لکھ دی گئی' اس کو شیطان نقصان نہ پہنچا سکے گا' یا اس پر شیطان مسلط نہ ہو سکے گا۔ امام اعمش نے اس کو مرفوع بیان نہیں کیا لیکن منصور نے اس کو مرفوع بیان کیا ہے۔

2829 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ كُرَيْبَ بْنَ اَبِي مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَرَقَبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ

حضرت کریب بن ابومسلم' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گزاری' میں نے رسول اللہ ﷺ کی نگہبانی کی' فرمایا کہ پس آپ سو گئے' پھر آپ جاگے تو آپ نے اپنے چہرے کو دھویا

الحديث: 243' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 184 قطعة من الجزء 13' وفي الأوسط رقم الحديث: 457' والحاكم جلد 2صفحه23' وأبو نعيم في الحلية جلد 3صفحه204' وابن عساكر في تاريخه جلد 27صفحه274' والمزى في تهذيب الكمال جلد 10صفحه475-476' وصححه الحاكم ووافقه الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26230 من طريق ورقاء' عن عائشة ' نحوه . وورقاء لا يعرف حالها . انظر تعجيل المنفعة جلد2 صفحه 662 . وأخرجه الحاكم جلد2صفحه22 من طريق محمد بن عبد الرحمٰن بن مجبر' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه ' عن عائشة ' نحوه . وأخرج أحمد رقم الحديث: 24499-25252' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1520 من طريق أبي سلمة عن عائشة .

2829- أخرجه البيهقي جلد 6صفحه25 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25184 من طريق شعبة' به . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1213' والنسائي رقم الحديث: 4642 من طريق يزيد بن زريع' عن عمارة ' به . وقال الترمذي: حسن غريب صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26355 وعبد بن حميد رقم الحديث: 1499 من طريق عروة ' عن عائشة' نحوه .

وَكَفَّيْهِ، ثُمَّ نَامَ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ، فَقَامَ إِلَى قِرْبَةٍ فَحَلَّ شِنَاقَهَا، يَعْنِي رِبَاطَهَا، ثُمَّ صَبَّ فِي جَفْنَةٍ أَوْ قَصْعَةٍ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ وَتَوَضَّأَ وُضُوءًا حَسَنًا بَيْنَ الْوُضُوئَيْنِ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَتَكَامَلَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ، أَوْ قَالَ فِي صَلَاتِهِ، شَكَّ شُعْبَةُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا، وَفِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَمِنْ فَوْقِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، وَمِنْ خَلْفِي نُورًا، وَعَنْ أَمَامِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ يَسَارِي نُورًا، وَاجْعَلْنِي نُورًا أَوِ: اجْعَلْ لِي نُورًا شَكَّ شُعْبَةُ ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ، وَكُنَّا نَعْرِفُ نَوْمَهُ بِنَفْخِهِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

اور دونوں ہاتھوں کو پھر سو گئے' پھر جاگے تو آپ مشکیزے کی طرف کھڑے ہوئے' اس کے سوراخ کو کھولا' یعنی اس کے بندھن کو پھر پیالہ یا برتن سے چلّو لیا تو اپنے دونوں ہاتھوں اور چہرہ کو دھویا' اور آپ نے اچھی طرح وضو کیا' دو وضوؤں کے درمیان' پھر آپ نماز پڑھنے کھڑے ہوئے' سو میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا' تو رسول اللہ ﷺ کی مکمل نماز تیرہ رکعتیں تھیں' آپ اپنے سجدہ میں یا نماز میں یہ پڑھ رہے تھے' شعبہ کو شک ہے" اے اللہ! میری سماعت میں نور کر دے! میرے دل میں نور بھر دے اور میری آنکھوں میں نور رکھ دے! اور میرے اوپر اور میرے نیچے اور میرے پیچھے' اور میرے آگے' اور میرے دائیں جانب' اور میری بائیں جانب کو نور بنا دے' اور مجھے نور بنا دے' اور میرے لیے نور بنا دے۔ پھر آپ سو گئے پھر آپ خراٹے لینے لگے یہاں تک کہ ہم نے آپ کے خراٹوں کی وجہ سے آپ کو سویا ہوا معلوم کر لیا' پھر آپ نماز کے لیے نکلے۔

2830 ــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت کریب' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

2830- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24701 عن غندر' عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6581' والحميدى رقم الحديث: 222' وأحمد رقم الحديث: 24084-24173' ومسلم رقم الحديث: 947' والترمذى رقم الحديث: 1029' والنسائى رقم الحديث: 1990-1991' من طرق عن أبى قلابة' به . وقال الترمذى: حديث عائشة حديث حسن صحيح' وقد أوقفه بعضهم ولم يرفعه . وثم خلافات فى هذا الحديث . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1068' والدارقطنى (5/ق: 88-ب' 89-أ) .

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَتْهُ امْرَاَةٌ عَنْ صَبِيٍّ لَهَا: هَلْ لِهٰذَا حَجٌّ؟، قَالَ: وَلَكِ اَجْرٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے ایک عورت نے اپنے بچے کے متعلق پوچھا کہ کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (ہاں!) اور تیرے لیے بھی ثواب ہے۔

571- عَمَّارُ بْنُ اَبِي عَمَّارٍ

حضرت عمار بن ابی عمار کی احادیث

2831 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ اَبِي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ اَبِي يُكَلِّمُهُ وَهُوَ مُعْرِضٌ عَنْهُ، مُقْبِلٌ عَلَى رَجُلٍ، فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ لِي: اَيْ بُنَيَّ، اَمَا رَاَيْتَ ابْنَ عَمِّكَ؟، كُنْتُ اُكَلِّمُهُ فَلَا يُجِيبُنِي قُلْتُ: يَا اَبَهْ، اَمَا رَاَيْتَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ يُكَلِّمُهُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اَوَ كَانَ عِنْدَهُ اَحَدٌ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَرَجَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَكَانَ عِنْدَكَ اَحَدٌ؟ قَالَ: وَرَاَيْتَهُ؟ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بِذٰلِكَ، قَالَ: فَاَقْبَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَرَاَيْتَهُ؟

حضرت عمار بن ابوعمار' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد (حضرت عباس رضی اللہ عنہ) کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' سو میرے والد آپ کے ساتھ گفتگو کرنے لگے' اور آپ نے ان سے اعراض کیا' اور ایک آدمی کی طرف متوجہ ہو گئے پس جب نکلے تو مجھے میرے والد نے کہا: اے میرے لختِ جگر! تو نے اپنے چچا زاد کو نہیں دیکھا کہ میں اُن کے ساتھ گفتگو کرتا تھا اور وہ مجھے جواب نہیں دیتے تھے' میں نے عرض کی: اے ابا جان! کیا آپ نے اُن کے پاس وہ آدمی نہیں دیکھا جس کے ساتھ وہ گفتگو کر رہے تھے' انہوں نے کہا: نہیں! فرمایا: کیا اُن کے پاس کوئی موجود تھا؟ حضرت ابن عباس نے

2831- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24386' والنسائي رقم الحديث: 1785 من طريق أبي جعفر الرازي' عن ابن المنكدر' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24485' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 338 من طريق أبي أويس وزياد بن سعد' عن ابن المنكدر' به مثله ـ ورواه مالك عن ابن المنكدر' عن بن جبير' عن رجل عنده رضي' عن عائشة ـ أخرجه مالك جلد1 صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 25503' وأبو داؤد رقم الحديث: 1314' والنسائي رقم الحديث: 1783' والمروزي في قيام الليل صفحه78' والبيهقي جلد3 صفحه15 ـ وانظر التمهيد جلد12 صفحه261 ـ

قُلْتُ :نَعَمْ قَالَ :ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عرض کی: جی ہاں! وہ واپس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کے پاس کوئی تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے؟ (حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے) عرض کی کہ مجھے عبداللہ نے بتایا ہے اس کے متعلق' کہا کہ رسول اللہ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: کیا تو نے اس کو دیکھا ہے؟ میں عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: وہ جبریل علیہ السلام تھے۔

2832 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ تَلا هَذِهِ الْآيَةَ: (الْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ، وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي، وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا) (المائدة: 3) وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ: لَوْ اُنْزِلَ عَلَيْنَا هَذَا لَاتَّخَذْنَا يَوْمَهَا عِيدًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَقَدْ اُنْزِلَتْ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ، يَوْمِ عَرَفَةَ، اَوْ عَشِيَّةِ عَرَفَةَ

حضرت عمار بن ابوعمار' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: ''اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ، وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي، وَرَضِيتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِينًا'' (المائدہ:۳) تو ان کے پاس ایک یہودی تھا' اس نے کہا: اگر یہ آیت ہم پر اترتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت جمعہ کے دن عرفہ کے دن نازل کی گئی تھی یا عرفہ کی رات۔

572- وَاَبُو نَضْرَةَ

حضرت ابونضرہ کی احادیث

2833 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

2832- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24751 من طريق زهير' به . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1511 من طريق أبي الأحوص' عن أبي اسحاق' به . وقال الترمذي: حسن صحيح' وقد روي عن عائشة هذا الحديث من غير وجه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25006' والبخاري رقم الحديث: 2438-5423' ومسلم رقم الحديث: 2970' والنسائي رقم الحديث: 4444-4445' وابن ماجه رقم الحديث: 3159-3313' من طريق عبد الرحمٰن بن عابس' عن أبيه' به مطولًا ومختصرًا .

2833- أخرجه البيهقي جلد 6صفحه275 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25656'

قَالَ:حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ يَزِيدَ الْغَنَوِيُّ، قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي دُبُرِ صَلَاتِهِ مِنْ اَرْبَعٍ، يَقُولُ:اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْاَعْوَرِ الْكَذَّابِ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرمﷺ ہر فرض نماز کے بعد چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے' آپ دعا کرتے: ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ' وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ' وَمِنْ فِتْنَةِ الْاَعْوَرِ الْكَذَّابِ ''،''میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں قبر کی آزمائش سے' زندگی کے فتنہ سے' اورموت کے فتنہ سے' اور کانے جھوٹے کے فتنہ سے۔

2834 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، قَالَ:خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَلَهُ دَعْوَةٌ، كُلُّهُمْ قَدْ تَنَجَّزَهَا فِي الدُّنْيَا، وَاِنِّي اَدَّخَرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِاُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَلَا وَاِنِّي سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ، وَاَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ،

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا' بصرہ کے منبر پر' پس آپ نے اللہ عزوجل کی حمد کی اور اس کی تعریف کی' پھر فرمایا کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں مگر یہ کہ اس کی ایک دعا ہے' سب اپنی دعائیں دنیا میں کر لیں اور میں نے اپنی دعا اپنی اُمت کے لیے قیامت کے' دن سفارش کے لیے رکھ لی ہے' سنو! میں قیامت کے دن اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور کوئی فخر نہیں' اور سب سے پہلے میری قبر کھلے گی قیامت کے دن اور کوئی فخر نہیں'

والبخاری رقم الحديث: 2259-2595-6020' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 107-108' والبيهقی جلد 7 صفحه28 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 5155' والبيهقی جلد7 صفحه28 من طريق الحارث بن عبيد وغيره' عن أبی عمران' به .

2834- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26349' وأبو داؤد رقم الحديث: 3141' وابن ماجه رقم الحديث: 1464' وابن الجارود رقم الحديث: 517' وابن حبان رقم الحديث: 6627-6628' والحاكم جلد 3 صفحه59' والبيهقی جلد 3صفحه387' وفی الدلائل جلد 7صفحه242 من طرق عن ابن اسحاق' عن يحيى بن عباد' عن أبيه' عن عائشة . وقال الحاكم: صحيح الاسناد على شرط مسلم . وصرح عنده ابن اسحاق بالسماع . وأخرجه ابن سعد جلد 2صفحه276-277 من طريق آخر عن عباد بن عبد الله بن الزبير' به .

وَبِيَدِي لِوَاءُ الْحَمْدِ تَحْتَهُ آدَمُ فَمَنْ دُونَهُ وَلَا فَخْرَ، وَيَشْتَدُّ كَرْبُ ذَلِكَ الْيَوْمِ عَلَى النَّاسِ فَيَقُولُونَ: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى آدَمَ اَبِي الْبَشَرِ، فَلْيَشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُونَ: اَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ، وَاَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ، وَاَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، فَاشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا فَيَقُولُ: اِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ، اِنِّي اُخْرِجْتُ مِنَ الْجَنَّةِ بِخَطِيئَتِي، وَاِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ اِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا اَوَّلَ النَّبِيِّينَ فَيَأْتُونَ نُوحًا عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُونَ: اشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، اِنِّي دَعَوْتُ دَعْوَةً اَغْرَقَتْ اَهْلَ الْاَرْضِ، وَاِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ اِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا اِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللّٰهِ فَيَأْتُونَ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ: اشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا فَيَقُولُ: اِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ، اِنِّي كَذَبْتُ فِي الْاِسْلَامِ ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ، وَاِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ اِلَّا نَفْسِي قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ مَا حَاوَلَ بِهِنَّ اِلَّا عَنْ دِينِ اللّٰهِ؛ قَوْلُهُ: (اِنِّي سَقِيمٌ)(الصافات: 89)، وَقَوْلُهُ: (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا)(الانبياء: 63)، وَقَوْلُهُ لِسَارَةَ: قُولِي: اِنَّهُ اَخِي وَلَكِنِ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا اصْطَفَاهُ اللّٰهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِكَلَامِهِ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ: اشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا

اور حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا' سب آدم کی اولاد میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے اور کوئی فخر نہیں' اس دن لوگ سخت مصیبت میں ہوں گے وہ کہیں گے کہ چلو! حضرت آدم کے پاس جو انسانیت کے باپ ہیں' وہ ہمارے لیے ہمارے رب سے شفاعت کر دیں گے۔ پس حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے' عرض کریں گے: آپ وہ ہیں جن کو اللہ عزوجل نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور آپ کو اپنی جنت میں ٹھہرایا' آپ کے لیے فرشتوں کو سجدہ کروایا گیا' سو ہماری ہمارے رب کے ہاں شفاعت کریں' یہاں تک کہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: میں یہاں تمہاری شفاعت نہیں کر سکتا' میں جنت سے اپنی غلطی کی وجہ سے نکالا گیا ہوں' مجھے آج اپنے متعلق ڈر ہے' تم نوح کے پاس چلے جاؤ وہ تمام انبیاء میں سب سے پہلے ہیں۔ پس لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جائیں گے' وہ عرض کریں گے: ہمارے لیے ہمارے رب کے ہاں شفاعت کریں یہاں تک کہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دیا جائے' تو وہ بھی فرمائیں گے: میں تمہاری یہاں شفاعت نہیں کر سکتا ہوں کیونکہ میں نے ایک دعا کی تھی تو اہل زمین غرق ہو گئے تھے' مجھے آج اپنے متعلق ڈر ہے' تم ابراہیم خلیل اللہ کے پاس چلے جاؤ۔ پس لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے' عرض کریں گے: ہماری ہمارے رب کے ہاں شفاعت کریں' یہاں تک کہ ہمارے درمیان فیصلہ

فَيَقُولُ: اِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ، اِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ، وَاِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ اِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا عِيسَى رُوحَ اللّٰهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ: اشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا فَيَقُولُ: اِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ، اِنِّي اتُّخِذْتُ وَاُمِّيَ اِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ، وَلَكِنْ اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ مَتَاعًا فِي وِعَاءٍ قَدْ خُتِمَ عَلَيْهِ، اَكَانَ يُوصَلُ اِلَى مَا فِي الْوِعَاءِ حَتَّى يُفَضَّ الْخَاتَمُ؟، فَيَقُولُونَ: لَا فَيَقُولُ: فَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَضَرَ الْيَوْمَ وَقَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيَاْتِينِي النَّاسُ فَيَقُولُونَ: اشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا فَاَقُولُ: اَنَا لَهَا، اَنَا لَهَا، حَتَّى يَاْذَنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى، فَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَقْضِيَ بَيْنَ خَلْقِهِ نَادَى مُنَادٍ: اَيْنَ اَحْمَدُ وَاُمَّتُهُ؟ فَاَقُومُ وَيَتْبَعُنِي اُمَّتِي، غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ اَثَرِ الطُّهُورِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَحْنُ الْآخِرُونَ الْاَوَّلُونَ، اَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ، وَتُفْرِجُ لَنَا الْاُمَمُ عَنْ طَرِيقِنَا، وَتَقُولُ الْاُمَمُ: كَادَتْ هَذِهِ الْاُمَّةُ اَنْ تَكُونَ اَنْبِيَاءَ كُلُّهَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَنْتَهِي اِلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَاَسْتَفْتِحُ فَيُقَالُ: مَنْ هَذَا؟ فَاَقُولُ: اَحْمَدُ فَيُفْتَحُ لِي، فَاَنْتَهِي اِلَى رَبِّي، وَهُوَ عَلَى كُرْسِيِّهِ، فَاَخِرُّ سَاجِدًا، فَاَحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدَ لَمْ يَحْمَدْهُ اَحَدٌ بِهَا قَبْلِي،

ہو جائے۔ آپ بھی فرمائیں گے کہ میں یہاں تمہاری شفاعت نہیں کرسکتا ہوں میں نے اسلام میں تین جھوٹ بولے تھے اور مجھے آج کے دن اپنے متعلق ڈر ہے۔ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان سے حیلہ صرف اللہ کے دین کے لیے کیا تھا (جیسے اللہ کا ارشاد ہے کہ آپ نے فرمایا:) ''میں بیمار ہوں'' (الصافات:۸۹) اور آپ کا یہ کہنا: ''بلکہ اس بڑے بت نے کیا'' (الانبیاء:۶۳) اور حضرت سارہ کے لیے آپ نے کہا: تو کہنا وہ میرا بھائی ہے لیکن تم موسیٰ کے پاس چلے جاؤ وہ ایسے بندے ہیں جن کو اللہ نے اپنی رسالت کے لیے چن لیا تھا۔ پس لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے عرض کریں گے: ہمارے لیے شفاعت کریں ہمارے رب کے ہاں یہاں تک کہ ہمارے درمیان فیصلہ ہو جائے آپ فرمائیں گے: میں یہاں تمہاری شفاعت نہیں کروں گا کیونکہ میں نے ایک انسان کو قتل کیا تھا بغیر کسی وجہ کے اور آج کے دن مجھے اپنے متعلق ڈر ہے لیکن تم عیسیٰ کے پاس جاؤ وہ اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں۔ پس لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے عرض کریں گے: ہماری اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں یہاں تک کہ ہمارے درمیان فیصلہ ہو جائے آپ فرمائیں گے: میں یہاں تمہاری شفاعت نہیں کرسکتا ہوں میری والدہ کو اور مجھے لوگوں نے دو خدا بنا لیا تھا اللہ کو چھوڑ کر لیکن تم بتاؤ کہ اگر برتن میں سامان ہو اور اس کو بند کر دیا جائے کیا وہ

وَلَا يَحْمَدُهُ بِهَا اَحَدٌ بَعْدِي فَيُقَالُ لِيَ: ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ تُسْمَعْ، وَسَلْ تُعْطَهُ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَشْفَعُ فَيُقَالُ: فَاذْهَبْ فَاَخْرِجْ مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ كَذَا وَكَذَا فَانْطَلِقُ فَأُخْرِجُهُمْ، ثُمَّ اَرْجِعُ اِلَى رَبِّي، فَاَخِرُّ سَاجِدًا، فَيُقَالُ لِيَ: ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ تُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ: فَيَحُدُّ لِي حَدًّا، فَأُخْرِجُهُمْ

دوسرے برتن میں ڈالا جائے گا بغیر اس کا ڈھن کھولے وہ عرض کریں گے: نہیں! تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: بے شک حضرت محمد ﷺ آج کے دن موجود ہیں' ان کے وسیلہ سے اللہ نے اُن کی اُمت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کر دیئے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پس لوگ میرے پاس آئیں گے' عرض کریں گے: ہماری ہمارے رب کے ہاں شفاعت کریں یہاں تک کہ ہمارے درمیان فیصلہ ہو جائے' تو میں کہوں گا: میں ہی ہوں اس کے لیے' میں ہی ہوں اس کے لیے' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اجازت دے گا جس کو چاہے گا اور راضی ہوگا' پس جب اللہ عزوجل ارادہ فرمائے گا اپنی مخلوق کے درمیان فیصلہ کرنے کا تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: کہاں ہیں احمد اور اُن کی اُمت! تو میں کھڑا ہوں گا اور اپنی اُمت کو تلاش کروں گا' میری اُمت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ فرمائیں گے: ہم آخری والے پہلے ہیں جن کا حساب کیا جائے گا' اُمتیں ہمارے لیے راستہ کھول دیں گی' قریب ہے کہ یہ اُمت انبیاء ہوں سارے کے سارے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کے دروازے کے پاس پہنچوں گا' پس میں دروازہ کھٹکھٹاؤں گا' کہا جائے گا: یہ کون ہے؟ میں کہوں گا: احمد! تو میرے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا' سو میں اپنے رب کے پاس پہنچوں گا' اللہ عزوجل اپنی کرسی پر ہوگا (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) سو میں اپنے رب کے لیے سجدہ

میں گروں گا اور ایسی حمد کروں گا کہ میرے بعد کوئی نہیں کرے گا۔ مجھے کہا جائے گا: اپنا سر اُٹھاؤ! عرض کرو وہ سنی جائے گی اور مانگیے کہ آپ کو دیا جائے گا' شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ کہا جائے گا: جاؤ! پس میں جہنم سے جس کے دل میں رائی کے برابر ایمان ہے اس کو نکالوں گا' سو میں جاؤں گا اور ان کو نکال لاؤں گا۔ میں پھر اپنے رب کے پاس جاؤں گا پس سجدہ میں گر جاؤں گا' مجھے کہا جائے گا: اپنا سر اُٹھاؤ! عرض کرو سنی جائے گی' آپ شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی' آپ مانگیے آپ کو دیا جائے گا۔ سو میرے لیے حد لگائی جائے گی تو میں اُن کو نکال لاؤں گا۔

573- وَابُو الْجَوْزَاءِ

2835 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا ابُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَتِ امْرَاَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَجْمَلُ النَّاسِ، قَالَ: فَكَانَ نَاسٌ يُصَلُّونَ فِي آخِرِ صُفُوفِ الرِّجَالِ لِيَنْظُرُوا اِلَيْهَا، قَالَ: وَكَانَ اَحَدُهُمْ يَنْظُرُ اِلَيْهَا مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ، وَكَانَ اَحَدُهُمْ يَتَقَدَّمُ اِلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ حَتّٰى لَا يَرَوْنَهَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَلَقَدْ

حضرت ابوالجوزاء کی حدیث

حضرت ابوالجوزاء' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتی تھی' وہ لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت تھی' لوگ مردوں کی آخری صف میں نماز پڑھتے اس کو دیکھنے کے لیے' اُن میں سے ایک اپنی بغل کے نیچے سے دیکھتا' اور ان میں سے ایک پہلی صف میں ہوتا' یہاں تک کہ وہ نہ دیکھ سکتا تھا' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری: ''وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ''، ''ہم جانتے ہیں جو تم

2835- أخرجه البيهقي جلد 8صفحه299 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25044' ومسلم (37/1995)' والنسائي رقم الحديث:5654 من طرق عن القاسم بن الفضل' به .

عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ)(الحجر: 24)

میں سے آگے ہوتے ہیں اور جو پیچھے ہوتے ہیں'' (الحجر:۲۴)۔

574- يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ الْبَهْرَانِيُّ

حضرت یحییٰ بن عبید البہرانی کی احادیث

2836 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ الْبَهْرَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت یحییٰ بن عبید البہرانی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کوفرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتم و دباء' نقیر' مزفت سے منع فرمایا۔

2837 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ الْبَهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ فَيَشْرَبُ مِنْهُ يَوْمَهُ، وَيَوْمَ الثَّانِي إِلَى يَوْمِ الثَّالِثِ، فَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ

حضرت یحییٰ بن عبید البہرانی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے لیے مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی' آپ اس سے ایک دن اور دوسرے دن' تیسرے دن پیتے تھے' اگر اس سے کوئی باقی بچ جاتی تو اس کو بہادیتے تھے۔

2838 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت یحییٰ بن عبید البہرانی' حضرت ابن عباس

2837- أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 6989 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25591-25163' وابن ماجه رقم الحديث: 3820' وأبو يعلى رقم الحديث: 4472' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1401' والخطيب جلد 9صفحه233 من طرق عن حماد' عن علي' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25024 عن عفان' عن حماد' به . وخالفه الحسن بن المثنى' عن عفان' فقال: (عن ثابت) بدلًا من: (علي بن زيد) . أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 6996 .

2838- أخرجه البيهقي جلد 4صفحه233 من طريق المصنف' عن سلام وحده به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1106' وأبو داؤد رقم الحديث: 2383' والترمذي رقم الحديث: 727' والنسائي في الكبرىٰ

وَاَبُو اِسْرَائِيلَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ النَّبِيذُ فِي السِّقَاءِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ، وَيَوْمَ الثَّانِي قَالَ شُعْبَةُ: اِلَى الْعَصْرِ وَقَالَ اَبُو اِسْرَائِيلَ: اِلَى يَوْمِ الثَّالِثِ، فَاِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ اَهْرَاقَهُ

رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے لیے مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی' آپ اس سے ایک دن اور دوسرے دن۔ شعبہ نے کہا: عصر تک' اور ابواسرائیل نے کہا: تیسرے دن تک پیتے تھے' اگر اس سے کوئی باقی بچ جاتی تو اس کو بہا دیتے تھے۔

575- وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ کی احادیث

2839 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ فَارَةً وَقَعَتْ، فِي سَمْنٍ جَامِدٍ لِآلِ مَيْمُونَةَ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آلِ میمونہ کے جمے ہوئے گھی میں چوہا گر گیا تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ چوہے اور اس کے اردگرد کو نکال دو۔

رقم الحديث: 3090' وابن ماجه رقم الحديث: 1683 من طريق أبي الأحوص سلام بن سليم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25033' ومسلم رقم الحديث: 1106 من طرق عن زياد بن علاقة' به بنحو رواية قيس . وذكره ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 773 من طريق قيس .

2839- أخرجه ابن عدى جلد 2صفحه808 من طريق المصنف عن عائشة وابن عباس وأبي هريرة' وحديث أبي هريرة سيأتي برقم 2699' وحديث ابن عباس سيأتي كذلك برقم 2734' وميزان الاعتدال جلد 1 صفحه 453' والمغني جلد 1صفحه220 . وأخرجه ابن عدى في الكامل جلد 2صفحه807 من طريق حبيب بن يزيد به' نحوه وقد تفرد حبيب' عن عمرو' عن جابر بهذا الحديث' كما قال ابن عدى . انظر الكامل جلد 2صفحه809 . وروى هذا الحديث عن عائشة بلفظ: فرضت الصلاة ركعتين في الحضر والسفر' فأقرت صلاة السفر' وزيد في صلاة الحضر . أخرجه مالك جلد 1صفحه146' وأحمد رقم الحديث: 26381' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1477' والدارمي رقم الحديث: 1517' والبخاري رقم الحديث: 350-1090-3935' ومسلم رقم الحديث: 685' وأبو داؤد رقم الحديث: 1198' والنسائي رقم الحديث: 452-455' وابن خزيمة رقم الحديث: 303 من طرق عن عروة' عن عائشة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُؤْخَذَ الْفَارَةُ وَمَا حَوْلَهَا

2840 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ، اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ فَمَاتَتْ فَلَمْ تَقْضِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ پوچھا اس نذر کے متعلق جو اُن کی ماں نے مانی تھی اور وہ فوت ہوگئی تھی اور اس نے اس کو پورا نہیں کیا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف سے پورا کرو۔

2841 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ فَلَمَّا بَلَغَ الْكَدِيدَ اَفْطَرَ وَاِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ فَالْآخِرِ مِنْ فِعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں نکلے جب مقام کدید کے پاس پہنچے تو آپ نے روزہ توڑ دیا' اور اس کی قضاء دوسرے دنوں میں کی' اور وہ رسول اللہ ﷺ کا آخری فعل ہے۔

2842 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ' حضرت ابن عباس

2840- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2397 من طريق المصنف . وقال: حديث حسن صحيح وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2918 من طريق شعبة به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 25520' والبخارى رقم الحديث: 5646' ومسلم رقم الحديث: 2570' وابن ماجه رقم الحديث: 1622 من طريق شعبة وغيره عن الأعمش عن أبى وائل عن مسروق عن عائشة .

2841- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 1685 الى المصنف . وقد روى معناه من وجه آخر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25209 من طريق أبى حسان' أن رجلًا دخل على عائشة فذكره . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26076-26130' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 786' والحاكم جلد 2 صفحه479 من طريق أبى حسان قال: دخل رجلان على عاائشة فقالا: فذكروا نحوه بزيادة فى آخره . وفيه أن هذا من قول أهل الجاهلية لا اليهود . وقال الحاكم: حديث صحيح الاسناد .

2842- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25436-26114 من طرق عن شعبة ' به . وروى أبو عوانة هذا الحديث

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ تَمَتَّعَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتْعَةَ الْحَجِّ

رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج تمتع کیا۔

576- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ

حضرت عبداللہ بن شقیق کی حدیث

2843 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيُّ، قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ، فَلَمْ يَزَلْ يَخْطُبُ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَتِ النُّجُومُ فَعَلِقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ يَقُولُ: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا أُمَّ لَكَ، أَنْتَ تُعَلِّمُنِي السُّنَّةَ؟ فَقَدْ جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ يَعْنِي الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، قَالَ ابْنُ شَقِيقٍ: فَلَمْ يَزَلْ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ حَتَّى

حضرت عبداللہ بن شقیق العقیلی بیان کرتے ہیں کہ ہم کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں خطبہ دیا' آپ مسلسل خطبہ دیتے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا' اور ستارے ظاہر ہو گئے' سو بنی تمیم میں سے ایک آدمی کہنے لگا: نماز نماز۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: تیری ماں نہ رہے! تو سنت کو جانتا نہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے دو نمازوں کو جمع کیا ہے یعنی مغرب و عشاء کو۔ حضرت ابن شقیق فرماتے ہیں کہ یہ بات مسلسل میرے دل میں رہی یہاں تک کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے ملا' سو میں نے

فتابع شعبة فيه ۔ وقال أبو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث: 1563: كان شعبة يخطئ في اسم (خالد بن علقمة)' وكان أبو عوانة يقول: (خالد بن علقمة)' فقال شعبة: لم يكن (خالد بن علقمة)' وانما كان (مالك ابن عرفطة)' فلقنه الخطأ وترك الصواب' وتلقن (ما) قال شعبة' لم يجسر أن يخالفه ۔ وانظر علل ابن أبي حاتم أيضًا 1578 ۔

2843- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4692' والسيوطي في الخصائص جلد 1 صفحه96 الى المصنف ۔ وأخرجه الحارث بن أبي أسامة (932- بغية) ومن طريقه أبو نعيم في المنتخب من الدلائل رقم الحديث: 163 من طريق داؤد بن المحبر' عن حماد' عن أبي عمران الجوني' عن يزيد بن بابنوس عن عائشة بنحوه ۔ وداؤد بن المحبر متروك ۔ وأصل الحديث في الصحيح عند البخاري رقم الحديث: 3' ومسلم رقم الحديث: 160 بغير هذه الألفاظ ۔

لَقِيتُ اَبَا هُرَيْرَةَ فَسَاَلْتُهُ، فَصَدَّقَهُ

آپ سے اس کے متعلق سوال کیا' تو آپ نے ان (یعنی حضرت ابن عباس) کو سچ کہا۔

577-اَبُو الْبَخْتَرِيّ

حضرت ابوالبختری کی احادیث

2844 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ:اَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ، فَاَرْسَلْنَا رَجُلًا اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ مَدَّهُ لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ اُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ

حضرت ابوبختری فرماتے ہیں کہ ہم نے رمضان کا چاند دیکھا اور ہم ذاتِ عرق میں تھے' ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف ایک آدمی بھیجا کہ وہ اس کے متعلق آپ سے پوچھ کر آئے' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے چاند کو دیکھنے کے لیے لمبا کیا ہے' سو اگر تم پر غبار چھا جائے تو تم گنتی مکمل کر لو (شعبان کے تیس دن کی)۔

2845 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا

حضرت ابوبختری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کھجوروں میں بیع سلم کے

2844- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25464' ومسلم (1211/131,130)' وابن خزيمة رقم الحديث: 2606' والبيهقي جلد 5صفحه19 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26136' والبخاري رقم الحديث: 7229' وأبو داؤد رقم الحديث: 1784 من طريق عروة ' عن عائشة به مقتصرًا على قوله: لو استقبلت من أمري ما استدبرت .

2845- أخرجه البيهقي في الخلافيات جلد2صفحه69 من طريق المصنف' وعنده: (خالد بن الصلت) . وقال: كذا قال' وقال غيره: خالد بن أبي الصلت . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25107' وابن ماجه رقم الحديث: 324 من طريق حماد بن سلمة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25551' وأبو الحسن بن القطان في زوائده على سنن ابن ماجه رقم الحديث: 324' والبيهقي في السنن جلد 1صفحه92-93' وفي الخلافيات جلد 2صفحه69-71 من طرق عن خالد الحذاء به . وقد أنكر الامام أحمد مجيء بعض طرقه بتصريح عراك فيها بالسماع من عائشة . انظر مراسيل ابن أبي حاتم صفحه162-163 .

الْبَخْتَرِيِّ، يَقُولُ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْهُ، أَوْ يُؤْكَلَ، أَوْ حَتَّى يُوزَنَ فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مَا يُوزَنُ؟، فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ: حَتَّى يُحْزَرَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَانَ شُعْبَةُ يَغْتَاظُ عَلَى هَذَا الرَّجُلِ، يَقُولُ: أَلَا سَكَتَّ حَتَّى يَقُولَ ابْنُ عَبَّاسٍ

متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی بیع سلم سے منع کیا' یہاں تک کہ اس سے کھایا جائے یا اس کو کھایا جائے یا اس کا وزن کیا جائے' ایک آدمی نے حضرت ابن عباس سے پوچھا: کیا وزن کیا جائے؟ تو ایک آدمی نے جو آپ کے پاس تھا' اس نے کہا: یہاں تک کہ پک جائے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت شعبہ اس آدمی پر ناراض ہوتے تھے' فرماتے: کیا تو خاموش نہیں رہ سکتا تھا یہاں تک کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما خود بیان کرتے۔

578- وَعُمَرُ بْنُ حَرْمَلَةَ

حضرت عمر بن حرملہ کی حدیث

2846 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمر بن حرملہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2846- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3316-4059 الى المصنف . وفيه: (عبيد الله بن نافع' عن أمه) . وهو خطأ . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث: 1317 من طريق عبد الله بن نافع' عن أبيه' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24265-25185' وابن عبد البر فى التمهيد جلد 16 صفحه 132 من طريق عبيد الله وعبد ربه بن سعيد وأيوب وعبد الرحمٰن' عن نافع مولى ابن عمر' عن عائبة مولاة للفاكه بن المغيرة المخزومى' عن عائشة' بنحوه . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 976 عن نافع' عن عائبة' مرسلًا . قال ابن عبد البر فى التمهيد جلد 16 صفحه 131: ئكذا روى هذا الحديث يحيى' عن مالك' عن نافع' عن سائبة' مرسلًا' لم يذكر عائشة' وليس هذا الحديث عند القعنبى' ولا عند ابن بكير' ولا عند ابن وهب' ولا عند ابن القاسم' لا مرسلًا' ولا غير مرسل وهو معروف من حديث مالك مرسلًا' ومن حديث نافع أيضًا' وأكثر أصحاب نافع وحفاظهم يروونه عن نافع' عن عائبة' عن عائشة مسندًا متصلًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24579 من طريق جرير بن حازم' عن نافع عن مولاة للفاكه ابن المغيره المخزومى' عن عائشة . والسائبة مولاة الفاكه مجهولة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24056' والبخارى رقم الحديث: 3308-3309' ومسلم رقم الحديث: 2232' وابن ماجه رقم الحديث: 3534 من طريق عروة' عن عائشة بنحوه مطولًا' ومختصرًا .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، وَغَيْرُهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ شُعْبَةُ: عَنْ عُمَرَ بْنِ حَرْمَلَةَ، وَقَالَ غَيْرُهُ: ابْنُ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَهْدَتْ خَالَتِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَاَضُبًّا وَلَبَنًا، وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يَسَارِهِ، وَاَنَا عَنْ يَمِينِهِ، فَتَفَلَ عَلَيْهِ، يَعْنِي عَلَى الْاَضُبِّ، اَوْ كَلِمَةً شَبِيهَهَا، فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ: كَاَنَّكَ قَذِرْتَهُ قَالَ: اَجَلْ اَوْ قَالَ: نَعَمْ فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّبَنِ وَقَالَ: اِنَّ الشَّرْبَةَ لَكَ، وَاِنْ شِئْتَ اَعْطَيْتَهَا خَالِدًا اَوْ قَالَ: عَمَّكَ اَوِ: ابْنَ عَمِّكَ يَعْنِي خَالِدًا، فَقُلْتُ: مَا كُنْتُ مُؤْثِرًا بِسُؤْرِكَ اَحَدًا، قَالَ: فَنَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ، ثُمَّ سَقَيْتُ خَالِدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَعْلَمُ شَرَابًا يُجْزِءُ مِنَ الطَّعَامِ اِلَّا اللَّبَنَ، فَاِذَا شَرِبَهُ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ، وَمَنْ اَكَلَ مِنْكُمْ طَعَامًا، يَعْنِي مِنْ ذَاكَ الضَّبِّ، فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ، وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میری خالہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھنی ہوئی گوہ بطور ہدیہ بھیجی اور دودھ‘ آپ کے پاس بائیں طرف حضرت خالد بن ولید تھے اور میں آپ کی دائیں جانب تھا‘ تو آپ نے گوہ کو پھینک دیا‘ یا اس طرح کا کوئی کلمہ ارشاد فرمایا‘ حضرت خالد نے ان کو بتایا کہ گویا کہ آپ نے اسے ناپسند کیا‘ آپ نے فرمایا: بالکل! یا فرمایا: ہاں! سو رسول اللہ ﷺ نے دودھ نوش کیا‘ آپ نے فرمایا: یہ پینا تیرے لیے ہے‘ اگر تو چاہے تو خالد کو دے دوں‘ یا یہ فرمایا: تیرے چچا یا چچا زاد کو‘ یعنی خالد کو دے دوں۔ میں نے عرض کی: (یارسول اللہ!) میں آپ کے تبرک پر کسی کو ترجیح نہ دوں گا‘ فرمایا کہ آپ نے مجھے پکڑا دیا تو میں نے پیا پھر میں نے خالد کو پلایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ کوئی شربت کھانے کی کفایت کرے سوائے دودھ کے کہ یہ کھانے کے قائم مقام ہے‘ جب تم میں سے کوئی پئے تو یہ دعا کرے: اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے! اس میں اضافہ فرما! اور جو تم میں سے کوئی کھانا کھائے یعنی گوہ وغیرہ‘ تو وہ یہ دعا کرے: اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت دے اور اس سے بہتر عطا فرما!

579- وَصَالِحٌ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ

حضرت صالح مولیٰ توامہ کی حدیث

2847 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت صالح مولیٰ توامہ‘ حضرت ابن عباس رضی

2847- اخرجه ابن أبی شيبة جلد 9صفحه414‘ والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1809‘ والمزی فی

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ اُمَّ الْفَضْلِ، اَرْسَلَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ وَهُوَ بِعَرَفَةَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ وَاقِفٌ فَشَرِبَ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اُم الفضل رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی طرف دودھ کا ایک برتن بھیجا' اور آپ عرفہ کے دن میدانِ عرفات میں تھے' آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے اس کو پیا۔

580- وَاَبُو غَطَفَانَ

حضرت ابوغطفان کی حدیث

2848 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ قَارِظٍ، عَنْ اَبِی غَطَفَانَ، قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ تَوَضَّاَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّتَيْنِ، وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوغطفان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا' انہوں نے وضو کیا' تو کلی کی' اور ناک میں پانی ڈالا دو دو مرتبہ' اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کلی

تهذيب الكمال جلد 22 صفحه 185 من طريق أبي الأحوص سلام' به نحوه مطولًا . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد9صفحه414' وأحمد رقم الحديث: 25836' والنسائي رقم الحديث: 4029' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1808 من طرق عن أبى اسحاق' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 4030 من طريق زهير' عن أبى اسحاق به' موقوفًا . ورواية زهير عن أبى اسحاق متأخرة . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4353' والنسائي رقم الحديث: 4059-4757' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1800-1801' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4360' والدارقطنى جلد3 صفحه 81' والحاكم جلد4صفحه367' وأبو نعيم فى الحلية جلد9صفحه15' والبيهقى جلد8صفحه283 من طرق عن عبيد بن عمير' عن عائشة نحوه . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد9صفحه414 من طريق مسروق عن عائشة .

2848- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 639 الى المصنف . وأخرجه ابن أبى عمر العدنى فى مسنده كما فى الاتحاف رقم الحديث: 640' وأحمد رقم الحديث: 25204 من طريق حماد' به . وأخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2075 من طريق هشام الدستوائى' عن الأزرق' به' بلفظ: كان يصلى على حصير' وقال: لم يروه عن هشام الا حماد بن مسعدة' والمشهور من حديث حماد بن سلمة' عن الأزرق بن قيس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26154' وابن خزيمة رقم الحديث: 1011 من طريق عثمان بن عمر' عن يونس' عن الزهرى' عن عروة' عن عائشة بنحوه' بزيادة فى آخره .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَضْمَضَ اَحَدُكُمْ وَاسْتَنْثَرَ فَلْيَفْعَلْ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

کرے اور اپنے ناک کو صاف کرے تو وہ دو مرتبہ یا تین مرتبہ مبالغہ کے ساتھ کرے۔

581- وَشُعْبَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت شعبہ مولیٰ ابن عباس کی احادیث

2849 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جِئْتُ اَنَا وَالْعَبَّاسُ، عَلَى اَتَانٍ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَنَزَلْنَا وَمَرَرْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَمَا رَدَّنَا وَلَا نَهَانَا

حضرت شعبہ مولیٰ حضرت ابن عباس' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ اتان پر آئے اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے' سو ہم اترے' اور ہم آپ کے آگے سے گزرے' تو آپ نے نہ ہمیں روکا اور نہ ہمیں منع کیا۔

2850 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

2849- أخرجه ابن سعد جلد 2 صفحه 265' وأحمد رقم الحديث: 25883 من طريق حماد بن سلمة' به مطولًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24075' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 374 من طريق مرحوم بن عبد العزيز' عن أبى عمران' به' نحوه . وروى أبو داؤد رقم الحديث: 2137 قطعة أخرى منه من طريق مرحوم أيضًا . وفى صحيح البخارى رقم الحديث: 4454-4457 من رواية أبى سلمة' وعروة' وعبيد الله بن عبد الله بن عتبة' عن عائشة' أن أبا بكر دخل على النبى صلى الله عليه وآله وسلم وهو ميت' فقبله وبكى .

2850- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24508' وابن أبى الدنيا فى الاشراف فى منازل الأشراف رقم الحديث: 92' والبيهقى جلد 10 صفحه 96' والخطيب فى الموضح جلد 2 صفحه 331 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد 4 صفحه 282' ووكيع فى أخبار القضاة جلد 1 صفحه 20-21' والعقيلى جلد 3 صفحه 298' وابن حبان رقم الحديث: 5055' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2619' والدارقطنى فى المؤتلف والمختلف جلد 2 صفحه 722-723' والبيهقى جلد 6 صفحه 96' والخطيب فى الموضح جلد 2 صفحه 331 من طرق عن عمرو بن العلاء' به' نحوه . وانظر الضعيفة

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: اِنَّ مَوْلَاكَ اِذَا سَجَدَ ضَمَّ يَدَيْهِ اِلَی جَنْبَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تِلْكَ رَبْضَةُ الْكَلْبِ، قَدْ رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبِطِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا۔ اس نے عرض کی کہ آپ کا غلام جب سجدہ کرتا ہے تو اپنے ہاتھوں کو اپنی کروٹ سے ملاتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ کتے کی طرح بیٹھنا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کی کلائیوں کو دیکھا وہ سجدہ کی حالت میں جدا ہوتی تھیں۔

2851 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ اَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى يَسَارِهِ سَبْعًا قَالَ: فَجَعَلَ يَوْمًا يَصُبُّ عَلَى يَسَارِهِ فَقَالَ لِی: تَدْرِی كَمْ صَبَبْتُ؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: لَا اُمَّ لَكَ، وَلِمَ لَا تَدْرِی؟، فَاَفْرَغَ عَلَى يَسَارِهِ سَبْعًا وَتَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَاْسِهِ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما غسل جنابت کرتے تھے تو اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے سات مرتبہ ایک دن بائیں پر ڈال رہے تھے مجھے کہا: کیا تو جانتا ہے کہ میں نے کتنی مرتبہ ڈالا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! فرمایا: تیری ماں نہ رہے! تو کیوں نہیں جانتا؟ پس آپ نے سات مرتبہ بائیں پر پانی ڈالا پھر نماز جیسا وضو کیا پھر اپنے سر پر پانی ڈالا پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

2852 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت شعبہ مولیٰ حضرت ابن عباس حضرت ابن

رقم الحديث: 1142 .

2851- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد3 صفحه 63-82 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2540، وابن أبی شيبة جلد 1 صفحه410، وأحمد رقم الحديث: 24076، والدارمی رقم الحديث: 1239، ومسلم رقم الحديث: 498، وأبو داؤد رقم الحديث: 783، وابن ماجه رقم الحديث 812-869-893، وابن خزيمة رقم الحديث: 699، وابن حبان رقم الحديث 1768 .

2852- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25866 من طريق آخر عن ابن سيرين به، وقال ابن معين في رواية ابن محرز عنه جلد1 صفحه127 ابن سيرين لم يسمع من عائشة شيئًا قط، ولا رآها . وكذلك قال أبو حاتم في المراسيل رقم الحديث: 687، وانظر جامع التحصيل رقم الحديث: 683 .

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَعَثَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ، فَرَمَیْنَا الْجَمْرَةَ مَعَ الْفَجْرِ

عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ نے اپنے کمزور اہل خانہ کے ساتھ بھیجا' پس ہم نے جمرہ کو کنکریاں ماریں فجر کی نماز کے ساتھ ہی۔

2853 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ عَلَی ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مَرِیضٌ وَعَلَیْهِ ثَوْبُ اِسْتَبْرَقٍ، وَبَیْنَ یَدَیْهِ کَانُونٌ عَلَیْهِ تَصَاوِیرُ، فَقَالَ الْمِسْوَرُ: مَا هٰذَا یَا ابْنَ عَبَّاسٍ؟، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا عَلِمْتُ بِهٖ وَمَا اَرَی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ هٰذَا اِلَّا لِلتَّکَبُّرِ وَالتَّجَبُّرِ وَلَسْنَا بِحَمْدِ اللّٰهِ کَذٰلِکَ فَلَمَّا خَرَجَ الْمِسْوَرُ اَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِالثَّوْبِ فَنُزِعَ عَنْهُ، وَقَالَ: اقْطَعُوا رُئُوسَ هٰذِهِ التَّصَاوِیرِ

حضرت شعبہ مولیٰ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضور مسور بن مخرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے' ان کی بیماری کے ایام میں اور ان پر ریشم کا کپڑا تھا' آپ کے سامنے ایک پردہ تھا اس پر تصویریں تھیں۔ حضرت مسور نے عرض کی: اے ابن عباس! یہ کیا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے اس کا علم نہیں' میری رائے یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع صرف تکبر و بڑائی کی وجہ سے کیا ہے اور ہم اللہ کے فضل سے ایسے نہیں ہیں۔ جب حضرت مسور چلے گئے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حکم دیا' اس کپڑے کا (جس پر تصویریں تھیں) تو اس کو اتار دیا گیا اور فرمایا: ان تصویروں کے سروں کو کاٹ دو۔

582- وَشَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ

حضرت شہر بن حوشب کی حدیث

2854 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَضَرَتْ عِصَابَةٌ مِنَ الْیَهُودِ یَوْمًا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنَا عَنْ خِلَالٍ نَسْاَلُکَ عَنْهَا، لَا یَعْلَمُهَا اِلَّا نَبِیٌّ قَالَ: سَلُونِی عَمَّ شِئْتُمْ، وَلٰکِنِ اجْعَلُوا لِی ذِمَّةَ اللّٰهِ وَمَا اَخَذَ یَعْقُوبُ

حضرت شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حدیث بیان کی کہ یہودیوں کا ایک گروہ ایک دن نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ سے سوال کرنا چاہتے ہیں اُن سوالوں کا جواب صرف نبی ہی جانتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہو سوال کرو لیکن مجھ سے اللہ کے ذمہ اور اس پر جو حضرت یعقوب علیہ السلام

عَلَى بَنِيهِ إِنْ أَنَا حَدَّثْتُكُمْ بِشَيْءٍ تَعْرِفُونَهُ لَتُبَايِعُنِّي عَلَى الْإِسْلَامِ قَالُوا: فَلَكَ ذَلِكَ قَالَ: فَسَلُونِي عَمَّ شِئْتُمْ قَالُوا: أَخْبِرْنَا عَنْ أَرْبَعِ خِلَالٍ نَسْأَلُكَ عَنْهَا: أَخْبِرْنَا عَنِ الطَّعَامِ الَّذِي حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ، وَأَخْبِرْنَا عَنْ مَاءِ الْمَرْأَةِ مِنْ مَاءِ الرَّجُلِ، وَكَيْفَ يَكُونُ مِنْهُ الذَّكَرُ حَتَّى يَكُونَ ذَكَرًا وَكَيْفَ تَكُونُ مِنْهُ الْأُنْثَى حَتَّى تَكُونَ أُنْثَى، وَأَخْبِرْنَا كَيْفَ هَذَا النَّبِيُّ فِي النَّوْمِ، وَمَنْ وَلِيُّكَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ؟ قَالَ: فَعَلَيْكُمْ عَهْدُ اللَّهِ وَمِيثَاقُهُ، لَئِنْ أَنَا حَدَّثْتُكُمْ لَتُبَايِعُنِّي؟ فَأَعْطَوْهُ مَا شَاءَ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ قَالَ: أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى، هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ إِسْرَائِيلَ يَعْقُوبَ مَرِضَ مَرَضًا شَدِيدًا وَطَالَ سَقَمُهُ مِنْهُ، فَنَذَرَ لِلَّهِ نَذْرًا، لَئِنْ شَفَاهُ مِنْ سَقَمِهِ لَيُحَرِّمَنَّ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَيْهِ، وَأَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَيْهِ، وَكَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَيْهِ أَلْبَانَ الْإِبِلِ، وَكَانَ أَحَبُّ الطَّعَامِ إِلَيْهِ لُحْمَانَ الْإِبِلِ؟ قَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمْ قَالَ: فَأَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى، هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ، وَأَنَّ مَاءَ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ، فَأَيُّهُمَا عَلَا كَانَ لَهُ الْوَلَدُ وَالشَّبَهُ بِإِذْنِ اللَّهِ؛ فَإِنْ عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ كَانَ ذَكَرًا بِإِذْنِ اللَّهِ، وَإِنْ عَلَا مَاءُ الْمَرْأَةِ مَاءَ الرَّجُلِ كَانَتْ

نے اپنے بیٹوں سے لیا تھا' اس کے مطابق وعدہ کرو کہ میں اگر تم کو بتا دوں جس کو تم چاہتے ہو تو تم میری اسلام پر بیعت کرو گے۔ انہوں نے عرض کی: آپ کے ساتھ وعدہ کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: مجھ سے جو تم چاہو پوچھو' انہوں نے عرض کی: ہم کو چار چیزوں کے متعلق بتائیں! ہم کو بتائیں اس کھانے کے متعلق جو حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے اوپر حرام کیا ہوا تھا تورات کے نازل ہونے سے پہلے؟ اور ہمیں بتائیے کہ اس نبی کی نیند کیسے ہوتی ہے؟ اور فرشتوں میں آپ کا دوست کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر اللہ کا وعدہ اور میثاق ہے' اگر میں تمہیں بتا دیتا ہوں تو تم میری بیعت کرو گے' تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت مضبوط وعدہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی ہے' کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کے بندے حضرت یعقوب علیہ السلام سخت بیمار ہو گئے تھے' اُن کی بیماری لمبی ہو گئی تھی' تو انہوں نے اللہ کے لیے نذر مانی تھی کہ اگر انہیں اس مرض سے شفاء مل گئی تو میں ضرور اس دودھ کو اپنے اوپر حرام کر لوں گا جو سب سے زیادہ محبوب ہے اور اس کھانے کو جو سب سے زیادہ محبوب ہے' اور انہیں پینے والی سب سے محبوب ترین چیز اونٹنی کا دودھ تھا اور محبوب ترین کھانا اونٹ کا گوشت تھا۔ تو ان یہودیوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! تو اس پر گواہ رہنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو اللہ کی

أُنْثَى بِإِذْنِ اللّٰهِ؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ قَالَ: فَأَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى، هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ هٰذَا النَّبِيَّ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمْ قَالُوا: أَنْتَ الْآنَ، حَدِّثْنَا مَنْ وَلِيُّكَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَعِنْدَهَا نُجَامِعُكَ أَوْ نُفَارِقُكَ قَالَ: وَلِيِّيَ جِبْرِيلُ، وَلَمْ يَبْعَثِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا قَطُّ إِلَّا وَهُوَ وَلِيُّهُ قَالُوا: فَعِنْدَهَا نُفَارِقُكَ، لَوْ كَانَ وَلِيُّكَ غَيْرَهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَبَايَعْنَاكَ وَصَدَّقْنَاكَ قَالَ: فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تُصَدِّقُوهُ؟ قَالُوا: إِنَّهُ عَدُوُّنَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ)(البقرة: 97)إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، وَنَزَلَتْ: (فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ)

قسم دیتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں' وہی ہے جس نے تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اُتاری' کیا تم جانتے ہو کہ مرد کا پانی سفید گاڑھا ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا زرد ہوتا ہے' سو جوان دونوں میں سے غالب آ جائے بچہ اس کے مشابہ ہوگا اللہ کے حکم سے' اور اگر مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب ہو جائے تو لڑکا ہوگا اللہ کے حکم سے' اگر عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو بچی ہوگی اللہ کے حکم سے۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو ان پر گواہ رہنا! آپ نے فرمایا: میں تم کو اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل فرمائی ہے' کیا تم جانتے ہو کہ یہ نبی ہے جس کی آنکھیں سوتی ہیں اور اس کا دل نہیں سوتا ہے' انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں! آپ ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! تو اس پر گواہ رہنا۔ انہوں نے عرض کیا: اب آپ بتائیں کہ فرشتوں میں سے آپ کا دوست کون سا فرشتہ ہے؟ ہم آپ پر سلام لائیں گے یا آپ سے جدا ہو جائیں گے! آپ ﷺ نے فرمایا: میرے دوست حضرت جبریل علیہ السلام ہیں' اللہ عزوجل نے کسی نبی کو نہیں بھیجا مگر یہی اس کے دوست ہیں' انہوں نے کہا: ہم آپ سے جدا ہوتے ہیں' اگر آپ پر کوئی اور فرشتہ دوست ہوتا تو ہم آپ کی بیعت بھی کرتے اور ہم آپ کی تصدیق بھی کرتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کون سی رکاوٹ ہے کہ تم نے اس کی تصدیق نہیں کی؟ انہوں نے کہا: وہ

فرشتوں میں سے ہمارا دشمن ہے' پس اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری: ''مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيْلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ'' آخر آیت تک اور یہ نازل ہوئی: ''فَبَائُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضِبٍ'' ''وہ اللہ کے غضب پر غضب کے مستحق ہوئے''۔

583- وَاَبُوْ مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابومعبد مولیٰ حضرت ابن عباس کی حدیث

2855 - حَدَّثَنَا يُوْنُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَافِرُ امْرَاَةٌ اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ، وَلَا يَدْخُلُ عَلَيْهَا رَجُلٌ اِلَّا وَعِنْدَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ امْرَاَتِيْ تُرِيْدُ

حضرت ابومعبد' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت سفر نہ کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ اس کا محرم ہو' اور کوئی آدمی کسی عورت کے پاس نہ آئے مگر یہ کہ اس کے ساتھ اس کا محرم ہو' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیوی حج کا ارادہ کر رہی ہے' اور میرا ارادہ ہے

2855- أخرجه البيهقي جلد 4صفحه203 من طريق المصنف' وقال: اسناده صحيح . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2329 من طريق اسرائيل' عن سماك' عن رجل' عن عائشة بنت طلحة' عن عائشة أم المؤمنين . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7792 عن اسرائيل عن سماك عن عائشة بنت طلحة عن عائشة . وأخرجه الشافعي جلد1صفحه462' وعبد الرزاق رقم الحديث: 7793' والحميدي رقم الحديث: 190-191' وأحمد رقم الحديث: 25772' ومسلم رقم الحديث: 1154' وأبو داؤد رقم الحديث: 2455' والترمذي رقم الحديث: 733-734' والنسائي رقم الحديث: 2321-2328' وابن ماجه رقم الحديث: 1701' وأبو يعلى رقم الحديث: 4743' وابن خزيمة رقم الحديث: 2141-2143' والطحاوي جلد 2صفحه109' وابن حبان رقم الحديث: 3630' والبيهقي جلد4 صفحه 275' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1745-1812' من طرق عن عائشة بنت طلحة ومجاهد وأم كلثوم' عن عائشة .

اَنْ تَحُجَّ، وَاَنَا اُرِیدُ اَنْ اَخْرُجَ فِی جَیْشِ کَذَا وَکَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُجَّ مَعَ امْرَاَتِكَ

کہ میں فلاں فلاں لشکر کے ساتھ جہاد میں نکلوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اپنی بیوی کے ساتھ حج کر۔

584- وَاَبُو صَالِحٍ

حضرت ابوصالح کی حدیث

2856 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ، وَقَدْ كَانَ كَبِرَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ، وَالْمُتَّخِذَاتِ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ

حضرت ابوصالح، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر اور اُن پر جو قبروں کو سجدہ گاہ بناتی ہیں اور روشنائیاں کرتی ہیں۔

585- وَعَبْدُ الْعَزِيزِ الْعَبْدِيُّ

حضرت عبدالعزیز العبدی کی حدیث

2857 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سکین بن عبدالعزیز عبدی کہتے ہیں کہ مجھے

2856- أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه69 من طريق المصنف . وأخرجه الشافعي جلد 1صفحه95' وأحمد رقم الحديث: 24857-26257' والبيهقي في المعرفة جلد 1صفحه166 من طريق حسين المعلم وهاشم بن القاسم ومحمد بن اسماعيل بن أبي فديك' عن ابن أبي ذئب' به . وأخرجه الشافعي جلد 1صفحه96' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه26' وأحمد رقم الحديث: 24560' والبخاري في التاريخ جلد4 صفحه 110' ومسلم رقم الحديث: 240' والطحاوي جلد 1 صفحه 38' والبيهقي في المعرفة جلد 1 صفحه167' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 5308 من طرق عن سالم سبلان' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 161' وأحمد رقم الحديث: 25630' وابن ماجه رقم الحديث: 452 من طريق أبي سلمة' عن عائشة به . وانظر علل الرازي رقم الحديث: 148-178-194' وعلل مسلم لابن عمار الشهيد صفحه50 .

2857- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24805' والنسائي رقم الحديث: 2683' وابن خزيمة رقم الحديث: 2934' وابن حبان رقم الحديث: 3881 من طرق عن حماد بن زيد' به . وأخرجه الحميدي رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ الْفَضْلَ، رَدِفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ، فَجَعَلَ يَلْحَظُ اِلَى امْرَاَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ يَا غُلَامُ، فَاِنَّ هٰذَا يَوْمٌ مَنْ حَفِظَ فِيهِ بَصَرَهُ غُفِرَ لَهُ

میرے والد نے حدیث بیان کی کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے عرفہ کے دن' تو وہ ایک عورت کی طرف دیکھنے لگے سو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے! چھوڑو بے شک آج کے دن جو اپنی آنکھ کی حفاظت کرے گا' اللہ اس کو بخش دے گا۔

586- وَالْحَكَمُ بْنُ مِينَا

حضرت حکم بن میناء کی حدیث

2858 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنَ مِينَا، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ حَدَّثَا

حضرت حکم بن میناء' حضرت ابن عباس اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم دونوں نے ان سے بیان کیا کہ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے منبر کی سیڑھیوں پر فرمایا: باز آ جائیں وہ لوگ جو جمعہ

الحديث: 212' وأحمد رقم الحديث: 24794' وابن خزيمة رقم الحديث: 2938 من طريق عمرو بن دينار . به . وأخرجه الشافعي جلد1صفحه505-506 من طريق عمرو بن دينار'به . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 4166' وابن خزيمة رقم الحديث: 2939 من طريق الزهري' عن سالم' به' وفي بعض هذه الروايات سياق أطول من هذا .

2858- أخرجه ابن عساكر في تاريخه جلد 24صفحه196 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه407' وأحمد رقم الحديث: 24071-25732' ومسلم رقم الحديث: 717' وأبو داؤد رقم الحديث: 1292' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 277' والنسائي رقم الحديث: 2183-2184' وفي الكبرى رقم الحديث: 481' وابن خزيمة رقم الحديث: 539-1230-2133' وابن حبان رقم الحديث: 2526-2527' والبيهقي جلد 3صفحه49' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1003 من طرق عن عبد الله بن شقيق' به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1229' وابن حبان رقم الحديث: 2528 بهذا اللفظ من حديث ابن عمر كذلك' وانظر نصب الراية جلد2صفحه146 .

أَنَّهُمَا، سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ: لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيُخْتَمَنَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ، وَلَيُكْتَبُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

چھوڑتے ہیں ورنہ اُن کے دلوں پر مہر لگا دی جائے گی اور اُن کو غافلین میں لکھ دے گا۔

587- ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ

حضرت ابن ابی ملیکہ کی حدیث

2859 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي، وَأَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْإِقَامَةِ، فَجَذَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا؟

حضرت ابن ابی ملیکہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھ لی تھی' مؤذن نے اقامت پڑھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ڈانٹا اور فرمایا: کیا تو نے صبح کی چار رکعتیں پڑھ لی؟

588- وَسَعِيدُ بْنُ شُفَيٍّ

حضرت سعید بن شفی کی حدیث

2860 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا السَّفَرِ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُفَيٍّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُسَافِرًا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ

حضرت سعید بن شفی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے گھر سے نکلتے سفر کے لیے تو دو دو رکعتیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ واپس لوٹ آتے۔

2859- أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1301' وأحمد رقم الحديث: 25424' وأبو داؤد رقم الحديث: 956-1292' وابن خزيمة رقم الحديث: 539' وأبو عوانة جلد2صفحه268' والطحاوى جلد1صفحه345' وابن حبان رقم الحديث: 2527' وغيرهم من طرق عن كهمس والجريرى' عن عبد الله بن شقيق' به . وراجع تخريج الحديث السابق .

2860- أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1309' وأحمد رقم الحديث: 25461 عن غندر وروح' عن شعبة' به . وهذا الحديث واللذان قبله' جعلها بعض الرواة حديثًا واحدًا' فانظر تخريجهما .

589- وَعَوْسَجَة

حضرت عوسجہ کی حدیث

2861 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا، أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ ثُمَّ مَاتَ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ غَيْرُهُ، فَوَرَّثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ وَرَّثَ الْأَسْفَلَ مِنَ الْأَعْلَى

حضرت عوسجہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو آزاد کیا' پھر وہ غلام مر گیا' اور اس کا اس کے علاوہ کوئی وارث نہیں تھا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس غلام کو اس کا وارث بنایا' نیچے والے کو اعلیٰ کا وارث بنایا۔

590- وَالتَّمِيمِيُّ

حضرت تمیمی کی احادیث

2862 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ التَّمِيمِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السِّوَاكِ، فَقَالَ: مَا زَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِهِ حَتَّى خَشِينَا

حضرت تمیمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مسواک کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل ہمیں مسواک کا حکم دیتے تھے' یہاں تک کہ ہم کو خوف ہوا کہ ہم پر اس

2861- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 3صفحه63 من طريق المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث:1308' وأحمد رقم الحديث:24397-25826' والبخاري في التاريخ جلد8صفحه222' وأبو داؤد رقم الحديث: 3991' والترمذي رقم الحديث: 2938' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11566' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4515-4644' والطبراني في الصغير رقم الحديث: 617' والقطيعي في جزء الألف دينار رقم الحديث: 290' والحاكم جلد 2صفحه236' وتمام في الفوائد (1389-1391-الروض البسام)' والخطيب في الموضح جلد 1صفحه189' وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 302' والذهبي في المعجم المختص صفحه 160 من طرق عن هارون الأعور' به . وقال الترمذي: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث هارون الأعور . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . وأخرجه الحاكم جلد 2صفحه250 من طريق حماد' عن بديل' به . وله شاهد عن ابن عمر عند الطبراني في الصغير رقم الحديث:608' وعن أنس عند الخطيب جلد12صفحه440 .

2862- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه302-304' وأحمد رقم الحديث: 24383' والدارمي رقم الحديث: 1354' ومسلم رقم الحديث: 592' وأبو داؤد رقم الحديث: 1512' والترمذي رقم الحديث: 299

اَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِ فِيهِ

کے متعلق کوئی حکم نہ اُتر آئے۔

2863 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ التَّمِيمِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبِطِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

حضرت تمیمی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی سجدے کی حالت میں بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

591- وَطَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف کی حدیث

2864 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہما

والنسائی رقم الحديث: 1338' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 9926-10199' وابن ماجه رقم الحديث: 924' وأبو عوانة جلد2صفحه241-242' وابن حبان رقم الحديث: 2000' والبيهقی جلد2صفحه183' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 713 من طرق عن عاصم' به ـ وأخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 9923 من طريق سفيان' عن عاصم' عن رجل يقال له: عبد الرحمٰن بن الرماح' عن عبد الرحمٰن بن عوسجة أحدهما عن الآخر عن عائشة' به ـ وخطأ هذه الطريق النسائی ـ ورواه شعبة عن عاصم' عن عوسجة الرماح' عن ابن أبی الهذيل' عن ابن مسعود' موقوفًا' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25546' ومسلم رقم الحديث: 592' وأبو داؤد رقم الحديث: 1512' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 9925' وابن حبان رقم الحديث: 2001' وابن السنی رقم الحديث: 107 من طرق عن خالد الحذاء عن عبد الله بن الحارث به ـ

2863- أخرجه البيهقی جلد 2صفحه419 من طريق المنصنف ـ وأخرجه ابن سعد جلد1 صفحه453' وأحمد رقم الحديث: 25160-26160' وأبو داؤد رقم الحديث: 4074' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 9561' والحاكم جلد4صفحه188 من طريق همام' به ـ وصححه الحاكم' ووافقه الذهبی ـ ورواه هشام' عن قتادة ' عن مطرف' مرسلًا ـ أخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 9662 ـ

2864- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2093 الى المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24695 من طريق حماد' به ـ وأخرجه الطبری فی التفسير جلد 2صفحه477' والدارقطنی

عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ، شَابٌّ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ، عَلَيْهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، فَلَمَّا صَلَّيْتُ جِئْتُ فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ: يَا اَبَا الْعَبَّاسِ، مَا هٰذَا؟، قَالَ: هٰذَا حَقٌّ وَسُنَّةٌ اَوْ قَالَ: سُنَّةٌ وَحَقٌّ

فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی' میں اس وقت نوجوان تھا' میں نے آپ کو اس جنازہ پر سورۂ فاتحہ پڑھتے سنا' پس جب میں نے نمازِ جنازہ پڑھ لی' تو میں آیا میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا' میں نے عرض کی: اے ابوالعباس! یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ حق ہے' یا یہ فرمایا: یہ سنت اور حق ہے۔

592- وَمُوسَى بْنُ سَلَمَةَ

حضرت موسیٰ بن سلمہ کی حدیث

2865 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِذَا لَمْ اُدْرِكِ الصَّلَاةَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، كَمْ اُصَلِّي بِالْبَطْحَاءِ؟ قَالَ: رَكْعَتَيْنِ، تِلْكَ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: جب میں مسجد حرام میں نماز نہ پڑھ سکوں تو مقام بطحاء میں کتنی پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: دو رکعتیں' یہ حضرت ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے۔

593- وَاَبُو الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ

حضرت ابوالحکم السلمی کی احادیث

2866 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوحکم سلمی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

جلد4صفحہ32 من طريق علي بن زيد' عن أم محمد' به .

2865- أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1211' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9234 من طريق قرة بن خالد' به' ضمن الحديث السابق . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1136' وأحمد رقم الحديث: 24660' وأبو داؤد رقم الحديث: 2028' والترمذي رقم الحديث: 876' والنسائي رقم الحديث: 2912' وابن خزيمة رقم الحديث: 3018' والطحاوي جلد1صفحہ392 من طريق علقمة بن أبي علقمة' عن أمه' عن عائشة' بنحوه . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24429 من طريق سعيد بن جبير' عن عائشة' نحوه .

2866- أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1276' ومسلم رقم الحديث: 1211' والنسائي في الكبرى

قَالَ: اَخْبَرَنِی سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَكَمِ السُّلَمِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ الشَّهْرَ قَدْ تَمَّ، الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے ایک ماہ ایلاء فرمایا' پس حضرت جبریل آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' انہوں نے عرض کی: اے محمد! بے شک مہینہ کبھی انتیس دنوں تک مکمل ہو جاتا ہے۔

2867 - وَبِهِ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَنْ كَانَ مُحَرِّمًا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَلْيُحَرِّمِ النَّبِيذَ

حضرت ابوالحکم السلمی سے ہی روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نبیذ کے متعلق سوال کیا' تو انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے جر اور دباء سے منع کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جو اللہ اور اس کے رسول کے حرام کو حرام سمجھتا ہے' اس کو چاہیے کہ وہ نبیذ کو حرام کرلے۔

رقم الحديث: 9234 من طريق قرة بن خالد به .

2867- أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه28 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه79' وابن راهويه رقم الحديث: 1278' وأحمد رقم الحديث: 25188' والدارمیّ رقم الحديث: 779' ومسلم رقم الحديث: 332' وأبو داؤد رقم الحديث: 314-316' وابن ماجه رقم الحديث: 642' وابن الجارود رقم الحديث: 117' وابن خزيمة رقم الحديث: 248' والبيهقى جلد 1 صفحه180' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 253 من طريق شعبة وأبى الأحوص وأبى عوانة وغيرهم' عن ابراهيم بن المهاجر' به . وأخرجه الشافعي جلد 1 صفحه142' والحميدى رقم الحديث: 167' وأحمد رقم الحديث: 24951' والبخارى رقم الحديث: 314-315-7357' ومسلم رقم الحديث: 332' والنسائى رقم الحديث: 251' وابن حبان رقم الحديث: 1199' والبيهيقى جلد 1 صفحه183' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 252 من طرق عن منصور بن صفية' عن أمه' به بنحوه . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 273' وأبو داؤد رقم الحديث: 253' وغيرهما من طريق الحسن بن مسلم' عن صفية' به مختصرًا .

594- وَمَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ

حضرت میمون بن مہران کی حدیث

2868 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَأَبِي بِشْرٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ، وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

حضرت میمون بن مہران' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے ہر پرندے کے شکار کو کھانے سے منع کیا۔

595- وَأَبُو حَمْزَةَ الْقَصَّابُ

حضرت ابوحمزہ القصاب کی حدیث

2869 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوحمزہ القصاب' حضرت ابن عباس رضی

2868- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24941' وأبو داؤد رقم الحديث: 92' والنسائي رقم الحديث: 345' وابن ماجه رقم الحديث: 92 من طريق همام وأبان وسعيد بن أبي عروبة' عن قتادة' عن صفية' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25878' وأبو عبيد في الطهور رقم الحديث: 101' والأموال رقم الحديث: 1571 من طريق حماد بن سلمة' عن قتادة' عن معاذة' عن صفية' عن عائشة وأخرجه أبو عبيد في الطهور رقم الحديث: 102' وفي الأموال رقم الحديث: 1572 من طريق حماد بن سلمة' به' ولم يذكر (صفية) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26016 من طريق ابن أبي عروبة' عن قتادة' عن صفية أو معاذة' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26436' والنسائي رقم الحديث: 346 من طريق شيبان' عن قتادة' عن الحسن عن أمه' عن عائشة . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 251' ومسلم رقم الحديث: 320' وغيرهما من طريق أبي بكر بن حفص' عن أبي سلمة' عن عائشة نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25859' والنسائي رقم الحديث: 226' وغيرهم من وجوه أخر عن عائشة .

2869- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2123' وابن حبان رقم الحديث: 5514' والبيهقي جلد 2 صفحه 426 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 301' وابن راهويه رقم الحديث: 1282' وأحمد رقم الحديث: 24849' والبخاري رقم الحديث: 5934' ومسلم رقم الحديث: 2123' والنسائي رقم الحديث: 5112' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24896' والبخاري رقم الحديث: 5934' ومسلم رقم الحديث: 2123' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1129'

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، وَاَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ الْقَصَّابِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلَى مُعَاوِيَةَ يَكْتُبُ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّهُ يَاْكُلُ ثُمَّ بَعَثَ اِلَيْهِ فَقَالَ: اِنَّهُ يَاْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اَشْبَعَ اللّٰهُ بَطْنَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ فَارِسٍ، الرَّاوِي عَنْ يُونُسَ بْنِ حَبِيبٍ، مَعْنَاهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ: لَا اَشْبَعَ اللّٰهُ بَطْنَهُ فِي الدُّنْيَا حَتَّى لَا يَكُونَ مِمَّنْ يَجُوعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؛ لِاَنَّ الْخَبَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اَطْوَلُ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا اَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں (یعنی مجھے) حضرت معاویہ کی طرف بھیجا تا کہ ان کو خط لکھیں۔ آپ نے فرمایا: پہلے وہ خود کھاتے ہیں پھر ان کی طرف بھیجتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: وہ خود کھاتا ہے' پھر ان کی طرف بھیجتا ہے' تو انہوں نے عرض کی: بے شک وہ کھاتا ہے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس کے پیٹ کو نہ بھرے۔ حضرت عبداللہ بن جعفر بن فارس راوی حضرت یونس بن حبیب کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ اس کا معنی تو اللہ ہی جانتا ہے کہ اللہ اس کے پیٹ کو نہ بھرے دنیا میں حتیٰ کہ وہ اُن میں نہیں ہوگا جو قیامت کے دن بھوکے ہوں گے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ آپ نے فرمایا: جو لوگ دنیا میں اپنا پیٹ زیادہ بھرے گے وہ قیامت کے دن زیادہ بھوکے ہوں گے۔

596- وَاَبُو جَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت ابوجمرہ نصر بن عمران کی احادیث

2870 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوجمرہ نصر بن عمران فرماتے ہیں کہ میں

وغيرهم من طرق عن الحسن بن مسلم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24847' والنسائي رقم الحديث: 5116 من وجوه أخر' عن عائشة .

2870- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6368 من طريق شيبان' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 271' وابن راهويه رقم الحديث: 1623' وأحمد رقم الحديث: 25097' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 405' وابن حبان رقم الحديث: 6606' والبيهقي في الدلائل جلد 7 صفحه 274' من طريق الثوري ومسعر' عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24222' وابن راهويه رقم الحديث:

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی جَمْرَةَ نَصْرِ بْنِ عِمْرَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟ قَالُوا: مِنْ رَبِيعَةَ قَالَ: مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ غَيْرِ الْخَزَايَا وَلَا النَّدَامَى فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا حَيٌّ مِنْ رَبِيعَةَ، وَاِنَّا نَاْتِيكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ، وَاِنَّهُ يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ، وَاِنَّا لَا نَصِلُ اِلَيْكَ اِلَّا فِي شَهْرٍ حَرَامٍ، فَمُرْنَا بِاَمْرٍ فَصْلٍ نَدْعُو اِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا وَنَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمُرُكُمْ بِاَرْبَعٍ، وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ، آمُرُكُمْ بِالْاِيمَانِ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ، اَتَدْرُونَ مَا الْاِيمَانُ بِاللّٰهِ؟ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَاِقَامُ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ، وَاَنْ تُعْطُوا مِنَ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ: عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُزَفَّتِ وَرُبَّمَا قَالَ: الْمُقَيَّرِ، فَاحْفَظُوهُنَّ، وَادْعُوا اِلَيْهِنَّ مَنْ وَرَاءَكُمْ

نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ ﷺ نے فرمایا: کس قوم سے ہو؟ انہوں نے عرض کی: قبیلہ ربیعہ سے' آپ نے فرمایا: خوش آمدید! بغیر رسوائی اور ندامت کے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم قبیلہ ربیعہ سے ہیں' اور ہم آپ کے پاس بڑی دور سے آئے ہیں' ہمارے اور آپ کے درمیان یہ قبیلہ مضر حائل ہے' ہم آپ کے پاس صرف حرمت والے مہینے میں ہی آ سکتے ہیں' آپ ہمارے لیے کوئی حکم فرمائیں تاکہ ہم اپنے پیچھے رہنے والوں کو بتا دیں' اور ہم اس کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں' میں تمہیں اللہ وحدہٗ پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہوں' کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر ایمان لانا کیا ہے؟ وہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا' اور زکوٰۃ ادا کرنا' اور رمضان کے روزے رکھنا' اور مالِ غنیمت سے خمس ادا کرنا۔ اور میں تمہیں چار باتوں سے منع کرتا ہوں: دباء' حنتم' نقیر' مزفت سے' بسا اوقات فرمایا: مقیر خود بھی انہیں یاد کرو اور

1419' ومسلم رقم الحديث: 1635' وأبو داؤد رقم الحديث: 2863' والنسائي رقم الحديث: 3624' وابن ماجه رقم الحديث: 2695' وأبو يعلى رقم الحديث: 4542' وغيرهم من طريق مسروق عن عائشة بنحوه . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 3625 من طريق الأسود' عن عائشة بنحوه . وللحديث شاهد من حديث عمرو بن الحارث عند البخاري رقم الحديث: 2739 .

اپنے پیچھے والوں کو بھی ان کی دعوت بتادو۔

2871 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

حضرت ابوجمرہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں ادا کرتے تھے۔

2872 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي جَمْرَةَ، قَالَ: تَمَتَّعْتُ، يَعْنِي بِالْحَجِّ، فَسَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَاَمَرَنِي بِهَا، فَلَمَّا نِمْتُ رَاَيْتُ فِي مَنَامِي كَاَنَّ قَائِلًا يَقُولُ: حَجٌّ مَبْرُورٌ وَعُمْرَةٌ

حضرت ابوجمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمتع کا ارادہ کیا' یعنی حج تمتع کا تو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا' آپ نے اس کا مجھے حکم دیا تھا' جب میں سویا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا کوئی

2871- أخرجه الترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 189' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1084' والبيهقى جلد7صفحه276 من طريق المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1289' وأحمد رقم الحديث: 26335' والدارمى رقم الحديث: 2027' وأبو داؤد رقم الحديث: 3767' والترمذى رقم الحديث: 1858' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10112' وابن حبان رقم الحديث: 5214' والحاكم جلد 4 صفحه 121' والبيهقى جلد7صفحه276 من طريق هشام الدستوائى' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم ووافقه الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25149' والدارمى رقم الحديث: 2026' وابن ماجه رقم الحديث: 3264 من طرق عن يزيد بن هارون' عن هشام' به . باسقاط أم كلثوم من السند . وللحديث شاهد من حديث أمية بن مخشى . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18983' وأبو داؤد رقم الحديث: 3768' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6758' وغيرهم . وله شاهد أيضًا من حديث ابن مسعود عند ابن حبان رقم الحديث: 5213' والطبرانى رقم الحديث: 10354' وفى الأوسط رقم الحديث: 4576' وانظر الصحيحة رقم الحديث: 198' والارواء جلد7صفحه27 .

2872- أخرجه البيهقى جلد5صفحه61 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24905' والبيهقى جلد7صفحه311 من طريق محمد بن مهزم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25801' وأبو داؤد رقم الحديث: 4164' والنسائى رقم الحديث: 5105 من طريق على بن المبارك' عن كريمة' به' نحوه .

مُتَقَبَّلَةٌ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ: أَقِمْ عِنْدِي، وَأَجْعَلُ لَكَ سَهْمًا فِي مَالِي قَالَ: فَأَقَمْتُ فَكُنْتُ أُتَرْجِمُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ، وَكَانَ يُقْعِدُنِي مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ

کہنے والا کہتا ہے: حج مبرور عمرہ مقبول' سو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' میں نے ان سے اس کا ذکر کیا' تو انہوں نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے' فرمایا: میرے پاس ٹھہرو' اور میں تیرے لیے اپنے مال سے حصہ بناتا ہوں' کہا کہ میں کھڑا ہوا' تو میں ان لوگوں کے درمیان ترجمان مقرر ہوا اور آپ میرے ساتھ چارپائی پر بیٹھے تھے۔

2873 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ،

حضرت ابوجمرہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول

2873- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد6صفحه355 من طريق المصنف . وأخرجه مالك جلد 2صفحه498' ومن طريقه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه 78' وعبد الرزاق رقم الحديث: 191' وابن أبي شيبة جلد 8صفحه192' وابن راهويه رقم الحديث: 1710' وأحمد رقم الحديث: 25198' والدارمي رقم الحديث: 1987' وأبو داؤد رقم الحديث: 4124' والنسائي رقم الحديث: 4263' وابن ماجه رقم الحديث: 3612' والطحاوي جلد 1صفحه469' وابن حبان رقم الحديث: 1286' والبيهقي جلد 1 صفحه17 . وقيل لأحمد كما في العلل لعبد الله جلد2صفحه130: ما ترى في هذا الحديث؟ قال: فيه أمه؟! كأنه يكرهها في الحديث . وذكره أيضًا جلد 2صفحه200' وقال: كأنه أنكره من أجل أمه . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1168' وابن جرير في مسند ابن عباس من تهذيب الآثار رقم الحديث: 1198 من طريق ابن أبي ذئب' عن خاله الحارث بن عبد الرحمٰن' عن محمد ابن عبد الرحمٰن بن ثوبان' عن عائشة' مرفوعًا بمعناه . واسناده منقطع . وانظر نصب الراية جلد 1صفحه117' والخلافيات للبيهقي رقم الحديث: 64 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25255' والنسائي رقم الحديث: 4256' والطحاوي جلد 1صفحه470' وابن جرير في مسند ابن عباس من تهذيب الآثار رقم الحديث: 1199-1201-1233-1234' وابن حبان رقم الحديث: 1290' والدارقطني جلد 1صفحه44-45-49' والبيهقي جلد 1صفحه24-25' وابن عبد البر جلد4صفحه160 من طريق عطاء والأسود عن عائشة نحوه مرفوعًا وموقوفًا .

يَـقُـولُ:اُدْخِـلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ

اللہ ﷺ کی قبر مبارک میں سرخ رنگ کی چادر بچھائی گئی تھی۔

2874 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْـنُ سَـلَـمَةَ، عَـنْ اَبِـي جَـمْـرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّـاسٍ، قَـالَ:اَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلاثَ عَشْـرَـةَ سَنَةً يُوحَى اِلَيْهِ، وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت ابوجمرہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ شریف میں تیرہ سال تک مقیم رہے' آپ پر وحی آتی رہی' اور مدینہ شریف دس سال مقیم رہے' جب آپ کا وصال ہوا تو آپ کی عمر مبارک تریسٹھ سال تھی۔

597- وَعَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ

حضرت عمرو بن میمون کی احادیث

2875 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن میمون' حضرت ابن عباس رضی

2874- عـزاه الـحافظ في المطالب رقم الحديث: 3673 الى الـمصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1165' وأحمد رقم الحديث: 25180-25181' والحاكم جلد 1 صفحه521-522 من طريق شعبة' به . ووقـع في مسند اسحاق (أم كلثوم بنت على)' عند الحاكم (أم كلثوم بنت أبي بكر) . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه 264' وأحـمد رقم الحديث: 25063-25183' والبـخارى في الأدب المفرد رقم الحديث: 639' وابـن مـاجه رقم الحديث:3846 مـن طـريـق حماد بن سلمة والجريرى' عن جبر' به' نـحـوه . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 869' والـطبـرانى في الدعاء رقم الحديث:1347 من طريق حـمـاد' عن الجريرى عن أم كلثوم' به . وأخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 4473 مجن طريق حماد' عن الـجـريـرى وجبـر' عـن أم كـلـثـوم' بـه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25825' وعـبـد بـن حميد رقم الحديث:1527' ومسلم رقم الحديث:2716' وأبو داؤد رقم الحديث:1550 .

2875- أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه324' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 1535 من طريق المصنف . وأخـرجـه أحمد رقم الحديث: 25560' والـدارمـى رقم الحديث:993' ومـسـلـم رقم الحديث: 335' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 1535 مـن طرق عن شعبة' به . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 986' ومسلم رقم الحديث: 335' وابن خزيمة رقم الحديث: 1001 من طريق حماد' عن يزيد الرشك' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:1278' وابن أبي شيبة جلد2صفحه339 .

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِی بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِیٍّ: اَنْتَ وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِی

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا: تو میرے بعد ہر ایمان والے کا مددگار ہے۔

2876 ۔ وَبِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ صَلَّی مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خَدِیجَةَ عَلِیٌّ

یہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی۔

598- وَیَحْیَی بْنُ الْجَزَّارِ — حضرت یحییٰ بن جزار کی حدیث

2877 ۔ حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت یحییٰ بن جزار، حضرت ابن عباس رضی اللہ

2876- أخرجه الترمذی فی الشمائل رقم الحدیث: 288' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1532' والبیهقی جلد 3صفحه47 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25427' ومسلم رقم الحدیث: 719' وابن ماجه رقم الحدیث: 1381' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1531-1533' وابن حبان رقم الحدیث: 2529 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 719' وأبو یعلی رقم الحدیث: 4529 من طریق عبد الوارث بن سعید' عن یزید الرشك به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 4853' وابن راهویه رقم الحدیث: 1389-1391' وأحمد رقم الحدیث: 24500' والبخاری فی التاریخ الصغیر جلد 1صفحه172' ومسلم رقم الحدیث: 719' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 479' وأبو یعلی رقم الحدیث: 4367' وأبو عوانة جلد 2 صفحه 267-268' والبیهقی جلد 3صفحه47 من طرق عن معاذة' به نحوه . والحدیث ذکره البخاری فی التاریخ الصغیر جلد 1صفحه172 عن یزید الرشك وقتادة' به معلقًا' وقال: وحمل أحمد بن حنبل علی یزید فی هذا' ولیس علیه حمل .

2877- أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 763' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1534 من طریق المصنف . وأخرجه ابن راهویه رقم الحدیث: 1393' وأحمد رقم الحدیث: 25170' وابن ماجه رقم الحدیث: 1709' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2130' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1534' والطحاوی جلد 2صفحه83' وابن حبان رقم الحدیث: 3654-3657' من طرق عن شعبة' به . وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 1160' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2453' والبیهقی جلد4صفحه295 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي، فَجَعَلَ جَدْيٌ يُرِيدُ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَجَعَلَ يَتَّقِي اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ میرے دادا نے ارادہ کیا کہ اُن کے آگے سے گزریں، تو وہ آپ کے آگے گزرنے سے ڈرنے لگے۔

599- رَجُلٌ

ایک آدمی کی احادیث

2878 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، وَقَيْسٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَمَنُ الْكَلْبِ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ، وَثَمَنُ الْخَمْرِ حَرَامٌ

بنی تمیم کے ایک آدمی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتے کی قیمت' لونڈی کی کمائی اور شراب کی قیمت حرام ہے۔

2879 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

ایک آدمی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

2878- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25426' والنسائي رقم الحديث: 239-412' والطحاوی جلد 1 صفحه24 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 168' وأحمد رقم الحديث: 24767' ومسلم رقم الحديث: 321' والنسائی رقم الحديث: 239-412' وابن خزيمة رقم الحديث: 236' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4547' وغيرهم من طرق عن عاصم' به . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1383' وأحمد رقم الحديث: 24643' وابن خزيمة رقم الحديث: 251' والطحاوی جلد 1صفحه26' وابن حبان رقم الحديث: 192' والبيهقی جلد1 صفحه187 من طرق عن معاذة ' به نحوه .

2879- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20095' وابن راهويه رقم الحديث: 1017' وأحمد رقم الحديث: 24178' ومسلم رقم الحديث: 262' وأبو داؤد رقم الحديث: 4713' وابن ماجه رقم الحديث: 82' والنسائی رقم الحديث: 1946' والفريابی فی القدر رقم الحديث: 47 ومن طريقه الآجری فی الشريعة رقم الحديث: 406' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4553' والعقيلی فی الضعفاء جلد 2صفحه226' وابن حبان رقم الحديث: 6173' وأبو نعيم فی أخبار أصبهان جلد2صفحه53' والخطيب جلد 11صفحه111

طَلْحَةَ الْاَعْمَى، عَنْ رَجُلٍ، قَدْ سَمَّاهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فِتْيَانَ قُرَيْشٍ، لَا تَزْنُوا؛ فَإِنَّهُ مَنْ سَلَّمَ اللّٰهُ شَبَابَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے نوجوانو! زنا نہ کرو' اللہ عزوجل نے جس کو نوجوانی میں بچالیا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

600- وَسَعِيدٌ الْاُمَوِيُّ

حضرت سعید الاموی کی حدیث

2880 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟، قَالَ: فَمَتَّ لَهُ بِرَحِمٍ بَعِيدَةٍ، فَاَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْرِفُوا اَنْسَابَكُمْ تَصِلُوا اَرْحَامَكُمْ، فَاِنَّهُ لَا قُرْبَ بِالرَّحِمِ اِذَا قُطِعَتْ وَاِنْ كَانَتْ قَرِيبَةً، وَلَا بُعْدَ بِهَا اِذَا وُصِلَتْ وَاِنْ كَانَتْ بَعِيدَةً

حضرت اسحاق بن سعید فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا' آپ نے اس سے پوچھا: تُو کون ہے؟ اس نے دور کا رشتہ ذکر کیا' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے نسبوں کو یاد رکھو' رشتہ داریوں کو جوڑو کیونکہ رشتہ داری قریب نہیں ہوتی جب توڑ دی جائے' اگرچہ قریبی ہی کیوں نہ ہوں اور دور نہیں ہے جب جوڑ دی جائے گی اگرچہ دور کی رشتہ داری ہو۔

601- وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيدَ

حضرت عبداللہ بن ابی یزید کی حدیث

2881 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبیداللہ بن ابویزید' حضرت ابن عباس

من طرق عن طلحة بن يحيى' عن عمته عائشة بنت طلحة' به . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1016' ومسلم رقم الحديث: 2622 من طريق فضيل بن عمرو' عن عائشة بنت طلحة' به .

2880- أخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1606' وأحمد رقم الحديث: 24210' وابن ماجه رقم الحديث: 1156' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7457 .

2881- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25784' والحارث في مسنده (753-بغية)' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2969' وابن عدي جلد2صفحه504 من طرق عن أبي عقيل يحيى بن المتوكل' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدَّمَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الثَّقَلِ فِى اَهْلِهِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ مزدلفہ کی رات کو منٰی میں بھیجا۔

602- وَاَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ

حضرت ابورجاء العطاردی کی حدیث

2882۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَسَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ، وَحَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ، وصَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ اَبِى رَجَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَظَرْتُ فِى الْجَنَّةِ فَاِذَا اَكْثَرُ اَهْلِهَا الْفُقَرَاءُ، وَنَظَرْتُ فِى النَّارِ فَاِذَا اَكْثَرُ اَهْلِهَا النِّسَاءُ

حضرت ابورجاء' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت میں دیکھا تو اُن میں زیادہ تر رہنے والے فقیر تھے اور میں نے دوزخ میں دیکھا تو اس میں اکثر عورتیں تھیں۔

603- وَالْمُطَّلِبُ

حضرت المطلب کی حدیث

2883۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً

حضرت مطلب' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا (یعنی اعضاء وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا)۔

2882- عزاه هافظ فى المطالب رقم الحديث: 2579' والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3472 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25167' وابن ماجه رقم الحديث: 3321' والمزى فى تهذيب الكمال جلد35صفحه362 من طرق عن جعفر بن برد' به بنحوه .

2883- ذكره البخارى فى التاريخ جلد4صفحه180' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 11صفحه209 فى ترجمة سكن بن المغيرة .

604- وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَعْلَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن وعلہ کی حدیث

2884 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّا نَغْزُو الْمَشْرِقَ فَنُؤْتَى بِاَسْقِيَةٍ لَا نَدْرِي مَا هِيَ، قَالَ: مَا اَدْرِي مَا تَقُولُ غَيْرَ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

حضرت عبدالرحمٰن بن وعلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: ہم مشرق کی جانب جہاد کرتے ہیں' ہمارے پاس مشکیزہ لایا جاتا ہے' ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ تو کیا کہتا ہے سوائے اس کے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ ہر کھال جس کو دباغت دی جائے وہ پاک ہے۔

605- وَصُهَيْبٌ

حضرت صہیب کی حدیث

2885 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت یحییٰ بن جزار' حضرت صہیب سے روایت

2884- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26097 من طريق المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1035-1406' وأحمد رقم الحديث: 26254' وابن حبان في الثقات جلد 5صفحه329 من طريق وهب بن جرير وغندر وغيرهما' عن شعبة' به . ووقع في مسند أحمد رقم الحديث: 26096: شعبة' عن أبي بكر' عن عاصم' وصطوابه: (أبي بكر عاصم)' وانظر تعجيل المنفعة جلد 1 صفحه700-701' وأطراف المسند رقم الحديث: 12410 . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 670' وأحمد رقم الحديث: 24630-24668' والبخاري رقم الحديث: 1964' ومسلم رقم الحديث: 1105' وأبو داؤد رقم الحديث: 1280' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3266' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4513' والبيهقي جلد2 صفحه458' وغيرهم من طرق عن عائشة .

2885- أخرجه البيهقي جلد 7صفحه480 من طريق المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1656' وأحمد رقم الحديث: 24995-25709' وأبو داؤد رقم الحديث: 3529' والعقيلي جلد 2صفحه114' والحاكم جلد2صفحه46 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . ووقع عند

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ صُهَيْبٍ، قُلْتُ: مَنْ صُهَيْبٌ؟ قَالَ: رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ عَلَى حِمَارٍ هُوَ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، فَمَرَّ

کرتے ہیں کہ میں نے کہا: حضرت صہیب کون ہیں؟ فرمایا کہ بصرہ کا ایک آدمی ہے' وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اور بنو ہاشم کا ایک بچہ گدھے پر سوار تھے' وہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے

الحاكم (عن أبيه) بدلًا من (عن أمه) . وكذا في المنتخب من العلل للخلال صفحه 308 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25652' والدارمي رقم الحديث: 2540' والبخاري في التاريخ جلد 1 صفحه406-407' وأبو داؤد رقم الحديث: 3528' والنسائي رقم الحديث: 4461' وابن حبان رقم الحديث: 4259' والبيهقي جلد7صفحه479' وغيرهم من طرق عن منصور' عن ابراهيم' عن عمارة' به' ولكنه قال: عن عمته . وقد تابع منصورًا على هذا الوجه الأعمش' فأخرجه الحميدي رقم الحديث: 246' وابن راهويه رقم الحديث: 1508' وأحمد رقم الحديث: 25695' والبخاري في التاريخ جلد 1 صفحه 407' والنسائي رقم الحديث: 4462' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 6044 من طرق عن سفيان' عن الأعمش' به . وقد رواه الأعمش' عن عمارة كذلك . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25439' والترمذي رقم الحديث: 1358' وابن ماجه رقم الحديث: 2290' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6047 من طريق يحيى بن زكريا وشعبة وعمرو بن سعيد' عن الأعمش' به . وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح' وقد روى بعضهم هذا عن عمارة بن عمر' عن أمه' عن عائشة . وأكثرهم قالوا: عن عمته' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25887' والنسائي رقم الحديث: 4464' وابن ماجه رقم الحديث: 2137' وابن حبان رقم الحديث: 4260-4261' والبيهقي جلد7صفحه480' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2398 من طريق أبي معاوية ويعلى بن عبيد وشريك والفضل بن موسى وعمر بن سعيد' عن الأعمش' عن ابراهيم' عن الأسود' عن عائشة . ورجع أبو حاتم وأبو زرعة كما في العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1396 طريق ابراهيم' عن عمارة' عن عمته . وقال أبو حاتم: وأرجو أن يكونا جميعًا صحيحين . وانظر المنتخب من العلل للخلال صفحه 309 . وأخرج ابن حبان رقم الحديث: 410-4262 من طريق عطاء' عن عائشة' مرفوعًا بلفظ: أنت ومالك لأبيك . ولا يصح . وله شاهد عن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 7001' وأبي داؤد رقم الحديث: 3530' وعن جابر عند ابن ماجه رقم الحديث: 2291 .

بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمْ يَنْصَرِفْ لِذَلِكَ وَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَعَ بَيْنَهُمَا، يَعْنِي فَرَّقَ بَيْنَهُمَا، وَلَمْ يَنْصَرِفْ لِذَلِكَ

سے گزرنے لگے اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے' تو آپ نے اُن کو پیچھے نہیں کیا' اور دو بنی المطلب کی بچیاں آئیں' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی دونوں رانیں پکڑلیں' آپ نے اُن دونوں کے درمیان فرق کیا اور اُن کو پھیرا نہیں۔

606- وَمُسْلِمٌ الْقُرِّيُّ

حضرت مسلم القری کی حدیث

2886 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت مسلم القری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا تو جن صحابہ کرام کے

2886- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه158 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24731-25435' والبخارى رقم الحديث: 1171' ومسلم رقم الحديث: 724' والطحاوى جلد 1صفحه297' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4774' والحميدى رقم الحديث: 181' وابن أبى شيبة جلد 2صفحه44' وأحمد رقم الحديث: 24171' والبخارى رقم الحديث: 1171' ومسلم رقم الحديث: 724' وأبو داؤد رقم الحديث: 1255' والنسائى رقم الحديث: 945' وابن خزيمة رقم الحديث: 1113' وابن حبان رقم الحديث: 2466' والطحاوى جلد 1صفحه297' والبيهقى جلد3صفحه43-44' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 882 من طرق عن يحيى بن سعيد' عن محمد بن عبد الرحمٰن' به . وأخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 4624 من طريق يحيى بن سعيد' عن عمرة' بلا واسطة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4792 عن ابن عيينة ' عن يحيى بن سعيد' عمن سمع عمرة تحدث عن عائشة . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه243' وأحمد رقم الحديث: 24094' والبخارى رقم الحديث: 619-626' ومسلم رقم الحديث: 624' وأبو داؤد رقم الحديث: 1339' والنسائى رقم الحديث: 1761' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4603' وأبو نعيم فى الحلية جلد 6 صفحه337' والبيهقى جلد3صفحه44 من طرق عن عائشة . وله شاهد عن حفصة أم المؤمنين عند مسلم رقم الحديث: 723' وغيره .

وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ، فَمَنْ كَانَ مِنْ اَصْحَابِهِ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْىٌ اَحَلَّ، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ لَمْ يُحِلَّ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةُ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُمَا الْهَدْىُ

پاس قربانی کا جانور نہیں تھا وہ حالت احرام میں رہے اور جن کے پاس قربانی تھی وہ حالت احرام میں نہ رہے اور نبی اکرم ﷺ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ ان میں سے تھے جن دونوں کے پاس قربانی کا جانور تھا۔

607- وَاَبُو مِجْلَزٍ

حضرت ابومجلز کی حدیث

2887 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ،

حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وتر کے متعلق سوال کیا' تو انہوں

2887- اخرجه الشافعي جلد 2صفحه164' وعبد الرزاق رقم الحديث: 18961' والحميدي رقم الحديث: 279' وابن ابي شيبة جلد9صفحه468-469' واحمد رقم الحديث: 24124' والدارمي رقم الحديث: 2305' والبخاري رقم الحديث: 6789' ومسلم رقم الحديث: 1684' وابو داؤد رقم الحديث: 4384' والترمذي رقم الحديث: 1445' والنسائي رقم الحديث: 4931-4936' وابن ماجه رقم الحديث: 2585' وابو يعلى رقم الحديث: 4411' وابن الجارود رقم الحديث: 824' والطحاوي جلد3 صفحه 167' وابن حبان رقم الحديث: 4455' والدارقطني جلد 3صفحه189' والبيهقي جلد 8 صفحه254' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2595 من طرق' عن الزهري' به من قوله صلى الله عليه وآله وسلم وفعله . وفي بعض الروايات من طريق يونس' عن الزهري' عن عمرة وعروة مقرونين . واخرجه النسائي رقم الحديث: 4929 من طريق حفص بن حسان' عن الزهري' عن عروة' عن عائشة . واخرجه مالك جلد2صفحه832' والحميدي رقم الحديث: 280' والنسائي رقم الحديث: 4941' وابن حبان رقم الحديث: 4465 من طريق يحيى بن سعيد وعبد الله بن ابي بكر بن محمد رزيق بن حكيم وعبد ربه بن سعيد والزهري' عن عمرة' عن عائشة' من فعله صلى الله عليه وآله وسلم . واخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18964' وابن ابي شيبة جلد9صفحه470' واحمد رقم الحديث: 24559' والبخاري رقم الحديث: 6791' ومسلم رقم الحديث: 1684' والنسائي رقم الحديث: 4943' والطحاوي جلد3صفحه164-165' والدارقطني جلد3صفحه189' والبيهقي جلد8صفحه254-255 من طرق عن عمرة' به .

قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ یہ رات کے آخر کی ایک رکعت ہے۔

608- وَسَعِيدُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ

حضرت سعید بن حویرث کی احادیث

2888 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَلَاءِ، فَقَالُوا: نَأْتِيكَ بِوَضُوءٍ؟ فَقَالَ: أُصَلِّي فَأَتَوَضَّأَ؟

حضرت سعید بن حویرث' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے' تو صحابہ نے عرض کی: ہم وضو کے لیے پانی لائیں؟ آپ نے فرمایا: کیا میں نے نماز پڑھنی ہے کہ میں وضو کروں؟

2889 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمرو کہتے ہیں کہ ان کو اس شخص نے بتایا

2888- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1164' والحميدى رقم الحديث: 160' وأحمد رقم الحديث: 25585' والدارمى رقم الحديث: 778' ومسلم رقم الحديث: 334' وأبو داؤد رقم الحديث: 289' وعقب حديث: 290' والنسائى رقم الحديث: 210-355' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 215' وأبو عوانة جلد1 صفحه322' وابن حبان رقم الحديث: 1351' والطحاوى جلد1 صفحه99 من طريق الزهرى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25016' والنسائى رقم الحديث: 209-354' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 218' والطحاوى جلد1 صفحه98' والبيهقى جلد1 صفحه349 من طريق يزيد بن عبد الله بن الهاد' عن أبى بكر بن حزم' عن عمرة به بلفظ: ثم لتنظر بعد ذلك فلتغتسل كل صلاة' ولتصل .

2889- أخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9809 من طريق المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1413' وأحمد رقم الحديث: 25877' والترمذى رقم الحديث: 2991 وابن أبى حاتم كما فى التفسير لابن كثير جلد 1 صفحه505' والطبرى فى التفسير جلد 3 صفحه 149' وابن أبى الدنيا فى المرض والكفارات رقم الحديث: 101 من طرق عن حماد بن سلمة ' به .

عَنْ عَمْرٍو، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَالَ ثُمَّ أَخَذَ يَطْعَمُ، فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ قَدْ بُلْتَ، فَقَالَ: أُرِيدُ أَنْ أُصَلِّيَ؟

جس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا پھر کھانا لیا تو آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ نے پیشاب کیا ہے' آپ نے فرمایا: میں نے نماز پڑھنے کا ارادہ تو نہیں کیا ہے؟

609- وَالْحَسَنُ الْعُرَنِيُّ

حضرت حسن العرنی کی حدیث

2890 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ مِنْ جَمْعٍ، فَجَعَلَ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ: أُبَيْنِيَّ، لَا تَرْمُوا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت حسن عرنی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ بنی عبدالمطلب کے بچوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمرات کی طرف مزدلفہ کی رات روانہ کر دیا' وہ کنکریاں مارنے لگے' آپ نے فرمایا: اے بچو! تم جمرۂ عقبہ کو کنکریاں نہ مارنا جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے۔

آج اللہ کے فضل و کرم اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ کرم سے اور اللہ کے نیک بندوں کے طفیل' اور اپنے اساتذہ خصوصاً حضور شیخ الحدیث والتفسیر زینب مسند تدریس' پیکر عجز و انکساری' میرے مربی و راہنما مفتی گل احمد خان عتیقی مدظلہ کی خصوصی دعا اور حضور مجاہد ملت' زینت اہل سنت' استاذی المکرم حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی حفظہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی شفقت کی بدولت آج بروز اتوار نمازِ مغرب کی اذان کے قریب ''مسند ابوداؤد طیالسی'' کا ترجمہ مکمل ہوا' اے اللہ! اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ کرم سے جو اس میں غلطی کوتاہی ہوئی معاف فرمانا اور جو اچھائی ہو اس کو قبول فرمانا اور آئندہ بھی مزید محنت و لگن سے دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمانا۔ آمین! بحرمۃ سیّد المرسلین۔

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہٗ

☆☆☆☆☆

2890- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2449 الى المصنف . واخرجه ابن سعد جلد 8 صفحه 71 عن سليمان بن حرب' ومسلم بن ابراهيم كلاهما عن الأسود بن شيبان' به . وله شاهد' وعن انس عند البخاري رقم الحديث: 5842 .